علم الانسان ما لم یعلم
کتبخانہ
جامعۂ ملیۂ اسلامیہ
دہلی
شعبہ
شمارہ

نور اللغات

جلد دوم

(پ ——————— د)

جدید ایڈیشن

مؤلفہ

مولوی نورالحسن نیرؔ کاکوروی (مرحوم) بی۔ اے۔ ایل ایل بی

ناشر

جنرل پبلشنگ ہاؤس

بندر روڈ (مقابل مولوی مسافر خانہ) کراچی (پاکستان)

قیمت جلد دوم ——— بیس روپے

چاروں جلدوں کی قیمت ——— اسّی روپے

مطبوعہ ——— ناظر پریس و انٹرنیشنل پریس کراچی

مارچ ۱۹۵۶ء

ناشر

جنرل پبلشنگ ہاؤس کراچی

فون نمبر ——— ۳۵۴۰۰

نور اللغات

جلد دوم

پ

مونث۔ فارسی اردو کا تیسرا حرف۔ تلفظ فارسی میں پا۔ اردو میں پے ہے۔ اس کو بائے فارسی بھی کہتے ہیں بحساب جمل اس کے دو عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف بعض ہندی الفاظ کے آخر میں معنی مصدر دیتا ہے۔ جیسے ملاپ۔

پا۔ (ھ) ہندی الفاظ کے آخر میں کبھی معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے بڑاپا۔ چھٹاپا۔ مٹاپا۔ جلاپا۔ دبلاپا۔ کبھی وقت اور زمانے کے معانی دیتا ہے۔ جیسے بڑھاپا۔ رنڈاپا ۲ (ھ) پاؤ کا مخفف۔ عموماً آدھ۔ ڈیڑھ۔ سوا۔ پون کے ساتھ بولتے ہیں۔ (فقرہ) جامنوں میں سے آدھ پا تین چھٹانک بانگی میں ختم ہوئیں۔

پا۔ (ف۔ س میں پاد) مذکر ۱ پاؤں۔ قدم ۲ مرکبات میں پائندہ کا مخفف جیسے دیرپا (مضبوط) ۳ (مجازاً) ہاتھ جیسے چارپایہ کوتاہ پا (خرگوش)

پا انداز۔ (ف) مذکر وہ بچھونا جو آمد و رفت کی جگہ دروازے کی چوکھٹ سے ملا کر بچھاتے ہیں۔ وہ بچھونا جو گاڑی میں پاؤں رکھنے کی جگہ بچھاتے ہیں۔

پا بہ جولاں۔ (ف) جولاں وہ زنجیر جو مجرموں کے پاؤں میں ڈالی جاتی ہے کہ وہ بھاگ نہ سکیں۔ ۱ صفت مقید پابند۔ بیڑیاں پہنے ہوئے۔ (ذکر) ؎

دل تڑپتا رہ گیا دشت و جبل کی سیر کو
لغزش پا کا برا ہو پا بجولاں ہو گیا

پا بدست دگرے دست بدست دگرے

(ف۔ پاؤں ایک کے ہاتھ میں اور ہاتھ دوسرے کے ہاتھ میں) بالجبر کشاں کشاں۔

پا بر رکاب۔ (ف) صفت جانے پر آمادہ۔ چلنے پر مستعد۔ ؎

وہ ماہ کہ تھا سوار شبدیز
تھا پا بر رکاب شوق مہمیز

پا برہنہ۔ (ف) صفت۔ ننگے پاؤں۔

پا بزنجیر۔ (ف) صفت پا بجولاں۔

پا بہ گل۔ (ف) پاؤں دلدل میں) صفت مقید۔ بند بے بس۔ قیدی۔ حیران۔ (قدر) ؎

پا بہ گل تھے سب جوانان چمن
دل بھر آیا نہر کا یہ دیکھ کر

پابند۔ (ف) مقید۔ گرفتار۔ وہ رسی جس سے گھوڑے کے پچھلے پاؤں باندھتے ہیں۔ صفت ۱ خوگر۔ عادت رکھنے والا (فقرہ) میں صبح کو اٹھ کر حقے کا پابند نہیں ۲ مقید۔ گرفتار (فقرہ)

مجھ کو آپ نے بے فائدہ پابند کر رکھا ہے۔ کہیں آنے جانے نہیں دیتے ۳۔ ماتحت۔ مطیع۔ کسی ایک کا ہو کر رہنے والا۔ (فقرہ) تم آزاد ہو کسی کے پابند نہیں ۴۔ مذکر۔ بیڑی۔ پچھاڑی ۵۔ صفت کسی بات پر قائم رہنے والا۔ جیسے۔ میں ان شرائط کا پابند نہیں۔

پابندی۔ (ف) مونث ۱۔ اطاعت۔ فرمانبرداری ۲۔ استقلال۔ قیام۔ (فقرہ) پابندی سے نماز پڑھو ۳۔ عادت۔ خو۔ لحاظ۔ خیال

پابوس۔ (ف) ۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کا چومنے والا ۱۔ صفت قدمبوس۔ پاؤں چومنے والا۔ آداب بجا لانے والا ۲۔ مذکر۔ قدمبوسی۔ (تسلیم) ؎

گرے قدموں پہ اس کے سر مرا تن سے جدا ہو کر
میسّر کاش یونہی ہو مجھے پابوس قاتل کا

پابوس ہونا۔ ۱۔ پاؤں چومنا۔ قدم لینا۔ پاؤں چھونا ۲۔ (مجازاً) بزرگوں سے ملاقات کرنا۔

پابوسی۔ (ف) مونث۔ قدمبوسی۔ خاطر۔ تواضع۔ تعظیم۔ اس جگہ پابوس فصیح ہے۔ (آتش) ؎

رنگ جو جو کچھ کہ چاہیں لائیں تن میں آبلے
پابوسی کو ترستے ہیں وطن میں آبلے

پاپوش۔ (ف) مونث۔ جوتا۔ کفش ۲۔ تحقیر سے۔ بیزار۔ بلا کی جگہ۔ بیزاری ظاہر کرنے کے لئے (شوق) ؎

جان جائیگی ان کی جائے گی
میری پاپوش بھی نہ آئے گی

پاپوش بھی نہ مارنا۔ (عو) جوتی بھی نہ مارنا۔ کچھ بھی نہ لحاظ کرنا۔ نہایت بے وقعت سمجھنا۔ (بہار عشق) ؎

صدقے قربان وہ آماریگی
کبھی پاپوش بھی نہ ماریگی

پاپوش پر مارنا۔ (عو) جوتی پر مارنا۔ ٹھکرانا۔ پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ حد سے زیادہ بے پروائی کرنا۔ (جان صاحب) ؎

مارتی پاپوش ہوں ایسی ردنی آپ کی
جوتیاں مانگی کل دیں گالیاں دو چار آج

پاپوش جانے۔ خبر نہیں۔ کیا معلوم۔ (میری اسکی تمہاری وغیرہ کے ساتھ) (راسخ) ؎

دل لے کے وہ کہتے ہیں کہ جانے مری پاپوش
مطلب یہ ہے پامال کیا ہے کفِ پا نے

پاپوش سے۔ پاپوش کی نوک سے۔ (عو) بلا سے۔ کچھ پروا نہیں۔ جوتی سے۔ (صبا) ؎

ہم پس گئے خرام پہ تو یار نے کہا
پاپوش سے اگر کوئی پامال ہو گیا

پاپوش کاری۔ مونث۔ جوتیاں پڑنا ۲۔ جادو۔ تسخیر) ؎

وہاں خواجہ سرائیں نے لے وے کی چار طرف سے
مار پڑنے لگی۔ قرار واقعی جوتے کھائے اور بعد پاپوش کاری کے باہر آئے۔

پاپوش کے برابر سمجھنا۔ (عو) نہایت ذلیل جاننا۔ نہایت حقیر سمجھنا۔

پاپوش کی خاک سے۔ (عو) پاپوش سے۔ (فقرہ) یہی نہ کہ لوگ ہمارے بچوں سے شادی نہ کریں گے۔ جوتی کی نوک سے پاپوش کی خاک سے

پاپوش کی نوک پر مارنا۔ پاپوش پر مارنا۔

پاپوش مارنا۔ ۱۔ جوتی مارنا (کنایۃً ساب کے ساتھ) کمال بے توجہی کے لئے (جان صاحب) ؎

پاپوش مارتے نہیں اولاد کو بہن
جنے گگوڑے ہوتے ہیں ایسے چیلا باپ

۳۔ (پر کے ساتھ) کسی چیز کو ترک کر دینا۔ (آتش) ؎

پاپوش ہم نے ماری ہے دستار و تاج پر
سودائے زلفِ یار میں رہتے ہیں سر کھلے

پاپیادہ۔ (ف) صفت۔ سوار کا مقابل۔ پیادہ پا۔ پیدل

پاتابہ۔ (ف) ۔ وہ چیز جو موزے کے نیچے پہنتے ہیں۔ مذکر۔ موزہ جراب

پاتراب ۔ پائے تراب۔ (ف) مذکر۔ ایک مکان سے دوسرے مکان کو سفر کرنے کے ارادے سے نقل و حرکت کرنے کو کہتے ہیں ایک ہی شہر میں دونوں مکان ہوں۔ یا علیحدہ علیحدہ۔ اس نقل و حرکت کو منزلِ اوّل میں شمار کرتے ہیں۔ جب پہلی ساعت پر سفر کرنا منظور نہ ہو اور دوسری ساعت سفر کے لئے نیک نہ پڑتی ہو بطور شگون پہلی نیک ساعت کو کوئی ساتھ لے جانے والی چیز کسی ایسی جگہ رکھ دیتے ہیں جو راستے میں پڑتی ہو۔ (کرنا۔ رکھنا۔ ہونا وغیرہ کیسا تھ) (نذیر) ؎

جا لگے گور کے کنارے ہم
کوچ کی ٹھہری پاتراب کیا

(رشلق) ؎

قرب تجویز اک مقام کیا
شب کو واں پاتراب بھیج دیا

پاجامہ ۔ مذکر۔ ازار۔

پاجامہ سے باہر ہو جانا۔ پاجامہ سے نکلا پڑنا نہایت برافروختہ ہونا۔ مارے غصہ کے آپے میں نہ رہنا۔ نہایت خفا ہونا۔

پاجامہ میں ڈال کر پہن لینا ۔ (عو) کسی سے نہایت بے باک ہونا۔ بدلحاظ ہو جانا۔ خاطر میں نہ لانے کی جگہ ادب اور لحاظ نہ کرنے کی جگہ۔ (فقرہ) آج تو اس لونڈی نے سارا گھر سر پر اٹھایا ہے۔ سب کو ایک سرے سے پاجامہ میں ڈال کر پہن لیا ہے۔ کرنے دیتی چلی جاتی ہے۔

پاجامہ میں ہگ دیا ۔ (کنایتہً) خوف یا وحشت سے بدحواس ہونا۔

پاچراغ کرنا ۔ ایک پاؤں پر کھڑا کرنا۔ (جان صاحب) ؎

میرگل کی روز کرتا ہے جو نافرمانیاں
پوست کھینچا جائیگا لا کے مجھے کر پاچراغ

پاخانہ ۔ مذکر۔ بیت الخلا۔ جائے ضرورِ انسان سنڈاس۔

پاخانہ پھرنا ۔ ہگنا۔

پاخانہ خطا ہونا ۔ ملا گنہ کا بے اختیاری سے باہر نکل آنا۔ ۲۔ خوف دہشت ظاہر کرنے کی جگہ۔

پاخانہ لگنا ۔ ہگنے کی ضرورت ہونا۔

پاخانے میں لوٹا نہ رکھواؤں ۔ (عو) بہت حقیر سمجھنے کی جگہ۔ (فقرہ) ایسے سے تو میں پاخانے میں لوٹا نہ رکھواؤں۔ سوا ندمنگا سکے کا آدمی۔

پاداری ۔ (ف) مونث۔ استقلال۔ مضبوطی۔ دیکھو پائداری

پادر رکاب ۔ (ف بوار) صفت۔ روانگی پر متعد۔ چلنے پر آمادہ۔ ؎

بے فائدہ ہے توسنِ عمرِ رواں کی فکر
اے رشک تم تو دیر سے پادر رکاب ہو

پادر گل ۔ (ف) صفت۔ پابہ گل۔ (بحر) ؎

دشت وحشت میں جو دیکھے مری سرگردانی
پائے در گل ہو بگولا بھی منارا ہو کر

پادر ہوا ۔ صفت۔ خیالی۔ وہمی۔ (منیر) ؎

حصیر خاک پر نقشِ قدم کی طرح تکیہ کر
سمجھ پادر ہوا افسانۂ تختِ سلیمانی

پاروب ۔ (ف بروزن جاروب) مونث۔ وہ لکڑی جس سے گھوڑوں کی سموں سے گھاس لید وغیرہ صاف کرتے ہیں۔

پازیب ۔ (ف) مونث۔ عورتوں کے پاؤں کا زیور۔ جھانجن۔ (امیر) ع

جو پازیب تھی وہ سلاسل ہوئی

(امیر حسن) ؎

نقد موتیوں کی ٹپری پائے زیب

پاسنگ ۔ پاسے سنگ۔ (ف بقلب اضافت) مذکر۔ وہ چھوٹا وزن جو ترازو کے ایک پلے میں دوسرے پلے سے وزن برابر کرنے کے واسطے ڈالتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

فلک نے جبکہ تیرے حسن عالم سوز کو تولا
تو کوہِ طور کی میزاں میں بس پاسنگ ٹھہرا

۔کمی وزن کا نقصان۔ (اسیر) ؎

کس کو ہم پلہ گنے حسن میں وہ طفل شریر
سمجھے یوسف کو جو پاسنگ ترازو اپنا

۲۔ برابر۔ برابری۔ ہمسری۔ (نکہت) ؎

وہ سنگ پاکہ جس سے اُس نے اپنے پاؤں دھوئے
پیر اس کے سنگ پارس پاسنگ کو نہ پہنچا

پاسنگ بھی نہیں۔ بے حقیقت ہے۔ مقابلے میں کچھ نسبت نہیں رکھتا۔ (فقرہ) سعیدہ کی بیٹی حمیدہ کی بیٹی کی پاسنگ بھی نہیں

پاشکستہ۔ (ف) صفت۔ چلنے پھرنے سے معذور۔

پاشویہ۔ (ف) مذکر۔ بیمار کے پاؤں یا ٹانگوں کا کسی رقیق چیز سے دھونا۔ (ہونا۔ کرنا۔ کے ساتھ)۔

پالغز۔ (ف) مونث۔ پاؤں کی لغزش۔ خطا۔ (قدر) ؎

کرے پالغز پر جو استقلال
ایسے بدراہ کی یہی ہے مثال

پاکوب۔ (ف)۔ زمین پر پاؤں دے دے مارنے والا (مجازاً) ناچنے والا۔

پاکوبی۔ (ف) مونث۔ زمین پر پاؤں دے دے مارنا۔

پامال۔ پائمال۔ (ف) صفت۔ خراب۔ خوار۔ پاؤں سے روندا ہوا۔ برباد۔ تباہ۔ خراب۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

پامال زمین۔ فن شعر میں ان اشعار کو کہتے ہیں۔ جن کی ردیف و قافیوں میں کثرت سے اشعار کہے گئے ہوں۔ (فقرہ) غزل میرے پاس بھیجو تو میں کسی اخبار میں چھپوا دوں تاکہ لوگ دیکھیں کہ ایسی پامال اور سنگلاخ زمینوں میں اب بھی ایسے پھول کھلنے والے موجود ہیں۔

پامرد۔ (ف) صفت۔ مستقل مزاج۔ ثابت قدم۔

پامردی۔ پائمردی۔ (ف) پاؤں کی قوت۔ شفاعت۔ دستگیری (مونث)۔ بہادری۔ استقلال۔ مضبوطی۔ زور۔ طاقت۔ ہمت (رشک) ؎

کام پامردی کا لیتے ہیں خیال و وہم سے
گھر میں بیٹھے پھاندتے ہیں بلخ کی دیوار ہم

پاموز۔ پاموزہ۔ صفت۔ ۱ ایک قسم کا کبوتر جس کے پنجے پروں سے چھپے ہوتے ہیں۔ ۲ ایک قسم کی مرغی جس کے پنجوں پر پر ہوتے ہیں

پانام۔ پائنام۔ (ف) صفت۔ نامزد۔ (عاشق) ؎

خط پر جو مہر ہوتی ہے تلووں سے ملتے ہیں
عہدہ ہی پابوس کا پانام ہو گیا

(رجب) ؎

ہمیشہ ملک جنوں اپنا پائنام رہا
خراج عمر ہوا سالیانۂ زنجیر

پایاب۔ (ف) صفت۔ غرقاب کی ضد۔ دریا کی تھاہ جس میں آدمی پاؤں سے چل کر ایک کنارے سے دوسرے کنارے چلا جائے (صفت)۔ کم گہرا گھاٹ۔ (انیس) ؎

پایاب ہو گئے تھے وہ دریا جو بڑے تھے۔

پاپ۔ (ھ) (ہندی) مذکر۔ گناہ۔ مصیبت۔ آفت (فقرہ) پاپ ان کے سر رہتا ہے۔

پاپ کاٹنا۔ جھگڑا طے کرنا۔ قرضہ چکانا۔ نجات دینا۔

پاپ کٹنا۔ جھگڑا دور ہونا۔ مصیبت ٹلنا۔ (داغ) ؎

اتنا جو یہ اتر گئی گٹھری گناہ کی
سر تن سے کٹ گیا تو بڑا پاپ کٹ گیا

پاپ کرنا۔ گناہ کرنا۔

پاپ کی پوٹ۔ گناہ کی گٹھری

پاپ کی ناؤ آج نہیں تو کل اور کل نہیں تو پرسوں ڈوبے اور ڈوبے۔ مثل۔ (ھ) ظالم کو ضرور سزا ملتی ہے (فقرہ)۔ چار روز کی زندگی کے واسطے انسان جو چاہے کرے خدا کی لاٹھی بے آواز۔ دیر ہے اندھیر نہیں پاپ کی ناؤ آج نہیں کل ختم ہوا ستانے سامان ہوتے ہی وہ تکلیف اور پریشانی سب بھول بسر گئی ہاں سلیمہ کا ستم دلوں پر نقش ہے۔

پاپی۔ (ھ) صفت۔ گنہگار۔ مجرم۔ ظالم۔ بے رحم۔ مجازاً بخیل

پاپی کنواں ۔ وہ کنواں جس میں اکثر آدمی ڈوب کر مر جائیں۔ (بحر) ؎

کس دنا کس کو ڈبو کر ہوا پاپی مشہور
بھینٹ مجھ کو یہ ترا چاہِ زنخداں لیتا

پاپا ۔ (ف) مذکر ۱ عیسائیوں کا پیشوا ۲ باپ ۔ یہ لفظ اس معنی میں انگریزی میں مستعمل ہے ۔ (فقرہ) دیکھو بابا تمھارے پاپا آتے ہیں

پاپا ۔ (ھ) مذکر ۔ گھن ۔ ایک قسم کا کیڑا جو چاول میں پیدا ہو جاتا ہے ۔ (لگنا کے ساتھ)

پاپاخ ۔ (ت) مونث ۔ لانبی ٹوپی جو سیاہ دنبے کی کھال کی ہوتی ہے ۔

پاپڑ ۔ (ھ) مذکر ۔ مونگ یا ماش کی دال کی مسالہ ملی ہوئی پتلی چپاتی ۔

پاپڑ بیلنا ۱ بیلن سے بیل کر پاپڑ بنانا ۲ (کنایۃً) تنگی سے اوقات بسر کرنا ۔ مصیبت کے دن بھرنا ۔ مصیبت اٹھانا ۔ (داغ) ؎

یوں ہی پاپڑ بیلتے گذرے گی عمر
وہ سخن گوئی سخن دانی کہاں

۳ ۔ نہایت محنت کرنا ۔ سخت کام کرنا ۔ (رنگین) ؎

عشق ایسا نہیں کچھ کھیل کہ ہر اک کھیلے
میں نے اڑسٹھ برس اس عمر میں پاپڑ بیلے

۴ ۔ چالیں چلنا ۔ بری حرکتیں کرنا ۔ (شوق قدوائی) ؎

داغوں سے اس عشق نے میرا سارا دل بیکار کیا
ایسے پاپڑ بیلے جن سے جینا بھی دشوار کیا

پاپڑ سینکنا ۔ (دہلی) پاپڑ بیلنا ۔

پاپڑا ۔ (ھ) مذکر ۱ ڈھاک کا پھل ۲ ایک درخت کا نام ۔

پاپڑا کھار ۔ مذکر ۔ وہ نمک جو پاپڑ میں ڈالتے ہیں ۔ دکن میں پاپڑ کھار کہتے ہیں ۔

پات ۔ (ھ) مذکر ۱ کان کا زیور ۲ (عم) پتّا (فقرہ) تم ڈال ڈال ہم پات پات ۔

پات پات ۔ ڈال ڈال ۔ مثل ۔ پات پات سے پہلے میں اور بعد کو تم ۔ وہ اضافہ ذکر کے بولتے ہیں ۔ (جان صاحب) ؎

کیا ہو گیا ہزار جو پھولا لگی بہار
میں پات پات ہوں وہ اگر ڈال ڈال ہے

پات گھابڑا ۔ مذکر ۔ (دہلی) ڈرپوک ۔

پاتوں آلگنا ۔ دیکھو دیباچہ صفحہ پانچ ۔ اب متروک ہے

پاتی ۔ (س) مونث ۔ (عم) ۱ خط ۔ چٹھی ۲ پتّا ۔ پتی ۔ دیکھو آتی ۔ پاتی ۔

پاتابہ ۔ پائتابہ دیکھو ۔

پاتال ۔ (ھ) (ہندو) زمین کا سب سے نیچے کا طبقہ ۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے ۔

پاتال لوک ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندو) دوزخ ۔

پاتک ۔ (ھ) مذکر ۔ ہندو ۱ عیب ۔ گناہ ۔ قصور ۔ خطا ۔ ۲ کسی کے مر جانے سے کنبے والوں کا ناپاک ہوجانا ۔

پاتک لگنا ۱ بدنام ہونا ۔ داغ لگنا ۲ (ہندو) کسی کے مرجانے سے کنبے والوں کا ناپاک ہوجانا ۔

پاتھنا ۔ (ھ) ۱ اُپلے بنانا ۲ سانچے میں اینٹیں ڈھالنا ۔

پاٹ ۔ (س) ۔ پٹ ۔ بچھانا فرش کرنا) مذکر ۱ دریا کی چوڑائی (رشک) ؎

یار آنے میں نہ لائے حیلۂ طوفاں کوئی
پاٹ بحرِ اشک کا اے چشمِ گریاں بڑھ گیا

۲ کپڑے کا عرض ۔ (آتش) ؎

گر بیاں گیر قاتل ہونگے ہم فردائے محشر
ہمارا معذرِ خوں ہے ترا اک پاٹ داماں کا

۳ چکی کا پتھر اوپر کا خواہ نیچے کا ۔ (امانت) ؎

چکی کے پاٹ خانۂ ویراں میں رکھ لئے

۴ ۔ تخت ۔ گدی ۔ (فقرہ) حضرت ابراہیم ادہم راج پاٹ چھوڑ کر فقیر ہو گئے ۔ اس معنی میں راج کے ساتھ مستعمل ہے ۔
۵ ۔ دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا پتھر یا پٹرا ۔ بیشتر اس کو پاٹا کہتے ہیں ۔ کولھو کا وہ حصہ جس پر بیل ہانکنے والا بیٹھتا ہے ۶ لکڑی

کا وہ تختہ جو کنوئیں کے منہ پر پانی کھینچنے کے واسطے رکھتے ہیں ۵ پٹرا۔ چکی۔ تختہ ۶ آواز کی بلندی۔ اونچا سُر

سمندر کے تھے پاٹ آوازوں میں
وہ موجیں تھیں یا تار تھے سازوں میں

۷ حصہ جیسے دوپٹے کے دو پاٹ۔ دروازے کی جوڑی کے دو پاٹ۔ چکی کے پاٹ۔ دروازے کی جوڑی کے لئے بیشتر پٹ ہی کہتے ہیں ۸ (ہ) (تنگ) مذکر۔ پاخانے کا طشت۔ چوکی۔

پاٹ دار آواز۔ صفت۔ بلند آواز۔ دور تک جانے والی آواز۔ (داغ)

اے ہمصفیر میری فغاں کا ہے اور رنگ
آواز پاٹ دار کہاں عندلیب کی

پاٹ دینا ۱ افراط سے کوئی چیز ڈال دینا۔ ڈھیر کر دینا۔ (امیر)

چھڑک کر میرے زخموں پر نمک قاتل یہ کہتا ہو
نمک سے پاٹ دوں میں آج میرا دل یہ کہتا ہو

۲ کسی کو زر و مال دے کے مالا مال کر دینا ۳ چھت چھانا۔

پاٹنا۔ (ہ) ۱ ڈھانکنا۔ چھانا۔ (امانت)

پھولوں سے پاٹ دے نہ کہیں باغباں مجھے

۲ ریل پیل کرنا۔ مالا مال کر دینا۔ (داغ)

اُس کے دینے کی انتہا کیا ہے
جس نے غاروں کو دے کے پاٹ دیا

۳ گڑھے کو بھرنا۔ برابر کرنا۔ (داغ)

جو ملتی مول ہم کو بہر مرقد کوئے جاناں میں
تو اشرفیاں بچھا کر پاٹ دیتے ہم زمیں اتنی

۴ چھت بنانا۔ بند کرنا۔ (فقرہ) یہ کمرہ بھی پاٹ دو ۵ ڈھیر لگانا (فقرہ) تم نے شلجموں سے بازار پاٹ دیا۔

پاٹا۔ (ہ) دیکھو پاٹ نمبر ۸

پاٹھ۔ (ہ) (ہندو) مذکر ۱ سبق۔ درس ۲ وظیفہ (کرنا کے ساتھ)۔

پاٹھ سالا۔ پاٹھ شالا۔ (س) پاٹ پڑھنا۔ شالا جگہ، مذکر۔ ہندی کا ابتدائی مدرسہ۔

پاٹھا۔ (ہ) مذکر ۱ ہاتھی کا بچہ نر ۲ (مجازاً) پہلوان۔ پست قد و فربہ۔

پاٹھک۔ (ہ) مذکر ۱ اُستاد۔ معلم ۲ برہمن کی ایک قسم ۳ وہ برہمن جو لوگوں میں نقلیں اور پران پڑھتے ہیں۔

پاجامہ۔ دیکھو پا۔

پا جانا ۱ سمجھ لینا۔ (مصحفی)

درد محبت جو نہاں کیا دل میں
یار تو بات کے انداز سے پا جاتے ہیں

۲ حاصل کر چکنا۔ (فقرہ) میں اپنا روپیہ کوڑی کوڑی پا گیا ۳ بھگتنا۔ (فقرہ) وہ اپنے کئے کی سزا پا گیا۔

پاجی۔ (ف) پا نیچے۔ اسفل۔ جی کلمہ نسبت یہ لفظ قدما کے کلام میں نہیں ہے۔ فارسیوں سناس کی جمع پواج بنائی ہے۔ سنسکرت میں پاپ کے معنی قابلِ تحقیر اور ترکی میں کمینی کمینہ ہے / صفت۔ ذلیل۔ کمینہ۔ لچا۔ شریر۔

پاجیانہ۔ صفت۔ رذیلوں کی طرح کا۔

پاجی پرست۔ (ف) صفت۔ سفلہ پرور۔ کمینہ دوست وہ آدمی جو رذیلوں کی خاطر کرے۔

پاجی پن۔ پاجی پنا۔ مذکر۔ کمینگی۔ بدذاتی۔ شرارت۔

پاجی مزاج۔ صفت۔ سفلہ مزاج۔ کم ظرف۔

پاچک۔ (ف۔ بروزن نازک) مذکر۔ گائے کا خشک گوبر۔ اُپلا۔ کنڈا۔

پاچکد شتی۔ (ف) مذکر۔ جنگلی کنڈے۔

پاچھنا۔ (ہ) (ہندو) ۱ پچھنے لگانا ۲ خشخاش کی بونڈی گودنا کہ افیون نکلے۔ پیوند لگانا۔

پاچھی کرنا۔ (ہ) پاچھ بہتے کو افیون نکالنے کی غرض سے گودنا۔ پچھلے پاؤں سے مارنا۔ گھوڑے کا پچھلے پاؤں سے

مارنا۔ (۲) دوہنچ، توسن طبع بھڑک چکا تھا۔ اب یہ لاکھ کوشش کرتے ہیں مگر وہ پابجی ہی کئے جاتا ہے۔

پاخانہ ۔ دیکھو پا۔

پاد ۔ (ف) میں پاسباں۔ نگہباں۔ اصل میں پات تھا یہ لفظ اس معنی میں پادشاہ کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے۔ ہندی میں بمعنی "ریح") ذکر۔ ریح۔ ریاح۔ گوز۔

پاداون ۔ (اُن۔ نک) عم مذکر۔ کالا نمک۔

پاداپونی ۔ صفت (لکھنؤ) بزدل۔

پاد بند ہونا : (۱) اصلی معنوں میں ہوا بند ہونا (۲) (عم)۔ سٹ پٹا جانا۔ دہشت سے ہوش جاتے رہنا۔

پادگھابڑا ۔ صفت (عم) بدحواس۔ بیحد پریشان۔

پادنا ۔ گوز مارنا (عم) چیں بولنا۔ ہمت ہارنا۔

پاداش۔ پاداشت ۔ (ف)۔ پاداشت۔ پاد داشت۔ حفظ) مونث۔ جزا۔ نیکی کا بدلا۔ معاوضہ۔ بدلا سزا۔ (ناصر) ؎

مصیبت اٹھائی اذیت ملی
یہ پاداشِ عشق و محبت ملی

پادامی ۔ (ف) صفت۔ شکاری جو چڑیوں کو جال میں پکڑتا ہے۔

پادری ۔ (زبان لاطینی کا لفظ ہے پرتگال سے ہندستان میں آیا۔) (۱) فقیہ۔ عالم فاضل۔ دین کا رہنما (۲) عیسائی مذہب کا امام۔

پادشاہ۔ پادشہ ۔ (ف) مذکر۔ دیکھو بادشاہ۔

پادشاہزادہ

پادشہزادہ ۔ (ف) بادشاہ کا بیٹا۔

پادشاہزادی۔ پادشہزادی ۔ (ف) مونث بادشاہ کی بیٹی

پادشاہ سلامت ۔ دعا ہے یعنی خدا بادشاہ کو سلامت رکھے نقیب بادشاہ کے آتے جاتے وقت آگاہی کے واسطے کہتا ہے اور یوں بھی بادشاہ کے ذکر میں اہل لوگ کہتے ہیں۔ (فقرہ) دو گھڑی دن چڑھے بادشاہ سلامت نے جلوس فرمایا۔

پادشاہی ۔ (ف) مونث۔ سلطنت۔ راج۔

پار ۔ (۱) فارسی میں۔ سال گزشتہ۔ اور اس سے پہلا برس۔ سنسکرت میں پَرَ اور پَار۔ (۲) صفت۔ گزرا ہوا سال۔ جیسے پارسال (۳) مذکر۔ اُس طرف۔ دوسری طرف۔ دریا کے کنارے (شعور) ؎

جب ہم ہوئے شہید ملا ساحلِ مراد
دکھلائی سیر پار کی قاتل کے وار نے

(۴) انتہائی گہرائی۔

پار اتارنا (۱) دریا سے عبور کرنا۔ دوسرے کنارے پر پہنچانا (۲) مجازاً (۱) انجام کو پہنچانا (۲) مراد کو پہنچانا۔ کام بنا دینا۔ فارغ کردینا۔

پار اترنا ۔ (دہلی) امر معنا (۱) پار اتارنا کا لازم۔

پار کرنا (۱) دوسرے کنارے پر پہنچانا۔ دریا کے اُس طرف لے جانا۔ چھیدنا۔ پھوڑنا (۲) طے کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۳) رگیدی کی نسبت، حد سے باہر نکالنا (۴) قماربازوں کی اصطلاح، بازی جیتنا (۵) عمر کے ساتھ گزارنا۔ نباہنا۔

پار لگانا ۔ پار اتارنا۔ انجام کو پہنچانا۔

پار لگنا ۔ پار اترنا۔

پار لنگھانا ۔ (دہلی) پار اتارنا۔

پار لیجانا ۔ سبقت لے جانا۔ بازی جیتنا (صنعت) میں ایسے شخص سے کیا پار لیجا سکتا ہوں جو ہر وقت بات بدلے۔

پار نکلنا ۔ ایک طرف سے دوسری طرف نکلنا۔ (قدر) ؎

پار نکلا ہے دلِ پرخوں کو بہاتا ہوا
تیر تیرا کیوں نہ پیکاں ہو تا شفا شوخ

پاروالے ۔ وہ لوگ جو دریا کی دوسری طرف رہتے ہوں۔

پار ہو جانا - اِس طرف سے اُس طرف نکل جانا - (داغ) ؎

جوشِ گریہ وہ ہے طوفاں گر نہ روکیں اُس کو ہم
پار ہو سدِّ سکندر کو یہ پانی توڑ کر

پارا - (ھ) مذکر ۱ سیماب ۲ صفت - نہایت وزنی - بھاری ثقیل - صفت - بے قرار بے چین - ایک جگہ نہ ٹھہرنے والا - (نوٹ) پارے دان کے رو برو - جب کوئی حسین کھڑا کر دیا جاتا ہے پارا خود بخود باہر نکل آتا ہے ؎

دوڑتا ہے حسین شکل جب آتی ہے نظر
مُصحفی دل میں مرے پارے کی خاصیت ہے

پارا اُڑنا - آگ پر سیماب کا نہ ٹھہرنا - (ناسخ) ؎

میرے روئے آتشیں کو دیکھتے ہی اُڑ گیا
اضطرابِ دل جسے کہتے ہیں ہم سیماب تھا

پارا بھرا ہونا - (کنایۃً) بہت وزنی ہونا - (داغ) ؎

کچھ تو پڑے دباؤ دلِ بے قرار پر
پارا بھرا ہوا مری تربت میں چاہیے

پارا پلانا ۱ کسی چیز میں سیماب جذب کر دینا ۲ وزنی کر دینا بھاری کر دینا - (داغ) ؎

دل کو پتھر بنا دیا ہم نے
اُس کو پارا پلا دیا ہم نے

پارا پینا - (مجازاً) بھاری ہونا - وزنی ہونا -

پارا مارنا - سیماب کو کشتہ کرنا - (ذوق) ؎

نہ مار آپ کو جو خاک ہو اکسیر بن جاتا
اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا

پارے کا پیالہ - پارے کو بوٹی سے منجمد کر کے پیالہ بناتے ہیں - (ظفر) ؎

وہ یا رب سبزہ زارِ چرخ میں ہے کون سی بوٹی
بناتا ہے پیالہ جس سے یہ مہتاب پارے کا

پارے کا کافور - پارے کا کشتہ -

پارے کا کشتہ - دواؤں سے پارے کو خاک کر دیتے ہیں اور اُس خاک کو کشتہ کہتے ہیں -

پارے کا کنواں - پارے کی کان - (آتش) ؎

دلِ بیتاب جہاں میں گرے ہے
ذقنِ جاناں کا پارے کا کنواں ہے

پارے کی کان - معدنِ سیماب - (ناسخ) ؎

نکل آؤں کبھی باہر گزر ہو گر حسینوں کا
لحد پارے کی ہے کان اور میری خاک ہے پارا

پارے کی دیوار - دیوار جو بغیر گارے اور چونے کے صرف اینٹوں یا پتھروں سے چُنی جاتی ہے - (معروف) ؎

جب تلک دیوار پارے کی نہ اک چنوائیں ہیں
کوئی ممکن ہے دلِ بیتاب کو ٹھہرائیں ہیں

پاربتی - (ھ) مونث ۱ شیوجی کی رانی کا نام -

پارٹی - (انگ) مونث ۱ فریق - جماعت - گروہ ۲ میلوں کی مختصر دعوت -

پارچہ - (ف) ٹکڑا - دھجی - پوشاک - جامہ) مذکر ۱ کپڑا ملتا ۲ ٹکڑا کپڑے کا - (رشک) ؎

اپنے ایمان کا لکھواؤں شہادت نامہ
پارچہ پاؤں جو سفاک کے پیراہن کا

۳ - ریزہ - پارہ - قاش ۴ دھجی - چیتھڑا ۵ پوشاک - لباس - ملبوس - (بحر) ؎

لکھا قاتل نے میرے نام پر ملکِ وفاداری
یہ صد پارہ بدن سو پارچے کا مجھ کو خلعت ہے

دیکھو خلعت ۶ گوشت کے ٹکڑے اس معنی میں پارچے ہی بیشتر کہتے ہیں ۷ کنوئیں کے منہ پر کسی قدر اندر کے رُخ پڑی ہوئی سِل - یا لکڑی کو کہتے ہیں ۸ (شکاریوں کی اصطلاح) مچان جو شکار کے لئے باندھا جاتا ہے -

پارچہ فروش - (ف) - صفت ۱ کپڑا بیچنے والا -

پارچیا - مذکر (ھ) پارچہ فروش - خردہ فروش -

پارس۔ (ف۔ بروزن و معنی فارس۔ ہوشنگ شاہ کے بیٹے کا نام جس کے نام سے کل ایران کو پارس کہتے ہیں اور زبان پارسی منسوب ہے) (شیخ شیراز)

اقلیم پارس را غم از آسیب دہر نیست

مذکر ۱ فارس ۲ (س بفتح سوم) پتھر جس کی نسبت اکسیر والے خیال کرتے ہیں کہ وہ جس لوہے سے چھو جائے اُس کو سونا کر دے۔ (رشک) ؎

کیوں کر نہ ہوں گھر کانِ طلا لکھپتیوں کے
ہر سنگ بنارس میں ہے پارس کے برابر

۳ صفت۔ نہایت نفیس ۴ مجازاً بہت مالدار ہو جانے کا کنایہ ؎

اے ثمرت انعام میں سونے کی دیواریں نہیں
بیڑیاں میری بڑھا کر پارس آہنگر ہوا

یہ لفظ فارسی شعرا کے کلام میں بیشتر بسکون حرف سوم اور اردو شعرا کے کلام میں بفتح حرف سوم ہے۔

پارسی۔ (ف) مذکر ۱ ایک فرقے کا نام جو زردشت کا پیرو اور آتش پرست ہے ۲ فارس کا رہنے والا ۳ فارسی زبان۔

پارسا۔ (ف۔ پاس بمعنی حفاظت + الف فاعلیت یعنی نگہبان) صفت۔ پرہیزگار۔ خدا پرست۔ صالح۔ عفیف۔ پاکدامن۔

پارسائی۔ مونث۔ پرہیزگاری۔

پارسال۔ (ف) مذکر۔ گزشتہ سال پچھلا سال۔ دیکھو پار۔

پارسل (انگ میں بکسر سوم اردو میں بفتح سوم) مذکر۔ پلندہ گٹھا۔

پارسناتھ۔ (ہ) مذکر۔ ہندوؤں میں ایک بُت کا نام جس کی پرستش جوہری کرتے ہیں۔

پارلیمنٹ۔ (انگ میں بکسر لام و فتح یا و کسر میم و سکون نون ہے۔ اردو میں زبانوں پر بسکون یائے و فتح میم) مونث۔ انگلستان کی مجلس منتظمہ وہ مجلس جو حکومت کا انتظام کرتی ہے انگریزی مجلس واضع قوانین جو دارالعوام اور دارالخواص پر

مشتمل ہے۔

پارنا۔ (ہ) چراغ کے اوپر کوئی ظرف رکھ کر دھواں جمع کرنا۔ کاجل بنانا۔ (فقرہ) ماما کاجل پارنا نہیں جانتی۔

پارہ۔ (ف) مذکر۔ ٹکڑا۔ ریزہ۔ پارچہ۔ جز۔ حصّہ۔ پرزہ۔ جیسے سیپارہ۔ (عاشق) ؎

وحشی نالہ ہوں گھبرا کے نکل جائے گی روح
جو گریبان کبھی نہ ہاتھوں سے پارہ ہوگا

پارہ جگر۔ (ف) صفت جگر کا ٹکڑا۔ مجازاً بہت عزیز بچے کا ٹکڑا۔

پارہ دوز۔ (ف) مذکر ۱ موچی چمڑا سینے والا۔ پیوند لگانے والا۔ خیمہ سینے والا۔

پاری۔ (ہ) مذکر گاؤں ٹکڑا۔ دہلی میں بھیلی کہتے ہیں۔ (جان صاحب) ؎

یہ ہے بجز شکریہ ہے قند مصری
غسل اصل میں گڑ کی پاری دگانہ

۲ ایک قسم کا پارہ ۳ (گنوار) باری۔

پارینہ۔ (ف۔ پار کی طرف منسوب یعنی پرانا۔ سنسکرت میں پران۔ پراتن۔ پراچین کے معنی پرانا۔) صفت۔ کہنہ۔ قدیم پرانا۔

پاڑھ۔ پاڑ۔ (ہ) مونث ۱ مچان ۲ لکڑیوں کی بیٹھک جس پر معمار بیٹھ کر بلندی پر کام کرتے ہیں۔ (انشا) ؎

سب اس کو سرو باندھے ہیں تو اس کو تاڑ باندھ
بوسے کی گر طلب ہو تو گرد اُس کے پاڑ باندھ

۳۔ کنوئیں کا جال جو لکڑی کا ہوتا ہے ۴ پھانسی پر چڑھانے کا تختہ دیکھو پیڑ۔

پاڑا۔ (ہ) مذکر۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۱ مزرعہ۔ وہ جھونپڑے یا آبادی جو گاؤں سے کچھ فاصلے پر ہو ۲ کھیت کی حد ۳ (دکن) بھینس کا بچہ۔

پاڑھا۔ (ہ) مذکر۔ ہرن کی قسم کا ایک جنگلی جانور۔ بارہ سنگھا۔

پاس۔ (ف) ۱ نگاہبانی۔ انتظار۔ حراست ۲ پہر۔ شب و روز کے چوبیس گھنٹوں کا آٹھواں حصّہ) مذکر۔ طرف داری لحاظ

مُروّت۔ ۷ رعایت۔ (فقرہ) تم نے اپنی قرابت کا پاس کیا۔ میرا مطلق لحاظ نہیں کیا ۸ حق۔ جیسے پاس نمک۔ پاس ایمان ۹ پہر تین گھنٹہ کا وقفہ۔ (سالک) ؎

کٹتا تھا روز بھی تو ہزار آفتوں کے ساتھ
ہر پاس اس کا ہمسر روز شمار تھا

پاسِ آبرو۔ (ف) مذکر۔ عزت کا لحاظ۔ حُرمت کا خیال (ذوق) ؎

بنگ آئینہ چشم پُر آب سے میری
گرا نہ اشک کیا پاس آبرو میرا

پاس آجانا۔ لحاظ آجانا۔

پاسِ اَدَب۔ (ف) مذکر۔ ادب کا لحاظ (ہجر) ؎

آیا خیالِ یار میں تعظیم کو اُٹھا
وحشت میں اور پاسِ ادب کیا نہ ورد تھا

پاسِ اَنفاس۔ (ف) مذکر۔ (صوفیہ کی اصطلاح) ہر سانس کے ساتھ اللہ کا لفظ جاری ہونا ؎

دُوربینی کا اشارہ ہے یہی دل سے شعور
پاسِ انفاس کا جو شغل ہے جاری رکھنا

پاسبان۔ (ف) مذکر۔ چوکیدار۔ دربان۔ گرگٹا۔

پاسبانی۔ (ف) مونث۔ چوکیداری۔ محافظت۔ چوکسی۔

پاسِ خاطر۔ مذکر۔ لحاظ۔ خاطر داشت۔ (مصحفی) ؎

پاسِ خاطر ہے ضرور اس کا بھی اے دستِ جنوں
رشتہ رکھتا ہے گریباں سے تارِ دامن

پاس داری۔ (ف) مونث۔ رعایت۔ حمایت۔ جانبداری۔ طرفداری۔

پاسِ شرع۔ شرع کا لحاظ۔ شرعی حکم کی تکمیل (راسخ) ؎

زاہد یہ پاسِ شرع ہے جس میں نمک ہو تیز
کھاتا ہوں وہ کباب ڈبو کر شراب میں

پاسِ نمک۔ کھانا کھانے کا لحاظ۔ (انیس) ؎

میں فاطمہ کا دوست ہوں تو دشمنِ دیں ہے
اب تو ہی بتا پاسِ نمک کس کو نہیں ہے

پاس کرنا ۱ لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا۔ (رشاد) ؎

لحد ہے تنگ نکیرین بیٹھئے للہ
نہ پاس کیجئے کچھ پائنتی سرہانے کا

۲۔ طرف داری کرنا۔

پاس۔ (انگ) مذکر ۱ کامیابی۔ ۲ راہداری کا پروانہ۔ سند وثیقہ۔

پاس بُک۔ (انگ) مونث ۱ وہ کتاب جس میں تاجر اور خریدار کی باہمی معاملت کا اندراج ہوتا ہے ۲ بنک کا حساب رکھنے کی کتاب۔

پاس پورٹ۔ (انگ) مذکر۔ راہداری کا پروانہ۔ وہ سرٹیفکٹ جو غیر ملک میں جان و مال کی حفاظت کے واسطے اور ملک میں آزادانہ نقل و حرکت کی غرض سے منجانب سلطنت ملتا ہے۔

پاس کرنا ۱ درجہ چڑھنا۔ کامیاب ہونا۔ ترقی کرنا۔ سند حاصل کرنا ۲ ترقی دینا۔ کامیاب کرنا ۳ منظور کرنا۔ پسند کرنا۔

پاس ہونا۔ کامیاب ہونا۔ امتحان میں پورا اترنا۔ منظور ہونا۔

پاس۔ (ھ) ۱ قریب۔ نزدیک ۲ قبضے میں۔ تصرف میں۔ قابو میں۔ (فقرہ) مشتری طوائف بنّن صاحب کے پاس ہے۔

پاس آن لگنا۔ لازم (عو) دہلی) قریب آجانا۔

پاس آنا ۱ نزدیک آنا۔ قریب آنا ۲ (عو) عمم۔ ہم بستر ہونا ہم خواب ہونا۔

پاس بیٹھنا ۱ پہلو میں بیٹھنا۔ قریب بیٹھنا۔ اُستاد کے پاس تعلیم پانا ۲ صحبت میں رہنا۔

پاس بیٹھنے والا۔ مذکر۔ مُصاحب۔ ہمنشیں۔

پاس پاس۔ برابر برابر۔ قریب قریب۔ تقریباً۔

پاس پڑوس۔ مذکر۔ ارد گرد۔ قرب و جوار۔ ہمسایہ (داغ) ؎

اچھا نہیں ہے پاس پڑوس اس کی فکر ہے
ہمسائے میں عدو کو بسایا ہے آپ نے

پاس پھٹکنا۔ قریب جانا۔ (ابن الوقت) بعض انگریز ہندوستانیوں

ایسی حقارت اور نفرت سے دیکھتے ہیں کہ کوئی اُن کے پاس نہیں پھٹکتا۔

پاس جانا: ۱ قریب جانا ۲ (کنایۃً) ہمبستر ہونا۔ جماع کرنا۔

پاس رکھنا۔ متعدی: ۱ قریب رکھنا ۔بتیار رکھنا ۲ مثل زوجہ کے رکھنا ۳ ساتھ رکھنا۔

پاس لگا رہنا۔ (ع) قریب رہنا۔ متصل رہنا۔ (راسخ) ؎

دل کے پھپولے پھوٹتے تو اُبھرے جگر کے زخم
جنت لگی وہی مرے بیت الحزن کے پاس

پاس نہ کھڑے ہونا۔ متنفر ہونا۔ پرہیز کرنا۔ دور رہنا۔ (فقرہ) وہ جھگڑے بکھیڑے کے پاس نہیں کھڑے ہوتے۔

پاسا۔ پانسا۔ (ھ) مذکر: ۱ قرعہ جس کو رمّال پھینکتے ہیں ۲ چوسر کی بازی میں وہ شش پہلو ہڈی کا ٹکڑا جس کو باری باری سے ہر ایک کھلاڑی پھینکتا ہے اور جس پر عدد کی جگہ نقطے بنے ہوتے ہیں۔

پانسا اُلٹا پڑنا: ۱ خلاف خواہش ایسا پانسا پڑنا جس سے کھیلنے والا ہار جائے ۲ (مجازاً) کسی بات کا تدبیر کے خلاف ہونا۔ آرزو کے خلاف ہونا۔ (داغ) ؎

کبھی دیکھے نہ مراد ان کے ٹالو نال
پڑ نہ جائے مری تقدیر کا پاسا الٹا

پاسا اُلٹنا۔ پاسا پلٹنا۔ پاسا بدل جانا۔ پاسے کا ایک رُخ گر کے دوسرے رُخ ہو جانا۔ انقلاب ہونا۔ (بحر) ؎

مُعتقد کا پانسا بدلتا نہیں
فلک رنگ کی کروٹ بدلتا نہیں

پاسا پڑنا: ۱ پاسے میں داؤں نکلنا۔ جیت کا داؤں نکلنا مرضی کے موافق داؤں نکلنا ۲ (کنایۃً) اقبال یاور ہونا۔

پاسا پلٹنا: ۱ داؤں کا خواہش کے خلاف آنا۔ بازی ہارنا ۲ زمانہ بدل جانا۔ انقلاب ہونا۔ (بحر) ؎

جس دن فراق یار کا پاسا پلٹ گیا
ہم بھی اٹھیں گے نرد کی صورت مرے ہوئے

۳۔ تدبیر کے خلاف واقع ہونا۔ (اودھ پنچ) جو یہ چال نہ چلی اور پانسا پلٹا تو علی خیل کسی قصائی کے کھونٹے سے بندھیں گے اور جو یہ داؤں پیچ چل گیا تو لاکھوں آدمیوں کے گلے کُند چھری سے حلال کئے۔

پاسا پھینکنا: ۱ ہڈی کے پہلدار ٹکڑے کو پھینکنا ۲ قرعہ ڈالنا۔ قسمت آزمانا۔

پاستان۔ (ف) پارستان کا مخفف۔ پار۔ سال۔ گزشتہ سال کلمۂ ظرفیت (صفت) پیشتر کا۔ پرانا۔ قدیم۔ گزرا ہوا۔

پاسخ۔ (ف) مذکر۔ جواب (مومن) ؎ کاش آپ وہ آئیں جو نہیں نامہ کی تاب
قاصد سے ادا پاسخ پیغام نہ ہوگا

پاسنا۔ (ھ) (گھوسی) دودھ اُتارنا۔ (فقرہ) یہ بھینس دیر میں پاستی ہے۔

پاسنجر۔ (انگ) مذکر: ۱ مسافر ۲ مسافروں کی ریل گاڑی جس کو پاسنجر ٹرین بھی کہتے ہیں۔

پاسنگ۔ دیکھو پا۔

پاسی۔ (ھ) مذکر: ۱ پاسبان۔ چوکیدار۔ پہرا دینے والا۔ یہ لفظ فارسی پاس سے بنا ہے۔ دیکھو پاس۔ (ف) ۲ مونث۔ وہ رسّی جس سے گھوڑے کے پاؤں باندھتے ہیں ۳ مونث۔ گھاس یا بھوسہ باندھنے کی جالی۔ جال ۴ (دہلی) پہیلیا۔ جنبیار ۵ مونث (دہلی) پھانسی ۶ مذکر۔ اس قوم کا نام جو تاڑی بیچنے کا پیشہ کرتی ہے ۷ مونث۔ رسّی جس کو پاؤں میں باندھ کر تاڑ پر چڑھتے ہیں ۸۔ مونث۔ چوپایوں کے پانی پینے کا حوض۔

پاش۔ (ف) ۱ پاشیدن سے حاصل مصدر اور امر کا صیغہ (مرکبات میں) چھڑکنے والا جیسے آبپاش۔ گلاب پاش ۲ پریشان تتر بتر۔

پاشان۔ (ف) صفت۔ متفرق۔ دور دور ۲ اُس تحریر کی نسبت کہتے ہیں جس میں دائرے اور حرف دور دور لکھے ہوں۔

پاش پاش۔ (ف) صفت۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ ریزہ ریزہ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎

خوب کی واہ میری دلداری
لے کے دل تم نے پاش پاش کیا

پاشی - (ف) (مرکبات میں) چھڑکنا۔ جیسے گلاب پاشی۔ آبپاشی۔

پاشا - (ت) لفظی معنی بڑا سردار) مذکر ۱ ترکی گورنر ۲ وزیر ۳ ایک ترکی خطاب۔

پاشنہ - (ف) مذکر۔ ایڑی۔

پاشنہ کوب - (ف) صفت۔ تعاقب کرنے والا۔ پیچھے پیچھے جانے والا۔ بھاگتے ہوئے کا تعاقب کرنے والا۔

پاک - (ف) - طاہر۔ صاف) صفت ۱ ستھرا۔ صاف۔ بے لوث ۲ بے گناہ۔ نیک۔ پرہیزگار ۳ بیباق۔ منقطع۔ جیسے حساب پاک ہونا ۴ محفوظ۔ بری۔ جیسے وہ سب جھگڑوں سے پاک ہے۔ ۵ مذہب کی رو سے جائز۔ مباح۔ حلال ۶ بیحد۔ نہایت آزاد بیباک۔ جیسے پاک شہدا۔ پاک بے حیا ۷ بے عیب (دبیر)

اُمّت نے بلایا ہے مجھے تو نہ بھلانا
تو پاک ہے دنیا سے مجھے پاک اٹھانا

پاکباز - (ف) بروزن کارساز) صفت ۱ زاہد۔ مجرّد ۲ ایمان دار۔ بے گناہ۔ صاف دل ۳ نیک نیت۔ پاک محبت رکھنے والا ۴ بھنگڑوں کی اصطلاح میں بنگ کھانی ۵ (کنایتہً) عاشقِ صادق۔

پاک بیں - (ف) صفت۔ پاک نظر سے دیکھنے والا۔

پاک پروردگار - (ع) خدائے پاک۔ (فقرہ) پاک پروردگار نے تمھاری عزت رکھ لی۔

پاک داماں۔ پاک دامن - (ف) صفت۔ پارسا۔ صاحبِ عفّت۔ (عاشق) ع

ہم نے کم دیکھے حسینِ پاک دامن آج کل

پاک دامنی۔ پاک دامانی - (مونث) عفّت۔ عصمت پارسائی۔ (ناسخ) ؎

باندھ کر احرام پی زمزم ہے
اللہ اللہ پاک دامانی مری

پاک رائے۔ پاک مغز - (ف) صفت۔ وہ شخص جو عقلِ صحیح اور فہم صاف رکھتا ہو۔

پاک رہ بیباک رہ - مقولہ۔ راست باز اپیا ندار کو کچھ ڈر نہیں۔ بے خطا پر کچھ الزام نہیں آتا۔

پاک زاد۔ پاک سرشت - (ف) صفت۔ نیک طینت نیک اصل۔

پاک شہدا - صفت۔ بدوضع۔ بدچلن (اودھ پنچ) مرزا تو ایک ہی پاک شہدا۔ آٹھوں گانٹھ کمیت تھا۔

پاک صاف - نیک۔ نیک نیت۔ اچھوتا۔ بہت ستھرا صاف۔ (آتش) ؎

دل میں ان آئینوں کے سراسر بھرا ہے زنگ
ہر چند پاک صاف یہ تیرے حضور ہوں

پاک کرنا - (ف) پاک کردن کا ترجمہ جس کے معنی ہیں۔ ۱ مٹنا۔ صاف کرنا۔ پونچھنا۔ تمام کرنا ۲ دھو کر صاف کرنا۔ مذہبی شرائط کے موافق ۳ چننا۔ صاف کرنا۔ پھٹکنا۔ میل دور کرنا۔ کسی چیز سے کوڑا کرکٹ صاف کرنا۔ (مصحفی) ؎

مل گئے خاک میں گلچہرہ ہزاروں ایسے
پر کسی نے نہ کیا پاک غبارِ عارض

۴۔ حساب ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ (فقرہ) مدت کے بعد آج حساب پاک کیا ہے ۵ ذبیحے کی کھال یا لاش نکالنا ۶ مونڈنا ۷ موئے زہار کا ۸ آنسو پونچھنا۔ (نفیس) ؎

خود پاک کئے چہرۂ ہمشیر کے آنسو۔

پاک محبت - مونث۔ وہ دوستی جو خواہشِ نفسانی یا خود غرضی سے بری ہو۔ (ناسخ) ؎

تجھ سے رکھتا ہوں محبت پاک میں
مجھ کو خاکِ پاک کی سوگند ہے

پاک نظر۔ پاک نگاہ - (ف) صفت۔ نیک نیت پاک بیں۔

پاک ہونا - ۱ صاف ہونا۔ میل مٹی دور ہونا ۲ تمام ہونا۔ ۳ حساب ختم ہونا ۵ نجاست دور ہونا ۶ حیض سے فارغ ہونا ۷ (کنایتہً) نہایت بدوضع ہوجانا۔ بیغیرتی میں فرد ہونا۔ ان معنی میں پاک ہوجانا بولتے ہیں۔ (غالب) ؎

رونے سے اور عشق میں بے باک ہوگئے
دھوئے گئے ہم اتنے کہ بس پاک ہوگئے

دیکھو پاکی۔ پاکیزہ

پاک۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی۔

پاکار۔ (ت۔ پائے کار کا مخفف) مذکر تحصیل کا پیادہ۔ خدمتگار مزدور۔ پیادہ۔

پاکٹ۔ (انگ) مونث جیب۔ انگریزی میں بکسر کاف تھا اردو میں بفتح کاف ہوگیا۔

پاکٹ بک۔ (انگ) مونث۔ چھوٹی کتاب جس میں یادداشت لکھتے ہیں۔

پاکھ۔ (ہ) مذکر (ہندو) حصّہ۔ پندرہ دن کی مدت۔ (فقرہ) مہینے میں دو پاکھ ہوتے ہیں ! اُجالا پاکھ (چاندنی رات کا زمانہ) اندھیرا پاکھ (اندھیری رات کا زمانہ)

پاکھا۔ (ہ) مذکر ! پہلو۔ بازو۔ (فقرہ) گھر تو گھر دیوار کے پاکھوں تک بدتمیزی برس رہی ہے ! جانب۔ طرف ! چھپر جو دیوار پر جھکا ہوتا ہے ! سائبان ! دیوار جو مکان کے دو پہلوؤں کے مقابل ہوتی ہے۔ اور جس پر شہتیر رکھ کر مکان کو مثلث کی شکل میں پاٹتے ہیں یا چھپر ڈالتے ہیں۔ اردو میں متبر کمعانی معانی میں مستعمل ہے۔

پاکھر۔ (ہ) مونث ! ایک قسم کی آہنی پوشاک جو گھوڑے کو میدانِ کارزار میں پہناتے ہیں۔ (اسیر) ؎

چلنے میں کچھ درنگ نہ تلوار کو ہوئی

اسپ اور سوار کٹ گئے پاکھر بھی دو ہوئی

۲۔ مذکر۔ (دہلی) ایک درخت کا نام لکھنؤ میں پاکر کہتے ہیں ! مونث۔ ترپال۔ ٹاٹ کی پوشش۔

پاکھنڈ۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) بدذاتی۔ شرارت۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ (پھیلانا۔ کرنا۔ مچانا کے ساتھ)

پاکھنڈی۔ (ہ) صفت۔ بشریر۔ جھگڑالو۔

پاکی۔ (ف) مونث ! طہارت ! سر مونڈنے کا اُسترہ۔

پاکی لینا۔ (کنایۃً) موئے زہار کا مونڈنا۔

پاکیزگی۔ (ف) مونث۔ صفائی۔ ستھرائی۔ طہارت۔

پاکیزہ۔ (ف۔ پاک + یزہ کلمۂ نسبت۔ پاک کا مزید علیہ) صفت پاک۔ صاف ستھرا۔ خوبصورت۔ خوش اسلوب۔ بےعیب بےنقص۔ بےجرم۔ بےداغ۔

پاکیزہ بوم۔ پاکیزہ سرشت۔ پاکیزہ طینت (ف) نیک اصل۔

پاکیزہ صورت۔ (ف) صفت حسین۔ خوبصورت۔

پاکیزہ نفس۔ (ف) صفت۔ بےکینہ۔

پاگ۔ (ہ) ! (عم) مونث۔ پگڑی ! مذکر۔ (ہندو) پاؤں۔ قدم ! مذکر مٹھائی۔

کسی کھانے کی چیز پر شکر کا شیرہ چڑھانا۔

پاگر۔ (ہ) مذکر جگالی۔

پاگرانا۔ (ہ) ! جگالی کرنا ! (مجازاً) مال ہضم کر جانا۔ بیشتر پگرانا بول چال میں ہے۔

پاگل۔ (ہ) صفت ! دیوانہ۔ سڑی ! احمق۔ بیوقوف۔

پاگل پن۔ مذکر۔ دیوانگی۔ خبط۔ بیوقوفی۔ نادانی۔

پاگل خانہ۔ مذکر۔ پاگلوں کے رہنے کا مکان۔

پاگلوں کے سر سینگ نہیں ہوتے۔ مثل۔ پاگل کی کوئی خاص پہچان نہیں جو بے تکی حرکتیں کرے وہی پاگل ہے۔

پال۔ (ہ) مونث ! چھوٹا خیمہ۔ کپڑے یا سرکیوں کی پوشش جو بطور خیمہ تان دی جاتی ہے۔ (فقرہ) کوئی بڑا ڈیرا نظر نہیں آیا کچھ پالیں پڑی تھیں ! وہ پردہ جس سے ہوا بھر کر کشتی چلاتے ہیں (فقرہ) پال کھنچی کشتی بہت تیز چلنے لگی ! کچے پھل کو پتوں میں دبا کر پکانا۔ (اٹھنا۔ اٹھانا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ رکھنا وغیرہ کے ساتھ) (داغ) ؎

سڑتے ہیں گلتے ہیں کوچے میں پڑے

عاشقوں کی پال ڈالی آپ نے

(فقرہ) آموں کی پال اچھی نہیں اُٹھی ! اُس پھل کو بھی کہتے ہیں جو کچا توڑ کر بھوسے میں دبا کر پختہ کیا جاتا ہے ! وہ گھاس پھوس جس میں گدرائے ہوئے پھل کو پختہ کرتے ہیں۔

پال لینا۔ پرورش کرنا۔

پال ڈالنا ! پال رکھنا۔ خام پھل کو پال میں رکھنا ! (کنایۃً) عرصہ تک رکھ چھوڑنا۔

پالا۔ (ہ) مذکر۔ اوس جو جاڑے کے موسم میں گرتی اور نباتات کو

جلا دیتی ہے۔ کُہر۔ ۳ وہ مقام جہاں کشتی لڑنے والے زور آزمائی
کرتے ہیں۔ اکھاڑا ۴ کشتی کی جگہ ۳ (دہلی) جنگلی بیر کے خشک پتے
۴ صفت۔ مذکر۔ پرورش کیا ہوا۔ مونث کے لئے پالی کہتے ہیں۔
۵۔ بیحد سردی۔ نہایت سردی۔ وہ نشان یا مٹی کا ڈھیر جو کبڈی
اور دوسرے کھیلوں میں حدِ فاصل کے واسطے بنا لیتے ہیں۔ (میر) ؎

ہم تو پالی جنوں مرکے بھی اے جاں ہونگے
خاک کا پالا بنا کھیلتے طفلاں ہونگے

۶۔ واسطہ۔ سروکار۔ سابقہ ۷ جیت کا نشان جس کو انگریزی
میں گول کہتے ہیں ۸ جیت۔ فتح۔ (فقرہ) بہت حجت ہوئی بالآخر
مولوی صاحب قائل ہوئے پالا میرے ہاتھ رہا۔

پالا پڑنا ۱ برف پڑنا۔ کُہر پڑنا۔ نہایت سردی ہونا۔ (فقرہ)
اب کے برس موسم پالا پڑا ۲ واسطہ پڑنا۔ سابقہ پڑنا۔ سروکار
ہونا۔ (مومن) ؎

دلبستگی جو ہے کسی زلفِ دوتا کے ساتھ
پالا پڑا ہے مجھ کو خدا کس بلا کے ساتھ

پالا پوسا۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ پرورش کیا ہوا لڑکا
(داغ) ؎ کیوں نہ ہو مجھ کو غمِ طفلِ سرشک
مل گیا خاک میں پالا پوسا

مونث کے لئے پالی پوسی ہے۔

پالا جمنا۔ کسی جگہ کُہر کا جم جانا۔

پالا جیتنا۔ بازی جیتنا شکست دینا۔ (داغ) ؎

بوالہوس جان پہ کھیلے تھے مری طرح مگر
میں نے ہی عشق کے میدان میں پالا جیتا

پالا چھوڑ کے بھاگ جانا۔ مقابلے سے بھاگ جانا۔
مقابلے میں نہ ٹھہرنا۔ (صبا) ؎

بحث گریہ میں ہمارے دیدۂ پُر آب سے
بھاگ جاتا ہے ہمیشہ چھوڑ کر پالا سحاب

پالا چھونا۔ (کنایتہً) بہت جلد کوئی کام کرنا۔ (ایامیٰ)
تمہارا وعظ کیا ہے لڑکوں کا پالا چھونا ہے۔ اتنے میں تم
گئے بھی آئے بھی نماز بھی پڑھی وعظ بھی کہا۔

پالا خالی کرنا۔ اکھاڑا خالی کرنا۔ مقابلے سے ہٹا دینا۔
(آتش) ؎

دیکھ کر جان نکلتے ہوئے بھاگے اغیار
میں نے مر کر بھی کیا یاروں کا پالا خالی

پالا ڈالنا۔ (دہلی) اختیار میں دینا۔ سابقہ ڈالنا۔ (داغ)

نہیں وہ صاف اپنے رازداں سے ؎
خدا پالا نہ ڈالے بدگماں سے

پالا گرم ہونا۔ (لکھنؤ) (کنایتہً) محفل میں رونق ہونا چہل
پہل ہونا۔ **پالا گرنا**۔ (لکھنؤ) برف پڑنا۔ کُہر پڑنا۔ (صبا) ؎

سرد مہری سے بتوں کی رنج و غم حاصل ہوا
مزرعِ امید پر پالا گرا پتھر پڑے

پالا مار جانا۔ کُہر یا برف کا گر کر کسی سبز چیز کو خشک کر دینا
(قلق) ؎

جو پامالی سے بچتا ہے تو پالا مار جاتا ہے
مری قسمت کا جب نشو و نما پروانہ آتا ہے

پالا مار لینا۔ بازی جیت لینا۔

پالا ہاتھ رہنا۔ میدان ہاتھ رہنا۔ جیت رہنا۔ (قلق) ؎

کیا جب امتحاں قاتل نے اپنے سرفروشوں کا
رہا پالا انھیں کے ہاتھ جو ثابت قدم نکلے

پالے پڑنا۔ ۱ بس میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ (میر) ؎

اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے
اک نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے

۲۔ سر پڑنا۔ (داغ) ؎

عشق و وحشت کی کرے گا کون ایسی پرورش
ان کو چھوڑوں کس طرح یہ تو پڑے پالے مرے

۳ (کنایتہً) پلے بندھنا۔ نکاح ہونا۔ بیاہ ہونا۔

پالاگن۔ پالاگی۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) قدمبوسی۔ آداب
تسلیم۔ (عالم) ؎

جب یہ سمجھا ہر ایک ہے جوگن
بولا ہوئے قبول پالاگن

پالان (ف) مذکر۔ وہ گدڑی یا کپڑا جو اونٹ یا گدھے کی
پیٹھ کی حفاظت کے واسطے پشت پر ڈال دیتے ہیں۔ (باندھنا

رکھنا کے ساتھ)۔

پالتی ۔ (ھ) مونث ۱ چارزانو بیٹھنے کا ایک طریقہ۔ داہنی ران کو بائیں پر اور بائیں کو داہنی پر رکھ کر بیٹھنا ۲ ایک قسم کی تنا وری جس میں چارزانو بیٹھ کر پانی میں تیرتے ہیں۔

پالتی لگانا۔ پانی میں آلتی پالتی مار کر تیرنا۔

پالتی مار کر بیٹھنا۔ چارزانو بیٹھنا۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ فقیروں کی بیٹھک بیٹھنا۔ (داغ) ؎

بزم میں واعظ کی رندوں کو کہاں پاسِ ادب
پالتی مار کے بیٹھے نہ دو زانو بیٹھے

پالتیوں کو پُنوانا۔ (دہلی) ماں باپ کو بُرا کہلوانا۔

پالٹ ۔ (ھ) مونث (لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح) وہ ضرب جو حریف کے پاؤں پر ماریں۔ (بحر) ؎

لڑے جو دست تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے
وہ ٹھاٹھ باندھے چاکی ہو ہاتھ پالٹ کا

صبا نے ایک مصرع میں سب قسم کی ضربیں نظم کی ہیں۔ ؎

یہ ہاتھ اُس پھکیت کے عاشق پہ صاف ہیں
پالٹ۔ تپانچہ۔ چاکی۔ کرک۔ مونڈھا۔ سر۔ کمر۔

پالٹ مارنا۔ پالٹ کا ہاتھ مارنا۔ (داغ) ؎

غیر سے چھوٹ ہو گئی تھی آج
میں نے سر روک کے پالٹ ماری

پالسی ۔ (انگ) مونث۔ حکمت عملی۔ مصلحت۔ انتظام کا طریقہ۔ مصلحت وقت۔ دانائی۔ دور اندیشی۔

پالش ۔ (انگ) مونث۔ صفائی۔ صیقل۔ جِلا۔ صیقل کرنے کا روغن۔

پالک ۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کا ساگ۔ اور اس کے بیج کا نام ۲ صفت۔ پروردہ۔ وہ لڑکا جس کو کسی نے پرورش کیا ہو جیسے لے پالک۔ تنہا پالک۔ اس معنی میں مستعمل نہیں۔

پالک جُوہی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس۔

پالکڑی ۔ (ھ۔ بفتح سوم و سکون چہارم) مونث۔ پردلے وہ لکڑی کے ٹکڑے جو پلنگ کے سرہانے پایوں کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہیں کہ پلنگ ڈھالو ہو جائے۔

پالکی ۔ (ف) مونث۔ اُمرا کی ایک قسم کی سواری جس کو کہار اٹھاتے ہیں۔ فنس۔ محافہ۔

پالکی نشین ۔ مذکر۔ (کنایتہً) بڑے رُتبے کا امیر۔

پالہنگ ۔ (ف بفتح سوم و چہارم و لون پنجم و ششم۔ شکار بند) پالا۔ کوتل گھوڑا۔ آہنگ۔ قصد کرنا۔ کھینچنا) مونث۔ باگ ڈور وہ رسی جو گھوڑے کی لگام میں باندھتے ہیں۔

پالنا ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا بچوں کا جھولا۔ ہنڈولا ۲ پرورش کرنا۔ تربیت کرنا۔ خدمت کرنا۔ خبرگیری کرنا۔ (امانت) ؎

بڑی مشکل سے میں نے یہ شجر جاڑے میں پالا ہے

۳۔ ناز و نعم سے رکھنا۔ (امیر) ؎

دل کیا نذر جو میں نے تو کہا ٹھکرا کر
جان اپنی جسے دو کہہ دو وہ پالے دل کو

۴۔ برداشت کرنا۔ ذمہ داری لینا۔ (فقرے) اگر وہ آئے تو چشم ماشاد دل ما روشن اور اگر نہ آئے تو وہ اپنے گھر خوش رہے۔ اس جھگڑے کے مارے میں ایسا غم نہیں پالتا۔ ۵ بھرنا دیکھو پیٹ پالنا۔

پالنا پوسنا پوسنا تابع ہے۔ اور پالنا ہی کے ساتھ اردو میں مستعمل ہے پوسنا کے معنی ہیں تربیت دینا۔ ۶ پرورش کرنا تربیت دینا۔ (توبۃ النصوح) تربیت اولاد صرف اسی کا نام نہیں ہے کہ پال پوس کر اولاد کو بڑا کر دیا۔

پالو ۔ (ھ) صفت ۱ گھر کا پالا ہوا جانور ۲ وحشی کے خلاف

پالو ۔ (ھ) مونث ۱ جڑ کا مقابل۔ لکڑی۔ شہتیر۔ ترکل اور گنے کا ابتدائی حصہ جو پتلا ہوتا ہے۔

پالودہ ۔ (ف) مذکر۔ فالودہ۔ ایک قسم کی چاولوں کی پیچ جس کو موسم گرما میں شربت ملا کر بغرض تفریح پیتے ہیں۔

پالی ۔ (ھ) مونث ۱ مرغوں۔ بٹیروں۔ تیتروں کی لڑائی کی جگہ ۲ ایک زبان کا نام جو مگدھ اور پراکت سے مرکب ہے۔

پالی باہر ہونا ۱ بٹیر کا ہار کر بھاگ جانا ۲ (کنایتہً) مقابلہ سے ہٹ جانا۔ ہاری بول جانا۔

پالیٹیشن ۔ (انگ۔ پالی۔ ٹشن۔ ین) صفت۔ مدبر ملک

پالیز - فالیز - (ف لغوی معنی سبزہ زار) مونث - (اصطلاحی معنی) تربوز - خربوزے ککڑی کا کھیت -

پام - (ھ) مونث - وہ ریشم یا سوت کی ڈوری جو گوٹے کناری ٹھپے کے کنارے پر مضبوطی کیلئے بُننے میں ڈالتے ہیں -

پان - (ھ) مونث ! برگِ تنبول - اس معنی میں بنگالی ہے ٢- چمڑے کا تراشا ہوا ٹکڑا جو ہندوستانی وضع کی جوتیوں کے اُڈے پر لگایا جاتا ہے ٣ تاش کی بازی کے ایک رنگ کا نام جس میں پان کی شکل بنی ہوتی ہے ٤ انگیا کی کٹوریوں میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں۔ چھوٹے کو پان اور بڑے کو دیار کہتے ہیں - (امانت) ؎

بے پردہ ہو گئے وہ لگاوٹ کے دھیان میں
بھیجیں گلوریاں مجھے انگیا کے پان کی

٥- پان کی شکل جو شال دوشالوں پر بنی ہوتی ہے - ٦ (جُلاہوں کی اصطلاح) مانڈی - کلف (کرنا کے ساتھ)

پان بنانا - گلوری تیار کرنا - پان میں کتھا چونا لگانا - (ذوق) ؎

چھپا کے پان کس کے لئے بناتے ہو
ہمارے قتل کا بیڑا کہیں اٹھاتے ہو

پان بنوانا ! پان بنانے کا متعدی - (بحر) ؎

بنوا کے ہم سے پان وہ لاکھا جماتے ہیں

پان پتّا - مذکر ! لکھنؤ - پان اور مختلف لوازم خانہ داری کے موقع پر بولتے ہیں ٢ (کنایتہً) خبرگیری مجلس شادی کی - ٣ - (کنایتہً) زوجہ کی خبرگیری - (فقرہ) پان پتے کے لئے پچاس ماہوار مقرر کئے -

پان پھول - لکھنؤ ! بُرائی - بھلائی - سرانجام کار (فقرہ) دائی کے سر پان پھول ٢ صفت - نازک - نازک بدن -

بیشتر پھول پان زبانوں پر ہے - (امانت) ؎

آدمی پھول پان ہوتے ہیں
دیو ہی پہلوان ہوتے ہیں

٣ - خاطر مدارات - (داغ) ؎

بزم سے تم کو لے کے جائیں گے
کام کب پھول پان سے نکلا

پان چبانا - پان کھانا ؎

پان اس نے کبھی چبا لیا تھا
ابتک وہ گلا ہے تا دہن سُرخ

پان چیرنا - (دہلی) (طنزاً) ! بیفائدہ کام کرنا - کسی ایسے کام میں مصروف ہونا جو بے نتیجہ ہو - (فقرہ) گھر میں بیٹھے پان چیرتے ہو - باہر نکلو چار پیسے کماؤ -

پاندان - مذکر - پٹاری - پان اور اس کے لوازم رکھنے کا ظرف -

پان دینا - پان کھلانا - پان کی تواضع کرنا - (کنایۃً) رخصت کرنا - رخصت کا پان کھلانا -

پان سے پتلا چاند سے چکلا - (ع) صفت - نہایت نازک -

پان کا بیڑا - پان کی گلوری - (بحر) ؎

بوسۂ لب کی تم سے کیا امّید
ایک بیڑا بھی پان کا نہ دیا

پان کا لاکھا - مذکر - پان کا رنگ جو عورتیں ہونٹوں پہ جماتی ہیں - (جمانا - جمنا کے ساتھ) ؎

دیکھا لے ذوق ہونگے آج پھر لاکھوں کے خون
پھر جمایا اُس نے لعلِ لب پہ لاکھا پان کا

پان کا لکھوٹا - (لکھنؤ) وہ سیاہی جو زیادہ پان کھانے سے لبوں پر ہو جاتی ہے - (آتش) ؎

گاہ مسّی کی دھڑی ہے گہہ لکھوٹا پان کا
رنگ عاشق سے تمہارے لعل لب لانے لگے

پان کھانا - پان چبانا - پان سے منھ لال کرنا گلوری کھانا -

پان کھا کے پیک ڈال دینا - کان کے درد کا علاج سمجھا جاتا ہے - (شعور) ؎

بیاں جو کرتے ہیں ہم اُن سے دردِ گوش کا حال
وہ پان کھا کے وہیں پیک ڈال دیتے ہیں

پان کھلانا ! پان دینا ٢ (ع) (دہلی) منگنی کی رسم

ادا کرنا

پان کھلائی (مونث) (ہند) وہ حق جو سجا دجوں کو پان کھلانے کے عوض گھڑ چڑھی کے وقت دیا جاتا ہے ۲ (مسلمان) منگنی۔

پان کی پتّی - (عو) پان کا ٹکڑا جس میں چونا کتھا ڈلی ہوئی ہو۔ (کا یا پلٹ) خدا سلامت رکھے دیر سے تمباکو نہیں کھائی سوئی باچھیں پھٹی جاتی ہیں۔ ایک پتّی پان کی دے دیجئے۔

پان کی تحریر۔ پان کا رنگ جو ہونٹوں پر جم جاتا ہے۔ (آتش) ؎

اُڑایا پان کی تحریر نے زور اُس کے دانتوں کا
نگیں کا رنگ چمکا دے متررڈ انک کندن کا

پان کی لالی۔ پان کی سرخی۔ (قلق) ؎

لالی جمی جو پان کی کیا رنگ لائے ہونٹھ

(قدر) ؎

اُن کے گلے سے پان کی سرخی نمود ہے

پان لگانا۔ (عو) پان بنانا۔ (زہرعشق) ؎

یا وا اپنی تمھیں دلاتے جائیں
پان کل کے لئے لگاتے جائیں

پان مرجانا۔ (عو) پان کا خشک ہو جانا۔ مرجھا جانا۔ (فقرہ) پانوں کو دھویا نہ دھلایا یوں ہی پھینک آبیٹھیں ہیں نہ دیکھتی تو شام تک مرجاتے۔

پانا۔ (ھ) حاصل کرنا وصول کرنا۔ (ظفر) ؎

دنیا میں بلا سے اگر آرام نہ پایا
ہم نے یہی پایا کہ بڑا نام نہ پایا

۲۔ معلوم کرنا۔ پہچاننا۔ تاڑ جانا۔ (بحر) ؎

جس کے جویا ہوئے ہم ڈھونڈ نکالا اُس کو
عقل گم ہے کہ مزاج آپ کا پایا نہ گیا

۳۔ کھوئی ہوئی چیز کا دستیاب ہونا۔ ملنا۔ پڑا پاتا ہے بھگتنا سہنا جیسے دُکھ پاتا۔ (مصدر کے ساتھ) سکنا۔ (فقرہ) کیا مجال کہ آدمی ٹھہرنے پائے ۵ (مصدر کے ساتھ) اجازت کے معنی بتا ہے۔ (فقرہ) وہاں کوئی جانے نہیں پاتا۔ ۶ کھوج لگانا سراغ لگانا۔ پکڑ لینا۔ (قدر) ؎

کوسوں وحشت میں دوڑ جاتے ہیں
کب ہمیں عقل و ہوش پاتے ہیں

۸۔ کسی صفت میں برابر ہونا۔ (فقرہ) آج علم و فضل میں اس کو کوئی نہیں پاتا۔

پانجنا۔ (مو) (ہند) کسی دھات کے برتن میں ٹانکا لگانا۔

پانچ - (مو) صفت ۱ پانچ۔ ۵ - ۲ عقلمند۔ ہوشیار چالاک۔ اُستاد۔ دیکھو مثال کے لئے پنجوں کے بل جانا ۳ (مکن) زمرد۔ پنا۔

پانچ اندری۔ (مو) ہند (مونث) حواس خمسہ۔

پانچ پنچ کیجے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج۔ مقولہ جو کام صلاح مشورے سے ہوتا ہے۔ اُس کی ناکامیابی سے ذلت نہیں ہوتی۔

پانچ میر چودہ خانوادے۔ فقیری کی بنیاد یہی ہے۔

پانچ جوتیاں اور حقے کا پانی۔ جب کوئی شخص بہت زیادہ مانگتا ہے اس کے جواب میں بغرض تحقیر کہتے ہیں۔

پانچ ہاتھ کی زبان۔ (عو) زبان درازی کی نسبت کہتی ہیں کہ اُس کی زبان پانچ ہاتھ کی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو فتنی

پانچواں - صفت پنجمیں۔

پانچوں - (مو) صفت۔ ہر پانچ۔

پانچوں انگلیاں برابر (یکساں) نہیں۔ مثل۔ خدا پنج انگشت یکساں نہ کرو۔ انسان مختلف طبائع کے ہوتے ہیں۔ سب آدمی یکساں نہیں ہوتے۔ (داغ) ؎

پنجتن کا مرتبہ بھی کم سوا آپس میں ہے
ہو نہیں سکتیں برابر سچ ہے پانچوں انگلیاں

پانچوں انگلیاں گھی میں اور چھٹا سر کڑھائی میں۔ مثل۔ مختار کل ہے۔ ہر طرح مزے میں ہے۔ بہت اچھی حالت میں ہے۔ (ان معنوں میں) "پانچوں انگلیاں گھی میں" بھی کہتے ہیں۔ یعنی بڑے مزے میں ہیں۔ مختار کل ہیں (داغ) ؎

دیدیا ہے آپ نے غیروں کو گھر کا انتظام
اب تو پانچوں انگلیاں ہیں گھی میں جو چاہیں کریں

پانچوں تر ہیں - مثل - مطلب خوب حاصل ہے - کام بن رہا ہے۔

پانچوں حواس - حواس خمسہ

پانچوں حواس تھکانے لگنا - بدحواس ہوجانا (امیر) ؎

یہ غش ناتوانی سے آنے لگے
کہ پانچوں حواس اب ٹھکانے لگے

پانچوں عیب - گھوڑے کے پانچ مرض ۱ نزلہ ۲ موترا ۳ رس ۴ بیل ۵ برساتی - دیکھو پنج عیب۔

پانچوں عیب شرعی - دیکھو پنج عیب شرعی۔

پانچوں کپڑے - (عو) پگڑی - انگرکھا - پائجامہ - دوپٹا - رومال ۔ (مجازاً) سب کپڑے - (فقرہ) پانچوں کپڑے اتار لئے اور ننگا کرکے نکال دیا - (رنگین) ؎

پانچوں کپڑے بدن کے میں اپنے
دوں گی چلہ نہا جٹھانی کو

پانچوں ہتھیار - ڈھال تلوار - برچھی - تیر کمان -

پانچ ہونا - لازم شریر ہونا - بڑا ہوشیار ہونا - تیز ہونا - شوخ ہونا - (ناسخ) ؎

بانکپن میں پانچ ہے چلتا ہے وہ پنجوں کے بل
راہ میں ٹکتی نہیں اُس فتنہ گر کی ایڑیاں

پانچوں سواروں میں نام لکھانا - پانچویں سواروں میں ہونا - ناموروں کی فہرست میں خواہ مخواہ اپنا نام شامل کرنا - بولنا کر شہیدوں میں ملنا - خواہ مخواہ نامی لوگوں میں شامل ہونا - (نوٹ) کہتے ہیں چار سوار دکن جاتے تھے پیچھے سے کوئی کمہار بھی گدھے پر چڑھا ہوا چلا جاتا تھا - کسی شخص نے پوچھا یہ چار سوار کہاں جاتے ہیں - اس نے جواب دیا کہ ہم پانچوں سوار دکن جاتے ہیں - (بہار عشق) ؎

تاکہ مشہور ہو ہزاروں میں
[illegible] میں پانچویں سواروں میں

(داغ) ؎

ہوئے گرم عناں جب ہوش و صبر و تاب و عقل و دیں
دل بیتاب بھی داخل ہوا پانچوں سواروں میں

پانڈو - (ہ) بسکون نون غنہ و ضم چہارم و سکون واو معروف) مونث ۔ وہ زمین جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہوئی ہو - بارانی زمین۔

پانڈو - (س) بسکون نون غنہ و فتح چہارم) راجہ پانڈو کی اولاد خصوصاً وہ پانچوں بیٹے جنھوں نے مہا بھارت کی لڑائی میں بڑا نام پیدا کیا۔

پانڈے - (ہ) پنڈت کا مخفف) مذکر ۔ برہمنوں کی ایک قوم جو تنوجیوں میں افضل ہے - عالم - فاضل - استاد۔

پانڈے جی پچھتائیں گے وہی چنے کی کھائیں گے - مثل - ضدی کو اپنی ضد سے باز آنا پڑے گا۔

پانڈے دونوں دین سے گئے حلوہ ملا نہ مانڈی - (مثل) - (مانڈی پیاتی) زیادہ فائدے کی ہوس میں گھر کا بھی کھو بیٹھنا - ہوس کی وجہ سے نقصان اٹھانے کی جگہ بولتے ہیں (نوٹ) ایک برہمن نے چالاکی سے محرم یا شبرات کا حلوہ لینے کے لئے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کیا یہ حال کھل گیا مسلمانوں نے حلوہ نہیں دیا اور ہندوؤں نے اس کو ذات برادری سے خارج کردیا۔

پانیڑی - (ہ) - باعلان نون) مونث - ایک قسم کی بیل جس کے پتے خوشبودار ہوتے ہیں۔

پانس - (ہ) - نون غنہ ساکن) مونث - کھات - اور میلا جو خشک کرکے کھیتوں میں ڈالا جاتا ہے - کھاد (پڑنا - ڈالنا کے ساتھ)۔

پانس دینا - زمین میں کھاد دینا۔

پانسنا - (ہ) کھیت میں پانس دینا۔

پانس ہو جانا - سڑ گل جانا - کھاد ہو جانا۔

پانسا - (ہ) دیکھو پاسا۔

پانسو - صفت - باعلان نون - پانچ سو - پانچ سیکڑے لکھنؤ میں اس جگہ پانسے بولتے ہیں۔

پانسی - (ھ) بسکون نون غنّہ (مونث) - جال جس میں گھاس رکھتے ہیں -

پانصدی - (ف) باخفائے نون مغلیہ خاندان کے عہد میں امرا کو منصب ملا کرتے تھے اُن میں سے ایک منصب پانصدی بھی تھا۔ منصب دار کو بیس ہزار روپے سالانہ ملا کرتے تھے (محسن) ؎

ذی حکم خزانہ اشرفی ہے

صد برگ کا اسم پانصدی ہے

پانک - (ھ) بسکون نون غنّہ (مونث) - وہ مٹی اور ریت جو سیلاب کے بعد زمین پر رہ جاتی ہے -

پانہ - (ف) (مذکر) ۱ وہ لکڑی جس کو لکڑی چیرنے والا درز میں رکھ دیتا ہے ۲ وہ آلہ جس کو موچی جوتے کو قالب پر چڑھاتے وقت ایڑی میں ٹھوک دیتا ہے تاکہ قالب اچھی طرح جوتے میں بھر جائے -

پانی - (ھ) (مذکر) ۱ آب ۲ مینھ - بارش - سینچنا - پانی دینا - (فقرہ) ایک پانی کی کسر ہے یعنی ایک مرتبہ بارش کی اور حاجت ہے کھیتی کا حال اچھا ہے صرف ایک پانی کی کسر ہے یعنی ایک بار سینچنے اور پانی دینے کی ضرورت ہے ۳ عرق - پسینہ ۴ نطفہ - دودھ ۵ اصل - نسل جیسے اچھے پانی اور کھیت کا جانور ہے ۶ (کنایۃً) شراب - (مہر) ؎

روزہ کیا رکھیں وہ میخوار جو میخانے میں

پانی پی پی کے شب روز گذر کرتے ہیں

۷ (آنکھ کے ساتھ) شرم حیا - آنسو ۸ تیزی - آب شمشیر دم تیغ - (قدر) ؎

ہمارے یار کا تیزاب میں بجھا خنجر

رُکا نہ حلق پہ کیا بات اُس کے پانی کی

۹ (مرغ باز) وہ وقفہ یا مدت جس میں لڑائی کا مرغ بغیر چوٹ کھائے لڑتا ہے - دیکھو پانی جیتنا - پانی ہارنا ۱۰ تھاہ - ہمت حوصلہ ظاہر کرنے کے لئے - (ذوق) ؎

اشکباری مری مژگاں کی ذرا دیکھو تو

کتنے پانی میں ہیں فوّارے بھلا دیکھو تو

۱۱ لمع - (اسیر) ؎

یا داس رنگ طلائی کی ہے صحرا میں ضرور

چاہئے گنبد آہو کو سنہرا پانی

۱۲ (صفت) پتلا - رقیق - سیّال - (فقرہ) سارا نمک پانی ہو گیا ۱۳ (عو) صفت - ٹھنڈا - سرد جیسے تو پانی پڑا ہے ۱۴ صفت - پھیکا - جیسے یہ آم پانی نکلا ۱۵ صفت جب کنکوے کی نسبت کہتے ہیں اُس کے تناؤ پر نہ ہونے - اور پیٹا چھوڑنے سے غرض ہوتی ہے ۱۶ دھیما - ملائم جیسے وہ باتوں میں پانی ہو گیا ۱۷ رطوبت - تری (فقرہ) آبلہ ٹوٹ گیا اور پانی نکل گیا ۱۸ صفت - شرمندہ - (رشک) ؎

یہ پسینہ ہے یار کا خوشبو

جس کے آگے گلاب پانی ہے

پانی آنا ۱ منھ آنا - مینھ برسنا - (رشک) ؎

جا سکا پھر نہ مرے گھر جو دھا پانی آیا

رحمت اللہ کی آئی کہ گیا پانی آیا

۲ بارش کا سامان دکھائی دینا - ابر آنا ۳ زخم سے رطوبت نکلنا ۴ ناک یا آنکھ سے پانی نکلنا ۵ (آنکھ کے ساتھ) موتیا بند ہو جانا - اس جگہ پانی آجانا بولتے ہیں ۶ پانی ٹپکنا -

پانی اُتارنا ۱ پانی بلندی سے نشیب کی طرف لانا - پانی کا ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف بہانا ۲ پانی گھٹانا پانی کم کرنا ۳ (ہندو) دولھا دُلہن کے سر سے تصدّق کرکے پانی پینا -

پانی اُتر آنا - نزول الماء کی بیماری ہو جانا - دیکھو پانی اُترنا -

پانی اُتر جانا ۱ دریا کی طغیانی موقوف ہو جانا ۲ پانی کا کسی جگہ سے نیچے اُتر جانا ۳ موتی کی آب جاتی رہنا - آئینہ کا پانی خراب ہو جانا ۴ بے شرم ہو جانا - بد لحاظ ہو جانا -

پانی اُترنا ۱ (دہلی) بارش ہونا ۲ نزلے یا بادی سے پانی کا آنکھوں یا فوطوں میں اُتر آنا - اس جگہ پانی اتر آنا بھی کہتے ہیں - (جرأت) ؎

گو ہری آنکھیں پہ سوجھا کیا ہے

چشم نرگس میں پانی اُترا ہے

۲۔ پانی کا حلق کے نیچے جانا۔ (فقرہ) مریض کی یہ حالت ہے کہ پانی نہیں اترتا غذا کس کو دی جائے۔ ۳ پانی گھٹنا۔ پانی کا دریا وغیرہ میں کم ہو جانا۔

پانی اٹھانا ۱ کسی چیز کی رطوبت جذب کرنا۔ ۲ نشیب سے بلندی پر پانی لیجانا۔ ۳ بہت پانی خرچ کرنا۔ ۴ ہوا کا ابر کو اٹھانا۔ سقے کا بھری ہوئی مشک اٹھانا۔

پانی اٹھنا ۱ پانی خرچ ہونا۔ ۲ (لکھنؤ) ابر آنا۔ گھٹا آنا۔ بادل اٹھنا۔ ۳ ابر کا کسی طرف نمودار ہونا۔

پانی انڈیلنا۔ کسی ظرف سے پانی گرانا۔ یا دوسرے ظرف میں لینا۔ پانی سے پیٹ بھرنا۔ (توبۃ النصوح) صالحہ کل اسی وقت کا کھائے ہوئے ہے۔ خالی پیٹ میں دن بھر پانی انڈیلتی رہی ہے۔

پانی باندھنا ۱ بہتے پانی کا روک دینا۔ بند لگا کر یا کسی اور تدبیر سے۔ ۲ جادو منتر یا ٹوٹنے سے برستے پانی کو روک دینا۔

پانی بجھانا۔ کسی دھات یا اینٹ کو خوب گرم کرکے پانی میں ڈالنا تاکہ پانی کی رطوبت جل جائے۔

پانی برسانا۔ مینھ برسانا۔

پانی برسنا۔ بارش ہونا۔

پانی بڑھنا۔ طغیانی ہونا۔ کنوئیں تالاب۔ ندی۔ نالے کے پانی کا زیادہ ہو جانا۔ اپنی حد سے گزر جانا۔

پانی بنانا۔ پانی کو صاف کرنا۔ سوڈا واٹر بنانا۔

پانی بند کرنا ۱ دشمن کے لئے پانی روک دینا۔ ۲ بیمار کو بحالِ ضرر پانی نہ دینا۔

پانی بوند۔ مونث۔ (عو) بارش۔ پھوار۔ (کایا پلٹ) یہ حضرت کچھ فائدے کے خیال سے نہیں۔ بلکہ مفت کی بے حساب مٹھائی کے دونوں کی چاٹ پر معاوضہ قلیل پر مالک دیہہ سے ٹھیکہ لئے ہوئے تھے۔ اور اس دن پانی بوندا درا اندھیری سے مجبور ہو کر مسجد میں گویا سجدۂ سہو کرنے آ گھسے تھے۔

پانی بہانا۔ جاہلوں کی رسم ہے۔ بعد مرجانے میت کے گھر کا پانی بہا دیتے ہیں۔ اُن کی عقل ناقص میں ملک الموت جس ہاتھ سے جان نکالتا ہے۔ اُس گھر کے پانی میں وہی خون بھرا ہاتھ دھو ڈالتا ہے۔ (شاہ نصیر) ؎

مردم خانۂ ماتم پس مردہ ہمدم
سچ کہا ہے کہ بہا دیتے ہیں گھر کا پانی

پانی بہ جانا۔ (آنکھ کے ساتھ) ۱ شرم جاتی رہنا۔ مروت جاتی رہنا۔ (بحر) ؎

مرے جسپر نہ چار آنسو بہائے اس نے مرقد پر
ہوا ثابت کہ پانی بہ گیا چشمِ مروت کا

پانی بھر آنا۔ (منھ کے ساتھ) کسی چیز کی حرص ہونا طمع ہونا۔

پانی بھرنا ۱ کسی چیز میں پانی لینا۔ ۲ کنوئیں سے پانی نکالنا ۳۔ پانی لانا۔ پانی لانے کی خدمت کرنا۔ ۴ ملازمہ۔ غلامی کرنا۔ عاجز ہونا۔ شرمانا۔ کسی کے مقابلے میں کسی کمال یا ہنر میں عاجز آ جانا۔ (جرأت) ؎

نہ تنہا شدتِ گریہ سے مردم غرق کرتے ہیں
مرے رونے کے آگے یار بادل پانی بھرتے ہیں

(شعور) ؎

یوسف رخوں کا گرچہ ہوا پر دماغ ہے
پانی بھریں نہ در اگر میری چاہ ہو

پانی بہنا ۱ پانی جاری ہونا۔ ۲ (کنایۃً) آنسو جاری ہونا۔ ۳ رطوبت جاری ہونا۔

پانی پانی کرنا ۱ پگھلانا۔ ۲ شرمندہ کرنا۔ نادم کرنا۔ غیرت دلانا۔ (بحر) ؎

پانی پانی مجھ کو کرتی ہے مری تر دامنی
چاہئے اشکوں کی چادر منھ چھپانے کیلئے

۳ پتلا کرنا۔ رقیق کرنا۔ ۴ پسینے پسینے کرنا۔ تھکا دینا۔ جیسے ایک کاوے میں گھوڑے کو پانی پانی کر دیا۔ ۵ بار بار پانی مانگنا۔

پانی پانی ہونا۔ (فارسی۔ عرق عرق شدن اور آب شدن کا ترجمہ) پتلا ہونا۔ رقیق ہونا۔ (مجازاً) نادم ہونا۔ عرق عرق ہونا۔ شرم سے پسینے پسینے ہونا۔ (رشک) ؎

تو دکھا دے جو قدِ غیرتِ سرو و شمشاد
پانی پانی ابھی شمشاد و لبِ جو ہو جائے

پانی پر بنیاد ہونا - کمزور ہونا۔ ناپائدار ہونا۔ (داغ) ؎

محض پانی پہ اس کی ہے بنیاد
بے ثباتی حباب کی دیکھو

پانی پر لکھا ہونا - نقش برآب ہونا۔ ناپائدار ہونا۔ (ظفر) ؎

کہوں کیا ماجرائے بے ثباتی نقش ہستی کا
مٹا جاتا ہے یوں گویا کہ یہ پانی پہ لکھا ہے

پانی پڑنا - ۱۔ زور سے پانی برسنا۔ (امانت) ؎

جا سکے آج مرے گھر سے نہ وہ برق جمال
پانی اس طرح کا اے چرخ ستمگار پڑے

۲۔ (عو) چیچک کے مُرجھانے پر بچے کو پانی کے چھینٹے دیے جانا۔ نہلایا جانا۔ (فقرہ) تمھاری بچی کے بھی چیچک نکلی تھی۔ پر اب ڈھل گئی۔ کل پانی پڑ جائے گا۔ ۳۔ (ہندو) چیچک کے دانوں میں پیپ پڑ جانا۔ مسلمانوں میں دودھ پڑنا بولتے ہیں ۴۔ خراب ہونا۔ برباد ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

پٹا پیچ اور زندگانی پڑا
کہ اس آرزو پر بھی پانی پڑا

۵۔ (عو) غسل ہونا۔ (فقرہ) جاڑے میں ہوئے مسہل اور پھر کیا غسل اعضا، کمزور تو تھے ہی پانی پڑتے ہی دونوں ٹانگیں رہ گئیں۔

پانی پلانا - پیاسے کو پانی دینا۔

پانی پھر جانا - ۱۔ بے وقعت ہو جانا۔ بے رونق ہو جانا۔ حقیر ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ (برق) ؎

دیکھ کر آنسو مزاج یار جانی پھر گیا
میری کشت آرزو پر آج پانی پھر گیا

۲۔ نقصان ہو جانا۔ ضایع جانا۔ (فقرہ) مقدمہ بازی میں اس سال ہزار روپے پر پانی پھر گیا ۳۔ تانبے یا پیتل پر سونے چاندی کا پانی چڑھنا۔ قلعی ہو جانا۔ جلا آ جانا۔ رونق آ جانا (برق) ؎

رنگ عارض کو پسینے نے دوچنداں کر دیا
جام سیم ماہ پر سونے کا پانی پھر گیا

پانی پھوٹنا - کسی آڑ کو توڑ کر پانی کا نکلنا۔ (داغ) ؎

چشم پُرآب میں عاشق کی بھرا ہے دریا
ایسے تالاب کا طوفاں ہے جو پانی پھوٹے

۲۔ پانی میں خوب اُبال آ جانا۔ پانی کا خوب جوش کھانا۔ کھدبدا جانا۔ کھولنا ۳۔ پانی جاری ہونا۔ زمین سے چشمہ نکلنا

پانی پھونکنا - ۱۔ کچھ پڑھ کر پانی پر دم کرنا۔ ۲۔ حقے کا پانی پھونک کے نکالنا۔

پانی پھیر دینا - متعدی ۱۔ محنت برباد کرنا۔ (توبۃ النصوح) ایک زیادتی کی وجہ سے ماں کی عمر بھر کی مہربانی پر پانی پھیر دیا۔ ۲۔ کام خراب کر دینا۔ (بحر) ؎

آسماں اپنی عداوت سے نہ پانی پھیر دے
لے چلا ہے خط ہمارا نامہ بر برسات میں

پانی پھیرنا - ۱۔ جلا کرنا۔ صیقل کرنا۔ ملمع کرنا۔ تلوار پر آب چڑھانا ۲۔ تباہ کرنا۔ مٹا دینا۔ (شوق قدوائی) ؎

صبر پر پھیر گئے پانی جو وہ محبوب گیا
اس قدر اشک بہے میرے کہ جی ڈوب گیا

پانی پھینکنا - ۱۔ کسی پر پانی ڈالنا ۲۔ ہاتھی کا سونڈ سے پانی ڈالنا۔

پانی پیا منھ پر آتا ہے - مثل۔ بات چھپی نہیں رہتی۔

پانی پی پی کے - بار بار۔ ہر گھڑی۔ ہر وقت۔ (داغ) ؎

پانی پی پی کے توبہ کرتا ہوں
پارسائی سی پارسائی ہے

(بحر) ؎

دیکھ پاتا کشتگان عشق کا رتبہ اگر
پانی پی پی کر خضر جام شہادت مانگتا

پانی پی پی کر دعا دینا - بہت دعائیں دینا۔ خوش ہو کر دعائیں دینا۔ بار بار دعا دینا۔ (داغ) ؎

پانی پی پی کے دعا دیں تجھے بسمل قاتل
اُن کو پہنچا دے سر چشمہ حیواں کوئی

پانی پی پی کر کوسنا - ہر وقت کوسنا۔ بددعا دینا دم لے کر بددعا کرنا۔ یعنی جب کوستے کوستے حلق خشک ہو جائے

پھر کوسنے لگنا۔ (جرأت) ؎

اب تو دن رات کے رہنے کے بدولت نے دل
پانی پی پی کے لگے کوسنے ہمسائے ہمیں

بعض جاہلوں کا خیال ہے کہ نہار منھ باسی پانی پی کر کوسنے سے بد دعا بہت جلد اثر کرتی ہے۔

پانی پیجئے چھان کر پیر کیجئے جان کر۔ (مثل)۔ کام سوچ سمجھ کر کرنا چاہئے۔

پانی پی کر ذات پوچھنا۔ مجازاً کوئی کام کرکے پچھتانا یا وقت افسوس کرنا۔ بات ہو چکنے کے بعد اس کی تحقیقات کرنا۔ (نوٹ) ایک مسافر برہمن کو راہ میں پیاس کا غلبہ ہوا ایک شخص کنوئیں پر پانی بھر رہا تھا۔ اس سے پانی مانگ کر پی لیا پھر پوچھا تیری ذات کیا ہے اس نے کہا کوری تب برہمن بہت نادم ہوا لیکن اب کیا ہو سکتا تھا

پانی پینا۔ پانی جذب کرنا۔ پانی کھینچنا یا پانی سوکھنا۔ پانی نوش کرنا یا ریل گاڑی کے انجن کا نل سے پانی لینا۔

پانی تارا ہونا۔ کبھی نہایت گہرے اور پرانے کنوئیں میں دیکھتے ہیں۔ اندھیرے کے سبب سے کچھ نظر نہیں آتا غور کے بعد پانی چمکتا دکھائی دیتا ہے۔ دیکھنے والا کہتا ہے وہ پانی تارا سا چمکتا ہے۔ (ذوق) ؎

یوں تن خاکی میں دل روشن ہمارا ہو گیا
جس طرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا

پانی تلے دھار اوپر دھار برسنا۔ (عو) مینھ کا شدت سے گرنا۔ (فقرہ) برسات کے دنوں میں آسمان پر گھٹا چھائی ہوئی ہے۔ پانی تلے دھار اوپر دھار برس رہا ہے۔

پانی توڑنا۔ متعدی پانی گھٹانا کم کرنا۔ پانی کھینچ لینا یا پانی لے لینا۔ پانی کاٹنا (اصطلاح) پانی کھسکنا یا بند سے یا نہر سے پانی چھوڑ دینا۔

پانی ٹھہر جانا۔ لازم گرد و غبار نیچے بیٹھ جانے سے پانی کا صاف ہو جانا۔ (رشک) ؎

بے کدر آئینہ ہے چشم پر آب
صاف پانی ہو گیا جب ٹھہر گیا

پانی تیز ہونا۔ (لکھنؤ) دھار تیز ہونا۔ (عاشق) ؎

سر کی صورت پاؤں بھی رکھتے نہیں
گھاٹ پر خنجر کے پانی تیز ہے

پانی ٹپکانا۔ پانی چوانا۔ پانی نچوڑنا۔ ٹپکا کر دینا یا پانی نکالنا یا نزع کے وقت حلق میں پانی چوانا۔ (شرف) ؎

کس ذلت پر مر رہا ہوں میں جو حوریں خلد سے
دمبدم لالا کے ٹپکاتی ہیں پانی وقتِ نزع

پانی ٹپکنا۔ پانی کا قطرہ قطرہ کرکے گرنا۔

پانی ٹوٹ جانا۔ پانی کم ہو جانا۔ اس قدر پانی کم ہو جانا کہ مٹی آنے لگے۔ (داغ) ؎

جاتے ہیں بے انتہا پیاسے وہاں
چاہ زمزم کا نہ پانی ٹوٹ جائے

پانی ٹھنڈا لگنا۔ پانی سرد معلوم ہونا۔ (داغ) ؎

اس قدر روزے کی گرمی ہے مجھے
منھ کو لگتا نہیں ٹھنڈا پانی

پانی جلنا۔ لازم۔ پانی کا بہت گرم ہونا ؎

غسل میت کو کب آئے گا وہ شوخ شعور
پانی جلتا ہے جدا آگ جدا جلتی ہے

یا رطوبت سوخت ہونا۔ (فقرہ) جب پانی تھوڑا اور جل جائے شوربا اتار لو۔

پانی جھم جھم برسنا۔ زور کی بارش ہونا۔ (راسخ) ؎

کھول دو زلف چمن میں جو پہن کر پازیب
کالے بادل سے برسنے لگے جھم جھم پانی

پانی جیتنا۔ مرغوں کی لڑائی میں یہ اقرار ہوتا ہے کہ جب مرغ لڑتے لڑتے تھک جائے گا اس کو اٹھا کر تھوڑی دیر دم لینے دیں گے۔ اس وقفہ میں ہار جیت کا فیصلہ کرنے کے لئے یہ اقرار ہو جاتا ہے کہ مرغ کو کتنی دفعہ اٹھا لینے اور پانی پینے کا موقع دیا جائے گا۔ اور جو تعداد طے ہوتی ہے اس کے بعد مرغ اٹھایا نہیں جاتا۔ اور اسی پر ہار جیت کا فیصلہ ہوتا ہے۔

پانی چٹانا۔ لڑنے والا مرغ جب تھک جاتا ہے اس کو

خاص خاص اوقات میں پانی ہتیلی پر ڈال کر دیتے ہیں تاکہ پی کر پھر لڑائی کے قابل ہو جائے۔

پانی چرانا ۱ پانی کا زخم میں سرایت کر جانا۔ (جرأت) ؎

ضبط گریہ سے ہوا یہ دل مجروح کا رنگ
پانی جیسے کوئی مجروح چرا لیتا ہے

۲ رطوبت جذب کر لینا ۳ (بازاری) حاملہ ہونا۔

پانی چڑھانا ۱ بہت سا پانی پی جانا ۲ جلا کرنا۔ صیقل کرنا۔ پانی پھیرنا۔ (فقرہ) سونے کا پانی تلوار پر چڑھا لیا ۳ پانی بلندی پر لے جانا۔ پانی چولہے پر رکھنا۔ آئینہ پر پارا چڑھانا۔ تلوار پر آب چڑھانا۔

پانی چڑھنا ۱ دریا میں طغیانی ہونا۔ (فقرہ) گومتی کا پانی بہت چڑھا ہے ۲ کنوئیں تالاب وغیرہ کے پانی کا اپنی حد سے بڑھ جانا۔

پانی چلانا ۔ (دہلی) سینچنا ــــــــــــ آب پاشی کرنا۔

پانی چوانا ۱ پانی ٹپکانا ۲ جانکنی کے وقت پانی منھ میں ٹپکانا۔ (سحر) ؎

وہ عیسیٰ دم نزع آیا تو ہوتا
مرے منھ میں پانی چوایا تو ہوتا

پانی چھاننا ۔ چھنّے کے ذریعہ سے پانی صاف کرنا۔

پانی چھاجوں برسنا ۔ (عو) موسلا دھار مینھ برسنا۔ (شاد) ؎

وہ تشنہ کام ہوں نہ ذرا تر لحد ہوئی
چھاجوں برس کے ابر کا جھالا نکل گیا

پانی چھڑکنا ۱ پانی کے چھینٹے دینا۔ کسی چیز پر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا۔ (قدر) ؎

فرقت میں اشک پیتے ہی آہیں بھی تھم رہیں
چھڑکا جو پانی بیٹھ گئی گرد راہ کی

۲ چھڑکاؤ کرنا۔

پانی چھڑوانا ۔ پانی چھڑکوانا۔ پانی ڈلوانا۔

پانی چھوڑنا ۱ پانی جاری کرنا۔ نہر یا کسی بند سے پانی چھوڑنا ۲ پانی پینا چھوڑ دینا ۳ پکتے وقت گوشت یا ترکاری کا پانی نکل کر اکٹھا ہو جانا ۴ جماع کے وقت عورت کے اندام نہانی سے ایک قسم کی رطوبت خارج ہونا ۵ ایک قسم کا عورتوں کا مرض ہے۔ (جان صاحب) ع

چھوڑتی پانی تری ہو گئی بڑھوا مردوئے

پانی دکھانا ۔ جانوروں کے آگے پانی پینے کے لئے رکھنا۔ پانی پلانا۔ (اودھ پنچ) دن میں سو بار پٹھے پر ہاتھ پھیرنے اور وقت بے وقت آگے گھاس ڈالنے پانی دکھانے اور تہ دل سے شفقت رکھنے سے اس کے دل میں جگہ ضرور کر لی تھی۔

پانی دم کرنا ۔ کوئی دعا پڑھ کر پھونکنا۔ (اودھ پنچ) اس طرح کا بچا رہ پڑھا ہے کہ بدن پر ہاتھ نہیں رکھا جاتا۔ میاں آپ حوروالائی ہوں، پانی دم کر دو۔ اور کوئی دوا بتا دو۔

پانی دیکھنا ۔ پانی دیکھ کر کتّے کا کاٹا ہوا جھجکتا ہے۔

پانی دینا ۱ آب پاشی کرنا۔ سینچنا۔ پانی ڈالنا۔ (ناسخ) ؎

تیرے رخ پر سبزۂ خط کی نمود
خضر پانی دے رہا ہے دھان میں

۲ (ہنود) ترپن کرنا ۳ (مرغ بازوں کی اصطلاح) دیکھو پانی چٹانا ۴ ذبح کرنا۔ ذبح کرنا۔ (ناسخ) ؎

نہ دیا خنجر سفاک نے پانی ہے ہے
ہاتھ ہم کو تو کبھی جان سے دھونا نہ ملا

پانی دیوا ۔ (عم) صفت۔ خبر لینے والا۔ گھر کا مالک۔

پانی ڈھل جانا۔ پانی ڈھلنا ۱ رونق یا آب و تاب جاتی رہنا۔ ایام شباب گزر جانا ۲ دیکھو آنکھ کا پانی ڈھل جانا۔

پانی رکھنا ۱ تلوار یا چھری کا آبدار کرنا۔ آب دینا ۲ کسی برتن میں پانی کسی جگہ رکھنا۔ (فقرہ) غسل خانہ میں پانی رکھا ہے۔

پانی روکنا ۱ کسی کو پانی نہ دینا۔ پانی کے استعمال سے باز رکھنا ۲ نرے کا پانی بند کرنا تاکہ نرگسی اور عضو پر نہ گرے۔

پانی سر سے اونچا ہو جانا۔ پانی سر سے گزرنا معاملے میں طوالت ہو جانا۔ کسی امر کا انتہا کو پہنچ جانا۔ (مصحفی) ؎

طرفہ رونا ہے میں اس دیدۂ تر سے گزرا
جا رہی اشکوں میں پانی مرے سر سے گزرا

پانی سمونا۔ گرم پانی میں سرد پانی ملا کر معتدل کرنا (داغ) ؎

ہیں ساتھ اشکِ گرم کے کچھ اشکِ سرد بھی
آنکھوں نے میرے خوب یہ پانی سمو دیا

پانی سولہ نیزے چڑھانا۔ (مجازاً) ناحق بدنام کرنا (ذوق) ؎

اشک آئے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی
پانی سولہ نیزے دیا باندھ کے طوفان چڑھا

پانی سو نیزے چڑھنا۔ لازم۔

پانی سا پتلا ۱ صفت۔ نہایت رقیق۔ (داغ) ؎

اس قدر غم نے گھلایا ہے مجھے
خون بھی پانی سے پتلا ہو گیا

۲ حقیر۔ خفیف ۳ ارزاں۔ آسان۔ بے آبرو۔ شرمندہ ذلیل۔ (رشک) ؎

اپنی حضور پانی سے پتلی ہے آرزو
تکلیفِ عار و ننگ یہاں ننگ و عار ہے

(کرنا ہونا کے ساتھ)

پانی سے پہلے پاڑ (پل) باندھنا۔ قبل از مرگ واویلا کسی حادثہ کے واقع ہونے سے پہلے اس کے روکنے کا بندوبست کرنا۔ پیش بندی کرنا۔

پانی قدِ آدم ہونا۔ انسان کے قد کے برابر پانی گہرا ہونا (امانت) ؎ وہ غرقِ بحرِ غم ہوں آئینہ دیکھا جو الوان میں
سمجھ کر نہر بولا قدِ آدم اس میں پانی ہے

پانی کا بتاسا ۱ حباب ۲ صفت۔ جلد مٹنے والا۔ ناپائدار

پانی کا بُلّا۔ (لکھنؤ) ۱ حباب ۲ (مجازاً) انسان۔

پانی کا بُلبُلا۔ حباب۔ (داغ) ؎

دل کی سوزش ہوتے ہوتے ہو گئی کم
آبلہ کیا بلبلا پانی کا ہے

پانی کاٹنا۔ نہر سے پانی لینا۔ پیرتے میں ہاتھوں سے پانی ہٹانا۔ کشتی چلانے میں بلّیوں سے پانی ہٹانا۔ پانی میں ہو کر گزرنا۔ ایک نالی سے دوسری نالی میں پانی لینا۔

پانی کا چڑھاؤ۔ طغیانی۔

پانی کا سانپ۔ وہ سانپ جو مچھلی کی طرح پانی میں رہتا ہے۔ (ناسخ) ؎

ہے عرق آلودہ رُخ پر زلفِ جاناں غم نہیں
سانپ جو پانی کا ہے زنہار اُس میں سم نہیں

پانی کا گھونٹ گلے سے نہ اترنا۔ نزع کی حالت میں یا کسی مرض سے پانی کا حلق سے نیچے نہ جانا۔ (شرف) ؎

پیا جاتا ہے کیوں کر اس مریضِ غم سے خونِ دل
اترتا بھی نہیں جس کے گلے سے گھونٹ پانی کا

پانی کا ہگا منہ پر آتا ہے۔ مثل۔ آسمان کا تھوکا منہ پر آتا ہے۔ کیے کا پھل ملتا ہے۔ عیب بغیر ظاہر ہوئے نہیں رہتا۔ (شاد) ؎

کھلا یہ شیخ نے چوری سے پی لی
ہگا پانی کا آخر منہ پہ آیا

پانی کر دینا ۱ پتلا کر دینا۔ ملائم کرنا۔ پگھلا دینا۔ نرم کرنا۔ (میر حسن) ؎

عجب راگ کو بھی دیا ہے اثر
کہ کر دے ہے پتھر کا پانی جگر

۲ آسان کر دینا۔ سہل کر دینا۔ (فقرہ) تمہاری شرح نے مشکل کتاب کو پانی کر دیا ۳ غصہ دھیما کرنا۔

پانی کرنا۔ مرغوں کا باہم دم لے کے لڑنا۔ دیکھو پانی جیتنا۔ (اودھ پنچ) حالیان ہے کہ بار بار ٹھنک ٹھنک کے پودٹ آ کر پر جانا گھنٹہ دو گھنٹہ ٹینی مرغ کی طرح دو دو پانی کرتا اور پھر ٹالے میں

پانی کمر کمر ہونا۔ اتنا پانی گہرا ہونا کہ آدمی کی کمر تک پہنچے ؎

راسخ گلے گلے ہو تو منّت کی ناؤ دوں
رہتا ہے تیغِ یار کا پانی کمر کمر

پانی کھڑا ہونا۔ پانی کا رکنا۔ (داغ) ؎
رک کے نہ رکیں جوش میں آ کر مرے آنسو
پانی نہ کھڑا ہو کبھی اس سیلِ رواں کا

پانی کھلنا۔ بارش کا رُکنا۔ مینھ کا تھمنا۔ (محسن) ؎
نہ کھلا آٹھ پہر میں کبھی دو چار گھڑی
پندرہ روز ہوئے پانی کو منگل منگل

پانی کھنچنا۔ کنوئیں سے پانی نکلنا۔ (شعور) ؎
اُمڈا جو دل تو آنکھ نے آنسو بہائے
پانی کھنچا ہے چاہ کا جبرِ ثقیل سے

پانی کھینچنا۔ متعدی ۱ پانی کا نکالنا ۲ پانی جذب کرنا

پانی کے آگے پاڑ باندھنا۔ (عو) پانی سے پہلے پاڑ باندھنا (فقرہ) بظاہر تو سخیدو نے پانی کے آگے خوب پاڑ باندھی مگر دل کی کیفیت یہ تھی کہ قیم کا نام سنتے ہی سوکھے دھانوں پانی پڑ گیا

پانی کی بھڑک۔ پیاس کی شدّت۔ (دبیر) ؎
گرمی میں تمہیں پانی کی بھڑک رہتی ہے دن بھر

پانی کی پوٹ ۱ بالکل پانی۔ سرتا سر پانی۔ پانی سے بھولا ہوا۔ اکثر ایسی چیزوں کی نسبت بولتے ہیں جن کے کھانے سے اُس وقت پیٹ بھر جائے مگر ذرا سی دیر کے بعد پھر بھوک لگ آئے ۲ یا وہ چیزیں جو پکنے میں بھکر ذرا سی ہو جائیں اور ماہیت جل جائے جیسے ساگ پات۔ (نکہت) ؎
چشمِ تر ہے اشکِ حسرت کو بہر کا پانی کی پوٹ
اے حبابِ آبِ دریا تو ہے اک پانی کی پوٹ
۳ مشک جس سے بہشتی پانی بھرتے ہیں۔

پانی کی چادر۔ پانی کی چوڑی دھار۔ (عاشق) ؎
دریائے اشک بعدِ فنا بھی ہے ندر پر
چادر کے بدلے پانی کی چادر ہے گور پر

پانی کے چھینٹے لڑنا۔ ایک دوسرے پر پانی کے چھینٹے مارنا (جرأت) ؎
چھینٹے غیروں سے جو کل آپ لڑے پانی کے
پڑ گئے سیکڑوں بس ہم پہ گھڑے پانی کے

پانی کی دھونکنی لگنا۔ پانی کی شدّت ہونا۔ (شادم) ؎
کٹورے آنکھوں کے کرکے ملو پٹے پیا ہے ہزار آنسو
بجھی نہ پر تشنگی مرو گی یہ پانی کی دھونکنی ہے

پانی کے ریلے میں بہانا ۱ پانی کی رو میں بہانا ۲ (مجازاً) ضایع کرنا۔ برباد کرنا۔ مفت کھونا ۳ (مجازاً) سستا بیچ ڈالنا۔ نہایت ارزاں فروخت کر ڈالنا۔ مفت دے دینا۔

پانی کے کچّے گھڑے بھروانا۔ دشوار بات کو پورا کرانا۔ (شوق قدوائی) ؎
خونِ دل آنکھوں سے اشکوں کے عوض لانے لگا
عشق تو کچّے گھڑے پانی کے بھروانے لگا

پانی کی کربلا ہونا۔ بالکل پانی بند ہونا۔ (امانت) ؎
ابرو کی دُھن میں چاہِ ذقن کا رہا نہ دھیان
پانی کی کربلا ہوئی کعبے کی راہ میں

پانی کے گھڑے پڑ جانا۔ نہایت شرمندگی ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو پانی کے چھینٹے لڑنا۔

پانی کی لکیر۔ صفت۔ ناپائیداری۔ بودی نقش برآب۔

پانی کی لہریں گننا۔ ناممکن کام کرنا۔ (قدر) ؎
شمار میں نہیں جب جہانِ فانی کی
جنون ہے اُسے لہریں گنے جو پانی کی

پانی کے مول۔ صفت۔ (دہلی) (مجازاً) بہت سستا نہایت ارزاں۔ لکھنؤ میں اس جگہ آگ کے مول ہے۔ (داغ) ؎
بیتے ہیں اب حباب مشیخت مآب بھی
پانی کے مول بکنے لگی ہے شراب بھی

پانی کے نیچے نہ پانی کے اوپر۔ (لکھنؤ) نہ اگلی مانتی ہو نہ سیدھی۔

پانی گرانا ۱ پانی بہانا۔ پانی پھینکنا ۲ نزلہ کی رطوبت کا آنکھ ناک یا منھ سے خارج کرنا۔

پانی گرنا ۱ مینھ برسنا ۲ پانی ٹپکنا ۳ پانی بہنا۔ نزلہ خارج ہونا۔ رطوبت خارج ہونا۔

پانی گلے تک آجانا۔ مجازاً۔ انتہا ہو جانا۔ (جلیل) ؎
تو سلامت ہے تو قاتل اپنا تھل بیڑا کہاں
اب گلے تک آگیا پانی تری تلوار کا

پانی گلے سے اُترنا۔ پانی کا حلق سے نیچے جانا۔ (صبا) ؎
کردوں ہجر ساقی میں کیا بادہ نوشی
کہ پانی گلے سے اُترتا نہیں ہے

پانی گلے گلے ہونا۔ پانی کی گہرائی اتنی ہونا کہ انسان گلے تک ڈوب جائے۔ مثال کے لئے دیکھو پانی کمر کمر ہونا

پانی گلے میں اُترنا۔ پانی حلق سے نیچے جانا۔ (عاشق) ؎
آج ساقی نے مجھ کو یاد کیا
پانی اُترا گلے میں مشکل سے

پانی گھٹنی گھٹنی ہونا۔ (عو) گھٹنوں تک پانی ہونا (دیوانہ صاحب) ؎
برسات کا تی رو کے اس گھر میں لے ہوا
پانی تھا گھٹنی گھٹنی کہیں ران ران تک

پانی گھول دینا۔ (دہلی)۔ پانی ڈال دینا۔ پانی ملا دینا۔ (داغ) ؎
خالی ہی سہی شیشے میں تو گھول دے پانی
اک بوند بھی کیا پیر خرابات نہ ہو گی

پانی لگانا۔ کسی چیز پر تھوڑا پانی چھوانا۔ (شعور) ؎
اصلاح خط عارض گلگوں کی ہے دشوار
پانی بھی لگانا تجھے حجام نہ آیا

پانی لگنا۔ پانی کا موافق ہونا۔ بعض بعض پہاڑوں اور جزیروں کا پانی خاص خاص طبیعت کے اشخاص کو ایسا ناموافق ہوتا ہے کہ امراض مہلک میں گرفتار ہو کر مر جاتے ہیں۔ محاورے میں کہتے ہیں کہ فلاں مقام کا پانی لگتا ہے۔ فلاں شخص فلاں مقام میں مر گیا پانی لگا تھا۔ (ذوق) ؎
آب خنجر ہے جو زہراب وفاداروں کو
ملک سرحد ہے وفا پانی ذرا لگتا ہے

۲۔ پانی سے دانتوں کو تکلیف پہنچنا۔ پینے یا کلی کرتے وقت۔

پانی لینا۔ ۱ پانی پینا۔ (فقرہ) انجن ہر اسٹیشن پر پانی لیتا ہے ۲ (عو) آبدست لینا۔ استنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔

پانی مانگنا۔ ۱ پینے کے لئے پانی طلب کرنا۔ (امیر) ؎
دل سے جلتی ہوئی آنکھوں نے جو پانی مانگا
ضبط الفت نے کہا قید ہیں آنسو دل میں

۲۔ بارش ہونے کی تمنا کرنا۔ دعا کرنا۔

پانی مرنا۔ ۱ (کنایۃً) نقص ہونا عیب ہونا۔ نسب خواہ ذات میں کوئی عیب ہونا۔ (رجان صاحب) ؎
ترے دل میں ہے مصری جاہ یوسف بیگ تعباکی
نہ کیوں آنکھیں چرائے مجھ سے مرتا تجھ میں پانی ہے

(رشک) ؎
مرتا نہیں ہے پانی کبھی اہل دفتر میں
کیا آبرو سے ہاتھ ہیں دھونے کے واسطے

۲۔ مکان یا دیوار میں پانی کا جذب ہونا۔ پانی کا سرایت کرنا۔ (رشک) ؎
مرنے دے پانی بنائے صبر میں اے ضبط اشک
ہم کو اپنا انہدام قصر تن درکار ہے

۳۔ الزام آنا۔ (شوق قدوائی) ؎
آنسو تو دامن سے پونچھوں آنکھ کیونکر دھوں میں
لاکھ چھپاؤں عشق کو لیکن پانی پھر بھی مرتا ہے

پانی منہ میں بھر آنا۔ پانی منہ میں بھر لانا۔ منہ میں پانی بھر آنا۔ منہ میں پانی بھر لانا فصیح ہیں۔ دیکھو منہ۔

پانی میں آگ لگانا۔ دیکھو آگ پانی میں لگانا۔

پانی میں بجھانا۔ دیکھو بجھانا۔ (قدر) ؎
منظور ہے سیراب تو ہو تشنۂ دیدار
خنجر کو وہ پانی میں بجھاتا نہیں ہرگز

پانی میں گہن دیکھنا۔ جب سورج گرہن پڑتا ہے اس کو پانی میں دیکھتے ہیں۔ (شعور) ؎
آئینے میں وہ روئے مخطط ہے آشکار
پانی میں جس طرح سے گہن دیکھ لیتے ہیں

پانی ناپنا۔ ۱ پانی کی تھاہ دریافت کرنا۔ (فلق) ؎
کچھ پتا ملتا نہیں عشق ذقن کی تھاہ کا
پانی ناپا آشناؤں نے بہت اس چاہ کا

(عم) کالے پانی جانا۔

پانی نکلنا یا پانی ٹپکنا۔ قطرہ آنا۔ (عم) انزال ہونا۔ رطوبت نکلنا۔

پانی نہ پچنا۔ پیٹ کا ہلکا ہونا۔ راز کی بات کا ظاہر کردینا۔ ؎

جو روتا ہوں تو کہتا ہے وہ ہنس کر مجھ سے اے آتش
یہ کیا آزار ہے تجھ کو نہیں پانی جو پچتا ہے

پانی نہ مانگنا۔ جھٹ پٹ مرجانا کہ پانی مانگنے کا بھی موقع نہ ملے۔ دفعتاً مرجانا۔ (منیر) ؎

الاماں کیوں نہ دل اس تیغ سے جانی مانگے
جس کا مجروح نہ لے سانس نہ پانی مانگے

پانی وار کر پینا۔ (عو) بہت محبت ظاہر کرنے کے لئے ایسا کرتی ہیں۔ (منیر) ؎

دو دو لہ پر وار کر پیا پانی
پوری کی جو مراد تھی ساقی

پانی وانی۔ وانی تابع مہمل ہے۔ دیکھو پانی۔

پانی ہارنا۔ (مرغ بازوں کی اصطلاح، دیکھو پانی چھوڑنا) مرغ یا بٹیر کا ہار جانا۔ شکست کھانا۔ (نکہت) ؎

ہمارے مرغ دل سے جو بڑے پیکا جا ئیگا
اگر سیمرغ بھی ہوگا تو پانی ہار جائے گا

(نوٹ) جب لڑتے لڑتے کسی مرغ کو کوئی عارضہ لاحق ہوجاتا ہے اور اسے اٹھا کر پانی یا پھرنک سے تازہ دم کریں تو اس ایک مرتبہ اٹھانے کو ایک پانی قرار دیتے ہیں۔ مرغبازوں نے دس پانی مقرر کئے ہیں۔

پانی ہوا ہوجانا۔ پانی برسنے کے آثار ظاہر ہوکر ہوا سے دفعتہ مطلع صاف ہوجانا۔ پانی سے ابخرے بن جانا۔ (غالب) ؎

ضعف سے گریہ مبدّل بدم سرد ہوا
باور آیا ہمیں پانی کا ہوا ہوجانا

پانی ہوکر بہہ جانا۔ پتلا ہوکر بہہ جانا۔ فنا ہوجانا۔ ؎

ہجر دو دن بھی رہا مجھ کو نہ شغل اشک و آہ
پانی ہوکر بہہ گیا میں خاک ہوکر اڑ گیا

(رند) ؎

اس درد سے نالے نہ کرا دلبل شیدا
بہہ جائے کہیں ہوکے نہ پانی جگر گل

پانی ہوجانا۔ ۱۔ پتلا ہوجانا۔ پگھل جانا۔ (داغ) ؎

کیا رنگ خوں بھی کاٹ دیا تیغ یار نے
پانی ہوا ہے آج لہو ہر شہید کا

۲۔ کند ہوجانا۔ (ناسخ) ؎

ہوگیا ہے مرے جلاّد کا خنجر پانی
کم سے کم ناپے پتا ہوں میں گز بھر پانی

۳۔ نرم ہوجانا۔ ملائم ہوجانا۔ ؎

بحر پتھر پانی ہوتے ہیں مری رو داد سے
دیکھ کر آئینہ مجھ کو دیدۂ تر ہو گیا

۴۔ سرد ہوجانا۔ تیزی جاتی رہنا۔ (ناسخ) ؎

موج کوثر ہیں مرے دامن تر کے چھینٹے
کیا تعجب ہے کہ ہوجائے جہنم پانی

۵۔ دشوار کام کا آسان ہوجانا۔ (فقرہ) آپ کے واسطے مشکل سے مشکل کام پانی ہے۔ ۶۔ غصہ جاتا رہنا۔ نرم پڑجانا۔ دھیما ہونا۔ شرم سے پسینے پسینے ہوجانا۔ شرما جانا۔ اس معنی میں بیشتر پانی پانی ہونا بولتے ہیں۔ ۷۔ خراب ہوجانا۔ (رشک) ؎

غرق دریائے خجالت ہو گئے چاہت سے ہم
آبرو جتنی بہم پہونچائی تھی پانی ہوئی

۸۔ (مرغبازوں کی اصطلاح) مرغوں کا باہم لڑ مرنا۔ برابر ہوجانا۔

پاہ۔ (ھ) مونث۔ وہ زمین جو تین سال سے بوئی گئی ہو۔

پاہُونا۔ (ھ) مہمان۔ واو غیر ملفوظ ہے۔ مذکر۔ وہ گیت جو ڈومنیاں عروس کی رخصتی کے وقت گاتی ہیں۔ بابل (مثنوی عالم) ؎

ڈومنی پاہونے جو گانے لگی
سننے والوں کی جان جانے لگی

پاہی ۔ (ھ ۔ پاہ بمعنی پاس ۔ قریب) (۱) صفت ۔ وہ کاشتکار جو اُس گاؤں میں نہ رہتا ہو جس میں کاشت کرے

پاہی کاشت ۔ مونث (۱) وہ کاشت جو باہر کا شخص گاؤں میں کرے (۲) صفت وہ کاشتکار جو دوسرے گاؤں کی زمین کاشت کرے ۔

پاؤ ۔ (ھ) مذکر ۔ چوتھائی ۔ چہارم حصّہ

پاؤ ادھّا رہنا ۔ (عو) چوتھائی یا نصف رہنا ۔ (جان صاحب) ؎

ہوگئے دیکھتے ہی نقشے ہرن
پاؤ آدھا رہا نہ سارا نوٹ

پاؤ آنہ ۔ (ھ) مذکر ایک پیسا تین پائی ۔

پاؤ بھر ۔ صفت ۔ وزن میں ایک پاؤ کے برابر (رشک) ؎

پاؤ بھر دانے اگر مانگے تو کہہ سکے پھار کھائے
برج میزاں کا اسد ہو سنبلہ عقرب بنے

پاؤ بھر سے سوا پاؤ ہو جانا ۔ (عو) زیادہ ہو جانا سوایا ہو جانا ۔ (فقرہ) طیّبہ کی خبر ولادت سنتے ہی وہ ملاں پاؤ بھر سے سوا پاؤ ہو گیا ۔

پاؤ روٹی ۔ ڈبل روٹی نان پاؤ ۔ یہ روٹی سیر کی چار بنتی تھیں اس وجہ سے یہ نام ہو ۔

پاؤ سیر ۔ (ھ) مذکر ۔ (عو) بیس تولے ۔ (فقرہ) پاؤ سیر چنبیلی کا تیل لیتے آنا ۔

پاؤ گھنٹہ ۔ مذکر ۔ ساڑھے سات منٹ کا چوتھائی حصّہ ۔

پاؤلا ۔ (ھ) مذکر ۔ روپے کا چوتھائی حصّہ کسی سکّے کا چوتھائی حصّہ ۔ چونّی ۔

پاؤلی ۔ (ھ) مونث چونّی چار آنے کی قیمت کا چاندی کا سکّہ ۔

پاؤں ۔ (ھ) مذکر بوزن فَع مستعمل بروزن فَعلُن متحرک (۱) پیر ۔ قدم ۔ ٹانگ ۔ (قائم) ؎

ٹوکتا ہے پاؤں سے ہم کی تمیز
ہے اپنی جگہ پاؤں سر سے عزیز

۲ ۔ جڑ ۔ بنیاد (۳) دخل ۔ قبضہ (۴) استقلال ۔ استحکام جیسے چور کے پاؤں نہیں ہوتے (۵) آخر انجام ۔ انتہا ۔ (فقرہ) سر سے پاؤں تک سارا حال کہہ سنایا (۶) ڈھنگ ۔ آثار ۔ علامات ۔ (فقرہ) پوت کے پاؤں پالنے میں معلوم ہو جاتے ہیں ۔ (۷) چال (رجبر) ؎

یہ بنیے سے بھلے نہیں یہ چال چھوڑ دو
خلق ہو اگر روندتے ہیں بانکپن کے پاؤں

۸ ۔ گنجائش (فقرہ) اُس کے پیٹ میں پاؤں ہیں (۹) ذمّہ داری ۔ (فقرہ) ہمارا پاؤں بیچ میں ہے ۔ (نوٹ) حضرات لکھنؤ آخر میں نون (پاؤں) اور حضرات دہلی آخر میں واؤ (پانو) لکھتے ہیں ۔

پاؤں آگے بڑھنا ۔ حد سے تجاوز ہونا ۔ (امانت) ؎

آنکھیں تیری ہیں اس سے دو دشمن ہو گئیں
عشق زلف یار میں آگے بڑھا اپنا نہ پاؤں

پاؤں آگے نہ پڑنا ۔ آگے بڑھنے کی ہمت نہ ہونا ۔

پاؤں آنکھوں سے لگانا ۔ کمال محبت اور تعظیم کی جگہ ۔ (امانت) ؎

زیست میں آئیں گے جو ملاقات کو کبھی
آنکھوں سے میں لگاؤں گا اہل وطن کے پاؤں

پاؤں اُتر جانا ۔ پاؤں کے جوڑ کا اپنی جگہ سے سرک جانا ۔ موچ آ جانا ۔

پاؤں اُٹھا کے (اٹھا کر) (۱) (عو) جلد جلد ۔ تیز ۔ آنا ۔ جانا ۔ چلنا کے ساتھ (داغ) ؎

منزل دوست نہیں ایسی دور
نامہ بر پاؤں اٹھا کر تو چلے

۲ ۔ تھوڑی دیر کے لئے ۔ دم بھر کے لئے (امانت) ؎

آتے ہیں سر پاؤں اٹھا کر مرے گھر میں
اک لحظہ بھی جان آپ سے بیٹھا نہیں جاتا

پاؤں اُٹھا دینا ۔ بھگا دینا ۔ شکست دینا (فقرہ) اُن کی شجاعت کا کیا کہنا میدان سے اچھے اچھے بہادروں کے پاؤں اُٹھا دیتے ہیں ۔

پاؤں اُٹھا کے جانا ۔ کنایہ ہے شتاب روی سے ۔

پاؤں اُٹھانا۔ ۱ قدم بڑھانا۔ (فقرہ) میں بہت تھک گیا ہوں۔ اب تو پاؤں اٹھانا دشوار ہے ۲ کسی سے علیحدہ ہو جانا۔ جھگڑے سے الگ ہونا۔ اس جگہ پاؤں اٹھا لینا بولتے ہیں ۳ تیز چلنا کی جگہ (فقرہ) اس چال سے شام تک گھر نہیں پہونچو گے۔ ذرا پاؤں اٹھا کے چلو۔

پاؤں اُٹھ جانا۔ (کنایۃً) بھاگ نکلنا ۲ شکست پا جانا۔ (رشک) ؎

سر کٹ کے میری لاش جو اک بار گر پڑی
قاتل کے پاؤں اُٹھ گئے تلوار گر پڑی

فعل جمع میں لایا جاتا ہے۔

پاؤں اُکھڑے جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ استقلال جاتا رہنا۔ ؎

نافہم لوگ بیٹھے ہیں بن بن کے خار جگر
محفل سے اُٹھتے جاتے ہیں اہلِ سخن کے پاؤں

پاؤں اُٹھنا ۱ چلنا۔ چلنے کی ہمت ہونا۔ (داغ) ؎

پہنچوں در رقیبوں پہ میں بھی یہ شوق ہے
اٹھتے ہیں میرے پاؤں بھی دست دعا کے ساتھ

(امانت) ؎

دی جان سر کو پھوڑ کے ثابت قدم نہ تھا
اُٹھے نہ بیستوں سے مگر کوہکن کے پاؤں

۲ قدم اُٹھنا۔ (داغ) ؎

ہے کچھ جواب سست مقرر کہ جو ادھر
اُٹھتے ہیں دیر دیر مرے نامہ بر کے پاؤں

پاؤں اڑانا۔ خواہ مخواہ کسی معاملے میں دخل دینا کسی کام میں پڑنا۔ بیچ میں بولنا۔

پاؤں اُڑانا ۱ حریف کی ضرب سے پاؤں بچانا ۲ دینا کے ساتھ۔ پاؤں کاٹنا۔ قلم کرنا۔ (اسیر) ؎

کیا تیز اُس کی تیغ نگہ ہے کہ دشت میں
چاروں اڑا دیے ہیں غزال ختن کے پاؤں

پاؤں اُکھاڑ دینا ۱ پیر نہ جمنے دینا ۲ ہرا دینا۔ بھگا دینا ۳ بے دخل کر دینا۔

پاؤں اُکھڑ جانا۔ ۱ اُکھڑنا ۲ پاؤں کا جوڑ سے جدا ہو جانا ۲ ہمت پست ہو جانا۔ لغزش ہو جانا۔ (داغ) ؎

منزلِ عشق میں ثابت قدمی مشکل ہے
اچھے اچھوں کے وہاں پاؤں اکھڑ جاتے ہیں

۳ شکست کھانا۔ ہزیمت کھانا۔ (فقرہ) فوج کے پاؤں اکھڑ گئے۔ نمبر ۲، ۳ میں فعل جمع میں لایا جاتا ہے۔

پاؤں اُلجھنا۔ پاؤں پھنسنا۔ کسی معاملے میں گرفتار ہو جانا۔ (ظفر) ؎

کہوں جو دل کو نکل زلفِ یار سے تو کہے
مرا تو پاؤں ہے اس ریسمان میں اُلجھا

پاؤں ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔ کہیں نہ ٹکنا۔ (امیر) ؎

پھرتی ہے حسرتِ پابوس دو عالم میں تباہ
اک جگہ پاؤں ٹھہرتا نہیں ہرجائی کا

پاؤں باندھ رکھنا۔ روکنا۔ جانے نہ دینا۔ (ناسخ) ؎

گرمی میں میسر یہ کہاں چین کی باتیں
قابو ہو تو میں باندھ رکھوں پائے زمستاں

پاؤں باہر نکلنا ۱ بہت اترانا ۲ بے حد غرور کرنا۔ (فقرہ) جب سے نواب صاحب نے منھ لگایا خانم نے پاؤں باہر نکالے ۳ اپنی حیثیت سے بڑھ کر کوئی کام کرنا۔ حد سے بڑھنا۔ لیاقت کے باہر قدم رکھنا۔

پاؤں باہر نکلنا ۱ باہر پھرنے کی عادت ہو جانا۔ پردے دار کا گھر سے باہر نکلنا۔ (مصحفی) ؎

کس کس کے دیکھیں سر پہ آتی ہے اب قیامت
نکلا ہے پاؤں باہر اُس فتنۂ زماں کا

پاؤں بچلنا۔ (دہلی) ۲ پاؤں پھسلنا ۳ ڈگمگانا ۴ استقلال میں فرق آنا۔ نیت میں فرق آنا۔ ایمان میں خلل پڑنا۔

پاؤں بڑھانا ۱ جلد جلد چلنا۔ (عاشق) ؎

تیغ کھینچی ہے اگر تو پاؤں کو جلدی بڑھا
مجھ تک آتے آتے کیا غصہ نہ کم ہو جائے گا

۲۔ آگے چلنا۔ آگے جانا کی جگہ ۳ حد سے متجاوز ہونا۔ دخل بڑھانا۔ قبضہ بڑھانا ۴ قدم آگے رکھنا۔ (امیر) ؎

سرتن سے قلم پاؤں کے گر پاؤں بڑھایا

پاؤں بھاری کرنا ۔ (ع) آمد و رفت موقوف کرنا ۔ نہ آنے کا عہد کرنا ۔ (مہا لقا صاحب) ؎

پاؤں بھاری کیا کیا حدی سے بدتر بن گئے
دو قدم منزل ہے میرا اٹھ نہیں سکتا قدم

پاؤں بھاری ہونا ۔ (ع) ۱ (کنایۃً) حاملہ ہونا ۔ (رنگین) ؎

سوچ اس کا جو نہ ہو مجھ کو تو پھر کس کو ہو
جانتی تو نہیں کیا پاؤں ہے بھاری انّا

۲ ۔ (کنایۃً) ہمت پست ہو جانا ۔ (عاشق) ؎

قید کیوں ہوتا اگر میں بھاگ جاتا دشت کو
پاؤں بھاری ہو گئے میرے سلاسل دیکھ کر

۳ ۔ رک رک کے چلنا ۔ ٹھہر ٹھہر کر چلنا کی جگہ ۔ (داغ) ؎

کون باد خزاں کے ساتھ چلے
پاؤں بھاری عروس باغ کا ہے

۴ ۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) عورت کا حیض بند ہونا ۔

پاؤں بھر جانا ۔ پاؤں کا کسی چیز میں سن جانا ۔ (ناسخ) ؎

پاؤں تیرا عطر [illegible] ناک سے

۲ پاؤں ٹھٹک جانا ۔ شل ہو جانا ۔ پاؤں کا سُن ہو جانا ۔ (داغ) ؎

بھاری تھی نعش غیر کی یا کتنا دوستو
تابوت اٹھانے والوں کے پاؤں بھاری ہو

پاؤں بہکنا ۔ ۱ پاؤں کا ادھر ادھر پڑنا ۔ (راسخ) ؎

میخانہ کی ہوا بھی بری ہے جناب شیخ
دیکھو وہ لڑکھڑائے وہ بہکے حضور پاؤں

۲ ۔ لغزش ہونا ؎

بہکے زمین شعر میں پاؤں آنت اپنا آیا
جب ہی لغزش اک ذرا نکلا زباں سے یا علیؓ

پاؤں بیچ میں ہونا ۔ ۱ ذمہ داری ہونا ۔ ذمہ ہونا ۔ ۲ شرکت ہونا ۔ ساجھا ہونا ۔ مداخلت ہونا ۔ (فقرہ) آپ کا پاؤں بیچ میں ہے میں کچھ نہیں بول سکتا ۔

پاؤں پاک ۔ مذکر ۔ وہ کپڑا جس سے امرا اور رؤسا پاؤں پونچھتے ہیں ۔

پاؤں پانی پر لگانا ۔ پیرنے کی غرض سے پانی میں پاؤں کو حرکت دینا ۔ (شعور) ؎

پیرنا رحمدلی سے مجھے آئے کیونکر
پاؤں پانی پہ لگانے سے پشیمانی ہے

پاؤں ۔ پاؤں ۔ پیروں سے ۔ بچوں کی نسبت بولتے ہیں ۔ (فقرہ) اب تو یہ بچہ بھی پاؤں پاؤں چلنے لگا ہے ۔

پاؤں پاؤں چلنا ۔ پاؤں پاؤں پھرنا ۔ پا پیادہ چلنا ۔ بچے کا پیروں سے چلنے لگنا ۔ (داغ) ؎

طفل مژگاں اپنا گرتا نہ چشم تر سے
قسمت میں اس کے ہوتا گر پاؤں پاؤں چلنا

(امیر حسن) ؎

لگا پھرنے وہ سرو جب پاؤں پاؤں
کہے بردے آزاد تب اس کے ناؤں (ناسم)

پاؤں پاؤں ڈولنا ۔ (ہندو ۔ دہلی) بچے کا پاؤں چلنا ۔

پاؤں پاؤں صندل کے پاؤں ۔ (عو) جس وقت بچہ پہلے پہل پاؤں چلتا ہے اس کے تلوؤں میں صندل گھس کر لگاتی ہیں بچہ کھلانے والی عورتیں بچے کے کھڑے ہونے اور چلنے کے وقت پیار سے یہ فقرہ بار بار کہتی ہیں ۔

پاؤں پر آنکھیں نکال کے ڈال دینا ۔ کمال تعظیم کی جگہ ۔ (ذوق) ؎

تصور یار کی حضرت دل کھینچ لائے گر
رکھ دیں گے ہم بھی پاؤں پہ آنکھیں نکال کے

پاؤں پر پاؤں رکھنا ۔ نقش قدم پر چلنا ۔ پیروی کرنا ۔ (بیٹھنا کے ساتھ) آرام سے بیٹھنا ۔ چین سے رہنا ۔ بے فکری سے بسر کرنا ۔ (فقرہ) جلسہ سر پر آگیا تم پاؤں پر پاؤں رکھے بیٹھے ہو کچھ دوڑ دھوپ کرو تو کام چلے (نوٹ) عورتوں کے خیال میں پاؤں پر پاؤں رکھ کے بیٹھنا یا سونا منحوس ہے ۔

پاؤں پردے سے نکالنا ۔ پردے سے باہر آنا

ر) ؎

پاؤں پردے سے نکالو بھی کوئی راہ چلو
جوتی پیزار لڑیں شیخ و برہمن کب تک

اؤں پر ڈالنا۔ قدموں پر ڈالنا۔ تعظیم کی غرض سے یا قصور کیلئے۔ (دبیر) ؎

اماں کے دل میں شک جو پڑا ہے نکالدو
دونوں کو اُن کے پاؤں پہ لے جاکے ڈالدو

ؤں پر سر جھکانا۔ (کنایۃً) عاجزی کرنا۔ خوشامد۔ (آتش) ؎

سجدۂ شکر خدایا میں کئے رکھتا ہوں
پاؤں پر یار کے سر کو ہے کانا شب میں

ؤں پہ سر رکھنا: پاؤں پر گرنا۔ (راسخ) ؎

اب تو بسم اللہ کر قاتل کہ بسمل نے ترے
پاؤں پہ سر رکھدیا خنجر برابر رکھدیا

(مجازاً) عاجزی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ تعظیم سے پیش

اؤں پر گرنا: قدم پر گرنا عاجزی کرنا۔ (شرف) ؎

قاتل کو مرے قتل سے روکا نہ کسی نے
ہاں پاؤں پہ گرتے ہوئے گیسو نظر آیا

قدم لینا۔ پاؤں چومنا۔ کمال ادب کرنا۔ (داغ) ؎

ہاتھ جوڑے پاؤں پر اُن کے گرا
پھر بھی وہ برہم کے برہم ہی رہے

پناہ میں آنا۔ حمایت چاہنا۔ (شعور) ؎

پیر مغاں کے پاؤں پہ گرتے ہیں بادہ نوش
کیا مرتبہ رسوخ ہے کیا اعتقاد ہے

اؤں پر لوٹنا: نہایت عاجزی کرنا۔ (ناسخ) ؎

لوٹتا ہے پاؤں پر مانند سایہ باغ میں
تیرے آگے پست ہوتا ہے قد بالائے سرو

پاؤں پڑنا۔ (آتش) ؎

عید قرباں جو قریب آئی تو کچھ دل میں سمجھ
پاؤں پر آکے مرے صاحبِ زنداں لوٹے

پاؤں پڑنا: قدم لینا۔ نہایت تعظیم سے پیش آنا۔ سجدہ کرنا۔ (رشک) ؎

سر کاٹنے میں کون سا احسان ڈالو
ہم اسئے تو پاؤں تمہارے پڑتے نہیں

۲۔ خوشامد کرنا۔ پاؤں پر گر کر قصور کی معافی مانگنا۔ (انیس) ؎

یک بیک میرے مقدر کا بگڑنا دیکھو
پاؤں پڑتی ہوں مرا پاؤں رگڑنا دیکھو

اس جگہ پاؤں پڑ پڑ کے بھی کہتے ہیں۔ (صبا) ؎

دشتِ وحشت میں مرے ساتھ سوا ایسا کھٹکے
پاؤں پڑ پڑ کے ہوئے آبلوں سے خار جُدا

۳۔ قدم پڑنا۔ (داغ) ؎

کم نہ تھی شوخیِ رفتار سے بیتابیِ شوق
راہ میں پاؤں پڑا اُن کے برابر اپنا

پاؤں پسارنا۔ (دہلی۔ عو) ا: پاؤں پھیلانا۔ (داغ) ؎

تنگیِ گوشۂ زنداں کے جو ہم خوگر تھے
گور میں بھی نہ کبھی پاؤں پسارے ہم نے

۲۔ (ہندو) مرنا۔ (فقرہ) لالہ جی کے پاؤں پسارتے ہی گھر ویران ہوگیا ۳ (عم) ضد کرنا۔ مچلنا ۴ چین سے سونا ۵ (عم) لالچ میں آنا۔

پاؤں پسرنا۔ لازم۔ مثال کے لئے دیکھو پاؤں تھرانا۔

پاؤں پکڑ لینا۔ نہایت التجا کرنا۔ عاجزی کرکے کسی بات سے روکنا۔

پاؤں پکڑنا: قدم چھونا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا ۲ نہایت التجا کرنا۔ قدموں پر گرنا تعظیم کرنا۔ قدم چومنا۔ چلنے سے روکنا۔ (امیر) ؎

کس کس نے ہم کو روکا اس در پہ ہم جو پہنچے
لغزش نے پاؤں پکڑے درباں نے ہاتھ کھینچا

۴۔ پناہ لینا۔ (فقرہ) زید نے جب سے آپ کے پاؤں پکڑے دشمن دب گئے۔

پاؤں پوجنا۔ (کنایۃً) کمال تعظیم کرنا۔ بڑا ماننا۔ (داغ) ؎

اگر لائے جواب یار دلخواہ
تو پھر میں پاؤں پوجوں نامہ بر کے

۲۔ (طنزاً) قائل ہونا ۔ ہار ماننا ۔ باز آنا کی جگہ ۔ (بہارِ عشق) ؎

خوش کہ آزردہ ہو جئے صاحب
آپ کے پاؤں پُوجئے صاحب

۳۔ (کنایۃً) ترک کر دینا ۔ (آتش) ؎

کوئی جو پوچھتا ہو کہ کیا حال ہے ترا
خلوت میں چلئے پوجیے اس انجمن کے پاؤں

پاؤں پھٹنا ۔ پیروں کا پھٹ جانا ۔ پیروں میں بوائی نکل آنا ۔

پاؤں پھسلنا ۔ پاؤں رپٹنا ۔ لغزش ہونا ۔ (بحر) ؎

نور برساتی ہے زلفوں کی گھٹا چہرے پر
پاؤں اس کوچے میں پھسلے گا مقرر اپنا

پاؤں پھنسنا ۔ پاؤں کسی چیز میں اُلجھنا ۔ جھگڑے میں گرفتار ہونا ۔

پاؤں پھولنا ۔ چلتے چلتے پاؤں میں ورم ہو جانا ۔ (قلدر) ؎

ہائے قاصد کو جو بھیجا تھا میان کوئے دوست
پاؤں پھولے خط گرا بھولے نشان کوئے دوست

۲۔ خوف سے پاؤں میں چلنے کی طاقت نہ رہنا ۔ گھبرا جانا سٹپٹا جانا ۔ (داغ) ؎

خوب تھی تنہا طریقِ عشق میں آوارگی
پاؤں پھولے ہیں ہمارے رہنما کو دیکھ کر

پاؤں پھونک پھونک کے رکھنا ۔ (اس جگہ پھونک پھونک کے پاؤں رکھنا زبانوں پر ہے) دیکھو پھونک پھونک کے ۔

پاؤں پھیرنا ۔ (عو) نئی دلھن یا زچہ کا بعد غسل اپنے عزیزوں کے گھر جانا ۔ (فقرہ) خورشید بیگم چلّہ نہا کر پاؤں پھیرنے خالہ کے گھر آئی تھیں ۲۔ فوراً آتے ہی چلے جانا ۔ (رشک) ؎

ڈال عکسِ جسم سیمیں چرخ کی حاجت نہیں
پھیرنے کو پاؤں آ ہو جائے گا کرہ سفید

پاؤں پھیلا کے سونا ۔ بے فکری سے سونا ۔ بے کھٹکے سونا ۔ (بحر) ؎

ہم وحشیوں پہ تنگ ہے کیا خوابگاہِ دہر
پھیلا کے پاؤں سوتے نہ اک دن تمام شب

پاؤں پھیلانا ۔ پاؤں کو دراز کرنا ۔ (آتش) ؎

آسماں سر کے تو راحت ہو کہیں تھوڑی سی
پاؤں پھیلانے کو ہاتھ آئے زمیں تھوڑی سی

۲۔ ہٹ کرنا ۔ ضد کرنا ۔ مچلنا ۔ (بحر) ؎

پاؤں پھیلاؤ نہ اب تو مرے پاس آنے میں
ایڑیاں تم نے رگڑوائی ہیں اے یار بہت

۳۔ رنگ لانا ۔ (داغ) ؎

پہنچی ہے ایک آن میں باب قبول تک
پھیلائے کیا دعا نے مری ہاتھ بھر کے پاؤں

۴۔ طمع کرنا ۔ زیادہ چاہنا ۔ لالچ کرنا ؎

لاہ لو فردوس کی کعبہ و چھوڑ دا ے شرف
پاؤں کیوں پھیلا رہے ہو زندگانی کے لئے

پاؤں پھیلنا ۔ لازم

پاؤں پھیلائے پڑا رہنا ۔ (کنایۃً) کاہل ہو جانا ۔ مجہول ہو جانا ۔ (ناسخ) ؎

پاؤں پھیلائے زمیں پر میں پڑا رہتا ہوں
صورتِ سایۂ دیوار ترے کوچے میں

پاؤں پیٹ پیٹ کے مرجانا ۔ (عو) ایڑیاں رگڑ رگڑ کے مرجانا ۔ نہایت مصیبت اُٹھا کر مرجانا ۔ (فقرہ) بیکسوں بے والی وارث پردہ نشین قحط میں پاؤں پیٹ پیٹ کر مر گئیں ۔

پاؤں پیٹنا ۔ پاؤں دے دے مارنا ۔ تڑپنا ۔ نہایت بے چین ہونا ۔ تکلیف اٹھانا ۔ (ذوق) ؎

پیٹے سر بستر وہ پڑا پاؤں کہاں تک
بس پاؤں نہ پھیلا شبِ غم اور زیادہ

۲۔ ہاتھ پاؤں مارنا ۔ کوشش کرنا ۔ (داغ) ؎

پہنچے نہ ہائے منزلِ مقصود تک کبھی
ہم پاؤں پیٹتے ہی رہے اُس کی راہ میں

پاؤں پیچھے ہٹنا ۔ ثابت قدمی میں فرق آنا ۔ بھاگنے

کے آثار ظاہر ہونا۔ (آتش) ؎

پیچھے ہٹا نہ کوچۂ قاتل سے اپنا پاؤں
سر سے تڑپ کے جا قدم آگے دھر گیا

پاؤں کس جانا۔ (دہلی) دیکھو پاؤں بھر جانا۔ نمبر ۱

پاؤں تلے سے زمین نکل جانا۔ (مجازاً) بدحواس ہو جانا۔ (ذوق) ؎

جو دل سے اپنے دم آتشیں نکل جائے
فلک کے پاؤں تلے سے زمیں نکل جائے

پاؤں تلے کی چیونٹی (ع) (مجازاً) نہایت عاجز اور بےبس (فقرہ) خدا نہ کرے پاؤں تلے کی چیونٹی کو بھی ایسی مصیبت پڑے۔

پاؤں تلے کی زمین سرکی (یا نکلی) جاتی ہے (ع) جب کسی مصیبت کے بیان میں مبالغہ منظور ہوتا ہے یہ فقرہ کہتی ہیں یعنی اس مصیبت سے زمین بھی کانپتی ہے حواس باختہ ہوئے جاتے ہیں۔ (ذوق) ؎

زمیں کیا ہے فلک پاؤں کے نیچے سے نکل جاؤ
ہماری خاک پر دکھلا دو رفتار سمند اپنی

۲۔ کسی شرم کی بات پر نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے کو بھی کہتے ہیں۔

پاؤں تلے کی مٹی چولہے میں جلانا۔ (ع) جب کسی کو سنا اثر کر جاتا ہے جاہل عورتیں اس کی پاؤں تلے کی مٹی چولہے میں جلاتی ہیں تاکہ اس کا دفعیہ ہو جائے

پاؤں تلے کی مٹی نکل جانا۔ ہوش اُڑ جانا۔ گھبرا جانا

پاؤں تلے ملنا۔ پامال کرنا۔ نہایت تکلیف دینا۔ بہت تنگ کرنا۔

پاؤں توڑ کر بیٹھنا۔ ۱۔ ہمت ہار کے بیٹھ رہنا۔ تلاش کرنے کی ہمت نہ رہنا۔ ؎

دیوانے بیٹھتے ہیں کہیں پاؤں توڑ کر
ناصح کریں گے یار کو ہم دربدر تلاش

۲۔ گوشہ نشین ہونا۔ (جلال) ؎

کھینچ لے ہاتھ جو کچھ دسترس انساں کا ہو

پاؤں توڑنا۔ ۱۔ نہایت کوشش کرنا۔ بڑی دوڑ دھوپ کرنا۔ (بحر) ؎

توڑتا پھرتا ہے اپنے پاؤں گلیوں میں گدا
بورئیے کا نقش کیوں کرتا نہیں تسخیر یا

۲۔ تھکانا۔ دوڑانا۔ دوڑا کے دق کرنا۔ ۳۔ ستانا۔ حیران کرنا۔ (رند) ؎

تا سحر آیا نہ میرے پاس وہ وعدہ خلاف
پاؤں پیغامی کے توڑے اور رتھ کا یار رات بھر

۴۔ کلمۂ تہدید۔ اس جگہ پاؤں توڑ دینا بھی بولتے ہیں۔ (ذوق) ؎

راہِ جنوں میں جلد اُٹھاؤں جو میں قدم
پائے رفیق و ہمتِ رہبر کو توڑ دوں

پاؤں تھرتھرانا۔ ۱۔ پاؤں میں لغزش ہونا۔ پاؤں کا نپنا لڑکھڑانا۔ ۲۔ (مجازاً) کسی فعل سے خائف ہونا۔

پاؤں تھرانا۔ پاؤں کانپنا۔ **پاؤں تھکنا**۔ ۱۔ عاجز ہونا۔ چلتے چلتے ہار جانا۔ (فقرہ) مسافت کے تصور سے وہم و گمان کے پاؤں تھکتے ہیں

پاؤں ٹکانا۔ قیام کرنا۔ دم لینا۔

پاؤں ٹکنا۔ ٹھہرنا۔ رُکنا۔ مضبوطی سے قائم رہنا۔

پاؤں ٹوٹنا۔ دوڑتے دوڑتے تھک جانا۔ چلتے چلتے حیران ہو جانا یا شکستہ ہونا۔ (داغ) ؎

کیا مضطرب ہے شب فرقت مرے عزیز
پھرتے ہی پھرتے ٹوٹ گئے سار گھڑی پاؤں

پاؤں ٹھہرنا۔ چلنے سے باز رہنا۔ ؎

کیا جانے دو گھڑی رہے کس طرح سے ذوق
پھر تو نہ ٹھہرے پاؤں گھڑی دو گھڑی کے بعد

پاؤں جمانا۔ کسی بات پر قائم رہنا۔ لڑائی کے میدان میں ڈٹے رہنا۔

پاؤں جمنا۔ (کنایۃً) کسی جگہ ٹھہرنا۔ استقلال کے ساتھ۔

۲۔ (طنزاً) قائل ہونا ۔ ہاری ماننا ۔ باز آنا کی جگہ ۔ (بہارِ عشق)

خوش کہ آزردہ ہوجئے صاحب
آپ کے پاؤں پُوجئے صاحب

۳۔ (کنایۃً) ترک کر دینا ۔ (آتش)

کوئی جو پوچھتا ہو کہ کیا حال ہے ترا
خلوت میں چلئے پوجئے اس انجمن کے پاؤں

پاؤں پھٹنا ۔ پیروں کا پھٹ جانا ۔ پیروں میں بوائی نکل آنا ۔

پاؤں پھسلنا ۔ پاؤں رپٹنا ۔ لغزش ہونا ۔ (بحر)

نور برساتی ہے زلفوں کی گھٹا چہرے پر
پاؤں اس کوچے میں پھسلے گا مقرر اپنا

پاؤں پھنسنا ۔ پاؤں کسی چیز میں اُلجھنا یا جھگڑے میں گرفتار ہونا ۔

پاؤں پھولنا ۔ چلتے چلتے پاؤں میں ورم ہو جانا ۔ (قدر)

ہائے قاصد کو جو بھیجا تھا میاں کوئے دوست
پاؤں پھولے خط گرا بھولے نشان کوئے دوست

۲۔ خوف سے پاؤں میں چلنے کی طاقت نہ رہنا ۔ گھبرا جانا سٹپٹا جانا ۔ (داغ)

خوب تھی تنہا طریقِ عشق میں آوارگی
پاؤں پھولے ہیں ہمارے رہنما کو دیکھ کر

پاؤں پھونک پھونک کے رکھنا ۔ (اس جگہ پھونک پھونک کے پاؤں رکھنا زبانوں پر ہے) دیکھو پھونک پھونک کے ۔

پاؤں پھیرنا ۔ (عو) نئی دلہن یا زچّہ کا بعد غسل اپنے عزیزوں کے گھر جانا ۔ (فقرہ) خورشید بیگم چلّہ نہا کر پاؤں پھیرنے خالہ کے گھر آئی تھیں ۲ فوراً آتے ہی چلے جانا ۔ (رشک)

ڈال عکس جسم سیمیں چونے کی حاجت نہیں
پھیرنے کو پاؤں آ ہو جائے گا کمرہ سفید

پاؤں پھیلا کے سونا ۔ بے فکری سے سونا ۔ بے کھٹکے سونا ۔ (بحر)

ہم وحشیوں پہ تنگ ہے کیا خوابگاہِ دہر
پھیلا کے پاؤں سوئے نہ اک دن تمام شب

پاؤں پھیلانا ۔ پاؤں کو دراز کرنا ۔ (آتش)

آسماں سر کے تو راحت ہو کہیں تھوڑی سی
پاؤں پھیلانے کو ہاتھ آئے زمیں تھوڑی سی

۲۔ ہٹ کرنا ۔ ٹھیل کرنا ۔ مچلنا ۔ (بحر)

پاؤں پھیلاؤ نہ اتنو مرے پاس آنے میں
ایڑیاں تم نے رگڑوائی ہیں اے یار بہت

۳۔ رنگ لانا ۔ (داغ)

پہنچی ہے ایک آن میں باب قبول تک
پھیلائے کیا دعا نے مری ہاتھ بھر کے پاؤں

۴۔ طمع کرنا ۔ زیادہ چاہنا ۔ لالچ کرنا

ماہِ نو فردوس کی کعبہ کو چھوڑ وائے شرف
پاؤں کیوں پھیلا رہے ہو زندگانی کے لئے

پاؤں پھیلنا ۔ لازم

پاؤں پھیلائے پڑا رہنا ۔ (کنایۃً) کاہل ہو جانا ۔ مجہول ہو جانا ۔ (ناسخ)

پاؤں پھیلائے زمیں پر میں پڑا رہتا ہوں
صورتِ سایۂ دیوار ترے کوچے میں

پاؤں پیٹ پیٹ کے مر جانا ۔ (عو) ایڑیاں رگڑ رگڑ کے مر جانا ۔ نہایت مصیبت اُٹھا کر مر جانا ۔ (فقرہ) بیکڑوں بے والی وارث پردہ نشین قحط میں پاؤں پیٹ پیٹ کر مر گئیں ۔

پاؤں پیٹنا ۔ پاؤں دے دے مارنا ۔ تڑپنا ۔ نہایت بے چین ہونا ۔ تکلیف اُٹھانا ۔ (ذوق)

بیٹھے سر بستر وہ پڑا پاؤں کہاں تک
بس پاؤں نہ پھیلا شبِ غم اور زیادہ

۲۔ ہاتھ پاؤں مارنا ۔ کوشش کرنا ۔ (داغ)

پہنچے نہ ہائے منزلِ مقصود تک کبھی
ہم پاؤں پیٹتے ہی رہے اُس کی راہ میں

پاؤں پیچھے ہٹنا ۔ ثابت قدمی میں فرق آنا ۔ بھاگنے

کے آثار ظاہر ہونا۔ (آتش) ؎

پیچھے ہٹا نہ کوچۂ قاتل سے اپنا پاؤں
سر سے تڑپ کے چار قدم آگے دھر گیا

پاؤں کس جانا۔ (دہلی) دیکھو پاؤں بھر جانا نمبر ۱

پاؤں تلے سے زمین نکل جانا۔ (مجازاً) بدحواس ہو جانا۔ (ذوق) ؎

جو دل سے اپنے دم آتشیں نکل جائے
فلک کے پاؤں تلے سے زمیں نکل جائے

پاؤں تلے کی چیونٹی (عو) (مجازاً) نہایت عاجز اور بے بس (فقرہ) خدا نہ کرے پاؤں تلے کی چیونٹی کو بھی ایسی مصیبت پڑے۔

پاؤں تلے کی زمین سرکی (یا نکلی) جاتی ہے (عو) جب کسی مصیبت کے بیان میں مبالغہ منظور ہوتا ہے یہ فقرہ کہتی ہیں یعنی اس مصیبت سے زمین بھی کانپتی ہے حواس باختہ ہوئے جاتے ہیں۔ (ذوق) ؎

زمیں کیا ہے فلک پاؤں کے نیچے سے نکل جاؤ
ہماری خاک پر دکھلا دو رفتار سمند اپنی

۲۔ کسی شرم کی بات پر نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے کو بھی کہتے ہیں۔

پاؤں تلے کی مٹی چولہے میں جلانا (عو) جب کسی کا کوستا اثر کر جاتا ہے جاہل عورتیں اس کی پاؤں تلے کی مٹی چولہے میں جلاتی ہیں تاکہ اس کا دفعیہ ہو جائے

پاؤں تلے کی مٹی نکل جانا۔ ہوش اڑ جانا۔ گھبرا جانا

پاؤں تلے ملنا۔ پامال کرنا۔ نہایت تکلیف دینا۔ بہت تنگ کرنا۔

پاؤں توڑ کر بیٹھنا ۱۔ ہمت ہار کے بیٹھ رہنا۔ تلاش کرنے کی ہمت نہ رہنا۔ ؎

دیوانے بیٹھتے ہیں کہیں پاؤں توڑ کر
ناصح کریں گے یار کو ہم در بدر تلاش

۲۔ گوشہ نشین ہونا (جلال) ؎

کھینچ لے ہاتھ جو کچھ دسترس انساں کا ہو
توڑ کر بیٹھ رہے پاؤں کو زانو کی طرح

پاؤں توڑنا ۱۔ نہایت کوشش کرنا۔ بڑی دوڑ دھوپ کرنا۔ (بحر) ؎

توڑتا پھرتا ہے اپنے پاؤں گلیوں میں گدا
بوریے کا نقش کیوں کرتا نہیں تسخیر پا

۲۔ تھکانا۔ دوڑانا۔ دوڑا کے دق کرنا ۳ ستانا۔ حیران کرنا۔ (رند) ؎

تا سحر آیا نہ میرے پاس وہ وعدہ خلاف
پاؤں پیغامی کے توڑے اور رتھ کا یار رات بھر

۴۔ کلمۂ تہدید۔ اس جگہ پاؤں توڑ دینا بھی بولتے ہیں۔ (ذوق) ؎

راہِ جنوں میں جلد اٹھاؤں جو میں قدم
پائے رفیق و ہمتِ رہبر کو توڑ دوں

پاؤں تھرتھرانا ۱۔ پاؤں میں لغزش ہونا۔ پاؤں کا نپنا لڑکھڑانا ۲ (مجازاً) کسی فعل سے خائف ہونا۔

پاؤں تھرانا۔ پاؤں کانپنا۔ **پاؤں تھکنا** ۱۔ عاجز ہونا۔ چلتے چلتے ہار جانا۔ (فقرہ) مسافت کے تصور سے وہم و گمان کے پاؤں تھکتے ہیں

پاؤں ٹکانا۔ قیام کرنا۔ دم لینا۔

پاؤں ٹکنا۔ ٹھہرنا۔ رکنا۔ مضبوطی سے قائم رہنا۔

پاؤں ٹوٹنا۔ دوڑتے دوڑتے تھک جانا۔ چلتے چلتے حیران ہو جانا۔ پا شکستہ ہونا۔ (داغ) ؎

کیا مضطرب ہے شب فرقت مرا عزیز
پھرتے ہی پھرتے ٹوٹ گئے سار گھڑی کے پاؤں

پاؤں ٹھہرنا۔ چلنے سے باز رہنا۔ ؎

کیا جانے دو گھڑی وہ رہے کس طرح سے ذوق
پھر تو نہ ٹھہرے پاؤں گھڑی دو گھڑی کے بعد

پاؤں جمانا۔ کسی بات پر قائم رہنا۔ لڑائی کے میدان میں ڈٹے رہنا۔

پاؤں جمنا۔ (کنایۃً) کسی جگہ ٹھہرنا۔ استقلال کے ساتھ۔

پاؤں جوڑنا۔ دونوں پاؤں ملا کر رکھنا۔
پاؤں جھنانا۔ پاؤں سن ہونا۔
پاؤں چپی کرنا۔ پاؤں دبانا۔
پاؤں چلانا۔ ۱ تیز چلنا ۲ لاتیں مارنا۔
پاؤں چلنا۔ ۱ بچے کا اپنے قدموں سے چلنا۔ (میر حسن) ؎

دہ گل پاؤں سے اپنے جس جا چلا
وہاں آنکھ کو نرگسوں نے مَلا

۲ (کنایۃً) لاتیں پڑنا۔ (راسخ) ؎

محل محل کے سنائی ہیں گالیاں شب وصل
کسی کے پاؤں بھی چلتے رہے زباں کی طرح

۳ پاؤں کا حرکت کرنا۔ (راسخ) ؎

شب بھر تری بلائیں لوں دن بھر ہوں تیرے گرد
چلتے ہیں میرے پاؤں غضب کے بلا کے ہاتھ

پاؤں چل جانا۔ یعنی قدم کا لغزش کر جانا۔ اب متروک ہے۔ دیکھو دیباچہ متروکات۔
پاؤں چور رہونا۔ پاؤں تھک جانا۔
پاؤں چومنا۔ ۱ پاؤں کو بوسہ دینا ۲ مجازاً تعظیم کرنا۔ (امامی) اور معتقدین ہیں کہ مولویوں کے پاؤں چومتے ہیں
پاؤں چھٹانا۔ (دہلی) اپنا تعلّق یا ذمہ داری الگ کر لینا۔ اس جگہ لکھنؤ میں پاؤں چھڑانا ہے۔
پاؤں چھلنی ہونا۔ پاؤں میں آبلے ٹوٹنے سے سوراخ پڑ جانا۔ (آتش) ؎

صحرا میں خاک چھانتا پھرتا ہوں ہر طرف
چھلنی ہوئے ہیں خار مغیلاں سے چھلنی پاؤں

پاؤں چھوٹنا۔ پاؤں چھٹنا۔ لازم ۱ رعونت کی کثرت سے جاری ہونا۔ (جان صاحب) ؎

تو منہ کی پیک کا دے لکھ کے ایک جو تعویذ
تو پاؤں چھوٹا ہو جس کا وہیں پہ تھم جاوے

(جان صاحب) ؎

پاؤں چھٹنے سے یہ حالت ہے بدن کی میرے
پانی جس طرح بہا کرتے ہیں پرنالوں سے

۲ جھگڑے سے چھوٹنا۔
پاؤں چھونا۔ کسی کام کرنے سے پیشتر استاد یا پیر کے پاؤں چھونا۔ بڑائی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ ؎

سنگ لاخ ایسی ظفر کی ہے زمیں پرسن لے
جو قدم اس میں رکھیگا وہ ترے چھو کر پاؤں

۲ تعظیم کرنا تعظیم کی غرض سے۔ پاؤں کو مس کرنا۔ (امیر) ؎

ان حسینوں کی ہے عجب سرکار
پاؤں چھونے پہ ہاتھ کٹتے ہیں

پاؤں دابنا۔ پاؤں دبانا۔ پاؤں چپی کرنا۔ مُٹھی مال کرنا۔ (سحر) ؎

رات بھر ستانا تو ذرا یاد کرو
صبح تک پاؤں دبانا تو ذرا یاد کرو

(تسلّی) ؎

تا صبح اس کے ساتھ نہ سونا ہوا نصیب
دابا کیا میں رات بھر اُس سیمتن کے پاؤں

پاؤں دب جانا۔ (کنایۃً) بے بس ہو جانا پھنس جانا۔
پاؤں دبوانا۔ پاؤں دبانا کا متعدی (آتش) ؎

دو دن سے پاؤں جو نہیں دبوائے یار نے
بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے

پاؤں درد کرنا۔ پاؤں میں درد ہونا۔ (قدر) ؎

طے کر دوں سر کے بَل میں عشق کی راہ
پاؤں کرنے لگے سفر میں درد

پاؤں درمیان سے نکال لینا۔ واسطہ نہ رکھنا ذمہ داری نہ رکھنا۔ (فقرہ) میں نے ضمانت کرکے زید کو نواب صاحب کے یہاں نوکر رکھوا دیا تھا جب دیکھا اُس کے کرتوت بُرے ہیں اپنا پاؤں درمیان سے نکال لیا۔
پاؤں درمیان ہونا۔ ذمہ داری ہونا۔ معاملے میں واسطہ ہونا تعلق ہونا۔ (قدر) ؎

جسم و جاں کا فیصلہ سالا اسی کے ہاتھ ہے
پاؤں تیری تیغ کا خود درمیاں ہو جائیگا

پاؤں دُکھنا۔ پاؤں میں درد ہونا۔

پاؤں دوڑنا۔ (کنایتہً) چلنے کی ہوس ہونا۔ خواہش ہونا۔ (ہجر) ؎

اس طرف اٹھتے نہیں ہاتھ جدھر سب کچھ ہے
اس طرف دوڑتے ہیں پاؤں جدھر کچھ بھی نہیں

پاؤں دھرنا۔ ۱ قدم رکھنا۔ جانا۔ چلنا ۲ دخل دینا۔ بیچ میں پڑنا ۳ شروع کرنا۔ اختیار کرنا۔

پاؤں دھرنے کی جگہ۔ قدم رکھنے کی جگہ۔ ٹکنے کا مقام یا موقع۔ سہارا۔ (قدر) ؎

تیرے قیدی کو ملے تو پاؤں دھرنے کی جگہ
سنگ مقناطیس سنگ آستاں ہو جائیگا

پاؤں دُھلانا۔ پاشوئی کرنا۔ (آتش) ؎

کیسا لالہ سے سجے چلی آتی ہے باغ میں
شبنم دُھلا رہی ہے بہار چمن کے پاؤں

پاؤں دھو دھو کے پینا۔ (دھو دھو کے پینا) انتہا کی عظمت۔ یا محبت۔ یا اطاعت ظاہر کرنے کی جگہ ۱ تعظیم کرنا بہت زیادہ معتقد ہونا۔ مطیع ہونا۔ فرمانبردار ہونا ؎

غالب مرے کلام میں کیونکر مزہ نہ ہو
پیتا ہوں دھو کے خسرو شیریں سخن کے پاؤں

۲۔ بہت عزیز رکھنا۔ (منیر) ؎

دھو دھو کے پاؤں گلبدنوں کے پیا کیا
میری زبان ماہیِ نہر گلاب ہے

۳۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ بے حد اطاعت کرنا (داغ) ؎

کبھی پیتا تھا پاؤں دھو دھو کر
کبھی ہنستا تھا خوب رو رو کر

(بحر) ؎

پلائے اپنے ہاتھوں ایک دن اپنا اولش مجھ کو
پیوں دھو دھو کے تیرے پاؤں اے پیر مغاں برسوں

پاؤں ڈالنا۔ کسی کام میں دخل دینا۔ شروع کرنا آغاز کرنا ؎

کچھ ہی ہو جائے قدم پھیر نہ ہٹے واں سے ظفر
پاؤں ہر کام میں تم سوچ کے اوّل ڈالو

پاؤں ڈگمگانا۔ ۱ پاؤں لڑکھڑانا۔ لغزش ہونا۔ (فقرہ) ضعف کا یہ حال ہے چار قدم چلا پاؤں ڈگمگانے لگے ۲ (مجازاً) ہمت ٹوٹنا۔ ہمت ہارنا۔ استقلال نہ رہنا۔

پاؤں ڈگنا۔ پاؤں ڈگمگانا۔ (انیس) ؎

دیکھو ڈگے نہ پاؤں کہ مشکل کی راہ ہے

پاؤں رکاب میں رہنا۔ آمادہ رہنا۔ مستعد رہنا (داغ) ؎

ہر وقت انتظار طلب میں ہیں مستعد
رہتا ہے ایک پاؤں ہمارا رکاب میں

پاؤں رکھنا۔ کسی جگہ قدم رکھنا۔ جانا۔ چلنا۔ (داغ) ؎

لاکھوں میں مجھ کو تاڑ گیا وہ نگاہ باز
رکھا جو میں نے محفل اعدا میں ڈر کے پاؤں

دیکھو قدم رکھنا۔ (فقرہ) آپ نے اس معاملے میں پاؤں رکھا ہے تو جہ کیجیے۔

پاؤں رکھنے کی جگہ۔ پاؤں رکھنے کا ٹھکانا۔ ٹھہرنے کا سہارا۔ (منیر) ؎

ڈھونڈو تو بھلا نقش قدم لعل کہیں ہے
دنیا میں جگہ پاؤں کے رکھنے کی نہیں ہے

(رشک) ؎

شکر اللہ خانۂ زنجیر اپنا ہو گیا
پاؤں رکھنے کا تو وحشت میں ٹھکانا ہو گیا

پاؤں رگڑنا۔ ۱ کوشش کرنا۔ (فقرہ) اس معاملے میں بہت پاؤں رگڑے کچھ نتیجہ نہ نکلا ۲ (مجازاً) نزع کی حالت میں ہونا۔ (فقرہ) ماما اب پاؤں رگڑ رہی ہے۔ خدا مشکل آسان کرے ۳ منت کرنا۔ خوشامد کرنا۔ عاجزی کرنا۔

پاؤں رہ جانا۔ پاؤں شل ہو جانا۔ ٹھٹک جانا۔ (داغ) ؎

منزلِ مقصود کتنی دور ہے
چلتے چلتے پاؤں اپنے رہ گئے

پاؤں زمین پر نہ ٹھہرنا۔ (کنایۃً) بہت زیادہ مغرور ہونا۔ (فقرہ) خانم کی بیٹی کتنا اتراتی ہے۔ کہ پاؤں زمین پر نہیں ٹھہرتا۔ دیکھو زمین پر پاؤں

پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ (عموماً زبانوں پر زمین پر پاؤں نہ رکھنا ہے)۔ (کنایتہً)۔ نہایت اترانا۔ کسی امر پر ناز کرنا (عاشق) ؎

چلنے لگے ہیں جوں پہ فلک پر ہے دماغ آج
سر کاٹ کے وہ پاؤں زمیں پر نہیں رکھتے

پاؤں میں زمین نہ لگنا۔ کہیں نہ ٹھہرنا۔ برابر چلتا رہنا (شعور) ؎

لگتا نہیں ہے پاؤں زمیں میں بولے جنوں
صحرا نوردِ عشق مگر گردباد ہے

پاؤں سرکنا۔ قدم ہٹنا۔ (مجازاً) استقلال میں فرق آنا۔ (امانت) ؎

ہوئی گیا کیا چڑھائی فرقۂ باطل کی مولا پر
دلیکن پاؤں حضرت کا نہ راہ راست سے سرکا

پاؤں سکیڑنا۔ (دہلی) پاؤں سمیٹنا۔

پاؤں سمیٹنا۔ پاؤں کھینچنا (شعور) ؎

چلی ہے سرد ہوا آہ کی جو روئے ہم
سمیٹے برق نے کیوں دامن سحاب میں پاؤں

۲۔ (کنایتہً) دنیاوی تعلقات ترک کرنا۔ کنارہ کشی کرنا۔

پاؤں سنسنانا۔ پاؤں میں یہ کیفیت ضعف اور سستی سے پیدا ہوتی ہے۔

پاؤں سُن ہو جانا۔ پاؤں میں دورانِ خون رُک جانا۔ پاؤں کا بے حس و حرکت ہو جانا۔

پاؤں سوج کے چھکڑا ہو جانا۔ پاؤں کا ورم سے بوجھل ہو جانا۔ (آتش) ؎

چھکڑا ہوئے ہیں سوج کے راہِ وفا میں پاؤں
پہیے لگا دیے انھیں رفتار کے لئے

پاؤں سو جانا۔ پاؤں کا سُن ہو جانا۔ بے حس ہو جانا۔ (بحر) ؎

دوست کب دوست کا ہوتا ہے مخلِّ راحت
سو گئے پاؤں تو ہاتھوں سے جگایا نہ گیا

پاؤں سے پاؤں باندھ کر بٹھانا۔ (عو) اپنے پاس رکھنا۔ جدا نہ ہونے دینا۔ سخت نگہبانی کرنا۔ (فقرہ) بی ہمسائی اپنی بیٹی کو پاؤں سے پاؤں باندھ کر بٹھائے رکھتی ہے۔

پاؤں سے پاؤں باندھنا۔ چوکسی کرنا۔ ہر وقت ساتھ رکھنا۔ (داغ) ؎

غیر ہوتا نہیں جدا اُس سے
پاؤں سے پاؤں اُس نے باندھا ہو

پاؤں سے پاؤں باندھ کر چلنا۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ (داغ) ؎

ہم سے کیا چل سکے گا قاصد تیز
پاؤں سے پاؤں باندھ کر تو چلے

پاؤں سے پاؤں جوڑ کر کھڑے ہونا۔ پاؤں سے پاؤں ملا کر پاس پاس کھڑے ہونا۔ (فقرہ) سُنی امام کے پیچھے پاؤں سے پاؤں جوڑ کر کھڑے ہوتے ہیں اور شیعہ ایک سے ایک الگ۔

پاؤں سے لگی سر میں بجھی۔ (عو) تن بدن جل گیا۔ نہایت ہی غصہ آیا۔ (نوٹ) جب کوئی بات بے حد ناگوار ہوتی ہے۔ اظہارِ غصہ کے واسطے بولتی ہیں۔ (فقرہ) بی ہمسائی نے ایک ایسی بات کہی جس کو سُن کر میرے پاؤں سے لگی سر میں بجھی۔

پاؤں شل ہو جانا۔ پاؤں تھک جانا۔ (امانت) ؎

بے پردہ کر سکے نہ مجھے آ کے قبر تک
شل ہو الٰہی راہ میں دُزدِ کفن کے پاؤں

پاؤں کا پسینا سر تک آنا۔ محنت شاقہ برداشت کرنے کی جگہ۔ (آتش) ؎

مشقت سی مشقت کی ہے راہِ عشق میں ہم نے
پسینا پاؤں کا کس روز یاں سر تک نہیں آیا

پاؤں کا چکر - پاؤں کی گردش (راسخ) ؎

نہ نکلے گا نہ نکلے گا جنوں میں پاؤں کا چکر
یہ چکر ہے مرے سر کا یہ چکر ہے مقدر کا

پاؤں کا دھووَن - ا۔ وہ پانی جو پاؤں دھونے سے گرتا ہے ۔ (بحر) ؎

تری خاکِ قدم غازۂ رُخِ حورا کا ہوتی ہے
ترے پاؤں کے دھووَن سے پری منہ اپنا دھوتی ہے

۲۔ بہت حقیر۔ ذلیل۔ ناچیز کی جگہ۔ (فقرہ) زہرہ خورشید کیم کے پاؤں کا دھووَن بھی نہیں۔

پاؤں کا ٹھٹ مارے جانا - پاؤں کا چلنے سے معذور ہونا۔ مجبور ہونا۔ مقیّد ہونا۔ (شعور) ؎

ہزار جہنم سے بدتر ہے اک تہی دستی
جو کاٹھ مارے گئے ہیں رہِ ثواب میں پاؤں

پاؤں کاٹھ میں دینا - (لکھنؤ) مقیّد کرنا۔ بیڑی ڈالنا۔ (امانت) ؎

اک شاخ ہے یہ جو بنتے ہیں بازار میں دلا
کیا پاؤں دُزدِ شمع کا دیویں گے کاٹھ میں

پاؤں کا کھٹکا - پاؤں کی آہٹ۔ (ظفر) ؎

گریزاں مجھ سے وہ وحشی نگہ یوں ہے کہ جوں آہو
رمیدہ ہووے سن کر پائے آہو گیر کا کھٹکا

پاؤں کا نشان - نقشِ قدم۔

پاؤں کانپنا - پاؤں تھرتھرانا۔ ہمت پست ہونا۔ ؎

ثابت قدم رہا جو امانت کیا کمال
کانپے نہ اس زمیں میں کبھی اہلِ سخن کے پاؤں

پاؤں کٹ جانا یا پاؤں قلم ہو جانا - (عو) آمد و رفت بند ہو جانا۔ آنے کے قابل نہ رہنا۔

پاؤں کو سر کا پسینا آنا - دیکھو پاؤں کا پسینہ سر تک آنا۔ (رشاد) ؎

بنی جو شمع بھی وہ منفعل ہے
کہ پاؤں کو پسینا سر کا آیا

پاؤں کھل جانا - ا۔ پاؤں میں چلنے کی طاقت آ جانا چلنے کے قابل ہو جانا۔ (داغ) ؎

بڑھ گئی وحشت زیادہ چارہ و تدبیر سے
اور دونوں پاؤں اپنے کھل گئے زنجیر سے

۲۔ آمد و رفت میں جھجک نہ رہنا۔ (فقرہ) جب سامنا ہوا پاؤں کھلے گا وہ آئیں جائیں گے۔

پاؤں کھنچنا - پاؤں میں کشش ہونا۔ چلنے کی رغبت ہونا۔ (امانت) ؎

پاؤں ناز کے کھنچے جاتے ہیں سوئے دشتِ نجد
تیرا احساں قیس پر اے صاحبِ محمل نہیں

پاؤں کھینچ کر بیٹھ رہنا - آمد و رفت چھوڑ دینا۔ آنا جانا موقوف کرنا۔ (شہیدی) ؎

یہ نہ ہوگا کہ جوں نقشِ قدم بیٹھ رہیں
کھینچ کر ہم سر کوئے بتِ بے پیر پاؤں

پاؤں کھینچ لینا - ذمہ داری الگ کر لینا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ (داغ) ؎

نہ ہوئی اُن سے رہبری میری
خضر نے اپنا پاؤں کھینچ لیا

پاؤں کھینچنا - (کنایۃً) چلنا پھرنا چھوڑ دینا۔ کوچہ گردی ترک کرنا۔ کسی معاملہ میں ذمہ داری نہ رکھنا۔ کسی کام میں دخل نہ دینا۔ غرض نہ رکھنا۔

پاؤں کہیں سے کہیں پڑنا - نشے یا اضطراب میں پاؤں کا اِدھر اُدھر پڑنا۔ (شعور) ؎

بسانِ شوق رہِ شوق میں ہے گرم روی
پڑے کہیں سے کہیں فرطِ اضطراب میں پاؤں

پاؤں کی آہٹ - چلنے کی آواز۔ چاپ۔ (رند) ؎

سحر تک ہجر کی شب در کو کھولا لاکھ بار اٹھ کر
گماں ہر مرتبہ گزرا ترے پاؤں کی آہٹ کا

پاؤں کے انگوٹھے بندھنا - مسلمانوں میں قاعدہ ہے نزع کی حالت میں پاؤں کے انگوٹھے دھاگے سے باندھ دیتے ہیں۔ (شعور) ؎

ہجر میں مرگ کے سامان یہ لے یار بندھے
میرے پاؤں کے انگوٹھے بھی کئی بار بندھے

پاؤں کی بیڑی۔ روک۔ قید۔ پابندی۔ ممانعت ۲ (مجازاً) جورو بال بچے۔ عیال و اطفال۔ خانہ داری ۳ (کنایۃً) بن بیاہی بیٹی۔

پاؤں کے تلے ملنا۔ دیکھو پاؤں کے نیچے ملنا۔ (امیر) ؎

سخت ناداں ہے کہ ملتا ہے وہ پاؤں کے تلے
کچھ بھی سمجھے تو کلیجے سے لگائے دل کو

پاؤں کی ٹھکرائی کا سر چڑھنا۔ ادنیٰ کا اعلیٰ کی برابری کرنا۔ (امیر) ؎

گرد اڑی عاشق کی تربت سے تو جھنجھلا کر کہا
واہ سر چڑھنے لگی پاؤں کی ٹھکرائی ہوئی

پاؤں کی جوتی۔ ۱ پاپوش ۲ (مجازاً) نہایت حقیر۔ نہایت ذلیل۔ ادنیٰ درجہ کا کمینہ۔ (فقرہ) بیوی پیروں کی جوتی۔ میاں سر کا تاج۔

پاؤں کی جوتی سر کو لگنا۔ پاؤں کی جوتی سر کو چڑھنا (عو) دیکھو پاؤں کی ٹھکرائی کا سر چڑھنا۔ (جان صاحب) ؎

شیر کی آنکھ سے بچوں کو اسد خاں دیکھے
پاؤں کی جوتی چڑھے سر کو یہ گویا اخلاص

(فقرہ) یہ نو مردار چمپا خورشید بیگم کی برابری کرنے لگی پاؤں کی جوتی سر کو لگنے لگی۔

پاؤں کی خاک ہونا۔ خاک کے برابر ہونا۔ نہایت بے وقعت ہونا۔

پاؤں کی چھچھوندر۔ (عو) ماری ماری پھرنے والی عورت کو تحقیر سے کہتی ہیں۔ (فقرہ) اری پاؤں کی چھچھوندر بیقرار بے آرام تجھے کسی کے پاس آنے جانے سے کیا کام۔

پاؤں کی چیونٹی کیا اونچے سے گرے گی۔ (عو) مثل۔ بے حقیقت کو کیا عروج حاصل ہوگا۔ (فقرہ) یہ بھی دنیا کی بات ہے جس کو خدا عروج دیتا ہے اسی کو گراتا ہے موئی پاؤں کی چیونٹی کیا اونچے سے گرے گی۔

پاؤں کی زنجیر۔ قید۔ روک۔ (انیس) ؎

پہلے سے نقاہت تھی نہ بس پاؤں کی زنجیر
تڑپا کئے اور اٹھ نہ سکے عابد دلگیر

پاؤں کی مہندی چھوٹ جانا۔ (چھٹ جانا) (مجازاً) ہرج ہونا۔ نقصان ہونا عموماً سلب کیساتھ مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) ؎

کہیں ہو وہ اس وقت مجھ تک جو آئے
تو پاؤں کی مہندی نہ کچھ چھوٹ جائے

(شعور) ؎

ادھر آتا نہیں مہندی نہ چھٹ جائیگی پاؤں کی
الٰہی ناز کیا ہے یہ معشوق تصور کا

پاؤں کی مہندی نہ گھس جاتی۔ (عو) مقولہ کسی شخص کے نہ آنے نہ ملنے یا کوئی کام نہ کرنے پر (طنزاً) بولتی ہیں۔ یعنی آنے سے کچھ نقصان نہ ہو جاتا۔ (گلزار نسیم) ؎

توفیق یہاں تلک جو لاتی
مہندی پاؤں کی گھس نہ جاتی

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی ایسی نہ ہوگی۔ مقولہ عاجزی۔ خاکساری۔ حقارت ظاہر کرنے کے لئے کہتے ہیں (امیر) ؎

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی
کیا کہیں عمر کو کس طور بسر ہم نے کیا

پاؤں کے نیچے آنکھیں ملنا۔ کمال عجز ظاہر کرنے کی جگہ۔ (شعور) ؎

تیرے سگ در سے نہ چلے جائے روباہ
شیروں کے ملیں پاؤں کے نیچے ہرن آنکھیں

پاؤں کے نیچے ملنا۔ پامال کرنا۔ (مجازاً) حقیر کرنا۔ ذلیل کرنا۔ (بحر) ؎

دل کو میرے پاؤں کے نیچے ملا
سر پہ میرے یار کا احساں ہوا

پاؤں گاڑنا۔ پاؤں جمانا استقلال کے ساتھ قائم رہنا۔ جگہ نہ چھوڑنا۔ (ناسخ) ؎

انتظار سرو قامت میں درختوں کی طرح
میں کھڑا رہتا ہوں پہروں پاؤں اپنے گاڑ کر

پاؤں گردش میں ہونا۔ پاؤں چکر میں ہونا۔ مارے مارے پھرنا کی جگہ۔ (داغ) ؎

چرخ کا پاؤں ہے مدت سے یونہی گردش میں
ہے بجا گر کہے خورشید کو چپالا اپنا

پاؤں گڑنا۔ ایک جگہ کا ہو جانا۔ (تلق) ع

حیرت سے گڑ گئے ہیں زمیں میں ہر ان کے پاؤں

پاؤں گن گن کے رکھنا۔ ٹھہر ٹھہر کے چلنا۔ (امیر) ؎

دنیا سے راہ دشت عدم ہے کئی قدم
گن گن کے رکھ رہے ہیں سنین و شہور پاؤں

پاؤں گور میں لٹکانا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ مرنے پر آمادہ ہونا۔ (داغ) ؎

عیادت کو ہماری آشنا کیوں آئے بیٹھے ہیں
کہ ہم تو پاؤں اپنے گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں

پاؤں گھسنا ۱۔ (طنزاً) بہت آنے جانے سے تھک جانا کی جگہ۔ چلنے میں تکلیف ہونا۔ (جان صاحب) ؎

صندل نگوڑی تجھ کو بھی یہ دن لگے جیے خوش
گھستے تمہارے پاؤں ہیں چلتے مکان تک

۲۔ چلنے کی بے فائدہ محنت کرنے کی جگہ۔ (راسخ) ؎

ہوں وہ مفلس جستجو میں گھس گئے ہیں میرے پاؤں
چارہ گر میرے لئے خود درد صندل ہو گیا

پاؤں گھٹنا۔ کہتے ہیں جب حمل کے زمانے میں گہن پڑتا ہے۔ حاملہ کی بے احتیاطی سے پیٹ کے بچہ کا کوئی عضو ناقص رہجاتا ہے۔ (شعور) ؎

حسرت ناہ ہے داغ جنون مادر زاد
ہماری عقل کے گھٹے ہیں عذاب پاؤں

پاؤں لٹکانا۔ پاؤں کو بغیر کسی ٹیک کے زمین سے اونچا رکھنا

پاؤں لرزنا۔ پاؤں لڑکھڑانا۔

پاؤں لڑکھڑانا ۱۔ سستی۔ ضعف یا نشہ سے۔ پاؤں کانپنا ۲۔ لغزش ہونا۔ استقلال میں فرق آنا۔ (ذوق) ؎

جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے
پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے

(تسلق) ع

نشے سے لڑکھڑائے جو اس گلبدن کے پاؤں

پاؤں لگانا ۱۔ پاؤں سے کسی چیز کو چھونا۔ لات مارنا۔ پاؤں مارنا۔ ٹھوکر لگانا۔ بے عزتی کرنا ۲۔ (لکھنؤ) پیرنے میں پاؤں مارنا ان معنوں میں دہلی میں لات لگانا کہتے ہیں۔

پاؤں لگ جانا ۱۔ پاؤں چھو جانا ۲۔ (مجازاً) شہرت ہو جانا۔ کسی بات کا پھیل جانا۔ (جلیل) ؎

رسوائیوں سے ایک جہاں ہو گیا خبر
اللہ پاؤں لگ گئے کیا میرے حال کے

۲۔ (مجازاً) تیزی پیدا ہو جانا۔ چلنے کی قوت پیدا ہو جانا۔ (جلیل) ؎

پاؤں لگ جاتے ہیں آتے ہی بہار
ہاتھ بڑھتے ہیں گریباں کی طرف

پاؤں لنگر میں ہونا۔ پاؤں میں بھاری بوجھ پڑا ہونا کہ چل نہ سکیں۔ ؎

صحرا کو چلو چاک گریباں کر دا آتش
لنگر میں نہیں پاؤں نہ پتھر کے تلے ہاتھ

پاؤں لینا۔ قدم لینا۔ آداب بجا لانا۔ عاجزی کرنا۔

پاؤں مارنا ۱۔ پیرنے میں پاؤں چلانا ۲۔ پاؤں سے صدمہ پہنچانا۔

پاؤں مرید۔ (عو) صفت۔ (عو) غلام۔ بڑا معتقد۔ نہایت مطیع فرماں بردار۔

پاؤں من بھر کا ہو جانا۔ پاؤں بھاری ہو جانا۔ پاؤں سو سو من کا ہو جانا بھی کہتے ہیں۔ (عالم) ؎

پاؤں ہر اک ہوا تھا سو من کا

پاؤں میدان سے نہ ہٹانا۔ ثابت قدم رہنا معرکہ میں۔ (آتش) ؎

جرأت شمع حرارت سے بہم پہنچی ہے
سر کٹے پر نہ ہٹے پاؤں ہر امیداں سے

پاؤں میں بلیاں بندھی ہونا۔ بہت مارے مارے

پھرنا کی جگہ۔

پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ قید ہونا۔ گرفتار ہونا۔ پابند ہونا۔

پاؤں میں جوتی نہ سر پر ٹوپی ۔ (مجازاً) مفلس۔ قلاش۔ اضطراب۔ پریشانی۔ بدحواسی ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں۔

پاؤں میں چکّر ہونا ۔ پاؤں میں گردش ہونا۔ (داغ) ؎

تلاشِ یار میں چھوڑی نہ سرزمیں کوئی
ہمارے پاؤں میں چکّر ہے آسماں کی طرح

پاؤں میں رُلنا ۔ (عو) پاؤں سے روندا جانا۔ (فقرہ) لوگ اوپر چڑھے بیٹھے ہیں اور سیپارہ نیچے پڑا ہے۔ غضب خدا کا مسلمان کا گھر اور کلام۔ (قرآن شریف) کی یہ عزت جس پر ایمان کا دارومدار وہ پاؤں میں رُلتی پھرتی ہے۔

پاؤں میں زنجیر پڑنا۔ پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ چلنے سے معذور ہونا۔ (ناسخ) ؎

کیوں نہ چلنے سے ہو رفتارِ جاناں دیکھ کر
پڑ گئی آبِ رواں کے پاؤں میں زنجیرِ موج

پاؤں میں سر دینا ۔ (دہلی) پاؤں پر سر رکھنا۔ خوشامد کرنا۔ عاجزی کرنا۔

پاؤں میں سنیچر اُتر آنا ۔ پاؤں میں سنیچر ہونا۔

پاؤں میں سنیچر ہونا۔ پاؤں پر سنیچر سوار ہونا۔ (لکھنؤ) پاؤں میں گردش ہونا۔ مارے مارے پھرنے کے موقع پر استعمال میں ہے۔ (قدر) ؎

پاؤں میں ہے وہ سنیچر کہ الٰہی توبہ
عشق جن بن کے چڑھا ہے ترے دیوانے پر

پاؤں میں مہندی لگی ہے ۔ (مقولہ) (عو) جب کوئی آدمی کہیں آنے جانے میں بیجا عذر یا تامّل کرتا ہے اس سے یا اُس کو طنزاً کہتے ہیں (نصیر) ؎

مہندی تو سراپا نہیں پاؤں میں لگی ہے
تو بہرِ عیادت جو صنم اُٹھ نہیں سکتا

پاؤں میں گھنگھرو ہونا ۔ مارے مارے پھرنے کی عادت ہونا۔ آوارہ ہونا۔ (رجان صاحب) ؎

پھروں گھر میں سبھوں کے دوڑی دوڑی
مرے پاؤں میں گھنگھرو نہیں ہے

پاؤں نکالنا ۔ متعدی ۱۔ حد سے تجاوز کرنا۔ چالاکی کرنا۔ ہوشیاری کرنا۔ ؎

اے شاد کمسنی سے نکالے جو اُس نے پاؤں
جوبن نے پھر اُسے جو اُبھارا اُبھر گیا

۲۔ چل نکلنا۔ شرارت کرنا۔ (مومن) ؎

اُس پہ پیدا کئے یہ چاہنے والے تم نے
گھر میں بیٹھے ہوئے یہ پاؤں نکالے تم نے

۳۔ سرکشی کرنا کی جگہ۔ (ظفر) ؎

آنکھ سے ہو کے رواں پہنچے ہیں کیوں دامن تک
گر نکالے نہیں اس طفل نے آنسو کے پاؤں

۴۔ خراب عادتوں کو ظاہر کرنا۔ بدچلنی کرنا۔ (بحر) ؎

بالوں میں بل ہے آنکھوں میں سرمہ ہے منھ میں پان
گھر سے نکل کے پاؤں نکالے نکل چلے

۵۔ کسی معاملے سے تعلق اُٹھا لینا۔ الگ ہو جانا۔ (فقرہ) تجھ کو کسی کی شرکت منظور نہیں جہاں دوسرے نے ہاتھ لگایا اور تو نے اپنا پاؤں نکالا ۶۔ رہائی دینا ۷۔ خاص انداز سے ناچنا۔ (فسانۂ عجائب) کسی نے دو چار پاؤں نکال کر پامال کیا کسی نے گت ناچ کر بے چھڑی حلال کیا ۸۔ باہر جانا۔

پاؤں نکلنا ۔ لازم ۱۔ آوارہ ہو جانا۔ بے قید پھرنا۔ (فقرہ) ماماکی بیٹی کا پاؤں نکلنا اچھا نہیں ۲۔ کسی جگہ سے باہر نکلنا۔ (آتش) ؎

پاؤں زنداں سے نہ نکلا ترے سودائی کا
داغ دل ہی میں رہا لالۂ صحرائی کا

۳۔ آزاد ہو جانا۔ پیچھا چھوٹنا۔ کسی معاملے سے بے تعلق ہو جانا ۴۔ مشہور ہو جانے کی جگہ۔ شاخیں نکلنا۔ (راسخ) ؎

تجھ سے زیادہ نکلے ہیں بدنامیوں کے پاؤں
چھپ چھپ کے دشمنوں سے ملاقات اب تو چھوڑ

پاؤں نہ اُٹھنا۔ طاقتِ رفتار نہ ہونا۔

پاؤں نہ دُھلوانا۔ (عو) کنایۃً۔ حقیر سمجھنا۔ حقیر سمجھ کر ادنیٰ خدمت لینا بھی گوارا نہ کرنا۔ حقارت سے دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانے کی جگہ۔ (شہیدی) ؎

کیونکہ دُھلوائے مہِ مہوش فلک پر سے پاؤں
جس کا ٹکڑا ہو پری اور ہوں تصویرِ پاؤں

پاؤں نہ رکھنا۔ قدم نہ رکھنا۔ نہ جانا۔ (ناسخ) ؎

ہم بادہ نوش پاؤں نہ رکھیں بہشت میں
جب تک ہمارے سامنے جام و سبو نہ ہو

پاؤں ہزار من کے ہو جانا۔ لازم۔ چلنا دشوار ہو جانا۔ حرکت دشوار ہونا۔ (توبۃ النصوح) اتنا بڑا سفر تو اس کو دنہی مگر بار عالُق کیوجہ سے پہلے ہی قدم پر اس کے پاؤں ہزار ہزار من کے ہو رہے تھے۔

پاؤں ہلانا۔ پاؤں کو حرکت دینا۔ جنبش کرنا۔

پاؤنڈ۔ (انگ) مذکر (۱) ولایت کا ایک سکہ جو ہندوستان کے پندرہ روپے کے برابر ہے (۲) ایک انگریزی وزن جو قریب آدھ سیر کے ہوتا ہے۔

پائی۔ (ہ) مونث۔ ایک آنے کا بارھواں حصہ۔

پائی کاشت۔ پاہی کاشت (ف)۔ پائے کاشت۔ دیکھو پاہی۔

پائے۔ مذکر (۱) گائے بکری کے اگلے پچھلے پاؤں کا وہ حصہ جن کو پکا کر کھاتے ہیں (۲) پایہ کی جمع۔

پایاں۔ (ف) مذکر (۱) انتہا۔ حد (آباد) ؎

انتہا یونہی نہیں ہے میرے طولِ صبر کی
جس طرح پایاں نہیں قاتل تری بیداد کا

پائے۔ (ف) پاؤں۔

پائے بستہ۔ (ف) صفت۔ مقید۔ گرفتار۔

پائے بند۔ (ف) دیکھو پابند۔

پائے بوسی۔ (ف) دیکھو پابوسی۔ (بحر) ؎

کیا خبر تھی پائے بوسی بھی بڑی تقصیر ہے

پائتابہ۔ (ف) دیکھو پاتابہ۔

پائے تخت۔ (ف) مذکر تختگاہ۔ دارالسلطنت (رشک) ؎

پائے تختِ شہانِ حسن ہے دل
ایک ہوتا تو کہتے شاہ آباد

پائے تُراب۔ دیکھو پاتراب۔

پائجامہ۔ دیکھو پاجامہ۔

پائے خانہ۔ (ف) دیکھو پاخانہ (جان صاحب) ؎

جانصاحب دم بدم پیشاب نے بولا دیا
پائخانے میں اندھیرا ہے پرا رکھو آ چراغ

پائدار۔ (ف) صفت۔ مضبوط۔ دیرپا۔

پائیداری۔ (ف) مونث۔ استحکام۔ مضبوطی۔

پائے در گِل۔ (ف) دیکھو پا بہ گِل (بحر) ؎

کیا چلے تیری راہ مشکل ہے
خاک کا پتلا پائے در گِل ہے

پائدان۔ (ف) (۱) کفش یا جوتی اتارنے کی جگہ (۲) گھوڑا، گاڑی کی وہ جگہ جس پر پاؤں رکھ کر سوار ہوتے ہیں۔ مذکر

پائے رفتن نہ جائے ماندن۔ (ف) نہ جانے کی قوت نہ ٹھہرنے کی جگہ۔ متولہ۔ ایسی جگہ کہتے ہیں جب نہ جاتے بن پڑے نہ ٹھہرتے۔ دونوں صورتوں میں دشواری ہو۔ اور انسان عاجز ہو۔ (حاجی بغلول) یہ سُننا تھا کہ حاجی صاحب کی روح تن سے نکل کر عمرہ لینے چلی گئی۔ سناٹے میں آ کے گھگھی بندھ گئی پسینا آ گیا دل دھڑکنے لگا۔ پائے رفتن نہ جائے ماندن

پائے زیب۔ دیکھو پازیب

پائزہ۔ (ف) بفتح چہارم (۱) وہ رسی جو خیموں اور سرا پردوں میں میخ سے باندھتے ہیں۔ (۲) وہ چیز جس میں لگام اٹکاتے ہیں۔ ترکی میں بادشاہی حکم۔ (۳) مذکر قلابہ۔ لوہے کا حلقہ جو کواڑوں میں لگاتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

بیڑی کے بدلے ہوں مرے پاؤں میں پائزے
دروازۂ صنم کی ہو زنجیر ہاتھ میں

پائگاہ۔ پائگہ۔ (ف) مونث (۱) قدر۔ مرتبہ۔ منزلت

۲ طویلہ ۳ منصب - کچہری - اجلاس۔

پائپ - (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی نلی جس میں انگریزی تمباکو بھر کر پیتے ہیں۔

پائیں - (ف۔ بروزن آئیں - پا + ین کلمہ نسبت) مذکر۔ پیچھے پائنتی۔ سرہانے کے مقابل۔ (ریاض) ؎

وہ بیٹھے ہیں منھ تکتی ہے شمع سرِ بالیں
پائین لحد آج ہے بالیں سے بھی اچھا

پائیں باغ - مذکر۔ وہ باغیچہ جو مکان میں اور مکان کی سطح سے نشیب میں ہو۔

پایل - (ھ۔ بفتح سوم) مونث ۱ پاؤں کا زیور۔ جھانجھ خلخال۔ چھاگل ۲ صفت۔ وہ بچہ جو پیدائش کے وقت جس کے پاؤں پہلے نکلیں۔ کہتے ہیں ایسے شخص کے لات مارنے سے کمر کی چک جاتی رہتی ہے (جان صاحب) ؎

پایل ہے دوگانا ذرا ٹھوکر تو لگا دا
چک آئی ہے اٹھا نہیں جاتا ہے کمر سے

(رشک) ؎

پایل تری ہے پاؤں سے پایل کے زیادہ
آواز کے سننے سے گیا درد کمر صاف

۳۔ تیز چلنے والی ہتھنی ۴ (عم) بانس کی سیڑھی۔

پاین - (ھ۔ بروزن خائن) مونث۔ ایک تسو کا چوتھائی حصہ۔

پاینده - (ف) صفت۔ ہمیشہ قائم۔ استوار۔

پائنتی - (ھ) مونث۔ سرہانے کی ضد۔ (آتش) ؎

عشق آنکھوں کرتے تلووں سے مجھے ملنے کا
پائنتی یار کی ہے میرا سرہانا شب وصل

پائنچا - مذکر۔ یہ لفظ فارسی پائچہ کا بگاڑا ہوا ہے۔ پائجامے کے ایک طرف کا حصہ جس میں ایک ٹانگ رہتی ہے۔

پائنچا بھاری کرنا - (عو) ۱ آنا جانا چھوڑ دینا کسی فعل کو ترک کرنے کا عہد کرنا۔ ایک جگہ جم کر بیٹھنا - باہر نہ نکلنا (فقرہ) انھوں نے تو ایسا پائنچا بھاری کیا ہے کہ آج تک نہیں چکیں۔ ؎

پائنچا بھاری کیا تھا توبہ کی تھی سن کے دوس
آج تو چندی میں بی راحت کا ڈولا پڑ گیا

پائنچا کھونسنا۔ پائنچا کھرسنا - پائجامے کے پائنچے کو نیفے میں اٹکانا تاکہ اونچا ہو جائے۔ (فقرہ) اوڑھنی انھیں اوڑھنا نہیں آتی پائنچے وہ نہیں کھرس سکتیں۔

پائنچے اٹھانا - عورتیں جب بڑے پائنچوں کا پاجامہ پہنتی ہیں چلتے وقت پائنچے اونچے کر لیتی ہیں۔

پائنچے تنگ کرنا - پائنچے کسے کرنا۔

پائنچے تنگ ہونا - پائنچے کسے ہونا۔ (منیر) ؎

بلبلوں خلاف وضع کے شکوے میں
جو عرض کیا تو پائنچے تنگ ہوئے

پائنچے چڑھانا - پائنچوں کو اوپر کر لینا۔

پائنچے چھوڑنا - گھرسے ہوئے یا اٹھائے ہوئے پائنچوں کو چھوڑ دینا (فقرہ) ایسی بوکھلاہٹ کس کام کی آؤ دیکھا نہ تاؤ پائنچے چھوڑ جھاڑ جھٹ اٹھ کھڑی ہوئیں۔

پائنچے سے نکلی پڑتی ہے - (عو) غصے کے مارے آپے سے باہر ہوئی جاتی ہے۔

پایک - (فارسی پیک کا بگاڑا ہوا ہے) اسم۔ مذکر قاصد ایلچی چوکیدار۔

پایہ - (ف) ۱ قدر۔ منزلت درجہ۔ رتبہ ۲ عمارت کی بنیاد ۳ زینہ - سیڑھی ۴ پاؤں (مذکر) ۱ قدر۔ مرتبہ۔ درجہ (فقرہ) شعر و سخن میں میر صاحب کا پایہ بہت بلند ہے ۲ (ھ) ستون۔ (اٹھانا۔ ٹیکنا کے ساتھ) ۳ میز۔ کرسی۔ پلنگ تخت وغیرہ کا وہ ڈنڈا جس پر وہ قائم رہے۔ (فقرہ) چھپرکھٹ کا ایک پایہ ٹوٹ گیا۔

پایۂ ثبوت کو پہنچنا - ثابت ہونا۔ (قانوناً) دعوے کی تصدیق ہو جانا۔ کسی بیان کا ثابت ہو جانا۔

پایہ شناس - (ف) صفت۔ مرتبہ شناس۔

پایہ شناسی - (ف) مونث - مرتبہ پہچاننا۔

پایۂ عرش ہلانا - عرش تک اثر پہنچنے کا کنایہ ہے۔ (مصحفی) ؎

نالۂ صبح یہ کیا بے ادبی کرتا ہے
پایۂ عرش معلیٰ کا ہلانا نہیں خوب

پائے پر کھینچنا - تپنچے یا بندوق کے گھوڑے کو جہاں تک اس کی حد ہے کھینچنا۔ (رشک) ؎

آپ کی جو حرکت ہے ستم ہے صاحب
انگلی چٹکا کی کہ پائے پہ تپنچا کھینچ

پبلشر - (انگ) مذکر۔ کسی کتاب یا اخبار کا شائع کرنے والا۔

پبلک - (انگ) مونث۔ عام مخلوق۔ سرکاری رعایا۔

پبلک اِنسٹرکشن - (انگ) مونث۔ تعلیم عامہ۔ ہدایت عام مخلوقات۔

پبلک ورکس - (انگ) وہ امور جو عامۂ خلائق سے متعلق ہوں۔

پپئی - (ھ) بفتح اوّل و دوم و کسر ہمزہ) مونث۔ (دہلی) ایک چھوٹا سا جنگلی پرند جس کو بئی اور پرکی بھی کہتے ہیں۔

پپیانا - (ھ) زخم میں پیپ آجانا۔

پیپر منٹ - (انگ) ایک دوا کا نام۔ پودینا۔ پودینے کا ست۔

پپڑ - (ھ) مذکر۔ دیواری گنگل کا وہ حصہ جو پھول کر علیحدہ ہو جاتا ہے۔

پپڑ پارہ - مذکر وہ خشک پوست جو زخم کے کنارے چپکا رہتا ہے۔

پپڑا - (س) مذکر۔ بڑی پپڑی۔ اوپر کا چھلکا چھال۔

پپڑ جانا - پپڑانا - (لکھنؤ) پپڑی بندھنا۔ سوکھ جانا۔ خشک ہو جانا۔ (فقرہ) ماما نے آٹا گوندھا تھا رکھے رکھے پپڑا گیا۔ (امانت) ؎

ہونٹ پپڑائے جو اس کی گرمئ صحبت سے رات
جھاڑ میں شمعیں پگھل کر موم روغن ہو گئیں

پپڑی - (ھ) مونث (۱) خشک پوست۔ پرت۔ اوپر کی خشک تہ - تر زمین خشک ہو کر جا بجا سے پھٹ جاتی ہے پھٹے ہوئے ٹکڑے کو پپڑی کہتے ہیں (۲) کائی یا چکنی مٹی کے پرت جو سوکھنے کے بعد اپنی سطح سے علیحدہ ہو جاتے ہیں (۳) حلوا سوہن کی قسم (فقرہ) ایک لڑکا پپڑی کی چکتی ساری کی ساری کھٹکتا پھرتا ہے دوسرا جوزی کی لوز کھاتا اور پھینکتا پھرتا ہے

پپڑی آنا - (دہلی) تہ جمنا۔ پرت بننا۔

پپڑی بندھنا - لکھنؤ میں پپڑانا ہے۔

پپڑی پڑنا - پرت جمنا۔ ملائی پڑنا۔

پپڑی جمانا - تہ جمانا (دہلی) حق قائم کرنا۔

پپڑی جمنا - لازم - پپڑی بندھنا۔ تہ جمنا۔ پرت جمنا (۲) تھے وغیرہ کا جمنا (۳) ملائی جمنا۔

پپڑیا کتھا - مذکر۔ سفید عمدہ ہلکا کتھا۔

پپڑیلا - (ھ) صفت۔ پرت دار۔ چھلکے دار۔

پپڑیا جانا - سوکھ جانا۔ پھٹ جانا۔ پپڑی پڑ جانا

پپلا - (ھ) صحیح پوپلا ہے۔ دیکھو پوپلا۔

پپلی - (ھ) مونث۔ ایک قسم کی بوٹی۔

پپوٹا - (ھ) مذکر۔ وہ کھال جو بطور غلاف آنکھ کے اوپر ہوتی ہے

پپوٹا ابھرنا - پپوٹے کا پھول جانا۔ (داغ) ؎

مرثیک گرم نے ایسا اثر اپنا دکھایا ہے
پپوٹے میری آنکھوں کے نہیں ابھرے پھپھولے ہیں

پپوٹا بھاری ہونا - پپوٹے پر ورم ہونا۔ (داغ) ؎

مرگ دشمن پر روئے ہو کیا تم
ہیں پپوٹے جو آنکھ کے بھاری

پپولنا - (ھ) (دہلی) پپلانا پوپلوں کی طرح منہ سے کسی چیز کو چونا۔ بڑھاپے میں مسوڑھوں سے دبا دبا کر کھانا۔ (فقرہ) ماما پوپلی ہے پپول پپول کر کھاتی ہے۔

پپیا - (ھ) مذکر۔ سیٹی بجانے کا کھلونا۔ سیٹی۔ (بحر) ؎

عہد طفلی سے بھری ہے اس میں شور انگیزیاں
اس کے مٹی کے پپیے پہ گماں تھا صور کا

دیکھو پپیہا نمبر ۳۔

پپیانا - (ھ) پیپ پڑ جانا۔ زخم سے پیپ نکلنا۔ (داغ) ؎

تیری تلوار بجھی تھی کس میں
مرثیہ زخم جسکر پپیا کر

پَپیتا ۔ (پرتگالی لفظ پاپایا سے بنا ہے) مذکر۔ ایک قسم کا پھل اور اس کا درخت۔

پَپیہا ۔ (ھ) ۱۔ مٹی یا دھات کا باجا جس کو منہ سے بجاتے ہیں۔ ۲۔ ایک پہاڑی پرند کا نام۔ جو نہایت خوش آواز ہوتا ہے۔ (محسن) ؎

پپیہے نے لیں دل میں سو چٹکیاں
کہاں بولتا ہے سکھی پی کہاں

۳۔ آم کی گٹھلی گرنے سے جو درخت نکل آتے ہیں ان کو توڑ کر لڑکے گٹھلی کے اوپر کا چھلکا پھینک دیتے ہیں۔ اور اندر کے حصہ کو رگڑ کر سوراخ کر لیتے اور منہ سے بجاتے ہیں ۴۔ پتوں کو لپیٹ کر منہ میں رکھ کے آواز نکالتے ہیں اور اس کو پپیہا کہتے ہیں۔

پپیہے کی کوک ۔ پپیہے کی آواز۔

پَت ۔ (ھ) مونث ۱۔ آبرو۔ (رجان صاحب) ؎

گالی نہ وہ بھولے گی تمھاری
ناحق کو ہماری پت اُتاری

(جانا۔ اتارنا۔ رکھنا۔ گنوانا کے ساتھ) ۲۔ (ف) مونث اچھوائی۔

پِت ۔ (ھ) مذکر ۱۔ صفرا۔ چاروں خلطوں میں سے ایک خلط کا نام ۲۔ زرد رنگ کا کڑوا پانی جو پتّے کے اندر ہوتا ہے اس کا فعل جمع میں آتا ہے۔

پت ڈالنا ۔ زرد رنگ کی قے کرنا۔

پِتا ۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ باپ۔

پَتّا ۔ (ھ) مذکر ۱۔ ورق۔ گنجفے یا تاش کا ورق ۲۔ برگ ۳۔ پان ۴۔ کان کے ایک زیور کا نام (بحر) ؎

دل ترے آنے سے ٹھہرا عاشقِ بیتاب کا
کان کے پتّے سے تسکین بن گیا سیماب کا

۵۔ پتنگ کے نیچے کے حصہ میں کاغذ مثلث شکل کا کتر کر لگاتے ہیں اور اس کو بھی پتّا کہتے ہیں ۶۔ (مجازاً) صفت۔ سبک۔ (شوق قدوائی) ؎

ہلکی پتّا سی ایک تھی ناؤ
جھولا جھولو جو اُس پہ چڑھ جاؤ

پتّا باندھنا ۔ زخم پر پتّا رکھنا۔

پتّا بولنا ۔ (لکھنؤ) کسی درخت کا پتّا منہ میں رکھ کر اس جانور کی بولی بولنا جس کو دام میں پھنسانا منظور ہو (شاد) ؎

طائرِ جاں کو پھنساتی ہے صفیرِ مصفیر
دامِ گسترِ دام میں لاتے ہیں پتّا بول کے

پتّا بھی بے حکمِ خدا نہیں ہلتا ۔ مثل۔ کوئی کام بغیر خدا کی مرضی کے نہیں ہوتا۔ (قدر) ؎

پتّا نہ ہلے بے حکمِ خدا بے اس کے پرندہ مارے نہ پر
پھر باغ میں ہر پھر آتا ہے کیوں گلچیں کی لُو متیا وخبث

پتّا توڑ کر بھاگنا ۔ (دہلی) جلدی سے بھاگنا۔ فوراً چل دینا (یا)۔ آزادی کا یہ حال تھا کہ کن بندھے کی آواز کان میں پڑی اور پتّا توڑ غائب ہوئی۔ لکھنؤ میں اس جگہ پتّا ہو جانا ہے۔

پتّا کھڑکنا ۱۔ آہٹ ہونا۔ دھیمی آواز ہونا۔ ہوا چلنے سے پتوں کا آواز دینا۔ (بحر) ؎

سوتا ہے یار باغ میں آ بستر چمن پہ
کو بہیں کٹیں گی تیری جو پتّا کھڑک گیا

۲۔ خفیف اندیشہ ہونا۔ (آتش) ؎

خزاں کے خوف سے ایمن بہار ذکر نہیں ہے
چمن کا اپنے صرصر سے کبھی پتّا نہیں کھڑکا

پتّا کھڑکا بندہ سرکا ۔ (سنکا) مثل۔ ذرا سے اشارے میں مطلب تاڑ جانا۔ کمال ہوشیاری یا چالاکی ظاہر کرنے کے موقع پر۔ اور آہٹ پاتے ہی کسی جگہ سے ہٹ جانے کے محل پر بھی بولتے ہیں۔

پتّا لگنا ۱۔ پھلوں میں داغ لگنا ۲۔ پتّا نمودار ہونا۔ پتّا جڑا ہونا (فقرہ) اس درخت میں پتّے لگے ہیں۔

پتّا نہ ہلنا ۔ لازم (کنایۃً) حبس ہونا۔ ہوا بند ہونا۔ (داغ) ؎

گلشن میں مزہ بادہ کشی کا نہیں ملتا
ہے ایسی ہوا بند کہ پتّا نہیں ہلتا

پتّا ہلانا ۔ (مجازاً) خفیف حرکت دینا ۔ (فقرہ) بدوں خدا کی مرضی کے ایک پتّا ہلانا چاہیں تو نہیں ہلا سکتے ۔

پتّا ہونا ۔ پتا ہوجانا ۔ (لکھنؤ) اُڑجانا ۔ ہوا ہوجانا ۔ غائب ہوجانا ۔ (گلزار نسیم) ؎

خط خاتم لیکے وہ ہوا ئی
پتا ہوئی اور پتے پہ آئی

پتّوں والی ۔ (ع و) کنایتہً ۔ مولی ۔ مولی سامان جانکنی میں داخل ہے ۔ جو مُردے کا کھانا ہے ۔ اس سبب سے عورتیں منحوس سمجھ کے صبح کے وقت اس کا نام نہیں لیتی ہیں (فقرہ) بیگم کے دسترخوان پر پتّوں والی رکھی تھی ۔

پتا ۔ (ھ) (مذکر) ۱ نشان ۔ سراغ ۔ علامت ۲ ٹھوڑ ٹھکانا ۳ ۔ اشارہ ۴ سرنامہ وہ عبارت جو لفافہ پر لکھتے ہیں ۵ علم ، تفصیل جیسے پتے دار ۔ (بتانا ۔ پوچھنا ۔ چلنا ۔ دینا ۔ لگانا ۔ لگنا ۔ ملنا ۔ وغیرہ کے ساتھ)

پتا چلنا ۔ سُراغ ملنا ۔

پتا دینا ۔ سُراغ بتانا ۔ نشان بتانا ۔ ٹھکانا بتانا ۔ (امانت) ؎

ہر اک کو اپنے مسافر کا ہم پتا دینگے

پتا نہ ہونا ۔ غائب ہونا ۔ نشان نہ ہونا ۔ سراغ نہ ملنا ۔ (شعور) ؎

پتا خونِ جگر کا بھی نہیں ہے
کر دکے حضرتِ دل آج کیا نوش

پتے کی ۔ پتے کی بات ۔ چھپی ہوئی بات (داغ) ؎

سمجھے ہم نقل عدو سے اس وقت یہ نہ سوجھی
سُن کر پتے کی ہم سے اب بغلیں جھانکتے ہو

پتے کی بات ۔ چھپی ہوئی بات ۔ (فقرہ) ادھر ہیچ کبھی کبھی بات پتے کی کہہ جاتا ہے ۔

پتے کی کہنا ۔ پتے کی سُنانا ۔ چھپی ہوئی بات کہنا عیب کھولنا ۔ راز فاش کرنا ۔ (داغ) ؎

کروں میں عرض اگر جان کی اماں پاؤں
کہوں پتے کی اگر قہر سے پناہ ملے

پِتّا ۔ (ھ) (مذکر) ۱ ایک اندرونی عضو کا نام جس کو فارسی میں زہرہ کہتے ہیں ۲ تحمل ۔ تاب ۔ طاقت ۔ حوصلہ ۔ جگر ۔ دل ہمت ۳ غصہ ۔ تیزی ۔ جوشِ دل ۔ (نوٹ) پتّا نکلا ہے پت سے جس کے معنی ہیں صفرا صفراوی مزاج آدمی بہت تیز ہوتا اور ہر کام میں عجلت کرتا ہے ۴ خواہش نفسانی ۵ غیرت شرم ۔

پتّا پانی کرنا ۔ غصہ فرو کرنا ۔ اُمنگ دبا دینا ۔

پتّا پانی ہونا ۔ (ف ۔ زہرہ ۔ آب شدن کا ترجمہ) غصہ جاتا رہنا ۔ برداشت کی قوت پیدا ہوجانے ۔ اُمنگ نہ رہنے کی جگہ ۔ (جلیل) ؎

چاہت کی جو تلخیاں اُٹھائے ٭ پتّا پانی ہوا دنوں کا
۔۔ برس آنا ۔

پتّا کھینچنا ۔ پتا نکالنا ۔ قتل کی سزا دینا ۔ (رشک) ؎

نام سنگ سے آفاق کا زہرہ ہے آب
خاطرِ آشفتہ جسے پاگیا پتا کھینچا

پتّا لگانا ۔ (ع و) کسی کام میں جی لگانا ۔

پتّا لگنا ۔ (ع و) کسی کام میں جی لگنا

پتّا مارنا ۱ غصے کا ضبط کرنا ۔ تحمل کرنا ۔ لغویات یا حرص سے اپنے تئیں بچانا ۔ (داغ) ؎

اپنا پتّا ہم نے مارا دوست کی خاطر سے آج
غصہ آیا تھا بہت دشمن کی صورت دیکھ کر

۲ ۔ اُمنگ کو دبا دینا ۔ تکلیف برداشت کرنا ۔ صبر کرنا ۔ (بنات النعش) خاص کر سینا تو بڑی پتے ماری کا کام ہے ۔

پتّا مرنا ۱ غصے اور تیزی کا جاتا رہنا ۲ دل کا مُردہ ہوجانا ۔

پتّے لینا ۔ **پتّے لے ڈالنا** ۔ (ع و) ستانا ۔ تنگ کرنا ۔

پتال جنتر ۔ (ھ) (مذکر) تیل نکالنے کا خاص طریقہ ۔

پتیانا ۔ (ھ) (لکھنؤ) ہوش باختہ ہونا ۔ دنگ ہونا ۔ (آتش) ؎

صنوبر سے جو کرتا تذکرہ تم
نہ گرجاتا تو پتیایا تو ہوتا

۲۔ شرمندہ ہونا۔ (امیر) ؎

کہہ دو کہ نہ باتوں میں مری شاخ نکلے
کہہ دونگا پتے کی میں تو پتّائیگا ناصح

۳۔ گھبرانا۔ مضطرب ہونا۔ چکرانا۔ (صبا) ؎

رنگ لائیگی نزاکت بڑھ کر
پھول کے بار سے پتّائے گا

پتاور۔ (ھ)۔ بروزن سراسر (مونث۔ پھوس جس سے چھپّر بناتے ہیں۔

پتائی۔ پوتائی۔ (ھ) مونث۔ پلاستر کرنا۔ پلاستر کرنے کی اجرت۔

پت پڑ۔ (ھ) دیکھو پٹ پڑ

پت جھڑ۔ پت جھاڑ۔ (ھ) مونث پتے جھڑنا پتے جھڑنے کا موسم۔ (داغ) ؎

باغ میں پت جھڑ ہوئی موسم خزاں کا آگیا
میکشو مژدہ کہ بعد اس کے بہار آئیگی

پتر۔ (ھ)۔ بروزن ابر۔ فارسی میں پتر بروزن شتر۔ سکّہ رائج الوقت۔ اردو میں زبانوں پر بہ تشدید حرف دوم مفتوح ہے۔ مذکر۔ سونے چاندی وغیرہ کے پتلے دار لانبے اور پتلے ٹکڑے۔ لوہے کے چوڑے چوڑے مستطیل ٹکڑے۔ ان ٹکڑوں کو بکس صندوقچوں میزوں وغیرہ پر جوڑوں کی مضبوطی کے لئے لگاتے ہیں۔

پُتر۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) بیٹا۔

پترا۔ (ھ) مذکر ۱ جنتری۔ وہ کاغذ یا کتاب جس میں ایک سال کے احکام نجوم لکھے ہوں ۲ دھات کا مستطیل ٹکڑا ۳۔ غول چڑھانے کا ورق ۴ (ہندو) ورق پتّا۔

پترے کھولنا۔ (ہندو) عو۔ بھید ظاہر کرنا۔ قلعی کھولنا یعیب ظاہر کرنا۔

پتری۔ (ھ) مونث ۱ ہندو۔ جنم پتری۔ زائچہ ۲ خط چٹھی

پترول۔ دیکھو پٹرول۔

پتریا۔ (ھ) مونث۔ عم۔ رنڈی کسبی۔ فاحشہ عورت۔

پتّل۔ (ھ) مونث۔ لکھنو۔ (ہندو) پتوں کی بنی ہوئی تھالی جس میں کھانے کی چیزیں رکھ کر کھاتے کھلاتے ہیں ۲۔ مجازاً ایک آدمی کی خوراک جو بیاہ میں تقسیم کی جاتی ہے۔ دلی میں پاتر ہے۔

پتّل پروسنا۔ (ہندو) پتل میں کھانا رکھنا یا چننا۔

پتلا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ باریک۔ مہین۔ دبلا ۲ رقیق بہنے والی چیز۔ گاڑھی کی ضد۔ جیسے پتلا شوربا۔ دیکھو پتلی

پتلا حال۔ خراب حالت۔ غیر حال کرنا۔ جزلک ساتھ (جرات) ؎

فربہ اندام جو کہ تھا بقال
مارے کھانسی کے اب ہے پتلا حال

پُتلا۔ (ھ) مذکر ۱ مورت۔ بت۔ آدمی یا حیوان کا قالب انسان کی صورت جو آٹے یا کپڑے اور چیز سے بنائی جائے ۲۔ تلوار کی موٹھ۔ قبضہ ۳ صفت مجسم سرتاسر۔ (فقرے)۔ زید عقل کا پتلا ہے وہ نور کا پتلا ہے تو صدقے کا گڈا اگر پتلا ہو ؎

ہو کر اس کے پاؤں میں پاپوش کی لگ جاتی ہے
صدقے ہو پتلا بنا کے گوندھ کر آٹے سے ہم

۵۔ آٹے کی مورت جو ساحر کسی خاص انسان کی ہم شکل بناتے اور تسخیر کے لئے اس پر جادو کرتے ہیں ۶ خاکہ ہیولا۔

پتلا خاک کا۔ (کنایۃً) انسان۔

پتلا گاڑنا۔ ایک قسم کا ٹوٹکا تسخیر کے لئے ماش کے آٹے یا پینے کی تمباکو کا پتلا بنا کر دفن کرتے ہیں۔ ؎

گھر میں اس بت کی رسائی نہ ہوئی پر نہ ہوئی
گھر نے پتلے بھی گاڑے ہیں دیدار ہت

دیکھو پتلی۔

پتلانا۔ (ھ) ہندو۔ پیتل کا کسا ذا آجانا۔ پیتل کے برتن کی پکی ہوئی چیز میں پیتل کا مزہ آجانا ۲ پیتل کی سی رنگت ہو جانا۔

پتلون۔ (انگ) پانٹ لون۔ انگریزی وضع کا پائجامہ۔ بیشتر زبانوں پر مونث ہے۔

پتلی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ دیکھو پتلا۔

پتلی آواز۔ مہین آواز۔ باریک آواز۔ (رشک) ؎
کمر کی یاد میں نیند اڑ گئی ہے شوق سے چلا
نکالی تو نے کیوں آواز اے مرغِ سحر پتلی

پتلی دال کھانیوالا۔ صفت۔ (کنایۃً) کمزور۔ بودا۔ کم ہمت۔ (بنات النعش) حسن آرا تمہاری ذات کیا ہے۔ خیر النسا بیچارے پتلی دال کے کھانے والے شیخ۔

پتلی کمر۔ باریک اور نازک کمر۔

پُتلی۔ (ھ) مونث۔ گڑیا۔ مورت۔ ۲۔ آنکھ کا گول سیاہ حصہ۔ (برق) ع
دیدۂ عاشق کی پُتلی ہر سُم توسن میں ہے
۳۔ گھوڑے کے سُم کا وہ گوشت جو اُبھرا ہوا ہوتا ہے۔ (محسن) ؎
پُتلی نے سمندباد پائی
جا کر سُمِ فرس میں پائی
۴۔ شعبدہ گروں کی گڑیا۔ (بحر) ع
رقص کرتی نہیں پتلی جو ہو نا رعنا
۵۔ کل مشین۔ جیسے پتلی گھر۔ ۶۔ حسین عورت۔ نازک عورت خوبصورت۔ ۷۔ انسان یا حیوان کی گلی تصویر۔

پُتلی بن کے رہجانا۔ ساکت رہ جانا۔ (شوق قدوائی) ؎
رہ گیا حیرت کے مارے بن کے پتلی دم بخود
سامنے اُس شوخ کی آنکھوں کے جو ساغر گیا

پتلی پھیر لینا۔ (کنایۃً) بے وفائی کرنا۔ بے مروتی کرنا۔

پتلی پھیرنا۔ نگاہ پھیرنا۔ اشارہ کرنا۔ (انیس) ؎
پتلی جدھر سوار نے پھیری یہ مڑ گیا
اترا براق بن کے پری بن کے اڑ گیا

پتلی کا تارا۔ (مجازاً) دلی۔ بہت پیارا۔ (میر حسن) ؎
منور وہ گھر اس کا سارا ہوا
کموہیں کی وہ پتلی کا تارا ہوا
لکھنؤ میں آنکھ کا تارا ہے۔

پتلی میں دم پڑ جانا۔ نزع کی حالت میں ہو جانا۔ (بحر) ؎
کس ادا سے ہاتھ رکھا قبضہ پر
پڑ گیا پتلی میں دم تلوار کا

پتلیاں الٹ جانا۔ (لکھنؤ) نزع کے وقت پتلیوں کا تلے اوپر ہو جانا۔ (جلال) ؎
جلوہ نقاب الٹ کے جو تم نے دکھا دیا
غش آ گئے الٹ گئیں دو چار پتلیاں

پتلیاں بدل جانا۔ نزع کی حالت میں پتلیوں کا الٹ پلٹ جانا۔ (امیر) ؎
پتلیاں بھی بدل گئیں دمِ نزع
وقت پر کوئی آشنا نہ ہوا

پتلیاں پتھرا جانا۔ (پتھرانا) پتلیوں کا بے حس و حرکت ہو جانا۔ پتلیوں سے نور جاتا رہنا۔ (رند) ؎
حسن حیرت زا سے تیرے پتلیاں پتھرا گئیں
اب پلک سے بھی پلک دو دو پہر ملتی نہیں

پتلیاں پھر جانا۔ مردمکِ چشم کا اوپر چڑھ جانا۔ دیدے پھر جانا۔ یہ حالت آثارِ موت میں سمجھی جاتی ہے۔ (جلال) ؎
اٹھو خدا کے واسطے منہ پھیر کر نہ بیٹھ
آنکھوں میں دم ہے پھر گئیں اے یار پتلیاں

پتلیاں نچانا۔ گڑیوں کا تماشا دکھانا۔ دیکھو پتلیوں کا تماشا۔

پتلیوں کا ناچ۔ پتلیوں کا تماشا۔ (ذوق) ؎
خانۂ چشم میں بھی پتلیوں کا ناچ ہے
ہے جو منظورِ نظر اُن کو تماشا رقص کا

پتلیوں کا تماشا۔ پتلی والے کپڑے یا کاٹھ کی گڑیوں کو تاروں کے ذریعہ سے نچاتے اور اس کا تماشا دکھاتے ہیں۔ (آتش) ؎
آنکھیں عاشق کو نہ تو اے گلِ رعنا دکھلا
پتلیوں کا کسی ناداں کو تماشا دکھلا

پتلیوں کا سانگ۔ پتلیوں کا تماشا۔ (داغ) ؎
اہلِ دنیا کو جو دیکھا غور سے
یہ تماشا پتلیوں کا سانگ ہے

پَتلیوں میں گھر کرنا۔ بہت عزیز ہونا۔ پیارا ہونے کی جگہ۔ (راسخ) ؎

گھر پتلیوں میں کرنے لگا اہلِ دید کی
مردم شناس ناوکِ مژگانِ یار ہے

پُتنا۔ (ھ) لازم ۱ بچارا پھرنا۔ پوتا جانا ۲ مذکر۔ وہ کپڑا جس سے پچارا پھیرتے ہیں۔

پتنگ۔ (س) مذکر ۱ کنکوا۔ (اڑنا۔ اڑانا۔ بڑھنا۔ بڑھانا لڑنا۔ لڑانا کے ساتھ) ۲ ایک پردار کیڑا جو روشنی پر گرتا ہے۔ پروانہ۔ (داغ) ؎

جلی جو شمع تو دم بھر نہ اُس کو تاب آئی
پتنگ تھا کہ پتنگا تھا اُڑ کے جل ہی گیا

۳۔ وہ لکڑی جس سے سرخ رنگ نکالا جاتا ہے (بحر)
ع کپڑے رنگے ہوئے ہیں گُلوں کے پتنگ سے

پتنگ بازی۔ مونث۔ کنکوا اُڑانا۔ کنکووں کا کھیل

پتنگ بڑھانا۔ پتنگ کو فضائے ہوا میں بلند کرنا۔ (آتش) ؎

اُس شوخ نے بڑھا کے شفق سے ملا دیا
جس دن قریب شام اڑایا پتنگ سرخ

پتنگ ڈھا دینا۔ (لکھنؤ) بڑھے ہوئے کنکوے کو گرا دینا۔

پتنگ ڈھا جانا۔ (لکھنؤ) پتنگ کا بے قابو ہو کر گر جانا۔

پتنگ ملانا۔ (لکھنؤ) لڑاتے وقت ایک پتنگ کا دوسرے پتنگ کے برابر کرنا۔ یا دوسرے پتنگ کی طرف جھکانا۔

پتنگ ہتّے سے اکھڑ جانا۔ پتنگ کی ڈور کا ہتّے سے ٹوٹ جانا۔

پتنگ چھُری۔ (ھ) صفت۔ (دہلی) عو۔ لڑائی کرا دینے والی۔ لگائی بجھائی کرنے والی۔ لکھنؤ میں لتری ہے۔ (فقرہ) خانم کو پتنگ چھری سمجھو ان کا قدم بیچ میں آیا اور لڑائی شروع ہوئی۔

پتنگا۔ (بفتح اوّل و دوم و سکون سوم) مذکر ۱ چنگاری چراغ کا پھول، آگ کی چھوٹی چنگاری جو ہوا میں اڑتی ہے ۲ پروانہ ایک پردار کیڑا۔

پتنگے لگانا۔ (عو) اشرارت کرنا۔ چھیڑنا۔ جلانا (داغ) ؎

آتش شوق کیا بجھے ناصح
تو پتنگے لگائے جاتا ہے

۲۔ آگ لگانا۔ (داغ) ؎

سوز دردِ آہ اپنے شرر بن گئے ہیں اشک
کیوں آہ سرد کو نہ پتنگے لگائیں ہم

پتنگے لگنا۔ (عو) بہت ناگوار گزرنا۔ غصہ سے بدن میں آگ لگنا۔ (فقرہ) بی ہمسائی کی باتوں سے میرے پتنگے لگ گئے۔

پتوار۔ (ھ) مونث ۱ وہ لکڑی جس سے کشتی کو موڑتے ہیں ۲ کھم۔ اُڑوار۔

پتواس۔ (ھ) مونث۔ پرندوں کے بیٹھنے کا اڈا۔ ایک بانس میں مربع چھتری باندھتے ہیں اور اس کو کھڑا کر دیتے ہیں تاکہ اس پر کبوتر وغیرہ پر نہ بیٹھیں۔ (نکہت) ؎

مہد آسائشِ عالم ہے ترا مہدان کو
نسرِ طائر کو خطِ کہکشاں ہے پتواس

اب قلیل الاستعمال ہے۔

پتوہ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) بہو۔

پتھر۔ (ھ) مذکر ۱ سنگ ۲ اولا۔ ژالہ ۳ جواہر جس میں ہیرا لال۔ زمرد۔ یاقوت وغیرہ شامل ہیں ۴ صفت سنگ دل کڑا۔ بیرحم۔ (ذوق) ؎

ہم بتوں کے دل کو جذبِ دل سے کھینچے جائینگے
پر بڑے پتھر ہیں یہ مشکل سے کھینچے جائینگے

۵۔ (مجازاً) سخت چیز۔ کڑی چیز (داغ) ؎

دل کو پتھر بنا دیا ہم نے
اس کو باوا تلا دیا ہم نے

۶۔ صفت بھاری ثقیل۔ گراں ۷ بے حد کی جگہ جیسے

بھرا پتھر ۹ غبی۔ کند ذہن ۱۰ بے وقوف ۱۱ تحقیر سے ہیچ کی جگہ۔ (رشک) ؎

وہ بے نشاں ہوں کہ ہے کوہکن کا پتھر دخل
جو نام کھودے مرا کوہکن تو نام کرے

۱۲ دشوار کام ۱۳ ساکت۔ خاموش ۱۴ (عو) کنواری بیٹی۔ ہندوستانیوں میں بیٹی کی شادی میں بڑا صرف پڑتا ہے اس وجہ سے اس کو پتھر کہتے ہیں۔ (فقرہ) بیگم کے آگے بھی دو پتھر بیٹھے ہیں ۱۵ دیر ہضم۔ ثقیل ۱۶ کنجوس نہایت ممسک ۱۷ مشکل (فقرہ) یہ کتاب پتھر ہے۔

پتھر اُدھیڑنا ۔ پرانا محاورہ ہے اب اس جگہ فصحائے لکھنؤ پتھر اکھاڑنا بولتے ہیں۔ (انشا) ؎

سینہ صد چاک نظر آیا ترے قاصد کا
اس کی تربت کے جو ہیں جا کے اُدھیڑے پتھر

پتھر برسنا ۔ (لکھنؤ) اولے پڑنا۔ (بحر) ؎

وہ مفسد ہے جو مانگوں مینھ برسنے کی دعا
برسیں پتھر ابر سے بالائے سر برسات میں

پتھر بن جانا ۱ سخت دل ہو جانا۔ نہایت سنگدل ہو جانا۔ ۲۔ بے حس بن جانا۔ بت بن جانا۔

پتھر پانی ہو جانا ۔ سخت دل کو رحم آجانا۔ کنجوس کا فیاض ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

ہماری آہ تیرا دل نہ نرمائے تو یا قسمت
دگرنہ دیکھ آئینہ کو پتھر ہو گئے پانی

پتھر پہ لگانا ۔ کسی دھار دار چیز کی دھار تیز کر لینا (شاد) ؎

سخت جانوں پہ تری جب چھری تیز ہوئی
یوں نہ کارد کوئی پتھر پہ لگائی ہو گی

پتھر پر جونک نہیں لگتی ۔ مثل۔ ایسا ہے جس پر کوئی نصیحت کارگر نہیں ہوتی۔ راہ پر نہیں آتا۔ اثر پذیر نہیں ہے

پتھر پڑنا ۱ سنگ باری ہونا۔ اولے گرنا۔ (امانت) ؎

چمک جاتی ہے جب بجلی تو پتھر خوب پڑتے ہیں

۲۔ (کنایۃً) آفت پڑنا۔ مصیبت آنا۔ مصیبت نازل ہونا (آتش) ؎

موم آہن کرتی تھی یا دل پگھل سکتا نہیں
آہ کیا پتھر پڑے تیرے اثر پر ان دنوں

۴۔ (تحقیر سے) کوئی بڑا کام ہونا۔ (فقرہ) جوانی میں کیا پتھر پڑتے تھے۔

پتھر پڑیں ۔ (عو) بددعا۔ غارت ہو۔ تباہ ہو۔ ناس ہو۔ (رشک) ؎

پتھر پڑیں فولاد کی چاہت کے مرض پر
دق رہنے سے غم میں مرض سل بہت اچھا

۲۔ لعنت ہے۔ (فقرہ) پتھر پڑیں ایسی سوجھ بوجھ پر کوئی جواب معقول نہیں۔

پتھر پسیجنا ۔ پتھر میں نمی آنا۔ (کنایۃً) سخت دل کو رحم آنا۔ بخیل کا کچھ خرچ کرنے یا دینے پر آمادہ ہونا۔ (قدر) ؎

یوں تو پتھر بھی کچھ پسیجتا ہے
چاہئے ہے دل بشر میں درد

پتھر پھوڑا ۔ یہ اور اس کے بعد کا لفظ بغیر تشدید حرف دوم مستعمل ہے۔ مذکر۔ سنگ تراش۔ پتھر گڑھنے اور کاٹنے والا ۲ ہرہر۔

پتھر پھوڑیاں ۔ (بفتح اول و دوم) مونث۔ مونگ ماش کے آٹے سے نقل کے برابر بنا کر خشک کر لیتے ہیں اور شوربا پکے کے کھاتے ہیں۔

پتھر تراشنا ۔ پتھر کاٹنا۔ (عاشق) ؎

بخشا ہے کیا خدا نے شرف بت کے نام کو
پتھر بھی جو تراشئے پتلا ہے نور کا

پتھر تلے دامن دبنا ۔ مصیبت میں پھنسنا۔ تکلیف میں پھنسنا۔ بے قابو ہو جانا۔ (گلزار نسیم) ؎

قسمت سے مفر ہے اب نہ ما من
پتھر کے تلے دبا ہے دامن

پتھر تلے سے ہاتھ نکالنا ۔ نجات دلانا۔ زبردست کے پنجے سے۔

پتھر تلے سے ہاتھ نکلنا۔ (ع) مصیبت سے نجات پانا۔ زبردست کے پنجے سے رہائی پانا۔ (فقرہ) بارے خدا خدا کرکے پتھر تلے سے ہاتھ نکلا ہے جو فلاں صاحب کے پنجے سے نجات ملی۔

پتھر تلے کا ہاتھ۔ بے اختیاری مجبوری۔ بے بسی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (جرأت) ؎

دل مرا اُس سنگدل کے ساتھ ہے
کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے

پتھر تلے ہاتھ ہونا۔ (دبنا)۔ لازم: بھاری بوجھ کے نیچے ہاتھ کا دب جانا۔ (مجازاً) مجبور ہونا بے بس ہونا۔ زبردست کے قابو میں آجانا۔ (جرأت) ؎

دست بردار ہوں کیونکر بُتِ سنگیں دل سے
دب گیا ہاتھ مرا اب تو تلے پتھر کے

(فقرہ) جان دے دینا بڑی بات نہیں کچھ کھا کے سو رہتا پھر کہتا ہوں پتھر تلے ہاتھ ہے۔ ارے نادان جب جان ہی نہ رہے گی یہ مزے کون اُڑائے گا۔

پتھر چاٹنا۔ کسی دھار دار چیز کا پتھر پر رگڑنے سے تیز ہو جانا۔ (رتلق) ؎

ہمارے خوں ہر زخم سے فوارہ چھوٹا نور کا
خنجرِ قاتل نے کیا چاٹا ہے پتھر طور کا

پتھر چٹا۔ (ھ) بفتح اوّل و دوم۔ مذکر۔ ایک قسم کی گھاس۔ ایک قسم کا سانپ جو پتھر چاٹتا ہے۔

پتھر چٹانا۔ سان رکھنا۔ پتھر پر رگڑ کر دھار تیز کرنا۔ (امانت)
ع۔ زباں کی تیغ کو خوب آپ نے پتھر چٹایا ہے

پتھر چلانا۔ پتھر پھینکنا۔

پتھر چلنا۔ لازم۔ سنگریزوں کی بوچھار ہونا۔ (ناسخ) ؎

سمجھے سب آئی قیامت سیر کرتے ہیں پہاڑ
کوئے جاناں میں یہ مجھ دیوانے پر پتھر چلے

پتھر چھاتی پر دھرنا۔ (رکھنا) دیکھو چھاتی پر پتھر رکھنا۔

پتھر ڈھلکانا۔ مصیبت جھیلنا۔

پتھر ڈھونا۔ (کنایۃً) سخت محنت کرنا۔ بڑی محنت کا کام کرنا۔ (مصحفی) ؎

نہ فرہاد بیچارہ مقصد کو پہونچا
سدا عشق میں اُس نے پتھر ہی ڈھوئے

پتھر زمین۔ مونث۔ مشکل زمین جس شعر کے ردیف قافئے مشکل ہوتے ہیں اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ زمین پتھر ہے۔ (فقرہ) بارک اللہ ایسی پتھر زمین میں کیا نازک شعر کہے ہیں۔

پتھر سا پھینک مارنا۔ پتھر سا کھینچ مارنا۔ پتھر سا مارنا۔ سختی سے جواب دینا۔ کڑوی بات کہنا۔ (جرأت) ؎

اُس سنگدل کا دے کے پیام ان دنوں کے اور
پتھر سا مار جاتے ہیں ہر عیش سر ہمیں

پتھر سے سر پھوڑنا۔ پتھر سے سر مارنا۔ ناسمجھ کو سمجھانے کی کوشش کرنا۔ کم عقل کو تعلیم دینا۔

پتھر سے نصیب پھوٹنا۔ سنگدل سے معاملت ہونا۔ کمال بدقسمتی کی جگہ بولتے ہیں۔ (بحر) ؎

اک بُت سے معاملہ ہے در پیش
پتھر سے نصیب پھوٹتے ہیں

پتھر کا یا پتھر کی۔ صفت۔ سنگدل۔ بے رحم۔ جبر ضبط کرنے والا۔ (گلزارِ نسیم) ؎

پتھر کی اگر کہو تو میں ہوں
فولاد جگر کہو تو میں ہوں

پتھر کا بن جانا۔ سنگدل ہو جانا۔ (رشک) ؎

سنگِ عزت نہ ہو سکا ہے تاب
تو بھی بن گیا تھا پتھر کا

پتھر کا پگھلنا۔ نرم دل ہو جانا۔

پتھر کا جگر۔ نہایت مضبوط کلیجا۔ (آتش) ؎

فراق یار میں جب عشق نے مجھ کو ٹٹولا ہے
جواں مولادہ پایا تو پتھر کا جگر پایا

پتھر کا جگر پانی ہونا۔ سنگدل کو ترس آجانا۔ (شہید بحر) ؎

بسیا اک نہ تیرا دل ہی اے شیریں کبھی اسیر
جگر پانی ہوا فرہاد کی باتوں سے پتھر کا

پتّھر کا جواب پتّھر۔ مثل۔ یعنی سخت بات کا جواب سخت ہوتا ہے۔ (راسخ) ؎

یا صنم میں نے کہا وہ گالیاں دینے لگے
یہ مثل سچ ہوگئی پتھر ہے پتھر کا جواب

پتّھر کا چھاپا۔ لیتھوگراف۔ وہ چھاپا جو کاپی اور پتّھر کے وسیلے سے چھپا ہو۔ ٹائپ کے خلاف۔

پتّھر کا دل۔ پتّھر کا کلیجا۔ صفت۔ سنگدل۔ بے رحم (سالک) ؎

کس کا پتّھر کا ہے دل کس سے سنا جاتا ہے
کون ایسا ہے کہ ہو بس سے بیان دل

(نامی) ؎

امید دل وہی اس سنگدل سے سخت بیجا ہے
مگر ان چاہنے والوں کا پتّھر کا کلیجا ہے

پتّھر کا دل موم ہو جانا۔ رحم آجانا۔ ترس آجانا۔ (فقرہ) مولوی صاحب گیا وعظ کہتے ہیں کہ کیسا ہی پتّھر کا دل کیوں نہ ہو ایک دفعہ تو ضرور موم کی طرح ملائم ہو کر رہ جاتا ہے۔

پتّھر کلا۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ اس بندوق کو کہتے ہیں جس میں چقماق لگی ہوتی ہے۔

پتّھر کلیجے پر دھرنا۔ پتھر چھاتی پر دھرنا۔

پتّھر کو اثر کیا ہو۔ مثل۔ بے وقوف کم عقل پر کسی فہمائش اور تعلیم کا اثر نہیں ہوتا۔ (داغ) ؎

ہماری آہ سے اس سنگدل کے دل میں گھر کیا ہو
کسی نے سچ کہا ہے یہ کہ پتھر کو اثر کیا ہو

پتّھر کو پانی کر دینا۔ سنگدل کو نرم کر دینا (عاشق) ؎

سن کے میرے حال کو اس بت کے آنسو گر پڑے
درد کی تقریر نے پتھر کو پانی کر دیا

پتّھر کو جونک نہیں لگتی۔ کہیں پتّھر میں بھی جونک لگی ہے۔ مثل۔ سنگدل کو رحم نہیں آتا۔ بد کو نصیحت کا اثر نہیں ہوتا۔ کنجوس فیاضی نہیں کرسکتا۔ (داغ) ؎

اس سنگدل کو میری زباں کیا اثر کرے
پتھر کو جونک لگتے کسی نے نہیں سنی

پتّھر کو موم بنانا۔ پتّھر کو موم کرنا۔ سخت چیز کو نرم کرنا۔ سخت دل کو نرم دل کر دینا۔ (توبۃ النصوح) وہ باتیں اس طرح کی کرتے ہیں کہ لوہے کو پگھلائیں۔ پتّھر کو موم بنائیں۔ (صبا) ؎

یار کے دل میں ہماری آہ نے تاثیر کی
موم پتّھر کو کیا پانی کیا فولاد کو

پتّھر کھانا۔ سنگریزوں کی مار کھانا۔ (رشک) ؎

نہیں کس کو ہوس شام خیال اصنام
سر سودا زدہ کھاتا نہیں پتّھر کس دن

پتّھر کھینچ مارنا۔ اصلی معنوں میں۔ مجازاً۔ ایسی سخت بات کہنا جو دوسروں کو ناگوار ہو۔ سخت الفاظ میں کہنا۔ (داغ) ؎

نہ کر ناصحا ایسی بُرائی باتیں
یہ کیا کھینچ مارا جو پتھر کسی کو

پتّھر کی تصویر بننا۔ (مجازاً) خاموش ہو جانا۔ چپ ہو جانا۔ (راسخ) ؎

یہاں حیرت وہاں تمکیں نہ وہ بولے نہ میں بولا
شب وعدہ یہ بیٹھے رہے تصویر پتّھر کی

پتّھر کے تلے ہاتھ دبانا۔ اپنے آپ کو سخت مشکل میں ڈالنا۔ آفت میں ڈالنا۔ (شوق قدوائی) ؎

ہوگئی چوک دل اس بت سے لگایا ناحق
ہاتھ پتّھر کے تلے ہم نے دبایا ناحق

پتّھر کے تلے ہاتھ دبنا۔ لازم۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ (منیر) ؎

ہاتھ تو دب گئے پتّھر کے تلے چاہت میں
کون ہے اب جو سنبھالے دل بیتاب اپنا

پتّھر کی چھاتی۔ صفت۔ بڑا حوصلہ۔ بڑا دل۔ بڑا جگر۔ سخت جان (جان صاحب) ؎

مری پتّھر کی چھاتی تھی جو میں نے یہ ستم جھیلا

پتھر کی چھاتی کر لینا۔ صبر کرنا۔ تحمل کرنا۔

پتھر کے کیڑے کو بھی خدا دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہر شخص کو رزق دیتا ہے۔ کوئی محروم نہیں رہتا۔ ؎

کیوں تنگیٔ ایام سے ڈرتے ہو سحر
پتھر کے بھی کیڑے کو خدا دیتا ہے

پتھر کی لکیر۔ پتھر کی لیکھ۔ صفت پتھر کی لکیر نہیں مٹتی ہے۔ (مجازاً) نہ مٹنے والی چیز۔ مستقل۔ پائیدار۔ پکی مضبوط۔ نہ مٹنے والا ؎

پتھر کی سی لکیر ہے عشق بتاں نصیر
جب دل میں پڑ گئی تو مٹائی نہ جائے گی

(داغ) ؎

مستند کیوں کر نہ ہو ایسا کلام
جو لکھا گویا ہے پتھر کی لکیر

(شعور) ؎

کیا مقلد کاتب تقدیر کا ہے وہ صنم
لیکھ پتھر کی ہوئی تحریر پشت آئینہ

پتھر گھسنا۔ لازم ۱ فرسودہ ہونا پتھر کا۔ (غالب) ؎

مٹ جائے گا سر گر ترا پتھر نہ گھسے گا
ہوں در پہ ترے ناصیہ فرسا کوئی دن اور

۲۔ متعدی پتھر کو گھسنا۔

پتھر لڑھکانا۔ پتھر لنڈھکانا۔ پتھر پھیلانا ۱ (کنایتہً) ثقیل اور بھدے الفاظ استعمال کرنا۔ (داغ) ؎

دشنام سخت دیتے رہے بام سے مجھے
لڑھکائے پتھر آپ نے گویا پہاڑ سے

پتھر مارنا ۱ سنگ زنی کرنا ۲ دیوانوں کی سی حرکتیں کرنا ۳۔ (کنایتہً) روکھے پن سے جواب دینا۔ (بحر) ؎

مرے بت بولتے ہیں جب کسی سے
اٹھا کر ایک پتھر مارتے ہیں

پتھر مارے مروت نہیں۔ (عو) مثل۔ نہایت سخت جان ہے۔ (کنایتہً) بے حیا اور بے غیرت کی نسبت بولتے ہیں

پتھر موم کرنا۔ دیکھو پتھر کو موم کرنا (مصحفی) ؎

پتھر تو تو نے موم کیا لیک یہ بتا
اے آہ اس کے دل میں اثر کس طرح سے ہو

پتھر موم ہونا۔ سنگدل کو رحم آنا۔ کنجوس کا فیاضی پر آمادہ ہو جانا۔ (ظفر) ؎

خدا ہی جانے کہیں دل بتوں کے کیا پتھر
کہ تجھ سے موم نہ اے آہ دردناک ہوئے

پتھر میں جونک لگنا ۱ سنگدل کا نرم ہو جانا ۲ بخیل کا فیاضی پر آمادہ ہو جانا ۳ حیرت انگیز بات ہونا۔ دشوار امر کا واقع ہونا۔ (فقرہ) حاجی صاحب کو اور عشق۔ گولر میں پھول آیا۔ ہجڑے کے لڑکا ہوا۔ پتھر میں جونک لگی۔

پتھر نچوڑنا ۱ سنگدل کو رحم دلانا ۲ ناممکن کام کرنا۔ پرانا محاورہ ہے۔ (انشا) ؎

رقت آئی نہ مرے حال پہ کچھ لو بت سے
ہو جو پتھر کوئی کیا اس کو نچوڑے پتھر

پتھر نہیں پگھلتے ۱ سنگدل کو رحم نہیں آتا۔ (نکہت) ؎

نرم کیونکر ہو خدایا وہ بت سنگیں دل
آج تک ہم نے نہیں دیکھے پگھلتے پتھر

۲۔ کنجوس سے فیاضی نہیں ہوتی۔

پتھر ہونا۔ پتھر ہو جانا ۱ سخت ہو جانا۔ جم کر سخت ہو جانا ۲ بھاری ہو جانا ۳ دشوار ہو جانا۔ مشکل ہونا ۴ بت بن جانا۔ خاموش ہو جانا۔ (داغ) ؎

بات کا میری نہیں دیتا جواب
وہ بت کافر تو پتھر ہو گیا

۵۔ بے رحم ہونا۔ سنگدل ہونا ۶ اندھا ہونا ۷ بے کار ہونا نکما ہونا۔

پتھرا دینا۔ متعدی۔ (ذوق) ؎

پتھرا دیا جلوے نے ترے چشم صنم کو

پتھرانا ۱ پتھر ہو جانا۔ پتھر بن جانا ۲ سخت ہو جانا ۳ پتلی اور آنکھ کی نسبت، بینائی چشم زائل ہو جانا۔ پتلی کا بے حس ہو جانا۔ نور جاتا رہنا۔ (قلق) ؎

گر پلک جھپکے تو شررِ غلطیں بجائے اشکِ گرم
آنکھ پتھر اگر عجب کیا ہے اگر چقماق ہو

امانت ؎
کیا بہانہ جو کا فرنے بُت پرستی کا
تو عین وصل میں پتھرائیں پتلیاں میری

پتھراؤ - (ھ) مذکر - سنگ باری - پیاپے پتھر مارنا - پتھر پھینکنا - (شعور) ؎

جان کر مجھ کو جنوں کا مجنوں
خوب ہی لڑکوں نے پتھراؤ کیا

(کرنا، ہونا کے ساتھ)۔

پتھروٹا - (ھ) بفتح (را) مذکر - پتھر کا پیالہ۔

پتھری - (ھ) مونث (۱) چھوٹا پتھر کا ٹکڑا جس پر چھری چاقو اُسترا تیز کرتے ہیں - سلی ۲ ایک قسم کا سخت مادہ جو مثانے میں مثل پتھر کے ہو جاتا ہے - سنگِ مثانہ ۳ سنگ چقماق جس سے آگ جھاڑتے ہیں ۴ سنگدانہ جو اکثر پرندوں کے پیٹ میں ہوتا ہے ۵ سنگ ریزہ۔

پتھریلا - (ھ) یائے معروف (صفتِ مذکر) پتھر کا - پتھر ملا ہوا۔

پتھریلی - (ھ) صفت - مونث۔

پتھنا (ھ) متعدی - تھوپنا گوبر کے اُپلے بنانا ۲ لازم اُپلے بننا - اس جگہ تھاپنا استعمال میں ہے۔

پتھی - (ھ) پیاز کی آنڈی۔

پتھیر - (ھ) یائے مجہول، مونث - (عم) اینٹیں بنانے کی جگہ۔

پتھیرا - (ھ) یائے مجہول، مذکر - کچی اینٹیں بنانے والا۔

پتی - مونث ۱ چھوٹا پتا کونپل جیسے چائے کی پتی ۲ سبزی بھنگ - (ہندو) چندہ - شرکت - مشترکہ چیز کا حصّہ ۴ نب، فولاد کا قلم ۵ دھات کا پتر گنے کی پتی ۶ بوٹی - (فقرہ) مُہوس پتیوں کی تلاش میں مارا مارا پھرتا ہے۔

پتی جمانا - فقرہ دینا - رنگ جمانا۔

پتی دار - مذکر (ہندو) حصّہ دار شریک۔

پتی - (ھ) مونث - ایک بیماری کا نام جو جوشِ خون سے پیدا ہوتی ہے۔

پتی اُچھلنا - پتی نکلنا - بدن پر دوڑے پڑکر خارش ہونے لگنا - پتی کا پیدا ہونا - (شعور) ؎

گوری رنگت پہ قیامت ہے نکلنی پتی
رشکِ یاقوت نکل آیا ددوڑا کیا کیا

پتیانا - (ھ) لازم ۱ کسی امر کا باور کرنا - یقین کرنا - خاطر میں لانا - نرم ہونا - نرمی کرنا - (معروف) ؎

اب کہیں معشوق سے پتیاتے نہیں ہم
چاہت نے تری کھول دیئے کان ہمارے

۲ - راضی ہونا - (فقرہ) بساطی اس قیمت پر نہیں پتیاتا۔

پتیت - (ھ) بفتح اوّل وکسر دوم وسکون یائے معروف، مذکر - غیر مزروعہ اراضی۔

پتیل - (ف) بروزن قتیل، مذکر - چراغ کا فتیلہ۔

پتیل سوز - (ف) مذکر - شمع دان۔

پتیل - (ھ) صفت - پتلا - باریک - جھرجھرا - مہین کپڑے کی نسبت بولتے ہیں۔

پتیلا - (ف) پاتلہ یا پاتیلہ کا مخفف)، مذکر - چھوٹی دیگ بڑے منہ کا دیگچہ۔

پتیلی - مونث - دیگچی۔

پٹ - (ھ) مذکر ۱ کواڑ - دروازے کی جوڑی کا ایک تختہ ۲ (ہندو) آڑ - نقاب - گھونگھٹ ۳ صفت - سرنگوں، اوندھا ۴ مونث کسی چیز کے گرنے کی آواز ۵ فوراً جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ ۶ مذکر کپڑے کا عرض - پاٹ۔

پٹ بھیڑنا - کواڑ بند کرنا - (جان صاحب) ؎

ہاتھوں سے دل کو تھام کے چوکھٹ پہ گر پڑی
پٹ بھیڑنے میں اُس کا جو بازو نظر پڑا

پٹ پٹ - مونث ۱ متواتر گرنے کی آواز - (بہارِ عشق) ؎

جبکہ میں نے بلائیں لیں چٹ چٹ
اشک ان کے بھی گر پڑے پٹ پٹ

۲ - متواتر مارنے کی آواز۔

پٹ پٹ بولنا - (عو) تڑاق پڑاق بولنا۔

پٹ پڑنا - ۱ غلاف ہونا - غیر موثر ہونا - غلط ہونا بے سود

ہونا ۔ تدبیر یا کسی حربے کے بے اثر ہوتے ۔ کارگر نہ ہونے کی جگہ ۔ (فقرہ) میرا تو سارا زور تمام ہوگیا ۔ سب تدبیریں پٹ پڑگئیں ۲۔ اوندھا گرنا ۔ اوندھے منہ گرنا ۔ پہلو کے بھل گرنا ۔ تلوار کا پہلو کے بھل گرنا ۔ (داغ) ؎

میں مرحبا کے آگے بڑھا بھی تو کیا ہوا
تلوار پٹ پڑی مرے قاتل کے ہاتھ سے

پٹ سے بولنا ۔ تڑاق سے کہدینا ۔ بیچ میں بول اٹھنا (عالم) ؎

بول اٹھی دلبند بھی پٹ سے
ڈھنگ ان مردوں کے دیکھ لئے

پٹ کھولنا ۔ کواڑ کھولنا ۔

پُٹ ۔ (ہ) مونث ۔ شائبہ ۔ بو ۔ آمیزش ۔ چاشنی خمیر (رشک) ؎

اتنی پُٹ ایمان کی رکھتا نہیں ہیں تماش
جتنا کالے کپڑے میں رہ جاتا ہے دھبا سفید

دیکھو پُٹھ ۔

پٹا ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کے فن سپہ گری کا نام جس کو پھری گدکے سے کھیلتے ہیں ۔ (کھیلنا ۔ ہلانا کے ساتھ) (صبا) ؎

ذرا تیغ قاتل کی آگے تو آئے
پٹا دور سے ہی ہلاتی ہے بجلی

پٹے باز ۔ مذکر ۔ پٹا کھیلنے والا ۔ لکڑی کھیلنے والا ۲۔ ایک کھلونے کا نام ۳۔ ایک قسم کی آتشبازی ۔ (فسانۂ عجائب) وہ ساحر دیر تک آتشبازی کے پٹے بازوں کی طرح لڑے ۔

پٹے کے ہاتھ دکھانا ۔ **پٹے کے ہاتھ نکالنا** ۔ (لکھنؤ) ۱۔ ہاتھوں کو اس طرح حرکت دینا جیسے پٹے میں دیتے ہیں ۲۔ (مجازاً) جھوٹی دھمکی دینا ۔ نمائشی دھاک بٹھانا ۔ (شعور) ؎

عیسیٰ ہو تم دکھاؤ نہ مجھ کو پٹے کے ہاتھ
امید ہم کو آپ سے دست شفا کی ہے

پٹا ۔ (ہ) مذکر ۱۔ حلقہ یا تسمہ جو پالو جانوروں کے گلے میں ڈالتے ہیں ۔ (داغ) ؎

قیمتی ہو حسن قمری کا نوائے سرو چمن
طوق کے بدلے اسے پٹا طلائی چاہیے

۲۔ چپراس ۳۔ چپراس کا سلا ہوا کپڑا جو گلے یا کمر میں ڈالا جاتا ہے ۴۔ (ہندو) تخت ۔ پترا ۵۔ دستاویز جو کاشتکار زمیندار کو کاشت کے متعلق لکھ دیتا ہے ۔ ٹھیکے داری کی دستاویز ۔ حدود کا مدار جالی کا کپڑا یا بانات کا ٹکڑا جس پر کام بنا ہوتا ہے ۷۔ پیٹی ۔ کمر کسنے کا چمڑہ ۸۔ (لکھنؤ) مردوں کے سر کے دونوں طرف کے لٹکے ہوئے بال ۔ کاکل ۔ دہلی میں ہر ایک پہلو کے بالوں کو پٹھا اور سب کو ملا کر پٹھے بولتے ہیں ۔ ؎

پریشاں حال ہے عاشق مگر ان کی بلا جانے
وہاں چوٹی میں کنگھی ہے کبھی پٹھے سنورتے ہیں

دیکھو پٹوں میں گھسنا اور پٹے ۔

پٹا اتارنا ۔ چپراس چھین لینا ۔ سپاہی یا چپراسی کو برخاست کرنا ۔

پٹا پھیرنا ۔ ہندوؤں کی ایک رسم جو پھیروں کے وقت ہوتی ہے ۔ دولھا کا پٹا دلھن کے نیچے اور دلھن کا پٹرا دولھا کے نیچے بچھا دیتے ہیں ۔

پٹا تڑانا ۔ ۱۔ پٹا توڑ کر کسی جانور کا نکل جانا ۔ رسّی تڑانا ۔ زنجیر تڑانا ۲۔ آزادی چاہنا ۳۔ مغرور ہوتے بھاگنے کا ارادہ کرنا ۔

پٹا لکھوا لینا ۔ قول و قرار کر لینا ۔ معاہدہ کر لینا ۔ (فقرہ) کیا آپ نے اس گھر کا پٹا لکھوا لیا ہے ۔

پٹا پٹ ۔ (ہ) مونث ۱۔ مسلسل بارش کی آواز ۲۔ کسی چیز کے لگاتار گرنے کی آواز ۔ (داغ) ؎

ایسی بارش میں کہاں جاؤ گے بیٹھے بھی رہو
ایک طوفان ہے پڑتے ہیں پٹا پٹ اولے

۳۔ پھلوں کی متواتر زمین پر گرنے کی آواز ۴۔ جوتیاں مارنے کی آواز ۔

پٹا پٹی کا پردہ ۔ وہ پردہ جس میں مختلف رنگ کی پھول پتی یا سموسے بنے ہوں ۔

پٹا پٹی کی گوٹ ۔ رنگ برنگ گوٹ ۔ کئی رنگ کی گوٹ جس میں سنگھاڑوں کی شکل بنا کر سی دیتے ہیں ۔

پٹاپر۔ (ہ) مونث۔ رس بھری۔ اس کا پھل مکوہ سے بہت مشابہ ہوتا ہے۔

پٹا پڑنا۔ لازم۔ کثرت سے ہونا۔ کی جگہ۔ (فقرہ) بازار میں آم پٹا پڑا ہے۔

پٹاخ۔ مونث۔ (لکھنؤ)۔ دہلی میں پٹاق ہے۔ دیکھو تڑاق۔

پٹاخ سے بولنا۔ لازم۔ جلدی بولنا۔ تیزی سے بولنا جو منہ میں آئے کہدینا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔

پٹاخا۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) ایک قسم کی آتشبازی (داغ) ؎

غنچے چٹک رہے ہیں پٹاخوں کی طرح سے
شادی ہے کیا چمن میں عروسِ بہار کی

لکھنؤ میں پڑاقا کہتے ہیں ۲ (مجازاً) صفت۔ اُس کی نسبت کہتے ہیں جو بیچ میں بول اُٹھے۔ چالاک۔ طرحدار ۳ (کنایتہً) زن بدکارہ۔ فاحشہ ۴ بندوق کی ٹوپی۔

پٹارا۔ (ہ) مذکر ۱ بانس اور بید کا گول ٹوکرا جس پر ڈھکن ہوتا ہے ۲ سپیرے پٹارے میں سانپ رکھتے ہیں۔ (شعور) ؎

پر تکلف ہو جو صندوقِ لحد کیا حاصل
حق میں مسک کے سپیرے کا پٹارا ہوگا

پٹارا توڑنا۔ پٹارا توڑ کر چوری کرنا۔ (آتش) ؎

ختم وزدیدہ نگہ پر ہے تری طراری
دل نہیں توڑے احبا کے پٹارے توڑے

پٹاری۔ (ہ) مونث ۱ چھوٹی ٹوکری جس پر ڈھکن ہوتا ہے ۲ پاندان ۳ انگور رکھنے کی لکڑی کی بنی ہوئی پٹاری۔

پٹاری کا خرچ۔ پاندان کا خرچ۔

پٹاری میں بند رکھنے کے لائق۔ صفت۔ طنزاً عجیب و غریب۔ نادر۔ ہجو میں بولتے ہیں۔

پٹاس۔ رنگ۔ پٹاش۔ مذکر۔ ایک قسم کا کھار۔ (فقرہ) پسینے میں پٹاس اڑ گیا۔

پٹاق۔ مونث۔ (دہلی) دیکھو پڑاق۔

پٹاک۔ (ہ) مونث۔ پھل گرنے کی آواز

پٹاکا۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) پٹاخا۔

پٹانا۔ (ہ) متعدی۔ (ہندو) ۱ وصول کرانا۔ بھنوانا تحصیل کرانا ۲ آبپاشی کرانا۔ سینچنا ۳ پوشش کرانا۔ چھت ڈلوانا ۴ (معاملہ کیسا تھ) سودا بنانا۔ معاملہ ٹھیک کرانا۔ جھگڑا فیصل کرانا۔

پٹانا۔ (ہ) پٹنا کا متعدی۔ دیکھو پٹنا نمبر ۴ (رشک) ؎

بگڑنے سے رکتے سے جانے سے حاصل
ستانے رلانے پٹانے سے حاصل

پٹاو۔ (ہ) مذکر ۱ کڑی۔ تختہ جس کو دروازے پر رکھتے ہیں ۲ آبپاشی۔

پٹ بھرا۔ دیکھو پیٹ بھرا۔

پٹپٹانا۔ (ہ) ۱ (بکسر اوّل وسوم) عو۔ حسرت کرنا۔ افسوس کرنا ۲ (بفتح اوّل وسوم) کسی چیز کو گرم بھوبل میں بھون لینا۔ (فقرہ) منقے پٹ پٹا کے کھالو۔ دیکھو آنکھیں پٹپٹانا۔

پٹپٹر۔ (ہ) صفت ۱ بیابان جس میں پانی اور گھاس نہو۔ ویران جگہ۔ وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ہر سال ڈوبتی اور خشک ہو جانے پر قابل زراعت ہو جاتی ہے ۲ بنجر ۳ صفت۔ برابر ہموار۔ یکساں۔ (فقرے) ٹیلہ کھود کر سب زمین پٹپٹر کر دی۔ تعطیل میں بڑھاپے بڑھا پٹ پڑ کر دیا۔

پٹ پچھنا۔ صفت مذکر۔ وہ لڑکا جو سب اولاد کے بعد پیدا ہو۔

پٹخارنا۔ متعدی۔ (عم) ۱ پیٹنا۔ کوڑے لگانا ۲ دھمکانا۔

پٹخنا۔ کشتی میں زمین پر دے مارنے کی آواز۔ اس جگہ پٹخنی بھی بولتے ہیں۔

پٹخنیاں دینا۔ بار بار دے مارنا۔ (محصنات) ناظر نے وہ پٹخنیاں دیں اور ایسا ایسا رگڑا کہ آنکھیں نکل نکل پڑیں۔

پٹخنیاں کھانا۔ لازم۔ (دہلی) پچھاڑیں کھانا۔ گرنا۔ گرگر

سنبھلنا اور پھر گرنا۔ (فقرہ) ماما کی بیٹی کا پاؤں پھسلا دو تین پٹخنیاں کھائیں۔

پٹخنا۔ غیر فصیح ہے۔ دیکھو پٹکنا۔

پٹر پٹر باتیں کرنا۔ بچوں کا صاف صاف باتیں کرنا

پٹرا۔ (ھ) مذکر ١ لکڑی کا تختہ ٢ چھوٹی چوکی جس کے پائے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ جس پر بیٹھ کر عورتیں نہاتی ہیں ٣ لکڑی کا لمبا تختہ جو زمین ہموار کرنے کے لئے کھیت میں پھیرتے ہیں ٤ دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا تختہ۔

پٹرا پھیرنا۔ ١ کھیت کے ڈھیلوں کو تختہ چلا کر توڑنا اور اس طرح کھیت کو ہموار کرنا ٢ دولت برباد کرنا۔

پٹرا کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ ستیاناس کر دینا۔ (داغ) ؎

آ کے مہماں سب وہ ساماں لے گئے
میرے سارے گھر کو پٹرا کر دیا

پٹرے کا پٹرا۔ (ع) صفت۔ عورتیں موٹے تازے بچہ کی نسبت کہتی ہیں۔ (دایا می) آزادی پیدا ہوئی توانا تندرست پٹرے کا پٹرا۔

پٹرول۔ (انگ۔ بالفتح وضم سوم وسکون چہارم مجہول) مونث۔ وہ سپاہیوں کی جماعت جو سراغ لگانے کے واسطے مقرر کی جائے یا بطور محافظ کام کرے۔ اردو میں تائے فارسی سے بولتے ہیں۔

پٹری۔ (ھ) مونث ١ تختی۔ چھوٹا سا تختہ ٢ لوح ٣ روش۔ چمن یا باغ کی چھوٹی سی سڑک جس پر گھاس بو دیتے ہیں ٤ نہر کا کنارا۔ سڑک کا کنارا ٥ کپڑے کے اوپر کی چوڑی لکیر ٦ کھپریل کا کھپرا جس پر نلیاں رکھتے ہیں ٧ چاندی یا تانبے کی تختی جس پر کوئی نقش یا تعویذ کھدوا کر گلے میں ڈالتے ہیں ٨ سونے چاندی یا لاکھ کی چوڑی چوڑی ٩۔ ران۔ گھوڑے کی زین پر سوار کا اپنے رانوں کو جمائے رکھنا ١٠ ایک قسم کا جست کا زیور۔

پٹری جمانا۔ رانیں جمانا۔ گھوڑے کے سوار کا زین پر رانیں ملی ہوئی رکھنا۔ آسن جمانا۔

پٹری جمنا۔ آسن جمنا۔ (انیس) ؎

پاس ادب سے شاہ کے صف بڑھ کے تھم گئی
پٹری ہر اک سوار کی گھوڑے پہ جم گئی

پٹس۔ (ھ) مونث۔ (ع) ماتم۔ کہرام ٢ زد و کوب۔

پٹس پڑنا۔ لازم ١ مار پڑنا ٢ ماتم ہونا۔ کہرام ہونا (مرثیے پر) ٣ گریہ و ماتم ہونا (مجلس حضرت امام حسین میں)۔

پٹس مچنا۔ عوام کی زبان ہے۔ دیکھو پٹس پڑنا نمبر ٢، ٣۔

پٹسن۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا درخت جس میں سے سن نکالتے ہیں۔

پٹک۔ (ھ۔ بروزن فلک) ١ پٹکنا کا امر ٢ مونث۔ زمین سے ٹکر کھانا۔

پٹکا۔ (ھ) مذکر ١ پٹی۔ کمربند ٢ کمر پیٹی۔ وہ دوپٹہ یا رومال جس کو سپاہی اور سوار کمر سے لپیٹ لیتے ہیں ٣ مٹی کی دیوار میں چونے کی پٹی یا پتھر کی چنائی میں اینٹوں کی پٹی۔

پٹکا باندھنا۔ ١ کمر باندھنا ٢ کمر کسنا ٣ کسی امر کا تہیہ کرنا کسی امر پر مستعد ہونا۔

پٹکا پکڑنا۔ دامن پکڑنا۔ دامن گیر ہونا۔ دست کمر میں ہاتھ ڈالنا۔

پٹکن۔ (ھ) (ع) مونث ١ بےچینی۔ بےکلی۔ (فقرہ) بخار جاتا رہا پٹکن رہ گئی ٢ دھکا ٣ گرنا ٤ سوجن کا کم ہونا۔

پٹکنا۔ (ھ) ١ کسی چیز کو کسی دوسری چیز پر زور سے دے مارنا ٢ ورم کم ہونا۔

پٹکنا۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو پٹخنا۔

پٹکنی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو پٹخنا۔

پٹکی۔ (ھ) مونث۔ صدمہ۔ ضرب۔

پٹکی۔ (ھ) مونث۔ (ع) ١ آفت۔ مصیبت۔ خدا کا قہر ناگہانی موت ٢ گتھی ٣ داغ۔ دھبا۔ (فقرہ) جس دن بالائی نہیں کھاتی کھالنی میں لہو کی پٹکی آجاتی ہے ٤ (ہندو) وہ بیسن یا آٹا جو شوربا گاڑھا کرنے کے لئے اکثر سالن یا ساگ میں ڈال دیتے ہیں۔

پٹکی پڑنا۔ (عو) غضب الٰہی نازل ہونا۔ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا
موت آنا۔ ناگہانی موت آنا۔ غارت ہونا۔ (جرأت) ؎

الٰہی پٹکی پڑے کیا تاثیر الفت ہے
وہی یہ جذبہ دل ہے جو اُسکو کھینچ لاتا تھا

پٹکی پڑے۔ (عو) بد دعا کوسنا۔ غضب نازل ہو۔ (بہار عشق) ؎

زور سے لی ران میں چٹکی
پڑے اس اختلاط پر پٹکی

پٹکی ڈالنا۔ (لکھنؤ) اندھا کر دینا۔ آنکھیں بند کر دینا۔

پٹلا (ھ)۔ مذکر۔ پشتارہ جس میں چیزیں باندھتے ہیں۔

پٹلی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا پٹلا۔

پٹم ہو جانا۔ ۱ بالکل اندھا ہو جانا۔ دیکھو آنکھیں پٹم ہو جائیں ۲ چوپٹ ہو جانا۔ خراب ہو جانا (فقرہ) آپ کی بے خبری سے سب کام پٹم ہوگیا۔

پٹن۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) پٹس ۱ ماتم۔ کہرام۔ رونا پیٹنا۔ ۲ مار۔ (فقرہ) آج اُس پر پٹن پڑی۔ معنی نمبر ۲ میں بہ تشدید حرف دوم ہے۔

پٹنا۔ (ھ) ۱ مار کھانا۔ تنبیہ ہونا۔ لوٹا جانا ۲ چوٹ کھانا ۳ (عو) مذکر۔ جھگڑا۔ جھک۔ (فقرہ) تم کو اسی کا پٹنا پڑا رہتا ہے یعنی ہر وقت اسی کے پیچھے پڑے رہتے ہو۔

پٹنا ہونا۔ (عو۔ دہلی) فکر و تردد ہونا۔

پٹنا۔ پٹ جانا۔ (ھ) (پاٹنا کا لازم) ۱ پوشش ہونا چھایا جانا۔ (فقرہ) چھت آج پٹ گئی ۲ ادا ہو جانا۔ (داغ) ؎

سچ تو یہ ہے فرض دے مجھ کو کہاں تک میفروش
دام پٹ جائیں اگر اگلے تو پھر لگا لگے

۳۔ طے ہونا۔ قیمت چکنا (فقرہ) آج سَن کا معاملہ پٹ گیا ۴ بھرنا۔ اٹنا۔ (جلال) ؎

مٹی بھی عزیز ہم سے ہے کچھ اپنی گلی کی
خاک اتنی تو ڈالو کہ گڑھا قبر کا پٹ جائے

۵۔ آبپاشی ہونا ۶ کثرت ہونا۔ (فقرہ) آج آموں سے بازار پٹا پڑا ہے۔

پٹو۔ (ھ ۔ س ۔ پاٹ ۔ ریشم) مذکر۔ ایک قسم کا اونی کپڑا ۲ بارانی۔ برساتی۔

پٹوا۔ (ھ) مذکر۔ ریشم کا کام کرنے والا۔ زری باف۔ وہ شخص جو مالا یا تسبیح یا زیور میں ڈورے ڈالتا ہے۔

پٹواری۔ (ھ) مذکر۔ گاؤں کا حساب رکھنے والا۔

پٹوانا۔ (ھ) ۱ دیکھو پٹانا ۲ قرضہ چکانا ۳ وصول کرانا۔ کھنانا۔ جیسے ہنڈی پٹوانا۔

پٹوانا۔ (ھ) پٹنا کا متعدی ۱ مار کھلوانا ۲ (عو) رکوانا۔ جھکوانا۔ چخوانا۔ ستانا ۳ تنگ کرنا ۴ ماتم کرانا۔ (امیر) ؎

کہانی مرے درد کی کچھ نہ تھی
مگر ایک عالم کو پٹوا گئی

پٹوتن۔ (ھ) مونث۔ کھپنے جن سے چھت پاٹتے ہیں۔

پٹور۔ (ھ) مونث۔ (عو) ماتم۔ کہرام۔

پٹولا۔ (ھ) مذکر۔ ریشم کا کپڑا۔

پٹوں میں گھسنا۔ پٹوں میں چھپنا۔ ۱ لغوی معنی رگ و پے میں سرایت کرنا۔ (اصطلاحی) دل میں گھر کر لینا۔ ہمراز بننا۔ (نصیر) ؎

مُنہ چڑھے کیونکر نہ جوں آئینہ بیگانہ رقیب
ان کے پٹوں میں گھسا ہے صورت شانہ رقیب

(منیر) ؎

آپ کے پٹوں میں چھپنا ہے رقیب ایسا نہ ہو
کان کے موتی کا روزن خانۂ عقرب بنے

پٹھ۔ (ھ) مونث ۱ دیکھو پیٹ۔ (قصاب) گائے بکری وغیرہ کے سرین کا گوشت۔

پٹھہ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ مرغ کا مادہ بچہ۔ بڑا چوزہ۔ بکری کا مادہ بچہ وہ جوان بکری جو بیائی نہ ہو۔

پٹھا۔ (ھ ۔ پٹھ ۔ پیٹھ) مذکر۔ ۱ جانور کا چوتڑ۔ جو پائے کی دُم کی جگہ ۲ گھوڑے کا چوتڑ۔

پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ اس گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں

ہیں جو بدن چھونے نہ دے۔ (فقرہ) پٹّھے پر تو ہاتھ رکھنے نہیں دیتا نعل کیوں کر بندھیں ۲ (کنایتہً) پاس نہ پھٹکنے دینا۔ قریب نہ آنے دینا۔ (محصنات) مگر معصوم پٹّھے پر ہاتھ تو دھرنے ہی نہیں دیتا۔

پٹّھا۔ (ھ) مذکر۔ ا وہ باریک ریشہ دار سفید ڈور جس کے وسیلے سے بدن کے اعضا سکڑتے پھیلتے اور کھنچتے ہیں۔ (تلق) ؎

بہر زینت دامنِ شمشیر میں او جنگجو
میری گردن کا تجھے پٹّھا لگانا چاہئے

۲۔ نوعمر۔ نوخیز۔ نوجوان ۔۳ (پہلوانوں کی اصطلاح) شاگرد (داغ) ؎

دیوِ غم سے لڑا ہے دل کشتی
یہ بھی پٹّھا بلا کا نکلا ہے

۳۔ حیوان یا انسان کا جوان بچّہ ۔ بچّہ کبوتر۔ بچّہ مرغ خانگی اور اُلّو کے بچّے کو بھی کہتے ہیں۔ (نصیر) ؎

بلبل کے تو ہوش اڑتے ہیں ہاں رو بروئی اُس کے
کیا بولے گا طوطیِ شکر خوار کا پٹھا

(داغ) ؎

پیامی تو ہے کیا اُلّو کا پٹّھا
سمجھتا ہی نہیں کچھ بات میری

۴۔ چوڑا لمبا پتّا۔ جیسے گھیکوار یا تمباکو کا پٹّھا (شاہ نصیر) ؎

برق آہ جگر سے مری ڈر کو دکنی دار
چھوڑے گی نہ خرمن میں یہ اک جوار کا پٹّھا

۵۔ کھانے کی تمباکو کا خشک پتّا ۶ وہ موٹا کاغذ جو کتاب کی حفاظت کے واسطے چڑھا دیتے ہیں۔ موٹا کاغذ۔ موٹا ورق۔ (شاہ نصیر) ؎

کرتی نہ صبا ہر ورقِ گُل کو پریشاں
ہوتا جو کتابِ گُل گلزار کا پٹّھا

(داغ) ؎

وہ نازک ہیں نہ ہوں گے اس سے پرزے ان کے ہاتھوں سے
نہیں بے وجہ لکھا ہم نے خط کاغذ کے پٹّھے پر

۸۔ (عو) اطلس یا ساٹن لیٹ وغیرہ کی چوڑی چوڑی گوٹ جو گوکھرو کی توئی سے بنا کر کُرتی یا زو پٹّے پر ٹانک لیتی ہیں ۹ ایک قسم کا زر باف جس کو عورتیں دو پٹّوں یا پاجاموں پر گرداگرد لگا لیتی ہیں ۱۰ (چھپالیوں میں) گھوڑے کا جوان بچّہ ۱۱ کالے سانپ کا جوان بچّہ ۱۲ گھاس کا پتّا۔ یا زکا پوست جس کو زبان پر رکھ کر پرندوں کی آواز نکالتے ہیں ۱۳ تلوار کا پھل دیکھو تلوار کا پٹّھا۔ وہ چوڑی چوڑی جو چوڑیوں کے بیچ میں عورتیں پہنتی ہیں ۱۵ کیلے کا پتّا جس کو منھ میں رکھ کر بجاتے ہیں۔ (بحر) ؎

تلنبو دھو کا نہ کھانا اپنے ہمدم آواز کا
منھ میں پٹّھا رکھ کے ہیں صیاد اکثر بولتے

۱۶۔ (دہلی) سر کے بال جو ادھر اُدھر چھوٹے رہتے ہیں کاکل لکھنؤ میں پٹّا کہتے ہیں۔ (صنعت) ؎

جس نے یہ اُس بُت کا فرکے بنائے پٹّے
ہاتھ ہو جائے خدایا قلم اُس نائی کا

۱۷۔ قاش۔ شاخ۔ جیسے گزک کا پٹّھا ۱۸ دیکھو پٹّھے۔

پٹھان۔ (ھ) مذکر۔ ا افغان (مسلمانوں کی چار ذاتوں میں سے ایک ذات ۲ کابل کے باشندے ۳ (مجازاً) سپاہی جنگی ملازم ۴ (عم) صفت۔ خونخوار۔ جلّاد۔

پٹھان کا پوت گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت
مثل۔ تلوّن مزاجی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ نازک مزاج کی دوستی کا اعتبار نہیں کبھی مہربان ہوتا ہے کبھی دشمن۔ (فقرہ) خانم صاحب تمہارے میاں کا مزاج خفقانی ہے۔ ذرا ان سے ڈرتی رہنا۔ پٹھان کا پوت الخ۔

پٹھانی۔ مونث۔ افغان کی جورو۔ افغان عورت۔

پٹھ کلّا۔ (ھ) مذکر۔ ہندوستانی کوٹ یا اچکن شیروانی وغیرہ کا وہ حصّہ جو پیٹھ کو چھپاتا ہے۔

پٹّھو۔ (ھ) پیٹھ۔ مذکر۔ بروزن بچھو (صفت)۔ مذکر ا مددگار۔ معاون ۲ ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ پیچھے پیچھے پھرنے والا ۳ ایک فرضی آدمی جس کو بچے کھیل میں اپنے پیٹھ میں فرض کر لیتے ہیں۔ مثلاً ایک طرف کے گروہ میں چار لڑکے ہیں اور دوسری طرف تین تو ان میں سے ایک لڑکا اپنے

پسٹ میں پٹھو فرض کرکے اپنی طرف چار ٹھہرائیگا۔ اور اپنی بازی کے بعد اس پٹھو کے عوض بھی کھیلے گا۔

پٹھور - (ھ) مونث ۱ جو ۲ مرغ بکری کا پٹھا۔ نوجوان بکری جس نے بچہ نہ دیا ہو ۳ گھوڑے کا بچہ بھینس کا بچہ۔

پٹھے - پٹھا کی جمع ۱ اعصاب ۲ ماتھے کے دونوں طرف کے بال ۳ لڑکے اپنے برابر کے لڑکے کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ۴ نوجوان۔ نوعمر ۵ چوڑی گوٹ جو انگیا کی آستینوں میں لگاتے ہیں۔ (بحر) ؎

انگیا کی آستینوں سے اللہ کی پناہ

یارجب سر آستینوں کی ہیں پٹھے نہیں

پٹھی - (ھ) مونث (ہندو) پسی ہوئی دال

پٹھیا - (ھ) مونث ۱ بکری یا گائے کا مادہ جوان بچہ جو کوئی بچہ نہ جنا ہو ۲ (عو) نوخیز لڑکی ؎

گھر کر دل اپنا میں برباد جو رکھوں پٹھیا

جا نہیں صاحب مجھے ایسی نہیں در کار سبیل

پٹی - (ھ) ... مونث ۱ حصہ ٹکڑا ۲ گاؤں کا چھوٹا حصہ ٹھوک سے علاوہ ۳ کاغذ یا کپڑے کی چوڑی لانبی دھجی ۴ ایک قسم کی بندش دستارہ ۵ ایک قسم کی شیرینی کی نامیں ۶ پلنگ کا بازو۔ (رشک) ؎

اژدہا بن گئیں نکلے کی

پٹیاں دونوں چار پائی کی

۷ تیل یا گوند یا پانی کے ذریعہ سے جو بالوں کی تہ کی تہ ماتھے پر جماتے ہیں اس کو بھی پٹی کہتے ہیں ۸ ہندو تختی۔ لوح ۹ گھوڑے کی لانبی اور سیدھی دوڑ ۱۰ سبق۔ فریب۔ ترغیب ۱۱ کاغذ کی وہ رنگین دھجی جو کنکوے میں آڑی ڈال دیتے ہیں ۱۲ کپڑے کی لانبی چیٹ جس کو زخموں پر باندھتے ہیں۔ (شرف) ؎

رومال اس پری کا ہوا پٹیوں میں صرف

اس پر بھی خون بند نہ فصاد سے ہوا

۱۳ کنکوے کی ڈور لپیٹنے کا خاص طریقہ ۱۴ وہ کپڑا جو زچہ اور بچے کے سر سے بعد وضع حمل چند روز تک باندھتے ہیں۔ سربند ۱۵ نواڑ کی دھجی ۱۶ ٹاٹ کا لانبا ٹکڑا ۱۷ لنگوٹ ۱۸ حاشیہ کنارہ۔

پٹی باندھنا - پارچہ طولانی چیاڑ کر بندش کرنا کپڑے کی دھجی باندھنا (ناسخ) ؎

باندھ دیں پٹی جو اس محبوب کے سوفان کی

کیا ہی بر آئے مرے زخم کہن کی آرزو

دیکھو آنکھوں پر پٹی۔

پٹی بٹھانا - صرف پانی یا تیل پانی سے بالوں کی تہ پر تہ ماتھے پر جمانا۔

پٹی پڑا - صفت - وہ کبوتر جس کے اڑنے کے پر گر گئے ہوں۔

پٹی پڑھانا - تعلیم دینا - دم دینا - سمجھانا بجھانا - بہکانا پھسلانا (بحر) ؎

پڑھ کے خط کیا جانے کیا پٹی پڑھائے اس کو غیر

وہ صنم ناخواندہ ہے موقع نہیں تحریر کا

پٹی پڑھنا - لازم - دم میں آنا - (شعور) ؎

گویا عبث ہیں ان کے لب شکریں پہ تل

شیریں بیانیوں کی جو پٹی پڑھی نہیں

پٹی تلے کا - صفت ۱ (عو) کم رتبہ حقیر ذلیل بے وقعت - (فقرہ) کیا بیگم صاحبہ تیری پٹی تلے کی ہیں جو تو ان کا نام لیتا ہے ۲ نہایت مقرب - سب سے زیادہ پیارا (فقرہ) کیا تو ہی پٹی تلے کا ہے جو سب آم اکیلے تجھی کو دیدوں۔

پٹی چڑھنا - لازم - پٹی لگائی جانا۔ (ظفر) ؎

زخم دل پر میرے پٹی زہر کی اسے چارہ گر

چڑھ چکی ہے بارہا اور بارہا چڑھ جائے گی

پٹی دار - مذکر ۱ گاؤں کا شریک دار ۲ گاؤں میں تھوڑی سی زمین کا مالک۔ زمینداری کا حصہ دار ۳ صفت - پتنگ جس میں آڑی دھجیاں ہوتی ہیں۔

پٹی دار گولا - وہ گولا جو خاص طریقہ سے ڈور لپیٹنے سے بنتا ہے۔

پٹی داری - ٹھوک داری۔

پٹی داری نامکمل - وہ پٹی داری جس میں کچھ اراضی بٹی ہوئی اور کچھ مشترکہ ہو۔

پٹی دینا ۱ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ ۲ گھوڑے کو لمبا دوڑانا (امیر) ؎

نور افشاں اس قدر گرد سواری ہوگئی
تم نے گھوڑے کو جو پٹی دی کناری ہوگئی

پٹی سے لگ کے رونا - پلنگ کی پٹی کے پاس بیٹھ کر رونا (قدر) ؎

آ کے ہیں یار کی پٹی سے لگے روتے ہیں
ورنہ یوں چین اڑاتا ہے زمانہ شب وصل

(نوٹ) عورتیں پٹی سے لگ کر بیٹھنے کو فال بد سمجھتی ہیں۔

پٹی نکالنا - (لکھنؤ) عورتوں کا سر کے بالوں کی ایک خاص طرح سے آرائش کرنا۔ (جلال)

زلفیں بنا کے ہیں رشک پری بنینگے
اٹھنا ہے پر لگا کر پٹی نکالتے ہیں

پٹیاں - (بفتح اول و تشدید دوم مکسور۔ چارپائی کے وہ دو ڈنڈے جو طول کی طرف ہوتے ہیں ۲ عورتوں کے دونوں طرف کے سر کے بال (عم) بفتح و بغیر تشدید دوم زلفوں کے معنی میں بولتے ہیں۔ (جان صاحب) ؎

اے جان جانتی ہیں محل خانہ والیاں
پٹیاں کہیں کہا جائے بھلا کیا گنوار زلف

پٹیاں جمانا - بالوں کو گوند یا تیل کے ذریعہ سے جمانا پیشانی کے اوپر دونوں طرف کے بال برابر جمانا۔

پٹیاں جمنا - لازم ؎

پٹیاں جمتی ہیں مسّی کی دھڑی جمتی ہے
آج سامان ندھر کا ہے کہاں جائے گا

پٹے - سر کے خم کھائے ہوئے بال جن کو بعض مرد سر کے دونوں طرف کانوں تک لٹکاتے ہیں۔ (جان صاحب) ؎

یوسف جمال مرد کے پٹوں کا ہے خیال
ہر شب جو دیکھتی ہوں پریشان خواب ہے

پٹے چھوڑنا - (لکھنؤ) سر کے بالوں کا بڑھنے دینا۔ سر کے بالوں کو کانوں کے اوپر چھوڑنا۔

پٹے چھٹنا - پٹے چھوٹنا - لازم۔ (سحر) ؎

پٹے وہاں چھٹے یہاں جی چھوٹنے لگا
اچھا ہوا کہ دل کی بلا جان پر گئی

(سحر) ؎

گھٹا ہو گئے پٹے چھوٹے ہوئے
قد خم دو شالے کے بوٹے ہوئے

پٹیا - (ھ) مونث - چھوٹی چٹائی - سن تختی۔

پٹیت - (ھ) مذکر ۱ پٹے باز۔ پھری گدکے سے کھیلنے والا ۲ وہ کبوتر جو بالکل سرخ یا زرد کا رنگ پیلا ہوا اور رنگ میں سفید ملوق۔

پٹیتی - (ھ) مونث ۱ پٹے کے فن میں مہارت ۲ دشمنی عداوت۔ وہ عداوت جو پڑوس میں رہنے سے ہو۔ (ضیا) ؎

غرب رشتوں سے پٹیتی ہو پس مرگ بھی جور
پر مدفن ترے کوچے کی جو ہمدم مل جائے

پٹیرا (ھ) بفتح اول و کسر دوم، مذکر ۱ بانس کا کا ندہ ۲ ایک قسم کی گھاس۔

پٹیل - (ھ - بروزن کفیل) مذکر گاؤں کا سرغنہ۔ مقدم چودھری۔

پٹیلا (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی گھاس ۲ ایک قسم کی چوڑے پیندے کی کشتی جس پر تختے بچھا دیئے جاتے ہیں تاکہ اس پر بہلی پالکی وغیرہ آسانی سے جا سکیں ۳ زمین ہموار کرنے کا تختہ ۴ سل چٹان۔

پٹیل ڈالنا - کم قیمت بیچ ڈالنا۔ (حاجی لغلول) حاجی نے نخاس کا قصد مصمم کیا کہ گھوڑی کو اونے پونے پٹیل ڈالیں

پٹیلنا (ھ) حاصل کرنا۔ کمانا۔ زبردستی لینا۔ زیر کرنا۔

پٹیلوات - (بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم معروف) مونث۔ تیتر کی آواز۔

پٹین - (انگ - پٹی) کھریا مٹی کو السی کے تیل میں ملاکر روغن تیار کرتے ہیں۔ جس سے لکڑی کی درز بند کرتے اور آئینے جڑتے ہیں۔

پٹییت - (ھ) بالفتح و فتح تحتانی اول و سکون تحتانی دوم، مذکر۔ دشمن۔

پُجا ۔ (ھ) صفت ۔ بھرا ۔ آباد ۔ (فقرہ) خدا اس گھر کو بھرا پُجا رکھے ۔ اردو میں بھرا کے ساتھ مستعمل ہے ۔

پُجاری ۔ (ھ) مذکر ۔ پوجا کرانے والا ۔ مجاور ۔ پوجا کرنیوالا ۔ چڑھاوا لینے والا ۔

پُجانا ۔ (ھ) متعدی ۔ بھرنا ۔ پورا کرنا ۔

پُجوانا ۔ (ھ) پوجنا کا متعدی المتعدی ۔

پُجنا ۔ (ھ) مانا جانا ۔ (فقرہ) بنگال میں مولوی صاحب بہت پجتے ہیں ۔ پرستش کیا جانا ۔

پَجاوا ۔ (عم) مذکر ۔ اینٹیں پکانے کا بھٹا ۔ دیکھو آوا ۔

پَجھوڑا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ پاجی کی تصغیر ۔ نہایت ذلیل ۔ بڑا پاجی ۔ کمینہ ۔

پجوڑی ۔ (ھ) صفت ۔ مونث ۔

پَچ ۔ (ھ) مونث ۔ تعصب ۔ طرفداری ۔ پاس سخن پروری (کرنا ہونا کے ساتھ) ۔ (غالب) ؎

پچ آپڑی ہے وعدہ دلدار کی مجھے
وہ آئے یا نہ آئے یہاں انتظار ہے

پچ پر ہونا ۔ طرفدار ہونا ۔

پچ لینا ۔ حمایت کرنا ۔ طرفداری کرنا ۔

پَنچ ۔ (ھ) مرکبات میں ۔ پانچ کا مخفف ۔

پچ پھلا رانی بنی ہے ۔ مثل ۔ (عو) بہت نازک بنتی ہے نزاکت پر بڑا غرور ہے ۔ (نوٹ) پچ پھلا رانی ۔ ہندوستانی قصوں کی شہزادی جس کی نسبت قصوں میں یہ بیان ہے کہ وہ پانچ پھولوں میں تولی جاتی تھی یعنی بے حد نازک تھی ۔

پچ درہ ۔ مذکر ۔ پانچ دروں کا مکان ۔

پچ رنگ ۔ صفت ۔ پانچ رنگ کا ۔

پچکلیان ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ گھوڑا جس کی ٹانگیں سفید اور ماتھے پر سفید داغ ہو ۔ صفت ۔ (غلط) جیسے ایسے گھوڑے پچکلیان ۔

پچ گنا ۔ صفت ۔ پانچ سے ضرب دیا ہوا ۔

پچلڑا پچلڑی ۔ (ھ) گلے کا زیور جس میں پانچ لڑیاں ہوتی ہیں ۔ پہلا مذکر ۔ دوسرا مونث ۔

پچلونا ۔ (ھ) نون نمک ۔ مذکر ۔ پانچ نمکوں کا چورن ۔

پچ محلا ۔ مذکر ۔ پانچ منزل کا مکان ۔

پچ منزلا ۔ مذکر ۔ پانچ منزل کا مکان ۔

پچ میل ۔ (ھ) صفت ۔ ملا ہوا ۔ مختلف قسم کا ۔ کئی طرح کی ۔ (فقرہ) بازار سے پچ میل مٹھائی لانا ۔

پچ ہتھا ۔ صفت ۔ پانچ ہاتھ کے قد کا ۔ بڑے قد کا جوان آدمی ۔ پورا آدمی ۔

پچا بیٹھنا ۔ (دہلی) لازم ۔ غصب کرنا ۔ ہضم کر لینا ۔ (داغ) ؎

تم پچا بیٹھے ہو پرایا مال
دل کی بات کریں گے حاکم سے

پَچارا ۔ (ھ) مذکر ۔ ۱ ۔ دم ۔ دھوکا ۔ فریب ۔ ۲ ۔ کوئی چیز جس سے پوتتے ہیں ۔ ۳ ۔ چونا یا کسی اور رنگ والی چیز کی پتلی تہہ ۔ ۴ ۔ گچ ۔ ہلکا ہار ۔

پچارا پھیرنا ۔ کوچی پھیرنا ۔ سفید کرنا ۔ ہلکا رنگ دینا ۔ ہلکا ہاتھ کرنا ۔ کیڑے کے ذریعے رنگ دینا یا سفید کرنا ۔ فریب دینا ۔ بہکانا ۔ اکسانا ۔ دم دلاسا دینا ۔ (فقرہ) لڑکوں کو ڈیوڑھی میں لا کے پچارا پھیرا ۔ چمکارا پچکارا ۔ دم دلاسا دے کر ڈھیر کیا ۔

پچارا دینا ۔ (لکھنؤ) خوشامد کرنا ۔ روغن وار ملنا ۔ رنگ یا روغن پھیرنا ۔ ۲ ۔ دم دینا ۔ دھوکا دینا ۔ ۳ ۔ چونے یا کسی اور رنگ والی چیز کی پتلی تہ دینا ۔

پچارے میں آنا ۔ فریب میں آنا ۔

پچاس ۔ (ھ) صفت ۔ ۵۰ عدد ۔

پچاسا ۔ (ھ) مذکر ۔ ۱ ۔ پچاس روپے کا وزن ۔ ۲ ۔ پچاس روپے کے انداز کی ترازو ۔ ۳ ۔ پچاس کی رقم ۔ پچاسوں کثرت ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں ۔ (فقرہ) وہاں ایک دو نہیں پچاسوں شاعر موجود تھے ۔

پچاسی ۔ (ھ) صفت ۔ ۸۵ عدد ۔

پچانا ۔ (ھ) پچنا کا متعدی ۔ ہضم کرنا ۔ (ہجر) ؎

گل تنگ حوصلہ تھا نہ دولت پچا سکا
سونے کا اک نوالا اُگل گیا

۲۔ (کنایتہً) کسی کا مال مار لینا۔

پچانوے - (ھ) صفت ۹۵۔ لعت

پچاؤ - (ھ) مذکر۔ کھانے کے ہضم ہونے کو کہتے ہیں۔

پچ پچ - (ھ) بفتح ہر دو بائے فارسی و نیز بکسر ہر دو بائے فارسی) مونث۔ ۱۔ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ۲۔ پان کی پیک کو تھوکنے کی آواز۔ معنی نمبر ۱ میں بالفتح اور معنی نمبر ۲ میں بالکسر زبان پر ہے۔

پچ پچ - (ھ) بالضم۔ مونث۔ پیار کرنے کی آواز۔ اس آواز سے جانور کو بلاتے یا اس کے غصہ کو دھیما کرتے ہیں۔

پچپچا - (ھ) بفتح ہر دو بائے فارسی و نیز بکسر ہر دو۔ اردو میں بکسر اول و سوم مستعمل ہے۔ ۱۔ صفت۔ رطوبت سے بھرا ہوا (شعور) ؎

کسیرو انہوں سے مری اے ساقی
پچپچے شیشۂ شراب ہوئے

۲۔ (ھ) کچا کھانا جس کا پانی اور رطوبت جذب نہ ہوئی ہو (داغ) ؎

دیکھو زندو شیخ صاحب نہیں ہیں منہ میں دانت
پچپچے ہوں نرم چاول ان کی دعوت کے لئے

پچپچاہٹ - مونث۔ پچپچانے کی کیفیت۔

پچپچانا - لازم۔ رطوبت سے بھرا ہونا۔

پچپن - (ھ) صفت۔ ۵۵ پچپن۔

پچپن سالہ قانون - مذکر۔ وہ قاعدہ جس کے رو سے جب گورنمنٹ کے ملازم کی عمر پچپن سال کی ہو جائے اسکو اپنے عہدے سے ہٹنا پڑتا ہے۔ اور پنشن ہو جاتی ہے۔

پچتا - (ھ) دیکھو پچھتانا۔

پچتاوا - دیکھو پچھتاوا۔

پچچنا - (ھ) لازم۔ (دہلی) پچکنا۔

پچر - (ھ) مونث۔ (انگریزی) میخ۔ کھونٹی۔ لکڑی کا چھوٹا ٹکڑا جو کسی دراز میں رکھا جائے ۲۔ روک۔ مزاحمت۔ (لگانا کیا تھا)

پچر اڑانا - (دہلی) ۱۔ لکڑی یا تختے کی درز میں لکڑی کا چھوٹا ٹکڑا رکھنا ۲۔ (کنایتہً) مزاحمت کرنا۔ مانع ہونا۔

پچر پڑنا - (لکھنؤ) ناگہانی آفت آنا۔

پچر ٹھونکنا - ۱۔ تکلیف دینا۔ صدمہ پہنچانا ۲۔ مزاحمت کرنا۔ روک ٹوک کرنا۔

پچر کھلنا - لازم۔

پچر لگانا - لکڑی کے چھوٹے ٹکڑے کا دراز میں رکھنا ۲۔ دراندازی کرنا۔ کسی کی طرف سے کسی کو اکھیڑنا۔ (داغ) ؎

گفتگو میں غیر مجھ سے جیت سکتا تھا کہیں
آپ نے پچر لگا دی تھی تو آخر کیا ہوا

پچر لگنا - لازم۔

پچر مارنا - (دہلی) رخنہ انداز ہونا۔ مزاحم ہونا۔ دشمنی کا اشتعال دینا۔ ٹھوک مارنا۔

پچر پچر - مونث۔ ۱۔ عورتوں کی بولی (فقرہ) بہت ہی نیچی کی سلیں اس کی پچر پچر اس کی جیسے ندی الٹی بہتی ہے ۲۔ کسی شے اچھی ہے کہ آواز جیسا تھوک یا پیک تھوکنا۔ آواز کے ساتھ تھوکنا۔

پچک - (ھ) مونث۔ مرغی کے انڈے کا نیچے کا حصہ

پچک - (ھ) بکسر اول و فتح دوم۔ پچکنا سے امر کا صیغہ۔

پچک جانا - لازم۔ صدمے سے دھات کے برتن میں گڑھا آ جانا۔ یا گڑھا ہو جانا۔ کسی سے دب جانا۔ ڈر جانا۔ مغلوب ہو جانا۔ (فقرہ) تم اس کو دیکھ کر پچک گئے مقابلہ کیا کرو گے۔

پچکار - (ھ) مونث۔ وہ آواز جو اوپر کے لب کو نیچے کے لب سے ملا کر جلد علیحدہ کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ آواز پیار کی علامت ہے۔ اس وجہ سے پیار کے موقع پر اس کا استعمال کرتے ہیں۔ (داغ) ؎

ہے سمندِ ناز کی شوخی بہت
کب یہ ٹھہرا آپ کی پچکار سے

پچکارنا - (ھ) (دہلی) تھپکنا۔ چمکارنا۔ پیار کرنا۔ تسلی دینا۔

پچکاری - (ھ) مونث۔ پیار کی آواز (دینا کے ساتھ) ؎

مچلنا طفلِ دل کا ہے اک آفت
بہت دی ہم نے پچکاری نہ سنبھلا

پچکاری ۔ (ھ) مونث ۔ (حقنہ) (لینا دینا کے ساتھ) ۱ وہ آلہ جس میں کسی رقیق چیز کو دستہ کھینچ کر بھرتے ہیں ۲ ٹین پیتل شیشے وغیرہ کا کھوکھلا نل جس میں باریک سوراخ کی ایک نے لگی ہوتی ہے۔ نل میں رنگ بھرتے اور ایک سینچے سے جس کے ایک سرے پر سُتلی دوسرے پر کپڑے کا گتّا لگا ہوتا ہے۔ دباتے ہیں تا نلی کے سوراخ سے دھار نکلے۔ (ناسخ)

روئے گُل رنگ اگر حوض میں ہو عکس فگن
طور فوارے میں ہو رنگ کی پچکاری کا

(مارنا کے ساتھ) ۳ (عو) منھ سے پان کی پیک دھار باندھ کر پھینکیں تو اس کو بھی پچکاری کہتے ہیں۔

پچکاری چلنا ۔ لازم کسی رقیق شے کی دھار زور سے نکلنا۔ (امیر)

ادائیں کھیلتی ہیں رنگ تلوار اس نے تولی ہے
لہو کی چلتی ہیں پچکاریاں مقتل میں ہولی ہے

پچکانا ۔ (ھ) پچکنا کا متعدی۔ دبانا۔ بھینچنا۔ دھنسانا۔

پچکنا ۔ (ھ) لازم ۱ دبنا۔ دھنسنا۔ اندر بیٹھ جانا۔ سکڑنا ۲ پیٹ کھا کر برتن کا دب جانا۔ (فقرہ) ٹھیس کھا کر لوٹا پچک گیا ۳ (کنایۃً) جھینپنا۔ (داغ)

تو پچکتا ہے کیوں جو کوئی کہے
سیب پستاں ترے پچکنے لگے

پچ مرنا ۔ (دہلی) کوشش کرتے کرتے تھک جانا۔ کمال محنت کرنا۔

پچنا ۔ (ھ) لازم ۱ ہضم ہونا۔ گلنا۔ تحلیل ہونا۔ (فقرہ) اس کو دوا ابھی نہیں پچتی ۲ (دہلی) کمال کوشش کرنا۔ تکلیف اٹھانا۔ محنت کرنا۔ (معروف)

قسمت میں وصل یار نہ ہووے تو کیا کروں
مانند کوہکن کوئی گو سر کھپا پچے

۳ (عو) مارنا تا ٹھکنا جیسے پچ کر بیٹھ رہا ۴ سہارا ہونا۔ دیکھو بات پچنا ۵ مال واپس نہ ہونا کسی کی چیز اپنے پاس رہنا۔

پچنا ۔ (ھ) دب جانا بیشتر پچ جانا مستعمل ہے (فقرہ) انگلی شہتیر کے نیچے پچ گئی۔

پچوترا ۔ (ھ) مذکر ۔ (علم) فیصدی پانچ زائد جو تجارت میں لیتے ہیں۔

پچونی ۔ (ھ) مونث ۔ معدہ۔ وہ چیز جو نیچے کی معدے کے قریب ہوتی ہے۔

پچھاڑ ۔ (ھ) مونث ۔ زمین پر پیٹھ کے بل گر جانا۔

پچھاڑ دینا ۱ گرا دینا۔ چت کر دینا۔ ہرا دینا۔ مات کر دینا ۲ بیمار کر دینا۔ مضمحل کر دینا ۳ مجازاً مار ڈالنا

پچھاڑ کھانا پچھاڑیں کھانا ۱ پیٹھ کے بل گر کے لوٹنا۔ لوٹا لوٹا پھرنا۔ بیتابی سے لوٹنا۔ (رجز)

پچھاڑ کھاؤں گا میں ہاتھ بھر اُچھل کے ابھی
بغل سے میری وہ بالشت بھر سرک دیکھیں

بیشتر پچھاڑیں کھانا مستعمل ہے

خاک سر پر کوئی اُڑانے لگا
کوئی لاکھوں پچھاڑیں کھانے لگا

۲ ضد سے لوٹنا۔ (فقرہ) بچّہ لاکھ پچھاڑیں کھایا کیا ماں نے پروا نہ کی۔

پچھاڑنا ۔ (ھ) ۱ پیٹھ کے بل گرانا۔ چت کرنا۔ زمین پر گرانا۔ ٹپکنا۔ کشتی جیتنا۔ (آتش)

فرد غصہ کیا جس نے پچھاڑا دیو کو اس نے
اُسے رستم کہیں گے ہم جوالے پہلواں ہوگا

۲ لٹانا جانور کو ذبح کرنے کے واسطے زمین پر لٹانا ۳ گرا دینا دیکھو پچھاڑ دینا ۴ مات کرنا۔ ہرانا۔ تھکانا۔ عاجز کرنا۔ (فقرہ) زید نے تم کو بیت بازی میں پچھاڑ دیا۔

پچھاڑی ۔ (ھ) پچھاڑ (اوّل) مونث ۱ اگاڑی کے خلاف وہ رسّی جو چوپایوں کے پچھلے پاؤں میں باندھتے ہیں بیشتر اس رسّی کو کہتے ہیں جو گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں باندھتے ہیں ۲ (ہند) پیچھے۔ عقب میں۔

پچھاڑی مارنا ۱ پچھلی ٹانگیں مارنا۔ (چوپایہ کے واسطے) ۲ فوج کے پچھلے حصّہ پر دھاوا کرنا۔

پچھال ۔ (ھ) مذکر۔ پچھم۔ مغرب۔ (منیر)

یا رب ہمارے کعبۂ دل کو بچائیو

پچھائیں - (عم) صفت ۔ پچھم کا باشندہ۔

پچھاوا، پچھایا - (ھ) مذکر عو انگیا کا وہ حصہ جو پیٹھ کے نیچے رہتا ہے۔ (فقرہ) خانم صاحب کی محرم میں پچھائے بے جوڑ لگے ہیں۔ دیکھو پچھوا (رنگین) ؎

کیا اس انگیا کے پچھایوں کو بُرا اُترا ہے
جھول مٹتا نہیں ہرچند کئے مغلانی

پچھتانا - (ھ) پشیمان ہونا۔ بعد کو افسوس کرنا۔

پچھتاوا - (عو) مذکر۔ حسرت۔ پشیمانی۔ افسوس۔ ؎

یہ جانا تھا نہ آئیں گے تو کیوں جانے دیا اُن کو
یہی اے داغ پچھتاوا مجھے آتا ہے رہ رہ کر

پچھتّر - (ھ) صفت ۔ ۷۵ - عدد

پچھڑنا - (ھ) ۱ پیچھے رہ جانا۔ (فقرہ) ایک مسافر پچھڑ گیا اسے ٹھگوں نے لوٹ لیا ۲ سبق میں پیچھے رہ جانا۔

پچھڑنا - (ھ) لازم ۱ گرنا۔ چت ہونا۔ ہارنا۔ مات ہونا زمین سے پیٹھ لگ جانا کسی سے زیر ہوکر۔ (فقرہ) پہلوان پہلے ہی داؤں میں پچھڑ گیا ۲ بیمار ہونا۔ (فقرہ) میں سمجھ گیا تھا کہ یہ بدپرہیز ہے پھر پچھڑے گا۔

پچھلا - (ھ) سنسکرت میں پوچھلا تھا، مذکر۔ دُم گزا۔ دیکھو پچھال[illegible]

پچھلا - (ھ) صفت ۱ پیچھے کا۔ آخر کا ۲ مذکر سحری۔ وہ کھانا جو رمضان میں اخیر شب میں کھاتے ہیں ۳ مذکر آموختہ۔ پڑھا ہوا۔ (فقرہ) یہ لڑکا اگلا پڑھتا ہے پچھلا بھول جاتا ہے ۴ مذکر۔ رات کا اخیر حصہ ؎

پچھلے سے ہے پکار صبوحی کی اے سحر
دن اتنا چڑھ گیا درِ میخانہ بند ہے

پچھلا پہر - رات کے چار پہر میں سے آخری پہر (داغ) ؎

وصل کی شب ہے کرو آرام کچھ
ہوگیا تکرار میں پچھلا پہر

پچھلا کھانا - وہ کھانا جو رمضان میں سحر کے وقت کھاتے ہیں۔

پچھلے پاؤں پھرنا ۱ الٹے پاؤں پھرنا۔ فوراً واپس ہوجانا (ہٹنا کھسکنا کے ساتھ بھی بولتے ہیں) (داغ) ؎

منزلِ عشق میں وہ سختی ہے
خضر بھی پچھلے پاؤں ہٹتے ہیں

(بحر) ؎

اُٹھے ہیں کس کی زیارت کو آج میرے قدم
کہ پچھلے پاؤں کھسکتے مرے گناہ چلے

(فقرہ) وہ میرا اصرار سے چلے آئے تھے تم کو دیکھتے ہی پچھلے پاؤں پھر گئے ۲ شکست کھانا۔ ہار جانا۔

پچھلے پہرے - (عو) پچھلے پہر۔ (فقرہ) تمہیں روپے کی ضرورت ہو تو آدھی رات پچھلے پہرے جب چاہو مجھ سے منگالو

پچھلی ٹکیا - مونث۔ (عو) وہ موٹی اور چھوٹی ٹکیا جو روٹی پکانے کے بعد بچی ہوئی خشکی اور آٹے کو ملا کر پکا لیتی ہیں عورتوں کا خیال ہے کہ اس ٹکیا کے کھانے سے عقل دیر میں آتی ہے۔

پچھلی مت - (عم) الٹی سمجھ۔

پچھلے درجے - (عو) حد درجے۔

پچھلے دن - گزرا ہوا زمانہ۔

پچھلی رات - مونث۔ آدھی رات کے بعد کا وقت۔ (داغ) ؎

دی مؤذن نے شبِ وصل اذان پچھلی رات
ہائے کمبخت کو کس وقت خدا یاد آیا

پچھلے کو - آخر شب۔

پچھل پائی - (ھ) بکسر اول و فتح دوم و سکون چہارم عوام کا خیال ہے کہ چڑیل کے پنجے پیچھے اور ایڑی سامنے کے رُخ ہوتی ہے۔ مونث ۱ چڑیل بھتنی ۲ جادوگرنی۔ ڈائن ۳ حقیر سے عورت کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) لونڈی ہنسی خوشی چلی گئی ہوتی کہ خود ایسی پچھل پائیوں کو رکھنا منظور نہیں۔

پچھ لگّو - صفت۔ طفیلی۔ مقلد۔ ساتھ ساتھ پھرنے والا۔

پچھم - (ھ) مذکر۔ مغرب۔ مغربی ملک۔

پچھنا - (ھ) لازم۔ پوچھا جانا۔ (فقرہ) یہ میرا ابھی تک نہیں پچھی۔

پچھنا۔ (ہ) مذکر۔ وہ اوزار جس سے بدن گود کر سینگی لگائی جاتی ہے۔

پچھنے دینا ۔ پچھنے لگانا ۔ گودنا ۔ (عو) ٹھنے دینا۔

پچھنے لگانا ۔ سینگی لگانا ۔ نشتر یا استرے سے جسم کو گود کر خون نکالنا ۔ ٹھنے دینا۔

پچھوا۔ (ہ) مونث ۔ پچھم کی ہوا۔ دیکھو پُروا ۔ (لکھنؤ) عو انگیا کا وہ حصہ جو پیٹھ کی طرف مونڈھے کے پیچھے رہتا ہے اس معنی میں لکھنؤ میں بالکسر اور دہلی میں بالفتح ہے۔ (رجا نصاحب)

تُڑوں کی باتھاب جو بگاڑ دی آتیں
یاں سے گھٹا دو خانہ یہ پچھوا بڑھے نہیں

پچھواڑا (ہ) مذکر۔ مکان کے پیچھے کا حصہ۔ (داغ)

مکان منحوس ہے ڈھنگ کا ہے دشمن کا نام لینا
نہ اگواڑا ہی اچھا ہے نہ پچھواڑا ہی اچھا ہے

پچھوانا۔ (ہ) کسی دوسرے کے ذریعے دریافت کرنا۔ (شرف)

مر گئے یا ابھی زندہ ہیں تمہارے بیمار
یہ تو پچھواؤ کہ کیا گزری ہے ناشاد پہ آج

پچھوائی۔ (ہ) مونث ۔ پچھوا ہوا۔

پچھوت۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ۱ اخیر کی پیداوار وہ چیز جو فصل کے اخیر میں بوئی جائے یا پیدا ہو ۲ پُشت ۔ پیچھے ۔ جیسے پچھوت کی دیوار گر گئی۔

پچھورا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) کپڑا جس کو کبھی کمر سے باندھتے اور کبھی سر پر ڈالتے ہیں۔

پچھوڑ۔ پچھوڑن۔ (ہ) مونث۔ وہ کوڑا کرکٹ جو غلے کی صفائی میں نکلتا ہے۔

پچھوڑنا۔ (ہ) فعل۔ صاف کرنا سوپ کے ذریعہ سے۔

پچھونڈی۔ (ہ) نون غنہ کے ساتھ۔ عم۔ دھوا پیٹھ پیچھے کسی طرف پیٹھ کر کے بیٹھنا۔

پچھیاؤ۔ (س) (لکھنؤ) مذکر۔ پچھوا ہوا۔

پچی۔ (ہ) کسی چیز کا چوٹ پاکر چپٹا ہو جانا۔ کسی صدمے سے گوشت کا دب جانا۔ (فقرہ) پاؤں پہیے تلے آکر پچی ہو گیا۔

پچی۔ (ہ) صفت ۱ چپکا ہوا ۔ سیا ہوا ۔ جب کوئی چیز دوسری چیز میں سما کر چپاں ہو جائے اس کو پچی ہو کہتے ہیں ۲ مضبوط پکا ۔ پختہ ۔ (فقرہ) بڑی پچی گانٹھ ہے کسی کے کھولے کھل نہیں سکتی ۳ (موسیقی) اسم آواز ۔ سُر سے سُر ملا ہوا ۴ مونث۔ جوڑ ۔ پیوند ۔

پچی کاری ۔ پچے کاری۔ مونث ۱ مرصع سازی ۔ جڑاؤ کام ۔ جواہرات اور پتھروں کا مختلف رنگ کے پتھروں میں نصب کرنا ۲ پیوند لگانا ۳ جھپڑ والا فرش ۔ اینٹ اور چونے کا مضبوط کام ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (شرف)

ہے یشب کی زمین چھتیں سیم و زر کی ہیں
کڑیوں میں پچے کاریاں لعل و گہر کی ہیں

پچی کاری کرنا۔ ۱ اینٹ اور چونے سے مضبوط کام بنانا ۔ ۲ نقاشی کا کام کرنا ۔ مرصع کام کرنا۔

پچی کرنا۔ پیوست کرنا۔ ٹھوک کر وصل کرنا ۔ مضبوط کرنا۔ مستحکم کرنا۔ (بنات النعش) نوٹل کو لبالب پانی سے بھر کر اوپرسے اچھی طرح پچی کر کے ڈاٹ لگا دو۔

پچی ہونا۔ لازم ۱ وصل ہونا ۔ پیوست ہونا ۔ جوڑ مل جانا ۲ مضبوط ہونا ۳ (دانت کے ساتھ) جم جانا ۔ مضبوط بیٹھ جانا (محصنات) ۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے دانت پچی ہو گئے

پچیت۔ (ہ) صفت ۱ کشتی لڑنے والا ۔ داؤں پیچ کرنے والا (مجازاً) ۲ فریبی ۳ ہنرمند ۔ ہوشیار ۔ چالاک۔

پچیتی ۔ (ہ) مونث ۱ داؤں پیچ کا فن ۔ داؤں پیچ جاننا ۲ چالاکی ۔ فریب۔

پچیس۔ (ہ) صفت ۔ ۲۵ ۔ عدد

پچیسواں ۔ صفت پچیس سے نسبت رکھنے والا۔

پچیسی (ہ) مونث ۔ چوسر کا ایک کھیل جو کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے کھیل بساط پر گوٹوں سے کھیلتے ہیں ۔ بساط میں چار ٹکڑے ہوتے ہیں ۔ ہر ٹکڑے میں چوبیس خانے ہوتے ہیں۔

پخ۔ (ف) مونث ۱ ایک یک غل شور ۲ روک ۳ جھگڑا دقت۔

پخ پھیلانا ۔ (دہلی) فساد پھیلانا ۔ بکواس کرنا ۔ جھگڑا کھڑا کرنا ۔

پخ لگانا ! خواہ مخواہ کسی کام میں روک پیدا کرنا ۔ جھگڑا پیچ لگانا ۔ شرط لگانا ۔ قید لگانا ۔ (داغ) ؎

کتے ہوا ئیں گے عدو کے ساتھ
یہ بڑی تم نے پخ لگائی ہے

پخ لگنا ۔ لازم ۔

پخ نکالنا ۔ عیب نکالنا ۔ نقص نکالنا ۔ اعتراض کرنا ۔ (داغ) ؎

خالی نہیں پخ سے کوئی بات
ہر بات میں پخ نکالتے ہو

پخیا ۔ (ھ) مذکر (دہلی) جھگڑالو ۔ فسادی ۔ بیہودہ ۔

پکھال ۔ مونث ۔ (ھم) پکھال ۔ پانی بھرنے کی بڑی مشک جو بیل پر لادتے ہیں ۔

پخ پخی چھوٹنا ۔ (لکھنؤ) زڑگن ۔ جھک ہو جانا ۔ (روزمرہ) پخ ایھر گیا تھا ۔ شہر صاحب کو اچھی طرح سے پخ پخی چھوٹی آنکھیں بند کر کے اور پچکچا کے آپ نے گلوراں سیم بھا لیں ۔ پاس اعتراض بھر بھی تو ہے ۔

پخت ۔ (ف) مونث ۔ کھانا پکنے کا فعل ۔ پکنا ۔ (فقرہ) جس کسی کے یہاں چاولوں کی پخت ہوتی اسی باورچی سے پکواتا ۔

پختگی ۔ مونث ! استحکام ۔ مضبوطی ۔ پکا پن ۔ خامی کے خلاف ۔ پھل کا پک جانا ۔ کھانے کا پک جانا یا گل جانا ۔ ۳ بلوغ ۔ ۴ ۔ تجربہ کاری ۔

پخت و پز ۔ مونث ۔ ٹھیک ٹھاک ۔ درستی ۔ پختگی ۔ (داغ) ؎

نامہ بر اُن سے پخت و پز بھی کی
یا کہے پہ ہی اعتبار کیا

پختہ ۔ (ف) ۔ خام کا مقابل ۔ سخت ۔ قوی ۔ صفت ! پکا ہوا ۔ بھنا ہوا ۔ ۲ پکا ۔ قوی ۔ مضبوط ۔ سخت ۔ مستحکم ۔ جیسے کی گچ کا اینٹوں کا چنا ہوا ۔ ۳ پائیدار ۔ (دبیر) ۴
کیا پختہ روشنائی تھی قدرت کے خامے میں

۵ ۔ کامل ۔ پورا ۔ جیسے پختہ سیر ۔ پختہ وزن ۶ بوڑھا ۔ پوری عمر کا ۔ ۷ طے شدہ ۔ بالمقطع ۸ تجربہ کار ۔ آزمودہ کار ۔

پختہ بات ۔ طے شدہ امر ۔ ٹھیک بات ۔

پختہ رائے ۔ (ف) صفت ! دیکھو پختہ مغز ۲ مستقل اور مضبوط رائے ۔

پختہ کار ۔ (ف) صفت ۔ تجربہ کار ۔ کام میں مشاق

پختہ کاری ۔ (ف) مونث ۔ تجربہ ۔ مشاقی ۔

پختہ کرنا ! مضبوط کرنا ۔ پکا کرنا ۔ پائدار کرنا ۲ طے کر کے مضبوط کرنا ۔ ٹھیک ٹھاک کرنا ۳ واقف کرنا ۔ تجربہ کار بنانا ۴ ۔ مکمل کرنا ۔ پورا کرنا ۵ کمی نکالنا ۔ خامی دور کرنا ۔

پختہ مغز ۔ (ف) صفت عقلمند ۔ ہوشیار ۔ (قلق) ؎

آ جینگے دامِ حسن بتاں میں نہ ہوشیار
ہوگا نہ پختہ مغز دل کو سودائے خام شوق

پختہ مزاج صفت مستقل مزاج ۔ (داغ) ؎

بات اُن کی سب جو ہیں پختہ مزاج
لطف دیتا ہے شمس پکا ہوا

پختریاں ۔ (مونث جمع) کچی پکائی روٹیاں وہ روٹیاں جو کھانا پکانے والی عورتیں اپنے بچوں کے واسطے امیروں کے گھر سے چرا کے لے جاتی ہیں ۲ (تحقیر سے) چپاتیاں ۔ روٹیاں ۔ اس جگہ ماما پختریاں ہی بول چال میں ہے ۔

پخنا ۔ صفت مذکر ۔ (ھو) کمینہ ۔ جھگڑالو ۔ بیہودہ یاوہ گو ۔

پخنی ۔ پخنا کا مونث ۔ (فقرہ) دنیا میں ادنی پخنیوں کے پیچھے ہزاروں لاکھوں کا خیال نہیں ہوتا ۔

پدّا ۔ (ھ) مذکر ! ایک چھوٹی خوش آواز چڑیا ۲ غلیل کا وہ حصہ جو نواڑ یا کپڑے کا سی کر بنا لیتے ہیں اور جس میں غلہ رکھ کر پھینکتے ہیں ۔ پھسکڑا ۳ صفت ۔ ادنی ۔ حقیر ۔ ضعیف ۔ ناچیز آدمی ۔

پدّے کی جوں چھل ۔ پدّے کی بولی ۔

پدّے کی ضامنی ۔ (لکھنؤ) ۔ ایسے شخص کی ذمہ داری جو ناقابل اعتبار ہو ۔

پدرانا - (ہ) تھکانا۔ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ ہرانا۔ بھگانا۔

پدر - (ف) مذکر۔ باپ۔

پدرانہ - (ف) صفت۔ باپ کی ایسی۔ جیسے شفقت پدرانہ

پدری - (ف) صفت ۱ باپ کا۔ باپ والی۔ جیسے شفقت پدری ۲ آبائی۔ موروثی۔ جیسے پدری جائداد۔

پدڑی - (ہ) مونث ۱ پھدکی۔ ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام ۲ صفت۔ بے حقیقت۔ بہت کمزور۔ ناچیز۔

پدم - (س) مذکر ۱ نیلوفر۔ کنول ۲ وہ گول چکردار نشان جو انسان کی انگلیوں کے پوروں پر یا پاؤں میں ہوتا ہے اور جس کو خوش قسمتی کی دلیل سمجھتے ہیں ۳ شمار میں سو نیل کا ایک پدم ہوتا ہے ۴ ہاتھی کے کھال کے اوپر کے داغ ۵ گھوڑے کے پاؤں یا ہاتھ کی سفیدی کا خال۔

پدمنی - (اس کی اصل پدم بمعنی کنول ہے۔ جو بہت نازک خوبصورت پھول ہوتا ہے) مونث ۱ اعلےٰ درجہ کی نازک خوبصورت عورت کی ایک قسم ۲ ہندوستان کی ایک مشہور رانی کا نام۔ علمائے ہند نے باعتبار حسن و جمال عورتوں کے چار درجے مقرر کئے ہیں۔ اوّل پدمنی۔ دوم چترنی۔ سوم سنکھنی۔ چہارم ہستنی۔ لوگوں کا خیال ہے کہ پدمنی اکثر چماروں میں پیدا ہوتی ہے۔ (رجا اللہ صاحب) ؎

خدا نے پدمنی کو قوم میں اُن کی کیا پیدا
ہوا ہر ایک سے رتبہ نہ کیوں کم ہیں چماروں کا

پدنا - (ہ) لازم۔ ہارنا۔

پدوڑا - (ہ) صفت ۱ پادنے والا ۲ بزدل۔ ڈرپوک۔

پدی - (ہ) مونث۔ دیکھو پدڑی نمبر ۱ و ۲۔

پدید۔ پدیدار - (ف) بفتح اوّل و کسر دوم و سکون سوم معروف۔ صفت۔ ظاہر۔ آشکار۔

پدینگ - (انگ) بضم اوّل و کسر دوم۔ مونث۔ انگریزی۔ فیرینی۔

پر - (ف) بفتح۔ مذکر ۱ پتا۔ جیسے پر کاہ ۲ بال و پر پنچھ ۳ قوت۔ جیسے بے پر ۴ پرکار کے دونوں پایوں میں سے ایک پرزا ۵ تیر کے دونوں بازو۔ دیکھو پر کٹنا۔

پرافشاں - (ف) صفت۔ پر جھاڑتا ہوا۔ پریشان مضطرب۔ بیتاب۔ پھڑپھڑاتا ہوا۔ (غالب) ؎

زخم نے داد نہ دی تنگیٔ دل کی یارب
تیر بھی سینۂ بسمل سے پرافشاں نکلا

پربال - (ف۔ ہندی میں پروال) مذکر۔ ایک بیماری جس میں ترچھے بال پلکوں کے اندر نکل آتے ہیں فعل جیسے میں آنا ہے (فقرہ) اُس کے پربال نکلے ہیں۔

پر باندھنا ۱ پرندکے شہپروں کو ڈوری سے باندھ دینا کہ اڑ نہ سکے ۲ (کنایۃً) عاجز کرنا۔ بے بس کرنا۔

پربند - (ف) وہ جس کے پر بندھے ہوں اڑنے سے معذور ہو۔ مقید۔ (مصحفی) ؎

مرے سینے میں دل بیتابیوں سے
پھڑکتا ہے مثال مرغ پر بند

پرپا - (ف) صفت۔ کبوتر جس کو پاموز کہتے ہیں

پر پرزوں سے درست ہونا - سازوسامان سے درست ہونا۔ اسباب ضروری موجود ہونا۔ اس محاورے میں پرزا بمعنی ردّی ٹکڑے کے ہے۔

پر پرزے نکالنا - (کنایۃً) ہوشیار ہونا۔ چالاک ہونا۔ شرارت پر آمادہ ہونا۔ (طرحدار لونڈی) رنڈی طبیعت دار ہے آپ دیکھئے گا شہر کی ہوا کھا کے کیسے پر پرزے دو دن میں نکالتی ہو

پر پرزے جھڑنا - ضعیف ہونا۔ شکستہ ہونا۔ قوت ناکام ہونا۔

پر تولنا ۱ پرند کا اڑنے کو آمادہ ہونا۔ (وحید) ؎

رشک کی تو وہ گئے پر تولتے ہوئے
بچی کی تول کے آنسے بولتے ہوئے

۲ - (مجازاً) آمادہ ہونا۔

پر ٹوٹنا ۱ بازو گرنا ۲ قوت کم ہونا۔ زور گھٹنا۔

پر جلتے ہیں۔ گزر نہیں ہے۔ باریابی نہیں ہوسکتی (امانت) ؎

اُسی جا سیر کو انسان نہیں چلتے ہیں
واں مری جان فرشتوں کے بھی پر جلتے ہیں

پر جلنا - کنایہ ہے نارسائی سے۔ (جلال) ؎

جلیں کیونکر نہ پر ناکرپسا کے نعت میں ایکی
پر جبریل پروانہ ہے جس کی شمع مرقد کا

پر جمنا۔ لازم۔ طائروں کے پر پیدا ہونا۔ (داغ) ؎
جمنے نہ پائے پر جو نکل کر گر پڑے
صیاد باغ باغ ہے بلبل کو دیکھ کر

پر جوڑنا۔ پروں کو ملانا جب طیور بلندی سے تیزی سے اترنا چاہتے ہیں۔ تو پر جوڑتے ہیں (قدر) ؎
اڑتے چلے جاتے ہیں منہ موڑ کر
باغ پہ گر پڑتے ہیں پر جوڑ کر

پر جھاڑنا۔ ۱۔ پرانے پر گرانا۔ کریز کرنا۔ پروں کو پھڑپھڑانا (ناسخ) ؎
ذکر پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا چمن
جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا

۲۔ اڑنے کے لئے آمادہ ہونا پرند کا۔ (قدر) ؎
دل تو تڑپے ذقن و زلف سیفام بہت
پر تو جھاڑے کہیں بلبل قفس و دام بہت

۳۔ (کنایۃً) کینچلی بدلنا۔ پوشاک بدلنا۔

پر جھڑنا۔ لازم۔ پروں کا گرنا۔ (کنایۃً) بے بس ہونا۔

پر دار۔ (ف) مذکر۔ اڑنے والا پرندہ۔ (قدر) ؎
عجب سمندہے چوپایہ ہوگیا پردار

پر طاؤس۔ (ف) مذکر۔ زخم کا انگور بندھنے اور گوشت پیدا ہونے کے واسطے پر طاؤس باندھتے ہیں۔ (ذوق) ؎
دل مجروح پہ میرے نہ سمجھ داغ حسرت کا
پر طاؤس اس زخمی نے ہے اے دوستان باندھا

قرآن شریف میں بھی طاؤس کا پر رکھتے ہیں۔ (شعور) ؎
قرآن میں کس طرح نہ رکھیں پر طاؤس
ہے خلعت گلزار جناں پیکر طاؤس

پر قینچ کرنا۔ (کبوتربازوں کی اصطلاح) ۱۔ پر کترنا۔ پر کاٹنا (عالم) ؎
کیا بند پہ قینچ کرکے قفس میں
کوئی تجھ سا صیاد جابر نہ ہوگا

۲۔ (کنایۃً) بے بس کرنا

پر کا کبوتر اڑانا۔ لڑکوں کا کھیل ہے۔ (ناسخ) ؎
مرغ دل تب سے آپ کا ہے صید
جب کبوتر اڑاتے تھے پر کا

پر کالہ۔ (ف) مذکر۔ گھاس پھوس کا تنکا۔ (مجازاً) بہت ہلکا۔ (قدر) ؎
پر کالہ کیا ہے غم سے ہم کو تمام کاہ رباہوئے

پر کترنا۔ ۱۔ پروں کو قینچی سے کاٹنا۔ ۲۔ (مجازاً) عاجز کرنا۔ مغلوب کرنا۔ ہرا دینا۔ (صبا) ؎
بکھرے پہ زلفیں چھوڑ کر اڑ چلے ایسے حسن میں
پریوں کے پر کترتے ہیں حور و شان سبز رنگ

پر کٹ۔ (ہ) صفت۔ (لکھنؤ) بال و پر کٹا ہوا پرند۔

پر کٹنا۔ لازم۔ جی چھوٹنا۔ ہمت نہ رہنا۔ عاجز ہونا۔ دم بند ہونا۔ (بحر) ؎
اس ترک کی پلکوں سے محفوظ خدا رکھے
پر کٹتے ہیں تیروں کے پیکاں کسے کہتے ہیں

پر کٹی اڑانا۔ جھوٹ بولنا۔ گپ بازی کرنا۔ (شوق قدوائی) ؎
بولی یہ کہ ہوش میں آؤ
ایسی بھی نہ پر کٹی اڑاؤ

پر کھانا۔ لازم۔ داغ کھانا۔ ؎
سخن گرم وہ سن جائیں ہمارے اے شاد
آتش رشک سے سینے میں جو پر کھاتے ہیں

پر گیری۔ (ف) مونث۔ تیر کا پر۔ (رشک) ؎
بس ہو تو پر گیروں سے پر لگا لے یک قلم
تیرے تیروں کی جگہ یہ ہے دل نخچیر میں

پر لگانا۔ ۱۔ تیز رفتار کر دینے کا کنایہ ۲۔ رونق بڑھا دینا۔ ترقی دینا۔ (شوق) ؎
پر لگا دیگا جنوں فصل بہار آنے تو دو
دیکھنا اڑنا ہمارے دامن کوتاہ کا

پر لگا کے اڑ جانا۔ تیزی سے اڑ جانا۔ تیز رفتاری کا کنایہ۔ (شرف) ؎

بلائے قوت دل جسکو چکھتے ہم بے یار
تو پر لگا کے مزہ اس ثمر سے اڑ جاتا

پر لگ جانا: ترقی ہو جانا۔ رونق آ جانا۔ زینت بڑھ جانا۔ (امیر) ؎

پر لگ گئے چمن کے تم آئے جو سیر کو
کیا اڑ چلا ہے رنگ عروس بہار کا

۲۔ تیز رفتاری کا کنایہ۔ (رضا) ؎

زیارت ہوگی اس رشک پری کی
خوشی سے لگ گئے پر نامہ بر کے

۳۔ غائب ہو جانا۔ (بحر) ؎

منعم اک دن آبرو بربادی کی بہت آئیگی
زر کو پر لگ جائیں گے جگنو درم ہو جائیگا

۴۔ بات یا خبر کا بہت جلد پھیل جانا۔ (فقرہ) خبر کے پر لگ گئے تھوڑی دیر میں ہر جگہ پہنچ گئی۔

پر لینا: پر کترنا۔ (جرأت) ؎

کب یہ صیاد اسیر کی خبر لیتا ہے
اور جو لیتا ہے تو مقراض سے پر لیتا ہے

پر مارنا: (فارسی میں پر زدن پرواز کرنا۔ (کنایۃً) نہایت مشتاق ہونا۔ آمادہ ہونا۔ مہیا ہونا۔ ۲۔ پرواز کا ارادہ کرنا پر سے ضرب لگانا ۳۔ (مجازاً) بیتابی ظاہر کرنا۔ کسی کام میں بہت کوشش کرنا۔ (جرأت) ؎

بہار آئی یہ صیاد نے رہا نہ کیا
اگرچہ ہم نے قفس میں ہزار پر مارے

پر نہ ملنا: لازم۔ (کنایۃً) مشابہت نہ ہونا۔ (داغ) ؎

زاہد نے اڑائے تو صفات ملکوتی
حضرت کا فرشتوں سے ابھی پر نہیں ملتا

پر نکالنا: متعدی۔ دیکھو پر نکالنا۔ (کنایۃً) قابلیت بہم پہنچانا ۲۔ (کنایۃً) حیثیت سے بڑھ کر حوصلہ کرنا۔ (قلق) ؎

پھر بہار آئی ہے پھر دل کو ہوا شوق چمن
پھر نکالے ہیں مرے بلبل شیدا نے پر

۲۔ (کنایۃً) شرارت کرنا۔ شرارت پر آمادہ ہونا۔ فتنہ اٹھانا کی جگہ۔ (فقرہ) باپ کے مرتے ہی صاحبزادے نے پر نکالے چچا پر مقدمہ دائر کر دیا ۳۔ اطمینان پیدا کر دینا کی جگہ۔

پر نکلنا: لازم۔ میں کے ساتھ۔ بیجان کے واسطے کے کے ساتھ جاندار کے لئے مستعمل ہے۔

پر نہ مارنا: لازم۔ پاس نہ پھٹکنا۔ رسائی نہ ہونا۔ (جرأت)

مصرع　　یہ وہ وادی ہے کہ عنقا نہ جہاں پر مارے

پر و بال: (ف واو عطف کا ہے) ۱۔ پرندے کا پر ۲۔ (مجازاً) قوت۔

پر و بال نکالنا: دیکھو پر نکالنا۔ (گلزار نسیم) ؎

مطلوب کا کچھ سمجھ کے سب حال
چاہا کہ نکالے کچھ پر و بال

پَر: (ھ) حرف ربط ۱۔ بیرونی تعلقات کے لئے جیسے وہ گھوڑے پر سوار ہے۔ پھاٹک پر کھڑا ہے ۲۔ فاصلہ ظاہر کرنے کے لئے۔ (فقرہ) کاکوری لکھنؤ سے آٹھ میل کے فاصلہ پر ہے ۳۔ آنے جانے کے معنی ظاہر کرنے کو جیسے زید وقت پر جلسے میں پہنچا ۴۔ گزر جانے کے معنی ظاہر کرنے کو۔ جیسے زید دس بجکر دو منٹ پر یہاں پہنچا ۵۔ بابت بارے میں۔ معاملے میں تعلق اور نسبت ظاہر کرنے کو جیسے ہمارے حال پر رحم کرو۔ اس بات پر غور کرو ۶۔ فضیلت ترجیح اور فوقیت ظاہر کرنے کو۔ زید کو بکر پر ترجیح ہے ۷۔ پابندی۔ پیروی ظاہر کرنے کو۔ جیسے وہ اپنے وضع پر ہے۔ میں اپنی وضع پر ۸۔ وجہ۔ علت۔ سبب ظاہر کرنے کو جیسے اتنی سی بات پر آپ بگڑ گئے ۹۔ واسطے۔ وجہ سے۔ جیسے مُہم پر گیا ہے۔ نام پر گیا ہے۔ نام پر مرتا ہے ۱۰۔ باوجود۔ باوصف کے معنی ہیں۔ جیسے اس علم و فضل پر یہ حالت ۱۱۔ طرف۔ جانب ؎

تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو
دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں

۱۲۔ انحصار ظاہر کرنے کو جیسے اب بات اسی پر آ رہی ہے کہ زید فیصلہ کرے ۱۳۔ بعض افعال کے ساتھ پر علامت مفعول کی طرح مستعمل ہے جیسے خدا اس پر رحم کرے دیکھو فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ شفقت کرنا ۱۴۔ ماضی منفی کی تاکید میں نفی منفی کو مکرر لاتے اور اسپر پر زیادہ کرتے ہیں۔ (ظفر) ع

شور نالہ مرا آدھم نہ ہوا پر نہ ہوا

۱۵۔ دوسرا۔ غیر۔ دوسرا جیسے پر دادا پر دیس اُردو میں چند الفاظ کے ساتھ مستعمل ہے (۱) اور پر کا مخفف۔ فصحا لکھنؤ اس جگہ اوپر نہیں بولتے (۱) مگر۔ لیکن شعرائے متاخرین ان معنوں میں استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ امیر و داغ نے کہا ہے۔ (امیر) ؎

جاں آنکھوں سے دم تن سے نکلتے ہوئے دیکھا
پر دل سے نکلتے ہوئے ارماں نہیں دیکھا

(داغ) ؎ مشتاق بہت ہیں مرے کہنے کے پر اے داغ
یہ وقت ہی ایسا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

۱۸۔ زاید۔ (داغ) ؎

نالہ کرنا تو قیامت تھا کہ یہاں آہ میں
آسماں پر سے فرشتوں کی پکار آئی کہ ہے

۱۹۔ شرح یا نسخ ظاہر کرنے کی غرض سے۔ (فقرہ) روپے صند پر ایک آدمی مقرر کر کے روانہ کیا (۲۰) میں کے معنی میں جیسے زید گھر پر ہے (۲۱) تک کے معنی میں جیسے مکان پر گیا تھا (۲۲) کے واسطے کی جگہ ؎

تھی کل سے تلاش ان کو مرے قتل پہ اے داغ
نکلے وہ عزا دار بنے غیر کے گھر آج

۲۳۔ سلسلے کے واسطے۔ جس کا مقصود کثرت ہوتی ہے۔ (داغ) ؎

کچھ ایسے فتنوں پہ فتنے اُٹھے کہ شور محشر بھی چیخ اُٹھا
اٹھی قیامت بھی ساتھ میرے بتوں کے کوچے تنگ سے ہو کر

۲۴۔ بعد کے معنی میں جیسے اُن کے مرنے پر لوگوں کو بڑی تکلیف ہوئی (۲۵) کلمۂ تاکید۔ ضرور۔ (ذوق) ؎

ساتھ تیرے ہم بھی جوں سایہ مقرر جائیں گے
آگے جائیں پیچھے جائیں جا نکلنے پر جائیں گے

۲۶۔ کو۔ تک۔ کے معنی میں۔ (داغ) ؎

شوق ہے تو منزل مقصود پر
دونوں پہنچیں سست کیا چالاک کیا

۲۷۔ (اصطلاح علم حساب و قبیل ہندسہ کے معنی میں۔ (فقرہ) دو پر ایک صفر بڑھانے سے بیس ہوتے ہیں یعنی دو کے داہنی جانب ایک صفر زیادہ کرنے سے۔

پُر۔ (ھ) مذکر۔ چمڑے کا بڑا ڈول جس سے آبپاشی کرتے ہیں۔

پُرائی۔ (ھ) مونث۔ پر کے ذریعہ سے کنوئیں سے پانی نکالنا۔ (چلانا۔ چلنا کے ساتھ)۔

پُر۔ (ف) خالی کا مقابل۔ بھرا (۱) صفت۔ بہت۔ لبریز کامل۔ اُردو میں گوز کی آواز کو کہتے ہیں بعض شعرائے لکھنؤ ذم کے پہلو سے بچنے کے لئے ابتدائے کلام میں اُن الفاظ کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں جنکی ابتدا میں پُر ہوتا ہے۔

پُرآب۔ (ف) صفت (۱) پانی سے بھرا ہوا (۲) آنسوؤں سے بھرا ہوا جیسے چشم پُرآب۔

پُرآبلہ۔ (ف) صفت۔ چھالوں سے بھرا ہوا۔ بہت چھالوں والا

پُرآرزو۔ (ف) صفت۔ آرزومند۔

پُرآشوب۔ (ف) فتنہ انگیز۔ فساد سے بھرا ہوا۔

پُرارماں۔ ارمان سے بھرا ہوا۔ آرزومند۔

پُرپیچ۔ (ف) صفت۔ پیچدار۔

پُرتکلف۔ صفت۔ بہت آراستہ۔

پُرخم۔ (ف) صفت۔ ٹیڑھا۔ ترچھا۔

پُردرد۔ (ف) صفت۔ درد سے بھرا ہوا۔

پُرزر۔ (ف) صفت۔ دولت بھرا ہوا۔ وہ جس پر طلائی کام بہت ہو۔ (شعور) ؎

ہو نہ گردوں مرتبت پیل گلی
گرچہ پُرزر آسمانی جھول ہو

پُرزور۔ (ف) صفت۔ زور والا۔ قوت والا۔

پُرسوز۔ (ف) صفت۔ آواز جس میں درد بھرا ہو۔

پُرشکم۔ (ف) صفت۔ پیٹ بھرا۔ (شرف) ؎

برسیگا حشر تک سرے دریائے اشک سے
ایسا کیا ہے پُرشکم ابر بہار کو

پُرغم۔ (ف) صفت۔ غم سے بھرا ہوا۔

پُرفضا ۔ صفت ۔ وسیع ۔ کشادہ ۔ بارونق ۔ دیکھو فضا ۔
پُرفن ۔ (ف) صفت ۔ چالاک ۔ ہوشیار ۔
پُرقلم ۔ صفت ۔ جلی قلم سے لکھا ہوا ۔
پُرکار ۔ (ف) ۔ سادہ کا مقابل ، صفت ۱ سادہ کا مقابل
۲ ۔ موٹا ۔ دبیز ۔ دلدار ۳ دانا ۔ عیّار ۔ ؎
سادہ پُرکار ہیں خوباں غالبؔ
ہم سے پیمانِ وفا باندھتے ہیں
پُرکیں ۔ پُرکینہ ۔ (ف) صفت ۔ کینہ ور ۔ بداندیش ۔
پُرگو ۔ (ف) صفت ۔ بہت کہنے والا ۔ زیادہ کہنے والا ۔
پُرمتن ۔ صفت ۔ اُس چادر یا دوشالے کی نسبت کہتے ہیں جس کی حوض میں کام بنا ہوا ہو ۔ (فقرہ) بوا ایلنی دوشالہ لیکے آئیں کیا پُرمتن زرکار دوشالہ کہ بہت کم دیکھنے میں آیا ہے
پُرمغز ۔ صفت ۔ عمدہ مضمون سے بھرا ہوا ۔ (فقرہ) ہنس ٹالنا ۔ اور بنا ڈالنا کسی کا کوئی ہنر نہیں جو لکھا جائے پُرمغز ہو نصیحتیں بھی نکلتی جائیں ۔
پُرنم ۔ (ف) صفت ۔ تر ۔ (انیس) ؎
جس چشم کو دیکھا سو وہ پُرنم نظر آئی
پُرا ۔ (ہ) مذکر ۔ محلہ ۔ ٹولہ ۔ بستی ۔
پَرّا ۔ (ہ) مذکر ۱ صفت قطار ۔ سلسلہ ۔ فوج کی قطار ۔ لشکر کی صف ۲ گروہ ۔ غول ۔ (فسانۂ عجائب) پریزادوں کا پرا تھا سبزہ رنگوں سے گلزار بھرا تھا ۔
پرّا باندھنا ۔ پرّا جمانا ۔ صفیں جما کر کھڑا ہونا ۔ سلسلہ وار کھڑا ہونا ۔ صف باندھنا ۔ (بحر) ؎
خدا پناہ میں رکھے تمہاری پلکوں سے
ستم کی فوج کھڑی ہے پرا جمائے ہوئے
(داغ) ؎
دل ہے تنہا یہ لڑائی کیسی
فوجِ مژگاں نے پرا باندھا ہے
پَرّا ۔ (ہ) مذکر ۔ قینچی کا ایک پلڑا ۔ (ظفر) ؎
آج مرغانِ قفس نے کیا ہیں کترے کا پر
کر رہا مقراض کا صیاد پرّا صاف ہے

پَرات ۔ (ہ) ۔ بوزن بَرات ، مونث ۔ بڑی پلیٹ بڑی تھالی ۔ آٹا گوندھنے کا تھال ۔
پُراتَم ۔ (ہ) بضم اوّل و فتح دوم و چہارم صفت ۱ (ع) کار آزمودہ ۔ جہاندیدہ ۔ ہوشیار ۲ پُرانا ۔ قدیم ۔ اگلے وقت کا ۔ دیکھو پُرانی لکیر کا فقیر ۔
پَراٹھا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کی روغنی روٹی جس میں کئی تہیں ہوتی ہیں ۔
پراٹسٹنٹ ۔ (انگ) مذکر ۔ عیسائیوں کا ایک فرقہ ۔
پراچین ۔ (ہ) صفت ۔ قدیم ۔
پرارتھنا ۔ (س) مونث ۔ (ہندو) عرض ۔ التجا ۔ دعا
پراکرت ۔ (س) ۔ پراکت ۔ طبیعت ۔ جو طبیعت سے نکلے ۔ پراکرت ۱ وہ زبان جو بیچ نے اپنی اپنی زمین میں پیدا کر دی ۲ غیر مذہب لوگ ۔ ۳ شدر کمینیل) مونث ایک قسم کی بھاشا جو سنسکرت سے بگڑ کر بنی ہے ۔ عوام کی بولی ۔
پراکسی ۔ پراکزی ۔ (انگ) صفت ۔ قائم مقام کسی شخص کا دوسرے کو یہ اختیار دینا کہ وہ بجائے اس کے رائے یا ووٹ دے ۔
پراگندگی ۔ (ف) مونث ۱ پریشانی ۲ تردّد فکر ۔
پراگندہ ۔ (ف) صفت ۔ پریشان ۔ متفرق ۔ منتشر ۔
پراگندہ دل ۔ پراگندہ روزی ۔ پراگندہ حال (ف) صفت ۔ پریشان ۔ پریشان حال ۔
پراگندہ روزی ۔ پراگندہ دل ۔ (ف) (مقولہ) مفلس کی حالت تابہ اطمینان نہیں مفلس کا دل بھی پریشان رہتا ہے ۔
پرالبدھ ۔ (ہ) مونث ۔ (ہندو) قسمت ۔ تقدیر ۔
پرامسری نوٹ ۔ (انگ) مذکر ۔ نوشتہ جس میں مدیون قرضہ کا روپیہ عند الطلب ادا کرنے کا وعدہ کرے اور جس میں کوئی جائداد مکفول نہ ہو ۔

پُران ۔ (س) مذکر۔ ہندوؤں کی مذہبی کتابیں جو تعداد میں ۱۸ ہیں۔ یہ کتابیں پرانے ہندوؤں کے اعتقاد کے مطابق مرتب کی گئی ہیں۔ سناتن دھرم والے ان کو آسمانی مانتے ہیں۔ آریہ دھرم والے سوا وید کے اور کسی کتاب کو آسمانی نہیں مانتے۔

پَرّاں ۔ (ف) صفت۔ اڑنے والا۔ (ہجر) ؎

کیا شبِ غم میں فقط پرّاں ہوئے ہوش و حواس
خواب بھی آنکھوں سے مثلِ چشمِ اختر اڑ گیا

پران ۔ (س۔ بفتح اوّل و نیز بکسر اوّل) مذکر۔ (ہندی) سانس۔ دم ہوا۔ نفس۔ روح۔ جان۔

پران چھٹانا ۔ (ہندی) پیچھا چھڑانا۔ جھگڑا ختم کرنا۔ جان چھڑانا۔

پران چھوٹ جانا۔ پران نکل جانا ۔ (ہندی) ۱۔ جان نکل جانا ۲۔ تھک جانا۔ گھبرا جانا۔

پران چھوٹنا ۔ (ہندی) مرجانا۔

پران چھوڑ دینا ۔ (ہندی) مرجانا۔ ہمت ہار جانا۔

پران چھوڑنا ۔ (ہندی) ۱۔ مرجانا۔

پران کھانا۔ پران لینا ۔ (ہندی) ۱۔ مار ڈالنا۔ جان لینا۔ ۲۔ تنگ کرنا ۳۔ ستانا۔ دق کرنا۔ جان کھانا۔ عذاب میں ڈالنا جان کر بار بار پوچھنا۔ تنگ کر دینا۔

پران نکل جانا ۔ لازم۔ پران چھوٹنا۔

پراتا ۔ (ہ) ہندی۔ لازم۔ دُکھنا۔ درد ہونا۔

پُرانا ۔ (ہ) صفت۔ نیا کے خلاف ۱۔ قدیم۔ دیرینہ۔ پارینہ ۲۔ اگلی وضع کا ۳۔ مستعمل۔ بوسیدہ ۴۔ بوڑھا۔ پیر ۵۔ تجربہ کار۔ ہوشیار۔ (داغ) ؎

زاہد صد سالہ آیا میکدے میں بھول کر
لا شرابِ کہنہ ساقی اس پرانے کے لئے

پرانا پڑ جانا ۔ بہت دنوں کا ہو جانا۔

پرانا ٹھیکرا اور قلعی کی بھڑک ۔ مثل۔ اس بوڑھی عورت کی نسبت کہتے ہیں جو جوانوں کی وضع اختیار کرے۔

پُرانا خرانٹ ۔ صفت۔ بہت بوڑھا۔ پرانا۔ تجربہ کار

پُرانا دُکھڑا ۔ مذکر۔ پرانی شکایت۔ پرانا غم۔ (فقرہ) خیر جی یہ تو ایک پرانا دکھڑا تھا جو زندگی بھر رویا جائے گا ہنسنے ہنسانے کی باتیں سنو۔

پُرانا دھرانا ۔ صفت۔ (دھرانا تابع مہمل ہے) خراب بیکار۔ نکما۔ پھٹا پرانا۔ دنوں کا رکھا ہوا۔ (داغ) ؎

پرانا دھرانا ہوا رختِ ہستی
چلے گا جنابِ خضر یہ کہاں تک

پُرانا فیشن ۔ قدیم وضع۔ پرانا انداز۔

پُرانا گھاگ ۔ صفت۔ پرانا تجربہ کار۔ گرگِ باراں دیدہ۔ (داغ) ؎

ناصحِ پیر ہے پرانا گھاگ
اگلے وقتوں کی باتیں کرتا ہے

پُرانا ہونا ۔ کہنہ ہونا۔ نکما ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔

پُرانی ۔ صفت مونث۔

پُرانی آنکھیں دیکھے ہوئے ہے ۔ مقولہ۔ بڑوں کو دیکھا ہے۔ تجربہ کار ہے۔ گرم و سرد آزمائے ہوئے ہے۔ کار آزمودہ ہے۔

پُرانے چاول ۔ صفت۔ چاول جس قدر پرانا ہوتا ہے خوش مزہ ہوتا ہے۔ (کنایۃً) تجربہ کار۔ جہاندیدہ۔

پُرانے چاولوں میں مزہ ہوتا ہے ۔ مثل۔ بوڑھے تجربہ کار کی رائے اچھی ہوتی ہے۔ پرانی چیز اچھی ہوتی ہے۔ ؎

لطفِ دنیا نہ کیوں لذت دے اے شاد
پرانے چاولوں ہی میں مزہ ہے

پُرانی کھوپری ۔ مونث۔ (کنایۃً) بوڑھا آدمی۔ اگلے وقتوں کا۔

پُرانی لکیر کا فقیر ۔ پرانی رسم کا مقلد۔ پرانی وضع کا پابند (آبِ حیات) وہ بیچارے بڈھے پرانا تم پرانی لکیر کے فقیر یہ طبیعت کے شوخ۔

پُرانے لوگ ۔ مذکر۔ بڑی عمر کے آدمی۔ بڑے بوڑھے

آباؤ اجداد۔ جہاندیدہ۔ تجربہ کار۔ (داغ) ؎

اب نئی روشنی ہے دنیا میں
ہائے کیا ہو گئے پرانے لوگ

۲۔ قدیمی ملازم۔ پرانے نوکر۔

پرانی لیکھ پر چلنا۔ (عو) پرانی وضع کا پابند رہنا۔ (فقرہ) امراؤ بیگم تمھارے کان پر جوں کیوں رینگنے لگی۔ پرانی لیکھ پر چلنے والوں میں ہو جو کرتی ہوا چاہا کرتی ہو۔

پرانے مُردے اکھاڑنا۔ پرانے مُردے اکھیڑنا۔ (عو) بھولی بسری باتیں درمیان میں لانا۔ مُدّتوں کی شکایتوں کو زبان پر لانا۔ پچھلی باتوں کا ذکر کر کے خواہ مخواہ جھگڑا کھڑا کرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ گڑے مُردے اکھاڑنا بولتے ہیں۔

پرانے وقتوں کی باتیں۔ پرانے زمانے کی باتیں۔

پراونس۔ (انگ) مذکر۔ صوبہ۔

پرایا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے پرائی۔ بیگانہ۔ اجنبی۔ غیر۔ ؎

سب اپنے پرائے کیا کہیں گے
تھوکیں گے برا بھلا کہیں گے

۲۔ غیر کا۔ دوسرے کا۔ (فقرہ) یہ پرایا مال ہے تمھارا نہیں ہے۔

پرایا سر دیوار کے برابر۔ مثل۔ اُس وقت بولتے ہیں جب کوئی دوسرے کی تکلیف کی پروا نہ کرے۔

پرایا سر قرآن کے برابر۔ مثل۔ اُس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی کے سر کی جھوٹی قسم کھاتا ہے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ دوسرے کے سر کی قسم کھا کے جھوٹ نہیں بولنا چاہئے۔

پرایا مال پشم کا بال۔ مثل۔ پرائے مال کی کچھ قدر و منزلت یا نگہبانی نہیں ہوتی۔

پرائی آگ میں پڑنا۔ پرائی آگ میں کود پڑنا۔ پرائی آگ میں گرنا۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا۔ (جلیل) ؎

دم دوا لے کود پڑتے ہیں پرائی آگ میں
تو جو آتشی شمع سے پروانہ جل کر رہ گیا

(داغ) ؎

سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا نہیں کوئی
ہمراہ کوہ طور کے موسیٰؑ نہ جل گئے

(معروف) ؎

یہ تنکے کو مصیبت کھینچ لائی آگ میں
ورنہ کون اے شمع گرتا ہے پرائی آگ میں

پرائی آنکھیں کام نہیں آتیں۔ مثل۔ (عو) دوسرے کے سہارے کام درست نہیں ہوتا۔ غیر شخص اپنے کام نہیں آتا۔ (مغفور) ؎

چشم پوشی اس بُت کی یاں ہو گیا عالم سیاہ
راست ہے آنکھیں پرائی اپنے کام آتی نہیں

پرائی بات۔ دوسرے کا معاملہ۔ غیر کی بات۔

پرائی کیا پڑی ہے۔ دوسرے کی کیا فکر ہے۔ (ذوق) ؎

نہ ہو خراب حال کو زاہد چھیڑ تو
تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

پرائے برتے پر۔ دوسرے کے بھروسے پر۔ (داغ) ؎

وہ ہو گئے ہیں طرفدار کیوں نہ اترائیں
غرور کرتے ہیں دشمن پرائے برتے پر

پرائے برتے پر لشکر پالنا۔ دیکھو پرائے ہاتھ پر۔

پرائے بردے آزاد کرنا۔ (دہلی) مجازاً۔ پرائے مال پر فیاضی کرنا۔ دوسرے کے مال پر گلچھرے اڑانا۔ (فقرہ) مرزا کو سسرال کے مال پر بڑا گھمنڈ ہے۔ پرائے بردے آزاد کرتے پھرتے ہیں۔

پرائے بس میں۔ دوسرے کے اختیار میں۔ بے اختیار (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ۔) (داغ) ؎

دل نے ہم کو پھنسا دیا آخر
پڑ گئے اب پرائے بس میں ہیں

پرائے سر کی بلا لینا۔ دوسرے کی مصیبت اپنے ذمہ لینا۔ دوسرے کی ذمہ داری اپنے سر لینا۔ (شوق قدوائی) ؎

کیوں زلفیں سلجھیں ہم شانہ نہیں ہیں
ہم کیوں لیں بلا پرائے سر کی

پرائے شگون اپنی ناک کٹانا ۔ پرائے کام کے لئے اپنا نقصان گوارا کرنا۔ کسی کے فائدے کے لئے خود بدنام ہونا۔ (داغ دہلوی)
پرائے شگون کے واسطے اپنی ناک کٹائی
کس خدا نے بتائی ہے۔

پرائے گھر کا ہونا ۔ (ع) لڑکی کا بیاہ ہو جانا۔ (فقرہ) حمیدہ اب پرائے گھر کی ہو گئی ہے۔ ماں باپ سے کچھ مطلب نہیں۔

پرائے گھر کا کوڑا ہے ۔ (ع) بیٹی کے حق میں بولتی ہیں کہ وہ دوسرے کے گھر بیاہی جائے گی۔

پرائے مال پر دیدے لال ۔ مثل۔ دوسرے کی چیز پر لے مد غرور۔

پرائے مال پر یا حسین ۔ مثل۔ غیر کے مال کو اپنا مال تصور کرکے بزرگوں کی نذر و نیاز کرنا۔ (محاورہ) دوسرے کے مال پر شیخی مارنا۔ ناحق اترانا۔

پرائے واسطے ۔ دوسرے کی خاطر سے۔ (داغ)
چھری نکالی ہے مجھ پر عدو کی خاطر سے
پرائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں

پرائے ہاتھ پر شکرا پالنا ۔ پرائے بھروسے کوئی کام کرنا۔ دوسرے کے سہارے زندگی بسر کرنا۔ اس جگہ پرائے بر تے شکرا پالنا بھی ہے۔

پرائز ۔ (انگ) مذکر۔ انعام۔

پرائمری ۔ (انگ) صفت۔ ابتدائی۔

پرائم منسٹر ۔ (انگ) مذکر۔ وزیر اعظم۔

پرائیویٹ ۔ (انگ) صفت۔ نج کا۔ خانگی۔

پراچہ ۔ مذکر۔ پارچہ کا کام کرنے والا۔ وہ شخص جو پرانے کپڑوں کے ٹکڑے خرید کرکے ٹوپیاں وغیرہ بناتا اور بیچتا ہے۔

پرب ۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کا ہیرے کا نگینہ۔

پربل ۔ (ف) ہندی میں پروال؛ مذکر۔ دیکھو پرفاسی۔

پربت ۔ (ہ) مذکر۔ پہاڑ۔

پربھو ۔ (س) مذکر (ہند) مالک۔ خداوند۔ خدا۔ مرکبات میں بھی مستعمل ہے۔ جیسے پربھو دیال۔

پربین ۔ (اردو۔ یائے معروف۔ ہندی میں پردیں یعنی عقلمند۔ ہوشیار) صفت۔ فن کا کامل۔ جگت استاد۔ (سحر)
کلاونت کوئی جو پربین تھے
وہ کندھوں پہ رکھے ہوئے بین تھے

پرپرانا ۔ (ہ) لازم۔ چرچرانا۔

پرت ۔ (ہ) مذکر۔ چھلکا۔ ورق۔ پپڑی۔ تہ

پرت دار ۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جس میں تہ پر تہ ہوا کئی تہیں ہوں (فقرہ) پراٹھا دو قسم کا ہوتا ہے۔ بل دار۔ پرت دار۔

پرت در پرت ۔ (دہلی) تہ بر تہ۔ پرت پہ پرت۔

پرتا ۔ (س) مناسبت۔ نسبت؛ مذکر۔ اوسط۔ (فقرہ) مردم شماری کی افزائش کا پرتا زیادہ ہے۔ (پرتا پھیلانا۔ بیٹھانا کے ساتھ)

پرتال ۔ (ہ۔ لغوی معنی دوسری دفعہ کی تول) مونث۔ جائزہ۔ جانچ۔ پیمائش۔ نظرثانی۔ جوتیوں کی لگاتار مار۔ صدمہ متواتر۔ یہ لفظ رالے ہندی سے غلط ہے۔

پرتال پڑنا ۔ لازم۔ برابر بیٹھنے پڑنا۔ یکساں پڑنا۔

پرتالنا ۔ جانچنا۔ پیمائش کرنا۔

پرتگال ۔ (ف) مذکر۔ (۱) ایک ملک کا نام (۲) ایک قوم کا نام (۳) ایک قسم کی شراب۔

پرتلا ۔ (ہ) مذکر۔ تلوار کی پٹی یا وہ چوڑا تسمہ جس کو تلوار لٹکانے کی غرض سے کاندھے پر ڈالتے ہیں۔ اس پٹی یا تسمہ کو اگر کمر سے باندھیں تو ڈاب کہلاتا ہے۔ (رشک)
ایک کیوں محو ہوں خود وش و کمر
مو پہ تلے میں ہے اصحاب میں فرق

پرتل کا ٹٹو ۔ (پرتل۔ ہندی میں سوار کا اسباب جو ٹٹو پر لادا جاتا ہے) لادو ٹٹو یا مزدور آدمی۔

پرتو ۔ (ف۔ تاب۔ عکس) مذکر۔ روشنی۔ عکس۔ شعاع۔ جھلک۔ (اسیر)
آیا نظر کلیم کو جلوہ جو طور پر
پرتو تھا ایک حسن و درخشن ضمیر کا
یہ لفظ بمعنی سایہ صحیح نہیں ہے۔

پرتو افگن ۔ پرتو فگن ۔ (ف) شعاع ڈالنے والا۔

(شعور) ؎

رنگِ رخسار جو پرتو فگنِ دامن ہے
صاف رشکِ رگِ گل ہر شکنِ دامن ہے

پرتوا - مذکر (عو) چمک - عکس - صحبت کا اثر - فیضِ صحبت (فقرہ) صاحبزادی پر سب پرتوا بیگم صاحب کا پڑا ہے - (نصیر) ؎

میں کیا کہوں کہ ان کی تھی تابندگی بھی یوں
چمکی ہے جیسے پرتوۂ برق سے پہاڑ

یہ لفظ مُستند ہے - متاخرین فارسی ترکیب سے استعمال نہیں کرتے -

پرتھی - (ھ) مونث - (ہندو) زمین - جہان - دنیا - دنیا کے لوگ -

پرتی - (ھ) مونث - افتادہ زمین - غیر مزروعہ زمین -
پرتی جدید - وہ اراضی جو حال میں غیر مزروعہ ہوگئی ہو -
پرتی قدیم - وہ اراضی جو عرصہ سے غیر مزروعہ پڑی ہو -

پرتخ - (ھ) مونث ۱ ایک راگنی کا نام ۲ وہ لکڑی جو گرز کے میں قبضہ کی جگہ لگی ہوتی ہے - ڈھال کا دستہ -

پرجا - (ھ) مونث ۱ رعیت - محکوم ۲ کرایہ دار -
پرجا نہیں تو راجہ کہاں - مقولہ - رعیت نہیں تو حاکم بھی نہیں

پرجوت - (ھ) مذکر - مکانات کی زمین کا محصول

پرچ - (انگ) مونث - چھوٹی طشتری -

پرچا رہنا - لازم - دل لگا رہنا - دل بہلا رہنا کسی شغل میں مشغول رہنا - ؎

اگر خط کتابت سے پرچا رہے گا
تو دل میرا پرچے سے پرچا رہے گا

پرچا لینا - پرچانا - (ھ) متعدی ۱ مانوس کرنا بچوں یا آدمی جانوروں کو ہلا لینا ۲ اپنے ڈھنگ پر کر لینا - لالچ دے کر اپنی طرف مائل کر لینا - رام کر لینا - راضی کر لینا - (ظفر) ؎

نہ بھیجا تو نے لکھ کر ایک پرچا
ہمارے دل کو پرچایا تو ہوتا

۳ - باتوں میں لا کر فریب دینا ۴ جادو کے زور سے بس میں لانا -

پرچخ (اردو) مذکر - پرزے -
پرچخ اُڑ جانا - (لکھنؤ) پرزے پرزے ہو جانا - (جلیل) ؎

یہی فریاد و شیون ہے تو اک دن آپ سن لیں گے
کہ پرچخ اُڑ گئے چرخِ کہن کے میرے نالوں سے

اس جگہ پرخچے اُڑ جانا بھی مستعمل ہے -

پرچک - (ھ) مونث (عو) ۱ چمکار - بچے کو اس کی خطا پر اُلٹا پیار کرنا ۲ حمایت - طرفداری - جانبداری - شہ - کمک - (فقرہ) آپ جن کی پرچک اٹھاتے ہیں - وہی کیا ہیں ۳ اشارہ یا اجازت ایما - (انشا) ؎

ملک بھی پرچک ہو اگر آپ کی جانب تو پھر
ابھی ہم سٹوکس کے یاں دیو سے لڑ سکتے ہیں

پرچک پانا - (عو) حمایت پانا - اشارہ پانا -
پرچک دینا - شہ دینا - اکسانا - ابھارنا - بہکانا - (داغ) ؎

مجھ سے وہ برہم بھی ہیں بیزار بھی
اور پرچک دیتے ہیں اغیار بھی

پرچک کرنا - حمایت کرنا - (فقرہ) اگر وہ میری پرچک بھی کریں گی تاہم اُن کی آنکھوں میں ذلیل ہو جاؤں گی -
پرچک لینا - طرف داری کرنا - (فقرہ) اگر تمہاری ساس تمہارے مقابلے میں اپنے بیٹے کی پرچک لیں تو بُرا نہ ماننا -

پرچم - (ف) مذکر - پھریرا - کپڑا جو جھنڈے پر باندھتے ہیں - وہ کپڑا ابریشم سیاہ کا جو علم کے سرے پر باندھتے ہیں - (اختر) ع

سب کے نشاں نیچے ہوئے اونچا مرا پرچم رہا

پرچنا - (ھ) ۱ مانوس ہونا - مائل ہونا - راضی ہونا بہلنا (مصحفی) ؎

کدھر جائیے اور کہاں بیٹھیے
پرچتا نہیں دل جہاں بیٹھیے

۲ - باتوں میں آنا - وحشی جانوروں یا بچوں یا آدمیوں کا رام ہونا -

پرچول - (ھ) مونث - (دہلی) دھت - لت - دھن

چھان بنان۔ (توبۃ النصوح) شروع شروع میں ان دنوں اس کو نماز روزے کی بہت پرچول تھی۔

پَرچُون ۔ (ھ) مذکر۔ متفرق سودا۔ آٹا۔ دال۔ نمک مرچ وغیرہ۔ (جان صاحب) ؎

رنڈیوں کی یہ اٹھا پٹ ہیں اُدھڑ جائے گا
رکھی عیاش نے پرچون کی دکان عبث

پَرچُونی ۔ (ھ) مونث۔ آٹا دال وغیرہ بیچنا۔

پرچونیا مذکر۔ پرچون بیچنے والا بنیا۔ چھوٹا کم حیثیت بنیا جو متفرق سامان فروخت کرتا ہے۔

پرچہ ۔ (ف۔ پارہ سیزہ۔ پارچہ۔ پرزہ) مذکر (۱) پرزہ۔ ٹکڑا۔ چیتھڑا۔ کاغذ کا ٹکڑا (۲) اخبار (۳) رقعہ۔ خط (۴) خبر پیام ۵ شاہی زمانے میں یہ دستور تھا کہ اخبار نویس ہرکارے سے خبر پاکر حال قلمبند کرتے اور سرکار میں داخل کرتے تھے اس تحریر کو پرچہ کہتے تھے۔ (داغ) ؎

روز و شب کے حال کا لکھتا تھا پرچہ روز و شب
کاتب اعمال میری ڈیوڑھی کا ہرکارہ تھا

پرچہ گذرنا ۔ مخبری ہونا۔ حاکم یا بادشاہ کو کسی بات کی خبر پہنچنا۔ عرضی دستے جانا۔ (امیر) ؎

خزاں غافل نہیں ہے اے جوانان چمن تم سے
نہیں اٹھتے ہیں پتے یہ اُسے پرچے گزرتے ہیں

پرچہ لگانا ۔ خفیہ امر کی اطلاع دینا۔ حاکم کو مخبری کرنا۔ (اسیر) ؎

شاہ آپ کی طرف ہے وزیر آپ کی طرف
پرچہ تمہارے ظلم کا کیونکر لگائیے

پرچہ لگنا ۔ پرچہ گزرنا۔ ؎

آتے ہیں بحر صدر کچہری سے دل ملول
پرچہ لگا کوئی کہ تجلکار تھم ہوا

پرچہ نویس ۔ مذکر خبر لکھنے والا۔ جاسوس۔ مخبر۔ واقع نگار

پرچہ نویسی ۔ مونث۔ مخبری۔ اخبار نویسی۔

پَرچھا ۔ (ھ) مذکر (۱) قصہ اور جھگڑے کا فیصلہ ہو جانا (۲) جولاہوں کی وہ نلکی جس میں سوت لپیٹتے ہیں۔ سوت کی پھرکی (۳) ہجوم کی کمی۔ بھیڑ کا کم ہو جانا (۴) دیگ۔ بڑا دیگچہ۔

پرچھا کرنا ۔ (لکھنؤ) (۱) فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ معاملہ طے کرنا۔ (آتش) ؎

ہنس کے بولا یار میں مارے خوشی کے مر گیا
قصہ طولانی تھا دو باتوں میں پرچھا کر دیا

(۲) ہجوم کم کرنا۔ بھیڑ ہٹانا۔ بھیڑ چھانٹ کے میدان صاف کرنا۔ (مصحفی) ؎

حشر کے دن اک بڑا ہنگامہ تھا
آتے ہی کچھ اُس نے پرچھا کر دیا

پرچھا ہونا ۔ لازم۔

پرچھاواں پرچھانواں ۔ (ھ) مذکر (۱) (عو) پرچھائیں (آتش) ؎

چمن آئینہ ہے گل عکس ہے رخسار گلگوں کا
رہا جو سرو پرچھاواں ہے تیرے قد موزوں کا

(۲) (کنایتہً) خو۔ خصلت (۳) (عو) آسیب کا خلل۔

پرچھاواں پڑنا ۔ (عو) (۱) سایہ پڑنا (۲) کسی کی صحبت کا اثر کرنا۔ دوسرے کی وضع پر چلنا (۳) تھوڑی سی مشابہت ہونا۔ (فقرہ) خدا نہ کرے حمیدہ کا پرچھانواں چھوٹی بہن پر پڑے (۴) بچے پر بھوت پریت کا اثر ہونا۔ آسیب کا خلل ہونا۔

پرچھانوے سے دور بھاگنا ۔ پرچھانوے سے بچنا۔ کسی کی صحبت سے نفرت کرنا (داغ) ؎

اس کا سایہ ہے بلا کرتی ہے یہ دل داری
آپ ہی بچتے رہیں زلف کے پرچھانوے سے

پرچھانوے سے اللہ کی پناہ ۔ (عو) کسی کی صحبت سے نفرت ظاہر کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (راسخ) ؎

تیرے بیمار کے پرچھانوے سے اللہ کی پناہ
بام پر چڑھنے سے اب سایۂ دیوار رہا

پرچھائیں ۔ (ھ) مونث۔ پرچھاواں سایہ۔ پرتو عکس۔

پرچھائیں پڑنا ۔ لازم (۱) عکس پڑنا۔ سایہ پڑنا (۲) صحبت

کا اثر آجانا۔ (ریاض) ؎

کہاں بجلی میں یہ بیتابیاں تھیں
دلِ مضطر کی پرچھائیں پڑی ہے

پرچھائیں ڈالنا۔ (عو) سایہ ڈالنا۔ اپنا اثر کرنا۔ (فقرہ) حضور ہی نے (اکالی مجھ پر بھی آپ نے اپنی پرچھائیں ڈالی ہے۔

پرچھائیں سے ڈرنا۔ پرچھائیں سے بھاگنا۔ صحبت سے متنفر ہونا۔ نفرت کرنا۔ بہت ڈرنا۔ (جان صاحب) ؎

کوسوں ہی پرچھائیں سے بھاگوں میں ہم جان کی
کھو جیوے پیٹا اگر دل اپنے ہیرا بدنصیب

(داغ) ؎

جب مری راہ سے گزرتے ہیں
اپنی پرچھائیں سے وہ ڈرتے ہیں

پرچھائیں نہ پانا۔ نشان نہ پانا۔ کھوج نہ پانا۔ پتا نہ پانا۔
(شوق) ؎ دیکھو پھر اب اگر ستاؤ گے
میری پرچھائیں تک نہ پاؤ گے

پرچھتی۔ (ھ) بحرف پنجم بغیر تشدید) وہ سرپت اور پھوس کی ٹٹی جس کو کچے مکان کی دیوار پر پانی کی حفاظت کے لئے ڈالتے ہیں۔ (آتش) ؎

اس بادشاہِ حسن کی منزل میں چاہئے
بالِ ہما کی پرچھتی دیوار کے لئے

عوام بتشدید حرف پنجم بولتے ہیں۔

پرچھلی۔ (ھ) مونث۔ خورجی۔ تھیلی جس کے دونوں طرف سامان رکھ کے سواری کی پیٹھ پر رکھتے ہیں۔

پرخاش۔ (ف) جنگ و جدل) مونث۔ کینہ۔ غبار۔ رنج۔ مثال کے لئے دیکھو پرداخت۔

پرخاش جو۔ (ف) صفت۔ جھگڑالو۔

پرخچے۔ مذکر۔ پرزے۔

پرخچے اڑانا۔ (عو) ۱ پرزے پرزے کرنا۔ (فقرہ) تم نے مجلس کے پرخچے اڑا دیئے ۲ خوب مارنا۔ کوٹنا۔ (فقرہ) آج میں اس کے پرخچے اڑا دوں گی۔

پرخچے اڑنا۔ لازم۔

پرداخت۔ (ف) مونث ۱ درستی ۲ محافظت۔ خبرگیری ۳ دستگیری۔ پرورش۔ (داغ) ؎

پہلے پرداخت تھی مری منظور
اب تو پرخاش ان کو رہتی ہے

پرداختہ۔ (ف) صفت (ساختہ کے ساتھ) آراستہ کیا گیا سنوارا ہوا۔ (فقرہ) میر صاحب جس کے ساختہ پرداختہ تھے اسی کو نقصان پہنچانے پر آمادہ ہیں۔

پردادا۔ (ھ) مذکر۔ جدِ اعلیٰ۔ باپ کا دادا۔

پردادی۔ (ھ) مونث۔ باپ کی دادی۔

پرداز۔ (ف) ۱ پرداختن کا امر ۲ جلا دینا۔ آرایش۔ مشغول ہونا۔ باریک کام جو تصویروں اور نقشوں کے گرد کیا کرتے ہیں۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث ۳ ڈھنگ۔ خو۔ خصلت۔ طور (امیر) ؎

کیوں عاشقوں کے نامۂ عصیاں نہ ہوں سیاہ
پرداز ہیں مسودۂ زلفِ یار کے

۲۔ آراستگی۔ جلا۔ تصویر کے خدوخال۔ (مصحفی) ؎

سو حسن کی تصویریں کھینچیں کلکِ قضا نے
بہرہ نہ کوئی پر ترے پرداز کا پایا

۳ تمہید۔ شروع۔ اٹھان۔ (فقرہ) آج آپ نے نئے پرداز سے تقریر شروع کی۔

پرداز اڑانا۔ طرز سیکھنا۔ (قلق) ؎

سیکھے نالا جانکاہ سے طرز نالہ
رنگِ رخ سے مرے پرداز اڑائے بلبل

پرداز کرنا۔ (دہلی) ۱ جلا کرنا۔ چمکانا ۲ نقش بنانا۔ (داغ) ؎

خط سے روئے یار پر پرداز کی
دستِ قدرت میں بھی کیا کاری گری

پردہ۔ (ف) مونث۔ آڑ۔ چلمن۔ چک یا کوئی اور چیز جو دروازے میں حجاب کے واسطے لٹکا دی جائے۔ (امیر)

ع نظارۂ حسینؑ کے ارماں دکھادئے
پلکوں کی چلمن آنکھوں کے پردے لگادئے

۷۔ گھونگھٹ۔ نقاب ۸۔ انگرکھے کا وہ گول حصّہ جو سینے پر رہتا ہے ۹۔ آہنگ۔ الاپ۔ (آتش) ع
صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا
شبہ ہوجاتا ہے پردے سے تری آواز کا

۱۰۔ طبقہ۔ (فقرہ) برج بھاشا ایسی زبان نہیں کہ دُنیا کے پردے پر ہندوستان کے ساتھ آئی ہو (مجازاً) ۱۱۔ راز بھید۔ پوشیدہ بات۔ جیسے پردہ کھول دیا ۱۲۔ اخفا۔ پوشیدگی۔ (فقرہ) آپ کیوں پردہ رکھتے ہیں صاف صاف کہیئے ۱۳۔ بارہ راگوں میں سے ہر راگ کو کہتے ہیں ۱۴۔ باجوں کا وہ پُرزہ جو ہر سُر بتانے کے واسطے مخصوص ہوتا ہے۔ (داغ) ع
ان بےحجابیوں کی کوئی حد نہیں رہی
پردے پہ ہاتھ رکھتے نہیں وہ ستار کے

۱۵۔ آنکھ کی پتلی جھلّی۔ (رشک) ع
آنکھوں میں سات پردے تھے دو اور بڑھ گئے
ڈالی حجاب شرم پر اُس نے نقاب بھی

۱۶۔ کان کی جھلّی۔ (فقرہ) ایسا صدمہ پہنچا کہ کان کا پردہ پھٹ گیا ۱۷۔ جھلّی ۱۸۔ (قصابوں کی اصطلاح) گردے اور پسلیوں کے بیچ کا پتلا گوشت ۱۹۔ بادبان ۲۰۔ مکان کا احاطہ۔ چار دیواری ۲۱۔ دروازے کی مقابل کی دیوار جس سے گھر کا سامنا رُک جائے ۲۲۔ بادام کے اوپر کا سخت چھلکا۔ ع
پردۂ بادام کا پاتا ہوں عالم اے شعور
دل مشبک ہوگیا تیر نگاہِ یار سے

پردہ اُٹھانا۔ پردہ اُٹھا دینا ۱۔ گھونگھٹ اُٹھا دینا چلمن یا چک دور کرنا ۲۔ بےتکلف ہوجانا۔ حجاب دور کردینا شرم دور کردینا۔ (مومن) ع
چلمن کے بدلے مجھ کو زمیں پر گرادیا
اُس شوخ بےحجاب نے پردہ اُٹھا دیا

۳۔ راز کھول دینا۔ بھید کھولنا۔ اصلیت ظاہر کرنا۔

پردہ اُٹھنا۔ لازم۔

پردہ اُلٹ جانا۔ پردہ ہٹ جانا۔ اُٹھ جانا۔

پردہ اُلٹنا۔ پردہ اُلٹ دینا۔ حجاب دور کردینا۔ ع
صدائے لن ترانی سن کے کیوں خاموش ہوجاتے
شرف پردہ اُلٹ دیتے جو کچھ بھی حوصلہ ہوتا

پردہ باندھنا۔ پردہ لٹکانا۔ حجاب کرنا۔

پردۂ بینی۔ (ف) مذکر۔ ناک کی ہڈی۔ بانسا۔

پردہ پڑجانا۔ ۱۔ چلمن پڑنا۔ چک پڑنا ۲۔ حجاب ہوجانا۔ اوٹ ہوجانا ۳۔ (آنکھ یا عقل یا سمجھ کے ساتھ بولتے ہیں) عقل زائل ہوجانا۔ اندھا ہوجانا۔ بیوقوف ہوجانا۔ (فقرہ) جان بوجھ کر تیری عقل پر پردہ پڑگیا۔

پردہ پکارنا۔ پردہ کرنے کے لئے آواز دینا۔ (داغ) ع
پہنچا جو میں بہشت میں اُس حور وش کو میں
پہلے فرشتہ دوڑ کے پردہ پکار دے

پردہ پوش۔ (ف) صفت۔ عیب چھپانے والا۔ رازدار۔ بھید چھپانے والا۔

پردہ پوشی۔ (ف) مونث۔ عیب پوشی۔ رازداری۔

پردہ پوشیدہ ہوجانا۔ عیب چھپنا۔ مرجانے سے عزت رہ جانا۔

پردہ پھاڑنا۔ پردے میں سوراخ کرنا۔ بےپردہ ہوجانا۔ (قدر) ع
عشق بدنام ہوا کچھ نہ ہوا حسن کو غم
کیوں نہ دامن کی جگہ پھاڑ زلیخا پردہ

پردہ پھٹ جانا۔ ۱۔ پردے میں شگاف ہوجانا۔ ۲۔ کان یا آنکھ کی پتلی جھلّی کا پھٹ جانا۔ (بحر) ع
خدا نالہ نہ سنوائے کسی کو مجھ سے محزوں کا
برنگِ ابر پھٹ جائیگا پردہ چشم گردوں کا

(استاد) ع
آپ نہ اے ناصح ہمارا سر پھرا
پھٹ گیا بک بک کے پردہ کان کا

پردۂ تصویر۔ (ف) مذکر۔ وہ پردہ جس پر بہت سی

تصویریں کھنچی ہوں۔

پردہ چاک ہونا۔ پردہ پھٹ جانا۔ نمبر ۱ (قدر) ؎

ہاتھ ہر وقت گریباں میں پڑا رہتا ہے

وائے اے دستِ جنوں چاک نہ سا پردہ

پردہ چشم۔ (ف) مذکر۔ آنکھ کا پردہ۔

پردہ چھوٹنا۔ لازم

پردہ چھوڑنا۔ متعدی (۱) پردہ ڈالنا۔ چک چھوڑنا (۲) اٹھے ہوئے یا بندھے ہوئے پردے کو کھولنا۔ لٹکانا۔ (داغ) ؎

خواب میں بھی تو کسی طرح نہ چھوٹا پردہ

جب مرے سامنے وہ آئے تو پردہ چھوٹا

پردہ چھیڑنا۔ سُر ملانا۔ (قدر) ؎

سنا دے قلقل سے چھیڑ دے طنبور کے پردے

کدھر ہے غیرتِ جم کس طرف ہے خسروِ ثانی

پردہ دار۔ (ف)۔ دربان۔ راز دار۔ صفت۔ پردے والا چھپنے والا۔ (فقرہ) یہاں پردے دار موجود ہیں۔ غیر مرد کیونکر گھس آیا (۲) رازدار (۳) پردہ نشین۔ (شعور) ؎

ہماری آنکھیں ہوئیں گریۂ فراق سے کور

حیا و شرم مبارک ہو پردہ داروں کو

۴۔ دربان۔ (مصحفی) ؎

چلا ہے شوق مجھے لے کے آج اُس کی طرف

مزا ہو گر در پہ پردہ دار نہ ہو

پردہ داری۔ (ف) مونث۔ رازداری۔ عیب پوشی (گلزار نسیم) ؎

بولی وہ بکاولی کہ داری

محرم کا ہے کام پردہ داری

پردہ در۔ (ف) صفت۔ عیب ظاہر کرنے والا۔ راز فاش کرنے والا ؎

کیا ہے جو شور آشکار نہاں ہیں تری آنکھیں

پھر پردہ درِ رازِ نہاں ہیں تری آنکھیں

پردہ دری۔ (ف) مونث۔ عیب ظاہر کرنا۔

پردہ درمیاں ہونا۔ بیچ میں پردہ پڑا ہونا۔ بیچ میں حجاب ہونا۔ (ذوق) ؎

ہو رازِ دل نہ یار سے پوشیدہ یار کا

پردہ جو درمیاں نہ ہو دل کے غبار کا

پردہ درمیاں سے اٹھ جانا۔ بیچ کا حجاب جاتا رہنا۔ (مصحفی) ؎

ان آہوں سے حجاب اس آسماں کا اٹھ نہیں سکتا

غضب یہ ہے کہ پردہ درمیاں کا اُٹھ نہیں سکتا

پردۂ دنیا۔ (ف) مذکر۔ دنیا کا طبقہ۔ (رشک) ؎

نہ رہا پردۂ دنیا میں کوئی پردہ گوش

اب جلائے گا ترا شعلہ تقریر کسے

پردہ ڈالنا (۱) پردہ چھوڑنا (۲) آنکھ سے عیب دیکھ کر پردہ پوشی کرنا۔ زبان پر نہ لانا۔ عیب چھپانا۔ (فقرہ) ان کے عیبوں پر کوئی کہاں تک پردہ ڈالے۔

پردہ ڈھانکنا۔ (عو) کسی کا عیب چھپانا۔ اخفائے راز کرنا۔ (رند) ؎

تیرے رسوائی کے خون شہدا در پے ہیں

دامن یار خدا ڈھانک لے پردہ تیرا

۲۔ (عو) (کنایۃً) موت دینا دنیا سے اُٹھانا۔ (فقرہ) ایسی بے حیا زندگی سے کیا فائدہ خدا اُس کا پردہ ڈھانک لے تو اچھا ہے

پردہ ڈھکنا۔ پردہ ڈھک جانا۔ (عو) عیب چھپنا۔ اخفائے راز ہونا۔ (کنایۃً) دنیا سے اٹھ جانا۔ (راسخ) ؎

مرنے والوں کا الٰہی کہیں پردہ ڈھک جائے

دھجیاں ہو کے پڑے لاش پہ دامن اُن کا

پردہ رکھ لینا۔ آبرو رکھ لینا۔ عیب چھپا لینا۔ (سحر) ؎

اس پردے نے اے پردہ نشیں رکھ لیا پردہ

سب عیب بھی پوشیدہ رہے الحذر بھی

پردہ رکھنا (۱) عیب چھپا رکھنا۔ (آتش) ؎

اپنے عریانوں کا پردہ رکھے گا وہ عیب پوش

روزِ محشر ہوں گی چشم مرداں بالائے سر

۲۔ اخفائے راز کرنا۔ راز چھپا رکھنا۔ (امانت) ؎

ہمارے عشق کا پردہ نہ رکھا
قبا کے چاک سے دل پھٹ گیا ہے

۳۔ پوشیدہ رکھنا۔ (شعور) ؎
پیراہنِ خاکی میں نہیں جیب و گریباں
اے دستِ جنوں مجھ سے تو پردہ نہیں رکھتے

۴ سامنے نہ ہونا۔ چھپنا۔

پردہ رہ جانا۔ بات رہ جانا۔ شرم رہ جانا۔ (برق) ؎
نام عالم میں یہ بات خدایا رہ جائے
پردۂ خاک میں چھپ جاؤں تو پردہ رہ جائے

پردہ سوز۔ (ف) صفت۔ حجاب دور کر دینے والا (مصحفی) ؎
اس حسن پردہ سوز کی تعریف کیا کروں
پردے میں مہر و ماہ کو جس نے بٹھا دیا

پردہ فاش کرنا۔ افشائے راز کرنا۔ عیب ظاہر کر دینا۔ (جرأت) ؎
جی میں آتا ہے کہ اب صاف پہن کر زنار
کیجیے فاش اس بت غارت گر دیں کا پردہ

پردہ فاش ہونا۔ لازم۔

پردۂ غیب۔ (ف) مذکر۔ عالم باطن۔

پردہ کرانا۔ ۱ سامنے سے ہٹانا۔ مردوں کو عورتوں کے سامنے سے یا عورتوں کو مردوں کے سامنے سے ہٹانا ۲

پردہ روکنا۔ اوٹ کرنا۔

پردہ کرنا۔ ۱ اوٹ کرنا۔ کپڑا تاننا جس سے آڑ ہو جائے ۲ عورتوں کا چھپنا۔ گھونگھٹ نکالنا۔ سامنے نہ ہونا۔ (داغ) ؎
سرِ محفل مجھی سے تجھ کو ظالم پردہ کرنا تھا
پھر اس پر یہ قیامت غیر کے دامن سے منہ ڈھکنا

۳۔ بات پوشیدہ کرنا۔ بھید چھپانا

پردہ کھلنا۔ افشائے راز ہونا۔ حجاب دور ہونا۔ (نکہت) ؎
راز دل کیونکر چھپے تیری بدولت زخم عشق
درمیاں میں وہ جو حائل تھا پردہ کھل گیا

پردہ کھولنا۔ پردہ فاش کرنا۔ راز ظاہر کرنا۔ (دبیر) ؎
کھولا یہ پردہ خیمۂ شہ نے جہان پر
اک عرش سے زمین پہ لائے آسمان پر

پردۂ گوش۔ (ف) مذکر۔ کان کا پردہ۔

پردہ گرانا۔ چلمن چھوڑنا۔ چک چھوڑنا۔ چک ڈالنا

پردہ لگانا۔ پردہ لٹکانا۔ (راسخ) ؎
جو سات پردے لگانے ہیں تم کو مد نظر
تو کیجیے مری آنکھیں نقاب میں داخل

پردہ لگنا۔ لازم (طنزاً) پردہ نشین ہو جانا۔ پردہ میں بیٹھنا۔ صاحب عصمت بننا

پردۂ ناموس۔ (ف) مذکر۔ عصمت کا پردہ۔ عفت کا پردہ۔ (شعور) ؎
لیلیٰ محمل نشیں کیونکر نہ جا نکلے سوئے قیس
عشق کی شورش حریف پردۂ ناموس ہے

پردہ نشین۔ (ف) عورت۔ جو پردے میں بیٹھے۔ خلوت نشین (صفت) چھپنے والی عورت۔ پردے میں بیٹھنے والی عورت

پردہ ہو جانا۔ آڑ میں ہو جانا۔ آڑ ہو جانا۔

پردہ ہونا۔ ۱ اوٹ ہونا۔ حجاب ہونا ۲ چھپنا۔ آڑ میں ہو جانا ۳ عورت کا رشتہ دار کے سامنے نہ ہونا۔

پردہ ہے۔ ۱ پردہ نشین عورتیں بیٹھی ہیں ۲ غیر مرد بیٹھا ہے۔

پردے۔ ۱ پردہ کی جمع ۲ وہ سات جھلیاں جو تہ پرتہ آنکھوں میں ہوتی ہیں۔

پردے بٹھانا۔ پردہ نشین کرنا۔ باہر کا آنا جانا بند کرنا۔

پردے پردے میں۔ خفیہ۔ چھپے چوری۔ بےخبری میں۔ آڑ میں۔ اوٹ میں۔ (مصحفی) ؎
کچھ حیا آنکھوں میں ہے اس کی تو کچھ پیار بھی ہے
پردے پردے میں مرا طالب دیدار بھی ہے

پردے چھٹنا۔ پردے پڑنا۔ حجاب ہونا۔ (رشک) ؎

ہماری آنکھوں میں پردے چھٹے تھے حیرت کے
یہ جھوٹ ہے کہ وہ منھ پر نقاب رکھتا تھا

پردے سے لگنا - پردے کے قریب بیٹھنا - (دبیر) ع
پردے سے لگی سنتی تھی زینب یہی گفتار

پردے کی بات - راز کی بات - خفیہ معاملہ - (داغ) ؎
شرماؤ گے وہ سُن کے جو گزری ہے رات کو
کہدوں گا میں پکار کے پردے کی بات کو

پردے کی بُو بُو ۱ پردہ نشین - چھپنے والی ۲ (طنزاً) خراب عورت - بڑی پارسا بننے والی -

پردے کی دیوار - حجاب کی دیوار - وہ دیوار جس سے دوسرے مکان یا میدان کی آڑ ہو جائے - (سحر) ؎
اٹھتی ہے در یار پہ اب پردے کی دیوار
کس کا سر شوریدہ ہے ٹکرانے کے قابل

پردے کے لوگو پردے ہو - جب کوئی شخص کوٹھے پر چڑھنا چاہتا ہے تو یہ فقرہ آس پاس کے لوگوں کی اطلاع کی غرض سے کہتا ہے تاکہ پردہ نشین عورتیں آڑ میں ہو جائیں (انشا) ؎
عرش بریں کے رہنے والو حوروں سے کہدو پردے ہو
بام فلک پر چڑھتا ہے نالہ پردے کے لوگو پردے ہو

پردے ملانا - (موسیقی) سُر ملانا -

پردے میں ۱ کھلم کھلا کے خلاف - در پردہ دل میں - (امیر) ؎
پردے میں چاہتا ہے کہ ہنگامہ ہو بپا
نے آفتاب حشر نمودار بھی تو ہو
۲ حجاب میں آڑ میں -

پردے میں بٹھانا - چھپانا - باہر نہ نکلنے دینا - (امیر) ؎
آن نگاہوں سے جوانی میں حیا کہتی ہے
جاؤ اب پردے میں ہم تم کو بٹھاتی بھی نہیں

پردے میں پوچھنا - اس طرح پوچھنا کہ مخاطب کو اصل کیفیت پر آگاہی نہ ہو - (داغ) ؎
اُن سے پوچھوں گا کسی پردے میں احوال رقیب
زہر کے گھونٹ نگلنے ہیں نگل جاؤں گا

پردے میں رہنا - حجاب میں رہنا -

پردے میں سوراخ کرنا - (دہلی) (عو) ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا - در پردہ فعل بد کرنا - پردے میں بیٹھ کر تاک جھانک کرنا -

پردے میں شکار کھیلنا - در پردہ فعل بد کرنا - (سحر) ؎
کھیلو شکار شوق سے پردے میں بیٹھ کر
چلمن تمہارا جال ہے ٹٹی ہے اوٹ ہے

پردے میں گردہ لگانا - (دہلی) پردے میں سوراخ کرنا - (فقرہ) بی ہمسائی پردے میں گردہ لگاتی ہیں -

پَرْدیس - (ھ - پر غیر بیگانہ) مذکر - بیگانہ ملک - اجنبی ملک -

پردیسن - مونث (عو) - اجنبی عورت - غیر وطن کی عورت مسافر عورت -

پردیسی - مذکر اجنبی - غیر ملک کا باہر کا - مسافر -

پُرزہ - (ف) ٹکڑا - شیاف - دوات کا صوف بلیاں جو ریشمی کپڑے اور پشمینہ پر مستعمل ہونے کے بعد ظاہر ہوتا ہے (انگرکھا) - (منیر) ؎
موئے میان یار تصور میں ہے مدام
ہر پارۂ جگر نہیں پرزہ ہے ڈاب کا
۲ - کل کا وہ ٹکڑا جو اس کے چلنے کے لئے ضروری ہو - (داغ)
ع آج کیا ٹوٹ گئے سارے گھڑی کے پرزے
۳ - کاغذ کا ٹکڑا - (داغ) ؎
گلی کوچوں میں تم نے اشتہار عشق پھیلایا
کہ اڑ اڑ کر مرے مکتوب کے پرزے بکھرتے ہیں
۴ - مختصر خط - رقعہ - (مصحفی) ؎
اُس طفل کو ہم بھی کوئی لکھ بھیجتے پرزہ
ہوتا جو گزر اس کے دبستاں میں صبا کا
۵ - پرندوں کے رونگٹے - جیسے پرزے نکلنا (کتر) دھجی ۶ (مجازاً) چالاک - متفنی - (فقرہ) میں جانتا ہوں وہ بڑا چلتا پرزہ ہے - چلتا پرزہ ہی استعمال ہیں

ہے ۔ تنہا پُرزہ نہیں ہے ۔

پُرزے اُڑانا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ دھجیاں اُڑانا ۔ بجا کرنا کا کھال اُڑانا ۔ خوب پیٹنا ۔ (توبۃ النصوح) دھمیڈ جس کو کہتی ہو کر پاؤں تو مار مار کر پرزے اڑاؤں آج دن بھر اُس کو تمہارے واسطے رونے گذرا ہے ۔

پُرزے اُڑنا ۔ لازم ۔

پرزے پرزے کرنا ۔ متعدی ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ پارہ پارہ کرنا ۔ خوب مارنا پیٹنا ۔ (ظفر) ؎

کئے خدا کی طرح کیوں پرزے پرزے اُسنے نامہ کے
کوئی پوچھے غلط نامہ پر کیا تھی ہوا یہ کیا

پرزے پرزے ہونا ۔ لازم ۔

پُرزے کرنا ۔ ٹکڑے کرنا ۔ پُرزے ہونا ۔ لازم ۔ ٹکڑے ہونا ۔

پُرسا ۔ دیکھو پُرسہ ۔

پرساد ۔ (س) مذکر ۔ (ہندو) (۱) دیوتا کا چڑھاوا نذر تبرک ۔ مرشد کا اُلش ۔ (چڑھانا کے ساتھ) (۲) انعام ۔ نتیجہ ثمر ۔ (دینا کے ساتھ) ۔

پرسال ۔ (ھ) ع ۔ پارسال ۔

پُرسان ۔ (ف) صفت ۔ بات پوچھنے والا ۔ دریافت کرنے والا ۔ خبرگیراں ۔ فریادرس ۔ پُرسانِ حال ۔ حال پوچھنے والا ۔ فریادرس خبرگیراں ۔

پرست ۔ (ف) صفت ۔ پرستش کرنے والا ۔ ماننے والا ۔ یہ لفظ تنہا استعمال میں نہیں ہے ۔ آتش پرست ۔ بت پرست ۔ مے پرست وغیرہ کی ترکیبوں میں مستعمل ہے ۔

پرستار ۔ (ف) ۔ بمعنی طلب گار (۲) ملازم خدمتگار غلام ۔ کنیز ۔ (ناسخ) ؎

کبھی لیلیٰ کبھی شیریں کبھی عذرا ہوئی
تیری خدمت میں ... ایک پرستار ہوئی

(مصنف) ؎

شیخ کعبہ ہو گیا ... [illegible]
ایک ہی ... دونوں ... پرستار ہیں

مذکر و مونث دونوں کے واسطے مستعمل ہے ۔

پرستار زادہ نیاید بکار ۔ اگرچہ بود زادۂ شہریار

(ف) مثل ۔ لونڈی غلام کی اولاد بے وفا ہوتی ہے ۔

پرستان ۔ (فارسی میں پریستان ۔ پری + ستان پری کے رہنے کی جگہ) مذکر ۔ دیو اور پری کی بود و باش کا مقام ۔ پریوں کا اکھاڑا (۲) (مجازاً) خوبصورت عورتوں کا مجمع (نوٹ) یہ لفظ مُہنّد ہے ۔ ہندی ترکیب اور اعلانِ نون سے مستعمل ہے ۔ (بحر) ؎

محل پر اُس کے پرستان کا ہوا دھوکا
رقیب پر مجھے عفریت کا گمان ہوا

پرستان کا عالم پرستان کی سی کیفیت ۔

پرستش ۔ (ف) (۱) اطاعت ۔ عبادت ۔ خدمت تیمارداری (۲) مونث اطاعت عبادت ۔ پوجا ۔ تعظیم ۔ توقیر ۔ پرستش خانہ ۔ پرستش کدہ ۔ پرستش گاہ ۔ معبد ۔ عبادت کی جگہ ۔ اول و دوم مذکر ۔ سوم مونث ہے ۔

پرسش ۔ (ف) تفتیش ۔ بیمار کی عیادت ۔ تعزیت ۔ حال پرسی ۔ (۱) مونث ۔ دریافت ۔ خبرگیری ۔ توجہ ۔ پوچھ گچھ ۔ مواخذہ ۔ بازپرس ۔

پرسندہ ۔ (پرسندہ کا بگڑا ہوا ہے) مذکر ۔ کباب ۔

پرسوت ۔ (س) مذکر ۔ عورتوں کی ایک بیماری کا نام جو اکثر زچگی کے بعد ہوتی ہے ۔

پرسوں ۔ (ھ) تمیز ۔ بعد کل سے پہلے یا بعد کا دن پرسوں کا ہوتا کل اور کل کا ہوتا آج ۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں ۔ جہاں بہت عجلت ظاہر کرنا منظور ہو ۔

پُرسہ ۔ (ف) ۔ احوال پوچھنا ۔ بیمار کی عیادت کو جانا (۲) مذکر ۔ تعزیت ۔ ماتم پرسی ۔

پرسا دینا ۔ (ھ) ماتم پرسی کرنا ۔ (داغ) ؎

دل مرحوم کا اس بیکسی میں
دیا پرسا کر اتنا تو تم نے

پرسا لینا ۔ متوفی کے وارثوں کا صبر اور دلاسے کی باتیں لوگوں سے سننا ۔

پَرشاد۔ (ھ) مذکر۔ پرساد۔ (سحر) ؎

کرے گا ٹیکا چندا گر مری ٹیک
برہمن لائے گا پرشاد اوّل

پَرشہر۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) غیر شہر۔ پردیس

پَرکار۔ پَرگار۔ (ف) مونث۔ (دہلی میں مذکر ہے) وہ دوشاخہ آہنی قلم جس سے دائرہ کھینچتے ہیں۔ یہ لفظ زبانوں پر کاف عربی سے ہے لیکن صحیح کاف فارسی سے ہے۔

پَرکالہ۔ (ف صحیح پرگالہ ہے) مذکر۔ ۱ ٹکڑا۔ حصہ ؎

جائیگا ہر یہ رقیبوں کے لئے چاروں طرف
میرے قاتل نے کئے ہیں چار پرکالے مرے

۲۔ چنگاری۔ ۳ شرارہ۔ شیشے کے ٹکڑے۔

پرکالۂ آتش۔ (ف) صفت ۱ آگ کا پرکالہ ۲ صفت (مجازاً) نہایت تیز۔ عیّار۔ طرّار۔ چالاک۔

پرکانا۔ (ھ) لکھنؤ۔ شوق دلانا۔ کسی فعل کے بار بار کرنے پر مائل کر دینا۔ (شوق قدوائی) ؎

کبھی رخ سے گھونگھٹ نہ سرکاؤنگی
میں تیری نظر کو نہ پرکاؤں گی

پرک جانا۔ پرکنا۔ (ھ) لازم۔ شائق ہو جانا۔ کسی کام کے بار بار کرنے پر مائل ہو جانا۔ (فقرہ) ایک دفعہ مار دھاڑ کے پرک گئے۔

پَرکھ۔ (ھ) مونث۔ شناخت۔ تمیز۔ پہچان۔ بُرے بھلے کی تمیز۔

پَرکھانا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱ نقدی سنبھلوانا۔ سونپنا۔ سپرد کرنا۔ روپیہ دینا۔ ۲ جانچ کرانا۔ شناخت کرانا۔ (شعور) ؎

چہرہ شاہی اشرفی ہے سکۂ داغِ فراق
دے حسیں مجھ کو جو لے دل تو نہ پرکھاتا کبھی

پرکھائی۔ (ھ) مونث۔ سکّہ کی جانچ۔ سکہ جانچنے کی اُجرت۔

پَرکھنا۔ (ھ) ۱ جانچنا۔ آنکنا۔ ۲ کھوٹا کھرا دیکھنا روپے یا نقدی کا کسوٹی لگانا ۳ بُرے بھلے میں تمیز کرنا ۴ آزمانا۔ امتحان کرنا۔ تجربہ کرنا۔

پرکھوانا۔ (ھ) پرکھنا کا متعدی۔

پَرکھوائی۔ (ھ) مونث۔ پرکھنے کی اُجرت۔ شناخت کرنے کا صلہ۔

پَرکھیّا۔ (ھ۔ بالفتح وفتح سوم وتشدید یائے نیز بفتح اوّل و دوم و سکون سوم و چہارم)۔ (ھ) مذکر۔ صرّاف۔ کھوٹا کھرا پرکھنے والا۔

پُرکھا۔ (ھ) مذکر۔ بڑا بڈھا آدمی۔ باپ دادا۔

پُرکھن۔ (ھ) مونث۔ بوڑھی عورت۔

پرگت ملنا۔ (لکھنؤ) میل ہونا۔ ساز ہونا۔ (فقرہ)۔ شبّیر لکھنؤ کا ایک طبلیا مل گیا اُس سے خوب پرگت ملی۔

پَرگنہ۔ (ف۔ فارسیوں نے عربی قاعدے سے اس کی جمع پرگنات بنالی ہے اُس زمین کو کہتے ہیں جس سے خراج اور مالگزاری لیتے ہیں۔) مذکر۔ ۱ وہ بڑی بستی جس میں چند دیہات شامل ہوں۔ حصۂ ضلع کا ۲ (عو) ۔ وہ پردیس کی جگہ جہاں عورت کا خاوند ملازم ہو۔ پردیس۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ پرگنے گئی ہوئی ہیں۔

پرگنہ دار۔ (ف) مذکر۔ ضلع دار۔ پرگنے کا افسر۔

پرگنہ جات۔ مذکر۔ پرگنہ کی جمع۔

پر پرگنہ وار۔ پرگنہ کے حساب سے۔

پَرگھرا۔ صفت۔ مذکر۔ وہ کبوتر جو دوسرے کے مکان کو پہچانتا ہو۔

پَرلا۔ (ھ) صفت۔ (دہلی) دوسری طرف کا۔ اُس پار کا انتہائی حد کو۔

پرلے درجے کا۔ صفت۔ (دہلی) بیحد۔ انتہائی درجے کا۔ انتہا کا۔ (فقرہ) اولاد کو اپنے کردار ناسزا کی بُری مثالیں دکھانا پرلے درجے کی بے وقوفی ہے۔

پرلے سرے کا۔ (دہلی) ۱ بڑا بدمعاش۔ خراب آدمی ۲ حد درجے کا (فقرہ) آواز سے چھیڑ چھیڑ کھانا پرلے سرے کی بدتمیزی ہے۔

پَرماتما۔ (س۔ پرم۔ بفتح اوّل و دوم و نیز بفتح اوّل و...

دوم اوّل درجے کا۔ آتما۔ مالک ۲صفت ۳خدائے تعالےٰ ۴ روحی۔

پَرمِٹ۔ (انگ۔ اجازت) انگریزی میں بکسر سوم تھا۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے۔ مذکر ۱ نمک اور شورے کا سرکاری محصول (چنگی)، وہ مقام جہاں سرکاری محصول لیا جاتا ہے ۲ نمک کے محصول لینے کا محکمہ۔

پَرمَٹا۔ (انگ۔ آسٹریا کے ایک شہر کا نام جہاں کپڑے کا بڑا کارخانہ ہے)۔ مذکر۔ ایک قسم کا اُونی سوتی کپڑا۔

پَرمحلّہ۔ مذکر۔ (ع) دوسرا محلہ۔ (فقرہ) تم اس طرح بولتی ہو کہ آواز پرمحلّے پہنچتی ہے۔

پَرمَل۔ (ہ) مذکر ۱ کھیلیں جو مکئی جوار باجرے وغیرہ کے بھگو کر بھوننے سے ہو جاتی ہیں کھیلیں ۲ ایک قسم کا خوشبودار چاول۔

پَرمِلُو۔ (ہ) ایک قسم کا ناچ۔ (میرحسن) ؎

کبھی پرملو میں دکھاتی ادا

کبھی ٹوٹ کر پھر سے بجلی ہوا

پَرمیشر۔ (س۔ پرم۔ ایشور) مذکر۔ خدا تعالےٰ

پَرمِہو۔ (بالفتح و کسر سوم و ضم چہارم یہ لفظ فارسی اور ہندی دونوں زبانوں میں ہے) مذکر۔ سوزاک کا مرض۔

پَرَن۔ (ف) مذکر ۱ ثُریّا۔ پروین۔ برج ثور کے چند ستاروں کا نام جن کو جھمکا کہتے ہیں ۲ (ہ) مونث۔ طبلہ کی گت۔ (میرحسن) ع

کوئی دائرے میں بجا کر پرن

پَرنالا۔ (ہ) مذکر ۱ کوٹھے یا بالاخانہ کی موری۔

پرنالے بہا دینا ۱ شدت سے رونے کی جگہ۔ (آتش) ؎

بے یار بام پر جو وحشت سے چڑھ گیا میں

پرنالے روتے روتے میں نے بہا دیئے ہیں

۲ کسی چیز کی کثرت کرنا۔

پَرنالی۔ (ہ) مونث۔ وہ گڑھا جو گھوڑوں کے مٹاپے کی حالت میں دونوں سُرینوں کے بیچ میں ہو جاتا ہے۔

پرنالی پڑنا۔ (چابک سوار) ۱ مٹاپے کے باعث گھوڑے کے پٹھوں اور دونوں سُرین کے بیچ میں گڑھا سا پڑنا۔ ۲۔ (مجازاً) گھوڑے کا تیار ہونا۔

پَرنام۔ (س)۔ (ہندو) مذکر ۱ بندگی۔ تسلیم۔ وہ سلام جو دیوتاؤں اور بزرگوں کو کیا جائے ۲ مرتے وقت کے تیور۔ (فقرہ) اخیر وقت کے آثار ہیں۔ اب اس کے پرنام بگڑ گئے۔

پَرنانا۔ (ہ) مذکر۔ نانا کا باپ۔

پرنانی۔ (ہ) مونث۔ ماں کی نانی۔

پِرنٹر۔ (انگ) مذکر۔ چھاپنے والا۔

پَرِندہ۔ مذکر۔ اُڑنے والا جانور۔ طائر۔

پَرَندہ۔ (ف) مذکر ۱ طائر۔ اڑنیوالا۔ (کیمیاگروں کی اصطلاح) سیماب۔ پارہ۔

پرندہ پر نہیں مار سکتا ۱ بے حد روک ٹوک ہے۔ کسی کا گذر نہیں ہے۔ کوئی جانے نہیں پاتا۔ (داغ) ؎

وہ ہے خلوت سرائے نازلے دل کیا خبر تجھ کو

پرندہ پر نہ مارے جس جگہ انسان کیا پہنچے

پِرِنس۔ (انگ) مذکر۔ شہزادہ۔

پرنس آف ویلز۔ (انگ) تخت انگلستان کا ولیعہد

پِرِنسِپَل۔ (انگ) مذکر۔ کالج کا افسر اعلیٰ۔

پَرنیان۔ (ف) مذکر۔ دیبا۔ ایک قسم کا پھولدار ریشمی کپڑا جو نہایت نفیس اور نرم ہوتا ہے۔

پُروا۔ (ہ) مونث۔ پورب کی ہوا۔ وہ ہوا جو پورب کی سمت سے پچھم کی طرف چلے۔

پَروا۔ (ف۔ فرصت۔ فراغت۔ بیم۔ اندیشہ۔ توجہ۔ التفات) مونث۔ حاجت۔ خواہش۔ فکر۔ لحاظ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔

پَروا (ہ) مونث۔ پہلا دن چاند کے بڑھنے یا گھٹنے کا ہندی میں رائے ہندی سے ہے۔

پَروار۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) خاندان قبیلہ۔ ایک خاندان

کے لوگ ۔

پرواز ۔ (ف) اڑنا ۔ فخر کرنا ۔ ناز کرنا ۔ مونث ۔ اُڑنا فخر ۔ ناز ۔ (ظفر) ؎

اے عذار بے بال عبث ہے تو مثلِ مرغ تیر بال
یاں سے ہم پرواز بامِ یار پر سیدھی کریں

پروان ۔ (ھ) مذکر ۔ بادبان کا ڈنڈا ۔

پروان چڑھانا ۔ (عو) متعدی ۔ (جان صاحب) ؎

صدقے گئی خالق کے یہ دن مجھ کو دکھایا
بے آس تھی جس سے اُسے پروان چڑھایا

پروان چڑھنا ۔ لازم ۔ (عو) کمال کو پہنچنا ۔ پرورش پاکر عمر طبعی کو پہنچنا ۔ مراد کو پہنچنا ۔ پھلنا پھولنا ۔ جوان ہونا ۔ بیاہ ہونا ۔ (شوق) ؎

نکلا ماں باپ کا نہ کچھ ارمان
ہائے بیٹا نہ تم چڑھے پروان

پروانجات ۔ مذکر ۔ پروانہ بمعنی فرمان کی جمع تحریری احکام ۔ یہ لفظ عدالت والوں نے بنا لیا ہے ۔ ورنہ فارسی قاعدہ سے جمع "پروانہ ہا" ہوتی ۔

پروانگی ۔ (ف) پروانہ + ی ۔ مصدری) مونث اجازت ۔ حکم ۔ فرمان ۔ (امانت) ؎

پتنگے کو نہیں پروانگی محفل میں آنے کی

پروانہ ۔ (ف) اس جانور کو کہتے ہیں جو شیر کے آگے آگے چلتا ہے ۲ لشکر کا پیش رو ۳ وہ چٹھی یا فرمان جو مسافر کو اس غرض سے دیتے ہیں کہ راہ میں کوئی نہ ٹوکے ۔ مذکر ۔ فرمان ۔ حکمنامہ ۔ فرمان شاہی ۲ پتنگا ۳ (مجازاً) عاشق شیفتہ ۴ وہ جانور جو شیر کے آگے آگے چلتا ہے ۔

پروانۂ تلاشی ۔ مذکر ۔ خانہ تلاشی کا وارنٹ ۔

پروانۂ راہداری ۔ مذکر ۔ پاسپورٹ ۔ سرکاری سند جس سے کوئی شخص راہ میں مسافر کو نہ ٹوکے ۔

پروانۂ گرفتاری ۔ مذکر گرفتاری کا حکم ۔

پروانہ ہونا ۔ لازم ۔ (مجازاً) عاشق ہونا ۔ جان دینا مرنا ۔ فریفتہ ہونا ۔ (امیر) ؎

دلسوز بے کسی سا نہیں کوئی بعدِ مرگ
پروانہ ہو گئی مری شمعِ مزار کا

پروانہ کی نقل ۔ مذکر ۔ (بازاری) سالا ۔

پرواہ ۔ (ف) مونث ۔ (عو) پروا ۔ (جان صاحب) ؎

اپنے ہوئے بیگانے تو بندی کا خدا ہے
پرواہ کسی کے نہیں ملنے کی ذرا ہے ۔

پرواہا ۔ (لکھنو) (عو) مذکر ۔ نمدے میں بال بھر کر ملیدے کی شکل کا بیتے اور پلنگ کے سرہانے کی طرف پایوں کے نیچے رکھتے ہیں ۔ پرواہے جمع ۔

پُروائی ۔ (ھ) مونث ۔ پُروا ہوا ۔ (منیر) ؎

ٹھنڈی آہیں بھی گئیں گیسوؤں والوں کیساتھ
نہ وہ پُروائی کے جھونکے نہ وہ برسات کی رات

پِروایا ۔ (اصل میں پرپایہ ہے) مذکر چارپائی کے پایوں کے نیچے رکھنے کا لکڑی کا ٹکڑا ۔ پروائے ۔ جمع ۔

پَرپوتا ۔ (ھ) مذکر ۱ پوتے کا بیٹا ۲ (ہندو) آٹا ۔ گڑ ۔ ہلدی ۔ پان وغیرہ ۔ جو کسی تقریب کے موقع پر خدمتی کو دیتے ہیں ۔

پَرپوتی ۔ (ھ) مونث ۔ پوتے کی بیٹی ۔

پَرور ۔ (فارسی پروردن سے مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بندہ پرور ۔ غریب پرور) صفت ۔ پرورش کرنے والا ۔ محافظ ۔

پروردگار ۔ (ف) مذکر ۔ پالنے والا ۔ خدا تعالیٰ اس لفظ میں دال موقوف ہے ۔

پروردگار کا منہ کر کے ۔ خدا واسطے حسبۃً للہ

پرورده ۔ (ف) صفت ۱ تربیت یافتہ ۔ پلا ہوا (غالب) ؎

صاحبِ شاخ و برگ و بار ہے آم
ناز پروردۂ بہار ہے آم

۲ ۔ بسایا ہوا ۔ دبایا ہوا ۔ جیسے پروردہ آم ۔

پرورش ۔ (ف) ۔ طاعت ۔ عبادت ۔ تربیت) ۔ مونث ۱ تعلیم و تربیت ۲ مہربانی ۔ عنایت ۔ (جان صاحب)

بی جادی صاحب نے بھی کی پرورش بڑی
مذاح ان کا وہ ہوا اکثر ہمارے پاس
(ہونا کرنا کے ساتھ) ۔
پرورش دینا ۔ اب متروک ہے ۔ دیکھو دیباچہ متروکات ۔
پڑوس ۔ (ہ) ۔ لکھنؤ میں رائے قرشت سے ۔ دہلی میں رائے ہندی سے ، مذکر ۔ اِردگرد ۔ قرب ۔ اطراف نواح ۔ ہمسائگی ۔
پڑوسن ۔ (ہ) مونث ۔ پڑوس میں رہنے والی عورت ۔
پڑوسن کے منھ پر سیکا تو اپنی بھی ادلتی ٹپکے گی شل ۔
غیروں کا بہت فائدہ ہوگا تو تھوڑا ہم کو بھی ہوگا ۔
پڑوسی ۔ (ہ) مذکر ۔ ہمسایہ ۔
پروسا ۔ (ہ) (ہندو) کھانے کا حصّہ ۔ بخرا ۔
پروسنا ۔ (ہ) متعدی ۔ کھانا چُننا ۔ مہمانوں کے آگے کھانا رکھنا ۔
پروسیا (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ کھانا چُننے والا ۔
پروسیشن ۔ (انگ) مذکر ۔ جلوس ۔ مجمع کا شان و شوکت سے گزرنا ۔
پروف ۔ (انگ) ۔ مذکر ۔ کاپی ۔ پتھر چھاپنے کے بعد جو پہلا کاغذ چھاپ کر تصحیح کے واسطے دکھایا جاتا ہے ۔ (اٹھانا کے ساتھ)
پروفیسر ۔ (انگ) ۔ مذکر ۔ کالج کا استاد ۔ اعلیٰ استاد
پروکلیمیشن ۔ (انگ) مذکر ۔ تخت نشینی کا اعلان ۔
پروگرام ۔ (انگ) مذکر ۔ اوقات کا تقرر ۔ کام کی تفصیل در وقت کا تعین ۔
پرَوَل ۔ (ہ) مذکر ۱ ایک ترکاری جو پانوں میں پیدا ہوتی ہے ۲ مونث ۔ وہ لفظ جو فوجی لوگوں میں پوشیدہ طور پر بولا جاتا ہے ۔ دیکھو بلول ۔
پرونا ۔ (ہ) سوراخ دار چیز میں ڈورا ڈالنا ۔ سوئی میں تاگا ڈالنا ۔
پرونوٹ ۔ (انگ) مذکر ۔ رقعہ ۔ روپیہ کی لین دین کی یادداشت جو مدیون دائن کو دیتا ہے ۔
پروہت ۔ (ہ) ۔ بفتح اوّل و نیز بکسر اوّل و ضم دوم و سکون سوم مجہول و کسر چہارم ، مذکر ۔ گھر کا پنڈت ۔ خاندان کا گرو مذہبی رسمیں ادا کرنے والا ۔ برہمن ۔
پروہتائی ۔ (ہ) پروہت کا پیشہ ۔
پرویزن ۔ (ف) مونث چھلنی ۔
پروین ۔ (ف ۔ یائے معروف) مذکر چھ چھوٹے تاروں کا نام جو آپس میں ملے ہوئے ہیں ۔ عقد ثریا ۔ (نسیم) ؎
یار کے کان میں جھمکا جو نظر آتا ہے
فلک دیکھ کے پروین اسے شرماتا ہے
پرہ ۔ (ف ۔ بفتح اوّل و دوم و نیز بہ تشدید دوم مفتوح) مذکر ۔ دامن ۔ کنارہ ۔ طرف ۔ پہلو ۔ برگ کاہ ۔ قفل کی جھڑ ناک کا نتھنا ۔ چکی کا پاٹ ۔ کنوئیں کی گراری ۔ اردو میں بغیر تشدید بولتے ہیں ۔
پرہ بینی ۔ (ف) مذکر ۔ نتھنوں کا درمیانی پردہ ۔
پرہیز ۔ (ف) مذکر ۱ منع کی ہوئی چیزوں سے بچنا ۔ بیمار کا ان افعال یا چیزوں کو ترک کرنا جو اس کے واسطے مضر ہیں (مومن) ؎
لول شربت دیدار سم آمیز نہیں تھا
کچھ نرگس بیمار کو پرہیز نہیں تھا
۲ ۔ بچاؤ ۔ حفاظت ۳ تقویٰ ۴ احتراز ۔ علیحدگی اجتناب ۔ ؎
چاہیے پرہیز اس سے مصحفی
دیکھ اے ناداں بُرا ہوتا ہے عشق
پرہیز ٹوٹنا ۔ لازم ۔ (عو) ۔ پرہیز موقوف ہونا (نذرہ) آج دوسرا دن ہے بچے کا پرہیز ٹوٹا ہے اور ماں اپنے ہوش میں آئی ہے ۔
پرہیز توڑنا ۔ متعدی ۔
پرہیز کرنا ۔ بچنا ۔ احتیاط کرنا ۔ (امانت) ؎
اب غذا پرہیز کرتی ہے ترے بیمار سے
پرہیز کرانا ۔ متعدی ۔ بیمار کو اس کے موافق دوا غذا دینا

پرہیزگار۔ (ف) صفت۔ صالح۔ متقی۔ بری باتوں سے بچنے والا۔

پرہیزگاری۔ (ف) مونث۔ اتقا۔ احتراز۔

پرہیزی کھانا۔ مذکر۔ بیمار کا کھانا۔ (مجازاً) بغیر گھی اور مسالے کا کھانا۔ بدمزہ کھانا۔ پھیکا کھانا۔

پَرئی۔ (ہ) بفتح اوّل و دوم و کسر ہمزہ۔ مونث۔ ایک چھوٹی چڑیا جس کی چونچ اور پاؤں لانبے ہوتے ہیں۔

پُری۔ (ف) مونث۔ بھرجانا۔ مرکبات میں بھی ان معنے میں ہے۔ جیسے خانہ پری۔

پُری۔ پوری۔ (ہ) مونث۔ شہر۔ قصبہ۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے بیجا پوری۔

پَری۔ (ف) مونث۔ جن کی جنس کی عورت جو نہایت خوبصورت ہوتی ہے اور جس کی نسبت یہ خیال ہے کہ بال و پر رکھتی ہے۔ ۲ صفت۔ خوبصورت۔ (جلال) ؎

شانہ لے کیوں دبائیں تری مشاطہ کیا تھا
زلف سے اس پری مانگ سے بہتر گیسو

۳۔ خوبصورت عورت کے لئے۔ (جان صاحب) ؎

بازار سے پری کوئی لے آئیں حضور آپ

۴۔ محبوب حسین۔ معشوق۔ اس معنی میں مذکر ہے (وزیر) ؎

رکھے گا منہ پہ جو آنچل وہ پری اس کے وقت
شعلۂ حسن چراغ تہِ داماں ہو گا

۵۔ نازک۔ اعلیٰ درجے کی۔ دلآویز۔ (امیر) ؎

تصور میں مرے کیا کیا پری مضمون پھرتے ہیں

پری اندام۔ اب متروک ہے۔ دیکھو دیباچہ متروکات۔

پری بند۔ مذکر۔ ایک قسم کا زیور جس کو عورتیں باندوں پر پہنتی ہیں۔ ۲ کشتی کا ایک پیچ۔

پری بن جانا۔ بہت حسین ہو جانا۔ (شعور) ؎

نکھرے تم تیر جو کثرت سے نگاہ ڈ
تنگ ہو کر پری بن گئی ہے صورت آہو

پری پیکر۔ (ف) صفت۔ نہایت خوبصورت۔

پری کی صورت حسین۔ (شعور) ؎

جب کہا ہم نے پری پیکر جواں اتنا تو ہو
ہنس کے فرمانے لگے وہ قدرداں اتنا تو ہو

پریخواں۔ (ف) مذکر۔ عامل۔ وہ شخص جو پری۔ جن۔ دیو کو حاضر کرے۔ سیانا۔

پری چہرہ۔ (ف) صفت۔ خوبصورت۔ (مصحفی) ؎

وہ کون پری چہرہ ہے مجلس میں بتوں کی
جو تجھ سے نظارہ لگاتا نہیں مجھ کو

پریرو۔ (ف) صفت۔ خوبصورت۔ حسین۔ معشوق محبوب۔

پریزاد۔ (ف) مخفف پری زادہ کا۔ صفت۔ خوبصورت حسین۔ دلفریب۔ (شرف) ؎

کیونکر نہ غش کریں ترے حسن کلام پر
لہجہ ہے دلفریب پریزاد گفتگو

۲۔ مذکر۔ (مجازاً) معشوق۔ (قلق) ؎

عوض جام کے جام جمشید دے
سلیماں ہمارا پریزاد ہے

۳۔ صفت۔ پری کی نسل سے۔ پری کا بچہ۔

پری شیشے میں اتارنا۔ دیکھو شیشے میں اتارنا۔

پری طلعت۔ (ف) صفت۔ پریوش۔ خوبصورت

پری کا ٹکڑا۔ (کنایۃً) حسین۔ خوبصورت۔ (بحر) ؎

ابر باراں کا مزہ ہے جو بچھو تو ہے
ہاتھ میں جام بغل میں وہ پری کا ٹکڑا

پری کا سایہ۔ جن کا اثر۔ بھوت پریت کا اثر۔ (داغ) ؎

پڑا ہے کس پری کا سایہ اس پر
ہمارا دل تو دیوانہ نہیں تھا

پریوش۔ (ف) صفت۔ پری کی طرح کا۔ خوبصورت

پَریا۔ (ہ) مونث۔ پری کی تصغیر۔ محبوبہ۔ بہت خوبصورت۔

پریاں سر سے اتروانا۔ (عمل) عامل سیانے سے وہ اعمال کرانا جس سے بھوت پریت یا جن و پری کا اثر

دفع ہو (مجرا) ؎

پریاں بھی ہیں سے نے سر سے آتر وائیں بارہا
اُترا نہ سر سے زلف کا سایہ کسی طرح

پریوں دار - مذکر۔ ایک قسم کا کنکوا جس میں پریاں بنی ہوتی ہیں۔

پریوں کا اُتارا۔ پریوں کا اکھاڑا۔ پریوں کا مجمع۔ حسینوں کا مجمع۔ ؎

پریوں کا ہے اکھاڑا اجڑا ہوا لکھنؤ
کیونکر یہاں نہ زورِ طبیعت دکھائیے

پریوں کے تخت اُتارنا - (کنایۃً) حسینوں کا مجمع کرنا۔ (ناسخ) ؎

شاعری سے فائدہ پڑھیے کوئی ایسا عمل
جس سے گھر میں تخت پریوں کے اتارا کیجیے

پریوں کا تخت اترنا حسینوں کا مجمع ہونا۔ (قدر) ؎

چمن ہے ابر ہے ساقی لگا دے کشتیِ مے
اسی اکھاڑے میں پریوں کا تخت آترآئے

پریوں کا جمگھٹا۔ حسینوں کا مجمع۔

پریوں کا طبق چھوڑنا۔ (لکھنؤ) دیکھو طبق چھوڑنا۔

پرے - (ھ) - س پر- فاصلہ) ۱۔ ورے کے خلاف اُس پار۔ اُس طرف۔ (ذوق) ؎

بسمل ترے تڑپ کے بھی پہنچے نہ پاؤں تک
یا دو قدم ورے رہے یا دو قدم پرے

۲۔ دُور۔ الگ۔ علیحدہ (رند) ؎

ترا دیوانہ جس وادی میں تھا اے غیرتِ لیلیٰ
پرے مجنوں کے جنگل سے بھی کوسوں وہ بیاباں تھا

۳۔ فاصلہ ہو (مصحفی) ؎

اور سب تم سے ورے بیٹھے ہیں
ایک ہم ہیں کہ پرے بیٹھے ہیں

یہ لفظ دہلی میں مستعمل اور لکھنؤ میں اب متروک ہے۔

پرے بٹھانا۔ (عو) دہلی۔ الگ بٹھانا۔ دور بٹھانا۔ پاس نہ آنے دینا۔ نظروں سے گرا دینا۔ حقیر کر دینا۔ ہرا دینا (فقرہ) کھانا ایسا پکایا کہ باورچی کو پرے بٹھایا۔

پرے بیٹھو۔ دور بیٹھو۔ الگ بیٹھو۔ (میر حسن) ؎

بس اب تم ذرا مجھ سے بیٹھو پرے

پرے پرے - (دہلی) نفرت ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں۔ الگ الگ دُور دُور۔

پرے ہٹ - (دہلی) دور ہی ہو۔ (مومن) ؎

چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا مُنھ
اے شبِ ہجر تیرا کالا مُنھ

پَریت - (ھ) - بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف مذکر۔ بھوت۔ آسیب۔ ناپاک روح خبیث۔

پِرِیت۔ (ھ) بکسر اول و دوم وسکون یائے معروف (ہندو) مونث۔ محبت۔ اُلفت۔ (جوڑنا۔ کرنا۔ لگانا کے ساتھ)

پرتیا - (ھ) مذکر۔ مخروطی شکل لکڑیوں سے بناتے ہیں جس پر کاتنے کیلئے تکلے سے دھاگا نکال ڈالتے ہیں۔ اٹیرن - پرخی۔

پَریٹ - انگریزی پریڈ کا بگاڑا ہوا ہے

پریڈ۔ (انگ) دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث ۱ قواعد ۲ (مجازاً) وہ میدان جہاں قواعد ہوتی ہے قطار یا اُٹھانے کے ساتھ)۔

پریس - (انگ) مذکر ۱ مطبع ۲ چھاپنے کی کل۔ دبانے کا پیچ۔

پریس مین - (انگ) مذکر۔ چھاپنے والا۔

پریسیڈنٹ - (انگ) مذکر۔ صدر انجمن سرپنچ افسر صدر۔

پریسیڈنسی۔ (انگ) مونث ۱ پریسیڈنٹ کی جگہ ۲ ہندوستان کے تین بڑے صوبے۔ بمبئی۔ مدراس بنگال جہاں گورنر رہتا ہے یعنی قلمرو ہند کا وہ حصّہ جو کسی علیحدہ گورنر کے تحت ہو۔ اردو میں اس کو احاطہ کہتے ہیں۔

پریشاں - (ف) بکسر اول و دوم سکون سوم معروف و نیز بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے مجہول۔ پراگندہ) صفت ۱ حیران۔ مضطر ۲ ابتر۔ تتر بتر۔ (کرنا۔ ہونا کے

ساتھ)

پریشاں حال ۔ (ف) صفت ۔ سراسیمہ ۔ مضطرالحال مُفلس ۔ مُصیبت زدہ ۔ تنگ حال ۔

پریشاں خاطر ۔ (ف) صفت ۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کا دل پریشان ہو ۔ افسردہ دل ۔ اُداس ۔ فکرمند ۔ متردّد ۔

پریشاں دل ۔ (ف) صفت ۔ پریشاں خاطر ۔

پریشان کرنا ۔ تتر بتر کرنا ۔ دق کرنا ۔ فکر میں ڈالنا ۔

پریشان ہونا ۔ لازم ۔

پریشانی ۔ (ف) مونث ۔ ۱ تردّد ۔ فکر ۔ ۲ دُکھ ۔ مصیبت ۔ ۳ خراب ۔ انتشار ۔ سرگردانی ۔

پریکٹس ۔ (انگ) مونث ۔ ۱ مشق ۔ مہارت ۔ ۲ وکلا یا ڈاکٹروں کا کام ۔

پریکٹیکل ۔ (انگ) صفت ۔ عملی ۔

پریکھیا ۔ (ہ) بفتح اوّل وکسر دوم وسکون یائے مجہول ، مذکر (ہندو) ۔ آزمائش ۔ تجربہ ۔ (رباعی)

اے درد بہت کیا پریکھیا ہم نے
دیکھا تو عجب یہاں کا لیکھا ہے

پریکھیا کرنا ۔ (دہلی) گلہ کرنا ۔ شکوہ کرنا ۔ شکایت کرنا ۔ آلاہنا دینا ۔ تجربہ کرنا ۔

پریک ۔ (انگ) مونث ۔ باریک کیل ۔

پریوا ۔ (ہ) بفتح اوّل وکسر دوم وسکون یائے مجہول ، مذکر ایک قسم کا چھوٹا پرندہ ۔

پریوی کونسل ۔ (انگ) بادشاہ کی کونسل جو انتظامی امور میں مشورہ دیتی ہے ۔ سب سے بڑی عدالت اپیل ۔

پڑ ۔ پڑنا کا ماضی مطلق ہے ۔ کسی دوسرے فعل کے ابتدا میں آنے سے فعل میں زور ، مجبوری اور کثرت کے معانی پیدا کرتا ہے جیسے اُس کو جانا پڑا ۔ عموماً ایسے افعال کے ساتھ آتا ہے جس میں کام کا جاری رہنا پایا جائے ۔ (بہار عشق) ؎

اپنے سائے سے بھی بھڑکتی ہے
بوٹی بوٹی پڑی پھڑکتی ہے

پڑا پانا ۔ راہ چلتے کسی چیز کا مل جانا ۔ مفت ۔ یا بے محنت کسی چیز کا ہاتھ لگنا ۔ (جرأت) ؎

بہت اب میری صورت دیکھ دیکھ لے یار ہنستا ہے
بتا مجھ کو کہ کچھ تو نے پڑا اے سیمبر پایا

پڑا ملنا ۔ کوئی چیز مفت ملنا ۔ بغیر انتظار ہاتھ آنا ۔

پڑا رہنا ۔ ۱ بے حرکت رہنا ۔ ایک حالت میں رہنا ۔ (رشک) ؎

پڑا رہے کوئی کب تک شکستہ پا کی طرح
خدا نے کیوں نہ بنایا مجھے ہوا کی طرح

۲ ۔ سوتے رہنا ۔ لیٹا رہنا ۔ سست رہنا ۔ بیکار رہنا ۔

پڑاکرا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ (لکھنؤ) بیمار ۔ مضمحل ۔ بے حقیقت ۔ ناچیز ۔ حقیر ۔ دہلی والے گرا پڑا بولتے ہیں ۔

پڑا ہونا ۔ ۱ (گلے یا آواز کے لئے) آواز بیٹھ جانا ۔ جیسے گلا پڑا ہے آواز پڑی ہے ۔ دیکھو پڑنے کے تحت میں ۔ ۲ گرا ہونا ۔ (فقرہ) یہ روپیہ کس کا پڑا ہے کس نے بے احتیاطی سے رکھا ہوا ۔ (فقرہ) یہ اسباب کس کا پڑا ہے ۔

پڑپڑا ۔ (ہ) مذکر ۔ بڑی پڑیا ۔ ڈھول یا طبلے کا خشک چمڑا ۔

پڑپڑا ۔ (ہ) مذکر ۔ بھینس کا بچہ نر ۔

پڑپڑاہٹ ۔ (ہ) مونث ۔ ۱ مینہ برسنے یا جوتیاں چٹخنے کی آواز ۔ (داغ) ؎

گت بنی غیر کی دربان کے ہاتھوں بے شک
کوئے جاناں سے پڑاپڑ کی صدا آتی ہے

۲ ۔ ادلے گرنے کی آواز ۔ گھوڑے کے جلدی چلنے میں ٹاپوں کی آواز ۔

پڑاچھا ۔ (عم) مذکر ۔ بیٹا تھا ۔

پڑاق ۔ (مونث) پٹاخے کی آواز ۔ بندوق کی آواز ۔ تھپڑ کی آواز ۔

پڑاقا ۔ مذکر ۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی آتشبازی جس میں چھوٹتے وقت آواز ہوتی ہے ۔ لکھنؤ میں بیشتر پٹاخا بولتے تھے اور دہلی میں اب بھی پٹاخا بولتے ہیں ۔ (چھوٹنے کے ساتھ) (جان صاحب) ؎

چھوڑا پڑا تھا میں نے ترا دل دہل گیا

۲۔ بندوق کی ٹوپی ۔ تمنچہ کی ٹوپی ۳۔ بندوق یا رائفل کا گھوڑا۔ (سحر) ؎

موج ہوا کے ہاتھوں میں کرچیں اُبلی ہوئی
غنچوں کی زلفیں لیس پڑاقے چڑھے ہوئے

۴۔ پٹاخے کی آواز۔

پڑلے کی گوٹ ۔ (دہلی) طرح طرح کی گوٹ۔ مختلف رنگوں کی گوٹ۔ لکھنؤ میں رائے فارسی سے بولتے ہیں۔

پڑاؤ ۔ (ھ) مذکر۔ لشکر یا قافلے کے اترنے کی جگہ۔ منزل۔

پڑاؤ ڈالنا ۔ رہ پڑنا ۔ قیام کرنا۔ (داغ) ؎

مجھ کو وحشی سمجھ کے یار دل نے
میرے در پہ پڑاؤ ڈال دیا

پڑاؤ مارنا ۔ چھاپا مارنا۔ لشکر یا قافلے کا لوٹنا قتل کرنا ۲۔ (مجازاً) بڑا کام کرنا ۔ مفت کا مال حاصل کرنا ۔ (فقرہ) منہ تی پیشانی تو کچھ کہہ رہی ہے کیا آپ نے کہیں پڑاؤ مارا ہے۔

پڑپڑ (ھ) مونث ۔ گھوڑوں کے ٹاپوں کی آواز۔ بوندیں گرنے کی آواز۔

پڑپڑانا (ھ) لازم ۔ زبان میں مرچیں لگنا ۔ زبان پر کسی چیز کی تیزی محسوس ہونا ۔ چرچرانا۔

پڑت ۔ (ت) مونث ۔ قیمت ۔ بازاری نرخ میزان۔

پڑت پھیلانا ۔ (دہلی) لاگت کا اندازہ کرنا۔ حساب کا اندازہ کرنا ۔ خرید کی قیمت کا ہر چیز پر پڑتا پھیلانا ۔ اندازہ ٹھہرانا۔

پڑتا ۔ (ھ) مذکر۔ حصہ رسدی۔ شرح۔ لگان ۔ مالگزاری کی شرح جو ہر بیگھے پر پھیلائی جائے۔

پڑتال ۔ (ھ) دیکھو۔ پتال۔

پڑتی ۔ (ھ) مونث۔ دیکھو پرتی۔

پڑجانا ۱۔ لیٹ جانا۔ (فقرہ) وہ جب گھر میں آتا ہے پڑ جاتا ہے ۲۔ بیمار ہو جانا۔ (فقرہ) وہ محنت کرتے کرتے پڑ گیا ۳۔ زمین مزروعہ کا بے کاشت رہ جانا ۴۔ مشہور ہو جانا جیسے اب تو گلشن ہی نام پڑ گیا ہے ۵۔ (عم) ہوا کا گر جانا ہوا بہت کم ہو جانا ۶۔ آواز کا بیٹھ جانا جیسے گلا پڑ جانا ۷۔ گر پڑنا (قدر) ؎

کیا عجب بیکرِ عشاق بنیں خاکِ چمن
کیا عجب دانے جو پڑ جائیں نکل آئیں کپل

پڑ رہنا ۔ (عو) لیٹ رہنا۔ سو رہنا ۔ (فقرہ) رات کی رات یہاں پڑ رہو صبح کو چلے جانا۔

پڑ مرنا ۔ (عو) مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنا ۔ اس طرح رہنا کہ مر کر نکلنا۔

پڑنا ۔ (ھ) لازم ۱۔ صاحب فراش ہو جانا ۔ لیٹنا ۔ (فقرہ) رات سے بیمار چارپائی پر پڑا ہے ۲۔ ٹھہرنا ۔ قیام کرنا ۔ پڑاؤ کرنا اُترنا۔ (اسیر) ؎

ہجر میں ہوش نہیں صبر نہیں تاب نہیں
اُٹھ بھی اے دردِ دل اب کیوں ہے پڑا تو دل میں

۳۔ آرام لینا ۔ سونا ۔ (فقرہ) نصوح آٹھ بجے ڈاکٹر کی دوا پی کر جو پڑا تھا تو اس وقت کا سویا سویا اب کہیں دو بجے جا کر ہوش ہوا۔

۴۔ مشغول ہونا۔ مبتلا ہونا ۔ (ذوق) ؎

پڑے کتاب کے قصوں میں کیا کرو دل صاف
جو دل ہو صاف بہ از روضۃ الصفا سمجھو

۵۔ گرنا ۔ (امانت) ؎

جیسے چو رنگ پہ ہر سمت سے تلوار پڑے

۶۔ خالی ہونا ۔ بیکار رہنا۔ غیر آباد ہونا ۔ (فقرہ) مکان تو عرصہ سے ایسے ہی پڑا ہے کوئی اس میں آباد نہیں ہوا ۷۔ داخل ہونا بیٹھنا ۔ جیسے گھر میں پڑنا ۸۔ نمودار ہونا ۔ جیسے بیج پڑنا ۔ گٹھلی پڑنا ۹۔ واقع ہونا ۔ (فقرہ) اس پر بڑی آفت پڑی لڑکا مر گیا ۱۰۔ شامل ہونا ۔ شریک ہونا ۔ (امیر) ؎

ہم مست مے بھی پیتے ہیں تو کانپتے ہوئے
تو بہ پڑی ہوئی ہے ہمارے گناہ میں

۱۱۔ طبیعت کے مناسب ہونا۔ مفید ہونا ۔ (فقرہ) یہ دوا نہیں پڑتی ۱۲۔ مسلسل ہونے کی جگہ ۔ (امانت) ؎

تا قفس نکہتِ گل لے نہ گئی بادِ صبا
سر کو ٹکرا رہے ہیں مرغ گرفتار پڑے

۱۴۔ گرا ہونا۔ موجود ہونا۔ (امانت) ع

تھے جہاں گل نظر آتے ہیں وہاں خار پڑے

۱۵۔ اچھا پایوں کے لئے اجتنی کھانا ۱۵۔ حصہ میں آنا۔ (فقرہ) ہمارے حصہ میں یہی موضع پڑا ۱۶۔ مشابہ ہونا۔ ہم وضع ہونا (پر کے ساتھ) (رشک) ؎

کیوں شورشِ فساد کریں کوہ و دشت میں
فرہاد و قیس پر ترے عاشق پڑے نہیں

۱۷۔ اوسط آنا۔ (فقرہ) آمدنی کا حساب لگایا جائے تو میں جانتا ہوں کہ پچاس یا اس سے کچھ ہی کم تم کو پڑتا ہوتا ہوگا ۱۸۔ پیدا ہوجانا۔ (فقرہ) اب تو بالی میں دودھ پڑ گیا ہے ۱۹۔ حلول کرنا جیسے جان پڑنا ۲۰۔ بیمار ہوجانا۔ (فقرہ) زید دو مہینے سے پڑا ہے ۲۱۔ دست نگر ہونا۔ محتاج ہونا۔ (فقرہ) سسرال کی روٹیوں پر پڑا ہے۔ اس معنی میں صرف پڑا ہے اور پڑی ہے مستعمل ہیں ۲۲۔ درج ہونا۔ جیسے کھاتے میں نام پڑنا ۲۳۔ دخیل ہونا۔ مداخلت کرنا جیسے کسی معاملے میں پڑنا۔ (فقرہ) تمہارے معاملے میں نہیں پڑوں گا ۲۴۔ ضامن ہونا۔ قدم درمیان ہونا۔ جیسے بیچ میں پڑنا ۲۵۔ دھن ہونا۔ فکر ہونا۔ اس معنی میں صرف "پڑی ہے" بولتے ہیں۔ دیکھو پڑی ہے ۲۶۔ آویزاں ہونا۔ (امانت) ع

کھوئے دم اپنا جو گردن میں کبھی ہار پڑے

۲۷۔ باقی رہنا۔ جیسے ابھی بہت کام پڑا ہے۔ دیکھو پڑی ہے
۲۸۔ بعض افعال سے ملکر کسی کام کے دفعتاً ہوجانے یا کرنے کے معنی ظاہر کرتا ہے۔ جیسے لڑ پڑنا۔ جا پڑنا ۲۹۔ اتفاق ہونا۔ مجبوری سے۔ (فقرہ) تمہارے اصرار سے مجھ کو خط لکھنا پڑتا ہے ۳۰۔ بے پروائی کی حالت ظاہر کرنے کو (فقرہ) چاندنی کہیں پڑی ہے اور دری کہیں ۳۱۔ ٹپکنا۔ برسنا۔ (فقرہ) چار بوندیں پڑیں پانی پڑنا شروع ہوا ۳۲۔ مصیبت آنا۔ افتاد پڑنا۔ (جلیل) ؎

ہمیں ہیں ایسے کہ غمزے ترے اٹھاتے ہیں
رقیب پر جو یہ پڑتی غضب مر جاتا

۳۳۔ بے کار ہونا۔ بے شغلہ ہونا۔ (فقرہ) پڑے پڑے تنگ آگیا ۳۴۔ پھنسنا۔ جیسے گرہ پڑنا ۳۵۔ اثر پہنچنا۔ جیسے وبا ڈپڑنا۔ ار پڑنا ۳۶۔ آنا۔ جیسے بل پڑنا۔ پرتہ پڑنا۔ ملنا۔ (ابن الوقت) قلعے کی تنخواہیں تو تھوڑی تھیں۔ مگر اوپر سے انعام اکرام ملاکر بہت کچھ پڑ جاتا تھا ۳۷۔ مقدمہ کا بغیر کسی کارروائی کے ملتوی رہنا۔ (فقرہ) برسوں سے مقدمہ پڑا ہے فیصل نہیں ہوتا ۳۸۔ حملہ کرنا۔ چھاپ بیٹھنا ؎

ہوا نظارہ ہے گیسوؤں کا مقابلہ رخ انفعی کا
غزال چشم بتاں پڑا ہے ہمیشہ مجھ پہ پلنگ ہوکر

۳۹۔ ڈور کا دوسری ڈور پر پڑنا۔ (شعور) ؎

تار نگہ کی طرح پڑے جس پہ دو کرے
مانجھا ہے سرمئی تری کل کی ڈور پر

۴۰۔ ہونا جیسے سابقہ پڑنا بیمار پڑنا ۴۱۔ نازل ہونا۔ جیسے آفت پڑنا ۴۲۔ بویا جانا۔ چھڑکا جانا۔ (فقرہ) کھیتوں میں ابھی تک بیج نہیں پڑا ہے۔

پَڑوا۔ (ھ) مذکر بھینس کا بچہ۔ مونث۔ دیکھو پروا۔ (ھ)

پَڑھا۔ (ھ) صفت۔ پڑھا لکھا۔ تعلیم یافتہ۔ پڑھنا کا ماضی۔ (فقرہ) ذوگر نے بھی شعر پڑھے، بیٹھا تھا، خوب پڑھا اور شعر بھی خوب تھے۔

پڑھا جن (ذکر) وہ جن جو خود علم وفن سے واقف ہونے کے باعث کسی سیانے کے قابو میں نہ آئے ۲۔ (مجازاً) شریر، چالاک۔ ہوشیار۔ (داغ) ؎

مری پر نہ چلے گا کبھی فقرہ میرا
وہ پڑھا جن ہے نہ آئے گا مرے قابو میں

۳۔ (مجازاً) جنون۔ خبط سودا۔ (منیر) ؎

حضور آتے تو پھر خطا کیوں لکھے جاتے
ہمارے سر سے پڑھا جن ابھی اتر جاتا

پڑھے جن کو شیشے میں اتارنا۔ بڑے چالاک کو قابو میں لانا۔ (ذریر) ؎

کیا واعظ کو مجو دختر رز لاکھ افسوس سے
پڑھے جن کو مرے ساقی نے شیشے میں اتار کر

پڑھا دینا ۱ علم سکھا دینا ۲ کسی امر سے آگاہ کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ (صرفہ) ؎

پڑھنے لگا وہ کافر اغیار کا جو کلمہ
میری طرف سے اس کو کچھ تو پڑھا دیا ہے

۳- بہکا دینا۔ بُرا بھلا کہہ کے مزاج برگشتہ کر دینا۔ (مومن) ؎

اور ہی کچھ پڑھا دیا اُس کو
دشمنوں کے پڑھائے لوگوں نے

پڑھا گُنا - (ھ) گُنا۔ عاقل ہونا) صفت مذکر۔ عالم باعمل۔ پڑھا لکھا۔ مونث کے لئے پڑھی لکھی۔ (فقرہ) تم تو پڑھی گُنی معنی میلے سے واقف ہو پھر ایسی حرکت کیوں کرتی ہو۔

پڑھا لکھا - صفت۔ لائق۔ ہوشیار۔ خواندہ۔ تعلیم یافتہ۔ (داغ) ؎

خط میں کچھ لکھدے تو کیا اس کا علاج
نامہ بر کوئی پڑھا لکھا نہ ہو

پڑھانا - (ھ) متعدی) ۱ علم سکھانا۔ تعلیم دینا ۲ سبق دینا درس دینا ۳ مطالعہ کرنا دینا ۴ بدگوئی کر کے برگشتہ کرنا ۵ طائر کو بولنے کی تعلیم دینا۔ جیسے طوطا پڑھانا سکھانا (فقرہ) میں سب جانتا ہوں تم مجھے کیا پڑھاتے ہو۔ کچھ پڑھنے کا اشارہ کرنا۔ پڑھ کر سنانے کا اشارہ کرنا۔

پڑھا ہونا ۱ خواندہ ہونا تعلیم یافتہ ہونا ۲ واقف ہونا (فقرہ) اُن کو تم کیا سناتے ہو وہ سب پڑھے ہیں۔

پڑھا نہیں - پڑھی نہیں۔ پڑھے نہیں۔ (پہلا مذکر دوسرا مونث۔ تیسرا جمع یا تعظیم کے لئے) واقف نہیں جانتے نہیں۔ (شعور) ؎

چپ رہئے بہ لحاظِ ادب ہم پڑھے نہیں
پیچھے کو کیا ہٹیں قدم آگے بڑھے نہیں

پڑھائی - (ھ) مونث تعلیم مدرسہ یا مکتب کی فیس تعلیم دینے کا ڈھنگ نصاب تعلیم تعلیم کی مقدار تعلیم کی اجرت

پڑھ تبھر ہوا - (عو) نہ کچھ پڑھا نہ کچھ سیکھا جاہل رہا۔

پڑھ کر دَم کرنا - افسوں یا اسم پڑھ کر منھ سے پھو

کر دینا۔

پَڑھَن - (ھ) مونث۔ پڑھنا کا حاصل مصدر (عو) پڑھنے کا انداز۔

پڑھنا (ھ) ۱ سیکھنا تعلیم پانا ۲ سبق لینا ۳ ورد کرنا بار بار رٹنا ۴ طائر کا بولنا۔ زبان سے بولی نکالنا۔ (فقرہ) یہ طوطا خوب پڑھتا ہے ۵ منتر پھونکنا۔ (امانت) ؎

کیونکر نہ باغیوں سے لگاوٹ کرے وہ گل
پڑھ پڑھ کے روز پھول کھلاتے ہیں ان میں

پڑھنا وڑھنا - (وڑھنا تابع مہمل ہے) پڑھنا۔ (کایا پلٹ)

لوح ہاتھ میں لے کر لگے غور سے دیکھنے پڑھا وڑھا
کیا خاک ہاں سمجھ گئے کہ قدیم مصری طرز کی تحریر ہے۔

پَڑھَنْت - (ھ - بر وزن سنگت) مونث۔ افسوں منتر جادو۔ (داغ) ؎

کیا جانے کیا پڑھنت پڑی نامہ بر نے آج
اُس بُت کو دو ہی باتوں میں تسخیر کر لیا

پڑھنے بٹھانا بسم اللہ کی تقریب کرنا۔ پڑھنے کی ابتدا کرنا۔

پڑھنے بیٹھنا - لازم (عالم) ؎

جب ہوا سال پانچواں آغاز
بیٹھی پڑھنے کو وہ سراپا ناز

پڑھوانا - پڑھنا کا متعدی المتعدی ؎

سحر کو نزع میں پڑھوا دیا یہ کا کلمہ
دَمِ اخیر ہوا وقتِ امتحاں پیدا

پڑھوائی - (ھ) مونث۔ پڑھانے کی اجرت۔

پڑھو تو پڑھو نہیں پنجرا خالی کرو۔ مقولہ طوطے کے پڑھنے سے تلمیح ہے۔ مجہول سُست ملازم سے کہتے ہیں کہ چستی سے کام کرو تو خیر ورنہ چلے جاؤ۔

پڑھی چھُری - دَم کی ہوئی چھری۔ (منیر) ؎

عیاں ہے جنبشِ ابرو سے ذبح کی نیّت
پڑھی چھری سے گلے دیکھئے حلال کریں

پڑھے ۔ (لکھنؤ) پڑھا ۔ (آبحیات) میر انیس کی مرثیہ خوانی مشرق میں سے طلوع ہونے لگی تھی جب کوئی آکر تعریف کرتا کہ آج فلاں مجلس میں کیا خوب پڑھے ہیں۔ تو انہیں خورش نہ آتا تھا۔

پڑھی نہ قضا کی ۔ نماز قضا ہونا یعنی نماز کا وقت پر ادا نہ ہونا۔ جو شخص نماز پڑھتا ہے اس کی نسبت کہہ سکتے ہیں کہ اُس نے وقت پر ادا نہیں کی۔ لیکن جس نے کبھی نماز پڑھی نہیں وہ نماز کیا قضا کرے گا۔

پڑھیں فارسی بیچیں تیل یہ دیکھو قدرت کے کھیل ۔ مثل ۔ بدقسمت ہنرمند کی نسبت بولتے ہیں۔ جو شریف ہو کر ذلیل کام اختیار کرتا ہے۔

پڑھے گھر کی بلی بھی پڑھی ۔ مثل ۔ اچھوں کے اچھے اور مکاروں کے مکار ہوتے ہیں صحبت کا اتنا اثر ہوتا ہے کہ بُرے بھی اچھوں کی صحبت میں اچھے ہو جاتے ہیں۔

پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل ۔ مثل ۔ کم علم تعلی کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

پڑھن ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی مچھلی۔

پڑی ہے ۔ ۱ فکر ہے ۔ دھن ہے ۔ خواہش ہے ۔ (شوق قدوائی) ؎

غنچوں کو حجاب کی پڑی ہے
اس سبزے کو خواب کی پڑی ہے

۲ ۔ باقی ہونا ۔ بہت باقی ہونا ۔ (امیر) ؎

جب کہیے شب وصل چلو سو رہیں اے جاں
جھنجھلا کے وہ کہتے ہیں ابھی رات پڑی ہے

پڑی ہوئی آواز ۔ وہ آواز جو گلے سے صاف صاف نہ نکلے۔

پڑے پڑے ۔ ۱ لیٹے لیٹے ۔ ۲ بیکاری میں ۳ خراب جگہ پر رکھا ہوا۔

پڑے جھک مارنے دو ۔ بکنے دو۔

پڑے ہونا ۔ بیقدری کی حالت میں موجود ہونا ؎

شاعری پر یہ گھمنڈ اے قدر تو یہ کیجیے
اب بھی دنیا میں پڑے ہیں لاکھوں بہتر آپ سے

پڑے جھول رہے ہیں ۔ یکسوئی نہیں ہوتی ۔ ادھر میں لٹک رہے ہیں ۔ (شاد) ؎

جیتے ہیں نہ مرتے ہیں پڑے جھول رہے ہیں
گہوارۂ جنباں ہیں ادھر کے نہ اُدھر کے

پڈرُا ۔ (ھ) مونث ۔ بھینس کا مادہ بچہ۔

پڑیا ۔ (ھ) مونث ۔ ۱ وہ کاغذ کا پرزا جس میں کوئی چیز رکھ کر باندھی گئی یا بند کی گئی ہو ۔ کاغذ کی پوٹلی ۔ ۲ ایسی ہوئی دوا ۔ پوٹ ۔ سرتا پا مجسم ۔ جیسے بڑھیا آفت کی پڑیا۔

پڑیا کا لٹھا ۔ ایک قسم کا عمدہ باریک لٹھا جس کا تھان کاغذ میں لپیٹ کر بکتا تھا۔

پڑیاں ۔ پڑیا کی جمع ۔ (عو) پریوں کی نیاز کی پڑیاں شیرینی پر جھل بی بی کے نام کا فاتحہ دلا کر بانٹ دیتی ہیں کبھی سیندور اور ابیر کی پڑیاں پریوں کے نام پر اڑا دیتی ہیں۔

پڑیاں اڑانا ۔ پڑیاں چھوڑنا ۔ عو (دہلی) ایک قسم کی منت ۔ نیاز دلوا کر ابیر اور سیندور کی پڑیا شام کے وقت ہوا میں اڑاتی ہیں۔ (رنگین) ؎

شرطی اڑاؤں پڑیاں اور دول گھڑا میں دونا
گر آپ کی مجھ سے ملجائے وہ پیر میری باجی

پڑیل ۔ (ھ) صفت ۔ (لکھنؤ) وہ شخص جو ہر وقت اور ہر جگہ لیٹا رہے ۔ وہ جو چلنے پھرنے سے عاجز ہو۔

پزاوہ ۔ (ف) پزیدن سے بنایا ہے ۔ بروزن کجاوہ ۔ مذکر بھٹا جس میں مٹی کے برتن اینٹیں وغیرہ پکاتے ہیں ۔ بھٹی ۔ بھٹا ۔ آوہ ۔ پزاوے ۔ پزاووں جمع ۔ (بحر) ؎

پزاووں پہ ہے عالم بیستوں
یہ سرخی ہے فرہاد کی جوئے خوں

پزاوے کا پزاوہ کھنگر ہو جانا ۔ سب کا خراب ہو جانا ۔ ہر ایک کا بگڑ جانا ۔ (اودھ پنچ) اودھ پنچ

کی صلاح ہے کہ اس میں پھونک پھونک کے قدم رکھنا چاہیے ذرا سی بے پروائی سے آدا کیا بڑا دے کا بڑا دہ گھنگرو ہو جائے گا۔

پذیرا۔ (ف۔ بفتح اوّل۔ قبول کرنے والا قبول کیا گیا منتظر) صفت۔ مقبول۔ منظور۔ (شعور) ؎

ہے یہ تقصیرِ محبت کا جواب
ہو پذیرا عُذر گر معقول ہو

پذیرائی۔ (ف) مونث۔ قبولیت۔ منظوری۔

پژمُردگی۔ (ف) مونث۔ افسردگی۔ کملاہٹ۔

پژمردہ۔ (ف۔ بروزن۔ دل مُردہ۔ اُردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) صفت۔ رنجیدہ۔ افسردہ۔ بے رونق۔ مرجھایا ہوا۔

پژمردہ خاطر۔ (ف) صفت۔ افسردہ دل۔ رنجیدہ

پس۔ (ف) ۱ بعد۔ بدازاں۔ علاوہ۔ پھر۔ پیچھے ۲ آخر کار۔ اخیر کو ۳ لیکن۔ بہرکیف۔ بہرحال ۴ اس لئے۔ اس وجہ سے ۵ حسب کلام سابق سے کوئی امر مستنبط کریں یا نتیجہ نکالیں تو یہ حرف نتیجہ کے جملہ کی ابتدا میں آتا ہے (نفقرہ) پس ثابت ہوا کہ آپ کو سفارش کرنا منظور نہیں۔

پس ازاں کہ من نمانم بچہ کار خواہی آمد۔ (ف) مقولہ۔ انتظار کی شدّت میں کہتے ہیں کہ جب ہم نہ رہے اس وقت تم آئے تو کیا۔ (فسانۂ عجائب) وہ سُن کر کہتی کہ میں چراغِ سحری ہوں یقین ہے کہ تا صبح جلکر بزمِ جہاں سے سفری ہوں پس از انکہ من الخ

پس از صد سال این معنی محقق شد بخاقانی کہ یوانی سنت با دنجاں وبا دنجاں یورانی۔ (ف) مثل۔ موقع استعمال۔ کوئی شخص ایسی بات کہے جو مانی ہوئی ہو اور جس میں کسی دلیل کی ضرورت نہ ہو یا مدت کے بعد کوئی شخص مسلمہ امر کو مان لے۔

پس افگندہ۔ (ف) ۱ پرندوں کی بیٹ۔ چوپایوں کا گوبر ۲ جوڑ کر رکھا ہوا مال۔

پس انداز۔ (ف) صفت۔ اندوختہ۔ جمع کیا ہوا مال بچا ہوا۔ باقی۔

پسپا ہونا۔ پیچھے ہٹ جانا۔ شکست کھانا۔ ہار جانا۔ (داغ) ؎

مرے نالہ و آہ سے چرخ ڈر تو
یہ لشکر کبھی بڑھ کے پسپا نہ ہوگا

پس پُشت ڈالنا۔ (کنایۃً) بے پروائی کرنا۔ (الحقوق والفرائض) مذہب تو ہم کو دنیا میں عمدہ طور پر زندگی بسر کرنے کا راستہ دکھاتا ہے اور اُسی کو ہم نے پس پشت ڈال دیا ہے۔

پس خوردہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ وہ چیز جو بعد کھانے کے بچ رہے۔ جھوٹا۔ آگے کا بچا ہوا۔ (امیر)

کہ رو بہ کھاتی ہے پس خوردہ شیرانِ شکاری کا

پس غیبت۔ (عم) غیبت میں۔ عدم موجودگی میں یہ لفظ غلط ہے۔

پسِ فردا۔ قیامت کے بعد۔ (شرف) ؎

خطِ شوق اُن کو تو پہنچا میری دلجمعی نہیں
نامہ بر کہتا ہے آئیگا پسِ فردا جواب

پس ماندہ۔ (ف) پیچھے رہے ہوئے وارث۔

پس ماندگان ۱ جمع۔ (داغ) ؎

دیکھیے پس ماندگاں پر کیا بنے
ہم تو اپنی سی بہت کچھ کر چلے

۲۔ بچا ہوا لٹکا ہوا۔

پس مُردن۔ (ف) مرنے کے بعد فصحا لکھنؤ اس جگہ پس مرگ بعد مرگ بولتے ہیں۔

پس و پیش۔ (ف۔ پس پیچھا۔ پیش آگا۔) مذکر ۱ انجام (فقرہ) تم نے کچھ پس و پیش نہ سوچا فوراً اقرار کر لیا ۲ فکر۔ اندیشہ اُدھیڑ بُن بشش و پنج۔ (آتش) ؎

سو رہے ہیں ترے دھیان نہیں۔ سود و زیاں کا
مطلق جو پس و پیش ہوا رزانِ دگراں کا

۳۔ حیلہ حوالہ۔ لیت و لعل۔ (فقرہ) آپ روپیہ دینے میں کیا پس و پیش ہے۔ (سوچنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

۴۔ آگے پیچھے ؎

کہہ دیجیو قاصد کہ نہ تھے ہوش ٹھکانے
کچھ خط میں اگر حرف ہو تحریر پس و پیش

۵۔ لباس کا آگا پیچھا۔ (شعور) ؎

چاک پیراہن یوسف نے نہ رکھا پس و پیش
کھل گیا پردہ تو چالاک زلیخا نکلی

پَسادست۔ (ف) صفت۔ اُدھار۔ (رشک) ؎

جنسِ دل ایسی مہنگی نہیں نقدِ بوسہ پر
کیوں عہدِ ہیچ بہرِ پسادست تو دیں

پَسارنا۔ (ھ) پھیلانا۔ کھولنا۔ (آتش) ؎

گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں
دیکھو پاؤں پسارنا۔ اب پسارنا متروک ہے

پَسانا۔ (ھ) کسی چیز کو اُبال کر اس کا زائد پانی گرانا۔ ابال کر پانی نچوڑنا۔ (فقرہ) تم نے اب تک چاول نہیں پسائے۔

پَساؤ۔ (ھ، واؤ مجہول) مذکر۔ اُبلی ہوئی چیز کا بچا ہوا پانی۔

پساون۔ (ھ) مذکر۔ وہ پانی جو پسانے سے نکلے۔

پِسائی۔ (ھ) مونث۔ پیسنے کی مزدوری۔

پسائی والی۔ پیسنے کا پیشہ کرنے والی عورت۔

پَست۔ (ف) صفت۔ ا۔ بلند کا ضد۔ نشیب۔ نیچا۔

پَست خیال۔ (ف) مذکر۔ چھوٹے خیال کا۔

پَست فطرت۔ (ف) صفت۔ پست ہمت۔ کم عقل بے وقوف۔

پَست قد۔ (ف) صفت۔ کوتاہ قد۔ ٹھنگنا۔ عوام پستہ قد بولتے ہیں۔

پَست قسمت۔ (ف) صفت۔ بدنصیب ؎

امیرؔ اتنا جو ہوں میں پست قسمت وجہ ہے اس کی
بلندی بخت کے حصے کی بھی اشعار میں آئی

پَست کرنا۔ ا۔ مغلوب کرنا۔ نیچا دکھانا۔ (آتش) ؎

پست کر دے سرو کو اے طفل بڑھ کر قد ترا
طول دے جوشِ جوانی جامۂ کوتاہ کو

۲۔ ہلکان کرنا۔ تھکا دینا۔ (فقرہ) آج ذرا سی بات پر اس نے اپنی عورت کو بحث کر کے ایسا مارا کہ سارے بدن میں نیل پڑ گئے بالکل پست کر دیا۔ ۳۔ نیچا کرنا (فقرہ) آپ نے اس جگہ مکان کی کرسی پست کر دی۔ ۴۔ (ہمت کے لئے) توڑ دینا۔ (فقرہ) آپ کے بے جا مواخذے نے میری ہمت پست کر دی۔

پست و بلندِ دہر۔ (ف) مذکر۔ زمانے کا نشیب و فراز۔ (شعور) ؎

خبر پست و بلندِ دہر کی ہو خاک وحشت میں
پھٹا دامن جو ہم نے ہاتھ دوڑایا گریباں پر

پَست ہمت۔ (ف) صفت۔ کم ہمت۔ بزدلا۔

پَست ہونا۔ لازم۔

پستی۔ (ف) مونث۔ ا۔ نشیب۔ ۲۔ کمینگی۔

پِستان۔ (ف) مونث۔ چھاتی۔ پستان کا ابھار سینے کی بالیدگی۔ (قلق) ؎

پستان یار آج ہیں کتنے ابھار پر

پستان میں ہڈی۔ مثل۔ اُمید موہوم اور ناممکن بات کی نسبت بولتے ہیں۔

پُستک۔ (س) مونث۔ (ہندو) کتاب پوتھی

پِستول۔ (انگریزی میں پسٹل بالکسر و فتح سوم) مذکر تپنچہ۔

پستولیا۔ صفت پستول باندھنے والا۔

پِستہ۔ (ف۔ بالکسر و فتح سوم و ہائے مختفی ساکن میوے کا نام) مذکر ا۔ میوے کا نام ۲۔ ایک قسم کا چھوٹا کتا جسے اکثر لیڈیاں گود میں رکھتی ہیں۔

پِستئی۔ صفت ا۔ پستے کے رنگ کا ۲۔ سبز

پِسَر۔ (ف) لڑکا۔ بیٹا۔

پسرِ خواندہ۔ (ف) مذکر۔ متبنیٰ۔ گود لیا ہوا لڑکا

پسر زادہ۔ مذکر۔ پوتا۔

پسر صُلبی۔ سگا بیٹا۔

پسرِ نوح با بداں بنشست خاندانِ نبوتش گم شُد

(ف) مثل۔ خراب صحبت میں اچھے اچھے بگڑ جاتے ہیں۔

پسرنا۔ (ھ) لازم ۱ پھیلنا۔ دراز ہونا ۲ لیٹنا۔ پڑنا۔ ؎

جوانانِ جہاں تنتے تھے جوانے شاد پیری میں

ہمارے داؤں پر ضعف کتنا ہی پسر لیے ہیں

۳۔ بچوں کا ضد کرنا۔ (فقرہ) ننھے اس پر پسرا کہ مجھے پیر کیوں نہ لے دی ۴ عورت کا مرد کے آگے لیٹ جانا۔ اب فصحائے لکھنؤ کے یہاں پسرنا متروک ہے۔

پسر ہٹّا۔ (ھ) مذکر۔ وہ بازار جہاں پٹّا پیوں کی دکانیں ہوں

پسر کی لینا۔ (عو) لکھنؤ۔ اقرار سے پھر جانا۔ (فقرہ) دیکھو محبت پسر کی نہ لینا۔

پسلی۔ (ھ) مونث ۱ طرف۔ پہلو ۲ پہلو کی ہڈی۔

پسلی پھڑکنا۔ پسلی پھڑک اٹھنا۔ کنایۃً خود بخود خبر ہو جانا۔ معلوم ہو جانا۔ (داغ) ؎

آہٹ نہیں سُنی کہ مجھے دور سے لیا

پسلی پھڑک اٹھی تھی مگر یا سبات کی

پسلی کا آزار۔ بچوں کی ایک بیماری کا نام

پسلیاں نکل آنا۔ بہت دُبلا ہو جانے سے پسلی کی ہڈیوں کا نمودار ہو جانا۔

پسنا۔ پس جانا۔ (ھ) لازم ۱ چکنا چور ہو جانا۔ آٹا ہو جانا ۲ کچلا جانا۔ مسلا جانا۔ دبایا جانا۔ (سحر) ؎

آخر اس ضعف نے یہ شکل بنائی میری

نبض چلتی ہے تو پستی ہے کلائی میری

۳۔ مصیبت میں آنا۔ برباد ہونا۔ (درد) ؎

مرتا نہیں ہوں کچھ میں اس سخت دل کے ہاتھوں

پستا ہوں آپ اپنے کمبخت دل کے ہاتھوں

۴۔ فریفتہ ہو جانا۔ عاشق ہو جانا۔ (امیر) ؎

پس گیا چشم سیہ پر سرمہ

پائے رنگیں پہ حنا لوٹ گئی

۵ مغلوب ہونا۔ دبنا۔ شرمندہ ہونا۔ (رشک) ؎

ملتا ہے ترے ہاتھوں سے ہو لگا کفِ افسوس

پستی ہے تری چال سے اے شعبدہ گر موج

معانی نمبر ۳ لغایۃ ۵ میں پسا جانا بھی مستعمل ہے ؎

سرمگیں آنکھوں پہ جن کی میں پسا جاتا ہوں

لے شرف ان کی نگاہوں میں سما لوں تو کہوں

پسند۔ (ف) مونث۔ مرغوب۔ مقبول۔ ترجیح۔ انتخاب۔ (فقرہ) آپ کی پسند پر سب نے صاد کیا۔

پسند کرنا۔ اختیار کرنا۔ منظور کرنا۔ چننا۔ انتخاب کرنا۔

پسند آنا۔ پسند ہونا۔ (لازم)

پسندیدہ۔ (ف) پسند کے قابل۔ مقبول۔ مرغوب۔

پسندا۔ مذکر۔ دہلی۔ سیخ کے کباب کی ایک قسم پسندوں کے کباب۔ لکھنؤ میں پسندے کے کباب کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) ایک دن پسندوں کے کباب پکتے تھے۔

پسندے۔ (ف) میں پسندہ۔ قیمے کے کباب جو ٹکیوں کی صورت بنتے ہیں۔ اردو میں پسندے، مذکر۔ گوشت کے کچلے ہوئے پارچے۔ گوشت کے طول میں ٹکڑے جو سیخ کے کباب بنانے کو کاٹتے ہیں۔ اس شکل کے کباب (حاجی بغلول) آج شام کو نانبائی کی دکان پر اسی کے پسندے کے کباب ہوں گے۔

پسندگا۔ پسنگھا۔ (پاسنگ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ پاسنگ۔ (فقرہ) بنیے کا لونڈا بڑی بڑی ترکیبیں آتے والوں پر چھٹانک سیر کی دھوکا دھڑی، یا سیر آدھ سیر کا پسنگھا رکھے گا۔

پسنہاری۔ (ھ) مونث۔ آٹا پیسنے والی۔

پسنہاری ماں بھلی۔ مثل۔ امیر باپ سے غریب ماں اچھی ہوتی ہے۔ (رجان صاحب) ؎

بنو مثل یہ سچ ہے پسنہاری ماں بھلی

بہتر نہیں ہے ہو جو تو انگر ہزار باپ

پسو۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پردار کیڑا جو اکثر مرطوب مقامات پر پایا جاتا ہے۔

پسوانا۔ (ھ) پسنا کا متعدی المتعدی (شرف) ؎

اس سے شوخیٔ حنا اس کو پسند آتی ہے
آپ پس پس کے ہزاروں کو یہ پسواتی ہے

پسوائی۔ (ھ) مونث۔ پسائی۔ پیسنے کی اُجرت۔

پسوج۔ (ھ) بروزن عروج (مونث) پہلی سلائی جس پر باریک سلائی کرتے ہیں۔

پسوجنا۔ (ھ) متعدی۔ موٹا سینا۔ (فقرہ) ابھی ایک پاپنچا پسوجنے کو باقی ہے۔

پسہی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا موٹا چاول۔

پسیجنا۔ (ھ) لازم۔ پسینا آنا۔ گرم و سرد ہوا ملنے سے رطوبت ظاہر ہونا۔ عرق لانا۔ ویسے کہ سرلوٹن وغیرہ یا ں اور بلور یا شیشے کا مجاز۔ ترس کھانا۔ رحم آنا۔ مہربان ہونا۔ مہربانی پر مائل ہونا۔ (رشک) ؎

کس کس طرح گلے نہ جھکے شوق وصل میں
خنجر ترا مگر نہ پسیجا کسی طرح

(رشک) ؎

دی جان ہزاروں نے پسیجا نہ کسی پر
پتھر پڑیں اے بت تری اس سنگدلی پر

۴۔ کنجوس کا کچھ دینا۔ دیکھو دل پسیجنا۔ اس مصدر کے مرکبات میں پسیج آنا۔ پسیج جانا۔ پسیج اٹھنا مستعمل ہیں۔

پسیجتے نہیں۔ بہت بے مروت ہیں۔ زکھائی کرتے ہیں

پسیں۔ (ف) صفت۔ پیشین کا مقابل۔ قدیم آخر کا۔ جیسے دم پسیں۔

پسینا۔ (ھ) مذکر۔ وہ رطوبت جو بدن کے مسامات سے نکلے۔

پسینا آنا۔ عرق آنا۔ (مجازاً) شرمندگی ہونا۔ (اسیر) ؎

محفل یار میں اغیار کا آنا کیسا
آگیا تجھ کو پسینا جو ہوا بھی آئی

پسینا بہنا۔ بدن سے پسینا جاری ہونا۔

پسینا پونچھنا۔ عرق پونچھنا کسی چیز سے۔

پسینا ٹپکنا۔ پسینا شدت سے نکلنا کہ قطرے ٹپکیں

پسینا جھاڑنا۔ ماتھے کا پسینا انگلی سے پونچھ کے جھٹک دینا۔ (ناسخ) ؎

پسینا اپنے ماتھے کا نہیں جھاڑا ہے انگلی سے
یہ سب بیقدر نے توڑا ہے سلک ذرکنوں کو

اب یہ محاورہ متروک ہے۔

پسینا چھوٹنا۔ کثرت سے پسینا نکلنا۔ شرمندگی سے عرق آنا۔ (داغ) ؎

غرق شرم میں ہم ڈوب گئے روز جزا
ہر بن مو سے ہمارے یہ پسینا چھوٹا

پسینا نکالنا۔ متعدی۔

پسینا نکلنا۔ لازم۔ بدن سے پسینا آنا۔

پسینا ہرا ہونا۔ (دہلی) (پہلوان) پسینا خشک ہونا۔

پسینے پر پسینے آنا۔ پسینوں پر پسینے آنا۔ بہت پسینا نکلنا۔ (ذوق) ؎

تب غم شمع ساں ہوتی نہ تھی کم
اور آتے تھے پسینوں پہ پسینے

(جلال) ؎

بہت شرمندہ ہوں تھوڑی سی پی کر
پسینے پر پسینے آرہے ہیں

پسینے پر لہو گرانا۔ کمال جانفشانی کرنے کا کنایہ (شاد) ؎

بہایا خوں عرق ریزی پہ اس کی
پسینے پر لہو ہم نے گرایا

پسینے پسینے کر ڈالنا۔ عرق عرق کر ڈالنا۔ (کنایۃً) بیحد تھکا دینا۔ (شوق) ؎

سب مجھے بے ترشے کر ڈالا
سب پسینے پسینے کر ڈالا

پسینے پسینے ہو جانا۔ بہت پسینا آنا۔ (کنایۃً) بہت شرمندہ ہونا ؎

یہ حالت ہوئی داغ کا نام سنکر
پسینے پسینے وہ نازک بدن ہے

پسینے سے تر ہونا ۔ پسینے میں تر ہونا ۔ (منیر) ؎

تر باغ میں ہوگا جو پسینے سے بھگ کر

سونگھیں گے عروسانِ چمن عطر بدن کا

پسینے کی بوندیں ۔ پسینے کے قطرے ۔ (راسخ) ؎

ترے پسینے کی بوندیں ہوئیں طلائی نگ

پسینے کی جگہ خون بہانا ۔ (کنایۃً) کسی کے لئے جان دینے میں بھی دریغ نہ کرنا ۔ کمال محنت کرنا ۔

پسینے کے ڈوب ۔ شدّت سے پسینا آنے کی جگہ مثال کے لئے دیکھو ڈوب ۔

پسینے کے تَرّاٹے ۔ پسینے کے ڈوب ۔ (زاد دہر یخ) تراٹے کی دھوپ تو نہیں مگر کسی بلا کی ہے ۔ ہوا چلتی بھی ہے لو دیتی ۔ دھمی پسینے کے تراٹے اور ہولکے جو رہتے بازی بدکے چلتے ہیں ۔

پسینے میں ڈوبنا ۔ پسینے میں تر ہونا ۔ (بہار عشق) ؎

پانی پانی جو دل تھا سینے میں

جسم ڈوبا تھا سب پسینے میں

پسینے میں شرابور ہونا ۔ پسینے میں لت پت ہونا ۔

پسینے میں ڈوبنا ۔ (فقرہ) اُبکائی آئی جی نکلے اور بیہوش ہو گیا ۔ تن بدن پسینے میں تر ابور ہو گیا ۔ (منیر) ؎

نیساں گہر افشانی سرکار جو دیکھے

لت پت ہو پسینے میں ندامت کے برابر

پسینے میں نہانا ۔ پسینے میں تر ہونا ۔ (داغ) ؎

یا لبِ تر دشمن سے بہت گرم تم آئے

یا راہ کی گرمی سے پسینے میں نہائے

پسیو ۔ (ھ) بفتح اوّل و کسر دوم و سکون تحتانی مجہول و ضم ہمزہ ملینہ در آخر ۔ مذکر ۔ وہ پانی جو چاولوں سے قریب پک چکنے کے نکال ڈالتے ہیں ۔

پُشت ۔ (ف) مونث (۱) پیٹھ (۲) پیچھے جیسے مکان کی پشت کا حصہ خراب ہے (۳) مدد سہارا ۔ (بحر) ؎

بہشتِ مومناں ہر گوشۂ فرشِ مطہر ہے

پناہِ پشتِ دینداراں ہے تکیہ تیری مسند کا

(۴) نسل ۔ (منیر) ؎

مری میراث میں کیونکر نہ ہوں جوہر صفائی کے

سکندر سے ہے مجھ تک ایک پشت آئینہ دل کی

پُشتا پُشت ۔ (ف) مونث ۔ پشت بہ پشت کئی پشتوں سے ۔

پُشت بہ پُشت ۔ پُشت در پُشت ۔ باپ دادے سے نسلاً بعد نسل ۔

پُشت بہ دیوار ۔ (ف) صفت ۔ (مجازاً) حیران (بحر) ؎

آئینہ اُس کے عارضِ تاباں کے سامنے

گھر سے نکل کے پشت بہ دیوار رہ گیا

پُشت بر زمین رسیدن ۔ (ف) پشت زمین پر اوندھا گرانا ۔ نقرہ اس وقت کہتے ہیں جب کوئی شخص اوندھے منہ زمین پر گرے تو کہتے کا پتا ہے زمین پر گر جاتے اور جس نے پھینکا ہے وہ واپس لینا چاہتے ہیں تو بھی کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ پتا گر چکا اب واپس نہیں ہوگا ۔

پُشت پر ہونا ۔ امداد پر ہونا ۔ (قدر) ؎

مقابل شمشیر ہے نیچے ہیں دلیلِ قاطع

ہے دعا سے نوازش ہو پشت پہ

پُشت پناہ ۔ (ف) مونث ۔ حامی ۔ مددگار ۔ طرفدار ۔

پُشت تکیہ ۔ مذکر ۔ وہ تکیہ جو مسند کے پیچھے رکھتے ہیں ۔ (قلق) ؎

مؤید تیری شرع پاک ہے تو خود مؤید ہے

کہوں میں فضلِ حق کو پشت تکیہ تیری مسند کا

پُشت خار ۔ (ف) مذکر ۔ ایک آلہ جس میں ہاتھی دانت یا لوہے کا پنجہ کسی پتلی گول لکڑی یا لوہے پر لگاتے ہیں اور پیٹھ کھجانے کا کام لیتے ہیں ۔

پُشتِ دست ۔ مونث ۔ ہاتھ کے نیچے کا اوپر کا حصہ جو ہتھیلی کے مقابل ہوتا ہے ۔

پُشتِ دست کاٹنا ۔ (مجازاً) غصہ اور افسوس کی شدّت ظاہر کرنے کے لئے ۔ (شعور) ؎

چھلا جو گم ہوا ہے تو کاٹو نہ پشت دست
غصہ بہت نہ چاہیے مندری کے چور پر

پشت دکھانا ۔ پیٹھ دکھانا ۔ بھاگ جانا ۔

پشتہا پشت ۔ باپ دادا سے ۔ کئی پشتوں سے ۔ صدہا پشتوں سے (قدر) ع

پشتہا پشت سے اس در کے رہیں گے ہیں ہم

پشتیں ۔ پشت کی جمع ۔ پیڑھیاں ۔ آباو اجداد (نثر) نید کی چار پشتیں افلاس میں گزریں ۔

پشتینی ۔ صفت ۔ (عو) وہ امر جو باپ دادا سے منسوب ہو ۔ قدیمی ۔ خاندانی (داغ) ؎

مجھے وحشت ہے کیا میں جان لوں ناصح کو فرزانہ
وہ پشتینی ہے سودائی وہ موروثی ہے دیوانہ

پشتارہ (ف ۔ بروزن رخسارہ ۔ پشتوارہ کا مخفف جس کی اصل پشت بارہ ہے یعنی اس قدر بوجھ جو پشت پر اٹھایا جائے ۔) مذکر ۔ بوجھ ۔ گٹھا ۔ گٹھری (باندھنا کے ساتھ) (رجب) ع

پشتارے باندھ باندھ کے ہم نے اٹھائے رنج

(زٹلی) ع

کہاں تک خط کا پشتارہ کمر پر نامہ بر باندھے

پشتک ۔ (ف) کھیل ۔ ایک شخص ہاتھوں کو زانو پر رکھ کر جھک جاتا ہے اور دوسرا شخص اس کے اوپر پھلانگ مارتا ہے ۔ (مونث ۔ گھوڑے کی دولتی (چھینکنا ۔ مارنا کے ساتھ) (داغ) ؎

توسن عمر رواں کا کوئی پیچھا نہ کرے
پھر سنبھلنے کا نہیں اس نے جو ماری پشتک

(شعور) ؎

جا ایک سوار عرصۂ رنج و بلا ہوں میں
تو سنگ کیں نہ ابلق چرخ دو رنگ پھینک

پشتو ۔ (ف) مونث ۔ افغانوں کی زبان ۔

پشتولیا ۔ مذکر ایک قسم کا باریک کپڑا ۔

پشتہ (ف پشت + ہ تشبیہ کی) مذکر ۔ (۱) وہ چھوٹی دیوار یا مٹی کا ڈھال ڈھیر جس کو بڑی دیوار کے آگے اڑ میں لگا کر بڑی دیوار کو مستحکم کرتے ہیں ۔ معانی نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ میں باندھنا بندھنا کے ساتھ (منیر) ؎

دیکھ کر کشتوں کے انبار لب بام ہنسو
سب کہیں قہقہہ دیوار کا پشتہ باندھا

۲ ۔ وہ دیوار جو دریا کے کنارے بنا دیتے ہیں ۔ بنانا کے ساتھ ۔ ۳ ۔ کتاب کی پشت کا پیڑا یا چمڑا ۔ وہ چمڑا یا کپڑا جو کتاب کے پیچھے جوڑتے جاتے ہیں ۔ (لگانا ۔ چڑھانا وغیرہ کے ساتھ) ۔

پشتہ بندی ۔ (ف) مونث ۱ ۔ پشتہ باندھنے کا فعل ۲ ۔ دیوار کی جڑ یا دریا کے کنارے کو دیوار یا کسی مینڈ سے مضبوط کرنا ۔ (کرنا کے ساتھ) ۔

پشتی ۔ (ف) مونث تائید ۔ حمایت ۔ مدد ۔ سہارا ۔ محافظت ۔

پشتی پر ہونا ۔ مدد پر ہونا ۔

پشتی لینا ۔ سہارا دینا ۔ حمایت کرنا ۔ ساتھ دینا ۔ (فقرہ) خورشید بیگم نے ظاہر میں تو داماد کی طرفداری کی اور باطن میں بیٹی کی پشتی لی ۔

پشتیبان ۔ (ف ۔ بان بمعنی حفاظت صفت) معاون مددگار ۲ ۔ مذکر ۔ وہ لکڑی جو کواڑوں یا تخت وغیرہ کے عوض میں استحکام کے واسطے لگاتے ہیں ۔

پشم ۔ (ف ۔ بالفتح صوف) مونث ۱ ۔ اون ۔ زہار جھانٹ ۲ (مجازاً) بے حقیقت چیز ۔ ذلیل بے وقعت شخص بیکار ۔

پشم اکھاڑنا ۔ (مجازاً) کچھ قسم کا نقصان پہنچانا ۔

پشم برابر جاننا ۔ بہت حقیر سمجھنا ۔ (رشاد) ؎

شال شاہی سے زیادہ مجھے کملی ہے عزیز
جانتا پشم برابر ہوں میں پشمینہ کو

پشم پر مارنا ۔ (مجازاً) بہت حقیر سمجھنا ۔ کچھ پروا نہ کرنا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ (جان صاحب) ؎

پشم پر پہنے سے کا مارا نوٹ
سر نوشت اپنی ہے ہارا نوٹ

پشم کندہ نہ ہونا۔ (عم) کچھ نہ ہو سکنا۔ بدلا لینے میں عاجز رہنا۔

پشم کندہ نہ کر سکنا۔ (عم) کچھ نقصان نہ کر سکنا۔

پشم نہ اکھڑنا۔ (عم) پشم کندہ نہ ہونا۔

پشم نہ سمجھنا۔ (عم) نہایت حقیر جاننا۔

پشمینہ۔ ف۔ ین نسبت کا) مذکر۔ اونی کپڑا۔

پشواز۔ (فارسی میں پیشواز) مونث۔ عورتوں کی گھیردار پوشاک جو خاص وضع کی ہوتی ہے۔ (گلزار نسیم) ؎

پشواز کنارِ حوض اتاری
شب کی پوشاک پہنی ساری

پشہ۔ (ف) مذکر ۱ مچھر ۲ تلوار کے پھل سے قریب قبضہ میں دو گھنڈیاں ہوتی ہیں۔ ہر ایک کو پشہ کہتے ہیں۔ (رشک) ؎ سورۂ شیر ژیاں ہے خنجر خونخوار کا
پیل افگن ہے ہر اک پشہ تری تلوار کا

۳ (کنایۃً) بے حقیقت۔ حقیر۔

پشی۔ مونث۔ (عو) بچے کا پیشاب

پشیا۔ (عو) مونث۔ بلی۔

پشیماں۔ (ف پشیم۔ لغت قدیم میں۔ اکھاڑنا جدا کرنا۔ الف نون لگا کر پشیماں کیا۔ جب کوئی کام کر کے انسان پچھتاتا ہے۔ اس سے دل اکھڑ جاتا ہے) صفت ۱ شرمندہ ۲ افسوس کرنے والا پچھتانیوالا۔ (ہونا کے ساتھ)

پشیمانی۔ (ف) مونث۔ ندامت حسرت پچھتاوا۔

پف۔ (ف۔ بالضم) مونث۔ پھونک۔ وہ ہوا جو منہ سے زور کے ساتھ نکالی جائے۔

پکّا۔ (ھ) صفت ۱ کچے کے خلاف ۲ پختہ ہانڈی یا پال کا پکا ہوا۔ ابلا ہوا جوش دیا ہوا ۳ (ہندو) گھی یا تیل کا تلا ہوا ۴ مضبوط پائدار مستحکم۔ دیرپا۔ جیسے پکی سلائی ۵ کامل۔ پورا۔ جیسے پکا من بھر۔ پکا بھوت ۶ پکا یا ہوا زخم یا پھوڑا ۷ جہاندیدہ تجربہ کار ۸ چالاک۔ ہوشیار دیکھو پکا گرنا ۹ پورے وزن کا۔ پوری قیمت کا ۱۰ سچا۔ بات کا مضبوط۔ مصمم۔ مستقل۔ جیسے پکا ارادہ ۱۱ مسودے کے خلاف۔ جیسے پکا کھاتا ۱۲ اسٹامپ لگا ہوا جیسے پکا کاغذ ۱۳ مستند۔ درست۔ بھروسے کے لائق۔ جیسے پکی بات ۱۴ دلِ شاخ دیدہ۔ (داغ) ؎

بات مطلب کی نیا اڑاتے ہو
تم تو بھولے نہیں ہو پکے ہو

۱۴ اینٹ چونے سے بنایا ہوا۔ پختہ کیا ہوا۔ جیسے پکا مکان ۱۵ کنکر یا پتھر سے بنا ہوا۔ جیسے پکی سڑک ۱۶ ٹھیک صحیح۔ جیسے پکے دام ۱۷ وفادار۔ جیسے پکا دوست ۱۸ پائدار و پرنگ قائم رہنے والا جیسے پکا رنگ ۱۹ چوسر یا پچیسی کے کھیل میں وہ گوٹ جو سب گھروں میں پھر چکی ہو (فقرہ) یہ گوٹ پکی ہے۔

پکا بال۔ مذکر۔ وہ بال جو بڑھاپے سے سفید ہو گیا ہو (عالم) ؎

بال پکے ہوئے زباں کچی
جو بدو شیطاں کی غول کی بچی

پکا بھوت۔ (عو) صفت۔ پورا شری۔ بڑا غصے والا۔

پکا پان۔ صفت۔ بہت ضعیف۔ سن رسیدہ۔ (داغ) ؎

دخترِ رز سے بھگی کس طرح
یہ جواں ہے شیخ پکا پان ہے

پکا پکایا۔ صفت۔ بالکل تیار۔ بنا بنایا۔ ٹھیک بے مشقت۔ (داغ) ؎

کبھی معتکف شیخ صاحب نہ ہوں
جو ان کو نہ پکا پکایا ملے

پکا پوڑھا۔ صفت۔ (عو) مضبوط۔ مستقل۔ طے شدہ

پکا پھوڑا۔ صفت ۱ مواد بھرا ہوا پھوڑا۔ پکا یا ہوا پھوڑا ۲ (مجازاً) غمگین۔ ستم رسیدہ۔ آزردہ۔ پُر درد (داغ) ؎

چھیڑ دو نشترِ مژگاں سے اسے
کھولتا دل کا ہے پکا پھوڑا

پکا پیسا۔ مذکر۔ (عو) (دہلی) ۱ نہایت ہوشیار ۲ تجربہ کار۔ عقلمند جہاندیدہ ۳ مکار۔ چالاک۔ مونث کے لئے

پکی پیسی۔

پکا جن۔ مذکر۔ پڑھا جن۔ بڑا چالاک۔ (جان صاحب)

سہنسا جو مولوی کیا پڑھ کے جادو ماش مارا ہے
ہم بچا تم نے پکے جن کو شیشے میں اتارا ہے

پکا چٹھا۔ مذکر۔ سالانہ حساب کا مکمل کاغذ۔

پکا رنگ۔ مذکر۔ وہ رنگ جو دیرپا ہو۔ (منیر)

مہندی مرے خون گرم کی گل
پکے رنگوں میں ہے یہی رنگ

پکا قول۔ مذکر۔ اقرار واثق۔

پکا کاغذ۔ مذکر۔ اسٹامپ کا کاغذ۔ دستاویز جو اسٹامپ کے کاغذ پر لکھی جائے۔

پکا کرنا۔ (ھ) ۱۔ کسی کام کے لیے مستعد کرنا۔ مضبوط کرنا (داغ)

نیت بسمل کے تڑپنے میں ہے لطف
دل کو پکا کر کے قاتل دیکھنا

۲۔ ہمت مضبوط کرنا۔ اینٹھنا۔ بل دیکر مضبوط کرنا۔ جیسے دھاگا پکا کرنا ۳۔ سبق کو خوب رواں کرنا۔ ذہن نشین کرنا گھوٹنا ۴۔ چالاک کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ (امانت)

پکا کیا ہے اس کو کسی پختہ کار نے

۵۔ مستحکم کرنا۔ مضبوط کرنا ۶۔ دیکھو پکا۔

پکا گانا۔ وہ گانا جس میں فن موسیقی کا کمال دکھایا جائے۔

پکا ہونا ۱۔ کسی معاملے کی خوب بحث ویزہ ہو جانا۔ معاملہ طے ہو جانا۔ کام مضبوط ہونا۔ دیکھو پکی۔

پکا دینا۔ پکا کے تیار کرنا۔ (فقرہ) سالن پکا دو ۲۔ دکھانا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔ جیسے کلیجا پکا دینا۔

پُکار۔ (ھ) مونث ۱۔ آواز۔ ہانک ۲۔ فریاد۔ دہائی (داغ)

نالہ کرنا تو قیامت تھا کہ پہلی آہ میں
آسماں پر سے فرشتوں کی پکار آنے کو تھی

۳۔ غل۔ شور۔ (جلال)

پتے گلگشت ہے کون آنے والا
پکار اس کی عنادل میں پڑی ہے

۴۔ مانگ۔ تلاش۔ جستجو۔ (فقرہ) ملک میں سب طرف اناج کی پکار ہے ۵۔ منادی۔ اعلان ۶۔ فریقین مقدمہ یا گواہان کی طلبی کی صدا۔

پکار اٹھنا۔ صدا بلند ہونا۔ (قدر)

اٹھے گی چار طرف واہ وا کی پکار

۲۔ آواز دینا۔ (فقرہ) سوتے سوتے پکار اٹھا۔

پکار پڑی ہے ۱۔ شہرت ہے۔ دھوم ہے۔ (امیر)

زمانے بھر میں پڑی ہے پکار حاتم کی
دلیے جس نے کہ حاتم کو اس کا نام نہیں

۲۔ تلاش ہے۔ جستجو ہے۔ (فقرہ) محفل میں تمہاری پکار پڑی ہے اور تم یہاں بیٹھے ہو۔

پکار دینا ۱۔ آواز دینا۔ بلا دینا ۲۔ جتا دینا ۳۔ داہ کرنا (ذوق)

پشہ سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی
جب قصد خوں کو آئے تو پہلے پکار دے

۳۔ مشہور کر دینا۔ بآواز بلند کہہ دینا۔ چلانا۔ (امیر)

اس سے تنہائی میں تو پٹا ہوں
ڈر ہے چھاگل کہیں پکار نہ دے

پکار کرنا۔ غل کرنا۔ فریاد کرنا۔ (عالم)

کیا جنوں پھر بہار آئی ہے
دل وحشی پکار کرتا ہے

پکار کے۔ کھلم کھلا۔ علانیہ۔ ڈنکے کی چوٹ۔ بلند آواز سے۔ (داغ)

شرماؤ گے وہ ان کے جو گذری ہے رات کو
کہدوں گا میں پکار کے پردے کی بات کو

پکار لگانا۔ سودے والے کو آواز دینا۔

پکارنا ۱۔ بلند آواز سے کہنا۔ چلا کر کہنا۔ (جلال)

وہ منفعل جو ہوئے کاٹ کر ہمارا سر
پکاریں نیچی نگاہیں جھکا لو گردن بھی

۲۔ بلانا۔ ہانک دینا۔ (رشید)

آپ نے پوچھا نہ حال و دلِ جگر نے کی خبر
دردِ فرقت میں نہ کس کس کو پکارے رات کو

۳۔ چلّانا۔ غل مچانا۔ (قدر) ؎

جوش ترانیاں ہیں یوں ہی لہاں ہاں ہیں
خالق پکارتے خلقت کے پیرہن ہیں

۴۔ جہر کرنا۔ آواز دینا (جلال) ؎

کبھی ہم سنتے ہیں کچھ پردہ نشینوں کی پکار
بے پکارے ہوئے پتہ نہیں آتا دل کا

۵۔ رٹنا۔ یاد کرنا۔ (فقرہ) وہ تمہارا نام پکارا کرتے ہیں۔
۶۔ بھیک کی آواز لگانا۔ جیسے کی آواز لگانا۔ فریاد کرنا۔ (جلال) ؎

تلک دلیں درد میں حاصل بیاں سے کیا
دل تو پکارتا ہے کہوں میں زباں سے کیا

پکار کے کہنا۔ علی الاعلان کہنا

پکانا۔ پختہ کرنا پھل کا۔ (عاشق) ع

آفتاب آخر پکا دیتا ہے سیبِ خام کو

۲۔ زخم میں مواد ڈال دینا۔ آگ میں پختہ کرنا۔ (کنایۃً) عاجز کرنا۔ رنج پہنچانا۔ دیکھو دل پکانا۔ تاؤ سے جوش نے میں لی ہنڈیے سے جوش آنے دینا۔ منصوبہ کرنا۔ تجویز کرنا۔ مٹی کے برتنوں کا آوے میں چڑھا کر پختہ کرنا۔

پکانا۔ ریندھنا۔ (ع) ریندھنا۔ (ہ) اُبالنا۔ پکانا۔ تیار کرنا۔ (بنات النعش) بعضوں کو کام کرنا عیب ہے بعضوں کو دوسرے کا پکایا ریندھا کھانا عار ہے۔

پکاؤ۔ (ہ) بروزن الاؤ۔ مذکر۔ (دہلی) پختگی۔ تیاری (داغ) ؎

سینے کے زخم خام ہیں کیا کھائیں خونِ دل
اچھا نہ ہو پکاؤ تو لطفِ طعام کیا

پکاؤ۔ (ہ) بروزن تاؤ۔ صفت۔ (دہلی) پکنے کے قریب جیسے یہ پھل پکاؤ ہے۔

پکائی۔ (ہ) مونث۔ پختگی کی اُجرت۔ فصحا پکوائی بولتے ہیں۔

پکپن۔ مذکر۔ دانائی۔ عقلمندی ؎

تم نے دیکھا ہوگا پکپن میر کا
ہم کو تو آیا نظر وہ خام سب

پک پنا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ پختگی۔ دانائی۔ ہوشیاری (رشک) ؎

بچپنے سے اُس نے سیکھا پک پنا
بھولا بھولا ہو کے گھنّا ہو گیا

پکڑوانا۔ پکڑنا کا متعدی المتعدی۔ آواز دلانا۔

پکڑ۔ (ہ) بروزن اکڑ۔ مونث۔ بات کی گرفت۔ وہ جگہ جس سے کسی چیز کو ہاتھ سے پکڑتے ہیں۔ مواخذہ۔ بازپرس۔ اعتراض۔ نکتہ چینی۔ کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑنا۔ پہلوانوں کے کشتی پکڑنے کو بھی کہتے ہیں۔ بحث مباحثہ۔ حجت۔ تکرار۔ (فقرہ) آج دو مولویوں میں پکڑ ہو گئی۔ گرفتاری۔ حراست طلبی۔ (داغ) ؎

گرفتارِ محبت ہم کریں گے اُن کو یہ ضد ہے
پکڑ سے آج آنا دل کی بابت دیکھئے کیا ہو

پکڑ بلانا۔ زبردستی بلا لینا۔ گرفتار کرا منگانا۔
پکڑ پکڑنا۔ کسی امر پر اڑ جانا۔ بات کی گرفت کرنا۔
پکڑ دھکڑ۔ مونث۔ دار و گیر۔ جبریہ گرفتاری۔ (مشتِ کشت زاہن الوقت) کچھ سنا ہیں اور شہر کے پکڑ دھکڑ ہو رہی ہے۔
پکڑ رکھنا۔ روک رکھنا۔ (داغ) ؎

خدا سے بھی نہیں ڈرتے وہ بے ایمان ایسے ہیں
فرشتوں کو پکڑ رکھیں ترے درباں ایسے ہیں

پکڑ کرنا۔ پکڑ لڑنا۔ کشتی کرنا۔ (فقرہ) میں تم سے ایک پکڑ لڑوں گا

پکڑ لانا۔ گرفتار کر لانا۔ نکال لانا۔ باہر لے آنا۔ (پہلوان) حریف کو داؤں پہ لے آنا۔ قابو میں لانا۔ پکڑ لینا۔ تھام لینا۔ گرفتار کر لینا۔ دوڑ میں یا سبق میں برابر آ جانا۔ غلبہ کرنا۔ دیکھو پکڑنا۔ پکڑا جانا۔ گرفتار کیا جانا۔ ماخوذ ہونا۔ (غالب) ؎

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق
آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا

۲۔ الزام آنا۔ پوشیدہ بات کھل جانا۔ پکڑا آنا۔

پکڑا دینا۔ گرفتار کرانا۔ حوالے کرنا۔ ہاتھ میں دینا۔ (فقرہ) ایسی متزلزل حالت میں تنخواہ پر مجھے کون قرض پکڑنے دیتا ہے۔

پکڑنا۔ (ھ) ۱۔ ہاتھ سے تھامنا مٹھی میں لینا۔ (فقرہ) اُس نے اپنے دام پکڑے اور چلتا ہوا۔ ۲۔ گرفتار کرنا۔ قابو میں لانا۔ (فقرے) اُس نے شیر پکڑا۔ حامد نے محمود کو پکڑا ۳۔ اعتراض کرنا۔ گرفت کرنا۔ ٹوکنا۔ جیسے غلطی پکڑنا ۴۔ ردکنا۔ ٹھہرانا۔ (فقرہ) خلق خدا کی زبان کس نے پکڑی ہے ۵۔ برابر آنا۔ برابر پہنچ جانا۔ جیسے سبق میں پکڑنا ۶۔ دوڑ میں پکڑنا۔ (عو) پالینا۔ (فقرہ) مریض گھڑی ساعت کا مہمان ہے حالت پکڑنے کی کیا اُمید ہے ۷۔ دبانا۔ (فقرہ) میں نے چور کا گلا پکڑ لیا ۸۔ کھوج لگانا۔ (فقرہ) آج میں نے تمہاری چوری پکڑی ۹۔ حاصل کرنا۔ اختیار کرنا۔ (فقرہ) بیماری نے بہت تیزی سے زور پکڑا ۱۰۔ غلبہ کرنا۔ (فقرہ) بائی نے پکڑ لیا ہے اب چلنا پھرنا دشوار ہے ۱۱۔ سہارا دینا۔ (فقرہ) تم نے پکڑ لیا ورنہ میں گرا ہوتا ۱۲۔ (کان کے ساتھ) توبہ کرنا۔ دیکھو کان پکڑنا ۱۳۔ جانا (راستہ کے ساتھ) دیکھو راستہ پکڑو۔

پکڑوانا۔ (ھ) پکڑنا کا متعدی المتعدی۔ گرفتار کرانا۔ (داغ) ؎

لے گیا دل چُرا کے دزدِ نگہ
کوئی اس چور کو پکڑوا دے

پکلنا۔ (ھ) ۱۔ میوے کا درخت سے قبل از وقت ٹوٹ کے گھر میں رکھ کر پختہ ہونا ۲۔ سڑ جانا۔ (فقرہ) گرمی میں رکھے رکھے سب کھانا پکس گیا۔

پکنا۔ (ھ) ۱۔ بال سفید ہونا۔ سر سفید ہونا ۲۔ چوسر کی گوٹوں کا سب گھروں کو طے کر کے اپنے گھر میں پہنچنا ۳۔ قیمت ٹھہرنا۔ معاملہ بننا۔ بحث دیر ہونا۔ طے ہونا ۴۔ چولہے میں پانی پڑنے سے جوش آنا ۵۔ (کلیجہ کے ساتھ) جل جانا۔ بھن جانا ۶۔ مٹی کے برتنوں کا آوے میں چڑھ کر تیار ہو جانا ۷۔ زخم میں مواد پڑنا ۸۔ کھانے یا اور کسی چیز کا آگ پر پکنا ۹۔ کسی پھل کا پختہ ہونا۔ دیکھو پکانا۔

پکوان۔ (ھ) مذکر۔ کھانا جو گھی یا تیل میں پکایا یا تلا جائے تلی ہوئی چیزیں۔ (داغ) ؎

ہمراہ اُس کے باغ میں کیا کیا مزے رہے
پکوان بھی تھا آج شراب و کباب بھی

پکوانا۔ (ھ) متعدی۔ پکانا کا متعدی المتعدی۔

پکوائی۔ (ھ) مونث۔ پکانے کی اُجرت

پکوڑا۔ (ھ بالفتح کاف) مذکر۔ بڑی پھلکی ۲۔ جو چیز گول اور پھولی ہوئی ہو اُسے بھی بطور تشبیہ کہتے ہیں۔ جیسے پکوڑا سی ناک۔

پکوڑی۔ (ھ) مونث۔ بیسن کی تلی ہوئی پھلکی۔ وہ پکوان جو تلنے سے پھول جاتا ہے۔

پکھا۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو پاکھ۔

پکھال۔ (ھ) مونث ۱۔ بڑی مشک ۲۔ (کنایتہً) بڑا پیٹ

پکھال پیا۔ پکھال پیٹو۔ صفت۔ (ھ) (مجازاً) بڑے پیٹ والا۔ بہت کھانے والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ پیٹو بولتے ہیں

پکھاوج۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ڈھولک۔ طبلہ۔ (گلزار نسیم) ؎

اُس نے جو پکھاوج اس کو دے دی
کیفیت اتفاق نے دی

پکھاوجی۔ مذکر۔ پکھاوج بجانے والا۔

پکھراج۔ (ھ) مذکر۔ زبرجد۔ ایک قسم کا بیش قیمت جواہر جس کا رنگ زرد ہوتا ہے۔

پکھروٹا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) ۱۔ چاندی سونے کے ورق جو پان کے بیڑے پر لپیٹ دیتے ہیں ۲۔ وہ گلوری جس پر سونے چاندی کے ورق لگے جائیں۔

پکھڑی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) پھول کی پتی۔

پکھوا۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ (عو) پہلو۔ کود۔ شانہ۔ (فقرہ) بچی بلکتے بلکتے ہلکان ہو گئی تھی۔ ادھر ملا پانی اُدھر ٹھنڈی ہوا اور سب سے بڑا ماں کا پکھوا آنکھ لگ گئی۔

پکھوڑا ۔ (ھ) مذکر ۔ (عو) کاندھے کی ہڈی ۔ شانہ ۔ کاندھا ۔
پکھیرو ۔ (ھ) مذکر ۔ پرندہ ۔ طائر ۔ (انیس) ؎
جن روز دن پکھیرو بھی نہیں چھوڑتے ہیں گھر
پکّی ۔ (ھ) صفت ۔ مونث ۱ دیکھو پکّا ۲ کا یستوں میں کچوری مٹھائی وغیرہ کی دعوت ۔
پکّی اینٹ ۔ اینٹ جو پکائی گئی ہو ۔ کچی اینٹ کے خلاف ۔
پکے آم کے ٹپکنے کا ڈر ۔ مثل ۔ سن رسیدہ آدمی کی زندگی کا اعتبار نہیں ۔
پکّی بات ۔ یقینی بات ۔ طے شدہ معاملہ ۲ تجربہ کی بات ہوشیاری کی بات ۔ (بحر) ؎
پکی باتوں میں بھی خامی کا اثر ہے بال بال
آدمی خالی سے پردرزہ ہے سچے شیر کا
پکّی بولی ۔ شہر والوں کی بولی ۔
پکّی بیری کے بیر کھانے والا ۔ مثل ۔ اس سست کم ہمت کے نسبت بولتے ہیں جو بغیر محنت گزر کرے ۔
پکّی پکائی ۔ صفت پکی ہوئی تیار ۔
پکّی پکائی کھانا ۔ بغیر محنت مشقت گزر اوقات کرنا
پکّی پیسی ۔ صفت ۔ مونث ۔ دیکھو پکا پیسا ۔
پکّی تول ۔ وہ تول جس میں کمی بیشی نہ ہو ۔
پکّی دیوار ۔ پختہ اینٹ اور چونے سے بنی ہوئی دیوار
پکّی زبان ۔ دیکھو پکی بولی ۔
پکّی سلائی ۔ کچی سلائی کے خلاف ۔ مضبوط سلائی ۔
پکّی عمر ۔ جوان عمر ۔ (توبۃ النصوح) ۔ اس خاندان میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی تو پکی عمر ہیں اور بیاہے جاچکے ہیں ۔
پکّی کرلینا کسی بات کا پختہ کرلینا ۔ جانچ کے اطمینان کر لینا ۔ (فقرہ) بیگم صاحب نے بیٹی کی منگنی کی بات پکی کرلی تب زبان سے نکالی ہے (داغ) ؎
کبھی کبھی نکل آتی ہے جنس دل بھی خراب
بُری نہ نکلے یہ پکی ضرور کرلینا

پکّی بھیتی ۔ تیار فصل
پکّی ہوگئی ۔ بات طے ہوگئی ۔ معاملہ یقینی ہوگیا ۔
پکا پچھا (ھ) ۔ مذکر ۔ وہ رسی جو بیل کے پاؤں میں ڈالی جاتی ہے ۔ پچھاڑی ۔ (مثل) آگے ناتھ نہ پیچھے پگا ۔
پگاہ ۔ (ف) لغوی معنی بروقت ۔ اصل میں بگاہ تھا ۔ مونث ۔ صبح ۔ سحر ۔ تڑکا ۔
پگڈنڈی ۔ (ھ ۔ پگ ۔ قدم) مونث ۔ پیدل چلنے کا راستہ ۔ کھیتوں کا تنگ راستہ ۔
پگراتا ۔ دیکھو پاگرانا ۔
پگّڑ ۔ (ھ) مذکر ۔ بہت بھاری پگڑی ۔
پگڑی ۔ (ھ) مونث ۱ دستار ۔ عمامہ ۔ سر سے باندھنے کا دوپٹا ۲ (مجازاً) عزت ۔ آبرو کی جگہ جیسے پگڑی رکھو ۔ کبھی جلکو ۳ نفر متنفس ۔ جیسے پگڑی پیچھے دو دو لڈو دے ۔
پگڑی اُتارنا ۱ آبرو لینا ۔ عزت بگاڑنا ۲ لوٹنا ۔ ٹھگنا ۔ قیمت زیادہ لینا ۔ دغا سے مال لینا ۔ (جلال صاحب) ؎
عجب طرح کے سخی دیکھے اس زمانے کے
نگوڑے سوم کی پگڑی اُتار لیتے ہیں
پگڑی اُترجانا ۔ بے عزت ہوجانا ۔ بے عصمت ہو جانا ۔ (امیر) ؎
زاہد کی قدر خاک ہو رندوں کے سامنے
آیا فرشتہ خاں بھی تو پگڑی اُتر گئی
پگڑی اٹکانا ۔ کسی سے برابری کا دعویٰ کرنا ۔ (فقرہ) یہ نالائق کیا جانیں کہ ہم کس سے پگڑی اٹکاتے ہیں ۔
پگڑی اٹکنا ۔ کسی کے ساتھ مقابلہ ہونا ۔ ہمسری ہونا (شوق قدوائی) ؎
کہاں اب جھونٹ ہے سرزمیں اس سے بیاباں کی
کہ پگڑی قیس سے اٹکی ہے تیرے خانہ ویراں کی
پگڑی اُچھالنا ۔ متعدی ۔ (کنایۃً) عزت بگاڑنا ذلیل کرنا ۔ بدنام کرنا
پگڑی اُچھلنا ۔ (کنایۃً) شیخی کرکری ہونا ۔ رسوائی ہونا ۔

سرِ محفل ذلت ہونا۔ (آتش) ؎

شیخی و شیخت نہیں میخانہ میں چلتی
یاں پگڑی اُچھلتی ہے خرابات مغاں ہے

پگڑی اُلجھنا۔ پگڑی اٹکنا۔ (بحر) ؎

وہ سر سجدہ پیش خدا ہے عفونت
زاہد سے پگڑی اُلجھی ہوئی برہمن کی ہے

پگڑی باندھنا۔ متعدی ۱ دستار باندھنا ۲ دستار بندی کرنا ۳ قائم مقام بنانا۔ خلیفہ کرنا۔ اُستاد بنانا۔ گدی پر بٹھانا۔ تخت نشیں کرنا ۴ لازم قائم مقام ہونا۔ خلیفہ ہونا۔

پگڑی بدلنا۔ پگڑی بدل کے یارانہ کرنا۔ بھائی چارہ کرنا۔ (داغ) ؎

شکل ثابت نظر آتی نہیں عمامے سے
شیخ نے بدلی ہے پگڑی کسی متلے سے

پگڑی بندھنا۔ ۱ سرداری یا وراثت کی پگڑی سر پر رکھی جانا۔ پنچوں یا حاکم کی طرف سے وارث بنایا جانا۔ کسی کا قائم مقام بنایا جانا۔ بعض مسلمانوں میں فاتحہ سوم کے روز اور ہندوؤں میں اکثر مردے کی تیرھویں کے روز وراثت کی پگڑی بندھوائی جاتی ہے ۲ خلعت ملنا۔ عزت آبرو ملنا۔ توقیر بڑھانا۔ استاد کی جگہ ملنا۔ استاد مانا جانا۔

پگڑی پھیر کر رکھنا ۱ بات سے پھر جانا۔ قول سے منحرف ہو جانا ۲ فساد کے ارادے سے آمادہ ہو کر بیٹھنا ۳ پگڑی ترچھی رکھنا۔ غرور یا بانکپن سے رشک ہے ؎

دھوبیوں نے فخر سے رکھی ہے پگڑی پھیر کر
سر چڑھایا ہے تری اُتری ہوئی پوشاک نے

پگڑی دونوں ہاتھوں سے تھامنا۔ عزت آبرو بچانا۔ (لاعلم) ؎

شیخ صاحب زمانہ نازک ہے
دونوں ہاتھوں سے تھامئے دستار

پگڑی رکھنا ۱ پگڑی سر پر پہننا ۲ عزت آبرو بچانا۔ عزت بنائے رکھنا ۳ پگڑی کو گرو رکھنا ۴ خوشامد کرنا۔ (فقرہ) اُس نے میرے آگے پگڑی رکھدی یا میرے پاؤں پر پگڑی رکھدی۔

پگڑی رکھ گھی چکھ۔ ایمانداری سے بڑی راحت ہوتی ہے۔ ساکھ قائم ہونے سے ساری عزت ہے۔

پگڑی کی شرم رکھنا۔ آبرو رکھنا۔

پگڑی کی عزت خدا کے ہاتھ ہے۔ مثل، عزت خدا ہی رکھے تو رہے۔

پگڑی والا۔ مذکر۔ (دہی) (عو) طبیب۔ حکیم۔ وید۔ عورتیں صبح کو یا رات کے وقت حکیم کا نام لینا منحوس خیال کرتی ہیں۔ اس وجہ سے ایسے اوقات میں پگڑی والا یا چیرے والا کہتی ہیں۔

پگلا۔ (ہ) صفت۔ پاگل کی تصغیر۔ (داغ) ؎

دے میرے ناصح کو اُس نے خطاب
وہ پگلا وہ پاگل وہ دیوانہ ہے

پگلانا۔ (ہ)۔ (دہلی) ۱ گلانا۔ پتلا کرنا۔ ملائم کرنا۔ نرم کرنا ۲ راضی کرنا۔ رحم دلانا۔

پگلنا۔ (ہ) لازم۔ دہلی میں پگھلنا ۱ رقیق ہونا۔ پتلا ہونا۔ (فقرہ) رانگا پگھل گیا ۲ ملائم ہونا۔ نرم ہونا۔ سیل جانا۔ (فقرہ) سیل سے شکر گھل گئی ۳ مائل ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ (شرف) ؎

بھلا ہم کب پگھلتے ہیں کسی کے روئے روشن پر
ترے آگے پری کو موم کی مریم سمجھتے ہیں

۴ کسی چیز کے دینے پر راضی ہونا۔ فیاضی پر آمادہ ہونا۔ (فقرہ) وہ خوشامد سے پگھل گیا۔

پگتنا۔ (ہ) لازم، قوام کیا جانا۔ قوام میں پیا جانا۔

پگھلانا۔ (ہ) لکھنؤ۔ دیکھو پگلانا۔

پگھلنا۔ (ہ) دیکھو پگلنا۔

پگیا۔ (ہ) مونث (عم) پگڑی کی تصغیر۔

پل۔ (ف) مذکر ۱ وہ راستہ جو دریا نہر یا کوئی نشیب

کی جگہ پاٹ کے بنایا جائے ۲ طاق جس کے اوپر یا نیچے سے راستہ ہو ۳ اُردو میں افراط اور کثرت کے مبالغہ کی جگہ بولتے ہیں دیکھو پل باندھنا ۴ (عم) جبڑے کا بڑا ڈول صحیح پر ہے۔

پُل باندھنا ۱ کسی نشیب کی جگہ کو پاٹ کر اوپر سے راستہ بنانا ۲ کسی چیز کی کثرت کرنا۔ ڈھیر لگا دینا متواتر کوئی کام کرنا افراط میں مبالغہ کرنا۔ (داغ) ؎

میرے پیغامبر سے اُس نے کہا
جھوٹ کا خوب تو نے پل باندھا

(فقرہ) تم نے تو تعریفوں کے پل باندھ دیئے۔

پُل بندھنا ۔ پل بندھ جانا ۱ پل تعمیر ہونا۔ (شمس) ؎

مواج ہوا آبِ چشمہ پل
پییوں کا شراب بندھے پل

۲۔ (مجازاً) انبار ہونا۔ مجمع ہونا۔ ٹھٹ لگنا۔ (جرأت)

دل و جان و جگر پہ ہے تا پل
غم و درد و الم کا بندھ گیا پل

پُل بندی ۔ مونث ۱ پل باندھنا۔ پاڑ باندھنا ۲ پل کی مرمت ۳ پل کا محصول۔

پُل ٹوٹنا ۱ پل کا گر جانا۔ منہدم ہو جانا۔ یا بگڑ جانا ۲ ریل پیل ہو جانا۔ کثرت ہو جانا ڈھیر لگ جانا۔

پُل صراط ۔ (صراط ۔ ع ۔ دوزخ کی اوپر کی ۱) مذکر مسلمانوں کی مذہبی اصطلاح میں وہ پل جس سے قیامت کے دن اچھے بُرے سب گذریں گے ؎

تلق دعا ہے یہ اللہ سے قدم نہ ڈگیں
پل صراط پہ محشر میں جب کہ راہ چلے

اُردو میں بغیر اضافت بولتے ہیں۔

پَل ۔ (ھ۔ پلک کا مخفف) مونث ۱ دم۔ لحظہ ۲ منٹ کا ساٹھواں حصہ۔

پَل بھر میں ۔ آناً فاناً۔ فوراً۔ لمحہ بھر میں۔ (معروف) ؎

جھڑ گئی پل بھر میں شیخی اہرِ دریا بار کی

پل کا بھروسا نہیں۔ گھڑی بھر کا آسرا نہیں۔

جینے کی ہو بھر اُمید نہیں۔

پل کٹنا ۔ وقت صرف ہونا۔ لمحہ گزرنا۔ (داغ) ؎

کوئی پل ایسا نہیں کٹتا کہ جس میں چین ہو
دل لگاتے ہی یہ ہم پر کیا قیامت آگئی

پل کے پل مارتے پل مارنے میں۔ لحظہ بھر لمحے بھر میں۔ (ناسخ) ؎

ایسے مرے شرہ کے ہیں بادل بھر ہوئے
پل مارتے ہیں دیکھتے ہیں جل تھل بھر ہوئے

پلّا ۔ (ھ) مذکر ۱ فاصلہ۔ بُعد۔ مسافت ۲ چادر یا دوشالے کا آنچل یا دامن ۳ کپڑے کا کنارہ ۴ گھونٹ۔ (فقرہ) کچھ بچے ہوئے میرے پلّے میں بندھے ہیں ۵ ٹوپی کا ایک بازو ۶ ترازو کا پلڑا۔ (رشک) ؎

تولیں نظروں میں وہ آنکھیں تو نہ دیکھا کچھ فرق
پلّے رکھتی ہے برابر یہ ترازو دونوں

۵۔ دامن تیر۔ (امیر) ؎

ظالموں کو بھی ہوا ماتم ترے نخچیر کا
رو دی ہاتھ پہ کماں۔ کھو دکھ کے پلّا تیر کا

۷۔ مدد۔ حمایت۔ دیکھو پلّے پر ہونا ۸ وزن۔ دیکھو پلّا بھاری ہونا ۹ سر کا بوجھ ۔ تھیلا جس میں مزدور غلہ آٹا وغیرہ بھر کر سر پر لے جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے ایسے مزدور کو پلّے دار کہتے ہیں ۱۰ قینچی کا ایک ٹکڑا جس میں کیل لگا کر قینچی بناتے ہیں ۱۱ پٹ ۔ جوڑی کا ایک کواڑ یا تپ ۱۲ توڑ۔ (شرف) ؎

اُڑ کے آتا ہے کہاں سے آکے پڑتا ہے کہاں
اُف رے توڑ اللہ رے پلّا قضا کے تیر کا

دیکھو پلّے۔

پلّا بھاری ہونا ۱ دولتمند ہونا ۲ بکثرت حامی یا مددگار ہونا ۳ وزن دار ہونا۔ (آتش) ؎

ناتواں میری طرح سے موجِ عشقِ حسن سے
کوہ سے بھاری ترازو میں ہو پلّا کاہ کا

۴۔ اولاد کثرت سے ہونا ۵ تعلقاتِ دنیاوی میں مبتلا ہونا

زیادہ کنبہ ہونا ۶ زیادہ مرتبہ ہونا۔ (انیس) ؎

پستی مرے اس نور سے ہے نور تجلّی
بھاری ہے ترازوئے فلک میں مرا پلّا

۷۔ بہت فاصلہ ہونا ۸ گراں ہونا۔ بوجھل ہونا۔ طرف وزنی ہونا قابل ترجیح ہونا۔ (ایامی) لیکن پھر جو سولویوں کی حالت سے مقابلہ کرکے دیکھا تو اُن ہی کا پلہ بھاری۔ (داغ) ؎

محبت غیر کی میری کبھی تم تول کر دیکھو
کہ میزان خرد میں آج پلہ کس کا بھاری ہے

(کنایۃً) بہت گنہگار ہونا۔

پلّا پاک ہو جانا۔ (دہلی) فیصل ہو جانا۔ معاملہ طے ہو جانا قرض ادا ہو جانا۔

پلّا پکڑ لینا۔ دامن پکڑ لینا۔ آسرا لینا۔

پلّا جھکنا۔ غلبہ ہونا۔ وزنی ہونا۔

پلّا چھڑانا۔ (عو) رہائی حاصل کرنا۔ پیچھا چھوڑانا۔ (فقرہ) وارثین نے کمھتو خاندان سے اپنا پلّا چھوڑا لیا ۲ عورتیں رونے وقت آنچل آنکھوں پر رکھ لیتی ہیں۔ ان کو رونے سے باز رکھنا۔ (دبیر)

اکبر کو جب یہ رد میں تو پلّا چھوڑائیو
ننھے سے ہاتھ باندھیو قسمیں دلائیو

پلّا کرنا۔ (لکھنؤ) دور جانا۔ دور تک پہنچنا۔ تعاقب کرنا (عاشق) ؎

پلّا ہزار تیر دعا نے کیا تو کیا
کوسوں ابھی ہے دور نشان قبول سے

پلّا لینا۔ (عو مجازاً) منھ ڈھانک کر رونا۔ میت پر رونا۔ ماتم کرنا۔ (دبیر) مصرع

زینب نے وہیں پیٹ کے منھ پر لیا پلّا

۲ دامن پکڑنا۔ سہارا لینا۔

پلّا منھ پر رکھ کے رونا۔ عورتیں رنج و غم کی حالت میں منھ پر آنچل رکھ کے روتی ہیں۔ (محسن) ؎

صنم مٹی میں مل جائیں گے گل آتشکدے ہوں گے
ضلالت روئے گی رکھ رکھ کے پلّا منھ پہ شیطاں کا

پِلّا۔ (ہ) مذکر۔ کتے کا بچہ ۲ (حقارت سے) بچہ۔ (مثل) چھٹی نہ چھپلا حرام کا پلا۔

پَلّا۔ (ہ) مذکر۔ چمچا جس سے ظرف میں سے تیل یا گھی نکالتے ہیں۔

پلّا آنا۔ گھسے پڑنا۔ قریب گھسے چلے آنا۔ (شوق) ؎

کوسنے گالیاں بھی کھاتا ہے
پلا آتا ہے چھٹ جاتا ہے

پَلاس۔ (ف) مذکر۔ موٹا کپڑا۔ ٹاٹ ۲ ڈھاک کا درخت۔

پلاس پاپڑا۔ (ہ) مذکر۔ ایک دوا کا بیج۔

پلاسٹر۔ (انگریزی میں تائے ہندی سے تھا) مذکر۔ استرکاری کا مسالا۔ (فقرہ) دیواروں پر بھی پلاستر نہیں ہوا ۲ ضماد۔ لیپ۔ (فقرہ) ڈاکٹر نے پلاستر لگا دیا ہے۔

پلاستر اُڑا دینا۔ (دہلی) (مجازاً) بہت مارنا۔ مارتے مارتے کھال اڑا دینا۔

پُلاسنا۔ (ہ) جوتا تیار ہونے کے بعد اس کو چھانٹ کر درست کرنا۔ جوتا تراشنا۔

پلانا۔ (ہ) متعدی المتعدی۔ نوش کرانا ۲ پانی دینا ۳ دودھ چسانا۔ دودھ پلانا ۴ شراب یا بھنگ نوش کرانا (داغ) ؎

پلائی مجھے ذکر واعظ نے ایسی
کہ اس بزم سے نشہ میں چور نکلا

۴۔ اُتارنا۔ داخل کرنا۔ جسم کے اندر پہنچانا۔ برتن میں سیسا یا رانگ دوڑانا۔ جیسے پارہ پلانا۔ روغن جذب کرنا۔ گھی کھپانا۔

پُلاؤ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جو گوشت اور چاول ملا کر پکاتے ہیں۔ دیکھو آڑنا۔

پلاؤ کی رکابی کہیں نہیں گئی۔ کچھ کمی نہیں ہے جیش میں کمی نہیں ہے۔ (نکہت)

گو نیم ناں یہ کی ہو قناعت ہلال نے
اس کی پلاؤ کی پہ رکابی نہیں گئی

پلاؤ۔ (ھ) بروزن رتالو) صفت۔ آدمیوں کا پرورش کیا ہوا جانور۔

پلائی۔ (ھ) مونث۔ ۱۔ دودھ پلانے والی، انّا۔ ۲۔ وہ لڑکی جسے دودھ پلایا ہو۔ وہ لڑکی جس کی انّا گیری کی ہو۔

پلایا۔ (ھ) مذکر۔ جس لڑکے کو دایہ دودھ پلاتی ہے وہ اس کا پلایا کہلاتا ہے۔

پل پڑنا۔ پل جانا۔ حملہ آور ہونا۔ گھس پڑنا۔ (داغ) ؎

ان کو جب میں نے ہلال ابرو کہا
کھینچ کر تلوار مجھ پر پل پڑے

(شاد) ؎

وہ نالہ کش ہوں کہ سنے ز ناقوس نہیں
بخشیں جو بلبلیں تو ہزاروں میں پل پڑا

پل پس کر۔ (ع) پرورش ہوکر (فقرہ) میں کہتی ہوں تم بھی اس گھر سے پل پس کر نکلی ہو۔

پلپلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ ۱۔ وہ گوشت جسم انسان کا جو نخیر دبانے ہوئے نرم ہوگیا ہو۔ ۲۔ وہ پھل خصوصاً آم جو چوٹ کھانے۔ دب جانے رکھے رکھے سڑنے کے قریب ہوجانے سے نرم ہوگیا ہو۔

پلپلانا۔ (ھ) ملائم کرنا۔ دباکر نرم کرنا۔

پلپلی۔ (ھ) صفت مونث۔

پلپلی ٹھبکری۔ مونث کنایہ ہے عورت کے دہن فرج سے۔

پلپلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ۱۔ اندر سے خالی، کھوکھلا۔ اس جگہ پولا فصیح ہے ۲۔ پھل وغیرہ کے نرم کیا ہوا جیسے پلپلا آم ۳۔ نرم جیسے پلپلا تکیہ۔

پلپلانا (ھ) ۱۔ منہ میں چوسنا۔ مسوڑھوں یا اگلے دانتوں سے دباکر نرم کرنا۔ بے چبائے کھانا۔ (فقرہ) وہ روٹی پلپلاتا ہے ۲۔ پھل کا ملائم کرنا۔ دباکر نرم کرنا۔ (داغ) ؎

آم کمی پسند ہے ہم کو
اس کو ہم پلپلا کے کھاتے ہیں

دہلی میں یہ مصدر بالکسر ہی مستعمل ہے۔

پلتھی۔ (ھ) مونث۔ سُرین کے بل بیٹھنے کا خاص طریقہ۔ (مارنا کے ساتھ)۔

پلٹ۔ (ھ) مونث۔ الٹ کے ساتھ مستعمل ہے دیکھو الٹ پلٹ۔

پلٹا۔ (ھ) مذکر ۱۔ گردش۔ انقلاب۔ گھماؤ۔ چکر ۲۔ عوض بدلا۔ انتقام ۳۔ وہ آلہ جس سے پوری کچوری کو تیتے میں پلٹتے ہیں۔

پلٹا دینا۔ پلٹے دینا ۱۔ الٹ پلٹ کرنا۔ ایک طرف سے دوسری طرف پلٹنا۔ (ذوق) ؎

وہ ناتواں ہوں میں کہ جنبش کروں کبھی
پلٹے اگر نہ مجھ کو دل بےقرار ؎

۲۔ کچھ کہکر اس کے خلاف کہنے لگنا۔

پلٹا کھانا۔ پلٹے کھانا ۱۔ تبدیل ہونا۔ ایک حالت سے دوسری حالت ہوجانا۔ الٹ پلٹ ہوجانا۔ (ظفر) ؎

نہ ہو وہ دیکھ کے تدبیر کو پلٹے کھاتے
دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹے کھاتے

۲۔ پلٹ جانا۔ ایک رخ سے دوسرے رخ ہوجانا۔ گھومنا۔ چکر لگانا۔ (بنات النعش) حالات دن کا اول بدل یوں ہے کہ زمین اپنے اوپر بھی پلٹے کھاتی ہے ایک پلٹے کا نام رات دن ہے۔ اور آفتاب کے گرد ایک چکر کا نام برس۔ (نکہت) ؎

سوزش فرقت سے باصد پیچ و تاب
کھائے پلٹے صورت سیخ کباب

۴۔ بات کہکر پھر جانا۔ (فقرہ) کہتے کہتے انھوں نے پھر پلٹا کھایا ۵۔ بیماری کا عود کرآنا۔ (فقرہ) بدپرہیزی سے مرض نے پلٹا کھایا۔

پلٹا لینا۔ پلٹے لینا ۱۔ ایک حالت بدل کر دوسری حالت اختیار کرنا۔ (فائز) ؎

لذت سیر دگر چشم تمنا لے گی
ایک بار اور بھی دنیا ابھی پلٹا لے گی

۲۔ لوٹنا۔ تڑپنا۔ (فقرہ) افعی میرکوفتہ کی طرح پلٹے لینے لگا

پلٹا لینا بمعنی واپس کرلینا بھی مستعمل ہے۔

پلٹ آنا۔ واپس آنا۔

پلٹانا۔ (ف) پھیرانا۔ لوٹانا۔ واپس کرنا۔ (فقرہ) کتاب لینے کے لیے میں نے زید کو راستہ سے پلٹایا ۲ واپس لینا۔

پلٹ پڑنا۔ ۱ ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہو جانا (کنایۃً) دوسرے شخص پر غصہ کا اظہار کرنے لگنا۔ (شاد) ؎

مجھ کو سنا کے غیر کے اوپر پلٹ پڑو
پلٹو جو گفتگو میں زباں اور کی طرف

۳۔ جاتے جاتے لوٹ پڑنا۔

پلٹ جانا۔ ۱ برگشتہ ہو جانا۔ دگرگوں ہو جانا۔ دیکھو ہوا پلٹ جانا ۲ راہ سے پھر جانا ۳ انکار کر جانا۔ مکر جانا۔ (فقرہ) وہ کہکر پلٹ گئے اب ان کا کیا اعتبار ہے ۴ بات بدلنا۔

پلٹ چلنا۔ لوٹ چلنا۔

پلٹ کے نہ دیکھنا۔ خبر نہ لینا۔ متوجہ نہ ہونا (فقرہ) گھر میں آگ لگ جائے وہ پلٹ کے نہ دیکھیں۔

پلٹیوں کو۔ (ع) پھرتے وقت (فقرہ) دوسرے دن کچہری سے پلٹیوں کو بیچی گنج سے ان سب رنگوں کی پڑیاں لیتے آئے۔

پلٹس۔ (انگ) مونث پکی ہوئی السی یا آٹے کی روٹی جس کو پھوڑے یا ورم پر باندھتے ہیں۔

پلٹن۔ (فرانسیسی زبان میں پلے ٹولین) مونث۔ پیادہ فوج کا دستہ ہزار سپاہی کی جماعت۔

پلٹن لیس ہونا۔ فوج تیار ہونا۔ (داغ) ؎

دل پہ دھاوا کرے گی بیشک
لیس پلٹن ہے تیری مژگاں کی

پلٹنا۔ (ھ) (ف) دھاکرنا۔ الٹنا۔ رخ بدلنا۔ نیچے کا رخ اوپر اوپر کا نیچے کرنا۔ (فقرہ) ورق جلد پلٹو ۲ پھیرنا ۳ بدل دینا۔ کچھ کا کچھ کر دینا ۴ حالت بدلنا۔ گردش کرنا ۵ لوٹنا واپس ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے کیا سوچکر راستہ سے پلٹا

۸ (کنایۃً) مکرنا۔ (فقرہ) کہکے پلٹنا نہیں چاہئے۔

پلڑ۔ (ھ) مذکر (عم) دوپلی ٹوپی کا ایک پلا۔

پلڑا۔ (ھ) ہندو۔ مذکر ۱ ترازو کا پلا ۲ دوپلی ٹوپی کا ایک پلا۔

پلستر۔ (عم) دیکھو پلاستر۔

پلستر بگاڑنا۔ (فوجی) ہیئت بگاڑنا۔ حیثیت خراب کرنا۔ پلیتھن نکالنا۔

پلشت۔ (ف) صفت ناپاک۔ زشت۔ زبون۔ فاحشہ

پلک۔ (ھ) مونث ۱ آنکھ کے بال۔ مژہ۔ موے مژہ ۲۔ دم۔ لحہ۔

پلک بھیگنا۔ پلک کا آنسوؤں سے تر ہونا (جان صاحب) ؎

نہ بھیگی ہیں مری پلکیں نہ آنکھیں ڈبڈبائی ہیں
کنارے پر آئی ہیں مرے دل کے باؤلیں تیر ارزکی

پلک بچھانا۔ تعظیم دینے کی جگہ۔ (قدر) ؎

آئے جو صحرا میں پیرشک ملک
راہ میں سبزے نے بچھا دی پلک

پلک پیٹا۔ صفت۔ (عو) دہلی۔ بار بار پلک جھپکانے والا۔ چندھا۔

پلک جھپکانا۔ ۱ پلک مارنا ۲ خوف کرنے کا کنایہ ۳ تھوڑی دیر کو سو رہنا۔

پلک جھپکنا۔ ۱ پلک کا جنبش کرنا ۲ نہایت قلیل زمانہ ہونے کی جگہ ۳ ذرا نیند آنا۔ (جرأت) ؎

پلک ذرا نہ جھپکتی تھی دل دھڑکتا تھا
کسی کے وعدے یہ حالت تھی یہ ہماری رات

۴۔ (کنایۃً) خوف معلوم ہونا۔ بیشتر نفی میں مستعمل ہے۔ (رند) ؎

وار تلوار کے چہرے پہ لئے مثل سپر
نہ پلک جھپکی نہ ٹیڑھا ہوا ابرو اپنا

پلک جھپکنے میں پلک جھپکانے میں۔ ذرا سی دیر میں۔ فوراً۔ بہت جلد (داغ) ؎

اس نے جب آنکھ سے ملائی آنکھ
لے گیا دل پلک جھپکنے میں

پلک دریا صفت (عم) نہایت سخی۔ بڑا داتا۔ ایک لحظہ میں خشک زمین پر دریا جاری کرنے والا۔ خدائے تعالیٰ کی نسبت بولتے ہیں۔

پلک سے پلک آشنا ہونا۔ پلک سے پلک لگنا۔ کنایہ ہے خفیف نیند آنے کا۔ (امیر) ؎

آنکھوں کے آگے آکے کھڑی ہوگئی وہ شکل
دم بھر جہاں پلک سے پلک آشنا ہوئی

پلک سے پلک لگانا (عو) سونے کے لئے آنکھ بند کرنا۔ آرام لینا۔

پلک سے پلک لگنا۔ نیند آنا۔ (ذوق) ؎

شام سے حال ہے یہ صبح تلک
نہیں لگتی مری پلک سے پلک

پلک لگنا۔ پلک لگ جانا۔ تھوڑی دیر کو سو جانا۔ جھپکی لینا۔ ؎

چونکا ہوں جب سے دیکھ اُسے در خواب میں
لگتی نہیں ہے تب سے پلک سے مری پلک

پلک مارنا۔ پلک کو جنبش دینا یا آنکھ سے اشارہ کرنا (قدر) ؎

بچ گیا دل رہ گیا سفاک پلکیں مار کر
ترکِ چشمِ یار گویا ہاتھ ملکر رہ گیا

پلک مارتے۔ پلک مارنے میں۔ تھوڑی سی دیر میں لحظہ بھر میں۔ (فقرہ) معصیت کی شب قیامت معلوم ہے اور عیش کی رات پلک مارتے میں گزر جاتی ہے۔ (قدر) ؎

ایک پلک مارنے میں کیا ہوا
عالم بالا تہ و بالا ہوا

پلک نواز۔ صفت (عو) خدائے تعالیٰ کی صفت۔ ذرا سی دیر میں قصور معاف کردینے والا۔ (فقرہ) وہ مستغنی ہے بے نیاز ہے مالک ہے پلک نواز ہے۔

پلک نہ پسیجنا۔ پرانا محاورہ ہے (مجازاً) ترس نہ آنا۔ دل رحم نہ آنا۔ آنسو نہ آنا۔ (انشا) ؎

تو چشمِ گریہ اس سے اے درد آہ مت رکھ
کیا دخل ہے کہیں جو اس کی پلک پسیجے

پلک ہلنا۔ پلک سے اشارہ ہونا۔ (امانت) ؎

تیری بھوؤں میں کب پڑا قتل ہوا بن تیغ سے
تیری ادھر پلک ہلی مجھ پہ ادھر چھری چلی

پلکوں سے اٹھانا۔ آنکھوں سے اٹھانا۔ دیکھو پلکوں سے نمک چننا۔ (ذوق) ؎

جتنا ہی نمک تم مرے زخموں پہ گراؤ
پلکوں سے اٹھاؤ گے نہ آنکھوں سے گراؤ

پلکوں سے زمین جھاڑنا۔ پلکوں سے جھاڑو دینا کنایہ ہے بجد اطاعت کرنا۔ انتہا درجے کی خدمت گزاری ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (گلزار نسیم) ؎

ہم چشموں سے چھپ کے اُن کی تاڑی
پلکوں سے زمین بن کی جھاڑی

پلکوں سے نمک اٹھانا یا چننا۔ ہاتھوں کا کام پلکوں سے لینا۔ دشوار کام کرنا (نوٹ) اہل ہند نمک کو خدا کی خاص نعمت سمجھ کر اس کی تعظیم کرتے ہیں عورتوں کا یہ وہم ہے کہ اگر نمک گر پڑے تو اس کو قیامت کے دن آنکھوں سے اٹھانا پڑے گا۔ دیکھو پلکوں سے اٹھانا۔

پلکیں پٹ پٹانا۔ پلکوں کو جلد جلد مارنا۔

پلکیں ٹانکنا۔ لڑائی کے مرغوں کی پلکیں سی دینا۔

پلکیں چڑھنا۔ بے انتہا رنج یا غصے کے ضبط کرنے میں جب آنسو نہیں نکلتے اُس وقت کہتے ہیں۔ (صاحب) ؎

کیا جو رونا ہی موقوف چڑھ گئیں پلکیں
برستا مینھ نہیں کیونکر نہ ہو یہ ابر خراب

پلکیں کترنا۔ (لکھنؤ) عورتیں خوبصورت بچوں کی پلکیں نظر بد سے بچانے کے لئے کتر دیتی ہیں۔ (رشید) ؎

نظر کے خوف سے کتری گئی ہیں اُن کی واں پلکیں
مری رگ رگ سے یاں ٹوٹے ہوئے نشتر کھٹکتے ہیں

پِلکا ۔ (ہ) صفت ۔ ابلق رنگ کا کبوتر۔

پِلنا ۔ (ہ) ۱ کچلا جانا ۔ تیل نکلنا ۔ کولھوں میں پسنا ۲ نہایت محنت کرنا ۔ بڑی کوشش کرنا ۔ (فقرہ) وہ دن رات کولھو کے بیل کی طرح پلتا ہے ۳ (کنایۃً) لڑنے پر آمادہ ہونا۔ (فقرہ) ہم تو کچھ بولا نہیں تم خواہ مخواہ پلتے ہو ۴ خوف کی جگہ دلاوری سے چلا جانا ۔ دیکھو پل پڑنا ۔ پل جانا۔

پَلنا ۔ (ہ ۔ بالفتح) ۱ (بالضم) مذکر۔ پالنا کا مخفف ۔ گہوارہ ۲ لازم ۱ پرورش پانا ۲ گرمی پاکر نرم ہو جانا۔ (داغ) ؎

نہ رہی اب ثمرِ عشق میں وہ کیفیت

بے مزہ ہوتا ہے وہ میوہ جو پل جاتا ہے

اس معنی میں پل جانا مستعمل ہے ۔

پُلندا ۔ (ہ) مذکر ۔ گٹھا ۔ گٹھڑی ۔ بنڈل ۔

پلنگ ۔ (ف ۔ بروزن خدنگ) ۱ مشہور درندے کا نام ۲ ۔ (ہ) بڑی چارپائی

پلنگ پر بٹھا کر روٹی دینا ۔ (عو) بغیر خدمت لیے نان نفقہ دینا ۔ بغیر کسی معاوضے کے سلوک کرنا ۔

پلنگ پر بٹھانا ۔ (عو) بہت آرام دینا ۔ خدمت نہ لینا ۔ معزز بنا کر بٹھانا ۔ افسر بنا کر بٹھانا ۔

پلنگ پوش ۔ مذکر ۔ وہ کپڑا جو پلنگ پر بستر کی حفاظت کے واسطے ڈالتے ہیں ۔

پلنگ توڑ ۔ صفت ۱ وہ آدمی جو پلنگ پر بیٹھا کھائے اور کچھ کام نہ کرے ۔ کاہل مجہول ۲ مونث ۔ امساک کی ایک دوا کا نام ۔

پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہو جانا ۔ (دہلی) (عو) بچہ جن کر صحیح و سالم فارغ ہو جانا ۔ بیماری سے شفا پانا ۔ (فقرہ) بیگم صاحب پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہو گئیں ۔ بڑا چلہ بھی نہا لیں ۔

پلنگ کے باندھ توڑنا ۔ (عو) بیکار بیٹھے رہنا ۔ (فقرہ) امیر خانم نے کہا کہ بیوی میں سے خبر لیجئے تو جانئے کہ میرے جانے سے کوئی کام اٹکا رہے گا ۔ خالی پلنگ پر بیٹھی چارپائی کے باندھ توڑا کرتی ہوں ۔

پلنگڑی ۔ (ہ) مونث ۔ چھوٹا پلنگ ۔

پَلّو ۔ (ہ) مذکر ۱ آنچل ۔ دامن ۔ کنارہ ۲ چوڑا ٹھپا ۔ چوڑی گوٹ ۔

پلّو دار ۔ صفت ۔ اس لباس کو کہتے ہیں جس کے کنارے کنارے حاشیہ پر سونے چاندی کی لیس ہو ۔

پَلوانا ۔ (ہ) پالنا کا متعدی المتعدی ۔ پرورش کرانا ۔

پِلوانا ۔ (ہ) ۱ پلانا کا متعدی المتعدی ۔ (داغ) ؎

ہمیں تو حضرتِ زاہد کی منت نے پلوائی

یہاں ارادۂ شربِ مدام کس کا تھا

۲ ۔ پیلنا کا متعدی المتعدی کولھو کے ذریعے سے تیل نکلوانا ۔ رس نکلوانا ۔ عرق نکلوانا یا کھنچوانا ۔

پلوٹھا ۔ پلونٹھا ۔ (ہ) صفت ۔ (دہلی) (عو) وہ بچہ جو پہلے پہل پیدا ہو ۔

پلوٹھی کا لڑکا ۔ (لکھنؤ) جو بچہ پہلے پہل پیدا ہو ۔

پَلوَل ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کی ترکاری ۔

پَلوَل ۔ (انگ ۔ پیرُول) مونث ۱ وہ خاص الفاظ یا لفظ جو شناخت کے واسطے پہرے والے کو بتائے جاتے ہیں تاکہ کوئی شخص اس کو دھوکا نہ دے سکے ۔ جب کوئی افسر گشت کرتا ہوا آتا ہے پہرے والے سے پوچھتا ہے کہ آج کیا پلول بولی گئی ہے ۲ میل جول ۔ اتفاق ۔

پلول ملانا ۔ سازش کرنا ۔ ہمراز بنانا ۔ سانٹھا لڑانا ۔ گانٹھ لینا ۔

پلول ملنا ۔ ہمراز ہونا ۔ گٹھنا ۔ سازش ہونا ۔ (داغ) ؎

وہ کیوں اُن کو رد کے وہ کیوں انکو ٹوکے

رقیبوں سے درباں کی پلول ملی ہے

پَلّہ ۔ (ف) مذکر ۱ درجہ ۔ مرتبہ ۔ (فقرہ) وہ میرے ہم پلہ نہیں ہیں ۔ میں اُن سے مقابلہ کیا کروں ۲ ترازو کا پلہ ۔

پلہنڈا ۔ پلہنڈی ۔ (ہ) اوّل مذکر ۔ دوم مونث ۔ گھڑونچی ۔ تپائی

پَلی ۔ (ہ) مونث ۔ وہ آلہ جس سے گھی یا تیل ظرف سے نکالتے ہیں ۔

پلّی پلّی جوڑنا ۔ تھوڑا تھوڑا جمع کرنا ۔ بڑی محنت سے مال جمع کرنا

پلّی ۔ (ہ) بضم اوّل و نیز بفتح اوّل) مونث ۔ چھوٹا گاؤں شہروں کے ناموں میں یہ لفظ مستعمل ہے جیسے ترچنا پلی ۔

پلّی پلیا ۔ مونث ۔ چھوٹا پُل ۔

پلّی ۔ مونث ۔ کتے کا مادہ بچہ ۔

پلّے ۔ (ہ) مذکر پاس ۔ گرہ میں ۔ (فقرہ) میاں بیچارے کے پلے ٹکا نہیں ۔ دیکھو پلا ۔

پلّے باندھنا ۔ ۱ آنچل میں باندھنا ۲ (عو) (دہلی) ذمے ڈالنا ۔ سر ڈالنا ۔ (فقرہ) میں نے کئی خط بھیجے نہ پہنچیں تو میں کیا کروں اگر اس میں میرا قصور ہو تو پلے باندھو ۳ بیاہ دینا ۔ بیاہنا ۔ عقد میں لانا ۴ بات یاد رکھنا اور اس پر عمل کرنا ۔ سبق لینا ۔ (فقرہ) سعیدہ نے استانی کے کہے کو پلے باندھا ۔

پلّے بندھنا ۔ لازم ا گلے پڑنا ۔ پیچھے پڑنا ۔ (داغ)

اب نہ یہ چھوٹیں نہ دامن اُن سے چھوٹے گا مرا
خار صحرائے جنوں پلّے بندھے پیچھے پڑے

۲ ۔ منسوب ہونا ۔ بیاہا جانا ۔ (جلال صاحب)

ایسا نکھٹو پلّے سے میرے بندھا ہوا
اُلٹے پڑا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا

پلّے پار ہونا ۔ ایک طرف سے دوسری طرف نکل جانا ۔ (رشاد)

ضبط گر دل سے نہ ہو دَم بھر ابھی ہر تیر آہ
توڑ کر ساتوں توے گردوں کے پلّے پار ہو

پلّے پر آنا ۔ زد پر آنا ۔ (جلیل)

پلّے پہ تیر ناز کے آتا نہیں کوئی
سہما ہوا فلک بھی تمہارے ستم سے ہے

پلّے پر رہنا ۔ طرف دار ہونا ۔ (رشاد)

آرزو ہے کہ سبک ہوں نہ گنہگاروں سے
میرے پلّے پہ الٰہی تری میزان رہے ۔

پلّے پر ہونا ۔ (لکھنؤ) ۱ اصلی معنی فاصلے پہ ہونا ۔ ترازو کے پلّے پر ہونا تاکہ وزن بھاری ہو جائے ۲ (کنایۃً) حمایت لینا ۔ طرف دار ہونا ۔ مددگار ہونا ۔ (محسن)

آپ پلّے پہ ہمارے ہوں تو کیا کھٹکا ہے
مردم چشم کہیں ہم نے اسے تولا ہے ۔

پلّے پڑنا ۱ ملنا ۔ ہاتھ لگنا ۔ حصے میں آنا ۔ وصول ہونا ۔ (بنات النعش) تنخواہ ملی کچھ ایسی کانٹ چھانٹ لگائی کہ چار والے کو چار بمشکل پلّے پڑے ۲ بس میں آنا ۔ پنجے میں پھنسنا ۔ پالے پڑنا ۳ شادی ہونا ۔

پلّے ٹکا نہ ہونا ۔ کچھ پاس نہ ہونا ۔ (فقرہ) غریب کے پلّے ٹکا نہیں اور مجبوری ثبوت کی وجہ سے شکستہ حال رہتا ہے ۔

پلّے جھاڑ کر کھڑا ہو جانا ۔ الگ ہو جانا ۔ پیچھا چھڑا کر بے تعلق ہو جانا ۔ سب بانٹ دینا ۔ سب کچھ صرف کر ڈالنا ۔

پلّے جھنجھی کوڑی نہیں ۔ کچھ پاس نہیں ۔

پلّے دار ۔ مذکر ۔ وہ مزدور یا قلی جو غلہ پلّے میں بھر کر سر پہ لے جاتا ہے ۔ دیکھو پلا نمبر ۔

پلّے دار آواز ۔ مونث ۔ دور تک جانے والی آواز ۔ (تسلیم)

چپکے چپکے جب کئے نالے خدا نے سن لئے
رعد سے بڑھ کر مری آواز پلّے دار ہے

پلّے سرے کا ۔ پلّے سرے کی ۔ انتہا درجے کا ۔ (حاجی بغلول) حاجی صاحب پلّے سرے کے معاملہ فہم تھے ۔

پلّے سے باندھنا ۔ دیکھو پلّے باندھنا ۔

پلّے سے بندھنا ۔ دیکھو پلّے بندھنا ۔ (جلال صاحب)

نوج پلّے سے بُو اعشق کا آزار بندھے

پلّے کی ۔ صفت ۔ دور تک تورڑ کرنے والی ۔ (رشک)

قتل کرنے میں کبھی پتھر تُرُبِ عاشق کا نہیں
وہ لگاتا ہے مجھے پلّے کی جو چقماق ہو

پلّے کیچڑ میں پھنس رہتے ہیں ۔ بکھیڑوں میں گرفتار ہے ۔ دنیاوی تعلقات میں مبتلا ہے ۔

پلّے ہونا ۔ گرہ میں ہونا ۔ مالدار ہونا ۔

پَلِیت۔ (فارسی پلید کا بگاڑا ہوا ہے) صفت ۱. گندہ ناپاک ۲. کنجوس ۳. (ہ) عبریت سے بگاڑا ہوا) جن۔ بھوت۔

پَلِیتا۔ (ف) بروزن خریطہ۔ عربی میں فتیلہ ہے۔ فتل کے معنی بٹنا۔ مروڑنا۔ عربی میں فلتہ کے معنی ناگاہ ممکن ہے کہ فلتہ بمعنی ناگاہ آگ پکڑنے والے سے فارسیوں نے پلیتہ کرلیا ہو) مذکر۔ مروڑی ہوئی روئی۔ چراغ کی بتی۔ روئی یا کپڑے کی بتی۔ بٹا ہوا کاغذ یا کپڑا ۲. وہ لپٹا ہوا کاغذ جس پر منتر یا جادو لکھا ہوتا ہے اور جس کو دفع سحر اور بھوت پریت کے دفع کے واسطے جلاتے ہیں۔ (رشک)

نقش وافسوں کا سمجھتا ہے پلیتا شاید
نہیں چھوتا مرے خط کا وہ پرپوش کاغذ

۳. ایک قسم کی کپڑے کی بتی جو بتیشاخوں پہ لگا کر جلاتے ہیں ۴. وہ بتی جو پٹاخوں میں لگی ہوتی ہے ۵. سوختہ۔ بارود میں بھرا ڈورا جس میں آگ لگا کر آتشبازی یا بندوق چھوڑتے ہیں۔

پلیتا چاٹ جانا ۱. رنجک کا اُڑ جانا۔ بندوق یا توپ کا نہ چلنا ۲. کڑھائی کے روغن کا زیادہ آنچ ہوجانے سے بھڑک اٹھنا۔

پلیتا دینا۔ پلیتا لگانا ۱. آگ سلگانا۔ بتی جلا کر بھٹی میں رکھنا ۲. بتی دکھانا۔ توڑا لگانا۔ آگ لگانا ۳. (طنزاً) جلانا آگ لگانا۔

پَلیتھن۔ (ہ) مذکر (عو) ۱. خشکی۔ وہ سوکھا آٹا جو روٹی پکاتے وقت سامنے رکھ لیتے ہیں اور پیڑوں پر لگاتے جاتے ہیں تاکہ گیلا آٹا ہاتھ میں نہ چپٹے۔ (لگانا کے ساتھ) ۲. وہ پھوک جو آٹے کا دودھ نکالنے کے بعد باقی رہے۔

پلیتھن پکانا۔ پتلا حال کرنا۔ گردھاڑنا۔ کسی کے تخریب کے درپے ہونا۔ پچرانا محاورہ ہے اب متروک ہے۔ (دیوان)

بگی مسرف کے گھر لگاؤں گا
اور پلیتھن ترا پکاؤں گا

پلیتھن نکالنا۔ خوب مارنا پیٹنا۔ کچومر نکالنا۔ بھرکس بنانا۔ مار مار کر ادھ مُوا کرنا۔

پَلیتھن نکل جانا۔ یا نکلنا۔ بڑا نقصان ہوجانا۔ تباہ حال ہوجانا۔ خستہ حال ہوجانا۔ (میر)

یاں پلیتھن نکل گیا واں غیر
اپنی ٹکی لگائے جاتے ہیں

پَلیٹ۔ (انگ) مونث۔ بڑی رکابی۔

پَلیٹ فارم۔ (انگ) مونث ۱. سطح۔ چبوترہ ۲. وہ چبوترہ جس کے متصل اسٹیشن پر عموماً ریل کھڑی ہوتی ہے ۳. وہ چبوترہ جس پر کھڑے ہوکر مقرر تقریر کرتا ہے۔

پَلِید۔ (ف) صفت ۱. ناپاک۔ نجس ۲. (اردو) مذکر۔ بھوت پریت۔

پلیڈر۔ (انگ) مذکر۔ ضلع کا وکیل۔ وکیل

پلیگ۔ (انگ) مذکر۔ وبائے طاعون۔

پلیو۔ (ہ) مذکر ۱. گوشت کا شوربا ۲. آٹا یا پسے ہوئے چاول جو شوربا گاڑھا کرنے کو ملاتے ہیں ۳. زمین جس میں ہل چلانے کے بعد آبپاشی کی گئی ہو۔

پمپ۔ (انگ) مذکر۔ نل۔ پانی کا نل۔

پمفلٹ۔ (انگ) مذکر۔ رسالہ۔ چھوٹی سی کتاب

پَتمن۔ (ہ) مذکر گیہوں کی بہترین قسم۔

پُن۔ (س) مذکر۔ خیرات۔ ثواب کا کام۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

پُنیاتما۔ (ہ) صفت۔ (ہندو) سخی۔ فیاض۔

پَن۔ (ہ) ۱. پان کا مخفف ۲. پانی کا مخفف ۳. پانچ کا مخفف۔

پَن بَٹّا۔ (ہ) مذکر۔ پان رکھنے کا ڈبا۔

پَن بھتّا۔ (ہ) مذکر۔ پن مخفف پانی کا ۱. اُبلے ہوئے چاول جن کو شربت میں ڈال کر پیتے ہیں ۲. پتلے پکے ہوئے چاول۔

پَن بھرا۔ (ہ) مذکر۔ پانی بھرنے والا مزدور

پَن بھرن۔ پَن بھری۔ (ہ) مونث۔ پانی بھرنے والی عورت۔ (اول لکھنؤ میں دوسرا دہلی میں مستعمل ہے)۔

پَن چکی۔ (ہ) مونث۔ چکی جو پانی کے زور سے چلتی

ہے۔

پنچھوڑا۔ (ھ) مذکر۔ لڑکوں کے کھیل کا ایک ظرف جس کے پیندے میں سوراخ ہوتے ہیں جب ظرف کا منھ بند کر دیتے ہیں پیندے کے سوراخوں سے پانی ٹپکنے لگتا ہے (جرأت) ؎

ضبطِ گریہ سے یہ ڈر ہے کہ نہ پڑ جائیں کہیں
شکل پنچھوڑے کے اس دیدۂ تر میں سوراخ

پن ڈبّا۔ (ھ) مذکر۔ پان رکھنے کا ڈبّا۔

پن ڈبّی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی مرغابی جو پانی میں مچھلی کا شکار کرتی ہے۔

پنسورہ۔ دیکھو پنج سورہ۔

پنسوئی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی ناؤ۔ (بحر) ؎

اگر رہا یہی رونا تو رہ چکیں آنکھیں
ڈبوئیں گی مری پنسوئیوں کو جوئے فراق

پنسیرا، پنسیری۔ (ھ) اوّل مذکر۔ دوم مونث (۱) پانچ سیر کا بانٹ (۲) پانچ سیر کا دیگچہ۔

پنشاخہ۔ دیکھو پنج شاخہ۔

پن کپڑا۔ (ھ) مذکر۔ وہ کپڑا جسے پانی سے تر کرکے زخم پر باندھتے ہیں۔

پن کُٹّی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا آلہ جس میں پوپلوں کے لئے پان کوٹتے ہیں۔ (داغ) ؎

بوڑھے جناب شیخ ہیں کیونکر چبائیں پان
پن کٹّی اُن کے واسطے لوہے کی چاہیئے

پن کوّا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی مرغابی۔

پن گڈّی۔ مونث۔ ایک قسم کا کنکوا (جان صاحب) ؎

دریا کنارے خضر دیہ کل دل میں آئی لہر
پن گڈّی آج نرخ کی اڑاؤں میں ڈور پر

پن گھٹ۔ (ھ۔ پن۔ پانی + گھاٹ) مذکر۔ پانی بھرنے کی جگہ جو گھاٹ پر ہوتی ہے۔

پنواڑی۔ (ھ) (۱) مذکر۔ پان بیچنے والا (۲) مونث۔ وہ جگہ جہاں پان بکثرت ہوں۔

پنواڑن۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) پان بیچنے والی عورت۔

پنھیارا۔ (ھ) پانی بھرنے والا مرد۔ دہلی میں اس کا مونث پنھیاری۔ لکھنؤ میں پنھیارن ہے۔

پنھیائی۔ (ھ) صفت۔ وہ چیز جس میں رطوبت زیادہ ہو۔

پنیا۔ (۱) پانی کا۔ پانی میں رہنے والا (۲) پھیکا۔ بدمزہ۔

پنیا سانپ۔ مذکر۔ وہ سانپ جو پانی میں رہتا ہے۔ (شاد) ؎

وہ نہا کر زلفِ پیچاں کو جو بکھرانے لگے
حُسن کے دریا میں پنیا سانپ لہرانے لگے

پنیا سوت۔ (ھ) صفت۔ (لکھنؤ) (۱) وہ تالاب جس میں پانی زمین سے خود بخود نکل کر باقی رہے (۲) مذکر۔ پانی کا چشمہ۔ پانی نکلنے کا سوت۔

پنیا کال۔ (ھ) مذکر۔ وہ قحط جو بارش کی کثرت کی وجہ سے پڑے۔

پن، پنا۔ (ھ) لفظ کے آخر میں لگائے جاتے ہیں۔ کبھی معنی مصدری اور کبھی معنی سن وسال کے دیتے ہیں۔ جیسے لڑکپن۔ بانکپن۔ بچپنا۔ کبھی معنی نسبت کے ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے شہدپن۔ ٹھگپن۔ بعض فصحا اس کی ترکیب فارسی الفاظ کے ساتھ غیر فصیح اور صرف ہندی الفاظ کے ساتھ جائز سمجھتے ہیں۔ حالانکہ ایسے الفاظ کثرت سے فصحا کے استعمال میں ہیں جو فارسی اور ہندی لفظوں سے مرکب ہیں۔ جیسے سمجھدار۔ دیوانہ پن۔

پَن۔ (انگ) مونث۔ گھنڈی دار سوئی جس سے کاغذ وغیرہ نتھی کرتے ہیں۔

پنّا۔ (ھ) مذکر (۱) ایک سبز رنگ جواہر کا نام (۲) شربت جو املی کو پانی میں مل کر یا کیرے خواہ آم کو بھلبھلا کر بناتے ہیں (۳) (ہندی) ورق کتاب کا۔ چاندی سونے کا ورق کسی دھات کا ورق (۴) جوتی کے اوپر کا چمڑا۔ ادگی (امیر) ؎

تیری ہر جوتی کا پنّا آج ہیرا ہو گیا۔

پَنَا۔ اردو۔ (فارسی پہنا کا بگڑا ہوا) مذکر۔ چوڑائی۔ آنکار۔ پاٹ۔

پنالا۔ (س) مذکر۔ (عم) موری نالی۔

پنالی۔ (س) عم۔ مونث۔ موری۔

پنالی پڑنا۔ دیکھو پرنالی پڑنا۔

پناہ۔ (ف) مونث ۱ حمایت۔ سہارا ۲ دیوار کا سایہ ۳ امن کی جگہ۔ حفاظت کی جگہ ۴ بچاؤ۔ محافظت۔ جیسے جہاں پناہ۔ (دینا۔ لینا۔ مانگنا۔ ملنا کے ساتھ) دیکھو جہاں پناہ۔ شہر پناہ۔

پناہ بخدا۔ (ف) خدا کی پناہ (فقرہ) مگر دو چار دن سے وہ اینچا کھینچی میں جان ہے کہ پناہ بخدا۔

پناہ دہی۔ (ف) مونث۔ پناہ دینا۔

پناہ گاہ۔ (ف) مونث۔ پناہ کی جگہ۔

پناہ گیر۔ (ف) صفت۔ پناہ لینے والا۔

پُنبہ۔ (ف) بالضم۔ تلفّظ پُمبہ ہے۔) مذکر۔ روئی کپاس (برق) ع

پنبۂ مینا بنا بتّی چراغ طور کی

دلّی میں مونث ہے۔ (تو منا کے ساتھ)

پُنبہ بگوش۔ پنبہ درگوش۔ (ف۔ لفظی معنی کان میں روئی رکھے ہوئے) صفت۔ بہرا۔ غافل۔ بے خبر۔

پنبہ دوز۔ (ف) صفت۔ پرانے کپڑے سینے والا۔

پنبہ دہن پنبہ دہان۔ (ف) صفت۔ کم گو۔ کم سخن (بحر) ؎

کھلا نہ حال کسی مست لاابالی کا

مدام پنبہ دہن شیشۂ شراب ہا

پنبۂ مینا۔ (ف) مذکر۔ روئی جو شراب کے شیشہ میں لگاتے ہیں۔

پنبئی۔ (ف) صفت ۱ روئی دار ۲ روئی دار روئی کا کپڑا۔

پَنپنا۔ (ھ) بفتح اوّل و دوم۔ لازم ۱ دبلے کا موٹا ہونا۔ بیل چڑھنا۔ (فقرہ) وہ اس تکلیف کی وجہ سے پنپتا نہیں ہے۔ ۲ حالت سنبھلنے لگنا۔ کمزوری دور ہونا۔ (فقرہ) میری بے خبری سے اولاد کو ایسا سقیم الحال کر دیا کہ اب اُن کے پنپنے کی امید نہیں ۳ (درخت کیلئے) شاخیں نکلنا۔ بڑھنا۔ سرسبز ہونا۔ تر و تازہ ہونا۔ (فقرہ) اتنے دن ہوگئے یہ درخت نہیں پنپا۔

پَنتھ۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ طریق۔ فرقہ۔ دین۔ مذہب ملت۔ گروہ۔

پنج۔ (ف) صفت ۱ پانچ ۲ (جابک سوار) سات برس کا گھوڑا۔

پنج آیت۔ مونث۔ قرآن کی آیتیں۔ سوم میں خاص کر اور فاتحوں میں عموماً حفّاظ کم سے کم پانچ سورتیں (سورہ فاتحہ اور چاروں قل) پڑھ کر ثواب پہنچاتے ہیں۔ (داغ) ؎

ایسی جلدی ہوئی عاشق کے سوم میں آکر

پنج آیت بھی نہ اٹھ گئے وہ گھبرا کر

پنج ارکان۔ (ف) مذکر۔ (مسلمانوں کی اصطلاح) کلمۂ طیّبہ۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ (راسخ) ؎

داخل اُس کا عشق ہے ایمان میں

بڑھ گیا اک رکن پنج ارکان میں

پنجاہ۔ (ف) صفت۔ پچاس یہ لفظ بالفتح صحیح اور بالکسر غلط ہے۔

پنجتن پاک۔ (ف) مذکر۔ (مسلمانوں کی اصطلاح) پیغمبرِ خدا۔ فاطمہ زہرا۔ حضرت علیؓ۔ امام حسنؑ۔ امام حسینؑ۔

پنج روزہ۔ (ف) ایک دن پیدائش کا۔ دوسرا دن موت کا اور ہفتہ میں بقیہ پانچ روز دنیا میں عیش کرنے کے لئے) صفت۔ پانچ روز کا۔ چند روز کا۔ ناپائدار۔ (فقرہ) پنج روزہ زندگی کا کیا اعتبار۔

پنج سورہ۔ مذکر۔ قرآن شریف کی پانچ سورتوں کا مجموعہ اس جگہ پنسورہ بھی زبانوں پہ ہے۔ (ظفر) ؎

تربت پہ چار یار کی قرآن کی قسم

پڑھتا ہر ایک فرشتہ ہے پنسورہ عرش کا

پنجشاخہ۔ (ف) مذکر۔ وہ لوہے کا پنجہ جس کو بانس کی لکڑی پر لگا دیتے ہیں اور اس میں پلیتے لگا کر روشن کرتے

ہیں - ایک قسم کی پانچ شاخوں والی شمع - (ناسخ) ؎

دستِ رنگیں یاد آئے گر شبِ تاریک میں
پنجشاخہ سامنے آنکھوں کے روشن ہو گیا

اس جگہ پنشاخہ بھی کہتے ہیں - (مثنوی عالم) ؎

جلوے اپنے دکھاتے ہے جدا ❊ دستی کنچی گلاس پنشاخہ

پنجشنبہ - (ف) مذکر - جمعرات - مشتری کا دن -

پنج عیب - (ف) مذکر (۱) پانچ عیب (۲) وہ گھوڑا جس میں ذیل کے پانچوں عیب موجود ہوں (۱) منھ زور یعنی کھٹکھنا (۲) شکور (۳) کہنہ لنگ (۴) خشری (۵) کمری جس کی کمر سواری اور جست میں خم نہ ہو سکتی ہو -

پنج عیب شرعی - (ف) مذکر - (اصطلاحی معنی) چوری زنا - قمار بازی - شراب خوری - دروغ گوئی (۲) جملہ عیوب - کل برائیاں - (فقرہ) لڑکی کا پردہ کھلتا گیا - زبان بڑھتی گئی - جھوٹی لپاٹن - بے رحم - نکمی - کام چور - بے ادب بے حیا - غرض پانچوں عیب شرعی موجود تھے -

پنجگانہ - (ف) مونث - پانچوں وقت کی نماز (سحر) ؎

ادا دل سے کرتے ہیں فرضِ خدا
کہ ہوتی نہیں پنجگانہ قضا

پنج گنج - (ف) مذکر - مجازاً (۱) حواس خمسہ (۲) پانچوں نمازیں (۳) خسرو بن ہرمز بن نوشیرواں کا لقب پرویز تھا جس کے خزانہ کو پنج گنج کہتے تھے - (محسن) ؎

گبران جہاں کا آبرو ریز
بہ ہرزن پنج گنج پرویز

پنج گوشہ - (ف) صفت - پانچ کونے کا -

پنجم - (ف بضم سوم) صفت (۱) پانچواں (۲) محصول جو سوداگروں سے منجانب حکومت لیا جائے (رشک) ؎

حواسِ مردمِ اقلیم پنجم بھی اڑا ڈالے
یہ پنجم لی انھوں نے وسعتِ اقلیم پنجم پر

پنجمیں - (ف) ین - نا یدم صفت - پانچواں -

پنج نوبت - (ف) مونث (۱) پانچ وقت کی نوبت جو بادشاہوں کے دروولت پر بجائی جاتی ہے (۲) (کنایتہً) پنج وقت کی نماز (۳) پانچوں باجے جو شادی کی علامت ہیں یعنی دف - ڈھول - طاسہ - نفیری - دمامہ -

پنج وقتی - صفت - پانچوں وقت کی نماز -

پنجہزاری - شاہی زمانے کا ایک درجہ کا منصب -

پنج ہونا - (محاورہ) گھوڑے کا سات سال کی عمر کو پہنچنا - گھوڑے کا جوان ہونا - نہایت شریر ہونا

پنجاب - (ف) مذکر - ہندوستان کا وہ صوبہ جس میں پانچ دریا جہلم - چناب - راوی - بیاس - ستلج ہیں -

پنجابی - صفت - پنجاب سے منسوب - پنجاب کا رہنے والا - پنجاب کی زبان -

پنجر - (ہ) مذکر - ڈھانچہ - پسلی جیسے انجر پنجر ڈھیلے ہونا -

پنجرہ - (فارسی بحرکت جیم - قفس - اردو میں بسکون جیم بھی مستعمل ہے) مذکر (۱) پرندوں کے رکھنے کا تیلیوں کا گھر - (منیر) ؎

جوشِ جنوں ہمیشہ ہے دل ہائے چاک میں
شیروں سے خالی ایک گھڑی پنجرے نہیں

(محسن) ؎

گلدا ہوئے ہیں سبز فانوس
پنجرے میں ہیں طوطیوں کے طاؤس

(۲) (مجازاً) قالب انسانی -

پنجرے کی کھڑکی کھول دینا - (مجازاً) آزادی دینا - آزاد کرنا - (داغ) ؎

جس کو ذوقِ اسیری اڑ کے وہ جائے کہاں
تو مرے پنجرے کی اے صبا کھڑکی کھول دے

پنجری - (بالکسر) مونث - چھوٹا پنجرا -

پنجڑی - (ہ، بالفتح) مونث - چوسر کا ایک داؤں جب دو پانسے دو دو عدد کے اور ایک پانسا ایک کا پڑے تو اس کو پنجڑی پڑنا کہتے ہیں - جب پانچ کوڑیاں چت پڑتی ہیں تو اس کو بھی پنجڑی کہتے ہیں -

پنجنا۔ (ہ) ہندو۔ جھلنا۔ رانگ یا ٹانکے سے پیوست کرنا۔

پنجہ۔ (ف) ۱کفِ دست (؟) ۲ پنجاہ کا مخفف پنجہ ۳ آفتاب کی کرنیں) مذکر۔ (کنایتہً) آفتاب کی کرنوں کو کہتے ہیں۔ (وزیر)

ے　کبھی نہ تیرگی شام ہجر تا دم صبح
دعا کو پنجۂ خورشید تک بلند ہوا

۴۔ گنجفہ یا تاش کا وہ پتا جس پر پانچ کا نشان بنا ہوتا ہے (امیر)

ے　تم گنجفے کو پھینک کے صاحب جو اٹھ چلو
دامن پکڑ لے دوڑ کے پنجہ غلام کا

۵۔ وہ خمیدہ استخواں جن سے خاکروب میلا اٹھا کر اپنی ٹوکری میں ڈال لیتے ہیں ۶ پانچ سے منسوب۔ (فقرہ) پانچ پنجے پچیس ہوتے ہیں ۷ ہاتھ یا پاؤں کی پانچوں انگلیاں مع ہتھیلی کے (ذوق) ے

ایسے پنجے ہیں نہ ایسی ہیں بشر کی انگلیاں
پنجۂ خورشید کے نیچے قمر کی انگلیاں

۸۔ جوتے کا اگلا حصہ جس میں انگلیاں رہتی ہیں ۹ پنجشاخہ: پشت خار ۱۰ علم کا وہ بالائی حصہ جس میں پانچوں انگلیاں ہتھیلی کے ساتھ بنی ہوتی ہیں ۱۱ الف منفی جیسے پنجہ بھر آٹا ۱۲ ایک قسم کا زور جو حریف کی انگلیوں میں پنجہ ڈال کر کیا جاتا ہے ۱۳ موکھ۔ قبضہ۔ گرفت ۱۴ قابو ۱۵ (قصاب) پیٹھ سے اوپر کا گوشت ۱۶ حیوانات کا چنگل اور پاؤں ۱۷ پانچ روپیہ۔ (فقرہ) پنجہ جیب سے نکال کر حوالے کیا ۱۸ قبضہ۔ اختیار۔ (فقرہ) کرامت علی کو گلچھرّے اڑانے کے واسطے ضرورت پڑی ہوگی خیال آیا کہ اور کوئی ڈھب نہیں بنتا اماں کے پنجے سے روپے نکلوا لو چکے چکے مزے اڑا لو۔

پنجۂ آفتاب۔ پنجۂ خورشید۔ (ف) مذکر۔ آفتاب کی کرنیں۔ مثال کے لئے دیکھو پنجہ۔

پنجہ پھیرنا۔ (پہلوانوں کی اصطلاح) پنجے میں پنجہ ڈال کر مروڑ دینا۔ (داغ) ے

اس نزاکت پر جو وہ پنجہ کرے
پنجۂ مرجاں کا پنجہ پھیر دے

(کنایتہً) غلبہ حاصل کرنا۔ دبا لینا۔ (رشک) ے

زبردستی میں اب ایسا تمھارا مرتبہ پہنچا
اجل کا پھیر دے پنجہ جو وہ پنجہ کرے تم سے

پنجہ ٹیکنا۔ (کنایتہً) گنجائش پانا۔ سہارا لینا۔ (فقرہ) یاروں کو پنجہ ٹیکنے کی ذراسی جگہ مل جائے وہ اڑنگا لگایا ہو کہ چاروں شانے چت۔

پنجۂ شانہ۔ (ف) مذکر (مجازاً) کنگھی کے دندانے (ذوق)

ے　پنجۂ شانہ کو دیتا ہے خدا کب ناخن
جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرتا

پنجہ کرنا۔ آدمی کے پنجے میں پنجہ ڈال کر زور آزمائی کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ دیکھو پنجہ پھیرنا۔

پنجہ کش۔ (ف) مذکر ۱ پنجہ کرنے والا ۲ وہ لوہے کا پنجہ جس میں ہاتھ ڈال کر پنجہ لڑانے کی مشق کرتے ہیں ۳ ایک قسم کی روئی جس میں پانچوں انگلیوں کا نشان پڑا ہوتا ہے ۴ پنجے سے شکار کرنے والے جانور۔

پنجہ لڑانا۔ پنجے سے پنجہ ملا کر زور کرنا۔

پنجہ لے جانا۔ غالب آجانا۔ حریف مقابل کا پنجہ موڑ دینا۔

پنجہ مارنا۔ چنگل مارنا۔ جھپٹا مارنا۔ قابو میں کرنا۔ (داغ)

ے　اس کی شہباز نظر نے پنجہ مارا ہے غضب
پھڑ پھڑا کر طائر دل چھوٹنے پاتا نہیں

پنجہ مروڑنا۔ پنجہ پھیرنا۔ (مومن) ے

ہم میں فلک نگہ کی بھی طاقت نہ چھوڑ دیکھ
دستِ مژہ سے پنجۂ خورشید مروڑ دیکھ

پنجۂ مریم۔ (ف) مذکر۔ ایک گھاس کا نام جس پر حضرت مریمؑ نے حضرت عیسیٰؑ کے جننے کے وقت پنجہ مارا تھا۔ یہ گھاس پانی میں بھگو کر حاملہ عورت کے قریب رکھتے ہیں جس سے بچہ جننے میں آسانی ہوتی ہے۔ (ذوق) ے

اس زلفِ فتنہ زا کے لئے اے مسیح دم
کچھ دستِ شانہ پنجۂ مریم سے کم نہیں

پنجہ موڑنا۔ پنجہ پھیرنا۔

پنجوں پر چلنا۔ پنجوں کے بل چلنا۔ (ایڑی کو اونچا کرکے

ائیوں کے سہارے چلنا ۔ ۲ (کنایتہً) غرور کرنا۔
زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ (ناسخ) ؎
بن میں پانچ سے چلتا ہے وہ پنجوں کے بل
ایں ٹکتی نہیں اس فتنہ گر کی ایڑیاں
ماڑ کر پیچھے پڑنا۔ پنجے جھاڑ کر پیچھے چمٹنا۔
اکر پیچھے لپٹنا ۔ کسی کام میں ہمہ تن مشغول ہونا
ستعدی سے کام میں مصروف ہونا۔ (ناسخ) ؎
یا صحرا کی جانب واں اُسے شوق شکار
یر غم پیچھے پڑا یاں کیا ہی پنجے جھاڑ کر
انا۔ بُرا بھلا کہنا سخت سُست کہے جانا۔ (ظفر)
بنوں مجنوں سے میرے اب گیڑے پھاڑ کر چمٹا
بچے کیا اس کے ہاتھوں سے یہ پنجے جھاڑ کر چمٹا
؎
دل بچے کیونکر تمہارے ہاتھ سے
تم تو پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑے
؎
ان ہے مغز میں طاقت نہ چھیڑ و شیخ جی صاحب
بست تم جھاڑ کر پنجے مجھے اے مہرباں لپٹے
ے چھوٹنا۔ آزاد ہونا۔ چنگل سے چھوٹنا۔ (ناسخ)
ر قفس میں پھنس گئی بلبل تو اس کا غم نہیں
ہے یہی صدمہ کہ چھوٹی پنجۂ صیاد سے
انا۔ پنجے جمانا۔ کسی جگہ قبضہ کرنا۔ قابض ہو
بیٹھ جانا۔
لانا۔ پنجے میں لینا۔ بس میں لانا۔ قابو میں
پھنسانا۔
رھ۔ نون غنہ)۔ (ہندی) وہ شخص جو برتن قلعی
ے قلعی گر۔
۔ (بالفتح و کسر سوم و سکون یائے معروف)
قسم کی مٹھائی جو عورتیں آٹا شکر سونٹھ ملا کر گھی
اور جو سُتی کی صبح کو عورتوں میں تقسیم کرتی ہیں
ب ۶ بھیجی پنجیری جلد بنوا کر

۵ (ہندی) گوند جمکھانے جو زچہ کو کھلائے جاتے ہیں۔
پنچ ۔ (انگ بالفتح) ۱۔ مذکر۔ انگلستان کا ایک باتصویر ہفتہ وار اخبار جس میں ظرافت آمیز مضامین ہوتے ہیں
۲۔ (ہندی) پانچ کا مخفف ۳ (ھ) حاکم ۴ ثالث۔ حکم۔ قوم کا سردار ۴۔ صلاح کار مشیر ۵ عام لوگ۔ (مثل) پنچ میں خدا خدا میں پنچ ۶ دلال ۷ مونث۔ کمان۔ تانت۔
پنچ بلی کہیں تو بلی سہی ۔ مثل۔ چار آدمی جو کہیں وہی ٹھیک ہے۔ سب کی یہی صلاح ہے تو یہی سہی۔ (نوٹ) ایک بنیا دکان بند کر کے چارپائی بچھا کے لیٹ رہا۔ کچھ غنودگی آگئی تھی کہ ایک چور موقع پاکر دکان کھول کر اندر داخل ہوا بنیا جاگ اٹھا فوراً دکان کی کنڈی لگا دی چور بلی کی بولی بولنے لگا بنیے نے کہا کہ ابھی تو بند رہ صبح کو پنچوں کے روبرو پیش کروں گا اگر وہ بلی کہیں گے تو بلی ہی سہی۔
پنچ پیرا۔ صفت۔ مذکر ۱ وہ شخص جو ہر مذہب میں شریک ہو ۲ حلال خوروں کی ایک قسم۔
پنچ پولیا (پوتیا) ۔ دراز۔ بڑا اور کشادہ۔
پنچدرہ ۔ جو بڑے بازاروں میں اس غرض سے بنایا جاتا ہے کہ ہر در سے سوار اور پیادے گزر سکیں۔
پنچ فیصلہ ۔ مذکر۔ پنچایتی فیصلہ۔ وہ فیصلہ جو پنچوں نے کیا ہو۔
پنچ مل خدا خدا مل پنچ۔ مثل۔ چار کی صلاح سے کام کرنا گویا خدا کی مرضی سے کام کرنا ہے۔
پنچ مل کیجئے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج۔ مثل مشورے کے بعد کام کرنے میں ندامت نہیں ہوتی۔
پنچوں کا پیالہ ۔ (عم) مذکر۔ چلم حقہ۔
پنچوں کا پیالہ پینا ۔ برادری میں شامل ہونا۔
پنچوں کا کہنا سر آنکھوں پر مگر پرنالہ یہیں رہیگا۔ مثل۔ ضدی کی نسبت بولتے ہیں جس کو لاکھ فہمائش کی جائے کچھ اثر نہیں ہوتا۔
پنچا ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر لکڑی دستہ دار جس میں پانچ شاخیں ہوتی ہیں۔ کسان اس آلہ سے کٹے ہوئے غلہ کو حرکت دیتے

ہیں تاکہ بھوسی دانہ سے الگ ہو جائے۔

پنچایت - (ہ) پنچ مخفف پانچ کا ہے پنچایت دو قسم کی ہوتی ہے ۱ خانگی جس سے حکومت کو کچھ تعلق نہیں ہوتا۔ آپس کے لوگ مل کر جھگڑے کا فیصلہ کر دیتے ہیں ۲۔ سرکاری جس میں عدالت سے پنچ مقرر ہوتے ہیں (مونث) ۱۔ مشورے کی مجلس۔ کمیٹی۔ جلسہ۔ (شعور) ؎

نہیں عناصر اربع کی خوب پنچایت
عبث یہاں کے جھگڑے میں وال کھتے ہیں

۳۔ غل۔ غپاڑا۔ ہجوم۔ رذیلوں کے عزیزوں کا جمع ہونا ۴۔ صلاح مشورہ۔ ثالثی ۵ پنچایتی فیصلہ۔ پنچایتی تجویز

پنچایت بدنا۔ (عو) معاملے کو حکم یا ثالث کے سپرد کرنا۔ حکم مقرر کرنا۔ (جانصاحب) ؎

بدنے لگی ہیں کس لئے پنچایت آپ
مالک ہے اب وکیل مرے انفصال کا

پنچایت جوڑنا۔ لوگوں کو مشورے کے لئے اکٹھا کرنا

۱ پنچایت کرنا۔ مشورہ لینا ۲ بھیڑ لگانا۔

پنچایت کرنا۔ فیصلہ کرنا (داغ) ؎

دل کے مقدمے میں سنے گا نہ کوئی پنچ
پنچایت لیسے جھگڑے کی کس کی بلا کرے

پنچایت نامہ۔ مذکر۔ پنچ فیصلہ

پنچایتی۔ صفت ۱ پنچوں سے منسوب پنچایت سے متعلق ۲ شاملات کا ساجھے کا۔ جیسے پنچایتی مکان ۳ (مم) نطفۂ حرام۔

پنچایتی سالا۔ (مم) ہر شخص کا سالا۔ ایک قسم کی گالی اور مزاح ہے۔

پنچایتی فیصلہ۔ مذکر۔ پنچ کا فیصلہ۔

پنچلڑی۔ (ہ) مونث۔ پچلڑی۔ دیکھو پچ

پنچم۔ (موسیقی) مذکر۔ راگ کے ایک سُر کا نام بعض مونث بھی بولتے ہیں۔

پنچمی۔ (ہ) مونث۔ چاند کی پانچویں تاریخ۔

پنچھا۔ (ہ۔ پن مخفف پانی کا۔) مذکر ۱ زخم کا پانی ۲ رطوبت جو منہ سے نکلتی ہے۔ (چھوٹنا کے ساتھ)

پنچھالا۔ (ہ۔ پونچھ۔ دُم) صفت ۱ ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ وہ بچہ جو ہر وقت ماں کے پیچھے پیچھے پھرے ۲ کنکوے کی دُم ۳ نوکر۔ خدمتگار۔ مصاحب ۴ (مزاحًا) خوشامدی (سودا)

؎ جس کو جانے ہے کچھ ٹکوں والا
اُس کے پیچھے ہے آپ پنچھالا

اب زبانوں پر پھیلا ہے۔

پند۔ (ف) مونث نصیحت۔ نیک صلاح۔

پندار۔ (ف۔ بروزن بسیار) مذکر۔ غرور۔ نخوت خیال۔ تصور (ظفر) ؎

سرکشی کرتا ہے کیا کیا اپنی ہستی پر حباب
دیکھنا اک دم میں یہ پندار کیا تھا کیا ہوا

پندرہ۔ (ہ) صفت۔ ۱۵۔ ۱۵

پندرھواں۔ صفت ۱ (عو) پندرھواں سال۔ پندرہ سے منسوب۔

پنڈ۔ (ہ) مذکر ۱ (عو) جسم۔ بدن ۲ آٹے یا چاول کا گولا جس کو ہندو مُردوں کے نام سے دریا میں چھوڑتے یا گائے کو کھلاتے ہیں ۳ بھنڈا۔ ستوا۔

پنڈ پڑنا۔ (ہ) (ہندو) پیچھے پڑنا۔ سیر لگی میں آنا حصہ میں آنا۔

پنڈ چھوٹنا۔ نجات ہونا۔ پیچھا چھٹنا۔ رہائی پانا ؎

سنتے ہی سوز کی خبر مرگ خوش ہوا
کہنے لگا کہ پنڈ تو چھوٹا بھلا ہوا

پنڈ چھوڑانا۔ پیچھا چھوڑانا۔ بچنا۔ بچانا۔ نجات دینا۔

پنڈ نہ چھوڑنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ نجات نہ دینا۔ (فقرہ) دو برس تک بچہ کسی وقت ماں کا پنڈ چھوڑتا نہیں۔

پنڈ کھجور۔ مونث۔ کرخرما۔

پنڈا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) ۱ جسم۔ بدن ۲ گولا۔ گول چیز

پنڈا اچھوتا ہونا۔ (عو) باعصمت ہونا۔ باکرہ ہونا۔ (امیر) ؎

بگہ شوق سے کہتی ہے یہ عصمت اُس کی
کہ اچھوتا مرا پنڈا ہے نہ چھو تو اُس کو

پنڈا پھیکا ہونا ۔ (عو) بدن گرم ہونا ۔ خفیف حرارت ہونا ۔ (شوق) ؎

کچھ عجب حال میرے جی کا ہے
دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے

پنڈا جلنا ۔ لازم ۔ بخار ہونا ۔ تپ کی شدت ہونا

پنڈا دھلانا ۔ پنڈا دھونا کا متعدی ۔ (عو) (فقرہ) آ تیرا پنڈا دھلا کر کپڑے پہنا دوں ۔

پنڈا دھونا ۔ (عو) بدن دھونا ۔ نہانا ۔ غسل کرنا ۔ (شاد) ؎

جب نئے کپڑے پہنیے کیجیے یاد کفن
غسل میت کا تصور کرکے پنڈا دھوئیے

پنڈا غوطہ کر ڈالنا ۔ (عو) (لکھنؤ) بدن دھو ڈالنا ۔ (فقرہ) میری بچی کچھ ایسی تدبیر کرو کہ میری نماز نہ جائے ذرا سا پانی منگوا دو تو میں پنڈا غوطہ کر ڈالوں ۔

پنڈا کورا ہونا ۔ (عو) باکرہ ہونا ۔ (تلق) ؎

ہے یہ انواسی اس کو ڈر کیا ہے
تو نہ جا تیرا کورا پنڈا ہے

پنڈا ۔ (ھ) مذکر ۔ مندر کی خدمت کرنے والا ۔ پروہت ۔ مذہبی رسوم ادا کرنے والا ۔ برہمنوں کی ایک قوم کا نام ۔

پنڈارا ۔ (ھ) ۱ مرہٹا ۲ غارت گر ۔ لٹیرا ۳ بقالوں کی ایک قوم ۔

پنڈال ۔ (ھ) مذکر ۔ شامیانہ ۔

پنڈالو ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا کچالو ۔ ایک قسم کا زمیں کند ۔ ۲ (دکن) رتالو ۔ گھوئیاں ۔ اروی ۔

پنڈت ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) ۱ عقلمند ۔ دانا ۔ عالم فاضل ۔ علم سکھانے والا ۔ استاد ۲ ایک تعظیمی خطاب ۳ مذہبی قانون جاننے والا ۴ منجم ۔ جوتشی ۔

پنڈتانی ۔ (ھ) مونث ۔ پنڈت کا مونث ۔

پنڈتائی ۔ (ھ) مونث ۱ پنڈت کا کام یا پیشہ ۲ علمیت ۔

پنڈُرُکی ۔ ایک قسم کی فاختہ ۔

پنڈُک ۔ (ھ) ایک قسم کی فاختہ ۔

پِنڈُلی ۔ (ھ) مونث ۔ ٹانگ کا وہ حصہ جو ٹخنے اور زانو کے بیچ میں ہوتا ہے ۔

پنڈُلم ۔ (بالکسر و سکون سوم و فتح چہارم انگریزی میں بالکسر و ضم سوم و فتح چہارم ہے) مذکر ۔ کلاک گھڑی کی لٹکن

پنڈُول ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی سفید مٹی جو دیواروں پر سفیدی کی بجائے پھیرتے ہیں جس پر پانی چھڑکنے سے سوندھی خوشبو نکلتی ہے ۔ اور جس کو پہلوان سینے پر بھی ملتے ہیں ۔ (داغ) ؎

کیوں منگائی گئی ہے یہ پنڈول
لیپنا پوتنا بھی آتا ہے

پِنڈی ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندو) ۱ لکڑی ۔ پینڈی ۲ مذبح تا رستی کا گولا ۳ شیوجی کی مورتی کا گول پتھر جس پر ہندو جل چڑھاتے ہیں ۔

پِنس فَنس ۔ (انگ پن نس ۔ ناؤ) مونث ۔ پالکی (اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہے) (ناسخ) رباعی ۔

ممکن نہیں ایسی ہو کوئی تنگ نفس
اعضا ہیں شکنجے میں تو محبوس ہے نفس
ہوں زمزمہ سنج بوستان معنی
ہو جاؤں نہ کس طرح گرفتار قفس

پنسار ہٹا ۔ (ھ) مذکر ۔ پنسر ہٹا ۔

پنساری ۔ (ھ) مذکر ۔ دوائیں بیچنے والا ۔

پنسال ۔ (ھ) مونث ۱ پانی کی گہرائی اور اتار چڑھاؤ معلوم کرنے کا آلہ جو نہروں وغیرہ میں گاڑ دیتے ہیں ۲ زمین کی سطح کرنے کا آلہ ۳ پانی پلانے کی جگہ ۔ پیاؤ ۔

پنسل ۔ (انگ بکسر سوم ۔ اردو میں بفتح سوم ہے) مونث ۔ سُرمہ ۔ سیسہ ۔ یا کسی رنگ کا خاص قسم کا قلم ۔

پنشن ۔ (انگ) مونث ۔ وظیفہ جو خدمت کے صلے میں بڑھاپے میں مقرر کیا جائے ۔ (داغ) ؎

تنگ دیتا ہے ہم کو دہر ہم داغ
یہ پنشن ہو گئی ہے عمر بھر کی

۔ (مذکر۔ بازو۔ پر۔ بال۔ پنکھ پسارنا۔ (ہندی) ۱۔ باند
نے کا ارادہ کرنا ۲ (کنایۃً) حرص کرنا۔ لالچ کرنا۔
ھ) مذکر۔ بادکش۔ دکرنا۔ ہلانا۔ جھلنا۔ کھینچنا۔ ہونا کے
معنی) ع
پھولوں کو جھڑک کر جو اُسے کھینچے پنکھا
ـــ
پنکھا غیر اُس کے ہلائیں گے آڑی ہی یہ خبر
مخنتیں آج ہوا خواہوں کی برباد ہیں سب
ـــ
اُن کی خدمت میں شبِ وصل گزاری ہم نے
چنپی کرنے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا
ـــ
پھونٹی کو جب غش آئے ترے عہدِ عدل میں
پنکھے دو طرفہ ہونے لگیں گوشِ فیل سے
۔۔۔ جانا ۔ پنکھوں کا آویزاں ہو جانا ۲ (کنایۃً) (عو)
۔۔۔ لینا۔
۔۔۔ - (ھ) بائے فارسی۔ مخلوط النون و کاف مخلوط
۔ پھول کی پتی۔ برگِ گل (امیر) ـــ
تمھارے لب ہیں باغِ حسن کے پھول
تبسم اُن کی نازک پنکھڑی ہے
۔۔۔ ڑی قافیے ہیں۔)
(ھ) مونث۔ ۱ پتنگے کی ایک قسم ۲ (عم) چھوٹا پنکھا
۔۔۔ م کی چڑیا۔
(ھ) مونث۔ ۱ چھوٹا پنکھا ۲ (لکھنو) ایک قسم کا پتنگا
۔۔۔ شمع پر گرتا ہے۔
(ھ۔ پینک سے بنا لیا ہے) مونث ۱ نشہ کی حالت
۔۔۔ مانے سے ہوتی ہے ۲ صفت۔ پینک میں مبتلا۔
(ھ) صفت۔ وہ شخص جس کے پاؤں ٹیڑھے ہوں چلنے
۔۔۔ ہو۔
۔ (بکسرِ اوّل و واو معروف) دہلی مذکر۔

ہنڈولا۔ ایک قسم کا جھولا جس میں بچوں کو لٹا کر جھونکے
دیتے ہیں۔
پنّنا۔ (ھ) ۱ سوئی تومنا۔ دُھنا۔ (فقرہ) تم نے تو روئی
کی طرح پن ڈالا (کنایۃً) بجھانا ۲ برا بھلا کہنا کسی کے
باپ دادا کا نام لے کر گالیاں دینا۔ (فقرہ) اُس نے
سات پیڑھی کو پنا۔
پنواڑا۔ (ھ) مذکر۔ نون غنہ اور رائے ثقیلہ کے ساتھ
لکھنو۔ (عو) طول۔ طویل قصہ۔ طولانی بات۔ داستان۔
(فقرہ) انھوں نے ایک پنواڑا کہہ کر میرے سامنے بیوی
کو سمجھا دیا دیوتا گری میں پوڑا ہے۔
پنواڑی۔ (ھ) دیکھو پن۔
پنوانا۔ (ھ) باپ دادا کو برا بھلا کہلوانا۔
پنہاں۔ (ف) صفت۔ پوشیدہ۔ خفیہ۔
پنہانا۔ (ھ) تھنوں کو دودھ دوہنے کے واسطے پانی سے دھونا
پنھانا۔ (ھ۔ بروزن فعولن) زیور سے آراستہ کرنا۔
پوشاک سے آراستہ کرنا۔ متاخرین اس جگہ پہنانا۔ بروزن مفعولن
کو ترجیح دیتے ہیں۔ (داغ) ـــ
آئی زخموں کی جو قاتل نے پنھائی بدھی
آج مقتل میں شہید آئے ہیں دولھا بنکر
پنچھتر بگاڑ دینا۔ (عم) حواس بگاڑ دینا۔ پریشان
کر دینا۔
پنہی۔ (ھ) (عم) مونث۔ جوتی۔ پاپوش۔ سلیپر۔
پنھیارا۔ (ھ) دیکھو پن۔
پنی۔ (ھ) مونث ۱ رانگ چاندی یا پیتل کا ورق ۲ جوتوں
کا وہ چمڑا جس پر روغن لگا کر گھوٹ دیتے ہیں ۳ جوتی کا
وہ حصہ جس پر کلابتون کا کام کیا ہوا ہوتا ہے ۴ ایک قسم
کی لمبی گھاس۔
پنیالا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا عنابی رنگ کا میوہ جو جامن
کے برابر ہوتا ہے
پنیانا۔ (ھ) پانی سے تر کرنا۔ پانی لگانا۔
پنیر۔ رانگ میں اِسپے نیل تھا، مذکر ایک قسم کا شاہی

کتا جو شکار کی بو پہچانتا ہے۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے۔

پنیر۔ (ف) بفتح اوّل و کسر دوم و سکون یائے معروف) مذکر۔ کھانے کی نمکین چیز جس کو خاص ترکیب سے دہی کا پانی نکال کے بناتے ہیں ۲ نچوڑا ہوا دہی۔

پنیر جمانا۔ پنیری جمانا ۱ پنیر کی ٹکیاں بنانا ۲ (دہلی) کسی بات کی بنیاد ڈالنا ۳ (لکھنؤ) ٹیپا لگانا۔ کوئی کام ایسا شروع کرنا جس سے بہت سے کام نکلیں ان معنوں میں پنیری جمانا بھی کہتے ہیں۔

پنیر چٹانا۔ (دہلی) لالچ دینا۔ خوشامد کرنا۔ رشوت دینا کچھ دے کر یار بنانا۔

پنیر کے ساتھ خشکا کھاؤ اپنی راہ لو۔ اپنا کام کرو۔ خوش رہو۔

پنیر مایہ۔ (ف) مذکر۔ جما ہوا دودھ۔ جو حیوانوں کے بچوں کے پیٹ میں ہوتا ہے اکثر بکری کے چھوٹے بچے کو دودھ پلا کر خوب دوڑاتے پھر فوراً ذبح کر کے اس دودھ کو پیٹ سے نکال لیتے ہیں۔ یہ دودھ ضامن کا کام دیتا ہے

پنیری۔ مونث۔ پھول کے چھوٹے چھوٹے پودوں کا ذخیرہ۔ (میر حسن) ؎

کہیں آبپاشی کریں گرد کر
پنیری جمائیں کہیں کھود کر

کھنے کا گودا جو پوست اور دانوں کے درمیان ہوتا ہے
ہلے دیکھو پنیر جمانا۔

پو۔ (ہ) مونث ۱ سپیدۂ صبح۔ تڑکا ۲ پاؤ کا مخفف جیسے پوسیرا ۳ (قمار باز) پانسوں کا ایک صفر۔ پانسے میں جب دس پچیس تیس آئیں تو ایک ایک پو کا استحقاق ہوتا ہے یعنی ایک خانہ زائد شمار کرتے ہیں۔ نرد بازوں کی اصطلاح میں اس کے معنی ایک کے ہیں۔ اصل میں کعبتین کے صفر کو کہتے ہیں۔ (داغ) ؎

یہاں رنگ بدرنگ سب رہ گیا
وہاں اُن کی بازی میں پو رہ گئی

(دہلی) سبیل۔ (نکہت) ؎

تشنہ کام وادیٔ الفت نہ کیوں سیراب ہو
پو رکھی قاتل نے ہے آبِ دمِ شمشیر سے

(رکھنا۔ لگانا کے ساتھ)

پو بارہ۔ مذکر ۱ بارہ داؤں کی ایک پو کا حاصل۔ (کنایۃً) ہر طرح سے جیت۔ (ظفر) ؎

بازی لگا دے عشق کی چوسر میں شوق سے
پو بارہ ہیں ظفر جو کوئی داؤ پڑ گیا

پو بارہ ہونا ۱ جیت ہونا۔ قمار بازی میں جیت کا پانسا پڑنا ۲ فائدہ ہونا۔ گہرے ہونا۔ مال ہاتھ لگنا ۳ بن آنا۔ دہلی میں پو بارے ہونا بھی کہتے ہیں۔ (داغ) ؎

عشق کی بازی میں دل جیتا مرا
اب تو پو بارے تمہارے ہو گئے

پو پھٹنا۔ صبح صادق ہو جانا۔ تڑکا ہو جانا۔ (مصحفی) ؎

مصحفی ماہیا ہے شب وصل اک خنجر
کیونکہ اب پو پھٹی اور یار کبھی گھر جاتا ہے

پو پھوٹنا (ع) صبح ہو جانا۔ (رشاد) ؎

جا چکی شام جوانی صبح پیری ہے نمود
جنگ اے غافل کہ پو پھوٹی اُجالا ہو گیا

پو چھکّا۔ مذکر۔ (قمار باز) بجا۔ (حالت صاحب) ؎

اس جواری خصم کا منہ میٹھا
ادہی پو چھکے پڑ دہ لا رانوٹ

پو چھکے اُڑنا عیش میں بسر ہونا۔ (فقرہ) دن رات پو چھکے اُڑ رہے ہیں پانچوں گھی میں اور سر کڑاہی میں کا مضمون ہے۔

پوسیرا۔ (ہ) مذکر۔ بیس تولہ کا باٹ۔ پاؤ سیر کا وزن۔

پوسیری۔ (ہ) مونث ۱ پاؤ بھر کا پیمانہ۔ پاؤ بھر کی چیز ۲ سیر میں پاؤ بھر۔ (فقرہ) گوشت میں پوسیری گھی پڑا ہے یعنی ایک سیر گوشت میں پاؤ بھر گھی پڑا ہے۔

پو قدمی چال۔ اس چال کی نسبت کہتے ہیں جس میں چھوٹے چھوٹے ڈگ رکھے جائیں۔ (حاجی تنبول)

اور اگر ننھی منّی ٹانگوں پر تدمی چال کے ہاتھوں اُس تک دسترس نہ ہو سکتا تو رمی جار میں تو کسی طرح ٹانگی نہ ملتے۔

پو کی آمد پہلی چو سر میں پو کا زیادہ آنا۔ (فقرہ) پو کی آمد جو شروع ہوئی تو ہمارے ہاتھوں میں چیار دن گوٹیں لال ہو گئیں۔

پوّا - (ہ) مذکر ۱ چار چھٹانک کا بانٹ سیر کا چہارم حصہ ۲ وہ شراب کی بوتل جس میں پاؤ بھر سمائے ۳ چوتھائی۔

پُوآ - (ہ) بضم اوّل وسکون دوم مجہول، مذکر (ہندی) گلگلا۔

پُوّا - (ہ) مذکر (عم) ۱ سانپ کا بچہ ۲ ایک قسم کی گھاس۔

پواج - مذکر باجی کی جمع عربی قاعدے سے بنائی ہے (فقرہ) پہلے اس فن کو شرفا اختیار کرتے تھے۔ اب پواج بھی شاعر ہو گئے۔

پَوارا - (دیوناگری) مذکر۔ طول طویل افسانہ۔ لمبا چوڑا بیان۔

پُوال - (ہ) مونث۔ (دہلی) سوکھی گھاس پھوس۔ وہ سوکھی گھاس جو بیل کھاتے ہیں۔ دیکھو پیال۔

پُوانا - (ہ) پونا کا متعدی المتعدی۔

پوائی - (س) پاٹ - قدم - بروزن دوائی، مونث ۱ جوتے کے جوڑے کی ایک فرد۔ ایک پاؤں کا جوتا۔ ایک پاؤں کی سلیپر ۲ گھوڑا باندھنے کی زنجیر بیڑی۔

پوپ - (انگ) مذکر رومن کیتھولک کا سب سے بڑا پادری۔

پوپلا - (ہ) صفت مذکر۔ بے دانت کا جس کے دانت گر گئے ہوں۔ (داغ) ؎

پوپلے ہو گئے جناب شیخ
دختر رز پہ دانت ہے اب تک

پوپلی - (ہ) صفت۔ مونث۔

پوت پوتھو - (ہ) شیشے کے دانے۔ باریک (پوت) مونث ۱ کانچ کا چھوٹا دانہ جس میں سوراخ ہوتا ہے ۲ (عم) باری

نوبت

پوت پورا کرنا - (دہلی) (عو) کمی پوری کرنا کسی نہ کسی طرح کام انجام دینا (فقرہ) کھانے جوڑے کو پہلی ابا جان نے حامی بھری ہے۔ چچا ابا بھی جہیز میں نہیں تو ان سے بھی کچھ لیتی اور اپنا پوت پورا کر دیتی۔

پوت پورا ہونا - لازم (ابن الوقت) پھر بھی سوا دو ہزار اور ہوں تو پیند پورے ہوئے۔ بارے نواب کی سرکار میں ابن الوقت کی معرفت گرو والوں کا لین دین تھا۔ انھوں نے بے تامل روپیہ حوالے کیا یوں جنرل سپلایر کا پوت پورا ہوا ۲ کام سر انجام ہونا۔

پوت کا چھلا نہیں ہے - (عو) ایسے موقع پر بولتی ہیں جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ زیور کی قسم سے کوئی چیز باقی نہیں ہے۔ (فقرہ) حضور کیا بتلاؤں لٹ گئی پوت کا چھلا باقی نہیں رہا۔

پُوت - (ہ) مذکر۔ (ہندی) بیٹا۔ فرزند۔

پوت نفرق کا چال چلے احدیوں کی - مثل اُس غریب کی نسبت بولتے ہیں جو امیرانہ وضع رکھے۔

پوت کے پاؤں پالنے ہی میں معلوم ہوتے ہیں - مثل برائی بھلائی کے آثار ابتدا ہی میں معلوم ہو جاتے ہیں اولاد کی نیکبختی بدبختی کا حال بچپن ہی میں کھل جاتا ہے۔

پوت بہو - پت بہو - (ہ) مونث - پوتے کی جورو۔

پوتوں پھلے - دعا۔ کثرت سے بیٹے پیدا ہوں۔

پوتا - (ہ) مذکر ۱ بیٹے کا بیٹا۔ مونث کے لئے پوتی ہے ۲ املاد (داغ) ؎

کہا جو غیر کو خارج ہے آدمیت سے
کہا انھوں نے کہ آدم کا وہ بھی پوتا ہے

۴ - پچارا۔ وہ کپڑا جس کو سفیدی یا پنڈول میں لت کر کے صفائی کے لئے کسی چیز پر پھیرتے ہیں ۳ زمین کا محصول۔ لگان ۵۔ مونث۔ سفید مٹی۔ اس کو پوتا مٹی بھی کہتے ہیں

پوتا پھیرنا - ۱ پوتنا۔ سفید مٹی سے رنگنا ۲ پچارا پھیرنا۔

پوترا ۔ (ھ) ۱ وہ کپڑا جو بچوں کے چوتڑوں کے نیچے بچھایا جاتا ہے تاکہ پاخانہ پیشاب اُسی پر گرے ۔ (دھونا کے ساتھ)
(جان صاحب) ؎

بیٹوے پوتڑے دھلوائے جنکی ساس ہے باجی
وہ کیا جانے نئی دو روز کی بیاہی دُلہن دھنا

۲۔ وہ کپڑا جو بیمار کے نیچے بچھایا جاتا ہے ۔

پوتڑوں کا امیر ۔ پوتڑوں کا رئیس ۔ صفت ۔ پیدائشی امیر ۔ خاندانی امیر (جان صاحب) ؎

امیر ہفت ہزاری رئیس پوتڑوں کے
کریں جو ایسی تو کیوں دیا نہ بدعا محتاج

(داغ) ؎

نہ ملا غدر میں کفن بھی انھیں
تھے جو دلی میں پوتڑوں کے امیر

پوتڑوں کا دلدری ۔ (دہلی) سدا کا کنگال بڑا مفلس ہمیشہ کا غریب ۔

پوتڑے بدلنا ۱ جو کپڑے بیمار کے نیچے بچھائے جاتے ہیں ۔ اُن کو تبدیل کرکے دوسرے اُن کی جگہ رکھنا جب بیمار کی حالت خراب ہوتی ہے پوتڑے بدلے جاتے ہیں ۔

پوتنا ۔ (ھ) ۱ پچی پھیرنا ۲ ذکر ۔ کوچی ۔ جس سے سپیدی پھیرتے ہیں ۔

پوتنا پھیرنا ۔ مٹی یا مٹی سے بھرا ہوا لتا دیوار پر ملنا سپیدی کرنا ۔ دیکھو پتالی ۔

پوتھا ۔ (س) مذکر ۔ بڑے حجم کی قلمی کتاب جس کے لانبے ورق علیحدہ علیحدہ لکھکر بیچ میں سی دئے گئے ہوں ۔

پوتھی ۔ (ھ) مونث ۱ ہندوؤں کی مذہبی کتاب ۲ علم نجوم کی کتاب ۳ علم موسیقی کی کتاب ۴ لہسن کی گرہ ۔ لہسن کا جوا

پوتھیا ۔ (ھ) مونث ۔ تمباکو کی تھیلی جسے گنوار پگڑی میں رکھ لیتے ہیں ۔

پوٹ ۔ (ھ) مونث ۱ گٹھری ۔ بنڈل ۔ انبار
(رشک) ؎

پوٹیں درکار ہیں ہنگام سفر کاغذ کی

(صبا) ؎

تم نہ آئے تو شب کو چادر مہ
پوٹ گرد و ملال کی ہوتی

(باندھنا کے ساتھ) (رشک) ؎

لے چلا نامہ جو پنے خط او صاف کمر
پوٹ باندھی گئی بالائے کمر کاغذ کی

۲۔ کفن کی چادر ۔ (بحر) ؎

کیا کیا عذاب گور میں ہوتے ہیں دیکھیے
گٹھری سرے گناہوں کی مُردے کی پوٹ پر

۳۔ افراط ۔ کثرت ۔ جیسے پانی کی پوٹ ۴ کتاب کے اوراق کی وہ جگہ جو جزو بندی کی غرض سے سادی چھوڑدی جاتی ہے

پوٹ کی چادر کفن کے اوپر کی چادر جو مُردے کے ساتھ دفن کی جاتی ہے ۔ (منیر) ؎

آبرو ستوڑی سی ہو بعد فنا بھی میری
اے حباب لب بحر پوٹ کی چادر ہونا

پوٹا ۔ (ھ) ذکر ۱ جانوروں کا معدہ ۔ (فقرہ) چڑیا دانا دُنکا چگ چگا کر لاتی ہے اور بچے کے پوٹے میں ڈالتی ہے ۲ پرندوں کا بچہ جس کے پر نہ نکلے ہوں ۔ ان معنوں میں صرف چینگی پوٹے مستعمل ہے ۳ (دہلی) حقیقت ۔ طاقت بساط حوصلہ (فقرہ) تمہارا کیا پوٹا ہے جو ایسا کام کروگے ۔

پوٹا تر ہونا ۱ شکم سیر ہونا ۲ (کنایتہً) بیکار رہنا ۔ مالدار ہونا ۔

پوٹلا ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑا بنڈل

پوٹلی ۔ (ھ) مونث ۱ وہ کپڑے کی دھجی جس میں دوا باندھ کر بھگوتے یا لگاتے ہیں ۲ بہت چھوٹی گٹھری ۔ بہت چھوٹی تھیلی ۔ (رشک) ؎

پوٹلی چاہیے کاجل کی ترے مردم چشم
ہم کو آنکھوں سے ہے منظور نظر تیری بات

پوجا ۔ (ھ) مونث ۔ پرستش ۔ عبادت ۔ ہندوؤں کی عبادت کا طریقہ ۔ (داغ) ؎

کی یہ پوجا اُس صنم کو دیکھکر
پوج آئے سادل پرستش گاہ میں
ں مذکر بھی بولتے ہیں۔
وجا پاٹ۔ مونث۔ عبادت۔ پرستش۔ (فقرہ) مسلمانوں
ا زوہی ہندؤوں کی پوجا پاٹ ہے۔
وجاری۔ دیکھو پجاری۔
وج آنا۔ چڑھا آنا۔ نذر کر آنا۔ دے آنا۔ مثال کے
دیکھو پوجا۔
وج بیٹھنا۔ نذر کر دینا۔ دے دینا۔ (بحر) ؎
اپنا مذہب پوج بیٹھے اس صنم کو دیکھکر
دل ہوا صدقے تچھاور دین و ایماں ہوگئی
وجنا۔ (ھ) ا پرستش کرنا ۲ نذر کرنا۔ ؎
چاہ کر اُس بُت بے مہر کو دل تو پوجا
ڈر ہے رنگیں یہ مجھے اُس کہیں ایمان نہ جائے
حق کسی کو روپیہ دے دینا۔ بے جا خرچ کرنا۔ (فقرہ)
لئے اس کا دربار میں بہت کچھ اپنی گرہ سے پوجا۔
چ۔ (ف) صفت۔ بے مغز۔ خالی۔ بے معنی مہمل۔
وچ گو۔ پوچ مغز۔ (ف) صفت۔ (کنایتہً) احمق
ل بکنے والا۔
وچ پچر۔ صفت۔ بے اصل مہمل۔ نہایت سست ضعیف
چھ۔ (ھ) مونث۔ پرسش۔ تلاش۔ خواہش۔ طلب
۔ حرمت۔ توقیر۔ آؤبھگت۔ اردو میں تنہا مستعمل
ں ہے
وچھ پاچھ۔ مونث تحقیقات تفتیش۔ دریافت (فقرہ)
ں تو ابھی پوچھ پاچھ پڑتال ٹول کرتی تھیں لیکن میں نے سمجھا
شیشے میں اتار لیا۔
وچھا پاچھی۔ مونث تحقیقات تفتیش۔ دریافت
ا کے ساتھ)۔
وچھا جانا۔ لازم۔ باز پرس ہونا۔ (آتش) ؎
دیوانے روز محشر کو پوچھے نہ جائیں گے
خارج ہے سر نوشت ہماری حساب سے

۲۔ دریافت کیا جانا۔
پوچھتے پوچھتے خدا کا گھر مل جاتا ہے مثل جستجو
اور جستجو سے کامیابی ہوتی ہے
پوچھ دینا۔ (عو) دعا سلام کہنا۔ (فقرہ) اپنی اُستانی
کو میری طرف سے بہت بہت پوچھ دینا۔
پوچھ گچھ۔ (ھ) مونث ا پرسش۔ آؤبھگت۔ قدر
منزلت۔ (تسلیم) ؎
رنگ اغیار نے کچھ ایسا جما رکھا ہے
پوچھ گچھ محفل جاناں میں ہماری نہ ہوئی
۲۔ تحقیقات۔ (جلال) ؎
ہمارا آپ کا جھگڑا چکے گا حشر میں کیا
کہ پوچھ گچھ تو بہت انفصال کچھ بھی نہیں
پوچھنا۔ (ھ) یہ مصدر متعدی ہے۔ اس کا لازم
نہیں آتا۔ حاصل مصدر پوچھ ہے ا دریافت کرنا معلوم
کرنا۔ واقفیت حاصل کرنا۔ (رشک) مصرع
زخموں سے پوچھئے تری تلوار کا مزہ
۲ (عو) خیر و عافیت دریافت کرنا۔ دعا سلام کہنا۔ (غالب)
تم جانو تم کو غیر سے جو رسم و راہ ہو ؎
مجھ کو بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہو
۳۔ بیمار کا حال دریافت کرنا ۴ اجازت حاصل کرنا۔ (فقرہ)
تم اُن سے پوچھ کر باہر جانا ۵ متوجہ ہونا۔ ملتفت ہونا۔ (امیر)
دل سی شے لیکے اپنے نکلے ہیں ؎
پوچھ لے گا کوئی کہیں نہ کہیں
۶۔ صلاح لینا۔ مشورہ کرنا۔ (فقرہ) وقت پر تم نے کسی سے
نہیں پوچھا ۷ قدر منزلت کرنا۔ آؤبھگت کرنا ۸ خبر لینا۔ نان
نفقہ کا خبر گیراں ہونا ۹ مدد کرنا۔ سوال کرنا۔ پرسش کرنا ۱۰
بلانا۔ طلب کرنا۔ (فقرہ) واہ صاحب تقریب میں تم نے
ہم کو پوچھا بھی نہیں ۱۱ سلبی معنوں میں "پوچھنا کیا ہے"۔
"پوچھنا نہیں ہے" حد نہیں ہے۔ شمار نہیں ہے۔ یقینی ہے
(جلیل) ؎
خدا کی شان کرمی کا پوچھنا کیا ہے
غضب تو یہ ہے گنہگار ہم تمہارے ہیں

پوچھنا یا چھنا۔ دریافت کرنا۔ (شوق قدوائی) ؎
کچھ وہم اُسے اس ہنسی پہ آیا
پوچھا پاچھا سُنا سُنایا

پوچھنا گچھنا۔ (گچھنا تابع مہمل ہے) پرساں ہونا۔ پرسش کرنا۔ (بنات النعش) دو چار دن تو کسی نے ان سے پوچھا گچھا نہیں۔

پوچھنے والا۔ صفت۔ پرسان حال۔ قدر دان۔ مشتاق۔ (ہجر) ؎
آج کیا کل بھی نہیں پوچھنے والا کوئی
میر اشتاق نہ فردوس نہ خواہاں دوزخ

پوچھو دن کی بتائے رات کی۔ مثل۔ (عوام) سوال کچھ جواب کچھ۔ (عالم) ؎
ایسے لوگوں سے کیا کرے کوئی بات
پوچھئے دن کی تو بتائیں رات

پوچھو زمین کی کہو آسمان کی۔ مثل۔ اول جلول باتیں کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ (رشاد) ؎
اُلٹا یہ دل ہے یاد میں اس لامکان کی
پوچھو زمیں کی تو میں کہوں آسمان کی

پوچھوانا۔ پوچھنا کا متعدی المتعدی۔ اس کا املا بغیر واؤ ہے۔ یعنی پچھوانا۔

پوچھن۔ (ہ) صحیح پونچھن ہے۔ دیکھو پونچھن۔

پود۔ (ف) بانا جس کو تانے میں ڈال کر کپڑا بنتے ہیں۔ اور دونوں کو تار پود کہتے ہیں۔ یہ لفظ تنہا اردو میں اِن معنوں میں مستعمل نہیں ہے۔

پود۔ (ہ) ۱ مونث۔ چھوٹا درخت وہ درخت جو ایک جگہ بو کر دوسری جگہ لگایا جا سکے۔ (جمانا۔ لگانا کے ساتھ) ۲ نسل۔ (داغ) ؎
باغ عالم کی وہ بہار گئی
اب نئی پود ہے زمانے کی

پود جمانا۔ (کنایۃً) بنیاد قائم کرنا۔ مطلب براری کی تدبیر کرنا۔

پودا۔ (ہ) مذکر ۱ بوٹا۔ چھوٹا درخت۔ (داغ) ؎
ثمر کیا لائے کیا جانے یہ بڑھ کر
اُگا ہے دل میں پودا آرزو کا

۲۔ پھندا جو بلبل کی پیٹی میں باندھ دیتے ہیں ۳ وہ جگہ جہاں سوار باگ پکڑتے ہیں۔ (نفیس) ؎
تھاما جو شہ نے باگ کا پودا بکرّ و فر
گویا نہال ہو گیا شیر نر نا سور

پوددار۔ مذکر۔ یہ لفظ فوطہ دار کا بگاڑا ہوا ہے۔ (فوطہ عربی میں تھیلی محصول) ۱ محصول لینے والا عہدہ دار ۲۔ خزانچی۔

پودنا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک چھوٹا پرندہ ۲ صفت۔ کوتاہ نہایت پستہ قد آدمی۔

پودنا سا۔ صفت۔ (بیگمات) (دہلی) چھوٹا سا ذرا سا۔ (فقرہ) بی حسائی کا بچہ ماشاء اللہ پودنا سا پھدکتا پھرتا ہے۔

پودھا۔ (ہ) مذکر۔ چھوٹا درخت۔ نیا درخت۔

پودینہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی تیز خوشبو دار بوٹی جس کو نعناع کہتے ہیں۔

پوڈر۔ (انگ) صحیح تلفظ پاؤڈر ہے) مذکر ۱ سفوف۔ برادہ ۲ ایک قسم کی باریک پسی ہوئی دوا جس کو خوبصورتی کے واسطے چہرے پر لگاتے ہیں۔ (انشا) ؎
کوئی دشمن سے چھڑک بالوں پہ اپنے پوڈر
کرے گی ناز پہ جلوے کے دکھائیگا پھبن

پور۔ (ف) سنسکرت میں پُتر، مذکر۔ بیٹا۔

پور۔ (ہ) مونث ۱ انگلی کے تین ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑا ۲ انگلی کا جوڑ ۳ مذکر۔ لاٹھی گنے بانس وغیرہ کی دو گرہوں کے درمیان کا فاصلہ (ناسخ) ؎
یار کی شیریں ادائی کا جہاں میں شور ہے
بند جو انگلی کی ہے وہ نیشکر کا پور ہے

پور سے پور۔ مذکر ۱ بند بند۔ ہر ایک پور میں۔ (میر حسن) ؎

سہرے دو چھلّے پڑے پور پور
زری کی لگی جیسے مخمل میں گوٹ

۲۔ جسم کی چھوٹی سی چھوٹی جگہ کے واسطے بھی کہتے ہیں (فقرہ) آج انھوں نے پور پور پہلو دی۔

پُور۔ (ھ) مذکر۔ گاؤں۔ قصبہ۔ شہر مرکبات میں مستعمل ہے جیسے مرزاپور۔ کانپور۔ ۲۔ چنے یا ماش کی دال جس کو کھچڑی میں ڈالتے ہیں۔

پُورا۔ (ھ) صفت۔ تجربہ کار۔ کامل۔ (شوق) ؎

کون سمجھے تجھے ادھورا ہے
ارے تو سب گنوں میں پورا ہے

۲۔ ٹھیک۔ (داغ) ؎

مجھ کو دم بھر کی بھی فرصت نہ ملی نالوں سے
ورنہ گھڑیال ٹھہرتا ہے گھڑی بھر پورا

۳۔ کُل۔ سب۔ (داغ) ؎

اس کی رفتار نے کی اور قیامت برپا
اُٹھنے پایا بھی نہ تھا فتنۂ محشر پورا

۵۔ مکمل۔ (داغ) ع

نہوا پر نہ ہوا شوق کا دفتر پورا

۶۔ لبالب۔ لبریز۔ (داغ) ؎

اپنے حصہ کی بچا لیتے ہیں دینے والے
نہ بھرا ساقیِ کم ظرف نے ساغر پورا

۷۔ کامل۔ (داغ) ؎

ختم ہے شوخیِ الفاظ و تلاشِ مضموں
ہے تو یوں داغ سخنور ہے سخنور پورا

۸۔ (ع) مذکر۔ طاقت۔ مقدرت۔ قوت۔ (مومن) ؎

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا
کس پورے پہ تو لیتی ہے تاثیرِ دعا قرض

اب متروک ہے۔

پُورا اُترنا۔ وزن میں ٹھیک ہونا۔ جانچ میں کامل نکلنا۔ کامیاب ہونا۔ (امیر) ؎

شبیہ مدِ نظر ہے کسی کہ کوئی پوری نہیں اُترتی
مٹا دیئے صانعِ ازل نے ہزاروں نقشے بنا بنا کر

۲۔ منشا کے مطابق ہونا۔ کام کا خاطر خواہ انجام پانا۔

پُورا پڑنا۔ کافی ہونا۔ کمی پوری ہونا۔ (داغ) ؎

بار سے اپنے ہجوم حسرت سے
پڑ گیا کائنات ۔ ۔ ۔ ۔ کا پورا

۲۔ اچھی طرح گزر ہونا۔ فراغت سے گزرنا۔ (فقرہ) یہاں دس روپے میں پورا نہیں پڑتا۔

پُورا پُورا۔ کامل۔ بالکل۔ (امیر) ؎

پورا پورا شبیہ یوسف میں
رنگ ہے تیری نوجوانی کا

پُورا پُورا بھر دینا۔ بے کم و کاست معاوضہ دینا۔

پُورا وار۔ ایسا وار جس سے ایک مرتبہ میں کام تمام ہو جائے۔ (ناسخ) ؎

لگا اک وار پورا ہے جگر غیرت کی از قاتل
تری تلوار پر میرا دہانِ زخم خنداں ہے

پُورا ڈالنا۔ (عو) گزارا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ بناہنا۔ (فقرہ) ماما کو ایک مہینہ تک اسی رقم میں پورا ڈالنا ہے۔

پُورا ہاتھ پڑنا۔ کامل وار پڑنا۔

پُورا ہاتھ مارنا۔ پورا وار کرنا۔ (ذوق) ؎

نہ مارا تو نے پورا ہاتھ قاتل
ستم میں بھی تجھے پورا نہ پایا

پُورا ہونا۔ ۱۔ اُمید بر آنا۔ ارمان نکلنا۔ ۲۔ تلافی ہو جانا۔ (رشک) ؎

کھل گیا جس رات سارا عنبریں گیسو ترا
تاجرانِ مشک کا نقصان سارا ہو گیا

۳۔ کامل ہونا۔ تکمیل کو پہنچنا۔ (داغ) ع

ایک ہی دن میں ہوا قصۂ محشر پورا

۴۔ مقدار میں ٹھیک اُترنا۔ (امیر) ؎

میں امتحان میں پورا ہوا تو سمجھ گئے
ذرا سمجھ کے تقاضا ہوا امتحان کے لئے

پُورا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) پُور۔

پورب ۔ (ہ) مذکر۔ مشرق۔
پوربی ۔ (ہ) مونث ا پورب سے منسوب۔ پورب کی زبان ۲ ایک راگنی کا نام ۳ ایک قسم کا تمباکو ۴ ایک قسم کا چاول۔
پوربی زردا ۔ مذکر۔ ایک قسم کا لمبے پتے کا تمباکو جس کو اکثر عورتیں کھاتی ہیں۔
پوربیا ۔ (ہ) مذکر۔ پورب کا باشندہ۔
پورٹ ۔ (انگ) مذکر۔ بندرگاہ۔
پورٹ بلیر ۔ (انگ) مذکر۔ جزائر انڈمان جہاں عمر بھر کے لئے قیدی بھیجے جاتے ہیں۔
پورٹ فلیو ۔ (انگ) مذکر۔ سفری چرمی بکس۔
پورٹ وائن (انگ) مونث۔ ایک قسم کی شراب۔
پورنا ۔ (س) عو۔ اپنا۔ جیسے ملا پورنا ۲ بھرنا۔ جیسے چوک پورنا ۳ روٹی میں چنے یا ماش وغیرہ کی دال ڈالنا۔
پورن ماسی ۔ (ہ) مونث (ہند) چاند کے اجالے پاکھ کی پندرھویں تاریخ۔
پوروا ۔ (ہ) صفت۔ اصل پوربا ہے ا پورب کا۔ مشرقی ۲ مشرق کی ہوا ۳ پور کی تصغیر چھوٹی بتی۔ اب ان معانی میں پُروا استعمال میں ہے۔
پورہ ۔ (ہ) مذکر۔ چھوٹی بتی۔ مرکبات میں اردو بول چال میں ہے جیسے بلپورہ۔
پوری ۔ (ہ بروزن چوری) مونث۔ چھوٹا پور ۲ پونڈے یا گنے کا۔ (قلق) ؎

مسی آلودہ لب جو سے جو اس کے بل بے شیرینی
مزا آیا مرے منہ میں سیہ پونڈے کی پوری کا

پوری ۔ (ہ) مونث ا تلی ہوئی روٹی۔ ۲ ٹکیا۔ ڈالنا وغیرہ کے ساتھ ۳ چھوٹی بتی جیسے تین پوری ۴ صفت مونث۔ کامل۔ تمام۔
پوری اترنا ۔ دیکھو پورا اترنا۔
پوری بات ۔ مونث۔ پورا فقرہ۔ پورا مضمون۔ (داغ) ؎

کیوں کیا پہلے ہی آنکھیں نکالیں آپ نے مجھ پر
ابھی کمبخت پوری بات بھی منہ سے نہیں نکلی

پوری پڑنا ۔ (عو) پورا پڑنا۔ کامیابی ہونا۔ (فقرہ) خیر دن میں شادی بیاہ کر کے کہیں بھی پوری پڑی ہے ۲ کفایت کرنا۔ (فقرہ) باپ بیٹوں کی کمائی آتی ہے اور پھر بھی پوری نہیں پڑتی۔
پوری ڈالنا ۔ (عو) پورا ڈالنا۔
پورے دن ۔ مذکر۔ نو مہینے۔ نواں مہینہ (جان صاحب) ؎

نوروزی جان پورے وہ دن اب کہاں ہے
بچہ تو جنتے جنتے تمہیں سال ہو گیا

پورے دنوں سے ہونا ۔ پورے دنوں ہونا۔ (عو) حمل کا نواں مہینہ ختم ہونا۔ وضع حمل کے دن قریب ہونا (فقرہ) حمیدہ پورے دنوں سے خدا کی دین میں گھڑی پل لگ رہی ہے۔
پورے دن لگنا ۔ (عو) حمل کا نواں مہینہ شروع ہونا
پوڑا ۔ (ہ) مذکر۔ گلا گلا۔
پوڑھا ۔ (ہ۔ عو) صفت ا مضبوط مستحکم ۲ مالدار خوشحال۔
پوڑھنا ۔ (ہ) (ہند) (عم) آرام کرنا۔ لیٹنا۔
پوزش ۔ (ف) مونث۔ معذرت کرنا۔
پوزمال ۔ (ف) گوشمال (تنبیہ) مذکر۔ رسی کا حلقہ جسے سرکش گھوڑے کے منہ پر لپیٹ کر نعل باندھتے ہیں۔
پوزی ۔ (ف) مونث۔ گھوڑے کے ساز کا ایک حصہ تسمہ جو گھوڑے کے دہانہ کے گرداگرد رہتا ہے۔
پوس ۔ (ہ) مذکر۔ فصلی سن کا چوتھا مہینہ جس میں جاڑے کی شدت ہوتی ہے۔
پوست ۔ (ف۔ بروزن دوست) مذکر ا جلد۔ بدن کا اوپری حصہ۔ چمڑا۔ کھال ۲ مسلم خشخاش کی بونڈی ۳ چھلکا بکل۔
پوست استخواں باقی رہ جانا ۔ بہت دبلا ہو جانا۔ ہڈی چمڑا باقی رہ جانا۔ (رند) ؎

ہو تو پی چکا اے عشق اب تو رہا تھا مجھ سے
نہیں جز استخوان و پوست باقی جسم لاغر میں

پوست اُتارنا۔ کھال اتارنا۔ چھلکا الگ کرنا۔

پوست کندہ۔ (ف) سخن صریح و آشکارا صفت۔ صاف صاف۔ علانیہ۔ بے لاگ ؎

اے قاصد کہیے مجمل احوال میر
سازش کا حال پوست کندہ کہنا

پوست کھینچنا۔ پرانے زمانے میں سنگین جرم کی سزا تھی کہ کھال کھینچکر بھس بھروا لیتے اور عبرت کے لئے شارع عام پر رکھوا دیتے تھے۔ (سودا) ؎

جنس کو سوتی چنگا ہے سدا بے تمیز
پوست کھینچے ہے ہما کا دو نشت تمیز

پوستی۔ (ف) بروزن دوستی معانی نمبر ۱۔ ۳ میں فارسی ہے۔ مذکر۔ افیونی (صاحب) ؎

اس پوستی سمدھی نے مرے حوصلہ دل کا
خشخاش کے دانے کے برابر نہ نکالا

۲۔ کاغذ کا کھلونا۔ جس کا پیندا بھاری ہونے کی وجہ سے سرا اونچا اور پیندا نیچا رہتا ہے۔ جب لڑکے اُس کو زمین پر لٹانا چاہتے ہیں وہ کھڑا ہو جاتا ہے۔ ۳ صفت مجہول کاہل۔

پوستین۔ (ف) دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ بالدار چمڑے کا کوٹ۔ کھال کا کرتا۔ کھال کی پوشش۔ (فقرہ) پوستین بہت گرم ہوتا ہے۔ ۲ (مجازاً) بدگوئی۔ عیب جوئی۔

پوستین کرنا۔ (لکھنؤ) عیب جوئی کرنا۔ (رشک) ؎

پوستیں کرنے کو احباب ہنر سمجھے ہیں
اے خدا پردہ دری سے مجھے عاری رکھنا

پوسٹ آفس۔ (انگ) پوسٹ: عہدہ۔ جگہ۔ ۲ ڈاک چٹھی۔ خطوط + آفس دفتر) مذکر۔ ڈاکخانہ۔

پوسٹل گائڈ۔ (انگ) ڈاکخانہ کے قواعد کی کتاب۔

پوسٹ مارٹم۔ (انگ) مذکر۔ موت کے بعد جسم کی طبی جانچ

پوسٹ ماسٹر۔ (انگ) مذکر۔ ڈاکخانہ کا افسر۔

پوسٹ ماسٹر جنرل۔ ڈاکخانے کا صوبے میں سب سے بڑا افسر۔

پوسٹ مین۔ (انگ) مذکر۔ ڈاکیا۔

پوسنا۔ (ھ) پالنا۔ پرورش کرنا۔ دودھ پلانا۔ (یہ لفظ اردو میں پالنا کے ساتھ مستعمل ہے)

پوش۔ (فارسی میں پوش بالضم بروزن دوش اور واؤ مجہول) ہٹو بچو۔ اردو میں لوگوں کے ہٹانے کے لئے گاڑیبان یہ کلمہ اکثر زبان پر لاتے ہیں اور ان کی زبانوں پر واؤ معروف ہے اور کبھی پونش پونش ہے

پوشاک۔ (ف) مونث۔ پہننے کے کپڑے۔ لباس۔

پوشاک بڑھانا (عو) کپڑے اتارنا دیکھو بڑھانا۔

پوشاکی۔ صفت۔ پوشاک کے قابل۔ عمدہ لباس نفیس لباس۔

پوشش۔ (ف) لباس۔ پہننے کے کپڑے۔ (مونث) ۲ پہننا۔ ۲ اوپر ڈالنے کا کپڑا۔ غلاف ۳ لباس۔ لکھنؤ میں انسان کے واسطے پوشاک۔ غیر ذی روح اور حیوان مطلق کے واسطے پوشش بولتے ہیں۔

پوشیدگی۔ (ف) مونث۔ تنہائی۔ پردہ۔ اخفا۔

پوشیدہ (ف) صفت۔ مخفی۔ پنہاں۔ چھپا ہوا۔ خفیہ ۲ پیٹھ پیچھے۔ در پردہ۔

پوکنا۔ (ھ) گھوڑے کا پتلی لید کرنا۔ ۲ کسی چوپایہ کا پتلی لید کرنا۔

پوکھر۔ (ھ) مذکر۔ تالاب۔ ساگر۔ ۲ پٹے بازی میں ایک ضرب کا نام جو حریف کی کمر پر دائیں جانب مارتے ہیں۔

پول۔ (ھ) عم۔ صفت۔ پولا۔

پھول۔ (ف) مذکر۔ پیسا۔

پول سیاہ۔ (ف) تانبے کا پیسا۔

پولا۔ (ھ) مذکر۔ گھاس کا مٹھا۔ ۲ کانس یا جھیر کے پھوس کا گڈا۔

پولی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا پولا۔ مکئی۔ جوار۔ باجرے کی

گذاریاں۔

پولے تلے گزران کرنا۔ (دہلی) تنگی کی حالت میں بسر کرنا۔ بے سروسامانی کی حالت میں گزر کرنا۔ (روایت) ؎

ہوا ریش دراز شیخ سے معلوم یہ ہم کو
کبھی ہو بھی اک پولے تلے گزران کرتے ہیں

پولا۔ (ھ) صفت مذکر۔ کھوکھل۔ نرم۔ اندر سے خالی۔ مونث بم کے لئے پولی ہے۔ (داغ) ؎

اپنے کوچہ میں رکھو سنبھل کے قدم
میرے اشکوں سے زمیں پولی ہے

پولاد۔ (ف) مذکر۔ فولاد۔ ایک قسم کا عمدہ لوہا۔ صفت مضبوط۔ سخت۔

پولس۔ (انگ۔ پرتگالی پولیشیا سے بنا ہے) دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث۔ وہ محکمہ جو ملک کی اندرونی نگرانی کا انتظام رکھتا ہے۔ تھانہ۔ تھانہ کے سپاہی۔ تھانے کے آدمی۔ لکھنؤ کی بیگمات مذکر ہی بولتی ہیں۔ (طرحدار لونڈی) موقع واردات پر معاینہ کرنے کو پولس آیا

پولس اسٹیشن۔ (انگ) مذکر۔ تھانہ۔

پولک۔ (ھ) مذکر۔ تیر کا چھوٹا پھل۔

پولی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) دروازہ۔ پھاٹک۔

پولیا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) دربان۔

پولی۔ (ھ) ۱ صفت مونث۔ دیکھو پولا۔ ۲ مونث۔ ایک قسم کی کہاروں کی رفتار جو سواری لے جانے میں چلتے ہیں۔

پولیٹیکل۔ (انگ۔ تلفظ پولی ٹکل) صفت۔ ملکی سلطنت کے متعلق۔

پولیٹکل ایجنٹ۔ (انگ) مذکر۔ ایک بڑا عہدہ دار جو ریاستوں میں گورنمنٹ کی طرف سے رہتا ہے۔

پوں۔ (ھ) مونث۔ گوز کی آواز

پوں۔ (ھ) مونث۔ ۱ بانسری کی آواز۔ ۲ جھگڑا بکھیڑ۔

پوں بول جانا۔ دہلی۔ عاجز ہو جانا۔ چیں بولنا۔ دیوالہ نکلنا۔ مفلس ہو جانا۔ (فقرہ) لالہ جی پوں بول گئے۔

پوں لگانا۔ دعوا۔ جھگڑا لگانا۔ (فقرہ) نکلیں گے تو مین ذلت پر اور پھیر پر دستے کی بھی پوں لگائیں گے۔

پَون۔ (ھ۔ بالفتح و اعلان نون) صفت۔ تین چوتھائی حصہ جیسے پون پیسا۔ پون دمڑی۔ پون مٹکا پانی جب ایک میں چوتھائی کی کمی ہو تو پون کہتے ہیں جیسے پون بجا ہے اور جب ایک سے زائد کے لئے کہیں گے تو پونے بولیں گے۔

پون پیسا۔ پیسے کے تین حصے۔

پون دمڑی۔ ایک دمڑی کے تین حصے۔

پَوَن۔ (ھ۔ بروزن چمن) مونث۔ ہوا۔ باد۔ اب فصحا نظم و نثر میں استعمال نہیں کرتے ہیں۔ (میر) ؎

کیا کریا تھ دل پر آہ کرتے
نہیں رہتا چراغ ایسی پون میں

پون پانی۔ مذکر۔ کنایتہ۔ (دہلی) سانپ جو ہوا پر زندہ رہتا ہے یعنی اس کی ہوا پل رواں میں ہو اور پانی کے شکل ہوتی تو

پُون۔ (ھ) مونث۔ ایک خاص قسم کا جادو۔ جادو کی موٹھ۔ (بحر) ؎

تنکے چنتا باغ سے نکلا میں دیوانوں کی طرح
پون تھی باد خزاں مجھ کو چھپیٹا ہو گیا

پون اڑانا۔ جادو کی موٹھ پھینکنا۔ (ذوق) ؎

اڑائیں پون جادو گر بلا سے ہم نہیں ڈرتے
پڑا اپنا دم ہوا ہوتا ہے اس چشم پر افسوں سے

پون بٹھانا۔ بیر یا موکل مسلط کرنا۔ جادو کے زور سے کسی کو مطیع کرنا۔ جادو کر دینا۔

پون چلانا۔ پون مارنا۔ جادو کی موٹھ چلانا۔ جادو کرنا۔

پونا۔ (ھ) ۱ مذکر۔ تین چوتھائی کا پہاڑا۔ ۲ ایک قسم کا کفگیر جس سے تلی ہوئی چیز نکالتے ہیں۔ ۳ صفت۔ تین چوتھائی۔ اس معنی میں پونے مستعمل ہے۔ جیسے پونے تین۔ پونے چار۔ ۴ ٹوٹا ہوا چاول۔ کنی۔

پونا پڑنا۔ (ھ) (ہندو) دھاگا پرونا۔

پون ٹوٹی۔ مونث۔ (دہلی) انگریزی ٹاؤن ڈیوٹی کا بگاڑا

پڑتا ہے) مونث چُنگی۔ وہ محصول جو شہر کے اندر آنے والی چیزوں پر لیا جاتا ہے

پونجی ۔ (ھ) مونث ۔ بساط ۔ حقیقت ۔ سرمایہ ۔ جائداد ۔

پونچا ۔ (ھ) مذکر ۔ ساڑھے پانچ کا پہاڑا ۔

پونچھ (ھ) مونث ۔ دُم ۔

پونچھلا ۔ (س) مذکر ۔ دُم دیکھو پنچھالا ۔ پچھلا ۔

پونچھن ۔ پونچھن ۔ (ھ) مونث ! وہ کپڑا جس سے کھانے کا برتن پونچھا جائے ۔ صافی وہ لتّا جس سے نجاست پاک کرکے پھینک دیں ۔ (داغ) ؎

ہم اسی سے پونچھتے ہیں دُرد مے
صافیِ مے اپنی تو پونچھن پڑ گئی

۲: وہ چیز جو پونچھنے سے نکلے ۔ بقیہ بچا کھچا ۔ کُھرچن ۔ (فقرہ) دیگچی سے سالن نکال کر خود کھا لیا پونچھن مجھے دی ۔

پونچھنا ۔ (ھ) ۱: جھاڑنا ۔ صاف کرنا ۔ پانی پسینے یا خاک کو کسی شے سے صاف کرنا ۲: کسی چیز کو کُھرچنا ۔ کسی مرطوب چیز کو برتن سے چھڑانا ۳: آلائش پاک کرنا ۴: مذکر پونچھن نمبر ۱ ۔

پونچھ پانچھ کے ۔ (پانچھ تابع مہمل ہے) جھاڑ کے ۔ صاف کرکے ۔ (قدر) ؎

کیا صاف حسن ہو گیا کیسے نکھر گئے
چہرے کو پونچھ پانچھ کے کیا آئینہ کیا

پونچھوانا ۔ (ف) پونچھنا کا متعدی المتعدی ۔

پونڈ ۔ (انگ) صحیح تلفظ پاؤنڈ ہے ۔ دیکھو پاؤنڈ ۔

پونڈا ۔ (ھ) نون غنہ) مذکر ۔ ایک قسم کا موٹا گنّا

پونسلائی ۔ (ھ) مونث وہ پتلی لکڑی جس پر روئی کی پونیاں کاتنے کے واسطے بناتے ہیں ۔

پونکا ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مذکر ۔ سیب کا کیڑا ۔

پونکنا ۔ (ھ ۔ نون غنہ) دست آنا ۔ عموماً چارپایوں کے واسطے مستعمل ہے

پونگا ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مذکر لمبا بانس ۔ بانس کا پور ۔ نلی ۔ پاؤں کی نلی ۔ (فقرہ) پھر اس گلی میں پاؤں رکھا تو پونگے توڑ دوں گا ۲: موٹا بانس جو بیچ میں خالی ہوتا ہے ۔ (فقرہ) یہاں لاٹھی پونگے کا کام نہیں ۳: (بنگال) جلیبی کی تناخ ۴: صفت ۔ احمق ۔ بیوقوف

پونگی ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مونث ۔ ایک قسم کا سپیروں کا باجا ۔

پونگی پھل ۔ (ھ) مونث (ہندو) چھالیا ۔ سپاری ۔

پونّوں ۔ (ھ) مونث ۔ قمری ہندی مہینے کا اخیر دن ۔

پونی ۔ (ھ) مونث ۱: توہی ہوئی روئی جس کو چرخا چلاتے وقت تار نکالنے کے لئے ہاتھ میں لیتے ہیں ۲: تھوڑی مقدار ۔ (فقرہ) ابھی سیر میں پونی بھی نہیں ہوئی ۔

پونیا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کی ململ جس کا تھان پیشتر پون تھان کے برابر اور عرض کسی قدر کم ہوتا تھا ۔ اب اس کا تھان عموماً بارہ گز کا اور کپڑا نہایت عمدہ ہوتا ہے ۔

پوہ (ھ) مذکر (دہلی) پوس کا مہینہ ۔

پوہنچا ۔ (ھ) مذکر ۔ اس کا املا واؤ کے ساتھ صحیح ہے ۔ نفس اللغہ میں رشک نے لکھا ہے املائے ایں لغت ہمیں است چہ اگر ملے ہوز بعد بائے فارسی نویسند بائے فارسی مخلوط الہا شود ۔ دیکھو پہنچا پہنچی ۔

پوہے ۔ (ھ) بضم اوّل وکسر سوم (واؤ مجہول) مذکر ۔ (عم) مویشی ۔ زبانوں پر بفتح اوّل ہے ۔

پویّ ۔ (ھ) مونث ۔ گھوڑے کی بے مہابا دوڑ ۔ سرپٹ دُلکی چال ۲: ایک قسم کی ترکاری ۔

پوئیوں جانا ۔ (دہلی) دُلکی جانا ۔ (داغ) ؎

نامہ بر تو سوار جاتا ہے
اُس طرف تیز پوئیوں جاتا

پوئیا ۔ (ھ) مذکر ۔ دیکھو پوئی نمبر ۱ ۔ (داغ) ؎

توسنِ عمر ہے رواں سرپٹ
یہ فرس پوئیا نہیں جاتا

پوئی ۔ (ھ) دیکھو پوئی ۔

پویہ ۔ (ف) مذکر ۔ دوڑنا گھوڑے کی چال کا نام ۔

پوشش۔ دیکھو پوشش۔

پہ۔ (بائے فارسی مفتوح و ہائے مختفیہ ساکن پر کا مخفف۔ لکھنؤ میں بفتح حرف اوّل اور دلی میں بکسر حرف اوّل بولتے ہیں) ۱ ظرف مکان کے موقع پر جیسے کوٹھے پہ چڑھ جاؤ۔ دکان پہ بیٹھو۔ ۲ ربط کلمات کے واسطے (داغ) ؎

جانتے نہیں خطا کے مزے اس کو کیا کریں
ہر چند ہم سزا پہ سزا پائے جاتے ہیں

۳ بنیں (غالب) ؎

غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے
غم عشق گر نہ ہوتا غم روزگار ہوتا

اس کا استعمال نثر میں خلاف فصاحت ہے دیکھو پر۔

پھاپاکٹنی۔ پھاپھاکٹنی۔ (ہ) پھپھڑ۔ ظاہر کو باطن کے خلاف بتانا) مونث۔ چالاک کٹنی۔ مکار عورت۔ مشاطہ۔ دلالہ۔ (نکہت) ؎

پھاپھاکٹنی ہے نزل دنیا
نوجواں کیوں پسند کرتے ہیں

پھاٹ۔ (ہ) مذکر۔ (ہم) تقسیم۔ عرض۔ چوڑائی

پھاٹک۔ (ہ) مذکر۔ ۱ بڑا دروازہ (داغ) ؎

اس کے دروازے پہ کیونکر ہو رسائی میری
کر دیا بند محلے ہی کا پھاٹک اس نے

۲۔ (ہندو) باڑا۔ احاطہ۔ مویشی خانہ ۳ آڑ۔ روک

پھاٹک بند ہونا۔ دروازہ بند ہونا۔ سلسلہ بند ہونا۔ راہ مسدود ہونا۔ (راسخ) ؎

ہوگا بند پھاٹک شرک چاک گریباں کا
کسی حاکم کا دروازہ ہے یا شہر خموشاں کا

پھاٹک دار۔ (اردو) مذکر۔ دربان۔ ڈیوڑھی بان

پہاڑ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ جبل۔ کوہ۔ ۲ بھاری۔ سنگین چیز۔ ۳ (کنایتہً) طول طویل۔ دراز۔ (فقرہ) آج کا دن پہاڑ ہو گیا کاٹے نہیں کٹتا۔ ۴ ناگوار۔ کٹھن۔ اجیرن۔ دشوار (دیکھو پہاڑ ہونا۔

پہاڑ اٹھانا۔ بڑا اہم کام کرنے کی جگہ۔ ؎

بشر سے حمد الٰہی امیر کیا ممکن
پہاڑ اٹھائے کہاں حوصلہ پرائی کا

پہاڑ ٹالنا۔ (کنایتہً) مصیبت دفع کرنا۔ (شوق قدوائی) ؎

کس میں دم تھا نکالتا کون
پانی کا پہاڑ ٹالتا کون

پہاڑ ٹلنا۔ (مجازاً) ۱ مصیبت کا دور ہونا۔ آفت دفع ہونا۔ ۲ پہاڑ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ (رجو) ؎

نثار اے مرے ساقی ثبات پہ صدقے
اگر پہاڑ بھی ہوتے تو آج ٹل جاتے

پہاڑ ٹوٹنا۔ (کنایتہً) سخت مصیبت آجانا۔ ناگہانی آفت پڑنا ؎

کیا شکوۂ سنگ کو دکاں تجھ
ہم پر تو پہاڑ ٹوٹتے ہیں

پہاڑ ٹوٹ پڑنا بھی انہیں معنوں میں کہتے ہیں۔ (داغ) ؎

غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا میری جان پر
آیا مگر نہ حرف شکایت زبان پر

پہاڑ دن پڑا ہے۔ (محاورہ) ابھی بہت دن باقی ہے۔

پہاڑ ڈھانا۔ بہت ظلم کرنے کی جگہ ؎

ظلم کے وہ پہاڑ ڈھاتے لاکھ ستم کرتے تلتے
شکوہ زبان پہ نہ لائے صبر وہ مجبور بار ہے

پہاڑ زندگی مونث۔ بڑی لمبی طویل ناگوار زندگی (فقرہ) کم عمر بیوہ کی پہاڑ زندگی کس طرح کٹے گی۔

پہاڑ سا دن۔ بہت بڑا دن۔ ایسا دن جس کا کاٹنا دشوار ہو۔ (محسن) ؎

فرہاد نہ پوچھ سختی ہجر
دن آج پہاڑ سا کٹا ہے

پہاڑ سی رات۔ بڑی مصیبت کی رات۔ طول طویل رات

پہاڑ سے ٹکر لینا۔ زبردست مقابلہ کرنا

پہاڑ کاٹنا۔ ۱ دشوار کام کرنا۔ مشقت کا کام کرنا۔ (ذوق) ؎

میں کاٹ دوں پہاڑ کو پتھر کو توڑ دوں
پر کیونکہ غیر سے بت کا فکر کو توڑ دوں

۲۔ دھاڑا۔ سختی کے دن گزارنا۔

پہاڑ کا دامن۔ وہ میدان جو پہاڑ کے نیچے ہو۔ دامنِ کوہ۔ ترائی۔

پہاڑ کٹنا۔ پہاڑ کا ٹنا کا لازم (جلال) ؂

کیا بتیے کیونکر اس شبِ غم کو گیا بسر
کس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھیے

پہاڑ کے پتھر ڈھونا۔ (کنایۃً) سخت محنت مشقت کرنا۔ جفاکشی کرنا۔

پہاڑ کی چوٹی۔ پہاڑ کی بلندی۔ سرِ کوہ

پہاڑ کی ڈانک۔ سلسلۂ کوہ۔ پہاڑوں کی لمبی قطار۔

پہاڑ کی گھاٹی۔ مونث۔ درۂ کوہ۔ پہاڑ کا درمیانی راستہ۔

پہاڑ کے نیچے دب جانا۔ مجبور ہو جانا۔ ناچار ہو جانا مصیبت میں مبتلا ہو جانا۔ (منیر) ؂

اٹھواتے ناز آپ جب چھیڑ چھاڑ کے
ہم ناتوان دب گئے نیچے پہاڑ کے

پہاڑ گرنا۔ (عو) اچانک مصیبت آ جانا۔ (نقرہ) زید کو تو جیسے مرنا تھا مر گیا مگر اپنی بیٹی کو جیتے جی مردہ بنا گیا یعنی یہ پہاڑ سا گرا کہ کسی سے سر کائے نہ سرکے۔

پہاڑ گزرنا۔ سخت ناگوار گزرنا۔

پہاڑ گونج اٹھنا۔ پہاڑ سے شور و غل کی آواز آنا (ذوق) ؂

کوہ میں جب شور ہو تو گونج اٹھتا ہے پہاڑ
یہ اثر باقی ہے ابتک ماتمِ فرہاد کا

پہاڑ والی۔ مونث۔ (کنایۃً) (ہندو) ۱۔ چیچک ۲۔ دیبی۔ کالکا۔

پہاڑ ہونا۔ دوبھر ہو جانا۔ کٹھن ہو جانا۔ دشوار ہو جانا (دبیر) ؂

نظارۂ غنیمت رخ پر نور کا جانا
موسیٰ کو پہاڑ آج ہوا طور کا جانا

پہاڑی۔ مونث ۱ چھوٹا پہاڑ ۲ پہاڑ کا رہنے والا ۳ پہاڑی زبان ۴ ایک راگنی کا نام۔

پہاڑی بکرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا بکرا جو پہاڑ پر ہوتا ہے۔

پہاڑی کوا۔ مذکر۔ کالا کوا۔ جو پہاڑ پر پایا جاتا ہے۔

پہاڑیا۔ (ھ) صفت۔ پہاڑ کا رہنے والا۔

پہاڑا۔ (ھ) مذکر۔ وہ ضرب دئے ہوئے عدد جو لڑکوں کو حفظ کرا دیتے ہیں تاکہ حساب میں آسانی ہو۔

پھاڑ کھانا۔ ۱ درندے کا کسی کو چیر کے کھا جانا۔ (نقرہ) بھیڑیئے نے بکری کو پھاڑ کھایا ۲ جھلا کے غصے سے بات چیت کرنا۔ سیدھی طرح نہ بولنا۔ (نقرہ) آج تم کو بڑا غصہ ہے کسی نے کچھ پوچھا اور تم نے پھاڑ کھایا۔

پھاڑ کھانے کو دوڑنا۔ جھنجھلانا۔ بدمزاجی سے پیش آنا۔

پھاڑ کھاؤ۔ صفت ۱ پھاڑ کھانے والا درندہ ۲ جھلا بدمزاج ۳ خونخوار۔ جلاد۔

پھاڑنا۔ (ھ) ۱ چیرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ شق کرنا چاک کرنا ۲ کسی درندے کا کسی کو چیرنا۔ (نقرہ) بھیڑیئے نے بکری کے بچے کو پھاڑ ۳ کپڑے کے لئے بیونتنا۔ چاک کرنا ۴ کسی رقیق چیز کا کسی ترکیب سے پانی جدا کرنا جیسے دودھ پھاڑنا ۵ پھیلانا۔ جیسے منہ پھاڑنا ۶ بیزار کرنا۔ ناراض کرنا۔ ناخوش کرنا۔ جیسے دل پھاڑ دینا ۷ توڑنا۔ جیسے سر پھاڑنا۔

پھاڑوا۔ (ھ) مذکر۔ (عمم) ۱ بچوں کے ایک کھیل کا نام آنکھ مچولی ۲ پہاڑی۔ پہاڑیا۔ جیسے پہاڑوا توتا۔

پھاگ۔ (ھ) مذکر ۱ ہولی۔ ہولی کے کھیل تماشے ۲ ابیر۔ گلال۔ ہندوؤں میں ہولی کے تیوہار میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ابیر گلال چھڑکتے ہیں۔ (ناسخ) ؂

اشکِ خونی رنگ نالہ راگ ہے
واہ کیا خوش رنگ اب کا پھاگ ہے

...عشرت کا سامان (نسیم) ؎

بیوقت وہ راگ خوش نہ آیا
بے فصل وہ سہاگ خوش نہ آیا

...اگ کھیلنا یا ہولی کھیلنا۔ رنگ کھیلنا۔ رنگ
...کرنا ۲ عیش کرنا۔ خوشیاں منانا۔ گلچھرّے اڑانا
...نا) ؎

سنو کہتے ہیں جمنا سہاگ دکھلا کر
کہ خوب کھیلے مہاراج پھاگ یا پریہ

...اگن (ہ) بفتح پہارم و بیز (بضم چہارم) مذکر
... چھٹا مہینہ جو گرمی کی ابتدا کا زمانہ ہے۔ زبانوں پر بضم
...ہے

...ال ۔ (ہ) مونث ۱ وہ نوک جو تیر کے پیکان میں
...ہے ۲ وہ لوہے کا نوکدار آلہ جو زمین کھودنے کے ناطے
...میں لگاتے ہیں ۳ چھالیا کا بڑا ٹکڑا۔

...الی ۔ (ہ) مونث۔ دیکھو پھال نمبر ۲۔

...ان (ہ) مذکر (ہند) پھندا۔

...انا ۔ (ہ) مذکر ۱ وہ لکڑی جس کو جوتے بنانے والے
...غرض سے جوتے میں رکھتے ہیں کہ جوتا کشادہ ہو جائے
...وہ لکڑی جس کو آ چلانیوالے شگاف میں اس غرض سے رکھتے
...کہ لکڑی جلد چر جائے۔

...اند ۔ (ہ) مذکر ۱ وہ پھندا جس سے ہاتھی پکڑتے
...۔ (منیر) ؎

رحمت خدا کی جوشش یم سے ہے نصیب
پیل سحاب کے لئے ہر سوج پھاند ہے

...پھندا جس سے ہاتھیوں اور جملہ جانوروں کو پکڑتے
... (عاشق) ؎

ابرو کے پاس گیسو گیسو قریب ابرو
ابرو ہی شاخ آہو وہ پھاند ہے ہرن کا

...پھلانگ۔ کلانچ۔ جیسے کود پھاند۔

...پھاند لگانا۔ پھاند مارنا (دہلی) ۱ پھندے سے
...نا ۲ جال بچھانا۔ پھندا لگانا ۳ (کنایتہً) دھوکا دینا۔

فریب دینا۔

پھاندنا ۔ (ہ) متعدی (مفعول کے ساتھ علامت مفعول نہیں لاتے) کودنا جست کرنا۔ دیوار پر سے اُچک جانا۔ جیسے وہ نالہ پھاندا میں دیوار پھاند گیا۔

پھاندی ۔ (ہ) مونث۔ نیشکر کا پشتارہ۔ گنّوں کا بنڈل۔

پھانس ۔ (ہ) مونث ۱ لکڑی کا ریشہ۔ بانس یا بان کا کانٹا۔ (مجازاً) ۲ باطنی ایذا۔ روحی تکلیف۔ جیسے کلیجے کی پھانس۔ دل کی پھانس۔ (جلال) ؎

پھانس ہوتی ہو دل عاشق کی کیا کمبخت پھانس
رہ گئی تو جان لی نکلی تو رسوائی ہوئی

۳۔ (کنایتہً) خلش۔ کھٹکا (فکر) ۴ جما ہوا گھی ناخنوں میں گھس جاتا ہے اس کو گھی کی پھانس کہتے ہیں۔

پھانس چبھنا ۱ لکڑی کے سخت ریشے یا بان کے کانٹے کا بدن میں گڑنا ۲ (کنایتہً) صدمہ پہنچنا۔ خلش ہونا (جلال) ؎

محبت دیتی ہے جو درد عاشق کو وہ روز افزوں
جگر میں پھانس چبھتی ہے تو بڑھ کر تیر ہوتی ہے

پھانس کھٹکنا پھانس چبھنے سے درد ہونا۔ (داغ) ؎

خلش گر نہیں کوئی مژگاں سے بڑھ کر
کھٹکتی ہے یہ پھانس پیکاں سے بڑھ کر

پھانس لانا ۔ فریب دے کر لانا (فقرہ) مجھ کو زید پھانس لایا۔

پھانس لگنا ۔ پھانس چبھنا۔ (قدر) ؎

پاؤں میں مالی کے جب کانٹا چبھا
لگ گئی پھانس سی کے دل میں دیکھ کر

پھانس نکال دینا ۔ کانٹا نکال دینا۔ تکلیف رفع کرنا۔ خلش دور کرنا۔ (ذوق) ؎

کیا نکالے سوزن الماس دل سے غم کی پھانس
جتنی یہ کاوش کرے اتنی ہی یہ پیوست ہو

پھانس نکلنا ۔ خار دور ہونا۔ کانٹا نکلنا۔ کھٹکا نہ رہنا۔ تکلیف دور ہو جانا۔ موذی کا دفع ہو جانا۔ (رند) ؎

اب اُس مژہ کا دل سے خلش دُور ہو گیا
وہ پھانس جو جگر میں چبھی تھی نکل گئی

پھانس لانا ۔ فریب سے پکڑ لانا۔ گرفتار کر لانا۔ دھوکا دیکر لانا۔

پھانس لینا ۔ قابو میں کر لینا۔

پھانسنا ۔ (س) مذکر (عم) پھندا۔ کمند۔ جال

پھانسنا ۔ (ھ) ۱ گرفتار کرنا۔ جال سے پکڑنا۔ گھیر تا ۲ گرفتار کرنا۔ فریب میں لانا۔ (قدر) ۔ ؎

اک نہ اک آپ پھانسئے گا ضرور
کل سے گیسو بہت سنورتے ہیں

۳ قابو میں لانا۔ بس میں لانا (شوق) ؎

دل ملایا کہیں کہیں توڑا
ایک کو پھانسا ایک کو چھوڑا

۴۔ ڈول کنوئیں میں ڈالنا۔ لوٹے یا کسی چیز کو رسی کے حلقے سے باندھ دینا۔ لوٹا لٹکانا ۵ الزام لگانا۔ شریک جرم کرنا۔ (نقرہ) پولس نے زید کو بھی پھانس لیا ۶ پیچ میں لانا۔ ملوث کرنا (نقرہ) تم مجھے کیوں پھانستے ہو۔

پھانسی ۔ (ھ) مونث ۱ پھندا۔ وہ حلقہ جس کے ذریعہ سے آدمی کا گلا گھونٹ کر مار ڈالتے ہیں ۲ موت کی سزا جو پھندے کے ذریعہ دی جاتی ہے ۳ وہ ستون اور رسی کا پھندا جس پر چڑھا کر آدمی کو لٹکا دیتے ہیں۔

پھانسی پانا ۔ پھانسی سے ہلاک کیا جانا۔

پھانسی پڑنا ۔ پھانسی لگنا۔ (داغ) ؎

گردنِ دل میں تری زلف کی پھانسی جو پڑی
نیخطا جان دی بے چارے نے اس رسی میں

پھانسی چڑھانا ۔ پھانسی دینا۔

پھانسی دینا ۔ مجرم کی گردن میں رسی کا حلقہ ڈال کر کھینچنا۔ گلے میں رسی ڈال کر لٹکانا۔ (آتش) ؎

پھانسی دینے میں احبا کے نہ کوتاہی کی
حوصلہ ہم نے تری زلفِ رسا کا دیکھا

پھانسی کھڑی ہونا ۔ پھانسی دینے کے واسطے ستون گڑنا۔

پھانسی لگانا ۔ پھانسی دینا۔ (قلق) ؎

باہر جو اس گلی سے جنوں میں دھروں قدم
زنجیر کوچے کاٹے تو پھانسی لگائے طوق

۲۔ پھانسی کے ذریعہ سے موت کی سزا دینا۔

پھانسی لگنا ۔ پھانسی کے ذریعہ سے موت کی سزا پانا۔

پھانک ۔ (ھ) مونث ۱ قاش۔ تراشا ہوا ٹکڑا ۲ نارنگی لیمو وغیرہ کا ۔ ہر ایک قدرتی حصہ جو کمان کی شکل کا ہوتا ہے

پھانکی ۔ (ھ) مونث (عم) پھانک۔

پھانکڑا ۔ (ھ) (عم) صفت ۱ مسٹنڈا۔ (نقرہ) وہ بڑا پھانکڑا جوان ہے ۲ بانکا۔ ترچھا ۳ بہادر۔ دلیر۔

پھانکنا ۔ ۱ کسی سفوف کو ہتھیلی پر رکھ کر ایک دفعہ منہ میں ڈال لینا ۲ جلد کھانا۔ بہت بہت سا کھانا ۳ روپیہ پیسہ دولت اڑانا ۴ جلدی جلدی کہہ جانا۔ دیکھو خاک پھانکنا۔

پھاوڑا ۔ (ھ) مذکر۔ کسی۔ بیلچہ۔

پھاوڑا بجانا ۔ مکان کو پھاوڑوں سے مسمار کر ڈالنا ڈھانا۔

پھاوڑا سے دانت ۔ چوڑے چوڑے بد صورت دانت باہر کی طرف نکلے ہوئے دانت۔

پھاوڑی ۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا پھاوڑا ۲ وہ لکڑی جس پر ڈنڈ پیلتے وقت ہاتھ رکھتے ہیں ۳ لید ہٹانے کی لکڑی جس میں تختہ لگا ہوتا ہے ۴ جوگیوں کی لاٹھی۔

پھاوڑے کے نام کل صفا نہیں جانتا ۔ مثل (کل صفا۔ مٹی صاف کرنے والا) الف کے نام بے نہیں جانتا۔ جاہل ہے۔ کودن ہے۔ (نوٹ) ایک شخص دھوکے میں ایک چالاک جاہل فقیر کا چیلا ہو گیا بارہ برس تک شاہ صاحب نے کوئی تعلیم نہیں دی۔ ایک روز چیلے نے پھاوڑے کی طرف اشارہ کر کے پوچھا شاہ صاحب اس کا کیا نام ہے انھوں نے جواب میں کہا پھاوڑے کے نام "الخ

پھاہا - (ھ) (لکھنو) بجائے ہائے ہوز یائے تحتانی سے غلط ہے۔ مذکر۔ روئی کترا ہوا کپڑا جس پر مرہم لگا کر زخم پر چپکاتے ہیں۔ (لگانا۔ لگنا۔ چھوٹنا۔ چھوڑانا وغیرہ کے ساتھ)

پھاہا چڑھانا۔ پھاہا لگانا۔ (منیر) ؎

زخم کے پھاہے چڑھا دو کہ لگا ڈھانکے

ہو گئے منھ اودے زخموں کے اترنے والا

پھاہا چڑھنا۔ پھاہا لگنا۔

پھاہا۔ پارچہ مرہم آلودہ کو زخم پر رکھ کر چپکانا۔

پھاہا کترنا۔ قینچی سے پھاہے کے لئے کپڑا کترنا۔

پھب - (ھ) مونث۔ پھبن

پھبتا۔ (ھ) صفت مذکر۔ موزوں۔ مناسب۔

پھبتی - (ھ) مونث۔ تشبیہ۔ چسپاں تشبیہ۔ ایسی بات جو ٹھیک بیٹھ جائے اور عین مطابق ہو۔ (لکھنو) پھبتی ایک قسم کی تشبیہ ہے جس میں مشبہ پر استہزا کرنا مقصود ہوتا ہے جیسے سیاہ فام چہرے پر چیچک کے داغوں کو گوبر میں اولے پڑنا کہیں۔

پھبتی اڑانا۔ کسی شخص کو ایسی بات کہنا جو اس پر بالکل صادق ہو۔ ظرافت سے تشبیہ دینا۔ ہنسی اڑانا۔

پھبتی سوجھنا۔ ٹھیک تشبیہ خیال میں آنا۔ (رشک) ؎

ساعد تنویر و صفا سے یہ پھبتی سوجھی

چشم عالم میں وہ آئینہ زانو دیکھوں

پھبتی کہنا۔ ظرافت سے تشبیہ دینا۔ (رشک) ؎

پھبتی شعرا کہتے ہیں اس گوشہ نشیں پر

مضمون غم و درد کا ہے بیت حزن میں

پھبتی ہونا۔ لازم۔ سخن بیساختہ مع وجہ تشبیہ کسی کی شان میں کہا جانا۔ (رشک) ؎

گھر کی بیت بھر میں جا کے آئینہ ہوا ہے گل تر

پھبتی اس پر یہ ہوئی ہے کہ ہے دریا الٹا

پھبدنا - (ھ) ہندو۔ پھبکنا۔ کثرت سے پاس پاس پھنسیوں کا نکل آنا۔

پھبکنا - (ھ) نشو و نما پانا۔ اکھوے پھوٹنا۔ موٹا تازہ ہونا۔ جیسے جسم کا پھبکنا۔ درخت کا پھبکنا۔

پھبن - (ھ بر وزن چمن) مونث۔ زیبائش۔ آرائش۔ تناسب۔ موزونی۔ چھب۔ ادا۔ (مصحفی) ؎

بال سیدھے بھی ترے تھے نہایت پیارے لیکن

مار ڈالے ہی پھبن مجھ کو شکن والوں کی

اب یہ لفظ متاخرین کے یہاں متروک ہے۔

پھبنا۔ (ھ) زیبا ہونا۔ زیب دینا۔ کھلنا۔ موزوں ہونا۔ موافق ہونا۔ زیب ہونا۔

پھپا - (ھ) مذکر۔ باپ کی بہن کا شوہر۔ عورتیں بتشدید حرف دوم بولتی ہیں۔

پھپھٹ - (ھ) مذکر (عو) ضد۔ کد۔ مکر۔ دغا۔ فتنہ۔ شور و غل۔ (میر) ؎

دیتی ہے طول بلبل کیا نالہ و فغاں کو

دل کے الجھنے ہیں یہ عاشقوں کے پھپھٹ

چھوٹوں کے لئے چونچلا اور بڑوں کے لئے پھپھٹ نچانا کہتی ہیں۔

پھپھٹ باز۔ مذکر (عو) مکار۔ فتنہ انگیز۔ فسادی

پھپھٹ بازی۔ مونث۔ مکاری۔ عیاری۔ فتنہ انگیزی۔

پھپھٹ ہائی۔ صفت مونث جھگڑالو عورت۔ فسادن۔

پھپدنا - (ھ) دیکھو پھپھدنا۔

پھپھڑ دلالے - مذکر (دہلی۔ عو) جھوٹی خوشامد کی باتیں۔ مکاری اور بناوٹ کی باتیں۔

پھپھڑ دلالے کرنا۔ پھپھڑ دلالے پھیلانا۔ (عو) جھوٹی محبت کا اظہار کرنا۔ (فقرہ) میں جھپٹ میں آ کر گر پڑی تھی چوٹ ووٹ کہیں نہیں لگی تم ناحق اتنے پھپھڑ دلالے مچاتی ہو۔

پھپھڑے - (ھ) مذکر پھپھڑ دلالے

پھپھڑے کرنا - (ھ) (دہلی) پھپھڑ دلالے کرنا۔

پھپس - (ھ) صفت۔ بھدا۔ موٹا۔ وہ آدمی جس سے موٹاپے کے مارے چلا نہ جائے۔ ان بیلوں کی نسبت

کہتے ہیں جو ننھا پے کے ساتھ بیچ میں جوف رکھتے ہیں (داغ)

ے چھاتیاں اس کی سخت پتھر ہیں
اُن میں پھپس نہیں ہے کوئی عیب

پھپسا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ پھولا ہوا۔ پولا۔ پھپسا کا
مونث کے لئے پھپسی۔

پھپک۔ (ھ) مونث۔ بالیدگی۔ نمو۔ بدن کی افزونی
درخت کی بالیدگی۔ (تسلیم) ے

نمو کا جوش ہے برسات کا زمانہ ہے
بہار دیتی ہے کیسی پھپک نہالوں کی

پھپکنا۔ (ھ) درخت کا بڑھنا۔ کثرت سے ٹہنیاں
نکل آنا۔ جسم کا تر و تازہ ہونا۔

پھپکا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندی) آبلہ۔ چھالا۔

پھپکار۔ (ھ) مونث۔ سانپ کی طرح پھنکارنے
کی آواز۔ وہ آواز جو اسٹیم انجن سے نکلتی ہے۔

پھپکارنا۔ (ھ) سانپ کی طرح پھنکارنا۔

پھپولا۔ پھپھولا۔ (ھ) مذکر۔ آبلہ۔

پھپولا ابھرنا۔ لازم۔ آبلہ اُٹھنا۔

پھپولا بیٹھ جانا۔ لازم۔ آبلہ کا پچک جانا۔

پھپولا پڑنا۔ لازم۔ چھالا پڑنا

پھپولوں سے پھل جانا۔ کثرت سے آبلے پڑ جانا۔
(راسخ) ے

رہیں گر تپ غم سے یوں گرمیاں
کلیجا پھپولوں سے پھل جائے گا

پھپولے پڑنا۔ چھالے پڑنا۔ داغ پڑنا۔ صدمہ ہونا کی
جگہ

پھپھولے پھوٹنا۔ چھالوں سے پانی نکل جانا۔ (مجازاً)
دلی آرزو پوری ہونا۔ دشمنی نکلنا۔ معنی نمبر ۲ میں صرف جمع میں
مستعمل ہے۔

پھپولے پھوڑنا۔ چھالے توڑنا۔ دل کا غبار نکالنا۔ (۲)
عداوت ظاہر کرنا۔ حسد نکالنا۔ غصہ نکالنا۔ دل کی حسرت
نکالنا۔ (خان آرزو) ے

جا کر کے میکدے میں شیشے تمام توڑے
زاہد نے آج اپنے دل کے پھپولے پھوڑے

معنی نمبر ۲ میں صرف جمع میں مستعمل ہے۔

پھپوسے والی۔ مونث۔ (ہندو) چیچک

پھپوندنا۔ (ھ) (عم) پھپوندی لگنا

پھپوندی۔ (ھ) مونث۔ وہ سفید تہ جو رطوبت کی
وجہ سے کسی چیز پر جم جائے۔ (جمنا۔ لگنا کے ساتھ) ے

غم سے ہوئے ہیں بال ہمارے سفید بحر
سر کو پھپوندی لگ گئی آنکھوں کی سیل سے

پھپوندی لگی۔ مونث (عو) وہ عورت جس کے دانتوں
پر میل جما ہے۔ یا میلی کچیلی رہتی ہو۔

پھپھی۔ (ھ) مونث۔ باپ کی بہن (دیکھو پھوپی)۔ (انیس) ے

پھپیاں سر ننگے نظر آتی تھیں کھلے سر

پھپیا ساس۔ (ھ) مونث۔ خسر کی بہن۔

پھپیا سسر۔ پھپیا سسرا۔ (عو) مذکر۔ خسر
کی بہن کا خاوند۔

پھپیرا۔ (ھ) مذکر۔ پھپی کا بیٹا۔

پھپیرا بھائی۔ پھپی کا بیٹا

پھپیری۔ (ھ) مونث۔ پھوپی کی بیٹی۔

پھپیری بہن۔ پھپی کی بیٹی۔

پھٹ۔ (ھ) صفت۔ تنہا۔ فرد۔ طاق۔ ۲ مذکر۔ (عم)۔
فٹ۔ چوبیس گرہ کا پیمانہ۔

پھٹ۔ (ھ) مونث۔ پھٹکار۔ تف

پھٹ پھٹ۔ (ھ) نفریں کا کلمہ۔ تھڑی تھڑی
(توبۃ النصوح) جہاں جاتے دُر دُر جس کے پاس کھڑے
ہوتے پھٹ پھٹ۔

پھٹ پھٹ کرنا۔ لعن طعن کرنا۔ برا بھلا کہنا۔

پھٹاکا۔ (ھ) مذکر (عو) معاملے کے یکسو ہو جانے کو کہتی ہیں
فیصلہ۔

پھٹ پھٹ۔ (ھ) مونث۔ جوتی کی آواز۔ پھٹی ہوئی
ایڑی کی جوتی کی آواز۔

پھٹ پڑنا - (ھ) ۱ بڑھ جانا خوب موٹا ہو جانا ۲ زوروں پر ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

دل کا دینا تجھے کیا آپ ہی منظور ہوا
پھٹ پڑی اس پہ جوانی تو میں مجبور ہوا

۳ افراط سے ہونا۔ کثرت سے کسی بات کا ہونا شدت سے ہونا۔ (سحر) ؎

کیا پھٹ پڑا ہے حسنِ خداداد باغ میں

۴۔ جمع ہو جانا۔ (فقرہ) آج بازار میں خربوزہ پھٹ پڑا ۵ پھٹ جانا شق ہو جانا۔ (داغ) ؎

یوں ہی جو سینے پہ ہو گی اُبھار کی صورت
یہ سیب پھٹ نہ پڑیں گے انار کی صورت

۶ ٹوٹنا۔ بوجھ سے گر پڑنا ؎

وائے قسمت پھٹ پڑی ڈالی وہ شاد
جس پہ لٹکایا گیا اپنا قفس

پھٹ جانا ۱ پھٹنا ۲ (دل۔ جی کے ساتھ) بیزار ہو جانا (فقرہ) اُن کی انھیں باتوں سے میرا جی پھٹ گیا ۳ دیکھو آنکھیں پھٹ گئی ہیں۔

پھٹ سے - فوراً۔ بے تامل (فقرہ) آپ کو جو خیال گزرتا ہے پھٹ سے کہہ بیٹھتے ہیں۔

پھٹا - (ھ) بانس کا ٹکڑا جس کو طول میں پھاڑا ہو۔

پھٹا - صفت مذکر۔ پھٹا ہوا۔

پھٹا اُدھڑا - صفت۔ (عو) پھٹا ہوا اُدھڑا ہوا کپڑا (فقرہ) ماما پھٹا اُدھڑا میں ہی سی دیتی ہوں۔

پھٹا پُرانا - صفت (عو) ۱ خراب خستہ۔ گلا ہوا بوسیدہ ۲ بُرا۔ (رشاد) ؎

سوا ہے خلعتِ زر سے فلک جو دے ہم کو
گلہ نہیں ہے جنوں میں پھٹے پُرانے کا

پھٹا پڑتا ۱ نکلا پڑنا۔ درد سے سر یا آنکھوں کا شق ہونے ۲ زوروں میں ہونا۔ نہایت موٹا ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

تھا عجب پیچ و تاب سنبل کا
پھٹا پڑتا تھا جوبن اُس گل کا

دیکھو آنکھیں پھٹی پڑتی ہیں۔

پھٹا پھٹا بیخانہ - (عو) وہ بیخانہ جس کا قوام بگڑا ہوا ہو (فقرہ) منے کے پیٹ میں اپھار رہتا تھا پھٹا پھٹا بیخانہ آتا تھا۔

پھٹ پڑے سونا جس سے ٹوٹیں کان

مثل صحیح پھٹ پڑے ہے دیکھو پھٹ۔

پھٹ پھٹانا - (ھ) ۱ پھڑپھڑانا۔ وہ آواز نکالنا جو بکری اور کتے کے کانوں کی حرکت سے ہوتی ہے ۲ (عو) دوڑ دھوپ کرنا۔ بیچین ہونا۔ (فقرہ) کتے نے کان پھٹ پھٹائے موقع نکل گیا اب پھٹ پھٹانے سے کیا حاصل ہوگا۔

پھٹک - (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ بلور کچا ہیرا ۲ پنجرا ۳۔ جال۔

پھٹکا - (ھ) مذکر (دہلی) لمحہ۔ لحظہ۔ تنہا مستعمل نہیں ہے ۲ پنجرا ۳ دیکھو پھٹکی نمبر ۳۔

پھٹکے بھر میں - لمحہ بھر میں (رنبات النعش) پمپ کے ذریعہ سے چاہو تو پھٹکے بھر میں سارے مکان کو ہوا سے خالی کر دو۔

پھٹکار ہنا - **پھٹکے رہنا** - دور رہنا۔ الگ الگ رہنا۔ (صبا) ؎

کسی نے معرکۂ عشق میں نہ ساتھ دیا
ہمارا سایہ رہا ہم سے تیر بھر پھٹکا

اب پھٹکا پھٹکا رہنا۔ پھٹکے پھٹکے رہنا زیادہ مستعمل ہے۔

پھٹکا نہ کھانا - (عو) فوراً مر جانا تڑپنے کا موقع بھی نہ ملنا۔

پھٹکا - (ھ) مذکر۔ بتاشے کی شکل کے بسکٹ۔ (فقرہ) روکھے آٹے کے پھٹکے اور سوکھی روٹی کے ٹکڑے بھی پیٹ میں پڑ جائیں تو شکر کرو۔

پھٹکار - (ھ) مونث ۱ بد دعا۔ لعنت ۲ بے رونقی ۳ ذلت و خواری ۴ (دہلی) آمیزش۔ چاشنی۔ (فقرہ) اس پانی میں کیوڑے کی پھٹکار ہے۔

پھٹکار برسنا - اداسی چھانا۔ لعنت برسنا۔ رونق

جاتی رہنا ۔ (داغ) ؎

ہوئے بزم میں جب اغیار داخل
برستی ہے پھٹکار محفل میں تیری

پھٹکار منہ پر برسنا ۔ چہرے کا بے رونق ہو جانا ۔ (جان صاحب) ؎

پھٹکار کس کے منہ پہ برستی ہے چل چخے
منہ اپنا دیکھ مردوئے منگوا کے آئینہ

پھٹکار ۔ (ہ) بالفتح ، مونث ۱ کوڑے کی آواز ۔ (فقرہ) چالاک گھوڑے کو کوڑے کی پھٹکار کافی ہے ۲ پتھر پر کپڑا دھونے کی آواز ۳ اناج پھٹکنے کی آواز ۴ جھڑک دینا ۔ جھڑکی ۔ (فقرہ) آج تمھاری وجہ سے مجھ پر پھٹکار پڑی ۵ رسی کا کوڑا جو لمبا ہوتا ہے جس سے گھوڑے کو سدھاتے ہیں ۔

پھٹکارنا ۱ چابک مارنا (انشا) ؎

گر حکم ہو تو سائیں سلفے کا دم لگا کر
پھٹکار دوں اور بھی میں مینڈے کو ایک کوڑا

۲ ۔ دور دبک کرنا ۔ ملامت کرنا ۔ سرزنش کرنا ۔ نکال دینا ۔ دور کرنا ۔ (داغ) ؎

ہم نے پھٹکار دیا ناصح کو
کان کھانے کے لئے آتا تھا

۳ ۔ کپڑے کو دھوتے وقت دے دے مارنا ۴ حاصل کرنا ۔ کمانا ۔ روپیہ پیسہ جیتنا ۔ (فقرہ) آج جوئے میں چار روپے پھٹکار لئے ۵ (بازاری) بیچنا ۔ فروخت کرنا ۔ (فقرہ) یہ گھوڑا ابھی اونے پونے پھٹکار ڈالو ۶ (عو) سوپ میں پھٹکنا ۔ اس جگہ پھپکار لینا بیشتر استعمال میں ہے ۔

پھٹکر ۔ (ہ) صفت ۔ (عو) علحدہ ۔ اکیلا ۔ (فقرہ) تم سب سے پھٹکر ہو کر کہاں رہو گے ۔

پھٹکری ۔ (ہ) مونث ۔ ایک دوا کا نام ۔

پھٹکل (ہ) بالضم و فتح چہارم ، صفت ۔ (عو) ۱ تنہا ۔ طاق ۔ جدا ۲ متفرق ۔ مختلف ۔ (مراۃ العروس) صرف بزاز اور بزاری ل دور ہیں ان کو کس پر رکھو یہ پھٹکل حساب آج طے ہو جائے

۳ ۔ ریزگاری ۔ خردہ ۔

پھٹکن ۔ (ہ) مونث پچھوڑن ۔ بھوسی اور کوڑا کرکٹ جو غلہ پھٹکنے سے نکلے ۔ اناج کا چھلکا ۔

پھٹکنا ۔ (ہ) ۱ سوپ سے غلہ صاف کرنا پھٹک کر کوڑا کرکٹ جدا کرنا ۲ جھاڑنا ۔ (داغ) ؎

حضرت شیخ اپنی ریش دراز
چھاج کی طرح سے پھٹکتے ہیں

۳ ۔ لازم ۔ آمد و رفت کرنا ۔ سرسری طور پر آنا ۔ بھولے سے چلا آنا ۔ (بحر) ؎

ہر ایک پھول کا دامن صبا جھٹکتی ہے
کبھی ادھر جو مری خاک جا پھٹکتی ہے

دیکھو پاس پھٹکنا ۔

پھٹکنے نہ پانا ۔ (لکھنؤ) آنے نہ پانا ۔

پھٹکنے نہ دینا ۔ (لکھنؤ) آنے نہ دینا ۔ گھسنے نہ دینا (سحر) ؎

دروازے پر پھٹکنے نہ دینا رقیب کو
اس باب خاص میں نہ کچھ ارشاد کیجئے

پھٹ کے چلنا ۔ علحدہ ہو کے چلنا ۔ الگ راستہ اختیار کرنا ۔ نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے کے لئے ۔ (رشک) ؎

ہم وہ وحشی ہیں جب نکلتے ہیں
چاک دامن بھی پھٹ کے چلتے ہیں

پھٹکنا ۔ (ہ) بسکون سوم و فتح چہارم ، مذکر ۔ غلیل کا فیتہ جس میں غلہ رکھ کر چھوڑتے ہیں ۔ (داغ) ؎

اے طایران باغ مبارک ہو زندگی
صیاد کی غلیل کا ٹوٹا ہے پھٹکنا

پھٹکی ۔ (ہ) مونث ۱ وہ گٹھلی جو خشک سفوف کے گھولنے میں پڑ جاتی ہے ۲ ایک چھوٹا سا پرند ۔ مثال کے لئے دیکھو پھنکی ناسخ کا شعر ۳ وہ خون یا پیپ کا دھبا جو پچھانے یا کھنکارنے کے ساتھ نمودار ہوتا ہے ۴ وہ گٹھلی جو دہی یا دودھ میں پڑ جاتی ہے (مراۃ العروس) اصغری نے دہی چکھا تو کھٹا جونا کئی دن کا باسی نیلا تیلا پانی الگ اور دہی کی پھٹکیاں الگ ۔

شناخت۔ واقفکاری۔ شناسائی اس معنی میں بیشتر جان پہچان مستعمل ہے۔
پہچاننا۔ (ہ) سمجھنا۔ اچھی طرح جاننا۔ شناخت کرنا۔ معلوم کرنا۔ تمیز کرنا۔ (امیر) ؎

قتل کر ہر اک ذرا اے تیغ یار
آشنا ناآشنا پہچان کر

(انیس) ؎

پہچانتے نہیں تمہیں بھائی یہ اہل شر
جانے دو آؤ دور کرو دھیان ہے کدھر

پہچنوانا۔ پہچاننا کا متعدی المتعدی۔
پھد پھدانا۔ (ہ) ۱۔ دانوں پھنسیوں کا بافراط نکل آنا۔ ۲۔ درخت میں کثرت سے شاخیں پھوٹنا۔ بدن میں کثرت سے روئیں یا بال نکل آنا۔ (مصنفات) استرے کا پھروانا تھا کہ پھد پھدا کر ایک کی جگہ دس روئیں اور روؤں کی جگہ کالے کرخت بال نکل پڑے۔
پھدک۔ (ہ) مونث۔ جوش۔ (فقرہ) دال میں ابھی پھدک بھی نہیں آئی۔
پھدکنا (ہ) ۱۔ اچھلنا۔ جست بھرنا۔ اچھل اچھل کے چلنا۔ مینڈک کی طرح اچھلنا۔ خوشی سے کودنا۔ (مینڈک اور پرندوں کے واسطے مخصوص ہے) (فقرہ) رنگ برنگ کے جانور پھدک پھدک کے ادھر سے ادھر ادھر سے ادھر اڑتے پھرتے ہیں۔ ۲۔ بچے اور پست قد آدمی کی نسبت بھی مجازاً کہتے ہیں۔ اور کبھی نبض کے لئے بھی (فقرہ) بچہ پیٹ میں پھدکتا ہے۔ نبض پھدکتی ہے۔
پھدکی۔ (ہ) مونث۔ ایک چھوٹی چڑیا کا نام۔
پھدکی مارنا۔ (دہلی) جست بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔
پھدا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (دہلی) ۱۔ جوتا جس کی ایڑی بیٹھی ہوئی ہو۔ ۲۔ وہ آدمی جو پاؤں رگڑتا ہوا یا لنگ کرتا ہوا چلے۔ ۳۔ وہ شخص جس کے دونوں پیروں میں خم ہو اور چلتے وقت آڑے ترچھے پاؤں رکھے۔
پھدی۔ صفت مونث۔ بیٹھی ہوئی۔ جیسے پھدی ہوئی پھدی ناک
پُھہڈا۔ (ہ) مذکر۔ طاقچہ یا گڑھا جو پاؤں رکھنے کے واسطے کسی دیوار یا کنوئیں میں بنا دیتے ہیں تاکہ اترنے چڑھنے میں آسانی ہو۔
پُھر۔ پھر پھر (ہ) مونث۔ چڑیوں کے اڑنے کی آواز۔
پُھر سے۔ جلد۔ فوراً۔ (نکہت) ؎

تان کو جب ہم کیا سُر سے
طائر روح اڑ گیا پُھر سے

پُھر سے اُڑ جانا۔ جلد پرواز کرنا۔ خفیف آواز کے ساتھ پرواز کرنا۔
پھر۔ (ہ) ۱۔ پھرنا سے امر کا صیغہ۔ ۲۔ دوبارہ۔ بعد ازاں۔ تب تو۔ (فقرے) تم پرسوں پانچ روپے لے گئے تھے آج پھر تقاضہ ہے۔ یہ سب کچھ ہمارے سامنے ہوا پھر ہم گھر چلے گئے۔ ۳۔ مکرر۔ ضرور۔ (داغ) ؎

کرے مجھ سے ہر چند وہ بھولی باتیں
مگر پھر کہوں گا کہ قاتل یہی ہے

۴۔ تاہم۔ (جلال) ؎

لاکھ تم ہو قریب تر دل سے
پھر بہت دور ہم ہیں منزل سے

۵۔ اور۔ مزید براں (داغ) ؎

وعدہ وفا نہ ہوا اس پہ یہ تاکیدیں
تا حشر ٹھہر جاؤ کیوں جان نکلتی ہے

۶۔ ہرگز۔ (نوح) ؎

وہ ایک ایک کی سو سو سنا گئے مجھ کو
کھلی زبان جو ان کی تو پھر نہ بند ہوئی

۷۔ اس دم۔ اس وقت۔ (جلال) ؎

پھر رہے ہے دل میری نظروں میں جب
پھر کوئی دیکھے پریشانی مری

۸۔ اب۔ (صبا) ؎

زاہد و ریائے مے سے پھر کنارا کس لئے
شک نجاست کا اگر آب رواں رکھتا نہیں

۱۰۔ مگر (انجم) ؎

مے واعظا حرام ہے پھر کیا کرے کوئی
کیونکر تلافیٔ غم دنیا کرے کوئی

پھر میں ترتیب بھی پائی جاتی ہے جیسے زید آیا پھر بکر آیا۔ یعنی زید پہلے آیا اُس کے بعد بکر آیا۔

پھر آنا۔ ۱۔ واپس آنا۔ دوسری بار آنا۔ ۲۔ گشت لگا آنا۔ (فقرہ) تم بڑی جلدی سارے باغ میں پھر آئے۔

پھر بھی موچی کے موچی رہے۔ مثل۔ کچھ ترقی نہیں کی حالت بدستور سابق رہی۔

پھر بیٹھنا۔ منحرف ہو جانا۔ (فقرہ) ایک ٹھاکر نے اپنے علاقے کی قسط وقت پر ادا کی تنگ طلبی ہوئی تو وہ پھر بیٹھا۔

پھرے گھوڑے یہیں سے۔ مثل۔ متلون مزاج آدمی کی نسبت بولتے ہیں یعنی یہ حال ہے کہ ادھر بات کہی ادھر مکر گیا۔ کہا اور فوراً بات پلٹ دی۔

پھر پڑنا۔ غصے میں کسی طرف متوجہ ہو جانا۔ (رشک) ؎

لطف خرام والفت ماہ آٹے آگئی
کب کے نہیں تو پھر پڑے ہوتے چکور پر

پھر پھر کر۔ بار بار۔ پلٹ پلٹ کے۔

پھر جانا۔ ۱۔ برگشتہ ہو جانا۔ مڑ جانا۔ واپس ہو جانا۔

پھر سے۔ (لکھنؤ) ازسرنو۔ نئے سرے۔ (سحر) ؎

نسخۂ مے بھی کم از نسخۂ اکسیر نہیں
ہر برس پیر مغاں پھر سے جواں ہوتا ہے

پھر کون جئے کس کا راج۔ مثل۔ (عو) دیکھو پھر کون مرے کون جئے۔ (فقرہ) میں تو یہ چاہتا ہوں میری آنکھوں کے سامنے محمد علی کا گھر آباد ہو جائے پھر کون جئے الخ

پھر کون مرے کون جئے۔ مثل۔ یعنی کام جلد ہونا چاہیے۔ آئندہ نہیں معلوم کیا واقعہ پیش آئے۔

پھر کہو۔ تو کیا ہوگا۔ ؎

کرتے تو ہو سوال امیر اُس سے حشر میں
اور اُس کو گر جواب نہ آیا تو پھر کہو

پھر کے دیکھنا۔ پھر پھر کے دیکھنا ۱۔ کسی کے چھوڑ کر چلے جانے پر اشتیاق دیدار جتانے کی جگہ (آتش) ؎

نکلتی کس طرح ہے جانِ مضطر دیکھتے جاؤ
ہمارے پاس سے جاؤ تو پھر کر دیکھتے جاؤ

۲۔ اشتیاق۔ انتظار یا خوف کی حالت ظاہر کرنے کے لئے (سحر) ؎

سب ہیں کہتے پہ شب ماہ میں اک یار نہیں
آج پھر پھر کے نہیں دیکھتے جانے والے

(قدر) ؎

دیکھا رہتا ہوں پھر پھر کے ہو گلشن کی
پتا کھڑکا تو میں سمجھا کہ وہ صیاد آیا

پھر کے پس پشت نہ دیکھنا۔ ہوا کے جانے والے کی نسبت بولتے ہیں جو پلٹ کر نہ دیکھے۔ (رشک) ؎

غیر ایسے اُڑیں پھر کے پس پشت نہ دیکھیں
اللہ کرے اقبال سے ادبار بدل جائے

پھر کے نہ دیکھنا۔ ۱۔ کمال تنفر۔ بیزاری۔ بے پروائی کی جگہ (آتش) ؎

جاتے ہیں کوئے یار سے ہم ایسے ہو کے تنگ
کعبہ بھی جا کے تو پھر کے نہ اک بار دیکھئے

۲۔ پھر نہ آنا۔ واپس نہ آنا۔ (مراۃ العروس) میاں جس دن سے لاہور گئے پھر کر گھر کی صورت نہ دیکھی۔

پھر مانگ پھر مانگو۔ سائل سے اُس وقت کہتے ہیں جب کچھ دینا منظور نہیں ہوتا۔ (ناسخ) ؎

خوش نہ ہوتا تو کبھی ہنس کے نہ کہتا پھر مانگ
کیا ہوا اس سے جو سائل میں ہوا بوسہ کا

پھر نہ کہنا۔ الزام نہ دینا۔ شکوہ نہ کرنا۔

پَہَر۔ (ف) بفتح اوّل و سکون دوم۔ سنسکرت میں بفتح اوّل و دوم۔ اردو میں بفتح اوّل و دوم ہے) مذکر دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں سے آٹھواں حصہ۔

پہر بجنا۔ (لکھنؤ) ایک پہر گزرنے کی شناخت کے واسطے گھنٹہ بجاتے تھے۔ (سحر) ؎

رخصت اے رند وصال اب وہ بجے تین پہر
جس میں مرمر کے بچے تھے وہی شب ہوتی ہے

پہر رات آنا۔ رات کا ایک پہر گزر جانا۔ (شعور)
ع دو پہر رات آچکی باقی رہی ہے یار نصف
پہر رات جانا۔ ایک پہر رات گزرنا۔ (شعور) ؎
وعدۂ شام میں فرق آیا خدا خیر کرے
دل دھڑکتا ہے چلی توپ پہر رات گئی
پہر کٹنا۔ پہر گزرنا۔ بسر ہونا۔ (امیر) ؎
ایک ایک گھڑی روزِ قیامت سے بڑی ہو
کس طرح کٹیں چار پہر ہجر کی شب کے
پہرا۔ (ھ۔ بروزن صحرا۔ فارسی میں پہرہ۔ محافظت نگہبانی) مذکر ۱ حراست۔ قید ۲ چوکی۔ حفاظت۔ (گلزار نسیم)
؎ دروازوں پہ بیلیوں کا تھا پہرا
بھجوا کے خبر وہ تخت ٹھہرا
۳ سنتری۔ دربان۔ محافظ ۴ گشت۔ سپاہیوں کا ۵ (عو) پہر جیسے اگلا پہرا۔ پچھلا پہر ۶ زمانہ جیسے بڑھتی کا پہرا۔ یعنی اقبال کا زمانہ۔
پہرا اُٹھنا۔ پہرے چوکی کا موقوف ہونا۔ (شرف) ؎
نہ آنے پائے خوشی عمر بھر مرے دل میں
یہاں سے داغوں کا پہرا نہ جانجان اٹھا
پہرا بٹھانا۔ حفاظت کے واسطے آدمی متعین کرنا (مصحفی)
؎ خفا ہیں آپ جو مستوں کے آنے جانے پر
بٹھائے کیا کوئی پہرا شراب خانے پر
پہرا بدلنا۔ چوکی بدلنا۔
پہرا بدلوانا۔ ایک محافظ کی جگہ دوسرا قائم کرنا۔
پہرا بیٹھنا۔ حراست ہونا۔ محافظوں کا کسی جگہ متعین ہونا۔ (داغ) ؎
پہرے بیٹھے ہیں وہاں غیر دل کے اندر باہر
روز ہم پھر کے چلے آتے ہیں باہر باہر
پہرا چوکی دینا۔ محافظت کرنا۔ پاسبانی کرنا۔ (داغ) ؎
پاسباں لیتا ہے تنخواہ بھی رشوت بھی بہت
دو یہ خدمت ہمیں دیں مفت میں پہرا چوکی

پہرا چوکی بٹھانا۔ محافظوں کا مقرر کرنا۔ (فقرہ) اسباب اچھی طرح بند کر کے باہر اچھی طرح پہرا چوکی بٹھا دیا۔
پہرا دینا۔ ۱ رکھوالی کرنا ۲ مجازاً۔ جاگنا۔ پہرا لگنا۔ (دہلی) پہرا کھڑا ہونا۔
پہرا نکلنا۔ محافظوں کا حراست یا حفاظت کے لئے برآمد ہونا۔ (رشک) ؎
نکلا ہے تری مردمکِ چشم سے پہرا
سنگین مگر اے بُت خونخوار ہیں آنکھیں
پہرے پر کھڑا ہونا۔ محافظ ہونا۔ نگراں ہونا۔ (منیر) ؎
کھانے پینے کی چیز کیونکر آئے
خود بدولت کھڑے ہیں پہرے پر
پہرے دار۔ مذکر۔ چوکیدار۔ محافظ۔ دربان۔ پاسبان۔
پہرے میں دینا۔ حراست میں دینا۔ بند کر دینا۔ قید کر دینا۔
پہرے میں رکھنا۔ نظر بند رکھنا۔ حفاظت میں رکھنا۔
پہرے میں ہونا۔ حراست میں ہونا۔ حوالات میں ہونا۔
پھرّا۔ (ھ) مذکر۔ وہ لانبا تختہ جو شہتیر کے چیرنے سے نکلتا ہے۔
پھرّاٹا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) پرندے کے اُڑنے کی آواز دہلی میں کرّاٹا بولتے ہیں۔
پھرّاٹا بھرنا۔ ۱ پھرّانا۔ آواز سے اُڑنا ۲ صاف اور جلد پڑھنا۔ لکھنؤ اور دہلی میں اس معنی میں فرّاٹے بھرنا عموماً زبانوں پر ہے۔
پھرارا۔ (ھ) صفت۔ خشک۔ سوکھا۔ لکھنؤ میں اس جگہ پھرپھرا بولتے ہیں دیکھو پھر پھرا۔
پھرّانا۔ (ھ) جست کرنا۔ پھاند جانا۔ کود جانا۔ (صبا) ؎
دیوار کو زنداں کی پھرّا گئے دیوانے
جس دم یہ خیال آیا میداں کسے کہتے ہیں

۲۔ مائل ہونا۔ متوجہ ہونا۔ (داغ) ؎

تری جانب ہی پھر جاتی خدائی
مگر کافر تجھے اتنا نہ پایا

۳۔ براز کی حاجت رفع کرنا۔ پاخانہ پھرنا۔ ۴۔ واپس ہونا۔ کسی خریدی ہوئی چیز کا واپس ہو جانا۔ (صبا) ؎

بت پرستی سے نہ طینت مری زنہار پھری
سجہ سو بار خریدی گئی سو بار پھری

۵۔ ٹیڑھا ہونا۔ جیسے دھار پھر جانا۔ ۶۔ خرام کرنا۔ گشت کرنا۔ گشت لگانا۔ (فقرہ) دیر تک باغ میں پھرتے رہے
۷۔ پلٹنا۔ واپس آنا۔ ؎

روٹھ کر اٹھ چلے تھے انشا سے
بارے پھر ہو کے مہربان پھرے

۸۔ مکرنا۔ پلٹنا۔ (فقرہ) تم اپنے قول سے کیوں پھرتے ہو۔ ۹۔ اسیر ہو جانا۔ (فقرہ) روز مٹھائی کھاتے کھاتے طبیعت پھر گئی۔ ۱۰۔ مشہور ہونا۔ (محسن) ؎

وہ توحید کی اک دُہائی پھری
کہ دور بتاں سے خدائی پھری

۱۱۔ لیس پوت ہونا۔ جیسے سفیدی پھرنا۔ ۱۲۔ رے کے ساتھ) منحرف ہونا۔ سرکش ہونا۔ (آتش) ؎

بنایا جادۂ رہ مجھ کو خاکساری نے
پھرا جو مجھ سے زمانے میں وہ خراب ہوا

۱۳۔ مارا مارا پھرنا۔ ؎

داغ کا ذکر سن کے وہ بولے
ایسے ایسے ہزار پھرتے ہیں

۱۴۔ چکر آنا۔ جیسے سر پھرنا ۱۵۔ پانی کے ساتھ ملمع ہونا۔ جیسے سونے چاندی کا پانی پھرنا۔ ۱۶۔ چل جانا۔ (داغ) ؎

قاتل نے وقت ذبح لیا جب خدا کا نام
خنجر ہمارے حلق پہ آسان پھر گیا

پھروانا۔ (پھرنا کا متعدی المتعدی)۔ واپس کرانا۔

پھرَہرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کیلئے پھرہری ہے۔ (لکھنؤ) ۱۔ تری یا رطوبت پہنچنے کے بعد خشک ہونے والا۔ (شرف) ؎

جنوں ہو کے بھی صحرا میں شکوہ اپنی کم ہوگی
پھر ہرے ہوں گے کانٹوں پہ گریباں آستیں دامن

۲۔ خشک شدہ زخم۔ (رشک) ؎

دیدیا قاتل نے آب تیغ کا تازہ نشاں
جب سنا زخم دل عاشق پھرہرا ہو گیا

(دسہرا۔ کٹہرا۔ قافیہ ہے) ۳۔ پھٹکا ہوا۔ (دال اور چاول کی نسبت)۔ (ابن الوقت) مونگ دال کا بھرتا دھوئی ماش کی پھرہری دال ۴۔ جھنڈے کے اوپر کا کپڑا۔ جھنڈا۔

پُھرہری۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) دیکھو پھریری۔

پَھری۔ (ہ) مونث۔ سُوت اور بانس کی بنی ہوئی ڈھال جو اکثر پٹا کھیلنے والے حفاظت کے واسطے ہاتھ میں رکھتے ہیں۔

پَھریا۔ (ہ) مونث ۱۔ (ہندو) گنوار عورتوں کا دوپٹا۔ ۲۔ ہندو عورتوں کی پوشش اور لباس ۳۔ اس لتے کو بھی کہتے ہیں جو بچوں کے نیچے بچھایا جاتا ہے تاکہ اور کپڑے پیشاب پاخانے سے نجس نہ ہوں۔

پھریرا۔ (ہ) دیکھو پھرہرا۔

پُھریری۔ (ہ) مونث ۱۔ بدن پر رونگٹے کھڑے ہو جانا۔ جُھرجُھری۔ خفیف لرزہ۔ کپکپی ۲۔ تنکے۔ سینک یا کسی اور پتلی لانبی لکڑی پر روئی لپٹی ہوئی۔ عطر کا پھویا۔ ۳۔ (کنایۃً)۔ اُمنگ۔ جوش۔

پھریری آنا۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ نفرت یا بیزاری کی وجہ سے جُھرجُھری آنا۔ (شمس) ؎

اب تاب ستم نہیں ہے ہم کو
آتی ہیں پھریریاں قلم کو

پھریری چھوٹنا۔ (دہلی) پھریری آنا

پھریری لینا۔ ۱۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔ (انشا) ؎

اک پھریری جو ترا خاک نبر لیتا ہے
تھام جبریل امیں اپنا جگر لیتا ہے

۲۔ پرندے کا پر جھاڑنا ۳۔ کتے کا پھٹپھٹانا ۴۔ (کنایۃً) چوکنا ہونا۔ تازہ دم ہونا۔

پھڑ (ھ) مونث ۱۔ جوا کھیلنے کی جگہ ۲۔ توپ رکھنے کی جگہ ۳۔ توپ کی گاڑی۔ (قدر۔ توپ کی تعریف) ؎

پھڑکے پہیے ہیں کہ قطبین ہے دونوں جانب
گرۂ نار ہے یا توپ کی سارے ہیکل

۴۔ گاڑی کی بم ۵۔ مذکر (قمار باز) جوا وہ جگہ جہاں سب اسباب رکھ کر بیچیں۔

پھڑباز۔ مذکر۔ جواری۔
پھڑبازی۔ مونث۔ قماربازی۔
پھڑ پر رکھنا۔ پھڑ پر لگانا ۱۔ بازی لگانا۔ داؤں لگانا ۲۔ دکاندار، غلے کی ڈھیری دکان سے لے کر چبوترے پر لگانا۔

پھڑ پھکنا۔ قماربازی۔ جوا ہونا۔
پھڑ پھینکنا۔ قماربازی کرنا۔

پھڑ پھڑانا۔ (ھ) ۱۔ پھڑکنا پروں کو پھٹپھٹانا۔ (داغ) ؎

اس کے شہباز نظر نے پنجہ مارا ہے غضب
پھڑپھڑا کر طائرِ دل چھوٹنے پاتا نہیں

۲۔ (عو) بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ بےچین ہونا۔ (فقرہ) اماں تمہارے دیکھنے کو پھڑپھڑاتی ہیں

پھڑ پھڑاہٹ۔ (ھ) مونث پھڑپھڑانا اضطراب پر مارنے کی آواز۔

پھڑک۔ (ھ) مونث ۱۔ بیقراری۔ اضطراب بےچینی۔ (جلال) ؎

لے کے جب سینے پہ مرے وہ اٹھا لیتے ہیں ہاتھ
قابلِ دید کلیجے کی پھڑک ہوتی ہے

۲۔ کبوتر کو تنبیہ کرنا۔ (دیکھو پھڑکانا) ۳۔ نتھنوں کی حرکت (جان صاحب) ؎

سُوتواں ناک بھی وہ دل کو مرے بھاتی ہے
اُس کے نتھنوں کی پھڑک ناک میں دم لاتی ہے

پھڑکا مارنا۔ (کنایۃً) رلانا۔ (فقرہ) ماں نے بچے کو رات بھر پھڑکا مارا۔

پھڑکانا۔ (ھ) ۱۔ تڑپانا ۲۔ بیتاب کرنا ۳۔ نہایت خوش کرنا۔ (فقرہ) آپ کی نظم نے پھڑکا دیا ۴۔ زیب بدن کرنا (امانت) ؎

دھانی انگیا کی وہ پھڑکا کے چمن میں جو بیا
طوطے ضیا دکے ہاتھوں کے اڑا لیتے ہیں

۵۔ عو۔ ترسانا (فقرہ) باپ نے بچے کو لے جا کر ماں کو صورت دیکھنے سے پھڑکا رکھا ہے ۶۔ بھوک پیاس سے ترسانا (فقرہ) حکیم جی نے اچھے ہو جانے سے پھڑکا رکھا ہے ۷۔ تکلیف دینا کبوتر جب دوسرے کبوترباز کی ٹکڑی میں شامل ہو کر چلا جاتا ہے اس کا مالک اس کو چھڑا لاتا ہے تو کبوتر کے پنجے پکڑ کے تھوڑی دیر تک لٹکاتا ہے جس سے اس کو تکلیف پہنچے گویا یہ اس کبوتر کی سزا ہے کہ پھر دوسرے کے ہاں جانے کی جرأت نہ کرے اس عمل کو پھڑکانا کہتے ہیں (ذوق) ؎

رہنے ہر طرح سے صیدی کے کبوتر کی طرح
جب بھی پھیری تو پھڑکا ہی کے چھوڑا ہم کو

پھڑک اٹھنا ۱۔ بیقرار ہو جانا۔ بیتاب ہو جانا ۲۔ خوشی سے بیتاب ہو جانا۔ (عالم) ؎

اس طرح سے جو چھپر چھا ہوئی
شاہزادی خوشی سے پھڑک اٹھی

۲۔ (کنایۃً) عاشق ہو جانا۔

پھڑکتا ہوا۔ صفت۔ شوخ۔ چلبلا۔ برجستہ۔ جیسے پھڑکتا ہوا شعر۔

پھڑک جانا ۱۔ بیتاب ہو جانا ۲۔ بےچین ہو جانا ۳۔ خوش ہو جانا۔ (گلزار نسیم) ؎

گل لائے جو نور دیدہ دلخواہ
آنکھوں کی طرح پھڑک گیا شاہ

۴۔ عشق ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔

پھڑک کھانا۔ تڑپنے کا صدمہ برداشت کرنا (کنایۃً)
فریفتہ ہوجانا۔ (اودھ پنچ) حاجی صاحب کی خاطر تازہ
پھڑک کھا چکی تھی
پھڑکن۔ (ھ) مونث۔ (عو) پھڑک۔
پھڑکن کی اولاد (عو) دلی۔ بڑی تمنا کی اولاد۔
پھڑکنا۔ (ھ) ۱ تڑپنا۔ لوٹنا۔ تلملانا۔ (امانت) ؎
مرجاؤں گا پھڑک کے گلوں کے فراق میں
صیاد لے چلا ہے چمن سے کہاں مجھے
۲۔ فریفتہ ہوجانا۔ مشتاق ہوجانا۔ (بحر) ؎
اوصاف کیا بیان کروں زلف یار کے
دیکھا وہ خال مرغ دل اپنا پھڑک گیا
۳۔ کسی عضو کا حرکت کرنا۔ جنبش کرنا جیسے آنکھ پھڑکنا۔
۴۔ نہایت مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا۔ (فقرہ) خالہ اماں
تمہارے دیکھنے کو پھڑکتی ہیں ۵۔ خوشی سے بیتاب
ہونا۔ (قدر) ؎
دام میں مجھ کو پھڑکتے دیکھا
کیا پھڑکتا ہوا صیاد آیا
۶۔ طائر کا بیتاب ہوکے بال و پر مارنا۔ پھڑپھڑانا۔ پر جھاڑنا
(ناسخ) ؎
کہاں پرواز کی لے ہم صفیروں میں نے گلشن میں
قفس میں بس پھڑکنے کو ہوئے ہیں بال و پر پیدا
۷۔ بچے کا پیٹ میں حرکت کرنا۔
پھُڑکی۔ (ھ) مونث۔ موٹا پردہ
پھُرنا۔ (ھ) بفتح اول و ضم دوم (عم) سونا۔ لیٹنا۔
پھڑوانا۔ پھاڑنا کا متعدی المتعدی
پھڑولنا۔ (ھ) (عو) بے ترتیب کرنا۔
پھڑی۔ (ھ) مونث پتھروں کا ڈھیر ؎
تسلی مجھ دوانے کو ہو جھولی کے پتھروں سے
اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لڑکو موں لو پھڑیاں
پھڑی باز صفت۔ جل دینے والا۔
پھُڑیا۔ (ھ) مونث۔ پھوڑا کی تصغیر پھنسی۔ (فقرہ) ذرا
سی پھڑیا بڑھ کر پھوڑا ہوگئی۔
پھڑیا۔ (ھ) مذکر ۱ وہ شخص جس کے مکان میں جوا ہوتا
ہو ۲ متفرق اشیا بیچنے والا ۳ جل دینے والا ۴ مونث
(عم) وہ جگہ جہاں قمار باز جوا کھیلنے کے لئے جمع ہوتے
ہوں ۵ لانبی لکڑی جو ہل کے دونوں طرف لگاتے
ہیں۔
پھس۔ (ھ) مونث۔ ہلکی آواز۔ خفیف آواز۔ پھسکی
کی سی آواز۔
پھُس دے سے کہنا۔ (عم۔ عو) چپکے سے کہنا
آہستہ کہنا۔ (فقرہ) جو بات سُنتی ہے پھُس دے سے خاوند سے
کہہ دیتی ہے۔
پھُس سے۔ (عو) آہستہ سے (فقرہ) ذرا سی بات
ہوئی اللہ پھُس سے میاں کے کان میں پھونک دی
پھس۔ (ھ) مونث۔ جب کسی بچے سے کوئی کام
نہیں ہوسکتا یا کسی کام میں اور لڑکوں سے پیچھے رہتا ہے
تو اس کے چھیڑنے کے لئے کہتے ہیں پھس۔ یعنی تم سے
کچھ نہ ہوسکا۔
پھسا کو۔ (ھ) مونث۔ خراب تمباکو۔
پھساؤ۔ (ھ) مذکر۔ گرفتاری۔
پھساوا۔ (ھ) مذکر۔ محنت اور رنج میں پھنسنے کی جگہ
جس سے نجات مشکل ہو۔
پھُس پھُس (ھ) بلی کے بلانے کی آواز۔
پھُس پھسا کر بیٹھ جانا۔ کچی دیوار کا پانی کے اثر سے
بیٹھ جانا ؎
جو یہ تعصب کھلا کھلا ہے چلیگا ڈھنگ اتحاد کا کیا
یہ کچی دیوار بیٹھ جائے گی ایک دن آپ پھس پھسا کر
پھس پھسا جانا۔ (ھ) بکسر ہردو (با) لازم۔ ڈر
جانا
پھُس پھُسا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے پھُس
پھُسی ہے ۱ ملائم۔ نرم۔ ڈھیلا ۲ کم تیز۔ کرڑے کے خلاف
جیسے پھُس پھُسا تمباکو ۳ بودا کمزور جیسے پھُس پھُسی ڈور

۳۔ چست کی ضد۔ جیسے پھس پھسی بندش۔

پھس پھسانا ۔ (ھ) لازم۔ کانا پھوسی کرنا۔ چپکے چپکے باتیں کرنا۔

پھسڈی ۔ (ھ) صفت۔ ہارا ہوا۔ ناقص۔ نکمّا۔ پیچھے رہ جانے والا۔ (فقرہ) آج کی دوڑ میں یہ لڑکا پھسڈی رہ گیا۔

پھُسر پھُسر ۔ (ھ) (عو) مونث ۱ چپکے چپکے باتیں کرنا۔ کان میں باتیں کرنا ۲ پھوٹا پڑنا۔ (فقرہ) دالان میں بیٹھ گرنی نے دبایا بو کھلا کر باہر نکلے تھے جو پھسر پھسر ہونے لگی

پھسکا (ھ) صفت مذکر۔ کمزور۔ ڈھیلا۔ مونث کیلئے پھسکی

پھسکڑ۔ پھسکڑا ۔ (ھ) مونث۔ زمین پر پاؤں پھیلا کے بیٹھنا۔ زمین پر جو تڑنگ کے چار زانو بیٹھنا۔

پھسکڑا مار کر بیٹھنا ۔ (دہلی ۔ عو) زمین پر پاؤں پھیلا کے بیٹھنا لکھنؤ میں اس جگہ چار زانو بیٹھنا بولتے ہیں

پھسکنا ۔ (ھ) ۔ (ہندو) دھسکنا۔ اندر کی طرف بیٹھنا ۲۔ پھٹ جانا۔ کھل جانا۔ (فقرہ) زیادہ آٹا بھر دینے سے تھیلی پھسک گئی۔

پھسکنا ۔ (ھ) متعدی چغلی کھانا۔ (فقرہ) وہ ہر بات نواب صاحب کے کان میں پھسکتا ہے۔

پھُسکی ۔ (ھ) مونث ۱ وہ پاد جس میں آواز نہ ہو ۲ حیوان کا گوز۔

پھسلا لینا ۔ رضامند کر لینا دم میں لانا۔ (داغ) ؎

بھولے بھالے ہیں فرشتوں کو کوئی پھسلائے

مانتا ہے مگر انسان بڑی مشکل سے

پھسلانا ۱ دھوکا دے کر خوش کرنا ۲ بچے کی ناز برداری کرنا۔

پھسلاوا ۔ (ھ) مذکر (عو) فریب۔ جھانسا۔

پھسلانا ۔ (ھ) پھسلنا کا متعدی ۔ رپٹانا کھسکانا۔

پھسل پڑنا ۔ گر پڑنا۔ (مجازاً) فریفتہ ہو جانا۔ کسی چیز پر مائل ہو جانا۔ (داغ) ؎

احباب کوئے یار سے کیا لائیں داغ کو

وہ تو پھسل پڑا در و دیوار دیکھ کر

پھسل جانا ۱ رپٹنا۔ (فقرہ) کیچڑ سے پاؤں پھسل گیا ۲۔ وعدے سے پھر جانا۔ (فقرہ) وہ دس مرتبہ قول کر کے پھسل گیا ۳ فریفتہ ہو جانا۔ (عاشق) ؎

انسان غریب تاب کیا لائے

دیکھے جو ملک بھی تو پھسل جائے

۴۔ دیکھو پھسلنا۔

پھسلن ۔ (ھ) مونث ۔ (عو) لغزش۔ پاؤں پھسلنے کی جگہ۔ رپٹنے کی جگہ (قدر) ؎

آگئی ابر میں پانی سے غضب کی پھسلن

بت کا پاؤں ہر اک مرتبہ جاتا ہے پھسل

پھسلنا ۔ (ھ) لڑکھنا۔ رپٹنا۔ چوکنا بہکنا۔ گمراہ ہونا لغزش ہونا۔ (امیر) ؎

ہر گام پہ لغزش تھی رہ عشق میں ہم کو

پھسلے تو سنبھالا ہمیں تسلیم و رضا نے

۲۔ (کنایۃً) فریفتہ ہونا۔ مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ دیکھو دل پھسلنا ۳ صفت مذکر۔ وہ چیز جس پر سے پھسل جائیں۔

پھسلنا پتھر ۔ مذکر۔ چکنا پتھر جس پر بیٹھ کر پھسلتے ہیں۔ (ذوق) ؎

میں کہاں سنگ در یار سے ٹل جاؤں گا

کیا میں پتھر ہوں پھسلنا کہ پھسل جاؤں گا

پھسلنی جگہ ۔ مونث ۔ وہ جگہ جس میں پھسلن ہو۔

پھسلے پڑنا ۔ (لکھنؤ) ، ریپ کے ساتھ بیحد مائل ہوئے جانا ۔ (فریفتہ ہو جانا ۔ (مصحفی) ؎

پاؤں اس درجے سے تو رکھئے نہ زمیں پر صاحب

پھسلے کیوں پڑتے ہو ہر لحظہ ہمیں پر صاحب

پھسپنڈا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ گندہ بد نما ۔ نامعقول۔

پھسپنڈی ۔ (ھ) صفت مونث ۔ بلادار۔ پھوہڑ

پھِش۔ (ھ) مونث۔ نفرت ظاہر کرنے کا کلمہ۔ تف۔

پھُسکی۔ (عو) مونث۔ موت۔ چھوٹے بچوں کا۔

پھَک۔ (ھ) مونث۔ ملایم چیز میں کسی سخت چیز کے جلدی سے داخل ہونے کی آواز۔

پھک سے۔ (عم) دفعتاً۔ پھٹ سے۔ یکبارگی۔

پھُکا جانا۔ آگ یا بخار یا عشق کی گرمی سے جلا جانا۔ دیکھو پھکنا۔

پھکڑ۔ (ھ) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے۔ گالی گلوچ۔ ہزلیات۔ فحش۔ ناشائستہ گفتگو۔

پھکڑ باز۔ فحش بکنے والا۔

پھکڑ تولنا۔ گالی گلوچ کرنا۔ باہم ہزلیات میں گفتگو کرنا۔

پھکڑ ہونا۔ بیہودہ ہنسی ہونا۔ نہایت بے تکلفی ہونا۔

پھُکنا۔ (ھ) اس کے املا میں اختلاف ہے بعضے بغیر نون غنہ لکھتے ہیں اور بعض نون غنہ کے ساتھ اصل میں تو نون غنہ ضرور ہے اس لئے کہ پھونکنا میں نون غنہ ہے اسی سے لازم ہے مگر اب لہجے اور املا میں بغیر نون غنہ زیادہ رواج ہے ۱ جلنا۔ آگ لگنا ۲ سوزش ہونا۔ جلن ہونا ۳ (کنایتہً) ناحق خرچ ہونا۔ روپیہ برباد ہونا ۴ کشتہ ہوجانا۔ جیسے پارہ پھک گیا ۵ مثانہ جس میں حیوان کا پیشاب جمع ہوتا ہے۔ دیکھو پھنکوانا۔

پھکنی۔ (ھ) مونث۔ وہ بانس کا سوراخدار ٹکڑا جس سے آگ پھونکتے ہیں۔ دھونکنی۔

پھکنا۔ اس کا املا بھی مثل پھکنا کے ہے۔ دیکھو پھنکنا پھنکوانا۔

پھکی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) پھانکنے کی دوا۔ اس جگہ پھنکی بیشتر بولتے ہیں

پھکیت۔ (ھ) مذکر۔ پٹے باز۔ لکڑی پھینکنے کے فن کا مشاق۔

پھکیتی۔ (ھ) مونث۔ پٹے بازی۔ پٹے کا فن۔

پھگوا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ہولی کا انعام۔ وہ گڑ کی بھیلی جو پھاگ کے انعام میں ٹہل کرنے والی عورتوں کو دی جاتی ہے ۲ ہولی۔ پھاگ۔

پہل۔ (ھ) بروزن خلل، مذکر ۱ روئی کا جمایا ہوا ٹکڑا۔ دھنکی ہوئی روئی کا چوڑا جمایا ہوا ٹکڑا۔ دھنکی ہوئی روئی کا گالا۔ تاما ۲ مونث کسی کام کی ابتدا۔ پیش قدمی۔ سبقت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (توبۃ النصوح) جناب خدا کی قسم میں نے پہل نہیں کی وہ سرچڑھ کر مجھ سے لڑا ۳ طرح وضع۔ (شرف) ؎

منصف جو ہو تو دیکھے ہماری غزل کے رنگ
بھر بھر دئے ہیں شعروں میں کس کس پہل کے ڈھنگ

پھل۔ (ھ) مذکر ۱ نتیجہ ۲ ثمر دیکھو پھل پانا ۳ خواب کی تعبیر ۴ دھار دار آلے کا وہ حصہ جو قبضے کے علاوہ ہو۔ کسی دھار دار آلے کی نوک۔ (اسیر) ؎

ہمارے بعد ہوگا زخم کھانے کا مزہ کس کو
بکے گا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا

(دبیر) ع

پھل تیر کا بالائے لحد پھول کی جا ہے

۵۔ فائدہ ۶ آل اولاد ۷ عوض۔ معاوضہ۔ صلہ۔ انعام۔ اجر ۸۔ ہل کا وہ لوہے کا حصہ جس سے زمین کھدتی ہے ۹ (علم نجوم) ستاروں کی خاص قسم کی گردش کا اثر ؎

پھل ستاروں کا منجم سے ظفر کیا پوچھوں
سب وہ کرتے ہیں موافق مری تقدیر کے پھل

۱۰۔ خربزہ ۱۱ (علم حساب) حاصل قسمت۔ خارج قسمت۔

پھل آنا۔ بار معہ ہونا۔ پھل پیدا ہونا۔

پھل اترنا۔ پھل تیار ہونا۔ (امیر) ؎

اب مزے اٹھیں گے اٹھی ہے جوانی ان کی
نخل امید سے دو پھل ہیں اترنے والے

پھل جھول۔ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل۔

پھل پات۔ مذکر۔ میوہ۔ ترکاری۔ پھل پھلاری۔

پھل پانا ۱ نتیجہ حاصل کرنا۔ صلہ پانا۔ ثمرہ پاتا ۲ کئے

کی سزا پانا۔ عوض پانا۔ (داغ) ؎
مدتوں میں نے خون دل کھایا
دل لگانے کا خوب پھل پایا
۳۔ بھلائی پانا۔ فلاح پانا۔ (آتش) ؎
پھل پائیگا نہ عشق سے ابروئے یار کے
لے دل ہے ایسی تیغ سے چشم کرم غلط
۴۔ (عو) اولاد ہونا۔ (فقرہ) اس کتاب میں پھول کھلنے کے روز سے پھل پانے کے دن اور پھر اولاد کے پروان چڑھانے تک کا رتی ریزہ حال لکھا ہے۔

پھل پھلاری۔ مونث۔ مختلف میوے۔ طرح طرح کی ترکاریاں۔ (فقرہ) کھانے کے لئے جنگل میں خودرو پھل پھلاری کی افراط ہے

پھل تاڑ۔ مذکر۔ وہ تاڑ جس میں گول گول پھل آتا ہے مادہ تاڑ۔

پھل دار۔ صفت۔ بار در پھلنے والا۔ پھلا ہوا۔

پھل دینا۔ متعدی ۱۔ ثمر دینا۔ (شعور) ؎
اُس سے نکلے کام جو شفقت کرے
پھل بھی دے وہ نخل جس میں پھول ہو
۲۔ صلہ دینا۔ ثمرہ دینا۔ (راسخ) ؎
پڑ گئے ہونٹوں پہ پھلکے آخر شب آہ سے
جاتے جاتے دے گئی مجھکو یہ پھل فرقت کی رات

پھل جانا۔ ۱۔ کثرت سے آبلے نکل آنا۔ (داغ) ؎
آگئی دل کی حرارت جوش پر
سینہ اپنا آبلوں سے پھل گیا
۲۔ بار ور ہو جانا۔

پھل چلنا۔ پھلوں کا رائج ہونا۔ (زجر) ؎
کیا ہی دکان گرم ہے پستان یار کی
کھٹے انار ہو گئے جب سے یہ پھل چلے

پھل کا نیا کرنا۔ (عو) نیا پھل نیاز کر کے کھاتی ہیں اور اُس کو نیا کرنا کہتی ہیں۔ (راسخ) ؎
ادھر لا اپنی آنکھوں سے لگا لوں چوم کر تل کو
نیا کرتا ہوں تیرے ہاتھ سے پھل تیری خنجر کا

پھل لانا۔ بار ور ہونا۔ نتیجہ ظاہر ہونا۔

پھل لگنا۔ پھل آنا۔ بار ور ہونا۔ (امانت) ؎
اسکے ابرو کا پڑا جس نخل کے تھالے میں عکس
پھل لگا جو شاخ میں تلوار کا پھل ہو گیا

پھل ملنا۔ ثمرہ ملنا۔ صلہ ملنا۔ (امانت) ؎
ہمسری کر کے قد دلدار سے کیا پھل ملا
تجھ پہ لاکھوں پھبتیاں اے سرو گلشن ہو گئیں

پھلے پھولے۔ دیکھو پھولے پھلے۔

پہلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر ۱۔ اگلا ۲۔ پرانا ۳۔ ابتدائی۔ اوّل نمبر کا۔ دیکھو پہلے

پہلا پھل۔ ۱۔ وہ پھل جو پہلی مرتبہ درخت میں آئے ۲۔ (مجازاً) پہلوٹی کا بچہ۔

پہلا پھول۔ (عو) پہلی مرتبہ کا حمل (رجا نصاحب) ؎
پھول پہلا پھل یہ میٹھا ہے نہ گر جائے کہیں
جیا گنڈا لاؤ جو رد کی کمر کے واسطے

پھلا۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) ۱۔ کھیل۔ مکئی جو بھوننے سے پھول جاتی ہے ۲۔ آنکھ کا ٹینٹ۔ ان معنوں میں لکھنؤ میں پھلی کہتے ہیں ۳۔ (عم) وہ چیز جو پھول کی طرح پھول جائے۔

پھلا پڑنا۔ آنکھ میں ٹینٹ ہو جانا۔ پھلی پڑ جانا۔

پھلا پھولا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے پھلی پھولی ۱۔ آل اولاد روپے پیسے سے بھرا پُرا۔ (فقرہ) پھلا پھولا گھر سب ڈھونڈتے ہیں ۲۔ بارونق۔ سرسبز۔ شاداب آباد۔ (مضطر) ؎
مری تربت پہ پھول اس نے چڑھا کر یہ دعا مانگی
خداوندا پھلی پھولی رہے یہ سرزمیں برسوں

پھلا سرا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) دھوکا۔ فریب۔ بھلاوا۔ مغالطہ۔ (فقرہ) مہینہ بھر سے پھلا سرا دے رکھا ہے جوتی نہیں لا دیتی۔

پھلا سرے میں آنا۔ (دہلی) (عو) فریب میں آنا۔

(فقرہ) آپ ہزار گھیر گھار در پھیر پھار کیجئے باغ سبز دکھایئے محبت جتایئے بندی اِن پھُلا سروں میں آنے والی نہیں۔

پھُلانا ۔ (ھ) ۱ پھونک بھرنا۔ پھونک بھر کر کسی چیز کو تاننا ۲ موٹا کرنا ۳ خوشامد سے مغرور کرنا۔

پھَلانگ ۔ (ھ) مونث۔ جست۔ کُلانچ۔ (مارنا کے ساتھ) (فقرہ) ایک پھلانگ ماری اور دس گز نکل گیا۔

پھَلانگنا ۔ (ھ) (عو) جست بھرنا۔ کسی چیز کو اچک جانا۔ پھاند جانا۔ (فقرہ) منزل بہت دور ہے آگے چلکر دیکھنا کیسے کیسے ندی نالے پھلانگنا پڑتے ہیں۔

پھُلاؤ ۔ (ھ) مذکر۔ (عم) وَرم۔ سوجن۔

پھُلپھُلا ۔ (ھ) صفت ۱ پھولا ہوا پھپھس ۲ (عو) اُس کی نسبت بولتی ہیں جو ذرا سی بات میں اترا جائے اوچھا۔ کم ظرف۔

پھَلت ۔ (ھ) مونث ۱ پیداوار ۲ (ہندو) ستاروں کی چال کا اثر۔

پھَلتا ۔ (ھ) مذکر۔ گز کا۔

پھُلہٹی ۔ (پھول۔ گل۔ ہٹی۔ ہاٹھ۔ بازار) مونث پھولوں کے بکنے کی جگہ۔ پھولوں کا بازار۔ (راسخ) ؎

پیر مغاں نے باغ میں پھلہٹی بنائی ہے
بکتا ہے پھول مُل کی پھلہٹی بنائی ہے

پھُلجھڑی ۔ (ھ) ۱ ایک قسم کی آتشبازی۔ (چھوڑنا چھوٹنا کے ساتھ) ۲ (کنایتہً) صفت۔ فتنہ انگیز بات فساد کی بات ۳ (کنایتہً) فتنہ پرداز عورت۔ لڑائی جھگڑا کرا دینے والی عورت۔

پھُلجھڑی چھوڑنا ۔ (کنایتہً) فتنہ انگیزی کرنا۔ فساد کی بات کہنا۔

پھُلرَوا ۔ (عو) صفت۔ پھول کے مانند۔ نازک خوبصورت۔ (فقرہ) میرے ننھے ننھے پھلروا سے بھائی کس کس کی ٹھوکریں کھائیں گے۔

پھَلرا ۔ (ھ) مذکر۔ پھل کی تصغیر۔ کسی دھار دار آلے کا وہ حصّہ جو دستے کے علاوہ ہوتا ہے۔ (آتش) ؎

نوش بے صرفہ کرے خون گنہگاران عشق
پھول سے رنگین پھلرا ہو تری شمشیر کا

اب فصحا کے یہاں متروک ہے۔ صرف عورتیں بولتی ہیں ؎

مصرع ترا اے جان ہے تلوار کا پھلرا
کیوں ہوں نہ ترے شعر میں اندر دکی باتیں

پھُلسِر ۔ صفت مذکر۔ وہ کبوتر جس کے سر پر سفید اور بقیہ جسم پر رنگین پر ہوں۔

پھُلکا ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی توے پکی ہوئی پتلی سبک روٹی۔ (ڈالنا۔ پکانا کے ساتھ) ۲ صفت مذکر۔ (ہلکا کے ساتھ بطور تابع) پھول کی طرح کبک۔

پھُلکی ۔ مونث ۱ پھلکا کی تصغیر ۲ صفت۔ مونث۔ ہلکی کے ساتھ سُبک۔

پھَلکا ۔ (ھ) مذکر ۱ (دہلی) چھالا۔ پھپھولا۔ (پڑنا کے ساتھ) مثال کے لئے دیکھو پھل دینا ۲ (عم) جنگل۔ اکھاڑا ۳ ۔ (ہندو) پولی زمین۔ نرم زمین۔

پھَلکاری ۔ (ھ) مونث ۱ گل بوٹے کا کام (منیر) ؎

سامنے اس کے فرش کے گلزار
اگلے وقتوں کی جیسے پھلکاری

۲۔ ایک قسم کا کپڑا جس میں جُدا جُدا پھول بنے ہوتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

ہے وہ نخلِ چمنِ حسن یہ ہیں پھول اُس کے
جسم محبوب میں کرتا نہیں پھلکاری کا

پھلنا پھول جانا ۔ (ھ) ۱ درخت کا بارور ہونا۔ میوہ لگنا ۲ مبارک ہونا۔ (بحر) ؎

میں تو دنیا سے چلا خُلد سے آدم نکلے
اُن کو گندم نہ پھلا اور مجھے دانہ عشق

۳۔ چیچک یا اور کسی قسم کے دانوں یا پھنسیوں کا بکثرت

بدن پر نکل آنا۔ (داغ) ؎

آگئی دل کی حرارت جوش پر
سینہ اپنا آبلوں سے پھل گیا

۳۔ زیبا ہونا ۴۔ خاندان بڑھنا۔ کثرت سے اولاد ہونا ۵۔ فلاح ہونا۔ با اقبال ہونا۔ خوش نصیب ہونا ۶۔ کامیاب ہونا۔ (قدر) ؎

کبھی نہ بوسۂ سیبِ ذقن نصیب ہوا
ہمارے سامنے کس دن نصیب پھلتے ہیں

پھلنا پھولنا ۱۔ درختوں کا بارور ہونا ۲۔ (کنایۃً) صاحبِ دولت ہونا۔ صاحبِ اولاد ہونا۔ با اقبال ہونا۔ (جرأت) ؎

شمع ساں کس نے مجھے پھولتے پھلتے دیکھا
ہوں میں وہ نخل جو دیکھا بھی تو جلتے دیکھا

۳۔ کامیاب ہونا۔

پھُلنگ۔ (ھ) مونث۔ (مجمہ) ۱ درخت کی چوٹی ۲ کوڑے کا پھندنا۔

پہلو۔ (ف) مذکر ۱ پسلی۔ کولا۔ بازو۔ (رشک) ؎

تعریف جو اس پہلوئے نازک کی نہیں ہے
اشعارِ غزل کا کوئی پہلو نہیں اچھا

۲۔ جانب۔ طرف۔ رخ۔ (ذوق) ؎

دردِ دل سے لوٹتا ہوں میر اکسکو درد ہے
ہوں میں حرفِ درد جس پہلو سے اکھو درد ہے

۳۔ نگینے کا وا سا الماس۔ پھل ۴ طرز۔ طریقہ۔ انداز۔ ڈھب۔ تدبیر۔ (افضل) ؎

محبت میں عداوت کا ہے پہلو
ہوا ثابت یہ ہم کو دل لگا کے

۵۔ بغل۔ آغوش۔ کنار۔ (ناسخ) ؎

ہوگیا تھا سرد میں تو تیرے اٹھ جانے کے بعد
داغِ حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو ہوگیا

۶۔ فوج کا بازو۔ میمنہ۔ میسرہ ۷ تکیہ۔ سہارا۔ (آتش) ؎

دور سے کوچۂ دلبر کو کھڑا تکتا ہوں
نہ تو دیوار کا تکیہ ہے نہ در کا پہلو

۸۔ رمز۔ کنایہ۔ نکتہ۔ (فقرہ) تم بات کا پہلو نہیں سمجھے اور لگے باتیں بنانے ۹۔ قرب۔ پاس۔ پڑوس۔ (انیس)

حضرت کو تو پہلو ہوا آماں کا میسر

۱۱۔ برابر۔ سامنے ۱۲۔ ترکیب۔ حیلہ۔ بہانہ (داغ) ؎

دن پہلوؤں سے ٹال دیا کچھ نہ کہہ سکے
ہرچند ان کو وصل کا اقرار ہی رہا

پہلو آباد ہونا۔ پہلو گرم ہونا۔ (مسرور) ؎

عاشق معشوق دونوں ہوں شاد
پہلو آغوش سب ہوں آباد

پہلو بچا جانا۔ لازم۔ الگ ہو جانا۔ الگ کترا جانا۔ علیحدہ ہو جانا ؎

نکلا تو ساتھ لے نگیا دل کو اے جلیل
پہلو میں آکے تیر بھی پہلو بچا گیا

پہلو بچانا ۱۔ دور رہنا۔ الگ بھاگے بھاگے پھرنا ۲۔ طرح دینا ۳۔ کنارہ کرنا۔ (داغ) ؎

ہر سخن میں گرچہ سو پہلو بچاتا ہوں مگر
آرزوئیں ٹپکی پڑتی ہیں مری تقریر سے

پہلو بٹھانا ۱۔ تدبیر کرنا۔ (داغ) ؎

یوں تو سو پہلو بٹھائے وصل کے
دل نہیں جمتا کسی تدبیر پر

۲۔ معنی لگانا۔ (داغ) ؎

کھلے نہ پیچ کبھی ہم سے ان کی باتوں کے
جو ایک بات کے پہلو بٹھائیں ہم سو سو

پہلو بدلنا ۱۔ انداز بدلنا۔ (داغ) ؎

ضعف اس درجہ بڑھا ہے کہ الٰہی توبہ
درد بھی اب تو بدلتا نہیں پہلو اپنا

۲۔ حیلہ کرنا۔ دوسرا طرز اختیار کرنا۔ (شوق قدوائی) ؎

پہلو اس نے ہزار بدلے
کیونکر دلِ بےقرار بدلے

۳۔ کروٹیں لینا۔ (امیر) ؎

وصل کی رات بھی پہلو ہی بدلتے گزری
ایک کروٹ دلِ بیتاب نے سونے نہ دیا

پہلو بسانا۔ (عو) گھر آباد کرنا ۲ بغل میں لیٹنا ۳ قبر کے پہلو میں دفن ہونا۔

پہلو بستر سے نہ لگنا ۔ بے چینی اور اضطراب کی جگہ (ذوق) ؎

نہ شب ہجر میں لگتی ہے زباں تالو سے
اور نہ پہلو مرا بستر سے ذرا لگتا ہے

پہلو پر آنا۔ انداز اختیار کرنا۔ روش اختیار کرنا۔ (امیر) ؎

نگہ دے غیر کو بھی ساتھ تیرے
کب اس پہلو پر آتا ہے مرا دل

پہلو پھیرنا۔ روش پلٹنا۔ طریقہ بدلنا۔ (عاشق) ؎

القصہ اسی طرح وہ گل رو
تقریر کے پھیرتی تھی پہلو

پہلو تہی کرنا۔ دراصل معنی پہلو خالی کرنا۔ کنارہ کرنا۔ دریغ کرنا۔ چشم پوشی کرنا (داغ) ؎

لئے تو چلتے ہیں حضرت دل ہمیں بھی اس انجمن میں لیکن
ہمارے پہلو میں بیٹھ کر تم ہمیں سے پہلو تہی نہ کرنا

پہلو چلنا۔ تدبیر کارگر ہونا۔ (قدر) ؎

عدو کا جو چل گیا پہلو
پہلو ہی کا بدل گیا پہلو

پہلو دار۔ صفت ۱ اُس بات کی نسبت کہتے ہیں جس کے کئی معنی یا محل ہوں۔ رمز والی۔ کنایہ والی۔ مشتبہ۔ مبہم ۲ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس میں کئی گوشے ہوں ۳ سہارے والی جیسے پہلو دار کرسی۔

پہلو دبا جانا ۔ حال چھپا جانا۔ (قلق) ؎

امتحاں کا ذرا نہ ذکر آئے
پہلو اس بات کا دبا جائے

پہلو دبانا ۱ حریف کے پہلو پر زور دینا۔ بازو دبانا ۲ دشمن کی فوج کے کسی حصہ پر چڑھائی کر دینا ۳ غالب آجانا۔ زیر کر دینا۔ (اسیر) ؎

کروں گر نقش نام جاناں نگین دل پر بجائے سلیماں
تمام عالم ہو زیر فرماں دبائیں پہلو ترے نگیں کا

۳۔ پہلو کی طرف زور دینا۔ (قدر) ؎

شب فراق میں پہلو دبائے بیٹھے ہیں
اب آج ہم نہیں یا دل کا اضطراب نہیں

۴ (کنایۃً) قریب بیٹھنا (جلیل) ؎

جما ہے بعد مردن بھی خیال اس فتنہ قامت کا
قیامت بیٹھتی ہے پہلو دبائے میری تربت کا

پہلو دینا (دہلی) پہلو تہی کرنا۔ پرہیز کرنا۔ ٹالنا۔

پہلو ڈھونڈنا۔ موقع ڈھونڈنا۔ (جلال) ؎

شغلہ ہے یہی اکثر دل سودائی کا
ڈھونڈنا سینے میں پہلو مری رسوائی کا

پہلو سوچنا۔ تدبیر سوچنا۔ حیلہ ڈھونڈنا۔ (رتن) ع

اسی طرح سوچتا ہوں وصل کا پہلو میں

پہلو گرم کرنا ۔ (کنایۃً) ہم بغل ہونا۔ ہم کنار ہونا۔ (امانت) ؎

شام سے اغیار کا پہلو کرے گا تو جو گرم
رشک سے جل جل کے ہم شمع سحر ہو جائیں گے

پہلو گرم ہونا لازم۔ (کنایۃً) کسی کے پہلو میں بیٹھنا۔ (رشک) ؎

گردشیں سہ کے جو ہم پھرتے ہیں ٹھنڈی راتیں
گرم ہیں غیروں سے دلدار کے دونوں پہلو

پہلو مارنا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا۔ انداز رکھنا ؎

تیر مژگاں ہی نہ پہلو مارتے ہیں تیر سے
ہمسری کرتے ہیں ابروئے صنم شمشیر سے

(فقرہ) اگر یہ منظور ہے کہ آپ کا طرز تحریر کسی قدر دیہاتی زباں دانی کا پہلو مارتا رہے۔ تو یہ کیجیے۔

پہلو ملنا ۔ موقع ملنا۔ تدبیر ہاتھ آنا۔ (راسخ) ؎

رقم ہو جس میں حال دل اسی کاغذ میں دل رکھ دوں
کوئی پہلو ملے گر پیشکش سوغات کرنے کا

پہلو میں **بٹھانا** ۔ پاس بٹھانا۔

پہلو میں بیٹھنا ۔ پاس رہنا۔ صحبت میں رہنا۔ قریب

رہنا ۔

پہلو نکالنا ۔ موقع نکالنا ۔ صورت نکالنا ۔ تدبیر نکالنا ۔ معنی نکالنا ۔ (داغ) ؎

وہ اُن کے خط میں ہیں مضموں کہ جب کبھی دیکھو
ہزار طرح کے پہلو نکالتے ہیں آپ

پہلو نکلنا ۔ پہلو نکل آنا ۔ مطلب براری کا ڈھنگ نکل آنا ۔ تدبیر ہاتھ آنا ۔ موقع نکلنا ۔ حیلہ نکلنا ۔ (بحر) ؎

غزل میں سنا دوں اسے حالِ دل
کوئی اور پہلو نکلتا نہیں

۲ ۔ رمز نکلنا ۔ بات نکلنا ۔ شبہ پیدا ہونا ۔ (بحر) ؎

خدا جانے مسہری میں ہمل سوتا یا جنازے میں
وہ پہلو میں نہیں ہوتا تو سو پہلو نکلتے ہیں

پھَلْوا ۔ (ھ) مذکر ۔ جھالر ۔ گچھا ۔ گرہ دار پھندنا جو تکیوں یا پنکھوں وغیرہ میں لگتے ہیں ۔

پھُلْوا ۔ (ھ) مذکر ۔ ۱ ایک دوا کا نام ۔ ۲ ایک قسم کا پان ۔

پھُلواری ۔ (ھ) ۔ رائے مہملہ سے ۔ اصل میں پھول باڑی تھا ۔ ۱ مونث ۔ چھوٹا باغ جس میں پھول کے پودے لگاتے ہیں ۔ ۲ (کنایۃً) آل اولاد بال بچے ۔ ۳ (اردو) مونث ۔ ایک قسم کی ورزش ۔ چرمی انار کو رنگ برنگ کر پھینکتے اور حرکت کرتے ہیں رفتہ رفتہ مثل پرند کے اڑنے لگتے ہیں ۔

پہلوان ۔ (ف) بر وزن رہروان ۔ (آتش) ؎

جواب رکھتا نہ گیسوئے یار کشتی میں
بلا کے پیچ یہ کرتا جو پہلوان ہوتا

مذکر ۔ ۱ توانا ۔ دلاور ۔ قوی جثہ ۔ ۲ کشتی لڑنے والا ۔
۳ بہادر ۔

پہلوانی ۔ (ف) مونث ۔ ۱ طاقت ۔ قوت ۔ ۲ ورزش

پہلوٹا ۔ پہلونٹا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ دیکھو پلوٹھا ۔

پہلوٹی ۔ پہلونٹی ۔ (ھ) صفت ۔ مونث ۔ دیکھو پلوٹھی

پھُلوری ۔ (ھ) مونث ۔ بیسن کی چھوٹی پھلکی جو روغن میں تلی جاتی ہے ۔

پہلوی ۔ (ف) بر وزن مثنوی ۔ منجملہ فارسی کی سات زبانوں کے شہریوں کی زبان کا نام ، مونث ۔ فارسی کی پرانی زبان ۔

پھَلی (ھ) مونث ۔ ۱ وہ غلاف جس میں بیج کے دانے ہوتے ہیں ۔ ۲ مونگ ۔ موٹھ ۔ کیلا ۔ باقلا ۔ مٹر ۔ لوبیا ۔ املتاس کے پھل کو بھی پھلی کہتے ہیں ۔

پھلی بھی نہ پھوڑنا ۔ (دہلی) مجازاً ۔ کچھ کام نہ کرنا ۔ جید پھولی کرنا ۔

پہلی ۔ (ھ) صفت ۔ پہلا کا مونث ۔ ابتدائی

پہلی بسم اللہ ۔ پہلی خطا ۔ پہلی چوک ۔ (شعور) ؎

خدا ہی خیر کرے یہ پہلی بسم اللہ
رقیب لائے جان کر تکیہ بٹھا کے چلے

پہلی بسم اللہ غلط ۔ مثل ۔ ابتدا ہی سے کسی کام کے بگڑنے کی نسبت بولتے ہیں ۔

پہلی منزل ۔ (کنایۃً) قبر ۔ (قلق) ؎

چھوڑ آتے ہیں پہلی ہی منزل میں سچ ہے
سب حال دوستی کا کھل جاتا ہے سفر میں

پُتلی ۔ (ھ) مونث ۔ ۱ آنکھ کا تِل ۔ (عاشق) ؎

خزاں میں بھی تصورِ گل کا آنکھوں میں رہا ایسا
نہ نکلا بن کے پتلی دیدۂ گریانِ بلبل سے

۲ ۔ چاردیں ڈالنے کی ایک خوشبودار دوا ۔ ۳ (دکن) ناک کا زیور ۔ ۴ چاندی سونے کا پھول جو زیور میں لگایا جاتا ہے ۔

پہلے (ھ) ۱ آگے ۔ اگلے زمانے میں ۔ شروع میں ۔ ۲ صفت ۔ مقدم ۔ اوّل ۔

پہلے پہل ۔ اوّل اوّل ۔ پہلی مرتبہ ۔ شروع شروع ۔ (بحر) ؎

اوّل ہی غربت میں گئے منزلِ اوّل
کیا یمن ہوا ہم کو سفر پہلے پہل کا

(عمل ۔ بدل ۔ قافیہ) ۔

پہلے تم پیچھے اور ۔ مقولہ ۔ (تم کی جگہ آپ ۔ وہ ۔ یہ وغیرہ الفاظ موقع کے مناسب مستعمل ہیں) سب سے پہلے

تمھارا حق پھر دے گا۔

پہلے چومے گال کاٹا۔ مثل۔ (بازاری) پہلی ہی ملاقات میں رنج دیا۔ ابتدا ہی میں ایذا دی۔

پہلے سے۔ پیشتر سے۔

پہلے سے چھٹی کے دھان کوٹنا۔ (عو) قبل از وقت کسی کام کی فکر کرنا۔ (فقرہ) تمھاری باتوں نے تو شیخ جلیوں کو مات کیا خوب پہلے سے چھٹی کے دھان کوٹتی ہو۔

پہلے سے سونا۔ وقت پر بے خبر ہونا۔ وقت پر غافل ہونا۔

پہلے گھر میں پھر مسجد میں۔ پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں مثل۔ اوّل خویش بعدہٗ درویش۔

پہلے گھر کے تو پیچھے باہر کے۔ اپنوں سے بچے تو غیر کو دیا جائے (قلق) ؎

پہلے خود اپنے گھر جلائے چراغ
پیچھے مسجد میں کے جائے چراغ

پہلے لکھ پیچھے دے پھر بھولے تو کاغذ سے۔ مقولہ۔ لین دین میں لکھ لینے سے بھول چوک نہیں ہوتی۔

پہلے مارے سو میری۔ مثل۔ جو سب سے پہلے کام کرتا ہے وہی کامیاب ہوتا ہے جس کا وار پہلے چل جائے وہی اوّل نمبر ہے۔

پھلیاں دھرنا۔ (مو) دانت نکلنے کی ابتدا میں مسوڑھوں میں کھجلی ہوتی ہے اور ابھر آتے ہیں۔ (فقرہ) تمھارا پوتا مہینہ بھر سے پھلیاں دھر رہا تھا اب دانتوں پر سے دست آتے ہیں۔

پھلیر۔ (ھ) صفت۔ اس گائے یا بیل کو کہتے ہیں جس کے سفید رنگ میں سیاہ داغ یا سیاہ رنگ میں سفید داغ ہوں۔ ایسے جانور کو منحوس سمجھتے ہیں۔

پھلیل۔ (ھ) بر وزن قلیل (مذکر) خوشبودار تیل۔ وہ تیل جو کسی خوشبودار پھول میں بسا کر بنایا جائے۔

پھلیندا۔ (ھ) مذکر (لکھنؤ) بڑی جامن۔

پہن۔ (ف) بفتح اوّل وسکون دوم (بسیر بفتحتین)

صفت۔ فراخ کشادہ۔

پہن۔ (ف) بفتح اوّل و دوم بروزن دہن (مذکر) وہ دودھ جو محبت کے جوش سے ماں کی چھاتیوں میں بھر آئے

پھن۔ (ھ) مذکر۔ سانپ کا پھیلا ہوا سر۔

پھن پٹکنا۔ (دہلی) پھن مارنا۔

پھن مارنا۔ (۱) سانپ کا اپنے پھن کو کسی چیز پر مارنا (۲) سانپ کا کاٹنا۔ ڈسنا۔

پہنا۔ (ف) صفت۔ چوڑا۔ فراخ۔

پہنائی۔ (ف) مونث۔ چوڑائی۔ وسعت۔ فراخی۔

پہنانا۔ (ھ) باظہار ہائے نون بروزن مفعولن۔ پہننا کا متعدی المتعدی (رشک) ؎

میں عدم کی راہ لیتا ڈر کے تیرے طول سے
اے شب فرقت نہ پہناتی اگر زنجیر زلف

(داغ) ع

یہ نئی صورت کی پہنائیں جنوں نے بیڑیاں

پہناوا۔ (ھ) مذکر۔ پوشاک۔ لباس پہننے کا ڈھنگ۔ (لحصنات) باوجودیکہ دیہاتی پہناوا ہے گنڈی میں سلیقے کا کوئی کپڑا نہیں۔

پھنپھنانا۔ (ھ) (۱) سانپ کا غصے میں پھن کو حرکت دے کر پھنکار مارنا (۲) مجاز۔ غصہ کرنا۔ نہایت غضبناک ہونا۔ (فقرہ) میرا ابکے تن بدن میں آگ لگ گئی پھنپھناتا ہوا باہر نکلا۔

پہنچ۔ (ھ) بفتح اوّل وضمہ دوم۔ اس کا صحیح املا پہنچ ہے (مونث) رسائی۔ دخل۔ باریابی۔ حوصلہ۔ اختیار (مہر ولد) ؎

مری ناتوانی سلاسل ہوئی
پہنچ یار تک مشکل ہوئی

(۲) عقل کی رسائی۔ فکر کی بلندی (۳) (علم) کے سہلہ۔

پہونچا۔ کلائی کا دبر کا حصہ۔

پہنچا۔ (ھ) اس کا صحیح املا پونہچا ہے (مذکر) جوڑ۔ دست کلائی (زندہ) سد

سے چھوٹنا۔ جھگڑے سے نجات پانا ع
امانت عشق کے پھندے سے چھوٹنا سخت مشکل ہے
۲۔ چنگل سے چھوٹنا۔ (ناسخ) ؎
تیرے پھندے سے نکلنا ہے محال اے قاتل
زلف سے بھی ہیں سوا رشتۂ زنار کے پیچ
پھندے میں پڑنا۔ پھندے میں پھنسنا۔ ۱ دام میں گرفتار ہونا۔ دام میں پھنسنا ۲ مصیبت میں گرفتار ہونا ع
پھنسی ہے عشق کے پھندے میں بیڈھب جان امانت کی
۳۔ فریب میں آجانا (بحر) ؎
کیا ہوا ہم بھی جو پھندے میں پڑے دنیا کے
شیر بھی دام میں آجاتے ہیں آہو کی طرح
۴۔ بس میں ہونا۔ قابو میں ہونا ۵ عاشق ہونا
پھندے میں پھنسانا ۱ فریب میں لانا ۲ مصیبت میں ڈالنا ۳ قابو میں لانا۔ پھندے میں ڈالنا۔ قبضے میں دینا۔ جال میں پھانسنا۔ (جلال) ؎
تحریر جس والے کے پھندے میں نہ ڈالے تقدیر
کہ نکلتا ہی نہیں دل جو پھنسا ہوتا ہے
پھندے میں لانا۔ فریب میں پھانسنا۔ دم دینا (شوق) ؎
لاؤ پھندے میں ایسی بات کرو
جو نہ کرنی ہے اس کے ساتھ کرو
پھندانا۔ (ھ) پھاندنا کا متعدی۔
پھندنا۔ (ھ) مذکر۔ ڈھلکے ریشم یا کلابتون کا گچھا یا جھبوں جو کوڑے کی نوک یا جھالر اور تسبیح وغیرہ کے سر پر لٹکانے میں لگاتے ہیں۔
پھندنا سا صفت۔ ننھا سا۔ چھوٹے قد کا (فقرہ) کیا پھندنا سا لڑکا ہے۔
پھندوڑنا۔ (ھ) (دہلی) کپڑوں کی گٹھری کو الٹ پلٹ کرنا (ایلچی) مولے کی خبر پہنچی اور انھوں نے کپڑے کی گٹھریاں پھندوڑنی شروع کیں۔
پھندیت (ھ) مذکر (لکھنؤ) ۱ وہ سدھا ہوا پرند یا چڑیا جو اپنی آواز سے ہم جنسوں کو دھوکا دے کر جال میں پھنسوائے ۲ بٹیر جس کی آواز سے دوسرے بٹیر جمع ہو جائیں ؎
تحریر قلم ہے پھندیت کی آواز
بٹیر اوج مضامیں کے بیجا ہے گرے
۳۔ ہاتھیوں کا شکار کرانے والا۔ ہاتھی ۴ (مجازاً) اس شخص کو کہتے ہیں جو دوسروں کو اپنا ساتھی بنائے ؎
جاتے ہیں معرکوں میں فوج سمیت
ساتھ ہوتے ہیں بے شمار پھندیت
پھنساؤ۔ (ھ) مذکر گرفتاری۔ روک۔
پھنساوا۔ (ھ) مذکر (عو) قید۔ وقت الجھاوا۔ وہ مقام جس سے نکلنا مشکل ہو۔
پھنسانا۔ (ھ) متعدی
پھنسنا۔ (ھ) ۱ اٹکنا۔ الجھنا۔ (فقرہ) ہرن جال میں پھنسی ہے ۲ گرفتار ہونا۔ ماخوذ ہونا۔ (داغ) ؎
پھنس گئے اس کے داؤں میں آخر
غیر کا پیچ ان پہ چل ہی گیا
۳۔ (کنایۃً) آشنائی ہونا۔ (جان صاحب) ؎
پھنس گئیں گوری بی فرنگی سے
جال ان کی کمر کا جال ہوا
۴۔ مقید ہونا ۵ دوسرے کے قابو میں ہونا ۶ بھنچنا۔ دبنا جیسے ہاتھ پھنسنا ۷ کیچڑ یا دلدل میں پھنس جانا۔
پھنسوانا۔ (ھ) پھنسانا۔
پھنسی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا پھوڑا۔
پھنکا۔ (ھ) بروزن گنگا۔ مذکر۔ سفوف یا کسی چیز کے ایک مرتبہ پھانکنے کی مقدار (لگانا۔ مارنا کے ساتھ)۔
پھنکار۔ (ھ) مونث ۱ سانپ کا دم۔ سانپ کے سانس چھوڑنے کی آواز (مارنا کے ساتھ) (فقرہ) سانپ نے ایسی پھنکار ماری کہ کلیجہ دہل گیا ۲ حیوانات کی سانس کی آواز۔
پھنکنا۔ دیکھو پھکنا

پھنکنا - (ہ) گرنا - ضائع ہونا - اب لکھنو والے نون نہیں لکھتے -

پھنکنی - (ہ) مونث پھکنی - املا بغیر نون کے بھی ہے -

پھنکوانا - (ہ) پھونکنا کا متعدی المتعدی - املا بغیر نون کے بھی ہے -

پھنکوانا - (ہ) پھنکنا کا متعدی المتعدی - املا بغیر نون کے بھی ہے -

پھنکی - (ہ) بر وزن پھنگی - مونث - سفوف - خشک پسی ہوئی دوا - ایک دفعہ پھانکنے کی مقدار - (پھانکنا کے ساتھ) -

پھنگی - (ہ - باعلان نون) مونث ۱ ناک کی نوک ۲ سر شاخ -

پھننگ - (ہ) مونث ۱ درخت کی چوٹی - شاخ کا سرا - (داغ) ؎

طوبےٰ کی بھی پھننگ پہ باندھے جو آشیاں

پھر بھی تو عندلیب نہ صیاد سے بچے

۲ - کوڑے کا سرا -

پہننا - (ہ) کپڑا بدن پر یا بدن میں ڈالنا زیب تن کرنا جیسے کرتا پہننا - ٹوپی پہننا زیور پہننا - دیکھو شاد کا شعر نیلا دھونا میں ۲ کسی چیز کا جسم کے کسی حصے پر استعمال کرنا جیسے انگوٹھی پہننا - جوتی پہننا - دستانہ پہننا -

---

پھنی - (س) مونث گوٹا وغیرہ بُننے کا آلہ ۲ مذکر ایک قسم کا سانپ -

پھنیٹی - (ہ) مونث - دیکھو پھانا نمبر ۲ -

پھو - (ہ) مونث - پھونکنے کی آواز

پھوا - (ہ) (ہندی) (اسم) مونث - باپ کی بہن -

پھوا پھو - (ہ) مذکر - لڑکیوں کا ایک قسم کا کھیل جس میں لڑکیاں باہم ہاتھ ملا کر ملتے ہیں جھک پھیرا لے کر کھیلتی ہیں - ؎

تجھ سے رنگین وہ پھوا پھو کھیلے

جو سہیلی مری دُلہن سی ٹھہرا

پھوار - (ہ - بیشتر فصحا کی زبانوں پر پھوہار ہے) - مونث ۱ مہین مہین باریک باریک بوندیں - چھوٹی چھوٹی بوندیں بارش کی - (اڑانا - اڑنا - پڑنا - چھوڑنا کے ساتھ) (قدر) ہاتھی کی تعریف - ع

لے کے یہ سونڈ میں پانی کی اڑائے جو پھوار

(سحر) ع

کبھی گھر آتی ہے بدلی کبھی پڑتی ہے پھوار

(قدر) ع

سقائے ابر چھوڑتا ہے ہر طرف پھوار

۲ - ایک قسم کا باریک کپڑا جس پر چھوٹی چھوٹی بندکیاں بنی ہوتی ہیں - (فقرہ) مہین پھوار کا کرتا پیٹی بجاتے چل گیا

پھوارا - (ہ) مذکر - دیکھو فوارہ

پھوپا - پھپا - (ہ) مذکر - پھپا -

پھوپھی - (ہ) (ہندی) مونث پھپی

پھوپھی - پھپھی - (ہ) مونث - دیکھو پھپھی - (وزیر) ؎

پھوپھی گھر کے شراب شور مچا دو داری

پھوٹ - (ہ) عو (کمعنو) مونث - تف - خدا کی لعنت - (بحر) ؎

ہم جانتے ہیں آپ کی یہ بد زبانیاں

کیوں دیں پھوٹ ہو دولہوں پر بھی پھوٹ ہے

(تاقیہ - اوٹ - کھوٹ - لنگوٹ ہیں)

پھوٹ - (ہ) مونث ۱ نفاق - نا اتفاقی - بگاڑ - خلل - ع

جس گھر میں پھوٹ ہو گی وہ گھر خراب ہو گا

۲ - کینہ رنج - (فقرہ) ان کے دل میں پھوٹ ہے ۳ - ایک پھل کا نام ۴ تفرقہ - شکستگی - ٹوٹ پھوٹ

پھوٹ آنا - ۱ باہر نکل آنا - نمودار ہونا - (رعا شق) ؎

پھوٹ آیا جھلک کر یہ بدن پوشاک سے

(ق) ؎ خود گو کہ درد پھوٹ آئیں ہمارے کف پا سے

۴. کلی نکلنا۔ (فقرہ) ابتو کونپل پھوٹ آئی ہے۔

پھوٹ بہنا۔ پانی کا دیوار توڑ کر نکل جانا۔ (میرحسن) ؎

یہاں تک بندھا اس کے رونے کا تار
بہے پھوٹ دیوار و در ایک بار

۲. پھوڑا پھوٹ کر مواد جاری ہو جانا۔ (عاشق) ؎

لو پھوٹ بہا آج پھپھولا مرے دل کا

۳. (کنایتہً) بھید کھل جانا۔ کینہ ظاہر ہو جانا۔ ۴. (مجازاً) زار زار رونے کی جگہ۔ (ذوق) ؎

دیکھا آخر کو نہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے
ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہمکو

۵. یہاں کینہ ظاہر کرنے کی جگہ۔

پھوٹ پڑنا۔ نفاق ہونا۔ اَن بَن ہونا۔ نا اتفاقی ہونا۔ دشمنی ہونا۔ (جلال) ؎

ترے سوز جدائی نے بھی کی ہے طرفہ سرگرمی
پڑی ہے رات سے کچھ پھوٹ دنیں دل کو چھالے میں

پھوٹ پھٹک۔ مونث۔ (عو) علٰحدگی۔ جدائی

پھوٹ پھٹک رہنا۔ (لکھنؤ) عو۔ اَن بَن رہنا۔ جھگڑا رہنا۔ (فقرہ) خورشید مرزا اور ان کی بیگم میں آج سے نہیں برسوں سے پھوٹ پھٹک رہتی ہے۔

پھوٹ پھوٹ رونا۔ پھوٹ پھوٹ کے رونا۔ پھوٹ کے رونا۔ زار زار رونا۔ جی کھول کے رونا۔ خوب رونا۔ بہت رونا۔ (داغ) ؎

پھوٹ کر روئے پاؤں کے چھالے
بہ گئے جن سے ندیاں نالے

(بحر) ؎

جو لکھدیا کبھی دھوکے سے میں نے حرف بکا
تو پھوٹ پھوٹ کے رویا کیا ہے نم کاغذ

(جان صاحب) ؎

کس قدر پھوٹ پھوٹ روتی تھیں
منہ کو وہ آنسوؤں سے دھوتی تھیں

پھوٹ پھوٹ کے نکلے۔ (عو) بددعا۔ کوڑھ کا مرض ہو۔

پھوٹ ڈالنا۔ دو شخصوں میں دشمنی پیدا کرانا۔ نا اتفاقی پیدا کرا دینا۔

پھوٹ سا کھل جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ کھل جانا۔ شق ہو جانا۔ (مصحفی) ؎

لگے ہیں زخم کس کی تیغ کے یہ
کہ جیسے پھوٹ سینہ کھل گیا ہے

پھوٹ کر نکلنا۔ عموماً درخت سے کوئی شاخ علٰحدہ نکلنا۔ (آتش) ؎

منہ دھو کے جو دھوئے ہاتھ ان میں جو تو اے بحر حسن
پھوٹ کر نہروں سے نکلیں نخل مرجاں باغ میں

۲. زمین سے کسی چیز کا نکلنا۔

پھوٹ نکلنا۔ جسم پر پھنسیاں ہو جانا۔ مواد کا جسم پر ظاہر ہو جانا۔ (فقرہ) خدا کرے میرا نمک پھوٹ نکلے ۲. کسی سیال چیز کا زور سے بہ نکلنا۔ ٹپک پڑنا۔ (نکہت) ؎

پھوٹ کر روئی ہے ایسی کون چشم گریہ ناک
پھوٹ نکلا ہے جو پانی ہر در و دیوار سے

۳. نمودار ہو جانا۔ ظاہر ہو جانا۔ نکل آنا۔ (فقرہ) کرتے سے بدن کا رنگ پھوٹ نکلا ہے ۴. زور سے کسی چیز کا بہنا۔ جاری ہونا۔ ۵. بھید کھل جانا۔ افشائے راز ہونا

پھوٹ ہونا۔ نفاق ہونا۔ نا اتفاقی ہونا۔

پھوٹا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ٹوٹا ہوا۔

پھوٹا پڑنا۔ خود بخود ظاہر ہوئے جانا۔

پھوٹا مقدر۔ مذکر۔ بگڑا نصیب۔ بدقسمتی (منیر) ؎

بادہ دیدار دیتے ہیں وہ اہل ظرف کو
مجھ سے برہم ہیں مرا پھوٹا مقدر دیکھکر

پھوٹک۔ (ھ) مونث۔ (مہوسوں کی اصطلاح) ریزہ۔ وہ چیز جو ریزہ ریزہ ہو جائے۔

پھوٹن۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ناراضی۔ نا اتفاقی۔ اعضا شکنی۔

پھوٹنا پھوٹ جانا - (پھوٹنا اور ٹوٹنا کے محل استعمال ہم نے اپنی اپنی جگہ دکھا دیئے ہیں۔ مٹی کے ظروف کے لئے پھوٹنا اور پھوڑنا مستعمل ہیں اور شیشے کے واسطے توڑنا، ٹوٹنا۔ لکڑی کے واسطے پھوٹنا نہیں بولتے ٹوٹنا کہتے ہیں۔ اور آنکھوں کے واسطے ٹوٹنا نہیں پھوٹنا بولتے ہیں۔ دیکھو آنکھ پھوٹنا۔ آنکھیں پھوٹنا۔ آنکھیں ٹوٹ آنا) ۱ کسی چیز کا ٹوٹ جانا۔ تڑق جانا۔ (مصحفی) ؎

شیشہ جو پھوٹ جائے تو پھوٹے مگر نہ ہو
یارب جُدا سبو سے قدح اور قدح سے ہم

(فقرہ) دمڑی کی ہانڈی پھوٹی کتے کی ذات پہچانی ۲ کھلنا شگفتہ ہونا جیسے کلی پھوٹنا ۳ (آنکھ کے واسطے) روشنی جاتی رہنا ۴ راز کا افشا ہونا۔ راز مشہور ہونا۔ مشتہر ہونا ۵ (رنگ کے لئے) نمایاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ جھلکنا۔ (فقرہ) پان کی سرخی گلے سے پھوٹ نکلی ۶ سر یا زانو کا زخمی ہونا۔ پھٹنا۔ (فقرہ) اس کا سر پھوٹ گیا ۷ (اس جگہ ٹوٹنا نہیں بولتے) آبلے چھالے یا پھوڑے میں سوراخ ہو جانا ۸ بلوغ کا زمانہ گزر جانے سے آواز کا صاف ہو جانا ۹ (عو) جذام کے مرض سے انسان کے جسم کا متغیر ہونا۔ جذام ہونا۔ پھنسیاں نکلنا (فقرہ) تمام بدن پھوٹ نکلا ۱۰ کاغذ پر سیاہی کا پتہ توڑ کر نمایاں ہونا۔ (فقرہ) اس کاغذ پر حرف پھوٹتے ہیں ۱۱ (شاخ۔ پتے۔ کونپل۔ کے لئے) برآمد ہونا۔ دکھائی دینا۔ (فقرہ) کونپل پھوٹی ۱۲۔ جدا ہونا۔ فریق مخالف سے۔ سازش کرکے دوست سے جدا ہو جانا۔ رازدار کا غیر سے سازش کرنا۔ (رشک) ؎

دل سے درست پوچھے گا حال شکستگی
تمام مجھ سے پھوٹ کے دلدار سے ملا

۱۳۔ ابھرنا۔ نکلنا۔ ظاہر ہونا جیسے بیج پھوٹنا۔ شاخ پھوٹنا۔ (دانع) ؎

پئے تھے اشک جو عشق بتاں میں
وہ چھالے بن کے پھوٹے ہیں زباں میں

۱۴ (تحقیر سے) (عو) کہنا۔ بولنا جیسے تم تو کچھ پھوٹتے نہیں ۱۵ پھٹنا (فقرہ) برتن پھوٹتا ہے ۱۶ (پانی کے لئے گرم ہو کر) پھٹنا۔ جوش ہو جانا ۱۷ ظاہر ہونا۔ خوشبو پھیلنا (دیکھو بو پھوٹنا) ۱۸ توڑ کر نکل جانا (فقرہ) پانی دیوار کے دوسری طرف پھوٹ آیا ۱۹ زخم یا پھوڑے کا پھٹ کر آلائش نکلنا معانی نمبر ۲، ۳، ۴، ۵ - ۶ - ۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ میں پھوٹنا ہی مستعمل ہے۔ ٹوٹنا نہیں ہے۔ اور معانی نمبر ۱ - ۷ - ۱۲ - ۱۵ - ۱۹ میں پھوٹنا اور ٹوٹنا دونوں مستعمل ہیں۔ معنی نمبر ۱ میں مٹی کے ظروف کے لئے پھوٹنا اور شیشے کے لئے ٹوٹنا بیشتر مستعمل ہیں۔

پھوٹی آنکھ (تحقیر سے) آنکھ۔ (آتش) ؎

عاشق کی پھوٹی آنکھوں سے آنسو نکلے ہیں سب
بارہ اسیر جس میں ہو وہ گڑھے کنویں

پھوٹی آنکھ نہ بھانا (محاورہ) (کنایۃً) ذرا بھی بھلا نہ معلوم ہونا۔ بالکل ناپسند ہونا (فقرہ) گھر والے سعیدہ کی حاضر جوابی سے خوش ہوتے ہیں۔ مجھے پھوٹی آنکھ نہیں بھاتی۔ (آنکھ کی جگہ آنکھوں۔ دیدوں، دیدوں ڈیلوں بھی بول چال میں ہیں) (راحت) ؎

چھینکا ہی تختیوں کا سایہ شگافوں میں توج
پھوٹی نظروں چاند خاں بھاتا نہیں بلبل ہمیں

(جوانمرد صاحب) ؎

بوالہوس مردوئے دردوں کی ہیں جو مت کہتے
پھوٹے دیدوں تجھے بھاتا نہیں ایسا اخلاص

پھوٹی آنکھوں سے نہ سوجھنا ہے۔ نہ کچھ دکھائی دیتا ہے۔ کچھ سمجھ میں آتا ہے۔ کچھ معلوم ہوتا ہے۔ (بہار عشق) ؎

نہ سمجھتا ہے کچھ نہ سوجھتا ہے
پھوٹی آنکھوں سے کچھ بھی سوجھتا ہے

پھوٹی آنکھ کا تارا (عو) نہایت عزیز بیٹا جو کئی بیٹوں میں سے زندہ بچا ہو۔

پھوٹی آنکھ کا دیدہ (ع) پھوٹی آنکھ کا تارا۔
پھوٹی تقدیر۔پھوٹی قسمت ۔ بدنصیبی۔ تقدیر کی خرابی۔ (غالب) ع

پھوٹی قسمت کے اثر سے گُد بنے اور ٹوٹ جائے

(راسخ) ؎

پھوٹی تقدیر لئے جاتا ہوں میخانہ سے
ملتی ہے چلو میں ٹوٹے ہوئے پیمانہ سے

پھوٹی کوڑی ۔ (کنایتہً) ادنےٰ سے ادنےٰ رقم (فقرہ) میرے پاس اس وقت تو پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے۔
پھوٹے منہ سے ۔ (تحقیراً) ع و۔ خراب منہ سے برے منہ سے۔ بددلی کے ساتھ۔ (انشا) ؎

ایک بوسہ ہم نے مانگا راہ مرلا واہ جی
پھوٹے منہ سے یہ نکلا لیتے جا و شاہ جی

(نکلنا۔ بولنا کے ساتھ)۔
پھوتڑ ۔ (ص) بضم اول و سکون واو معروف مشدد مفتوح) (دہلی) صفت۔ پھوہڑ۔ بے سلیقہ۔
پھوڑا ۔ (ہ) مذکر۔ بڑی پھنسی۔
پھوڑا بہنا ۔ بڑی پھنسی سے مواد جاری ہونا۔
پھوڑا بیٹھ جانا ۔ پھوڑے کا مندمل ہوجانا
پھوڑا پکنا ۔ دنبل کا زرد اور سفید ہوکر نرم ہوجانا۔
پھوڑا پھوٹنا ۔ ۱ پھنسی کا ٹوٹنا ۲ (کنایتہً) بری بات ظاہر ہوجانا۔ (بحر) ؎

یہ پھوڑا جو پھوٹا تو اچھا نہ ہوگا
سمجھ بوجھ کر دل دکھانا ہمارا

پھوڑا ٹپکنا ۔ پھوڑے میں ٹیس ہونا۔ (صبا) ؎

سوزش دل سے ہے آفت شب تنہائی میں
ہائے رہ رہ کے ٹپکتا ہے یہ پھوڑا کیا کیا

پھوڑا چھیڑنا ۔ (لکھنؤ) پھوڑے میں نشتر دینا۔
پھوڑا رسنا ۔ پھوڑے سے تھوڑا تھوڑا مواد آنا۔ (صبا) ؎

وہ اشکبار ہوں پھوڑا جو دل کا رستا ہے
پھوٹا بنتا ہے چشم پر آب کا سپارا

پھوڑا لپکنا ۔ (لکھنؤ) پھوڑا ٹپکنا۔ پھوڑے میں جلن ہونا۔ (عاشق) ؎

کلیجہ شک سے پکتا ہے دل جلتا ہے حسرت سے
ادھر پھوڑا لپکتا ہے ادھر شعلہ لپکتا ہے

پھوڑا نکلنا ۔ بڑی پھنسی پیدا ہونا
پھوڑے کا منہ ۔ پھنسی میں وہ جگہ جہاں سے وہ پھوٹتی ہے۔ (راسخ) ؎

کہتا ہے چارہ ساز مرے دل پہ رکھ کے ہاتھ
پھوڑے نے منہ بنایا ہے ناسور کے لئے

پھوڑا پھنسی ۔ پھنسی۔
پھوڑنا ۔ (ہ) ۱ توڑنا۔ ٹکڑے کرنا۔ جیسے گھڑا پھوڑنا۔ سر پھوڑنا ۲ دیوار میں سوراخ کرنا ۳ (سر کے ساتھ) زخمی کرنا ۴ (آنکھ کے لئے) اندھا کرنا۔ (قسمت کے لئے) بدقسمت بنانا ۵ ظاہر کرنا۔ دیکھو بھانڈا پھوڑنا۔
پھوس ۔ (ہ) مذکر ۱ وہ گھاس جس کا چھپر بناتے ہیں ۲ صفت۔ نہایت بوڑھا۔ ضعیف۔ (فقرہ) بوڑھا پھوس نہیں مگر ادھیڑ ۳ صفت۔ ہلکا تماکو۔ وہ تماکو جو کڑوا نہ ہو ۴ (کنایتہً) جلد جل جانے والا۔
پھوس کا تاپنا ۔ (کنایتہً) تھوڑی دیر آرام کرنا۔ بےبنیاد کام کرنا۔ کمینے سے فائدے کی امید رکھنا۔
پھوس میں چنگاری ڈالنا ۔ (مجازاً) فساد بھڑکانا اشتعال دینا
پھوسڑا ۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) ۱ ریشے ابریشم۔ لکڑی کاغذ وغیرہ کے۔ کپڑے کے وہ ریشے جو دھاگے کی بٹ کھل جانے سے سرے پر نکل آتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کو پھوسڑا کہتے ہیں ۲ (تحقیراً) ع و۔ بچہ۔ اولاد۔ (فقرہ) پچیس برس کی عمر میں خدا خدا کرکے ناک رگڑ کے ایک پھوسڑا دیکھا تھا آج اللہ میاں نے اس کو بھی اٹھا لیا۔ لکھنؤ میں پھچڑا ہے۔
پھوسی ۔ (س) مونث۔ پھوسا۔ پھوس۔ کوڑا کرکٹ۔
پھوک ۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) ۱ ثفل۔ فضلہ۔ جیسے

گلوری کا پھوک ۲ گنڈیری کے چوس لینے یا عرق نکل جانے کے بعد جو ثُفل بچتا ہے اس کو بھی پھوک کہتے ہیں صفت انس نکلا ہوا۔ نچوڑا ہوا۔ خالی کھوکھلا۔ بے وزن سیٹھا بد ذائقہ ۳ (ہندو) آبالا لبے گھی کا ۴ دلالوں کی اصطلاح چار

پھوکٹ۔ (ہ) مونث۔ مُفت۔

پھوکٹ کا۔ (ہ) صفت (دہلی) مفت کا۔ بے قیمت

پھوکٹ میں۔ صفت۔ خالی خولی۔ بغیر خرچ کے (داغ) ؎

دل کا سودا ہوا تھا بوسے پر
تم نے لی میری جان پھوکٹ میں

(فقرہ) یہ تو پھوکٹ میں کام نکالنا چاہتے ہیں۔

پھوکل۔ (ہ) صفت۔ خالی۔ مفلس۔ کھکل۔

پھول۔ (ہ) مذکر ۱ گل۔ (امیر) ؎

مُرجھا نہ جائے پھول کوئی میرے ہار کا

۲۔ بیل بوٹے کے وہ نقش جو جامہ جیب آستین میں بنے ہیں۔ (اسیر) ؎

بیچ کر آئے ہو لے گل تر لباس پھولام کا معطر
مری حد پر بھی ہاتھ رکھ کر چڑھاتے پھول آستیں کا

۳ مسلمان مُردوں کے تیسرے یا پانچویں دن کا فاتحہ جس میں پھول اُٹھائے جاتے ہیں۔ سوم۔ تیجا۔ (ان معنوں میں فعل جمع میں آتا ہے۔ (امیر) ؎

جب سے عاشق کے ہوئے پھول پہننا کیسا
کپڑے وسواس سے پھولوں میں بسلتے ہی نہیں

۴۔ شراب۔ دوآتشہ۔ (مذکر اور مونث دونوں طرح مستعمل ہے) (امیر) ؎

باتیں حکمت کی کہیں سب کو ملے پھول سے پھول
آج کچھ ہم نے سوائی تھی جو معمول سے پھول

(منیر) ؎

تپ بدن میں پھول گئے میرے ہاتھ پاؤں
غیروں کے ساتھ تم نے دیا جب چمن میں پھول

۵۔ شرر۔ شرارہ۔ پتنگا۔ دیکھو پھول پڑنا ۶ ایک سفید دھات کا نام ۷ (کنایۃً) صفت۔ ہلکا پھلکا۔ (جلال) ؎

اس گل نے ہاتھ جب سے تابوت میں لگایا
کیا پھول ہو گیا ہے مُردہ مرے کفن میں

۸۔ نقش و نگار ۹ ہندوؤں کے مُردوں کی ہڈیاں جو جل جانے کے بعد چن کر گنگا میں بہانے کے واسطے بھیجتے ہیں ۱۰ (عو) حیض۔ دیکھو پھول کے دن ۱۱ کوڑھ کے سفید داغ ۱۲ (دہلی) سوکھے ہوئے ساگ یا تنبک کے پتے ۱۳ کھانے کی تمباکو کے پتے (فقرہ) کیا مجال ہے چھالیا میں کبھی زرد کا ایک پھول تو پڑ جائے ۱۴ کسی پتلی چیز کے جما کر سکھائے ہوئے ورق جیسے سیاہی کے پھول ۱۵ عورتیں بالوں کو گل کی شکل میں قینچی سے کترتی ہیں (امیر) ؎

کہو بلبل سے کہ منقار کی لائے مقراض
پھول بالوں کے لیے ہیں وہ کترنے والے

۱۶ بیل کا نشان جو ڈھال پر ہوتا ہے۔ (امانت) ؎

ڈھال کے پھولوں سے قاتل کا چمن معمور ہے

۱۷۔ نشتر کی نوک۔ (تلق) ؎

جوش سودا ہے خزاں میں فصد میری لی اگر
جھڑ گیا ہے پھول دم میں نشتر فصاد سے

پھول آنا ۱ درختوں میں پھول لگنا ۲ (عو) حیض آنا۔ عورت کا بالغ ہونا

پھول اُترنا۔ شاخ سے پھولوں کا ٹوٹنا۔ جدا ہونا۔ درختوں سے پھولوں کا چُنا جانا۔ (رشک) ؎

جذب لحد کہاں گل باغ جناں کہاں
کس کس جگہ چڑھے ہیں کہاں سے اُترے پھول

پھول اٹھنا۔ سوم کا فاتحہ ہونا۔ (قدر) ؎

دیا جب پھول تو نے ہجر میں پھول اٹھ گئے میرے
مرا قُل ہو گیا سنتے ہی قلقل کی صدا ساقی

پھول آئے ہیں تو پھل بھی آئے گا (عو) مثل۔ پھول آنا دیکھو نمبر ۲۔ پھل آنا۔ بچہ جننا۔ عورتیں آپس میں دوسری بے اولاد عورت کی تسلی کے لیے کہتی ہیں۔

پھول بجھنا۔ شرارہ بجھنا ؎

اے داغ روشنی ہے خداداد طبع میں
بجھتے نہیں ہیں میرے چراغِ سخن کے پھول

پھول پان۔ دیکھو پان پھول۔

پھول پان دینا۔ خاطر مدارات کرنا۔ (مصحفی) ؎

اور اگر پھول پان دیتے ہیں
ہم تمھیں اپنی جان دیتے ہیں

پھول پان کی کدھی مونث۔ (دہلی) بچوں کا ایک قسم کا کھیل۔

پھول پان کی طرح الٹ پلٹ کرنا۔ (عو) بیمار کی ہر وقت کی خبر گیری کی نسبت بولتی ہیں۔ (فقرہ) تین چار گھنٹے کے سفر میں تکان کیسی، اور کبھی کب کہ چاہنے والے ساتھ ہوں، ہاتھوں ہاتھ لکھنؤ پہنچی پھول پان کی طرح الٹ پلٹ کی گئی۔

پھول پتی۔ مونث۔ نقش و نگار بیل بوٹا۔ گل بوٹا

پھول پڑنا۔ ۱۔ آگ کا پتنگا پڑنا۔ شرارہ گرنا۔ (رشک) ؎

اہلِ جنّت کو ہو جنّت پر جہنّم کا خیال
پھول اگر پڑ جائے میری آہِ آتش بار کا

۲۔ سفید سفید دھبے پڑنا۔ داغ پڑنا۔

پھول پڑے۔ (عو) بددعا۔ آگ لگے۔ مثال کے لئے پھول جھڑنا۔

پھول پلانا۔ شراب پلانا۔ (بحر) ؎

گلے کا ہار ہو دورِ بہار اے ساقی
پلا وہ پھول کہ جس میں نہ آئے بو فراق

پھول پھولنا۔ کلی کا شگفتہ ہونا۔

پھول پینا۔ شراب پینا۔

پھول پھول کر کے چنگیر بھرتی ہے۔ مثل۔ تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے۔

پھول جانا۔ ۱۔ اترا جانا ۲۔ سوجن آجانا ۳۔ (کنایۃً) خفا ہو جانا (فقرہ) تم مجھ سے ناحق پھول گئے۔

پھول جھڑنا۔ شاخ سے جدا ہو کر پھول کا زمین پر گرنا۔ (بحر) ؎

چننے نہ دیا ایک مجھے لاکھ جھڑے پھول
اللہ کرے خانۂ گلچیں میں پڑے پھول

۲۔ شیریں کلامی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (گلزارِ نسیم) ؎

چلتی تو زمیں میں سرو گڑتے
باتیں کرتی تو پھول جھڑتے

۳۔ چراغ یا آتشبازی سے شرارے نکلنا ۴۔ آگ کی چنگاریاں لوہے یا پتھر کی رگڑ سے نکلنا۔ (ناسخ) ؎

خوب سا رو ندا آج میری قبر کو اے شہسوار
پھول جھڑتے ہیں نہیں نعلِ سمِ توسن میں آگ

پھول چڑھانا۔ مزار پر پھول رکھنا۔ قبر پر پھول رکھنا (جلال) ؎

سیکڑوں پھول انھیں پہنا دیئے ہونگے ہم نے
کیا اگر قبر پہ دو پھول چڑھا جاتے ہیں

پھول چڑھنا۔ لازم۔ مثال کے لئے دیکھو پھول اترنا۔

پھول چننا۔ ۱۔ گلچینی کرنا ۲۔ اہلِ ہنود میں رسم ہے کہ مردے کی جلی ہڈیاں کو چن کر دریا میں ڈال دیتے ہیں (عو) اس رسم کو پھول چننا کہتے ہیں۔

پھول ڈالنا۔ ۱۔ آگ کی چنگاری ڈالنا ۲۔ پھول بنانا کپڑے یا کسی اور چیز پر پھول پتی بنانا۔ (امانت) ؎

پھول ڈالے ہیں ہزاروں رنگ کے کیا گلبدن
بلبلیں مرتی ہیں تیری آستیں کے جال پر

پھول سا۔ صفت۔ بہت ہلکا۔ نہایت نازک۔ خوشرنگ۔ جیسے پھول سے رخسار۔

پھول سونگھ کے رہنا۔ (عو)۔ طنزاً بہت کم کھانا۔

پھول کان میں رکھنا۔ پرانی وضع کا سنگار تھا (مصحفی) ؎

رکھا جو پھول کان میں اس نے گلاب کا
مریخ سے قران ہوا آفتاب کا

پھول کاڑھنا۔ متعدی۔ دیکھو پھول کڑھنا۔

پھول کا ہنسنا۔ (فارسی خندۂ گل کا ترجمہ) پھول کھلنے سے مراد ہوتی ہے۔ (امیر) ؎

روتی ہے شبنم گلستاں میں تو ہنس پڑتے ہیں پھول
پانی پانی جو کرے دل کو وہ آنسو اور ہے

پھول کترنا یا **چراغ کا گل کترنا**۔ (کنایۃً) الو کھا کام کرنا۔ ان معنوں میں گل کترنا زیادہ مستعمل ہے۔ (جان صاحب) ؎

کیا باغیوں کو پھول کتر کے دکھاؤں میں
مضمون قطع اک نہ ہوا کوئی ڈھنگ سے

۲۔ قینچی سے کپڑے یا کاغذ کے پھولوں کا کترنا۔ (رشک) ؎

تو جو کترے تو گل باغِ جناں بن جائیں
گو نہیں قابل تو جامہ و قرطاس کے پھول

پھول کرنا۔ سوم کرنا۔ (بحر) ؎

بمدانوں کی ہو فاتحہ خوانی سر محفل
مرجائیں عنادل تو کرو پھول چمن میں

پھول کڑھنا۔ (لکھنؤ) کپڑے میں پھول بوٹے بننا۔ (بحر) ؎

بوٹی فلوس داغ کی رکھتے ہیں ہم غریب
پھول اشرفی کے اپنی قبا میں کڑھے نہیں

پھول کمھلانا۔ پھول کا مرجھانا۔

پھول کھلنا۔ ۱ پھول کا شگفتہ ہونا۔ ۲ (کنایۃً) عو۔ بیاہ کا رچا جانا۔ بیاہ رچا جانا۔ شادی ہونا۔ (بحر) ؎

نو عروسانِ بہاری کے مگر پھول کھلے
نوبتیں غنچے بجاتے ہیں چمن زار میں

پھول کی جگہ پنکھڑی۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی کسی امر کے زیادہ کرنے کے مقام پر کمی کرے۔ (بحر) ؎

پھول کی جا پنکھڑی اے رشکِ گل
داغ دل پر ہے عنایت آپ کی

پھول کی چھڑی نہیں لگائی۔ (چھوائی)۔ عو۔ ہاتھ بھی نہیں لگایا۔ کبھی نہیں مارا۔ بڑے لاڈ پیار، ناز و نعم سے رکھنے کے موقع پر کہتی ہیں۔ (تعشق) ؎

نازک مزاجیاں بھی اٹھائیں بڑی بڑی
ہنس کر کبھی چھوائی نہیں پھول کی چھڑی

پھول کے دن۔ (عو) حیض کا زمانہ (رنگین) ؎

ہر مہینے میں کر کھاتے تھے مجھے پھول کے دن
بارے اب کی تو مرے ٹل گئے معمول کے دن

پھول گوبی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا کرم کلا۔

پھول لانا۔ پھولوں سے لدنا۔ پھول نمودار ہونا۔ (ناسخ) ؎

پھول لاتے ہیں برابر سب گلستاں ہر برس
پر ہمارے داغ حسرت ہیں در خنداں ہر برس

پھول لگنا۔ پھول کا شاخ میں پیدا ہونا۔

پھول مرجانا۔ پھول کا مرجھا جانا۔

پھول مرجھانا۔ پھول کمھلانا۔ گل کا پژمردہ ہونا۔

پھول منھ سے جھڑنا۔ اس جگہ منھ سے پھول جھڑنا فصیح ہے۔ دیکھو منھ سے پھول جھڑنا۔

پھول نہیں پنکھڑی سہی۔ مثل۔ جب کوئی چیز بہت سی ہاتھ نہ آئے اور تھوڑی سی ملنے کو غنیمت سمجھیں تو یہ مثل بولتے ہیں۔ (ذوق) ؎

گر رخ کا بوسہ دیتے نہیں لب کا دیجیے
وہ ہی مثل ہے پھول نہیں پنکھڑی سہی

اس جگہ پھول نہیں تو پنکھڑی بھی بولتے ہیں۔ (بحر) ؎

وصل نہیں نہیں سہی بوسہ ہی دیجیے کوئی
پھول نہیں تو پنکھڑی صدقہ گلے کے ہار کا

پھول وہی جو مہیش چڑھے۔ مثل۔ (دہلی)۔ (مہیش اور مہیسر بمعنی مہادیوجی) چیز وہی اچھی جسے اچھے لوگ پسند کریں۔ لکھنؤ میں پھول وہی جو مہیسر چڑھیں بولتے ہیں۔ (بحر) ؎

کب شعر ہم نے یار کے آگے پڑھے نہیں
کس دن ہمارے پھول منبیسر چڑھے نہیں

پھول ہونا۔ ۱ سوم کا فاتحہ ہونا ۲ بہت ہلکا ہونا۔

پُھولا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ (ہندی) پھپھولا۔ آبلہ ۲ روئی کا گالا ۳ کاجل۔

پھولا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ پرندوں کا مرض۔ اس سے جانور پھول جاتا اور پھر کانٹا لگنے سے مرجاتا ہے ۲ وہ سفیدی کا نشان جو آنکھ میں پڑ جاتا ہے۔ ۳ زردہ۔ کمیت۔ قلا۔ سبزنگ گھوڑوں کے چار جامے کے تنگ کے باہر ایک پٹھے یا دونوں پٹھوں یا پاؤں یا ران پر ہوتا ہے یہ نشان منحوس سمجھا جاتا ہے۔

پھولا لگنا۔ لازم۔ ۱ غصہ یا رنج کی وجہ سے چُپ ہو جانے کے موقع پر کہتے ہیں۔ (فقرہ) میر صاحب ممولا کے پھولا لگا دیکھ کر گھبرائے ہزار ہزار پوچھتے ہیں کچھ نہیں کہتی ۲ پھوڑے کا مرض ہوجانا۔

پھولا پھلا رہے۔ دعا۔ سرسبز شاداب، خوش و خرم رہے (رشک) ؎

اے قاتلِ زمانہ تو پھولا پھلا رہے
تلوار تیری ہے تبرِ نخلِ عمر تراش

پھولا پھولا پھرنا۔ پھولتا پھرنا۔ خوش خوش پھرنا بے فکری سے اینٹھے ہوئے پھرنا۔

پھولا کھڑا ہونا۔ پھولی کھڑی ہونا۔ غصے میں بھرا ہونا۔ (امیر) ؎

لبِ جاناں پہ مسّی کی دھڑی ہے
تو سوسن کے لئے پھولی کھڑی ہے

پھولا نہ سمانا۔ مارے خوشی کے آپے میں نہ رہنا نہایت خوش ہونا۔ (داغ) ؎

نہ جب سے یہ دولت آدمی کو تو نے بخشی ہے
نہیں پھولا سماتا خاطرِ غمگیں میں دل میرا

لکھنؤ میں واحد کے لئے بھی پھولے نہ سمانا بولتے ہیں

پھول بیٹھنا۔ اینٹھ جانا۔ ناراض ہونا۔ روٹھ جانا۔

پھول جانا۔ ۱ سوجنا۔ موٹا ہو جانا۔ اُبھرنا۔ تن جانا۔ (فقرہ) ریاح سے پیٹ پھول گیا ۲ مغرور ہوجانا۔ اترا جانا۔

پھول کے کُپّا ہوجانا۔ پھول کے مٹکا ہوجانا۔ بہت پھول جانا۔ بہت موٹا ہوجانا۔ (فقرہ) مارے خوشی کے پھول کے کپّا ہوگئیں۔ (آتش) ؎

کیا ہے بادِ بہاری نے بلبلوں کو مست
ہوا ہے پھول کے ہر گُل شراب کا مٹکا

پھولنا۔ (ھ) ۱ پھول کا کِھلنا۔ (شفق کے نسبت)۔ آسمان پر نمودار ہونا ۲ ہوا بھرنے سے کسی جوف دار چیز کا تن جانا ۳ موٹا ہونا۔ (ظفر) ؎

اے نشاط افزائے گلشن دیکھ کر غنچہ تجھے
اس قدر پھولا کہ تنگی سے قبا میں پھنس گیا

۵ خوش ہونا۔ (آتش) ؎

نہ بیٹھ پھول کے تو شاخِ گُل پر اے بلبل
خرابی ہی حسن و آتش کے اتفاق میں ہے

۶ سرسبز ہونا۔ بارور ہونا ۷ کامیاب ہونا ۸ سوجنا۔ ورم ہونا ۹ نفخ ہونا ۱۰ نازاں ہونا۔ اترانا۔ (پر کے ساتھ) (قدر) ؎

تپش قیامت ہے آہ محشر نہ پھول بلبل پر اے گُلِ تر
کہ تو نے دیکھا سُنا نہیں ہے جو غم میں یہ حال و قال دیکھا

۱۱ (کنایۃً) خفا ہونا۔ (فقرہ) آج وہ کچھ پھولے پھولے ہیں

پھولنا پھلنا۔ ۱ بار آور ہونا۔ سرسبز ہونا درختوں کا۔ ۲ (کنایۃً) خوشحال ہونا انسان کا۔ (جرأت) ؎

شمع ساں کس نے مجھے پھولتے پھلتے دیکھا
ہوں میں وہ نخل جو دیکھا بھی تو جلتے دیکھا

۳ (مجازاً) (لکھنؤ) آتشک میں مبتلا ہونا۔ (فقرہ) بی آبادی نہیں معلوم کس کی برکت سے خوب پھولیں پھلیں میں نے ان کو اسپتال میں پھنکوا دیا ۴ کامیاب ہونا۔ دیکھو "پامال زمین" ۵ نفع ہونا۔ برکت ہونا۔

پھولام۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (جان صاحب) ؎

مالن بہن کے آئی ہے تو دیکھ تو بہار
مستاگری کے مول سے پھولام ہوگیا

پھولوں ۔ پھول کی جمع۔

پھولوں سے لدنا ۔ لازم۔ شاخوں پر کثرت سے پھول آنا۔ (آتش) ؎

چمن کی سیر کو مے پی کے چلیے
بہار آئی لدی پھولوں سے ہر شاخ

پھولوں کا بستر ۔ بستر گل

پھولوں کا دن ۔ تیجے کا دن۔ (رشک) ؎

لائے گا تشریف اگر وہ رشکِ گل پھولوں کے دن
گور مجھ کو باغِ جنت سے سوا ہو جائے گی

پھولوں کا گہنا ۔ پھولوں کا بنا ہوا زیور جو عورتیں اور معشوق پہنتے ہیں۔

پھولوں کا ہار ۔ پھولوں کی بدھی۔

پھولوں کی چادر ۔ مونث۔ ۱ چادر گل۔ ۲ وہ پھولوں کی چادر جس کو بزرگوں کے مزاروں پر چڑھاتے ہیں ؎

الٰہی طول عمر خضر دے بادِ بہاری کو
مزار بیکساں پر پھول کی چادر چڑھائی ہے

پھولوں کی چھڑی ۔ مونث۔ ۱ وہ چھڑی جس میں پھول پروئے ہوں۔ (کنایۃً) (داغ) ؎

یہ کہتا ہے مرا شوقِ شہادت
تری تلوار پھولوں کی چھڑی ہے

۲۔ وہ لکڑی جس میں پھولوں کے ہار چوتھی کھیلنے کے واسطے لپیٹ دیتے ہیں۔

پھولوں کی سیج ۔ پھولوں کی بنی ہوئی سیج

پھولوں کا بچھونا ۔ (مجازاً) ملائم بچھونا۔ (انشا) ؎

پھولوں کی سیج پر تو واں چاندنی میں سویا
اور رات ہم نے کاٹی پاں سخت بیکلی میں

پھولوں کے کانٹے میں تلنا ۔ (کنایۃً) نہایت ہلکا ہونا۔ (راسخ) ؎

تُل رہا ہے پھولوں کے کانٹے میں جوبن دیکھنا
تول کر وہ کچھ نہ کچھ دل کے برابر لے چلا

پھولوں میں تُلنا ۔ (کنایۃً) نہایت نازک بدن ہونا۔ (امیر) ؎

رحم کر اس دلِ پُر داغ پر اے الفتِ مژگاں
کانٹوں میں نہ کھینچ اسکو جو پھولوں میں تُلا ہو

۲۔ نہایت سُبک ہونا۔ (راسخ) ؎

کندھا دیا ہے کس بتِ گلرو نے ناز سے
پھولوں میں تُل رہا ہے جنازہ شہید کا

پھولے پھلے ۔ پھلے پھولے ۔ دعا۔ غائب کے لئے سرسبز ہو۔ خوش خرم ہو۔ صاحب اقبال ہو۔ با اولاد ہو۔ حاضر کے لئے پھولو پھلو۔ پھلو پھولو۔

پھوں پھاں ۔ مونث۔ اکڑفوں۔ شیخی۔

پھونپھی ۔ (ھ) مونث۔ نل۔

پھوں پھوں ۔ (عو) مونث۔ آگ پھونکنا۔ (فقرہ) عقلمند لڑکیاں برسات کے آنے سے پہلے ایندھن بھروا لیتی ہیں تاکہ گیلی لکڑی اور سیلے اپلوں کی پھوں پھوں سے بچیں۔

پھوں پھوں کرنا ۔ غصہ کرنا۔ سانپ کی طرح پھنکار مارنا۔

پھونچا ۔ دیکھو پہنچا۔ ہندوست۔

پھونچا ہوا ۔ دیکھو پہنچا ہوا۔

پھونچی ۔ دیکھو پہنچی۔

پھونچنا ۔ دیکھو پہنچنا۔

پھونچڑا ۔ (ھ) لکھنؤ۔ دیکھو پھوسڑا۔

پھونس ۔ (ھ) بھم۔ پھوس۔

پھونسڑا ۔ (ھ) دیکھو پھوسڑا۔

پھونک ۔ پھوک ۱ مونث۔ دم۔ دعا۔ منتر۔ پھونکوں پھونکیں جمع۔ (رشک) ؎

یکدست اُس پری میں ہیں انفاسِ عیسوی
پھونکوں سے پَر اُڑے تو کبوتر بنا کیے

(فقرہ) شاہ صاحب کی پھونک سے بخار دور ہو گیا ۲ ذکر حقے کا کش۔ (فقرہ) رزاق ککڑ والے نے لاکھ لاکھ کہا کہ تو آ رہا ہے دو پھونک پیتے جاؤ ۳ صفت۔ ہلکا۔ ورق

سا ہلکا۔

پھونک پھونک کے قدم (پاؤں) رکھنا۔ (دھ) مجازاً۔ کمال احتیاط سے چلنا۔ ترساں رہنا۔ احتیاط سے کوئی کام کرنا۔ (داغ) ؎

آتے ہیں اس روش سے تری جلوہ گاہ میں
ہم پاؤں پھونک پھونک کے رکھتے ہیں راہ میں

(بحر) ؎

یہ چاہئے کہ رکھیں قدم پھونک پھونک کر
چیونٹی بھی اپنے پاؤں کے نیچے نہ پائے رنج

(ظفر) ؎

اس چمن میں کیا کہیں کیونکر ہوا بھر جائے ہے
جوں صبا ہم پھونک پھونک اپنے قدم دھرتے ہیں آپ

اس جگہ پھونک کے قدم رکھنا بھی استعمال میں ہے۔ (آبی) ؎ رکھتی تھی پھونک کر قدم اپنا ہوائے سرد
یہ خوف تھا کہ دامن گل پر پڑے نہ گرد

پھونک دینا۔ ۱ دم کر دینا ۲ پھونک مار دینا جیسے چولھا پھونک دو ۳ جلا دینا۔ خاک سیاہ کر دینا۔ برباد کرنا۔ (امیر) ؎

غضب کی لاگ تھی کمبخت برق کو مجھ سے
چمن کو پھونک دیا ایک آشیاں کے لئے

(فقرہ) ضد پر اس نے اپنا گھر پھونک دیا ۴ دق کرنا۔ ستانا رنج پہنچانا ۵ حقہ کا پانی ٹھیک کرنا ۶ مشہور کر دینا۔ پھیلا دینا بڑھا دینا۔ بھر دینا۔ سمجھا کر مغرور کر دینا ۷ دعا یا منتر کا دم کرنا ۸ (عو) حلول کر دینا۔ پہنچا دینا۔ (فقرہ) خالہ جان تیل کیا تھا اکسیر تھا۔ اس کا ملنا تھا معلوم ہوا کسی نے بدن میں طاقت پھونک دی ۹ کان کے ساتھ کان بھر دینا۔

پھونک ڈالنا۔ دعا پڑھ کر کسی پر دم کرنا۔ (عالم)

زیب آغوش جب ہوئی یہ قمر
پھونک دی الیں دعائیں پڑھ پڑھ کر

پھونک مارنا۔ ۱ زور کے ساتھ منہ سے ہوا چھوڑنا۔ دعا دم کرنے کی غرض سے یا چراغ بجھانے یا آگ سلگانے وغیرہ کے لئے دیکھو پھونکنا۔

پھونک نکل جانا۔ (عو) دم نکل جانا۔ سانس نکل جانا۔ (ایامی) بعض جاں کنی سے بیہوش ہو جاتے ہیں اور کوئی کوئی اللہ کے بندے ایسے ہیں کہ باتیں کرتے کرتے پھونک نکل گئی۔ اور مر گئے۔

پھونکنا۔ (دھ) ۱ پھونک مارنا ۲ جلانا۔ آگ لگانا مردے کو آگ دینا ۳ کشتہ کرنا۔ جیسے پارہ پھونکنا ۴ حقہ کا پانی منہ کی سانس سے نکالنا ۵ دعا پڑھ کر دم کرنا (عاشق)

دم آئے مار زلف کے کشتے میں ہے محال
پھونکا کریں مسیح علیہ السلام روز

۶ بھڑکانا۔ دھونکنا ۷ بہکانا۔ اغوا کرنا۔ (آتش) ؎

نہ جانے اُن کی آنکھوں نے نگاہوں میں کیا پھونکا
دم بیگانگی بھڑنا مرے دل سا یگانہ ہے

۸ تشہیر کرنا۔ شائع کرنا ۹ دل جلانا۔ ستانا ۱۰ (عو) ضائع کرنا برباد کرنا۔ اڑانا۔ جیسے دولت پھونکنا۔ پیسا پھونکنا ۱۱ لگائی بجھائی کرنا۔ (ابن الوقت) کلکٹر صاحب بری نظروں سے تو پہلے ہی دیکھتے تھے۔ ایسا ہوا کہ ہمارے ہی بھائی بندوں میں سے کسی نے موقع پا کر کچھ پھونک دیا ہے ۱۲ بجانا۔ آواز نکالنا۔ جیسے صور پھونکنا۔ ناقوس پھونکنا۔

پھونکی چھری۔ پڑھی ہوئی چھری۔ (امیر) ؎

کیوں بسملوں کو بھا گئی لاکھوں گلے کٹوا گئی
یارب کہاں سے آگئی پھونکی چھری قاتل کے پاس

پھونک۔ (ھ) مونث ۱ تیر کا سوفار ۲ صفت کھوکھلا۔ بیچ سے خالی۔ عموماً جواہرات کی نسبت بولتے ہیں۔

پھوہا۔ (ھ) ۱ وہ روئی کا فتیلہ جس کو دودھ میں تر کر کے شیر خوار بچہ کے منہ میں رکھتے ہیں تاکہ وہ چوسے ۲ روئی کا ٹکڑا جس کو عطر میں تر کر کے کان میں رکھتے ہیں۔

پھوہار۔ دیکھو پھوار۔

پھوہڑ۔ (ھ) صفت۔ بے سلیقہ۔ بے تمیز۔ بے ہنر

یہ لفظ بیشتر عورتوں کے واسطے مستعمل ہے

پھوہڑ کا مال ہنس ہنس کھائے۔ مثل بیوقوف کا مال خوشامدی خوب کھاتا ہے۔

پھوہڑ کی جھاڑو سگھڑ کا لیپا دونوں چھُٹتے نہیں۔ (عو) مثل۔ بدسلیقہ اور خوش سلیقہ کا کام خود بول اٹھتا ہے۔

پھوہڑپن، پھوہڑپنا۔ مذکر۔ بے ہنری بیوقوفی بے سلیقگی۔

پھُوئی۔ پھُپی۔ (ھ) مونث۔ پھپوندی، نمی کا پھول جو تاؤ دیتے وقت اوپر آجاتا ہے۔ ۲ وہ آلہ جس سے عطر چھڑکتے ہیں۔

پھُوئی پھُوئی تالاب بھر جاتا ہے، پھُوئیاں پھُوئیاں تالاب بھر جاتا ہے۔ مثل۔ (عو) تھوڑا تھوڑا کرکے بہت ہو جاتا ہے۔ (امیر)

اے ابر آب نیو مت کم رونے پہ ہمارے
یہ چشم پھُوئی پھُوئی تالاب بھر رہے گی

پھُوپا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) پھُوپا۔

پھُوہیاں۔ (ھ) واحد پھُوہی ملفوظ مونث۔ (عو) ننھی ننھی بوندیں۔ (فقرہ) پھوئیاں پھوئیاں پھوار پڑ رہی تھی۔

پھیُوں پھیُوں برسنا۔ (عو) مینھ کی پھوار پڑنا۔ (فقرہ) کبھی تو چھاجوں پانی پڑ جاتا تھا کبھی پھیُوں پھیُوں برس جاتا تھا۔

پہیّا۔ (ھ) مذکر۔ گول حلقہ۔ گاڑی کے دونوں جانب لکڑی کے حلقے ہوتے ہیں۔ بیچ میں دھرا آس پاس ڈنڈے لگے ہوتے ہیں۔ چکر۔ چرخی ۲ لکڑی کا حلقہ جو کنوئیں میں ڈالتے ہیں استحکام کے لئے۔

پہیا پھری ناک۔ بیٹھی ہوئی ناک۔

پھیپھڑا۔ (ھ) مذکر۔ شش۔ وہ عضو جس کے ذریعے سانس لیتے ہیں۔

پھیپھڑا جلانا۔ (عو) کسی کی خیرخواہی کرنا۔ (فقرہ) کوئی جھپیٹ میں آگر گاڑی دیکھوا تا دوا کیسی پھیپھڑا

جلاتی بلبلاتی دوڑیں۔

پھیپھڑی۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) ہونٹوں کی خشکی پپڑی جو گرمی کی وجہ سے لبوں پر بندھ جاتی ہے۔

پھیپھڑی بندھ جانا۔ پیاس سے ہونٹوں کا نہایت خشک ہو کر پپڑی بندھ جانا۔

پھیٹا۔ پھینٹا۔ (ھ) مذکر۔ سماسہ۔ دستارہ۔ وہ بارہ گرہ کپڑے کا ٹکڑا جو خادم سر سے لپیٹ لیتے ہیں چھوٹی پگڑی۔ (میرحسن)

طرحدار اک سر پہ پھیٹا سجا

پھیٹنا۔ پھینٹنا۔ (ھ) ملانا۔ گھیپنا۔ (فقرہ) میدہ اچھی طرح پھیٹو۔

پھیر۔ (ھ) مونث۔ راہ کی کجی۔ چکر۔ گھماؤ۔ موڑ۔ (وزیر)

بہک کر ہوا تیں سے پہنچا ہے کوسوں تک
اے اشک کوس بھر کا تجھے پھیر گیا

۲۔ فرق۔ دوری۔ فاصلہ ۳ انقلاب ۴ (عو) پیچ۔ جال فریب۔ (فقرہ) خدا چھالاکوں کے پھیر سے بچائے ۵ بکھیڑا۔ مشکل۔ تشویش۔ (فقرہ) اس کارروائی سے وہ پھیر میں پڑ گیا ۶ بل۔ تفاوت۔ فرق۔ جیسے سمجھ کا پھیر ۷ فکر ۸ دائرہ۔ احاطہ۔ حلقہ ۹ گردش۔ برائی۔ جیسے قسمت کا پھیر ۱۰ اندازہ۔ تخمینہ ۱۱ باتوں میں معنوں کا فرق۔

پھیر باندھنا۔ (عم) تار باندھنا۔ محدود کر دینا سلسلہ ڈال دینا۔

پھیر بدل۔ مذکر۔ (رجبل نے مونث لکھا ہے) بدل لینا۔ ایک چیز کے معاوضے میں دوسری چیز لینا۔ (ہجر)

اس دل کے عوض مانگتے تقدیر سے پھر
کیا کیجئے موقع نہیں اب پھیر بدل کا

۲۔ انقلاب۔ تبدیلی

غزل و قصب اس کو شب درد ہے منظور آتش
لطف کیا چرخ کو ہے پھیر بدل میں ہونا

پھیر باندھنا۔ (عو) دور باندھنا۔

پھیر پڑنا۔ ۱ چکر پڑنا ۲ تسلسل پڑنا ۳ فرق ہونا تفاوت ہونا۔

پھیر پھار۔ مونث ۱ ہیرا پھیری۔ اُلٹ پلٹ ۲ پیچ۔ فریب ۳ چکر۔

پھیر دینا۔ ۱ واپس کردینا۔ لوٹا دینا ۲ سمت بدلنا۔ رُخ بدلنا ۳ کسی پتلی چیز کا پچارا کردینا۔

پھیر ڈالنا۔ پھیر باندھنا۔

پھیر کھانا۔ دور کی راہ سے جانا۔ چکر کی راہ سے جانا۔ (داغ) ؎

الٰہی دم مری آنکھوں میں پھیر کھا کے نہ آئے
کہ راہرو کو قیامت ہے راہ کی گردش

پھیر لانا۔ ۱ کسی چیز کو واپس کرلانا ۲ گھوڑے کو پھرا لانا۔

پھیر لینا۔ ۱ واپس لے لینا۔ لوٹا لینا ۲ (عو) بچہ کے پیدائش کے آثار ظاہر ہوکر چند روز تک بچہ نہ پیدا ہونا (جانصاحب)

مصرع
بچے نے لیا پھیر ہے گھبراؤ نہ بیّو

پھیر میں آنا۔ ۱ چکر میں آنا۔ گردش میں آنا۔ نقصان ہوجانا۔ (ابن الوقت) کلکٹر صاحب کے بگاڑ میں بھی وہ کئی ہزار کے پھیر میں آگیا ۲ فریب میں آنا۔ (ریاض) ؎

نہ پہنچیں گرد کو اس کی ہوا کے تیز کی موجیں
کہیں زنجیر کے اب پھیر میں دیوانہ آتا ہے

۳۔ ناگہانی مصیبت میں پھنسنا۔

پھیر میں ڈالنا۔ ۱ چکر میں ڈالنا۔ مصیبت میں پھنسانا ۲ گمراہ کرنا۔ بھٹکانا۔

پھیرا۔ (ھ) مذکر ۱ حلقہ۔ دائرہ ۲ چونا ناپنے کا پیمانہ ۳ گشت۔ دورہ (محصنات) میر متقی کو دہلی آتے ہوئے یہ تیسرا پھیرا تھا ۴ طواف ۵ گھماؤ۔ موڑ ۶ فقیروں، گداگروں کا معمولی گشت ؎

کعبہ کہتے ہیں کہ گھر ہے بڑے داتا کا ریاض
زندگی ہے تو فقیروں کا بھی پھیرا ہوگا

(شکاریوں کی اصطلاح) کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو شکار کے جانور کو ہر طرف سے گھیر کر اُس طرف لے جاتے ہیں جہاں بندوق لگانے والا بیٹھا ہوتا ہے۔ (عاشق) ؎

لاتے ہیں اُنکھ کا بوسہ پھیرے جو گرد اُن کے
ہرن شکار کیا آج ہم نے پھیرے سے

۸۔ (عم) آسیب کا خلل ۹ (عو) ناشتہ تیسرے پہر کا جو بچوں کو دیتے ہیں۔

پھیرا پھیری۔ پھیرا پھاری مونث۔ (عو) ہیرا پھیری۔ (فقرہ) کل میں روپیہ تم کو بھیج دوں گی۔ اپنے ساتھ مٹھائی لے جانا۔ پھیرا پھاری کی تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں۔

پھیرا دینا۔ شکار کے ساتھ ساتھ جال کے قریب آنا۔

پھیرا ڈال دینا۔ (دہلی) سلسلہ باندھنا۔

پھیرا کرنا۔ پھیرا لگانا ۱ گشت کرنا ۲ دورہ کرنا۔ (عالم) مصرع

بعد مُردن بھی کیا پھیرا نہ مرقد پہ مرے

۲۔ چوکیدار کا گشت کرنا ۳ بار بار آنا جانا۔ (فقرہ) خدا خیر کرے آج بازار کے تم نے کتنے پھیرے کیے ہیں

پھیرا لگانا۔ ۱ چوکیدار کا گھر گھر پھرنا ۲ گشت کرنا

پھیرنا۔ (ھ) پھرنا کا متعدی ۱ ایک جانب سے دوسری جانب مائل کرنا۔ موڑنا ۲ گھمانا۔ چکر دینا ۳ پھرانا۔ گشت کرانا ۴ لوٹانا۔ واپس کرنا ۵ پیچھے ہٹانا۔ رُخ بدلنا ۶ گھوڑے کو آگے یا پیچھے موڑنا پلٹنا۔ الٹنا ۸ ردگرداں کرنا ۹ زبان بدلنا۔ مکرنا ۱۰ بار بار چلانا یا رگڑنا کسی چیز پر جیسے ہاتھ پھیرنا ۱۱ ناراض کرنا۔ بیزار کرنا۔ جیسے دل پھیرنا۔ ۱۲ پڑھتے ہوئے سبق کو دُہرانا، آموختہ پڑھنا ۱۳ (مالا کے ساتھ) جپنا ۱۴ پوتنا۔ رنگ چڑھانا۔ قلعی کرنا۔ پھیلا دینا ۱۵ (گھوڑا) نکالنا۔ (حاجی بغلول) شہسوار زمانہ تقریباً صبح کو پھیرنے نکلا تھا کہ میاں حاجی بک سوار صاحب سائیس سمیت کوتل لئے آموجود ہوئے۔ فرق کے لئے دیکھو

پھرانا کا لوث۔

پھیری - (ھ) مونث ۱ فقیروں گداگروں کا معمولی گشت ۲۔ خوردہ فروش کا گشت۔ (کرنا لگانا۔ پھرنا کے ساتھ)

پھیری والا - مذکر۔ خوردہ فروش، وہ شخص جو گھر گھر بیچتا پھرے۔ بساطی۔ خوانچے والا۔

پھیرے - (ھ) مذکر۔ پھیرا کی جمع۔ ہندوؤں کی بیاہ کی ضروری رسم جس میں دولھا دلھن کو منڈھے کے نیچے ہوم کے گرد پھرانے ہیں۔ (پڑنا۔ ڈالنا ہونا وغیرہ کے ساتھ)

پھیرے ڈالنا - (ہندو) کنایۃً۔ عورتوں کو بیاہ کردینا۔

پھیکا - (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے پھیکی ہے ۱ بے نمک۔ بے نمک کا ۲ کم شیریں ۳ بدمزہ۔ سیٹھا ۴ ہلکا خفیف ۵ بے رونق۔ بدرنگ ۶ اداس۔ ماند۔ (ناسخ) ؎

جو نمک تجھ میں ہے کہاں اس میں
کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا

(نکہت) ؎

ہو نمک چھڑکا نہ جبتک حسن شور انگیز کا
زخم ہے کھانے میں پھیکا ابروئے خونریز کا

۶۔ روکھا۔ کج خلق۔ (ہجر) ؎

آنکھ شیریں کی اس انداز میں پھیکی دیکھی
چشم لیلیٰ میں کہاں یار یہ چتون یہ نظر

۷۔ رنگت میں مدھم۔ کم شوخ۔ (داغ) ؎

تونے رکھا ہے رقیب ترش رو کے دل پہ ہاتھ
آج کیوں پھیکا ترا دست حنا مالیدہ ہے

۸۔ (کلام شعر کے لئے) سست۔ بدمزہ ۹ (طبیعت کے لئے) جس میں امنگ باقی نہ ہو۔ دیکھو طبیعت پھیکی ہونا ۱۰ (دل جی کے ساتھ) کسی چیز سے دل بیزار ہونے کی جگہ دیکھو دل۔

پھیکا پڑجانا - رنگ مدھم ہوجانا۔ ماند ہوجانا۔ شوخی جاتی رہنا۔ (رشک) ؎

یار اگر چھوڑے تلوّن پھیکا پڑجائے ابھی
رنگ کے کٹ جانے سے رہ جاتا ہے کپڑا سفید

۲۔ شرمندہ ہوجانا (فقرہ) جواب ترکی بہ ترکی سنکر وہ پھیکا پڑگیا۔

پھیکا پنڈا - مذکر۔ (عو) جسم پر جب خفیف بخار محسوس ہوتا ہے تو پھیکا پنڈا بولتی ہیں۔

پھیکا شلغم - (مجازاً) بدرنگ۔ مدھم رنگ کا (رشاد) ؎

کیا ہے چہرہ گلگوں کو کہوں صورت ماہ
پھیکے شلغم کی طرح نام نہیں لالی کا

پھیکی گرہیوں کے چوچلے - بڑھاپے کے غمزے

پھیکی ہنسی - وہ ہنسی جو بناوٹ سے ہو۔ دل سے نہ ہو (منیر) ؎

ہے ملک غمزہ سے تیغ نگاہ یار سے
زخموں کو پھیکی ہنسی ہنسنا دتیرہ ہوگیا

پھیلا پڑنا - مچلنا۔ گرا پڑنا۔ بیحد خواہش مند ہونا۔ (قدر) ؎

کہتے ہیں قتل پر مجھے تیار دیکھکر
کیا پھیلا پڑتا ہے مری تلوار دیکھکر

پھیلانا - (ھ) متعدی۔ بڑھانا۔ کشادہ کرنا ۲ بچھانا فرش کرنا ۳ دراز کرنا۔ لمبا کرنا ۴ رسدی بانٹنا تخمینہ کرنا جانچ پڑتال کرنا حساب کرنا ۵ شائع کرنا۔ مشتہر کرنا رواج دینا ۶ بکھرنا۔ آگا لگانا۔

پھیلاؤ - (ھ) مذکر ۱ درازی۔ طوالت عرض۔ طول ۲ چوڑائی۔ کشادگی۔ وسعت۔ فراخی ۳ حساب کی جانچ پڑتال ۴ اندازہ تخمینہ۔ مقدار۔

پھیلاوا - (ھ) مذکر۔ (عو) درازی۔ طوالت

پھیل پھیل کے سونا پھیل کے سونا۔ خوب ہاتھ پاؤں کشادہ کرکے آرام کرنا۔ (شوق) ؎

خوب تنہا ہیں پھیل کر سوتے
ہم تو برسوں خبر نہیں ہوتے

(قلق) ؎

سوتے ہیں پھیل پھیل کے سارے پلنگ پر
ہم چپ الگ پڑے ہیں کنارے پلنگ پر

پھیل جانا ۱ جسامت میں بڑھ جانا کسی سوئی چیز کا پتلا بڑھ جانا ۲ چوڑا ہو جانا ۳ رائج ہو جانا ۔ مشہور ہو جانا ۔

پھیل کر بیٹھنا ۔ فراغت سے بیٹھنا کھل کر بیٹھنا ۔

پھیلنا ۔ (ھ) پھیلانا کا لازم ۱ بڑھنا ۔ کھلنا کشادہ ہونا ۔ وسیع ہونا ۔ (جلال) ؎

ہلّہ کیا درد کی بھی چھین لے گا
جگر کا داغ پھیلے گا کہاں تک

ھنا ۔ فرش ہونا ۔ دراز ہونا ۔ لمبا ہونا ۳ مشتہر ہونا ۔ ہونا ۔ (شعور) ؎

گیا شہرۂ حسن ہر ملک میں
زمانے میں پھیلا ہے سانبھر نمک

منا ۔ پراگندہ ہونا ۔ ۵ موٹا ہونا ۔ فربہ ہونا ۶ چھانا ۔ سایہ دار ہونا ۔ جیسے درخت کا پھیلنا ۷ (عو) ضد کرنا ۔ ہٹ کرنا (فقرہ) چڑیل زیادہ پھیلے گی تو اتنی جوتیاں ماروں گی کہ عمر یاد کرے گی ۸ کثیر الاولاد ہونا ۔ ۹ بڑھنا ۱۰ حد سے بڑھنا کرنا ۔ زیادہ مانگنا ؎

ہاں ادب اے قدر یہ گستاخیاں
دیکھ کر فیاض پھیلے کس قدر

کثرت ہونا ۱۱ لگا لگنا ۔ (فقرہ) اب تو شادی کا کام پھیلا ۱۲ بکھرنا

پہیلی ۔ (ھ) مونث ۔ چیستان ۔

پہیلی بجھانا ۔ بجھوانا ۱ چیستان کا حل کرنا ۲ جب کوئی شخص گول گفتگو کرتا ہے یا اشاروں کنایوں میں جواب دیتا ہے ۔ تو کہتے ہیں کہ کیا تم پہیلی بجھاتے ہو یعنی صاف صاف ں نہیں کہتے ۔

پہیلی بوجھنا ۔ پہیلی کا حل بتانا ۔ (مصحفی) ع
ہم کو آساں تھی پہیلی بوجھنی آپ کی

پھین ۔ (ھ) مذکر ۱ کف جو پانی دودھ اور دیگ میں ہوتا ۲ جھاگ ۳ وہ رطوبت جو منہ سے نکلے ۔

پھینا ۔ (ھ) مذکر ۔ (عم) پھین ۔

پھیٹنا ۔ (ھ) دیکھو پھینٹنا ۔

پھینٹنا ۔ دیکھو پھیٹنا ۔

پھینٹی ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مونث ۔ (ہند) (عو) سوت کی لچھی ۔ ریشم کی لچھی ۔

پھینچنا ۔ (ھ ۔ نون غنہ) کھنگالنا پانی ڈال کے کپڑے کو صاف کرنا میلے کپڑے کو بغیر صابون اس طرح دھونا کہ اچھی طرح صاف نہ ہو (فقرہ) وہ اپنی دھوتی پھینچتا ہے

پھینک ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مونث (ہندو) دیکھو چھینک ۔

پھینک پھانک ۔ (عو) پھینک کے (فقرہ) تم تو چادر پھینک پھانک لبی ہو اور میں رکھوالی کیا کروں ۔

پھینک دینا ۔ (ھ) ۱ بکھیر دینا ۲ اچھال دینا ۔ گرا دینا ڈال دینا ۳ ضائع کر دینا ۔ تلف کر دینا

پھینکنا ۔ (ھ) ۱ ڈالنا گرانا ۲ دے مارنا ۔ ٹپکنا ۳ اچھالنا ۴ بکھیرنا ۵ (قرعہ یا پانسے کا) ڈالنا ۶ (گھوڑے کے واسطے) بہت تیز دوڑانا ۔ (شعور) ؎

پامال مثل سبزۂ رہ جس سے ہو کوئی
ایسا عناں گسستہ نہ ظالم سمند پھینک

۷ ضائع کرنا ۔ برباد کرنا ۸ (پٹے کے واسطے) کھیلنا جیسے پٹا پھینکنا ۹ چلانا ۔ جیسے تیر پھینکنا ۔

پھینی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کا پکوان جس کی ساخت سوت کے لچھوں کے مانند ہوتی ہے اور اس کو دودھ میں بھگو کر شکر ملا کر کھاتے ہیں ۔

پھیپھا ۔ (ھ ۔ تلفظ پھی پا) مذکر ۱ (عم) پھپا ۲ مرغی کا مرض جس سے پیٹ کے نیچے ورم ہو جاتا ہے انڈے نہیں دیتی ہے ۔

پی ۔ (ف) مونث ۔ چربی ۔

پی ۔ (ھ) ۱ مذکر ۔ خاوند ۔ شوہر ۲ معشوق ۔

پی پی ۔ (ھ) مونث ۔ پپیہے کی آواز ۔ (سحر) ؎

کبھی بیساختہ کرتا ہے پپیہا پی پی
مجھے اپنے سناتی ہے کبھی بلبل زار

پی کہاں ۔ مونث ۔ پپیہے کی آواز ۔ (قدر) ؎

ادھر تو فاختہ سے غل مچا ہے کو کو کا
اُدھر بندھا ہے پپیہوں کی پی کہاں کا تار

پے ۔ (ف) مذکر ۔ تانت ۔ (۲) وہ عصب یا رگ جو غلیل یا کمان پر لپیٹتے ہیں ۔ (۳) صفت ۔ پیچھے ۔ جیسے پے بہ پے یعنی مسلسل (۴) پٹھا ۔ وہ ریشہ جو پوست میں پیدا ہوتا ہے اور جس سے گوشت مضبوط ہو جاتا ہے ۔ (۵) عقب ۔ نشان ۔ علامت (۶) واسطے ۔ صدقے میں طفیل میں ۔ وسیلہ سے ۔ (قدر) ؎

پے قرآں مجھے بھی علم سے ہو بہرہ اندوزی
جہاد دل کا تصدق ہو عدو پر مجھکو فیروزی

معانی نمبرہ میں بغیر اضافت مستعمل نہیں

پیاپے ۔ (ف) پے در پے

پے در پے ۔ (ف) لگاتار ۔ متواتر ۔

پے کرنا ۔ کونچیں کاٹ ڈالنا ۔ (دبیر) ع

وہ پے کیا پیدل کو وہ اسوار کو کاٹا

پَے ۔ (ھ) بر وزن لے ۔ مونث ۔ تہمت ۔ نقص ۔ عیب ۔ (لگانا ۔ نکالنا کے ساتھ) (نقرہ) آپ تو ہر بات میں پے لگا دیتے ہیں (رشک) ؎ شک ہے ساقی سے بت جائیگا جو میخانوں میں
پے نکالے گا کسیطرح کی پیمانوں میں

پیا ۔ (ھ) مذکر شوہر ۔ خاوند ۔

پیا جسے چاہے وہی سہاگن ۔ مثل ۔ عزت و نعمت محبت سے ہے ۔ (جان صاحب) ؎

کیا خطا تھی یہ مری جس کا عوض تم نے لیا
سچ ہے وہ ہی ہے سہاگن کہ جسے چاہے پیا

پیّا ۔ (ھ) (دہلی) مذکر ۔ پہیا ۔ گاڑی کا چکر ۔ چرخی

پیا بانسا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کا درخت جس کے پتوں سے سُرخ رنگ نکالتے ہیں ۔

پیادہ ۔ (ف) یائے متحرک مفتوح بر وزن زیادہ ۔ پے ۔ پاؤں ۔ آدہ کلمہ نسبت ۔ مادے کے اعتبار سے یہ لفظ بفتح اوّل ہونا چاہئے لیکن زبانوں پر بکسر اوّل ہے ۔ سنسکرت میں پادا (قدم) مذکر ۔ سوار کا مقابل ۔ (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام (۳) شاہی ہرکارہ کوتوال یا حاکم کا نوکر ۔ چپراسی ۔ (ظفر) ؎

تری گلی میں جو عاشق کمان افسر ہے
پیادہ رُند کا نالہ ہے پاسبان فریاد

(مصحفی) ؎

مجرم کی طرح دل کو مرے کھینچ لے گیا
خالِ جبیں پیادہ بنا کوتوال کا

پیادہ پا ۔ (ف) پیدل ۔ (قدر) ع

سہرہ ہوا جنوں سوار عقل پیادہ پا چلی

پیادہ روی ۔ مونث ۔ پیدل چلنا ۔

پیار ۔ (ھ) بر وزن خیال متروک بر وزن کار مستعمل ہے ۔ (سرور) ؎

پیار اشفاق وفا مہر محبت اخلاص
دل کو جس روز لیا کون سا انداز نہ تھا

مذکر ۔ بوسہ ۔ (۲) دوستی ۔ اخلاص ۔ لاڈ ۔ ماننا ۔ عشق

پیار آنا ۔ پیار کا جوش ہونا ۔ محبت ہونا ؎

بنا ڈالے بھر لیتے جی کی کسی سے تمہنے بھی دل لگی کی
خوش آئی صورت کسی پری کی یہ تم کو بھی پیار آیا

پیارا خلاص ۔ (عو) مذکر میل جول (بنات النعش)
ان کی چھوٹی بیٹی نے مجھ سے ایسا پیار اخلاص بڑھایا کہ رات دن میں ایک دم کو الگ نہ ہوتیں

پیار کا نام ۔ وہ نام جو پیار سے رکھ لیتے ہیں جیسے کسی کا نام احمد حسن تھا اس کو پیار سے کہنے لگیں (امیر) ؎

بادہ اٹھتے بیٹھتے ہوئے ہونا ہو د
دُخت رز بھی تو اسی کا نام ہوا ک پیار کا

پیار کرنا ۔ (۱) چمکارنا ۔ بوسہ لینا (۲) چاہنا ۔ محبت کرنا ۔ (امیر) ؎

بن کے انجان مجھ سے کہتے ہیں
سچ کہو کس کو پیار کرتے ہو

پیار کی آنکھ ۔ پیار کی نظر (امیر) ؎

اتنی تو اس کے ملے نہ مرے دل سے راہ کی
آنکھ آج پیار کی ہے تو چتون سے چاہ کی

پیار کی نظر ۔ محبت کا انداز ۔ محبت سے دیکھنا ۔

محبت کرنا۔ (داغ) ؎

دل کا پردہ فاش آنکھوں نے کیا
پیار کی نظریں کبھی چھپتی نہیں

پیار نکالنا۔ ارمان نکالنا۔ حسرت نکالنا۔ (جرأت) ؎

میں جو لپٹا تو خفا ہو کے لگے کہنے وہ
داروں ہاتھوں کو ترستے ہو سب پیار نکال

پیارا۔ (ھ) بروزن پرا۔ صفت مذکر۔ ۱ دوست محبوب لاڈلا ۲ (عو) عزیز۔ یگانا۔ قریبی رشتہ کا جیسے وہ اپنے پیاروں کو روئے ۳ معشوق ۴ خوبصورت۔ عمدہ ۵ قابل قدر ۶ وہ شخص یا بچہ جس پر پیار آئے۔

پیارا پیارا۔ بہت خوشنما جسے دیکھ کر پیار آئے۔

پیارا کرنا۔ (عو) ۱ کسی چیز کے دینے میں دریغ کرنا۔ (رشتے کے ساتھ) (امانت) ؎

عہ بوسہ کیا دینا جی گوارا نہیں کرتے
ہم وہ ہیں کہ دل آپ سے پیارا نہیں کرتے

۲۔ زیادہ عزیز رکھنا (انیس) ؎

یہ امر کسی طرح گوارا نہ کریں گے
ان پیاروں کو ہم آپ سے پیارا نہ کریں گے

پیاروں پیٹی۔ (مونث) عورتوں کا کوسنا وہ موت جس کے سبب عزیز مر گئے ہوں۔

پیاروں موئی۔ مونث۔ عورتوں کا کوسنا (دبیر) ؎

یہ پیاروں موئی کا ہیکو ہونے لگی زینب

پیاری۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ دیکھو پیارا۔

پیاری پیاری باتیں۔ میٹھی میٹھی باتیں۔ بھولی بھولی باتیں رسیلی مزیدار باتیں۔

پیارے۔ اس کلمہ سے معشوق کو خطاب کرتے ہیں (ناسخ) ؎

تم اگر چاند نہیں ہو تو بتاؤ مجھ کو
کیوں نہاں رہتے ہو پیشِ نظر پیاروں کو

اب اس معنی میں متروک ہے ۲ پیارا کی جمع۔

پیارانگا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام

پیاز۔ (ف) بروزن حجاز۔ مونث۔ ایک مشہور چیز کا نام

پیاز کی گٹھی۔ (عو) پیاز کی گرہ (فقرہ) ایک پیاز کی گٹھی لے کٹتی ہوئی دوڑی کہ آنکھوں میں عرق چھوڑ دے

پیاز کے سے پرت اتارنا۔ (عو) ۱ بہت باریک کرنا۔ (داغ) ؎

چھیل کر میرے زخم دل کو وہ پیاز کے سے پرت اتارتے ہیں

۲۔ (مجاز) برا بھلا کہنا۔

پیاز کے سے چھلکے ادھیڑ کے رکھ دینا۔ (عو) بری گت بنانا۔ برا بھلا کہنا۔ (فقرہ) خدا کی شان دیکھو خبردار ایسی بات ہمارے سامنے نہ کہنا نہیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں پیاز کے سے چھلکے ادھیڑ کے رکھ دوں گی۔

پیازی۔ (ف) ۱ وہ چیز جو پیاز کا رنگ رکھتی ہو۔ شربتی گلابی۔ ہلکا سرخ ۲ مذکر۔ ایک قسم کا لعل جو نہایت خوشرنگ بیش بہا ہوتا ہے۔

پیاس۔ (ھ) بروزن پاس مستعمل۔ بروزن قیاس متروک ہے۔ (ناسخ) ؎

ہوں ملک اے حور تیرے عشق میں
بھوک لگتی ہے نہ مجھ کو پیاس ہے

مونث ۱ پانی پینے کی خواہش ۲ (کنایۃً) تمنا آرزو ۳ بچوں کے ایک مرض کا نام جس میں تشنگی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ (فقرہ) لڑکی کو پیاس ہوگئی۔

پیاس بجھانا۔ ۱ تشنگی دور کرنا ۲ آرزو پوری کرنا۔ (قلق) ؎

رکھتی تھی آب تیغ کی سفاک کو سبیل
ہر تشنہ لب کی پیاس بجھانا ضرور تھا

پیاس بجھنا۔ لازم۔

پیاس بھڑکنا۔ پیاس کی شدت ہونا (انیس) ؎

بھڑکے جو بہت پیاس تو اشکوں سے بجھانا

پیاس لگنا۔ پانی کی خواہش ہونا۔

پیاس مارنا۔ پیاس کو روکنا تشنگی کو ضبط کرنا۔

پیاس مرجانا۔ خواہش پانی نہ رہنا۔ از خود تشنگی رفع

ہو جانا (جلیل) ؎

اے تیغِ ناز چل بھی جو گزری گزر گئی
اب پانی سر کے آئی ہو جب پیاس رہ گئی

پیاس کا چٹکا - بار بار پیاس معلوم ہونے کی کیفیت۔ (جلیل) ؎

جلائیں گی مرا دل سرد مہریاں تیری
کہ برف کھانے سے ہوتا ہے پیاس کا چٹکا

پیاسا - (عہ) تحتانی مخلوط التلفظ اور نیز تحتانی ملفوظی سے شعرا نے کہا ہے۔ (آتش) ؎

خُم شراب سے مجھ مست نے نہ مُنھ پھیرا
کنارِ آب سے پیاسا کنارا کیا کرتا

(ذوق) ؎

ساقیا عید ہے لا ساغرِ مینا بھر کے
کہ مے آشام پیاسے ہیں مہینا بھر کے

صفتِ مذکر۔ مونث کے لئے پیاسی (۱) تشنہ (۲) حاجت مند مشتاق آرزو مند۔

پیاسا کنوئیں کے پاس جاتا ہے کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا - مثل۔ طالب مطلوب کے پاس جاتا ہے مطلوب طالب کے پاس نہیں آتا۔

پیاسا مرنا - پانی کے لئے بیقرار ہونا۔ تشنگی سے بیقرار ہونا۔ (ناسخ) ؎

وہ بادل ہیں جو لیں قرض آب دریا
مروں پیاسا نہ لوں آبِ بقا قرض

پَیَال - (س) - بروزن زوال (لکھنؤ) مذکر (دھان یا کودوں کا بھس جس کو بچھا کر اکثر غریب لوگ جاڑوں میں سوتے ہیں

پیال کے پاؤں - (پاؤں رکھنے سے پیال نیچے دھنس جاتا ہے) صفت ناپائیدار۔

پیال کے پاؤں کھڑے کرنا - اُس کام پر آمادہ کرنا جس سے کوئی شخص ہمت ہار گیا ہو۔ (فقرہ) وہ شخص ہے کہ نہیں کتا چلا جاتا ہے۔ اور آپ ہیں کہ اسے آنتیں گھسے میں ڈال رہے ہیں پیال کے پاؤں کھڑے کرنے سے کیا فائدہ۔

پیالہ - (فارسی بروزن قبالہ بمعنی نمبرا میں فارسی ہے) مذکر (۱) ظرف۔ کاسہ۔ جام۔ کٹورا۔ پیمانہ (۲) توپ یا بندوق میں رنجک رکھنے کی جگہ۔ (قدر) ؎

یہ پیالے کے فتیلے سے ہوئی ہے کالی
سانپ کے کاٹنے سے کالے ہوئے راجا ٹل

(۳) دیکھو تفنگ کا پیالہ (۴) جلترنگ کا پیالہ (منیر) ؎

وسعت تمھاری بزمِ طرب کی میں کیا کہوں
جامِ فلک پیالہ بنا جلترنگ کا

(۵) بھیک کا ٹھیکرا (فقرہ) عُرس۔ موسم کا فاتحہ (۶) فقیروں کی دعوت جو فقیروں کے یہاں ہوتی ہے۔

پیالہ اُٹھانا - (لکھنؤ) گداگری اختیار کر لینا۔ (رِکر) ؎

شاہوں کے عاشقی میں دوالے نکل گئے
جم ہو گیا فقیر پیالہ اُٹھا لیے

پیالہ بجانا - سقّے پیالہ بجاتے ہیں تاکہ پیاسوں کو خبر ہو جائے اور وہ پانی پئیں۔

پیالہ بجنا - (کنایۃً) دور دورا ہونا۔ (سحر) ؎

رنگِ بہارِ عیش ہے ایسا جما ہوا
گل کا پیالہ بجتا ہو در رہ کے پھول کا

(۲) جلترنگ کے پیالوں کا بجنا۔ (شعور) ؎

موج و حباب اشک میں باہم چلی جو چوٹ
گھر میں مرے پیالے بجے جلترنگ کے

پیالہ بھر جانا - (کنایۃً) دن پورے ہو جانا۔ عمر تمام ہو جانا۔

پیالہ بہنا - (عم) حمل ساقط ہونا

پیالہ بھر دینا - پیالہ بھر کے دینا شراب کا۔

پیالہ پلانا - (۱) (کنایۃً) مرید کرنا۔ (ناسخ) ؎

میں وہ ہوں جس نے پلایا ہے پیالہ سب کو
رند کیوں کر نہ کہیں پیرِ خرابات مجھے

(۲) جام پلانا۔ (آتش) ؎

پیمانہ میری عمر کا لبریز ہو کہیں
ساقی مجھے بھی اب تو پیالہ پلا چکے

پیالہ پھوٹنا۔ پیالہ کا شکست ہو جانا۔ (قدر) ؎
آنکھ سمجھا جو کہیں کوئی پیالہ پھوٹا
کوئی شیشہ کہیں ٹوٹا میں اُسے دل سمجھا

پیالہ پینا۔ ا مرید ہونا۔ چیلا ہونا۔ معتقد ہونا کی جگہ ؎
ریاض اور ہی رنگ میں مست ہیں
سُنا ہے پیالہ پیا ہے کسی کا

۲۔ فقیروں یا آزادوں کی صحبت میں رہنا۔ ۳ بھنگ یا شراب پینا۔ (قدر) ؎
چشم ساقی کا پیالہ پی لیا ہے مست ہوں
دل مرید حضرت پیر مغاں ہو جائیگا

پیالہ چڑھانا۔ گل پیالہ پینا۔ (آتش) ؎
سنتا ہے کون نالہ و فریاد عندلیب
مدہوش ہے چمن میں پیالہ چڑھا کے گل

پیالہ چھلک جانا۔ (کنایۃً) راز کھل جانا۔ (رشاد) ؎
بہکیں جو مست صاحب باطن محال ہے
اک دن نہ جام جم کا پیالہ چھلک گیا

پیالہ لبریز ہونا۔ دیکھو پیالہ بھر جانا۔ (راغ) ؎
انتظار ہے وہ ساغر ہو کہاں تک ساقی
کہیں لبریز نہ ہو جائے پیالہ اپنا

پیالہ نوالہ۔ (بحذف واو عطف) مذکر۔ کھانا پینا۔

پیالہ ہونا۔ (فقرا) ا مرنا۔ (ناسخ) ؎
پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی
نہیں میرا پیالہ ہوا چاہتا ہے

۲۔ عُرس ہونا۔ فاتحہ ہونا۔ (صبا) ؎
دلایا گیا فاتحہ جام پہ
ہوا میکدہ میں پیالہ ہمارا

۳۔ آزادوں کی دعوت آزاد کے تکیہ میں ہونا۔ ۴ پٹے باز دوں کی دعوت پٹے باز کے گھر میں ہونا۔

پیالی۔ (ھ) بروزن نہالی۔ (تصغیر بروزن بالی) چھوٹا پیالہ

پیام۔ (ف) مذکر ا زبانی بات جو کسی دوسرے سے کہلائی جائے۔ ۲ خبر۔ ۳ نسبت۔ منگنی۔ (فقرہ) اللہ کسے فاختہ کا پیام آیا ہے۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) ۴ زبانی سوال۔ (شوق) ؎
اور باتوں کا اب پیام ہوا
ہنڈ کی کر بھی تو نرکام ہوا

(دیکھو پیغام)

پیام اجل۔ (ف) موت کا پیام۔ مذکر۔ کنایۃً آفت ناگہانی۔ (انیس) ؎
آمد ہوئی تیروں کی پیام اجل آیا

پیامبر۔ (ف) مذکر۔ ایلچی۔ سفیر۔ قاصد۔ زبانی پیام لے جانے والا

پیام سلام۔ مذکر۔ زبانی بات چیت۔ دوسرے کی معرفت کسی بات کا سوال جواب کرنا۔ ۲ نسبت کے پیام سوال و جواب۔

پیام کرنا۔ کہلا بھیجنا۔ (بحر) ؎
اُس سے بے پروائی کی ہم نے بھی ایسی غیرت کی
جان لبوں پر آئی اس کو آئیگا نہ پیغام کیا

پیامی۔ صفت۔ پیام لے جانیوالا۔ (داغ) ؎
نہ ہو جائے الٰہی کوئی خامی
پیامی بات پکی کر کے آئے

پیالُور۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔

پیاؤ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) سبیل۔ پانی پینے کی جگہ۔ پینا سے اسم ظرف بنایا ہے۔

پیپ۔ (ھ) سنسکرت میں پیپ۔ مونث۔ ریم۔

پیپ پڑنا۔ لازم ا زخم کا پکنا۔ ۲ (مجازاً) بردتی ایذا ہونا (رشک) ؎
پڑ گئی ہے پیپ قاتل کے تغافل سے یہاں
اور زخم دل میں ملے جراح آلائش نہیں

پیپ کلیجہ میں ڈالنا۔ بہت رنج دینا۔ (رند) ؎
ڈالدی پیپ کلیجہ میں غم فرقت نے
غور کرتے ہو تو کر لو جگر اخگر رند کی

پیپیا۔ (پرتگالی لفظ پیپ یا سے بنا ہے) مذکر۔ (۱) چوبی ظرف جو دھول کی قطع کا ہوتا ہے۔

پیسے خالی کرنا ۔ کثرت سے شراب پینا ۔ کثرت سے اس چیز کا استعمال کرنا ۔ جو پیپوں میں رکھی جاتی ہے تیل وغیرہ گھی (عالم) ؎

نارئیل کا ملا تھا اتنا تیل
پیپے خالی کئے انڈیل انڈیل

پیپر ۔ (انگ) مذکر ۱ کاغذ ۲ اخبار ۔ پرزہ ۔ پرچہ
پیپر ویٹ ۔ (انگ) مذکر ۔ کاغذ دبانے کا چھوٹا آلہ
پیپل ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک بڑا سایہ دار درخت ۲ مونث ایک دوا کا نام ۔
پیپلا ۔ (ھ) مذکر ۔ تلوار کی انی ۔ تلوار کا انتہائی حصہ جو نوکدار ہوتا ہے ۔ تلوار کی نوک (رشک) ؎

نہ چھوڑے قبضہ وہ قاتل نہ پیپلا مرا زخم
پڑی کہاں کر پڑی اک عذاب میں تلوار

پیپلا توڑنا ۔ جھٹکے سے میان سے تلوار کھینچنا ۔
پیپلی پلی ۔ (ھ) مونث ۔ پیپل کا پھل ۔
پیت ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندی) محبت ۔ دوستی ۔
پیت کی ریت نرالی ۔ مثل ۔ محبت کا انداز خاص ہے ۔
پیت نہ جانے جات کجات ۔ مثل ۔ محبت کے جوش میں رذیل کمینے کا لحاظ نہیں رہتا ۔
پیتا یا پیتاوا ۔ مذکر ۔ چمڑا جس کو جوتے میں رکھتے ہیں ۲ (غم) پاتتا بہ ۔ موزہ ۔
پینترا ۔ (ھ) مذکر ۔ کشتی یا پٹے کا داؤں کرتے وقت کا ٹھاٹھ ۲ نشان قدم ۔
پینترا بدلنا ۔ کشتی یا پٹے کے وقت قاعدہ کے بموجب پاؤں کا آگے پیچھے رکھنا ۔ ٹھاٹھ سے کھڑا ہونا ۔ (صبا) ؎

یکساں رہا نہ ٹھاٹھ کسی کا جہان میں
گون اگے پینترے نہ یہاں پر بدل گیا

۲ فن سپہگری دکھانا ۔ (راسخ) ؎

وہ کشتہ ہوں جو قاتل نے کیا قتل
ہزاروں پینترے بدلے اکڑ کر

۳ ۔ ناز و انداز سے چلنا (امیر) ؎

گھلے کئیں گے نہ یوں پینترے بدل کے چلو
چلے گی تیغ میری ذرا سنبھل کے چلو

پیتل ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کی مشہور دھات جو جست اور تانبے سے مرکب ہے ۔
پیتلی ۔ صفت ۔ ۱ پیتل کے رنگ کا ۲ پیتل کا بنا ہوا ۔
پیٹ ۔ (ھ) مذکر ۱ شکم ۔ رحم ۔ بچہ دان ۲ (کنایتہ) حمل جیسے دائی سے پیٹ نہیں چھپتا ۳ بندوق یا توپ کے پیالے کے قریب کی جگہ ۔ توپ کی وہ جگہ جہاں گولا ٹھہرے ۴ گنجائش ۵ (کنایتہ) حوصلہ ۔ ظرف دبھید ۔ باطن ۔ (فقرہ) جو ان کے پیٹ میں ہے وہی زبان پر ہے ۶ (مج ۔ نا) بھوک (فقرہ) جب جڑواں لڑکیاں پیدا ہوئی تھیں تو میں نے یک انا نوکر رکھ لی تھی دو لڑکیوں کے پیٹ کے موافق دودھ نہ تھا ۔ ۷ معدہ ۸ بڑا یا دائرے کا اندرونی حصہ ۹ جوف ۔ دور کولائی بیچ ۔
پیٹ اپھرنا ۔ پیٹ کا پھولنا ۔
پیٹ باندھنا ۔ (کنایتہ) خواہش سے کم کھانا ۔ فاقہ کرنا
پیٹ بجانا ۔ ۱ اصلی معنوں میں ۲ (کنایتہ) خوشیاں منانا
پیٹ بری بلا ہے ۔ مقولہ ۔ بھوک بری چیز ہے (فقرہ) کریں کیا پیٹ بری بلا ہے جو نہ کرائے تھوڑا ہے ۔ (اور دسے بڑھکر) تو کوئی چیز عزیز نہیں اس تک کو تو بیچ ڈالا ۔
پیٹ بڑا ہونا ۔ ۱ پیٹ بڑھنا ۲ (کنایتہ) ہوس زیادہ ہونا
پیٹ بڑھانا ۔ ۱ انداز سے زیادہ کھانے لگنا ۔ خوراک بڑھانا ۲ دوسرے کے حصے پر دانت رکھنا ۔ ہوس بڑھانا ۔
پیٹ بڑھنا ۔ پیٹ کا بڑا ہونا ۔ بھوک کا ترقی پر ہونا ۔ خوراک کا زیادہ ہو جانا ۔
پیٹ بولنا ۔ پیٹ میں ریاح کی آواز ہونا ۔ قراقر ہونا ۔
پیٹ بھاری ہونا ۔ پیٹ میں بوجھ ہونا ۔ بدہضمی ہونا
پیٹ بھرا ۔ صفت ۔ مذکر مونث کے لئے پیٹ بھری ۱ شکم سیر ۲ (کنایتہ) دولتمند ۔ مالدار ۳ بے پرواہ بفکر آزاد ۴ مغرور ۔ عورتیں پیٹ بھرا بولتی ہیں ۔

پیٹ بھر کر ۱: خاطرخواہ ۔ بخوبی ۔ جی بھر کے ۔ (رشک) ؎

پھولے ہیں ہر درخت ہیں بدلے ثمر کے پھول
اے بلبل اب کے باغ میں تو پیٹ بھر کے پھول

۲: بہت ۔ بیحد ۔ جیسے پیٹ بھر کے احمق ۔ (بحر) ؎

نہ اکل و شرب کے خواہاں نہ مال و زر کے ہیں
تمھاری دید کے بھوکے تو پیٹ بھر کے ہیں

پیٹ بھر جانا ۱: سیر ہو جانا ۔ جی بھر جانا ۲: اکتا جانا ۔ گھبرا جانا ۳: مالدار ہو جانا ۴: مغرور ہو جانا ۔

پیٹ بھرنا ۱: ساگ پات سے غذا کی خواہش پوری کرنا ۲: روکھا سوکھا کھا کے دن کاٹنا ۔ بھوک کی شدت میں جو کچھ میسر ہو سیر ہو کر کھانا ۔ اس معنی میں بیشتر پیٹ بھر لینا ہے ۳: شکم سیر کر دینا ۔ (قدر) ؎

بھرو جو صورت و درزن بھی پیٹ زاہد کا
ڈکار نالۂ دل میں مزید ہو جائے

۴: آسودہ ہونا ۔ سیر ہونا ۔ طبیعت بھرنا ۔ اکتانا ۔ (ناسخ) ؎

زلیست بھر لی شراب اے ساقی
نہ بھرا ایک دن ہمارا پیٹ

۴: (کنایۃً) دولتمند ہونا ۔ مالدار ہونا ۔ (فقرہ) پیٹ بھرا ہے نوکری کی پرواہ نہیں ۔

پیٹ بھرے ڈالے اور بھوکے بھلے مانس سے ڈریئے ۔ معمولہ مفلس ۔ دولتمندی کی حالت میں اور دولتمند مفلسی کی حالت میں خطرناک ہوتے ہیں ۔

پیٹ بھرے کی باتیں ۔ پیٹ بھرے کے گن ۔ بے پروائی کی باتیں ۔ شیخی یا تعلّی کی گفتگو ۔ غرور کی باتیں ۔

پیٹ پالنا ۔ (لکھنؤ) پیٹ بھرنا ۔ تنگی ترشی کی حالت میں پیٹ پلنا ۲: وقت سے گزر کرنا ۔ بدشواری گزر اوقات کرنا ۔ (فقرہ) محمد رضا مزدوری دستوری کر کے اپنا پیٹ پالتا ہے ۳: کھا کر اپنے نفس کی خواہش پوری کرنا ۔ (منیر) ؎

حمد کی نوک سے بُرا کہیں سب
اپنے مطلب سے ہے اُسے مطلب

جس بھٹو نے پیٹ یوں پالا
دونوں عالم میں اس کا منھ کالا

پیٹ پانی ہونا ۱: دست آنا ۲: بہت پریشان ہونا کی جگہ ۔ (اودھ پنچ) میاں لکھنؤ مرحوم کا ہیضہ کے مارے ایک تو یوں ہی پیٹ پانی ہو رہا تھا ۔ اس پر دوسری آفت بارش نے مچا رکھی ہے ۔

پیٹ پر پتھر باندھنا ۔ بے انتہا بھوک کی حالت میں تسکین کے واسطے پیٹ پر پتھر باندھتے ہیں ۔ (کنایۃً) فاقے کی اذیت برداشت کرنا ۔

پیٹ پکار رہا ہے ۔ (دہلی) زور کی بھوک لگ رہی ہے ۔

پیٹ پکڑنا ۔ پشیمانی اور اضطراب ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ۔ (قلق) ؎

پیٹ پکڑے ہوئے وہ گل رخسار
صحن میں پھر رہی تھی مجنوں دار

پیٹ پورا کرنا ۔ (دہلی) پیٹ بھر کھانا ۔ (توبۃ النصوح) ہو سکتا تھا کہ تم مزدور یا لکڑہارے کے گھر پیدا ہوتے اور ایسی ہی چھوٹی سی عمر میں تم کو پیٹ پورا کرنے کے واسطے محنت کرنا پڑتی ۔

پیٹ پونچھن ۔ پیٹ کھرچن ۔ صفت (عو) وہ بچہ جس کے پیچھے کوئی اور بچہ پیدا نہ ہوا ہو ۔ پچھلا بچہ ۔

پیٹ پھاڑنا ۱: شکم کو چاک کرنا ۲: کسی کام میں جلدی کرنا ۔ بیقراری ظاہر کرنا ۳: بھوکا ہونا ۔ حرص کرنا ۔ بے صبری کرنا ۴: (عم) حسد کرنا ۔ نظر لگانا ۵: دل کا بھید ظاہر کرنا ۶: حصہ لینے میں جلدی کرنا ۔

پیٹ پھٹنا ۱: پیٹ چاک ہونا ۲: ہنسی کے مارے بیتاب ہونا ۳: (چاول کی نسبت) پھول کر شق ہونا ۴: (عو) حسد کرنا ۔ رشک کرنا ۔

پیٹ پھلانا ۱: پیٹ کو سانس سے اونچا کرنا ۲: (عم) حمل رکھا لینا ۳: (عو) کھانے کے شوق میں تیار ہو کر بیٹھنا ۔ یا طمع کرنا ۔ بہت لالچ کرنا ۵: جی ملانا

پیٹ پھول کر نقارہ ہوجانا۔ پیٹ بہت پھول جانا (ناسخ) ؎

ہیضہ دشمن کو کوس رحلت ہو
جلد ہو پھول کر نقارہ پیٹ

پیٹ پھولنا ۱۔ اُبھر جانا۔ نفخ ہونا ۲ (عو) بیتاب ہونا۔ بے چین ہونا۔ (فقرہ) ہنستے ہنستے پیٹ پھول گیا ۳ حمل سے ہونا۔

پیٹ پیٹنا ۱۔ پیٹ بجانا ۲ (کنایۃً) بھوک سے بیتاب ہونا۔ بھوک کے مارے بیتاب ہونا۔ ہوس کرنا۔ بے صبری کرنا ۳ پھڑ پھڑانا۔ بے چین ہونا۔

پیٹ پیٹھ ایک ہوجانا ۱ بھوک کی شدّت میں پیٹ کا کمر سے لگ جانا ۲ نہایت دُبلا ہوجانا۔

پیٹ پیٹھ سے لگ جانا ۔ نہایت دبلا ہوجانا۔

پیٹ ٹھنڈا رہنا ۔ (عو) خوش رہنا۔ صاحب اولاد رہنا اولاد کا زندہ رہنا۔

پیٹ جاری ہونا ۔ (ہندو) پتلے پتلے پانی سے دست آنا۔

پیٹ جل رہا ہے ۔ (مل) بھوک ہے۔ حرارت ہے پیاس ہے۔

پیٹ جلنا ۔ (عو) بخار معلوم ہونا۔

پیٹ چپاتی ہوجانا ۔ پیٹ کا نہایت ملائم ہوجانا۔ مارے بھوک کے پیٹ کا اندر کو دھس جانا۔ بھوک سے پیٹ کا بیٹھ جانا۔ دیکھو چپاتی سا پیٹ۔

پیٹ چلنا ۔ دست آنا۔

پیٹ چُھٹی ۔ مونث۔ وہ عورت جس کا حمل جلد نہ پہچانا جائے جس کو حمل ہو اور پیٹ زیادہ نہ بڑھے۔

پیٹ چھنٹنا ۔ دُبلا ہونا۔ جھکنا۔ پیٹ کی مٹائی کم ہونا۔

پیٹ چھوٹنا پیٹ چھٹنا ۔ (عو) دست جاری ہونا۔

پیٹ خالی ہونا ۔ پیٹ میں غذا نہ ہونا۔ بھوک ہونا (منیر) ؎

غلّہ سے ہے ہر کشت تمنا خالی
ہاتھوں کی طرح پیٹ ہے سب کا خالی

پیٹ دکھانا ۱ افلاس اور بھوک کی شکایت کرنا۔ ۲ (عو) پیٹ ملوانا۔ دائی سے حمل کی پہچان کرانا۔

پیٹ ڈالنا ۔ حمل گرانا۔

پیٹ رکھانا ۱ حاملہ کردینا۔ لازم ۲ حاملہ ہونا۔

پیٹ رکھوانا ۔ عورت کا سروت حاملہ ہونا اور مرد کا عورت کو حاملہ کرنا۔ (جانصاحب) ؎

حاجی خانم نے دوگانا کربلائی کی طرح
پیٹ رکھوایا ہو سنتی ہوں میاں کے واسطے

پیٹ رہجانا ۔ حاملہ ہوجانا۔ حمل دار پانا۔

پیٹ سے باہر پاؤں نکالنا ۔ (عو) (ملی) دیکھو پیٹ سے پاؤں نکالنا

پیٹ سے پاؤں نکالنا ۱ ناشایستہ فعل کرنا بدوضعی اختیار کرنا۔ (جانصاحب) ؎

پیٹ سے پاؤں اگر اپنے نکالوں میں بھی
ایک کیا دیکھنا گھر سیکڑوں گھالوں میں بھی

۲۔ بدی پر آنا پر پُرزے نکالنا۔ (جانصاحب) ؎

پیٹ سے اچھے نکالے تو نے پاؤں
ایک گھر سے دوسرا پیدا کیا

۳۔ خفیہ عیب یا ہنر ظاہر کرنا۔ (شوق) ؎

ڈھنگ یہ آپ کے نرالے ہیں
پیٹ سے پاؤں کچھ نکالے ہیں

پیٹ سے پاؤں نکلنا ۔ خفیہ عیب یا ہنر ظاہر ہونا (امانت) ؎

لے گل فروش پھرنے لگے گلی گلی
آئی بہار پیٹ سے نکلے چمن کے پاؤں

پیٹ سے پٹی باندھنا ۔ (عو)۔ (مجازاً) بھوک کی تکلیف برداشت کرنا۔ (فقرہ) بھوکے بیٹھے ہیں تو پیٹ سے پٹی باندھ کر پڑے ہیں ادھر اگر صبح سے شام تک سیروں آٹا اکھٹا کرلیں۔

پیٹ سے سُوتے جاری ہو جانا۔ کثرت سے دست آنا۔

پیٹ سے ہونا۔ لازم۔ حاملہ ہونا۔

پیٹ سے مٹکا باندھنا۔ عورتوں کا عقیدہ ہے کہ جو ماں کو ایذا دیتا ہے دوزخ میں جاتا ہے اور نو مہینے تک اس کو پیٹ پر مٹکا باندھنا پڑتا ہے۔ (فقرہ) ماں کے قدموں تلے بہشت ہے اگر ماں کو جلاؤگی تو تم بھی کل نہ پاؤگی کسی کا کچھ نہیں جائیگا تمھیں اپنا گھر دوزخ میں بناؤگی۔ نو مہینے پیٹ سے مٹکا باندھنا پڑے گا۔

پیٹ کا بچہ۔ پیٹ کا لڑکا: ۱ وہ بچہ جو ابھی پیدا نہیں ہوا پیٹ میں ہے ۲ سگا بچہ۔ حقیقی اولاد۔

پیٹ کا پانی نہ ہلنا۔ (سواری کی تعریف میں کہتے ہیں)۔ بے تکان بڑے آرام سے جانا۔ مطلق جنبش نہ ہونا۔ (قدر) ؎

قدم باز ایسے گویا زیر پا امواج دریائی
سُبک خیز ایسی قدم اٹھنے نہ پائے پیٹ کا پانی

پیٹ کا پردہ آنتوں کی جھلی۔ اوجھڑی۔

پیٹ کا پچھو۔ ہر وقت کا ساتھی۔ بڑا دوست۔

پیٹ کا ٹوٹا۔ صفت۔ فاقوں کا مارا۔ نان شبینہ کا محتاج۔

پیٹ کاٹنا: خوراک سے کم کھانا۔ کم کھا کر گزر کرنا۔ (توبۃ النصوح) ہم اپنا اور بچوں کا پیٹ کاٹیں گے اور تمھارا قرضہ سب سے پہلے ادا کریں گے ۲ معمولی خوراک سے کم کھلانا۔

پیٹ کا دُکھ دینا۔ بھوکا مارنا کھانے کو نہ دینا۔

پیٹ کا دُکھیا۔ صفت مذکر: ۱ اس کی نسبت کہتے ہیں جس کو ہمیشہ کوئی نہ کوئی پیٹ کی شکایت رہے یا جس کو ضعف معدہ ہو ۲ (طنزاً) بسیار خور۔ بلانوش ۳ نہایت مفلس غریب۔ بھوکا ۴ تن پرور۔

پیٹ کا دھندا: مذکر کھانے پینے کی تدبیر۔ معاش کی فکر ۲ روزگار۔ کمائی۔ محنت۔ مزدوری۔ (فقرہ) حضور کو خدا سلامت رکھے اس پیٹ کے دھندے کے مارے دَر دَر دھکے کھاتا پھرتا ہوں۔ کوئی بات نہیں پوچھتا۔ نہ ہو سکی۔

پیٹ کا کپٹی۔ صفت مذکر۔ بے ایمان۔ منافق۔

پیٹ کا کتّا: (کنایۃً) بھوک۔ اشتہا ۲ شکم پرور بندۂ شکم۔ کھانے پر دم دینے والا۔

پیٹ کا کھایا کوئی نہیں دیکھتا۔ تن کا پہنا سب دیکھتے ہیں۔ (عو) مقولہ۔ کپڑوں پر سب کی نظر پڑتی ہے (فقرہ) تمھیں کب گوارا ہوگا کہ میں چار شریفوں میں نکلوں تو بچوں کے گلے میں دو عزت کے کپڑے بھی نہ ہوں۔ پیٹ کا کھایا الخ

پیٹ کا گہرا۔ صفت مذکر۔ راز چھپانے والا۔ (فقرہ)۔ اس کام کو چاہئے آدمی دل کا پکّا پیٹ کا گہرا بھروسے کا پورا۔

پیٹ کا ہلکا۔ صفت مذکر: ۱ وہ شخص جو راز افشا کردے ۲ کم ظرف اوچھا (بحر) ؎

بڑ مار اُٹھا چھپ نہ سکا رازِ محبت
ہر مست ہے شیشہ کی طرح پیٹ کا ہلکا

پیٹ کا گڑگڑانا۔ ہَول سے پیٹ بولنا (فقرہ) جونہی للکار کے ایک شخص کا نام پکارا یہاں تو پیٹ گڑگڑانے لگا۔

پیٹ کو دھوکا دینا۔ بھوکا رہجانا ۲ تھوڑی خوراک کھانا کی جگہ۔

پیٹ کو لگنا۔ بھوک کا غلبہ ہونا۔ زور کی بھوک لگنا

پیٹ کو مرنا۔ بھوک سے مرنا۔ (طرحدار لونڈی) شہر میں کال جان ہو تو خبریں پیدا ہوں خلقت تو پیٹ کو مر رہی ہے ایک عالم میں سناٹا پھیلا ہے۔

پیٹ کھل جانا۔ (عو) بھوک بڑھ جانا۔ (فقرہ) لوگ انگلیاں چاٹ چاٹ کر کھانا کھانے لگے اور تو میں نہیں جانتی پیٹ کھل گئے بھوکیں بڑھ گئیں۔

پیٹ کی آگ۔ پیٹ کی آنچ: ۱ ماں کی ماستا ۲ بھوک ۳ اولاد۔ بال بچے۔

پیٹ کی آگ بجھانا۔ بھوکے کو کھلانا۔ فقیر کو روٹی دینا غریب کا پیٹ بھرنا۔ (فقرا بولتے ہیں)۔

پیٹ کی بات ۔ راز ۔ دل کا بھید۔

پیٹ کے بال ۔ وہ بال جو بچے کے سر اور تمام بدن پر ماں کے پیٹ ہی میں نکل آتے ہیں۔

پیٹ کی فکر ۔ ۱۔ فکر معاش ۔ ۲۔ رزق کی فکر۔

پیٹ کے گن کون جانے ۔ (عو) باطن کا حال کسی کو معلوم نہیں۔

پیٹ کے لئے ۔ پیٹ کے واسطے ۔ معاش کے لئے ۔ روزی بہم پہنچانے کے واسطے ۔ (آتش) ع
عالم کو لوٹ کھایا ہے اک پیٹ کے لئے
(فقرہ) پیٹ کے واسطے پردیس جاتے ہیں۔

پیٹ کے لئے دوڑنا ۔ روٹی کی فکر میں پھرنا ۔ فکر معیشت میں مارے مارے پھرنا ۔ تلاش معاش میں پھرنا۔

پیٹ کی مار ۔ بھوک کی تکلیف ۔ رزق کی کمی (جانصاحب) ؎
روندتی پھرتی ہے باندی پاؤں کے نیچے اناج
تو نہیں ڈرتی نگوڑی پیٹ کی بھی مار سے

پیٹ کی مار دینا ۔ (عو) بھوکا مارنا ۔ بھوک کی سزا دینا ۔ عداوت یا تنبیہہ کی غرض سے کسی کو بھوکا رکھنا۔

پیٹ گدرانا ۔ حمل کی علامت ظاہر ہونا۔

پیٹ گرانا ۔ حمل گرانا۔

پیٹ گرنا ۔ پیٹ گرانا کا لازم (جانصاحب) ؎
وہ دوائی دے آج ہی یہ پیٹ
دائی صدقے ترے نثار گرے

پیٹ گروانا ۔ کسی سے حمل ساقط کروانا۔

پیٹ گڑگڑانا ۔ پیٹ میں قراقر ہونا۔

پیٹ لگ جانا ۔ بھوک سے پیٹ کا اندر کی طرف دھنس جانا۔

پیٹ مارنا ۔ (عو) ۱۔ بھوک سے کم کھانا ۔ کھانے میں کمی کرنا ۔ ۲۔ نفس کشی کرنا ۔ ۳۔ خودکشی کرنا ۔ (ناسخ) ؎
نظر آیا جو پیٹ ساقی کا
شیشہ نے اپنا مارا پیٹ

پیٹ مسوسنا ۔ (عم) بھوکا رہنا۔

پیٹ ملوانا ۔ پیٹ کی مالش کرانا ۔ ناف یا نلوں کے ٹل جانے سے جو تکلیف ہو گئی ہو اس کی اصلاح کرانا۔

پیٹ میں آزار ہونا ۔ (عو) ۱۔ پیٹ میں کوئی ایسی بیماری ہونا جو سمجھ میں نہ آئے ۔ (جانصاحب) ؎
بچہ نہیں ہے پیٹ میں آزار ہے کوئی
دائی کو باجی بھیجئے اپنی ضرور آپ
۲۔ جس شخص کو کھانا کھانے سے کسی طرح سیری نہ ہو اس کی نسبت کہتے ہیں کہ پیٹ میں آزار ہے یعنی جوع البقر کا مرض ہے۔

پیٹ میں آنت نہ منہ میں دانت ۔ مقولہ ۔ بڈھا پھوس ۔ بہت ہی بوڑھا ۔ نہایت ضعیف ۔ سن رسیدہ جس کے پیٹ میں آنت کھانا ہضم کرنے کو اور منہ میں دانت کھانا چبانے کو نہیں ہیں۔

پیٹ میں آڑ ہونا ۔ (عو) بچوں کو قبض کی وجہ سے درد ہونا۔

پیٹ میں انگارے بھرنا ۔ (عو) مال حرام کھانے والے کی نسبت بولتی ہیں ۔ (فقرہ) جو لوگ ناحق یتیموں کے مال کو خرد برد کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں۔

پیٹ میں بات رکھنا ۔ بھید چھپانا ۔ راز مخفی رکھنا۔

پیٹ میں بات پچنا ۔ دیکھو بات پچنا ۔ (عاشق) ؎
لئے بوسے جو ہم نے پیٹ میں باتیں نہیں پچتیں
مگر پانی ترے چاہِ ذقن کا یار بوجھل ہے

پیٹ میں بات رکھنا ۔ کسی سے دل کا بھید نہ کہنا۔

پیٹ میں بات نہ سمانا ۔ بھید نہ چھپا سکنا ۔ (مراۃ العروس) یہ مزاجدار بہو نہیں کہ ان کے پیٹ میں بات نہیں سماتی تھی یہ تمیزدار بہو ہیں کہ کسی کو اپنا بھید نہ دیں۔

پیٹ میں بل پڑنا ۔ (ہنسی کی شدت سے) پیٹ میں شکن پڑنا ۔ ہنستے ہنستے کمر کا دہرا ہو جانا ۔ (فقرہ) ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ گئے۔

پیٹ میں پانی پڑنا ۔ (دہلی) خوف کی وجہ سے دست آنا۔

پیٹ میں پانی نہ پچنا۔ پیٹ کا ہلکا ہونا۔ راز چھپا نہ سکنا (سحر) ؎

شیشے کی طرح پیٹ میں پچتا نہیں پانی
پی ہے مئے غم راز چھپایا نہیں جاتا

پیٹ میں پانی ہونا۔ دیکھو پیٹ پانی ہونا۔

پیٹ میں پالنا۔ (عو) نگر رکھنا۔ کوئی بات دل میں رکھنا (فقرہ) کچھ اوپر آٹھ مہینے ہوئے کہ اس غم کو پیٹ میں پال رہی ہوں۔

پیٹ میں پاؤں ہونا۔ (عو) نہایت مکار ہونا۔ اس جگہ بولتی ہیں جہاں ظاہر میں صلاح وراستی اور باطن میں بدذہنی ہو (یہ محاورہ سانپ سے لیا گیا ہے)۔

پیٹ میں پھنو۔ (بچوں کا کھیل) کھیل میں اپنے پیٹ میں ایک اور کھیلنے والا فرض کرکے دو کے برابر خیال کرتے ہیں۔ (فقرہ) ہم دو ایک طرف تمہارے پیٹ میں پھنو۔

پیٹ میں پڑا چارا تو کودنے لگا بیچارا۔ مثل دولتمندی کی وجہ سے پچھلی حالت کو بھول جانے والے کی نسبت بولتی ہیں۔ کھایا تو طاقت آئی مدد ملی تو شرارت کی۔

پیٹ میں پڑنا۔ کسی کھانے کی چیز کا پیٹ میں جانا۔ حلق کے نیچے اترنا۔ (فقرہ) سوکھی روٹی کے ٹکڑے ہی پیٹ میں پڑ جائیں تو شکر کرو۔

پیٹ میں بیٹھنا۔ (عو) دیکھو پیٹ میں گھسنا۔

پیٹ میں ٹکڑا ڈالنا۔ (عو) کھانا دینا۔ کھانے پینے کی کفالت کرنا۔ روٹی دینا۔ (فقرہ) رحبب سقہ پانی بھر بھرا بال بچوں کے پیٹ میں ٹکڑا ڈال دیتا تھا۔

پیٹ میں چوہے چھوٹنا۔ پیٹ میں چوہے دوڑنا۔ (کنایۃً) دہشت سے گھبرا جانا۔ تردد یا تشویش میں ہونا۔ سٹ پٹا جانا۔

پیٹ میں چوہوں کا قلابازی کھانا۔ بے انتہا بھوک لگنا۔ بھوک سے بیتاب ہونا۔

پیٹ میں چوہوں کی گھوڑ دوڑ ہونا۔ پیٹ میں چوہے دوڑنا

پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہونا۔ (عو) دہلی (طنزاً) بہت کم خوراک ہونا۔ بے کھائے جینا۔ چیونٹے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ وہ صرف اناج سونگھ کر رہتا ہے کیونکہ اس کی کمر میں اتنی گنجائش نظر نہیں آتی کہ اس میں خوراک جا سکے اس لئے کم خوراک آدمی کے حق میں جو اپنے تئیں نازک سمجھے طنزاً کہتی ہیں۔

پیٹ میں داڑھی ہونا۔ بچپن میں بوڑھوں کی سی باتیں ہونا۔ چالاک لڑکے کی نسبت بولتے ہیں۔

پیٹ میں ڈالنا۔ بے رغبتی سے کھانا۔

پیٹ میں رکھنا۔ کوئی بات دل میں رکھنا۔ بھید چھپانا خفیہ رکھنا۔ ظاہر نہ کرنا۔

پیٹ میں روٹی پڑنا۔ (عو) پیٹ بھر روٹی ملنا۔ (فقرہ) جب پیٹ میں روٹی پڑتی ہے تو کلیلوں کی سوجھتی ہے۔

پیٹ میں سانس نہ سمانا۔ اصلی معنوں میں بے حد گھبراہٹ ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (طرحدار لونڈی) کہیں اڑتی اڑاتی خبر سن آئے ہیں کوئی رنڈی لونڈی خریدنے پہ جو ابد ہی میں گرفتار رہے اب میاں کے پیٹ میں سانس نہیں سماتی۔

پیٹ میں سے پاؤں نکالنا۔ دیکھو پیٹ سے پاؤں نکالنا۔

پیٹ میں قراقر ہونا۔ پیٹ بولنا۔

پیٹ میں کھل بلی پڑنا۔ پیٹ میں کھل بلی مچنا۔ گھبراہٹ ہونا۔ اضطراب ہونا۔ پریشانی ہونا۔ (حاجی بغلول) یہ خبر سنتے ہی میاں حرفہ رپوڑی کے پیٹ میں کھل بلی مچی رپورٹ گزرانے کو فوراً بھاگے گھر پہنچے۔

پیٹ میں گڑبڑ ہونا۔ پیٹ بولنا۔

پیٹ میں گن بھرے ہونا۔ (عو) باطن میں شرارت ہونا۔ (فقرہ) ظاہر تم میں کسر نہیں اچھی اور بہت اچھی ہو اگر پیٹ میں کچھ اور گن نہ بھرے ہوں۔

پیٹ میں گھسنا۔ اپنے مطلب کے لئے کسی کو دوست بنانا۔ اپنے مطلب کے لئے کسی سے محبت اور ربط پیدا کرنا (فقرہ) اس مکار نے چند ہی روز میں پیٹ میں گھس کر سب حال

مجھ سے دیانت کر لیا۔

پیٹ میں گھوڑے دوڑنا۔ پیٹ میں گڑبڑ ہونا۔ قراقر ہونا۔ (فقرہ) بزدلوں کے دل میں ہول سمایا۔ پیٹ میں گھوڑے دوڑے منہ پر ہوائیاں اڑیں۔

پیٹ میں گیدڑیاں دوڑنا۔ پیٹ میں چوہے دوڑنا

پیٹ میں ہول سمانا۔ پیٹ میں ہول سی اٹھنا۔ پریشان ہونا۔ بے حد گھبرانا۔ (طرحدار لونڈی) کوئی گرفتار ہوا سرکار کے پیٹ میں ہول سمائی ہوئی ہے چھینک ہوئی اور نواب صاحب بوکھلائے پھرتے ہیں۔

پیٹ نہیں مانتا۔ بھوک کی برداشت نہیں ہوتی۔ (فقرہ) یہ کہنا کہ پیٹ نہیں مانتا مجبوری سے چوری کرنا پڑتی ہے بے ہودہ بات ہے۔

پیٹ والی۔ صفت مونث۔ حاملہ۔

پیٹ ہڑہڑانا۔ (عم) پیٹ میں قراقر ہونا۔

پیٹ ہے یا چمڑے کی پکھال۔ بہت زیادہ کھانے پینے والے کی نسبت کہتے ہیں۔ (داغ) ؎

خُم کے خُم پی گئے ہیں اک حضرت
پیٹ ہے یا پکھال چمڑے کی

پیٹا۔ (بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر ۱۔ اڑتے ہوئے پتنگ کا جھول ؎

کنکوا اک نگوڑی نے پیٹے میں ڈال کر
اے جان میری کاٹ دی گل مانگ کر مرغ

۲۔ کسی تنی ہوئی چیز کا جھول ۳۔ جوف۔ کسی چیز کا وسط ۴۔ (لکھنو) حمایت۔ قابو۔ بس ؎

اگر رقیب کے پیٹے میں وہ نہیں اے رشک
تو پھر پتنگ اڑانے کو کون کہتا ہے

۵۔ تقریباً۔ تخمیناً کی جگہ۔ قریب قریب۔ دوران میں۔ (فقرہ) سید صاحب کی اب عمر کو کیا پوچھتے ہو۔ ماشاء اللہ ساٹھ کے پیٹے میں ہیں ۶۔ دریا کے بہنے کا راستہ۔ دریا کا پاٹ ۷۔ حساب کی تفصیل جو ایک مد کے اندر لکھی جائے ۸۔ اوجھڑی (حیوانات کی) ۹۔ کتاب کا متن۔ صفحے کے بیچ کا حصہ ۱۰۔

دور۔ گھیر۔ گولائی۔ (فقرہ) جو تارے زمین سے زیادہ نزدیک ہیں اُن کی دوری بھی لاکھوں کوس کے پیٹے کے اندر ہی اندر ہے۔

پیٹا توڑنا۔ اڑتے ہوئے پتنگ کی ڈور کو بیچ سے توڑ لینا۔

پیٹا چھوڑنا۔ کنکوے کی ڈور کا جھول دینا۔

پیٹا کاٹ جانا۔ پتنگ کے پیٹے سے کاٹ جانا دوسرے پتنگ کا۔

پیٹیا۔ (بکسر اول و سکون یائے معروف) لکھنو۔ صفت (عو) بے جا۔ نامناسب (رجا نصاحب) ؎

چھوٹی سالی سے کوئی ہنستا ہے یوں بے موجب
اپنی ماں بہنوں سے تم رکھو یہ پیٹیا اخلاص

پیٹا پانی۔ مذکر۔ (عو) زور شور کا مینھ۔

پیٹ پیٹ کر۔ (عو) بڑی مشکل سے۔ نہایت دقت سے: (فقرہ) نانڈ پیٹ پیٹ کر روٹی دیتا ہے۔ ۲۔ مار مار کر (فقرہ) تمام بدن پیٹ پیٹ کر سجا دیا ۳۔ ماتم میں سر اور سینے پر ہاتھ مار کے (فقرہ) میں کو کھ جلی رات سے پیٹ پیٹ کر جان کھو رہی ہوں۔ فرزند جوانا مرگ کی میت پر بیٹھی رو رہی ہوں۔

پیٹ پیٹ کر اپنا خون کر ڈالنا۔ (عو) اپنے آپ کو مارتے مارتے ہلاک کر ڈالنا۔ (مراۃ العروس) مجھ سے زبان سنبھال کر بولا کرو نہیں تو پیٹ پیٹ کر اپنا خون کر ڈالوں گی۔

پیٹ لینا۔ کوٹنا۔ (فقرہ) اُس نے اپنا سر پیٹ لیا۔

پیٹرن۔ (انگ بالفتح و سکون سوم و فتح چہارم) مذکر سرپرست۔ مربی۔ حامی۔

پیٹک پیّا۔ پیٹک پھیّا۔ (عو) پیٹک بالکسر و سکون دوم معروف (فتح سوم) مونث۔ (عو) ۱۔ کہرام۔ گریہ وزاری۔ نوحہ۔ ماتم ۲۔ جھگڑا۔ فساد۔ لڑائی۔ بھڑائی۔ (پڑنا ڈالنا کے ساتھ) (فقرہ) اس وقت تو جانے کیا نیکی کے دم میں بتیں زہر کا سا گھونٹ پی کر چپکی ہو رہیں مگر پھر

وہ پیٹک پیٹا ڈالی کہ سارا محلہ ترہ ترہ کرنے لگا۔

پیٹنا۔ (ھ۔ یائے معروف) ۱ مارنا ۲ کوٹنا۔ کھلنا۔ چوٹ لگانا۔ جیسے لوہا پیٹنا ۳ (عو) ڈکھڑا رونا۔ (فقرہ) وہ تو خاندانی شرافت کو پیٹ رہی ہے ۴ (عو) بُرا چاہنا۔ کسی کا مرنا چاہنا (شوق) ؎

آنکھیں پھوٹیں جو پھر نظر دیکھے
ہم کو پیٹے اگر ___ اُدھر دیکھے

۵۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ کسی کے ماتم میں سینہ کوٹنا۔ (فقرہ) ابا نوکری پہ سے آئے ہوں گے مجھے ڈھونڈتے ہوں گے اماں پیٹ رہی ہوں گی ۶ چونا کرنا۔ چیپا کرنا ۷ (عم) حاصل کرنا کمانا۔ (فقرہ) زید تو نقل نویسی میں چار پانچ روپے روز پیٹ لیتا ہے ۸ گوٹ مارنا۔ مہرہ مارنا ۹ (عو) مذکر۔ ماتم۔ نوحہ۔ مصیبت۔ آفت (داغ) ؎

نوحہ گر ہے آنکھ پر دل آنکھ دل پر اشکبار
پڑ گیا ہے پیٹنا ناشاد کو ناشاد کا

پیٹنٹ۔ (انگ) صفت ۱ رجسٹری کرائی ہوئی ایجاد جس کو دوسرا نہ بنا سکے ۲ مُسلّم۔ مُستند (فقرہ) وہ پیٹنٹ بدمعاش ہے۔

پیٹو۔ (ھ۔ یائے مجہول) صفت۔ (لکھنؤ) بہت کھانے والا آدمی۔

پیٹو۔ (ھ۔ یائے معروف) صفت۔ ماتم میں بہت سینہ اور سر کوٹنے والا۔

پیٹھ۔ (ھ۔ یائے معروف) مونث ۱ پشت ۲ مدد حمایت پناہ ۳ پیچھے۔ پچھاڑی ۴ ہر چیز کے اوپر کا حصہ۔

پیٹھ پر کا۔ صفت مذکر۔ (عو) ۱ اوپر کا۔ بعد کا۔ وہ بچہ جو کسی بچے کے بعد پیدا ہوا ہو ۲ چھوٹا بھائی۔

پیٹھ پر کی۔ صفت مونث ۱ اوپر کی۔ بعد کی۔ وہ لڑکی جو کسی بچے کے بعد پیدا ہوئی ہو ۲ چھوٹی بہن۔

پیٹھ پر کھانا۔ (کنایۃً) بھاگتے ہوئے پٹنا ۲ چوتڑوں پر مار پڑنا۔

پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا ۱ پیار کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) مجھ کو چمکارا پیٹھ پر ہاتھ پھیرا ۲ حوصلہ بڑھانا۔ ہمت بڑھانا۔

پیٹھ پر ہاتھ ٹھوکنا (کنایۃً) تحسین کرنا۔ شاباشی دینا معمول ہے جب کسی کو شاباشی دیتے ہیں تو اُس کی پیٹھ پر آہستہ آہستہ ہاتھ مارتے ہیں۔

پیٹھ پر ہونا ۱ حمایت پر ہونا۔ مددگار ہونا ۲ ایک بچہ کے بعد دوسرے بچے کا پیدا ہونا۔

پیٹھ پھیر کر بیٹھنا۔ پیٹھ موڑ کے بیٹھنا۔ بیزاری۔ بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ (عاشق) ع

بیٹھے ہو پیٹھ پھیر کے تم کس تصور پر

پیٹھ پھیرنا ۱ مڑ کر بیٹھنا۔ رُخ بدل کر بیٹھنا ۲ بیزاری یا نفرت کی وجہ سے ایک طرف سے دوسری طرف منہ کر لینا ۳۔ پیٹھ موڑنا۔ روانہ ہونا۔ جانا۔ رخصت ہونا ۴ لڑائی سے بھاگنا ہزیمت اُٹھانا۔

پیٹھ پیچھے (غیر حاضری میں۔ غیبت میں (رشک) ؎

نکتہ چیں ہیں پیٹھ پیچھے تیرے کپڑوں پر جو ہیں
صاف یہ بے ننگ دھونا دھوتے ہیں پوشاک کا

۲۔ (مجازاً) مرنے کے بعد۔

پیٹھ پیچھے بادشاہ کو بھی بُرا کہتے ہیں (مثل) پیچھے بُرا کہنے کا بُرا نہیں ماننا چاہیئے۔

پیٹھ پیچھے ڈال دینا۔ بے پروائی کرنا۔ (فقرہ) میں نے کبھی نہیں کہا کہ مذہب کو پیٹھ پیچھے ڈال دو۔

پیٹھ پیچھے کہنا۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا۔ کسی کی عدم موجودگی میں کوئی بات کہنا۔ غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا (رشک) ؎

عدو کو بھی عدو میں پیٹھ پیچھے کہہ نہیں سکتا
وہ فرماتے ہیں تو سمجھ کر کہ یہ غیبت میں داخل ہے

(ناسخ) ؎

پیٹھ پیچھے میرے بد کہنے سے ناصح ملا
پیٹھ پر بار گنہ کا جمع پشتارہ ہوا

پیٹھ توڑنا۔ (کنایۃً) کمر توڑنا۔ ہمت توڑنا۔ مایوس کرنا۔

پیٹھ ٹھوکنا - (کنایۃً) پیار کرنا - شاباش دینا جوصلہ بڑھانا - (گلزارِ نسیم) ؎

لے لیکے بلائیں کاکلوں کی
پیشانی چومی پیٹھ ٹھوکی

پیٹھ جھک جانا - ضعف پیری یا کسی بوجھ سے پشت میں خم ہوجانا۔

پیٹھ چارپائی سے لگ جانا - دیکھو چارپائی۔

پیٹھ دکھانا ۱ روانہ ہونا۔ رخصت ہونا ۔ سفر کو جانا (میر حسن) ؎

چلی جس طرح پیٹھ اپنی دکھا
اُسی طرح دکھلا نیو منھ پھرآ

۲ - لڑائی سے بھاگ جانا - شکست کھانا - (ذوق) ؎

سینہ سپر جو منھ پہ ہیں تیغ نگاہ کے
دکھلاتے وہ کبھی نہیں آئینہ وار پشت

پیٹھ زمین کو لگنا - پیٹھ زمین سے لگنا - دیکھو زمین سے پیٹھ لگنا

پیٹھ سیدھی کرنا - (کنایۃً) آرام لینا - دیر تک پیٹھ جھکانے کے بعد آرام لینا - (فقرہ) بڑی دیر تک سبق پڑھا ہے پیٹھ سیدھی کرلوں تو چلوں ۔

پیٹھ کا - دیکھو پیٹھ پر کا۔

پیٹھ کا کچا صفت - پیٹھ کا نازک اُس جانور کی نسبت کہتے ہیں جس کی پیٹھ سواری لینے سے جلد زخمی ہوجائے

پیٹھ لگانا ۱ کسی سواری یا بار برداری کے جانور کی پیٹھ میں زخم ڈال دینا ۲ (پہلوان) دے مارنا - چت کردینا ۔

پیٹھ لگ جانا - پیٹھ لگنا ۱ لیٹے لیٹے پیٹھ میں گھاؤ پڑجانا زخم ہوجانا ۲ دیکھو بستر سے پیٹھ لگنا ۳ چت ہوجانا کشتی میں مغلوب ہوجانا ۴ رگڑ سے جانور کی پیٹھ میں زخم پڑجانا۔

پیٹھ موڑنا - پیٹھ دکھانا - پیٹھ پھیرنا۔

پیٹھ نہ لگنا - آرام نہ پانا - تڑپنا - بے قرار رہنا (جلال) ؎

کسی کا تکیۂ زانو ہمیں جو یاد آیا
تو رات بھر نہ لگی پیٹھ اپنی بستر سے

پیٹھا - (ھ) مذکر - ایک پھل کا نام - اس کا مربہ اور مٹھائی بناتے ہیں ۔

پیٹھانا - (ھ - عم) پیٹھنا کا متعدی ۔

پیٹھنا - (ھ - بالفتح) - (عو) ۱ کسی چیز کا کسی چیز میں گھسنا پیوست ہونا - جمنا - گڑنا - (جلال) ؎

کسی کا تیر جو پہلو میں آکے بیٹھ گیا
تو میرے دل میں در آیا جگر میں پیٹھ گیا

۲ - گھسنا - داخل ہونا - درآنا ۔

پیٹھنے دینا - (عو) گھسنے دینا داخل ہونے دینا۔

پیٹھنے والا - مذکر ۱ زبردستی گھسنے والا - مداخلت بیجا کرنے والا ۲ غوطہ خور - غواص ۳ کنواں صاف کرنے والا

پیٹھی - (ھ - یائے اول مجہول) مونث - ماش اور مونگ وغیرہ کی پسی ہوئی دال کی لگدی ۔

پیٹی - (ھ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مونث ۱ وہ کپڑا جو بچہ ہونے کے بعد زچہ کی کمر سے باندھتے ہیں - وہ پارچہ جو طفل نوزائیدہ کے شکم میں لپیٹا جاتا ہے ۲ وہ ڈورا جو بچے یا بلبل کی کمر میں اس غرض سے باندھتے ہیں کہ ہاتھ پر بٹھاکر لئے پھریں ۳ - ایک قسم کا کمر بند - پٹکا - چمڑے کا چوڑا تسمہ جو کمر سے باندھتے ہیں ۴ بکس - صندوقچہ جس میں کارخانہ دار نقدی رکھتے ہیں ۵ خرچ جامہ دانی ۶ توپ یا بندوق کے سامان رکھنے کا بکس ۷ (عو) (دہلی) - نیچے کا استر ۸ (لکھنؤ) (عو) وہ کپڑا جو عورتیں چوٹی کو گندہ کرنے کی غرض سے پہلے لپیٹ کر اوپر سے موباف لپیٹ لیتی ہیں ۔

پیٹی اُترنا - سپاہی کا معطل ہونا۔

پیٹی باندھنا ۱ کمر کسنا ۲ اُن پرندوں کی کمر میں ڈورا باندھنا جن کو ہاتھ پر بٹھاتے ہیں۔

پیجامہ - مذکر - پاجامہ کا مخفف - (جانصاحب) ع

پھرتی ہے جو پیجامہ اتارے کئی دن سے

پی جانا ۱. نوش کرلینا۔ آتار جانا ۲. (کنایۃً) ٹال جانا۔ طرح دے جانا۔ برداشت کرنا۔ درگزر کرنا۔ ؎

سخن اور دل کا تشنہ ہوکے سُننا اور سب کہنا
مگر جب آبرو کی بات کو سُننا تو پی جانا

۳. (کنایۃً) خاموش ہوجانا۔ (امیر) ؎

ہجو سے کر رہا تھا منبر پر
ہم جو پہنچے تو پی گیا واعظ

۴. (کنایۃً) کچھ کہنے کا ارادہ کرکے ڈکنا۔ (آتش) ؎

لبوں تک آئی ہوئی بات پی گئے سو بار
زباں کو دل نے نہ اذنِ بیانِ حال دیا

پیچ - پیچھ۔ (ھ) مونث۔ چاولوں کا پساؤ۔

پیچ پی ہزار نعمت کھائی۔ مثل۔ (عو) تھوڑی راحت کے لئے بہت رنج برداشت کیا اب ضبط کی طاقت نہیں۔ (فقرہ) انھوں نے کہا کہ ہاں بہن سچ ہے تم سے سنا جائے تم بیٹھو ہم تو یہاں نہیں ٹھہر سکتے پیچ پی ہزار نعمت کھائی۔ بھلا میرے سامنے میری بچی کی دھجیاں اُڑیں فضیحت ہو اور میں سنوں۔

پیچ۔ (ف) ۔ بروزن ہیچ، مذکر (لپیٹ۔ بل۔ جیسے چوٹی کا پیچ۔ دستار کا پیچ ۲. داؤں۔ دیکھو پیچ چلنا ۳. کشتی کا داؤں بند۔ دیکھو پیچ چلنا ۴. مروڑ۔ پیٹ کا درد۔ (فقرہ) پیٹ میں پیچ ہوتا ہے ۵. کل۔ (فقرہ) آج کل روٹی کا پیچ بگڑا ہوا ہے ۶. عقدہ دیکھو پیچ کھلنا ۷. وہ کیل جس میں چوڑیاں کٹی ہوئی ہوں ۸. (کنایۃً) دشواری۔ دقت۔ مشکل۔ دیکھو پیچ پڑنا ۹. (کنایۃً) فریب۔ دھوکا۔ چال۔ (شاہ نصیر) ؎

اُس کے پھندے سے کوئی نکلے خدایا کیونکر
آہ ہر بات میں ہوں جس ستم ایجاد کے پیچ

۱۰. سوئیوں کے لچھے ۱۱. کنکوے کا پیچ۔ ایک پتنگ کی ڈور کا اڑنے کی حالت میں دوسرا اڑتے ہوئے پتنگ کی ڈور سے مل جانا۔ دیکھو پیچ پڑنا ۱۲. خلل۔ حرج مرج۔ دیکھو پیچ پڑنا ۱۳. کنڈلی حلقہ دیکھو پیچ مارنا ۱۴. پھندا۔ گرہ۔ اُلجھاو ۱۵. پتلی پگڑی۔

پیچ اُٹھانا ۱. رنج اٹھانا۔ رنج اور سختی اٹھانا (داغ) ؎

نتیجہ محبت کا کیا پوچھتے ہو
بہت پیچ آپس میں اٹھایا ہے ہم نے

۲. ایک کنکوے کی ڈور کو دوسرے کنکوے کی ڈور سے الگ کرلینا۔

پیچ اٹھنا۔ پیٹ میں مروڑ پیدا ہونا۔

پیچ باندھنا۔ کشتی کے داؤں کا توڑ کرنا یا جواب دینا۔

پیچ پاچ۔ مذکر۔ مکاری۔ فریب۔ چالاکی۔ (صبا) ؎

زاہد کے پیچ پاچ کا سب حال کھل گیا
سر پر عمامہ باندھ لیا زور کے لئے

پیچ پاچ کی باتیں۔ (عو) شرارت کی باتیں۔ چالاکی کی باتیں۔ (فقرہ) مجھے پیچ کی باتیں زہر لگتی ہیں

پیچ پر پیچ۔ پھیر پھار۔ بہت پیچیدگی بہت دقت کے اظہار کے واسطے کہتے ہیں (امیر) ؎

مار ہی ڈالتے ہیں گیسوؤں والے دلکو
پیچ پر پیچ ہیں اللہ بچالے دل کو

پیچ پر پیچ اُٹھانا۔ رنج پر رنج سہنا۔ (آتش) ؎

اٹھائے عشقِ پیچاں کی طرح سے
گلستانِ جہاں میں پیچ پر پیچ

پیچ پر پیچ کھانا۔ غصے سے بیتاب ہونا۔ (مصحفی) ؎

پیچ پر پیچ ہی کھاتا ہے جو دیکھے ہے اسے
ہیں پڑی بسکہ تری لٹ پٹی دستار میں بل

پیچ پر چڑھانا ۱. کشتی کے داؤں میں دوسرے کو لانا۔ (آتش) ؎

چمن کی سیر میں سنبل سے پہلوانی کی
چڑھا کے پیچ پہ ان گیسوؤں نے ٹیکا

۲. قابو میں کرنا۔

پیچ پر چڑھنا۔ لازم۔

پیچ پڑنا ۱. اُلجھ جانا ۲. مشکل پیش آنا۔ دقت پیش آنا۔ ہرج ہونا۔ خلل پڑنا۔ (آتش) ؎

جواب خط خبرداری سے لانا

نہ پڑنے پائے کھولے نامہ بر پیچ

۲ (پتنگ بازوں کی اصطلاح) ایک پتنگ کی ڈور کا دوسری پتنگ کی ڈور پر پڑنا۔ (تلق) ؎

نکل لڑاتے وقت وہ ہم کو اُڑاتے ہیں

ڈر ہے پڑے نہ پیچ رگ جاں کی ڈور پر

پیچتاب ۔ (اردو) دیکھو پیچ و تاب (آتش) ؎

خوش چشموں کے فراق میں کھائے پیچتاب

شاخ غزال اپنا ہر اک استخواں ہوا

پیچ چلنا ۔ کشتی کے داؤں کا کارگر ہونا ؎

فراق یار سے کشتی پڑی ہے

پچھاڑا چل گیا آتش اگر پیچ

۲۔ چال چل جانا۔ تدبیر کارگر ہونا ۳ چال دغا۔ فریب سے کامیابی ہونا۔ (جان صاحب) ؎

مجھ زال سے کچھ پیچ جوانوں کے نہ چلتے

ہے غیر محلہ نہیں وستم نگر اپنا

پیچ چھٹنا۔ لازم۔ کنکوے کی بازی میں ایک کی ڈور کا دوسرے کی ڈور سے علیحدہ ہو جانا۔

پیچ دار۔ (ف) صفت ۱ بل کھایا ہوا ۲ پیچیدہ۔ مشکل الجھا ہوا۔ (داغ) ؎

جتنا وہ مہربان ہے یہ پیچدار ہے

دل کا معاملہ بھی عجب پیچدار ہے

پیچ در پیچ ۔ (ف) صفت ۔ نہایت پیچیدہ۔ نہایت مشکل۔ بڑا کٹھن۔ الجھا ہوا۔ دشوار۔ (قدر) ؎

پیچ در پیچ ہیں اس میں تری زلفوں کے خیال

سر ملا یا کوئی سانپوں کا پٹارا ہم ہو

پیچ دینا ۱ مروڑنا۔ بل دینا۔ لپیٹنا۔ (ذوق) ؎

سر گشتگی بخت نہ دے مجھ کو اتنے پیچ

کچھ چین زلف کچھ شکن آستیں میں ہیں

۲۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جل دینا ۔ (صبا) ؎

اُلفت گیسوئے جاناں نے بڑا پیچ دیا

دام میں آ گئے ہم آپ کے دانا ہو کر

پیچ ڈالنا ۱ فریب کا جال بچھانا ۲ پیچیدگی بڑھانا (داغ) ؎

یہ عقدے ناخن تدبیر سے کھل نہ جائیں گے

نکالے گا وہی قسمت میں جس نے پیچ ڈالا ہے

۳ مشکل میں ڈالنا ۴ ایک پتنگ کی ڈور کاٹنے کی غرض سے دوسرے پتنگ کی ڈور پر ڈالنا ۵ (پہلوان) داؤں کرنا ۶۔ جھگڑا پیدا کر دینا۔ خلل ڈالنا ؎

کام سب بن گئے ہوتے اے داغ

میری قسمت نے پیچ ڈال دیا

پیچ کاٹنا ۔ کنکوا کاٹنا۔ مثال کے لئے دیکھو پیچ لڑنا۔

پیچ کٹنا ۔ لازم۔

پیچ کرنا ۱ کشتی میں داؤں کرنا ۲ جل دینا۔ (آتش) ؎

نہیں دم باز ہم ہم کو نہ دے دم

کرے جو پیچ اے یار اس سے کر پیچ

۳۔ پیچ ڈالنا پتنگ میں۔

پیچ کھانا ۱ دل میں رنجیدہ ہونا۔ دل ہی دل میں غصہ کرنا (قلق) ؎

برہم ہے پیچ کھاتا ہے کیسا بلوں آ ہے

کیا زلف ہو گیا ستم ایجاد کا مزاج

۲۔ بل کھانا۔ اینٹھنا۔ (ذوق) ؎

زلفیں چہرے پہ پیچ کھانے لگیں

پنڈلیاں دونوں تھرتھرانے لگیں

۳۔ چکر کھانا۔ (ذوق) ؎

بس بے وحشت اب تلک بھی شاخ آہو کی طرح

پیچ کھاتا ہے دھواں میرے چراغ گور کا

پیچ کھلنا ۱ بل یا لپیٹ اُدھڑ جانا ۲ بل دور ہو جانا سلجھنا ۳ مشکل حل ہونا ۴ بھید کھلنا۔ پوشیدہ بات ظاہر ہو جانا (شفق) ؎

رشتۂ سبحہ و زنار سے یہ پیچ کھلا

کچے دھاگے میں ترے کافر و دیندار بندھے

پیچ کھیلنا۔ (دہلی) داؤں کرنا۔ گھات کرنا۔ چال چلنا
دغا دینا۔ فریب دینا۔
پیچ کھینچنا۔ پیچ کسنا۔ (قدر) ؎
وہ چوٹی کے پیچ اب جہاں کھینچتے ہیں
سمندِ ادا کی عناں کھینچتے ہیں
پیچ کی بات۔ وہ بات جس کا ظاہری مقصود کچھ اور ہو دل
میں کچھ اور ہو۔ (ظفر) ؎
بوسہ دینے میں ہو تم پیچ کی باتیں کرتے
ہم نکالیں گے کوئی اور ہی تدبیر کا پیچ
پیچ لانا۔ (دہلی) جھگڑے نکالنا۔ مصیبت لانا۔ (داغ)
؎ لائے گی پیچ زلفِ پریشاں نئے نئے
یہ سادگی دکھائے گی ساماں نئے نئے
پیچ لڑانا۔ ایک پتنگ کی ڈور دوسرے پتنگ کی ڈور
پر اڑانے کی حالت میں ڈال دینا۔ لنگر کا پیچ لڑانا۔ (شعور) ؎
غیروں سے تم نے پیچ لڑائے پتنگ کے
شعلے ہماری آہوں کے ہیں گیند جنگ کے
پیچ لڑنا۔ لازم۔ (داغ) ؎
غیر سے ہم سے پیچ لڑتے ہیں
کیا کٹا ہے جو ہم نے کاٹا پیچ
پیچ لینا۔ پیچ لڑانا۔
پیچ مارنا۔ ۱ بل کھانا۔ اینٹھنا ۲ کشتی کا داؤں کرنا ۳
فریب دینا۔ جل دینا۔ دیکھو پیچ چلنا ۴ کام اٹکانا۔ مزاحمت
کرنا۔
پیچ میں آنا۔ ۱ مصیبت میں پھنسنا۔ پھیر میں آنا۔ نقصان
اٹھانا۔ (ناسخ) ؎
آئیگا پیچ میں ہے خواہشِ رفعت جس کو
دیتے ہیں سخت اذیت رہِ کہسار کے پیچ
۲۔ دامِ فریب میں مبتلا ہونا۔
پیچ میں پڑنا۔ پیچ میں پھنسنا۔ پیچ میں آنا۔
پیچ میں ڈالنا۔ جھگڑے میں پھنسانا۔
پیچ میں لانا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ ؎

ہم تو اس کو پیچ میں سو سو طرح لاتے مگر
مفت دیتا داغ دل کچھ ایسا دیوانہ نہ تھا
پیچ و تاب۔ (ف) مذکر ۱ اضطراب۔ بے چینی۔ (سحر)
؎ تڑپ تڑپ کے کٹی رات یادِ گیسو میں
عجب طرح کا طبیعت کو پیچ و تاب رہا
۲۔ بل۔ (مومن) ؎
سنبل کو تیری زلف کا سا پیچ و تاب تھا
۳ غم و غصہ۔ قہر و غضب۔ (ذوق) ؎
خط پڑھ کے اور بھی وہ ہوا پیچ و تاب میں
کیا جانے لکھ دیا اُسے کیا اضطراب میں
۴۔ فکر۔ اندیشہ۔ (غالب) ؎
اتنا ہی مجھ کو اپنی حقیقت سے بُعد ہے
جتنا کہ وہمِ غیر سے ہوں پیچ و تاب میں
پیچ و تاب کھانا۔ ۱ پینا۔ بل کھانا ۲ نہایت غضبناک
ہونا۔ بیقرار ہونا۔ (داغ) ؎
نہ کھُلے گی عدو کے دل کی گرہ
آپ کیوں پیچ و تاب کھاتے ہیں
پیچ و خم۔ (ف) مذکر کجی۔ بل۔ پھیر۔ (داغ) ؎
رہِ الفت کو اک سیدھا سا رستہ ہم نے جانا تھا
مگر دیکھا تو اس رستے میں صدہا پیچ و خم نکلے
پیچاں۔ (ف) صفت ۱ بل کھائے ہوئے ؎
زلفِ پیچاں کے حسینوں نے جو پھندے مارے
دے کے پھانسی بہت اللہ کے بندے مارے
۲۔ (غلطاں کے ساتھ) حیران۔ پریشان
پیچش۔ (ف۔ یائے مجہول) مونث۔ مروڑ۔ ایک
قسم کی بیماری جس میں درد ہو کر بیچا ناریا آنوں آتی ہے۔
پیچک۔ (ف۔ یائے مجہول) مونث ۱ ریل۔ کچے سوت
کی گٹّی ۲ چھوٹا تنچہ جس میں پیچدار نال ہوتی ہے (ناسخ)
؎ وہ اس ٹھاٹھ سے آتے ہیں رہگذر میں
تنچے کی پیچک ہے نازک کمر میں
معنی نمبر ۲ میں اردو ہے۔

پیچکش - (ف) ۔ آلہ جس سے میخیں اکھاڑتے ہیں، مذکر۔ ایک آلہ جس سے پیچ کھولتے ہیں۔

پیچو - (ھ) بکسر اوّل و سکون یائے معروف، مذکر۔ زرد آلو۔ ایک قسم کا آڑو۔ ۲(عم) کریل کا کچا پھل۔

پیچوان - مذکر۔ ایک قسم کا حقہ جس کی نے بہت لانبی ہوتی ہے جس کو پیچ در پیچ کر کے رکھتے ہیں۔ اور جس کا نیچا لوہے یا جست کے تاروں سے بناتے ہیں فارسی میں پیچ کہتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ)

پیچھا - (ھ) مذکر۔ ۱ آگے کا ضد۔ عقب۔ ۲ پچھلا حصہ۔

ع
دربان تو آگے در پہ ہیں کیا ان کا بندوبست
پیچھا بہت برا ہے تمہارے مکان کا

۳ غائبانہ۔ ۴ تعاقب۔ پیروی۔ (ہندو) (کنایتہ) مرجانا۔

پیچھا بھاری ہونا ۱ کسی کام کے آخر میں مشکل پیش آنا۔ (فقرہ) بیاہ کا پیچھا بھاری ہوتا ہے ۲ (کنایتہ) بہت سے طرفدار ہونا

پیچھا پکڑنا - (عو) ۱ برابر کسی کے ساتھ لگا رہنا۔ لگا لپٹا رہنا ۲۔ سر ہونا۔ ستانا ۳ کسی کام کے پیچھے پڑ جانا۔

پیچھا چھٹنا - مخلصی ہونا۔

پیچھا چھوڑانا - متعدی۔

پیچھا چھوڑنا - ۱ مخلصی دینا۔ باز آنا۔ معاف کرنا۔ ترک کرنا

ع
اپنے پیچھے کیوں لگائی ہے بلائے رنج و غم
بحر اب چھوڑو بھی پیچھا اس بت مغرور کا

۲۔ تعاقب چھوڑ دینا (امیر) ع

وقت صید آیا تصور جب قضا کے تیر کا
چل دیا صیاد پیچھا چھوڑ کر نخچیر کا

پیچھا دبائے چلا جانا - تعاقب کرنا۔

پیچھا دکھانا - (عم) پشت دکھانا۔ بھاگنا۔

پیچھا کرنا ۱ تعاقب کرنا۔ رگیدے چلا جانا ع

جانے دے آتش اگر اہل جہاں تجھ سے پھرے
مرد پیچھا نہ کریں بھاگے ہوئے لشکر کا

۲۔ سر ہونا۔ درپے ہونا۔ (داغ) ع

نہ چھوڑا کوئی زندہ تا قیامت
کیا ہے موت نے پیچھا کہاں تک

۳۔ (عو) ستانا۔ دق کرنا۔ (شوق) ع

میرا پیچھا بس اب نہ کیجئے آپ
میرے گھر مجھکو جانے دیجئے آپ

۴۔ بندوق یا توپ کا چلتے وقت پیچھے دھکا دینا۔ (فقرہ) یہ بندوق پیچھا کرتی ہے۔

پیچھا لینا - (عو) ۱ پیچھے پڑ جانا۔ سر ہو جانا۔ دق کرنا۔ پریشان کرنا (داغ) ع

غیر سے منہ پھیر ناصح کی ہوئی
اس نے حضرت کا برا پیچھا لیا

۲۔ پکڑنے کے لئے پیچھے دوڑنا۔ تعاقب کرنا۔ بار بار آنا۔ (فقرہ) شاہ صاحب نے برا پیچھا لیا ہے جب دیکھو تب موجود۔

پیچھا نہ چھوڑنا ۱ ساتھ نہ چھوڑنا۔ سر ہونا۔ ساتھ ساتھ رہنا۔ تعاقب سے باز نہ آنا۔ (اسیر) ع

جب ہوئے گرم سفر دہ ہو کے گاڑی پر سوار
ہم بھی منزل تک گئے پیچھا نہ چھوڑا لیک کا

۲ مسلسل رہنا۔ لگاتار رہنا۔ (نبات النعش) دنیا بھر کی تدبیریں کر چکی بخار ہے کہ ایک دن کو پیچھا نہیں چھوڑتا۔

پیچھے - (ھ) ۱ بعد میں۔ غیبت میں۔ عدم موجودگی میں ۲ (دہلی) بعد۔ عقب۔ جیسے مرے پیچھے ۳ پھر۔ بعد کو (امیر) ع

مہر و وفائے غیر کا پیچھے گماں کرو
ترچھی نظر سے پہلے ذرا امتحاں کرو

۴۔ واسطے۔ باعث۔ سبب سے۔ وجہ سے ع

کہو بجز ایسی ہی تھی شکل آگے
ہوئی کس کے پیچھے یہ صورت تمہاری

۵۔ ہر ایک اور فی کی جگہ مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح) چند کاشتکاروں کے پیچھے دو دو آنے چار چار آنے کی کمی کر کے استمراری پٹے کر دئے ۶ اخیر

پیچھے آنا۔ عقب میں آنا۔ بعد کو آنا۔ دیر میں آنا۔
پیچھے بلا لگانا۔ دیکھو بلا۔
پیچھے پڑا رہنا۱۔ پشت کی طرف رہنا ۲۔ پیچھے پڑنا ۳۔ پیچھے رہنا۔ (قدر) ع
خبر پیچھے پڑی رہتی ہے وہ آگے پہنچتے ہیں
۴۔ درپئے تضحیک ہونا۔ رسوائی چاہنا۔
پیچھے پڑنا۱۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ (میر حسن) ع
بلا سی وہ دیکھ اُس کے پیچھے پڑی
۲۔ سر ہونا۔ (ہجر) ؎
کسی نے مجھ کو نہ پہنچایا میری منزل پر
ہلک کے پیچھے پڑا گرد رہگزر کی طرح
۳ بار بار مانگے جانا۔ (فقرہ) وہ گھڑی کے لئے پیچھے پڑ گئے آخر لے کے ٹلے ۴۔ ستانا۔ درپئے آزار ہونا۔ (ذوق) ؎
دیکھئے کیا ہو کہ اب ہے جان کے پیچھے پڑی
دل کو اے کافر تری زلفِ پریشان چھوڑ کر
۵۔ دشمنی کرنا۔ عداوت ۶۔ رسوائی چاہنا۔ درپئے تضحیک ہونا۔
پیچھے پھرنا۔ لوٹنا۔ واپس ہونا۔ مڑنا۔
پیچھے پیچھے۔ عقب میں۔ بعد میں۔ تھوڑی دیر کے بعد ساتھ ساتھ۔ (ناسخ) ؎
آگے آگے ہوئی ہے روح رواں
پیچھے پیچھے چلا غبار اپنا
(آتش) ؎
گلگشت کا خیال جو آجائے آپ کو
ہم آگے پیچھے پیچھے تمہاری بہار ہو
پیچھے چھوڑنا۱۔ مرنے کے بعد جائداد یا وارث چھوڑنا ۲۔ عقب میں چھوڑنا۔
پیچھے ڈالنا۱۔ تعاقب کرنا۔ پیچھے دوڑانا۔ جیسے گھوڑا پیچھے ڈالنا ۲۔ (عم) پس انداز کرنا۔ تھوڑا تھوڑا بچا کر جمع کرنا۔
پیچھے رہنا۔ ساتھ ساتھ نہ چل سکنا۔ بچھڑ جانا۔

پیچھے سے۔ عقب سے۔ بعد ازاں۔ تھوڑی دیر بعد
پیچھے کو۔ (دہلی) بعدہٗ۔
پیچھے لپٹنا۔ پیچھے پڑنا۔ (ابن الوقت) ایک کاشتکار ولایت کے ہیں کاشتکاری میں اس قدر ترقی کی ہے کہ ہمارے یہاں بیگھے میں پیدا ہو دس سیر تو اُن کے یہاں پیدا ہو من بھر۔ بات تھی بکار آمد ایسے پیچھے لپٹے ایسے پیچھے لپٹے کہ آخر کار سوچتے سوچتے گویا پیداوار کو اپنے بس میں کر لیا۔
پیچھے لگا دینا۱۔ مخالفت پر آمادہ کر دینا۔ (داغ) ؎
یوں ہو گئی نجات یہ تدبیر بن پڑی
ناصح کو ہم نے غیر کے پیچھے لگا دیا
۲۔ ساتھ کر دینا۔
پیچھے لگنا۱۔ ساتھ ہو لینا۔ ہمراہ ہو جانا ۲۔ پیچھے پڑنا۔ سر پڑنا۔ (ایامی) اگلے تعلقات معدوم ہو کر آدمی کے پیچھے نئے تعلقات لگ جاتے ہیں۔
پیچھے ہو لینا۔ تتبع کرنا۔ پیروی کرنا۔
پیچیدگی
(ف) مونث ۱۔ مروڑ۔ بل ۲۔ الجھاؤ۔ دقت۔ مشکل۔ (داغ) ؎
سُلجھتا ہی نہیں مضمونِ گیسو
طبیعت میں عجب پیچیدگی ہے
پیچیدہ۔ (ف) صفت ۱۔ لپٹا ہوا۔ الجھا ہوا ۲۔ (مجازاً) وہ معاملہ جو غور و فکر سے معلوم ہو۔ مشکل۔ دقت طلب بات
پیچیدہ راہ۔ ٹیڑھی راہ۔
پیخال
(ف) مونث۔ بیٹ۔ پرند کا فضلہ
پیخانہ
مذکر (عو) ۱۔ گو۔ آدمی کا فضلہ ۲۔ (عو) بیت الخلا۔
پیخانہ آنا۔ (عو) پیخانہ ہونا۔ اجابت ہونا۔
پیخانہ پھرنا۔ ہگنا۔
پیخانہ خطا ہونا۔ گو نکل جانا۔
پیدا
(ف) ظاہر و آشکار (۱) صفت ۱۔ ظاہر۔ آشکار (رشک) ؎
وہ بال کھول کے کرتا ہے مانگ پوشیدہ
نہیں تو رات کو ہوتی ہے کہکشاں پیدا

۲۔ دستیاب۔ میسّر۔ (رشک) ؎

مکان و دولت و آسودگی و علم و ہنر
یہ پانچوں ہوتے ہیں پر آدمی کہاں پیدا

۳۔ جنا ہوا۔ زائیدہ ۴ مونث۔ کمائی۔ آمدنی۔ حاصل۔ یافت
۵۔ ایجاد۔ اختراع۔

پیدا کرنا ۱ عالمِ وجود میں لانا۔ ظاہر کرنا۔ موجود کرنا۔ (داغ) ؎

سنگ اُن کو چھیڑ کر پیدا کیا

(فقرہ) خدا نے اس عالم کو کس لئے پیدا کیا ۲ جنانا۔ تولّد کرنا ۳ معاش حاصل کرنا۔ کمانا۔ (داغ) ؎

عیب نکلا جو ہنر پیدا کیا
ہم نے کھویا جس قدر پیدا کیا

۴۔ حاصل کرنا۔ بہم پہنچانا۔ جیسے تم نے دستکاری میں چند ہی دن میں بڑا کمال پیدا کیا ہے ۵ بنانا (داغ) ؎

اہلِ جنّت کو بھی اس سے رشک ہے
جس کسی نے دل میں گھر پیدا کیا

۶۔ ایجاد کرنا۔ اختراع کرنا۔ نکالنا۔ (بحر) ؎

وصالِ یار جنھیں ہے انھیں مبارک ہو
مرے بھی درد کی خالق کرے دوا پیدا

پیداوار۔ (ف)۔ وار۔ لیاقت کا ہے، لکھنؤ میں مونث دلی میں مذکر ۱ زراعت و تجارت وغیرہ کی آمدنی۔ نفع ۲ زراعت بفصل۔ فصل کی آمدنی، مثال کیلئے دیکھو پیچھے پٹنا۔

پیداواری۔ مونث۔ (عم) پیداوار

پیدا ہونا۔ لازم۔

پیدائش۔ (ف) مونث ۱ خلقت۔ آفرینش (داغ) ؎

خاکساری چاہئے انسان کو
اُس کی پیدائش ہوئی ہے خاک سے

۲۔ (اُردو) (عم) نفع۔ آمدنی۔

پیدائشی (ف) صفت۔ فطرتی۔ خلقی۔ اصلی۔ جبلّی

پَیدَل ۔ (ف) ۱ پیادہ پا۔ سوار کے خلاف۔ (انیس) ؎

پیدل شہِ دیں روضۂ احمد کو سدھارے

۲۔ شطرنج کا ادنیٰ درجے کا مہرہ جو ہمیشہ سیدھا چلتا اور آڑا مارتا ہے ۳ پیادہ۔ پاپیادہ چلنے والا آدمی۔ وہ شخص جو سوار نہ ہو ۴۔ پیادوں کی سپاہ۔ پیادوں کا لشکر۔

پیڈ۔ (انگ) صفت ۱ محصول ادا کیا ہوا ۲ (بالفتح) مذکر جاذب۔ ۳ کاغذ کی گڈی۔

پیر۔ (ف) صفت ۱ بوڑھا۔ مُسن ۲ (اُردو) حرامزادہ۔ استاد چالاک ۳ مذکر۔ ہادی۔ رہنما۔ مُرشد ۴ (اُردو) مذکر۔ پُرکھا۔ بزرگ دیکھو پیری۔

پیر آپ ہی درماندہ شفاعت کس کی کریں گے
مثل۔ محتاج کسی محتاج کی کیا مدد کرے گا۔

پیران۔ مونث۔ وہ اراضی جو پیر کی خدمت کے لئے دی جائے۔

پیران نمی پرند مریداں می پرانند۔ (ف) مثل خوشامدی جھوٹی تعریفیں کرتے پھرتے ہیں۔

پیرانِ پیر۔ (ف) لفظی معنی سب بزرگوں کے بزرگ یا پیروں کے پیر، مذکر حضرت محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ کا لقب

پیرانہ (ف) آنہ تشبیہ کا، صفت۔ بوڑھے کی طرح۔

پیرانہ سال۔ پیرانہ سر۔ پیرانہ سری (ف) مونث بڑھاپے کا زمانہ۔ حالتِ پیری۔ ایام پیری (بحر) ؎

آغازِ جوانی تھا یہ پیرانہ سری ہے
وہ شام ہماری ہے کہ عالم ہے سحر کا

پیرانی ۔ مونث۔ پیر کی زوجہ۔

پیرائی۔ (ہ) مذکر۔ ڈفالی۔ وہ قوم جس کا پیشہ پیروں کے گیت گانے کا ہے۔

پیر بھچڑی ۔ مذکر۔ ہجڑوں کا پیر۔

پیر بھچڑی کی کڑاہی ۔ مونث۔ پیر بھچڑی کے فاتحہ کا ملوایا پکوان جو ہجڑا بنانے کے وقت خاص کر ہجڑوں کو تقسیم کیا جائے۔

پیر خرابات۔ (ف) صوفیوں کی اصطلاح، مذکر ۱ مرشد کامل۔ جو قیود شرعی سے آزاد اور فنا فی اللہ ہو۔

(رباعی) اے ذوقؔ کبھی نہ تو خوش اوقات ہوا
اک دم نہ ترا صرفِ مناجات ہوا
جبتک تھا جوان تھا جوانِ بدمست
اب پیر ہوا پیرِ خرابات ہوا

۲. شراب خانہ کا مالک۔

پیر دیدارہ کا کونڈا۔ (پیر دیدار۔ عورتوں نے ایک فرضی ولی قرار دیا ہے۔) عورتوں کی منّت جب کسی کے آنے کی بہت آرزو ہوتی ہے یہ کونڈا مانتی ہیں۔ (لذّت عشق) ؎
کوئی بولی آئے جو ماہ لقا
تو کونڈا کروں پیر دیدار کا

پیرزادہ۔ (ف) مذکر۔ مرشد کا بیٹا۔ گرو کی اولاد۔

پیرزال۔ (ف۔ زال اس بوڑھے کو کہتے ہیں جس کے سر کے بال بڑھاپے سے سفید ہوگئے ہوں۔ اردو میں عموماً اس کا استعمال عورتوں کے واسطے ہوتا ہے) صفت بڑھیا۔ (فقرہ) دنیا وہ پیرزال شوہر کش ہے جس نے ہزاروں کی جان لی۔

پیرزن۔ (ف۔ یعنی زنِ پیر) مونث۔ بوڑھی عورت۔

پیرسال۔ (ف) صفت۔ بوڑھا۔ بوڑھی

پیر شو و بیاموز۔ (ف) مثل۔ اصلاح اور ترقی ہمیشہ ہو سکتی ہے۔

پیر طریقت۔ (ف) مذکر۔ صوفیوں کا مرشد۔

پیر فرتوت۔ (ف) صفت۔ بہت بوڑھا۔ (شعور) ؎
پیر فرتوت ہوگئے ہیں جواں
مے ہے یہ یا خضاب بوتل میں

پیر فلک۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہً) ۱ ستارہ زحل ۲ آسمان بوجہ پرانے اور قدیم ہونے کے کہتے ہیں۔

پیر کا نیزہ۔ (مجازاً) متبرک۔ قابل تعظیم۔ (نصیر) ؎
کاغذ کا ناؤ کیا ہے تو سے ردبرد قلم
ایسا ہی یعنی پیر کا نیزہ ہے تو قلم

پیر کرنا۔ مرشد بنانا۔

پیر کنعاں۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہً) حضرت یعقوبؑ۔

پیر کو نہ فقیر کو پہلے کاسنے چوڑ کو۔ مثل۔ جب کوئی شخص اپنے آپ کو اوروں پر مقدّم کرتا ہے۔ اُس وقت بولتے ہیں۔

پیر کی پیری سے کام پیر کے فعلوں سے کیا کام
مقولہ۔ (عو) بزرگ کی بزرگی سے مطلب ہے اُس کے افعال کی تحقیقات فضول ہے۔

پیر کی چوٹی۔ کنایہ ہے عظمت و بزرگی سے۔ طنز سے کہتے ہیں۔

پیر مرد۔ (ف) مذکر۔ بوڑھا آدمی۔

پیر مغاں۔ (ف۔ آتش پرستوں کا پیشوا) مذکر۔ شراب خانہ کا مالک ساقی ۲ (طنزاً) گرو گھنٹال ۳ (تصوف) حضرت علی رض مرشد کامل ۴ بزرگ۔

پیرِ مَن خس ست اعتقادِ مَن بس ست۔ (ف) مقولہ۔ اصل چیز عقیدت مندی ہے۔

پیر مولا۔ مذکر۔ کامل۔ فقیر۔ (بحر) ؎
پیر ہو کر بحرا تو پیر مولا بن گئے
سبحہ گردانی ہو ہر دم یا دیئاں و مبلم

پیر نابالغ۔ مذکر۔ وہ بوڑھا جو ناسمجھ بچوں کی سی باتیں کرے بیوقوف بوڑھا۔

پیر و مرشد۔ مذکر۔ بزرگ۔ استاد۔ ؎
مومنؔ تم اور عشق بتاں اے پیر و مرشد خیر ہے
یہ ذکر اور منہ آپ کا صاحب خدا کا نام لو

۲. گرو گھنٹال ۳ گرو ۴ چالاکی میں سبقت لے جانے والے کو بھی کہتے ہیں ۵ (تعظیماً) بادشاہ اور رئیس کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔

پیر ہٹیلے۔ عورتیں۔ پیر ہٹیلے۔ شیخ سدّو۔ زین خاں صدر جہاں۔ ننھے میاں۔ چہل تن۔ شاہ برہنہ۔ شاہ مدار۔ شاہ سکندر۔ ساتوں پریاں یعنی سبز پری۔ لال پری۔ سیاہ پری۔ زرد پری۔ دریا پری۔ آسمان پری۔ نور پری۔ سب کو بہت مانتی اور اپنا حامی اور رہنما جانتی ہیں۔ شاہ دریا۔

شاہ سکندر، اور ساتوں پریوں کے حق میں یہ کہتی ہیں کہ یہ سب بھائی بہن ہیں۔ ان کو جنت سے حق تعالیٰ نے حضرت خاتون جنت کے ساتھ کھیلنے کو بھیجا تھا کہ خدمت کیا کریں۔ یہ ان کی لونڈی اور غلام ہیں۔ اس سبب سے ان کو ان سب سے افضل جانتی ہیں۔ شاہ دریا اور شاہ سکندر کو بیشتر نوری شہزادے کہتی ہیں یعنی اُن کی خلقت نور سے ہے۔ دیکھو پیری۔

پیر۔ (ہ) یائے معروف، مونث، ۱ درد۔ ۲ دردزہ۔ ۳ مذکر دوشنبہ۔ عورتیں اس دن کو منحوس سمجھتی ہیں۔ (رجبرا) ؎

یار سے سب سچ ملنے کی کوئی شکل ایسی نہیں
جمعہ کا دن بھی ہمارے زائچہ میں پیر ہے

(رشک) ؎

پیر ہو کر التجا لیجائے جو پیش مرید
پیر کے دن سے بُرا گنتا ہوں ایسے پیر کو

پَیر۔ (ہ) بروزن سیر، مذکر، ۱ پاؤں۔ صاحب نقش الکھنؤ اس جگہ پاؤں ہی بولتے ہیں۔ ۲ سُراغ، نقش پا۔ ۳ اناج صاف کرنے کی جگہ۔ ۴ کھلیان۔ انبار غلہ جو صاف نہ کیا گیا ہو ۵۔ (کنایۃً) حیض جاری رہنے کی بیماری۔ خون حیض (آنا کے ساتھ) ۶ وہ جگہ جہاں بیل پُر کھینچتے وقت بلندی سے نشیب میں جاتے ہیں۔ (چلنا چلانا کے ساتھ)۔

پیر بھاری ہونا۔ (عو)۔ (دیکھو پاؤں بھاری ہونا) حاملہ ہونا۔ (جان صاحب) ؎

پیر بھاری ان کی بیٹی کا ہوا جب سے بُوا
ایک دن بھی نہ ما ماجی خبر کے واسطے

پیر پھیرنے جانا۔ دیکھو پاؤں پھیرنے جانا۔

پیر پھیلا کر سونا۔ لازم۔ (دہلی) دیکھو پاؤں۔

پیر کا ناخن نہ دکھانا۔ (عو) سد برد نہ ہونے دینا۔ (تحقیر سے) صورت نہ دکھانا۔ آمنا سامنا نہ ہونے دینا۔ (جان صاحب) ؎

سوت کو پیر کا ناخن بھی میں اس کے نہ دکھاؤں

پیر نکالنا۔ (دیکھو پاؤں نکالنا)۔ (مومن) ؎

دردِ نہاں نے پیر نکالا
عمر ابد نے مار ہی ڈالا

پیرا۔ (ف) خوشنمائی کی غرض سے فضول چیزوں کو دور کر کے رونق بڑھانے والا۔ زینت دینے والا۔ (محسن) ؎

خوش ہو کے فضا بہشت پیرا
تقدیر نہال ہو کے طوبےٰ

پیراستہ۔ (ف) صفت۔ زیبائش کیا ہوا۔ فرق کے لئے دیکھو آراستہ۔

پیرایش۔ (ف) حاصل مصدر، مونث۔ پیراستہ کرنا۔

پَیرا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) قدم کا شگون۔ آنے کا شگون۔ (ابن الوقت) اے ہے غدر کے دنوں میں کچھ ایسی گھڑی کا پیرا اس موئے زنگی کا آیا تھا کہ بچے کی مت پھیر دی۔ بیشتر عورت گھوڑے لونڈی غلام کے واسطے مستعمل ہے۔

پیرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (عم) زرد۔ پیلا۔ مونث کے لئے پیری ہے

پَیراک۔ (ہ) صفت۔ شناور۔ پانی میں پیرنے والا۔ پیراک صحیح ہے اور تیراک غلط۔

پیراک ہی ڈوبتا ہے۔ مثل۔ مشاق ہی دھوکا کھاتا ہے

پیراکی۔ مونث۔ شناوری۔

پیراگراف۔ (انگ) مذکر۔ وہ عبارت کا ٹکڑا جس میں ایک ہی مضمون ہو۔ ۲ دفعہ، عبارت۔

پیرامُوں۔ پیرامَن۔ ارد گرد۔ آس پاس اطراف۔

پَیراؤ۔ (ہ) صفت۔ اتنا پانی جس میں آدمی ڈوب جائے۔ پیرنے کے قابل پانی۔

پیراہن۔ پیرہن۔ (ف) مذکر۔ کپڑے۔ لباس۔ (اتارنا۔ اترنا۔ حائل نہ ہونا۔ نکل جانا کے ساتھ)

پیراہن کاغذی۔ ایران میں دستور تھا کہ مظلوم کو کاغذ کا لباس پہنا کر بادشاہ کے روبرو پیش کرتے تھے۔ (غالب) ؎

نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا

پیرائی۔ (ہ) مونث۔ پیرنے کا ڈھنگ۔ شناوری کا طریقہ۔ (شاد) ؎

بہا خون کا دریا رواں کر دستِ شمشیر
شناوروں کی اگر دیکھنا ہے پیرائی

۲۔ شناوری سکھانے کی اجرت ۳۔ پیرنے کی جگہ جہاں پیرنا اچھی طرح آجائے۔

پیرایہ ۔ (ف۔ بروزن۔ بے مایہ) آرائش۔ زیور۔ لباس، مذکر۔ طرز۔ روش۔ ڈھنگ۔

پیراکو ۔ (ھ) مذکر ۱۔ مکھی کے برابر کیڑا جو پانی میں پیدا ہوتا اور کشتیوں کے نیچے چپٹا رہتا ہے ۲۔ مچھلی کے شکار کرنے والے چھڑ کے سرے سے کچھ ہٹ کر ایک چھوٹی نرکل کی باندھ دیتے ہیں جو پانی پر پیرتی رہتی ہے لہٰذا اس چھوٹی کو پیراکو کہتے ہیں، دیکھو ڈگن۔

پیرنا ۔ (ھ) ۱۔ شناوری کرنا ۲۔ بہنا۔ رواں ہونا۔ (شعور) ؎

شراب خوار کریں جھک کے ناہدوں کو سلام
دسو کے حوض میں پیرے بطِ شراب کہن

۳۔ عبور کرنا۔ ماہر ہو جانا۔ بخوبی کسی فن سے واقف ہو جانا ۴۔ (لکھنؤ) خنجر۔ تلوار۔ چھری وغیرہ کا آر پار ہو جانا۔ (امانت) ؎

خنجرِ قاتل گیا جس دم ہمارے سر میں پیر
فرق کا کاسہ حبابِ آبِ آہن ہو گیا

پیرنا تیرنا کا فرق ۔ فصحا (لکھنؤ) بیجان چیز کے پانی پر چلنے کے لئے تیرنا بولتے ہیں، اور جان دار کے لئے پیرنا۔

پیر نکلنا ۔ لازم۔ پیر کے پار ہو جانا۔ (ہجر) ؎

نہ تھی امید دریائے شہادت پیر نکلیں گے
خدا کو آبرو رکھنی تھی بیڑا پار ہونا تھا

پیرو ۔ (ف۔ بفتح اوّل وسوم سکون دوم) صفت۔ تقلید کرنے والا۔ چلنے والا۔ چیلا۔

پیروکار ۔ صفت۔ کسی کی طرف سے کسی معاملے کی نگرانی اور کوشش کرنے والا۔

پیروی ۔ (ف) مونث ۱۔ تقلید ۲۔ اطاعت۔ فرمانبرداری ۳۔ (اردو) کوشش۔ جیسے مقدمہ کی پیروی۔

پیرو ۔ (بکسر اوّل وسکون دوم معروف وضم سوم وسکون چہارم معروف) مذکر ۱۔ اصل میں پیلو۔ (فیل مرغ) ایک قسم کے خانگی مرغ کا نام ہے جو حبش سے روم میں اور وہاں سے یورپ پہنچا۔ فارس والے اس کو فیل مرغ کہتے تھے اردو والوں نے ہندی قاعدے کے مطابق لام کو رائے مہملہ سے بدل کر واو حرف نسبت لگا کر پیرو کر لیا ۲۔ (عم) وہ لڑکا جو پیر (دوشنبہ) کو پیدا ہوا ہو اس کا نام پیرو رکھ لیتے ہیں۔

پیرو ۔ (پرتگالی لفظ سے بنایا ہے) مذکر۔ ایک قسم کا میوہ

پیروز ۔ (ف۔ بروزن فیروز) مذکر۔ مبارک مظفر و منصور۔

پیرول ۔ پیدل۔ پاؤں پاؤں۔ سوار کے خلاف۔ دہلی میں پاؤں کی جگہ مستعمل ہے۔

پیری ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱۔ غلہ جو بعد صاف کرنے کے باقی رہے ۲۔ پازیب۔ خلخال ۳۔ اناج کا ڈھیر۔ بھوسا ملا ہوا۔

پیری ۔ (ف) مونث ۱۔ بڑھاپا۔ ضعیفی ۲۔ مرید بنانے کا پیشہ ہدایت کا کام ۳۔ (اردو) استادی۔ چالاکی۔ عیاری۔ آپ ان معنوں میں لکھنؤ میں متروک ہے۔ (مومن) ؎

نہ کچھ پیری چلی بادِ صبا کی
بگڑنے میں بھی زلف اس کی بنا کی

۴۔ (اردو) (طنزاً) اجارہ۔ حکومت۔ دعویٰ (فقرہ) ایسی ہی تیرے باوا کی پیری ہے جو دوسرے کے مال پر قبضہ کرے ۵۔ (اردو) (طنزاً) کرامات۔ اعجاز۔

پیری و صد عیب چنیں گفتہ اند ۔ (ف) مقولہ۔ سو برائیوں کے برابر بڑھاپا ہے۔ (داغ) ؎

کوئی خوبی نظر آتی نہیں تجھ میں ظالم
اے فلک پیری و صد عیب بجا کہتے ہیں

پیر یکہ دم زِ عشق زند بس غنیمت ست ۔ (ف) مقولہ اس بوڑھے کی نسبت کہتے ہیں جو جوانی کا دم بھرے۔

پیڑ ۔ (ھ) مذکر ۱۔ درخت ۲۔ پودا۔ نہال۔ بوٹا۔ (لگنا، اُجانا کے ساتھ)۔

پیٹر ۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱۔ قدم کا نشان ۲۔ جھنڈی کا کھوج ۳۔ معماروں کی جائے نشست۔ جو کڑی تختہ گاڑ کے اونچی عمار

بناوٹ کی غرض سے بناتے ہیں۔ دہلی میں ٹانکتے ہیں۔

پیڑ ۔ (ھ) بکسر اوّل پنجابی زبان میں درد (مونث) دہلی (عو) پڑنا کے ساتھ) حاجت مند ہونا۔ ضرورت ہونا۔ انھیں معنوں میں دہلی میں بھیڑ بمعنی ہنگامہ یا آفت بولتے ہیں۔ (ایامیٰ) پھر اب میم صاحب کو تو ایسی کیا پیڑ پڑی تھی پادری صاحب ہی کہیں بات ٹھہرا رہے ہوں گے۔

پیڑا ۔ (ھ) مذکر ۱ لوئی۔ گندھے ہوئے آٹے کی لوئی ۲ ایک قسم کی مٹھائی ۳ (ترکاری فروش) صفت گول بختہ۔ گول مول۔ جیسے پیڑا اروی

پیڑا توڑنا ۔ لوئی بنانا۔ (فقرہ) دس پیڑے توڑ کر سینی پر رکھ لو۔

پیڑو ۔ (ھ) مذکر۔ ناف سے نیچے کا حصہ (جان صاحب) ؎

ٹل گئی کیا ناف وائی پیڑو پتھر ہو گیا

پیڑو کی آنچ ۔ عورت کی محبت جو مرد کے ساتھ خواہش نفسانی سے ہوتی ہے۔ (منیر) ؎

ان کے پیڑو کی آنچ کو شاباش
اک نئے ڈھگڑے کی ہر روز تلاش

پیڑو کی آنچ پھر کیا سات پانچ ۔ مثل۔ (عو) لکھنؤ عشق اور محبت میں مروت باقی نہیں رہتی۔ (جادہ تسخیر) بے ملک مال وصل وصال کا کیا مزہ بے اختیاری اور محتاجی کی نہ شادی اچھی نہ بیاہ اچھا ارے دولت عجب چیز ہے اس کے سامنے نہ کوئی دوست ہے نہ کوئی عزیز ہے اس پر پیڑو کی آنچ پھر کیا سات پانچ۔

پیڑھا ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) کرسی نما کھٹولا۔

پیڑھی ۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا کھٹولا ۲ پشت نسل ۳ قدامت قرن۔ بہت مدت کی جگہ۔ (فقرہ) پیڑھیوں سے ہوتی آئی ہے کہ اس خاندان میں وارث تخت عورت ہوتی ہے۔

پیڑھی پُننا ۔ بزرگوں کو برا بھلا کہنا۔ (فقرہ) جب بگڑتے ہیں۔ سات پیڑھی تک چن کے رکھ دیتے ہیں۔

پیڑھی در پیڑھی ۔ (عم) ۱ پشت در پشت۔ نسلاً بعد نسل۔ قدامت سے ۲ موروثی۔

پیڑھیوں سے ۔ پشتہا پشت سے۔ مدت سے۔

پیڑتی ۔ (ھ) ۱ ایک قسم کا پان ۲ درخت کا تنا ۳ نیل کا درخت جب قلم ہو چکے اور صرف تنارہ جائے۔

پیڑی ۔ (ھ) مونث۔ زینے پر چڑھنے کی سیڑھی۔

پیز ۔ مونث۔ (دہلی۔ عو) ضد۔ مخالفت دشمنی۔ جیسے میری پیز سے یہ وہاں جاتا ہے۔ یہ لفظ بیزار کا مخفف ہے۔

پیز پڑ جانا ۔ لازم۔ (دہلی) ضد ہو جانا۔ دشمنی ہو جانا۔

پیزار ۔ (ف) ۔ بائے۔ پاؤں۔ زار مقام) مونث۔ (عو) ۱ پاپوش۔ کفش ۲ (کنایتہً) بے پروائی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (رشک) ؎

مہندی ملنے سے جو زست ہو تو جوتا پہنے
حق یہ ہے گھر سے نکلنے تری پیزار قدم

پیزار پر مارنا ۔ بے حقیقت سمجھنا۔ حقیر جاننا۔ پروا نہ کرنا خاطر میں نہ لانا کی جگہ۔

پیزار دکھانا ۔ (عو) شوخی سے انکار کرنا بے پروائی جتانا کی جگہ۔ (نکہت) ؎

بے دید دو بے رخ کب دیدار دکھاتا ہے
بیزار یہاں تک ہے پیزار دکھاتا ہے

پیزار سے ۔ (عو) پاپوش سے۔ بلا سے۔ کیا پروا ہے۔ (درد) ؎

مجھے دے کے دشنام کہنے لگا
نہ ہو گے خوش اب بھی تو ہم پیزار سے

پیزار کی نوک پر۔ پیزار کی نوک سے ۔ پاپوش سے۔

پیسا ۔ (فارسی میں پیسہ۔ روپیہ زر کے معنوں میں ہے)۔ (ھ) مذکر ۱ تین پائی کا سکہ ۲ دولت۔ دولتمندی۔ مال و زر (جان صاحب) ؎

کوڑیا خانم سخی سے سوم ہو جاتی ہے جو
خوش نصیبوں کو بنا دیتا ہے پیسا بدنصیب

دیکھو اپنا پیسا کھوٹا۔

پیسا اُٹھانا۔ (عو) روپیہ صرف کرنا۔ (جان صاحب) ؎

دو پیسے جو ہم کوڑیا خانم پہ اُٹھائیں
حاصل ہمیں کیا کونسا دھبرہے زر اپنا

پیسا اُٹھنا۔ لازم۔

پیسا اُڑانا۔ فضول خرچی کرنا۔ روپیہ برباد کرنا۔

پیسا اُڑنا۔ لازم۔ فضول خرچی ہونا۔ روپیہ کا ناپید ہوجانا دولت باقی نہ رہنا۔ (جان صاحب) ؎

وہ اُڑا پیسا زمانے سے رہے یا دنیم
رکھنا مُٹھی میں اجی غنچے بھی زر بھول گئے

پیسا پھونکنا۔ روپیہ ضائع کرنا۔ (طرحدار لونڈی) ایک تو نئے پانی میں سب گھر کی گرہستی اُڑائی تنخواہ پاتا ہے اسی میں اُڑتی ہے۔ جو اوپر سے چار پیسے ملتے ہیں چنڈو کمپوں میں پھونکتا ہے۔

پیسا ٹھیکری کر دینا۔ (عو) بیدریغ روپیہ صرف کرنا (فقرہ) دوا درمن میں پیسا ٹھیکری کردیا پھر بھی کچھ نہ ہوا۔

پیسا جوڑنا۔ (عو) روپیہ پیسا جمع کرنا۔ بخل کرنا۔ (جان صاحب) ؎

کوڑیا خانم لو اچھا تی یہ کیا لے جائے گی
سوم کے بچوں نے رکھا جوڑ کر پیسا عبث

پیسا چلنا۔ قرضہ یا لگان کا روپیہ وصول ہونا۔ (فقرہ) کاشتکار بگڑ گئے تو پیسا نہیں چلتا۔

پیسا دُنیا سے اُڑ جانا۔ دولت کا ناپید ہو جانا۔ (جان صاحب) ؎

نام پھر حاتم کا جاگا سوم خلقت ہوگئی
اُڑ گیا دنیا سے پیسا کم سخاوت ہوگئی

پیسا دھو کر اُٹھانا۔ (دہلی) ایک قسم کی منت۔ عورتیں مشکل کشا کے نام کا پیسا دھو کر اُٹھا رکھتی ہیں مُراد پوری ہونے پر اُس کی شیرینی منگا کر بچوں کو بانٹ دیتی ہیں۔ یا وہ پیسا کسی مسکین فقیر کو دیدیتی ہیں۔

پیسا ڈبونا۔ روپیہ خراب کرنا۔ ضائع کرنا۔

پیسا ڈوبنا۔ دولت تلف ہونا۔ نقصان ہونا۔ خسارہ ہونا (عاشق) ؎

وہ پیسا ڈوبتا ہے جو نہ اُٹھے بادہ خواری میں
زرِ قاروں کو صرفِ خانہ خمار ہونا تھا،

۲۔ قرضہ نہ وصول ہونا۔

پیسا کھانا۔ کسی چیز کی تیاری میں روپیہ صرف ہونیکی جگہ ؎

ہمیشہ کرتا ہوں داغوں سے دل کی آرائش
مرا تو پیسہ ظفر اس مکان نے کھایا

پیسا گانٹھ کا بیٹا پیٹ کا۔ مقولہ۔ دونوں کام آتے ہیں۔

پیسا لگانا۔ روپیہ خرچ کرنا۔ پیسا نہ ہونا۔ مفلس ہونا ؎

اگر پیسا نہ ہو اے قدر کب آنکھیں ملاتے ہیں
کھری کہتا ہوں میں پھر پیر مغاں ہوں یا ساقی

پیسا نہیں پاس تو کیونکر سو کھیں باس۔ مثل۔ بغیر پیسے کے کچھ میسر نہیں ہوتا۔ بغیر پیسے کے کسی قسم کی آرائش زیبائش نہیں ہوسکتی۔

پیسا ہاتھ کا میل ہے۔ مثل۔ پیسا بے وقعت چیز ہے (فقرہ) جبھی ہم کام لیتے ہیں تو خوش کرکے پیسا دو پیسا کوئی بات نہیں ہے ہاتھ کا میل ہے۔

پیسے برابر بوٹیاں کرنا۔ (عو) خوب مارنا۔ کھال اُڑانا۔ پرزے پرزے کرنا۔

پیسے بھر کی بوٹی کٹوا دو۔ (عو) زبان کٹوا دو اگر عہد کے پورے نہیں ہو۔

پیسے پر بوٹیاں کاٹنا۔ (کنایتہً) بیحد تکلیف دینا (شوق) ؎

تیری پیسے پہ بوٹیاں کاٹوں
چیل کوؤں کو بیٹھ کر بانٹوں

پیسے پر دھر کے (رکھ کے) بوٹیاں اُڑانا۔ دیکھو پیسے برابر بوٹیاں کرنا۔ (شعور) ؎

رکھ کے پیسے پہ اُڑائے کوئی بوٹی بوٹی
ہم مفلس ہو بشر بے زر دبیکار نہ ہو

پیسے پر دھر کے بوٹیاں اُڑاؤں تب بھی وہ آہ نہ کرے۔ (عو) یعنی سخت سے سخت سزا دینے میں بھی ترس

نہ آئے۔

پیسے پیسے کو حیران - (عو) نہایت مفلس۔ تنگدست (فقرہ) بعض وقت آدمی پیسے پیسے کو حیران ہوتا ہے۔

پیسے دھڑی - ایک پیسے کی دھڑی بھر (یعنی پانچ سیر) بہت سستی۔ (داغ) ؎

دل اپنا بیچتے پھرتے ہیں لاکھوں
محبت آج کل پیسے دھڑی ہے

پیسے ڈولی - (عو) مسافت بتانے کے واسطے کہتی ہیں (جانصاحب) ؎

بیگما جی پوچھتی ہیں آپ سے چھوٹی بہو
میرے گھر سے پاس ہیں کے پیسے ڈولی دُور آپ

پیسے کا میت - صفت۔ (دہلی) (دولت) کا یار۔ روپیہ دوست زر پرست۔

پیسے کے تین دھیلے بھُناتا - (کنایۃً) بہت کفایت شعار ہونا۔ جُزرس ہونا۔

پیسے کی جگہ دھیلا اُٹھاتا - (عو) بہت کفایت شعاری کی جگہ (فقرہ) روپیہ پیسا تو اللہ دل ہے پر دل نہیں پیسے کی جگہ دھیلا اُٹھاتی ہیں اور اس میں سے بھی بچے تو دو چار کوڑیاں بچا رکھنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔

پیسے کی خرابی - پیسا ضایع کرنا۔ (جانصاحب) ؎

خدا نے ہاتھ دیئے ہیں بدن کھجانے کو
خرابی پیسے کی ہے پشت خار لیتے ہیں

پیسے والا - صفت۔ روپے والا۔ دولتمند۔ (جانصاحب)

پیسے والے اک ٹکے کے واسطے مسجد کو ڈھائیں

پیس پاس کے - (عو) پیس کے۔ (فقرہ) جب وہ پیس پاس کر فارغ ہوئیں بچے کو کلیجے سے لگا کر دودھ پلایا۔

پیس ڈالنا - ۱ ریزہ ریزہ کر ڈالنا ۲ (کنایۃً) رنج اور تکلیف پہنچا کر تباہ کر دینا۔ (جانصاحب) ؎

لگا کے آئیں گے سرمہ تو پیس ڈالیں گے
اُن انکھڑیوں کے دکھاتے ہیں کیا اشارے ڈھنگ

پیس لوں تو پیٹوں - مثل۔ (عو) روزی کی فکر سب کاموں پر مقدم ہے۔

پیس مارنا - (عو) نہایت ستانا۔ دق کرنا۔ (میر) ؎

پیس مارا دل غموں نے کُوٹ کر
کیا اُجاڑا اس نگر کو لوٹ کر

پیس موئی پکا موئی۔ آئے لونڈے کھا گئے - مثل (عو) محنت مشقت کوئی کرے فائدہ کسی کو حاصل ہو۔

پیسنا - (ف) برج بھاشا میں پسان۔ سنسکرت میں پشٹم ۱ ریزہ ریزہ کرنا۔ سفوف کرنا ۲ رگڑنا۔ کچلنا ۳ دُکھ دینا۔ ستانا برباد کرنا۔ (بحر) ؎

پیسا غم محبوب نے جبتک کہ جئے ہم

۴ محنت شاقہ کرنا۔ جی توڑ کر کام کرنا ۵ چلانا۔ جیسے چکی پیسنا ۶ مذکر۔ (عو) محنت شاقہ۔ سخت محنت۔ مصیبت ۷ مذکر۔ (عو) غلے کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کو دی جائے ایک نفری کی پیسنے کی مقدار۔

پیسنا پیسنا - (ف) لفظی معنی اناج پیسنا۔ محنت شاقہ اٹھانا دکھ بھرنا۔ نہایت تکلیف سے کمانا۔

پیسنجر - (انگ) مذکر ۱ مسافر ۲ ریل گاڑی۔

پیسنی - (ف) مونث۔ دیکھو پیسنا نمبر ۶۔

پیش - (ف) میں معانی نمبر ۱ و ۴ میں سے مذکر (ضمیمہ اس کی علامت (ہ) ہے ۲ انگرکھے وغیرہ کی اگلی کلی ۳ تسبیح کا امام۔ (شرف) ؎

ذکر کرتے تھے سلیماں جب عشق پاک کا
پیش سے کر دل کا اُس تسبیح کے دانوں میں تھا

۴ آگے۔ سامنے۔ پہلے۔ قبل آئندہ۔

پیش آمد - (ف اضافت مقلوب) مونث۔ (مجازاً) سلوک۔ رعایت۔

پیش آنا - ۱ ظہور میں آنا۔ سامنے آنا۔ آگے آنا۔ (فقرہ) راستے میں عجیب واقعہ پیش آیا ۲ سلوک کرنا۔ برتاؤ کرنا۔ (فقرہ) وہ میرے ساتھ بری طرح پیش آئے۔

پیش از مرگ واویلا - (ف) مثل کسی معاملے کے پیش آنے سے قبل نامناسب فکر کرنا یا کسی وہمی بات کے فکر

میں مبتلا ہونے کے موقع پر بولتے ہیں۔

پیش امام۔ (ف) مذکر۔ (لکھنؤ) پیش نماز۔ امام (امیر) ؎

مسجد اقصےٰ میں ختم الانبیا پیش امام
پیچھے اُن کے مرسلانِ خالقِ اکبر کی صف

پیش بند۔ (ف) مذکر۔ زیر بند۔ وہ چمڑا یا تسمہ جو گھوڑے کی پوزی اور تنگ کے بیچ میں گردن جھکی رہنے کی غرض سے باندھتے ہیں۔

پیش بندی۔ (ف) مونث۔ دور اندیشی۔ پیشتر سے کسی بات کی تدبیر۔ (باندھنا کرنا کے ساتھ) ؎

باندھو نہ پیش بندیِ سے تسبیح ہاتھ میں
اسے جان کب تلے نہیں سو بار کب پھر

پیش بیں۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) عاقبت اندیش دور بیں۔

پیش بینی۔ (ف) آئندہ کے واقعات کو پہلے سے دیکھ لینا، مونث۔ دانائی۔ دور اندیشی۔

پیش پا افتادہ۔ صفت۔ بہت ہی معمولی، سامنے کی بات کی نسبت بولتے ہیں۔ (آتش) ؎

پھر بھی وقتِ فکر ہم باندھیں حنائی دستِ یار
لاکھ یہ مضمونِ رنگیں پیش پا افتادہ ہے

پیش پانا۔ بازی جیتنا۔ غالب آنا۔ (قدر) ؎

عدو ور دباہ بازی کر کے اُس سے پیش کب پائے
کہ ہے پنجہ میں دامانِ وفائے شمشیرِ یزدانی

پیش پیش۔ (ف) آگے آگے۔ (فقرہ) تم ہر معاملے میں خواہ مخواہ پیش پیش ہو جاتے ہو۔

پیشتر۔ (ف) آگے۔ پہلے۔ اوّل۔ بہت پہلے۔

پیش جانا۔ سبقت لے جانا۔ قابو چلنا۔ مؤثر ہونا۔ پیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (ظفر) ؎

اِک نظر میں دیکھنا وہ سب کے گم کر دیگا ہوش
پیش جائے گی نہیں واں ہوشیاری آپ کی

پیش چلنا۔ (دہلی) سبقت لے جانا۔ سربر ہونا۔ (داغ) ؎

آتی نہیں اب تک اسی باعث سے قیامت
کیا پیش چلے گی تری رفتار کے آگے

۲۔ قابو چلنا۔ (داغ) ؎

کہیں ایسوں کی دال گلتی ہے
پیش کب ہر کسی کی چلتی ہے

داغ نے پیش جانا کی جگہ پیش چلنا کہا ہے لیکن یہ محاورہ لکھنؤ میں سُنا نہیں گیا۔ دہلی میں بھی کسی اور کے کلام میں نہیں پایا گیا۔

پیش خدمت۔ (ف) مرادف۔ پیش کار (کا) مونث امیروں کی عورتوں کی خدمتی عورت (منیر) ؎

سیکڑوں پیش خدمتیں ہشیار
کام خدمت کے واسطے تیار

پیش خوانی۔ (ف) مونث۔ ابتدا میں پڑھنا۔ وہ نظم جو ابتدا میں پڑھی جائے۔

پیش خیمہ۔ (ف) مذکر۔ وہ خیمہ جو اُمرا کے سفر میں آگے آگے چلتا ہے۔ تاکہ منزل پر پہنچ کر خیمہ کا انتظار نہ کرنا پڑے ۲۔ کسی کام کے ظہور کا سامان۔ (ذوقؔ) ع

وہ پیش خیمہ آگیا فصلِ بہار کا

۳۔ ہرکارہ۔ پیادہ۔ ملازم ۴۔ مقدمۃ الجیش۔ ہراول۔

پیشدست۔ (ف) نائب۔ پیشکار۔ مذکر۔ نائب۔ پیشکار۔ (قلق) ؎

علی مرتضیٰ کو زیب ہے شانِ یدُ اللّٰہی
کہ وہ اک پیشدست و کارکُن ہے دستِ قدرت کا

۲۔ فائق۔ مرجح۔ سبقت کرنے والا۔

پیشدستی۔ (ف) مونث۔ سبقت۔

پیشدستی کرنا۔ سبقت کرنا۔ پہل کرنا۔ ؎

وصول و صفا اس سراپا ناز کا شیوہ نہیں
ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایکدن

پیش رفت۔ (ف) قابو۔ بس۔ صفت۔ کارگر۔ بااثر (ہونا۔ جانا کے ساتھ)۔ (فقرہ) سب لوگ دل بھر لڑ کے ہوئے کوئی حکمت نہ چلی کوئی تدبیر پیش رفت نہ ہوئی۔

پیشرو ۔ (ف) مُقدمۃ الجیش ۔ مجازاً خدمتگار ۔ امام مقتدا ۔ صفت آگے آگے چلنے والا ۔ پہلے گزرنے والا ۔

پیش طبیب مَرَو پیشِ کار آزمودہ برو ۔ (ف) مقولہ تجربہ علم پر غالب آتا ہے ۔

پیش قبض ۔ (ف) مونث ۔ دہلی میں مذکر بھی ہے ۔ کٹار اسلحہ کی ایک قسم ۔ (مصحفی) ؎

مل گیا کل تو اس نے دست بخیر
میرے ایک پیش قبض گزرانی

۲۔ کُشتی کے ایک پیچ کا نام

پیش قدمی ۔ (ف) مونث ۔ سبقت ۔ (کرنا ۔ ہونا ۔ کے ساتھ) ۔

پیشکار ۔ (ف) مُمد ۔ مُعاون ۔ شاگرد ۔ مزدور ۔ مذکر ۱ مددگار ۔ منیجر ۔ نائب ۲ مسل خواں ۔ نائب سرشتہ دار نائب تحصیلدار ۔

پیشکاری ۔ مونث ۔ نیابت ۔ مسل خوانی ۔ نائب تحصیلداری

پیش کرنا ۱ حاضر کرنا ۔ موجود کرنا ۲ مقدمے کی مسل آگے رکھنا ۔ گواہ یا فریق کو عدالت کے روبرو کرنا یا اظہار قلمبند کرانا ۳ ۔ نذر کرنا ۔ نذر دینا ۔

پیشکش ۔ (ف) مذکر ۱ وہ چیز جو بطور نذر نیاز دی جائے ہدیہ ۔ تحفہ ۲ خراج ۔ محصول ۔

پیش گاہ ۔ (ف) مونث ۱ سامنے ۔ ملاحظے میں ۔ روبرو ۲ اجلاس ۔ دربار ۳ صدر مجلس کا بادشاہ ۔ صاحب تخت ۔ صاحب مسند ۔ حاکم حضور ۔ معانی نمبر ۳ و ۴ میں فارسی ہے ۔

پیش لے جانا ۔ سبقت لے جانا ۔ (شوق) ؎

خدا جانے کس پیچ میں آؤ گے
کبھی پیش ان سے نہ لے جاؤ گے

پیش نماز ۔ (ف) مذکر ۔ امام

پیش نظر پیش نگاہ ۔ (ف) نگاہ کے سامنے ۔ روبرو ۔ (شرف) ؎

رہا پیش نظر لیکن نہ اک عالم نے پہچانا
خدائی کا ہے وہ معشوق اُس کو ہم نے پہچانا

۲ ۔ جب کوئی شخص بادشاہ کے روبرو جاتا ہے نقیب "پیش نگاہ" کہتا ہے ۔ (شعور) ؎

گُل نرگس اُچھالتی تھی کلاہ
بولتی تھی نسیم پیش نگاہ

اس معنی میں بغیر اضافت بولتے ہیں ۔

پیش نہاد ۔ (ف) مذکر ۔ مدِ نظر ۔ ارادہ ۔

پیش و پس ۔ (ف) آگے پیچھے ۔

پیشاب

پیشاب ۔ (ف) مذکر ۱ بَول ۔ قارورہ ۲ (عم) نطفہ ۔

پیشاب بند ہونا ۱ موت بند ہونا ۲ (مجازاً) نہایت ڈرنا ۔

پیشاب بھی نہ کرنا ۔ (مجازاً) بہت حقیر سمجھنا ۔ نفرت کرنا ۔

پیشاب خطا ہونا ۔ موت نکلنا ۔ (مجازاً) نہایت ڈرنا ۔

پیشاب سے چراغ جلتا ہے ۔ مثل ۔ دھاک بیٹھی ہے ۔ رعب جما ہوا ہے ۔ سکہ بیٹھا ہوا ہے (نکہت) ؎

کیوں نہ ہو شمع ماہ رشک سے داغ
ان کے پیشاب سے جلے ہے چراغ

پیشاب کرنا ۱ موتنا ۲ بے حقیقت سمجھنا ۔ (فقرہ) میں اپنی بات کے سامنے تمہارے ہزار روپے پر پیشاب کرتا ہوں ۔

پیشاب کی دھار پر مارنا ۔ بہت ذلیل سمجھنا کی جگہ ۔

پیشاب کی راہ بہانا ۔ (عم) کھانے پینے میں اُڑا دینا فضول خرچی کرنا ۔ روپے کو بے حقیقت سمجھ کر صرف کرنا ۔ بدچلنی میں صرف کرنا ۔

پیشاب میں چراغ جلنا ۔ دیکھو ۔ پیشاب سے ۔

پیشاب نہ کرنا ۱ بہت حقیر سمجھنا ۔ بالکل خاطر میں نہ لانا ۔

پیشاب نکلنا ۔ یا **نکل جانا** ۔ موت دینا ۔ نہایت ڈرنا خوف سے کانپنا ۔

پیشانی

پیشانی ۔ (ف) پیش + آنی ۔ کلمۂ نسبت ۱ پیشانی یعنی

پیش پیش (یائے نسبت بمعنی جبیں۔ قسمت) مونث ۱۔ ماتھا
۲۔ عنوان۔ اوپر کا حصہ (فقرہ) خط کی پیشانی پر بسم اللہ لکھی ہے ۳۔ تقدیر۔ قسمت ۴۔ سرنامہ۔ القاب۔ سرخی ۵۔ وہ کاغذ کا حصہ جو عبارت سے اوپر خالی چھوڑ دیتے ہیں۔

پیشانی پر شکن پڑنا۔ ملال ہونا۔ چہرے سے آثار رنج و ملال ظاہر ہونا۔ (فقرہ) وہ یہ خبر سن کر اس قدر ملول ہوئے کہ پیشانی پر شکن پڑ گئی۔

پیشانی پر لکھا ہونا۔ ۱۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (ناسخ)
خلق کی پیشانیوں پر ہے یہی مضموں رقم
سجدہ واجب ہے ترے دروازے کی محراب کا
۲۔ اوپر ظاہر ہونا۔ (فقرہ) دل کی کھوٹ پیشانی پر نہیں لکھی ہوتی۔

پیشانی رگڑنا۔ جبہ سائی کرنا۔ کمال خوشامد کرنا۔ کمال اطاعت و فرمانبرداری کی جگہ۔

پیشانی کا داغ۔ نشان جو بہت سجدوں سے یا پیشانی کو کسی چیز پر رگڑنے سے پڑ جاتا ہے
کس کے کوچے میں جبیں سا تو ہوا اے ناسخ
چاند سا داغ ہے روشن تری پیشانی میں

پیشانی کا خط۔ پیشانی کی تحریر
مٹتا نہیں کسی کے مٹائے سے جان لے
پیشانی پر جو لکھ چکا پروردگار خط

پیشانی کی تحریر۔ نوشتۂ قسمت۔ تقدیر کا لکھا ہوا۔ شدنی امر (فقرہ) یہ تحریر میری پیشانی کی تحریر ہے۔

پیشگی۔ (ترکیب فارسی ہے لیکن فارسی والوں کے استعمال میں نہیں ہے) مونث ۱۔ کسی چیز کی قیمت یا زر معاوضہ جو اس چیز کے دستیاب ہونے سے پیشتر دیا جائے ۲۔ وہ تنخواہ یا روپیہ جو واجب الادا ہونے سے پہلے دیا جائے۔ (داغ)
بیستوں کاٹنے کی خاک نہ پائی اُجرت
پیشگی کچھ بھی نہ فرہاد نے شیریں سے لیا

پیشوا۔ (ف بمعنی رہبر) مذکر ۱۔ مقتدا۔ امام۔ سردار ۲۔ مرہٹوں کا مورث اعلیٰ۔

پیشوائی۔ مونث ۱۔ استقبال۔ لینے جانا۔ (رشک)
جیو تم تو مجھ کو گوارا ہے مرنا
کرے جاں ابھی پیشوائی تمہاری
۲۔ رہنمائی۔ رہبری۔ ذوق نے پیشوائی کی جگہ پیشوا کہا ہے لیکن اب پیشوا اس معنی میں مستعمل نہیں ہے
سن کے آمد اُن کی از خود رفتہ ہو جاتے ہیں ہم
پیشوا لینے کو جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

پیشواز۔ (ف) استقبال، مونث۔ دیکھو پشواز۔

پیشہ۔ (ف۔ بروزن ریشہ) مذکر ۔ شغل۔ عمل۔ کسب۔ حرفہ۔ کام دھندا۔ روزگار۔

پیشہ ور۔ (ف) صاحب ہنر۔ عامل۔ کام کرنے والا ۲۔ مذکر ۱۔ اہل حرفہ ۲۔ دوکاندار۔ تاجر۔

پیشی۔ (ف۔ پیش سے) مونث ۱۔ حضوری۔ زیر نظر۔ زیر تجویز ۲۔ مقدمہ کی سماعت کی تاریخ۔

پیشی کا محرر۔ پیشی کا منشی۔ پیشکار۔ مسل خواں۔ وہ شخص جو مقدمات کے کاغذ پیش کرے۔

پیشی لے جانا۔ لازم۔ (لکھنؤ) سبقت لیجانا۔ (رشک)
گلشن جنت میں ناسخ جا کے پیشی لے گئے
کچھ نہ کچھ تو فرق ہو شاگرد میں استاد میں
اب اس معنی میں متروک ہے۔

پیشین۔ (ف) صفت۔ قدیم۔ پرانا۔ پرانے زمانے کا۔ اگلا۔

پیشینگوئی۔ (ف) کسی واقعے کا قبل از وقت بیان کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)۔

پیغام۔ (ف) مذکر ۱۔ پیام۔ زبانی بات ۲۔ نسبت منگنی کا سوال۔

پیغامبر۔ (ف) مذکر۔ پیام پہنچانے والا۔ فرق کے لئے دیکھو پیغمبر۔

پیغام بھیجنا۔ خبر بھیجنا۔ زبانی بات دوسرے کے ذریعہ سے کہنا ۲۔ شادی یا نسبت کی درخواست کرنا۔

پیغام دینا۔ کسی سے کوئی بات کہلا بھیجنا۔ (آتش) ؎

یہ تصریار کو پیغام دینا اے صبا میرا
نگاہیں ڈھونڈھتی ہیں تیری دیواروں کے روزن کو

۲۔ نسبت کا پیام دینا۔

پیغام ڈالنا۔ (عو) نسبت یا بیاہ کی درخواست کرنا۔

پیغام زبانی۔ زبانی بات دوسرے کے ذریعہ سے کہنا۔

پیغام سلام۔ دیکھو پیام سلام۔

پیغاما پیغامی۔ (عو) مونث پیغام سلام۔

پیغام کرنا۔ سوال کرنا۔ خواہش کرنا۔ (شعور) ؎

گفتگو وہ جو کبھی آکے لب بام کریں
دو دو راستے ہم وصل کا پیغام کریں

پیغام لانا۔ کسی کا پیغام دوسرے سے کہنا۔

پیغامی۔ مذکر پیغام سلام پہنچانے والا پیغامبر مثال کے لئے دیکھو پاؤں توڑنا۔

پیغمبر۔ (ف) مذکر (۱) ایلچی۔ قاصد۔ سفیر ۲ خدا کا حکم لانے والا۔ مرسل۔ نبی۔ (نوٹ) پہلے معنوں میں پیغامبر۔ دوسرے معنوں میں پیغمبر خاص کر بولتے ہیں تاکہ دونوں میں تمیز ہو سکے۔

پیغمبری۔ (ف) مونث۔ رسالت۔ نبوت۔ خدا کا پیغام پہنچانے کی خدمت۔

پیغمبری وقت پڑنا۔ (دہلی) سخت مصیبت پڑنا۔ (نوٹ) دہلی میں غریب مفلس فقیر کسی سے سوال کیا کرتے تو کہا کرتے تھے۔ عیالدار ہیں مفلس ہیں ہم پر پیغمبری وقت پڑا ہے للہ کچھ دو۔ اصل اس کی یہ تھی کہ جس پر سخت مصیبت پڑتی ہے وہ زیادہ خدا کا پیارا ہوتا ہے۔ اور چونکہ پیغمبر سب سے زیادہ خدا کو پیارے ہیں اس لئے اُن پر زیادہ مصیبتیں پڑتی ہیں جو مصیبتیں پیغمبروں پر پڑی ہیں وہ دوسرے پر نہیں پڑیں رفتہ رفتہ پیغمبری وقت کے معنی سخت مصیبت کے ہو گئے۔

پیک۔ (ھ) مونث (۱) چبائے ہوئے پان کا رنگین تھوک پان کا عرق۔ (تھوکنا کے ساتھ) ۲ (دکن) کھیت کی تیار فصل ۳ بوتلوں میں تیل یا عرق ڈالنے کا آلہ۔

پیکدان۔ مذکر۔ اگالدان۔ (میر حسن) ؏

کوئی مور چھل لے کوئی پیکدان

پَیک۔ (ف) پے۔ قدم + کاف نسبت) مذکر قاصد۔ ہرکارہ۔

پَیک بننا۔ جو بچے بڑے ارمان سے پیدا ہوتے ہیں۔ اُن کو محرم کے مہینے میں قاصد کا لباس پہناتے اور اس کو پیک بننا کہتے ہیں۔ (امانت) ؎

ہوں وہ دل سوختہ طفلی میں اگر پیک بنا
جل اٹھی سینۂ سوزاں سے کمر کی بتی

پَیکار۔ (فارسی میں کاف فارسی سے صحیح ہے) مونث جنگ لڑائی۔ (مونس) ؏

بیکار کرے گی تجھے پیکار ہماری

پَیکار۔ مذکر پھیری پھیر کر بیچنے والا۔ دلّال۔ ایجنٹ۔ فارسی پائے کار کا مخفف ہے۔

پَیکان۔ (ف) مذکر۔ بھال۔ تیر کی انی۔ برچھی کی انی نیزہ کی نوک۔ (امیر) ؏

دل کے بدلے بھی مرے سینے میں پیکاں ہوتا۔

پیکانی۔ (ف) صفت ۱ لعل یا قوت۔ الماس کی ایک قسم۔ (شعور) ؎

لنبے لنبے جو نکلتے ہیں مرے آنسو سرخ
ہنسکے فرماتے ہیں وہ لعل یہ پیکانی ہے

۲ ایک قسم کا نوسادر۔

پَیکِٹ۔ (انگ) مذکر ۱ بنڈل۔ تھیلی۔ گڈی۔ جیسے لفافوں کا پیکٹ ۲ کسی چیز کا چھوٹا سا بنڈل جو دونوں طرف سے اتنا کھلا ہو کہ رکھی ہوئی چیز معلوم ہو سکے۔

پَیکَر۔ (ف) کالبد۔ جُثّہ۔ صورت۔ تن ۲ چہرہ۔ شکل۔ صورت تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے ترجیح تذکیر کو ہے۔ (مبق) ؎

سوکھ کر تنکا ہوا ایسا فراق یار میں
جب ہوا چلنے لگی بستر سے پیکر اڑ گیا

(میر) ؎

پیکر ایسی خدا نے رکھی ہے
ڈانس ہاک ایک جیسے مکھی ہے

پیکڑا۔ پیکڑی۔ (ہ) پہلا مذکر دوسرا مونث ۱ حلقہ جو قیدیوں کے پاؤں میں پڑتا ہے ۲ عورتوں کے پاؤں کا نقرئی زیور۔

پیکھنا۔ (ہ) مذکر۔ سخن نامطبوع۔ ناپسندیدہ کام (امیرحسن) ؎

کھڑے سب کالا چار منھ دیکھنا
کہ یارب یہ کیا ہے یہاں پیکھنا

اب اردو میں متروک ہے

پیل۔ (ہ) یائے مجہول یہ لفظ عموماً مرکب مستعمل ہے (ریلا۔ دھکا۔ جیسے ریل پیل۔ دھکا پیل۔

پیلنا۔ (ہ) (پیلنا)۔ ۱ دھکیلنا۔ آگے یا پیچھے ہٹانا ۲ تیل نکالنا کولھو میں پیسنا ۳ داخل کرنا گھسیڑنا ۴ [illegible] کے ساتھ کرنا۔

پیلم پالا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ پہلو سے دھکا دے کر ایک کا دوسرے کو ڈھکیلنا۔

پیل۔ (ف) مذکر ۱ ہاتھی ۲ شطرنج کے ایک مہرے کا نام اس معنی میں اردو میں پیلا بھی کہتے ہیں۔

پیلبان۔ (ف) مذکر۔ مہاوت فیلبان۔

پیلبند۔ (ف) مذکر۔ جب شطرنج کا مہرہ جس کو پیل کہتے ہیں۔ پیادے کے زد میں ہوتا ہے۔ اس کو پیلبند کہتے ہیں (پڑنا کے ساتھ)۔

پیلپا۔ (ف) مذکر۔ ایک بیماری کا نام جس سے پاؤں پھول کر بہت موٹا ہو جاتا ہے۔

پیلپایہ۔ (ف) مذکر۔ ستون۔ کھم۔ پتھر یا چونے کا ستون۔

پیلتن۔ (ف) صفت۔ زور آور۔ قوی ہیکل۔ بڑے جثے کا

پیل مال۔ (ف) مذکر۔ ہاتھی کے پاؤں کے نیچے کچلوانا۔

پیل مرغ۔ (ف) مذکر۔ مرغ کی قسم کا جانور جس کی چونچ پر ہاتھی کی سی سونڈ ہوتی ہے۔

پیلا۔ (ف بکسر اول وسکون یائے معروف)۔ (ع) صفت مذکر ۱ زرد۔ زعفرانی ۲ شطرنج کا پیل۔

(پیلاپن (ہ) مذکر۔ زردی۔

پیلڑ۔ (ہ) مذکر۔ (عم) خصیہ۔ فوطہ۔

پپلک۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ۱ چپوٹیا ۲ کوپل۔

پیلو۔ (ہ) مونث ۱ ایک راگنی کا نام ۲ مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کی جڑ اور شاخوں کی مسواک بناتے ہیں ۳۔ مذکر۔ نیل مرغ۔

پیلیہ۔ (ف) مذکر ۱ ریشم کا کیڑا ۲ شطرنج کا ایک مہرہ جس کو فیلہ بھی کہتے ہیں۔

پیلی۔ (ہ) صفت مونث ۱ زرد ۲ مونث۔ (ہندو۔ عو) اشرفی۔

پیماں۔ (ف۔ بروزن کیوان زبر پے۔ پیچھے۔ ماں تشبیہ بالنسبت کا) مذکر۔ عہد اقرار۔ قول و قرار۔

پیماں توڑنا۔ عہد شکنی کرنا۔

پیماں شکن۔ پیماں گسل۔ (ف)۔ عہد توڑنے والا۔ عہد پر قائم نہ رہنے والا۔ اشارے کے ساتھ معشوق سے مراد ہوتی ہے۔

پیماں لینا۔ عہد لینا۔

پیمانہ۔ (ف) مذکر ۱ وہ آلہ جس سے سیال چیزوں کا ناپ کریں ۲ ناپ۔ ناپنے کا آلہ ۳ جام شراب۔ گلاس۔

پیمانۂ بارش۔ وہ پیمانہ جس سے یہ شناخت ہوتی ہے کہ پانی کے انچ برسا۔

پیمانہ بھر جانا۔ لازم۔ پیمانہ لبریز ہونا۔ (کنایۃً) موت آجانا۔ (نسیم) ؎

جب ہو چکی شراب تو میں مست مر گیا
شیشے کے خالی ہوتے ہی پیمانہ بھر گیا

پیمانہ بھر دینا۔ (پیمانہ پر کردن کا ترجمہ ہے) (کنایۃً) مار ڈالنا۔

پیمانہ پُر ہونا۔ پیمانہ لبریز ہونا۔

پیمانہ چڑھانا۔ جام پینا۔ (شرف) ؎

ہم ہیں یا رچڑھائے ہوئے پیمانۂ عشق
تیرے متوالے ہیں مشہور ہیں مستانۂ عشق

پیمانہ چھلکنا۔ پیمانے سے پانی یا کسی اور سیال چیز کا لبریز ہو کر گر پڑنا۔ ۲ (کنایۃً) کم ظرفی کی جگہ ۳ (آنکھوں کے لئے) آنسوؤں کا تار بندھنا۔ (رزم عشق) ؎

چھلکے آنکھوں کے دونوں پیمانے
دل لگا آپ آپ گھبرانے

پیمانہ کش۔ پیمانہ گسار۔ (ف) صفت (کنایۃً)۔ شراب خور۔

پیمانہ لبریز ہونا۔ (کنایۃً) زندگی ختم ہونا۔ (امیر) ؎

ساقی نہ دکھا بہر خدا ساغر خالی
لبریز ہوا جاتا ہے پیمانہ کسی کا

پیمانہ معمور ہونا۔ زندگی کا زمانہ ختم ہونا۔ (شعور) ؎

انتظار صبح کس امید پر ہو شام سے
پا لی سے معمور اپنی عمر کا پیمانہ شمع

پیمائے۔ (ف) صفت۔ کھانے والا۔ پینے والا۔ طے کرنے والا۔ جیسے بادہ پیما۔ بادیہ پیما۔

پیمائش۔ (ف) مونث۔ ناپ۔ اندازہ۔ زمین کی ناپ۔ پیمائش کا علم۔ یہ لفظ خاص کر زمین کی ناپ کے لئے مستعمل ہے۔

پیمبر۔ (ف) مذکر۔ پیغمبر۔ خدا کی طرف سے پیغام لانے والا۔

پیمک۔ (ہ) مونث۔ کلابتون کی ڈوری۔ کلابتون کی بٹی ہوئی پتلی لیس۔ (لگانا، ٹانکنا کے ساتھ)۔ (داغ) ؎

کل تک تو سادگی تھی مگر آج کیا سبب
پیمک لگائی ہے جو دلائی میں آپ نے

۲۔ سونے چاندی کے بٹے ہوئے تار۔

پیں۔ (ہ) مونث۔ باریک آواز۔ باجے یا نفیری کی آواز۔

پیں بولنا۔ (عم) عاجز ہونا۔ چیں بولنا۔

پیں نکالنا۔ (دہلی) چیں بلوانا۔ عاجز کرنا۔ غرور دور کرنا۔

پینا۔ (ہ) ۱ (ہندی) مذکر۔ آنکس۔ (ہاتھی کا) ہوتل کی کھلی ۲ صفت۔ نوکدار۔ تیز۔

پینا۔ (ہ) ۱ رقیق چیز کو حلق سے اتارنا، شراب پینا (سحر) ؎

اٹھ گئے میکدہ دہر سے پینے والے
بزم جمشید بھی ہے ساقی و جام بھی ہے

۳۔ حقے کا دم لگانا۔ (داغ) ؎

جب بند ہو حقہ تو خفا ہوتا ہے دم بھی
پینا ہمیں آتا ہے ملانا نہیں آتا

۴۔ جذب کرنا۔ سوکھنا۔ چوسنا۔ (فقرہ) دوا گھی پی گئی
۵۔ برداشت کرنا۔ جھیلنا۔ غصہ ضبط کرنا۔ (نوٹ) شعرائے لکھنو پیجے بروزن فعلن اب استعمال نہیں کرتے یعنی یائے متحرک ماقبل یائے آخر کلمہ کو نہیں گراتے اور پیجئے بروزن فاعلن بولتے لکھتے ہیں

پینتالیس۔ (پینتالیس۔ ہ) صفت۔ ۴۵ ؎

پینتیس۔ پینتیس۔ (ہ) صفت۔ ۳۵ ؎

پینٹھ۔ (ہ) مونث۔ (ہندی) آٹھویں روز کا بازار۔ ہاٹ (فقرہ) اچھی پینٹھ کا سودا ہے۔

پینٹھ ابھی لگی نہیں ہے گٹھ کترے آموجود ہوئے۔ مثل (دہلی) معاملہ ابھی طے نہیں ہوا خود غرض آگئے۔ ابھی کوئی انتظام نہیں ہوا خود غرض اپنی فکر کرنے لگے۔

پینجن۔ (ہ) مذکر۔ (ہندی) ایک قسم کا پاؤں کا زیور۔

پینجنی۔ (ہ) مونث۔ ۱ ایک جوف دار حلقہ پاؤں میں ڈالنے کا بجتا ہوا چھوٹا کڑا جو اکثر کبوتروں کے پاؤں میں پہناتے ہیں۔ (منیر) ؎

گھنگروؤں کی طرح تیری گنگری میں لطف ہے
پینجنی ڈالی ہے پلئے طائر آواز میں

۲ گاڑی کی قوس نما لکڑی جس کی وجہ سے پہیا دھرے سے نہیں نکلنے پاتا۔

پیندا۔ (ہ) مذکر۔ تلا۔ تلی۔ ظرف کے نیچے کا حصہ۔ کسی چیز کی بیٹھک۔

پیندی۔ (ہ) مونث۔ تلی۔ ظرف کی بیٹھک۔ ظرف

کے نیچے کا حصہ ۲ توپ یا بندوق کی کوٹھی ۳ گاجر یا مولی کی جڑ۔

پینڈے کے بل بیٹھنا۔ (دہلی۔ یہ محاورہ سوراخ ہو جانے کی وجہ سے کشتی ڈوب جانے سے لیا گیا ہے) ۱ ڈوبنا غرق ہونا ۲ چوتڑوں کے بل بیٹھنا ۳ ہار ماننا۔ عاجز ہو جانا تھک جانا ۴ دیوالہ نکلنا ۵ سٹ پٹا جانا۔ بدحواس ہو جانا گھبرا جانا۔ (ابن الوقت) ابن الوقت بہتیرا ٹھیل ٹھیل کر اُن کو اپنی راہ لے چلنا چاہتا تھا مگر یہ پیندے کے بل بیٹھے چلے جاتے تھے۔

پیندے کا ہلکا۔ صفت ۱ اصلی معنوں میں۔ (داغ) ؎

بھٹی شراب کی تو چڑھائی ہے میفروش
ہلکا ہوا جو دیگ کا پیندا غضب ہوا

۲۔ (مجازاً) بات کا کچا۔ اوچھا۔ غیر مستقل مزاج۔ پیٹ کا ہلکا۔ (داغ) ؎

اُس نے سب کھول دیا راز مرا
راز داں پیندے کا ہلکا نکلا

پینڈ۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون دوم معروف و سکون سوم و چہارم) مونث۔ درخت کی جڑ مع متعدد ریشوں کے جو جدا جدا ہوتے ہیں۔

پینڈی۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث ایک قسم کا لڈو

پینس۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون دوم معروف و فتح سوم) مونث ۱ ناک کی ایک بیماری کا نام ۲ پالکی ۳ ایک قسم کی کشتی۔ یہ لفظ اس معنی میں انگریزی لفظ کا بگاڑا ہوا ہے۔ دیکھو پینس۔

پینس۔ (انگ۔ بالفتح و سکون سوم و چہارم) مذکر۔ ولایت کا ایک سکہ جو قریب ایک آنے کے ہے۔

پینسٹھ۔ (ف) صفت۔ ۶۵

پینک۔ (ھ) مونث۔ افیون کی اونگھ۔ وہ غنودگی جو افیون یا پوست کے نشہ سے ہوتی ہے۔

پینک آنا۔ [illegible] آنا۔ (داغ) ؎

جاگے ہیں اہل کان میں جو بہت
پینک آتی ہے شیخ صاحب کو

پینک میں ہونا۔ (مجازاً) غافل ہونا۔ بے خبر ہونا۔

پینگ۔ (ھ) مذکر ۱ گہوارے کا ہوا میں آنا جانا جھولے کا لمبا جھونک (فقرہ) حسینوں کا جھول جھول کر گانا پینگوں کا گھٹانا بڑھانا عاشقوں کو زمین آسمان جھنکاتا ہے جھولے کی رسی ۲ مونث۔ ایک قسم کی چڑیا۔

پینگ بڑھانا۔ جھولے کا لمبا جھونک لینا۔ (بحر) ؎

بڑھا کر پینگ جھولے کا سماں برسات کا دیکھو
کمر لچکی تو بجلی ہے کھلا جوڑا تو بادل ہے

۲۔ (کنایۃً) زیادہ میل جول کرنا۔ بے تکلفی بڑھانا۔ (امیر) ؎

زلفیں ملتی نہیں تیری یہ ہوا پر پریاں
آئی ہیں پینگ بڑھانے ترے دیوانے

پینگ بڑھنا۔ لازم۔

پینگ چڑھانا۔ (دہلی) پینگ لینا۔ (بزم آخر) کوئی امرود میں جھولے پر کھڑا پینگ چڑھا رہا ہے۔

پینگ دینا۔ جھولے میں جھونک دینا۔ (قلق) ؎

گاتے ہیں مرغان گلشن پینگ دیتی ہے صبا
جبکہ جھولا جھولتا ہے یار تیرا باغ میں

پینی۔ (انگ) مونث۔ ولایت کا ایک سکہ قریب ایک آنے کے جس کو پینس بھی کہتے ہیں۔

پینے میں نہ کھانے میں۔ مقولہ پہیلی بوجھنے میں کہتے ہیں۔ (سحر) ؎

وہ کیا ہے تم کو جو دیکھا تو بھوک پیاس گئی
پہیلی بوجھنے کھانے میں ہے نہ پینے میں

پیوڑی۔ (ھ) مونث۔ زرد رنگ کی مٹی۔ زرد رنگ

پیوست۔ (ف) جوڑ۔ ملاپ۔

پیوست کرنا ۱ ملانا۔ چپکا دینا ۲ مضبوط کرنا مستحکم کرنا۔ ۳ پلا دینا۔ کھپا دینا۔ جذب کر دینا۔

پیوست ہونا۔ لازم۔

پیوستگاں۔ (ف) اقربا۔ اعزا۔

پَیْوَسْتَہ - (ف) صفت۔ مُتَّصِل۔ مُسَلسَل۔ لگاتار (رشک) ؎

زاہد سحر میں اس بات کے سو شاہد ہیں
سببِ گردشِ پیوستہ ہے دانا ہونا

۲ بیٹھا ہوا۔ (داغ) ؎

دل سے پیوستہ ہے خارِ عشق وہ ہرِ نازنیں
مجھ کو یہ کھٹکا ہے کھٹکے گا یہاں آتے ہوئے

۳۔ ہمیشہ۔ مدام ۴ ملا ہوا۔ مُتَّصِل۔ (آتش) ع

تری ابروئے پیوستہ کا عالم میں فسانہ ہے

۵ (سال کے ساتھ) گزشتہ سال سے پیشتر کا سال ۶ گزشتہ (فسانۂ عجائب) زمانۂ گزشتہ اور عہدِ پیوستہ میں ہندوستان میں ایک شہر رشکِ گلزار تھا۔

پیوسی - (ھ) تلفظ پے اُسی) مونث۔ وہ گاڑھا دودھ (انسان کا ہو یا چوپایہ کا) جو بچہ ہونے کے تین روز بعد تک بہت گاڑھا رہتا ہے۔

پیوُن - (انگ) تلفظ۔ پی اُن) مذکر۔ چٹھی رساں چپراسی۔

پیوند - (ف)۔ اِتّصال مجازاً بمعنی قرابت و خویشی) مذکر! جوڑ۔ (سحر) ؎

ننگ ہے پیوند سے کپڑے کے لے مُنعِم تجھے
یہ نہیں معلوم خود پیوند ہوگا خاک کا

۲۔ بندش الفاظ کی۔ (قدر) ؎

سیکھے سحر و برق سے بندش کے بند
پھر غالب و بحر نے بتائے پیوند

۳۔ میل۔ مناسبت۔ (بحر) ؎

عبث اُن خوش قدوں کے وصل پر مرتے ہیں دیوانے
ہوا پیوند کب سروِ سہی سے بیدِ مجنوں کا

۴۔ خویش و تبار عزیز و اقربا۔ شوہر۔ جورو (شعور) ؎

ذات میں دھبا لگائے گر بُرا پیوند ہو
جو بیٹے کوڑھے سے ہو اس غار کی تھی خزا

۵۔ ایک ہم جنس درخت کی دوسرے ہم جنس درخت میں قلم لگانا۔ (دینا۔ لگانا۔ باندھنا کے ساتھ) (قلق) ؎

گلچیں نہالِ آرزوئے عندلیب میں
پیوند تجھ کو چاہیئے دینا گلاب کا

(عاشق) ؎

دعائے بے اثر میں آہ کو شامل کروں کیونکر
نہیں دیکھا کوئی پیوند نخلِ بے ثمر باندھے

پیوند دار - (ف) صفت۔ وہ چیز جس میں پیوند لگایا گیا ہو پیوند لگا ہوا۔ (منیر) ؎

کپڑوں کی شان پھول پہننے سے مٹ گئی
پیوند دار آج ترا پیرہن ہوا

پیوندِ زمین - زمین میں) دفن۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (رشک) ؎

کپڑے پھٹ جائیں تو صد پارہ نہ ہونا اے دل
غیرِ پیوندِ زمیں تجھ کو ہے کفن پھر کیا ہوا

پیوند گانٹھنا - کپڑے کا جوڑ لگانا۔ (فقرہ) گھر والے پیوند گانٹھتے گانٹھتے مر گئے۔

پیوند لگانا - جوڑ میں جوڑ ملانا۔ جوڑ لگانا۔ جوڑ دینا۔ (داغ) ؎

وحشت سے اس قدر ہیں مرے پیرہن میں چاک
پیوند بھی لگانے کی صورت نہیں رہی

۲۔ ایک درخت میں دوسرے درخت کی شاخ لگانا قلم لگانا۔

پیوند میں پیوند مل جانا - (ع) نس میں نس مل جانا (فقرہ) انھیں دان دہیز کی پرواہ نہیں وہ چاہتے ہیں کہ ہڈی میں ہڈی پیوند میں پیوند مل جائے۔

پَیْوَنْدی - صفت۔ قلم لگایا ہوا۔ پیوند لگایا ہوا ۲ پیوند والے درخت کا پھل جیسے پیوندی بیر۔ پیوندی آم ۳ بٹالا زرد شفتالو ۴ (عم) (دغلا)۔

پیوندی مونچھیں - مصنوعی مونچھیں جن کو حلقہ کی صورت بنا کر گالوں پر چپکا لیتے ہیں۔

پِیہ - (ف) مونث۔ چربی۔

پَیہم ۔ (ف) پے درپے ۔ متواتر ۔ لگاتار ۔ (نوٹ) یہ لفظ بہ اضافت و بلا اضافت دونوں طرح صحیح ہے لیکن اردو میں بے اضافت بولتے ہیں ۔ غالب نے فارسی کی تقلید میں بہ اضافت باندھا ہے ؎

واں پہونچکر جو غش آتا ہے پئے ہم ہمکو
صد رہ آہنگ زمیں بوس قدم ہے ہمکو

پیہو ۔ (ھ ۔ یائے معروف) مذکر ۔ پیّو ۔

پیہو پیہو ۔ (ھ) مونث ۔ پپیہے کی آواز (فقرہ) مور جھنگار رہے تھے ۔ پپیہے پیہو پیہو کر رہے تھے ۔

پَئی ۔ (بفتح اول وکسر ہمزہ) یہ لفظ پاؤ کا مخفف ہے جب کسی عدد کے لفظ کے آخر میں آئے جیسے ادھیّی ۔ ڈیڑھ پئی ۔

پیئی ۔ (ھ ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول وکسر ہمزہ) مونث ۔ وہ چھوٹا صندوق یا پٹارا جس میں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں ۔

پیے دودھ اور کھائے مال ۔ مثل (مال یعنی عمدہ غذائیں) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو عیش و عشرت میں زندگی بسر کرتا ہو ۔

پیے ہونا ۔ شراب کے نشے میں ہونا (امیر) ؎

یہ بار بار جو کرتا تھا ذکرِ مے واعظ
پیے ہوئے تو کہیں خانماں خراب تھا

ت

مونث اس کو تائے قرشت اور تائے مُثَنّاۃ فوقانیہ (یعنی وہ ت جس کے اوپر دو نقطے ہیں) بھی کہتے ہیں ۔ بحساب جمل اس کے عدد چارسو فرض کئے گئے ہیں ۔ جب ہ کی صورت میں لکھی جائے صرف پانچ عدد لیتے ہیں ۔ اردو میں یہ حرف بعض کلمات کے آخر میں معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے ۔ جیسے لاگت ۔ رنگت ۔ پڑھنت ۔ گڑھنت بعض الفاظ کے ابتدا میں مکسور آکر تین کے معنی دیتا ہے اور اس صورت میں ہندی تی یعنی تین کا مخفف ہے جیسے تِبارا ۔ تِدھارا ۔ تِراہا ۔ تِسالا ۔

(الف) عربی میں ذیل کی صورتوں میں ت لمبی لکھی جاتی ہے ۔

(۱) جو ماضی کے صیغوں میں علامت فعل یا ضمیر فاعل یا مفعول مالم یُسَمَّ فاعلُہ ہو جیسے ضَرَبَت ۔

(۲) جمع مونث سالم کی ت جیسے مسلمات ۔ صالحات ۔ واہیات ۔ بنات ۔

(۳) تاء اصلی ۔ جیسے وقت ۔ التفات ۔ قوت ۔ موت ۔

(۴) جب لام کلمہ حذف ہو کر کلمہ ثنائی رہ گیا ہوا ور اس کی آخر میں تاء تانیث لاحق ہو ۔ جیسے بنت ۔ اُخت ۔

(۵) تاء تانیث جو مصادر عربی کے آخر میں ہوتی ہے جیسے دولت نعمت ۔ لیکن جب مرکب الفاظ میں ہوتی ہے چھوٹی ۃ لکھی جاتی ہے ۔ جیسے عِزۃ اللہ ۔

(۶) جو ت ۔ بعد الف کے صیغہ جمع مونث میں واقع ہو اُس کو اہل عرب اور عجم دراز لکھتے ہیں ۔ جیسے عورات ۔ نبات ۔

(۷) تائے تانیث و تائے مصدری و تائے مبالغہ و تائے نقل جب اسما کے آخر میں ہوتی ہیں ہائے ہوز سے بدل جاتی ہیں ۔ جیسے فاسقہ ۔ تکملہ ۔ علامہ ۔ قطامہ ۔ کافیہ خلیفہ ۔ تائے نقل اس واسطے کہتے ہیں کہ معنی وصفی سے بدل کر اسم کر دیتی ہے ۔

(ب) اردو میں زبان فارسی کے مطابق عمل درآمد ہے ۔

۱ ۔ یعنی تائے ملفوظی کو دراز اور تاء مکتوبی کو جو ہائے ہوز ملفوظ ہوتی ہے ۔ ہ کی طرح لکھتے ہیں جیسے علامت ۔ علامہ طائفہ ۔ جمیلہ ۔

۲ ۔ عربی کے الفاظ مرکب میں قاعدۂ عربی کی تقلید کرتے ہیں جیسے علاءُ الدولہ ۔ نصیرالدولہ ۔ کثیر الشفقۃ ۔ مع الخیر والعافیۃ

صلوٰۃ ۔ زکوٰۃ میں عربی قاعدے کی تقلید کرتے ہیں۔ اگر صلوات زکوات لکھیں جمع کا شبہہ ہو۔

تا ۔ (ف) فارسی میں محل استعمال حسب ذیل ہیں: ۱ ایک کے ساتھ مل کر بے مثل کے معنی ہوجاتے ہیں۔ ان معنوں میں اردو میں بھی مستعمل ہے۔ (سحر) ؎

ہم کو کسی طرح پہ وہ ہملہ نہ بھائے گا
یکتا جو کوئی ہوگا وہ کا ہیکو آئے گا

۲ بمعنی تہ ۔ بل ۔ پیچ ۔ جیسے کمر جھکتے جھکتے دوتا ہوگئی زلف دوتا گیسوئے دوتا ۔ تائے تغیبہ اردو میں ناجائز ہے۔ ۳ بفتح تائے قرشت ان معنوں میں بولتے ہیں ۴ تائے تعلیق بمعنی جب تک اردو میں نظم میں مستعمل ہے (ذوق) ؎

زمیں میں تا ہو کان اور کان میں ہو جب ہر کانی
پلے جوہر ہو قیمت اور قیمت کو فراوانی

۵ تائے شرط بمعنی جب ۔ جس وقت ۔ اگر ۔ (عرفی) ؎

تا تیغ بکف یابی ہر نقش وو دستی زن
تا سنگ بدست آید ہر شیشۂ ہستی زن

اردو میں جائز ہے ۶ تا بمعنی تک جیسے از مشرق تا مغرب اردو میں جائز ہے۔ ۷ تائے ربط جو قائم مقام کا ف ربط ہے۔ (نظامی) ؎

بعزمود تا داغ شاں برکشند
حبش زیں سبب داغ بر بر کشند

اس جگہ اردو میں تا اور تاکہ کہتے ہیں ۸ تائے ابتدائیہ بمعنی ابتدائے وقت یعنی جب سے۔ اردو میں نا جائز ہے۔ ۹ انتہا ظاہر کرنے کو اردو میں مستعمل ہے۔ (بحر) ؎

تا عمر وصف یار کے لکھا پڑھا کئے
چلنے لگی زبان اگر ہاتھ تھک گیا

۱۰ تا بمعنی مانند اردو میں جائز جیسے ہمتا ۱۱ بمعنی تختہ کاغذ اردو میں ناجائز ان معنوں میں تاؤ کہتے ہیں ۱۲ تائے نتیجہ و ترتیب۔ اس لئے ۔ اس غرض سے۔ (غالب) ؎

لکھتا ہوں اسد سوزش دل سے سخن گرم
تا رکھ نہ سکے کوئی مرے حرف پر انگشت

تا الی الآن ۔ (عم) اس وقت تک ۔ صحیح الی الآن ہے

تا امکان ۔ (ف) مقدور بھر ۔ فارسی ترکیب ہے امکاں کے نون کا اعلان خلاف فصاحت ہے (داغ) ؎

وہ بلاتے بزم دشمن میں ترجیب رہتے ہم
اور یہی دل سے ہی تا امکان ہنتے بولتے

تا بحیات ۔ تا بہ زیست ۔ (ف) جنم بھر ۔ عمر بھر۔

تا بکجا ۔ تا کجا ۔ (ف) کہاں تک ۔ کب تک (رشک) ؎

تا بکجا موجۂ دریائے یاس
ساحل امید کو کیا ہوگیا

تا بکے تلک ۔ (ف) دیکھو تا بکجا ۔ تا ایں اوقات بیشک شروع شروع میں چند روز تک شاید لوگ آپ کو حقارت سے دیکھیں گے مگر تابکے رفتہ رفتہ لوگ اپنی غلطی پر متنبہ ہوتے جائیں گے۔ (صبا) ؎

سوزش داغ جنوں خانۂ دل میں تابکے
مشعل آتش سودا سے یہ گلخن کب تک

تا بمقدور ۔ دیکھو تا مقدور۔

تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ شود
شیخ سعدی کا فقرہ ہے جب تک عراق سے تریاق آئے سانپ کا کاٹا مرجائے گا۔ بہت زیادہ انتظار میں بولتے ہیں۔ (فقرہ) اگر کھانا آیا بھی تو وہ آپ کی قوت لا یموت کے لئے بھی کافی نہ ہوگا۔ میری شرکت اس میں یعنی چہ اور اگر کفایت بھی کرے تو الانتظار اشد من الموت کا مضمون ہے ۔ تا تریاق از عراق الخ ۔

تا تو بمن میرسی من بخدا میرسم ۔ (ف) مثل ۔ زیادہ انتظار کی حالت میں بولتے ہیں۔

تا چند ۔ (ف) کب تک ۔ (رند) ؎

زلف تا چند نظر رخ پہ نہ جانے دے گی
راستہ روکے گا یہ افعی رہزن کب تک

تا حال ۔ اب تک ۔ اس وقت

تا دمِ زیست۔ تا زیست۔ زندگی تک۔

تا زندگی۔ عمر بھر جینے تک۔

تا سالِ دگر تے کہ خورد زندہ کہ ماند۔ (ف) مقولہ آئندہ سال تک دیکھئے کون زندہ رہے۔

تا صدف قانع نشد پُر دُر نشد۔ (ف) مثل قناعت کی تعریف میں ہے۔

تاکہ۔ حرف علت۔ اس لئے۔ اس واسطے کیونکہ کسی امر کا سبب ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) زید خوب محنت کرتا ہے تاکہ امتحان میں کامیابی ہو۔

تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد (ف) شیخ سعدی کا مقولہ جبتک آدمی زبان سے کچھ نہ کہے عیب و ہنر چھپا رہتا ہے۔

تامقدور۔ حتی الامکان (قلق) ؎

پیچھا چھوڑدں گی میں نہ تا مقدور

آئے قسمت تری میں ہوں مجبور

تا نباشد چیزکے مردم نگوید چیزہا۔ (ف) مقولہ جبتک کچھ اصلیت نہیں ہوتی خواہ مخواہ لوگ بہت کچھ بڑھاکر نہیں کہتے۔

تا وقتیکہ۔ اس وقت تک۔ جبتک۔ (ابن الوقت) کوئی شے جماد اپنے ارادے سے حرکت نہیں کرسکتی تا وقتیکہ کوئی محرک اس کو نہ ہلائے

تاہم۔ حرف ربط۔ توبھی۔ پھر بھی۔ اہل ایران اس جگہ "با این ہمہ" "باہم" "با وجود این" بولتے ہیں۔

تا۔ (ھ) ۱ امر حاضر کے صیغوں کے آخر میں ماضی تمنائی کے معنی دیتا ہے۔ (فقرہ) زید آج مجلس میں آتا تو خوب تھا ۲ کبھی امر حاضر کے صیغوں پر آکر اسم فاعل کا صیغہ بنا دیتا ہے۔ جیسے آتا۔ جاتا۔ (آنیوالا۔ جانیوالا) ۳ ہوکے ساتھ امر کے صیغہ میں ملحق ہوکے فاعل حالیہ کے معنوں میں کردیتا ہے۔ جیسے روتا ہوا۔ سوتا ہوا ۴ کم عمر بچے کسی چیز کی اوٹ میں کھڑے ہوکر منہ نکال کر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی دیکھو ہم کہاں ہیں اور بچوں سے کھیلنے والے بھی تاکہکر چھپ جاتے ہیں۔ یہ لفظ اصل میں چھپا تھا۔

تاب۔ (ف۔ تافتن کا حاصل مصدر) مونث ۱ طاقت قدرت۔ مجال۔ (ناسخ) ع

ہاتھ گالوں کو لگانے کی تاب کیا تجام کی

۲۔ رونق۔ چمک۔ روشنی۔ نور۔ (ظفر) ؎

ہے سوا الماس سے بھی ترے دانتوں کی چمک

تاب رکھتا ہے دُرِ شہوار ایسی کاہے کو

۳۔ حرارت۔ جیسے تب و تاب ۴ پیچیدگی۔ بل۔ خم۔ پیچ۔ جیسے پیچ و تاب ۵ صبر و تحمل۔ برداشت (فقرہ) مجھ کو ہنسی کی تاب نہیں (نوٹ) مرکبات میں (۱) روشن۔ روشن کرنے والا جیسے آفتاب جہانتاب ۲ مڑدتا ہوا۔ مڑدڑنے والا ۳ گرمی پہنچانے والا۔ جیسے آب آہن تاب یعنی وہ پانی جو لوہے سے بجھاکر گرم کیا گیا ہو۔

تاباں۔ (ف) صفت ۱ روشن۔ درخشاں۔ چمکدار۔ نورانی ۲۔ بل کھائے ہوئے خمدار۔

تاباں۔ درخشاں کا فرق۔ جو نور بجائے خود قائم ہو۔ اس کی نسبت تاباں کہتے ہیں۔ جیسے آفتاب تاباں ہے اور جو نور کسی نور کے تابع اور کم روشن ہو۔ اُس کو درخشاں کہتے ہیں۔ جیسے ستارے درخشاں ہیں اردو میں دونوں لفظ بطور مترادف مستعمل ہیں۔

تاب دادہ۔ (ف) صفت۔ مڑوڑا ہوا۔ (منیر) ؎

تکلیف کی جو ناخن شمشیر یار نے۔

شاید کہ رشتۂ رگِ جاں تاب دادہ تھا

تاب دار۔ (ف) صفت ۱ تاباں۔ براق۔ روشن چمکتا ہوا ۲۔ پیچدار۔ خمدار۔ جیسے زُلف تابدار۔

تاب داں۔ (ف) مذکر۔ روشندان۔ روزن دیوار (ظفر) ؎

ہمارے دل میں ہے یوں اُس کے تیر کا روزن

اندھیرے گھر میں ہے جس طرح تابداں ہوتا

تاب خانہ۔ (ف) مذکر گرم کمرہ۔ وہ گرم کمرہ جس کی دیواریں شیشے کی اور دروازے بلور کے ہوں۔

تابستاں۔ (ف۔ ستاں ظرفیت کے لئے) مذکر۔ گرمی گرمی کا موسم۔

ابش ۔ (ف) مونث ا گرمی ۔ حرارت ۲ چمک ۔ دھوپ
چمک ۔ روشنی ۔ نور ۔

بناک ۔ (ف) صفت ۔ روشن ۔ چمکدار
پ ۔

اب نہ آنا ۔ تحمل نہ ہونا ۔ برداشت نہ ہونا ۔ تاب نہ
۔ برداشت نہ کر سکنا ۔ چین نہ سکنا ۔ گھبرا جانا ۔ (حسن) ؎

نہ لایا خدا کی تجلی کی تاب
ہوا سکتے میں مطلع آفتاب

ابندگی ۔ (ف) مونث ۔ روشنی ۔ چمک ۔

ابندہ ۔ (ف) صفت ۔ چمکدار ۔ نورانی ۔

ب وتواں ۔ (ف) دہلی میں مذکر ۔ لکھنؤ میں مونث ہے
بال ۔ قدرت ۲ طاقت ۔ حوصلہ ۲ صبر ۔ قرار ۔ برداشت (ظفر)

نہیں تو چھوڑتا آہ و فغاں بل بے تری ہمت
اگرچہ دل میں غم نے کچھ نہیں تاب و تواں چھوڑا

ب وطاقت ۔ (ف) مونث ۔ حوصلہ ۔ مجال ۔

بدہ ۔ (ف) بل کھایا ہوا ۔ بٹا ہوا ۔

ابتوڑ ۔ (ہ) (عو) پیہم ۔ متواتر ۔ لگاتار ۔ اوپر تلے
(ا) سعیدہ ایک تو دھان پان تھی ، دوسرے تابڑ توڑ چار
بچے ہو جانے سے اور لٹ گئی ۔

ع ۔ (ع) صفت ا مطیع ۔ فرماں بردار ۔ ماتحت ۔ پابند
(کرنا ہونا کے ساتھ) ۔

ابعدار ۔ صفت ۔ (عو) مطیع فرماں بردار ۔ (نوٹ)
یہ غلط مشہور ہے کیونکہ تابع خود فاعل کا صیغہ ہے بمعنی
ع ۔ فرماں بردار ۔

ابعداری ۔ (مونث ۔ (عو) ۔ اطاعت ۔ فرمانبرداری
ی پابندی ۔

ابعی ۔ (ع) صفت ۔ وہ شخص جس نے اصحاب
رسول اللہ کو دیکھا ہو ۔

ابعین ۔ (ع) مذکر ا جمع تابع کی ۔ (محدثین کی اصطلاح)
وہ جس نے ایک یا ایک سے زیادہ اصحاب رسول اللہ
کی زیارت کی ہو ۔

تابع مہمل ۔ (ف) مذکر ۔ اردو میں بہت سے لفظوں کے
ساتھ ایک زائد لفظ بولا جاتا ہے ۔ جو بے معنی ہوتا ہے ایسے
لفظ کو تابع مہمل کہتے ہیں ۔ جیسے سچ مچ ۔ جھوٹ موٹ ۔
میں مچ اور موٹ ۔

تابوت ۔ (ع) صندوق ۔ جنازہ ۔ تابوت طغوت کے
وزن پر ہے ۔ مادہ اس کا توب بمعنی رجوع ہے چونکہ
تابوت یعنی صندوق میں وہ چیزیں رکھی جاتی ہیں جن کے
نکالنے کی ہمیشہ ضرورت پڑتی ہے اور مالک اس کا وقتاً
فوقتاً اس کی طرف رجوع کرتا ہے ۔ اس لئے اس کو تابوت
کہتے ہیں ، مذکر ا مردے کا صندوق ۔ جنازہ ۔ لاش ۲
ایک قسم کا تعزیہ ؎

دلدل اور تابوت جب ہم کو نظر آئے شعور
تازہ و تر پھر تو غم میں مصائب ہو گئے

۳ ۔ صندوق ۴ ایک قسم کا ٹیکس جو مسلمانوں کو مرہٹوں کے
عہد میں تابوت نکالنے کی وجہ سے دینا پڑتا تھا ۔

تابوت اٹھنا ا جنازہ اٹھنا ۔ (شرف) ؎

کیونکر نہ حشر ہو ترے کشتے کے ساتھ ساتھ
اس اژدہام سے کوئی تابوت اٹھا بھی ہے

۲ ۔ تعزیہ اٹھنا ۔

تابہ ۔ (ف) مذکر توا ۔ وہ آہنی ظرف جس پر روٹی پکتی ہے
اور جس کو حمام میں بھی لگاتے ہیں ۔

تاپ ۔ (عو) مونث ۔ (ہندی) ا گرمی ۔ حرارت ۲ (عم)
بخار ۔

تاپ تلی ۔ (ہ) مونث ۔ (عم) ورم طحال ۔ بخار کی وجہ
سے جو تلی بڑھ جاتی ہے ۔ اس کو بھی کہتے ہیں ۔

تاپا کرنا ۔ تاپتے رہنا ۔ سینکتے رہنا ۔

تاپنا ۔ (ہ) سینکنا آگ سے ہاتھ پاؤں سینکنا (ناسخ) ؎

ہم فقیر ایسے ہیں لے شاہ کہ جاڑا جیگا
بھاڑ میں تاپے کو بال ہمارے جھونکے

تاتا تھئی ۔ مونث ۔ کلمہ جس کو رقاص تال پر آنے کے
واسطے زبان اور ہتھیلی سے ادا کرتے ہیں ۔

تاثیر ۔ (ع) مونث ۔ لغوی معنی کسی چیز میں نشان چھوڑنا ۔ اثر دینا ۔ اثر قبول کرنا ۔ نشان ۲ نتیجہ ۔ پھل ۔ ثمرہ ۔ اثر ۔ خاصیت ۔ ؎

مصحفی یار کے ملنے سے نہ ہونا امید
یہی نالے ہیں تو دکھلائیں گے تاثیر آخر

تاثیر کرنا ۔ اثر کرنا ۔ عمل کرنا ۔ خاصیت ظاہر کرنا ۔ سرایت کرنا ۔

تاج ۔ (ع) شاہی ٹوپی ۔ تیجان جمع ۔ مذکر ۱ شاہی ٹوپی ۲ کلغی ۔ پرند کی چوٹی ۔ جیسے تاجِ ہُدہُد ۔ تاجِ خروس ۳ فقیروں کی خاص قسم کی ٹوپی ۴ گنجفے کی پہلی بازی کا نام ۔ اس معنی میں لکھنؤ میں مونث ہے ۵ مکان کا چھجّا ۔ دیوار کی کنگنی ۔ وہ [illegible] برجی جو دیوار یا مکان کے اوپر بنا دیتے ہیں ۔

تاج بخش ۔ (ف) صفت ۔ شہنشاہ ۔ بڑا بادشاہ ۔ وہ بادشاہ جو اوروں کو بادشاہ بنا سکے ۔

تاج بخشی کرنا ۔ سلطنت بخشنا ۔ بادشاہی دینا ۔

تاجِ خروس ۔ (ف) مذکر ۱ وہ سرخ گوشت کا ٹکڑا جو مرغ کے سر پر ہوتا ہے ۔ مرغ کا کیس ۲ ایک قسم کا پھول جو تاجِ خروس سے مشابہ ہوتا ہے ۔ اسی کو مرغ کیس کہتے ہیں ۔

تاج خواہ ۔ (ف) صفت ۔ تاج بخش ۔

تاج دار ۔ (ف) مذکر ۔ صاحبِ تاج ۔ بادشاہ ۔ والیِ ملک ۔

تاجداری ۔ (ف) سلطنت ۔ ملک ۔ حکومت ۔

تاج رکھنا ۱ سلطنت بخشنا ۔ بادشاہی دینا ۲ لازم تاج پہننا ۔ بادشاہ بن بیٹھنا ۔

تاج شمع ۔ (ف) مذکر ۔ شمع کا شعلہ ۔

تاجور ۔ (ف) وَر ۔ صاحب ۔ صفت (کنایۃً) بادشاہ ۔ تاج رکھنے والا ۔

تاجوری ۔ (ف) مونث ۔ بادشاہت ۔

تاجر ۔ (ع) مذکر ۔ سوداگر ۔ تجّار ۔ جمع ۔

تاجو ۔ (عو) صفت ۔ وہ عورت جو بھائی کے ساتھ بدسلوکی کرے ۔ بیرحم عورت ۔

تاخت ۔ (ف) مونث ۱ فوج کا حملہ ۔ دھاوا ۔ دوڑ ۲ لوٹ ۔ غارت ۔

تاخت و تاراج کرنا ۔ برباد کرنا ۔ ستیاناس کرنا ۔ تہس نہس کرنا ۔

تاخیر ۔ (ع) پیچھے چھوڑنا ۔ مونث ۔ ڈھیل ۔ دیر ۔ وقفہ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)

تادیب ۔ (ع) مونث ۱ ادب دینا ۔ ادب سکھانا ۔ علم زبان سکھانا ۲ تنبیہ ۔ چشم نمائی ۔ (تسلیم) ؎

نفس سیدھا ہو نہ سکتا عیش میں کٹتی اگر
آئے دن کی سختیاں تادیب تھے استاد کی

تاذی ۔ (ع) مونث ۔ آزردہ ہونا ۔

تار ۔ (ف) ڈورا ۔ سوت ۔ بانا ۔ تیرہ و تاریک ۔ سیاہ ۔ تار ۱ مذکر ۔ لوہے پیتل تانبے اور جست وغیرہ کا لمبا اور پتلا ٹکڑا ۲ ڈورا ۔ بانا ۔ دھاگا ۔ بال ۔ ڈورا ۳ مکڑی کا جالا ۔ جیسے تارِ عنکبوت ۴ صفت ۔ تاریک ۔ تیرہ ۔ جیسے شبِ تار ۵ سلسلہ ۔ قطار ۔ (فقرہ) صبح سے آنسوؤں کا تار نہیں ٹوٹا ۶ تانا بانا ۷ ریزہ ۔ پارہ ۔ جیسے کپڑے تار تار ہو گئے ۸ قوام کا چیپ ۔ جو پختگی کی علامت ہے ۔ (اٹھنا کے ساتھ) (شعور) ؎

گر شربتِ خونِ جگر و دل میں ہے خامی
تار آنسوؤں میں دیدۂ گریاں نہ اٹھے گا

۹ ۔ فائل یا خطوط رکھنے کا تار ۱۰ ٹیلیگراف ۔ تار برقی ۔ وہ خبر جو برقی تار کے ذریعہ سے آتی ہے ۱۱ (عو) چھلّا ۔ انگوٹھی ۔ زیور کا حصہ ۔ (فقرہ) اب ماشاء اللہ اس کے پاس ایک تار چاندی کا نہیں سونے میں پیلی موتیوں میں سفید ہے ۱۲ ۔ باولا ۔

تارِ باراں ۔ مذکر ۔ مینھ کے پانی کا سلسلہ ۔ (محسن) ؎

تارِ بارانِ مسلسل ہے ملائک کا درود
پے تسبیحِ خداوندِ جہاں عزّ و جلّ

اس معنی میں داغ نے تارِ بارش کہا ہے لیکن مستند نہیں ہے ؎

کر افلاس کو بھی ابر کرم دھوتا ہے
تار بارش میں پروتی کی لڑی کا عالم

تار باندھنا۔ سلسلہ باندھنا۔ کوئی کام لگاتار کئے جانا

تار بتار ہونا۔ (عو) (تار بے تار کا مخفف) برا حال ہونا۔ پتلا حال ہونا۔ معاملہ بگڑ جانا۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔ حال غیر ہونا۔

تار برقی۔ مونث۔ خاص علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ۔ وہ تار جو برقی قوت پیدا کر دینے کی وجہ سے ایک جگہ کی حرکت کو دوسری جگہ پہنچا دے۔ ٹیلیگراف۔

تار بندھنا۔ ۱ کسی کام کا پے در پے ہونا۔ (رشک) ؎

تار بندھ جائے دور ساغر کا
ایک بھر بھر دے اک ڈھلکے شراب

۲ قوام کا چیپ دار ہونا۔ (شعور) ؎

تپ محرق سے تصور میں لب شیریں کے
پختہ شربت کی طرح اشک میں بھی تار بندھے

تار پیڈو۔ (انگ۔ انگریزی میں تارپے ہندی ت سے) مذکر۔ جہاز غرق کرنیوالی مشین۔

تارپین۔ (انگ میں تا ے ہندی پین بروزن تین) مذکر۔ گندہ بروزہ کا تیل۔

تار تار۔ صفت ۱ ٹکڑے ٹکڑے ۲ بوسیدہ۔ بہت زیادہ پھٹا ہوا کپڑا۔ ریزہ ریزہ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (قدر) ؎

آتا ہے یار بزم میں فانوس کو اٹھاؤ
یہ شاک کو کرے نہ کہیں تار تار شمع

۳ ہر ایک تار۔ ذرا ذرا کپڑا۔ (مصحفی) ؎

آنسوؤں سے بسکہ یاں رہتا ہے کار آستیں
سلک گوہر بن گیا ہے تار تار آستیں

۴۔ مذکر۔ (عو) تمام زیور۔ (فقرہ) تار تار بک گیا اب کوئی زیور باقی نہیں ہے۔

تار تیز نگا۔ صفت (عو) چھدرا چھدرا۔ نہایت پتلی۔ دور دور بُنا ہوا بٹ کا۔

تار تلا۔ (تار طلا کا مہند) مذکر۔ پرانی زری۔

تار توڑ۔ (عو) مذکر۔ ایک قسم کا سوئی کا کام جو کپڑے پر ہوتا ہے۔ کارچوبی کام (مثنوی میر حسن) ؎

دکھاوے کوئی گو کہ دو موڑ موڑ
کہیں سوت بوٹی کہیں تار توڑ

تار ٹوٹنا۔ ۱ سلسلہ ٹوٹنا۔ سانس بند ہو جانا ۲ تار کا شکستہ ہونا ۳ (چرخہ کاتنے میں جب تار ٹوٹ جاتا ہے کام رک جاتا ہے) رخنہ پڑنا۔ چلتے کام میں ہرج واقع ہونا۔ (رشک) ؎

جب تک ٹوٹا کھیلے کا تار بے طفل ہیں
یاں اک آپ اپنا غم سے ماتم اپنے آپ ہے

تار چڑھانا۔ ستار کے تار کھینچنا۔ تار لگانا (اسیر) ؎

سب کی کھل جاتی ہے بے پردہ ستار کی تیری
کیا چڑھاتے ہیں خریدے ہوئے بازار کے تار

تار چڑھنا۔ لازم۔

تار دبکنا۔ سنہرے روپہلے تاروں کو کوٹ کوٹ کر گوٹے کے واسطے چوڑا کرنا۔

تار دیکھنا۔ (حلوائی) چاشنی کے پک جانے کا حال دریافت کرنا۔

تار شمار۔ مذکر۔ ایک کپڑے کا نام جس سے بیشتر دولہوں کے دو پٹے بناتے ہیں۔

تار عنکبوت۔ (ف) مذکر۔ مکڑی کا جالا۔

تار کش۔ (ف) مذکر۔ سونے چاندی کے تاروں کو کھینچکر باریک اور لانبا کرنے والا آدمی۔

تار کشی۔ (ف) مونث۔ تار کھینچنے کا کام یا پیشہ۔

تار کھنچنا۔ لازم۔ تار کا کشیدہ ہونا۔

تار کھینچنا۔ تار نکالنا۔

تار گھر۔ مذکر۔ تار دینے کا دفتر۔

تار لگانا۔ کسی کام کو برابر کئے جانا۔ سلسلہ باندھنا۔

تار لگا نہ رکھنا۔ تسمہ لگا نہ چھوڑنا۔ کسر باقی نہ رکھنا۔

تار لگا نہ رہنا۔ کسر باقی نہ رہنا۔

تار لگنا۔ لازم۔

تارِ مسطر۔ (ف) مذکر۔ وہ دھاگا جو مسطر میں لگا دیتے ہیں۔

تارِ نفس۔ (ف) سانس کے متواتر آنے جانے کو تار سے استعارہ کر لیا ہے (محسن) ؎

تارِ نفس نے دیں خبریں اضطراب کی
اللہ خیر ہو دلِ خانہ خراب کی

تار نکلنا۔ کسی کپڑے میں کشیدے کے واسطے دھاگے نکالنا ۲ (عو عمم) پتا لگانا ۳ (ہندو۔ عو) سوئیاں بٹنے میں باریک اور لمبی سوئیاں بٹنا۔

تارِ نگہ۔ (ف) مذکر۔ استعارہ ہے نگہ کے بار بار آنے جانے سے۔ (غالب) ؎

واں خود آرائی کو تھا موتی پرونیکا خیال
یاں ہجومِ اشک میں تارِ نگہ نایاب تھا

تار و پود۔ (ف) مذکر۔ تانا بانا

تارا۔ (فارسی میں تارہ مخفف ستارہ کا ہے) مذکر ستارہ ۲ آنکھوں کی پتلی ۳ ترمرا جو صدمہ دماغی کی وجہ سے آنکھ کے سامنے نظر آتا ہے ۴ صفت۔ نہایت بلند۔ بہت دُور۔ دیکھو تاروں تارے اور ستارہ۔

تارا ٹوٹنا۔ رات کو کسی تارے سے روشنی نکل کر گرنا۔ (رشک) ؎

لامکاں جا کے پھرا جب شرر نالۂ دل
حاملِ عرشِ بریں بول اٹھے تارا ٹوٹا

تارا جھلملانا۔ برسات کے موسم میں ستاروں میں ایک طرح کی حرکت نظر پڑتی ہے اس کو تارے کا جھلملانا کہتے ہیں (بحر) ؎ مرے رونے سے اب کی اس قدر برسات چمکی ہے
کہ تارے جھلملا جاتے ہیں جب جگنو چمکتے ہیں

تارا چمکنا۔ عروج ہونا۔ ترقی ہونا (قدر) ؎

وہ جبیں جس سے کہ اقبال کا تارا چمکے
وہ بھویں جس سے کھلے عقدۂ مالا ینحل

تارا ڈوبنا۔ ستارہ غروب ہونا۔ (جلال) ؎

دل خیال رُخِ دلبر میں ہمارا ڈوبا
صبح ہوتے ہوئے کل فلک پہ تارا ڈوبا

۲ جوتشیوں کی اصطلاح، زہرہ کا غروب ہونا۔ اس زمانے میں ہندو کوئی مبارک کام نہیں کرتے۔

تارا سی آنکھیں ہو جانا۔ آنکھوں کی بیماری جاتی رہنا آشوب دور ہونا۔ آنکھوں کا میل کچیل سے بالکل صاف ہو جانا

تارا منڈل۔ (ھ) مذکر ستاروں کا حلقہ ۲ ایک قسم کی آتش بازی۔ (فقرہ) تارا منڈل بہت اونچا جا کر پھٹتا ہے۔

تارا وارا۔ (عو) وارا تابع مہمل ہے (فقرہ) جب تم دلہن بن کر تارے وارے دیکھو گی پلٹ آؤں گی۔

تارا ہو جانا۔ کسی چیز کا اس قدر بلند ہو جانا یا اس قدر نیچے تہ میں چلا جانا یا اس قدر دور ہو جانا کہ چھوٹی نظر آئی لگے (ناسخ) ؎

مرتبہ کم حرصِ رفعت سے ہمارا ہو گیا
آفتاب اتنا ہوا اونچا کہ تارا ہو گیا

(دلّا علم) ؎

تا سم یوں پستی میں بالا تر ہمارا ہو گیا
جس طرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا

تاروں۔ تارا اور تارا کی جمع۔

تاروں بھری رات۔ مونث (عو) ایسی رات جس میں آسمان صاف اور تارے چمکتے ہوئے ہوں (نصیر) ؎

اوڑھے دسے کی نہیں تیری رضائی سر پہ
سر جبیں رات یہ تاروں بھری آئی سر پہ

تاروں کی چھاؤں۔ (عو) ۱ تاروں کی روشنی۔ (شعور) ؎

چاندنی دیکھی جو ہم نے باغ میں اس مہ کے ساتھ
چھاؤں میں تاروں کی بھلا یا ہے ہمکو تاک کے

۲۔ نور کے تڑکے (علی الصباح) بہت سویرے بجرِ دم (بحر) ؎

ہر ایک داغ سینے میں ہے کوکبِ سحر
تاروں کی چھاؤں جان مسافر نکل چکی

تاروں کی گرہ۔ (نجومیوں کی) اصطلاح چند تاروں کے ایک جگہ جمع ہونے کا اثر (بحر) ؎ ٹکڑے ہیرے کے بندھے ہوں تو کھلا دیجو کو
تیری تاروں کی گرہ میں شبِ یلدا کیا ہے

تاروں کی محفل - نورانی محفل (رشک) ؎

بزم عالی جب انجم کے مقابل جا بیٹھ
ماہ کامل ہو تمہیں تاروں کی محفل چاہیے

تارے اتارنا (تارے توڑ لانا۔ (گلزار نسیم) ؎

بولی وہ جو تو کہے زبان سے
تارے تو اتار دوں آسماں سے

۲- روشن کرنا۔ منور کرنا۔ (محسن) ؎

عیاں فرما کے نور علم کے عالم کئی لقا
کلام پاک کے تارے اتارے قلب انور پر

تارے باندھنا - (عو) ایک قسم کا ٹوٹکا ہے۔ پانی کی جھڑی موقوف ہونے کے لئے کرتی ہیں (دبیر) ؎

رن میں جھڑی لگائی تھی تیغ بلند نے
باندھے تھے منہ کے کھلنے کو تارے سمند

تارے توڑنا - (عو) عجیب کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جو دوسروں سے نہ ہو سکے۔ عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ (عاشق) ؎

باغ عالم میں نہ ہوگا کوئی ایسا ناکام
تارے توڑے جو کبھی ہیں سے گل تر توڑے

تارے چھٹکنا (۱) آسمان کا ابر و غبار سے ایسا صاف ہونا کہ تارے نظر پڑیں۔ تاروں کا نکل آنا۔ (جرأت) ؎

شب کو تارے نہیں چھٹکتے ہیں
آبلے ہیں کہ یہ چھلکتے ہیں

۲- کنایہ۔ رات شروع ہونے کا۔ دیکھو آنکھوں کے آگے تارے چھٹکنا۔

تارے دکھانا - (عو) (۱) مسلمان عورتوں کی رسم ہے چھٹی کے روز زچہ کو نہلا دھلا کر دلھن بناتے ہیں اور اس کی گود بھر کر چھلنی میں روشنی دکھاتے ہیں۔ سر پر قرآن مجید ہوتا ہے (۲) کبوتر بازوں میں دستور ہے کہ وہ کبوتر کو جو بلند پرواز ہوتا ہے اور رات بھر اُڑتا رہتا ہے تارے یا چراغ اس طرح دکھاتے ہیں کہ چھلنی اس کے منھ پر رکھ دیتے ہیں تاکہ تاروں میں اُڑنے سے مانوس ہو جائے (۳) بدحواس کر دینا۔ (داغ) ؎

شب ہجر چمکائے گی داغ دل
فلک تجھ کو تارے دکھائے گی رات

تارے دکھائی دینا (۱) سدہ دماغی یا ناتوانی کے باعث آنکھوں کے سامنے تارے سے نظر آجانا (۲) مصیبت پڑ جانا۔ چھکے چھوٹ جانا

تارے دیکھنا - دیکھو تارے دکھانا۔

تارے کھلنا - تارے نکلنا۔ تاروں کا طلوع ہونا۔

تارے گنوانا - متعدی۔ (بحر) ؎

دم بھر نہیں لگتی ہے پلک سے پلک اپنی
گنواتی ہے تارے شب ہجراں ہے کہ لگاتی ہے

تارے گننا - (کنایۃً) نہایت پریشانی میں رات کاٹنا۔ رات بھر جاگتے رہنا۔ (بحر) ؎

تارے گنتے رات کٹتی ہے نہیں آتی ہے نیند
دل کو تڑپاتا ہے ہجر آنکھوں کو ترساتی ہے نیند

تارے نظر آنا (۱) آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آنا (۲) محاورہ۔ حیرت زدہ ہونا۔ خوف زدہ ہو جانا۔ (داغ) ؎

جب اُس کے مقابل مرے داغ جگر آئے
خورشید قیامت کو بھی تارے نظر آئے

تارے نکل آنا - تارے نمودار ہونا۔ شب کی ابتدا ہونا۔

تاراج - (ف) مذکر لوٹ۔ غارت۔ بربادی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

تاراجگاہ - (ف) مونث۔ لوٹ کی جگہ۔

تاراج گر - (ف) صفت۔ غارتگر۔

تارک - (ع) صفت۔ ترک کرنیوالا۔ چھوڑنے والا۔

تارک الدنیا - (ع) صفت۔ پرہیزگار۔ دُنیا کی تعلقات ترک کرنے والا۔

تارک الصلوٰۃ (ع) صفت۔ نماز نہ پڑھنے والا۔

تارک - (ف بفتح سوم) مذکر (۱) مانگ (۲) ٹوپی۔ خاص قسم کی (۳) سر کا اوپر کا حصہ (۴) پہاڑ کی چوٹی (۵) لوہے کا خود۔

تاریخ - (ع) کسی چیز کے ظہور کا وقت ظاہر کرنا (۱) کسی ا

عظیم کے وقت کا تعیّن کرنا ۳ ماحصل ۔ خلاصہ (مونث) ۱ شمسی یا قمری مہینہ کا ہر ایک دن ۔ (فقرہ) تم نے خط میں تاریخ نہیں لکھی ۲ گزشتہ واقعات اور سیر کی تاریخ ۳ اس فن کا نام جس میں واقعات گزشتہ سے بحث کی جاتی ہے ۴ کسی واقعہ کا ایسے الفاظ میں ظاہر کرنا جن کے اعداد بحساب جمل جوڑنے سے زمانۂ وقوع ظاہر ہو ۔ مثلاً ؛ اردو کا نادر لغت نوراللغات کی تالیف کی تاریخ ہے جس سے ۱۳۴۷ھ نکلتے ہیں ۔ (کہنا کے ساتھ) ؎

خدا کرے کہ سُنے رشک آمد مہدیؑ
کہے برائے ظہورِ امام دیں تاریخ

۵ واقعات یا حالات کا تذکرہ ۔ بادشاہوں اور نامور آدمیوں کے تحریری حالات کسی انسان کی زندگی کا حال ۔ تواریخ جمع ۔

تاریخ ارجاع ۔ (ارجاع ، عربی رجوع کرنا ، مونث ۔ مقدمہ دائر ہونے یا پہلی درخواست گزرنے کی تاریخ ۔

تاریخ ٹھہرانا ۔ دن معین کرنا ۔

تاریخ ٹھہرنا ۔ نسبت یا بیاہ یا اور کسی کام کا دن مقرر ہونا ۔

تاریخ وار ۔ ہر تاریخ کا ۔ تاریخ کے حساب سے

تاریخی ۔ تاریخ کی طرف منسوب

تاریک ۔ (ف) صفت ۱ سیاہ ۔ کالا ۔ مکدّر ۲ دھندلا ۔ اندھیرا

تاریک ۔ تیرہ کا فرق ۔ تیرہ کا لفظ عام ہے اور تاریک خاص جو چیز تاریک ہوگی اس کو تیرہ کہہ سکتے ہیں اور ہر تیرہ چیز کو تاریک نہیں کہہ سکتے ۔

تاریک چشم ۔ (ف) صفت ۱ کوتہ نظر ۲ شبکور ۔ رات کو دکھائی نہ دے ۔

تاریک دل ۔ (ف) صفت ۔ سیاہ دل ۔

تاریکی ۔ (ف) مونث ۱ سیاہی ۔ ظلمت ۲ اندھیری دھندلاپن ۔

تاڑ ۔ (ہ) مذکر ۱ ایک معروف درخت کا نام جو کھجور کے مانند ہوتا ہے اور جس سے تاڑی نکالتے ہیں ۲ سونت (علم ، فراست ۔

تاڑ کا سا قد ۔ بہت لانبا قد ۔ (رند) ؎

تیرا مقام زلف چلیپا بلند ہے
دو چار بانس تاڑ سے بھی ہوگا قد دراز

تاڑنا ۔ (ہ) ۱ کسی علامت کے بغیر پہچاننا ۔ بھانپنا ۔ جان لینا ۔ سمجھ جانا ۔ قیافے سے جاننا ۔ علامات سے پہچاننا (فقرہ) میں آدمی کو نظروں سے تاڑتا ہوں اس معنی میں تاڑ لینا ۔ تاڑ جانا بھی مستعمل ہیں ۲ ایک پتھر سے دوسرے پتھر کو ہموزن کرنا (فقرہ) پہلے بات تاڑ لو پھر تولنا (فقرہ) سیر بھر گھی سے تاڑنے سے کیا فائدہ ۳ (عو) تنبیہ کرنا (فقرہ) انھوں نے بیٹے کو خوب تاڑا

تاڑی ۔ (ہ) مونث ۱ تاڑ کا رس جس کے پینے سے نشہ ہوتا ہے ۔ (چڑھانا ، پینا کے ساتھ) فارسی میں تاری (رائے مہملہ سے ہے ۲ (لکھنؤ) کمر کا تیغہ ۔ کٹار کی موٹھ (اسیر) ؎

اُس ترک کو ہے نشہ سے نفرت یہ ساقیا
لے ڈھال میں ہے پھول نہ تاڑی کٹار میں

تاز ۔ (ف) تاختن کا امر ۱ بعض الفاظ سے مل کر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے ترکتاز ۲ حملہ ۔ دوڑ

تاز و تک ۔ (ف) مونث ۔ دوڑ دھوپ محنت جفاکشی

تازگی ۔ (ف) ۱ جدّت ۔ نیاپن (مونث) ۱ سرسبزی ہراپن (شعور) ؎

عکس خط سبز سے روشن ہے چشم آئینہ
تازگی پائی نظر نے سبزۂ شاداب سے

۲ جدّت ۔ نیاپن ۔ رونق (رشک) ؎

ترے فیضِ سخن سے روئے گل پر تازگی آئی
تری گلگشت نے رتبہ ملا صحن گلستاں کو

۳ چہرے کی رونق ۔

تازہ ۔ (ف) صفت ۱ پژمردہ کا نقیض ۔ ہرا ۔ سبز ۔ تر مرطوب ۔ سرسبز ؎

سینچنے سے شجرِ خشک نہو گا تازہ
رہے یارب چمنِ حُسن تمھارا تازہ

۲۔ جدید نیا۔ غیر مستعمل۔ (رشک) سے
مجھ سے لڑتے ہوئے تازکئے خاطرِ غیر
تم نے اے جان نکالا یہ بکھیڑا تازہ

۳۔ ڈال کا ٹوٹا۔ (ع)
نہ بدل زحمت کے انگور سے خرما تازہ

۴۔ موٹا۔ فربہ۔ تنومند۔ (رشک) سے
حُسن سے تازہ و شاداب ہے نخلِ قدِ یار
ورزشوں سے نہیں ہوتا بدن ایسا تازہ

۵۔ تندرست۔ تکان اترا ہوا۔ ۶ گرما گرم۔ نو بنو جیسے تازہ مضمون۔ ۷ (پانی کی نسبت) باسی کا نقیض حال کا بھرا ہوا۔ (ع)
ہمنے پانی بھی جو مانگا تو پلایا تازہ

۸۔ (وضو کی نسبت) حال کا کیا ہوا۔ (شعور) (ع)
مثلِ گوہر ہو وضو کیوں نہ ہمارا تازہ

۹۔ (حقّہ کے لیے) پانی سے ترکرنا حُقّے کا پانی بدلنا (شعور) سے
ہے حسینوں میں مرا یار سکندر طالع
آبِ حیواں سے کیا حضرت نے حُقّہ تازہ

(رشک) (ع)
آبرو سے نہیں کرتا کوئی حُقّا تازہ

۱۰۔ حال کا۔ جیسے تازہ انڈا۔ تازہ میوہ۔ ۱۱ (دل کے ساتھ) خوش (رشک) (ع)
روز رکھتے ہو دلِ عاشقِ شیدا تازہ

تازہ بات۔ مونث۔ نئی بات۔ عجیب بات (رشک) سے
دانت ہیں باتیں منھ کان ملاحت سر بسر
بات تازہ ہے نمک کہتے ہو ظرفِ شیر میں

تازہ بتازہ۔ (ف) صفت۔ نیا۔ جدید۔ گرما گرم ڈال کا ٹوٹا۔

تازہ بدن۔ موٹا بدن۔ (رشک) ع
ورزشوں سے نہیں ہوتا بدن ایسا تازہ

تازہ کھانا۔ گرم گرم پکا ہوا کھانا۔ (رشک) سے
رنج فرداو غمِ دی سے ہے نفرت ہم کو
ہم وہی کھاتے ہیں کھانا جو ہو تازہ تازہ

تازہ خیال۔ (ف) صفت۔ وہ جسے ہر دفعہ نئی سوجھے نئی بات نکالنے والا۔

تازہ دم۔ (ف) صفت چست مُستعد۔ تکان اترا ہوا۔ توانا۔ (توبۃ النصوح) دنیا کے کام دھندے میں تو دن بھر لے آپ دوانہ مصروف رہانہ شکوہ نہ گلہ تازہ دم ہشاش بشاش۔

تازہ دماغ۔ (ف) صفت جس کا دماغ تھکا ہوا نہ ہو۔

تازہ دماغی۔ (ف) مونث۔ دانائی۔ خوشحالی۔

تازہ رو۔ (ف) صفت۔ شگفتہ رو۔ خوش۔

تازہ شگوفہ۔ مذکر۔ سبزی کلی ۲ نئی بات۔ انوکھی بات

تازہ شگوفہ پھولنا۔ تازہ شگوفہ کھلنا۔ نئی بات ہونا۔ انوکھی بات ہونا۔ (شعور) سے
منھ پھلائے ہے وہ غصہ میں خدا خیر کرے
کچھ نہ کچھ بارے میں پھولے گا شگوفہ تازہ

تازہ شگوفہ چھوڑنا۔ انوکھی بات کہنا۔

تازہ فقرہ۔ نئی چال۔ فریب۔ دھوکا۔ (دینا کے ساتھ) (شعور) سے
وعدۂ وصل پہ جُنگی نہیں اچھی ہر دم
ہو جو کر دن زدنی دو دلئے فقرہ تازہ

تازہ کار۔ (ف) صفت۔ نیا کام کرنیوالا عجیب

تازہ کرنا۔ ۱ تازگی بخشنا۔ پژمردگی دور کرنا ۲ یاد دلانا ہرا کرنا۔ جیسے غم تازہ کرنا ۳ حُقّے کا پانی بدلنا تیچہ بھگونا دیکھو تازہ نمبر ۹ ۴ بہلانا۔ خوش کرنا۔ جیسے سیر سے طبیعت تازہ کر لو ۵ تکان اتارنا۔ آرام دینا۔

تازہ گل پھولنا۔ تازہ گل کھلنا۔ نیا حادثہ واقع ہونا۔ نیا معاملہ پیش آنا۔ انوکھی بات ہونا سے

ذوقِ گل اور کوئی تازہ کھلا جاتا ہے
کہ ہوا باغِ جہاں کی ہے دگرگوں چلتی

(عالم) ؎

مے وہ مے ہو کہ دو جہاں بھولے
باغِ عالم میں تازہ گل پھولے

تازہ مشق۔ (ف) صفت۔ نومشق۔ نوسیکھا۔ (رشک)

؎ بچپن ہے اسپِ تازہ وا تازہ مشق ہیں
اے چرخ ابھی زمیں پہ گھوڑے چڑھے نہیں

تازہ وارد۔ (ف) حال کا آیا ہوا۔

تازہ و تر۔ تازہ۔ نیا۔ مثال کے لئے دیکھو تابوت۔

تازہ ولایت۔ (ف) صفت ۱ نووارد۔ حال کا آیا ہوا ۲ وہ شخص جو کسی دوسرے کی زبان نہ سمجھے۔ وحشی۔ نوگرفتار (فقرہ) تازہ ولایت۔ آدھی فارسی آدھی ہندی ملاکر ٹوٹی پھوٹی بولتے ہوں گے ؎

فارسی کہنے کا اے رشک اگر قصد کروں
کہیں ہندی کو ولایت سے ہے تازہ آیا

تازہ ہونا۔ ۱ ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا ۲ جان آنا ۳ دم آنا۔ سستانا۔ آرام لینا ۴ موٹا ہونا۔ پھولنا۔ فربہ ہونا ۵ گرماگرم ہونا۔ نیا ہونا۔ حال کا ہونا۔

تازی۔ (ف) ۱ صفت۔ عرب کا ۲ مذکر۔ عرب کا گھوڑا ۳ مذکر۔ شکاری کتا ۴ مونث۔ زبان عربی ۵ (قواعد) وہ حرف جو عجمی نہ ہو اور خاص عربی زبان میں آئے۔ جیسے ث۔ ح ۶ صفت مونث (اردو) باسی کے خلاف جیسے تازی مٹھائی۔

تازی بات۔ ۱ نئی بات۔ نیا معاملہ۔ (عاشق) ؎

دکھاتا ہے رخ کو اس بتِ کمسن نے ہاتھ پر
تازی ہے بات رحل حمائل کے ساتھ ہے

۲ حال کی بات۔

تازی پر بس نہ چلا ترکی کے کان اینٹھے۔ مثل۔ زبردست سے مجبور ہو کر کسی عاجز کو ستانے کے موقع پر بولتے ہیں۔

تازی خانہ۔ (ف) مذکر۔ کتوں کا طویلہ۔

تازی مارا ترکی کا نپا۔ مثل۔ ایک کی سزا سے دوسرے کو عبرت ہوتی ہے۔

تازی مار کھائے۔ عربی آش پائے۔ مثل۔ طبایع مختلف ہوتے ہیں۔ کوئی مار پیٹ سے ٹھیک ہوتا ہے کوئی صرف زبان کے کہنے سے اصلاح قبول کرتا ہے۔ لیاقت والوں کی تباہی اور نالائقوں کی اقبال مندی پر یہ مثل بولتے ہیں۔

تازیانہ۔ (ف۔ تاز حاصل مصدر تاختن کا۔ آنہ کلمۂ نسبت) مذکر ۱ کوڑا۔ چابک۔ قمچی۔ رلگانا۔ مارنا۔ جڑنا کے ساتھ) ۲ (قانون) وہ بید جس سے مجرم کو سزا دیتے ہیں۔

تازیانہ کھانا۔ لازم۔ کوڑے کی مار کھانا۔

تازیانہ ہونا۔ تنبیہ ہونا۔ تنبیہ کا سبب ہونا۔ (صبا) ؎

بہارِ عشق پہ طرہ ہوئی ہوائے بہار
سمندِ عشق پہ اک اور تازیانہ ہوا

تاس۔ (ف) مذکر۔ بڑا طشت۔ تسلا۔

تاسف۔ (ع۔ غم کھانا۔ افسوس کرنا) مذکر۔ افسوس۔ رنج۔ ملال۔ حسرت۔ پچھتاوا ؎

جہاں میں تیرے کا ہیکو ہوتے ہیں پیدا
سنا یہ واقعہ جس نے اسے تاسف تھا

تاسہ۔ (ملہ) دیکھو تاشہ۔ (نفیس) ؎

آتی تھی صدا صاف کڑکتے تھے جو تاسے
صدقے ترے اے شہِ شب روز کے پیاسے

تاسیس۔ (ع) مونث ۱ بنیاد رکھنا۔ جڑ رکھنا۔ مضبوط کرنا ۲ (اصطلاح علم عروض) وہ الف ساکن جس کے اور روی کے درمیان ایک حرف متحرک واسطہ ہو۔ جیسے خاور اور باور کے الف ۳ (علم معانی کی اصطلاح) ایک ایسا لفظ لانا جو پہلے لفظ سے زائد معنی رکھتا ہو جیسے علیم و حکیم۔ علیم کے معنی جاننے والا اور حکیم کے معنی جاننے والا اور کرنے والا۔

تاش - (ع) مذکر - ایک قسم کا ریشمی زری کا کپڑا - لیفٹ بادلہ - (بحر) ؎

شامیانہ تاش کا گنبد طلائی چاہیے
گور میں بھی آدمی جویاں ہے عز و جاہ کا

اس کو تاش بادلا بھی کہتے ہیں - (رند) ؎

پہن کے جامۂ پندار پھول گل کی طرح
یہ تاش بادلا خواجہ غلام مال نہیں

۲- ایک قسم کے پتوں کا کھیل ۳ (عو) تشت - (بزم آخر) کمی بھنڈے خانہ والیوں نے بھنڈا تازہ کر کا جو بلی زیر انداز بچھا ہوا ... کے تاش میں لگا دیا تاش پر سوختہ ہو کر بھی مشکل سے جڑ بات -

تاشہ - (عربی) من طاسہ - فارسی میں تاسہ - تاشک - مذکر - ایک باجے کا نام جس کو گلے میں ڈال کر بجاتے ہیں - (بجانا - بجنا - کڑکنا کے ساتھ) دیکھو تاسہ -

تافتان - (ف) تفتان ۱ دہ چیز جو آفتاب یا آگ سے گرم ہوئی ہو ۲ پراٹھا - مونث - ایک قسم کی گول موٹی کنارہ ہوں کی نہایت ملائم خمیری روٹی -

تافتہ - (ف) ۱ روشن ۲ منور ۳ گرم ۴ پیچیدہ ۵ ریشمی کپڑا - مذکر - ایک خاص رنگ کا گھوڑا ۲ ایک قسم کا زری کپڑا - عربی میں استبرق کہتے ہیں -

تاقی - (ف) مونث ۱ ایک قسم کی ٹوپی ۲ دار - دو مختلف رنگ کی آنکھوں کا گھوڑا یا جانور جس کی دونوں آنکھیں ایک رنگ کی نہ ہوں - ایسا جانور منحوس سمجھا جاتا ہے -

تاک - (ف) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے، بیل کے اعتبار سے تانیث کو ترجیح ہے ۱ انگور کی بیل - (آتش) ؎

اپنا تاثیر سے مستوں کی طرح سے باغ میں
صاحب کیفیت اپنے سلسلہ میں تاک تھا

(نوازش) ؎

اس چمن میں کیا ضرورت ہے گھٹا کی ساقیا
ابر رحمت بن کے سر پر تاک ہے چھائی ہوئی

۲ (ہ) مونث - ٹکٹکی - گھات - نشست - نشانہ - انتظار

۲- (عو) اوقات کا لحاظ - (فقرہ) ماں نہ ہو تو بچوں کی تاک کون رکھے -

تاک باندھنا - (عو) ۱ نشست باندھنا - سیدھ باندھنا - غور سے دیکھنا - نگاہ لڑانا - (نکہت) ؎

آخرش چھوڑا ہی ساقی رند نے آشام لے
تاک باندھی دخترِ رز پر جو چشمِ جام نے

تاک پر ملنا - ضرورت کے وقت کسی چیز کا ملنا -

تاک جھانک - مونث - نظر بازی - گھورا گھاری کرنا - ہونا - لگانا کے ساتھ ... ؎

عشق ہے تاک جھانک سے تیغ تھکا دخترِ رز کی
بھلا یہ عمر اس نو عمر سے شادی نہ کی ... ہے

تاک رکھنا - ۱ گھات میں لگے رہنا ۲ کو ڈھونڈنا ۳ پہلے سے پہچان رکھنا - پہلے سے دیکھ رکھنا ۳ جانچ رکھنا ۴ سوچ تلاش کر رکھنا ۵ (عو) اوقات کا لحاظ رکھنا -

تاک کر - سیدھ باندھ کر - (فدن) ؎

تفنگ و تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے
الٰہی پھر جو دل تڑپا کسے تاک کر مارا

۲ موقع ڈھونڈ کے -

تاک لگانا - گھات لگانا - واقت رکھنا - گھورنا - انتظار کرنا - تلاش میں رہنا - موقع تاکنا - (شوق) ؎

نہ لائی وہ کچھ دل میں خوف ہلاک
لگائی وہیں جا کے سونے کی تاک

(فقرہ) کوئی کہاں تک ان کی تاک لگائے اور آس باندھے بیٹھا رہے -

تاک لگنا - ٹکٹکی بندھنا - (داغ) ؎

تھوڑی سی نظر گذر کی ملے ہم کو ساقیا
ہے اپنی تاک جانب ساغر لگی ہوئی

تاک لینا - (عو) خبر لینا - وقت پر پہنچانا - وقت پر مہیا کرنا - نگرانی کرنا - (فقرہ) کھانے پینے حقے افیون کی تاک بوا حسینی ہی تھیں -

تاک میں رکھنا - کسی کو نظر میں رکھنا -

تاک میں رہنا۔ موقع تاکنا۔ گھات میں رہنا۔
تاک میں لگنا۔ تلاش میں ہونا۔ گھات میں ہونا (صبا) ؎
کر دیا آخر ہدف تیر نگاہ یار کا
ایک مدت سے لگی تھی موت میری تاک میں
تاکنا۔ (ھ) ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ خیال کرنا۔ پہلے سے جان رکھنا۔ چھپ کر دیکھنا۔ جھانکنا۔ تاڑنا۔ پہچاننا جیسے خوب تاکا۔ نشانہ باندھنا۔ شست لگانا۔ نشانے کا دیدبان سے دیکھنا۔ انتظار کرنا (امیر) ؎
ہزاروں برس کی ہے بڑھیا یہ دنیا
مگر تاکتی ہے جواں کیسے کیسے
۲۔ کسی چیز کی خواہش کرنا (افضل) ؎
گریباں گیر ہو کر چھین لیں تسبیح واعظ سے
ہمکنا تاکیں استوار او دیکھنے والے
۵۔ تلاش کرنا ؎
بیوفا یار کے کوچے میں نہ جاؤ اے زند
اور گھر تاکو کوئی اور محلا دیکھو
تاکید۔ (ع) مضبوط کرنا۔ بار بار کہنا (مونث) ضد۔ اصرار۔ ہٹ۔ تقاضا۔ کوشش۔ بار بار کہنا۔ زور دینا۔ سخت حکم کرنا۔
تاکید کرنا۔ اصرار سے کہنا۔ زور ڈالنا۔ تقاضا کرنا۔ سخت حکم دینا۔
تاکیداً۔ (ع) زور ڈالکر۔ نہایت اصرار سے۔
تاکیدی۔ (صفت) اصرار کا۔ ضروری۔ سخت۔
تاکیدی حکم۔ مذکر۔ ضروری حکم۔
تاگ۔ (ھ) مذکر۔ تاگا۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے تاگ ڈالنا بمعنی تاگے ڈالنا مستعمل ہے
تاگا۔ (ھ) مذکر۔ دھاگا۔ ڈورا۔ سوت۔ تار۔
تاگا ڈالنا۔ سینے کے لیے سوئی میں تاگا پرونا۔
تاگے ڈالنا۔ روئی دار یا دہرے کپڑے میں دھاگے اس غرض سے ڈالنا کہ روئی کی تہ نہ بگڑے یا ابرا استر سے الگ نہ ہو جائے۔
تاگڑی۔ (ھ) مونث۔ زنجیر کی قسم کا ایک زیور جسے کمر میں باندھتے ہیں۔
تاگنا۔ (ھ) دھاگا ڈالنا۔ تاگے ڈالنا۔ گونتھنا۔ سینا پرونا۔ کچی سلائی کرنا
تال۔ (ھ) مذکر۔ تالاب (شعور) ؎
فیض منعم کی عمارت سے بہرحال ہوا
پل ہوا چاہ ہوا باغ ہوا تال ہوا
۲۔ مذکر۔ عینک کا ایک شیشہ (مونث)۔ گانے بجانے کا وزن گھڑیوں میں ماترے بار۔ تالیں مشہور ہیں بیگمات کی زبانوں پر مذکر ہے۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
راحت سکھ رنج خدا نے کیا پیدا
یہ تال بنایا ہے یہاں ایک ہی ٹھہرا
دیکھو تالی۔ ۳ مونث۔ منجیرے کی جوڑی۔ پیتل کی چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو ڈھولک یا ستار کے ساتھ بجاتے ہیں۔ ۵ مونث۔ پہلوانوں کا خم ٹھوکنا۔ تال مارنا۔ ٹھوکنا کے ساتھ۔
تال بے تال۔ صفت۔ بے سرا۔
تال بے تال ہونا۔ گانے میں سر سے بے سر ہونا۔ کسی کام کے بے موقع بے محل ہونے کی جگہ بھی استعمال میں ہے۔
تال پڑنا۔ لازم۔ دو تال دینا۔ (میر حسن) ؎
عجب تال پڑتی تھی انداز سے
کہ بیکل تھی ہر تال آواز سے
تال ٹھونکنا۔ خم ٹھونکنا۔
تال دینا۔ گانے میں وزن اور سر قائم رکھنے کیلئے قاعدے سے تالی بجانا۔ سہارا دینا۔ (شاد) ؎
تال یوں ہر طرح صوفی پہ ہیں دیتے قوال
شور تھم ہم پہ ہوا طرح ہو غل تالی کا
۲۔ خم ٹھونکنا۔
تال سے بے تال ہونا۔ اصول نغمہ کے مقام سے اکھڑ جانا۔ بے موقع تان یعنی سُر سے بے سُر ہو جانا۔
تال مکھانا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے بیج۔
تال میل۔ مذکر۔ راہ و رسم۔ میل جول۔ (جرأت) ؎

ہوا ہے آج کل ایسے سے تال میل اپنا
کہ جس کے رقص میں توڑا ہے بھاؤ گھونگھٹ کا
ت ۔ ربط ۔ (مونث) تلوار کی تعریف) ؎
شوں سے پاٹنا دوز میں ایک کبیں تھا
بیلا ہے اس کے گھاٹ کو کیا تال میل تھا
ل کھانا ۔ (موسیقی) تال کا سُر کے ساتھ ل
ے جوڑ ہونا ۔ باہم اتفاق ہونا ۔ موزوں ہونا مناسبت

ہ) مذکر قفل ۔
ــــڑھ جانا ۔ (عم) قفل لگ جانا ۲ (مجاز) گھر

زنا ۔ قفل توڑنا ۔ قفل توڑنے کا جرم کرنا ۔
ھوانا ۔ قفل لگوانا ۔ (ابن الوقت) راحت گاہ
ں میں تالے چڑھوا دو ۔
ں ۔ مذکر ۱ قفل کنجی ۲ (ہند) بچوں کے ایک
ام ۔
نا ۔ لازم قفل کھلنا ۔
نا ۔ قفل لگانا ۔
ا ۔ لازم ۔
۔ (ف) تال (آب) مذکر ۔ پانی کا بڑا حوض ۔
۔ (عم) دیکھو تلاش ۔
۔ (ع) ۔ بروزن تفعّل) مذکر باہم محبت کرنا ۔ دوستی

ع ۔ بروزن تفعّل ، مذکر ۔ دکھ پانا ۔
(سنسکرت بن تالو) مذکر ۱ منھ کے اندر کی
غ کے اوپر کی سطح ۔ چندیا ۔ (فقرہ) وہ تالو میں
ہے ہیں ۳ گھوڑے کے ایک عیب کا نام ۔
تالو میں ورم ہوجانا ۔
نا ۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے ۔ دائی انگلیوں سے مس
کر درست اور با موقع کرتی ہے ۔
بان لگانا ۔ چپ ہو رہنا کی جگہ ۔ (ناسخ) ؎

تالو سے لگا لیتے ہیں ہم اپنی زباں کو
سنتے ہیں اگر دور سے اعجاز کی آواز
تالو سے زبان نہ لگنا ۔ برابر باتیں کئے جانا ۔ بکے جانا
(مومن) ؎
نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی
نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی
تالو لٹکنا ۔ مُنھ کی بیماری کے باعث تالو کا اپنے مقام
سے کچھ نیچے لٹک آنا ۔
تالی ۱ (س) مونث کنجی ۔ چابی ۲ (ہ) مونث ۔ کف دست
ہتھیلی ۔ ہتیلی پیٹنے کی آواز ۔ دونوں ہاتھوں کے بجانے
کی آواز ۔ بے قاعدہ نکلے اُس کو تالی اور جو قاعدہ موسیقی سے
نکلے اُس کو تال کہتے ہیں ۔
تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی تالی دونوں ہاتھ
بجتی ہے ۔ مثل ۔ محبت یا لڑائی ایک طرف سے نہیں
ہوتی ۔ (مصنف) جس طرح تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی اسی
طرح لڑائی بھی ایک کے لڑنے سے نہیں لڑی جاتی ۔
تالی بجانا ۔ ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ مار کر آواز نکالنا
دستک دینا ۔
تالی بج گئی ۱ رسوائی ہوئی بدنامی ہوئی ۔ (کنایتہ) دوالہ
نکل گیا ۔
تالی پٹنا ۔ رسوائی ہونا ۔ بدنامی ہونا ۔
تالی پیٹنا ۔ (مجاز) ۱ ہنسی اڑانا ۔ تضحیک کرنا ۔ (مصنف)
یگانے بیگانے سب اُس کے منھ پر تھوکیں گے لڑکے اس کے پیچھے تالیاں
پیٹیں گے ۲ شاباش دینا تحسین کرنا ۔ داد دینا ۔
تالی دینا ۔ تالیاں دینا ۔ (لکھنؤ) ۔ (مجاز) ذلیل کرنا
مضحکہ اڑانا ۔ (شعور) ؎
شیخ جی کیا ناچتے ہو بزم حال وقال میں
تالیاں قوال دیں گے تم جو بے تالے ہوئے
تالیاں بجانا ۔ خوشی منانا (قدر) ؎
اِدھر جو ال کے بجاتے ہیں تالیاں پتے
اُدھر ہوا کے بہاری الاپتی ہے بہار

۲۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ ہنسی اڑانا۔ مسخرا بنانا۔

تالیف۔ (ع) ایک چیز کو دوسری چیز کے موافق کرنا۔ ربط دینا۔ الفت ڈالنا۔ ترتیب کے ساتھ جمع کرنا ۲ مونث ا مختلف کتابوں کے مضامین کا نئے پیرایہ میں ترتیب دینا ۲ باہم الفت ڈالنا۔ دوستی پیدا کرنا۔ دو دلوں کو ملانا ۳ (بمعنی مفعول) مصنفہ۔ مؤلفہ (فقرہ) کیا یہ کتاب آپ کی تالیف ہے۔

تالیف قلوب۔ مونث۔ آدمیوں کے دلوں کو ہاتھ میں لینا۔ دلجوئی کرنا۔ (عاشق) ؎

نامۂ شوق نے دکھلائی یہ تالیف قلوب
خط ہمارا ہوا تعویذ ترے بازو کا

تالیف تصنیف کا فرق۔ تصنیف اپنے ملی اجتہاد کے موافق کوئی تحریر لکھنا تالیف اوروں کے خیالات خاص رنگ میں یا اپنے رنگ میں ظاہر کرنا۔

تام۔ (ع) عربی میں بتشدید سوم تھا، صفت پورا تمام۔ اکمل۔ کامل۔

تام جان۔ تام دان۔ تان جان۔ مذکر۔ (لکھنؤ) ہوادار۔ ایک قسم کی پالکی۔

تام جھام۔ مذکر۔ (دہلی) ہوادار

تام چینی۔ (س) مذکر۔ میناکاری کیا ہوا تانبا۔

تامس۔ (س) مذکر تانبا۔ سونا۔

تامڑا۔ (ہ۔ س۔ تانبڑا) مذکر ۱ ایک قسم کا جواہر جسے یاقوت کی ادنی قسم میں خیال کرنا چاہئے بدرنگ یاقوت سیاہ یاقوت ۲ کھوپڑی۔ گنجے کی کھوپڑی ۳ صفت تانبے کے رنگ کا ۴ مذکر تانبے کے رنگ کا کبوتر ۵ ایک قسم کا کاغذ۔

تامڑا نکل آنا۔ تانبے کے رنگ کا ہو جانا۔ بدرنگ ہو جانا ۲ بال گر کر کھوپڑی صاف ہو جانا۔ گنجا ہو جانا۔

تامل۔ (ہ) مونث۔ ایک زبان کا نام جو عموماً مدراس کے علاقے میں بولی جاتی ہے۔

تأمل۔ (ع) اندیشہ کرنا۔ غور کرنا۔ سوچنا۔ مذکر ۱ سوچ۔ فکر اندیشہ ۲ ڈھیل۔ دیر۔ توقف۔ وقفہ۔ (فقرہ) اب تامل نہ کیجئے فوراً چلے آئیے ۳ شبہ۔ شک۔ تذبذب۔ (فقرہ) آج کی روانگی میں تامل ہے۔

تام لوٹ۔ تام لیٹ۔ (یہ لفظ تام لوٹا کا مخفف ہے) مذکر ٹین کا لوٹا جس میں ٹونٹی نہیں ہوتی۔ ٹین کا ڈونگا۔

تان۔ (ہ) مونث ۱ گانے میں بلند آواز ۲ لوہے کی سلاخ جو پلنگ۔ پالکی۔ ہوادار۔ ہودہ وغیرہ کی مضبوطی کی غرض سے لگاتے ہیں۔

تان اڑا لینا۔ کسی کے گانے کا ڈھنگ سیکھ لینا۔

تان بھرنا۔ (ہندی) گانے میں خوبصورتی اور دلربایانہ انداز سے بعض سروں کو تکرار سے کر زبان سے نکالنا۔

تان پلٹا۔ مذکر۔ (علم موسیقی کی اصطلاح) مختلف انداز سے تان لینا۔ (مثنوی عالم) ؎

کس قیامت کا تان پلٹا ہے
جس پہ آواگون کا دھوکا ہے

تان ترُوز۔ (اصل اس کی طعن تعریض ہے۔ تعریض عربی میں اشاروں میں طعنہ دینا۔ طعن تعریض سے طعن تعرض اور طعن تعرض سے تان تروز ہو گیا) مذکر۔ (عو) آوازہ توازہ اشارہ۔ کنایہ۔ بطریق تضحیک۔

تان توڑنا۔ (موسیقی) گیت کو سم پر لا کر ختم کرنا۔ (سحر) ؎

جہاں تان توڑی ستم ہو گیا
وہ سم حق میں شور کے سم ہو گیا

۲۔ (عو) طعنے دینا۔ طعن کرنا ۳ ختم کرنا ۴ تان دینا۔ لٹکا دینا۔ (فقرہ) پردے کے لئے قنات تان دی ۵ اشتعال پیدا کرنا (فقرہ) تم نے تان دیا وہ جھٹ سے کود پڑا۔

تان کی جان۔ صفت ا سریلی۔ رسیلی۔ (نکہت) ؎

گوش جاں میں دم کیا دم کو
تان کی جان ہے تری آواز

۲۔ خلاصہ۔ مقصد۔ حاصل مدعا۔ مغز سخن۔

تان لینا۔ گانا۔ الاپنا۔

تان کے خوب زور سے کھینچ کے (انشا) ؎
جی چاہتا ہے رندی کی گوٹی اتارئے
اور تان کے چٹاخ سے ایک دھول مار

ہوگا۔

تابناسا۔ صفت۔ گلابی۔ کم سرخ۔

تابناسا آسمان ہوجانا۔ قحط کے آثار میں سمجھا جاتا ہے کہ آسمان پر کہیں بادل نظر نہیں آتا۔

تانبہ چول۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) بُرادۂ مس۔

تانبڑا۔ (س) دیکھو ۳ مڑا۔

تانبے تاثیر۔ (عو) اُس چیز کو کہتی ہیں جو کسی کے صرف اور خوراک کو کافی ہو اس سے کم و بیش نہ ہو۔ بہت کم یا کم سے کم۔ (فقرہ) ایک وقت کی غذا رہ گئی ہے وہ بھی تو قلیل۔ تانبے تاثیر نام چیز کو کچھ کھا لیتی ہوں کہ جی سے تو جہان ہے۔

تانبے کا تار چھلا نہیں۔ (عو) نہایت مفلس ہے ؎

کیا چور سے خجل ہوں سب گھر کو میرے ڈھونڈھا
تانبے کا بھی نہ معروف اک تار گھر سے نکلا

۲۔ اس عورت کی نسبت بولتی ہیں جس کے پاس زیور بالکل نہ ہو۔

تانبے کا چراغ۔ (کنایۃً) پیسہ جو فی سبیل اللہ خرچ کیا جائے۔ (معروف) ؎

حشر تک روشن رہے تیرا چراغ
دے اگر سائل کو تانبے کا چراغ

تانت۔ (ہ) مونث۔ ۱ بھیڑ بکری کی وہ انتڑی جو بٹ کر رسّی سی بنائی جاتی ہے۔ ۲ سارنگی کا تار جیسے تانت باجی راگ پایا۔ ۳ سمجھ گئے پوری بات۔

تانت باجی راگ بوجھا (پایا)۔ مثل۔ قرینے سے مطلب پہچان لینا۔ انداز سخن سے مطلب پر آگاہی ہوجانا باتوں سے دل کا حال معلوم ہوجانا کی جگہ (فقرہ) بس اب کچھ کہنے سننے کی ضرورت نہیں ہے۔ بندہ آپ کا مطلب تاڑ گیا تانت باجی راگ بوجھا۔

تانت سا۔ (عو) صفت۔ نہایت دُبلا۔ منحنی۔

تانتیا۔ (ہ) صفت۔ دُبلا۔ پتلا۔ وہ جو لانبا اور دُبلا ہو۔

تانتا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ ۱ قطار۔ سلسلہ۔ لگنا۔ لگانا کے ساتھ۔ (امیر) ؎

شبِ غم بلاؤں کا تانتا لگا ہے
چلے آتے ہیں یہ مہمان کیسے کیسے

۲۔ ہجوم۔ گروہ۔ سواریاں۔ (فقرہ) ایک دن پہلے محل کا تانتا روانہ ہوا۔

تانتا پنواڑا۔ مذکر۔ (عو) طول طویل۔ داستان شیطان کی آنت۔ (اودھ پنچ) یہ تانتا پنواڑا ہوتا رہے گا سو کوئی بات نہ ہوئی شیطان کی آنت ہوئی۔

تانتڑی۔ (ہ) مونث۔ ۱ تانت کی تصغیر۔ ۲ (عو) صفت (کنایۃً) نہایت دُبلا منحنی۔ (فقرہ) بچہ چار ہی دن کی بیماری میں سوکھ کر تانتڑی ہوگیا۔

تانتڑی سا۔ صفت۔ تانت سا۔ نہایت دُبلا منحنی۔

تانتوا۔ (ہ) مذکر (طب) آنت اُتر آنے کی بیماری۔

تان جان۔ مذکر۔ دیکھو تام جان۔

تانسنا۔ (ہ) عو۔ ۱ چشم نمائی کرنا۔ دھمکانا۔ ڈانٹنا۔ گھُرکنا (فقرہ) ماں بہنوں نے مل جل کر وہ تانسا کہ بھاگتے رستہ نہ ملا ۲ بھوکا مارنا۔ خوراک سے کم کھانے کو دینا۔ جیسے تانس کر روٹی دینا ۳ بُرا کہنا۔ طعنے دینا۔ (عالم) ؎

روز دم بھر کے سہانسا ہوگا
یہ مُوا اِس کو تانسنا ہوگا

تانگا۔ (ہ) مذکر۔ دو پہیے کی چھوٹی گاڑی۔

تاننا۔ (ہ) ۱ پھیلانا۔ بڑھانا۔ لمبے یا چوڑے کپڑے کو سر پر یا بطور قنات کھینچنا۔ جیسے چادر تاننا ۲ ڈھیلا تار یا تار لگانا ۳ کسنا۔ جکڑنا۔ جھول وور کرنا ۵ (عم) مقدمہ دائر کرنا ۶ (عم) قید کرنا۔ میعاد کرنا۔ جیسے دو برس کو تان دیا۔ ۷ (عم) بھیجنا۔ روانہ کرنا۔ جیسے خط تاننا ۸ سیدھا کھڑا کرنا۔ حملے کے واسطے اُٹھانا۔ جیسے بید تاننا ۹ زور سے کھینچنا۔ (ذوق) ؎

ناز سے تان کے ابرو سے لگا تیر نگاہ
جلد جلد اپنی کمان پر تمہے قربان چڑھا

۱۰۔ (جلانے کے واسطے) جال بنانا۔ جیسے جالا تاننا کڑی کا

کسا دینا۔ اس معنی میں تان دینا بھی مستعمل ہے (فقرہ) زید صلح پر آمادہ تھا لیکن بکر کی طرفداری نے اُس کو تان دیا۔

تانی (ہ) مونث۔ تانہ و تار بخلاف پود۔

تانے تشنے۔ مذکر (عو) طعن و تشنیع کا مہند ہے۔

تانیث۔ (ع)۔ مونث بنانا۔ مونث کرنا۔ مونث عورت، مونث۔ تذکیر کی نقیض مونث کی علامت لگانا۔

تانیثِ معنوی۔ (ع) مونث (اصطلاح) وہ اسم جس میں کوئی علامت تانیث نہ ہو مگر اہل زبان اُس کو مونث بولتے ہیں۔

تاؤ۔ (ہ۔ بروزن خاؤ) (ہندو) مذکر۔ باپ کا بھائی۔ چچا۔

تاؤ۔ (ہ۔ بروزن گھاؤ) مذکر ۱ گرمی۔ حرارت ۲ تیز آنچ۔ (فقرہ) گھی تاؤ کھا گیا ہے ۳ چرخ کسی دھات کو آگ میں تپانا چرخ دینا ۴ غصّہ۔ غضب ۵ پیچ و تاب ۶ بل۔ مروڑ۔ خم ۷ تختہ کاغذ کا۔ (بحر) ؎

تختہ چمن کا صدقے ہو کاغذ کے تاؤ پر

تاؤ آجانا ۱ لوہے تانبے وغیرہ کا آگ میں سُرخ ہو جانا چرخ کھا جانا ۲ جوش کھانا۔ جیسے خون میں تاؤ آگیا ۳ غصہ آجانا ۴ چاشنی کا پکنے پر آجانا۔

تاؤ بگڑنا۔ (عو) ۱ پکنے میں کسی چیز کا جوش خراب ہو جانا ۲۔ (مجازاً) موقع نکل جانا۔ (فقرہ) جلدی اُٹھو ایک کام ہے تاؤ بگڑتا ہے ایک چیز لی رکھی ہے ٹھنڈی ہوتی ہے۔

تاؤ بند۔ صفت۔ وہ دوا جس کے اثر سے چاندی سونے کا نقص چرخ دینے پر بھی ظاہر نہ ہو

تاؤ بھاؤ۔ صفت۔ (عو) ذرا سا۔ کسی قدر یونہی سا خفیف۔

تاؤ پہ ہونا۔ جوش میں ہونا۔ (بحر) ؎

ہم آج کل ہیں نامہ نویسی کے تاؤ پر

تاؤ پر تاؤ آنا۔ (عو) بہت غصہ آنا۔ (فقرہ) پورا اٹھوارا ہوگیا ہے مجھے تاؤ پر تاؤ چلے آتے ہیں اور دل تلملا رہا ہے کہ کس تدبیر سے اس لنگڑی کو پاؤں اور جی بھر کے مزے لوں

تاؤ پیچ۔ مذکر۔ پیچ و تاب۔ غم و غصہ (آنا۔ کھانا کے ساتھ) (فقرے) سعیدہ تن بدن ہو کر اُٹھی اور اپنی بات کے جواب سے تاؤ پیچ کھاتی چلی۔ تمہاری اس نالائق حرکت پر رہ رہ کر تاؤ پیچ آتا تھا۔

تاؤ دینا ۱ گرم کرنا۔ آگ میں لال کرنا۔ پگھلانا (شرف) ؎

خاک اکسیر ہوئی جس کو جلایا اُس نے
عمدگی تاؤ دئے سے ہوئی زر میں پیدا

۲۔ مروڑنا۔ بل دینا۔ جیسے موچھوں کو تاؤ دینا ۳ غصہ دلانا۔

تاؤ کھانا ۱ سُرخ ہو جانا۔ پگھل جانا۔ چرخ کھا جانا۔ جوش کھا جانا ۲ قوام یا چاشنی کا جل جانا۔ زیادہ پک جانا ۳ اینٹھنا۔ پیچیدہ ہونا ۴ کشتہ کا زیادہ آنچ کھا جانا ۵ غصّہ کھانا۔ غصّہ کرنا۔ غصّہ کے مارے پیچ و تاب کھانا (شوق قدوائی) ؎

وہ جل گئی دُوری تاؤ کھا کر
پہ ہنس پڑی بھاگی مُنہ چھپا کر

۶۔ اندازے سے زیادہ گرمی پہنچنا۔ جیسے دھوپ میں پھرتے پھرتے خون تاؤ کھانا۔

تاؤ لگنا ۱ آنچ لگنا۔ خوب گرم ہونا ۲ زیادہ جل جانا۔ (جرأت) ؎

جگر میں سوزہ ہے جو کرے گداز آہن
مجھے یہ ڈر ہے کہ دل کو کہیں نہ تاؤ لگے

تاؤ میں آنا۔ جوش میں آنا۔

تاوا۔ (ہ) مذکر۔ چکر۔ گردش۔ کبوتروں کا مکان کے گرد اُڑنا۔ (دینا۔ کرنا۔ کھلانا کے ساتھ)۔

تاوا دینا۔ (ہ) کبوتروں کو چکر دینا۔

تاوا کرنا۔ چکر لگانا۔ (فقرہ) وہ تو ہوا پر تاوے کرنے لگا تھا۔

تاوان۔ (ف) مذکر ۱ ڈنڈ۔ جرمانہ۔ بدلہ ۲ وہ رقم جو مفتوح یا شکست خوردہ سلطنت فاتح کو بطور حرجہ دیا کرتی ہے۔

تاوان بھرنا۔ (دہلی) جرمانہ دینا۔

ی دینا - جرمانہ دینا۔
ر صفت - تاوان سے نسبت کیا گیا۔
- (ع) مونث (ظاہری مطلب سے کسی بات
۲۔ عذر بیجا۔ بچاؤ کی دلیل (تسلیم) ؎
لبیعت یہاں نہیں لڑتی
یُ تادیل بن نہیں پڑتی
تعبیر کا فرق - تعبیر مخصوص ہے واسطے تفسیر
اور تادیل عام ہے۔
تفسیر کا فرق - تادیل کا مقصود ہوتا ہے کہ
سے اُن معنوں کی طرف توجہ کی جائے جن کا احتمال
یر کا مقصود صرف معنی کی وضاحت ہے۔
(ع) - بروزن تطفل (مذکر۔ صاحب عیال واطفال
ی کرنا (فقرہ) پریشانی کا سبب تاہل ہوا کرتا ہے
رف) کپڑا۔ تہ۔ کاغذ کا تختہ۔ طاق ضدِ جفت
تشریف - (ف) مذکر۔ ایک خلعت۔ پوری

ھ) مونث (ہند) چچی۔
(ہند) مذکر۔ چچا۔ باپ کا بڑا بھائی اسجگہ تاؤ بروزن
ل ہے۔
(ھ) مذکر۔ چچا کا بیٹا۔
- (ھ) صفت مونث۔ چچا کی بیٹی۔
ا (گرم کیا جانا۔ پگھلایا جانا۔ جلایا جانا ۲ آزمایا

- (ع) مذکر۔ توبہ کرنیوالا۔
(ع) - قوت دینا۔ توانا کرنا۔ تائیدات۔ جمع (مونث
اونت۔ حمایت ۲ رعایت۔ طرفداری ۳ استحکام
دستاویز۔
مزید - (ف) زیادہ مدد۔
لام - مونث۔ بات کی پچ۔ سخن پروری
ہادت - (قانون) مونث۔ دستاویز یا زبانی
ں کے بیان کی تائید کرے۔

تب - (ف) تاب کا مخفف ۱ حرارت ۲ بخار) مونث
بخار۔ حرارت (بحر) ؎

گرمیِ عشق جگر سوز غضب ہوتی ہے
آگ لگ جاتی ہے بستر کو جو تپ ہوتی ہے

دیکھو تپ۔
تبِ دروں - (ف) مونث۔ اندرونی گرمی
(شعور) ؎

تبِ دروں سے مگر آب ہوگیا زہرہ
بجائے خونِ جگر اشک نکلے اکثر سبز

تبِ کہنہ - (ف) مونث۔ پرانا بخار
تب - (ھ) ظرفِ زماں ۱ پھر۔ بعدازاں ۲ اس وقت
جب۔ اس حالت میں۔ (انیس) ؎

تب سر جھکا کے کہنے لگا فاطمہ کا لال
دسویں کو اس جہان سے کی نکل جائیگا یہ ملال

۲۔ (جزائے شرط) تو۔ اکثر جب کی جزا میں آتا ہے
(غالب) ؎

رگ و پے میں جب اُترے زہرِ غم تب دیکھئے کیا ہو

بعض فصحائے لکھنؤ نے اس جگہ استعمال ترک کردیا ہے
تب بھی - پھر بھی۔ اس پر بھی۔ تاہم۔
تب تک - تاوقتیکہ۔ جبتک۔ اُس وقت تک۔
تب تو - پھر تو۔ (متروک ہے)
تب کا لیپا گیا مرائے اب کا لیپا دیکھو آئے
مثل پچھلی کیفیت پرانی ہوگئی حال کی حالت دیکھنے کے قابل
ہے۔
تب ہی تبھی (فوراً۔ اسی وقت۔ جب ہی ۲ اسی
سبب سے۔ اسی وجہ سے لکھنؤ میں فصیح ہے۔
تبادلہ - (عربی میں تبادل۔ بدل کرنا۔ باہم ایک
دوسرے کی تبدیلی ہونا) مذکر ۱ بدلی۔ (فقرہ) کلکٹر صاحب
کا تبادلہ ہوگیا ۲ خیالات کی نسبت، باہم دو یا زیادہ اشخاص
کا اپنی اپنی رائے ظاہر کرنا۔ جیسے تبادلۂ خیالات ۳ معاوضہ
عوض بدل۔ (فقرہ) کتاب کے تبادلے میں دس روپے

تبار - (ف) مذکر۔ خاندان۔ گھرانا۔ نسل۔ اولاد جیسے شہریار۔ عالی تبار۔

تبارا - (ہ) صفت۔ تیسری دفعہ

تبارک - (ع) باب تفاعل سے ماضی کا صیغہ ہے جس کے معنی بزرگ ہوا۔ اسم الٰہی کا حال واقع ہوتا ہے جیسے اللہ تبارک وتعالیٰ یعنی خدائے بزرگ۔ صفت ۱ بڑا بزرگ۔ عالی۔ بزرگ ہوا۔ برتر ہوا۔ (۲) دو میں معنی میں تسکون کاف فارسی زبانوں پر ہے۔ ۲ مونث۔ قرآن شریف کی سورت کا نام جس سے انتیسویں سیپارے کا آغاز ہوتا ہے ۳ بعض مسلمانوں کی ایک مذہبی رسم کا نام رجب کے مہینے میں بعد جمعرات کو مردے کی بخشش کے واسطے چالیس مرتبہ سورۂ تبارک پڑھی جاتی اور سیب کی میٹھی تنوری روٹیاں جن پر سونف کلونجی وغیرہ جمی ہوتی ہیں بطور خیرات تقسیم کی جاتی ہیں۔ ان روٹیوں کو تبارک کی روٹی اور تبارک کہتے ہیں۔

تبارک اللہ۔ (ع) بزرگ ہے اللہ تعالیٰ۔ پاک ہے (اللہ تعالیٰ) مدح یا تعجب کے وقت یہ فقرہ کہتے ہیں

تباسی - (ہ) مؤنث۔ صفت تین روز کی رکھی ہوئی چیز۔

تباشیر (ف۔ تباکھیر کا معرب) مونث۔ بنسلوچن ۲ (مجازاً) اول صبح کی روشنی۔

تباغض - (ع) مذکر۔ باہم بغض رکھنا آپس میں عداوت رکھنا۔

تباکھیر (ہ) مونث۔ تباشیر بعض سفید کو تباکھیر اور نیلی کو تباشیر کہتے ہیں۔

تباہ - (ف) صفت ۱ خراب۔ ویران۔ اجڑا ہوا۔ برباد۔ تباہ حال۔ خستہ حال۔ ذلیل۔ مصیبت میں۔

تباہ کرنا ۱ برباد کرنا۔ ویران کرنا۔ اجاڑنا ۲ مٹانا۔ ضائع کرنا۔ رائیگاں کرنا۔ کھونا ۳ دیوالہ نکالنا۔ لوٹ کھسوٹ کر مفلس بنانا ۴ غرق کرنا۔ ڈبونا ۵ بگاڑنا۔ ستیاناس کرنا ۶ (کبوتر باز) کھونا۔ گم کرنا۔ جیسے ہوا نے چار کبوتر تباہ کر دئے

تباہ ہونا ۱ برباد ہونا۔ خراب ہونا۔ اجڑنا ۲ لٹنا ۳ غارت ہونا ۳ ضائع ہونا۔ رائیگاں جانا ۴ دیوالہ نکلنا۔ مفلس ہونا۔ ۵ ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ جیسے کشتی تباہ ہونا ۶ بگڑنا۔ ستیاناس ہونا ۷ (کبوتر باز) بھٹکنا ۸ گمراہ ہونا۔ بہ جانا ۹ (پتنگ باز) کنکوا اکھڑ کر ٹوٹ کر گرنا۔

تباہی۔ (ف) مونث۔ خرابی۔ بربادی۔ ذلت۔ رسوائی آفت۔ بلا۔ مصیبت (آنا پڑنا کے ساتھ)

تباہی زدہ تباہی کا مارا۔ صفت۔ آفت زدہ مصیبت کا مارا کمبخت۔ دکھیا

تباین - (ع) مذکر۔ آپس میں فرق ہونا۔ خالفت۔ دو چیزوں کا آپس میں جدا ہونا۔ فرق۔ جدائی، مذکر۔ فرق۔ جدائی (فقرہ) ان دونوں حصوں میں تباین ہے

تبحر - (ع) علم میں مثل دریا کے ہونا، مذکر۔ بڑا عالم ہونا۔ علامہ ہونا۔ کسی ہنر میں کمال حاصل ہونا۔ (فقرہ) حضرت کا تبحر اس سے ثابت ہو گیا

تبخال تبخالہ۔ (ف) بفتح۔ اضافت مقلوب، مذکر چھالا جو تپ کی گرمی سے ہونٹوں کے آس پاس نکل آتا ہے

تبختر - (ع) ناز سے چلنا، مذکر۔ اترانا۔ غرور۔ (جلال) ؎

اے رے ان کا تبختر وائے رے لہ وغرور

وصل کی شب اک سراپا التجا کو دیکھ کر

تبخیر - (ع) بخار اٹھنا۔ بھاپ اٹھنا، مونث ۱ مہک ۲ بھاپ ۳ وہ بخارات جو کھانا کھانے کے بعد معدہ خالی ہونے کی وجہ سے دماغ کی طرف چڑھتے اور جسم کو کسی قدر گرم کر دیتے ہیں۔ (فقرہ) تپ نہیں ہے ہضم کیوقت تبخیر ہو جاتی ہے

تبدل - (ع) مذکر۔ بدلنا۔ بدل۔ عزل ونصب۔ (فقرہ) تمام ہی الفاظ کا تغیر تبدل ہو گیا۔

تبدیل - (ع) ایک چیز کو دوسری کی جگہ کرنا ۔ دگرگوں کرنا ۲ مونث ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا۔ نقل مکان

پلٹنا ۔ بدلنا ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)

تبدیلِ آب و ہوا ۔ پانی اور ہوا کا اثر بدلنے کے واسطے دوسری جگہ جانا ۔

تبدیل کرنا ۔ بدلنا ۔ پلٹنا ۔ بدلی کرنا ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا ۔ دوسرا لباس پہننا ۔

تبدیلِ مکان ۔ نقلِ مکان ۔ گھر بدلنا ۔

تبدیلِ ناجائز ۔ (قانون) دستاویز وغیرہ میں جعل سے کچھ بدل دینا ۔

تبدیل ہونا ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا بدلنا بدلی ہونا ۔

تبدیلِ ہیئت بھیس بدلنا ۔ دھوکا دینے کے واسطے صورت بدلنا ۔

تبدیلی ۔ مونث ۔ (غلط العوام) بدلی ۔ ملازم کا ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا ۔

تَبَر ۔ (ف) مذکر ! ایک قسم کا آلہ جس سے لکڑی چیرتے اور درخت کاٹتے ہیں ۲ ایک ہتھیار

تبر بردار ۔ صفت ۔ تبر رکھنے والا ۔

تَبَرّا ۔ (ع ۔ کسی چیز سے بیزاری) مذکر ! بیزاری ۔ نفرت تنفر ۔ وہ ناملایم الفاظ جو کسی مخالف کی نسبت بطور لعنت زبان پر لاتے ہیں ۔ لعن طعن ۔

تبرّا بھیجنا ۔ نفرت کرنا ۔ نفریں کرنا ۔

تبرّا کرنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔

تبرّائی ۔ مذکر ۔ تبرّا کرنے والا ۔ بخلاف تولّائی ۔ اہلِ تشیع کا وہ گروہ جو تبرّا داخلِ مذہب خیال کرتا ہے ۔

تَبَرُّع ۔ (ع ۔ کسی چیز کا بخشنا ۔ وہ کام کرنا جو واجب نہ ہو) مذکر ۔ بخشنا ۔ صفت ۔ بغرضِ ثواب دینا ۔

تَبَرُّک ۔ (ع ! مبارک سمجھنا ۲ برکت لینا ۳ وہ چیز جس سے برکت لیجائے) مذکر ! وہ چیز جس میں برکت ہونیکا اعتقاد ہو ۲ تحفہ جو کسی بزرگ یا شیخ سے ملے (مسرور) ؎

ہو کے پرزے تٹ گئی دستارِ شیخ
بادہ نوشوں کو تبرّک مل گیا

۳ کسی بزرگ کا اُلش یا کسی پیشوائے دین کے فاتحے کی چیز ۴ ۔ صفت قلیل ۔ تھوڑا سا ۔

تبرّکاً ۔ (ع) ! ازروئے تبرک ! برکت لینے کے خیال سے ۲ ۔ صفت ۔ (کنایتہً) قدرِ قلیل ۔ ذرا سا ۔ (رند) ؎

اک قطرہ اشک کا بھی نہ لایا تبرّکاً
یارانِ غم سے حب گُلِ آدم بھگو چکے

تبرّکاً کھِلنا ۔ (ع) یُمن و برکت کے لحاظ سے مبارک اور متبرک جان کر ۔

تبرّکات ۔ مذکر ! تبرک کی جمع ۲ وہ چیزیں جو بزرگانِ دین کی نشانیاں سمجھ کر رکھی جائیں برکت حاصل کرنے کی چیزیں ۔ بزرگوں کے آثار ۔ انیس نے بطور واحد استعمال کیا ہے ؎

موقع نہیں بہن ابھی فریاد و آہ کا
لاؤ تبرکات رسالت پناہ کا

تَبَرگوں ۔ مذکر ۔ گھوڑے کا عیب

تَبرِید ۔ (ع بالفتح ۔ ٹھنڈا کرنا) مونث ! ٹھنڈائی ۲ وہ شربت یا دوا جو تپ کے اوّل تین دن اور مسہل کے بعد اُس کی حرارت کے انطفا کرنے اور دل کو تقویت دینے کیواسطے دیجاتی ہے ۔ ٹھنڈی دوا ۔ (تسلیم) ؎

تپِ الفت میں وہ حرارت ہے
کوئی تبرید اثر نہیں کرتی

تَبَسُّم ۔ (ع ۔ مسکرانا ۔ کلی کا کھلنا) مذکر مسکراہٹ ۔ ایسی ہنسی جس میں ہونٹ نہ کھلیں ۔ ہنسی کی تین قسمیں ہیں

تبسّم ۔ ضحک ۔ قہقہہ کا فرق ! تبسم مسکرانا جس میں آواز ظاہر نہیں ہوتی ۲ ضحک جس میں آواز نکلتی ہے مگر کم ۳ ۔ قہقہہ میں آواز بڑے زور سے نکلتی ہے ۔

تبسّمِ برق ۔ (ف) مذکر ۔ بجلی کی چمک ۔

تبسّمِ مینا ۔ (ف) مذکر ۔ کنایہ ہے صراحی سے شراب نکلنے کی آواز کا ۔

تَبصِرَہ ۔ (ع ۔ بالفتح وکسر سوم و فتح چہارم ! بینا کرنا ۲ عینک) مذکر ۔ تصریح ۔ تفصیل ۔ توضیح ۔

تَبَع ۔ (ع) ۱ پیروی کرنا ۲ پیرو۔ مذکر پیروی کرنے والا ۔ پیروی کرنے والے

تبع تابعین ۔ (ع) مذکر۔ وہ مسلمان جنھوں نے تابعین کو دیکھا ۔ دیکھو تابعی۔

تَبعیّت ۔ (ع بفتح اوّل و دوم وکسر سوم وتشدید چہارم مفتوح) مونث۔ تقلید پیروی۔

تَبغیض ۔ (ع) مونث ۔ دشمنی ڈال دینا۔

تَبلَق مونث۔ کاغذوں کا بنڈل یا مٹھا

تَبلی ۔ (ھ) مونث ۔ ڈور جس کو کئی دھاگے بٹ کر بناتے ہیں

تَبلی ۔ مونث ۱ توسدان توشہ دان۔ وہ چمڑی کی تھیلی یا بکس جس میں بندوق کے کارتوس وغیرہ رکھتے ہیں ۲ پردہ وہ تختہ جو ستار طنبورے کے تونبے پر لگایا جاتا ہے

تَبلیغ ۔ (ع) مونث پہنچانا کسی کے پاس کچھ روانہ کرنا خدا کا حکم پہنچانا ۔ احکام شریعت پہنچانا۔

تَبنیت ۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم وفتح چہارم) مونث متبنّٰی بنانا ۔ لے پالک بنانا

تَبہ ۔ (ف بفتحتین) صفت تباہ کا مخفف ۔ [illegible]

تبہ کار ۔ (ف) صفت ۔ برباد۔ بدکار

تَپ ۔ (س) ۱ مونث گرمی حرارت ۔ بخار ۲ مذکر (ہنود) دھونی رماکر دھیان کرنا۔ پرستش ۳ (ف) مونث ۔ حمّی گرمی کا بخار۔ وہ حرارت جو مادّے کی عفونت سے جسم میں پیدا ہو۔ فارسی میں بمعنی اضطراب وبیقراری وغلبہ تب وگرمیِ قلب ہے صاحب موید نے لکھا ہے کہ معنی نمبر ۳ میں بائے فارسی سے صحیح نہیں ہے ۔ بعض مستند اساتذہ کے کلام میں اس لفظ کا قافیہ بائے موحّدہ کے ساتھ آیا ہے دیکھو تب۔

تپ آنا ۱ بخار آنا ۲ (کنایتہً) خائف ہونا ۔ ترساں ہونا ڈرنا۔ (رشک) ؎

کرۂ نار کو تپ آتی ہے
آہ سوزاں دھوئیں اڑاتی ہے

تپ اُترنا ۔ بخار زائل ہونا۔ (فقرہ) پسینہ نکل کر تپ اُتر گئی ۔

تپ ٹوٹنا ۔ بخار کا زور گھٹنا ۔ (فقرہ) راحت کے ساتھ دو تین پہر جو نیند آئی تپ کے ٹوٹنے کا سامان ہوگیا ۔

تپ چڑھ آنا ۔ تپ چڑھنا ۱ بخار چڑھنا۔ بخار سے بدن کا جلنے لگنا ۔ (آتش) ؎

درد سر میں جو ہوا واں تو بدن یاں ٹوٹا
تپ چڑھی مجھ کو اگر یار کا پہرہ اُترا

۲۔ (کنایتہً) ترساں ہونا لرزاں ہونا کی جگہ (درند) ؎

کیوں فلک اب وہ کریں شیروں سے روبہ بازیاں
تپ چڑھ آتی تھی جنھیں شکل نیستاں دیکھ کر

تپخالہ ۔ (ف) مذکر دیکھو۔ تبخالہ۔

تپ دق ۔ (فارسی میں بائے موحدہ سے ہے) مونث تپ کہنہ ۔ وہ بخار جس سے حرارت اعضائے رئیسہ واصلیہ وغیرہ میں سرایت کرکے بدن کی رطوبت سکھا دے۔

تپ غب ۔ (فارسی میں بائے موحدہ سے ہے) مونث باری کی تپ۔

تپ لرزہ ۔ (فارسی میں بائے موحدہ سے ہے) مونث وہ تپ جس کے ساتھ لرزہ بھی آتا ہے ۔ (ذوق) ؎

تالوں نے دی چڑھا جو تپ لرزہ مہر کو
کھولی نہ آنکھ ابر سیہ کے لحاف سے

تپ مُحرِق ۔ (بائے موحدہ سے فارسی میں ہے) مونث تپ دق۔

تپ کھوٹ جانا ۔ ہونٹوں پر تبخالوں کا نمایاں ہونا۔ (بخار کے جاتے رہنے کی علامت سمجھی جاتی ہے)

تپ نَوبَت ۔ (فارسی میں بائے موحدہ سے) مونث باری کا بخار۔

تَپاس ۔ (ف) ۔ ریاضت ۔ کم کھانے کم سونے کی تکلیف برداشت کرنا ۔ سنسکرت میں دھوپ ۔ سورج کی کرنیں محنت تکلیف) مونث ۔ (ہندو) جوگ۔

تَپاک ۔ (ف۔ تاپاک کا مخفف) ۔ شوق۔ گرمجوشی

اضطراب ۔ بیقراری (مذکر) ۳ دھکدھگ ۔ خاطر مدارات ۔ التفات (داغ) ؎

جس نے کیا تپاک اسی نے کیا ہلاک
جو آشنا ہوا وہی نا آشنا ہوا

۲۔ عشق ۔ اخلاص ۔ محبت ۔ (ناسخ) ؎

ترے جلانے کو اے سنگدل صنم ہم نے
اک اور صاعقۂ طور سے تپاک کیا

۴۔ (طنزاً) بے پروائی ۔ ظاہرداری ؎

میں ہوں اور افسردگی کی آرزو غالبؔ کہ دل
دیکھ کر طرز تپاک اہل دنیا جل گیا

تپاک کرنا ۔ لازم ۔ (کنایتہً) غم جھیلنا ۔ (فقرہ) وہ دن رات تپاک کرتا ہے ۔

تپاں ۔ (ف) صفت ۔ تڑپنے والا ۔ (قدر) ؎

تڑپ نہ پوچھو دل تپاں کی
کہوں میں تم سے کہاں کہاں کی

تپانا ۔ (س) ۱ گرم کرنا ۔ (صبا) ؎

خوف دوزخ سے کانپتا ہوں
ساقی مجھے جام دے تپا کر

۲۔ تاؤ دینا ۔ سونے چاندی وغیرہ کو آگ پر رکھ کر کھرا کھرا دیکھنا (فقرہ) اس نے چاندی تپائی ۳ شراب کو آگ کی تو پر ڈال کر خالص اور غیر خالص دیکھنا ۴ (کنایتہً) دکھ دینا ۔

تپانا ۔ (ہ) دفن کرا دینا ۔

تپانچہ ۔ (ف) مذکر ۱ تھپیڑ ۔ (جڑنا ۔ دینا ۔ کھانا ۔ لگانا ۔ مارنا ۔ پڑنا ۔ لگنا کے ساتھ) (شاد) ؎

جھونکے صبا کے آ کے تپانچے وہ جڑ گئے
غنچے ملنے لی دہن کی جو نہیں منہ بگڑ گئے

(امانت) ؎

ساغر کو منہ لگاتے ہیں کم ظرف ساقیا
موج شراب دے نہ طپانچہ بڑھا کے ہاتھ

(شعور) ؎ پروانے کے پروں سے تپانچے جو کھائے شمع
روشن دلوں کے آگے بہت ہے سزائے شمع

(شعور) ؎

دست نازک سے طپانچے نہ لگا غیر کو تو
اے صنم یہ نہیں اچھا ہے خدارا اخلاص

(شرف) ؎

اس نے ایسا کیا کیا نقال اے صبا تیرا قصور
کیوں طپانچے مار کر نیلا رخ سوسن کیا

(امانت) ؎

کیا تپانچہ پڑ گیا میرے نگاہ یاس کا
جام خنجر کی طرح منہ پھر گیا جلا دکا

دیکھو تماچا ۔ طپانچہ ۔ طمانچا ۲ (لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح) دیکھو پالٹ ۔

تپانچہ آنا تمانچا مارنا ۔ (بحر) ؎

جی نہ چھوڑیں گے تری چوٹ سے اے بحر بھر
جا کی گرداب جلیے موج تمانچا آئے

تپائی ۔ مونث ۔ تین پایوں کی چوکی ۔

تپچانا ۔ (ہ) کپڑے کی نوک سے نوک ملا کر سینا ۔ (فقرہ) میں اپنا کرتا تپچا رہی ہوں

تپڑ ۔ (ہ) مونث ۔ (ہند) ٹاٹ کی گدی جس پر بیٹھتے ہیں ۔

تپش ۔ (ف ۔ اضطراب جو گرمی سے ہو) مونث ۱ اضطراب بیقراری ۔ اضطرار جیسے دل کی تپش ۲ شدت کی گرمی جو فصل گرما میں ہوتی ہے ۔ آفتاب کی حرارت ۔ سوزش ۔ جلن ۔

تپشیا ۔ (ہ) سنسکرت ۔ تپشیا ۔ عبادت ۔ فارسی میں تپاس ۔ مونث ۔ عبادت ۔

تپک ۔ (ت ۔ بضم اول و فتح دوم) مونث ۱ توپ کی تصغیر ۲ گول گنبدا ۔ (بزم آخر) بادشاہ تپک پر بیٹھے ملکہ دوراں اپنی سوزنی پر ۔

تپک ۔ (ہ) مونث ۔ (لکھنؤ) جلن ۔ پھوڑے کا درد جو دمبدم اٹھتا ہے ۔ ٹیس ۔ لپک ۔ (ہونا کے ساتھ) (جلال) ؎

چھیڑ کر خود ہی رلاتا ہے لہو آخر کار
نشتر آبلۂ دل کی تپک ہوتی ہے

تپکنا - (ھ) زخم میں ٹیس ہونا۔ ٹپک ہونا۔
تپن - (س) مونث۔ (عو) گرمی۔ سوزش۔ جلن
تپنا - (ھ) ۱گرم ہونا۔ جلنا۔ جھلکنا۔ (ذوق) ؎

جتنا خورشید تپے اتنی ہی بارش ہو سوا
ہووے کیونکر تپشِ عشق نہ رحمت کی دلیل

۲۔ (ہندو فقیر) دھونی رمانا ۳ گرم ہونا تمازتِ آفتاب سے (فقرہ) دوپہر کو یہ مکان تپتا تھا
تپنچہ - (ف) تپانچے کا مخفف۔ ترکی میں تنچہ دوسرا حرف بائے موحدہ ہے) مذکر۔ بندوق کی قسم کا بہت چھوٹا آلہ۔
تپنچہ باندھنا تپنچہ کمر میں لگانا (بحر) ؎

اللہ اللہ نیکیتی پہ کمر باندھی ہے
آج تو جوٹ ہے صاحب نے تپنچا باندھا

تپنچا بھرنا - تپنچے میں گولی بارود بھرنا۔
تپنچہ پاٹے پر کھینچنا - دیکھو پاٹے پر کھینچنا
تپنچا چلانا تپنچہ سر کرنا۔ چھوڑنا۔
تپنچا چلنا - لازم۔
تپنچہ چھوٹنا - تپنچا چلنا۔ تپنچہ چلنے کی آواز ہونا۔
(قدر) ؏ جوانی کا گ بوتل کا تپنچہ چھوٹتا ساقی

تپنچہ چھوڑنا - تپنچہ سر کرنا۔ تپنچہ خالی کرنا۔
تپنچہ سر کرنا۔ تپنچا چھوڑنا۔ (شعور) ؎

گر صید گاہِ عشق میں شوق شکار ہے
خالی کیا تپنچہ تو بندوق بھر نہ لے

تپنچہ داغنا - تپنچہ چلانا۔
تپنچہ مارنا - تپنچے کو بھر کر سر کرنا۔
تپنچے پر پتھر چڑھنا - چقماق کا ایک ٹکڑا بارود کے قریب لگا دیتے ہیں جس پر تپنچے کا گھوڑا گر کر آگ دیتا ہے۔
(شعور) ؎

الفاظ سخت نرم لبوں سے پڑھے نہیں
گویا تپنچوں پر ابھی پتھر چڑھے نہیں

تتا - (س) ۱صفت۔ نہایت گرم۔ جلتا ہوا ۲ تند۔ تیز مزاج غضبناک (فقرہ) وہ تتا ہو کر مزدوروں پر جھلایا کہ ایسے میاں تم اٹھاؤ بھی بکتے دوا لیے بہت سے جھونکا کرتے ہیں ۳ جری۔ بہادر۔ شجاع۔
تتا تاؤ - (عو) جلد۔ فوراً۔ (فقرہ) پرانی بیماری کا علاج تتا تاؤ نہیں ہو سکتا خواہ مخواہ دیر ہوگی۔
تتا تاؤلا - (ھ) صفت۔ (عو) جلد باز۔ تیز مزاج
تتا توا - صفت ۱گرم توا ۲ (کنایتہً) وہ شخص جو بات بات پر لڑے۔ لڑاکا۔ جھگڑالو۔
تتا ہونا - گرم ہونا۔ غضبناک ہونا۔ لال پیلا ہونا۔
تتے پڑنا - (عو) رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ (فقرہ) گھر میں چھپے بیٹھے ہیں باہر قرضخواہوں کی چڑھائی ہے تتے پڑے آبرو پر پانی پھر گیا۔
تتے توے کی بوند - (مثل) بڑے خرچ میں تھوڑی آمدنی کسی شمار میں نہیں۔
تتبع - (ع) تفحص۔ تلاش۔ پیروی کرنا۔) مذکر۔ تقلید پیروی۔ نقل۔ (رند) ؎

کب ہماری فکر سے ہوتا ہے سودا کا جواب
ہاں تتبع کرتے ہیں تا سخ ہم اُس مغفور کا

تتر بتر - (ھ) صفت۔ پریشان۔ الگ۔ الگ۔ بے ترتیب۔ (ترجمۃ القرآن) مہاجرین پر اپنا پیسہ نہ خرچ کرو کہ عاجز آ کر آپ ہی تتر بتر ہو جائیں۔ (دہلی میں بہ تشدید تائے دوم مفتوح بولتے ہیں)۔
تتری (ف) صفت تاتار کی طرف منسوب
تتق - (ف) مذکر۔ پردہ۔ سراپردہ۔ خیمہ۔ (اسیر) ؎

جیسے صحرا میں رہ ہر دگر دباد دشت کہتے ہیں
تتق باندھا ہے میری آہ نے گردِ تکدر کا

تتق نیلی - (ف) کنایہ ہے آسمان اور ابر سیاہ سے
تتک - (ھ) مذکر۔ جہاز کا تختہ۔ اس جگہ تو تک مستعمل زبانوں پر ہے۔
تتلا (ھ) صفت۔ مذکر۔ جس کی زبان بولنے میں بخوبی نہ چلے۔ مونث کے لئے تتلی ہے۔

تتلانا ۔ (ھ) لکنت کرنا ۔ صاف نہ بولنا ۔ رک رک کر بولنا ۔ بات کرنے میں حروف کا اُن کے مخارج کے موافق ادا نہ ہونا اور کچھ سے کچھ نکلنا ۔

تتلی ۔ (ھ ۔ تیتری ۔ بھنبھیری) مونث ۱ ایک کیڑے کا نام جس کے پر نہایت خوبصورت ہوتے ہیں ۲ ایک قسم کی گھاس ۔

تتمبا ۔ (ھ) مذکر (عو) تکرار لفظی اور طول سخن سے مراد ہوتی ہے ۔

تتمّہ ۔ (ع) بقیہ ۔ ہر چیز کا آخر ۔ اصل میں تتمّہ بروزن تجربہ تھا) مذکر ۱ باقی ماندہ ۔ بچا ہوا ۔ باقی اخیر ہر شے کا ۲ کتاب یا عبارت کا وہ حصّہ جو اخیر میں اُسی کتاب کے متعلق لگا دیتے ہیں ضمیمہ ۔ خاتمہ ۳ خط کا ضمیمہ ۔

تتمّے تتمبے ۔ (ہندی میں تتمبے ہے اردو میں تتمّے ہوگیا) مذکر (عو) جھگڑے بکھیڑے لوازم ۔ (مراۃ العروس)
اولاد ہوئی تو یہ فکر ہے کہ بیٹے ہوں بیٹیاں نہ ہوں یا جو ہوں زندہ رہیں ۔ یہ خود انسان کی اپنی ہوس کے تتمّے ہیں

تتو تھمبو ۔ (ھ) یہ لفظ تو تو بمعنی زبان اور تھامنا سے بنایا گیا ہے) مونث ۔ (عو) روک تھام ۔ دم دلاسا ۔ بیچ بچاؤ ۔ (جان صاحب) سے

نہ بنی ساس سے نہ بنا کہتی ⁂ تتو تھمبو ہزار کی میں نے

تتھا ۔ (ھ) مونث ۔ (عو) طاقت ۔ بوتا ۔

تتھ ۔ (س) مونث ۔ ہندی مہینے کا دن ۔ ماہ قمری کی تاریخ

تتیرا ۔ (ھ) مذکر ۔ پانی گرم کرنے کا لوہے کا گھڑا

تتئی ۔ (ھ) بضم اوّل و فتح دوم و کسر ہمزہ) مونث ۔ بوٹی دار لٹیا ۔ چھوٹا لوٹا ۔

تتیا ۔ (ھ) مونث ۱ لال رنگ کی بھڑ ۲ سبز رنگ کی مرچ جو چھوٹی ہڑ کے برابر اور نہایت کڑوی ہوتی ہے ۳ صفت ۔ تیز و چالاک ۔ ذہین ۔ زکی ۔

تتیا مرچ ۔ مونث ۱ ایک قسم کی چھوٹی مرچ جو رنگ میں زرد اور نہایت تیز ہوتی ہے ۲ صفت (کنایۃً) ذہین تیز ۔ چالاک ۔

تثلیث ۔ (ع ۔ تین گوشے کرنا ۔ تین ٹکڑے کرنا ۔ تین کرنا) مونث ۱ تین حصوں میں تقسیم کرنا ۲ مذہب عیسوی کے مطابق خدائے واحد کی وحدانیت کی تین شاخیں جن کی ایک ہی ماہیت ہے ۳ نجومیوں کی اصطلاح میں قمر اور سعد کے درمیان درجات کے حساب کے موافق آسمان کا تیسرا حصّہ ۔

تثنیہ ۔ (ع) مذکر ۱ دگنا ۔ دو کرنا ۲ وہ صیغہ جس میں دو سمجھے جائیں ۔ جیسے طرف کا طرفین ۔ فریق کا فریقین ۔

تج ۔ (ھ) مونث ۔ دارچینی ۔ ایک درخت کی چھال جو خوشبودار ہوتی ہے ۔

تجارب ۔ (ع) مذکر ۔ "تجربہ" کی جمع ۔

تجارت ۔ (ع ۔ فائدے کی غرض سے مال میں تصرف کرنا) مونث ۔ سوداگری خرید و فروخت ۔ بیوپار ۔
تجارتی مال ۔ مذکر ۔ سوداگری کا اسباب ۔

تجاری ۔ (س) مونث ۔ (لکھنؤ) تیسرے دن کا بخار باری کی تپ ۔

تجاوز ۔ (ع) مذکر ۱ گزرنا ۔ حد سے گزرنا ۔ انحراف ۲ فرق ۔ تفاوت ۔

تجاہل ۔ (ع) مذکر ۱ جان بوجھکر نادان بننا ۔ اپنے آپ کو بے خبر ظاہر کرنا ۲ ٹالنا ۔ اغماض کرنا ۔ چشم پوشی کرنا ۔
تجاہلِ عارفانہ ۔ (ف) مذکر ۱ جان بوجھکر انجان بننا ۲ علم بدیع میں کسی معلوم بات کو نامعلوم بات کے قایم مقام کرنا ۔ یا موصوف کی صفت بیان کرکے اس کی تمیز میں حیرانی اور عدم واقفیت کا اظہار کرنا ۔ (جرأت) سے

صنم کہتے ہیں تیرے بھی کمر ہے
کہاں ہے کس طرف ہے اور کدھر ہے

تجدید ۔ (ع) مونث ۱ تازگی ۔ ایجاد ۔ اختراع نئے سرے سے کوئی کام کرنا ۔ نیا کرنا ۔

تجربہ۔ (ع) مذکر۔ آزمائش۔ جانچ۔ امتحان وہ انسانی معلومات جو قوت حافظہ اور قیاس کے باہم ملنے سے پیدا ہوتے ہیں۔

تجربہ کار (ف) صفت واقف کار۔ ہوشیار۔ ماہر جہاندیدہ

تجربہ کاری۔ مونث۔ واقفیت۔

تجرد۔ (ع) مذکر۔ خلوت۔ عزلت۔ مجرد رہنا۔ (مجازاً) ترکِ دنیا۔ قطع علائق۔ (تسلیم) ؎

دنیاسی نابکار کو دیتا نہ کیوں طلاق
آزاد کو تمھارے تجرد پسند تھا

تجرید۔ (ع) مونث۔ ۱ تنہائی ۲ علیحدگی ۳ علم بیان کی ایک صنعت کا نام جسمیں صرف ایک معنی سے غرض رکھتے ہیں۔ جیسے گل اس کے معنی ہیں گلاب کا پھول مگر بقاعدۂ تجرید مطلق پھول پر اطلاق ہونے لگا۔

تجزی۔ (ع) مونث۔ جزو جزو کرنا۔

تجزیہ۔ (ع) مذکر۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کسی چیز کو تقسیم کرنا۔

تجسس۔ (ع) مذکر۔ تلاش۔ جستجو۔ تحقیقات۔

تجلا۔ تجلی۔ (ع۔ تجلیّ۔ روشن کرنا۔ روشن ہونا۔ فارسی میں کنایۃً۔ غلبۂ نور الٰہی جس کو طور پر دیکھ کر حضرت موسیٰ بیہوش ہو گئے تھے۔) اوّل مذکر دوسرا مونث ۱۔ پردہ ہٹنا۔ آشکارا ہونا ۲ روشنی۔ چمک۔ نور الٰہی ۳ جلوہ جھلک۔ فارسیوں نے تجلی کی جگہ تجلّا کر لیا ہے۔ جیسے تمنّی اور تحاشی کی جگہ تمنّا اور تحاشا۔ (منیر) ؎

دربار میں حضور کے چہرے کی ہے ضیا
ملبوس زرفشاں میں تجلّا ہے نور کا

تجمل۔ (ع۔ اپنی شان شوکت اور جمال و آرائش دکھانا) مذکر ۱ جمال کی آرائش۔ زیب و زینت۔ حسن ۲ شان و شوکت۔ ٹھاٹھ۔

تجنا۔ کسی کام کا ترک کر دینا۔ دانستہ کسی چیز کا ہاتھ سے گنوا دینا۔ عموماً تج دینا۔ تج چکنا۔ بول چال میں ہے۔ (تلق) ؎

اُس کی تعریف چاہیئے کرنا
جس نے گھر بار تج دیا اپنا

؎ فقیر مست ہے مدت سے ہستی تج چکا ہی
پھر اب مضطر کو کیا دینا ہے اور مضطر کو کیا لینا

(فقرہ) اُس نے سارا روپیہ جوئے میں تجا۔

تجنا۔ (ہ۔ بالضم) گھلنا۔ دُبلا ہو جانا۔

تجنیس۔ (ع۔ مانند ہونا۔ ہم جنس ہونا یکساں کرنا) مونث ۱ ایک جنس کا ہم جنس ہونا ۲ صنائع لفظی میں دو لفظوں کا تلفظ میں مشابہ اور معنی میں متغایر ہونا۔ جیسے آہنگ بمعنی قصد و آواز۔

تجنیس خطی (ف) تحریر میں دو مختلف المعنی لفظوں کا ایک ہی طرح لکھا جانا۔ جیسے عِلم و عَلَم۔

تجوید۔ (ع) مونث ۱ حروف کو ان کے مخارج سے ادا کر کے پڑھنا ۲ علم قرأت۔

تجویز۔ (ع۔ روا رکھنا۔ روا کرنا) مونث ۱ رائے تدبیر ۲ (قانون) فیصلہ۔ تصفیہ ۳ بندوبست۔ انتظام ۴ غور۔ فکر۔ تامل۔

تجویز ثانی۔ مونث۔ (قانون) نظر ثانی۔ فیصلہ کی پڑتال۔

تجویز کرنا۔ سمجھنا۔ قرار دینا۔ (ناسخ) ؎

ضعف میں ٹوٹ سکا جب نہ حباب دریا
ہم نے تجویز اسے بیضۂ فولاد کیا

تجویزنا۔ (عو) تجویز کرنا۔ (شرف) ؎

تجویزتا ہوں جو تب دوری یار میں
ہوتی ہے اُس دوا کو عداوت اثر کیساتھ

تجھ۔ ضمیر واحد حاضر۔ تو۔ تیرے۔ جب واحد مخاطب کی ضمیر کے بعد باستثنا حرف علت یا اضافت) میں۔ سے۔ کو۔ تک۔ پر۔ تلک وغیرہ میں سے کوئی لفظ آجاتا ہے۔ ایسی صورت میں لفظ تو کو تجھ سے بدل لیا کرتے ہیں۔ جیسے تجھ میں تجھ سے

— تجھ کو۔ تجھ تک۔ تجھ پر۔ اس لفظ کا املا تجھکو۔ تجھسے صحیح نہیں ہے اگرچہ تلفظ میں (ھ) آواز نہیں دیتی ہے۔

تجھ سے پھرے تو خدا سے پھرے۔ مقولہ۔ یہ فقرہ قسم یا عہد کے موقع پر مستعمل ہے۔ یعنی تجھ سے دغا نہ کرے تو کافر ہو۔ ؎

میں وہ نہیں ہوں کہ تجھ سے یہ دل مرا پھر جائے
پھر دل میں تجھ سے تو مجھ سے مرا خدا پھر جائے

تجھ کی جگہ۔ اُس۔ تم۔ بھی کہتے ہیں۔

تجھ مجھ۔ (عو) اپنا۔ بیگانہ۔ ہرکس و ناکس۔ ہر ایک

تجھے۔ (حالت مفعولی) تجھکو۔

تجھی۔ تجھ ہی۔

تجہیز۔ (ع) سامان کرنا۔ شادی کے وقت جہیز دینا کے معنی بھی ہیں) مونث۔ مُردے کا اسباب تیار کرنا۔

تجہیز لشکر۔ لشکر کا مرتب کرنا۔ درست کرنا۔

تجہیز و تکفین۔ (ع) مونث۔ مُردے کا گور گڑھا کرنا مُردے کے کفن دفن کا سامان تیار کرنا۔

تجہیل۔ (ع) جہل۔ نادانی) مونث۔ نادان بنانا۔ نادان کہنا۔

تچانا۔ (ہ) (ہندو) سینکنا۔ گرم کرنا۔ آگ پر رکھنا۔ پگلانا۔ تانا۔

تچنا۔ (ہ) (ہند) لازم۔ تپنا۔ (فقرہ) مکان تچتا ہے۔

تحاشی۔ (ع) بفتح اوّل و کسر شین یکسو ہونا) مونث۔ بیزاری ظاہر کرنا۔ (فقرہ) کرایہ لینا۔ آپ اپنی شان کے خلاف سمجھتے تھے لہذا اس کا ذکر جب کسی موقع پر آیا آپ نے اُس سے تحاشی فرمائی۔

تحائف۔ (ع) بکسر چہارم) مذکر۔ تحفہ کی جمع۔ سوغاتیں

تحت۔ (ع) نیچے) مذکر ا نیچے کا حصہ۔ بخلاف فوق ۲ قبضہ اختیار۔ تصرف۔ قابو۔ (فقرہ) جو مال بچا تم سب اپنے تحت میں لائیے ۳ صفت۔ نیچے زیر۔

تحتُ الثّرٰی۔ (ع) تحت۔ نیچے۔ ثرٰے۔ بفتح اوّل و دوم تر خاک) دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر زمین کے سب سے نیچے کا طبقہ۔ (رشک) ؎

تحت الثرٰی کو عرش سے ہے فوق جس قدر
اس سے زیادہ عرش سے ہے ارتفاع دل

تحتُ الحَنَک۔ (ع) بفتح حائے دوم و نون۔ ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ) مذکر۔ ایک قسم کی بندش دستار زاہدوں کا معمول ہے کہ ایک پیچ ٹھوڑی کے نیچے سے نکالتے ہیں۔

تحتُ اللفظ۔ ا حرف بحرف۔ لفظی ترجمہ ۲ مرثیہ کا راگ میں نہ پڑھنا۔ سیدھی طرح مرثیہ پڑھنا۔ (فقرہ) وہ سوز اور تحت اللفظ دونوں طرح مرثیہ پڑھتے ہیں۔ ۳ (لکھنؤ) جریدہ۔ تنہا۔ دم نقد۔ (فقرہ) نوشاہ نے سسرال سے بعید مجلس تحت اللفظ تشریف لائے۔

تحت و تصرف میں لانا۔ قبضہ میں لانا۔ قبضہ کرنا۔ صرف میں لانا۔ کام میں لانا۔

تحتانی۔ صفت۔ وہ حرف جس کے نیچے نقطہ ہو۔

تحجّر۔ (ع) حجر۔ پتھر) مذکر۔ پتھر کی طرح سخت ہونا۔ سختی

تحذیر۔ (ع) مونث۔ ڈرانا۔ خوف دلانا۔

تحرّی۔ (ع) مونث۔ (اصطلاح فقہ) قبلہ کی طرف رُخ کرنا۔

تحریر۔ (ع) لکھنا ا حاشیہ اور پیچ کے خطوط جو کاغذوں پر بنائے جاتے ہیں ۲ گٹکری ۳ لونڈی غلام کا آزاد کرنا ۴ لڑکے کو مسجد کی خدمت کے لئے دے دینا ۵ کلام کو حشو سے پاک کرنا) مونث ا لکھنا ۲ دستاویز تمسک۔ نوشتہ۔ وثیقہ ۳ عبارت۔ مضمون لکھنے کا ڈھنگ۔ مضمون نگاری کا انداز ۴ خط۔ رقعہ — خط و کتابت۔ (فقرہ) تمہاری تحریر ملی ۵ ہلکی لکیر۔ ہلکا نقش وہ باریک خط جو مُو قلم سے نقوش اور تصاویر وغیرہ پر کھینچ دیتے ہیں۔ مطلق لکیر۔ مطلق خط۔ (جا ذکہ تسخیر)

باغ سقا یا نگارستان ارژنگ بیل بوٹی پرکار سے بنی ہوئی وہ سُرخی کا خط وہ سبزی کی نازک تحریر دی ہوئی ۷ گوٹے اطلس دارائی وغیرہ کی مغزی جو کپڑوں میں سنجاف کے نیچے لگاتے ہیں ۸ اقلیدس علم اشکال ۹ لکھنے کی اُجرت۔ لکھائی ۱۰ صفت لکھا ہوا نوشتہ ۱۱ راگ کی آواز کا سلسلہ۔ گانے کی آواز گٹکری (ذوق) ؎

زہے نشاط اگر کیجئے اُسے تحریر
عیاں ہو خامہ سے تحریر نغمہ جائے صریر

۱۱۔ سرمہ کی لکیر جو آنکھوں کے اندر کھینچتے ہیں مثال کے لئے دیکھو سُرمے کی تحریر۔

تحریر ظہری۔ (ف) مونث ۔ وہ عبارت جو کسی کاغذ کی پشت پر لکھ دیتے ہیں۔

تحریص ۔ (ع) ۱ حرص دلانا۔ لالچ۔ ترغیب ۲۔ اغوا۔ ورغلانا۔ (شعور) ؎

خواہش دنیا نہ تھی جبتک بہت آزاد تھے
نفس نے تحریص کی جس سے پھنسے ہم دام میں

تحریف ۔ (ع) کسی چیز کو اس کی حالت سے تبدیل کرنا) مونث۔ بدل کر کچھ کا کچھ کر دینا ؎

لکھدئے ہیں کچھ کے کچھ اشعار میرے اے اسیر
کاتبوں نے میرے دیواں میں بہت تحریف کی

تحریک ۔ (ع۔ حرکت دینا) مونث ۱ (اصطلاح) ساکن کو متحرک کرنا ۲ رغبت دلانا۔ اشتعال۔ (فقرہ) وہ تمھاری تحریک سے مقابلے پر آمادہ ہوا ۳ سلسلہ جنبانی کسی بات کی چھیڑ۔ شروع۔ (فقرہ) آپ ہی نے اس معاملے کی تحریک کی اور آپ ہی اُس کے خلاف ہیں ۴ نزلے کی شکایت۔ (فقرہ) چار دن سے تحریک ہو گئی اور کھانسی آنے لگی ۵ ہوا کا چلنا (محسن) ع تحریک نسیم حادث آور۔

تحریم ۔ (ع۔ حرام کرنا۔ احرام باندھنا) مونث حرام کرنا ۲ نیت باندھنے کے وقت پہلی دفعہ ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہنا۔ اصل میں تحریمہ کے معنی "کسی شے کا حرام کرنا" ہیں۔ چونکہ اس تکبیر کے بعد نماز ہی پر سلام پھیرنے تک دنیا کی باتیں حرکات معاملات سب حرام ہو جاتے ہیں۔ اس واسطے اس کا نام تکبیر تحریمہ ہوا۔

تحسین ۔ (ع۔ آراستہ کرنا۔ تعریف کرنا۔ اچھا ہونا۔ نیکی کے ساتھ نسبت دینا) مونث۔ تعریف۔ آفرین واہ واہ مرحبا (مسرور) ؎

وہ تیری ادا ہے میرے قاتل
تحسین قضا نے کی ہے جس کی

تحسین ناشناس۔ ناواقفیت کی واہ واہ (شعور) ؎

تحسین ناشناس کی حاجت نہیں مجھے
اللہ نے کیا ہے سخن آفریں مجھے

تحشیہ ۔ (ع) مذکر۔ حاشیہ لکھنا۔ حاشیہ چڑھانا

تحصیل ۔ (ع۔ حاصل کرنا۔ خلاصہ نکالنا) مونث ۱ حاصل کرنا۔ وصول کرنا ۲ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا ۳ علم سیکھنا۔ اکتساب ۴ خراج۔ محصول۔ نفع۔ فائدہ (رند) ؎

اس کاکل مشکیں کا جو ملجائے کوئی تار
تحصیل سمجھتا تو خطا اور ختن کی

۵ تحصیلدار کی کچہری۔

تحصیل حاصل۔ صفت ۱ موجود چیز کی تلاش لاحاصل ۲ بے سود بات۔ بے فائدہ۔ (رشک) ؎

دل مُردہ کو داغ دے دے کے لینا
یہ کیا ہے جو تحصیل حاصل نہیں ہے

تحصیلدار۔ مذکر۔ وہ سرکاری عہدہ دار جو زمین کی مالگذاری اور محاصل وصول کرتا ہے۔ عدالت مال کا ایک عہدہ دار۔

تحصیلداری۔ مونث ۱ تحصیلدار کا کام ۲ تحصیلدار کا عہدہ۔

تحصیل کرنا ۱ حاصل کرنا۔ وصول کرنا ۲ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا ۳ کمانا۔

تحصیلنا۔ (ع تحصیل سے بقاعدہ اُردو مصدر

بنالیا ہے ۔ تحصیل کرنا ۔ (آتش) ؎
پیشگی دل کو جو دے لے وہ اسے تحصیلے
ساری سرکاروں سے ہے عشق کی سرکار جدا
تحفگی ۔ (ف) مونث ۔ عمدگی ۔ خوبی ۔ بہتری ۔ بھلائی
فوقیت ۔ (نکالنا ۔ نکلنا کے ساتھ) (رشک) ؎
تحفگی مجھ کو نہیں مدنظر کاغذ کی
خط لکھوں اتنے لئے قدر ہو ہر کاغذ کی
تحفہ ۔ (ع) ۔ ارمغان عربی میں اس کی جمع تحف
تحائف فارسی میں تحفہ جات ہے ۔) مذکر ۱ ہدیہ سوغات
۲ ۔ نذر ۔ پیشکش ۔ انعام ۔ (امیر) ؎
گھر سے وہ برآمد کبھی در تک نہ ہوئے
تحفے گئے منظور نظر تک نہ ہوئے
۳ ۔ صفت ۔ عجیب غریب ۔ اچھا نفیس ۔ (منیر) ؎
لاتی ہے تحفہ تحفہ لآلی بے نظیر
دیتی ہے چیدہ چیدہ یواقیت خوشنما
تحفہ معجون ۔ طرفہ معجون ۔ مذکر ۱ انوکھا آدمی عجیب
شخص ۲ مسخرا ۔ نقل محفل ۔ اکثر طنزاً بولا جاتا ہے ۔
تحقیر ۔ (ع) مونث ۔ ذلیل کرنا ۔ حقیر جاننا
بیقدری ۔ بیحرمتی ۔
تحقیر عدالت ۔ مونث ۔ عدالت میں کچھ ایسا فعل
کرنا جس سے عدالت کے رعب داب کی تحقیر یا حاکم کی بےعزتی ہو
تحقیق ۔ (ع) دریافت کرنا ۔ کھوج لگانا ۔) مونث
ایک کلمہ ہے جس سے یقین ہونا ظاہر کرتے ہیں ۔ جیسے
تحقیق خدا بخشنے والا ہے یہ لفظ عام بول چال میں
کم مستعمل ہے ۔ (حقیقت دریافت کرنا) ۔ پوچھ گچھ ۔ جانچ
۔ نقرہ ۱ آپ اس خبر کی تحقیق کرکے مجھے مطلع کیجئے ۲
الصدق ۔ پایۂ ثبوت کو پہنچنا ۔ (فقرہ) رویت ہلال کی
خبر اڑتی لیکن ہنوز تحقیق نہیں ہوئی **تحقیق تفتیش کا
فرق** تحقیق سے وہ عمل مراد ہے جس میں غور و فکر کے ساتھ
کوئی معاملہ دریافت کرکے فیصل کیا جائے تفتیش صرف
ابتدائی پوچھ گچھ کا نام ہے جو سرسری ہوتی ہے ۔ اسی وجہ سے
جو پوچھ گچھ پولس کرتی ہے اس کو تفتیش کہتے ہیں ۔
تحقیق ۔ تدقیق کا فرق ۔ تحقیق کسی مسئلہ کو دلیل سے
ثابت کرنا ۔ اور تدقیق دلیل کو دلیل سے ثابت کرنا ۔
تحقیقات ۔ (ع ۔ تحقیق کی جمع ۔ اردو میں بطور
مفرد مستعمل ہے) مونث ۱ جانچ پڑتال ۔ (تسلیم) ؎
کسی نے لے لیا تھا ایک بوسہ ان کا چوری سے
ہوئے برسوں کہ اب تک اس کی تحقیقات ہوتی ہے
۲ ۔ مقدمہ کی ابتدائی کارروائی جس پر حکم لگانے کی بنیاد
قائم ہو ۔
تحقیقی ۔ (ع) صفت ۔ یقینی ۔ تحقیق شدہ ۔
تحکم ۔ (ع کسی پر حکومت کرنا) مذکر ۔ زبردستی کی حکومت
۲ دعویٰ ۳ غلبہ ۔ بردستی ۔ زور آوری ۔ (جتانا ۔ کرنا کے ساتھ)
تحلیل ۔ (ع ۔ اجزا الگ الگ کردینا ۔ حل کرنا ۔ گلاکر
کسی چیز کو فنا کر دینا ۔ بچا دینا ۔ حلال کرنا) مونث ۱
گداختگی ۔ اجزا کا جدا ہونا ۔ ترکیب کے خلاف ۲ گھل
جانا ۔ لاغر ہو جانا ۔ (مراۃ العروس) ایک ہی ہفتہ میں
لڑکی تحلیل ہوتی چلی گئی ۳ ہضم ۔ جیسے اس چورن نے
دو گھنٹہ میں غذا تحلیل کر دی ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)
۴ ۔ (علم معما کی اصطلاح) کسی لفظ کے دو حصے کرکے
ہر حصے کے ایک معنی لینا اور بعض جگہ کسی کو اپنے معنوں
پر قائم رکھنا ۵ (ہونا کے ساتھ ۔ (عو) مرجانا ۔ تمام
ہو جانا ۔ دم نکل جانا ۔
تحمل ۔ (ع ۔ بوجھ اٹھانا ۔ رنج و مشقت برداشت
کرنا) مذکر ۔ برداشت ۔ سہار ۔ بردباری ۔ حلم ۔
تحمید ۔ (ع ۔ حمد) مونث ۔ تعریف ۔ حمد ۔
تحمیق ۔ (ع) مونث ۔ احمق بنانا ۔
تحویل ۔ (پھرنا ۔ پھیرنا ۔ سپرد کرنا ۔ حوالے کرنا ۔ داخل
ہونا ۔ ایک حال سے دوسرے حال اور ایک مکان سے
دوسرے مکان کی طرف نقل کرنا ۔) مونث ۱ سپردگی
حوالگی ۲ امانت ۔ (فقرہ) آپ کی تحویل میں دس روپے
رہے ۳ سرمایہ ۔ خزانہ ۔ جمع ۔ پونجی ۴ (نجوم) کسی ستارے

کا برج میں آنا۔ کسی ستارے کا عمل ہونا۔ جیسے تحویلِ آفتاب ۵ (حساب) ایک نام کی رقم کو دوسرے نام کی رقم میں لے جانا۔ جیسے پائیوں کے آنے بنانا۔ اور آنے کے روپے بنانا۔ تحویل تصریف کا فرق۔ تحویلِ ماہیت کا تبدیل کر دینا۔ تصریف شکل اور ہیئت کا تبدیل کرنا۔

تحویلات۔ تحویل کی جمع۔

تحویلدار۔ (ف) مذکر۔ خزانچی۔ رو کڑیا۔

تحویل داری۔ مونث۔ خزانچی کا کام۔ تحویل رکھنے کا کام۔

تحیّہ۔ (ع۔ اصل میں تحیوۃ بروزن تفعلۃ تھا۔ تحیات جمع) مونث۔ سلام کرنا۔ سلام۔

تحیّر۔ (ع) مذکر۔ حیرت۔ تعجب۔ اچنبھا۔ (تسلیم)

جنوں سے کچھ ایسا تغیر ہوا
جب آئینہ دیکھا تحیر ہوا

تخالُف۔ (ع) مذکر۔ مخالفت۔ باہم مخالف ہونا

تخت۔ (ف معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مذکر۔ ۱ چوکی۔ بادشاہ کے بیٹھنے کی چوکی ۲ دارالسلطنت دارالخلافہ ۳ کلاں تر۔ اعلیٰ۔ جیسے تخت گاؤں۔ ۴ بادشاہی۔ سلطنت۔ جیسے تخت چھوڑنا۔ تخت سے اترنا

تختِ آبنوسی۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) رات سے مراد ہوتی ہے۔

تخت اُترنا۔ پریوں کے آنے سے کنایہ ہے۔ (تہور)

جو بلا آئی مجھے ڈھونڈتی آئی اے چرخ
تخت پریوں کا کسی شب نہ مرے گھر اُترا

تخت بخت۔ مذکر۔ (عو) راج۔ سہاگ۔ عیش آرام

تخت پر بٹھانا۔ تخت نشیں کرنا۔ عنانِ حکومت سپرد کرنا۔ بادشاہ بنانا۔

تخت پر بیٹھنا۔ لازم۔

تخت پوش۔ (ف) مذکر۔ تخت کی چادر۔ تخت کا فرش۔

تخت چڑھنا۔ (عو) ۱ پلنگ پر جانا۔ چارپائی پر چڑھنا۔ سونا۔ آرام کرنا۔ جیسے چراغ میں بتی پڑی لاڈو میری تخت چڑھی۔ طنزاً بولتی ہیں ۲ (عو) شادی ہونا۔ پلنگ پر عروس کا بیٹھنا۔

تخت چھوڑنا۔ بادشاہی سے کنارہ کش ہونا۔ سلطنت چھوڑنا۔

تختِ رواں۔ (معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مذکر ۱ ہوادار۔ وہ تخت جس پر بادشاہ سوار ہو کر نکلتا ہے۔ (شرت)

مرتے ہیں تم پہ کیوں ہوسِ سلطنت کریں
تابوت چاہیئے ہمیں تختِ رواں سے کیا

۲۔ وہ تخت جس پر شادیوں میں لڑکے ناچتے ہوئے نکلتے ہیں۔ (میر حسن)

ہزاروں تماشی کے تختِ رواں
اور اہلِ نشاط اُن پہ جلوہ کناں

۳۔ اُڑن کھٹولا۔

تختِ سلیمان تختِ سلیمانی۔ (ف) مذکر۔ وہ تخت جس پر حضرت سلیمانؑ بیٹھ کر اڑا کرتے تھے۔ (قدر)

تشہیر کر رہے ہیں پری پر ہماری لاش
ہم کو نصیب تختِ سلیماں ہے چند روز

تختِ طاؤسی۔ (ف) مذکر۔ اُس تخت کا نام ہے شاہجہاں بادشاہ نے اپنی ایجاد سے بنوایا تھا اُس پر ایک مرصّع مور پنکھ پھیلائے ہوئے کھڑا تھا (تخت نادر شاہ اپنے ساتھ ایران لے گیا۔ (محسن)

تختِ طاؤسی گلشن پہ ہے سایہ گستر
چتر کھولے ہوئے فرقِ شہِ گل پر سنبل

تخت کا تختہ ہو جانا۔ تختِ شاہی کا ٹوٹ کر تختہ ہو جانا۔ بادشاہی جاتی رہنا۔ سلطنت تباہ ہو جانا۔

تخت کی رات۔ مونث۔ بیاہ کی رات۔ شبِ زفاف۔ (قلق)

ہائے تقدیر یہ تو رونا تھا
تخت کی رات رانڈ ہونا تھا

تختگاہ ۔ (ف) مونث ۔ دارالخلافت ۔ گورنمنٹ کا صدر مقام ۔

تخت نشیں ۔ (ف) صفت ۔ تخت سلطنت پر بیٹھنے والا ۔ بادشاہ ۔

تخت نشینی ۔ (ف) مونث ۔ تخت سلطنت پر بیٹھنا ۔

تخت نشینانِ خاک ۔ (ف) خاک پر بیٹھنے والے کنایۃً فقرا ۔

تخت و تاج ۔ (ف) ملک و سلطنت سے مراد ہے ۔

تخت یا تختۂ تابوت ۔ (ف) مثل ۔ کامیابی یا موت

تختہ ۔ (ف) ۱ لوح لکڑی کا ٹکڑا ۔ مذکر ۔ بیڑا ۔ لکڑی کا مسطح چوڑا چرا ہوا ٹکڑا ۲ لوح ۔ تختی ۳ کاغذ کا تاؤ ۔ (شعور) ؎

ہم سے رقم جو وصف رخ یار ہو گیا
کاغذ کا تختہ تختۂ گلزار ہو گیا

۴ ۔ جہاز کی لکڑی کا ہر ایک ٹکڑا ۵ چوکی ۔ لمبی تپائی ۶ مسطح چبوترا ۷ قطعۂ زمین ۔ خطہ ۔ زمین کا کوئی حصہ ۸ وہ لکڑی کی تپائی جس پر مُردے کو نہلاتے ہیں ۹ بورڈ ۔ اشتہار لگانے یا طلبا کو سکھانے کا مسطح لکڑی کا ٹکڑا ۱۰ چمن کیاری ۔ کھیت ۔ چھوٹا سا باغ کا ٹکڑا ۔ دیکھو معنی نمبر ۳ ۱۱ تابوت ۱۲ وہ کاغذ یا لکڑی کا مربع ٹکڑا جس پر شطرنج کھیلتے ہیں ۔

تختہ الٹنا ۔ لازم ۔ آباد جگہ کا تہ و بالا ہو جانا ۔ شہر کا اجڑ جانا ۲ متعدی ۔ آباد جگہ کو ویران کر دینا ۔ (بحر) ؎

میکدہ چھوڑ کے کیوں خم میں فلاطوں بیٹھا
ایسی ہی عقل نے یونان کا تختہ الٹا

تختۂ اول ۔ (ف) ۱ کنایۃً لوح محفوظ ۲ لکڑی کی تختی جس پر الف بے لکھنے کی مشق کرتے کراتے ہیں ۔

تختہ بند ۔ (ف) بے اضافت ، صفت ۱ حبس ۔ قید محبوس ۔ قیدی ۲ وہ لکڑی کے کھپچے اور کپڑے کی پٹی جو ٹوٹے ہوئے عضو پر باندھتے ہیں ۔

تختہ بندی ۔ (ف) مونث ۱ لکڑی کے تختوں کا فرش یا تختوں کی دیوار ۲ کیاریوں کا باقرینہ اور خوش اسلوب ہونا ۔

تختہ پُل ۔ مذکر ۔ تختوں کا پل جو قلعہ کی خندق پر آنے جانے کے واسطے بنا دیتے ہیں ۔ یہ پل دروازے کی قطع کا ہوتا ہے ۔ جب چاہتے ہیں کھینچ لیتے ہیں ۔

تختہ پھولنا ۔ کیاری میں پھولوں کا بکثرت آنا ۔ (آتش) ؎

سنتا ہوں تختہ پھولا ہے نرگس کا باغ میں
آنکھیں لڑائیے جو ارادہ ہے جنگ کا

تختۂ تابوت ۔ (ف) مذکر ۔ وہ صندوق یا تختہ جس پر مُردے کو لے جاتے ہیں

تختہ تاراج ہونا ۔ کسی مقام کا تباہ ہونا ۔ ویران ہونا ۔

تختہ تباہ ہونا ۔ ۱ آباد مقام کا ویران ہو جانا ۔ اینٹ سے اینٹ بج جانا ۲ کیاری یا کھیت کا اجڑ جانا ۔

تختۂ مشق ۔ (ف) ۱ بہ اضافت و بغیر اضافت ۔ مذکر لڑکوں کے مشق کرنے کی تختی ۔ (مجازاً) وہ چیز جو بہت استعمال میں آئے ۔ (قدر) ؎

مرض عشق کا میں تختۂ مشق طبیباں ہوں
کبھی دق اس کو کہتے ہیں کبھی سل اس کو کہتے ہیں

(منیر) ؎

بگڑنا بھی ہے بننا بھی ہے ہر دم اپنی قسمت میں
مگر ہے تختۂ مشق طفل مکتب لوح پیشانی

تختہ گردن ۔ (بغیر اضافت) مذکر ۔ سخت اور موٹی گردن کا گھوڑا جو لگام کے اشارے کے ساتھ نہ مڑ سکے ۔

تختہ لگانا ۔ کیاری میں درخت لگانا (امانت) ؎

اے اہل گلفروش تکلف میں ہے بہار
تختے لگا گلاب کے اپنی دکان میں

تختۂ نرد ۔ (ف) مذکر ۱ وہ تختہ جس پر نرد رکھ کر کھیلتے ہیں ۲ (اردو ۔ بغیر اضافت) ایک کھیل جو شطرنج کے جواب میں ایجاد ہوا تھا ۔ (کھیلنا کے ساتھ) (آتش) ؎

تختۂ نردِ عشق دل کھیلا جو حسنِ یار سے
چھٹ گئے ایسے مرے چھکّے کہ ششدر ہو گیا

تختہ ہو جانا ۔ بدن کا اکڑ جانا ۔ جکڑ جانا ۔ سخت ہو جانا

تختے کے تختے سیاہ کرنا ۔ ورقوں پر بہت کچھ لکھنا ۔ (جان صاحب) ؎

تختے کے تختے سیہ میں نے کئے اور بھیجے
الکھن پڑھتے نہیں اوہی گنہگار کا خط

تختی ۔ (اردو) مونث ۱ چھوٹا تختہ ۲ لوح ۔ وہ لکڑی کا چھوٹا تختہ جس پر لڑکے لکھنے کی مشق کرتے ہیں ۳ وہ لوح جس پر دعائیں اور نقوش کندہ کر کے گلے میں پہنتے ہیں ۴ (عو) سینہ اور کمر اور بازو (رنگین) ؎

تختی تیری اگر بھلی ہے
سانچے میں چھب تری ڈھلی ہے

۵ (عو) چھب ۔ جسم کا انداز جسم کی دھج ۔ جامہ زیبی ۶ (کبوتر باز) کبوتر کے چوڑے سینے پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے ۷ حروف مفرد اور مرکبات کی مشق جو خط صاف کرنے کو لکھتے ہیں ۔ (فقرہ) ب کی تختی صاف ہو گئی اب ج کی تختی لکھو ۔

تختیاں پڑنا ۔ (لازم) مکتبوں میں میاں جی لڑکوں کو تختی سے مارتے ہیں ۔ تختیوں کی مار ۔ (عاشق) ؎

مشق تیرے نام کی تھی بھول جاتے تھے سبق
تختیاں پڑتی تھیں طفلی میں اسی بابت ہمیں

تختی پر تختی میاں جی کی آئی کمبختی ۔ معقولہ لڑکے تختی پر تختی رکھنے کو منحوس سمجھتے ہیں ۔

تخدیع ۔ (ع) مونث ۔ فریب دینا ۔

تخرجہ ۔ (ع) مذکر ۔ تاریخگوئیوں کی اصطلاح ، مادۂ تاریخ کی زیادتی ۔ کسی حرف لفظ یا فقرے کے اعداد گھٹا کر ٹھیک کرنا ۔ (فقرہ) اس تاریخ میں پانچ کا تخرجہ ہے

تخریب ۔ (ع) مونث ۔ خرابی ۔ ویرانی ۔ تباہی ۔ بربادی

تخریج ۔ (ع) مونث ۔ نکالنا ۔ خارج کرنا ۔

تخصیص ۔ (ع ۔ خاص کرنا) مونث ۔ خصوصیت ۔ (فقرہ) اُن کا سب سے یہی برتاؤ ہے کچھ آپ کی تخصیص نہیں ۔

تخصیصی ۔ صفت ۔ خصوصیت کا ۔

تخطیہ ۔ (ع ۔ اصل میں تخطئۃ بر وزن تفعلۃ تھا) مذکر ۔ کسی کے کام میں خطا پکڑنا ۔

تخفیف ۔ (ع ۔ ہلکا کرنا) مونث ۱ کمی ۔ اختصار ۔ مصارف میں کمی ۔ (فقرہ) آج کل عملہ تخفیف میں آ گیا ۲ افاقہ ۔ آرام ۔ شدت کے خلاف (فقرہ) اب مرض میں تخفیف ہے ۳ (اصطلاح) حرف کے ہلکا یا کم کرنے کو کہتے ہیں ۔ جیسے نظّارہ سے دوسرے حرف کی تشدید کی جگہ نظارہ بغیر تشدید بولنا یا ویرانہ ۔ بے چارہ کی جگہ دانا ۔ بجاؤ کہنا

تخفیف تصدیع ۔ (ع) تکلیف دور کرنا ۔ اردو میں جب ملاقات کے بعد رخصت ہوتی ہیں یہ کلمہ کہتے ہیں ۔

تخفیف جرم ۔ مونث ۔ جرم کا ہلکا کرنا ۔

تخفیف جمع ۔ مونث ۔ مال کی کمی ۔ لگان کی کمی ۔

تخفیف کا قلم جاری کرنا ۔ تخفیف کا عام حکم جاری کرنا ۔ (ابن الوقت) خواجہ محبوب علی خاں نے تخفیف کا قلم جاری کیا تو مفتی صاحب کا نام بھی زمرۂ ملازمان شاہی سے کاٹ دیا ۔

تخفیف کرنا ۔ کمی کرنا ۔ گھٹانا ۔ خرچ کم کرنا ۔ نوکروں کا کم کرنا ۔ موقوف کرنا ۔

تخفیف لگان ۔ لگان کی کمی ۔

تخفیف میں آنا ۔ برخاست ہونا ۔ ٹوٹ جانا جیسے کسی محکمہ کا تخفیف میں آنا ۔

تخلص ۔ (ع خلص ۔ مادّہ ۔ رہائی پانا) مذکر ۔ ایک مختصر نام جس کو شاعر نظم میں اصلی نام کی جگہ داخل کرتے ہیں ۔

تخلخل ۔ (ع) مذکر ۔ کھوکھلا پن ۔

تخلف ۔ (ع) مذکر ۔ وعدہ خلافی کرنا ۔ (میر) ؎

نہ پوچھو خوب ہے بدعہدیوں کی مشق اس کو
ہزاروں عہد کئے پر وہی تخلف تھا

تخلیط ۔ (ع) مونث ۔ کلام میں باطل کا ملانا ۔

تخلیل - (ع) مونث - وضو کے وقت ڈاڑھی میں انگلیاں ڈالنا -

تخلیہ - (ع - کام چھوڑنا - خالی کرنا - خالی ہونا) مذکر ۱ - خلوت - تنہائی - (تسلیم) ؎

دوستوں سے انھیں اب ملنے کی فرصت ہی نہیں
تخلیہ غیر سے دن رات رہا کرتا ہے

۲ - خالی کر دینا - (فقرہ) اب تخلیہ مکان کا دعویٰ کیا ہے

تخم - (ف - اصل - نژاد - غلہ - بیج) مذکر ۱ - دیکھو بیج ۲ - بیضہ انڈا ۳ - گٹھلی ۴ - اولاد و نسل - نطفہ - (فقرہ) دلاور خاں نے کہا تم سمجھتے کیا ہو جان سے نہ مارا ہو تو پٹھان کا تخم نہیں -

تخم بد - (ف) صفت - بد اصل - بدذات - حرامی -

تخم پاشی - (ف) مونث - بیج چھڑکنا -

تخم تاثیر صحبت کا اثر مقولہ یعنی نطفے اور پاس بیٹھنے اٹھنے کا اثر کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا ہے -

تخم ریز - (ف) صفت - زراعت کرنے والا -

تخم ریزی - (ف) مونث - بیج بونا - تخم افشانی دانہ افشانی -

تخم مرغ - (ف) مذکر - مرغ کا انڈا -

تخمی - صفت - آم جس میں قلم نہ لگائی ہو - (داغ) ؎

آم تخمی پسند ہے ہم کو
اس کو ہم پلپلا کے کھاتے ہیں

تخمہ - (فارسی میں بالضم - اصل - نژاد - اولاد - عربی میں بضم اول و فتح دوم و سوم - بدہضمی) مذکر - بدہضمی جو بوجہ شدت امتلا معدے کے ہوتی ہے - اردو میں بالضم و فتح سوم ہی مستعمل ہے - (رجالفاحب) ؎

بی نزاکت جان کو سنتی ہوں آج
کھا گئیں اتنا کہ تخمہ ہو گیا

تخمہ نکلنا - (کبوتر باز) کبوتر کے جسم پر مستوں کا نکلنا کبوتر کے پھنسیاں سی ہو جانا -

تخمیر - (ع) مونث - خمیر اٹھانا -

تخمیناً - (ع) ۱ - اندازاً - اٹکل سے - قریب قریب تقریباً - کم و بیش -

تخمینہ - (عربی میں تخمین - اندازہ کرنا تھا -) مذکر ۱ - اٹکل ۲ - قیاس - اندازہ - سرسری حساب

تخویف (ع - ڈرانا -) مونث - خوف دلانا - ڈر - دھمکی -

تخویف مجرمانہ - (قانون) ناجائز دھمکی - بدنیتی سے دھمکانا -

تخیل - (ع - خیال میں لانا -) مذکر - خیال کرنا - تخیلات جمع -

تخییل - (ع - خیال دلانا -) مونث - خیال -

تدابیر - (ع) تدبیر کی جمع - لکھنؤ میں مذکر ہے -

تداخل - (ع ۱ - ایک دوسرے میں داخل ہونا ۲ - (اصطلاح طب) ایک غذا کے ہضم ہوئے بغیر دوسری کھانا) مذکر - وہ بدہضمی جو مختلف چیزوں کے تلے اوپر کھانے سے ہو جاتی ہے (ناصر) ؎

سو طرح کے غم کھاتے ہیں فرقت میں شب و روز
لیکن ہے یہ حیرت کہ تداخل نہیں ہوتا

تدارک - (ع - گم شدہ چیز کا پانا - قبضے میں لانا -) مذکر - ایسا انتظام جس سے کسی ناجائز فعل کا انسداد ہو - سزا کی صورت میں یا اور کسی قسم کے مواخذے سے سرزنش - (کرنا - کے ساتھ) -

تداوی - (ع) مونث - علاج کرنا -

تدبر - (ع - سوچنا - غور کرنا -) مذکر - عاقبت اندیشی مآل کار پر غور کرنا - تدبیر کرنا -

تدبیر - (ع - خوب غور کرنا -) لکھنؤ میں مونث - دہلی میں مذکر - ۱ - کسی کام کی ابتدا اور انتہا سوچنا ۲ - علاج چارہ - درماں ۳ - خیال - منصوبہ - فکر - اندیشہ - غور تامل - ۴ - کوشش ۵ - تجویز ۶ - کسی کو زک دینے تکلیف دینے کا بندوبست کرنا - (آتش) ؎

ابلیس حسد سے رہے تدبیر میں میری
تدبیر کو کیا دخل ہے تقدیر میں میری

تدبیر پیش جانا - تدبیر کارگر ہونا - با اثر ہونا (فقرہ) جب یہ تدبیر پیش نہ گئی تو مرزا فاخر نے اور راہ لی۔

تدبیر پیش رفت ہونا - تدبیر کارگر ہونا۔ (روایتِ صادقہ) مگر برس کے برس دو درے کی ٹڈیوں کا پڑاؤ ایک تدبیر کو پیش رفت نہیں ہونے دیتا۔

تدبیر چلنا - تدبیر کارگر ہونا۔ (ناسخ) ع

آگے تقدیر کے ممکن نہیں تدبیر چلے

تدبیر سوجھنا - تدبیر ذہن میں آنا۔

تدبیر کرنا - انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔

تدبیر گر - (ف) صفت - خوب فکر کرنے والا۔

تدبیر لڑانا - لکھنؤ - ربط پیدا کرنا - دہلی میں سٹ لڑانا ہے۔

تَدَرو - (ف) مذکر - دیکھو تذرو

تَدرِیج - (ع) مونث - درجہ بدرجہ - تھوڑا تھوڑا آہستہ آہستہ - (فقرہ) انتظام بہ تدریج کرنا چاہیئے۔

تَدرِیس - (ع) مونث - درس دینا۔ تعلیم - پڑھائی

تَدفِین - (ع - دفن مادہ) مونث - دفن کرنا۔ (صریر) ؎

باقی رہی جو دل کی تڑپ بعد مرگ بھی
تدفین ہے مُحال ترے بیقرار کی

تَدقِیق - (ع - باریک بات نکالنا) مونث - غور و فکر (تسلیم) ؎

نہ ہاتھ ابتک کوئی مضمون آیا
بڑی تدقیق کی فکرِ کمر میں

فرق کے لئے دیکھو تحقیق۔

تَدوِین - (ع - جمع کرنا) مونث - جمع کرنا - مرتب کرنا۔

تِدھارا - (ھ) مذکر [۱] ایک درخت کا نام جس میں تین شاخیں ہوتی ہیں [۲] وہ مقام جہاں تین چشموں کی دھاریں ملتی ہیں۔

تَدہِین - (ع) مونث - تیل لگانا۔

تَدَیُّن - (ع) مذکر - دینداری - دیانت داری۔

تَذَبذُب - (ع) مذکر - شک و شبہ - متردد ہونا

تَذَرو - (ف) مذکر - ایک قسم کا جنگلی مرغ جو نہایت خوشرنگ - خوبصورت خوش رفتار ہوتا ہے یہ پرند استرآباد اور مازندران کے جنگل میں اکثر ہوتا ہے۔ اس لفظ کو چکور کے معنی میں لینا اور دال مہملہ سے لکھنا غلط ہے۔

تذکار - (ع - بالفتح ذکر کرنا) مذکر - بیان - یہ لفظ بالکسر صحیح نہیں ہے۔

تَذکِرہ - (ع - یاد کرنا - نصیحت کرنا - یادداشت) مذکر [۱] مذکور - یادداشت - بیان - یادگار [۲] چرچا - افواہ [۳] واقعات کی تاریخ - سرگزشت - سوانح عمری - وہ کتاب جس میں شعراء کا حال لکھا جائے۔

تذکرہ چلنا - ذکر ہونا۔ (شعور) ؎

کہ نیچے کٹتے ہیں جہاں تدبیر کے
تذکرہ میرا وہاں کیونکر چلے

تذکرہ چھیڑنا - ذکر شروع کرنا۔ (داغ) ؎

بندگو تیری سنوں کیا اس ہجومِ شوق میں
چھیڑنا یہ تذکرہ اُس وقت جب فرصت میں ہوں

تَذکِیر - (ع - مذکر کرنا - یاد دلانا - تذکرہ کرنا) مونث [۱] مذکر ہونا - مرد ہونا۔

تَذَلُّل - (ع) مذکر - عجز کرنا - ذلیل کرنا - اپنے تئیں حقیر سمجھنا۔

تَذلِیل - (ع) مونث - کسی کو ذلیل کرنا - رسوا کرنا - خوار کرنا۔

تُر - (ھ) مذکر [۱] وہ لکڑی جس پر جلاہے کپڑا بُن کر لپیٹتے رہیں [۲] وہ بیلن جس پر گوٹا کناری لپیٹتے ہیں۔

تَر - (ف) صفت [۱] نم - گیلا - بھیگا ہوا [۲] تازہ - نیا - سبز - آبدار - جیسے ابرِ تر - اشکِ تر [۳] ہرا - رسیلا [۴] نرم - ملائم [۵] ڈھیلا - کشادہ - فراخ - کھلا ہوا - جیسے تر آستین - تر جوتا وغیرہ [۶] زیادہ - افزوں - بڑھا ہوا [۷] چکنا - گھی ٹپکتا ہوا - جیسے تر مال [۸] دولتمند - مالدار - خوشحال [۹] آلودہ - لتھڑا ہوا - جیسے تردامن [۱۰] خوش - عمدہ جیسے تر زبان [۱۱] پُر لطف جیسے شعرِ تر - نغمۂ تر [۱۲] بعض الفاظ کے آخر میں مبالغے کے معنی دیتا ہے جیسے بہتر - خوشتر

۱۴۔ زاید کبھی ہوتا ہے جیسے اولی تر ۱۵۔ ترجیح اور فضیلت ظاہر کرنے کے لئے جیسے خوب تر۔ معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴ میں فارسی ہے۔

تربتر۔ (ف) صفت ۱۔ شرابور۔ (رشاد) ؎

چھری دی آرزوے دل کو شادی نامرادی نے
لہو میں تربتر جو اشک سرخ آنکھوں میں آتے ہیں

۲۔ گمی ٹپکتا ہوا۔ پسینا ٹپکتا ہوا۔ پانی ٹپکتا ہوا۔

تربند۔ مذکر۔ پٹی (بحر) ؎

نہیں ہونے کا یہ خون جگر بند
نہ باندھے آنسیں آنکھوں پہ تربند

ترترکاری۔ مونث۔ (عو۔ ہندی میں ترّ بمعنی تلے کے ہے۔ یعنی ماتحت) ترکاری اور اسی قسم کی چیزیں (فقرہ) پچیس روپے بچے اس میں تیل کھلی کپڑا لتّا پان ڈلی شادی بیاہ۔ ترتہوار۔ بیماری دکھی بچوں کی ترترکاری سبھی کچھ تو ہے۔

ترتہوار۔ (عو) مذکر۔ تہوار وغیرہ۔

تردامن۔ (ف) اکثر شرابیوں کے دامن شراب سے تر رہتے ہیں۔ ۱۔ صفت (کنایۃً) مجرم۔ بدکار۔ گنہگار۔

تردامنی۔ (ف) مونث۔ گنہگاری۔ (درد) ؎

تردامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو
دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں

تردست۔ (ف۔ تر۔ چُست۔ چالاک) ۱۔ ہاتھ سے عمدہ کام کرنے والا۔ جیسے نقاش۔ مصور۔ ۲۔ چالاک ہوشیار

تردستی۔ (ف) مونث۔ چالاکی۔ (رشک) ؎

جب بہاؤں بحر اشک بننے لگیں قصر حباب
ایسی تردستی نہیں ہوتی کسی معمار میں

تردماغ۔ (ف) صفت۔ عقلمند۔ صاحب شعور۔ مسرور۔ مست۔

تردماغی۔ (ف) مونث۔ فرحت۔ سرور۔ معتدل مستی۔ تازگی۔ دانش۔ شعور۔

ترزبان۔ (ف) ۱۔ صفت۔ فصیح۔ خوش بیان (قدر) ؎

مدحتِ معبود میں تھا ترزباں
ذکرِ خداوندِ جہاں برزباں

۲۔ صفت۔ ترجمان۔

ترزبانی۔ (ف) مونث۔ خوش بیانی۔ (شعور) ؎

چھینٹے دیتے ہیں عبث آپ ڈبونے کے لئے
ترزبانی مری دریا ہے بہانے کو مرے

ترغٹکا۔ (غٹکا) ایک قسم کی مٹھائی جو بغیر چبائے حلق سے بآسانی اتر جاتی ہے۔ اصل میں گٹکا ہے ۲۔ صفت بآسانی حلق سے اتر جانے والی چیز۔ (فقرہ) ذرا یہ بھی دیکھ لیجئے کہ ہندوستان ترغٹکا یا خلوا نہیں کہ منہ کھولا اور ہڑپ۔

ترلقمہ۔ ترنوالے۔

ترمال۔ ترنوالے۔

ترنوالے۔ مذکر عمدہ غذائیں۔ اچھے کھانے (داغ) ؎

یہ تنہا ہجر میں خون جگر کھاتا ہی رہتا ہے
میسّر عاشق مہجور کو بھی ترنوالے ہیں

تروتازہ۔ (ف) صفت ۱۔ ڈال کا توڑا ہوا۔ وہ پھل جو ابھی اترا ہو ۲۔ بارونق۔ آبدار۔ سرخ۔ سفید ۳۔ سرسبز۔ شاداب۔ ہرابھرا۔ (میرحسن) ؎

تروتازہ ہے اس سے گلزار خلق
وہ ابر کرم ہے ہوادارِ خلق

تروخشک زمانہ۔ مذکر۔ دنیا کا نشیب و فراز (رشک) ؎

وائے قسمت کہ تروخشک زمانے سے مجھے
نہ ملا کچھ لب خشک و مژۂ تر کے سوا

ترہونا۔ بھیگ جانا۔

تری۔ (ف) مونث ۱۔ رطوبت۔ سیل ۲۔ سمندر جیسے وتری کا سفر۔

ترا (ع) مذکر چنگیز خاں کا قانون۔ ترکی میں تورہ داد و غیر ملفوظ سے ہے۔ دیکھو تورہ (فقرہ) یہاں شرع ترا کا کیا کام ہے

تراب۔ (ع) مونث۔ مٹی۔ زمین۔ خاک

ترابی۔ (ف) صفت۔ مٹی کا۔

تراجم۔ (ع) مذکر۔ ترجمہ کی جمع۔

ترارا - (ہ) مذکر ۱ گھوڑے کی جست - کلانچ - چھلانگ ۲ تیزی - چستی - پھرتی ۳ ڈینگ - شیخی ۴ نشہ - سرور - ترنگ ۵ تیز رفتاری۔

ترارا بھرنا ۱ زقند مارنا - تیز دوڑنا - چھلانگیں مارنا (امانت) ؎

چڑھی ہیں کیفے سے آسماں پر یار کی آنکھیں
بھرا ان آہوؤں نے عین مستی میں ترارا ہے

۲ - فرّاٹے بھرنا - نہایت مشتاق ہونا - جلدی کوئی کام کرنا - بیشتر ترارے بھرنا مستعمل ہے۔

ترارا مارنا - ڈینگ مارنا - گپ ہانکنا - شیخی کرنا - بڑائی کی لینا۔

تراز - (ف) مذکر ۱ کپڑے کے نقش ۲ (مجازاً) زینت و آرائش - اس کا معرّب طراز ہے۔

ترازو - (ف) مونث ۱ وزن کرنے کا آلہ ۲ برجِ میزان۔

ترازو ہو جانا - دیکھو تیر ترازو ہونا۔

ترازوئے عدل - (ف) مونث - وہ ترازو جسکے دونوں پلّے برابر ہوں کوئی اونچا نیچا نہ ہو۔

ترازوئے قیامت - مونث - میزانِ قیامت جس سے لوگوں کے اعمال جانچے جائیں گے۔

تراسی - (ہ) صفت ۸۳ ملاحظہ

تراش - (ف - معانی نمبر ۵ - ۶ میں اردو ہے) مونث ۱ کاٹ - کتاؤ - کانٹ چھانٹ - کتر بیونت ۲ کاٹنے کا ڈھنگ - تراشنے کا انداز ۳ اختراع - ایجاد ۴ قطع - وضع طرز - آرائش - آراستگی - بناؤ سنگار - (رشک) ؎

پاؤں تو چومتا رہوں دستِ صنم تراش
سب سے علیحدہ ہے تری اے صنم تراش

۵ - تاش یا گنجفہ کے پتوں میں کے وہ پتے جو تراشنے کے بعد حاصل ہوں ۶ تربوز یا خربوزہ کی پھانک ۷ بعض اسمائے فارسی سے ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے قلمتراش - سنگتراش۔

تراش خراش - (ف) مونث - قطع برید - وضع طریق - طرز و انداز - زیب و زینت - (مونس) ؎

کیونکر لکھوں تراش خراش اس کی چال کی
کٹ جائیگی زباں قلمِ بے مثال کی

تراش خراش نکالنا - نیا انداز نکالنا - نئی وضع نکالنا - زیب و زینت کا نیا طریق نکالنا۔

تراشنا - متعدی ۱ کاٹنا - کترنا - چھانٹنا - چھیلنا - قطع کرنا - قلم کرنا - کاٹ کر صورت گھڑنا - تراش اتارنا ۲ گنجفہ یا تاش کے کل پتّوں سے کچھ پتّے تقسیم کرنے سے پہلے کھلاڑی کے ہاتھ میں سے اٹھانا ۳ مونڈنا - حجامت بنانا - (مرکبات میں) جیسے مو تراش ۴ (کنایۃً) بات بنانا - (فقرہ) یہ خوب تراشتا ہے اس کی بات کا کیا اعتبار۔

تراشہ - (ف) مذکر ۱ چھیلن - کترن - کسی چیز کے تراشنے سے جو ٹکڑا یا چھلکا نکلے اس کو تراشہ کہتے ہیں جیسے تراشۂ چوب - تراشۂ قلم ۲ ایک فولادی اوزار جس سے سنگتراش پتھر تراشتے ہیں ۳ پھانک۔

تراضی - (ع) مونث - باہم راضی ہونا - خوش ہونا۔

تراضیٔ طرفین - دونوں فریقوں کا راضی ہونا۔

تراکرنا - تر تار ہنا - (قدر) ؎

فرقتِ یار میں جل تھل ہوئیں دونوں آنکھیں
مردمِ چشم ترا کرتے ہیں مرغابی سے

تراکیب - (ع) جمع ترکیب کی لکھنؤ میں مذکر ہے۔

ترانا - (ہ) ڈبانے کے خلاف - پیرانا - ابھارنا - ڈوبتے کو نکالنا - گنا ہوں سے بچانا۔

ترانوے - (ہ - بسکون نون) صفت - ۹۳ ملاحظہ

ترانہ - (ف) مذکر ۱ نغمہ - راگ ۲ ایک خاص قسم کا گیت ایک خاص لے یا سُر۔

ترانہ پرداز - ترانہ سرا - ترانہ زن - ترانہ سنج - ترانہ ریز - ترانہ ساز - (ف) صفت - ترانہ گانے والا۔

(منیر) ؎ ترانہ سنجی بلبل نے رنگ باندھا ہے
عروس باغ کو ہے وجد جھومتی ہے نسیم

تراوت۔ (طراوت کا ہندی ہے) مونث۔ تازگی ٹھنڈک

تراوش۔ (ف ٹپکنا۔) مونث۔ اشارے کنایہ یا انداز سے ظاہر ہونا (غالب) ؎
نفی سے کرتی ہے اثبات تراوش گویا
دی ہے جائے دہن اُس کو دم ایجاد نہیں

تراوش پانا۔ ظاہر ہونا۔ جھلکنا۔ (شعور) ؎
تراوش پائے ہو جو مادہ جس کی طبیعت میں
دھواں ٹکسال کا بدلی اگر بن جائے ہن برسے

تراوش کرنا۔ اشارے کنایہ یا انداز سے پایا جانا۔ (مراۃ العروس) اسکے بعد باتوں میں رنجش تراوش کرنے لگی

تراوش ہونا۔ ۱۔ ٹپکنا۔ ظاہر ہونا۔ (ظفر) ؎
ہوئی تب زلکو اشکوں کی تراوش ہونیوالی ہے
کہ گرما یا ہوا ہے خوب بارش ہونیوالی ہے

۲۔ انداز سے پایا جانا۔ (آبحیات) کلام سے ایسا تراوش ہوتا ہے کہ صرف و نحو عربی کی جانتے تھے۔ اور مسائل علمی سے بےخبر تھے۔

تراویح۔ (ع۔ ترویح کی جمع لغوی معنی راحت دینا) مونث۔ (اصطلاح فقہ) نماز نفل کی وہ بیس رکعتیں جو رمضان میں عشاء کی نماز کے بعد پڑھی جاتی ہیں چونکہ ہر چوتھی رکعت کے ختم پر تھوڑا وقفہ کرتے اور آرام لیتے ہیں اس وجہ سے یہ نام ہوا۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے (فقرہ) تراویح ختم ہو گئی۔

تراہ۔ (ہ۔ بروزن نگاہ) مذکر۔ ایک شہر کا نام جہاں تلواریں اور کٹاریں عمدہ بنتی ہیں۔ (ناسخ) ؎
تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب فلک
کرنے لگیں تراہ تراہ آسمان پر

تراہ تراہ۔ ۱۔ پانی کے قحط اور ہر چیز کے قحط کے موقع پر بولتے ہیں ۲۔ واویلا۔ فریاد۔ دُہائی۔ پکارنا۔ کرنا مچانا ہونا کے ساتھ)۔ (توبۃ النصوح) محلہ نالاں ہمسائے عاجز اس کو مار اُس کو چھیڑ چاروں طرف اک تراہ تراہ مچ رہی ہے۔

تراہی۔ صفت۔ شہر تراہ کی بنی ہوئی تلوار۔ یا کٹار (منیر) ؎
صدقے اترتے سر اسی چولہے پر مدام
کیوں ایک راہ تیری تراہی میں رہ گئی

(صاحب) ؎
پھر گیا آنکھوں کے نیچے سرمۂ دُنبالہ دار
وہ تراہی نیچے کا مجھ کو پانی وقت نزع

ترایا۔ (ہ) مذکر۔ وہ مقام جہاں تین راستے ملیں۔

ترائی۔ (ہ) مونث۔ نمناک زمین۔ وہ زمین جو دریا یا ندی کے قریب ہو۔ مرطوب زمین۔

ترب۔ (ہ) مذکر۔ وہ تار جو اصل تار کی مدد کیواسطے مزامیر میں لگاتے ہیں۔

تُرب۔ (ف) مونث۔ مُولی۔

تربت۔ (ع۔ خاک۔ مجازاً قبر) مونث۔ مزار۔ قبر۔
تربت خانہ۔ (ف) مذکر۔ مقبرہ

تُربُد۔ (ف۔ بالضم و ضم سوم نیز بالکسر و کسر سوم) مونث ایک مسہل دوا۔

تربوز۔ (ف۔ تَربُز) مذکر۔ ایک قسم کا پھل۔ جس کے اندر سے میٹھا اور سُرخ گودا نکلتا ہے۔ (بحر) ؎
میکشو موسم گرما میں ہے تبرید ضرور
آب تربز ہو شراب اور گزک ہول کرے

ترّبھر ہونا۔ (عو) ۱۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ بگڑنا (داغ) ؎
تر بھر ہوئے ہیں کیسے وہ برسے ہیں کس قدر
لگتی لگائی بات جو کہہ دی عتاب میں

۲۔ منتشر ہو جانا۔ (انیس) ؎
تر بھر تمام ہو گئی وہ شام کی سیاہ
پہنچا کچھار میں پسر ضیغم الٰہ

ترْبَھنگا ۔ (ہ) صفت ۔ ترچھا ۔ جھکا ہوا ۔

تَرْبِیَت ۔ (ع) مونث ۱ پرورش ۔ پرداخت ۲ تعلیم تادیب ۔ تعلیم اخلاق و تہذیب

تربیت ۔ تعلیم کا فرق ۔ تربیت سے مراد تزکیۂ اخلاق و ادب و روش و عمل ہے اور تعلیم سے مراد معلومات مختلف قسم کی ۔

تربیت پذیر ۔ (ف) تربیت کے لائق ۔

تربیت کرنا ۔ ۱ پالنا ۔ پرورش کرنا ۲ تعلیم کرنا ۔ سکھانا

تربیت نا اہل را چوں گردکاں بر گنبد است ۔ (ف) (مقولۂ شیخ سعدی) نالائق پر تعلیم کا کچھ اثر نہیں ہوتا ۔

تِرْبیدی ۔ (ہ) مذکر (ہند) تین وید کا جاننے والا ۔ برہمن کی ایک قوم ۔

ترْبینی ۔ (س ۔ تربینی) مونث ۱ وہ جگہ جہاں تین دریا ملیں ۲ الہ آباد کا وہ مقام جہاں گنگا ۔ جمنا ۔ سرستی ملتے ہیں ۔ (ناسخ) ؎

تین تربینی ہیں دو آنکھیں مری

اب الہ آباد بھی پنجاب ہے

ٹُرَپ ۔ (انگ ۔ ٹروپ) مذکر ۔ اسی سواروں کی جماعت ۔ رسالہ کا آٹھواں حصہ ۔

تِرْپال ۔ (انگ ۔ ٹرپالن) مذکر ۔ رال چڑھا یا ہوا ٹاٹ ۔

تُڑْپانا ۔ (ہ) تڑپنا کا متعدی ۔

تُرپائی ۔ (ہ) مونث ۔ بیچی یا بخیہ کے اوپر کی سیون (کرنا کے ساتھ)

تُرْپَن ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کی سلائی جو اکثر کنارہ پر کور دبا کے کپڑا سلے کی جاتی ہے ۔ بخیہ کے خلاف ۔

تُرَپْنا ۔ (ہ) ترپائی کرنا ۔ دبا کر سینا ۔ سیون پر ایک اور سلائی کرنا ۔ کپڑے کے مرے کو موڑ کر سینا ۔ (فقرہ) اس نے اپنا کرتا ترپا ۔

ترپولیا ۔ (ہ) بکسر اول و دوم ۔ پولی ۔ پھاٹک دروازہ اور دوم میں بسکون دوم زبانوں پر ہے) مذکر ۔ سہ درہ تین بڑے در جو بازار کے شروع میں بناتے ہیں تاکہ ہر درے جلوس اور جلوس کے ہاتھی وغیرہ بآسانی نکل سکیں ۔ (مثنوی عالم) روشنی کے دروازے تڑپتے

کئی ترپولیے بہت درستے

تُرْپھالا ۔ (ہ) مذکر ۱ ہر بھیڑہ ۔ آنولہ ۲ صفت مذکر تین پھل کا چاقو ۔

تُرْت ۔ (فارسی میں بسکون دوم ۔ پریشان ۔ ہندی میں بفتح دوم جلد شتاب ۱ (عو) جلد ۔ فوراً ۔ (فقرہ) جس دن بال بچہ ہو مجھے ترت خبر کرنا ۔

ترت پھرت ۔ (ہ) ۱ بہت جلد ۔ درپھرتی سے ۔ کمال سرعت کے ساتھ ۔ فوراً ۲ مونث ۔ پھرتی ۔ چالاکی طراری

تَرْتَرا ۔ صفت مذکر ۔ (عو) تیز ۔ چست ۔ چالاک ۔ بہت باتیں بنانے والا ۔ چرب زبان ۔

تَرْتَراتا ۔ (ہ ۔ ترتراتا) گھی ۔ بہت زیادہ ہونا ۱ صفت مذکر ۔ گھی میں ڈوبا ہوا ۔ چرب ۔ اس کھانے کی نسبت کہتے ہیں جس سے گھی ٹپکتا ہو ۔

ترترائی ۔ صفت ۔ مونث ۔

تُرْتُریا ۔ (ہندی میں ترتری ۔ لا بالجمل) صفت ۔ (عو) ۱ طرار ۔ تیز چالاک ۲ چرب زبان ۔ جلد باتیں کرنے والا ۔ فر فر بولنے والا ۔ باتونی ۔ (فقرہ) سن تو اس کا پانچ چھ ہی برس کا معلوم ہوتا ہے لیکن باتیں غضب کی بناتی ہے ترتریا ہے سخن چیں ۔

تَرْتِیب ۔ (ع ۔ ٹھکانے سے رکھنا) مونث ۔ اشیا اپنے مرتبہ سے رکھنا ۔ درجہ بدرجہ ٹھیک رکھنا ۔ آراستگی درستی ۔ انتظام ۔ صف بندی ۔ تسلسل ۔ (رند) ؎

رند مشرب ہوں فقط نام خدا جیتا ہوں

نہ نماز آئے نہ ترتیب وضو آتی ہے

(دینا کرنا کے ساتھ) ۔

ترتیب سے ۔ قرینہ سے ۔ ڈھنگ سے ۔ درجہ بدرجہ سلسلہ وار ۔

ترتیب وار۔ سلسلے سے۔ قرینے سے۔ درجہ بدرجہ۔

ترتیبی۔ صفت۔ مرتب کرنے والا۔ درمیانی حکم (ابن الو قت) اگر احکام ترتیبی پر کہیں دستخط رہ گئے ہوں گے ایسے کاغذ علیحدہ رکھے جائیں گے۔

ترتیل۔ (ع) مونث۔ صاف صاف ٹھہر ٹھہر کے پڑھنا قرآن کے حروف مخارج سے ادا کرکے آہستگی سے پڑھنا۔ (فقرہ) قاری صاحب کی ترتیل خاص لطف رکھتی ہے۔

ترجانا۔ لازم (۱) نام آور ہونا کسی فعل کی وجہ سے نیکنام ہونا ثواب کا کام کرکے نجات حاصل کرنا۔ بچ جانا۔ مستوجب ثواب ہونا۔ (رشک) ؎

بحر ہستی سے کنارا کرنے میں ترجائیں گے
اے اجل ڈوبے ہوؤں سے آشنائی خوب ہے

۲۔ مالامال ہوجانا۔ (قلق) ؎

دل میں حاتم سے بھر گئے ملاح
زندگی بھر کو تر گئے ملاح

۳۔ رتبۂ عالی پانا۔ (فقرہ) اگر ماں باپ کی خوبیٔ مزاج کا سولھواں حصّہ بچّوں میں ہوتا تو ترجاتے۔

ترجمان۔ (بالفتح وجیم مضموم۔ صراح میں بفتح جیم بھی لکھا ہے) فصیح۔ تیز زبان۔ خوش تقریر۔ وہ شخص جو دو زبانیں جانتا ہو۔ اور ایک زبان جاننے والے کو اسی کی زبان میں دوسری زبان کا مطلب سمجھائے، مذکر۔ مترجم۔ ایک زبان سے دوسری زبان میں بتانے والا۔ شارح۔ مفسّر۔ یہ لفظ بفتح جیم اور بضم جیم دونوں طرح صحیح ہے کیونکہ تَرزبان جس کا یہ معرّب ہے بفتح زا اور بضم زا صحیح ہے۔ مولف کا قیاس یہ ہے کہ بعد معرّب کرنے کے جب مصدر بقاعدۂ عربی بنایا ہوگا تو عرب نے اپنے یہاں کے مصادر کے اوزان کا لحاظ رکھا ہوگا۔ اور اس وجہ سے ترجمہ بکسر جیم بروزن تجربہ تذکرہ وغیرہ یا ترجمہ بفتح جیم بروزن دحرجہ ہوا اور اس دوسری صورت میں ت اصلی ہے۔

ترجمانی۔ (ف) مونث۔ ترجمہ کرنا۔

ترجمہ۔ (ع) ایک زبان کے لغت کو دوسری زبان میں بیان کرنا، مذکر۔ ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کیا ہوا۔

تراجم۔ جمع۔ بہار عجم میں یہ لفظ بالفتح وضم ثالث لکھا ہے۔ دیکھو ترجمان۔

ترجّی۔ (ع) مونث۔ ایسی چیز کا امیدوار ہونا جس کا حاصل ہونا ممکن ہو۔

ترجّی تمنّی کا فرق۔ تمنّی محال اور ممکن الوقوع امور کے واسطے۔ ترجّی صرف ممکن الوقوع کے واسطے مستعمل ہے۔

ترجیح۔ (ع۔ غلبہ دینا۔ افزونی کرنا) مونث۔ فوقیت۔ فضیلت (فقرہ) دونوں ہم پلّہ ہیں کسی کی ترجیح ثابت نہیں ہوتی۔ (دینا۔ رکھنا کے ساتھ)

ترجیح بلا مرجّح۔ فضیلت دینا بغیر کسی سبب ترجیح کے۔

ترجیع۔ (ع۔ پلٹانا۔ مصیبت میں اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون کہنا۔ دیا ہوا واپس لینا) مونث۔ پھرنا۔ بازگشت رجوع کرنا کسی کی طرف متوجہ ہونا۔

ترجیع بند۔ (ف) مذکر۔ لغوی معنی بند کو پھر بیان کرنا۔ اصطلاح شعرا میں جب شاعر چند ایسے بند کہے جو بحر میں موافق اور قافیہ میں مختلف ہوں اور ہر بند کے بعد ایک اسی وزن اور مختلف قافیے کی معیّن بیت اس طرح بار بار لائے کہ یہ بیت ہر بند کی بیت آخر کے مضمون سے مربوط ہو تو اُسے ترجیع بند کہتے ہیں۔

ترچھا۔ (۱) صفت مذکر۔ ٹیڑھا۔ اَدیب۔ آڑا۔ بینڈا۔ کج۔ (۲) (کنایۃً) ناخوش۔ غصّے میں بھرا ہوا۔ (جان صاحب) ؎

میں نہ بولی اس سے دو دن ایک رات
گلبدن جب سے وہ ترچھا ہوگیا

۳۔ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا جسکے پائجامے بناتے ہیں ۴ مخالف

منحرف ۔ (فقرہ) شاہ برہما ہماری سرکار سے ترچھا
ہو گیا۔ پہلے تو خیر طرح دی گئی مگر آپ جانئے کب تک آخر
کو لنظر پہلی چیتون پھری۔

ترچھاپن ۔ مذکر۔ ترچھا ہونا۔ بانکپن۔

ترچھائی ۔ مونث۔ (عم) کسی چیز کی کجی۔

ترچھی آنکھ۔ ترچھی نظر۔ ترچھی نگاہ۔ نظر قہر
نگاہ غضب۔ نگاہ ناز۔ معشوقانہ انداز سے دیکھنا۔ کن
انکھیوں سے دیکھنا۔ نیم نگاہ۔ (درد) ؎

ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو
کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو

(آتش) ؎

پانی مانگے نہ کبھی ترچھی نگہ کا مارا
دل کا فر سے ہے چشم بت بیباک سیاہ

ترحم ۔ (ع) مذکر۔ رحم۔ مہربانی۔ ترس۔ خوف خدا۔
(آنا کے ساتھ)۔ (شعور) ؎

کیونکر نہ ترحم آئے اُسے حال قیس پر
جب لوٹ جائے ناقۂ لیلےٰ کے سامنے

ترخنا ۔ (دیوناگری) لازم۔ شگاف ہو جانا۔ پھٹ
جانا۔

ترخیص ۔ (ع) مونث۔ رخصت۔ اجازت۔

ترخیم ۔ (ع) مونث۔ ۱ لغوی معنی دُم کاٹنا۔ ۲ اصطلاح
نحو میں کسی کلمہ کے اخیر سے کسی حرف یا جزو لفظ کو دور کرنا۔
جیسے مانند سے مان اور گوزن سے گوز وغیرہ۔

تردّد ۔ (ع) مذکر۔ ۱ سوچ۔ فکر۔ تشویش۔ اندیشہ۔ تذبذب
پس و پیش۔ اُدھیڑبن۔ (ناسخ) ؎

جگر بھنتا ہے اک سو اک طرف کو زخم پکتے ہیں
تردّد خانۂ دل میں ہے غم کی میہمانی کا

۲۔ (اردو) زراعت۔ کاشتکاری۔

تردّدات ۔ تردّد نمبر ا کی جمع۔ مذکر۔ فکریں۔ (فقرہ)
یہ دنیا دی تردّدات پریشان کئے ہیں

تردید ۔ (ع) مونث۔ کسی بات کا رد کرنا۔ کسی بات
کا جواب دینا۔ پھیر دینا۔ جواب۔ رد۔ (فقرہ) ایسی کمزور
دلیلوں سے دعوے کی تردید نہیں ہوتی۔

ترس ۔ (ت۔ سنسکرت میں تراس۔ ڈر۔) مذکر۔ خوف

ترسا ۔ (ف) صفت۔ ۱ ڈرنے والا۔ وہم کرنے والا
۲۔ نصرانی۔ آتش پرست۔ اس معنی میں یہ لفظ رومی ہے۔

ترساں ۔ (ف) صفت۔ خوف زدہ۔ ڈرتا ہوا۔

ترسناک ۔ (ف) صفت۔ خوفناک۔ ڈرا ہوا۔

ترس ۔ (ھ بفتح اول و دوم۔ سنسکرت میں ترش
پیاس۔ آرزو۔ خواہش) مذکر۔ رحم۔ خوف خدا۔

ترس آنا ۔ رحم آنا۔ (ناسخ) ؎

ہمیں سے ہے کنارا ہمکنار اغیار سے ظالم
ترس آتا نہیں تجھ کو ہمارا جی ترستا ہے

ترس کھانا ۔ (فقرہ) تمہاری مصیبت پر ترس کھا کر
امداد کی۔

ترسا ترسا کے دینا ۔ شوق دلا کر خواہش سے کم
دینا۔ تھوڑا تھوڑا دینا۔

ترسا ترسا کے مارنا ۔ (عو) پھڑکا پھڑکا کے مارنا۔ بڑی
تکلیف سے مارنا۔ للچا للچا کر نہ دینا۔

ترسا مارنا ۔ تڑپانا۔ بےچین کرنا۔

ترسانا ۔ (ھ) للچانا۔ خواہش دلانا۔ امیدوار
رکھ کے نہ دینا۔ ڈہکانا۔ (جلیل) ؎

بھری برسات میں یہ بخل ساقی
ارے پانی کو ترسانا ستم ہے

۲۔ خواہش سے کم دینا۔ ضرورت کے موافق نہ دینا۔

ترسنا۔ ترس جانا ۔ (ھ) خواہش مند ہونا۔ کسی
چیز کا بھوکا ہونا۔ ندیدہ ہونا۔ ایسی چیز کی امید باندھنا
جو ہاتھ نہ آسکے۔ کمال مشتاق رہنا۔ آرزو میں ہونا۔
اشتیاق میں رہنا۔ پھڑکنا۔ بے چین ہونا۔ (امیر) ؎

ادھر بھی کرم اے نسیم بہاری
ترستا ہے پھولوں کو مدفن کسی کا

ترسٹھ ۔ (ھ) صفت۔ ۶۳۔

تِرسُول ۔ (ہ ۔ تیر ۔ تین ۔ سول) مذکر ۱ ہندوستان کا ایک قدیم ہتھیار ۔ اس میں تین شاخیں ہوتی ہیں ۲ (ہندو) مہادیو جی کا ہتھیار ۳ لوہے کا بنا ہوا نشان جس کو ہندو معبد پر نصب کرتے ہیں ۴ پنجہ کی شکل کا بنا ہوا آلہ جس کو ہندو فقیر ہاتھ میں رکھتے ہیں ۔

ترسول کھینچنا ۔ ترسول کا نقشا بنانا ۔ (مثنوی عالم)

صرف سیندور کا نہ سنئے اصول ۔ پہلے ماتھے پہ کھینچ کر ترسول

تِرسُوں ۔ (ہ) صفت ۔ (عم) گزرا ہوا یا آنیوالا تیسرا دن ۔ فصحا اترسوں بولتے ہیں ۔

تَرسِیل ۔ (ع) مونث ۔ روانہ کرنا ۔ بھیجنا ۔ خط بھیجنا ۔

تُرش ۔ (ف ۔ بالضم و نیز بضم اول و دوم) صفت ۱ کھٹا ۲ ناخوش ۔ ناراض ۔ بے دماغ ۔ عورتیں بالضم ہی بولتی ہیں ۔ (جان صاحب) ؎

کیوں ترش نہ ہوں کب سے کھٹائی میں پڑا ہے
قبضے سے اجی سوت کے زیور نہ نکالا

ترش ترش ابرو ۔ ترش رخسارہ ۔ ترش رو (ف) صفت ۔ بدمزاج ۔ بدخو ۔ چڑچڑا ۔ (قلق) ؎

واعظوں سا بھی ترش رو نہیں دیکھا ہم نے
منھ سوئے بادہ جو کرتے تو وہ سرکہ ہوتا

ترش روئی ۔ (ف) مونث ۔ بدمزاجی ۔ بددماغی ۔ چڑچڑاپن ۔ سختی ۔ سخت گیری ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)

ترش ہونا ۔ (ترش شدن کا ترجمہ ہے) لازم ۱ کھٹا ہونا ۲ رنجیدہ ہوجانا ۔ برہم ہو جانا ۔

تُرشی ۔ (ف) مونث ۱ کھٹاس ۔ کھٹائی ۲ ناخوشی ۔ بدمزگی ۔

ترشا جانا ۔ لازم (عو) کھٹا ہوجانا ۔ کھٹاس آجانا ۔

تُرشاوا ۔ مذکر ۔ لیمو نارنگی کے درختوں کو کہتے ہیں

تُرشائی ۔ مونث (عو) ترشی ۔ کھٹائی ۔

تَرشُح ۔ (ع) تھوڑی بارش (لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث) ۱ ننھی ننھی پھوار ۔ (فقرہ) ترشح ہو رہا ہے تھوڑا اور ٹھہر جاؤ ۲ ٹپکنا ۔ جھلکنا ۔ ظاہر ۔ عیاں ۔ (فقرہ) ان کی باتوں سے خفگی ترشح ہوتی ہے ۔

ترشح ہونا ۱ ننھی ننھی پھوار پڑنا ۲ ظاہر ہونا ۔ پایا جانا ۔

تَرَشُّن ۔ (عو) مذکر ۔ تراشہ ۔ چھیلن ۔ لکڑی کے چھیلنے سے جو کچھ نکلے ۔

تَرَشنا ۔ چاقو یا چھری سے کٹنا ۔ قلم ہونا ۔

تَرَشوانا ۔ کٹوانا ۔ قلم کرانا ۔

تَرشِیح ۔ (ع) مونث ۔ ایک صنعت کا نام جس میں اشعار اس ترتیب سے کہتے ہیں کہ ہر مصرع کے پہلے حروف بالترتیب لکھے جائیں تو کسی کا نام ظاہر ہو ۔

تَرَصُّد ۔ (ع) مذکر ۔ آس ۔ امید ۔ انتظار ۔ (ناسخ) ؎

بہار گلشن دین محمد اب دکھا یارب
ترصد بلبل دل کو ہے فصل گل کی آمد کا

تَرصِیع ۔ (ع) مونث ۱ کسی چیز میں جواہر یا نگ جڑنا ۔ جڑاؤ کرنا ۲ نظم و نثر کی اک صنعت ۔ مونث ۔ دو فقروں کے سب کلمات کا ایک دوسرے کے مقابل بالترتیب متحد الوزن و متحد القوافی ہونا جیسے ؎

نام تیرا ہے زندگی میری
کام میرا ہے بندگی تیری

تَرطِیب ۔ (ع) مونث ۔ تر کرنا ۔ رطوبت پہنچانا مزاج میں تری پیدا کرنا ۔

تَرغِیب ۔ (ع) مونث ۔ رغبت دلانا ۔ لالچ دلانا ۔ شوق ۔ فریفتگی ۔ اغوا ۔ کسی کام پر آمادہ کرنا ۔ (دینا کے ساتھ) ۔

ترغیب ۔ اغوا کا فرق ۔ برے کام کی ترغیب کو اغوا کہتے ہیں ۔ ترغیب نیک و بد دونوں کاموں کے واسطے ہوتی ہے ۔

تُرفال ۔ مذکر ۔ ایک تین گوشے کا لانبا سوا جس سے چرنال صاف کرتے ہیں ۔

تَرَفُّع ۔ (ع) بلندی ڈھونڈنا ۔ تکبر ۔ غرور ۔ مذکر ۔

(مجازاً) غرور۔ تکبر۔

ترفہ۔ (ع) مذکر۔ دولتمندی۔ آسودگی۔ (فقرہ) جب سے اُن کو ترفہ ہوا مزاج نہیں ملتا۔

ترقب۔ (ع) مذکر۔ امید ؎

گر دو گے نہ بھولے سے اختر کو یاد
ترقب ہمیں تم سے ایسا نہ تھا

ترقانا۔ متعدی۔ شق کرنا۔ (فقرہ) تم نے میرا گلاس ترقایا۔

ترقنا۔ (فارسی) ترقیدن سے مصدر بنایا ہے۔ لازم۔ پھٹنا۔ شق ہونا۔ (فقرہ) بوتل آپ سے آپ ترق گئی۔

ترقی۔ (ع۔ بلند ہونا) مونث۔ بلندی۔ برتری۔ افزائش۔ فزونی۔ زیادتی۔ اضافہ۔

ترقی پانا۔ عہدہ بڑھنا۔ درجہ بڑھنا۔

ترقی پذیر۔ (ف) صفت۔ بڑھنے والا۔ (داغ) ؎

اب بھی تو درد عشق ترقی پذیر ہے
گو ایک سے ہزار کیا ہم نے کیا کیا

ترقی پکڑنا۔ زیادہ ہو جانا۔ (صبا) ؎

جلوۂ کوچۂ جاناں نہ ترقی پکڑے
خاک میں مل گیا سب وادیٔ ایمن کیا

ترقی خواہ۔ صفت۔ دعاگو۔ (رند) ؎

چاہو تم سمجھو نہ سمجھو اس سے کچھ مطلب نہیں
نیک ہیں یا بد ترقی خواہ ہیں سرکار کے

ترقی دینا۔ تنخواہ بڑھانا۔ درجہ بڑھانا۔ مرتبہ بڑھانا۔

ترقیم۔ (ع۔ کتابت کرنا) مونث۔ لکھنا۔ تحریر۔

ترک۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ شہتیر۔ کڑی۔ پتلی لکڑی جس کو ڈال کر کھپریل چھاتے ہیں۔

تُرک۔ (ت) مذکر۔ ۱۔ یافث بن نوح کے ایک بیٹے کا نام جس سے ترکوں کا سلسلہ چلا۔ ۲۔ باشندگان ترکستان۔ ۳۔ مسلمانوں کی وہ قوم جو تاتار خاص میں آباد ہے۔ ۴۔ (مجازاً) معشوق۔ ۵۔ سپاہی۔ (رسوا) ؎

ایسا ہے عاشقوں سے یہی چشم یار کا
وہ ترک ہی نہیں جو نہ کھیلے شکار روز

۶۔ (اردو) ہندی گیتوں میں بمعنی مسلمان بفتح دوم ہے۔ دیکھو ترکی۔

ترکتاز۔ (ف) صفت۔ لٹیرا۔ سپاہی۔

ترکتازی۔ (ف) مونث۔ حملہ۔ تاخت۔ تاراج۔ لوٹ مار۔

ترکستان۔ (ف) مذکر۔ ترکوں کا ملک۔

ترک سوار۔ مذکر۔ وہ ہندوستانی سوار جن کو ایام غدر سے پیشتر سرکار انگریزی پوشاک پہنائی جاتی تھی اور گھوڑا اور دیگر تمام سامان سرکار سے ملا کرتا تھا۔ چونکہ ترکوں کی پوشاک بھی ایسی ہی ہے شاید اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔

ترک فلک۔ ترک گردوں۔ (ف) مذکر۔ ۱۔ مریخ۔ ۲۔ آفتاب سے بھی مراد لیتے ہیں۔

ترکمان۔ (ت۔ مان مانند) مذکر۔ ایک فرقہ جو ترکوں سے کم مرتبہ ہونے کے باعث ترکمان کہلاتا ہے۔

ترکن۔ مونث۔ ۱۔ ترک کی جورو۔ ۲۔ قوم ترک کی عورت۔ ۳۔ سپاہی کی عورت۔ ۴۔ (ہندو) مسلمان عورت۔

ترکنی۔ مونث۔ وہ عورت جو شاہی محل میں چوکی پہرہ دیتی ہے۔ دیکھو ترکی۔

ترک۔ (ع۔ چھوڑنا۔ چھوڑا ہوا) ۱۔ فروگذاشت۔ دست برداری۔ بھول۔ سہو۔ چوک۔ (آتش) ؎

عاشقوں سے طلب بوسہ کہاں جاتی ہے
مور سے ہو نہ سکے ترک کبھی شکر کا

۲۔ (ف) مونث۔ (مجازاً) وہ لفظ یا عبارت جو لکھنے سے رہ جائے اور حاشیہ پر لکھدی جائے۔ ۳۔ اردو میں وہ کلمہ جو صفحوں کے آخر میں اور پھر صفحہ دوم کی پہلی سطر کی ابتدا میں لکھا جاتا ہے۔ (امیر) ؎

پھر نگیں دیکھتا ہوں ہجر میں جب میں کتاب
ترک اک اک جزو کی در دو پھر ملتی نہیں

ترکِ ادب۔ مذکر۔ گستاخی۔ بدتہذیبی۔ جرأت۔
ترکِ اَوْلےٰ۔ اُس فعل کا ترک جس کا کرنا افضل ہے۔ (داغ) ؎

کبھی ہم سے ہوتا نہ تھا ترکِ اولےٰ
رہے ہم مشیت مآب اوّل اوّل

ترکِ حیوانات۔ گوشت۔ مچھلی۔ دودھ۔ دہی گھی اور وہ چیزیں جن میں یہ ملے ہوئے ہوں ان کا کھانا پینا ترک کر دینا۔ (ابن الوقت) وہ مدت تک ترک حیوانات اور حلیہ کشی وغیرہ مذہبی ریاضتوں کی زحمت اٹھاتا رہا۔
ترکِ رسا۔ دنیا داری اور عیش و عشرت وغیرہ سے باز آنا۔ قطع تعلق۔ توبہ کرنا۔
ترک کرنا۔ چھوڑ دینا۔
ترک لگانا۔ اجزا کی ترتیب دینا۔ (فقرہ) دو چار رقعے جو میرے صندوقچے میں پڑے تھے عابدہ بیگم کو دئے انھوں نے اپنے پاس کے رقعے نکالے میں نے انھوں نے ایک جگہ بیٹھ کر دیر تک ان سب کو دیکھا ترک لگائی آگے پیچھے سے دئے۔
ترکِ وطن۔ مہاجرت۔ ہجرت کرنا۔ اپنا دیس چھوڑنا۔

ترکاری۔ (ف) ہندی میں ترنے کا پہلو ہی میں تراہ) مونث [۱] ساگ پات۔ سبزی۔ جیسے سویا۔ میتھی۔ گاجر مولی اروی وغیرہ [۲] پھل پھلاری۔ میوہ ہائے سبز جیسے شلغم۔ چقندر وغیرہ [۳] (ہندو) گوشت۔
ترکاری بنانا۔ ترکاری کو چھیل کاٹ کر پکانے کے لائق کرنا۔

ترکٹا۔ (ہ) مذکر۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ کا سفوف جو بید لوگ ہاضمہ وغیرہ کے لئے بناتے ہیں۔

ترکش۔ (ف) لفظ اصل میں تیرکش تھا کثرت استعمال سے ی گر گئی اور ت کا زیر زبر ہو گیا) مذکر۔ تیروں کے رکھنے کا آلہ۔ تیر دان۔

ترکم ترکا۔ مونث۔ (عو) اَن بَن۔ جدائی۔ ملنا جلنا موقوف کر دینا۔ (فقرہ) اب رہے قرضدار کروڑوں کماتے اور اڑاتے ہیں۔ ہمارا آتا ہوا نہیں دیتے بہتیروں نے تو ملاقات چھوڑ دی۔ منہ چھپائے دو چار سے ترکم ترکا ہو گئی۔

ترکہ۔ (ع) بفتح اوّل و کسر دوم و فتح سوم سنسکرت میں "ترے کا" اردو میں بسکون رائے مہملہ زبانوں پر ہے) مذکر۔ مُردے کی جائداد۔ مال متروکہ۔ ورثہ۔
ترکہ بٹنا۔ متوفی کی چیز بست۔ جائداد۔ مال۔ اسباب وغیرہ کا حقداروں کو تقسیم ہونا۔
ترکۂ پدری۔ متوفی باپ کا چھوڑا ہوا مال۔

ترکی۔ (ف) مونث [۱] ترکستان کی زبان۔ ترکوں کی بولی [۲] مذکر۔ ترکستان کے کمیت کا گھوڑا [۳] ایک قسم کا گھوڑا [۴] صفت۔ سپاہی پن۔ مردانگی۔ دکنایتہ) غرور۔ نخوت [۵] باشندہ ترکستان یا روم واقع یورپ کا۔
ترکی بہ ترکی جواب دینا۔ جیسا کوئی کہے ویسا ہی جواب دینا۔ کرا جواب دینا۔
ترکی تمام کرنا۔ متعدی۔ (امیر) ؎

نگہِ ناز کام کرتی ہے
دم میں ترکی تمام کرتی ہے

ترکی تمام ہونا۔ (فارسی ترکی تمام شدن کا ترجمہ) لازم۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ غرور ڈھنا۔ گھمنڈ نکلنا۔ ختم ہونا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ ہو چکنا۔ ساری بہادری دسپاہ گری نکل جانا۔ (اسیر) ؎

اے ترک تو بھی اب نہ کریگا کسی کو قتل
میں کیا تمام ہوں تری ترکی تمام ہے

ترکیب۔ (ع) مونث [۱] مرکب کرنا۔ کئی چیزوں کو ملا کر بنانا [۲] بناوٹ۔ ساخت۔ تناسب [۳] ارکان [۴] (اردو) ڈھب۔ طور۔ ڈھنگ۔ تدبیر [۵] کسی چیز کے بنانے یا تیار کرنے کا کوئی خاص طریقہ [۶] علم نحو میں جملہ کے ہر لفظ یعنی اسم۔ ضمیر۔ فعل۔ فاعل۔ مفعول و متعلقات کو ملا کر بتانا۔

ترکیبات۔ (ع) مذکر۔ ترکیب کی جمع۔

ترکیب بند۔ مذکر۔ (اصطلاح شعرا) چند بند ایک بحر میں مختلف القوافی لکھے جائیں اور ہر بند کے بعد ایک شعر غیر مکرّر مُتّفِقُ الوَزن اور مختلفُ القوافی کہا جائے اس کو ترکیب بند کہتے ہیں۔

ترکیب دینا۔ ملانا۔ بنانا۔ مختلف دوائیں ملا کر خاص مزاج پیدا کرنا۔

ترکیب سے چلنا۔ کفایت شعاری سے گزر کرنا ڈھنگ سے چلنا۔ ہوشیاری کے ساتھ کام کرنا۔

ترکیب کرنا۔ ۱ مرکّب کرنا۔ ملانا ۲ تدبیر کرنا۔ صورت نکالنا۔ تجویز کرنا ۳ قواعد نحوی کے موافق جملے کے ٹکڑے کرکے اُس کے متعلقات بتانا ۴ بندوبست کرنا۔ انتظام کرنا۔

ترکیب نکلنا۔ ڈھنگ نکلنا۔ وضع نکلنا۔ (داغ) ؎

تلاش اُن کو ہے میرے راز داں کی
نئی ترکیب نکلی امتحاں کی

ترلوک۔ (س) مذکر ۱ آسمان۔ زمین۔ زمین کے نیچے کا طبقہ۔ کُل عالم۔

ترم۔ (انگ ٹرمپٹ) مذکر۔ بگل۔ تُرئی۔ بجانے کا آلہ جس سے فوج میں قواعد کا حکم سنایا جاتا ہے۔

ترم کی سلامی۔ سلامی جو بگل بجا کر دی جاتی ہے۔ (سحر) ؎

سواروں کی یہ جاری پھرتی رہی
ترم کی سلامی اُترتی رہی

تُرّم خاں۔ مذکر۔ (کنایۃً) شیخی باز۔ ڈینگ مارنے والا۔

ترمتی۔ (بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) مونث۔ ایک قسم کا شکاری پرند مثل باز و شکرہ وغیرہ کے ترکی میں ترمتا تھا۔

ترمرے۔ (ہ) مذکر۔ اُس چکنائی کو کہتے ہیں۔ جو پانی کے اوپر منفرق ہو کے تیرتی ہے۔ اسی سے تشبیہاً ان ذرّوں کو بھی کہتے ہیں جو دماغی صدمہ سے آنکھوں کے آگے نظر آتے ہیں۔ (ایامی) مارے بھوک کے مجھ سے کھڑا ہوا نہیں جاتا اور میری آنکھوں کے آگے ترمرے سے چلے آتے ہیں۔ (مومن) ؎

ع۔ غیروں کو دکھا کر جو لگایا اُس نے
ترمرے سے ہیں مرے دیدۂ تر میں اڑتے

ترمیم۔ (ع۔ درستی کرنا۔ مرمّت کرنا۔) مونث ۱ درستی اصلاح ۲ (قانون) تبدّل تغیّر۔ نظرِ ثانی۔

ترنا۔ (ہ) لازم ۱ پانی کے اوپر آنا۔ (قدر) ؎

بیٹھا جو رونے کو میں شبِ غم میں ایک دم
مثلِ حباب ترتا پھرا گھر تمام رات

۲ (دیکھو) تر جانا۔

ترنت۔ (ہ) (ہندی) فوراً۔ جلد۔

ترنج۔ (ف۔ بالضم اوّل و دوم۔ اردو میں بضم اوّل و فتح دوم زبانوں پر ہے۔) مذکر ۱ ایک قسم کا بڑا نیبو ۲ بڑا بوٹا۔ جو دوشالے چادر قبا وغیرہ پر ریشم یا کلابتون سے کاڑھا جاتا ہے۔ (بنوانا۔ بنانا۔ وغیرہ کے ساتھ)۔ (فقرہ) بھابجی کے انگرکھے پر ترنج بنوا دو۔

ترنجبین۔ (بفتح اوّل و دوم و سکون نون و ضم جیم۔ معرب ترنگبین کا ہے۔) مونث۔ ایک قسم کی شکر جو خراسان میں اکثر اونٹ کٹارے کے کانٹوں پر شبنم کی طرح گر کر جم جاتی ہے۔ اردو میں بضم اوّل و فتح دوم و سکون سوم و چہارم و کسر پنجم بول چال میں ہے۔

ترنگ۔ (ف۔ بفتح اوّل و دوم و سکون نون غنّہ) مونث۔ وہ آواز جو کمان سے تیر چھوٹنے کے وقت اور تیر یا گرز وغیرہ کے جسم پر لگنے کے وقت یا تلوار کے ٹوٹنے اور ساز کے بجانے کے وقت نکلے۔

ترنگا ترنگ۔ (ف) مونث۔ تلوار کی آواز جو سخت سنگ چیز پر پڑنے سے ہوتی ہے لڑتے وقت تلواروں کی آواز

ترنگ۔ (ہ۔ بفتح اوّل و دوم و سکون سوم۔ شوق۔ آرزو۔ جوش) مونث ۱ لہر ۲ امنگ۔ موج۔

جوشِ طبع - نشہ کی حرکت - دھیان - (ناسخ) ؎

توڑے لگد سے شیشہ و ساغر جو ساقیا
یہ بھی اک اپنے نشۂ مے کی ترنگ ہے

۲- تعلّی - لاف و گزاف ؎

مے حُسن کی کیا ہوئیں وہ ترنگیں
نشّے رندلے سب اتارے تمھارے

ترنگ آنا - جوش پیدا ہونا - حوصلہ ہونا - (امیر) ؎

مرے گھر کی طرف بھی عالمِ مستی میں آ نکلے
ترنگ ایسی کبھی یارب مزاجِ یار میں آ ئے

ترنگ سوجھنا - دھیان بندھنا (قدر) ؎

آج تو نشہ میں یہ سوجھی ترنگ
جام سے کھل جائے زمانہ کا رنگ

تَرَنُّم - (ع) مذکر - گانا - (اختر) ؎

باغباں سُن کے پھڑکتا ہے چمن میں کیا کیا
مجھ کو آفت میں پھنسائے نہ ترنم میرا

تَرَوَٹ - (ھ) مونث - راگنی کی ایک قسم ؎

اے منیر اب وہ پری اور ہی کچھ دھُن میں ہے
نہ ترانہ ہے نہ تپّا ہے نہ تروٹ کوئی

تَروِیج - (ع) مونث - رواج - شہرت (صریر) ؎

بتیا دو تو اس فن کی پڑی قیس کے ہاتھوں
لیکن مرے ہاتھوں ہوئی ترویج جنوں کی

تِرْوِیدی - (س) مذکر - وہ برہمن جس نے تین وید پڑھے ہوں -

تَرہ - (ف بفتح اوّل و دوم) مذکر - ساگ - ترکاری -

ترہ تیزک - (ف) مذکر - ہلم کا ساگ - ایک قسم کے ساگ کا نام جس کی چٹنی بنتی ہے - اردو میں بمعنی تعلّی لاف گزاف ہے -

ترہ ترہ کرنا - (ع) فریاد کرنا - (فقرہ) ایسی پٹیک بھیّا ڈالی کہ سارا محلّہ ترہ ترہ کرنے لگا - دیکھو تراہ تراہ -

تُرہی - تُرئی - (ھ - اوّل بالضم و کسر سوم و دوم) بضم اوّل و کسر سوم) مونث - ایک قسم کا بگل - (مثنوی میر حسن) ؎

تُرئی اور قرنائی شادی کے دم
لگے بھرنے ٹیپ اور کھرج میں بہم

ترہی نواز - صفت - ترہی بجانے والا -

ترہیا - صفت - ترہی بجانے والا -

تِری - (ھ) ۱ تیری کا مخفف ۲ مونث - تاش کا وہ پتّا جس پر تین نقش ہوں - دُری کے آگے کا پتّا -

تری آواز مکّے مدینے - دعا - تیری شہرت دور دور ہو - (ذوق) ؎

مؤذن مرحبا بروقت بولا
تری آواز مکّے اور مدینے

تُرئی - (ھ - بضم اوّل و فتح دوم) مونث ۱ ایک ترکاری کا نام جسے گنوار توری کہتے ہیں ۲ بگل -

تِریا - (ھ) (ہندو) مونث - عورت -

تریا چلتر - تریا چرتر - (ہندی میں چرتر) - فریب چال - (دغا) مذکر - عورتوں کی چال - عورتوں کے مکر و فریب عورتوں کی چالبازی (آتش) ؎

عبث کرتا ہے واعظ میرے آگے ذکر حوروں کا
سُنی میں نے بہت تریا چرتر کی کہانی ہے

تریا راج - مذکر - عورتوں کی حکومت - عورتوں کا زور جورو کی حکومت -

تریا ہٹ - مونث - عورتوں کی اڑ - عورت کی ضد - (مراۃ العروس) ہم عورتوں کی کچھ قدر نہیں دیکھئے ناقصات العقل تو ان کا خطاب ہے - تریا ہٹ تریا چرتر مردوں کے زبان زد ہے -

تِریاق - تریاک - (تریاق معرّب تریاک کا ہے - تریاک فارسی ہے) مذکر ۱ زہر مہرہ - زہر کی دوا ۲ (کنایۃً) افیون -

تریاق فاروقی - مذکر - ایک مرکب دوا کا نام -

تِری بِری - (ھ) صفت - پریشان - منتشر - جدا جدا

تریڑا - (ھ بروزن بکھیڑا) مذکر ۱ پانی کا دھار باندھ کر ڈالنا - دواؤں میں جوش کیا ہوا پانی کسی عضو پر دھار

باندھ کر ڈالنا ۲ کسی عضو نجاست آلود یا جس کپڑے پر بعد ازالۂ نجاست زور سے پانی ڈالنا۔ (دینا۔ کرنا کے ساتھ) (بحر) ؎

نہ کر آلودہ دامن عاشق گریاں کو اے واعظ
ٹپکنا آنسوؤں کا داغ عصیاں کو تریڑا ہے

تریڑنا۔ (ھ۔ یائے مجہول) دھار باندھ کر پانی ڈالنا

تریز۔ (ف) مونث۔ کرتہ کے چوڑے منہ کی کلی جو بغلوں کے نیچے پڑتی ہے۔ کپڑے کا ٹکڑا جو مثلث کی شکل کا ہوتا ہے۔

تریل۔ (ھ) مونث۔ مست ہاتھی کی مادہ جس پر اور ہاتھی قید کا چارہ لاد کر لاتے ہیں۔

ترپندا۔ (ھ) مذکر۔ جونک۔ جو چھوٹی مچھلی کے شکار کے واسطے کانٹے میں لگا دیتے ہیں۔ یہ جونک پانی کی سطح پر رہتی ہے۔

تڑ۔ (س) مذکر۔ تھپڑ کی آواز۔ چٹاخ صدمہ یا ضرب کی آواز۔

تڑ دے سے۔ (عو) تڑاق سے۔ (بنات النعش) میں ایک دن سر میں کنگھی کر رہی تھی بال کی لٹ جو الجھی میں جھٹک کر لگی سلجھانے کنگھی ہاتھ سے چھوٹ تڑدے سے آئینہ میں جا لگی دیکھوں تو آئینہ میں بال آ گیا۔

تڑسے ـــــ گستاخی سے۔ بے باکی سے۔ فوراً۔ (فقرہ) آج لونڈی کو ایسا بھرا کہ دوسری دفعہ تڑ سے منہ پر جواب دے بیٹھی۔

تڑابھڑی۔ (ھ) مونث (۱) جلدی۔ گھبراہٹ۔ بیکلی ۲۔ موت کی گرم بازاری۔ پے در پے مرنا۔ (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ)

تڑاپڑ۔ بیشتر تڑ پڑ مستعمل ہے دیکھو تڑ پڑ۔

تڑاتڑ۔ (ھ) مونث۔ متواتر آواز۔ لگاتار مارنے کی آواز۔ لکڑی سے مارنے کی آواز۔ بڑی بڑی بوندوں کی آواز جو متصل برسنے سے پیدا ہوتی ہے۔ جوتیوں کی مار کی آواز۔ زنزر کا کڑاکا۔ پٹاخا۔

تڑاتڑ جواب دینا۔ جلد جلد جواب دینا۔

تڑاخا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) کسی چیز کا قحط کسی چیز کا نایاب ہونا ۲ شدت کی گرمی۔ شدت کی پیاس۔ دیکھو تڑاقا۔

تڑاق۔ (فارسی میں تراک رائے فارسی سے بروزن ہلاک جس کا مصدر ترکیدن ہے) مونث۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز۔ چٹاخ جوتے یا تھپڑ مارنے کی آواز۔ یہ لفظ اصل میں تڑاک ہے لیکن پڑھے لکھوں کی زبانوں پر "تڑاق" ہے (داغ) ؎

آفت ہے محتسب کی نظر سے خدا بچائے
ٹوٹا تڑاق سے اگر آیا سبو پسند

تڑاق پڑاق: جلد۔ فوراً۔ جلد جلد۔ پے در پے۔ متواتر برابر۔ (فقرہ) واللہ کیا تڑاق پڑاق معاملہ ہوا ہے ۲ کوڑے کی آواز تڑاتڑ۔ سڑاسڑ۔ (ظفر) ؎

مزا ہے دل کی اگر اس کو باندھ کر زلفیں
لگائے کوڑے ترے روبرو تڑاق پڑاق

۳۔ صفت۔ تیز زبان۔ چلبلا۔ شوخ مزاج۔ طرار۔ (فقرہ) ان لڑکیوں میں شرارت۔ ضد۔ بیہودگی کوٹ کوٹ کے بھری ہے جو ہے تڑاق پڑاق نہ آنکھ میں حیا نہ منہ میں لگام نہ زبان میں لوچ ؎

ظفر مزاج جو شوخی پسند ہے اپنا
تو چاہتا ہے کوئی خوبرو تڑاق پڑاق

(شوق) ؎

ہنسی ٹھٹھا ضلع جگت میں طاق
چل رہی ہے زبان تڑاق پڑاق

۵۔ ٹوٹنے کی آواز۔ چٹاخ چٹاخ۔ (ظفر) ؎

ذرا بھی سینۂ صد چاک میں جو تڑپا دل
تو ٹوٹ جائیں گے تار رفو تڑاق پڑاق

۶۔ بیباکانہ گفتگو۔ سخت کلامی۔ (ظفر) ؎

نہ کیجے ہم سے بہت گفتگو تڑاق پڑاق
دگر نہ ہووے گی پھر دو بدو تڑاق پڑاق

۷۔ پھرتی سے کوئی کام کرنا۔

تڑاق تڑاق۔ دیکھو تڑاق پڑاق۔

تڑاق سے جواب دینا۔ بے سوچے سمجھے جواب دینا جو منھ میں آئے کہدینا۔ بے تأمل جواب دینا۔
تڑاقا۔ مذکر ۱ کسی سخت چیز کی ٹوٹنے کی آواز ۲ مسینگیوں کی آواز ۳ بوسہ کی آواز۔ چٹاخا۔ (جرأت)۔ ع
بوسہ ہے تڑاقے کا مزے کی کوئی گالی
۴۔ حقہ کا دم لگانے کی آواز۔ جو صاف اور زور سے کڑکے کے ساتھ نکلتی ہے۔ (فسانۂ عجائب) مارے حقے ایسے ایجاد ہوئے کہ گر ایسے استاد ہوئے کہ جب تڑاقا ان کا سنا بیچوان کا دم بند ہوا ۵ کڑاکا ۶ چٹخارا۔ ذائقہ کی آواز ۷ کسی چیز کا قحط ۸ شدّت کی گرمی۔ دھوپ کی شدّت (فسانۂ عجائب) دھوپ کا تڑاقا۔ دشت کا پتھر تپنے سے انگارا تھا ۹ پیاس کی شدّت۔ جیسے پیاس کا تڑاقا ۱۰ تڑپ نمبر ۴۔
تڑاقا بیتنا۔ (عو) فاقہ گزرنا۔ کچھ نہ کھانا۔
تڑاقا کھا جانا ۱ کسی چیز کا یکایک چٹخ جانا ۲ پھٹ جانا ۳ آدمی کا اچانک بیہوش ہوجانا۔
تڑاقے بھرنا۔ (دہلی) زور شور سے اڑنا۔ زور شور سے پرند کا اڑ جانا۔
تڑاقے کی دھوپ۔ بہت تیز دھوپ (فقرہ) پانی برس گیا تڑاقے کی دھوپ تو نہیں مگر گھمس بلا کی ہے۔
تڑاقے سے ہونا۔ بناؤ سنگار سے ہونا۔ (تلق) ؎
اس تڑاقے سے تھی وہ مہ پارہ
کہ پھسلتا تھا پائے نظارہ
تڑاقے کا۔ صفت ۱ مزیدار لذیذ۔ لذّت کا خوش ذائقہ چٹپٹا۔ جیسے تڑاقے کی چٹنی ۲ چمکیلا۔ (میر حسن) ؎
گلے کی صفائی وہ کرتی کا چاک
تڑاقے کی انگیا کسی ٹھیک ٹھاک
تڑاک۔ (ھ) مہین تڑ۔ دیکھو تڑ
تڑاکا۔ (ھ) مذکر۔ کسی چیز کے یکایک پھٹ جانے کی آواز۔
تڑانا۔ (ھ) (دہلی) ورم کے باعث جسم کا پھٹنا ۲ زخم کا چرانا۔
تڑانا۔ (ھ) ۱ چھڑانا علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا۔ جیسے بچے کو ماں سے تڑانا ۲ توڑ ڈالنا۔ توڑ لینا۔ جیسے رسّی تڑانا۔ باگ تڑانا ۳ روپیہ بھنانا۔ ریزگاری لینا ۴۔ قیمت میں کمی کرانا۔ اس کا املا توڑانا ہے۔
تڑاوا۔ (ھ) مذکر۔ سامان آرائش۔ تزئین۔
تڑائی۔ (ھ) مونث۔ پھل وغیرہ تڑوانے کی اجرت روپیہ خوردہ کرانے کا بٹا۔ اس کا املا توڑائی ہے۔
تڑپ۔ (ھ) مونث ۱ بیقراری۔ بے چینی۔ اضطراب (آتش) ؎
حال ہے مجھ ناتواں کی مرغ بسمل کی تڑپ
ہر قدم پر ہے گماں یاں رہ گیا واں رہ گیا
۲ چمک دمک۔ (رشک) ؎
ایسی تڑپ یہ نور دکھائے کہاں سے توپ
گرم فغاں ہے برق نگاہ بتاں سے توپ
۳۔ وہ چمک دار چیز جو لیمپ یا دیوار گیری میں اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ روشنی کا عکس تیز ہوجائے ۴ جست کود پھاند ۵۔ گرمی۔ گرماگرمی۔ شوخی جیسے شعر کی تڑپ۔ مضمون کی تڑپ ۶ (بجلی کی نسبت) کوندنا۔ جلد جلد چمکنا۔ تلملاہٹ
تڑپ اٹھنا۔ بے چین ہوجانا۔ (فقرہ) تمھارا خط پاکر دل تڑپ اٹھا۔
تڑپ کر۔ بیقرار ہوکر۔ جلدی سے۔ پھرتی سے کود کر پھاند کر۔ تلملاکر۔ کسمسا کر۔ جیسے گھوڑے کا تڑپ کر نکل جانا۔
تڑپا دینا۔ بیقرار کردینا ۲ ہنسا دینا۔ لٹا دینا۔
تڑپانا۔ (ھ) ۱ پھڑکانا۔ اضطراب میں ڈالنا۔ ترسانا۔ بیقرار کرنا۔ بے چین کرنا ۲ (لکھنؤ) کودانا جیسے گھوڑا تڑپانا۔
تڑپتا ہوا۔ صفت مذکر۔ ایسا شعر یا فقرہ جو سننے والے کو بیقرار کردے۔ جیسے تڑپتا ہوا شعر۔

تڑپڑاہٹ۔ (ھ) مونث ۱ مرچ یا اور کسی چیز کی تیزی کا اثر جو زبان پر معلوم ہوتا ہے ۲ (عم) بیقراری بےچینی۔

تڑ بڑ ۱ کسی کے جواب میں بغیر توقف کئے کچھ کہنا ۲۔ (عو) جلد جلد (فقرے) بڑے دونوں بچے تڑ بڑ گئے گزرے۔ یہ حادثے تڑ بڑ ہوئے۔

تڑپڑی۔ (ھ) مونث۔ (عم) بےچینی۔ اضطراب۔

تڑپن۔ (ھ) مونث۔ (عو) تڑپ۔ بےچینی۔

تڑپنا۔ (ھ) ۱ لوٹنا۔ تلملانا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بےچین ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

تڑپے آئینے اس ستم سے
چھاتی پیٹی گجر نے غم سے

۲۔ اس مرغ کا بند توڑ کے اڑ جانا جسکے بال و پر بندھے ہوں ۳ فوراً کود کر چلا جانا۔ پھاند کر چلا جانا۔ جست کرنا۔ جست بھرنا ۴ دل کے ساتھ) دھڑکنا ۵ ہاتھ پاؤں دے دے مارنا ۶ بیحد مشتاق ہونا۔ آرزو مند ہونا ۷ اچھلنا۔

تڑتڑ۔ (ھ) مونث ۱ بندوق یا پٹاخوں کی آواز (قدر) ؎

کہیں توپوں کی وہ گرگر
کہیں بندوقوں کی تڑتڑ

۲۔ جلد جلد۔ (فقرہ) اگر آپ فرمایئے میں اس سے سوالات پوچھوں دیکھئے کیسے تڑتڑ جواب دیتی ہے۔

تڑتڑانا۔ تڑتڑ کی آواز دینا۔

تڑخ تڑخ نور برستا ہے۔ (عو) مذاق سے بدصورت بدقطع کی نسبت کہتی ہیں۔ (فقرہ) یہ کون بلا چلی آتی ہے۔ نہیں معلوم یہ نیا جانور کس جزیرے کا ہے ذرا دیکھنا تڑخ تڑخ نور برستا ہے۔

تڑخ کر بولنا۔ (عو) خفگی سے کسی بات کا جواب دینا جھنجھلا کر جواب دینا۔

تڑخنا۔ تڑقنا ۔ لازم ۱ پھٹنا۔ شق ہونا۔ کسی خشک چیز کا پھٹنا۔ دراز پڑنا۔ بال آنا۔ کھل جانا ۲ زخم وغیرہ کا پھٹنا ۳ رنجیدہ ہو کر سخت سست کہنا۔ خفگی سے جواب دینا

تڑق کر جواب دینا۔ دیکھو تڑخ کر بولنا۔ (فقرہ) اس تقریر کا بیگم صاحب نے تڑق کر یہ جواب دیا کہ تو کوسنے والی مٹے۔ میرا صبر تیری جان پر ٹوٹے۔

تڑکا۔ (ھ) مذکر۔ بہت سویرا۔ صبح کا وقت۔ علی الصباح مسلمان نور کا تڑکا بھی بولتے ہیں۔

تڑکا ہونا ۱ سویرا ہونا۔ (اوج) ؎

یاں جو برگ گل خورشید کا کھڑکا ہو جائے
ڈھول دستار فلک پر تلے تڑکا ہو جائے

۲ صدمۂ دماغی کے باعث آنکھوں کے سامنے تارے نظر آنا۔ خوب پٹنا ۳ صفایا ہو جانا۔ دیوالہ نکلنا۔ کچھ نہ رہنا۔ لکھنؤ میں نمبر ۲۔ ۳ کی جگہ صبح ہو جانا بولتے ہیں۔

تڑکانا۔ تڑکا دینا۔ تڑکنا کا متعدی۔

تڑکنا۔ (عم) لازم۔ دیکھو تڑخنا۔

تڑنا۔ (ھ) (لکھنؤ) تولا جانا۔ (بحر) ؎

ہم تلے ہوئے اُس سے نہ چھوٹے نہ بڑے پھول
آنکھوں میں تلا یار ترازو میں تڑے پھول

تڑوانا۔ (ھ) تورنا کا متعدی المتعدی

تڑی (ھ) مونث ۱ مار۔ ضرب ۲ فریب۔ دھونس۔ دم۔ دھوکا۔ جیسے ابھی تڑی دی ۳ تاڑی کا مخفف۔ مار کی تالی کو کہتے ہیں۔ (دینا کے ساتھ) ۴ (بقال) نقصان خسارہ۔ ۵۔ گیند تڑی کھیلنے میں جب چور کسی کی کمر پر گیند مار دیتا ہے اس وقت پکار کے کہہ دیتا ہے کہ تڑی ہے یعنی اب یہ چور ہو گیا۔

تڑی دینا ۱ دھونس دینا۔ دم دینا۔ بیوقوف بنانا۔ مار کی تالی بجانا ۲ احمق ٹھہرانا۔ (داغ) ؎

تیغ کھینچے ہوئے وہ ترک پھر اُس پر یہ غضب
ہم تڑی دیتے ہیں بس آپ سے ہونا کیا ہے

تڑی میں آنا۔ لازم۔ دھوکا کھانا ؎

وہ جیسے ہیں دل جانتا ہے خوب ہمارا
ہم اے ظفر آئے ہیں کوئی ان کی تڑی میں

تُنڈُیانا۔ (ھ) لازم۔ بال کٹے ہوئے پرند کا اُڑ جانا۔
تَڑی بَڑی۔ (دیوناگری) دیکھو تڑی بری۔
تِڑتِڑا۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو تڑیڑا۔
تُزُک تُوزُک۔ (ترکی میں املا واؤ غیر ملفوظ سے ہے) مذکر ۱ قاعدہ۔ قانون ۲ ترتیب ۳ انتظام۔ ضابطۂ لشکر۔ ضابطۂ مجلس ۴ وہ واقعہ جس کو خود بادشاہ نے لکھا ہو۔ جیسے تزک جہانگیری ۵ شان شوکت۔ جلوس (مسرور) ؎

ہزار آہ و فغاں لاکھوں ہیں نالے
کوئی دیکھے تزک شاہ جنوں کا

تَزْکِیہ۔ (ع۔ بروزن تجربہ) مذکر۔ پاک کرنا۔ صاف کرنا۔ پاکی۔ صفائی۔
تَزَلْزُل۔ (ع) مذکر۔ ہلچل کھلبلی۔ زلزلہ۔ جنبش۔ تہلکہ۔ گڑبڑ۔ (ظفر) ؎

گر نہیں سمجھو خیال ظالم جنبش ابرو تری
سر زمین ملکِ دل میں پھر تزلزل کیوں ہوا

تزویج۔ (ع) مونث۔ نکاح۔ نکاح کرنا (تسلیم) ؎

کہاں شیخ صاحب کہاں دخت رز
یہ تزویج دونوں میں اچھی ہوئی

تَزْوِیر۔ (ع) مونث۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔
تَزْیِین۔ (ع) مونث۔ آراستگی۔ آرائش۔ زینت
تُس۔ (ھ) مذکر۔ ڈلیشہ۔ جو اناج وغیرہ کے اوپر سے اترے اناج کا چھلکا۔ (ترجمۃ القرآن) ظلم تو لوگوں پر ٹھیک تس برابر نہ ہوگا۔
تُسار۔ (س) مونث۔ (ہندی) کہر۔ پالا۔
تِسالا۔ (ھ) صفت۔ تین برس کا۔
تَسامُح۔ (ع) مذکر۔ ایسا بیان کرنا جس سے کہنے والے کا مطلب نہ ظاہر ہو۔
تَساہُل۔ (ع۔ مادّہ سہل) مذکر۔ آسان سمجھنا۔ غفلت کرنا۔ سہل انکاری۔ سستی۔ غفلت۔
تَسْبِیح۔ (ع) خدا کو پاکی سے یاد کرنا ۲ (مجازاً) سبحہ)۔ مونث ۱ (اصطلاح) سُبحان اللہ۔ سبحان اللہ کہنا ۲ وہ مالا جس میں سَو دانے ہوتے ہیں اور جس سے مسلمان وظیفہ پڑھنے کی تعداد شمار کرتے ہیں ۳ (مجازاً) وِرد۔ وظیفہ ؎

ہم شعر میں بھی ذکر خدا کرتے ہیں اے بحر
تسبیح ہے نام اس کا وظیفہ ہے غزل کا

۴۔ (مجازاً) سو مرتبہ۔ (فقرہ) ایک تسبیح صبح و شام پڑھ لیا کرو۔ تسبیح اُٹھانا۔ ایک قسم کی قسم۔ (رشاد) ؎

ملتے ہیں غیروں سے چھپکر یہ کھلا ہے مجھ پہ
اس پہ تسبیح اٹھاتے ہیں قسم کھانے کو

تسبیح پڑھی جانا۔ بار بار نام لیا جانا (منیر) ؎

کچھ نکوں سے جو تسبیح پڑھی جاتی ہے میری
یوں تو کبھی بھولوں بھی مرا نام نہ لیتے

تسبیح پھیرنا۔ مالا جپنا ؎

بہ زہد آپ کا اے داغ سب ہے مکر و فریب
ہزار پھیرئے تسبیح لاکھ دانوں کی

تسبیح خواں۔ صفت ۱ تسبیح پھیرنے والا ۲ وہ شخص جو اجرت پر کسی کے واسطے تسبیح پڑھے۔
تسبیح سلیمانی۔ (ف) ایک قسم کی سیاہ رنگ پتھر کی تسبیح۔ (شعور) ؎

سرمگیں چشم سے کیا اشک کی طغیانی ہے
دست بیمار میں تسبیح سلیمانی ہے

تسبیح فاطمہ۔ تسبیح فاطمی۔ مونث۔ یہ ورد جناب فاطمہ رض زہرا کا تھا۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر ۳۴ مرتبہ بعد ہر نماز فرض کے پڑھا کرتی تھیں۔ (منیر) ؎

پڑھئے سلام پھیر کے تسبیح فاطمہ رض
سبحہ نظر میں عقد ثریا ہے نور کا

تَسْبِیغ۔ (ع) مونث۔ عروض میں ایک زحاف کا نام
تِسْپَر۔ باوجود اس کے۔ پھر بھی۔ اب متروک ہے۔
تَسْخِیر۔ (ع) مونث۔ تابع کرنا۔ فرماں بردار بنانا۔ محاصرہ

کرنا۔ گھیرنا۔ قابو میں لانا۔ جن یا پری کو قید کرنا۔ کسی کا دل اپنی طرف مائل کرنا۔

تسطیر۔ (ع) مونث۔ (لغوی معنی) سطربندی۔ (اصطلاحی) تحریر۔ ترقیم۔ قلمبند کرنا۔

تسکین۔ (ع۔ سکن۔ مادّہ۔ آرام دینا) مونث ۱۔ دلاسا۔ ڈھارس۔ اطمینان (کرنا۔ دینا وغیرہ کے ساتھ) (شعر) ؎

غم فراق میں کرتا ہوں دل کی یوں تسکین
خدا جو چاہے تو پھر دو آسماں نہ رہے

۲۔ (اصطلاح) متحرک کو ساکن کرنا ۳ افاقہ۔ آرام (فقرہ) اب کچھ درد میں تسکین ہے۔

تسلا۔ (ع) مذکر۔ تانبے یا پیتل وغیرہ کا طشت۔ برات مہاتما گو نہانے یا ہاتھ پاؤں دھونے کے کام آتا ہے۔

تسلسل۔ سلسل مادّہ ۱ پیوستہ ہونا۔ رواں ہونا ۲ (اصطلاح منطق) مذکر سلسلہ بندی۔ کسی کام کا برابر ہونا۔

تسلط۔ (ع) مذکر۔ غلبہ۔ حکومت۔ قبضہ۔ دخل (بیٹھنا۔ بٹھانا کے ساتھ) (فقرہ) پارسال گاؤں لیا تھا ابھی تک پٹی داروں نے اس میں اچھی طرح تسلط نہیں بیٹھنے دیا۔

تسلی۔ (ع۔ سلی۔ مادّہ۔ دل کی خوشی حاصل کرنا عیش میں ہونا) مونث۔ دلاسا۔

تسلیم۔ (ع۔ سلم مادّہ ۱ گردن رکھنا ۲ سلام کرنا سپرد کرنا) مونث ۱ سلام کرنا۔ بندگی۔ آداب۔ کورنش (منیر) ؎

ہر مہینے ھلالِ ابرو کو
جھک کے تسلیم ماہ نو نے کی

۲۔ قبول۔ منظور۔ (فقرہ) آپ کا دعویٰ اس کو تسلیم نہیں ۳ سپرد کرنا۔ سونپنا۔ جیسے جاں بحق تسلیم کرنا۔ (غالب) ؎

میں نے کیا ہے حسن خود آرا کو بے حجاب
اے شوق ہاں اجازتِ تسلیم ہوش ہے

تسلیم۔ رضا کا فرق۔ تسلیم کا اطلاق عموماً انسانی انفعال پر ہوتا ہے جو انسان کے مقابلہ میں ہوں رضا کا اطلاق ان انفعالِ انسانی پر ہوتا ہے جو خدا ئے مطلق کے مقابلے میں ہوں۔ تسلیم میں عموماً مجبوری نہیں ہوتی۔ لیکن رضا مجبوری کا پہلو لئے ہوتی ہے

تسلیم تفویض کا فرق۔ تسلیم بعد نزول قضا ہوتی ہے اور تفویض قبل نزول قضا۔

تسلیم بجالانا۔ ۱ سلام کرنا۔ (رکا یا پلٹ) ایک روز قریب دوپہر کے معشوقہ کے روبرو جھک جھک کے لگے تسلیمیں بجالانے ۲ کسی کا دعویٰ باطل ہو تو **غرور توڑنے** کو طنزاً کہتے ہیں۔ تسلیم بجالاتا ہوں۔

تسلیم عرض ہے۔ سلام کرتا ہوں۔

تسلیم کرنا۔ ۱ ماننا۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا ۲ آداب بجالانا۔ بندگی کرنا۔ بڑے کو سلام کرنا۔

تسلیمات۔ مونث۔ (تسلیم کی جمع) آداب۔ بندگی کورنش۔ کورنشات۔ لکھنؤ اور دہلی میں بمعنی مفرد استعمال میں ہے۔ (فقرہ) زید نے تسلیمات عرض کی ہے۔

تسمہ۔ (ت) مذکر۔ چمڑے کا عرض میں کم طول میں دراز ٹکڑا۔

تسمہ جمانا۔ تسمہ سے مارنا

تسمہ کھینچنا۔ ایک خاص طریقہ سے گلا گھونٹ کر مارنا۔ پھانسی دینا۔

تسمہ لگا رہنا۔ کسر باقی رہنا۔ (رشک) ؎

زخمی نہیں جو منّت مرہم اٹھایئے
تلوار کب وہ کھائی کہ تسما لگا رہا

تسمہ لگا نہ رکھنا۔ لازم۔ دو ٹوک کرنا۔ صاف دو ٹکڑے کر دینا۔ ذرا کسر نہ رکھنا۔

تسمہ لنگوٹا باندھنا۔ (مجازاً) فقیر کا مرید ہونا۔ قلندر مشرب ہونا۔

تسمیہ۔ (ع) مذکر ۱ نام رکھنا ۲ (اصطلاح فقہ) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ کہنا۔

تسمیہ خوانی۔ (لکھنؤ) مونث۔ بسم اللہ کی تقریب (فقرہ) یہ تو شوتینوں کی ملاقات ہے تسمیہ خوانی کا

کوئی جلسہ نہیں۔

تسنن۔ (ع) ایک راہ پر ہو جانا، مذکر۔ سُنّی ہو جانا۔ (فقرہ) صحابۂ کرام کی مدح سے تسنن ظاہر ہوتا ہے۔

تسنیم۔ (ع) مونث۔ بہشت کے ایک چشمے کا نام شعور نے مذکر کہا ہے۔ ؎

نور کا چشمہ دہانِ احمدِ بے میم تھا
پانی بھرتا تھا وہاں کوثر فدا تسنیم تھا

تسو۔ (ھ) مذکر۔ ایک مشہور پیمانہ جو چار جَو کا ہوتا ہے۔ ۲ درزیوں کے گز کا چوبیسواں حصہ۔

تسوانسی۔ (ھ) مونث۔ بسوانسی کا بیسواں حصہ۔ کچوانسی

تسوید۔ (ع) مونث۔ لکھنا۔ سیاہ کرنا

تسویہ۔ (ع) مذکر۔ برابر کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ سیدھا کرنا۔

تسہیل (ع) مونث۔ آسان کرنا۔

تشابہ۔ (ع) مشابہت رکھنا۔ ۱ مذکر۔ مشابہت۔ (ناصر) ؎

بلائیں شامِ غم کی پنجۂ مژگاں سے لیتا ہوں
تشابہ کچھ جو پاتا ہوں تری زلفِ پریشاں کا

۱۔ جب کوئی حافظ الفاظ یکساں ہونے کی وجہ سے کہیں سے کہیں پڑھنے لگتا ہے تو کہتے ہیں کہ تشابہ لگا۔

تشبُّہ۔ (ع) مثل ہونا۔ مانند ہونا۔

تشبیب۔ (ع۔ آگ روشن کرنا۔ جوانی کے زمانے کا ذکر کرنا) مونث۔ (اصطلاح شعرا) مضامین عاشقانہ بیان کرنا قصیدے کی ابتدا ممدوح کی مدح کے قبل چند بیتوں میں مضمون عاشقانہ بیان کرنا۔ قصیدے کی تمہید۔

تشبیہ۔ (ع بشبہ مادّہ) مونث۔ ایک چیز کو دوسری چیز کے مانند ٹھہرانا۔ جیسے کسی بہادر کو کہنا کہ اپنے زمانے کا رستم ہے جس سے تشبیہ دیتے ہیں اسے مُشبّہ بہ اور جس کو تشبیہ دیتے ہیں اُس کو مُشبّہ اور جس امر میں تشبیہ دیتے ہیں اُس کو وجہ شبہ کہتے ہیں۔

تشت۔ (ف) مذکر۔ تسلا۔ پرات۔ لگن۔ ۲ تانبے کا بڑا ظرف جو امیروں کے صحنت خانہ میں رکھا جاتا ہے جسے انگریزی میں پاٹ کہتے ہیں۔ طشت اسی کا معرب ہے۔

تشت از بام ہونا۔ (ف میں تشت از بام افگندن وافتادن) راز فاش ہونا۔ مشہور ہونا۔ مشتہر ہونا۔ اظہر من الشمس ہونا۔ ظاہر ہونا۔ آشکارا ہونا۔ بھانڈا پھوٹنا۔ بھید کھل جانا۔

تشت چوکی۔ وہ چوکی اور تشت جو زچہ خانہ یا امیروں کے پیخانہ میں رکھا جاتا ہے۔

تشت زر۔ تشت زریں۔ (ف) مذکر۔ آفتاب سے مراد ہوتی ہے۔

تشتت۔ (ع) مذکر۔ پریشانی۔ پراگندگی۔ (میر) ؎

نہ کچھ ہوش گھر جانے کا اس کو تھا
تشتت نہ مرجانے کا اس کو تھا

تشتری۔ (فارسی میں اس معنی میں تشتگی ہے) مونث چھوٹی رکابی۔ تھالی۔

تشخص۔ (ع) مذکر۔ ممتاز ہونا۔ امتیاز۔

تشخیص۔ (ع بشخص۔ مادّہ) مونث ۱ مقرر کرنا۔ معیّن کرنا۔ ٹھہرانا۔ قرار دینا ۲ مرض کا پہچاننا۔ جانچ تحقیق

تشخیص جمع۔ مونث۔ مالگزاری کا معیّن کرنا۔

تشخیص لگان۔ مونث۔ لگان کا تقرر۔

تشخیص مالگزاری۔ مونث۔ مالگزاری کی رقم کا مُعیّن کرنا۔

تشدُّد۔ (ع۔ سختی کرنا کسی کام کا دشوار ہونا) مذکر۔ سختی۔ زیادتی۔ جبر۔ (مسرور) ؎

میں پہلے بھی ہر چند اچھا نہ تھا
تشدّدِ تپِ غم میں ایسا نہ تھا

(فقرہ) زمیندار کے تشدد کا نتیجہ ہے کہ رعایا فرنٹ ہو گئی۔

تشدید۔ (ع شدّ مادّہ۔ مضبوط کرنا کسی پر سختی کرنا حرف کو مُشدّد کرنا) مونث۔ جو حرف پہلے ساکن پھر متحرک ہو کر بولا یا پڑھا جائے تو سکون و حرکت کی حالت کو تشدید کہتے ہیں۔ تشدید کی علامت یہ ہے (ّ) جیسے ابّا کی ب مشدّد ہے۔

تَشَرُّع ۱. مذکر. تشرع بننا ۲. شرع کی پابندی. عربی میں تشریع (راہ ظاہر کرنا) ہے. تشرّع نہیں ہے

تشریح (ع بشرح مادّہ) مونث ۱. شرح بخوبی بیان کرنا. تفصیل. تفسیر. وضاحت (فقرہ) آپ نے جو کچھ تحقیقات کرکے لکھا ہے اس سے زیادہ تشریح نہیں ہوسکتی ۲. (طب) بدن کے اندرونی و بیرونی اعضا کا مفصل حال.

تشریف ۔ (ع) بزرگ کرنا. عزّت سے رکھنا. فارسی والے خلعت کے معنی میں استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس کا ملنا بھی بزرگی اور عزت کا باعث ہے) مونث ۱. شرف بزرگی. عزت. بزرگ کرنا. تعظیم کرنا ۲. خلعت. (حسن) ؎

تشریف شرف کی بے کم و کاست
اُس کے قدِ راست پر ہوئی راست

تشریف آوری۔ مونث. آنا. بزرگ کا آنا تعظیم کی غرض سے بولتے ہیں. (رشک) ؎

آتا نہیں جو یار تو آنے سے فائدہ
تشریف آوری اَجَل سود مند ہے

تشریف ارزانی فرمانا۔ لازم لغوی معنی بزرگی بخشنا. (اصطلاحی) کسی امیر یا بزرگ کا آنا.

تشریف رکھنا۔ لازم. بیٹھنا. قیام کرنا. ٹھہرنا.

تشریف فرمانا. **تشریف فرما ہونا**. **تشریف لانا**. (صبا) ؎

دیکھئے آج وہ تشریف کہیں فرمائیں
ہم سے وعدہ ہے جُدا غیر سے اقرار جُدا

(آتش) ؎

دل اُس کا ہے خیالِ یار اگر تشریف فرما ہو
قدم آنکھوں کے اوپر سر کے اوپر لے مہماں کا

تشریف لانا۔ آنا. قدم رنجہ فرمانا. (قدر) ؎

خیر تشریف ادھر لائے تو احسان کیا
مشفقِ من مرا کہنا تو نہ مانا شبِ وصل

تشریف لے جانا۔ سدھارنا ۱. رخصت ہونا ۲. جاتا رہنا. باقی نہ رہنا. (فقرہ) اسی چھچھورے پن سے حکام کی نظروں میں وقعت تشریف لے گئی.

تشریف لے چلنا. کسی جگہ جانا. (آتش) ؎

جامہ سے باہر اپنے مرا شوقِ وصل ہو
تشریف اب تو پیرہنِ یار لے چلے

تَشْرِین ۔ (ف) مذکر. رومی دو مہینوں کا نام پہلے کو تشرینِ اوّل (ہندی مہینے کاتک سے ملتا ہے) دوسرے کو تشرینِ آخر (ہندی مہینے اگہن سے مطابق ہے) کہتے ہیں.

تَشَفّی ۔ (ع) مونث (لغوی معنی شفا چاہنا) ۱. تسلّی. تسکین ۲. دھارس. دلجمعی. سیری.

تشکیک ۔ (ع) مونث. شک. شبہ. کسی کو شک میں ڈالنا.

تشنا۔ مذکر. (ع تشنیع کا بگاڑا ہوا) بدگوئی. لعنت ملامت. طعنہ.

تشنا دینا۔ طعنہ دینا. لعنت ملامت کرنا. (امانت) ؎

زبانِ موج سے تشنا دیا جو دریا نے
برس پڑی مری ہر آنکھ ابرِ تر کی طرح

تَشَنُّج ۔ (ع) مذکر. اینٹھن. جکڑ جانا. اکڑ جانا. اعصابِ جسمانی کا کھنچنے لگنا. (داغ) ؎

نہیں پی ہے جو مے دو دن سے ساقی
تشنج دست و پا میں ہو رہا ہے.

تشنگاں۔ (ف) تشنہ کی جمع.

تشنگی ۔ (ف) مونث ۱. پیاس ۲. کنایہ ہے شدّتِ آرزو اور شدّتِ شوق کا

تشنہ ۔ (ف) بفتح تا صحیح ہے. بکسر تا غلط. سنسکرت میں ترشنا بکسر اوّل و دوم و سکون سوم. پیاس. خواہش. حوصلہ) صفت. پیاسا. خواہش مند. مشتاق آرزو مند

تشنہ جگر. **تشنہ دل**. (ف) بے اضافت) صفت. مشتاق.

تشنہ خوں ۔ (ف) صفت ۔ جانی دشمن ۔ خون کا پیاسا۔

تشنہ کام ۔ (ف ۔ کام تالو) صفت ۔ پیاسا۔

تشنہ کامی ۔ مونث ۔ ناکامی ۔ (غالب) ؎

بقدر ظرف ہے ساقی خمار تشنہ کامی ہے
جو تو دریائے مے ہے تو میں خمیازہ ہوں ساحل کا

تشنہ کرنا ۔ ا۔ پیاسا کرنا ۔ خواہشمند کرنا ۲ کسی دھات میں قوت جاذبہ پیدا کرنا۔

تشنہ لب ۔ (ف) صفت ۔ نہایت پیاسا ۔ ایسا پیاسا جس کے ہونٹوں پر پپڑیاں جم جائیں ۔ ناکامیاب۔

تشنیع ۔ (ع ۔ شنع ۔ مادہ ۔ کسی کو برا کہنا) مونث ۔ طعنہ و ملامت ۔ برا بھلا کہنا ۔ طعن و تشنیع بولتے ہیں۔

تشویش ۔ (ع ۔ شوش ۔ مادہ ۔ یہ لفظ عربی الاصل نہیں ہے ۔ فارسی میں بمعنی ۔ رنج ۔ محنت ۔ سرزنش کرنا کے استعمال کرتے ہیں) مونث ۔ پریشانی ۔ گھبراہٹ ۔ سوچ ۔ تردد ۔ فکر

تشویق ۔ (ع ۔ شوق) مونث ۔ رغبت ۔ شوق دلانا ۔ اکسانا ۔ ابھارنا۔

تشویہ ۔ (ع) مذکر ۔ ا۔ بھوننا ۲ (علم کیمیا کی اصطلاح) دوا کو گرم بھوبھل میں بھوننا۔

تشہد ۔ (ع) مذکر ۔ کلمۂ شہادت پڑھنا۔

تشہیر ۔ (ع ۔ شہر ۔ مادہ ۔ کسی کی رسوائی کو شہرت دینا) مونث ۔ ا۔ مشہور کرنا ۔ شہرت دینا ۔ ڈھنڈورا پیٹنا ۔ منادی کرنا ۔ پہلے دستور تھا کہ جس مجرم کی تشہیر کرنا ہوتی اس کا منھ کالا کرتے اور الٹا گدھے پر بٹھا کر شہر میں پھراتے ۔ (داغ) ؎

مر بھی جاؤں تو نہ ہو انکو مرا مُردہ عزیز
بلکہ میری لاش کی تشہیر الٹی ہو تو ہو

تشیع ۔ (ع ۔ شیعہ ہونیکا دعویٰ کرنا ۔ اپنے آپ کو شیعہ ظاہر کرنا) مذکر ۔ شیعہ ہونا ۔ (فقرہ) وہ ایسے آزاد خیال تھے کہ کبھی ان کا تشیع نہ کھلا۔

تشیّن ۔ (ف میں ۔ شان بمعنی عظمت و مرتبہ تھا اردو والوں نے اس سے بقاعدۂ عربی مصدر بنالیا ہے) مذکر ۔ شان ۔ عظمت ۔ مرتبہ ۔ (تسلیم) ؎

آپ آئیں میکدے میں خیر ہے
شیخ صاحب وہ تشیّن کیا ہوا

تصادم ۔ (ع) آپس میں ٹکرانا ۔ مذکر ۔ باہم ٹکرانا ۔ صدمہ دینا ۔ دھکا دینا ۔ (فقرہ) فیض آباد میں مال گاڑی اور سواری گاڑی کے تصادم سے نقصان جان اور مال کا ہوا۔

تصانیف ۔ (ع ۔ تصنیف کی جمع ۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث) تصنیف کی ہوئی کتابیں۔

تصاویر ۔ (ع ۔ لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث) تصویر کی جمع۔

تصحیح ۔ (ع ۔ صح ۔ مادہ ۔ درست کرنا) مونث ۔ درستی ۔ صحیح کرنا ۔ غلطی دور کرنا۔

تصحیحہ ۔ مذکر ۔ (شاہی زمانے میں ہندوستان کی اصطلاح) ا۔ وہ ہجوم گھوڑوں کا جو اس غرض سے کیا جاتا تھا کہ سب گھوڑوں پر نشان دئے جائیں ۲ رجسٹر جس میں دفتر کے ملازموں کی فہرست اور حلیہ لکھا رہتا ہے ۔ (شعور) ؎

تصحیحہ عاشقوں کا جو وہ دیکھنے لگے
چہرہ مرا نکال کے دیواں نے رکھ دیا

تصحیف ۔ (ع) مونث ۔ ا۔ لکھنے میں غلطی کرنا ۲ (اصطلاح فن معما) کسی لفظ کے حرفوں کے گھٹانے بڑھانے یا بدلنے اور مٹانے سے اس کی صورت بدل دینا۔

تصدق ۔ (ع ۔ صدقہ کرنا) مذکر ۔ صدقہ دینا ۔ جانور زر نقد یا غلہ کسی پر سے صدقے اتارنا ۔ وارنا ۔ نثار کرنا ۔ قربانی ۔ (ذوق) ؎

ہر روز اڑا دیتا ہے وہ کرکے تصدق
دو چار اسیر قفس دام محبت

۲۔ صدقے ۔ نثار ۔ (عاشق) ؎

دشمن جاں ہیں وہ میرے میں تصدق دل سے ہوں
کون ایسا ہے کہ جو نیکی کرے دشمن کے ساتھ

۳۔ صدقہ ۔ خیرات ۔ (شعور) ؎

حریفانِ سخن کا میں کبھی شکوہ نہیں کرتا
مرے مضمون کا سرقہ ہے تصدقِ طبعِ موزوں کا

۳۔ طفیل۔ بدولت۔ (شعور) ؎

چھوٹا جو تصدق میں ترے قیدِ رسن سے
گھونٹے سے بھی بڑھ چڑھ کے ہوئی قیمت آہو

(رجا نصاحب) ؎

ہوئے پہنا جو مالن کو بازو بند نصیب
یہ نو بہار تصدق ہے میری چوکھٹ کا

(کرنا ہونا کے ساتھ)۔

تصدّق اتارنا۔ صدقہ اتارنا۔ (شعور) ؎

ہزار بار تصدّق اتارا تم نے مگر
کہا نہ ہم سے یہ لے جان نثار لیتا جا

تَصدُّق جانا۔ لازم۔ نثار ہونا۔ (شعور) ؎

کلکِ نقاشِ تصور کے تصدق جائے
کھینچتا ہے صفحۂ دل پر یہ تصویریں نئی

تصدّق کے ماش۔ صدقے کے لئے عورتیں کالے ماش چوراہے پر رکھوا دیتی ہیں۔ (شعور) ؎

شام آپ کے چوراہے میں بجاتے ہیں جگنو
تصدّق کے جو کالے ماش اے مہرو نکلتے ہیں

تَصدِیع۔ (ع۔ صدع مادّہ۔ دردِ سر دینا) مونث دردِ سر۔ تکلیف۔ دکھ۔ (امیر) ؎

خواہش ہو جسے دل کی دل دو دل اُسے اور سر بھی
میں نے تو اسی دل سے تصدیع بہت پائی

تَصدِیعہ۔ (ع۔ صحیح لفظ تصدیع ہے اگر تصدیعہ بمعنی ایک بار تکلیف دینے کے استعمال کیا جائے یعنی ت جو بوجہ وقف ہ پڑھی جاتی ہے بمعنی ایک بار ہو تو تصدیعہ بھی صحیح ہے) مذکر۔ تکلیف وہی دردِ سر۔ دکھ۔ (اٹھانا۔ دینا کیساتھ)

تصدیق۔ (ع۔ صدق مادّہ۔ سچ کرنا۔ یقین کرنا) مونث ۱۔ صداقت۔ صحیح ہونے کی تائید ۲۔ اصطلاح علمِ منطق) چند تصوّرات کے ساتھ حکم ہونے کا نام تصدیق ہے۔ جیسے زید فاضل ہے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔

تَصَرُّف۔ (ع۔ صرف مادّہ۔ کسی کام میں ہاتھ ڈالنا) مذکر ۱۔ جب کسی غیر زبان کے لفظ میں کچھ کمی بیشی یا تغیر تبدّل کر کے اپنی زبان میں استعمال کرتے ہیں۔ تو اس کمی بیشی تغیر تبدل کو تصرف کہتے ہیں ۲۔ دست اندازی (فقرہ) منیجر صاحب کے تصرف سے انتظام درست ہو گیا ۳۔ قبضہ۔ اختیار۔ استعمال۔ (فقرہ) ایک لونڈی اُن کے تصرف میں رہی ۴۔ صرف۔ خرچ۔ (فقرہ) پانچ روپے آپ کے تصرف میں آئے ۵۔ تبدّل تغیّر۔ اپنی طرف سے کچھ بنانا۔ کچھ کا کچھ کر دینا۔ (ظفر) ؎

کہتے ہیں موسیٰ کو غش آیا تھا کوہِ طور پر
اک تصرف تھا وہ تیرے جلوۂ دیدار کا

تصرُّفات۔ مذکر۔ تصرف کی جمع

تصرّفِ بیجا۔ مذکر۔ کسی کی ناجائز طریقے سے تصرف میں لانا۔ خورد برد کرنا۔

تصرُّف کرنا۔ ۱۔ صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ غبن کرنا ۲۔ تبدیلی کرنا۔ (فقرہ) اسی نے عبارت میں تصرف کیا۔

تصرّفی۔ مونث ۱۔ (لکھنؤ) مذکر۔ وہ کھانا جو نوکروں چاکروں کے واسطے تیار ہو۔ خاصہ کے خلاف ۲۔ عام لوگوں کا۔ (فقرہ) ایک دن پہلے سبیر کے لئے محل کا تاتا روانہ ہوگا خاصگی بکفوں میں تورے داریں۔ تصرّفی میں سب کارخانے والیاں نوکریں چاکریں۔

تصریح۔ (ع۔ صَرح۔ خالص۔ صاف صاف کہنا) مونث۔ واضح طور پر بیان کرنا۔

تصریف۔ (ع۔ صَرف۔ واضح کرنا۔ رائج کرنا۔ ہوا کا رُخ پھیرنا۔) مونث ۱۔ مصدروں کی گردان گردانا۔ گردان کرنا ۲۔ ایک حال سے دوسرے حال کی طرف پھیرنا۔ فرق کے لئے دیکھو تحویل۔

تصعید۔ (ع۔ صعد۔ بلند جگہ پر چڑھنا) مونث ۱۔ بلند ہونا اونچی جگہ چڑھنا ۲۔ آگ کے ذریعہ سے کسی دوا کو دیگچی سے اُڑا کر سر پوش پر منجمد کرنا۔

تصغیر۔ (صغر۔ چھوٹا کرنا) مونث ۱۔ تخفیف۔ تقلیل۔

چھوٹا کرنا ۲ (قواعد میں) وہ اسم ذات جس میں چھوٹے کے معنی پائے جائیں جیسے ٹٹوا ۔ (فقرہ) کنیز کی تصغیر کنیزک ہے۔

تَصْفِیَہ ۔ (ع ۔ صفو ۔ روشن کرنا ۔ پاک کرنا) مذکر صفائی فیصلہ ۔ رفع تکرار صلح ۔ چکوتا ۔ بیباقی ۔ (منیر) ؎
آپ منھ دیکھئے کو آئینۂ دل مانگا
تصفیہ اُس بت کا فرسے خدا ساز ہوا

تَصْمِیم ۔ (ع ۔ صمم ۔ خالص کرنا ۔ مضبوط کرنا ۔) مونث ۔ مضبوطی ۔ (ارادے کی) (فقرہ) آپ کے ارادے میں تصمیم معلوم ہوئی ۔

تَصَنُّع ۔ (ع ۔ صنع ۔ نیک روش اختیار کرنا ۔ بناوٹ خوشامد) مذکر ۱ بناوٹ ۔ تکلف ۔ محض نمود ۔ دکھاوا ۔ (فقرہ) ان کی ہر ادا میں تصنع پایا جاتا ہے ۲ (قانون) مکر ۔ دھوکا ۔ تلبیس ۔ تبدیل ۔

تَصْنِیف ۔ (ع ۔ صنف ۔ نوع نوع کرنا ۔ جدا کرنا جمع کرنا ۔) مونث ۱ کوئی کتاب بنانا ۔ طبیعت سے کوئی مضمون لکھنا ۲ تصنیف کی ہوئی ۔ (فقرہ) یہ کتاب آپ کی تصنیف ہے ۳ ایجاد ۔ بنایا ہوا ۔ تیار کیا ہوا (فقرہ) یہ واقعہ بے اصل ہے جناب نے موقع پاکر تصنیف کیا ۔ فرق کے لئے دیکھو تالیف ۔

تصنیفات ۔ تصنیف کی جمع ۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ۔

تصنیف را مصنف نیکو کند بیاں ۔ (ف) مقولہ ۔ مصنف ہی اپنی تصنیف کو خوب پڑھتا ہے ۔

تَصَوُّر ۔ (ع ۔ صور ۔ کسی چیز کی صورت دل میں بنانا ۔ مذکر ۱ دھیان ۔ مراقبہ ۔ فکر ۔ خیال ۔ منصوبہ سوجھ ۔ (آنا ۔ باندھنا ۔ رہنا کرنا ۔ وغیرہ کے ساتھ) ۲ منطق کی اصطلاح ، کسی چیز کا خیال کرنا بغیر حکم کے ۔

تَصَوُّف ۔ (ع پشمینہ پہننا ۔ صوف ۔ مادہ ۔ اون ۔ ایک قسم کا پشمینہ) مذکر ۔ (صوفیوں کی اصطلاح) دل سے نفسانی آلائشوں جسمانی خواہشوں کو دور کرکے اشیاء عالم کو خدا کا مظہر سمجھنا ۔ اگلے زمانے میں صوفی اکثر اون کے کپڑے پہنا کرتے تھے ۔ اس واسطے ان کے اعمال و افعال کو بھی مجازاً تصوف کہنے لگے بعض کے نزدیک تصوف ۔ صوف سے مشتق ہے جس کے معنی کنارہ کرنا ۔ منھ پھیرنا ۔ چونکہ واصلانِ الٰہی ماسوائے اللہ سے کنارہ کرکے فنا فی اللہ ہو جاتے ہیں ۔ اس واسطے ان کے فعل کا نام تصوف ٹھہرا ۔

تَصْوِیر ۔ (ع ۔ صور ۔ مادہ ۔ پیدا کرنا ۔ صورت بنانا تصویر کہتے ہیں کسی چیز کی ایک صورت بنانیکو اور صورت کے معنی ہیں وہ ہیئت جو کسی چیز کے اجزا میں ترکیب واقع ہونے کے وقت حاصل ہو) مونث ۱ لغوی معنی صورت بنانا ۔ صورتگری ۔ یہ مصدر اسم مفعول کے معنی میں مستعمل ہے ۲ مورت ۔ شبیہ ۔ روپ ۔ نقش ۔ نقشہ ۔ بت ۔ (وہ جس کو دیکھو شخص اور نمود کی تصویر ہے ۳ صفت ۔ نہایت خوبصورت ۔ نہایت عمدہ ۔ قابل تصویر (شعور) ؎
وہ گلا تصویر ہے آواز ہے اُس کی پری
اُڑتی ہیں تانیں غضب ہیں جنمیں تحریریں نئی

تصویر آنکھوں کے تلے پھرنا ۔ تصویر آنکھوں پھرنا ۔ (محاورہ) دیکھو آنکھوں میں تصویر پھرنا ۔

تصویر اتارنا ۔ دیکھو تصویر کھینچنا ۔ (قدر) ؎
اتاری عکس کی تصویر ہم نے
لگایا دل جو اس آئینہ رو سے

تصویر اُترنا ۔ تصویر کھنچ جانا ۔

تصویر بنا دینا ۔ حیرت میں ڈال دینا ۔ چپ حیرت سے (شعور) ؎
کمال صبر نے ہم کو بنا دیا تصویر
نہیں ہے لائق کلام ولب دہان فریاد

تصویر بن جانا ۱ متحیر ہو جانا ۲ بت بنجانا ۔ خاموش (اشرف) ؎ حسرت جو ہوگی حشر کے دن وصل یار کی
تصویر بن کے نکلیں گے اپنے کفن سے ہم

تصویر قالی ۔ تصویر قالیں ۔ (ف) صفت (کنایۃً) خاموش ۔ (شعور) ؎

خوب جھاڑا جب وہ تعظیم کو میری اٹھا
منعمِ مغرور بھی تصویرِ قالی ہو گیا

تصویر کا ابر ۔ تصویر کا سایہ ۔ وہ تاریکی جو تصویر کے اعضا میں موقع و محل سے دکھائی جاتی ہے ۔ (آتش) ؎

دے سکا بوسہ نہ اک وہ پری وش خیراتِ حسن
مالدار بے کرم بھی ابر ہے تصویر کا

تصویر کھینچ دینا ۔ نقشہ سامنے کر دینا ۔ جہلیت ظاہر کر دینا ۔

تصویر کھینچنا ۔ شبیہ اتارنا ۔ نقشہ بنانا ۔

تصویر کی حالت ۔ (ع) نہایت حسین ۔ مقبول صورت ۔ صاحبِ جمال ۔

تصویر لگانا ۔ تصویر نصب کرنا کسی جگہ ۔

تصویرِ نیم رخ ۔ (ف) مونث ۔ تصویر جس میں ایک طرف کا چہرہ ظاہر ہو ۔

تصویر ہو جانا ۔ تصویر ہو کر رہ جانا ۔ دیکھو تصویر بن جانا (بقرت) ؎

آئینوں کو جو دیکھیں تو تصویر ہوں بشر
دیواروں پر نگہ جو پڑے آئیں منھ نظر

تضاد ۔ (ع) مذکر ۔ ۱۔ باہم ضد ہونا ۔ آپس میں مخالف ہونا ۔ (ناصر) ؎

ادھر جلن ہے ادھر غم سے جوش رقت ہے
تضاد دیدہ و دل میں ہے آگ پانی کا

۲۔ مونث ۔ ایک صنعت کا نام ۔ نظم یا نثر میں ایسے الفاظ جمع کرنا جو ایک دوسرے کے ضد یا مقابل ہوں ۔

تضاعف ۔ (ع) مذکر ۔ دوگنا ہونا ۔ دوچند ۔

تضحیک ۔ (ع) مونث ۔ ہنسی اڑانا ۔ ذلت ۔ رسوائی ۔ (مسرور) ؎

عشق کو دشت نوردی سے بھلا کیا سروکار
آج تک قیس کی تضحیک ہوا کرتی ہے

تضرع ۔ (ع) مونث ۔ گریہ و زاری ۔ منت سماجت گڑگڑانا ۔ (تسلیم) ؎

ہوئی جب یاس اپنے مدعا میں
تضرع کی جنابِ کبریا میں

تضعیف ۔ (ع ۔ ضِعف ۔ مادہ) مونث ۔ دوچند کرنا ۔ افزوں کرنا ۔ دگنا کرنا ۔

تضمین ۔ (ع ۔ ضمن ۔ مادہ ۔ کسی کو ضامن کرنا ۔ کسی کے شعر کو اپنے شعر میں لانا) مونث ۔ ۱ ملانا ۔ شامل کرنا ۔ ۲ اصطلاح شعرا میں کسی مشہور مضمون یا شعر کو اپنی نظم میں داخل کرنا ۔ چسپاں کرنا ۔ شعر پر مصرع لگانا ۔ بند لگانا ۔ (فقرہ) حضرت محسن کے لامیہ قصیدے پر بہت سی تضمینیں ہو چکی ہیں ۔

تضییع ۔ (ع ۔ بالفتح و کسرِ یائے اول و سکون یائے دوم بروزن تفعیل ۔ ضیع مادہ ۔ ضایع کرنا) مونث ۔ ضایع کرنا ۔ اصل میں دو یائے تحتانی سے ہے ۔ اردو میں تضیع بروزن تمیز بولتے ہیں ۔

تضییع اوقات ۔ مونث ۔ وقت گنوانا ۔ اوقات خراب کرنا ۔

تطابق ۔ (ع) مذکر ۔ مطابقت ۔ باہم مطابق ہونا ۔ مشابہت ۔ تشبیہ ۔

تطاول ۔ (ع) مذکر ۔ دست درازی ۔ ظلم ۔

تطبیق ۔ (ع ۔ طبق مادہ) مونث ۔ موافقت ۔ مطابقت ۔ برابر کرنا ۔ (فقرہ) آپ کے قول و فعل میں تطبیق نہیں ہوتی ۔

تطوع ۔ (ع ۔ بروزن تفعُّل ۔ طوع ۔ مادہ) مذکر ۔ حکم کی تعمیل کرنا ۔ مستحبات اور نوافل کا ادا کرنا ۔

تطویل ۔ (ع) مونث ۔ دراز کرنا ۔ لمبائی ۔ طول دینا ۔ لمبا کرنا ۔

تطہیر ۔ (ع) مونث ۔ پاک کرنا ۔

تظلم ۔ (ع) مذکر ۔ ظلم سے فریاد کرنا ۔ فریاد ۔ اردو اور فارسی میں فریاد کے معنی میں مستعمل ہے (محتشم کاشی) ؎

آلِ نبیؐ چو دستِ تظلم بر آورند
ارکانِ عرش را بتزلزل در آورند

(امیر) ؎
اثرِ طالعِ واژوں سے عجب کیا ہے اگر
تیغ بن جائے مرا دستِ تظلّم مجھ کو

تظلّم جور و جفا کے معنوں میں صحیح نہیں ہے۔

تعارُض۔ (ع) مذکر۔ کسی کے سامنے آنا۔ باہم جھگڑا کرنا۔ ایک دوسرے کے مقابل ہونا۔

تعارُف۔ (ع۔ عرف۔ مادّہ۔ ایک کا دوسرے کو پہچاننا) مذکر۔ جان پہچان۔ واقفیت۔ (فقرہ) آج آپ نے اُن سے تعارُف کرا دیا۔

تعاقُب۔ (ع۔ عقب۔ مادّہ۔ پیچھے دوڑنا) مذکر۔ پیچھے جانا۔ پیچھا کرنا۔ پیچھے دوڑنا۔ (فقرہ) میں نے بہت دور تک اس کا تعاقب کیا۔

تعالےٰ۔ (ع۔ بفتح لام۔ بلند ہوا۔ ماضی کا صیغہ ہے باب تفاعل سے۔ یہ لفظ اکثر خدا کے نام کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔) صفت۔ بلند۔ برتر۔ عالی مرتبہ۔ بزرگ جیسے حق تعالےٰ۔ خدا تعالےٰ۔

تعالےٰ اللہ۔ (ع۔ کلمۂ تعجب و تحسین۔ لغوی معنی خدا بزرگ ہے۔) سبحان اللہ۔ واہ واہ۔ (ع ا)
رُخ تعالےٰ اللہ زلف صلِّ علیٰ۔

تعاوُن۔ (ع) مذکر۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تعَب۔ (ع) مذکر۔ تکلیف۔ سختی۔ محنت۔ مشقت۔ (ہجر) ؎
کس روز غم نہ تھا مجھے کس شب تعب نہ تھا
کیا دردِ عشق آج سے ہے دل میں کب نہ تھا

تعبُّد۔ (ع۔ عبد۔ مادّہ) مذکر۔ بندگی کرنا۔ عبادت کرنا۔

تعبیر۔ (ع۔ خواب کا مطلب بیان کرنا۔ خبر دینا۔ کسی سے بات کرنا) مونث۔ ۱۔ بیان کرنا۔ عبارت میں لانا ؎
ہم نے دیکھا ہے آج وہ جلوہ
جس کی تعبیر ہو نہیں سکتی
۲۔ خواب کا نتیجہ بیان کرنا۔ نتیجۂ خواب۔ (داغ) ؎
کچھ خیالِ وصل سے اے دل نہیں ہوتا وصال
ہاں مگر اس خواب کی تعبیر اُلٹی ہو تو ہو
۳۔ تعبیر کرنا۔ مراد لینا۔ مراد رکھنا۔

تعبیہ۔ (ع) مذکر۔ ۱۔ آراستہ کرنا۔ پنہاں کرنا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں اس طرح مل جانا کہ معلوم نہ ہو۔

تعجُّب۔ (ع۔ عجب۔ مادّہ۔ حیرت میں پڑنا) مذکر۔ اَنوکھا پن۔ اچنبھا۔ حیرت۔

تعجیل۔ (ع۔ عجل۔ مادّہ۔ جلدی کرنا) مونث۔ جلدی۔ عجلت۔

تعداد۔ (ع۔ عدد۔ مادّہ۔ شمار کرنا) مونث۔ گنتی۔ شمار۔ اندازہ۔ تخمینہ۔

تعدّی۔ (ع) مونث۔ ظلم و ستم۔ زیادتی۔

تعدیل۔ (ع۔ عدل۔ مادّہ) مونث۔ کسی چیز کو دوسری چیز کے برابر کرنا۔ راست اور درست کرنا۔

تعدیلِ ارکان۔ (ف) مونث۔ (اصطلاحِ فقہ) ارکانِ نماز کا آہستہ آہستہ ٹھیک ٹھیک ادا کرنا۔

تعدیہ۔ (ع) مذکر۔ فعل لازم کو متعدی کرنا۔

تعذُّر۔ (ع۔ عذر۔ مادّہ) مذکر۔ عذر کرنا۔ حجت کرنا۔ کسی کام کا دشوار ہونا۔ معذوری۔

تعذیب۔ (ع) مونث۔ دُکھ دینا۔ عذاب دینا۔

تعذیر۔ (ع) مونث۔ عذر کرنا۔ معذور رکھنا۔

تعرُّض۔ (ع۔ عرض۔ مادّہ۔ آگے آنا۔ ٹیڑھا ہونا) مذکر۔ روکنا۔ مزاحمت۔ روک۔ ٹوک (تسلیم) ؎
گلا بے خطا کاٹ کر رکھ دیا
کسی نے تعرّض نہ ان سے کیا

تعرُّف۔ (ع۔ بروزن تفعّل) مذکر۔ شناخت کرنا۔ جتانا۔

تعریب۔ (ع۔ بروزن تفعیل) مونث۔ کسی غیر زبان کے لفظ کو عربی بنا لینا۔ جیسے پیل سے فیل۔ جو لفظ عربی صورت اختیار کرے اس کو مُعرّب کہتے ہیں۔

تعریض۔ (ع۔ چھیڑنا۔ کنایہ سے بات کہنا) مونث

با اعتراض ۔

تعریف ۔ (ع ۔ عُرف ۔ مادّہ ۔ بیان کرنا ۔ معرفہ بنانا) ۱ مونث ۔ واقفیت ۔ شناسائی ۔ پہچان ۔ بیان ۔ ۲ ثنا مدح ۔ توصیف ۔ (رہبر) ع

کیوں مجھے دردِ زباں تعریفِ ابرو ہوگئی

۳ کسی کو کسی سے شناسا کرنا ۔ (فقرہ) آپ کی تعریف کیجئے ۔

تعریفُ المجہول بالمجہول ۔ (ع) کسی نا معلوم بات کو ایسے الفاظ میں بیان کرنا ۔ جو خود نا معلوم ہوں ۔

تعریف کرتے منھ سوکھتا ہے ۔ جیسی چاہئے تعریف نہیں ہو سکتی ۔ (فقرہ) امانی بیگم کا بیٹا کیا بیا بگڑا تھا اب خدا نے ایسا کر دیا کہ تعریف کرتے منھ سوکھتا ہے ۔

تعرّق ۔ مونث ۔ عرق لانا ۔ پسینا نکالنا ۔ یہ لفظ لغات عرب میں نہیں پایا گیا ۔

تعزیت ۔ (ع ۔ عزی مادّہ ۔ مُردے کے اعزا کا حال دریافت کرنا ۔ صبر کرنا) مونث ۔ ماتم پرسی کرنا ۔

تعزیت خانہ ۔ مذکر ۔ تعزیت کا مقام (عاشق) ؎

ہمنشیں کی آنکھ پر غفلت کے پردے پڑ گئے

مر گئے ہم تعزیت خانہ بھی اپنا بڑھ گیا

تعزیت نامہ ۔ (ف) مذکر ۔ ماتم پرسی کا خط ۔

تعزیر ۔ (ع) عزر مادّہ ۔ سزا دینا ۔ مناسب سیاست دینا

تعزیرات ۔ (جمع) مونث ۔ سیاست ۔ سزا ۔ گوشمالی حدِ شرعی سے کم سزا دینا ۔ کم سے کم چالیس دُرّے لگانا ۔

تعزیراتِ ہند ۔ مونث ۔ وہ سزائیں جو ہندوستان میں مقرر ہیں ۔

تعزّل ۔ (ع) مونث ۔ معزول کرنا ۔ عہدے سے برطرف کرنا ۔

تعزیہ ۔ (ع ۔ تعزیت ۔ ماتمداری ۔ عزا داری) مذکر ۔ امام حسنؑ اور امام حسینؑ کی تربتوں کی نقل جو کاغذ اور بانس کے قبّہ میں محرّم کے دنوں میں دس روز تک ان کا ماتم یا فاتحہ دلانے کے لئے بطور یادگار بناتے ہیں ۔ امیر تیمور لنگ کو کچھ تبرّکات شہدائے کربلا کے مل گئے تھے وہ ان کو کجاووں میں لشکر کے آگے رکھتا تھا جب کبھی مصائب اور واقعاتِ کربلا سنتا ۔ کجاووں کو تختوں پر آگے رکھوا لیتا ۔ اسی وجہ سے تعزیے عموماً کجاووں کی صورت میں بنتے ہیں ۔

تعزیہ اُٹھانا ۔ تعزیہ کو امام باڑے یا تعزیہ خانہ سے گشت پھرانے یا دفن کے واسطے لے جانا ۔

تعزیہ اُٹھنا ۔ تعزیہ نکلنا ۔ (فقرہ) میر صاحب کا تعزیہ آٹھویں کو اُٹھتا ہے ۔

تعزیہ بنانا ۔ تعزیہ کا ڈھانچ وغیرہ تیّار کرنا ۔

تعزیہ ٹھنڈا کرنا ۔ تعزیہ دفن کرنا ۔

تعزیہ ٹھنڈا ہونا ۔ لازم ۔ تعزیہ دفن ہونا ۔

تعزیہ داری کرنا ۔ تعزیہ رکھنا ۔ تعزیہ بنانا اور تربت اور فاتحہ وغیرہ کا اہتمام کرنا ۔

تعزیہ دار ۔ صفت ۔ جو تعزیہ رکھے ۔

تعزیہ رکھنا ۔ امام باڑے یا تعزیہ خانے میں حضرت سیّد الشہدا کے مزار کی نقل رکھنا ۔ تعزیہ داری کرنا ۔

تعزیہ سرانا ۔ تعزیہ کو زمین میں دفن کرنا ۔ یا دریا میں ڈال دینا ۔

تعزیہ نکالنا ۔ تعزیہ کو اس کی جگہ سے باہر نکالنا ۔

تعسّر ۔ (ع) مذکر ۔ دشواری ۔ اشکال ۔ مشکل ہونا ۔

تعشّق ۔ (ع ۔ عشق ۔ مادّہ ۔ عاشقی کرنا) مذکر ۔ چاہ پیار ۔ شوق ۔ اشتیاق ۔ آرزو ۔ تمنا ۔ (سحر) ؎

مقصدِ دارین حاصل ہے تعشّق ہے اگر

بادشاہِ لافتیٰ کا سیّدِ لولاک کا

تعصّب ۔ (ع ۔ عصب ۔ مادّہ ۔ حمایت کرنا ۔ پشتی لینا) مذکر ۔ حمایت ۔ پشتی ۔ طرفداری ۔ مذہبی رعایت ۔ عرف میں بے جا حمایت کے معنی میں مستعمل ہے

تعطّف ۔ (ع) مذکر ۔ مہربانی کرنا ۔ مہربانی

تَعَطُّل ۔ (ع) مذکر ۔ بیکار ہونا ۔ بیکاری ۔

تَعطِیل ۔ (ع ۔ عُطل ۔ مادّہ ۔ خالی کرنا ۔ ضایع کرنا ۔ بیکار کرنا) مونث ۔ بیکاری کا دن ۔ چھٹی ۔

تَعظِیم ۔ (ع ۔ عظم مادّہ ۔ عزّت کرنا) مونث ۔ بزرگی ۔ عظمت ۔ عزّت ۔ حرمت ۔ توقیر ۔ قدر منزلت ۔ وقعت

تعظیم دینا ۔ کسی کی تشریف آوری پر کھڑا ہو جانا ۔ کھڑے ہو کر عزّت کرنا ۔ استقبال کرکے صدر میں بٹھانا ۔ (داغ) ؎

کاش اس دہ محفل اغیار میں لے جذبۂ دل
میری تعظیم بھی دے مجھے تعظیم بھی ہو

تعظیم کرنا ۔ عزّت کرنا ۔ آداب بجالانا ۔

تَعَفُّف ۔ (ع) مذکر ۔ پرہیزگاری ۔ پارسائی ۔ دینداری ۔

تَعَفُّن (ع) عفن مادّہ ۔ گندہ ہونا ۔ بدبو ہونا ۔ مذکر ۔ سڑاند ۔ بدبو ۔ (فقرہ) پانی میں تعفن پیدا ہو گیا ۔

تَعَقُّل ۔ (ع) مذکر ۔ فکر کرنا کسی کام میں ۔

تَعقِیب ۔ (ع) مونث ۔ نماز پڑھنے کے بعد وظیفہ پڑھنے یا دعا مانگنے کو بیٹھنا ؎

مانگتا ہوں یہ دعائے رشک تعقیب ہیں
روضۂ شبیر میں پاؤں جماعت کی نماز

تَعقِید ۔ (ع ۔ عقد ۔ مادّہ ۔ پوشیدہ بات کہنا ۔ گرہ دینا) مونث ۔ (اصطلاح علم معانی) قاعدے کے خلاف لفظوں کا آگے پیچھے کر دینا جس سے معنی سمجھنے میں کسی قدر دقت ہو ۔ اس کو تعقید لفظی کہتے ہیں ۔ تعقید معنوی یہ ہے کہ کسی خاص لفظ سے شاعر کی مراد کچھ ہو اور محل استعمال میں وہ لفظ کچھ معنی دے رہا ہو ۔ (مسرور) ؎

تعقید کلام میں جہاں ہوتی ہے
سامع کی طبیعت پہ گراں ہوتی ہے

تَعَلُّق ۔ (ع ۔ علق مادّہ ۔ کسی چیز کے ساتھ لٹکنا ۔ دوست رکھنا) مذکر ۔ علاقہ ۔ لگاؤ ۔ مناسبت (فقرہ) پہلے واقعہ کو دوسرے واقعہ سے خاص تعلق ہے ۔ ۲ ملازمت ۔ خدمت ۔ آشنائی (فقرہ) میرا اس ریاست سے تعلق ہے ۔ چند روز کے بعد نواب صاحب سے زہرہ کا تعلق ہو گیا ۔

تعلّقات ۔ تعلّق کی جمع ۔

تعلّقِ دنیوی ۔ دنیا کی فکریں ۔ گھربار کی فکر ۔

تعلّقِ خاطر ۔ (ف) مذکر ۔ دل کی طرف لگاؤ ہونا ۔ میلان طبع ۔

تعلقدار ۔ مذکر ۔ تعلقہ کا مالک ۔

تعلقداری مونث ۔ تعلقدار سے نسبت رکھنے والا ۔

تعلّق ہو جانا ۔ ملازمت ہو جانا ۔ آشنائی ہو جانا ۔

تعلقہ (تعلّق میں ہائے عربی اضافہ کرکے فارسیوں نے استعمال کیا) مذکر ۔ علاقہ ۔ ملکیت ۔ حقیقت ۔ جاگیر (فقرہ) دیکھئے تعلقہ کب تک کورٹ سے چھوٹے ۔ ۲ ۔ (عم) لگاؤ ۔ (فقرہ) ابھی حرارت کا تعلقہ باقی ہے ۔

تعلقہ دار ۔ مذکر ۔ علاقہ دار ۔ جاگیردار ۔ ممالک مغربی و شمالی میں وہ رئیس جو زمینداری میں قانون ۱۸۵۶ء کے مطابق حق اعلیٰ رکھتا ہو ۔

تَعَلُّم ۔ (ع) مذکر ۔ علم پڑھنا ۔ سیکھنا ۔

تَعَلِّی ۔ (ع ۔ علو ۔ مادّہ ۔ بلندی) مونث ۔ شیخی ۔ ڈینگ ۔

تعلّی پر آنا ۔ تعلّی کی اڑانا ۔ (صبا) ؎

محتسب آ تعلّی پہ گرا کر مجھ کو
جام توڑا کر فلک سے کوئی اختر ٹوٹا

تعلّی کی لینا ۔ شیخی بگھارنا ۔ ڈینگ مارنا ۔ (قدر) ؎

زلفوں نے ہم سے بل کی جو لی بل نکل گئے
تو بھی تعلّیوں کی نہ اے قدؔ یار لے

تَعلِیق ۔ (ع ۔ علق ۔ مادّہ) مونث ۔ لٹکانا کسی چیز کو دوسری چیز سے متعلق کرنا ۔

تعلیق بالمحال ۔ کسی امر کو ناممکن الوقوع امر پر منحصر کرنا ۔ (مصنف) خدا کو نکاح کی ممانعت منظور ہوتی تو تعلیق بالمحال کا پیرایہ اختیار کرنا کیا ضرور تھا ۔

تعلیقہ ۔ (ف ۔ بڑے بڑے امرا اور ارکان سلطنت کا پروانہ) مذکر ۱ مال و اسباب کی ضبطی ۔ مکان کی قرقی (شرف) ؎

مر گئے جانباز اُن کے کُشت و خون اب ہو چکا
بند تعلیقے میں شمشیر و سپر ہونے کو ہے

(فقرہ) تمام سامان کا تعلیقہ ہونا ۔ (کرنا ۔ ہونا ۔ کے ساتھ) ۔

تعلیل ۔ (ع ۔ علّ ۔ مادّہ ۔ سبب بیان کرنا) مونث وجہ بیان کرنا ۔ سبب نکالنا ۔ (اصطلاح علم صرف) ۔ حروف علت یا اعراب کی تبدیلی کی وجہ بیان کرنا ۔

تعلیم ۔ (عربی میں کسی کو کچھ سکھانا فارسی میں کچھ سیکھنا) مونث ۱ سکھانا ۔ تلقین ۔ ہدایت ۔ وہ باتیں جو پیر اپنے مرید کو بتاتا ہے ۲ ناچنے گانے کی مشق ۳ گھوڑا شائستہ کرنا ۔ گھوڑا سدھانا ۔

تعلیم پانا ۔ تربیت پانا ۔ ہدایت پانا ۔ تلقین پانا ۔ ناچ گانا سیکھنا ۔

تعلیم دینا ۔ ناچنا گانا سکھانا ۔ پڑھنا لکھنا سکھانا ۔

تعلیم لینا ۔ گانا بجانا سیکھنا ۔ ناچنا گانا سیکھنا (منیر) ؎

صدائے نغمہ سرایانِ باغ سُن سُن کر
فلک سے اتری ہے زہرہ بھی لینے کو تعلیم

فرق کے لئے دیکھو تعلّم ۔

تعمّق ۔ (ع ۔ عمق ۔ مادّہ ۔ غور کرنا ۔ کسی چیز کی کُنہ دریافت کرنا ۔) مذکر ۔ غور کرنا ۔ کسی چیز کی تہہ میں پہنچنا ۔

تعمیر ۔ (ع ۔ عمر ۔ مادّہ ۔ آباد کرنا) مونث ۱ مرمّت کرنا ۔ نئے سرے سے مکان بنانا ۲ عمارت ۔ (شعور) ؎

چراغ و شمع کی حاجت نہیں کچھ بزمِ جاناں میں
بنے برجِ قمر وہ ماہ جس تعمیر میں آئے

تعمیق ۔ (ع) مونث ۱ کسی کام میں دور اندیشی کرنا ۔ غور کرنا ۔ خوب سوچنا ۔

تعمیل ۔ (ع ۔ عمل ۔ مادّہ) مونث عمل کرنا ۔ عمل میں لانا ۔ حکم بجانا ۔ حکم پورا کرنا ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۔

تعمیم ۔ (ع) مونث ۔ عام کرنا ۔ سب کو شامل کرنا ۔ (تسلیم) ؎

مست ہے ہر اک ترے دیدار سے
اس قدر تعمیم بھی اچھی نہیں

تعمیہ ۔ (ع ۔ سنوارنا ۔ چھپانا ۔) مذکر ۔ (تاریخ گویوں کی اصطلاح) ماڈۂ تاریخ کی کسی حرف یا لفظ یا فقرے کی اضافت سے پوری کر دینا ۔ (فقرہ) اس تاریخ میں ایک کا تعمیہ اچھا ہوا ۔

تعنّت ۔ (ع) کسی کی خطا ڈھونڈھنا ۔ مذکر عیب جوئی ۔ بدگوئی ۔ عیب ۔ طعنہ ۔

تعوّذ ۔ (ع ۔ پناہ لینا ۔ اعوذ باللہ کہنا) مذکر ۔ اعوذ باللہ کہنا ۔

تعویذ ۔ (ع ۔ عوذ ۔ مادّہ ۔ پناہ دینا ۔ پناہ میں لینا ۔ مجازاً ۔ دعائیں یا اعداد ۔ اسماء الٰہی جن کو نقش میں لکھ کر گلے میں ڈالتے یا بازو میں باندھتے ہیں ۔ بچاؤ) مذکر ۱ وہ کاغذ جس میں خانہ پُری اسماء الٰہی کی ہو یا کوئی دعا لکھی ہو جس کو حصول مطلب کے لئے کبھی دریا میں بہاتے کبھی جلاتے کبھی کنوئیں میں ڈالتے کبھی زمین میں دفن کرتے ہیں ۔ (آتش) ؎

جذبۂ دل سے پری رویوں کو تسخیر کیا
نہ تو گاڑا نہ بہایا نہ جلایا تعویذ

(آتش) ؎

ذقنِ یار کے بوسے کی تمنا ہی رہی
لکھ کے کس روز کنوئیں میں نہیں ڈالا تعویذ

۲ ۔ وہ نشان جو قبروں پر بنایا جاتا ہے ۔ (رشک) ؎

تم کبھی گورِ غریباں پر گذر کرتے نہیں
قبروں کے تعویذ اتنا بھی اثر کرتے نہیں

تعویذ باندھنا ۔ ڈنڈ پر تعویذ کپڑے میں سی کر باندھنا ۔

تعویذ بخشنا۔ تعویذ دینا۔ تعویذ لکھنے کی اجازت دینا۔ (رشک) ؎

مرنے کے ساتھ دغدغۂ مرگ بھی گیا
تعویذِ زندگی مجھے بخشا مزار نے

تعویذ دھو کے پینا۔ بعض تعویذ دھو کے پلائے جاتے ہیں اور بعض لوگ قبر کا تعویذ بھی دھو کر پیتے ہیں۔ (شعور) ؎

جسے وبال ہو جینا نہ سنکھیا کھائے
پیئے وہ دھو کے ہمارے مزار کا تعویذ

تعویذ عمل میں ہونا۔ تعویذ کا تجربہ ہونا۔ تعویذ کی مشق ہونا۔ (شعور) ؎

اثر دلوں میں کرے بغض و حُب پہ قادر ہو
عمل میں کس کے ہے اس اختیار کا تعویذ

تعویذ کرنا۔ تعویذ کی طرح کسی تحریر کو بحفاظت رکھنا ؎

کیوں نہ آن کرے تعویذ پھر ایسے خط کو
جس میں ملفوف ہوں اس طرۂ طرار کے پھول

تعویذ لحد۔ قبر کے نان میں تعویذ کی مشابہ شکل بنا دیتے ہیں۔ اس معنی میں فارسی کلام میں نہیں پایا گیا (قدر) ؎

تعویذ لحد پایا جب دہر سے چین آیا
تعویذ لکھوایا اس خواب پریشاں کا

تعویذ لکھنا۔ نقش یا دعائیں لکھنا۔

تعویذ وطومار۔ مذکر۔ (عو) گنڈا تعویذ۔ ٹوٹکا۔ جادو ٹونا۔

تعویذیا۔ صفت۔ ایک قسم کا کبوتر جس کی گردن میں سفید پر تعویذ کی شکل کے ہوتے ہیں۔

تعویذی گلوری۔ مونث۔ پان کا مربع بیڑا جو کھونٹا بیڑا۔

تعویق۔ (ع۔ عوق۔ مادہ۔ باز رکھنا۔ دیر کرنا) مونث ڈھیل۔ دیر۔ لیت و لعل۔ (فقرہ) تم نے کار خیر میں کیوں تعویق کی۔

تعیش۔ (ع) مذکر۔ عیش کرنا۔ عیش کا سامان مہیا کرنا۔ (فقرہ) یہ تعیش کس کو نصیب ہوتا ہے۔

تعین۔ (ع۔ عین۔ مادہ) مخصوص ہونا۔ کسی کو بغیر شبہ کے دیکھنا۔ مذکر۔ ۱۔ تقرر۔ مخصوص کرنا۔ معین کرنا۔ (تسلیم) ؎

کیونکر کہوں حباب سے کس وقت ملوں گا
اوقات کا دشت میں تعین نہیں ہوتا

۲۔ (اصطلاح تصوف) مطلق کے خلاف ہستی۔ وجود۔ (سودا) ؎

پردے کو تعین کے در دل سے اٹھا دے
کھلتا ہے ابھی پل میں طلسمات جہاں کا

اس کی جمع تعینات بمعنی تشخیصات و خصوصیات ہے۔

تعیین۔ (ع۔ عین۔ مادہ) مونث۔ معین کرنا۔ مقرر کرنا۔ مخصوص کرنا۔ فارسیوں نے ایک ی تخفیفاً حذف کر کے بروزن امین کر دیا ہے۔ (ملا طغرا) ؎

تعین گشت ساعات بزم وطرب
خوشی یافت از حکم او روز و شب

تعینات۔ (ع) بروزن تحقیقات۔ تعین کی جمع ہے فارسیوں نے مجازاً بمعنی "معینہ" "مقررہ" استعمال کیا۔ اردو میں تعینات بروزن رسیدات بمعنی مقرر۔ مسلط مستعمل ہے۔ (ترجمۃ القرآن) ہم نے تم کو ان پر کچھ تعینات نہیں کیا کہ کفر نہ کرنے پائیں۔

تعیناتی۔ مونث۔ تقرر۔ (فقرہ) اس کوتوال کی تعیناتی رکاب گنج میں ہوئی ہے۔

تغار۔ (ف) مذکر۔ مٹی کا کونڈا۔ یا ناند۔ (اردو میں اس گڑھے کو بھی کہتے ہیں جس میں گارا بنایا جاتا ہے)

تغاری۔ (ف) مونث۔ آٹا گوندھنے کا مٹی برتن۔ چھوٹا کونڈا۔ مٹی یا لوہے کا وہ برتن جس میں خمیر شدہ چونا رکھا جاتا ہے۔

تغافل۔ (ع۔ غفل۔ مادہ) مذکر۔ جان بوجھ کر غفلت کرنا۔ بے التفاتی۔ کم توجہی۔ بے پروائی۔ سستی۔

تغافل پسند۔ تغافل پیشہ۔ تغافل شیوہ۔ تغافل شعار۔ تغافل دستگاہ۔ (ف) صفت۔ غافل بے پروائی کرنے والا۔

تغافل، غفلت کا فرق۔ تغافل میں قصد ضروری ہے اور غفلت بغیر قصد بھی ہوتی ہے۔

تغایُر۔ (ع) مذکر۔ فرق۔ باہم مغائر ہونا۔

تغذیہ۔ (ع۔ غذا دینا۔ پالنا۔ خورش دینا۔) مذکر۔ غذا۔ خورش۔

تغزُّل۔ (ع۔ غزل کہنا۔ عشق کے مضامین بیان کرنا۔) مذکر۔ غزل گوئی۔

تغلُّب۔ (ع۔ غلب۔ مادّہ۔ غلبہ کرنا۔ مغلوب کرنا۔ قبضہ کرنا۔) مذکر۔ غبن۔ خیانت۔ تصرفِ بیجا۔ (فقرہ) اس نے بنک کے روپے میں تغلّب کیا۔

تغما (ترکی تمغہ ہے) مذکر۔ عَلَم۔ دیکھو تمغہ۔

تغما بٹھانا۔ تغما جمانا۔ (عو) سکّہ بٹھانا۔ رعب بٹھانا۔ تحکّم جتانا۔

تغنّی۔ (ع۔ غنا۔ مادّہ) مونث۔ گانا۔ بے پروا ہونا

تغیُّر۔ (ع۔ غیر۔ مادّہ) مذکر۔ تبدیلِ حالت پلٹنا۔ انقلاب۔ بدلنا۔ پہلی حالت سے دوسری حالت میں جانا (اسیر) ؎

بیعتِ پیرِ مغاں جس دن سے کی
حال میں اپنے تغیُّر ہوگیا

تغییر۔ (ع۔ بروزن تقصیر۔ غیر مادّہ) مونث۔ بدل دینا۔ (شعور) ؎

سپر کی داغِ دلِ عاشقاں سے ہے تشبیہ
کہ جس کا رنگ کسی حال میں نہ ہو تغییر

فارسیوں نے ہمزہ حذف کرکے بروزن فعیل استعمال کیا۔ (رشک) ؎

دیوانے تیرے بے سروپا جنگلوں میں ہیں
حیثیتیں تغیر ہوئیں گھر بدل گئے

تَف۔ (ف) مونث۔ بخار۔ گرمی۔ مثال کے لئے دیکھو نورے کی بوند میں مصحفی کا شعر۔

تُف۔ (ف۔ بالضم۔ لعابِ دہن۔ تھوک۔) مذکر۔ بعض مونث بھی بولتے ہیں۔ ۱۔ تُف۔ لعنت۔ ملامت۔ کلمۂ نفریں (مثنوی عالم) ؎

روتی ہوں اپنی سخت جانی پر
تُف ہے بس ایسی زندگانی پر

۲۔ تھوک۔ لعابِ دہن۔ (شعور) ؎

نیرنگیِ گلزارِ جہاں ہے جو نظر میں
شبنم کی روش ہے گلِ تر تُف نہ کروں میں

تُف ہے تیری اوقات پر۔ لعنت ہے تیرے ڈھنگوں پر۔

تُف نہ کرنا۔ (کنایۃً) پروا نہ کرنا۔ ذرا توجہ بھی نہ کرنا۔ (فقرہ) مردانِ خدا نے کبھی دُنیا پر تُف نہیں کی

تُفّاح۔ (ف) مذکر۔ سیب۔

تفاخُر۔ (ع۔ فخر۔ مادّہ) مذکر۔ فخر جتانا۔ ڈینگ مارنا۔ اوروں سے آپ کو بڑا سمجھنا۔

تفارِیق۔ (ع۔ تفریق کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ جدائیاں۔ فرق۔ بدفعات۔ کئی دفعہ کرکے

تفاسِیر۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث (تفسیر کی جمع۔)

تفاصِیل۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث (تفصیل کی جمع۔)

تفاوُت۔ (ع۔ فوت۔ مادّہ۔ دو چیزوں کا ایک دوسرے سے فاصلہ) مذکر۔ لکھنؤ میں مونث بھی ہے۔ فاصلہ۔ دوری بُعد۔ فرق۔ جُدائی۔ اس لفظ کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے واؤ کو ضمّہ۔ فتحہ۔ کسرہ تینوں طرح بولنا صحیح ہے لیکن ضمّہ سے بولنا افصح ہے۔ (تسلیم) ؎

سرکارِ عشق میں ہوئے ہم جب سے باریاب
رنج و خوشی میں کوئی تفاوت نہیں رہا

تفاؤُل۔ (ع) مذکر۔ فال لینا۔ شگون لینا۔ (ناصر) ؎

ترے وصل کی شکل آئی نظر
کئی بار ہم نے تفاؤل کیا

تَفتہ۔ (ف) ۱۔ بہت گرم ۲۔ تافتہ کا مخفف۔ آزردہ (مکدّر) صفت۔ سوختہ۔ جلا بُھنا۔ گداختہ ۳۔ (کنایۃً) عاشق۔

تفتہ جگر۔ تفتہ دل۔ (ف) صفت۔ سوختہ جگر دل جلا۔ آتشِ عشق کا جلا ہوا۔ عاشق۔ غمگین۔ اندوہناک (عاشق) ؎

دہن تنگ ہوا چشمۂ حیواں تو کیا
اس سے سیراب کوئی تفتہ جگر ہو تو ذرا

تفتیح۔ (ع) مونث۔ کھولنا۔ (فقرہ) گرم پانی سے مسامات کی تفتیح ہوتی ہے۔

تفتیش۔ (ع۔ فتش۔ مادّہ۔ کھودنا۔ (مجازاً) ڈھونڈنا) مونث۔ چھان بین کوشش۔ پولس کی سرسری تحقیقات پرسش کے لئے دیکھو تحقیق۔

تفحص۔ (ع فحص۔ پھر کھودنا) مذکر۔ (مجازاً) تلاش جستجو۔ (مونس) ؎

ہر نخل سے صحرا کے تفحص ہے ثمر کا
ملتا نہیں زنہار پتا نورِ نظر کا

تفخیم۔ (ع) مونث۔ بڑا کرنا۔ حروفِ مخصوصہ کو پُر کر کے پڑھنا۔

تفرج۔ (ع) مذکر۔ کشائش۔ خوشحالی۔ (مجازاً) سیر۔ تماشا۔

تفرج گاہ۔ (ف) مونث۔ تماشا گاہ۔

تفرد۔ (ع۔ فرد۔ مادّہ) مذکر۔ یکتائی۔ تنہائی خلوت۔

تفرس۔ (ع) مذکر۔ اوّل نظر میں دیکھتے ہی کسی شے کو اس کے علامات و آثار سے پہچان جانا۔ قیافہ سے پہچان لینا۔ دانائی۔

تفرقہ۔ (ع۔ فرق مادّہ بروزن تجربہ۔ دو چیزوں میں فرق کرنا۔ بفتح فا درا بولنا غلط ہے۔) مذکر ۱ فرق ۲ فاصلہ۔ جدائی۔ نفاق۔ نااتفاقی۔ پھوٹ۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) ؎

دیکھو تو لے شرف کیا تفرقہ پڑا ہے
دل ہم کو ڈھونڈتا ہے ہم دل کو ڈھونڈتے ہیں

عورتیں بیشتر تفرقہ بفتح اوّل و دوم ہی بولتی ہیں۔

تفرقہ انداز۔ (ف) صفت۔ پھوٹ ڈالنے والا۔

تفرقہ پرداز۔ (ف) صفت۔ تفرقہ ڈالنے والا۔

تفریح۔ (ع۔ فرح مادّہ۔ خوش کرنا) مونث ۱ خوش طبعی۔ چہل۔ (فقرہ) اس فقرے سے صرف تفریح مقصود تھی ۲ ہوا خوری۔ سیر۔ دل بہلانا۔ (فقرہ) تفریح کے لئے تھوڑی دیر گاڑی پر باغ تک چلے جائیے ۳ تازگی۔ طبیعت کی فرحت۔ (رند) ؎

چمن میں بھی ہو آئے صحرا میں بھی
کہیں بھی نہ تفریح حاصل ہوئی

تفریح طبع۔ مونث۔ دل لگی۔ ہنسی۔ چہل۔ کھیل

تفریحاً۔ (ع) ہنسی سے۔ دل لگی سے۔ بطور خوش طبعی۔ مزاح سے۔

تفرید۔ (ع) مونث۔ یگانہ کرنا۔ تنہا رہنا اکیلا رہ جانا۔

تفریس۔ (ع) مونث کسی غیر زبان کے لفظ کو فارسی بنا لینا۔ جیسے چھتر سے چتر۔ جو لفظ فارسی صورت اختیار کرلے اس کو مفرّس کہتے ہیں۔

تفریط۔ (ع۔ فرط۔ مادّہ) مونث کسی کام میں کمی کرنا۔ کوتاہی۔ (فقرہ) ہر معاملہ میں افراط تفریط اچھی نہیں۔

تفریق۔ (ع۔ فرق۔ مادّہ۔ پریشان کرنا) مونث ۱ جدائی۔ علیحدگی۔ فرق ۲ (حساب) کسی بڑے عدد سے چھوٹے عدد کو گھٹانا۔ منہائی۔

تفسیدہ۔ (ف بروزن فہمیدہ) صفت۔ بہت گرم جلا ہوا۔

تفسیر۔ (ع) مونث ۱ مغزِ سخن کو ظاہر کرنا ۲ تشریح ۳ قرآن شریف کی شرح آسمانی کتاب کی شرح۔

تفسیر داں۔ (ف) صفت۔ علم تفسیر کا جاننے والا۔

تفسیر کرنا۔ کھول کر بیان کرنا۔ صراحتہً بیان کرنا۔

تفصیل ۔ (ع ۔ فصل ۔ مادّہ ۔ پیدا کرنا ۔ بیان کرنا ۔ جدا کرنا ۔ کتاب کی فصل کرنا) مونث ۔ تشریح تصریح ۔ فہرست ۔ فرد ۔ کیفیت ۔

تفصیلوار ۔ (ف) مفصّل طریقے سے ۔

تفضیح ۔ (ع ۔ فضح ۔ مادّہ ۔ رسوا کرنا ۔ نصیحت کرنا) مونث ۔ نضیحت ۔ رسوائی ۔ (داغ) ؎

جو پی کر میکدے سے جائے مسجد
بڑی تفضیح ہوئی شیخ جی کی

تفضیل ۔ (ع ۔ فضل ۔ مادّہ) مونث ۔ فضیلت دینا ترجیح ۔ فوقیت ۔ (تسلیم) ؎

نہ توضیح کی کچھ نہ تاویل کی
کسی کو کسی پر نہ تفضیل دی

تفقّد ۔ (ع ۔ گم شدہ کو ڈھونڈنا ۔ پرسش کرنا) مذکر (مجازاً) مہربانی ۔ دلجوئی ۔

تفک ۔ (ف ۔ مُبدّل ۔ تپک کا جو مخفف توپ کا ہے) مونث ۔ تفنگ ۔

تفکّر ۔ (ع ۔ فکر ۔ مادّہ ۔ اندیشہ کرنا) مذکر ۔ سوچ فکر ۔ اندیشہ ۔ (امیر) ؎

تفکّر امتیاز جان و جاناں میں کیا مدّ کا

تفکرات ۔ (ع) مذکر ۔ فکریں ۔ (رشک) ؎

تفکرات میں دن رات غوطے کھاتا ہوں
ملال و رنج کے دریا میں آشنا کی طرح

تفکّہ ۔ (ع) مذکر ۔ میوہ کھانا ۔ (ناسخ) ؎

عہد پیری میں رہا غم ہی تفکّہ اپنا
کھیل میں بھی کبھی دیکھا نہ بڑایاری کا

تفنگ ۔ (ف ۔ تف ۔ تپ کا بدل ۔ جو توپ کا مخفف ہے ۔ نگ کلمۂ نسبت) مونث ۔ وہ آلہ جس سے سانس کے زور سے تیر پھینکتے اور چھوٹی چھوٹی چڑیوں کا شکار کرتے ہیں ۔

تفنگ انداز ۔ (ف) صفت ۔ ۱ ۔ بندوق چھوڑنے والا ۲ ۔ مذکر ۔ وہ فاصلہ جہاں تک بندوق کی گولی پہنچے ۔

تفنگچی ۔ (ف ۔ چی بمعنی صاحب) مذکر ۔ بندوقچی بندوق والا ۔

تفنگ کا پیالہ ۔ بندوق کا وہ مقام جہاں گھوڑا گرتا ہے اور توڑا یا پتھری سے آگ پہنچا کر بندوق سر کرتے ہیں ۔ (وزیر) ؎

ساقی ہوا ہے عشق کسی خانہ جنگ کا
مانگوں گا میکشی کو پیالہ تفنگ کا

تفنگ کا توتا ۔ توڑے دار بندوق کا ایک آہنی آلہ جس میں فتیلہ رکھ کر بارود کو آگ دیتے ہیں ۔ (آتش) ؎

کلمہ پڑھیں گے دونوں مرے خانہ جنگ کا
زاغ کماں ہوا میں تو توتا تفنگ کا

تفنّن ۔ (ع ۔ فن ۔ مادّہ ۔ قسم قسم کا ہونا) مذکر ۔ چہل دل لگی ۔ شغل ۔ مشغلہ ۔ ؎

شیخ کو لائے تھے سودا اس لئے ہم یار پاس
طبع کو اس کی تفنّن اس سے حاصل ہو گیا

تفنّن طبع ۔ مذکر ۔ دل لگی ۔ ہنسی ۔ خوش طبعی ۔ بطور شغل ۔ مشغلہ کے طور پر ۔

تفوّق ۔ (ع) مذکر ۔ برتری ۔ ترجیح ۔ فوقیت ۔ (تسلیم) ؎

چمک کر ذرّہ تاروں سے متفوّق ہو نہیں سکتا
تفوّق بوالہوس کو عاشقوں پر ہو نہیں سکتا

تفویض ۔ (ع ۔ فوض ۔ مادّہ) مونث ۔ سپردگی ۔ تحویل حوالگی ۔ شعر کے لئے دیکھو تسلیم ۔

تفہّم ۔ (ع) مذکر ۔ خود سمجھ جانا ۔

تفہیم ۔ (ع ۔ فہم ۔ فہمائش کرنا) مونث ۔ سمجھانا ۔

تقا ۔ (مفرس تقاۃ کا) مذکر ۔ پرہیزگاری ۔

تقابل ۔ (ع) مذکر ۔ مقابلہ ۔

تقارُب ۔ (ع) مذکر ۔ ۱ ۔ پاس پاس ہونا ۔ ۲ ۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام جس کا وزن سالم ۔ فعولن فعولن فعولن فعولن ہے ۔

تقاریر ۔ لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ تقریر کی جمع ۔

تقاضا ۔ (ع میں تقاضی ۔ قضی ۔ مادّہ ۔ خواہش

کرنا۔ قرض کا تقاضا کرنا۔ فارسیوں نے بجائے تقاضی تقاضا بمعنی خواہش کر لیا) مذکر خواہش۔ طلب۔ تاکید تشدد۔

تقاضا اُترنا۔ وہ چیز دی جانا۔ یا وہ فعل کیا جانا جس کے واسطے اصرار ہو۔ (آتش) ؎

تن سے بار سر آمادہ سودا اُترا
شکر ہے خنجر قاتل کا تقاضا اُترا

تقاضا اُٹھانا۔ تقاضے کی برداشت کرنا۔ (آتش) ؎

مفلس ہوں لاکھ پر بھی دل کو لگی ہے دُھن
یوسف کو قرض لے کے تقاضا اُٹھائیے

تقاضا کرنا۔ مطالبہ کرنا۔

تقاضائے سِن۔ تقاضائے عمر۔ تقاضائے وقت مقتضائے عمر۔ سِن کی طبعی خواہش کے مطابق۔ مقتضائے وقت۔

تَقَاطُر۔ (ع۔ قطر۔ مادّہ) مذکر۔ پے در پے قطرے ٹپکنا۔ بوندا باندی۔

تَقَاطُع۔ (ع۔ قطع۔ مادّہ۔ ایک کا دوسرے کو کاٹنا) مذکر۔ باہم منقطع ہونا۔ کٹنا۔ باہم ایک دوسرے کو کاٹنا قطع کرنا۔ (محسن) ؎

لا خط شیخ ہی لکھو تو کہوں اک نکتہ
لام الف کا وہ تقاطع ہے کہ مر صلّ علیٰ

تَقَاوِی۔ (ع۔ قوی۔ مادّہ۔ اصل میں تقاود بروزن تفاعل تقاوا۔ ایک دوسرے کو قوت دینا) مونث۔ وہ روپیہ جو ناداد کاشتکاروں یا زمینداروں کو زراعت کی درستی کے واسطے دیا جاتا ہے۔

تَقَادِیم۔ (ع) تقویم کی جمع۔ مذکر۔ جنتریاں۔

تَقبیل۔ (ع) مونث۔ چومنا۔

تَقَدُّس۔ (ع) مذکر۔ پاکیزگی۔

تقدّس وتعالےٰ۔ (ع۔ تقدّس اور تعالےٰ دونوں ماضی کے صیغے ہیں) اللہ کی صفت میں بولتے ہیں۔ فارسی اردو میں سین کو ساکن ہی بولتے ہیں۔

تَقَدُّم۔ (ع۔ قدم۔ آگے ہونا) مذکر۔ ترجیح۔ آگے بڑھنا۔ (امیر) ؎

انبیا میں سب کے بعد آئے مگر
سب پہ ثابت ہے تقدّم آپ کا

تقدمہ۔ (ع۔ بروزن۔ تفعلہ) مذکر۔ پیش کرنا۔ درپیش ہونا۔ مقدمہ۔ پیشوا۔ وہ اُجرت جو مزدور کو کام کرنے سے پہلے دی جائے۔

تقدمۃ الجیش۔ (ع) صفت۔ پیشوائے لشکر

تَقدِیر۔ (ع۔ قدر۔ مادّہ۔ لغوی معنی) رزق کے حصے کر دینا۔ اندازہ کرنا۔ فرمان دینا۔ تقادیر جمع)۔ مونث۔ قسمت۔ نصیب۔ مقسوم۔ وہ اندازہ جو خدا نے روزِ ازل سے ہر ایک شے کے واسطے مقرر کر لیا ہے۔

تقدیر آزمانا۔ بخت آزمائی کرنا۔ قسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا۔

تقدیر آزمائی۔ مونث۔ دیکھو تقدیر آزمانا۔ (شعور) ؎

جا کے تقدیر آزمائی کر
خاطر یار میں رسائی کر

تقدیر اُچکنا۔ تقدیر بگڑنا۔ (داغ) ؎

گر رسائی چاہتی ہے اے دُعا بہر عروج
اے دُعا مل جا کسی اُچکی ہوئی تقدیر سے

یہ محاورہ صرف اسی شعر میں پایا گیا قابلِ سند نہیں ہے۔

تقدیر اُلٹنا۔ نصیب برگشتہ ہونا۔ (صبا) ؎

اُلٹی تقدیر مری قسمت اغیار پھری
ہائے کیسی تری مت لے بُت عیار پھری

تقدیر بگڑنا۔ مقدر کا ناموافق ہونا۔ ادبار ہونا۔ بد اقبالی ہونا۔

تقدیر پر چھوڑنا۔ کسی معاملے میں تدبیر نہ کرنا۔ (داغ) ؎

چارہ گر مرتے ہیں کیوں تدبیر پر
چھوڑ دیں مجھ کو مری تقدیر پر

تقدیر پلٹنا۔ بخت برگشتہ ہونا۔ بد اقبالی ہونا۔ ادبار ہونا۔

تقدیر پھر جانا۔ ۱. بخت کا برگشتہ ہونا۔ ادبار آنا۔ اقبال نہ رہنا۔ (عاشق) ؎

باقی تھی شبِ وصل کہ موت آگئی مجھ کو
تقدیر پھری ہے نگہِ یار سے پہلے

۲. دن پھرنا۔ بھلے دن آنا۔

تقدیر پھوٹ جانا۔ (عو) ۱. تقدیر کا بگڑنا۔ (عاشق)

؎ ہوتا ہے سنگسار جو عینِ بہار میں
تقدیر پھوٹی ہے شجرِ میوہ دار کی

۲. (کنایۃً) بُری جگہ شادی ہونا۔ مقدمے معاملے کا برخلاف ہونا۔

تقدیر جاگنا۔ بھلے دن آنا۔ بخت کا یاور ہونا۔

تقدیر جوان ہونا۔ وقت کا موافق ہونا۔ (اسیر)

؎ کیا فیض ملا ہے ہمیں میخانہ میں ساقی
تقدیر جوان عقل جواں طبع جواں ہے

تقدیر چمکنا۔ تقدیر جاگنا (اسیر) ؎

سیر منظور ہے اُس ماہ کو بازاروں کی
اب چمک جائیگی تقدیر خریداروں کی

تقدیر سو جانا۔ بخت کا نا موافق ہو جانا۔ (شرف)

؎ ادھر تو تقدیر سو رہی ہے اُدھر وہ نابود ہو رہی ہے
وصال کی شب کو رو چکیئے تو رونے شمعِ سحر کو چلئے

تقدیر سے۔ اتفاقیہ۔ خوش قسمتی سے۔ (شرف) ؎

کچھ بھی نہ جھانک تاک کی تدبیر سے ہوا
نظارہ یار کا مری تقدیر سے ہوا

(فقرہ) ایسا موقع تقدیر سے ملا ہے پھر ہاتھ نہیں آئیگا

تقدیر سے زور نہیں چلتا۔ جو نوشتۂ قسمت ہے ہو کر رہے گا۔ تدبیر سے کچھ نہیں ہوتا۔ (شعور) ؎

زور تقدیر سے نہیں چلتا
سانگ ہم لاکھ لاکھ کرتے ہیں

تقدیر سیدھی ہونا۔ بخت یاور ہونا۔ زمانہ موافق ہونا۔ (آتش) ؎

برنگِ آئینہ انساں کی ہے تقدیر گر سیدھی
موافق ہے زمانہ دوست دشمن کی نظر سیدھی

تقدیر کا۔ صفت۔ مقدر میں۔ نوشتۂ ازلی (روزِ صادقہ) گھر گئے اور دہی ٹھنڈی روٹی جما ہوا سالن جوان کی تقدیر کا تھا کھایا جو سوئے تو دو گھڑی دن رہے کی خبر لی۔

تقدیر کا بدا۔ (عو) نوشتۂ ازلی۔ شدنی امر۔

تقدیر کا بَل۔ قسمت کا پھیر۔ مقدر کا بگاڑ۔ مقدر کی بُرائی۔

تقدیر کا بَل نکل جانا۔ بدبختی دور ہونا۔ بُرے دن نکل جانا۔

تقدیر کا بگاڑ۔ بخت کی ناسازی۔

تقدیر کا بناؤ۔ سازگاریِ بخت۔ مساعدتِ زمانہ اقبال کی موافقت۔

تقدیر کا پلٹا کھانا۔ (کنایۃً) تقدیر کا کچھ سے کچھ ہو جانا۔ (ظفر) ؎

نہ ہنسو دیکھ کے تدبیر کو پلٹے کھاتے
دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹے کھاتے

تقدیر کا دامن پکڑنا۔ اپنا کام تقدیر کے حوالے کرنا۔

تقدیر کا دکھانا۔ جھگڑوں میں مبتلا کرنے کی جگہ۔

؎ کیا کیا ان آنکھوں نے نہیں دیکھا ہے صبا
کیا کیا دکھاتی ہے ابھی تقدیر دیکھئے

تقدیر کا سکندر۔ صفت۔ بہت خوش اقبالی (دایامی)، سو نوکری پیشوں میں ننانوے باہر ہیں۔ تو شاید تقدیر کا سکندر ایک وطن میں۔

تقدیر کا کھیل۔ قسمت کے کرشمے۔ قسمت کی باتیں

؎ مجھ سا دیوانہ پھنسے زلفوں میں تو بس کیجیئے
پیچ تھا قسمت کا اپنی کھیل تھا تقدیر کا

تقدیر کا کھوٹا۔ صفت۔ بدنصیب۔ کم بخت۔

تقدیر کا لکھا۔ تقدیر کا بدا۔

تقدیر کا لکھا یوں ہی تھا ۔ مقولہ ۔ نوشتۂ ازلی ایسا ہی تھا ۔ یہی شدنی تھا ۔

تقدیر کا منھ پھیر لینا ۔ بدبختی آجانا ۔ (ظفر) ؎

دیکھ مجھ کو بُت بے پیر نے منھ پھیر لیا
آج مجھ سے مری تقدیر نے منھ پھیر لیا

تقدیر کا ہیٹا ۔ مذکر ۔ بدنصیب ۔

تقدیر کو رونا ۔ کم نصیبی کا شکوہ کرنا ۔ ؎

اُس انجمنِ ناز کی کیا بات ہے غالب
ہم بھی گئے واں اور تری تقدیر کو رو آئے

تقدیر کو سونپنا ۔ کُل کام تقدیر پہ چھوڑ دینا ۔ تقدیر پرستا کر ہو جانا ۔ (ذوق) ؎

کُشادِ کار ہم نے پنجۂ تقدیر کو سونپا
خرد کے تیز ناخن ناخنِ انگشت پا سمجھے

تقدیر کھل جانا ۔ ۱ تقدیر چمکنا ۔ ۲ (محاورۃ) (عو) شادی ہو جانا ۔ (رویائے صادقہ) کہ چھوٹی بہن اسکے دیکھتے دیکھتے گھر بار کی ہو گئی اور اسی کی تقدیر نہ کھلی ۔

تقدیر کے ہاتھ بات ہے ۔ (مقولہ) سارا دار و مدار نصیب پر ہے ۔

تقدیر لڑنا ۔ ۱ تقدیر کا موافق آجانا ۔ قسمت کھل جانا ۔ تقدیر کا موافق ہونا ۔ (شرف) ؎

لیتا ہوں تو قاتل نے دیا ہے مجھے بوسہ
جان آج لڑا دی ہے تو تقدیر لڑی ہے

۲ ۔ تقدیر کا یکساں ہونا ۔ (امیر) ؎

پاس بٹھلا کر مجھے اُس نے اٹھایا غیر کو
لڑ گئی تقدیر میری غیر کی تقدیر سے

تقدیر لوٹ جانا ۔ (عو) تقدیر کا برگشتہ ہو جانا ۔ تقدیر کا دغا دے جانا ۔

تقدیر موافق ہونا ۔ بخت یاور ہونا ۔ (ناسخ) ؎

گر موافق ہوتی ہے تقدیر مجھ سے زاہدا
ترک کرتا ہوں کسی تدبیر سے تدبیر کو

تقدیر والا ۔ صفت ۔ خوش نصیب ۔

تقدیری امر ۔ مذکر ۔ ہونیوالی بات ۔ وہ بات جس میں تدبیر کو دخل نہ ہوا اور پوری ہو کر رہے ۔

تَقْدِیس ۔ (ع ۔ قدس ۔ مادّہ ۔ پاکیزہ کرنا ۔ پاکی کیطرف نسبت کرنا) مونث ۔ پاکیزگی ۔

تَقْدِیم ۔ (ع ۔ قدم ۔ مادّہ ۔ آگے آنا ۔ کسی کو آگے بھیجنا ۔ آگے ہونا) مونث ۱ پیش قدمی ۔ پہل ۔ برتری ۔ ترجیح ۔ فوقیت ۲ ۔ پیش کرنا ۔ جیسے تقدیمِ مراسمِ عبودیت ۔

تَقَرُّب ۔ (ع ۔ قُرب ۔ مادّہ ۔ نزدیکی ڈھونڈنا) مذکر نزدیکی ۔ قربت ۔ (مسرور) ؎

مراد ور ہی سے ہے اُن کو سلام
کہ اغیار کو اب تقرّب ہوا

تَقَرُّر ۔ (ع) مذکر ۱ تعیّن ۔ جیسے تاریخ کا تقرّر ۲ ۔ ملازم ہونا ۔ ملازمت ۔ نوکری ۔ مقرر ہونا ۔ (نوازش) ؎

پھر میں دیکھونگا کہ کیونکر اُن سے ملتے ہیں رقیب
پاسبانی پہ اگر میرا تقرّر ہو گیا

تَقْرِیب ۔ (ع قُرب ۔ مادّہ ۔ نزدیک کرنا ۔ فارسیوں نے بمعنی وجہ علّت استعمال کیا ہے) مونث ۱ ذریعہ باعث ۔ سبب ۔ (غالب) ؎

غمِ دنیا سے گر پائی بھی فرصت سر اُٹھانے کی
فلک کا دیکھنا تقریب تیرے یاد آنے کی

۲ ۔ شادی بیاہ وغیرہ ۔ رشتہ داروں کے جمع ہونیکا باعث (فقرہ) دسمبر میں بیٹے کی شادی ہے اس تقریب میں آپ کی شرکت ضروری ہے ۳ موقع محل ۔ (فقرہ) اُن سے ملاقات کی یہ تقریب ہوئی ۴ سفارش ۔ ذکر ۔ وہ ذکر جو قبل کسی کی ملاقات کے کیا جائے (فقرہ) راجہ صاحب نے اس خوش بیانی سے میری تقریب کی کہ گورنر صاحب کمال مشتاق ہو گئے ۔

تقریباً ۔ (ع) تخمیناً ۔ قریب قریب ۔

تقریبات ۔ (ع) مذکر جمع تقریب کی ۔ فارسی میں موقع اور محل کے معنی میں مستعمل ہے ۔ دیکھو تقریب ۔

تَقْرِیر ۔ (ع ۔ قرر ۔ مادّہ ۔ گفتگو کرنا) مونث ۱ بیان ذکر ۔ گفتگو ۔ بات چیت ۔ بحث ۔ علمی یا عقلی تکرار ۔ مباحثہ

حجت۔

تقریر کرنا۔ ۱۔ بیان کرنا ۲۔ حجت کرنا۔ (فقرہ) بُرا لڑکا ہے خواہ نخواہ ہر شخص سے تقریر کرتا ہے۔

تقریر ملانا۔ حجت کرنا۔ حجت پیش کرنا۔ (صبا) ؎

کل کی طرح سے آج بھی لڑنے کا قصد ہے
لائے ہیں آپ پھر وہی تقریر دیکھئے

تقریر کا الجھا بندھ جانا۔ سلسل ہونے کی وجہ سے بیان کی تصویر کھنچ جانا۔ (داغ) ؎

اُن کی خاموشی میں تو عالم ہے اک تصویر کا
اور جب کی بات الجھا بندھ گیا تقریر کا

تقریر کا شہد و شکر ہونا۔ بیان کا شیریں ہونا۔ (قدر) ؎

پیاری شکل آپ سے اے رشک نرگس کی ہے
ایسی تقریر بھلا شہد و شکر کس کی ہے

تقریری۔ (ف) صفت۔ زبانی تحریری کے خلاف

تقریریا۔ صفت حجتی جھگڑالو جھکی۔ زیادہ گو۔ فضول گو۔

تقریریں چھٹنا۔ باتیں ہونا حجت ہونا ؎

رات بھر خوب (د) تقریریں چھٹیں گی شب وصل
دُو دُو تم بھی گویا ہو سحر یار رقیبی (؟) فیونی سے

تقریظ۔ (ع) قرظ۔ مادہ۔ زندے کو سراہنا کسی زندہ شے کی بُرائی بھلائی بیان کرنا۔ ریویو کسی شے پر داد دینا ہونٹ (مونث) کسی تالیف یا تصنیف کی نسبت رائے دینا۔

تقسیم۔ (ع) قسم۔ مادہ قسمت کرنا (مونث) ۱۔ بانٹ بٹوارہ قسمات ۲۔ حساب کا وہ قاعدہ جس میں ایک عدد کو دوسرے عدد پر بانٹتے ہیں دیکھو بٹوارہ

تقصیر۔ (ع) قصر۔ مادہ (مونث) کوتاہی۔ کمی سہو چوک۔ خطا۔ قصور۔

تقصیر معاف۔ تقصیر معاف ہو۔ جب کوئی ایسی بات کہتے ہیں جو مخاطب کو ناگوار ہو اُس وقت بولتے ہیں (شرف) ؎

منصف تو ہو تم کیے سزاوار ہم نہیں
تقصیر ہو معاف گنہگار ہم نہیں

(سحر) ؎

ہم سے بے پردے نہ رہا جائیگا تقصیر معاف
نوجوانی سبب عیش و طرب ہوتی ہے

تقصیر وار۔ (ف) (ف۔ دار لیاقت کا) صفت۔ ملزم گنہگار۔ (شعور) ؎

ہر گز گناہ عشق سے منکر نہیں ہوں میں
جو چاہے دو سزا مجھے تقصیر وار ہوں

تقطیر۔ (ع) مونث۔ قطرہ قطرہ ٹپکانا۔ قطرہ قطرہ ڈالنا۔ قطرہ قطرہ نکلنا۔ (فقرہ) پیشاب کھل کر نہیں آتا۔ تقطیر ہوتی ہے۔

تقطیع۔ (ع) قطع۔ مادہ ٹکڑے کرنا۔ شعر کا وزن کرنا (مونث) ۱۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲۔ الف۔ بے۔ تے کے وہ سطحے جن میں حرفوں کو ایک دوسرے سے ملانا سکھایا جاتا ہے۔ جیسے با بت۔ حاجت ۳۔ سائز (فقرہ) کتاب بڑی تقطیع پر چھپی ہے۔ ۴۔ (اصطلاح علم عروض) کسی شعر کے اجزا کو بحر کے ارکان پر وزن کرنا اس طرح کہ شعر کے کلمات ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ارکان بحر کے مطابق ہو جائیں خواہ الفاظ کلمات کے ثابت رہیں یا ایک جُز یا ایک کلمہ کا دوسرے کے کل جز کے ساتھ مل کر رکن کے ہموزن ہو۔ اس طرح وزن کرنے کا نام تقطیع ہے۔ وزن کرتے وقت حرکات و سکون کی گنتی ایک سی ہونا چاہئے۔ خصوصیت کسی حرف یا حرکت کی نہیں جیسے گلشن اور دلبر کا وزن ایک ہے یعنی دونوں فعلن کے وزن پر ہیں گو حرکات و حروف میں اختلاف ہے تقطیع میں حرف ملفوظ کا لحاظ ہوتا ہے یعنی جو حرف لکھنے میں آئیں اور پڑھنے میں نہ آئیں ان کا تقطیع میں کچھ لحاظ نہیں ہوتا۔ جیسے (غ)

بولی وہ بکاؤلی گل اندام

اس مصرع میں "وہ" کی "ہ" اور اندام کا پہلا الف دونوں پڑھنے میں نہیں آتے۔ اس لئے وہ تقطیع کے وقت شمار میں نہیں آئیں گے۔

تَقْلِید - (ع) لغوی معنی کسی کام کا اپنے ذمہ لے لینا۔ مونث۔ (مجازاً) نقل۔ پیروی۔ کسی کے قدم بقدم چلنا ؎

کیونکر نہ ہوں سب اسیر خوشگو
تقلید یہاں ہے مصحفی کی

تَقْلِیل - (ع) مونث۔ کم کرنا۔ تھوڑا کرنا۔ (فقرہ) غذا میں بہت تقلیل ہو گئی ہے۔

تَقْوِیٰ - (ع) قویٰ مادہ۔ پرہیزگاری۔ ترس)۔ مذکر۔ پرہیزگاری۔ خدا کا خوف کرنا۔ (مصحفی) ؎

ناتواں ہم تھے کچھ ایسے شیخ جی
مے بھی پینے سے نہ تقویٰ ٹوٹتا

تَقْوِیَت - (ع) قوۃ - مادہ۔ اصل میں تقووۃ بروزن تفعلۃ تھا بمعنی قوت دینا۔ مونث! طاقت۔ زور۔ پشتی۔ مدد۔ تسکین۔ تسلی۔ (سرور) ؎

ہو نہ مجھ سے جدا خیال حبیب
اک تجھی سے ہے تقویت دل کی

تَقْوِیم - (ع) سیدھا کرنا۔ قیمت کرنا۔ مونث۔ جنتری پترا۔ وہ کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں ستاروں کے مقامات اور گرہن وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے۔ فارسیوں نے اور ان کی تقلید میں ہندوستانیوں نے اس معنی میں استعمال کیا۔ (رشک) ؎

اہل تنجیم کو آیا جو خیال رخ یار
لکھ کے تقویم میں سب چاند گہن بھول گئے

تقویم پار۔ تقویم پارینہ - (ف) مونث۔ پرانی جنتری۔ (مجازاً) بیکار چیز۔ وہ چیز جو کارآمد نہ ہو۔ (میر حسن) ؎

ہوا علم دیں اس کا جو آشکار
گزشتہ ہوئے حکم تقویم پار

(شعور) ؎

وہ کہتے ہیں لاؤ دنیا کوئی دل
یہ تقویم پارینہ کس کام کی

۳- (کنایۃً) بوڑھی بیوی۔ اس معنی میں اردو میں مستعمل ہے۔

تَقِی - (ع) صفت۔ مذکر! خدا سے ڈرنے والا۔ پرہیزگار! بارہ اماموں میں سے نویں امام کا نام

تَقْیِید - (ع) تَقْیِید۔ بروزن تقصیر۔ قید کرنا۔ تَقَیُّد بروزن تصرف۔ بند ہونا۔ مونث۔ ہو، ۱ تاکید۔ تنبیہ۔ روک ٹوک۔ (فقرہ) میری تقید سے مجبور ہو کر لڑکی استاد کے پاس گئی۔ یہ لفظ عربی تقیید بروزن تفعیل یا تقیید بروزن تفعیل سے بگاڑ کر۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف کر لیا ہے۔ عوام بفتح اول و دوم و فتح یائے مشدد بولتے ہیں۔

تَقِیَّہ - (ع) تَقِیَّۃ۔ ڈرنا۔ ڈر کر اپنا مذہب ظاہر نہ کرنا۔ ۱ مذکر۔ وہ راز جو دل میں رکھا جائے اور کسی کے خوف سے ظاہر نہ کیا جائے۔ وہ کام جس کے کرنے کو دل نہ چاہتا ہو مگر کسی کے خوف سے کیا جائے۔ دل میں عداوت ہو مگر بظاہر دوستی ظاہر کی جائے۔

تُک - (ہ) مونث۔ بڑی ترانہ جس کو زمین پر نصب کرتے ہیں۔

تُک - (ہ) دہلی میں مذکر، لکھنؤ میں مونث! قافیہ۔ سجع ۲ وہ بات جو اپنی طرف سے جتائی جائے مذکل

تک بندی - مونث۔ تک سے تک ملانا۔ زٹل قافیے ملانا۔ بکواس۔

تک جوڑنا - قافیہ ملانا۔ تک ملانا۔ (فقرہ) شعر کیا کہا ہے تک جوڑا ہے۔

تَک - (ہ) حرف انتہا۔ حروف مغیرہ میں سے ایک حرف! احد انحصار کے لئے۔ (فقرہ) اب کہاں تک سمجھاؤں ۲- بھی (جلال) ؎ آہ تک کرنے کے محفل جاناں میں فلک
یہ بھی حسرت تھی کوئی جس کو نکلنے نہ دیا

۲۔ پاس۔ نزدیک (فقرہ) اس تک کسی کی رسائی نہیں ہے

دیکھو سے نمبر ۱۵

تِکّا۔ (تکہ۔ عربی میں ازار بند۔ فارسی میں لقمہ۔ ہر چیز کا ٹکڑا) مذکر ۱۔ گوشت کا ٹکڑا۔ پارچہ۔ گوشت کی لمبی گول پتلی بوٹی۔ مضغہ۔ لوتھڑا ۲۔ زائیدہ۔ تولد شدہ۔ جیسے حرامی تکا۔

تکا اُتارنا۔ مسلمان ضعیف الاعتقاد عورتوں کا دستور ہے کہ وہ نظر گزر کے واسطے منگل کے روز بچوں کے اوپر سے گوشت کو صدقے کرکے چیلوں کو کھلایا کرتی اور اس فعل کو تکا اُتارنا کہتی ہیں۔

تکا بوٹی کرنا۔ ۱۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دھجی دھجی کرنا۔ ۲ (کنایۃً) بانٹ لینا۔ تقسیم کر لینا۔

تکا بوٹی ہو جانا۔ لازم۔

تکّوں کے کباب۔ (عو) پارچوں کے کباب۔

تکّے لگانا۔ (عو) ۱۔ کباب لگانا ۲ (کنایۃً) چھیڑنا۔ مرچیں لگانا۔

تُکّا۔ (ف تکہ۔ وہ تیر جس میں بھال نہ ہو) ۱۔ مذکر۔ بان۔ تیر۔ اصل میں ایک خاص قسم کا تیر جس میں نوک کے بجائے گھنڈی ہوتی ہے۔ (ہجر) ؎

کس طرح سوراخ ہو سینہ کسی بے پیر کا

تیر تکا ہے ہماری آہِ بے تاثیر کا

۲۔ (عو) صفت۔ سیدھا۔ جیسے جب دیکھو تکا سی بیٹھی ہے۔

تُکّا چلانا۔ اٹکل پچو تیر چلانا۔ (محصنات) آپ بنے شکاری اور تم کو گروانا تھی اور لگے تمہاری آڑ میں تکے چلانے

تُکّا سا۔ صفت مذکر۔ تیر سا۔ سیدھا۔

تُکّا سی ڈاڑھی۔ وہ بڑی ڈاڑھی جو رخساروں پر نہ ہو۔

تُکّا سی سیدھی۔ صفت۔ بہت سیدھی (مثنوی عالم) ؎

بار ڈھو مژگاں کی سیدھی تکا سی

لیں وہ سینہ چھیدنے کو تھی

تُکّا فضیحتی۔ مونث۔ (عو) اصل میں تھکا فضیحتی ہے۔

تکا کرنا۔ ۱۔ دیکھا کرنا۔ (فقرہ) وہ دن رات میرا منہ تکا کرتا ہے ۲۔ متوقع ڈھونڈا کرنا۔

تَکالیف۔ (ع تکلیف کی جمع۔) لکھنؤ میں مذکر

تَکان۔ (ف۔ مذکر۔ تکاندن تکانیدن کا حاصل مصدر) ۱۔ بیٹنا جیسے توشک را بتکاں۔ توشک لپیٹ دو ۲۔ جھٹکنا۔ گرد سے صاف کرنا۔) مونث ۱۔ کسلمندی۔ تھکاوٹ۔ اعضا شکنی۔ سستی۔ کاہلی۔ ہچکولوں کا صدمہ (جانِ صاحب) ؎

اب نہ بہلی پہ میں چڑھوں گی کبھی

کیا کہوں کس قدر تکان ہوئی

۱۔ برچھی یا نیزہ کو جھٹکا دینا۔ (انیس) ؎

جب یہ للکار کے نیزوں کو تکال دیتے تھے

آہنی ڈھالوں میں سینے وہ چھپا لیتے تھے

(نفیس) ؎

کس قہر کا تھا وار کہ آفت کی تکان تھی

نے ہاتھ میں برچھا تھا نہ برچھی میں سناں تھی

تکان تھکن کا فرق۔ تکان وہ خستگی جو کسی متحرک چیز کی حرکت سے بدن میں پیدا ہو یعنی اگر مرکب کی حرکت سے خستگی پیدا ہو تو تکان ہے اور اگر صرف سفر کی وجہ سے ہو تو تھکن ہے۔

تکان اُتارنا۔ سستی دور کرنا۔ تازہ دم ہونا۔

تکان اترنا۔ لازم۔

تکان پہنچنا۔ صدمہ پہنچنا۔ (داغ) ؎

تکان پہنچے نہ قاتل کے دستِ نازک کو

ٹھہر ٹھہر کے بہت امتحان دیتے ہیں

تکان چڑھنا۔ تھکنا۔ سستی آنا۔

تَکَبُّر۔ (ع) مذکر۔ اپنی بڑائی ظاہر کرنا۔ غرور۔ گھمنڈ۔ شیخی۔ (رسالک) ؎

پسند اللہ کو کیا جانے کیا آجائے اے زاہد
مجھے شرم گنہ تجھکو تکبر ہے عبادت کا

تکبیر۔ (ع) مونث۔ اللہ اکبر کہنا۔ خدا کی بڑائی کرنا۔

تکبیرِ اولیٰ۔ (ف) مونث۔ نماز کی اول تکبیر۔ تکبیر تحریمہ۔ دیکھو تحریمہ۔

تک تک۔ (ھ) مونث۔ ایک آواز ہے جو بیل کے ہانکنے کے وقت انکے چلانیکو زبان سے نکالتے ہیں۔ (کرنا کے ساتھ)

تکثیر۔ (ع) مونث۔ زیادتی کرنا۔ افزونی

تکدّر۔ (ع۔ بروزن تفعّل) مذکر۔ مکدّر ہونا۔ تیرہ ہونا۔ (جلال) ؎
تکدّر جوشِ وحشت کا سبب کیا ہو نہیں سکتا
غبارِ دل پریشاں ہوکے صحرا ہو نہیں سکتا

تکدمہ۔ (عربی میں تقدمہ بروزن تصفیہ ہے۔ پیش کرنا۔ درپیش ہونا۔ وہ چیز جو پیش کی گئی ہو۔ (اصطلاح) وہ روپیہ جو پیشتر سے کاریگروں کو دیں۔ فارسی میں پیش داد کہتے ہیں) مذکر۔ اندازے کی تفصیل۔ تخمینہ۔ بجٹ حساب کی جانچ۔ (بنانا۔ لکھنا۔ وغیرہ کے ساتھ) (فقرہ) ہم تکدمہ اتنا ہی بنائیں گے جتنی تنخواہ دینا منظور ہے۔

تکذیب۔ (ع) مونث۔ جھٹلانا۔ (مونس) ع
تکذیب کیا کرے کوئی امرِ صریح کی

تکرار۔ (ع۔ کرّ مادّہ۔ مکرّر کہنا) مونث ۱ مکرر سہ مکرر کہنا۔ دہرانا۔ بار بار کہنا۔ ؎
تنگیِ خاطرِ احباب کا رکھ پاس شعور
قافیہ بھی ہو اگر تنگ تو تکرار نہ کر
۲ حجت۔ بحث۔ جھگڑا۔ زبانی لفظی نزاع۔ (عاشق) ؎
میں بٹھاتا ہوں وہ اٹھتے ہیں کہ اپنے گھر کو جائیں
میرے ان کے ہوتی ہے تکرار اٹھتے بیٹھتے
(کرنا ہونا کے ساتھ)

تکرار نکالنا۔ جھگڑا پیدا کرنا۔ (جلال) ع
ناحق کی شب وصل یہ تکرار نکالی

تکراری۔ صفت۔ جھگڑالو حجتی۔ لڑاکا۔

تکریم۔ (ع۔ کرم۔ مادّہ۔ بزرگ کرنا۔ معائب سے پاک کرنا) مونث۔ عزت۔ بزرگی۔ تعظیم۔ ادب۔ آؤ بھگت۔ خاطر مدارات۔

تکڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ وہ شعر جس پر ایک مصرع لگاکر تضمین کرتے ہیں۔ مثلث۔

تکڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مضبوط۔ فربہ۔ اندا موٹا تازہ۔

تکڑی۔ (ھ) ۱ صفت۔ مونث۔ دیکھو تکڑا ۲ چھوٹی ترازو۔

تکڑی۔ (ھ) مونث ۱ تین گھوڑے جو ایک ساتھ گاڑی میں جوتے جائیں ۲ تین آدمیوں کا اتفاق

تکسیر۔ (ع) مونث ۱ توڑنا۔ حصے حصے کرنا ۲ عدد کو تقسیم کرکے تعویذ کے خانوں میں اس طرح لکھنا کہ ہر طرف کا مجموعہ برابر ہو۔

تکش۔ مذکر۔ (ع م) ترکش۔ تیروں کے رکھنے کا

تکشمر۔ فارسیوں نے عربی قاعدے سے مصدر بنا لیا ہے۔ کشمیری بننا۔

تکفیر۔ (ع۔ کفر مادّہ۔ کافر کہنا) مونث۔ کافر کہنا۔ کافر ہونے کا فتویٰ دینا۔ کافر ٹھہرانا۔ (داغ) ؎
خوب واعظ نے منہ کی کھائی ہے
کرکے تکفیر مے پرستوں کی

تکفّل۔ (ع) مذکر۔ ذمہ دار ہونا۔ ضامن ہونا۔

تکفیل۔ (ع) مونث۔ کفالت کرنا۔ ضمانت

تکفین۔ (ع۔ کفن مادّہ) مونث۔ کفن دینا

تکل۔ مونث۔ ایک قسم کا دو کانپوں والا پتنگ۔ (اڑانا کے ساتھ)

تکل اڑانا۔ تکل بڑھانا۔ (منیر) ؎
آئی قیامت آپکی تکل اگر اڑی
قرطاسِ صبحِ حشر ہے کاغذ پتنگ کا
مصحفی نے مذکر باندھا ہے۔ لیکن اتفاق مونث ہی پر ہے ؎

دل ہوا میں اُن کی میرا گل اڑا
ہنس کے بولا اُٹھے کر تو تکل اڑا

تکلا ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ چرخے کی وہ آہنی سلائی جس پر کاتتے وقت ککڑی بنتی جاتی ہے ۲ وہ آہنی سلاخ جس سے بکوان نکالتے ہیں۔

تکلے کا گھاؤ ۔ چھوٹا سا زخم جو تکلے کی نوک سے ہو جاتا ہے

تکلے کے سے بل نکال دینا ۔ (عو) کجی نکالنا خوب سیدھا بنانا ۔ ساری شرارت دور کر دینا ۔ مار پیٹ کے ٹھیک کرنا ۔ (رنگین) ع

بل ترے تکلے کی مانند نکالوں تو سہی

تکلے کی طرح بل نکلنا ۔ لازم ۔ (عو)۔

تکلا ۔ مذکر ۔ (پتنگ بازوں کی اصطلاح) وہ ڈور جو ہاتھ کے پنجے کے انگوٹھے اور چھنگلیا پر لپیٹ کر اکٹھا کرتے ہیں ندو

تکلّف ۔ (ع) ۔ کلف ۔ مادہ ۔ اوپری دل سے کوئی کام کرنا ۔ بناوٹ ۔ فارسی میں بمعنی عطیہ ہے ۲ مذکر ۔ اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا ۔ تکلیف اٹھا کر کوئی کام کرنا ۔ (فقرہ) پاؤں کی ہڈی جڑ گئی ہے ۔ لیکن ابھی چلنے پھرنے میں تکلف ہوتا ہے ۲ کھٹکا ۔ ہچکچاہٹ ۔ تَل ۔ (فقرہ) آپ بے تکلف چلے جائیے ۔ وہاں کسی کی روک ٹوک نہیں ہے ۳ ۔ نمائش ۔ ظاہرداری ۔ بناوٹ (فقرہ) آپ کے مزاج میں تکلف بہت ہے ۴ وہ تکلیف جو حجاب یا پاس لحاظ کے وجہ سے ہوتی ہے ۔ (فقرہ) مردوں کے ساتھ عورتوں کو اٹھنے بیٹھنے میں تکلف ہوتا ہے ۔

تکلف کرنا ۔ ۱ آرائش کا اہتمام ساز و سامان کرنا جو سادگی کے خلاف ہو ۲ جس کا اہتمام تکلیف سے خالی نہ ہو ۔ (شعور) ؎

کیوں حسن کی مدحت میں تکلف نہ کروں میں
کیونکر ادب حضرت یوسفؑ نہ کروں میں

۳ غیریت برتنا ۔ مغائرت برتنا ۔ شرم کرنا ۔ حجاب کرنا ۔ آپ نے ناحق تکلف کیا بھوکے تھے تو کھانا مانگ لیا ہوتا ۔

تکلّفات ۔ مذکر ۔ تکلف کی جمع ۔

تکلفات لایعنی ۔ فضول ۔ بیکار ۔ تکلف (فقرہ) دولت جو ہم نے تجھکو عطا کی تھی تو نے تکلفات لایعنی اور نمود و نمائش کی غیر ضروری چیزوں میں بہت کچھ تلف کی ۔

تکلف برتنا ۔ ظاہرداری برتنا ۔ مغائرت کا سا برتاؤ کرنا ۔

تکلف برطرف ۔ بے تکلف ۔ بے حجابانہ ۔ بلا تصنع صاف صاف کی جگہ ۔ (غالب) ؎

رہے اس شوخ سے آزردہ ہم چندے تکلف سے
تکلف برطرف تھا ایک انداز جنوں وہ بھی

تکلف کا کھانا ۔ مذکر ۔ قیمتی اور لذیذ کھانا امیرانہ کھانا ۔

تکلف کا مکان ۔ سجا ہوا مکان

تکلف کرنا ۔ لازم ۔ ۱ ٹیپ ٹاپ کرنا ۔ آراستگی دکھانا آراستہ کرنا ۲ حجاب کرنا ۔ شرم کرنا ۔ بناؤ کرنا ۔

تکلف نکلنا ۔ لازم ۔ لطافت نکلنا ۔ خوبی نکلنا (شعور) ؎

جلانا مارنا اک بات ہے موج تبسم سے
تکلف ہے لب لعلیں میں اسے گلرو نکلتے ہیں

تکلّم ۔ (ع) کلم ۔ مادہ) مذکر ۔ بولنا ۔ بات کرنا ۔ (امیر) ؎

زیبا ہے جو دم بھرتے ہیں مردم اُس کا
قتال زمانہ ہے تکلم اُس کا

تکلیف ۔ (ع) ۔ کلف ۔ مادہ ۔ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ کام کرنے کو کہنا خدائے تعالیٰ کے احکام جو بندوں کے واسطے ہیں ۔ فارسی میں بمعنی متعلق کام کرنے کے ہے ۔

تکلیفات ۔ (جمع) مونث ۔ دکھ ۔ رنج ۔ مصیبت مفلسی ۔ دشواری ۔ دقت ۔

تکلیف اٹھانا ۔ متعدی ۔ مصیبت برداشت کرنا ۔ (داغ) ؎

ذرا سی دیر کرو امتحان کی تکلیف
اٹھاؤ میرے لئے امتحان کی تکلیف

تکلیف سہارنا۔ ع۔ تکلیف اٹھانا۔ (مراۃ العروس) دانت نکلنے شروع ہوئے اور مسوڑھوں میں نشتر دیا گیا کہ ایسا نہ ہو دانتوں کی تکلیف کو بچہ سہار نہ سکے۔

تکلیف دینا۔ ۱ دکھ دینا۔ ایذا دینا۔ کسی کام کو کہنا۔ کسی کام کی درخواست کرنا ۲ چلنے پھرنے یا کسی کام کی خاص تحریک کرنا۔ (غالب) ؎

غم فراق میں تکلیفِ سیر باغ نہ دو
مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا

تکلیف فرمانا۔ لازم۔ آموجود ہونا۔ آنے کی زحمت برداشت کرنا۔ (صبا) ؎

بے تکلف ہے ملاقات کا لطف
کبھی تکلیف نہ فرمائیے گا

تکلیف کرنا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ تشریف لانا۔ آنے یا جانے کی زحمت برداشت کرنا۔ (آتش) ؎

دو گھڑی بیٹھئے تکلیف جو کی ہے صاحب
بعد مدت کے تم آئے ہو ادھر آج کی رات

(ذوق) ؎

اے اجل تکلیف مت کر کیا کرے گی آنکر
ہو چکا پہلے ہی کشتہ میں کسی کی آن کا

تکلیف مالا یطاق۔ وہ تکلیف جس کی برداشت کی طاقت نہ ہو۔

تکملہ۔ (ع۔ بروزن تجربہ) مذکر۔ جس سے کوئی شے مکمل ہو جائے۔ ضمیمہ۔ تتمہ جو مضمون کو مکمل کردے۔

تکمہ۔ (ف۔ گریبان کی گھنڈی) مذکر۔ فارسی میں گھنڈی کے معنی ہیں۔ اردو میں اس حلقے کو کہتے ہیں جس میں گھنڈی اٹکی رہتی ہے۔ غالب نے گھنڈی کے معنوں میں کہا ہے۔ (چپکنی ڈلی کی تعریف) ؎

کیوں اسے تکمۂ پیراہن لیلے کہئے
کیوں اسے نقش پئے ناقۂ سلمے کہئے
بندہ پرور کے کفِ دست کو دل کیجئے فرض
اور اس چکنی سپاری کو سویدا کہئے

۲ کبوتروں کا مرض۔ آنکھ میں سخت دانے نکل آتے ہیں۔

تکمید۔ (ع۔ کمد۔ مادہ۔ سینکنا۔ گرم کرنا) مونث۔ گرم پوٹلی سے بدن سینکنا۔

تکمیل۔ (ع۔ کمل۔ مادہ۔ تمام کرنا) مونث۔ تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام۔ کمال کو پہنچانا۔

تکمیل تمسک۔ مونث۔ (قانون) قانونی شرط کے موافق تمسک کا پورا ہو جانا۔

تکمیل رہن۔ مونث۔ (قانون) رہن کی میعاد کا پورا ہو جانا۔

تکنا۔ (ہ) متعدی ۱ دیکھنا۔ بغور دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھنا ۲۔ آسرا رکھنا۔ امید رکھنا۔ انتظار کرنا۔ راہ دیکھنا ۳ گھورا گھاری کرنا۔ نیت بد سے دیکھنا۔ نظر بازی کرنا ۴ لینے کا ارادہ رکھنا۔ دانت رکھنا۔ اڑانے یا چرانے کا موقع دیکھنا۔ جیسے مال تکنا ۵ (عم) اختیار کرنا۔ لینا۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا (مثل) سب کام تھکا تو یرا کام تکا۔

تکوا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) تکلا۔

تکننا۔ تکونا۔ تکونیا۔ صفت۔ سہ گوشہ۔ مثلث (قدر) ؎

سطح گلشن پہ ہیں بیحد جمنوں کی شکلیں
گول ہیں کوئی تکونی ہیں کوئی ہشت پہل

تکوین۔ (ع۔ کون۔ مادہ۔ وجود میں لانا۔ پیدا کرنا) مونث۔ عالم وجود میں لانا۔ پیدا کرنا۔ (امیر) ؎

زمین و آسمان میں ہے فقط رونق ترے دم کی
ترے ہی واسطے خالق نے تکوین دو عالم کی

تکھارنا۔ (ہ) (عو) دلیل سے ثابت کرنا۔ اچھی طرح دریافت کرنا۔ کسی فعل کو تین مرتبہ کرنا۔ تین مرتبہ

ہل چلانا۔

تکھڑی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹی ترازو ۔ ترازو کے پلّے

تکھنڈا ۔ تکھونٹا ۔ (ھ) صفت ۔ دیکھو تکونا ۔

تکی لگانا ۔ (لکھنؤ) گھورنا ۔ دیر تک دیکھتے رہنا ۔ بغور کسی طرف دیکھتے رہنا ۔

تکینی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹا تکیہ ۔

تکیہ ۔ (نمبر ۱، ۲ میں فارسی ہے) مذکر ۱۔ آرام کی جگہ

۲۔ سرہانے رکھنے کی چیز ۔ (سرور) ؎

نہیں یہ دردِ گردن آپ کا اب اس کے جائیگا
کہ تکیہ دھوپ میں رکھدو ذرا اپنے سرہانے کا

۳۔ بھروسا ۔ اعتماد کلّی ۔ (انشا) ؎

رکھتے ہیں جو فقرا اپنے یقیں پر تکیہ
باندھ بیٹھے وہ درِ عرش بریں پر تکیہ

۴۔ فقیر کے رہنے کی جگہ ۔ فقیر کا گھر ۔ (ناسخ) ؎

جی میں ہے ہو جائیے اس سرو قامت پر فقیر
بس کسی آزاد کے تکیہ میں بستر کیجیے

۵۔ گورستان ۔ قبرستان ۔ (صبا) ؎

شہیدِ عشق کی مٹی بہت خراب ہوئی
نہ تکیہ کا مرا مُردہ ہوا نہ مرگھٹ کا

تکیہ بھرنا ۔ تکیہ میں روئی یا پر بھرنا ۔ (شعور) ؎

ہجر کی شب اشکِ خوں جاری ہے نیند اڑ گئی
تکیۂ سر کو بھرا ناحق پرِ سُرخاب سے

تکیہ دار ۔ مذکر ۔ وہ فقیر جو گورستان میں رہے ۔ قبرستان کا سجادہ نشین ۔

تکیہ دھوپ میں رکھنا ۔ دردِ گردن کا علاج سمجھتے ہیں ۔ دیکھو نمبر ۲ کا شعر

تکیے کا کتّا ۔ صفت ۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو دوسروں کے ٹکڑوں پر پڑا رہے ۔

تکیہ کرنا ۔ ۱۔ بھروسا کرنا ۔ کسی پر اعتماد کرنا ۔ (آتش) ؎

تدبیر سے تو کام نہ تقدیر کا ہوا
تکیہ خدا پہ کیجیے دروازہ بھیڑ یے

۲۔ تکیہ لگانا ۔ بیٹھ رہنا ۔ (شرف) ؎

کیوں کیا ہے جاکے تکیہ اُس نے قبرِ قیس پر
کیا ہوئی لیلیٰ کی محمل اور گھر کیا ہو گیا

تکیہ کلام ۔ مذکر ۔ جس بات کی بار بار کہنے کی عادت ہو ۔ بعض لوگوں کو ایک بات کہنے کی عادت پڑ جاتی ہے جہاں ذرا رُکے وہ بات بلا قصد زبان سے نکل جاتی ہے ۔ مثلاً "کیا نام" "جو ہے سو ہے" "خدا تم کو نیکی دے" ؎

ہر وقت داغ کا یہی تکیہ کلام ہے
میرے حضور مجھ کو تونگر بنائیں گے

شعور نے بإضافت کہا ہے ؎

کیوں تکیۂ کلام نہ ہو جائے کوئی لفظ
جب گفتگو میں ہو نہ سہارا کسی طرح

تکیہ لگانا ۔ کسی چیز کے سہارے سے بیٹھنا ۔

تگ ۔ (ف) دوڑنا ۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے ۔

تگاپو ۔ (ف) تگ ۔ پیچھے الف اشباع کا ہے ۔ پو ۔ (دوڑنا) مونث ۔ دوڑ دھوپ ۔ جلدی سے آمد و رفت کرنا ۔ سعی ۔ کوشش ۔ جستجو ۔ بیفائدہ ۔ تردّد ۔

تگ و تاز ۔ (ف) مونث ۔ دوڑ دھوپ ۔ دوڑنا بھاگنا ۔

تگ و دو ۔ (ف) مونث ۔ تلاش ۔ جستجو ۔ (امیر) ؎

پروانے کو دُھن شمع کو لَو تیری ہے
عالم میں ہر اک کو تگ و دو تیری ہے

تگا ۔ (ترکی میں اتا ۔ باپ ۔ گاہ ۔ قائم مقام ۔ اتاگاہ ۔ باپ کا قائم مقام ۔ اُس کا مخفف تگہ ہے) مذکر ۔ دایہ کا شوہر ۔ اَنا کا خاوند ۔ ترکی میں اس معنی میں اتکہ بولتے ہیں ۔

تگّا ۔ (ھ) صفت ۔ ٹیڑھا ۔ خمیدہ ۔ وہ شخص جو ٹیڑھا یا اور کبڑا ہو کر چلے ۔

تگانا ۔ (ھ) دعم اتاگنا کا متعدی ۔

تگائی ۔ (ھ) مونث ۔ سلائی ۔ سلائی کی قیمت ۔

تگادر ۔ (ف) مذکر ۔ تیز رو گھوڑا ۔ (انیس) ؎

کافر نے رجز پڑھ کے تگادر کو نکالا
اکبر بھی بڑھے چلنے لگا سبھالے پہ بھالا

تگدمہ۔ مذکر۔ دیکھو۔ تکدمہ۔

تگڈم۔ (ھ) مذکر۔ تین آدمیوں کا میل۔ تین چیزوں کا مل جانا۔

تگرگ۔ (ف۔ بفتح اوّل و دوم وسکون سوم) مذکر۔ اولا۔ ژالہ۔ وہ منجمد پانی جو آسمان سے برسے۔ شبنم کے معنی میں بھی آتا ہے۔

تگنا۔ (ھ) سیا جانا۔ ڈورے ڈالے جانا

تگنا۔ (ھ۔ بکسر اوّل وسکون دوم) صفت۔ مذکر۔ سہ چند۔ تین گنا مونث۔ کے لئے تگنی ہے (رشک) ؎

چلے شراب تو تگنی بہار ہو جائے
بہار گل ہے جدا موسم شباب جدا

تگنی کا ناچ نچوانا۔ (عو) پریشان کرنا۔ (جان صاحب) ؎

دیکھنا بات پہ اپنی اگر آجاؤں گی
کیا تگنی کا نہیں ناچ میں نچواؤں گی

تگی۔ (ھ) مونث۔ خمیدہ ہو کر کسی کے اوپر چڑھنا چڈھی آدمی کی سواری۔ (کم عمر بچے بولتے ہیں)

تگیانا۔ متعدی۔ ڈور ڈور ڈورے ڈالنا جیسے باریک عادر۔ پاس پاس سلائی کرتے ہیں۔

تل۔ (س) برابر۔ یکساں۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے

تل کی ترازو۔ (لکھنؤ) ترازو جس کے ایک پلے میں آدمی کو بٹھاتے اور دوسرے میں آدمی کے ہموزن غلّہ اور کوئی چیز خیرات کیواسطے رکھتے ہیں ؎

کہیں گے کہ میزاں میں خورشید آیا
وہ جس روز تل کی ترازو میں ہوگا

تل بٹھانا۔ متعدی۔ (آتش) ؎

تل بٹھانا ہے فلک منظور کس دلخواہ کا
برج میزاں میں نہیں ہے وجہ آنا ماہ کا

تل بیٹھنا۔ ۱ ہموزن ہو کر بیٹھنا۔ ایسا سیدھا ہو کر بیٹھنا کہ کسی طرف جھکاؤ نہ ہو۔ (نکہت) ؎

کیا فصل گل میں گلچیں کھل بیٹھتی ہے بلبل
میزان شاخ گل پر بیٹھتی ہے بلبل

۲۔ بادشاہوں راجاؤں اور امیروں میں دستور تھا کہ سالانہ جشن یا سالگرہ کے دن ترازو میں ایک طرف آپ بیٹھ جاتے اور دوسرے طرف سونا چاندی خواہ تانبا غلّہ یا جواہر وغیرہ ہموزن رکھکر تصدّق کیا کرتے تھے (صبا) ؎

تل بیٹھے آپ روپ برہمن کی بن پڑی
صدقے کے پلے سے بت آذر بدل گیا

تل پڑنا۔ کسی کام پر متوجہ ہو جانا۔ (شوق قدوائی) ؎

مگر حسن و شوخی پہ خود تل پڑا
یہ زچ ہو کے بیچین ہو کھل پڑا

تَل۔ (ھ) مذکر۔ تلے۔ نیچے۔ نیچے کا حصّہ

تل دھار اوپر دھار۔ (عو۔ لکھنؤ) شدّت بارش ظاہر کرنے کو بولتی ہیں۔

تل دھار موسل دھار برسنا۔ (ھ) (دہلی) لازم زور شور سے برسنا۔ بارش ہونا۔ اس جگہ لکھنؤ میں موسلا دھار برستا ہے۔

تل کرنا۔ (متعدی) (قمار بازی) نیچے دبا لینا چھپا لینا۔ غائب کر دینا۔ چرا لینا۔

تل نظرا۔ صفت مذکر۔ (عو۔ لکھنؤ) ۱ وہ شخص جو نیچی نظروں سے دیکھے۔ وہ بدنظر جو کن انکھیوں سے دیکھے ۲۔ وہ شخص جو گفتگو کے وقت آنکھیں چار نہ کرے۔

تل نظری۔ صفت مونث۔

تِل۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا تخم جس سے تیل نکلتا ہے ۲ وہ نقطۂ سیاہ جو جسم کے کسی مقام پر ہوتا ہے (صبا) ؎

کولھو میں گردش نگہ یار سے پسا
تل نیل ہو کے بہہ گیا چشم غزال کا

۳۔ وہ نقطۂ سیاہ جو دیدے کے اندر ہوتا ہے اور جس کی راہ سے نور آتا ہے۔

تل اوٹ پہاڑ اوٹ۔ (مثل) بیحد آسان ہے۔ ظاہر میں مشکل۔ فی الحقیقت آسان۔ (جلیل) ؎

ہے مثل تل اوٹ ہوتا ہے پہاڑ
آنکھ باہم ملتے ہی دل مل گیا

تل برابر۔ صفت۔ ذرا سا۔ رائی برابر۔ ذرہ بھر۔

تل بنانا۔ تل لگانا۔ کاجل کی بندی لگانا۔ بیشتر نظرِ بد سے بچنے کیلئے بچوں کے چہرے رخسار یا ماتھے پر کاجل کا نشان نقطہ کی صورت میں بنا دیتے ہیں۔

تل بندھنا۔ آفتاب کی شعاع کا آتشی شیشہ سے نکلکر کسی چیز پر تل کی شکل کا نشان پڑنا۔

تل بھر۔ ذرا سا۔ خفیف۔ (جانصاحب) ؎

مال تل بھر نہ جائیگا قنبر
کوئی دانا جو کوتوال ہوا

(عاشق) ؎

یہ غم ہوا کہ دل پہ مرے داغ پڑ گئے
پہلو سے یار شب کو جو تل بھر سرک گیا

تل بھگا۔ مذکر۔ وہ کُٹے ہوئے تل جن میں شکر ملی ہوئی ہوتی ہے۔

تل بھر لہو۔ پہاڑ برابر محبت۔ مثل۔ (عو) یگانے کو دوست سے زیادہ درد ہوتا ہے۔ اُس محل پر بولتی ہیں جب کسی وقت اپنا دُور کا رشتہ دار دوست سے زیادہ کام آتا ہے۔

تل بھوٹی آنا۔ (عو) چور کا آنا۔ چوٹٹے کا کسی مکان میں آنا۔

تل تل کا حساب۔ رتی رتی کا حساب (عاشق) ؎

حساب گور میں لکھنا پڑے گا تل تل کا
مداد لب ہے قلم انگلیاں کفن کاغذ

تل پیلنا۔ تلوں کو کولھو میں ڈال کر تیل نکالنا۔

تل چانولی۔ مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ دولھا کو وداع کے وقت دُلھن کے ہاتھ میں کالے تل رکھوا کر چبواتی ہیں تاکہ دولھا تمام عمر اِس ٹوٹکے سے مطیع رہے۔

تل چاولی۔ مونث ۱۔ چاول کے ساتھ تل ملے ہوئے ۲۔ (بالوں کے لئے) سفید اور سیاہ بال جیسے تل چاولی ڈاڑھی۔

تل چاولے بال۔ مذکر۔ سیاہ و سفید بال۔

تل چاولی ڈاڑھی۔ وہ ڈاڑھی جس میں بال آدھے کالے آدھے سفید ہوں۔

تل چٹا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا جھینگر۔

تل چور بجر چور۔ (مثل) جو تھوڑی چوری کرے گا وہ بہت بھی کرے گا۔

تل دھرنے کی (رکھنے کی) جگہ نہیں۔ (عو) بالکل جگہ نہیں۔ ایسا بھر گیا ہے کہ کوئی جگہ خالی نہیں رہی۔ (رند) ؎

ثابت ہوا نہ ہونے سے چہرے پہ خال کے
تل دھرنے کی ہجوم لطافت سے جا نہیں

تل شکری۔ مونث ۱۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام جو تل اور شکر کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے۔ عوام گزک کہتے ہیں۔ (بحر) ؎

اُس کے خال و لبِ شیریں کا جو کرتا ہوں بیاں
منھ میں بنتی ہے زباں تل شکری کا ٹکڑا

فصحا کی زبانوں پر بسکون کاف ہے ۲۔ ایک رسم۔ برات کے روز جب دولھا عروس کے پاس جاتا ہے دُلھن کی ہتھیلی پر تل اور شکر رکھ دیتے ہیں جس کو سات مرتبہ دولھا زبان سے چاٹتا ہے۔ اس رسم کو تل شکری کہتے ہیں۔

تل کُٹ۔ دیکھو تل بھگا۔

تلکڑی۔ (ھ) مونث۔ زیور کی ایک قسم۔

تل کی اُوجھل (اوٹ) پہاڑ۔ (مثل) (جب آنکھ کے تل پر کچھ پردہ پڑ جاتا ہے۔ یا اس کے آگے تنکا جو ادنیٰ چیز ہے آجاتا ہے تو پہاڑ دکھائی نہیں دیتا۔) ذرا سے پردے میں کسی بڑی معاملی بات کا پوشیدہ ہونا۔ کبھی کسی شعبدہ یا الو کھی چیز کے ظاہر ہونے سے بھی مراد ہوتی ہے۔

تلوں میں تیل نہ کہنا - (ع) سورج پر خاک ڈالنا۔

تلوں میں سے تیل نکالنا - (عو) ۱ کفایت شعاری سے سلیقہ دکھانے کی جگہ۔ ۲ (کنایۃً) دستوری کے سبب زیادہ قیمت لگانا کی جگہ۔

تلا - (ھ) مذکر جوتی کے نیچے کا حصہ۔ پیندا۔

تلا دینا - (عو) ہانڈی یا پتیلی کے نیچے گیلی مٹی چڑھانا کہ آگ سے کسی قدر محفوظ رہے۔

تلا لگانا - جوتی کے نیچے کے حصہ میں چمڑا لگانا۔

طلا - (ف) طِلا۔ سونا۔ عربی داں فارسیوں نے املا ط سے کر دیا ہے۔

تلابیلی - مونث۔ (عو) بیقراری۔ اضطراب۔

تلّا - (ھ) مذکر۔ تار زرّیں۔ گوٹہ۔ کناری وغیرہ کا بگڑا ہوا۔ دونوں طلائی سرے۔

تلا - (ھ) ترازو۔ فلک کا برج میزان۔ ساتویں راس۔

تلا دان - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی خیرات۔ جس میں سونا چاندی چاول اور بیش قیمت چیزیں اپنے برابر تول کر برہمن وغیرہ ہندو لوگ دیتے ہیں۔

تلا بیٹھنا - آمادہ ہونا۔ (فقرہ) وہ جانے کو تلا بیٹھا ہے۔

تُلا رہنا - آمادہ رہنا۔ (فقرہ) آج کل وہ مار پیٹ پر تلا رہتا ہے۔ دیکھو تُلنا۔

تلاحی - مونث۔ (لکھنؤ) بقولات جن کو گھی یا تیل میں بھون کر کھاتے یا گوشت میں ڈالتے ہیں۔

تلادانی - دیکھو تلے دانی۔

تلازم - (ع) باہم لازم ہونا۔

تلازمہ - مذکر۔ کسی خاص مضمون کی رعایت سے الفاظ لانا۔ اصل میں تلازُم تھا۔

تلاش - (ت) تالاش غلط ہے) مونث۔ جستجو۔ سعی۔ کوشش۔ کھوج۔ تحقیقات۔

تلاش کرنا - ڈھونڈنا۔ کھوج لگانا۔ سراغ لگانا۔

تلاشِ معاش - فکر روزی۔ جستجوے روزگار۔

تلاشی - (ف) مونث۔ ۱ ڈھونڈنے والا۔ (داغ) ؎

جلوت میں یوں ہے وہ کہ تلاشی ہے چشم شوق
خلوت میں اس طرح ہے کہ خلوت گزیں نہیں

۲ - (اردو) جھاڑا۔ گم شدہ چیز کے شبہ میں گھربار کی دیکھ بھال۔

تلاشی لینا - جھاڑا لینا۔ (داغ) ؎

میکشو حضرت زاہد کی تلاشی لینا
کہ چھپائے ہوئے وہ جام لئے جاتے ہیں

تلاطم - (ع۔ لطم۔ مادّہ۔ دریا کا موجیں مارنا) مذکر لہر موج۔ پانی کی تھپیڑیں۔ جوش۔ ولولہ۔ (اسیر) ؎

قیامت ہے بندھی ہے ذبح کے دم آنکھ پر پٹی
رہا دل میں تلاطم حسرت دیدار قاتل کا

تلافی - (ع۔ عربی میں تدارک پانا۔ ہاتھ میں لانا۔ کسی چیز کو تلف کرنا۔ فارسی میں عوض۔ بدل۔) مونث۔ پاداش مکافات۔

تلافیِ مافات - (ت۔ مافات۔ عربی میں وہ چیز جو فوت ہو گئی۔) مونث۔ معاوضہ اس امر کا جو فوت ہو گیا ہو (بنات النعش) نرمی سے اس کو متنبہ کر دیا جاتا تو قائل اور نادم ہو کر اپنی حرکت پر متاسف اور تلافیِ مافات کی کوشش کرتی۔

تلاقی - (ع لقی مادّہ) مونث۔ باہم ملنا۔ ملاقات کرنا۔

تلا کو دن کرنا - (ھ) تلا بمعنی تلی لغوی معنی تلی پر نشتر بار بار چبھونا۔ (کنایۃً) طعن و تشنیع سے دل جلانا۔ طعنے دینا۔ دق کرنا۔ تکلیف دینا۔

تلامذہ - (ع) مذکر۔ تلمیذ کی جمع۔

تلام - (ع۔ بکسر اول۔ تلِم۔ بالکسر کی جمع۔) مذکر۔ خادم۔ ملازم۔

تلاملی - (ھ) بفتح اول۔ (چہارم) مونث۔ (عو) اضطراب۔ بے چینی۔ بے کلی۔ بیقراری۔ گھبراہٹ۔ جلدی۔ پڑنا۔ کسیا تھا (اشرف) ؎

تلاملی سے ہیں کے سبب لے نقاد
کھلے جو زاہد تو خون دل و جگر لینا

تِلانا۔ (ھ) تلنا کا متعدی۔

تُلانا۔ (ھ) تُلنا کا متعدی۔

تَلاؤ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندی) تالاب۔ حوض۔ تال۔

تِلاوا۔ مذکر۔ (عم) وہ فوج کا دستہ جو رات کو لشکر گاہ یا شہر کی حفاظت کیواسطے گشت کرے یہ لفظ طلایہ کا بگاڑا ہوا ہے۔

تَلاوا۔ (ھ) مذکر۔ گاڑی کی وہ لکڑی جس پر اس کا تمام بوجھ تلا رہتا ہے اور وہ دھرے کے اوپر لگائی جاتی ہے۔ (فقرہ) تلاوے پر زور نہ دو ٹوٹ جائے گا۔

تُلا ہونا۔ جوش اور رغبت کے ساتھ آمادہ ہونا۔ (رند) ؎

ضرور قیمت دل اب ملے گی خاطر خواہ
تلے ہوئے ہیں کئی خوش جمال لینے کو

تِلاوَت۔ (ع تلو۔ مادہ۔ پڑھنا۔ تلاوۃ کے اصلی معنی ہیں کسی چیز کے پیچھے پیچھے لگے آنا چونکہ کسی چیز کے پڑھنے میں بھی پڑھنے والا اصل کلام کی تقلید کرتا یعنی اس کے پیچھے چلا جاتا ہے۔ اس لیے اس کا استعمال قرات اور پڑھنے میں ہونے لگا) مونث۔ قرآن پڑھنا۔ قرآن کے لئے مخصوص ہے۔

تِلائی۔ (ھ) مونث ! مشعل کو کپی سے تیل پلانا ۲ کڑاہی یا تلنے کا چھوٹا سا برتن ۳ قصبات میں برات سے پیشتر وہ دن جس میں عروس کے تیل لگایا جاتا ہے اس رسم کو بھی تلائی کہتی ہیں۔ (فقرہ) آج تلائی کل سُہاگ پرسوں برات ہے۔

تُلائی۔ (ھ) مونث۔ تولنے کا کام۔ تولنے کی اُجرت

تَلبِیس۔ (ع لبس۔ مادہ۔ لغوی معنی۔ مکر وعیب کا پوشیدہ رکھنا۔ اصطلاحی معنی۔ دغا فریب جعل دھوکا کیونکہ آدمی مکر فریب سے اپنے عیب کو چھپاتا ہے) مونث مکر۔ فریب۔ دغا۔ (داغ) ؎

رہے مکر سے باز کیا مدعی
کہ تلبیس ابلیس جاتی نہیں

تلبیس سکہ۔ (قانون) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے قلب سکہ۔ سکہ بدل کر چلانا۔

تلبیس لباس۔ مونث۔ دہلی میں مذکر ہے (قانون) دھوکا دینے کے واسطے سرکاری وردی پہننا۔

تَلبِیَہ۔ (ع۔ لبا۔ مادہ) مذکر۔ حج میں لبّیک کہنا۔

تَلپَٹ۔ (ھ) صفت ! تباہ۔ خراب گم۔ آنکھوں سے غائب۔ (قدر) ع

حال حواس خستہ کہوں کیا میں عشق میں

تلپٹ۔ تباہ۔ خاک۔ سیہ۔ رائگاں۔ خراب ۲ اس فصل کو بھی کہتے ہیں جس کو مویشیوں نے روندکر پامال کر دیا ہو ۳ غائب غلّہ۔ گم۔ ناپید ۴ فراموش ہونا۔ ۵ کسی چیز کا گم ہونا۔

تلپٹ کرنا ! غائب کردینا ۲ ستیا ناس کر دینا۔ تباہ کرنا۔ اجاڑنا ۳ تلے اوپر کرنا۔ کھودنا۔ پامال کرنا ۴ کوئی چیز غائب کردینا۔ چرالینا۔ چھپا دینا۔

تلپٹ ہونا۔ لازم ! اُلٹ پلٹ ہونا۔ پامال ہونا (رنگین) ؎

ساقیا تیری نگاہ ناز کی گردش سے دیکھ
جام جم اوندھے ہیں اور تلپٹ ہیں پیمانے پڑے

۲۔ ضائع ہونا ؎

جو دلکو دیئے ہونا سخ تو کچھ سمجھ کے دوا
کہیں نہ مفت میں دیکھو یہ مال تلپٹ ہو

تُلتُلی۔ (ھ) مونث۔ دھار پانی کی ہو یا خون کی یا کسی اور رقیق شے کی یہ لفظ اُس دھار کے واسطے مستعمل ہے جو خفیف بلندی سے گرے۔

تِلچُوری۔ (س) مونث ! ایک قسم کی شیرینی ۲ ایک قسم کی ڈور۔

تَلچَھٹ۔ (ھ تل + چھٹ) دہلی مونث۔ لکھنؤ میں مذکر بھی ہے۔ تہ نشین گاد۔ وہ چیز جو پانی وغیرہ کے ظرف میں نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ (تلق) ؎

واعظ اٹھائے پیری میں لذت شباب کی
بدلے خضاب کے ہو جو تلچھٹ شراب کی

تلخ۔ (ف) صفت۔ کڑوا۔ بدمزہ۔ بدذائقہ۔ ناگوار۔ ناپسند ناملائم۔ تندتیز۔
تلخ اَبرو۔ (ف) صفت۔ بددماغ۔
تلخانا۔ تلخ سے مصدر بنالیاہے۔ (عو) مزے میں تلخی دینا۔ (بنات النعش) برسات کے دن ہیں جہاں ذرا دیر ہوئی آٹے میں سُرسُریاں پیدا ہوجاتی ہیں تلخانے لگتا ہے۔
تلخ بات۔ ناگوار بات ؎

اے قدر وصل میں جو سُنائیں وہ تلخ بات
پی جائیے گا شربتِ دیدار کی طرح

تلخ جواب۔ وہ جواب جو ناگوار ہو۔ (آتش) ؎

سائل ہوں بوسۂ لبِ شیریں کا یار سے
شانِ کریم ہے وہ اگر دے جواب تلخ

تلخ زبان۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی باتیں کڑوی لگیں۔ بدزبان آدمی۔
تلخ عیش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی زندگی بُرے حال میں گذرے۔
تلخ کام۔ (ف) صفت۔ ناگوار مقصد والا۔ (مجازاً) عاشق۔
تلخ کامی۔ (ف) مونث۔ مطلب کی بات کا دشوار ہونا۔ ناکامی۔
تلخ کرنا۔ کڑوا کرنا۔ بدمزہ کرنا۔ ناگوار کرنا۔ جیسے تلخ زندگی کرنا۔
تلخ گفتار۔ (ف) دیکھو تلخ زبان۔
تلخ گوئی۔ (ف) مونث۔ سخت زبانی۔ (شعور) ؎

گلرخوں کی تلخ گوئی لُطف سے خالی نہیں
تندہے شہد وشکر سے نقل ہے گالی نہیں

تلخ نگاہ۔ (ف) صفت۔ تُندنگاہ۔
تلخ وترش۔ (ف) (کنایتہً) دنیا کی محنت ومشقت۔
تلخ ہونا۔ ۱ کڑوا ہونا۔ ناگوار ہونا۔ بدمزہ ہونا ۲ ناخوش ہوجانا۔ (عاشق) ؎

تلخ ہو جاتے ہو دم میں میری آدمی بات پر
پھنو بالی نیم کا تنکا نکالو ناک سے

۲ (خواب۔ عیش۔ زندگانی کے واسطے) بے مزہ ہونا۔ بےلطف ہونا۔
تلخہ۔ (ف) مذکر۔ خلط صفرا کی پت۔
تلخی۔ (ف) مونث ۱ کڑواہٹ ۲ شدّت۔ سختی۔ سکرات۔ جیسے تلخیٔ موت۔
تلخیص۔ (ع) مونث۔ خُلاصہ کرنا۔ خُلاصہ۔ پاک صاف کرنا۔
تلذذ۔ (ع) مذکر۔ لذّت۔ مزہ حاصل کرنا۔ لطف
تلڑا۔ (ہ) مذکر۔ تین لڑ کا گلے میں پہننے کا زیور جس میں تین لڑیاں ہوتی ہیں۔
تلڑی۔ (ہ) مونث۔ دیکھو تلڑا۔
تُلسی۔ (ہ) مونث ۱ ایک پودے کا نام جسے ہندو لوگ پوجتے ہیں۔ اور متبرک سمجھتے ہیں ۲ ایک عورت کا نام جس پر کرشن جی عاشق تھے اور جس کو انھوں نے تلسی کا پودا بنا دیا تھا۔
تُلسی دانہ۔ مذکر۔ ایک زیور کا نام۔
تُلسی دَل۔ مذکر۔ تلسی کا پتّا۔
تَلَطُّف۔ (ع۔ لطف۔ مادہ۔ نرمی کرنا۔) مذکر۔ مہربانی عنایت۔ کرم۔ (امیر) ؎

وفا تھی مہر تھی اسطاف تھا تلطّف تھا
کبھی مزاج میں اس کے ہمیں تصرّف تھا

تَلَف۔ (ع) مذکر ۱ برباد۔ خراب۔ رائیگاں۔ ہلاک۔ فنا جیسے اتنے آدمی تلف ہوئے ۲ گم۔ ضایع۔ (عاشق) ؎

نامہ بر بھی اُس کے مفتوں ہوگئے
خط تلف ہونے لگے ہیں ڈاک کے

(معنی نمبر ۱ میں ہونا کے ساتھ اور معنی نمبر ۲ میں کرنا ہونا کے ساتھ)۔
تَلَفُّظ۔ (ع۔ لفظ مادّہ۔ بات کہنا) مذکر ۱ لفظ کا مُنھ سے ادا کرنا۔ ۲ لہجہ (فقرہ) تمھارے مُنھ سے انگریزی الفاظ

پہ کا تلفظ ادا نہیں ہوتا۔

تلقین ۔ (ع ۔ لقن ۔ مادہ ۔ پڑھانا ۔) مونث ۔ ۱ نصیحت (شعور) ؎

کیا کان میں کہتا ہے اے سفلہ نگاہ
بدنام کرے گی تمہیں تلقین عدو کی

۲ ۔ (اردو) امامیہ مذہب کی رو سے مُردے کے قبر میں اتارنے کے وقت چند آیتیں پڑھتے ہیں ۔ (شرف) ؎

آکے جب للہ تلقین اثر پر دلنے پڑھی
یوسف اترے قبر میں شاہ ملانے کے لئے

تِلَک ۔ (ہ) مذکر ۔ ۱ قشقہ ۔ ٹیکا وہ نشان جو ہندو صندل یا سیندور وغیرہ کا لگاتے ہیں ۔ ۲ مونث ۔ پیشواز یہ لفظ اس معنی میں دراصل ترکی تیلک کا مخفف ہے ۳ خلعت ۴ مذکر ۔ مسند نشینی کی رسم ۔ گدی نشینی کا ٹیکا ۔ ۵ ۔ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے ۶ وہ ہدیہ جو شادی سے پہلے دلہن کا باپ داماد کے گھر بھیجتا ہے ۷ وہ نشان جو پیدائشی بعض آدمیوں کے ہوتا ہے ۔

تلک دھارنا ۔ تلک دھارن کرنا ۔ (ہندو) ٹیکا لگانا ۔ قشقہ کھینچنا ۔

تلک دھاری ۔ (ہ) مذکر ۔ وہ شخص جو روز تلک لگائے ۔

تلک کرنا ۔ (ہندو) گدی نشین کرنا ۔ تخت پر بٹھانا شادی کرنا ۔ بیاہ کرنا ۔ رخصت کرنا ۔ وداع کرنا ۔

تَلَک ۔ (ہ) دیکھو تک ۔ یہ پرانی ہندی کا لفظ ہے تک اسی کا مخفف ہے ۔ اب یہ لفظ نثر میں نہیں آتا ۔ صرف نظم میں مستعمل ہے بعض فصحا متاخرین کے نزدیک متروک الاستعمال ہے ۔

تلّی ۔ (ہ) مونث ۔ دھار ۔ (بندھنا کے ساتھ) (فقرہ) رونے سے حزن کی تلی بندھ گئی ۔

تلمّذ ۔ (ع) مذکر ۔ شاگرد ہونا ۔

تِلمِلانا ۔ (ہندی میں بالفتح ہے مگر بیشتر بالکسر بولتے ہیں) (عو) مضطرب ہونا ۔ تڑپنا ۔ (فقرہ) وہ تمہاری یاد میں دن رات تلملاتا ہے ۲ کم روشن ہونا ۔

تِلملاہٹ ۔ (ہ) مونث ۔ (عو) بے چینی ۔ تڑپ ۔

تلملی ۔ (ہ) عو ۔ عم ۔ تلاملی ۔

تلمیح ۔ (ع) مونث ۔ (علم بیان کی اصطلاح) کلام میں کسی قصہ کی طرف اشارہ کرنا ۔

تلمیذ ۔ (ع) یہ لفظ عربی میں بالفتح ۔ فارسی میں بالکسر ہے ۔ تلامذہ ۔ تلامید (جمع) مذکر ۔ شاگرد ۔ طالب علم ۔

تَلنا ۔ (ہ) متعدی ۔ کڑاہی میں گھی یا تیل گرم کرکے کچھ پکانا ۔ جیسے پوری تلنا ۔ اندرسے تلنا ۔

تُلنا ۔ (ہ) ۱ وزن کیا جانا ۲ کسی کام پر آمادہ ہونا ۔ (فقرہ) وہ مرنے مرنے پر تلا رہتا ہے ۳ اندازہ کرنا ۔ اٹکل ہونا ۔ جانچ ہونا ۔ جیسے ہاتھ تلے ہوئے ہیں ۴ (کنایۃً) کمینہ غرور کرنا ۔ (فقرہ) اب تم بہت تلتے ہو ۔ چکی کے دنیا لوں کو کھدر کرنا ۔

تِلَنگ ۔ (ہ) مونث ۱ ایک راگنی کا نام ۲ مذکر ۔ ایک تکلیفر کا نام ۔

تِلنگا ۔ (ہ) مذکر ۱ وہ انگریزی سپاہی جسے انگریزی پوشاک پہنائی جاتی ہے ۔ چونکہ ابتدا میں انگریزوں نے مقام تلنگانہ میں فوج بھرتی کرکے اس کو انگریزی لباس پہنایا تھا ۔ اس وجہ سے انگریزی پیادہ سپاہ کا یہ لقب ہو گیا ۔ ۲ عموماً سپاہی کے معنی میں مستعمل ہے ۳ ایک قسم کا کنکوا ۔

تِلنگنی ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کی شیرینی جو نہایت پتلی شیشے کی شکل کی بنائی جاتی ہے ۔

تِلنگی ۔ (ہ) صفت ۱ تلنگانہ کا باشندہ ۲ مونث تلنگانہ کی زبان ۔

تَلوا ۔ (ہ) مذکر ۔ تل سے بڑا ۔

تَلوا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایڑی اور پنجہ کے بیچ کا حصہ ۔ پاؤں کے نیچے کا حصہ ۔ کف پا ۔ دیکھو محاورات تلوے ۔

تلوا کھجانا (تلوا کھجلانا) ۔ (لازم) کف پا میں خارش ہونا ۔ سفر درپیش آنے کا شگون سمجھا جاتا ہے

(رند) ؎
کدھر بچائیگا کس دشت کے کانٹے کو رندے گا
الٰہی خیر کرنا پھر مرا تلوا کھجاتا ہے
(آتش) ؎
ہمیشہ تلوے کھجلایا کئے شوق بیاباں میں
رہی نالاں ہمارے پاؤں کی زنجیر زنداں میں

تلوا نہ ٹکنا۔ تلوا نہ لگنا۔ (عو) ایک جگہ جم کر نہ بیٹھنا ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔ (فقرہ) اس کا کہیں تلوا نہیں ٹکتا۔

تلوار۔ (ھ) مونث۔ تیغ۔ شمشیر۔ سیف

تلوار آزمانا۔ ضرب شمشیر کا امتحان کرنا۔ (رشک) ؎
حسن پایا ناز اسے قاتل دکھانا چاہئے
پہلے یہ تلوار مجھ پر آزمانا چاہئے

تلوار اپنی ہونا۔ دیکھو اپنی۔

تلوار اٹھانا۔ تلوار ہاتھ میں لینا۔ علم کرنا۔ (فقرہ) اُن کا تلوار اٹھانا تھا کہ حریف کے قدم اُٹھ گئے۔

تلوار اُٹھنا۔ تلوار علم ہونا۔ (اسیر) ؎
دیکھئے کون اب بچے کس کا سفینہ غرق ہو
اس کی تیغ آبدار اٹھی ہے طوفاں کی طرح

تلوار آگے پڑنا۔ لازم۔ تلوار نکلی پڑنا۔ قتل پر آمادگی ہونا۔ (رند) ؎
یہ طرح ابرو نے قاتل کے اشارے ہیں ادھر
آگے پڑتی ہے یہ تلوار خدا خیر کرے

تلوار باندھنا۔ متعدی۔ تلوار زیب کمر کرنا۔ تلوار کمر میں لگانا۔

تلوار برسنا۔ لگاتار تیغ زنی ہونا۔ (میر) ع
برسے اگر تلوار سروں پر منھ موڑیں زنہار نہیں

تلوار بند۔ صفت۔ وہ شخص جو تلوار باندھے رہے۔

تلوار بندھنا۔ لازم (رند) ؎
پھر اسی طور سے لڑ لڑ کے مریں گے عاشق
پھر بندھی شہر میں تلوار خدا خیر کرے

تلوار پٹ پڑنا۔ تلوار کا اوندھا پڑنا۔ تلوار کا وار خالی جانا۔

تلوار پر ناچنا۔ ایک قسم کی لاگ ہے جس میں دو مضبوط آدمی اپنی ننگی تلوار دونوں طرف سے پکڑتے ہیں۔ ایک شخص قبضہ تھامتا ہے اور دوسرا بہت سا کپڑا لپیٹ کے تلوار کی نوک تھامتا ہے۔ رقاص انہیں دونوں آدمیوں کے شانوں پر ہاتھ رکھکر اُچک جاتا ہے اور تلوار کی دھار پر اپنے تلوؤں کو جو نفس الامر میں دھار سے الگ رہتے ہیں جنبش دیتا ہے اور تال پر گھنگھرو بجاتا ہے۔ اسی کو تلوار پر ناچنا کہتے ہیں (آتش) ؎
ابروئے یار کا سر میں ہے جنوں کے سودا
رقص یہ لوگ کیا کرتے ہیں تلواروں پر

تلوار پر ہاتھ رکھنا۔ تلوار پر ہاتھ دھرنا۔ تلوار مارنے کے ارادے سے قبضے پر ہاتھ ڈالنا۔ ۲۔ تلوار کی قسم کھانا (جرأت) ؎
کیا قتل دو عالم تو نے اک جنبش میں ابرو کی
اگر یہ جھوٹ ہو تو تیغ پر ہم ہاتھ دھرتے ہیں

تلوار پڑنا۔ لازم۔ تلوار کا کاٹ کرنا۔ (شرف) ؎
لے خوش ہو مبارک ہو تجھے قاتل عالم
دو ٹکڑے کلیجہ ہے وہ تلوار پڑی ہے

تلوار پکڑنا۔ لازم۔ جنگ پر آمادہ ہونا۔ کشت وخون کا سامان کرنا۔

تلوار پھرنا۔ تلوار چلنا۔ (صبا) ؎
سخت جانی کہیں قاتل سے نہ محجوب کرے
بات رہ جائیگی منھ پر سے جو تلوار پھری

تلوار تولنا۔ تیغ کو ہاتھ میں جانچنا تاکہ پورا وار پڑے ۲۔ تلوار سنبھالنا۔ شمشیر زنی کا ارادہ کرنا۔ (قدر) ؎
تلوار تولتے ہوئے شانہ اُتر گیا
کیا تولہ ماشہ ہے مرے جلاد کا مزاج

تلوار تو پیٹ پڑی نیچہ کاٹ کر گیا۔ مثل جو کام

بڑے سے نہ ہوسکا چھوٹے لے گیا۔

تلوار تیر جانا۔ لازم: تلوار کا کسی چیز کو کاٹ کر وار پار ہو جانا۔ (قدر) ؎

انداز ناز قہر سے تم نے نگاہ کی
تلوار دل میں تیر گئی ہو نہ آہ کی

تلوار جڑنا۔ تلوار لگانا۔ شمشیر مارنا۔ ضرب تیغ لگانا (شعور) ؎

گر سر اٹھائے کوئی سبکیت اُس کے رُوبرو
دکھلا کے ہیبت کٹی جڑے تلوار پاؤں میں

تلوار چلانا۔ تیغ زنی کرنا۔ تلوار سے لڑنا۔ جنگ کرنا۔

تلوار چلنا۔ لازم۔ تیغ زنی ہونا۔ جنگ ہونا۔ لڑائی ہونا۔ کشت و خون ہونا۔ (بحر) ؎

جان بسمل یہ دعا مانگ رہی ہے سر رہ
کوچۂ زخم میں پھر یار کی تلوار چلے

تلوار چمکانا۔ ننگی تلوار علم کرنا۔ (انیس) ؎

آگے بڑھے آتے تھے سواروں کے رسالے
چمکاتے ہوئے تیغ ہلاتے ہوئے بھالے

تلوار چھوڑنا۔ تلوار کا حملہ کرنا۔ (رشک) ؎

جب اس نے چھوڑی تلوار مجھ پر رک گئی
تیز مارا اُس طرف آیا مرے دل کی طرف

تلوار حلق پر پھیرنا۔ تلوار سے گلا کاٹنا۔ (ناسخ) ؎

تلوار میرے حلق پہ حسرت سے پھیر دے
اک جا جو دیکھے عاشق و معشوق ڈاب میں

تلوار حمایل رکھنا۔ تلوار گردن میں لٹکی ہوئی رکھنا۔ (عاشق) ؎

گردن میں سپر ہاتھ نہ پڑ جائیں وصل میں
رکھتے ہو ڈر سے تیغ حمایل تمام رات

تلوار درمیان میں رکھ کر سونا۔ (کنایۃً) مانع وصل ہونا۔ اپنی اپنی جانب کروٹ لے کے سونا۔ اور درمیان میں تلوار رکھنا۔ (آتش) ؎

نہ سو دیا تو مرے رکھ کے درمیاں شمشیر
یہ اتفاق بھی کچھ کم نہیں نفاق سے ہے

تلوار دکھانا۔ قتل کی دھمکی دینا۔ (ناسخ) ؎

ہجر میں بجلی کی تلوار دکھاتی ہے مجھے
نظر آتے ہیں ترے ابروئے خمدار گھٹا

تلوار زیب کمر کرنا۔ تلوار کمر میں باندھنا۔ (آتش) ؎

تلوار کو اگر تو زیب کمر نہ کرتا
قاتل ادھر کی دنیا کوئی اُدھر نہ کرتا

تلوار سونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ میان سے تلوار نکالنا۔ قتل کا ارادہ کرنا۔ وار کرتے میں تلوار کو اوپر سے نیچے تک کھینچ لانا۔ (آتش) ؎

بے نیازی کے ہوں کشتے تا زیر در سینکڑوں
سونتیں شمشیر تغافل سے برابر سینکڑوں

تلوار سے پانی جدا نہیں ہوتا۔ مثل۔ ایک خاندان کا خون با وصف نفاق و علٰحدگی جدا نہیں ہو سکتا۔ (ناسخ) ؎

بحر وحدت میں ہوں میں گو سر کٹا مثل حباب
چوب کیا تلوار سے پانی جدا ہوتا نہیں

تلوار عرش پر جھولنا۔ تیغ زنی کی شہرت ہونا۔ ایک قسم کی تعلی سے مراد ہوتی ہے۔ (ناسخ) ؎

جھولتی ہے عرش پر تلوار کس قاتل کی آج
ہے تصور دل میں کس کے ابروِ خمدار کا

تلوار عرش سے جھولنا بھی مستعمل ہے۔ (قدر) ؎

ابھی تو عرش کے میداں میں گڑا ہو مرا جھنڈا
ابھی تو جھولتی ہے عرش سے تیغ زباں دانی

تلوار کا ابر۔ دیکھو ابر تیغ۔

تلوار کا بال۔ تلوار کی باریک دھار۔ دم شمشیر (ناسخ) ؎

ناتوانوں سے پناہ اے ظالمو مانگا کرو
دیکھ لو اک بال ہے بازو شکن شمشیر کا

تلوار کا بل۔ تلوار کی کجی جو بے موقع ضرب لگانے سے ہو جاتی ہے۔ ؎

کیا نہ قتل کسی سخت جاں کو لے قاتل
تمام بل تری تلوار کے نکل جاتے

تلوار کا پانی ۔ (کنایۃً) تلوار کی آبداری ۔ تلوار کی تیزی ۔ (آتش) ؎

سینکڑوں تشنۂ دیدار ہیں معلوم نہیں
کس کی قسمت کا ہے پانی تری تلوار کے پاس

تلوار کا پانی پلانا ۔ تلوار سے قتل کرنا ۔ (امیر) ؎

تیغ کا پانی پلایا سب کو اس سفاک نے
تشنہ لب ہم ایک دریا کے کنارے رہ گئے

تلوار کا پٹھا ۔ (لکھنؤ) تلوار کی چوڑی دھار ۔ (بحر) ؎

ازل سے قاتلوں کو نقش خوبی سے ہے محرومی
کسی تلوار کے پٹھے پہ اُتو ہو نہیں سکتا

تلوار کا پھل ۔ قبضہ کے علاوہ جو شمشیر کی شکل ہے اُسے پھل کہتے ہیں ۔ جیسے چاقو اور برچھی کا پھل کہلاتا ہے ۔ (آتش) ؎

پھول جو ہے اپنے گلشن کا سپر کا پھول ہے
ہر شجر اس باغ میں لایا ہے پھل تلوار کا

تلوار کا جوہر ۔ دیکھو جوہر ۔

تلوار کا چھالا ۔ داغ شمشیر ۔ وہ نشان جو تلوار کے پھل میں بشکل آبلہ نمایاں ہو ۔ (ناسخ) ؎

راہ خونریزی میں او قاتل جو رکھا ہے قدم
چلتے چلتے پڑ گئے چھالے تری تلوار میں

تلوار کا دندانہ ۔ دھار گر جانے سے جو دانت پڑ جاتے ہیں اس کو دندانہ کہتے ہیں ۔ (آتش) ؎

قتل سے مجھ خستہ جاں کے منکر اے قاتل نہ ہو
حجت قاطع تری تلوار کا دندانہ ہے

تلوار کا دھنی ۔ صفت ۔ بڑا بہادر ۔ سورما ۔ (ناسخ) ؎

مارا ابرو سے سیکڑوں کو
قاتل تلوار کا دھنی ہے

تلوار کا دونوں باگوں سے کٹنا ۔ جس تلوار کا لوہا بہت عمدہ ہوتا ہے وہ دونوں سرے ملانے سے نہیں ٹوٹتی ہے ۔ دونوں سروں کے ملنے کو دونوں باگوں کے کٹنے سے تعبیر کرتے ہیں ۔ (منیر) ؎

خوبی شمشیر ابرو کا تماشا دیکھئے
دونوں باگوں آپ کی تلوار کٹتی ایک دن

تلوار کا ڈورا ۔ دھار ۔ باڑھ ۔ دھار کا نشان جو بشکل خط دکھائی دیتا ہے ۔ (ناسخ) ؎

میرے زخموں میں اگر ٹانکے لگانا ہی تجھے
پہلے لا جراح ڈورا ایک تلوار کا

تلوار کا رومال ۔ وہ کپڑا جو تلوار کے قبضہ میں باندھتے ہیں ۔ (شرف) ؎

تمنائے شہادت میں جو پیراہن بنایا ہے
تری تلوار کے رومال کا دامن بنایا ہے

تلوار کاری پڑنا ۔ پورا کاٹ کرنا کی جگہ ۔ (عاشق) ؎

ہجر ساقی میں جو چمکی برق بسمل ہو گئے
میکشوں پر پڑ گئی تلوار کاری ابر کی

تلوار کا سبزہ ۔ وہ سبزی جو کچے لوہے یعنی کھیڑی یا اسپات کو تاؤ دیتے وقت ظاہر ہوتی ہے ۔ وہ سبزی جو تلوار علم ہونے کے وقت اس کے عکس میں معلوم ہوتی ہے ۔ (ذوق) ؎

طائر روح عدو کیلئے صیاد اجل
سبزۂ تیغ میں جوہر سے لگا رکھتا ہے

تلوار کا قبضہ چومنا ۔ تلوار چلانے والے پہلے قبضہ تلوار کا چومتے پھر تلوار چلاتے ہیں ۔ (شرف) ؎

کیا ہمیں دھمکا رہا ہے لے تو قاتل میان سے
منھ ترا چومیں گے قبضہ چوم کر تلوار کا

تلوار کا کاٹ ۔ تلوار کی تیزی ۔ کاٹ ڈالنے کی قوت ۔ (ناسخ) ؎

غیر خونریزی سپاہی کا کوئی جوہر نہیں
کاٹ ہو تلوار میں کیا عیب اگر جوہر نہیں

تلوار کا کاٹنا ۔ تلوار میں کاٹ زیادہ ہونا کی جگہ (شعلہ) ؎

نگہ شوق کا ابروے اشارہ ہے یہی
دیکھئے کاٹتی ہے کونسی تلوار بہت

تلوار کا کھیت ۔ میدان جنگ ۔ لڑائی کا میدان ۔ (آتش) ؎ چاکِ پیراہن ہر اک گل کا بعینہ زخم ہے

کھیت ہے تلوار کا یارب کہ میدانِ بہار

تلوار کا گھاٹ ۔ (لکھنؤ) جہاں سے تیغ میں خم شروع ہوتا ہے ۔ اس جگہ کو تلوار کا گھاٹ کہتے ہیں ۔

تلوار کی دھار ۔ تلوار کی تیزی ۔ (ناسخ) ؎

قاتل عالم ہے عریانی میں عالم یار کا

گھاٹ اُس کے سینہ کا گھاٹ ہے تلوار کا

تلوار کا گھاٹ سے پڑنا ۔ تلوار کا اُس مقام سے پڑنا جہاں سے خم شروع ہوتا ہے ۔

تلوار کا گھاؤ بھر جاتا ہے زبان کا گھاؤ نہیں بھرتا ۔ مثل ۔ کسی کی طعن تشنیع کی شکایت کے موقع پر بولتے ہیں ۔ **تلوار کا لعاب** (مجازاً) تلوار کی آبداری ۔ تلوار کا پانی ۔ (آتش) ؎ شربت کے گھونٹ کا مزہ لے لیجے

ہرچند تیغ کا ہو تمہاری لعاب تلخ

تلوار کا مالا ۔ شمشیر کا پیوند تلوار کا جوڑ ۔ (رشک) ؎ لے شہادت میں نہیں طالب جزاؤ ہار کا

چاہیئے زیور میں مالا تیغ جوہر دار کا

تلوار کا منھ ۔ تلوار کی باڑھ ۔ (آتش) ؎

پھیریں گے نہ منھ کو تری تلوار سے قاتل

ہم دل کے کڑے ہیں وہ اگر منھ کی کڑی ہے

تلوار کا منھ برسانا ۔ کثرت سے تلواریں چلانا کی جگہ (آتش) ؎

آسماں شوق سے تلواروں کا منھ برسا دے

مہ نو نے ترے ابرو کا کیسا خم پیدا

تلوار کا منھ برسنا ۔ لازم ۔

تلوار کا وار ۔ حملۂ شمشیر ۔

تلوار کا ہاتھ ۔ ضرب شمشیر ۔ (عاشق) ؎

ہاتھ تلوار کا مجھ پر جو لگایا پہلے

ہاتھ بھر بڑھ گیا اے جان کلیجا اپنا

تلوار کرنا ۔ تلوار سے کسی کے ساتھ لڑنا ۔ تلوار مارنا شجاعت دکھانا ۔ (مومن) ؎

دردِ زباں ہیں اُس نگہِ شرمگیں کے وصف

تلوار کر رہے ہیں صفاہانیوں میں ہم

تلوار کرِ جانا ۔ تلوار کا دندانہ دار ہو جانا ۔ (قدر) ؎

کرِ گئی آپ کی تلوار بڑھی اور ایذا

کھینچئے گا اب اس آرے سے دوبارا ہم کو

تلوار کسانا ۔ (لکھنؤ) تلوار جھکا کر جانچنا ۔ (شعور) ؎ ڈرتا ہوں ٹوٹ جائے تو قطعِ اُمید ہو

تلوار وہ کساتا ہے یاں دم میں دم نہیں

تلوار کا جھکنا ۔ خم کھانا ۔ (برق) ؎

امتحاں پر تو اصیلوں کی نظر جھکتی ہے

وقت پر میری بھی تلوار کسائی ہوتی

تلوار کسنا ۔ تلوار کا جھکنا ۔ لچکنا ۔ خم ہونا ۔ (آتش) ؎ فرد مایہ کی گردن خم فلک سے بھی نہیں ہوتی

جلا تیغ گلی کو بھی کہیں دیکھا کستی ہے

تلوار کو پتھر چٹانا ۔ تلوار تیز کرنا ۔ (داغ) ؎

ہنگامِ ذبح وہ ہے مری سختی گلو

گویا وہ اپنی تیغ کو پتھر چٹاتے ہیں

تلوار کھانا ۔ تلوار کا وار سہنا ۔ (ناسخ) ؎

نہ نکلی بات منھ سے کھا کے اک تلوار قاتل کی

دہانِ زخم نے گویا مرا زخم دہاں باندھا

تلوار کھینچنا ۔ (شمشیر بر کشیدن کا ترجمہ) تلوار میان سے نکالنا ۔ تلوار سونتنا ۔ قتل کرنے کو مستعد ہونا ۔ (ناسخ) ؎ دور اتنا آپ کو مجھ سے نہ اے خونخوار کھینچ

ایک دن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ

تلوار کی آب ۔ تلوار کی آبداری ۔

تلوار کی آنچ ۔ دیکھو آنچ ۔

تلوار کی باڑھ ۔ دیکھو باڑھ ۔

تلوار کے گھاٹ اُتارنا ۔ تلوار سے مار ڈالنا ۔ (انیس) ع تلوار کے گھاٹ اُن کو اُتارا نہ لگی دیر

تلوار کے منھ ۔ تلوار سے ۔ تلوار کی باڑھ سے

(قدر) ؎

آج تلوار کے منھ موت مری لکھی ہے
یاد آئے ہیں مجھے جب تو کئی بار ابرو

تلوار کی موت۔ تلوار سے قتل ہونا۔ (آتش) ؎

تلوار کی موت اس کے نصیبوں میں نہیں ہے
ابرو کے اشارے سے جو بسمل نہیں ہوتا

تلوار کی ناپ۔ تلوار کے دونوں طرف ایک نشان طول میں تلوار کی نوک کے قریب سے قبضہ تک ہوتا ہے (مصحفی) ؎

اتنا تو بتا کس کو کہاں ذبح کیا ہے
جو خون سے تر ہیں تری تلوار کی ناپیں

تلوار کے نیچے دم تو لینے دو۔ جو دم بچے وہی غنیمت ہے۔ کہتے ہیں زمانہ سابق میں کسی آدمی کو یہ سزا دی گئی تھی کہ بغل میں سے ایک سناں چبھو کر اس کی گردن میں سے نکالی گئی وہ تکلیف کے مارے بلک رہا تھا بادشاہ نے اس کی سخت تکلیف کی وجہ سے یہ حکم دیا کہ تلوار سے اس کی گردن اڑا دو تاکہ اس تکلیف ظاہری سے چھوٹ جائے اس وقت اس نیم جاں نے عرض کی کہ تلوار کے نیچے مجھے دم تو لینے دو یعنی میری گردن نہ اڑوائیے اسی تکلیف میں رہنے دیجیے تاکہ جو دم جی لوں اور دنیا کی ہوا کھا لوں وہی سہی

تلوار کے ہاتھ۔ تلوار چلانے کے طریقے۔ (آتش) ؎

نہیں بیوجہ یہ ابرو سے اشارے ان کے
عشق بازوں کو بتلاتے ہیں وہ تلوار کے ہاتھ

تلوار گری پر جا پھری۔ مثل۔ حاکم کی بزدلی سے رعایا باغی ہو جاتی ہے۔ ریاست بے سیاست نہیں ہوتی۔

تلوار گھسیٹنا۔ میان سے تلوار کھینچنا۔ اب تلوار کھینچنا ہی زبانوں پر ہے۔ (آتش) ؎

چٹانے کو جو سنگ لے ترک اسے تو نے گھسیٹا ہے
شہادت خواہ پھڑکے ہیں تری تلوار پر کیا کیا

تلوار لگانا۔ تلوار مارنا۔ تلوار سے زخمی کرنا۔ (فدق) ؎

وہ مول لیتے ہیں جب دم کوئی نئی تلوار
لگاتے پہلے مجھی پر ہیں امتحاں کیلئے

تلوار لئے پھرنا۔ خون کرنے پر آمادہ ہونا کی جگہ (آتش) ؎

تو نکلتا نہیں شمشیر بکف اے قاتل
موت میرے لئے تلوار لئے پھرتی ہے

تلوار مارنا۔ تلوار کا وار کرنا۔ شمشیر لگانا۔

تلوار مارے ایک بار احسان مارے بار بار۔ مثل احسان کی شرمندگی بہت زیادہ ہوتی ہے۔

تلوار میان سے لینا۔ تلوار سونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ تلوار مارنے پر آمادہ ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو تلوار کا قبضہ چومنا۔

تلوار میان سے نکلی پڑتی ہے۔ قتل کرنے پر آمادہ ہے۔ نہایت خونخوار ہونے کی جگہ۔

تلوار میان کرنا۔ تلوار میان میں کرنا۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا۔ قتل کے ارادے سے باز آنا۔ (ناسخ) ؎

مر رہا ہوں آپ تم بدنام ہوتے ہو عبث
غصہ جانے دو کرو تلوار اپنی میان میں

(توبۃ النصوح) تلوار کو میان کر کھونٹی سے لٹکا دیا۔

تلوار میں بال آ جانا۔ شکستگی کے آثار ظاہر ہونا۔ تلوار میں نقص آ جانا۔

تلوار نیام سے نکلنا۔ تلوار غلاف سے نکلنا۔ تیغ زنی شروع کرنے کی علامت۔ (شعور) ؎

گویا زبان خشک کا عالم دکھا دیا
نکلی ہے تیغ تشنۂ خوں جب نیام سے

تلوار نیام میں کرنا۔ تلوار غلاف میں بند کرنا۔ تیغ زنی موقوف کرنے کی علامت۔ (شعور) ؎

نہ کر نیام میں تیغ قضا کو تو اے ترک
یہی اشارۂ چشم رکاب رہتا ہے

تلواروں پر رکھ لینا۔ تلواروں سے حملہ کرنا۔ (داغ) ؎

ہاتھ یوں پڑتے ہیں کیا ایسے وفاداروں پر
رکھ لیا تو نے تو عشاق کو تلواروں پر

تلواروں کی چھاؤں (یا سایہ میں)۔ تلواروں کی حراست میں۔ کمال حفاظت میں۔ (قدر) ؎

انھیں تلواروں کے سایہ میں پلے ہیں یہ ترک
دست شفقت ہیں پئے مردم بیمار ابرد

تلواریا۔ صفت۔ تلوار چلانے والا۔ ہتھیار بند۔ بہادر (فقرہ) ہتھیار بندی کا عام رواج تھا۔ اچھے تلواریے عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔

تلواس۔ (فارسی میں تالواسہ بکسر اول و نیز بفتح اول ہے) مونث۔ (عو) اضطراب۔ بیقراری۔

تلوان۔ (دہلی) تمیمی۔ ورقی۔ دیکھو تولوال! (بزم آخر) وہ بھاری بھاری تلوان نئی نئی بیگم کے لال لال جوڑے پہنے سارے شہر کی عورتیں امنڈ آئیں۔

تلوانا۔ (ھ) تلنے کا متعدی۔

تُلوانا۔ (ھ) تولنے کا متعدی)

تُلوائی۔ (ھ) مونث۔ تولنے کی اجرت۔

تلوانسا۔ (ھ) صفت۔ چراغ کو اس طرح رکھنا جس سے تیل بتی کے قریب رہے ہندو تلو نڈا بھی کہتے ہیں۔ (کرنا لیسا بتو)۔

تلوڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک خوش آواز چڑیا

تلوّن۔ (ع۔ لون۔ مادہ۔ رنگا رنگ ہونا) مذکر۔ رنگ بدلنا۔ تبدیل رنگ۔ ایک حالت پر نہ رہنا۔ کچھ رہت (قدر) ؎

تیرے چہرے سے تلوّن ترا کھل جاتا ہے
ہم نے اس پھول کو سو رنگ بدلتے دیکھا

تلوّن مزاج۔ (ف) صفت۔ غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص جس کا مزاج ٹھکانے نہ ہو۔

تلوّن مزاجی۔ مونث۔ بے استقلالی۔

تلووں۔ تلوا کی جمع۔

تلووں تلے ملنا۔ پامال کرنا۔ روندنا۔ جیسے آنکھوں کو تلووں تلے ملنا۔

تلووں تلے میٹنا۔ (عو) پامال کرنا۔ روندنا۔ جیسے جو میرے بچوں کو مارے اُسے تلووں تلے میٹ دوں۔

تلووں سے آگ لگنا۔ دیکھو آگ۔

تلووں سے آنکھیں ملنا۔ دیکھو آنکھیں۔

تلووں سے لگنا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا۔ فکرمند ہونا۔ (داغ) ؎

رسا ہوئی مری آہِ شرر فشاں کیسی
لگی ہے اب ترے تلووں سے آسماں کیسی

۲۔ دھن ہونا۔

تلووں سے لگنا سر میں بجھنا۔ تلووں سے لگنا سر میں جاکے بجھنا۔ (عو) سر سے پا تک غصے میں جلنا۔ سڑنا یا جلنا۔ نہایت برافروختہ ہونا۔

تلووں سے ملنا۔ (عو) پیروں تلے ملنا۔ پامال کرنا۔ خاک میں ملانا۔ پیسنا۔ پیس ڈالنا۔ (قدر) ؎

دل نے پابوسی جو کی تلووں سے مل ڈالا اُسے
تم بڑے بیدرد ہو بیرحم ہو جلاد ہو

تلووں کا کچا۔ صفت۔ کم چلنے والا۔ جلد تھک جانیوالا

تلووں میں لہو اترنا۔ زیادہ چلنے سے ایسا ہوتا ہے۔ (کنایتہً) زیادہ مسافت طے کرنا۔ (ناسخ) ؎

چھتر پر نے سب اُتر آیا ہے تلووں میں لہو
خارِ صحرا ہیں زیادہ نشترِ فصاد سے

تلوے تلے آنکھیں ملنا۔ دیکھو آنکھیں

تلوے تلے ہاتھ دھرنا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی اب متروک ہے۔

تلوے جلنا۔ کفِ پا میں سوزش ہونا۔ (ناسخ) ؎

تیرے گھر میں نہیں جاتے جو قدم
کیا مرے تلوے جلا کرتے ہیں

تلوے چاٹنا۔ نہایت خوشامد کرنا۔ لکّو پتّو کی جگہ۔ (آتش) ؎

چاٹتی تلوے ہیں پریاں خانۂ زنجیر میں
وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ آج

تلوے چھلنی ہوجانا۔ چلتے پھرتے پاؤں کے حصہ کا زخمی ہوجانا۔ بہت دوڑ دھوپ کی جگہ۔

تلوے دھو دھو کے پینا۔ (عو) کمال اطاعت کرنا۔ کمال قدردانی کرنا۔ آنکھوں پر رکھنا۔ (جانصاب)

ع تلوے دھو دھو کے پیوں انگلیا اس کی چاٹوں

تلوے سہلانا ۔ (کنایۃً) خوشامد کرنا چاپلوسی کرنا ۔ (آتش)

سہ تلوے سہلاتی ہیں پریاں خانۂ زنجیر میں
وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ آج

تلوے گرم کرنا ۔ (کنایۃً) رشوت دینا ۔

تلوے ملنا ۔ تلوے کی مالش کرنا (مثنوی عالم) سہ

بزم افروز تلوے ملنے لگی
پنکھیا دلپذیر جھلنے لگی ۔

پَتْلی ۔ (ھ) مونث ۔ پینڈا ۔ پینڈی ۔

تُلّی ۔ (ھ) مونث ۔ جولاہے کی کوچی

تِلّی ۔ (ھ) مونث ۱ ایک اندرونی عضو کا نام جو سودا پیدا ہونے کا مقام ہے اور معدے کی بائیں جانب واقع ہے ۔ طحال جب حالت بخار میں پانی وغیرہ پینے سے بڑھ جاتی ہے تو اس کو تاپ تلی کہتے ہیں ۲ ایک قسم کا دانہ جس کا تیل نکالتے ہیں ۳ گندگی کف پائے شتر کف پائے مرغ ۔

تِلّی کا تیل ۔ روغن کنجد ۔

تَلے ۔ (ھ) اوپر کے خلاف ۔ نیچے ۔ زیر ۔ پائیں ۔

تلے اوپر ۔ (ھ) صفت ۔ پے در پے ۔ متواتر ۔ لگاتار (فقرہ) دسترخوان پر چلے آئے گردن جھکا کر تلے اوپر پانی کے سہارے دو چار نوالے حلق کے نیچے اتارے ۔

تلے اوپر کے ۔ (عو) وہ بچے جو ایک دوسرے کے بعد پیدا ہوں ۔ عورتوں کا خیال ہے کہ ان بچوں میں ہمیشہ ان بن رہتی ہے (فقرہ) یہ دونوں تلے اوپر کے ہیں اس لئے ہمیشہ ان بن رہتی ہے ۔

تلے اوپر ہونا ۔ درہم برہم ہونا ۔ تہ و بالا ہونا ۔ (عاشق) سہ

بام پر صحبت ہے ہم بیٹھے ہیں نیچے خاک پر
کیوں تلے اوپر زمین و آسمان ہوتا نہیں

دیکھو دل تلے اوپر ہونا ۔

تلے پڑنا ۔ (ہندو) نیچے لیٹنا ۔ آگے پڑنا ۔ زمین پر سونا ۔

تلے تلے دیکھنا ۔ نیچی نظروں سے دیکھنا ۔ خفیہ دیکھنا چھپ کر دیکھنا ۔

تلے تیس اوپر بیس ۔ (عو) تہ و بالا ہونے برہم و درہم ہونے کے موقع پر کہتی ہیں ۔

تلے کے دانت تلے اوپر کے اوپر رہ گئے (عو) منہ کھلا کا کھلا رہ گیا ۔

تلے کی سانس تلے اوپر کی سانس اوپر ۔ دیکھو اندر کی سانس اندر باہر کی سانس باہر ۔

تلے کی دنیا (زمین) اوپر ہونا ۔ (کنایۃً) انقلاب عظیم ہونا ۔ (میر حسن) سہ

لب بام کثرت جو یکسر ہوئی
تلے کی زمیں ساری اوپر ہوئی

تلے کی زمین اوپر کرنا ۔ (کنایۃً) گھبرا دینا ۔ پریشان کر دینا ۔

تَلَیّا ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹا تالاب ۔ تلاؤ کی تصغیر

تلہٹی ۔ (ھ) مونث ۱ تلا ۔ پینڈا ۔ تہ ۔ نیچے کی زمین ۲ دامن کوہ ۳ پکا فرش ۔ تہ زمین ۴ نواحی ۔ سواد ۔ اطراف ۔

تلے دانی ۔ مذکر ۔ (عو) قینچی ۔ سوئی ۔ بچک وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا جزدان ۔ صہبائی کی رائے میں یہ لفظ تلہ دان یعنی تلا رکھنے کا ظرف تھا ۔ یائے تانیث لگا کر سرمے دانی کی طرح تلے دانی کر لیا ۔ (رنگین) سہ

دور کر باجی کے سینے کو نہ مغلانی سی
پہلے تو یہ مری اطلس کی تلے دانی سی

تِلْیَر ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک چھوٹے سے پرند کا نام جسے ابلقہ بھی کہتے ہیں ۔

تَلْبِنڈ د ۔ (عو) صفت ۔ مطیع ۔ فرمانبردار ۔ مغلوب (فقرہ) بڑوں کی تلبنڈ د چھوٹوں کی کھلونا بھاری بھرکم سی چھاتی کا پتھر ہے ۔

تَلْیِین ۔ (ع) لین ۔ مادہ ۔ نرم کرنا ۔ عربی میں تلیین بروزن تفعیل ہے ۔ اردو میں تلین بروزن تمین بولتے ہیں ۔ (مونث) ۱ تلیین کرنا ۔ نرم کرنا ۲ (اصطلاح طب) چھوٹا مسہل ۔ (فقرہ) حکیم صاحب نے تلین دی تھی اس سے چار دست آئے ۔

تلینچا ۔ (دہلی) مذکر (معماروں کی اصطلاح) چھت کا

اُونچان ۔

تم ۔ (ھ) ضمیر مخاطب ۔ تُو کی جمع ۔ تعظیماً واحد کو بھی کہتے ہیں ۔ برابر والے کو خطاب کرنے کا کلمہ ۔

تم جانو ۔ تمہیں واقف ہو ۔ تمہیں ذمہ دار ہو ۔ (غالب) ؎

تم جانو تم کو غیر سے جو رسم و راہ ہو
مجھ کو بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہو

۲۔ گویا ۔ (ذوق) ؎

گر اب کی پھرے جیتے وہ کعبہ کے سفر سے
تم جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے

تم ڈال ڈال تو میں پات پات ۔ مثل (عو) تمہاری چالیں خوب سمجھتا ہوں میں تم سے زیادہ چالاک ہوں (فقرہ) کیا امداد کوئی اس قابل نہ تھا جس سے کہنے والی کا پتا نشان پوچھتیں مجھ پر کیا ٹیکا تھا ۔ لیکن تم ڈال ڈال تو میں پات پات یعنی تم لاکھ سیانی بنا دکھاؤ میں بھی کینے والی نہیں ۔ تم کی خصوصیت نہیں دیگر ضمیروں اور اسما کے ساتھ بھی بولتے ہیں ۔ (قدر) ؎

گل ڈال ڈال ہے تو صبا پات پات ہے
یہ باغ دہر کی روش ہے کیا اس کی بات ہے

بعض شعرا نے الفاظ میں کچھ تصرف بھی کیا ہے (قدر)

؎ بلبل تو اُڑ کے جائیگا صیاد سے کہاں
وہ پتے پتے پر ہے جو تو ڈال ڈال پر

تم رُوٹھے ہم چھوٹے ۔ (عو) ناخوشی سے بے پروائی ظاہر کرنے کو کہتی ہیں ۔ (فقرہ) چلو نہیں ملتے نہ منہ چڑھتی کی نوک سے تم روٹھے ہم چھوٹے ۔

تم سے پھرے تو خدا سے پھرے ۔ مقولہ ۔ ایک طرح کی سخت قسم اور وثیق عہد ہے یعنی تم سے برگشتہ ہونا خدا سے خلاف ہو جانے کے برابر ہے ۔

تم سے خدا پناہ میں رکھے ۔ مقولہ ۔ یعنی تمہاری بد ذاتیوں سے خدا بچائے ۔

تم کو قسم ہے ۔ قسم دلانے کے وقت بولتے ہیں (ناسخ)

؎ بتاؤ نا مجھے تم کو قسم ہے گنگا کی
کدھر وہ کھیلتے ہیں شکار مچھلی کا

تم کہیں میں کہیں ۔ تم الگ میں الگ کچھ واسطہ نہیں ۔ علیحدگی کی جگہ ۔ (ذوق) ؎

میں وہ نہیں کہ تم ہو کہیں اور کہیں ہوں میں
میں ہوں تمہارے ساتھ جہاں تم وہیں ہوں میں

تم نے اُڑائیں میں نے بھون کھائیں ۔ (مثل) چڑیوں سے لی گئی ہے یعنی ایک نے چڑیوں کا پنجرا کھول کر ان کے اڑا دینے میں چالاکی کی تو دوسرے نے انہیں کو پکڑا اور بھون کر کھا لیا ۔ مثل ہم تمہارے بھی استاد ہیں ۔ تمہاری چالاکی ہمارے ساتھ نہیں چل سکتی ۔ ہم تمہاری چالیں خوب سمجھتے ہیں ۔ (شوق) ؎

تم نے گر سیکڑوں اُڑائی ہیں
ہم نے بھی بھون بھون کھائی ہیں

تم نے کہا اور میں نے مان لیا ۔ اس جگہ بولتے ہیں جب یہ کہنا ہوتا ہے کہ تمہاری بات کا مجھ کو اعتبار نہیں (بنات النعش) آپ خیر سے ابھی پورے چار ہاتھ کی بھی نہیں ہوئیں اور ہزاروں کوس اونچی لاٹ تلے پہنچ گئیں تم نے کہا اور میں نے مان لیا ۔ خدا کو دیکھا نہیں تو عقل سے پہچانا ۔

تم ہم کو بلاؤ گے تو کیا کھلاؤ گے ۔ ہمارے یہاں آؤ گے تو کیا لاؤ گے ۔ مثل ہر طرح اپنا مطلب نکالنے کی جگہ بولتے ہیں ۔

تمہارا ۔ (ھ) ضمیر مضاف الیہ ۔ تم سب کا ۔ آپ کا ۔ حضور کا ۔

تمہارا سر ۔ تمہارا کلیجا ۔ کلمۂ نفریں ۔ جب کوئی شخص کسی سے مزاج کے خلاف کوئی بات کہتا یا پوچھتا ہو تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ۔ اپنے سے کم مرتبہ والے یا برابر والے سے کہتے ہیں ۔ (جلال) ؎

میں جو بولا کہ دل ہے زلفوں میں
ہو کے برہم کہا تمہارا سر

تمہارا سر ۔ قرآن کی جگہ ہے ۔ قسم ہے (اردو کا صادقہ)

ہاں صورت شکل تو ایسی پائی ہے کہ ہزاروں میں ایک جی چاہتا ہے کہ بیٹھے دیکھا کیجیے۔ مگر تمھارا سر قرآن کی جگہ ہے بس دِوالی کی مُورت جان نہیں منہ میں زبان نہیں۔

تمھارا مال سو ہمارا مال۔ ہمارا مال سو ہیں ہیں مثل۔ خود غرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو دوسرے کا مال ہتھیا لے اور اپنی دفعہ ہنس کر رہ جائے۔

تمھاری یہ راہ ہماری وہ راہ۔ کچھ پروا نہیں (فقرہ) ضد ہے تو ضد ہی سہی جاؤ تمھاری یہ راہ ہماری وہ راہ۔

تمھارے۔ ضمیر۔ مضاف الیہ۔ تم سب کے۔ آپ کے۔

تمھارے سر کی قسم۔ (عو) سر کی قسم اس طرح کھاتی ہیں۔ (مراۃ العروس) مزاجدار نے کہا تمھارے سر کی قسم چار ہی آنے کو لیا ہے۔

تمھارے لڑکے بھی کبھی پاؤں (گھٹنیوں) چلیں گے۔ (ف) عو۔ تم بھی کبھی سچ بولو گے۔ تمھارا مزاج بھی کبھی راستی پر آئے گا۔

تمھارے منہ کا اُگال ہمارے پیٹ کا ادھار (مثل) تمھاری خفیف امداد ہمارے لئے بہت ہے۔ یہ فقرہ اکثر گداگروں کے استعمال میں ہے۔

تمھارے مُنہ میں خاک۔ (عو) اس سے کہتی ہیں جو کسی کا بُرا چاہے۔ یا ایسی چیز مانگے جو اس کی حیثیت سے زیادہ ہو اور اس کا دینا منظور نہ ہو۔ (فقرہ) رحمت نے کہا بیگم نوسو موں کی ایک سُوم ہیں میں تو ایسے پیسے ایسے روپے کو آگ لگا کر رکھدوں میں نے کہا بوا تمھارے منہ میں خاک

تمھارے منہ میں گھی شکر۔ خدا تمھارا کہنا راست لائے۔ حسب مرادبات کے جواب میں کہتے ہیں۔ (فقرہ) دو بھائیوں میں صلح کرا دینے کا وعدہ کرتے ہوئے تمھارے مُنہ میں گھی شکر۔

تمھیں۔ (یائے معروف سے) تم ہی کی جگہ خاص کر تم کے معنی میں (غالب) ع

تمھیں بتاؤ یہ انداز گفتگو کیا ہے

اب تم ہی فصاحت کے خلاف ہے

(۲) (یائے مجہول سے) تم کو کی جگہ۔ (غالب) ؎

مجھ سے پوچھو تمھیں خبر کیا ہے

تمھیں (یائے معروف) تم ہو۔ ہر جگہ تمھارا ہی دور دورہ ہے (سحر) ؎

تمام شہر میں اب آج کل تمھیں تم ہو
پڑے ہیں گوشۂ عزلت میں اک کنارے ہم

تمھیں (یائے معروف) **جانو گے۔** تمھارے حق میں اچھا نہ ہوگا۔ سخت سزا پاؤگے۔ (داغ) ؎

اب کی کچھ منہ سے نکالا تو تمھیں جانوگے
داغ پھر مجھ کو نہ کہنا جو برابر نہ کہوں

تَماثُل۔ (ع) مذکر۔ مشابہ ہونا۔

تماثِیل۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ تمثال کی جمع۔ تصویریں۔ فرمان شاہی۔

تماثِیل طِلا۔ (ف) مذکر۔ طلائی مورتیں سونے کی تصویریں۔

تماچا۔ مذکر۔ (یہ لفظ طپانچہ لکھنا غلط ہے تائے فوقانی سے لکھنا چاہئے۔ کیونکہ یہ لفظ فارسی ہے۔ خان آرزو بائے موحدہ سے طبانچہ لکھتے ہیں مگر فصحائے عراق بائے فارسی سے بولتے ہیں) دیکھو تپانچہ (تھپیڑہ۔ ہاتھ پھیلا کر مارنا (پٹے بازوں کی اصطلاح) وہ ہاتھ جو حریف کے جانب چپ ماریں۔

تماچا اُٹھانا۔ مارنے کا قصد کرنا۔ دھمکانے کے لئے

تَماخُو۔ مونث۔ (عم) دکن میں تماکو کی جگہ بولتے ہیں۔

تمادی۔ (ع) عربی میں کشیدگی۔ درازی۔ فارسی میں کسی چیز کا انتہا پر پہنچنا۔ مونث۔ وہ میعاد جس کے گزر جانے سے نالش کا اختیار نہ رہے۔ سماعت دعویٰ کی میعاد معینہ کا نکل جانا۔ زمانہ گزر جانا۔

تَمارُض۔ (ع۔ مرض۔ مادّہ) مذکر۔ بیمار بننا۔

تمازت۔ (عربی تمزُّز سے فارسیوں نے بنالیا ہے)

مونث۔ گرمی بشدت کی گرمی۔

تماشا۔ (عربی میں تماشی باہم مل کر پیدل چلنا تھا فارسی والوں نے مثل تولاّ۔ تمنّا۔ تقاضا کے تماشا کر لیا چونکہ سیر و تفریح کے مقام پر اکثر یا پیادہ ہی چلتے ہیں اس واسطے عرفِ عام میں تماشا تفریح اور شوق کے ساتھ دیکھنے کے معنی میں مستعمل ہو گیا۔ فارسیوں کے کلام میں دو معنوں میں مستعمل ہے ۱ ہنگامہ ۲ وہ چیز جس کو تعجب یا شوق سے دیکھیں) مذکر ۱ دید۔ نظارہ۔ جیسے بوڑھے منہ مہاسے لوگ آئے تماشے ۲ بازیچہ۔ کھیل۔ (فقرہ) یہ شاعری ہے تماشا نہیں ہے ۳ ہنگامہ۔ مجمع۔ ہجوم بھیڑ۔ جیسے کر گا چھوڑ تماشے جائے ناحق چوٹ جولاہا کھائے ۴ نمایش۔ نمود ۵ عجیب و غریب بات۔ (داغ) ؎

تماشا جب سے دیکھا ہے مرے دل کے تڑپنے کا
تماشا ہے کہ وہ اپنی نظر سے آپ ڈرتے ہیں

(فقرہ) آپ کا مزاج کیا ہے اک تماشا ہے گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ ۶ سوانگ۔ کرتب ۷ ہنسی دل لگی ٹھٹول۔ مذاق ۹ کیفیت ۱۰ دل لگی ۱۱ ہنگامہ۔

تماشا بن جانا ۱ ایسی حالت ہو جانا کہ لوگ دیکھنے لگیں۔ (مومن) ؎

پھر ہم جو گئے پئے تماشا
سو آپ ہی بن گئے تماشا

۲ محو ہو جانا۔

تماشا خانم۔ مونث۔ (عو) مسخری عورت۔ بکّلی عورت۔ انوکھی عورت۔

تماشا خانہ۔ تماشا کدہ۔ تماشا گاہ۔ (ف) مذکر تماشے کی جگہ۔

تماشا بنانا۔ نقل کرنا۔ ہنسی اڑانا۔

تماشا دکھانا ۱ سیر دکھانا۔ لطف دکھانا ۲ مزا دینا۔ مزا چکھانا۔

تماشا دیکھنا۔ لازم۔ (شعور) ؎

خیر گذری کی جو نکریم و تواضع بزم میں
تم اگر اندھا مجھے کہتے تماشا دیکھتے

تماشا کرنا ۱ سوانگ کرنا۔ ناٹک کرنا۔ کرتب دکھانا ۲ کسی کا ٹھٹھا کرنا۔ احمق بنانا۔

تماشا کرنیوالا۔ مذکر بازیگر۔ نٹ۔ بھانتی۔

تماشا گر۔ (ف) تماشا دیکھنے والا۔ صفت تماشا کرنے والا۔

تماشا گاہ۔ تماشا کدہ۔ تماشا خانہ۔ (ف) مذکر ۱ سیرگاہ۔ منظر۔ وہ جگہ جہاں بیٹھکر سیر دیکھیں۔ وہ مقام جہاں اکثر تماشا ہوتا ہے۔

تماشا ہونا ۱ انوکھی بات ہونا۔ مزہ ہونا۔ لطف ہونا۔ انوکھا بننا۔ مسخرہ ہونا۔

تماشائی۔ مذکر۔ تماشے کا دیکھنے والا۔ (داغ) ؎

اور کیا خاک ملے گی دلِ بسمل کی مراد
جو تماشا ہے جہاں کا وہ تماشائی ہے

تماش بین۔ تماشا بین کا مخفف ہے جو فارسی میں تماشا بین بمعنی تماشا دیکھنے والا۔ صفت۔ عیاش۔ اوباش۔ بدکار

تماش بینی۔ مونث۔ تماشا بینی کا مخفف۔ رنڈی بازی۔ بدکاری۔ آوارگی۔

تماشے ۱ کھیل تماشے ۲ حیرت کے قابل معاملات (جلال) ؎

بزم مے میں تماشے ہوتے ہیں
جام ہنستے ہیں شیشے روتے ہیں

تماشے کا۔ تماشے کی۔ صفت۔ عجیب طرح کا۔ انوکھی (مراۃ العروس) تماشا خانم نے سنکر کہا تم بھی بوا کوئی تماشے کی عورت ہو۔ خدا دلواتا ہے تم کیوں انکار کرو۔

تماشے کی بات۔ انوکھی بات۔ عجیب بات۔

تماشے کی باتیں۔ ایسی باتیں جن سے جی خوش ہو۔ مزے کی باتیں۔ (دہلی کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)۔

تماکو۔ دیکھو۔ تمباکو۔

تمام۔ (ع) صفت ۱ پورا۔ کامل ۲ کل۔ سب ۳ اخیر آخر۔ ختم۔ تیار۔ لیس۔ تمام تر۔ (ف) مطلق۔ محض بالکل۔ (ابن الوقت) سراسر غلط۔ تمام تر بہتان ہے

تمام عیار۔ (ف) صفت۔ کامل عیار۔ خالص۔

تمام کرنا۔ ختم کرنا۔ پورا کرنا۔ (فقرہ) افسانہ گو نے داستان تمام کی ۲ (عو) باقی نہ رکھنا۔ کچھ نہ چھوڑنا ۳ مار ڈالنا۔ (شرف) ؎

سرِ مردہ ہو گئے گُل شاداب سیکڑوں
نیرنگ لئے کئے تری کیا کیا جواں تمام

تمام و کمال۔ (ف) صفت ۱ سب کا سب۔ کُل۔ بالکل۔ یک لخت ۲ کامل طور سے۔ پوری طور سے۔ بہمہ وجوہ ۳۔ پوست کندہ۔ کھول کے۔

تمام ہونا۔ لازم ۱ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ آخر ہونا۔ ختم ہونا ۲ مر جانا۔ (شرف) ؎

اللہ رے ضعف سانس بھی چلنے سے رہ گئی
بدلی جو کروٹ تو ہو گئے ہم ناتواں تمام

۳۔ بند ہو جانا۔ ہو چکنا۔ خرچ ہو جانا۔ صرف ہو جانا۔

تمامی۔ (ف) مونث ۱ آخر۔ انجام ۲ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ (رشک) ؎

ہمیں گردوں نے مٹایا تمھیں آرائش دی
اُس کی بقچے سے تمامی ہو ہمیں تاش تمھیں

تمانچا۔ دیکھو تماچا۔

تمباکو تماکو۔ مذکر۔ یہ لفظ امریکہ کی زبان میں ٹوبےکو تھا۔ اصل میں ایک قسم کا پودا ہے جس کے پتے حقّے میں پیتے اور پان میں کھاتے ہیں۔ ہندوستان میں اس کے ساتھ گُڑ ملا کر قلیان میں پیتے اور تماکو کہتے ہیں اس کا رواج جلال الدین اکبر کے وقت میں اوّل اوّل دکن میں پھر تمام ہند میں ہوا۔ (منیر) ؎

تمباکو بھی ہوا ہے کڑوا ہمیں
رک رک کر بولتا ہے حقّہ ہمیں

لکھنؤ کی بیگمات پینے کا ہو تو تماکو اور پان میں کھانے کا ہو تو تمباکو۔ دہلی والے پینے کا ہو تو تمباکو کھانے کا ہو تو زردہ کہتے ہیں۔ دیکھو تنباکو۔

تمبو۔ (ھ) مذکر ۱ (عم) خیمہ ۲ (دکن) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی

تمبول۔ تنبولی۔ دیکھو تنبول۔

تمّت۔ (ع) تمام ہوا۔ کتاب کے ختم پر تمّت یا تمّت بالخیر لکھ دیتے ہیں۔

تمتّع۔ (ع) مذکر۔ پھل پانا۔ فائدہ حاصل کرنا۔ فائدہ (تسلیم) ؎

ملے درہم داغ دیدۂ لئے اشک
ہمیں عشق سے یہ تمتّع ہوا

تمتّعاتِ دُنیوی۔ دنیا کے فائدے (فقرہ) ہم نے تجھکو تمتّعات دنیوی سے باز نہیں رکھا۔

تمتمانا۔ (ھ) دھوپ کی گرمی یا بخار کے باعث چہرہ گال یا منہ کا سرخ ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

تمتماتا ہے چہرہ چاند سا سورج کی طرح
دم بھر اس جانِ نزاکت پہ جو پڑ جاتی ہے دھوپ

تمتماہٹ۔ (ھ) مونث ۱ چہرے کی سرخی۔ جو تپ یا دھوپ کی شدت سے ہو۔ وہ چمک اور سرخی جو ورم کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہے۔

تمثال۔ (ف) مونث ۱ پیکر۔ صورت ۲ (محاورۃً) فرمانِ شاہی۔

تمثال گر۔ (ف) نقّاش۔ صورت گر۔ مصوّر۔

تمثیل۔ (ع) تمثیلات جمع مونث۔ مثال تشبیہ نظیر۔ مشابہت۔

تمثیل دینا۔ مثال دینا۔ تشبیہ دینا۔

تمثیل۔ نظیر کا فرق۔ تمثیل کسی شے کا ذکر وضاحت اور تشریح کے ساتھ ہوتا ہے۔ نظیر سے مراد ایک تائیدی ثبوت ہوتا ہے۔ جو اسی طرز کا ہو جس کی بحث ہو۔

تمجید۔ (ع) مونث۔ بزرگ کرنا۔

تمرّد۔ (ع) مذکر۔ سرکشی۔ کھیاؤ۔

تمدّن۔ (ع) بروزن تفعّل۔ شہر میں بود باش کرنا (شہر کا انتظام کرنا۔) مذکر۔ طرزِ معاشرت۔ رہنے سہنے کا انداز۔

تمر۔ (ع) مونث۔ کھجور۔

تمرستان۔ (ف) مذکر۔ خرمے کا باغ۔

تمر ہندی۔ مونث۔ املی کا درخت اور اُس کا پھل۔

تمرّد ۔ (ع) مذکر ۱ سرکشی۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ گستاخی ۲ ضد۔ ڈھٹائی۔ خودسری۔

تمرین ۔ (ع) مونث۔ عادت ڈالنا۔ خوگر ہونا (مضمون) جن خیالات کا ایک بار دل میں گزر جانا دنیا و دین دونوں کی تباہی کا موجب ہوسکتا ہے برسوں کی مشق و تمرین سے خاطر نشین کئے جاتے ہیں۔

تمسخر ۔ (ع) مزاح۔ مذکر۔ مسخراپن۔ ٹھٹول۔ ٹھٹھے بازی (تسلیم) ؎

بوسہ مانگا تو ناز سے بولے
یہ تمسخر مجھے نہیں بھاتا

تمسّک ۔ (ع) بروزن تفعّل چنگل مارنا۔ فارسیوں نے بمعنی اس تحریر کے رکھا جو مدیون قرضے کے متعلق دائن کے حق میں بطور سند لکھ دیتا ہے۔ نوشتہ۔ سند۔ مذکر (لغوی معنی) گرفت۔ پکڑ۔ مضبوطی سے پکڑنا ۲ اقرارنامہ۔ وہ نوشتہ جو قرض کی سند میں قرضدار قرضخواہ کو لکھ دیتا ہے۔

تمغا ۔ (ت) فرمان سلطانی۔ مہر سلطانی۔ نشان۔ مہر داغ جو گھوڑے کی ران پر بنا دیتے ہیں۔ سوداگروں سے محصول لینا۔ مذکر ۱ محصول۔ چنگی۔ وہ مہر جو سوداگری مال پر سرکار کی طرف سے لگائی جاتی ہے ۲ فرمان شاہی ۳ سند۔ جاگیر کی سند۔ معافی یا انعامی زمین ۴ داغ جو کا نشان۔ علامت ۵ سکہ۔ ٹھپا ۶ ڈپلوما۔ نشان جو حاکم وقت کی طرف سے عزت کے طور پر دیا جاتا ہے۔ کارگزاری یا انعام وغیرہ کا نقرئی یا طلائی تمغا جو حاکم کی طرف سے زیب تن کرنے کو دیا جاتا ہے۔ فارسیوں نے اس کی جمع تمغاجات بنائی ہے۔

تمغا بٹھانا ۔ (عو) سکہ بٹھانا۔ حکومت بٹھانا۔ رعب جمانا۔ حکم جتانا۔ اس جگہ تعنہ زیادہ بولتی ہیں۔

تمکنت ۔ (ع) بروزن تقویت۔ قدرت حاصل ہونا) مونث ۱ قدرت۔ اختیار۔ زور۔ حکومت ۲ عزت۔ عزت جتانا۔ مرتبہ ظاہر کرنا ۳ غرور۔ گھمنڈ۔ تکبر۔ نخوت تعلّی۔ شیپ ٹاپ۔ شان و شوکت۔ دبدبہ۔ (مصحفی) ؎

بولنا کیا رُخ ادھر کرتی نہیں
تمکنت اُف رے تری تصویر کی

تمکنت کرنا ۔ (عو) اترانا۔ نخوت کرنا۔ تعلّی کرنا۔ دون کی لینا۔

تمکین ۔ (ع۔ قدر۔ وقعت۔) مونث ۱ طاقت۔ بل برداشت کی قوت۔ (غالب) ؎

نگاہ بے محابا چاہتا ہوں
تغافل ہائے تمکین آزما کیا

۲ مرتبہ۔ وقار ۳ شان و شوکت۔ دبدبہ۔ (مصحفی) ؎

آتا ہے یہ جی میں کہ کروں عرض تمنا
لیکن تری تمکین اجازت نہیں دیتی

آتش نے خلاف جمہور۔ مذکر بھی کہا ہے ؎

تول دیکھا ہم نے میزان خرد میں بارہا
کوہ سے اے نازنیں بھاری ترا تمکیں ہوا

تملّق ۔ (ع) مذکر۔ خوشامد۔ چاپلوسی۔ (مسرور) ؎

وہ روٹھے ہیں مجھ سے تو روٹھے رہیں
تملّق بہت مجھ کو آتا نہیں

تملیک ۔ (ع) مونث۔ کسی شخص کو کسی شے کا مالک کر دینا۔

تملیک نامہ ۔ مذکر۔ مالک بنانے کی تحریر۔

تمن ۔ (ت) مخفف تومان کا۔ بولنے میں واو اور الف غیر ملفوظ ہیں) مذکر ۱ ایک طلائی سکہ ۲ رسالہ۔ پلٹن۔ دس سواروں کا ایک تمن ہوتا تھا۔ (آتش) ؎

صف مژگاں کی جنبش کا کیا اقبال نے کشتہ
شہیدوں کے ہوئے سالار جنگ تمن بجرم

تمن باندھنا ۔ فوج جمع کرنا۔

تمندار ۔ (ف) مذکر۔ رسالدار۔ رسالہ کا کمانیر۔

تمنّا ۔ (ع) اصل میں تمنّی بروزن تجلّی تھا۔ فارسیوں نے تمنّا کر دیا) مونث۔ خواہش۔ آرزو۔ اشتیاق (رکھنا۔ کرنا۔ وغیرہ کے ساتھ) فرق کے لئے دیکھو ترجّی۔

تمنچہ ۔ (ف۔ معنی اصل میں فارسی ہے) مذکر۔ پستول

۲- (لشکری) بچکانا۔ چھوٹا سا معشوق۔

تمنچہ داغنا۔ پستول چلانا۔ پستول مارنا۔

تَمَوُّج۔ (ع) مذکر۔ پانی کا موجیں مارنا۔ لہریں اٹھنا۔ جوش۔ تلاطم۔ (فقرہ) آج دریا میں تموج شروع ہوا ہے۔

تَمُّوز۔ مذکر۔ رومی زبان میں وہ زمانہ جب آفتاب برج سرطان میں ہوتا ہے جو تقریباً اساڑھ یا جولائی کے مطابق ہوتا ہے۔ فارسی میں (مجازاً) بمعنی شدتِ گرما مستعمل ہے۔

تَمَوُّل۔ (ع) مذکر۔ دولتمندی۔ مالداری۔ (فقرہ) چار دن کی تجارت میں بڑا تموّل ہو گیا۔

تمہید۔ (ع) مونث۔ کسی مضمون کی اٹھان۔ کسی بات کی تقریب۔ دیباچہ۔ آغاز۔ مقدمہ۔ خطبۂ کتاب۔

تمہید اٹھانا۔ کسی مضمون یا کسی بات کا عنوان شروع کرنا (منیر) ؎ خموشی شرم کی ہے اس کو کچھ کہنا نہیں آتا
وکالت کی نگاہِ شوق نے تمہید اٹھائی ہے

تمہید کرنا۔ کسی بات کا پیش کرنا۔ تقریب کرنا۔

تمیز۔ (عربی میں تمییز بروزن تفعیل ہے مادہ میز فارسی والے تخفیف کیلئے ایک ی حذف کرکے استعمال کرتے ہیں۔ اس کے معنی ہیں جدا کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ وہ قوت جس کے باعث حق کو باطل سے الگ کرلیں۔ قوت مُمَیِّزہ)۔ مونث ۱۔ (اصطلاح نحو) جو لفظ یا الفاظ کسی اسم مفرد یا جملے سے شک و ابہام کو دور کریں ان کو تمیز یا مُمَیِّز کہتے ہیں اور جس سے دور کریں۔ اس کو مُمَیَّز یا مبہم جیسے پانچ گھوڑے۔ آٹھ من چاول۔ ان میں گھوڑے اور چاول تمیز ہیں ۲۔ شناخت۔ پہچان۔ جانچ۔ (فقرہ) رات کے وقت اچھی طرح رنگ کی تمیز نہیں ہوتی ۳۔ فرق۔ امتیاز۔ تفاوت۔ (اسیر) ؎

اغیار و یار سب کو جلاتی ہے برقِ حسن
ہے آگ کو تمیز نہ گل کی نہ خار کی

۴۔ عقل۔ دانش۔ ہوش۔ عقلِ سلیم۔ جیسے تمیزدار ۵۔ ادب۔ قاعدہ۔ اہلیت۔ (فقرہ) بیٹا تمیز سیکھو استاد سے ایسی گفتگو نہ کرو۔

تمیز دار۔ صفت۔ ذی شعور۔ ہوشیار۔

تُن۔ (ہ) مونث۔ گھاس جس سے چھپر بناتے ہیں۔

تُن۔ (ہ) مذکر ۱۔ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سرخ ہوتی ہے۔ اس کے کواڑ میز کرسی۔ صندوق وغیرہ بناتے ہیں ۲۔ تُن کا پھول جس سے زرد رنگ رنگتے ہیں۔

تُن پھُن تُن فُن۔ مونث۔ (لکھنؤ) غصہ اور غرور کا انداز۔ جلی کٹی باتیں۔ غصہ میں بھری باتیں۔ (جان صاحب) ؎ بگاڑی ہے عادت موئی سوت نے
یہ تن پھن تری مجھ کو بھاتی نہیں

تُن تُن۔ (ہ) مونث۔ ساز کی آواز۔ تار کی آواز۔

تن۔ (ف۔ سنسکرت میں تنو) مذکر۔ جسم۔ بدن۔ جُثّہ

تن آساں۔ (ف) صفت۔ تن پرور۔ آرام طلب آدمی۔

تن آسانی۔ مونث۔ جسمانی تکلیف سے بچنا۔ آسائش۔ (قدر) ؎

دیا دلوا دیا دینے کی راہیں اس نے بتلا دیں
کمیٹی کی کہ ہو محتاج لوگوں کی تن آسانی

تن بدن۔ مذکر۔ تمام بدن۔ (قدر) ؎
اللہ رے جلایا دیکھا جو وہ سراپا
اک آگ لگ گئی ہے شمعوں کے تن بدن کیا

تن بدن ادلا ہو جانا۔ بدن سرد ہو جانا۔ (داغ) ؎ دیکھتا ہے نبض کیا مُردے کی تو اے چارہ گر
دم کہاں ہے مجھ میں ادلا ہو گیا ہے تن بدن

تن بدن پھونک دینا۔ بدن میں سوزش پیدا کر دینا (ناسخ) ؎

تن بدن پھونک دیا ہے شبِ فرقت نے مرا
کیا عجب ہے کہ مرے جسم کو بستر جل جائے

تن بدن ڈھانک لینا۔ ستر پوشی کرنا۔ (توبۃ النصوح) پیٹ بھر روٹی اور تن بدن ڈھانک لینے کو کپڑا۔

تن بدن کا ہوش نہیں۔ ضروری چیزوں کی

بھی خبر نہیں (شرف) ؎

تن بدن کا ہے مجھے ہوش نہیں کیا جانوں
ہوں کہاں قید بہائی مجھے زنجیر کہاں

تن بدن کی خبر نہ رہنا۔ محو ہو جانا۔ بے خبر ہو جانا (عالم) ؎

آ کے محفل میں جس پہ ڈالی نظر
نہ رہی اس کو تن بدن کی خبر

تن بدن میں آگ لگنا۔ تن بدن میں آگ پھکنا۔ بے حد غصہ آنا۔ (داغ) ؎

اس بیوفا کے شکوے سے بیچین ہو گیا
پیغا میر کے آگ لگی تن بدن میں کیا

(فقرہ) اتنا کہنا تھا کہ میرے تن بدن میں آگ ہی تو پھک گئی۔

تن بہ تقدیر۔ جب تدبیر سے کام نہیں نکلتا اور مجبور ہو کر تقدیر پر چھوڑتے ہیں۔ یہ کلمہ کہتے ہیں (توبۃ النصوح) مگر جب وبا کا زور ہوا اور خود نصوح کے گھر میں ایک چھوڑ تین تین موتیں ہو گئیں ناچار تن بہ تقدیر صبر شکر کر کے بیٹھ رہا۔

تن پرست۔ (ف) صفت۔ بدن کا پالنے والا۔ وہ شخص جو ہمیشہ کھانے پینے اور بدن پالنے میں مصروف رہے۔

تن پرور۔ (ف) صفت۔ خود غرض۔ آرام طلب (صبا) ؎

گالیاں شوق سے دے لے کوئی تن پرور کو
پر یہ ممکن نہیں منہ کو لب ناں دور رہے

تن پروری۔ (ف اپنے بدن کو پالنا) مونث۔ خود غرضی۔ آرام طلبی۔

تن پھنکنا۔ بدن جلنا۔ (صبا) ؎

دیکھ کر حال رقیبوں کا بھی دل جلتا ہے
پھنک رہا ہے تپ فرقت سے مرا تن کیسا

تن پیٹ کا مزا۔ (عو) اچھا پہننے اچھا کھانے کا چسکا۔ (منیر) ؎

ایسے تن پیٹ کے مزے پہ طاک
جس سے کٹ جائے سات پشت کی ناک

تن تازہ قلندر راجا۔ تن پرور کی نسبت بولتے ہیں۔ (فقرہ) زبان ہے اور مزہ مزہ اور نت نیا تن تازہ قلندر راجہ نہ کسی کے مرنے سے غرض نہ جینے سے کام اپنے ملائی پراٹھے سے غرض۔

تن تنہا۔ جریدہ۔ (م) نقد۔ اکیلا آدمی۔ اپنے دم سے۔ (شعور) ؎

کیا چارہ ہجوم بلا دل سے ہو سکے
لشکر کا سامنا تن تنہا سے ہو گیا

تندرست۔ (ف) بھلا چنگا۔ ہٹا کٹا۔ صحیح سالم

تندرستی۔ (ف) مونث۔ سلامتی۔ درستی طبیعت کی۔

تندرستی ہزار نعمت ہے۔ مقولہ۔ تندرستی سب نعمتوں پر غالب ہے۔ آدمی لاکھ دولتمند اور صاحب ثروت ہو جب تندرستی ہی نہیں تو کچھ نہیں۔

تن دہ۔ (ف) صفت۔ کوشش کرنیوالا۔ متوجہ (بنات النعش) اب تم نے اس نیک کام کو شروع کیا ہے تو تن دہ ہو کر اس کو ختم تک پہنچاؤ۔

تندہی۔ (ف) مونث۔ سعی۔ کوشش یا محنت جانفشانی۔ (فقرہ) اس بات کے دریافت کرنے میں بہت تندہی کرنا۔

تن ڈھانکنا۔ ستر پوشی کرنا۔ تن ڈھکی تو تن ڈھکی مثل پیٹ بھرنے سے عقل ٹھکانے رہتی ہے۔

تن سے لگنا۔ تن کو لگنا۔ دل پر اثر کرنا۔ جی سے لگنا۔ فکر ہونا۔ (فقرہ) جس کے تن سے لگی ہو وہ جانے اور شخص کی بلا جانے ۲ جزو بدن ہونا۔ ہضم صحیح ہونا (فقرہ) تم روز بروز دبلے ہوتے جاتے ہو، کھایا پیا تن سے نہیں لگتا

تن گھلنا۔ لاغر ہونا۔ دبلا ہو جانا۔

تن من۔ مذکر۔ روح و قالب جسم و جان (مثنوی میر حسن) ؎

گلے لگ کے رونے لگی زار زار
کیا اپنے تن من کو اس پر نثار

تَنْ مَنْ ایک ہونا۔ دو قالب ایک جان ہونا۔ گہرا دوست ہونا۔

تَنْ مَنْ بھر جانا۔ سیری ہوجانا۔ کمال خوشی ہونا۔

تَنْ مَنْ سے۔ (ہ) دل وجان سے۔

تَنْ مَنْ کی سُدھ بُدھ نہ رہنا۔ بالکل بدحواس ہوجانا۔ (مثنوی میرحسن) ؎

رہی کچھ نہ تن من کی سُدھ بُدھ اُسے
نہ کچھ اپنے تن کی رہی سُدھ اُسے

تَنْ مَنْ مارنا۔ جسمانی اور نفسانی خواہشوں کا مارنا ۲ نہایت کوشش کرنا ۳ خاموش ہوجانا ضبط کرنا چپ رہنا

تن مَنْ وارنا۔ جان فدا کرنا۔

تن میں جان آنا۔ تازگی ہونا۔ فرحت ہونا۔ حواس درست ہونا۔ (شعور) ؎

کیوں نہ جان آئے اسیرِ قفس کے تن میں
رشکِ انفاسِ مسیحا ہیں صبا کے جھونکے

تن وتوش۔ (ف۔ توش۔ واؤ مجہول سینہ بدن۔ تاب طاقت) مذکر۔ بدن اور توانائی قوت۔ (صبا) ؎

پیس ڈالیگا مجھے آپ کا کوہِ تمکیں
قابل اس بوجھ کے بندے کا تن وتوش نہیں

تنا۔ (فارسی میں تنہ) مذکر۔ جڑ سے شاخوں تک نکلنے کا حصہ درخت کا۔

تَنَاتَنی۔ مونث کشیدگی۔ اَن بن۔ لڑائی پر آمادہ ہونا۔

تنارِیری۔ مونث ۱ چند معیّن کلمے جو گویّے گانا سیکھنے میں استعمال کرتے ہیں ۲ کھڑاگ۔ جھگڑا۔ بے لطف راگ بے وقت کا گانا۔ جیسے کہاں کی تناریری لگا رکھی ہے۔

تنازُع۔ (ع) مذکر ۱ باہم جھگڑا کرنا جھگڑا۔ دنگا ۲ رنجش بغض۔ عداوت۔ نفاق۔ (شعور) ؎

تمھارے ایک جھگڑے ہوئے شیر وشکر دونوں
تنازع مٹ گیا اے جان جاں شیخ وبرہمن کا

عوام کی زبانوں پر تنازعہ ہے۔

تناسُب۔ (ع) مذکر۔ باہم نسبت رکھنا۔ مناسبت باہمی تعلّق۔ باہمی مطابقت۔ موافقت۔ (نوازش) ؎

تیرے اعضا کے ہیں اوصاف سراپا اسمیں
کیوں نہ اشعار میں لفظوں کا تناسب ہوتا

(علم حساب) دو نسبتوں کا باہم برابر ہونا۔ جیسے تین برابر ہے چھ کے۔

تناسُب اعضا۔ مذکر۔ تمام اعضا کا اپنے اپنے انداز اور موقع سے ایک دوسرے کے مناسب ہونا۔

تناسُخ۔ (ع) مذکر۔ ایک صورت سے دوسری صورت میں ہونا۔ روح کا ایک قالب سے نکل کر دوسرے قالب میں آنا۔ آواگون۔

تناسُل۔ (ع) مذکر۔ نسل بڑھانا۔ اولاد پیدا کرنا۔

تنافُر۔ (ع) مذکر ۱ نفرت کرنا۔ بھاگنا ۲ (اصطلاح علم معانی) ایسے الفاظ کا جمع ہونا جن کا تلفظ ثقیل ہو۔ جیسے تم کیا پکا کرتے ہو۔

تناقُض۔ (ع) مذکر۔ ایک دوسرے کی ضد ہونا۔

تنا ہونا۔ کھنچا ہونا۔ اکڑا ہونا۔ ضد پر ہونا۔

تناؤ۔ (ہ) مذکر کھنچاؤ۔ (قدر) ؎

ایسی رفتار ہے نہ ایسا تناؤ
تیرا قد نارون سے بہتر ہے۔

تنانا۔ (ہ) زخم کا پھٹا پڑتا۔ ورم کی وجہ سے ۲ پھوڑے کی ابتدائی تکلیف۔

تناہٹ۔ (ہ) مونث۔ وہ کھنچاؤ جو ورم کی وجہ سے ہوتا ہے۔

تناوَر۔ (ف۔ بروزن۔ سراسر۔ مرکّب ہے تن ۔ آور سے) صفت۔ قوی جثہ شخص قوی۔ مضبوط ۲ ہر عظیم الجثہ شے کو تناور کہتے ہیں۔

تناوُل۔ (ع۔ لینا۔ کسی چیز کا پکڑنا۔ فارسی میں مجازاً کھانا کھانا) مذکر۔ کھانا کھانا۔

تناول فرمانا۔ تناول کرنا۔ کھانا نوش فرمانا۔

تنبان ۔ (ت) ۔ بالضم عربی میں تُبّاں اور فارسی
تنباں بالفتح ہے، مذکر، ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا پیجامہ
دار پیجامہ۔

تنباکو ۔ (ت) کشیدن اور اس کے مشتقات کے ساتھ
کا استعمال فارسی میں ہے۔ نوشیدن کے ساتھ نہیں
دیکھو تمباکو۔

تنباکو کا ہاتھی جاہل عورتوں کا ٹوٹکا ہے۔ تنباکو کا
بنا کر رات کو بلا ناغہ سرہانے اس شخص کے رکھتی ہیں
کو بخار آتا ہے۔ ہاتھی کے گلے میں رسّی کے پھندے
اتی ہیں اور پانی اور انگارے اس طرح ادیے
تی ہیں کہ پانی اور سات انگارے سر کی طرف سے
تک اتارے اور گھر کی موری کے پاس لے جا کر ٹھنڈے
ئے اور ٹھنڈا کرتے وقت منھ سے کہدیا کہ بھوکا ہے
کھا اور پیاسا ہے تو پانی پی۔

تنبو ۔ (ہ) ۔ تلفظ تنبو بروزن نبرسو۔ یہ لفظ طناب سے بنایا
ہے) مذکر۔ دیکھو تمبو۔

تنبور تنبورہ ۔ (ف) مذکر۔ اس کا معرب طنبور ہے۔
قسم کا باجا جس میں ستار کی طرح ایک تار لگا ہوا ہوتا
ہے۔ وچونکہ تونبے میں لکڑی لگا کر اس میں یہ تار لگا دیتے
اس وجہ سے یہ نام رکھا۔ مولف فرہنگ رشیدی کی
ئے ہے کہ یہ لفظ دنب برہ۔ (دنبہ کی دُم سے) بنایا گیا
کیونکہ اس کی شکل اسی سے مشابہ ہے

تنبورچی ۔ مذکر۔ تنبور بجانیوالا۔

تنبول ۔ (ت) ۔ بروزن مفعول۔ اُردو اور ہندی
تلفظ واو مجہول سے ہے)، مذکر ا ایک قسم کا پتّا جو
ہندستانی عورتیں کثرت سے کھاتی ہیں۔ پان ۲ جاہل
عورتوں کی ایک رسم جس میں شب زفاف کی صبح کو تھوڑے
سا تھ پان کے مرکب عرق کا شیشہ دلھن کے پینے
کے واسطے آتا ہے۔ اب اس کا رواج بہت کم ہے (مصحفی)

شفق نہیں ہے یہ افلاک نے تری شب وصل
بھرا ہے شادی کا تنبول آبگینوں میں

۳۔ ایک درخت کا نام ۴ نیوتہ۔ وہ باہمی لین دین جو شادی
کے موقع پر ہر قوم ایک دوسرے کے ساتھ کرتے ہیں (لینا
دینا کے ساتھ)

تنبول آنا ۔ لگام کے صدمے سے گھوڑے کے منہ
سے خون نکلنا۔

تنبول پینا ۔ پان کا مرکب عرق پینا۔

تنبولن ۔ مونث۔ پنواڑن۔ پان بیچنے والی
عورت۔

تنبولی ۔ (سنسکرت میں تامبولی) مذکر۔ پان بیچنے والا
ایک قوم جس کا پیشہ پان بیچنے کا ہے۔

تنبُّہ ۔ (ع) مذکر۔ دھمکی۔ تنبیہ۔ آگاہی۔ خبرداری۔ (تسلیم)

ذلیل اُن کی محفل میں ہوتا ہے روز
تنبُّہ مگر اس کو ہوتا نہیں

تنبیانا تنبیا جانا ۔ (ہ) ۱ برسات کی ہوا سے گوٹا کناری
کا رنگ تانبے کی مانند ہو جانا ۲ تانبے کا رنگ ہو جانا۔
(عاشق)

گرمی میں آفتاب سے تنبیا گیا جو رنگ
وہ خطِ سبز دلکش زنگار ہو گیا

اس کا تلفظ تمیانا بھی ہے۔

تنبیلا ۔ (ہ) صفت ۱ چہرے کا رنگ جو گرمی سے سرخی مائل
ہو جائے ۲ تانبے کے رنگ کا ۳ مذکر۔ سرخ رنگ کا گیہوں
۴۔ صفت، گندم گوں۔ گندمی۔

تنبیہ ۔ (ع ۔ بروزن تفعیل ۔ تلفظ تَمبِیہ۔) مونث ۱
آگاہی۔ واقفیت۔ خبرداری ۲ پند۔ نصیحت۔ عبرت۔ ۳
تاکید حکماً پیغام دینا ۴ جھڑکی۔ ملامت۔ تہدید۔ سزا۔
(مومن)

محتسب یہ ستم غریبوں پر
کبھی تنبیہ بادشاہ نہ کی

تنتا نوڑی ۔ (لکھنؤ) مونث کسی کا کسی سے علیحدگی چاہنا۔
خشم اور خشونت کیساتھ۔

تنتر ۔ (ہ) مذکر ا شاستر کا نام جس میں مہا دیو اور پاربتی
جی کا مکالمہ ہے ۲ منتر۔ ٹونا۔ ٹوٹکا۔ جادو۔

نتری ۔ (ھ) مذکر ۱ گویا ۔ قوال ۲ ایک قسم کا باجا جس میں رنگے ہوتے ہیں ۔

تَنَتُ کار ۔ (ھ) مذکر ۔ اُس باجے کا بجانے والا جس بن تار ہوں ۔ ستار سرود رباب وغیرہ کا بجانیوالا (مثنوی رمن) ؎ جہاں تک کہ تھے گاہک اور تنت کار

لگے گانے اور ناچنے ایک بار

تَنَتُ مُنتدرا ۔ (ھ) مذکر ۔ جھگڑا بکھیڑا ۔ دنیاوی ملقات ۔ (شاد) ؎

چھوڑ کر سب یہ تنت منتدرا بیٹھ

حق تعالےٰ پہ کرکے تکیہ بیٹھ

نتنا ۔ (عو) مذکر ۔ (صحیح عربی طَنْطَنَہ) ۱ کرّوفر ۔ دبدبہ حکومت ۲ تحکم ۳ غصّہ ۴ غرور ۔

تَنتَنا پیٹنا ۔ اترانا ۔ ناک بھوں چڑھانا ۔

تَنتَنے باز ۔ صفت ۔ مغرور ۔ نازک دماغ ۔ (فقرہ) جس نے جواب دیا کلّے دراز اور تنتنے باز کہلائی ۔

تنتناتا ۔ لازم ۔ غصّہ میں ہونا ۔ (فقرہ) وہ ذراسی بات بیں بہت تنتناتا ہے ۔

تَنتناہٹ ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندو) ۱ سوجن ۲ تکلیف ورم کی وجہ سے ہو اچھا نچہ ۔

نتنانا ۔ (ھ) ستار یا سارنگی وغیرہ کے تار کو یانا ۔

تنتُنی ۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا ستار ۔ سارنگی ۔ دوتارا سے اپنی اپنی تنتنی اپنا اپنا راگ ۲ بچوں کے ایک کھلونے نام جس میں سارنگی کی طرح ایک تار لگا ہوتا ہے ۔

نتھا ۔ (ھ) بفتح اوّل وسوم مخلوط بہ (ا) مذکر ۔ (عو) ت ۔ طاقت ۔

ٹا ۔ (ھ) مذکر جھگڑا فساد ۔

ن جانا ۔ خفا ہو جانا ۔ (فقرہ) تم تو ذرا ذراسی بات پر ن جاتے ہو ۔

نجیم ۔ (ع) مونث ۱ ستارہ شناسی ۲ مطابق قواعد م نجوم کے سعد نحس ساعتوں کا دریافت کرنا ۔

تنخواہ ۔ (ف ۔ تَن ۔ جسم ۔ خواہ ۔ طلب ۔ مانگ) مونث ۔ مشاہرہ ۔ روپیہ جو بابت نوکری کے ہو ۔ (کرنا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

حد سے گذری پستی طالع تو کیا سمجھا ہوں میں

آسماں نے گنج قاروں پہ مری تنخواہ کی

تنخواہ جاری ہونا ۔ تنخواہ کا بحال ہو جانا ۔ تنخواہ کا بدستور سابق ادا ہونے لگنا ۔

تنخواہ دار ۔ تنخواہ پانے والا ۔ وہ نوکر جسے درماہے پر نوکر رکھیں ۔

تنخواہ کاٹ لینا ۔ تنخواہ نہ دینا ۔ (فقرہ) تم کام نہیں کروگے تو تنخواہ کاٹ لی جائے گی ۔

تُند ۔ (ف) صفت ۱ تیز ۲ جھلّا ۔ غضبناک ۳ سخت ۔ دوآتشہ ۔ سریع الاثر ۴ تلخ ۔ کڑوا ۔

تُندخو ۔ (ف) صفت ۔ جو معمولی باتوں میں ناخوش اور بد دماغ ہو ۔

تُندرائے ۔ (ف) صفت ۔ (کنایۃً) ناعاقبت اندیش کوتہ اندیش ۔

تُندرفتار ۔ (ف) صفت ۔ تیز رفتار ۔

تُندفہم ۔ (ف) صفت ۔ تیز فہم ۔

تُندمزاج ۔ (ف) صفت ۔ دیکھو ۔ (تندخو)

تُندی ۔ (ف) مونث ۱ تیزی ۔ چرپراہٹ ۲ سختی ۔ خشونت ۳ غصّہ ۔ بدمزاجی ۴ لغوظ ۔ ایستادگی ۔ شہوت ۔

تَندُور ۔ (ھ) مذکر ۔ (دہلی) دیکھو تنور ۔

تندیل ۔ (ھ) صفت ۔ بڑے پیٹ والا ۔ فربہ ۔ تنومند یہ لفظ توند سے بنا ہے اور املا توندیل ہے ۔

تنزُّل ۔ (ع) مذکر ۔ اُترنا ۔ درجہ ٹوٹنا ۔ (اسیر) ؎

گھٹتی جاتی ہے محبت جس قدر بڑھتا ہے حسن

چاہتے ہیں وہ تنزّل ہو ترقی خواہ کا

تنزُّہ ۔ (ع) مذکر ۔ عیب سے دور ہونا ۔ باغ کی سیر کرنا ۔ مجازاً خوشی ۔ بے غمی ۔

تنزُّہات ۔ (ع ۔ بروزن تکلّفات) مذکر ۔ بے عیبی

خوبیاں۔ سیر باغ۔

تنزیب۔ (یائے مجہول) مونث۔ ہندوستان میں ایک قسم کے باریک کپڑے کا نام۔

تنزیل۔ (ع) ۱ قرآن مجید ۲ تھوڑا تھوڑا کر کے نیچے اتارنا۔ مونث۔ نازل کرنا۔ نیچے اتارنا ۲ قرآن مجید۔

تنزیہہ۔ (ع) مونث۔ صاف کرنا عیب سے پاک کرنا۔

تنسیخ۔ (ع) مونث۔ (قانون) انہدام۔ منسوخ کرنا۔ باطل کرنا۔ (فقرے) اس قانون کی تنسیخ ہو گئی۔ دستاویز کی تنسیخ کا دعویٰ ہے۔

تنصّر۔ (ع) مذکر۔ مذہب عیسوی اختیار کرنا۔ نصرانی بننا۔

تنصیف۔ (ع) (نصف مادّہ) مونث۔ برابر کے دو ٹکڑے کرنا۔ دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا۔ جیسے تنصیف دائرہ و خط وغیرہ۔

تنظیم۔ (ع) مونث۔ تاگے میں موتی پرونا۔ انتظام کرنا۔ درست کرنا۔ دربار اور شہر کے معاملات کی درستی کرنا۔ انتظام۔

تنعّم۔ (ع) مذکر۔ ناز و نعمت سے زندگی بسر کرنا۔ امن چین سے زندگی بسر کرنا۔ ناز نعمت

تنعّمات۔ (ع) تنعّم کی جمع۔

تنعیم۔ (ع) مونث۔ ناز و نعمت میں پالنا۔

تنغّص۔ (ع) زندگی خراب ہونا) مذکر طبیعت کا مکدر ہونا۔

تنفّر۔ (ع) مذکر۔ نفرت۔ بیزاری۔ بھاگنا۔ ؎

رقیبوں کی صحبت کا ہے یہ اثر
تنفر تمہیں ورنہ ہم سے نہ تھا

تنفّس۔ (ع) مذکر۔ سانس لینا۔ دم لینا۔ ہانپنا۔ (فقرہ) یہاں تک آتے ہی تنفس شروع ہو گیا۔

تنفّل۔ (ع) کسی چیز کو نقل شراب کرنا۔ مذکر تھوڑا تھوڑا چکھنا۔

تنقیح۔ (ع) مونث ۱ کسی چیز کو زوائد و عیوب سے پاک کرنا۔ خالص کرنا ۲ تحقیق۔ تفتیش۔ کھوج۔ تفحص ۳ (قانون) وہ سوال جو امور نزاعی طے کرنے کی غرض سے بناتے ہیں۔ (کرنا کے ساتھ)۔

تنقیح امور تصفیہ طلب۔ نزاعی امور کو واضح کرنا۔

تنقید۔ (ع۔ کھوٹا کھرا پرکھنا) مونث۔ جانچ۔ ایسی جانچ جو ضعیف اور مضبوط صورتوں کو الگ کر دے اور جس سے اچھے برے کی تمیز ہو جائے۔

تنقیص۔ (ع) مونث۔ کم کرنا۔ نقصان۔ کمی۔ اعتراض۔

تنقیہ۔ (ع بر وزن تفعلہ۔ پاک کرنا) مذکر۔ آنتوں کو صاف کرنا۔ جلاب لینا۔ صاف کرنا۔ جیسے تنقیۂ دماغ اردو شعرا نے بفتح اول و سکون دوم و کسر سوم و تشدید یائے تحتانی مفتوح بھی کہا ہے۔ (انیس) ؎

تسکین ہے بالیں پہ عزیزوں کا نہ ہونا
تنقیۂ کامل ہے مرے واسطے رونا

(شرف) ؎

برسوں تنقیے کئے سیکڑوں ہی فصدیں لیں
خاک حجابی نہ ٹھہرنا تھا نہ سودا ٹھہرا

تِنَک۔ (ھ) صفت (گنوار) ذرا۔ ذرا سا۔ زبانوں پر بکسر دوم ہے۔

تُنُک۔ (ف) صفت۔ خفیف۔ کمزور۔ کم۔ تنگ۔ بے حقیقت۔

تنک ظرف۔ (ف) صفت۔ اوچھا۔ کم حوصلہ۔ پیٹ کا ہلکا جس سے بات نہ پچے۔

تنک مزاج۔ (ف) صفت۔ نازک مزاج۔ چڑچڑا۔

تِنکا۔ (ھ) مذکر ۱ سوکھی گھاس کا ٹکڑا ۲ کوڑا کرکٹ (داغ) ؎

صفائی ہے باغ محبت میں ایسی
کہ باد صبا نے بھی تنکا نہ دیکھا

۳۔ (مجازاً) کوئی ذرا سی چیز (محصنات) غیرت بیگم کے یہاں اسباب کے انٹم لگے ہوئے تھے پر کس کی مجال تھی

کہ تنکا اٹھا کر اِدھر سے اُدھر لیجائے۔ (کنایۃً) صفت بہت ہلکا۔ (سحر) ؎

تنکا ہے جسم زار مگر ہے وہی وقار
رد کئے ہوئے ہیں کوہ کو ہم کاہِ عشق سے

تنکا اُتارنا ۔ تنکا سر سے اُتارنا ۔ (کنایۃً) کسی پر خفیف احسان کرنا تھوڑا سا احسان کرنا۔ (بحر) ؎

بار احساں کب اٹھا سکتے ہیں ہم نازک مزاج
غیر نے تنکا اتارا درد سر ہونے لگا

(نفیس) ؎

راضی ہوں اگر فرق کو خنجر سے اتارے
لیکن کوئی تنکا نہ مرے سر سے اتارے

تنکا اِدھر اُدھر ہونا ۔ بے ترتیبی ہونے کی جگہ۔ (داغ) ؎

دیکھ لے صبا اٹھے نہ اسیروں کا آشیاں
ہونے نہ پائے ایک بھی تنکا ادھر اُدھر

تنکا اُتارنے کا احسان ماننا ۔ ذرا سے احسان کو بہت بڑا ماننا ۔ خفیف امداد کا شکر گذار ہونا۔ (شمس لکھنوی) ؎

جو نیک ہیں مانتے ہیں اے جان
تنکے کے اُتارنے کا احسان

تنکا توڑنا ۔ (عو) خفیف کام کرنا۔ (فقرہ) پھر اب وہ ہاتھ ہی نہیں یا تنکا توڑیں یہ ان ہونی بات ہے۔

تنکا تنکا ۔ ہر ایک تنکا ۔ ذرا ذرا ۔ (داغ) ؎

قابلِ آشیاں کوئی نہ ملا
تنکا تنکا اٹھا کے دیکھ لیا

تنکا دانتوں میں لینا ۔ تنکا دانتوں میں پکڑنا
تنکا منہ میں لینا ۔ (کنایۃً) عاجزی کرنا۔ گڑگڑانا ۔ جان بخشی چاہنا۔ اماں مانگنا۔ پناہ مانگنا۔ مغلوب ہونا کی جگہ۔ (غالب) ؎

نہ آئی سطوتِ قاتل بھی مانع میرے نالوں کو
لیا دانتوں میں جو تنکا ہوا ریشہ نیستاں کا

تنکا سا توڑنا ۔ مختصر ۔ دو ٹوک جواب دینا۔ (شعور) ؎

گفتگو میں نہ توڑ تنکا سا
ٹوٹ جائے گا آسرا میرا

تنکا ناک میں پڑنا ۔ عورتیں ناک چھیدنے کے بعد تنکا بیدھ میں ڈال دیتی ہیں۔ (منیر) ؎

تنکا جو ناک میں بُت مغرور کے پڑا
خود بینیوں نے جھک کے قدم نیم کر لئے

تنکا نہ رہنا ! بالکل صفائی ہو جانا ۔ ایسا لٹنا کہ کچھ نہ رہے جھاڑو پھر جانا ۔ (۲) دعائے بد ۔ مفلس ہو جانا ۔ **فقیر** ہو جانا۔

تنکا ہو جانا ۔ (مجازاً) نہایت دبلا ہو جانا۔

تنکے چُننا ۔ بدحواس ہو جانا ۔ (ظفر) ؎

تنکے چنے گا وحشیوں کی طرح ناصحا
دیکھے گا گر کرشمہ اُس آہو نگاہ کا

تنکے چُنوانا ۔ (ف) متعدی ! دیوانہ بنانا ۔ وحشی بنانا ۔ آوارہ پھرانا ۔ (عاشق) ؎

تنکا تیری ناک کا تنکے ہمیں چُنوائے گا
زہر ہم کھا جائیں گے کانوں کا سبزہ دیکھ کر

تنکے کا احسان ۔ خفیف احسان ۔ (ذوق) ؎

خط کے آنے سے مجھے ہو برباد خود اُس نے
اُس کے تنکے کا بھی احساں نہ ہوا تھا سو ہوا

تنکے کا احسان بھی بہت ہوتا ہے ۔ احسان کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی تھوڑا سا احسان بھی قابل شکر گذاری کے ہے۔

تنکے کا احسان ماننا ۔ ذرا سے احسان کا شکر گذار ہونا۔

تنکے کا سہارا ۔ مذکر ۔ ذرا سی مدد ۔ تھوڑی سی ڈھارس ۔ (آتش) ؎

قلزم عشق میں تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈ
آسرا وہ نہیں رکھتے جو خدا رکھتے ہیں

تنکے کا سہارا نہیں ۔ (عو) بالکل مفلس ہے آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں ۔

تنکے کو پہاڑ کر دکھانا ۔ چھوٹی سی بات کو بڑی کر دکھانا مبالغہ کرنا ۔ ۲ ادنیٰ کو اعلیٰ مرتبہ پر پہنچا دینا ۔

تنکے کی اوٹ (اوجھل) پہاڑ ۔ (ھ) مثل ۔ (عو) ذرا سی بات میں کسی بڑی شے کا مخفی ہونا مشکل امر کا ذرا سی تدبیر سے درست ہو جانا کی جگہ بولتے ہیں ۔ (قدر) ؎

تیرا ذرا رحم ہے عصیاں کی آڑ
اوٹ میں تنکے کے ہے سارا پہاڑ

(مثنوی میر حسن) ؎

وہ ابرک کی ٹٹی وہ مینے کی جھاڑ
کہے تو کہ تنکے کے اوجھل پہاڑ

تنکنا ۔ (ھ) (عو) ۱ ناراض ہونا ۔ بگڑنا جھلانا ۔ جیسے وہ تو تنک کے چلے گئے ۔ ۲ (عم) بےچین ہونا ۔ بیقرار ہونا ۔

تنکی ۔ (س) مونث ۔ ایک قسم کی نہایت خستہ باریک روٹی ۔

تنکیر ۔ (ع) مونث ۔ نکرہ کرنا ۔

تنگ ۔ (ف) (بالفتح) صفت ۔ ۱ سکڑا ہوا ۔ کھچا ہوا ۔ فراخ کی ضد ۔ (فقرہ) یہ مکان تنگ ہے ۔ ۲ غریب مفلس محتاج ۔ مصیبت زدہ ۔ ۳ عاجز ۔ ۴ ملول ۔ اس معنی میں بتنگ بھی بولتے ہیں ۔ ۵ مشکل ۔ دشوار ۔ (مرکبات میں) ۶ ۔ مذکر ۔ زین کسنے کا تسمہ ۔

تنگ آنا ۔ عاجز آنا ۔ مجبور ہونا ۔ بیزار ہونا ۔ تھک جانا ۔ (قدر) ؎

تنگ آیا لاغری سے اس قدر میں آج کل
ڈوب مرنے کو ہے اس چاہِ ذقن کی احتیاج

تنگ بخت ۔ (ف) صفت مفلس ۔ تہیدست ۔

تنگ پکڑنا ۔ زچ کرنا ۔ (میر) ؎

اے شہسوار حسن زیادہ پکڑ نہ تنگ
ڈر ہے سمند ناز نشوخی الف نہ ہو

تنگ چشم ۔ (ف) صفت ۔ کمظرف ۔ پست ہمت کمینہ ۔ بخیل ۔

تنگ چشمی ۔ (ف) مونث ۔ کمظرفی ۔ پست ہمتی ۔

تنگ حال ۔ (ف) صفت ۱ غریب ۔ مصیبت زدہ مفلس ۔ ۲ نازک حالت ۔ قریب مرگ ۔ تباہ حال ۔ جانکنی ۔

تنگ حال ہونا ۔ مصیبت میں ہونا ۔ افلاس میں مبتلا ہونا ۔

تنگ حوصلہ ۔ (ف) صفت ۔ کمظرف ۔ کمینہ ۔ اوچھا ۔

تنگ حوصلگی ۔ (ف) مونث ۔ کم ہمتی ۔

تنگدست ۔ (ف) صفت ۔ مفلس ۔ نادار ۔

تنگدستی ۔ (ف) مونث ۔ ناداری ۔ مفلسی

تنگدل ۔ (ف) صفت ۔ بخیل ۔ اوچھا ۔ کمظرف ۔

تنگ دہن ۔ (ف) صفت ۔ غنچہ دہن ۔ چھوٹے منہ کا معشوق ۔

تنگ روزی ۔ (ف) صفت ۔ تنگدست ۔

تنگ رہنا ۔ پریشان رہنا ۔ تہیدست رہنا ۔ (ذوق) ؎

حرص کے پھیلتے ہیں پاؤں بقدر وسعت
تنگ ہی رہتے ہیں دنیا میں فراغت والے

تنگ زیست ۔ (ف) تنگ دست ۔

تنگ طلبی ۔ (ف) مونث ۔ سختی سے مانگنا ۔ شدت سے تقاضا کرنا ۔ (بنات النعش) مغیرہ نے عشر کیلئے تنگ طلبی کی ۔

تنگ ظرف ۔ (ف) صفت ۔ اوچھا ۔ کم حوصلہ پست ہمت ۔

تنگ عیش ۔ (ف) صفت ۔ تنگدست ۔

تنگ فرصت ۔ کم فرصت ۔

تنگ کرنا ۔ ۱ ستانا ۔ دق کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ حیران کرنا ۔ تکلیف دینا ۔ (ناسخ) ع

لشکر غم نے بہت تنگ کیا ہے ہم کو

۲ ۔ چھوٹا کر دینا ۔ چست کرنا ۔ جیسے دائرہ تنگ کرنا ۔

تنگ کسنا ۔ تنگ کا کھینچنا تاکہ چست ہو جائے اور زین کسی جانب جھکنے نہ پائے ۔ (انیس) ع

لشکر کے زرہ پوشوں نے گھوڑوں کے کسے تنگ

تنگ گیری۔ (ف) مونث۔ ظلم۔ زیادتی ؎

شعور ایسا ڈرا ہے تنگ گیری سے زمانے کی
کماں ہے گول دروازے پر اُس کو رخنہ در کا

تنگ معاش۔ (ف) صفت۔ تنگدست۔

تنگنائے۔ (ف) مونث۔ تنگ کوچہ۔ تنگ جگہ۔ تنگنائے دنیا یا آدمی کے بدن سے بھی مراد ہوتی ہے۔ (رشک) ؎

وہ دہن میں ہے گم گشتہ دم دیدہ
اڑ گئے حواس دم ہے تنگنائے کمر

تنگ درزی۔ مونث۔ کفایت شعاری (توبۃ النصوح) دنیا گیروں نے جو انتظام کیا ہے وہ بڑی تنگ درزی سے کیا ہے گھر میں بہت تھوڑی گنجائش ہے۔

تنگ ہاتھ ہونا۔ مفلس ہونا۔ پیسا پاس نہ ہونا۔

تنگ ہونا۔ ۱ زچ ہونا۔ دق ہونا ؎

کرتی وعدم کا کہیں حال دل اسیر
اس لعنت سے تنگ جب ہوئے اُس کو چھوڑ کر

۲ چھوٹا ہونا۔ فراخ نہ ہونا۔

تنگی۔ (ف) مونث ۱ فراخی کے خلاف۔ کوتاہی۔ کمی۔ مفلسی۔ محتاجی۔ غریبی ۳ مصیبت۔ سختی ۴ مشکل۔ دقت۔ دشواری ۵ کمظرفی۔ کنجوسی۔

تنگی ترشی۔ (ع) کفایت شعاری۔ تکلیف کے ساتھ۔ عورتیں تنگا ترشی بھی کہتی ہیں۔ (فقرہ) میں کس کس تنگی ترشی سے نوچ کھسوٹ کر پیسہ پیسہ کچھ جمع کرتی ہوں اور آپ کے بھائی باتوں باتوں میں پوچھ کر اس کے اڑانے کا سامان کر دیتے ہیں۔

تنگی کرنا۔ (ف) ۱ کوتاہی کرنا ۲ کمی کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ جزرسی کرنا ۳ سختی کرنا۔ جبر کرنا ۴ کمظرفی کرنا۔

تنگی گئی فراخی آئی۔ مفلسی دور ہوئی۔ فارغ البالی آئی۔ برے دن گئے بھلے دن آئے۔

تنگیاں کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ (رند) ؎

حوصلہ کرنے لگا ہے تنگیاں ۔ ضبط اب مجھ سے کیا جاتا نہیں

تنگیاب۔ (ف) صفت۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جو مشکل سے ملے نایاب ہو۔ عزیز الوجود۔ نادر۔ کمیاب۔

تنگہ۔ (ف) مذکر۔ ٹکا کا مترادف دو پیسے۔

تننا۔ (ھ) لازم ۱ کھنچنا۔ کشیدہ ہونا ۲ سیدھا ہو کر بیٹھنا ۳ پھیلنا۔ دراز ہونا ۴ پھولنا۔ بھر کر موٹا ہونا۔ جیسے مشک کا تننا ۵ اینٹھنا۔ اکڑنا۔ سینہ ابھارنا اور دکھانا۔ جیسے تن کر چلنا ۶ کھڑا ہونا۔ کرنا۔ جیسے خیمہ تننا ۷ (عم) طول پکڑنا۔ جیسے مقدمہ تننا ۸ (عم) میعاد ہونا۔ قید ہونا۔ جیسے چار برس کو تن گیا ۹ گھمنڈ کرنا۔ (فقرہ) تم کس بوتے پر اتنا تنتے ہو ۱۰ رکنا۔ بیٹھ ۱۱ خفا ہونا۔ (فقرہ) وہ آج کل مجھ سے تنے ہیں ۱۲ شکم سیر ہو جانا۔ (فقرہ) خوب تن کر کھانا کھا لیا ہے۔ (متعدی) بننا۔ پھیلانا۔ جیسے جالا تننا گرو تننا۔ جال تننا۔

تنور۔ (ع) تشدید دوم۔ تنانیر جمع۔ فارسی میں بے تشدید مستعمل ہے) روٹی پکانے کا مقام۔ (انیس) ؎

شعلوں سے ہر ایک جسم کو تنور کر آئی

(نظیر) ؎

بچ جاؤں ڈوبنے سے تو جل جاؤں آگ میں
تشبیہ دوں جو چاہِ ذقن کو تنور سے

تنور جھونکنا۔ تنور گرم کرنا۔

تنور خانہ۔ (ف) مذکر۔ باورچی خانہ۔

تنور سے بچنے کے لئے بھاڑ میں گرے۔ مثل۔ تھوڑی سی مصیبت سے بچنے کے لئے بڑی مصیبت میں مبتلا ہونا۔ (نصف ت) ایک مکذر کو تو تم سنبھال نہ سکے جو دوسری بیوی بیاہ کر لائی جائے گی۔ تمہاری وہی مثل ہے تنور سے بچنے کے لئے بھاڑ میں گرے۔ دو بیبیوں کا رکھنا کوئی آسان کام نہیں۔

تنوع۔ (ع) مذکر۔ قسم قسم کا ہونا۔ گوناگوں

تنومند۔ (ف) تن۔ جسم۔ و۔ زاید۔ مند صاحب۔ صفت۔ قوی جسم۔ موٹا تازہ۔

تنومندی۔ (ف) مونث۔ تنومندی۔ فربہی۔ مٹاپا۔

تنویر ۔ (ع) مونث ۔ روشنی ۔ چمک ۔ (امیر) ع
نقطے کے نور سے بڑھ رہے گی تنویر جوشن کی

تنوین ۔ (ع) مونث ۔ کسی حرف کو دو زبر یا زیر یا پیش لگا کے نون کی آواز نکالنا ۔ یہ مشابہ نون کتابت میں نہیں آتا تلفظ میں آتا ہے ۔ جب دو زبر کی تنوین ہوتی ہے تو آخر میں الف بھی بڑھا دیتے ہیں جیسے دفعتاً ۔ لیکن بعد نسل جن الفاظ کے آخر میں رسم الخط عربی کے مطابق بی ت نہیں لکھی بلکہ مختصر یا گول ت بصورت ۃ لکھی جاتی ہے تو وہاں زبر کی تنوین میں الف نہیں بڑھاتے ۔ جیسے دفعۃً ۔ عادۃً ۔ قاعدۃً ۔ نکتہ ۔ یہ علم عروض کے قاعدے سے تنوین کا نون بعض اوقات نظم میں متحرک ہو جاتا ہے ۔ اور تقطیع کرنے میں لفظ مابعد کے حرف اول کی حرکت اس کو دیتے ہیں ۔ جیسے تونے دی قصداً اس کی جان بچا تقطیع میں تونے دی قصدن سکی جان بچا ہو جاتا ہے ۔ عربی الفاظ کے سوا کسی دوسری زبان کا لفظ منوّن ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا

تنہا ۔ (ف) صفت ۱ اکیلا ۔ فرد ۔ جدا ۔ جریدہ ۔ مجرّد ۔ فقرہ ۔ وہ گھر سے اکیلا نکلا تھا راستے میں اور لوگ ساتھ ہو گئے ۔ ۲ صرف ۔ فقط ۔ اپنے دم سے ۳ یکتا ۔ لاثانی ۔ بے نظیر ۔ طاق ۔

تنہا خوری ۔ (ف) واؤ غیر ملفوظ ۔ مونث ۔ اکیلے کھانا پینا ۔ (رند) ؎
کریم جو مجھے دیتا ہے بانٹ کھاتا ہوں
مرے طریق میں تنہا خوری حلال نہیں

تنہائی ۔ (ف) مونث علیحدگی ۔ مفارقت ۔ اکیلا رہنا ۔

تنی ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندو) ۱ ڈوری ۔ بند کسی چیز کے باندھنے یا کسنے کی ڈور ۔ جیسے ٹاٹ کی انگیا مونجھ کی تنی دیکھ سری دیوار میں کیسی بنی ۔ (ہندو) ۲ عو حصّہ ۔ ساجھا ۔

تنی میں گانٹھ دینا ۔ (ہندو) دلی ۱ منسوب کرنا نامزد کرنا بنسبت کرنا منگنی کرنا ۔ سگائی کرنا ۔ ۲ یاد رکھنا ۔ یاد داشت کے واسطے بند میں گرہ لگانا ۔

تنی رہنا ۔ جھگڑا رہنا ۔ ناخوشی رہنا ۔ (داغ) ؎
کبتک کھنچے رہوگے کبتک تنی رہیگی
کس کی بنی رہی ہے کس کی بنی رہیگی

تنی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کا چاول ۔

تنیا ۔ (ھ) مذکر ۔ لنگوا ۔ لنگوٹی ۔ کپڑے کی دھجی جو ذلیل و [illegible] کے ستر پوشی کیو سطے باندھتے ہیں ۔

تو ۔ (ف) ۱ حرف جزا یہ لفظ کبھی تائے مفتوح کبھی تائے مضموم کے ساتھ بولتے ہیں آتا ہے اور جزائے شرط کے علاوہ تحسین کلام اور تاکید کے موقع پر بھی مستعمل ہے جیسے واہ تم تو خوب ہنسے ۔ دیکھو تو ۔ سنو تو ۔ ٹھہرو تو ۔ کبھی تاکید کے لئے زائد بھی آتا ہے جیسے میں تو آتا تھا اس نے روک لیا ۔ مذکورہ بالا مثالوں میں بالضم بولتے ہیں ۔ تب بس ۔ الحاصل حاصل کلام ۔ (غالب) ؎
چھوڑی اسد نہ ہم نے گدائی میں دل لگی
سائل ہوئے تو عاشق اہل کرم ہوئے

۲ اس وقت ۔ بعد ۔ اس حالت میں ۔ اگر کی جزا میں بالفتح بولتے ہیں ورنہ یا اقتضا (فقرے) اگر کوئی بادشاہ ہوا تو کیا ۔ اور اگر گدا ہوا تو کیا ۔ کر تو ڈر نہ کر تو خدا کے غضب سے ڈر ۔ ۳ شرط و جزا میں ربط کے لئے بالضم مستعمل ہے (غالب) بھلا ہو تو تم ؎
دکھا کے جنبش لب ہی تمام کر ہم کو
نہ دے جو بوسہ تو منھ سے کہیں جواب تو دے

۴ جواب میں اہتمام اور قوت بڑھانے کے لئے دیکھو نمبر ۳ کی مثال میں دوسرا تو ۔ ۵ ممکن ہونے کے معنی ظاہر کرنے کے لئے بالضم ۔ (غالب ۔ مصرع اول) ؎
وہ آکے خواب میں تسکین اضطراب تو دے
ولے مجھے تپش دل مجال خواب تو دے

۶ بعض اوقات جب ایک بات حقیقت میں دوسری بات پر موقوف نہیں ہوتی اور کلام کو شرط و جزا کی صورت میں لاتے ہیں ۔ حرف جزا تو بالفتح بولتے ہیں ۔ یہ حرف

کیجیے گا گنہگاروں کو کس طرح سے ماخوذ
توبہ کا تو بند آپ سے در ہو نہیں سکتا
(محسن ۔ شفاعت و نجات) ؎

وہ مے دے جو اس وقت موجود ہو
کہیں باب توبہ نہ مسدود ہو

توبہ کر بندے ۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی برے کام کو کوئی بُرا پاتا ہے۔

توبہ کرکے کہنا ۔ خدا سے ڈر کے کہنا ۔ خاکساری کے کہنا ۔ شیخی سے کہنا دعوے سے کہنا ۔ (عاشق) ؎
اے فلک توبہ کرکے کہتا ہوں
عرش ہل جائے نالۂ دل سے

توبہ کرنا ۔ گناہ کرنے سے باز آنا ۔ (فقرہ) زید نے شراب سے توبہ کی ۲ عہد کرنا کسی فعل کے ترک کا ۔ (غالب) ؎
کی مرے قتل کے بعد اُس نے جفا سے توبہ
ہائے اُس زود پشیماں کا پشیماں ہونا

توبہ کرو ۔ توبہ کیجیے ۔ کسی پر بیجا ہنسنے یا غرور کا کلمہ کہنے پر بولتے ہیں ۔ (رند) ؎
کیا ہنسی حال پر عاشق کے ہو خنداں
توبہ کرو واللہ مصیبت میں نہ ڈالے
(قدر) ؎ شاعری پر یہ گھمنڈ اے قدر توبہ کیجیے
اب بھی دنیا میں پڑے ہیں لاکھوں بہتر آپ سے

توبۂ نصوحا ۔ (ع میں نصوح کے معنی خالص کے ہیں) سچی توبہ ۔ عورتیں توبہ تنسوہا کہتی ہیں ۔

توبہ نوازنا ۔ توبہ قبول کرنا ۔ (محصنات) قربان جاؤں خدا کے کہ اُس نے مجھ گنہگار کی توبہ کو ایسا نوازا کہ غیرت بیگم ہی کے سگے بھائی کے ہاتھ سے مجھ کو جتوایا ۔

توبہ ہے ۔ ایسا نہیں ہو سکتا ۔ (داغ) ؎
سُن سُن کے میری شوخیِ تقریر یوں کہا
توبہ ہے یہ زبان رہے گی دہن میں کیا
۲ ۔ باز آنے کی جگہ ۔ (فقرہ) اب میری توبہ ہے ایسا کبھی نہیں کروں گا ۔

توبیخ ۔ (ع) مونث ۔ ملامت ۔ جھڑکی طنز ۔ سرزنش ۔

توپ ۔ (ت) مونث ۔ گولا چلانے کا آلہ ۔ (چلانا چلنا چھوٹنا ۔ داغنا ۔ سر کرنا ۔ فیر کرنا ۔ وغیرہ کے ساتھ)
۲ ۔ (مزاحاً) بہت موٹا آدمی ۔

توپ پر رکھنا ۔ توپ سے اڑا دینا ۔ (رشک) ؎
توپ پر رکھدے کسی کو توپ دے
غیروں میں پرمار کر ٹھوکر نہ چھیڑ

توپچی ۔ (ت) مذکر ۔ گولنداز ۔ توپ چھوڑنیوالا خلاصی ۔

توپخانہ ۔ (ت) مذکر ۔ توپوں کے رہنے کا مقام ۔ میگزین ۲ چھوٹی توپیں مع سامان

توپ دم کرنا ۔ (لکھنؤ) کسی کو توپ سے اڑا دینا ۔ غارت کرنا ۔ تباہ کرنا ۔ (مثنوی عالم) ؎
توپ دم بھی جو بادشاہ کریں
دیکھ لینا اگر ہم آہ کریں

توپ دم ہونا ۔ توپ سے اڑ جانا ۔ (رشک) ؎
میرے نالوں سے اڑ گئے ہوش برق و رعد کے
ابر گرجے گا جو اگر توپ دم ہو جائے گا

توپ کے منہ اڑانا ۔ ایک سخت سزا جس میں مجرم کو توپ کے منہ سے باندھ کر توپ چھوڑ دیتے ہیں یہ غدر کے زمانے کی سزا تھی ۔

توپ کے منہ اڑنا ۔ لازم ۔ (شعور) ؎
اڑنا بھی اپنا توپ کے منہ پر کروں قبول
تم اپنے ہاتھ سے جو کبھی ماہتاب دو ۔

توپ کے مہرے ۔ (عو) روبرو ۔ مصیبت کے سامنے پیش پیش ۔ (فقرہ) آپ ہی مرد وروں کے آنے کے وقت توپ کے مہرے پر بیٹھیں اور آپ ہی پردے کی شق نکالی ۔

توپنا ۔ (ہ) بند کرنا ۔ جیسے گڑھا توپ دو ۲ زمین میں گاڑنا ۔ زمین میں دفن کرنا ۔ دبانا ۔ چھپانا ۔

توت ۔ (ت) مذکر ۔ ایک درخت اور اس کے پھل

خط بھینے لگا جو اُس آئینہ رو کو میں
توتے کی طرح آنکھ کبوتر بدل گیا

توتے کی طرح پڑھنا۔ توتے کی طرح یاد کرنا بے سمجھے پڑھنا۔ بے سمجھے یاد کرنا۔

توتیا۔ (ف۔ دونوں جگہ تائے فوقانی ہے۔ ط کسی جگہ نہیں ہے) مذکر ۱ نیلا تھوتھا۔ سُرمے کا پتھر جس کو باریک پیس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ سرمہ

توتیا۔ (عربی توطیہ بروزن تزکیہ کا مُہنّد)۔ مذکر۔ الزام۔

توتیا باندھنا۔ الزام لگانا۔ (رند) ؎

افترا کرنے میں طوفان ہے وہ شوخ ظریف
توتیا تازہ کوئی اور نہ مجھ پر باندھے

توتیا بندھنا۔ (امانت) ؎

تری آنکھوں میں کب سُرمہ لگایا
بندھا مجھ پہ ناحق توتیا ہے

توتیا طوفان جوڑنا۔ (لکھنؤ)۔ (عو) توتے جوڑنا (فقرہ) اس نے کس پہ توتیا طوفان نہیں جوڑا۔

توتیے جوڑنا۔ (دہلی)۔ عو۔ تہمت لگانا۔ الزام لگانا۔ (رنگین) ؎

تونیے جوڑتی ہے کیا کیا خلق
جی لگانا بلائے جان ہوا

تَوثِیق۔ (ع) مونث۔ مستحکم کرنا۔ مضبوطی۔ (تسلیم) ؎

غیروں کے ساتھ عہد کی توثیق ہو گئی
تیری زبان سے ہمیں تصدیق ہو گئی

تَوَجُّہ۔ (ع۔ لغوی معنی کسی کی طرف منہ کرنا) مونث ۱ میل رغبت ۲ خیال۔ لحاظ۔ مہربانی۔ عنایت۔ شفقت (جلال) ؎

مجھ سے پوچھی نہ دہن خاموشی
کچھ توجہ تمھیں ادھر نہ ہوئی

توجّہ باطن۔ مونث۔ دلی رجوع۔ دلی مہربانی۔

توجیہ۔ (ع۔ بمعنی چہرے کا خط و خال۔ حلیہ بھی ہے) مونث ۱ وجہ بیان کرنا۔ دلیل لانا۔ (ناصر) ؎

وہاں سخت مشکل ہے لب کھولنا
کرے کون توجیہ ہر بات کی

۳۔ (علم قافیہ) روی ساکن کے ماقبل حرکت کا نام توجیہ ہے۔

توجیہ نویس۔ (ف) مذکر۔ حلیہ نویس۔

تَوَحُّش۔ (ع۔) مذکر۔ وحشت۔ نفرت۔ (مسرور) ؎

کرے لاکھ صیاد خاطر ہماری
توحش کسی طرح جاتا نہیں

تَوحِید۔ (ع) مونث۔ ایک ماننا۔ ایک جاننا۔ وحدانیت یکتائی۔ خدا کے ایک ہونے پر یقین لانا۔

تُودَہ۔ (ف) مذکر ۱ انبار۔ ڈھیر۔ انبم ۲ وہ مٹی کا ٹیلا یا کچی دیوار جس پر تیر انداز تیروں کی مشق کرتے ہیں۔ نشانے کا ہدف۔ (وزیر) ؎

نشانہ بعدِ مُردن بھی رہا میں تیرِ قاتل کا
بنایا کرتے ہیں ناوک فگن تودہ مری گِل کا

۳۔ (اردو۔ عو) بہت۔ انبار۔ بکثرت۔ جیسے تودہ روپیں ۴۔ (اردو) وہ مٹی کا ڈھیر جو حدود اراضی پر حد ظاہر کرنے کے لئے قائم کرتے ہیں۔

تودہ بندی۔ مونث۔ حدود بندی۔

تودۂ خاک۔ (ف) مذکر۔ خاک کا ڈھیر۔

تودہ طوفان۔ مذکر ۱ بہت الزام لگانے والا۔ فسادی۔ فتنہ انگیز ۲ بہت الزام۔ (فقرہ) ذرا سی بات میں اس نے تودہ طوفان تیار کر دیا۔

تودیع۔ (ع) مونث۔ رخصت کرنا۔ سپرد کرنا۔ سونپنا۔

تور۔ (ت۔ بضم اول۔ پالکی کی پوشش۔ جھینکا۔ ہندی میں ایک قسم کی دال) مذکر ۱ ایک قسم کا غلہ جس کی دال پکاتی ہیں ۲ چوبندی۔ وہ رسی جو زنانی پینس یا سکھپال یا میانہ کے گرداگرد پردہ نہ اڑنے کی غرض سے باندھتے ہیں۔ (سودا) ؎

ہاتھ سے سات سہاگن کے رستی بٹوالو
واسطے میرے میانے کے تو اک تورہ بنے

۳۔ پوشش جو میانے یا پالکی پر ڈالتے ہیں۔ یہ پوشش کارچوبی بھی ہوتی ہے (ناسخ) ؎

چرخ پر تارے نظر آتے ہیں جب چھپکے ہوئے
جانتا ہوں اس پری کی پالکی کی تور ہے

۴۔ جھالر۔

تَوَرُّع ۔ (ع) مذکر۔ پرہیزگاری

تورَہ ۔ (ترکی میں تورہ کا املا دا غیر ملفوظ کے ساتھ اور تلفظ تُرَہ ہے بمعنی رسم ۔ قاعدہ ۔ دستور العمل ۔ بادشاہ کا نیا حکم ۔ مجازاً چنگیز خاں کا قانون ۔ فارسی میں تُور ایک قسم کی گھاس اور تورہ بمعنی زرہ ہے ۔) مذکر ۱ (عو) شرع ۔ سنّت طریق حکم شاہی ۔ اس معنی میں ترکی ہی تُرہ ہے واؤ ملفوظ کے ساتھ ۲ مختلف اقسام کے لذیذ کھانے جو خوانوں میں لگا کر بڑے تکلف کے ساتھ تقریبات میں تقسیم ہوتے ہیں ۔ (انشا) ؎

لگا کے خوان میں بھیجا نہ کیجئے کچھ چیز
خدا کے واسطے ہم گزرے ایسے تورے سے

(رجالصاحب) ؎

لوں میں تو چیزیں فقط گنتی گنانے کے لئے
ایسے تورے کو سلام آئے ہیں تو خوان عبث

۳۔ (عو) غرور ۔ ناز ۔ گھمنڈ ۔ نمود ۴ (عو) عزت ۔ رتبہ

تورہ بندی ۔ مونث ۔ شادی سے پیشتر گھر گھر تورہ تقسیم کرنے کی تقریب مختلف قسم کے کھانوں کی رکابیاں اور تشتریاں مع خوان بھیجنے کی تقریب ۔ زمانۂ سابق میں تخت نشینی کی سالگرہ کی جشن میں یہ کھانا ہر شخص کی عزت کے مطابق منجانب سلطنت تقسیم ہوتا تھا ۔ بیس خوانوں سے زیادہ اور دو سے کم تورہ نہیں ہوتا تھا ۔

تورہ پوش ۔ مذکر ۱ خوان پوش ۔ (مثنوی میرحسن) ؎

کبھی ایک سچی کی بڑا تورہ پوش
کریں دیکھ کر غش جسے بادہ نوش

۲۔ وہ سرپوش جو توروں کے خوانوں پر بانس کا بنا ہوا ڈھانکا جاتا ہے ۔

تورہ بیٹی ۱ مونث ۔ (عو) ۔ (طنزاً) شیخی باز عورت وہ عورت جو ظاہر میں پابند شریعت بنے ۔

تورہ توڑنا ۔ غرور کم کرنا ۔ غرور مٹانا ۔

تورہ جتانا ۔ (طنزاً) نخرا کرنا ۔ غرور کرنا ۔ شیخی کرنا ۔ تعلی کرنا ۔ دکھاوے کی پرہیزگاری جتانا ۔ اپنی بزرگی دکھانا

تورہ لگنا ۔ نخرا لگنا ۔ اترانا ۔

تورے دار (عو ۔ دہلی) معزز لوگ جن کو منجانب بادشاہ تقریب کا کھانا بھیجا جاتا تھا ۔

تورے والی ۔ (عو) ۱ صفت ۔ (طنزاً) پرہیزگار عورت ۲ مغرور عورت ۔

توریت ۔ (عبرانی ۔ تورات کے معنی ظہور کے ہیں چونکہ اس کتاب سے اظہار حق ہوتا ہے ۔ اس لئے یہ نام ہوا ۔ تورات کی اصل تھی توریہ بروزن صومعہ متحرک ماقبل مفتوح وہ الف سے بدل گئی ۔) مونث ۔ وہ آسمانی کتاب جو حضرت موسیٰؑ پر اتری تھی ۔

توڑ ۔ (ہ) مذکر ۱ شکستگی ۔ ٹوٹ پھوٹ ۔ اس معنی میں توڑ پھوڑ مستعمل ہے ۲ دریا کی روانی کا زور ۔ بہاؤ کا زور (بحر) ؎

خیر ہو ہم عاشقوں کی غرق ہے دریائے قہر
ٹوٹتا ہے توڑ کے پاؤں میں رم پیراک کا

۳۔ دہی کا پانی ۔ دہی کا توڑ بھی کہتے ہیں ۴ جواب ۔ رد (داغ) ؎

ملکر تمام بھید کہوں گا رقیب سے
آتا ہے خوب توڑ تری گھات کا مجھے

۵۔ پلا ۔ انتہا ۔ گولی یا گولہ کی مقدار مسافت ۔ (شرف) ؎

اڑ کے آتا ہے کہاں سے آکے پڑتا ہے کہاں
اُف رے توڑ اللہ رے پلا قضا کے تیر کا

۶۔ داؤ پیچ کا دفعیہ ۔ (آتش) ؎

اے دل صد چاک جھگڑ زندگی سے ہو نہ تنگ
پیچ کا اُن گیسوؤں کے شانہ بن کر توڑ کر

۷۔ چیز کی قیمت کا فیصلہ ۔ چکوتا ۔ (عاشق) ؎

جان تک دیکے بوسہ لیں گے ہم
اس کی قیمت کا کرے دلبر توڑ

۸۔ (ناسخ) ؎

کم بضاعت جتنے ہیں کرتے ہیں وہ جوش و خروش
توڑ ہوتا ہے کسی دریا میں کب سیلاب کا

۹۔ تیر یا بندوق کی گولی کا نشانے کے پار ہوجانا ۔ توڑنے کی قوت ۔ زور ۔ طاقت ۔ (رشک) ؎

سخت جانی نے کیا تن کو حصارِ آہنیں
آج تیرے تیر کا دیکھیں گے اے خونخوار توڑ

(رشک) ؎

ابھی رفل کی گولی کا ہے توڑ تل میں بھی
مژگانِ یار میں ہے اگر لاگ تیر کی

۱۰۔ علاج ۔ چارہ ۔ وغیرہ ۔ ۱۱۔ پانی کی نالی کاٹ کر کھیت میں آبپاشی کرنا ۔ ۱۲۔ پتنگ کی ڈور کا ایک دھاگا ۔ (فقرہ) ڈور کا ایک توڑ کٹ گیا ۔

توڑ پر ہونا ۱۔ ختم پر ہونا ۔ ۲۔ زور پر ہونا ۔ (صبا) ؎

کیا توڑ پر خزاں میں مرا سیل اشک ہے
تھالوں کی جا چمن میں کہاں پر گڑھے نہیں

توڑ پھوڑ ۔ توڑ تاڑ ۔ مونث ۱۔ شکستگی ۔ ٹوٹ پھوٹ (فقرہ) تمنے مکان میں بہت کچھ توڑ پھوڑ کی ۲۔ نیست نابود کرنا پائمالی ۔ خرابی ۔ ویرانی ۳۔ سازش ۔ اغوا ۔ (فقرہ) گواہوں کی توڑ پھوڑ میں بہت خرچ ہوا ۔

توڑ جوڑ ۔ مذکر ۱۔ تراش خراش ۔ (عاشق) ؎

دونوں کا توڑ جوڑ اچھا ہے
کیوں نہ دیکھا بھالا سودا ہے

۲۔ داؤں پیچ ۔ داؤں گھات ۳۔ تدبیر ۔ سازش ۔ نظرت (شعور) ؎

توڑ جوڑ آپ کو ہیں یاد بہت سچ کہئے
توڑا کیا کیا صنم اس گھر میں جوڑا کیا کیا

۴۔ دانائی ۔ فیلسوفی ۔ مکاری ۵۔ دو آدمیوں میں نفاق ڈلوا دینے یا جھگڑا کرا دینے کے ڈھنگ ۶۔ قطع تراش قطع و برید ۔ کاٹ چھانٹ ۷۔ الفاظ کی ترکیب کا ڈھنگ (امیر) ؎

یوں نہیں آنیکا قابو میں خطِ رخسارِ یار
توڑ جوڑ اس خط کے سیکھوں کاتبِ تقدیر سے

۸۔ چال ۔ (میرحسن) ؎

جو دیکھا چھپے تو لیا منھ کو موڑ
اسیطرح کرتی رہی توڑ جوڑ

توڑ جوڑ چلنا ۔ چال چلنا ۔ (نوح) ؎

گرچہ آپس میں وہ اب رسم محبت نہ رہی
توڑ جوڑ اس کے بدستور چلے جاتے ہیں

توڑ دینا ۔ دیکھو توڑنا ۔

توڑ ڈالنا ۔ دیکھو توڑنا ۔

توڑ کرنا ۱۔ قیمت کا فیصلہ کرنا ۲۔ حساب صاف کرلینا (فقرہ) پچھلے حساب کا توڑ کرلو تو آگے کا حساب چلے ۳۔ کشتی گیر اور نیزہ باز کے داؤں کا رد کرنا ۴۔ دیکھو توڑ ۔

توڑ کی صراحی ۔ وہ صراحی جس کے پرزے علیحدہ علیحدہ ہوجاتے ہیں ۔

توڑ لانا ۔ الگ کرلانا ۔ (عاشق) ؎

جذب الفت کرے جو کچھ بھی مدد
غیر سے لائیں اس کو چل کر توڑ

توڑ لینا ۱۔ الگ کرلینا ۔ اپنی طرف کرلینا ۔ (فقرہ) تمنے میرے بہت سے آدمی توڑ لئے ۲۔ چھوڑنا ۔ توڑنا ۔ (فقرہ) بادام دانت سے توڑ لو ۔

توڑا ۔ (ھ) مذکر ۱۔ کمی ۔ قحط ۔ قلت ۔ (ڈالنا ۔ پڑنا) ایک قسم ۲۔ رسی کا ٹکڑا ۳۔ تیل کی لمبی لکڑی جس میں جلا آتا ہے ۴۔ بندوق چھوڑنے کی بتی ۔ رشتا ۵۔ گت کا سلسلہ توڑ کر درمیان میں ایک اور حرکت کرکے پھر گت کے اسی سلسلے میں ملجانا ۔ (لینا کے ساتھ) ۔ (بحر) ؎

دیکھنے والوں کے محفل میں نہ کیوں دل ٹوٹیں
رقص میں لے جو وہ رقاص ستمگر توڑا

۶۔ تھیلی۔ اشرفی یا روپیوں کی تھیلی۔ (بحر) ؎

تصور قبر میں آیا جو اُس قاتل کی افشاں کا
میں سمجھا کوئی توڑا کھل گیا گنج شہیداں کا

۷۔ ایک قسم کی زنجیر طلا یا نقرہ کی جس کو گلے یا ہاتھ پاؤں میں پہنتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

پہنوں زنجیر میں اب عاشق دیوانہ مزاج
تیری گردن کا ہے کرتا ہے اشارہ توڑا

(ناسخ) ؎

دسترس ہو تو رگِ جاں کے برابر رکھوں
جان ہے کیا ہی ترے ہاتھ میں پیارا توڑا

(آتش) ؎

سلسلہ اپنی گرفتاری کا کب قطع ہوا
پہنی پازیب انھوں نے تو اتارے توڑے

۸۔ فولادی زنجیر جس کو پہلوان باز و پر باندھتے ہیں ۹ ایک قسم کی زنجیر طلا یا نقرہ جو اکثر بانکے ترچھے سپاہی پگڑی کے اوپر لپیٹ لیتے ہیں۔ ؎

شفق میں یہ نہیں تارِ شعاع مہر لے مہوش
لپیٹا تو نے ہے دستارِ فلکوں پر ستم توڑا

۱۰۔ نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔

توڑا جانا۔ کم غذا ملنے سے طاقت گھٹائی جانا۔ (فقرہ) ادھر تو مرض سے طاقت گھٹے بیماری زور توڑے اُدھر غذا سے بھی توڑے جاؤ۔

توڑا مروڑی۔ مونث۔ توڑنا۔ مروڑنا۔ چھینا جھپٹی ہاتھا پائی۔ ملنا دَلنا۔

توڑے کا منھ کھول دینا۔ خوب فیاضی کرنا۔ بخشش کرنا۔ (تاریخ) ؎

سب کریں تیری ستائش خودستائی ہے عبث
بند کر منھ کو دہانِ کیسۂ زر کھول دے

توڑے دار بندوق۔ مونث۔ وہ بندوق جو فلیتے کے ذریعہ سے چھوڑی جائے۔

توڑانا۔ (ھ) دیکھو تڑانا۔

توڑ کے نکل جانا۔ کسی ایسی چیز کے اِس پار سے اُس پار ہو جانا جو رقیق نہ ہو۔ (ذوق) ؎

نالہ کہتا ہے کہ تا چرخِ زُحل جاؤں گا
بلکہ میں توڑ کے اُس کو بھی نکل جاؤں گا

توڑنا۔ (ھ) ۱ شکستہ کرنا۔ ٹکڑے کرنا۔ جیسے سر توڑنا دیوار توڑنا ۲ چور چور کرنا۔ چکنا چور کرنا۔ پاش پاش کرنا۔ جیسے شیشہ توڑنا ۳ جدا کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ ٹہنی سے پھل یا پھول کا الگ کرنا۔ چُننا۔ جیسے پھول توڑنا ۴ ہل سے جوتنا۔ سینہ ۵ لگانا ۶ نقب دینا۔ جیسے کوٹھا توڑنا ۷ ازالہ بکر کرنا ۸ کم کرنا۔ گھٹانا ۹ نکال ڈالنا۔ جیسے کنوئیں کا پانی توڑنا ۱۰ پانی کاٹنا ۱۱ نہر سے پانی لینا ۱۲ رد کرنا۔ منسوخ کرنا۔ فسخ کرنا۔ منہدم کرنا۔ ڈھانا۔ گرانا۔ جیسے دیوار توڑنا ۱۰ دور کرنا۔ مٹانا۔ ؎

لائے اس بُت کو التجا کر کے
کفر توڑا خدا خدا کر کے

۱۲۔ انقطاع کرنا۔ قطع تعلق کرنا۔ علیحدہ کر دینا۔ دوستی نہ رکھنا۔ ربط نہ رکھنا۔ چھوڑ دینا ؎

سببِ حسرتِ اخواں تھا جمالِ یوسف
حسن وہ ہے جو برادر سے برادر توڑے

۱۳۔ موقوف کرنا۔ جیسے محکمہ توڑنا ۱۴ فتح کرنا۔ جیتنا۔ لے لینا جیسے قلعہ توڑنا ۱۵ کچلنا۔ جیسے منھ توڑنا ۱۶ ملا لینا۔ اپنی طرف کر لینا۔ جیسے گواہ توڑنا ۱۷ ورزش کرنا ۱۸ کھانا۔ مفت اور بے محنت کھانا۔ جیسے روٹیاں توڑنا ۱۹ کھاڑنا۔ الگ کرنا۔ جیسے دانت توڑنا ۲۰ کمزور کرنا۔ نحیف کرنا۔ ناتواں کرنا قوت گھٹانا۔ جیسے بیماری نے توڑ دیا ۲۱ ہٹانا۔ گھٹانا۔ جیسے ہمت توڑنا ۲۲ نفاق ڈلوانا۔ دل میں فرق کرانا ۲۳ بھاگی مارنا ۲۴ بلی کا کسی طائر کو زخمی کرنا۔ مار ڈالنا۔ (فقرہ) بلی چار کبوتر توڑ گئی ۲۵ خوردہ کرنا۔ روپیہ بھنانا ۲۶ کسی کو علیحدہ کر لینا۔ (ذوق) ؎

میں کاٹ دوں پہاڑ کو پتھر کو توڑ دوں
پر کیونکہ غیر سے تجھے اُلفت کا فر کو توڑ دوں

دیکھو دل توڑنا۔

توڑنا جوڑنا۔ بنانا۔ بگاڑنا۔ سنوارنا۔ کسی امر میں نہایت قدرت اور اختیار رکھنا۔

توڑنا مروڑنا۔ ۱۔ ملنا دلنا۔ (شرف) ؎

ترا دیوانہ اپنے پاؤں جب توڑے مروڑے گا
برابر کر پڑیں گی ٹکڑے ٹکڑے بیڑیاں ہو کر

۲۔ کسی شے کو بل اور خم دینا۔ لوہے کے تار کو بل دار کرنا۔ (آتش) ؎

بل کھائیں گے نہ صورتِ گیسوئے یار سانپ
توڑے مروڑے اپنے بدن کو ہزار سانپ

تُڑوانا۔ (س) تڑوانا کا متعدی۔

توس۔ (انگ ٹوسٹ سوندھا ٹکڑا) مذکر۔ نان پاؤ کے ٹکڑے کو گھی لگا کر سینکتے اور اس کو توس کہتے ہیں۔ (فقرہ) چاء کے ساتھ ایک توس کھایا تھا۔

توس دان۔ مذکر۔ کارتوس رکھنے کا بکس جو سپاہیوں کی کمر سے بندھا رہتا ہے۔

توسُّط۔ (ع) میانہ روی۔ اعتدال۔ واسطہ کرنا۔ مذکر ۱۔ میانہ روی۔ اعتدال۔ درمیان ۲۔ ذریعہ۔ وسیلہ (فقرہ) تمہارا توسّط اس معاملے میں مجھ کو پسند نہیں۔

توسُّل۔ (ع) مذکر۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ کسی کو بیچ میں ڈالنا۔ ذریعہ۔ سفارش۔ شفاعت (امیر) ؎

ہمیں شوق نے صاحبو کھو دیا
غلاموں سے اُن کے توسّل کیا

توسَن۔ (ف) گھوڑا جو شوخ اور سرکش ہو عموماً گھوڑا۔ مذکر۔ گھوڑا۔

توسن اُڑانا۔ دیکھو اڑانا نمبر ۱۲۔

توسن اُڑنا۔ گھوڑے کا ترارے بھرنا۔ (منیر) ؎

میں نے کی دست درازی تو لڑے وصل میں آپ
توسنِ نازکی ہاتھ پہ جب جنگ اُڑا

توسن بھڑکنا۔ گھوڑا بھڑکنا۔ (منیر) ؎

قسمتِ عاشق پامال سمجھ کر چمکے
یہی ڈر ہے کہ بھڑک جائے نہ توسن اُن کا

توسن چمکانا۔ متعدی۔ گھوڑا چھیڑنا۔ (صبا) ؎

کہکشاں صاف بنے گا رستہ
آپ توسن کو جو چمکائیے گا

توسن چمکنا۔ لازم۔

توسن چھیڑنا۔ گھوڑے کو تیز کرنا۔ (رشک) ؎

ہے یہ فرشِ خواب یا گھوڑ دوڑ ہے
توسنِ ناز و ادا اس پر نہ چھیڑ

توسن خیز کرنا۔ گھوڑا تیز کرنا۔ (شرف) ؎

آپ ترارے میں کیا طے منزلِ معراج کو
شہسوارِ توکشف نے خیز جب توسن کیا

توسیع۔ (ع) مونث۔ وسعت۔ کشادگی۔ (تسلیم) ؎

کیا فائدہ باتیں جو بنائے کوئی شاعر
کیا اس سے ہوئی جاتی ہے توسیع زباں کی

توشدان۔ (فارسی میں توش۔ مسافروں کا کھانا) مذکر۔ وہ ظرف جس میں سفر کے لئے خوراک رکھیں۔

توشک۔ (ت۔ بضم اوّل واؤ غیر ملفوظ و فتح سوم۔ اردو میں واؤ مجہول کے ساتھ بولتے ہیں) مونث۔ روئی دار بستر۔ گدیلا ؎

پھولوں کی ہے چنگیر اے رشک
توشک آرام کی نہیں ہے۔

توشک خانہ۔ (ت) مذکر۔ وہ مکان جس میں امیروں کی پوشاک وغیرہ لباس رہتا ہے۔ پارچہ خانہ۔

توشہ۔ (ت۔ بروزن گوشہ۔ توش۔ توانائی۔ ہ نسبت کی ۱۔ مسافروں کا کھانا ۲۔ نیکی کا ذخیرہ۔) مذکر ۱۔ زادِ راہ۔ وہ کھانا جو مسافر اپنے ساتھ لے جائے۔ ۲۔ وہ کھانا جو مُردے کے ساتھ لے جاتے اور قبرستان میں گورکن کو بعد دفن دیتے ہیں ۳۔ کسی ولی یا بزرگ کے نام کا کھانا۔ مثلاً توشہ اصحاب کہف (امیر) ؎

کچھ لے گئے ہیں زاغ و زغن کچھ سگ و ہما
لاش اپنی بعدِ مرگ ہے توشہ پرند کا

۳. راستہ کا خرچ۔ سفر خرچ۔

توشۂ عاقبت۔ (ف) مذکر اعمال نیک۔ اچھے کام وہ کام جو عقبیٰ میں کام آئیں۔ وہ معصوم بچہ جو ماں باپ کے سامنے مرجائے اس کو بھی اس نظر سے کہ وہ گناہ بخشوائیگا صبر دلانے کے لیے توشۂ عاقبت کہتے ہیں۔

توشہ خانہ توشیخانہ۔ مذکر۔ یہ لفظ توشک خانہ سے اردو میں بنایا گیا ہے۔ دیکھو توشک خانہ۔

توشے کی روٹی۔ مونث۔ نان وحلوا جو لاش کے ساتھ خیرات کرتے ہیں۔

توشہ خانۂ عام۔ مذکر۔ گدام۔

توشیح۔ (ع) لغوی معنی بدّھی گلے میں ڈالنا۔ آرائش کرنا۔) مونث علم بیان کی ایک صنعت کا نام جس میں شاعر ہر مصرع یا بیت کے اوّل ایسے حروف لاتا ہے۔ کہ اگر ان سب کو بالترتیب جمع کیا جائے تو خود شاعر یا ممدوح کا نام نکلے۔

توصیف۔ (ع) مونث۔ تعریف۔ خوبی۔ وصف۔ (مصحفی) ؎

موہوم جو شے ہو وہ بندھے نظم میں کیونکر
تعریف دہن کی ہو کہ توصیف کمر کی

توضیح۔ (ع) مونث ا شرح۔ تشریح۔ وضاحت کھول کے کہنا۔ ۲ (قانون) مالگزاری کا نقشہ۔

توطّن۔ (ع) مذکر۔ وطن اختیار کرنا۔ (ناصر) ؎

نہ آبادی میں جی بہلا نہ گلشن کی ہوا بھائی
کیا آخر توطن ہمنے آکر دشت مجنوں میں

توطیہ۔ (ع) مذکر ا تمہید۔ مدّعا کی ۲ شعر میں قافیہ کی تکرار۔ دیکھو توتیا۔

توغّل۔ (ع) مذکر۔ کامل مشق۔ ایک کام میں بہت لگا رہنا۔ دھن۔ (غالب) ؎

ہے گرچہ مجھے نکتہ سرائی میں توغّل
ہے گرچہ مجھے سحر طرازی میں مہارت

توفان۔ (معنی نمبر ا میں فارسی ہے) مذکر ا شور غوغا۔ دریا کی شورش ۲ بہتان۔ دیکھو توتیا۔

توفان شیطان۔ مذکر جھوٹ۔ بہتان۔

توفیر۔ (ع۔ دفر مادّہ کسی کے حق کا تمام کرنا زیادہ کرنا۔ بڑھانا) مونث ا زیادتی۔ بچت۔ (فقرہ) اس ٹھیکہ میں اچھی توفیر ہے۔

توفیق۔ (ع۔ مادّہ۔ وفق۔ سزاوار کرنا۔ موافق کرنا اسباب کا) مونث ا خدا تعالےٰ کا بندے کی خواہش کے موافق نیک اسباب بہم پہنچانا۔ ہدایت۔ رہنمائی خدا کا فضل۔ خدا کی مہربانی۔ (تسلیم) ؎

دی جو توفیق خدا نے تو دیا اس نے ہمیں
سچ جو پوچھو تو کچھ احسان نہیں حاتم کا

۲۔ طاقت۔ حوصلہ۔ (فقرہ) آپ نوکری چھوڑ دیجئے جو کچھ توفیق ہوگی میں آپ کی خدمت کروں گا۔

توفیق خیر۔ نیک کام کی ہمت۔ (شعور) ؎

فکر عقبیٰ چاہئے گر دے خدا توفیق خیر
حرص دنیا ہے جسے غافل ہے وہ عاقل نہیں

توفیق ہونا۔ ہمت ہونا۔ (فقرہ) تم کو یہاں تک آنے کی کبھی توفیق نہ ہوئی۔

توقّع۔ (ع۔ بروزن۔ تصرّف۔ امید رکھنا) مونث۔ امید۔ بھروسا۔ آسرا۔ (امیر) ؎

غلاف ڈال قفس پر ابھی نہ اے صیاد
کہ ہے چمن سے توقّع صبا کے آنے کی

توقّف۔ (ع بروزن تصرّف۔ رک جانا) مذکر۔ دیر وقفہ۔ ڈھیل۔ (میر) ع

ہمارے قتل میں اس کو عبث توقّف تھا

توقیر۔ (ع) مونث تعظیم وتکریم۔ وقعت عظمت۔ (مومن) ؎

یہ کیا طاقت کہ اب بھی محتسب پامال کر ڈالے
ملا تو خاک میں پر ہے وہی توقیر شیشے کی

توقیع۔ (ع) مذکر۔ فرمان شاہی۔ شاہی دستخط۔

توکّل۔ (ع) بروزن تصرّف) مذکر۔ اسباب دنیا سے دل برداشتہ ہوکر صرف خدا کی طرف توجّہ کرنا۔ خدا پر

بھروسا کرنا۔

تَوَکُّل پر بیٹھنا۔ خدا پر بھروسا کرنا۔ اپنے سارے کام خدا پر چھوڑ دینا۔ بیکار بیٹھنا۔ خالی رہنا۔

توکلتُ علی اللہ۔ (ع) ۔ میں خدا کی مرضی پر راضی ہوا (مذکر) اس وقت بولتے ہیں جب اسباب ظاہری سے دل ہٹا لیتے اور معاملے کو خدا کے بھروسے پر چھوڑ کر صبر کر لیتے ہیں۔ (انیس) ؎

نے روئے نہ ماتم کیا بیٹے کا نہ کی آہ
منھ سے یہی نکلا کہ توکلتُ علی اللہ

تَول۔ (ھ) بالفتح ونیز بالضم (مونث) ۱ وزن۔ مقررہ وزن جانچ۔ اندازہ۔ فصحا کی زبانوں پر بروزن قَول ہے۔

تولائی۔ (ھ) مونث ۱ تولنے کی اُجرت ۲ تولنے کا فعل۔

تول لینا۔ آزما لینا۔ آزمائش کر لینا۔

تولنا۔ (ھ۔ بالضم) ۱ وزن کرنا۔ اندازہ کرنا۔ جانچنا لیاقت اور قابلیت کا امتحان کرنا۔ (شعور) ؎

تولنا صبر و تحمل کا مجھے ہے منظور
تیر اس طرح لگا دُکھ ترازو ہو جائے

دیکھو تلوار تولنا۔ دل تولنا۔

تولا۔ (ھ) بفتح اول ونیز بضم اول فارسی میں تولچہ) مذکر۔ وہ شخص جو بازار میں غلہ تولنے کا پیشہ کرے۔

تولواں۔ صفت (ع) وزنی۔ بھاری۔ جیسے تولواں جوڑا یہ لفظ بالضم ہی مستعمل ہے۔

تولا۔ (ھ) مذکر ۱ بارہ ماشے کا وزن ۲ بارہ ماشے۔ اس کا املا تولہ ہے۔

تولا ماشا۔ صفت ۱ وہ مریض یا نازک مزاج آدمی جو دم بھر میں کچھ اور دم بھر میں کچھ ہو جائے ۲ بے ثبات غیر مستقل مزاج۔

تولا بھر کی آرسی نانی بولی فارسی۔ مثل (ع) تھوڑا سا سلوک کر کے بہت سا احسان جتانے کے موقع پر بولتی ہیں۔

تَوَلّا۔ (ع) عربی میں تَوَلّی ہے فارسیوں نے تولّا کر لیا جو کہ مت
کرنا کسی کے کام کی ذمہ داری لینا۔ ۲ مذکر محبت رکھنا۔ (رشک) ؎

تیرے بدخواہ کا دشمن ہوں ترے دوست کا دوست
اور مفہوم تبرّا و تولّا کیا ہے

تَوَلّائی۔ مذکر محبت رکھنے والا۔ اہل تشیع کا وہ فرقہ جو تبرّا نہ کرے۔ تبرّائی کے خلاف۔

تولُّد۔ (ع) مذکر۔ پیدائش۔ پیدا ہونا۔ (ناسخ) ع

کہ ہے میرا تولّد ہفتم ماہ محرم کا

تولُّد ہونا۔ پیدا ہونا۔

تولیا۔ (انگریزی) لفظ ٹول کا بگڑا ہوا ہے۔ ایک قسم کا رومال۔ یہ لفظ مذکر و مونث دونوں طرح مستعمل ہے مولف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے۔

تولیت۔ (ع) مونث کسی کو حاکم کرنا۔ سربراہی۔ انتظام نگرانی۔ (فقرہ) یہ جائداد میر صاحب کی تولیت میں ہے۔

تولید۔ (ع) مونث۔ جنانا۔ پیدائش۔ (فقرہ) دکن میں صفرے کی تولید زیادہ ہوتی ہے۔

تومار۔ مذکر۔ بچوں کے پڑھنے کے واسطے خطوط جمع کر کے ایک دوسرے سے چپکا دیتے ہیں۔

تومڑی۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا تونبا۔ سوکھے ہوئے تونبے کی چھاگل جسمیں فقیر پانی یا آٹا رکھتے ہیں۔ کچکول ۲ مٹی کی چھوٹی سی لالٹین جس پر جھلّی مڑھکر چراغ جلاتے ہیں اور کبھی تربوز کی بھی بنا لیتے ہیں ۳ ایک قسم کی آتشبازی ۴ گھڑیال کی ٹھوکتی۔ مگر کی ٹھوکتی ۵ رسولی۔ بتوڑی۔ ۶ حجام چھوٹے کدو کو خشک کر کے آدمیوں کے بدن کا خون کھینچتے ہیں اس کو بھی تومڑی اور تونبی کہتے ہیں۔

تُومنا۔ (ھ) روئی کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ روئی صاف کرنا۔ (بحر) ؎

روشن کریں چراغ جو رندوں کی قبر پر
بتّی بنائیں پنبۂ مینا کو توم کر

۲ عیب کھولنا۔ قلعی کھولنا۔ گڑے مُردے اکھاڑنا۔ اس معنی میں عموماً توم ڈالنا بولتے ہیں۔ (شوق) ؎

دیکھنا کیسی دھوم ڈالوں گی
روئی کی طرح تو م ڈالوں گی

تومیا۔ (ھ) مذکر۔ بہت باریک اور عمدہ کتا ہوا سوت جو انگلیوں سے تو م کر کاتا جاتا ہے۔

تُون (ھ) مذکر۔ (متروک)، ترکش۔

تُوں ناں کرنا۔ (عو) تو تو میں میں کرنا۔ گالی گلوج پر آ جانا۔

تونا۔ تو جبانا۔ (ھ) حیوانات کا حمل گرنا۔ (اسقاط ہونا۔

تُونبا۔ (ھ میں تمبا) مذکر۔ ایک قسم کا کدو نے تلخ جس کو اندر سے خالی کر کے فقیر کشکول اور چھاگل وغیرہ بناتے یا ستار میں لگاتے ہیں۔ (غالب) ؎

کیوں بوتے ہیں باغبان تونبے
گر باغ گدائے مے نہیں ہے

تونبی۔ (ھ میں تمبی) مونث۔ چھوٹا تونبا۔ تونبڑی۔ چھوٹا کچکول۔ (منیر) ؎

چھیڑا ستار محفل عشرت مہک گئی
تونبی کو تم نے طبلۂ عطار کر دیا

۲۔ بین جو سپیرے بجاتے ہیں ۳ دیکھو تومڑی نمبر ۱

تونبی ہاتھ میں لینا۔ (کنایۃً) فقیری لینا۔ جوگی بننا۔ جوگن بننا۔

تُوند۔ (ھ نون غنّہ) مونث۔ بڑا پیٹ (جان صاحب) ؎

ساجی کہے ہے یہ توند کہ نوبت کا ہے دھونسا
کمبخت سنبھالے سے سنبھلتی ہی نہیں ہے

تُوندل (ھ) صفت بڑے پیٹ والا۔

توندیل۔ توندیلا۔ (س۔ واؤ غیر ملفوظ۔ نون غنّہ) صفت۔ مذکر۔ توند والا آدمی۔ مونث کیلئے توندیلی کہتے ہیں۔

توندی۔ (ھ) مونث۔ ناف۔

تونس۔ (ھ) مونث۔ شدت کی پیاس۔

تونسانا۔ (ھ) گرمی کی ایذا پہنچانا (شرف) ؎

غنچۂ گل کو جو تونسا ملے ہے دن سحر دھوپ میں
کوئی پوچھے تو کہا ہے کیا گسنا وہ آفتاب

تونسنا۔ (ھ) آفتاب کی گرمی سے مضمحل ہو جانا۔ بیتاب ہو جانا۔ پیاس کا بڑھ جانا۔

تُونگر۔ (ف) صفت۔ دیکھو توانگر۔

توَہُّم۔ (ع۔ توہّمات جمع) مذکر۔ وہم میں پڑنا۔ وہم (وسواس)۔ گمان شک۔ (فقرہ) آپ کے توہم کا کیا علاج ہے۔

توہین۔ (ع۔ اہانت کرنا) مونث۔ اہانت۔ ذلت حقارت۔ (سرور) ؎

پوچھ لیتے جو مریض تپ فرقت کا مزاج
مہرباں کونسی توہین تمہاری ہوتی

توہین عدالت۔ مونث۔ عدالت کی حقارت۔

تُوئی۔ (ھ۔ واؤ مجہول) مونث۔ ایک قسم کی کپڑے پر بنی ہوئی بیل جو عورتیں اکثر دوپٹوں اور رضائیوں وغیرہ پر لگاتی ہیں (مراۃ العروس) میں تمہارے دوپٹے میں توئی ٹانکتی ہوں۔

تہ۔ (ف۔ دوسرا حرف ہائے ملفوظ ہے) ۱ نیچے۔ تلا ۲۔ طاق۔ جفت کا مقابل ۳ تلوار یا خنجر کا رنگ) مونث (۔ نیچے (اسیر) ؎

بعد مردن بھی نہ جائے گی مری میخواری
لب کوثر بھی چلے گا تہ طوبیٰ ساغر

۴ تلا۔ پیندی ۵ تھاہ۔ انتہا ۶ پرت۔ (امیر) ؎

موسیٰ کو جو غش ہے کہ برق جمال تھی
اک تہ اتر گئی تھی تمہاری نقاب کی

۵۔ نکتہ۔ باریکی۔ رمز۔ (امیر) ؎

ہم رند کبھی صحبت زاہد میں جو پہنچے
ہر بات میں اک تہ دم گفتار نکالی

۸ تلچھٹ۔ دُرد ۹ گاد ۱۰ فرش سطح۔ زمین جیسے صندل کی تہ عطر میں دیتے ہیں ۱۱ جھلک۔ تحریر۔ باریک اور پتلا ورق (مومن) ؎

رنگ رفتہ نے جھلک دکھلائی
منہ پہ اک سرخی کی تہ سی آئی

۹. قعرِ دریا۔ تہِ چاہ۔ کسی گہری جگہ یا گہری چیز کا وہ مقام جہاں پاؤں یا ہاتھ قائم ہوں۔ (ذوق) ؎

تارا سا تہ پہ ہوں میں کنوئیں کی بہ رنگِ آب
نام آسماں پہ میرا ہے زیرِ زمیں ہوں میں

تہ اور نی کا فرق۔ نی ہمیشہ وہیں بولتے ہیں جہاں چال فریب اور پیچ کا پہلو مقصود ہوتا ہے۔ اور تہ کا استعمال وہاں بھی ہے جہاں صرف باریک اور پوشیدہ بات ہو جیسے یہ اُستاد کا کلام ہے اس میں کچھ تہ ضرور ہے۔

تہ بازار۔ (ف باضافت و قطعِ اضافت) مونث بازار کی زمین جیسے تہ میکدہ بمعنی زمین میکدہ (فارسی میں آتا ہے)۔

تہ بازاری۔ (ف) مونث ۱ وہ محصول جو اُن لوگوں سے لیا جاتا ہے جن کی دکان بازار میں نہیں ہوتی ہے اور وہ مختلف مقامات سے چیزیں لاکر بازار میں فروخت کرتے ہیں۔ ۲ بازار کا محصول جو بازار میں چیزیں فروخت کرنے والوں سے لیا جاتا ہے۔ خواہ وہ لوگ بازار میں دکان رکھتے ہوں یا بازار کی زمین پر بیٹھتے ہوں۔

تہ بہ تہ۔ (ف) ہر ایک تہ میں۔ ہر ایک پرت میں ایک کے نیچے ایک۔ طبق در طبق۔ (داغ) ؎

توڑ کر کس کس کو نالہ جا سکے
تہ بہ تہ سات آسماں ہیں کیا کروں

تہ بند۔ (ف) مذکر۔ لنگی۔ لنگوٹ۔ دھوتی (منیر)

ع چاہیئے تہ بند مجھ کو چادرِ مہتاب کا

تہ بندی۔ (ف) مونث ۱ کتاب کی جزبندی ۲ وہ رنگ جو اصلی رنگ کے پہلے کپڑے کو دیا جائے تاکہ رنگ پائدار ہو

تہ پانا۔ اصل حقیقت دریافت کرلینا۔ مغزِ سخن کو پانا۔

تہ پوشی۔ (ف) مونث۔ (دہلی) زنانہ پاجامہ۔ وہ کپڑا جو عورتیں ساری کے نیچے ستر پوشی کے واسطے لپیٹ لیتی ہیں۔

تہ پیچ۔ (ف) مذکر۔ پگڑی کے نیچے کا کپڑا۔ بطانہ

تہ توڑنا۔ ۱ کچھ باقی نہ رکھنا۔ خوب کھانا ۲ کنوئیں کا پانی نکال ڈالنا۔

تہ تیغ کرنا۔ متعدی۔

تہ تیغ ہونا۔ لازم۔ تلوار سے قتل ہونا۔ (داغ) ؎

نہ سوچے ہم کہ تہ تیغ ہو گی خلق اللہ
گھٹا نہ حوصلہ قاتل کے دل بڑھانے کا

تہ ٹوٹنا۔ (کنایۃً) دِوالہ نکلنا۔

تہ جُرعہ۔ تہ جُرعگی۔ (ف۔ اضافت مقلوب) مونث۔ وہ شراب جو پینے کے بعد پیالے کی تہ میں رہ جاتی ہے۔ تلچھٹ

تہ جمانا۔ ۱ اوپر تلے رکھنا ۲ کھائے پر کھانا۔

تہ خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جو زمین کے نیچے بنایا جائے۔ گرمیوں میں ایسے مکان ٹھنڈے رہتے ہیں۔

تہ دار۔ (ف) صفت۔ دقیق۔ مشکل۔ پیچدار۔ پہلودار ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ (معروف) ؎

اس میں تہ کیا ہے خدا جانے کہ اُس کا فرنے
آج جو شعر پڑھے بزم میں تہ دار پڑھے

تہ درز۔ (اردو) صفت۔ (عو) نیا کپڑا۔ وہ کپڑا جس کی تہ نہ ہوتی ہو۔ نیا۔ تازہ۔ غیر مستعمل۔ عوام۔ اس جگہ تہ زرد کہتے ہیں۔

تہِ دل سے۔ خلوص کے ساتھ۔ سچے دل سے۔ ؎

پہنچا شعورِ عشق تہِ دل سے یار تک
جا سوس کیا لگا ئیں پتے اس سرنگ کے

تہ دلی۔ مونث۔ (عو) اطمینان۔ (قلق) ؎

تہ دلی سے تو بیٹھ لے انسان
پوچھ لینا پھر اس کا نام و نشان

تہ دیگ۔ (ف) مونث۔ کھرچن۔

تہ دیگی۔ مونث۔ نیچے کا کھانا جس میں روغن زیادہ ہوتا ہے۔ اکثر پلاؤ زردہ وغیرہ چاولوں کے طعام کی نسبت بولتے ہیں۔ کھرچن۔ (لکھنات) اور اس کو مزدوری کے

جگہ ۔ یہ لفظ عموماً ہندوؤں کے واسطے بول چال میں ہے ۔ ۴ ۔ کپڑے گوٹے چمڑے کی معینہ مقدار ۔ ادا ۔ طاقہ ۵ ۔ عدد سکہ کا عدد جیسے ایک تھان اشرفی ۶ ۔ نسل ۔ کھیت جیسے اچھے تھان کا گھوڑا ۷ ۔ (ہندو) استھان ۔ مکان قیام گاہ ۔ سند مقام ۔

تھان کا ٹرّا ۔ صفت ۱ ۔ وہ گھوڑا جو تھان پر شرارت کرے ۲ ۔ (مجازاً) اپنے گھر پر شیر ہونے والا آدمی گلی کا کتا ۔

تھان کا سچّا ۔ صفت ۔ غریب گھوڑا جو ہر ایک جگہ سے چھوٹ کر اپنے تھان پر آ ٹھہرے ۔

تھان میں آنا ۔ گھوڑے کا خاک میں لوٹنا بغرض تھکاوٹ مٹانے کے ۔

تھان ہے تھان ۔ گھوڑا تھان پر کھڑا سو رہا ہے اور یکایک خاص طور پر ہنہنانا یا ایسے موقع پر سائیس تھان ہے تھان کہہ دیا کرتا ہے ۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ گھوڑا جاگ اٹھے اور بدخوابی سے نجات پائے ۔

تھانا ۔ ٹھ کرنا ۔

تھانگ ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مونث ۱ ۔ چوروں کا گھر پتا کھوج ۔ سراغ ۲ ۔ سازش ۔ بھید ۔ جیسے بے تھانگ چوری نہیں ۳ ۔ چوروں کی کمین گاہ ۔ (میر) ؎

جب سے خطِ سیہ ہے خال کی تھانگ
تب سے لُٹتا ہے ہند چاروں دانگ

تھانگ لگانا ۔ ۱ ۔ چوری کا پتا لگانا ۲ ۔ چوروں کو پناہ دینا اور اس کے صلہ میں چوری کا مال لینا ۔ (نظیر) ؎

ٹھہرا ہے کوئی چور لگاتا ہے کوئی تھانگ
ملتا ہے کوئی پوست کو چھانے ہے کوئی بھانگ

تھانگی ۔ (ھ ۔ نون غنہ) صفت ۔ وہ شخص جو چوروں کا شریک راز دار ہو کر اُن کی مدد کرے ۔ (دریائے صادقہ) نہیب ایجاد ساعدی کی بیخکنی کے لئے افسوس ہے کہ اس کو بدی کا پردہ دار بنا یا جائے تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ پولیس چوروں کا تھانگی ۔

تھانولا ۔ (ھ ۔ بوزن سانولا) مذکر ۔ (دہلی) تھالا ۔

تھانہ ۔ (ھ) مذکر ۱ ۔ پولس کی چوکی ۔ کوتوالی ۔ وہ جگہ جہاں سرکاری سپاہی رہتے ہیں ۲ ۔ (دہلی) بانسوں کا ڈھیر ۳ ۔ گاؤں میں جو مکان زمیندار کا ہوتا ہے اس کو بھی تھانہ کہتے ہیں ۔

تھانہ بٹھانا ۔ پہرا بٹھانا چوکی بٹھانا ۔ (منیر) ؎

حرم و دیر کے ہیں شیخ و برہمن رہزن
اس دور لسے میں بٹھاتا نہیں تھانہ کوئی

تھانہ بیٹھنا ۔ لازم ۔

تھانہ چڑھ آنا ۔ سرکاری سپاہیوں کا کسی مکان پر چڑھ آنا ۔

تھانیدار ۔ مذکر ۔ پولس کا سب انسپکٹر ۔ کوتوال ۔

تھانیداری ۔ مونث ۔ کوتوالی ۔ تھانیدار کا منصب یا عہدہ ۔

تھاہ ۔ (س) مونث ۱ ۔ دریا ۔ سمندر یا کنوئیں تالاب کی تہ کی زمین ۲ ۔ عمق ۔ گہرائی ۳ ۔ پتا ۔ ٹھکانا ۴ ۔ انتہا ۔ انجام ۵ ۔ منشا ۔ عندیہ ۔ (پانا ۔ لینا ۔ ملنا وغیرہ کے ساتھ) (نکہت) ؎

ہو جس کی نہ آشنا سمندر تہ سے
ہے دیدۂ نم کی تھاہ پانی دشوار

(شرف) ؎

تھاہ لایا نہ کوئی بحرِ کرم کی تیرے
پار اٹھے بیڑ گو اترا ہوں وہ بیڑے کہیں ہیں

(صبا) ؎

غوطے کھلواتی ہیں یہ رمزیں تری اے بحرِ حسن
تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں

تہائی ۔ (ھ) مونث ۔ تیسرا حصہ ۔ ثلث ۔

تہیج ۔ (ع ۔ ہیج مادہ) مذکر ۱ ۔ چہرے کی بھربھراہٹ ۔ ورم ۔ (فقرہ) آج چہرے پر تہیج معلوم ہوتا ہے ۔

تھپیڑ ۔ (ھ) مذکر ۱ ۔ طمانچہ ۔ لپیڑ ۔ (لگانا ۔ کھانا ۔ مارنا ۔ دینا کے ساتھ) ۲ ۔ تیز ہوا کا جھونکا ۳ ۔ پنجہ ۔ چنگل جیسے شیر کا تھپیڑ ۔ معنی نمبر ۲ میں بیشتر تھپیڑا ہی مستعمل ہے ۔

تھپڑی ۔ (ھ) مونث ۔ تالی ۔ دونوں ہتھیلیوں کو ملاکر ہاتھ بجانا ۔
تھپڑی بجانا ۔ تھپڑی پیٹنا ۔ کنایۃً بے عزت کرنا
تھپڑی بجنا ۔ لازم ۔ بے عزتی ہونا ۔ بدنامی ہونا ۔
تھپک ۔ (ھ) ۔ بروزن چمک ۔ تھپکی دینا ۔
تھپک تھپک کے رکھنا ۔ تھام تھام کر رکھنا ۔ رک رک تھام کر ۔ دم دلاسا دے کر رکھنا ۔ یا باز رکھنا ۔
تھپک تھپک کے سلانا ۔ تھپکی مار کے سلانا ۔
(مراۃ العروس) ماں دودھ پلاتی ہے اپنی نیند حرام کرکے بچے کو تھپک تھپک کر سلاتی ہے ۔
تھپکنا ۔ (ھ) ۱ بچے کی پیٹھ پر سلانے کے واسطے آہستہ آہستہ تھپکی لگانا ۲ آہستہ آہستہ چوٹ لگانا ۔ نرم نرم ضرب لگانا جیسے چونے پر کوبہ تھپکنا ۔
تھپکی ۔ (ھ) مونث ۱ ضرب جو ہتھیلی سے کسی کے ہاتھ پر لگائیں ۲ کشتی اور بانک کا داؤں ۔ بند ۔
تھپکی دینا ۔ کسی کے ماتھے پر ہتھیلی سے ضرب لگانا حریف کے ہتھیار پر اس طرح ہاتھ مارنا کہ ہتھیار الٹا ہو جائے
تھپنا ۔ (ھ) ۱ مٹی کا لیس ہونا ۲ کسی گارے جیسی چیز کا تھوپا جانا ۳ الزام لگنا ۔ ذمے لگ جانا ۔ ثابت ہونا ۔ (معروف) ؎

دیوے گا اک گر کوئی بازار میں مڑ کر نہ دیکھ
تجھ ہی پر تھپ جائیگی دیکھا اگر منہ موڑ کر

تھپیڑا ۔ (ھ) مذکر تھپڑ کی تصغیر ۔ بالتحقیر ۱ طمانچہ (ناسخ) ؎

بات جب کرتے ہیں ہم حاسد کا پھر جاتا ہے منہ
یہ تھپیڑا دیو کا ہے یا ہماری بات ہے

۲ ۔ تیز ہوا کا جھونکا ۔ (بحر) ؎

پری کیا تیرے آگے لات مارے حسن میں کوئی
چراغ انجمن کو بال پروانہ تھپیڑا ہے

۳ ۔ دھکا ۔ مارنا کے ساتھ ۔ (رند) ؎

رو برو تیرے اگر گرمی کرے پروانہ سے
منہ بجھ جائے ہوا کا وہ تھپیڑا کھائے شمع

(جرأت) ؎

جو کنار مقصدی کبھی بہکے ناؤ لگتی
تو ہوا تھپیڑے مارے لگے بہنے آب الٹا

۴ ۔ وہ ظرف جس پر آٹے کی لوئی بڑھاتے ہیں ۔
تہتر ۔ (ھ) صفت ۔ ۷۳ ۔ معہ
تُہتَک ۔ (ع) مذکر ۔ بے آبروئی ۔ جھگڑا ۔ فساد
تھتکار ۔ (ھ) مونث ۔ تھتکارنا کا حاصل مصدر
تھتکارا ۔ (ھ) (عو) مذکر ۱ تھوتھو کرنے کے قابل نام نہ لینے کے قابل ۲ (عو) دو دمر ۳ صفت ۔ نالائق مردود ۔ اگلے وقت کی عورتیں زکام کو کہتی تھیں اور اس زمانے کی عورتیں ہیضہ کو کہتی ہیں ۔ دیکھو تھوتھو ۔
(فقرہ) زکیہ کھیلتی کودتی تھتکارے میں چٹ پٹ ہوگئی
۵ ۔ (عو) جمو کا ایک قسم کی بیماری جو بچوں کو ہوتی ہے ۔
تھتکار دینا ۔ دھتکار دینا ۔ حقارت سے نکال دینا ۔
تھتکارنا ۔ (ھ) ۔ (عو) ۱ تھوتھو کرنا ۔ نفرت کرنا لعنت بھیجنا ۔ کسی بری چیز یا بات کے اثر سے بچنے کے واسطے تھو کرنے کی آواز نکالنا جھوٹی قسم یا سہو کے بعد تھوتھو کرنا ۔ نفرت ظاہر کرنا ۔ (انشا) ؎

وہ بلا روگ ہے یہ عشق کہ تھتکارے ہے
کان سے جو کوئی سنتا ہے اس آزار کا نام

۲ کسی چیز پر بار بار تھوک ڈالنا ۔
تھتکاری ۔ (ھ) مونث ۱ (عو) زنجیر ۔ بیڑی (رنگین) ؎

باز آئے اپنی فطرت سے وہ تب تک ذکر کیا
پاؤں میں جب تک نہ کوکا کے پڑیں تھتکاریاں

(پڑنا ۔ پہنانا کے ساتھ) ۲ (عو) چڑیل ڈائن (جان صاحب) ؎

کیوں چڑھی آتی ہے تھتکاری سی سر پر باندی
بھوت لپٹا ہے جو کرتی نہیں مردار لحاظ

۳ ۔ (عو) چھپکلی ۔

تھک تھک ۔ (ھ) صفت ۔ بہت تر۔
تھک تھکانا ۔ (ھ) نظر بد سے بچنے کو یا کسی بری بیماری کے نام لینے پر عورتیں تھو تھو کرتی ہیں ان کے خیال میں اس طرح تھوکنے سے نظر بد کا اثر نہیں ہوتا۔ اور نہ بری بیماری ہوتی ہے۔
تھک کر چور ہو جانا ۔ نہایت شل ہو جانا۔ بہت تھک جانا۔
تھک کے بیٹھ رہنا ۔ عاجز ہو کر بیٹھ رہنا (ناسخ) ؎

مرے بوڑھا تو نہ خوش ہو کہ ہے عزت کا مقام
راہ میں تھک کے جواں بیٹھ رہے پیر چلے

تھک مٹانا ۔ (عو) عم، تھکن دور ہونا۔
تھکم تھکا ۔ (ھ) مونث ۔ باہم تکرار ہونا ۔ لڑائی بھڑائی۔
تھکن ۔ (ھ) مونث ۔ ماندگی ۔ کوفتگی ۔ (منیر) ؎

دن بھی ہے گرم دھوپ بھی ہے کڑی
راہ چلنے کی بھی تھکن ہے بڑی

فرق کے لئے دیکھو تکان۔
تھکنا ۔ (ھ) شل ہونا ۔ محنت سے ماندہ ہونا۔ ۲۔ عاجز ہونا ۳ بوڑھا ہونا ۔ کام سے جاتا رہنا۔ طاقت نہ رہنا ۴ مایوس ہونا ۔ نا امید ہونا ۔ ہمت ہارنا ۵ (عم) بند ہو جانا ۔ رک جانا ۔ جیسے کاروبار تھکنا۔
تھکی ہوئی آواز ۔ آواز جو گانے گاتے یا چلاتے چلاتے کمزور ہو جائے۔
تھکوانا ۔ (ھ) (کنایۃً) ذلیل کرانا ۔ بے عزت کرانا۔
تھکیل ۔ (ھ) صفت ۔ مونث ۔ وہ عورت جو قابل نفرت ہو۔
تھکیل ماری ۔ (عو) صفت مونث ۔ بے غیرت (فقرہ) جب وہ مُرتیں تو رحمت کو دیکھ کر ایک چیخ ماری کہ ڈر موئی چھچھوندر بنتی تھکیل ماری کیا مجھے کسی کا ڈر پڑا ہے۔

تھگلی ۔ (ھ) مونث ۔ (عو) ۱ پیوند ۔ جوڑ ۔ ٹکلی ۔ کپڑے کا ٹکڑا ۲ ذرا سی جگہ یا مکان ۔ جھونپڑا ۔ (فقرہ) اب اس کے تو بیٹھنے کو تھگلی بھی نہیں۔
تھگلی لگانا ۔ (عو) کپڑے میں پیوند لگانا ۔ جوڑ لگانا ۔ (فقرہ) خیمہ میں تھگلی لگا دو ۔ (کنایۃً) کہیں رسائی کرنا ۔ کسی مقام کی خبر لانا ۔ (شعور) ؎

توڑ دے برق نالہ سقف فلک
آہ تھگلی لگا دے بادل میں

(دیکھو آسمان میں تھگلی لگانا۔)
تھل ۔ (ھ) مذکر ۱ جگہ ۔ مقام ۔ مضبوط زمین ۔ خشک زمین اس معنی میں تھل بیڑا کی ترکیب سے مستعمل ہے ۲ ۔ ریگستان ۔ بالوکی زمین ۳ شیر کے رہنے کا مقام ۔ ۵ (لکھنؤ) ایک کامدار گول ٹکیہ جس کو پوشاک میں جہاں چاہیں ٹانک لیں ۔ مقیش کے گول پھول ۔ (منیر) ؎

کس نے جوڑا چاندنی کا شب کو پہنائے فلک
بن گیا تھل بادلے کا صاف ہر سیارہ آج

(سحر) ؎

خورشید قیامت کا سوا نیزے پہ گویا
ٹوپی پہ عجب جلوہ ہے مقیش کے تھل کا

۶ ۔ (لکھنؤ) مرغ کی اصالت ۔ کبوتر کی اصالت
تھل بیڑا ۔ (ھ) مذکر ۱ ٹھہرنے کی جگہ ۔ (رنگین) ؎

ٹھہر گیا ہے یہ دریائے محبت باللہ
کہ نہ تھل بیڑا ہی ملتا ہے نہ کچھ اس کی تھاہ

۲ ۔ کسی چیز کا سراغ ۳ کسی شخص کا مسکن اور وجہ معیشت ۔ (جلیل) ؎

تو سلامت ہے تو قاتل اپنا تھل بیڑا کہاں
اب گلے تک آ گیا پانی تری تلوار کا

تھل بیڑے سے رکھ دینا ۔ (عو) مناسب موقع سے رکھ دینا ۔ (فقرہ) کاٹھ کباڑ بلا بدتر کر کری خانہ میں ٹھیک کر اور سب چیزیں تھل بیڑے سے رکھ دھر دی گئیں۔

تھل بیڑا لگانا ۔ ٹھکانا لگانا ۔ اطمینان سے بٹھانا ۔ ساحل مراد پر پہنچانا ۔ (بحر) ؎

خدا کہیں تو لگا دے گا اپنا تھل بیڑا
نہ ہو اگر نہیں کشتی کا ناخدا پیدا

تھل بیڑا نہ لگنا ۔ ۱۔ ٹھکانا نہ لگنا ۔ سہارا نہ ملنا (داغ) ؎

یا خدا تیرے عدو کا نہ لگے تھل بیڑا
دست و پا اس کے گلیں پیرنے میں ہو کر شل

۲۔ پتا نہ ملنا ۔ سراغ نہ ملنا ۔ (قلق) ؎

گو کہ ڈھونڈا ہر اک نے بہتیرا
پر کسی کا لگا نہ تھل بیڑا

تھل بیڑا ملنا ۔ سراغ لگنا ۔ (جرأت) ؎

نہ ملا عشق کے دریا میں کہیں تھل بیڑا
پہلی ہی موج میں گھر بار لٹا بیٹھے ہم

تھل چڑھ جانا ۔ ڈھیر لگ جانا ۔

تھل سے بیٹھنا ۔ (عو) آرام سے بیٹھنا ۔ ٹھور ٹھکانے سے بیٹھنا ۔ اطمینان سے بیٹھنا (فقرہ) ایسا اسباب تتر بتر ہوا کہ تھل سے بیٹھنا نصیب نہ ہوا ۔

تھل تھل ۔ (ھ) (صفت) ڈھیلا ۔ نرم ۔ پچپچا ۔ موٹا ۔ پھپس ۔

تھلتھلا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ نرم نرم گوشت ۔ ہلتا ہوا گوشت ۔ ہر چیز کی نسبت کہتے ہیں جو زیادہ رطوبت کی وجہ سے ہلے ۔

تھلتھلانا ۔ (ھ) موٹاپے کے مارے جسم کا ہلنا مٹی ریگ یا کسی دوسری چیز کا پانی کی رطوبت کی وجہ سے ہلنا ۔

تھلتھلی ۔ (ھ) صفت مونث ۔ دیکھو تھلتھلا ۔

تہلکہ ۔ (ع ۔ بہر سہ حرکت لام نیست ہونا ۔ مرنا ۔ اردو میں بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم بولتے ہیں) مذکر ۔ شور و غوغا ۔ کھلبلی ۔ (ہونا ۔ پڑنا ۔ مچنا کے ساتھ) (ظفر) ؎

اگر ہم روکتے یاں رونا اپنی اشکباری کو
جہاں میں تہلکہ یہ دیکھ کر برسات پڑ جاتا

تھلیا ۔ (س ۔ دیہاتی ۔ چھوٹی) مونث ۔ مٹی کی تشتری ۔

تھلی ۔ (ھ) مونث ۔ ریگستان کی زمین جس میں آدمی دھنس جاتے ہیں

تھلیاں دھرنا ۔ تھلیاں رکھنا ۔ (عو) دانت نکلنے سے پہلے بچے کے مسوڑھوں کا پھولنا یا ابھرنا ۔ (فقرہ) تھلیاں دھرنے تک تو خیریت تھی دانت نکلنے کے زمانے میں تو موت ہی کا سامنا تھا ۔ (لئے گھلنے کا وقت آ گیا)

تہلیل (ع) مونث ۔ لاالٰہ الا اللہ کہنا

تھم ۔ (ھ) مذکر ۔ ۱۔ (دہلی) ستون ۔ (لکھنؤ میں کھم ہے) ۲۔ درخت کا تنا ۳۔ مونث ۔ ایک قسم کی مٹھائی جو ہندو عورتیں مندروں میں چڑھاتی ہیں ۔

تھم ہو جانا ۔ (پاؤں کے لئے) بہت پھول جانا (رشک) ؎

بلبلوں کا نام مٹ جائیگا میں ہنچا اگر
سوچ کر چلنے میں اک اک پاؤں تھم ہو جائیگا

تھما دینا ۔ حوالے کر دینا ۔ (فقرہ) کوئی اپنی رقم کسی کو تھما دیتا ہے ۔

تھما رہنا ۔ قایم رہنا ۔ رکا رہنا ۔ (عاشق) ؎

بھروسا کیا ضعیفی میں ہمارے جسم لاغر کا
تھما رہتا ہے جھک کر گرتے گرتے بھی مکاں ہو کر

تھمانا ۔ (س) ۱۔ روکنا ۔ باز رکھنا ۔ ملتوی کرنا ۔ ٹھہرانا ۔ اٹکانا ۲۔ (مو) دینا ۔ پکڑانا ۔ (فقرہ) انھوں نے پانچ روپے نذرانے کے ہاتھ میں تھمائے ۔ تب سر اٹھا کر منہ سے بولے ۔

تہمت ۔ (ع بضم اول و فتح دوم فارسیوں نے سکون دوم استعمال کیا ہے) مونث ۔ گمان بد ۔ الزام ۔ بہتان جھوٹا عیب ۔ افترا ۔ طوفان ۔ (رکھنا ۔ کرنا ۔ لگانا کے ساتھ)

تہمت تراشنا ۔ خوامخواہ کسی پر الزام لگانا ۔ (غالب) ؎

کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو
کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے

تہمت جوڑنا۔ تہمت دھرنا۔ تہمت دینا۔ تہمت لگانا۔ تہمت لینا۔ کسی کو متہم کرنا۔ عیب لگانا۔ الزام دینا۔ برائی تھوپنا۔ (درد) ؎

تہمت چند اپنے ذمے دھر چلے
کس لئے آئے تھے ہم کیا کر چلے

(رنگین) ؎

ہر ایک جوڑتی ہے مجھ پہ تہمتیں لاکھوں
کہ سب مجھ کو ہر آن ہے اسے کسی کا غم

(عارف) ؎

ہے جان لینے میں یکتا ادائے دلبر بھی
لگا نہ دے کوئی تہمت کہیں قضا پر بھی

(رشید) ؎

ذبح میں بھی لی گئیں ہم پر بہت سی تہمتیں
سیکڑوں طوفاں اٹھے آب دم شمشیر سے

تہمت رکھنا۔ الزام لگانا۔ (عارف لکھنوی) ؎

وہ روز وعدے کو دانستہ بھول جاتے ہیں
بدی کی رکھنے کو تہمت مرے مقدر پر

تہمت سر لگنا۔ الزام ذمے آنا۔ ؎

میں آشنا نہیں بت نا آشنا سے داغ
تہمت یہ مفت کی ہے مرے سر لگی ہوئی

تہمت کا گھر۔ تہمت کی ٹٹی۔ (دہلی) صفت۔ عیب کی جگہ۔ بدنامی کا گھر۔ وہ چیز جس میں بدنامی کا اندیشہ ہو۔ وہ شخص جو ہر ایک پر الزام دھرے۔

تہمت لے مرنا۔ جھوٹا الزام لگا دینا۔ بہتان رکھ دینا۔ عیب دینا۔

تہمتی۔ (ف) وہ شخص جس پر تہمت لگائی جائے۔ ۲ صفت۔ تہمت لگانے والا۔

تہمتن۔ (ف) بر وزن قلمزن۔ تہم بفتح اول و ثانی و سکون میم۔ عربی میں وہ شخص جو بزرگی جثہ و قامت شجاعت و دلیری و دلاوری میں بے مثل ہو۔ تن جسم۔ صفت۔ ا بزرگ تن۔ شجاع۔ دلیر۔ ۲ مذکر۔ رستم کا لقب۔ (انیس) ؎

یہ ضرب تہمتن سے اٹھائی نہیں جاتی

تہمد۔ مذکر۔ تہ بند۔

تھمڑا۔ (ہ) ۱ صفت۔ موٹا جسیم۔ ڈُم سم ۲ مذکر ستون پستان جو ستون کے مانند ہوتا ہے۔

تھمنا۔ (ہ) ۱ رکنا۔ بند ہونا۔ (فقرہ) اس دوا کے استعمال سے درد تھما ہے ۲ ٹھہرنا۔ وقفہ کرنا۔ (فقرہ) ذرا تھمو ہمیں بھی ساتھ لیتے چلو ۳ خاموش رہنا۔ چپ ہو جانا۔ (فقرہ) ذرا تھمو مجھے کہہ لینے دو۔

تھن۔ (ہ) مذکر گائے بکری بھینس کے پستان۔

تھن ٹوٹا۔ تھن ٹٹا۔ صفت۔ وہ بچہ جس نے پوری میعاد تک ماں کا دودھ نہ پیا ہو۔

تھن تلے کا دودھ۔ خالص تازہ دوہا ہوا دودھ۔

تھنیلا۔ (ہ) (ہندی) مذکر۔ سوجن جو شیر دار عورت کے پستان میں ہو جاتی ہے۔ کسی صدمہ سے ہو یا کثرت شیر کی وجہ سے۔

تھنی۔ (ہ) مونث۔ گھوڑے کی بیماری کا نام جس سے پوست میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔

تہنیت۔ (ع) بر وزن تربیت، مونث۔ مبارکباد دینا۔ مبارکباد لینا۔ مبارک باد (امیر) ؎

تہنیت رعد نے چلا کے سنائی کیسی
ہاں میں ہاں کوند کے بجلی نے ملائی کیسی

تہنیت خوانی۔ (ف) مونث۔ مبارکباد پڑھنا (منیر) ؎

ترقی کو تنزل ہے تنزل کو ترقی ہے
فلک پیش زمیں حاضر ہے بہر تہنیت خوانی

تہنیت نامہ (ف) مذکر ۱ مبارکباد کا خط ۲ خط۔

تہنید۔ (ع) مونث۔ کسی غیر زبان کے لفظ کو ہندی بنا لینا جیسے فارسی دہل سے ڈھول۔ انگریزی لارڈ سے لاٹ تہنید کئی طرح کی ہوتی ہے۔ ایک یہ کہ دوسری زبان کے

ظ کو لفظاً و معناً دونوں طرح بدلیں جیسے افراتفری کہ
ل میں افراط تفریط تھا ۔ اور اردو میں بمعنی ہل چل
ہے ۔ دوسرے صرف لفظ کو بدل دینا جیسے پلید
سے پلیت ۔ تیسرے صرف معنوں کو بدلیں جیسے روزگار
رسی میں زمانہ اردو میں نوکری ۔ چوتھے حرکات کو بھی
ل دیں اور معنوں کو بھی جیسے مشاطہ عربی مبالغہ کا صیغہ
ردو میں مشاطہ بغیر تشدید دوم وہ عورت جو زن و مرد کی
سبت ٹھہرائے اور شادی کرائے ۔ پانچویں جمع سے
حد کے معنی لیں جیسے اصول ۔ احوال چھٹے دوسری
بان کے مادّہ ہائے الفاظ سے ایسے صیغے بنانا جو اس بان
بں مستعمل نہ ہوں ۔ جیسے معفو اور عتاب سے معاف اور
متوب جو لفظ ہندی صورت اختیار کرے اس کو ہند
ہتے ہیں ۔

تھو ۔ (ہ) ۔ فارسی میں تُہ بضم اوّل تھوک ۔ آب دہن اور
دانا) مونث ۱ تھوکنے کی آواز ۔ تُف ۔ تھوک ۲ کلمۂ نفریں
۔ قابل نفرت ۔

تھو تھو ۔ بار بار تھوکنے کی آواز ۲ کلمۂ نفریں ۔ (عو)
ہایت نفرت ظاہر کرنا ۔ نوج ۔ خدا نہ کرے ۔ خدا بچائے ۔
ہائیں پھو نہیں ۔ جیسے تھو تھو نوج ایسی عورت ہو (فقرہ)
لیو کہ مزاج ناساز ہوگا ۔ چھینک آگئی ہوگی یا سر میں
نو تھو درد ہوگا ۔

تھو تھو سُڑّا ۔ مونث ۔ (عو) جب کسی کھیل
سی شرط میں لڑکا ہارنے لگتا ہے ۔ اور اسے کوئی عذر پیش ہوتا
ہے تو یہ لفظ کہتا ہے یعنی ابھی سہی نہیں ہے ۔

تھو تھو کرنا ۔ (ہ) ۔ نفرت کرنا ۔ نفریں کرنا ۔ تھوکنا ۔

تھو تھو وبا ۔ (عو) ہیضہ کا نام لیتے وقت عورتیں تھو
تھو کر دیتی ہیں اور تھتکارا کہتے وقت تھو تھو نہیں کہتیں
بلکہ ۔ اوہیضہ ۔

تھو تھو ہونا ۔ (ہندو) تھُڑی تھُڑی ہونا ۔ بدنامی
ہونا ۔ رسوائی ہونا

تھوا ۔ (ہ) مذکر ۱ مٹّی کا بنایا ہوا تودہ ۲ تحقیراً نکما
آدمی ۔

تھوبڑا ۔ (ہ) (دہلی) ۱ توبڑا (فقرہ) تھوبڑا سے گال پول
ہی کیا اچھے لگتے تھے اب گوبر پاد لیٹنے سے اور خوشنما
ہوگئے ۲ (حقارت سے) منہ ۔ تھوتھنی ۔

تھوبڑا سُجانا ۔ (ہ) (دہلی) منہ پھلانا ۔ روٹھنا خفا
ہونا ۔ منہ بنانا ۔

تھوپ تھاپ کر دینا ۔ (عو) رفع دفع کر دینا ۔
مٹا دینا ۔ دبا دینا ۔ (محصنات) میاں ناظر کے ملاحظہ سے کوتوالی
والوں نے تھوپ تھاپ کر دی ۔

تھوپ دینا ۔ الزام لگا دینا ۔ (فقرہ) کہیں ایسی
شکایت بھی نہ کر بیٹھنا ورنہ وہ صاف مکر جائیگی اور ہمیں
پر تھوپ دیگی ۔

تھوپنا ۔ (ہ) ۱ ڈھیری لگانا ۔ اکٹھا کرنا ۲ گنواروں
کی طرح توے پہ ڈال کر روٹی پکانا ۳ لیپنا ۔ لیوجھانا ۔
لیپنا ۴ کسی گاڑھی چیز کی موٹی موٹی تہ لگانا (فقرہ) تھوپ گلے
میں توے کی سیاہی تھوپی ۵ کسی کے ذمے ڈالنا جیسے
تہمت تھوپنا ۔

تھوترا ۔ (ہ) صفت ۔ (ہندو) ۱ کُترا ہوا ۔ چوہوں کا
کاٹا ہوا ۲ (کنایۃً) نکما ۔ خراب ۔

تھوتلا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ (ہندو) کند مونث
کیلئے تھوتلی ۔

تھوتھن ۔ (ہندی میں تھوتھنا تھا) مذکر ۔ (عو) تحقیر
سے منہ کو کہتی ہیں ۔ (فقرہ) جو حمت نے سمجھایا اور تم نے
اس کا گلا دبایا اب تو سب نے سُورنیوں کی طرح تھوتھن
لٹکا دئے ۔

تھوتھنا ۔ (ہ) مذکر ۔ منہ حیوان کا منہ (حقارت
سے) آدمی کا منہ ۔

تھوتنی ۔ تھوتھنی ۔ (ہ) مونث ۔ گھوڑے یا اونٹ
کا منہ قدر ۔ گھوڑے کی تعریف) ۔ سہ

رات قطبین سیہ پا کانوں پیا ندھیاری ہے
تھوتنی ابر کا ٹکڑا ہے تو دنداں اختر

۲۔ ریچھ یا سُور کا مُنھ (تحقیر سے) آدمی کا مُنھ ۳ چوپایہ جانوروں کا چہرہ۔

تھوتنی سُجانا۔ (ہ) تیوری چڑھانا۔ منھ بنانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔

تھوتھا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (دہلی)۔ (ہندو) ۱ اندر سے خالی بے مغز۔ جیسے تھوتھا چنا ۲ کند بے نوک کا جیسے تھوتھا تیر ۳ دم کٹا سانپ ۴ مہمل۔ بیکار۔ لغو۔ یہ مذکر۔ تیلا تھوتھا صفت مونث کیلئے دیکھو تھوتھی۔

تھوتھا چنا باجے گھنا۔ مثل۔ (عم) کم ظرف اور نالائق کے شیخی مارنے پر بولتے ہیں۔

تھوتھی بات۔ (دہلی) مونث۔ (ہندو) مہمل بات بے معنی بات۔ لغو۔ بیہودہ بات۔

تھوتھے تیروں سے اُڑانا۔ (عو۔ ہندو) کُند تیروں سے اُڑانا تاکہ سخت تکلیف ہو۔ سزائے سخت دینا۔ کُند چھری سے حلال کرنا۔

تَہَوُّر۔ (ع) مذکر۔ بہادری۔ شجاعت۔

تھوڑنا۔ (ہ) (عو۔ تحقیر سے) کھانے کو کہتی ہیں۔ نگلنا (بزم آخر) اے لو یہ موا غارتی کہیں سے یہ موٹے موٹے ٹینگر کجکوندرے اپنے نگلنے اور ٹھونسنے کو اٹھالایا یہ تو تم ہی بیٹھکر تھورو۔

تھوڑا۔ (ہ) صفت مذکر۔ کم۔ کچھ۔ خفیف۔ ادنیٰ۔ ذرا سا۔

تھوڑا بہت۔ (ہ) صفت کسی قدر۔ (فقرہ) حلوا پوری منگوا کر سب نے تھوڑا بہت کھایا پیا۔

تھوڑا تھوڑا ہونا۔ (عو) خفیف ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ (بحر) ؎

بڑھتے بڑھتے حسن روز افزوں نے یہ پایا فروغ
تھوڑا تھوڑا یار کے آگے قمر ہونے لگا

تھوڑا جاننا۔ تھوڑا سمجھنا۔ کم سمجھنا۔ حقیر سمجھنا بیشتر نہیں کے ساتھ بولتے ہیں اور چالاک سمجھنا کے معنی ہوتے ہیں۔ (امیر) ؎

فتنہ سمجھے قد کوتاہ کو لوٹا جانا
دل میں انصاف کرو کیا تمہیں تھوڑا جانا

(امیر) ؎

شیخ کو تھوڑا نہ جانو یہ بڑا مکار ہے
ساری دنیا چھوڑ بیٹھا ہے تلاش حور میں

(شعور) ؎

زلف کی تہ کو نہ تھوڑا سمجھو
یہ بھی چھوٹی سی بڑی ہوتی ہے

تھوڑا کریں غازی میاں بہت کریں ڈفالی۔ مثل۔ خوشامدی جھوٹی تعریفیں کیا کرتے ہیں۔

تھوڑا ہی۔ ہرگز نہیں کی جگہ (فقرہ) وہ یہ تھوڑا ہی کہتے تھے کہ تم جان سے مار ڈالو۔ اس جگہ بیشتر تھوڑی مستعمل ہے۔

تھوڑا ہے۔ (ہ) کنایتہً۔ کم نہیں۔ کافی ہے ؎

اس زلف نے دماغ پریشان کر دیا
تھوڑا ہے تب۔ جو تجھے سودا نہ ہو گیا

تھوڑی سی۔ کسی قدر۔ مختصر (ناسخ) ؎

ہے شب وصل جو اے ماہ جبیں تھوڑی سی
ہے مرے جسم میں بھی جان حزیں تھوڑی سی

تھوڑی سی رہ گئی ہے۔ (کنایتہً) عمر کم باقی ہے (بحر) ؎

کس زندگی کے واسطے دنیا کی جستجو
تھوڑی سی رہ گئی ہے بہت سی گذر گئی

تھوڑے پانی کا بَڑا۔ (مجازاً) کم ظرف۔ اوچھا۔

تھوڑی۔ یہ کلمہ فائدہ استفہام انکاری کا دیتا ہے۔ ؎

سچ ہے ہم نے تجھے دیا نہیں دل
ہم ترے عاشقوں میں تھوڑی ہیں

تُھوک۔ (ہ) مذکر ۱ ڈھیر۔ انبار ۲ اکٹھا یکمشت ۳ ردکر۔ نقدی جمع ۴ حصہ۔ پٹی ۵ جماعت۔ گروہ۔ جتھا ۶ وہ مقام جہاں کئی سرحدیں ملیں ۷ مقدار۔ تعداد اندازہ ۸ پٹہ۔ سند ۹ آبادی کا بڑا حصہ جس میں کئی پٹیاں

ہوتی ہیں۔ ۹ وہ خول لوہے پیتل کا جو پالکی پینس میانہ کی ڈنڈوں کے سرے پر لگاتے ہیں۔

تھوک بست ۔ مونث ۔ پیمائش کرکے حد باندھنا حد بندی۔

تھوک دار ۔ مذکر ۱ کسی گروہ کا سردار ۔ سرگروہ ۲ پٹہ دار ۳ اکٹھا بیچنے والا۔

تھوک فروش ۔ (اردو) صفت ۔ اکٹھا بیچنے والا ۔ یکمشت مال زردخت کرنے والا ۔ بخلاف خردہ فروش ۔

تھوک فروشی ۔ مونث ۔ یکمشت مال فروخت کرنا۔

تھوک ۔ (ہ) مذکر ۱ منھ کا لعاب ۲ تف ۔ دیکھو تھوڑی۔

تھوک اچھالنا ۔ (عم) بیہودہ بکنا ۔ ناحق حجت کرنا

تھوک بلونا ۔ (عم) بیہودہ بکنا ۔ بیفائدہ باتیں کرنا۔

تھوک دینا ۱ تھوک ڈالنا ۲ چھوڑ دینا ۔ نفرت سے ترک کرنا عاق کردینا ۔ غرض نہ رکھنا ۔

تھوک کے چاٹنا ۔ اقرار کرکے پھر جانا ۔ (شعور)

شیریں لبوں کی بات کو مطلق نہیں ثبات
سچ ہے کہ چاٹتے ہیں یہ بدعہد تھوک کے

تھوک لگانا ۔ ذلیل کرنا ۔ ہرا دینا۔

تھوک لگا کر رکھنا ۔ سینت کر رکھنا بڑی حفاظت سے رکھنا ۔ جوڑ جوڑ کر رکھنا ۔ کنجوسی سے جمع کرنا۔

تھوک لگا کر (تھوک کر) چھوڑنا ۔ ذلیل کرکے چھوڑنا رسوا کرکے چھوڑنا۔

تھوک لگانا ۔ ذلیل کرنا ۔ رسوا کرنا۔

تھوک مارنا ۔ تف پھینکنا (فقرہ) غصہ میں آکر اس نے تھوک مارا۔

تھوک میٹھا کرنا ۔ منہ میٹھا کرنا ۔ تھوڑا میٹھا کھانا۔

تھوک میں ستو نہیں سنتے ۔ مثل ۔ جہاں زیادہ خرچ کی ضرورت ہے تھوڑے صرف سے کام نہیں چلتا۔ اس جگہ تھوکوں ستو نہیں سنتے بھی ہے۔

تھوک ہے ۔ لعنت ہے ۔ تف ہے ۔ پھٹے سے منھ

تھوکنا ۔ (ہ) ۱ لعاب دہن نکالنا ۔ تھوک پھینکنا ۲ (کنایتہً) قائل کرنا ۔ برا بھلا کہنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ (شوق قدوائی)

چار اپنے پرائے کیا کہیں گے
تھوکیں گے برا بھلا کہیں گے

۳ ۔ (کنایتہً) کسی چیز کی طرف کسی کا کچھ توجہ کرنا ۔ اس معنی میں نہیں کے ساتھ آتا ہے ۔ (قدر)

کبھی تھوکیں نہ مرد دنیا پر
تف یہ مکار بیسوا کیا ہے

(بنات النعش) اب کوئی گھر میں آکر تھوکتا بھی نہیں

تھولی ۔ (ہ) مونث ۔ دلیا ۔ میٹھا دلیا۔

تھونی ۔ (ہ) مونث ۔ تھم ۔ کھم ۔ لکڑی کا کھم جو چھت سنبھالنے کو لگایا جاتا ہے ۔ وہ لکڑی جو چھپر کے نیچے بطور ستون لگا دیتے ہیں ۔ (لگانا کے ساتھ) ۔

تھوہر ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کا خاردار زہریلا درخت جس میں سے دودھ نکلتا ہے ۔

تھوئی ۔ (س) ۔ بفتح اوّل (فتح واو و کسر ہمزہ) مذکر معمار ۔

تھپی ۔ (ہ) مونث ۔ تلے اوپر رکھی ہوئی روٹیاں یا پان ۲ ۔ تہ بہ تہ رکھے ہوئے کپڑے لادی ۔

تھئی تھئی ۔ (ہ) مونث ۱ اصول موسیقی کی آواز ۔ تال سم تالی ۲ ناچنا ۔ گانا ۔ ناچنے گانے کی آواز ۔ تھاپ کی آواز ۔ (کرنا کے ساتھ) ۔ (فقرہ) چونے والیاں تھئی تھئی کررہی تھیں ۔

تھئی تھئی ناچ ہونا ۔ (دہلی) ناچ رنگ ہونا لکھنؤ میں اس جگہ چھما چھم ناچ ہونا ہے ۔

تہی ۔ (ف) ۔ بکسر اوّل و دوم) صفت ۔ خالی جو بھرا ہوا نہ ہو ۔

تہیدست ۔ (ف) صفت ۔ (کنایتہً) مفلس ۔ نادار

خالی ہاتھ۔
تہیدستی۔ (ف) مونث۔ مفلسی۔
تہی گاہ۔ (ف) مونث۔ کوکھ یعنی سُرین سے اوپر اور پہلو سے نیچے کی جگہ۔
تہی مغز۔ (ف) صفت۔ (کنایتہً) احمق۔ بے خبر۔ سادہ۔
تھیٹر۔ (انگریزی میں تھی ایٹر تھا۔ اردو میں تھیٹر بوزن بے پر ہوگیا۔) مذکر۔ تماشا گاہ۔ ناچ گھر۔ ناٹک۔
تھیلا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی تھیلی۔
تھیلا کرنا۔ پڑی پسلی توڑ کر رکھ دینا۔ (رنگین) ؎

پڑے شراب پہ بجلی نشہ کو آگ لگے
کیا دوا کو مری مار مار کر تھیلا

تھیلی۔ (ھ) مونث۔ ۱ چھوٹا تھیلا۔ ۲ توڑا۔ ہزار روپے کی تھیلی۔
تھیلی بردار صفت۔ روپیوں کی تھیلی اٹھانے والا۔ (سحر) ؎

کہکشاں سے فلک پیر کو کہتے ہیں فقیر
بھیجو بھیجو جاتا ہے یہ تھیلی بردار

تھیلیا۔ (ھ) مونث۔ تھیلی کی تصغیر۔
تھینکس۔ (انگ) مذکر۔ شکریہ۔ بہت سے شکریے۔
تھیوا۔ (ھ) مذکر۔ انگوٹھی کا نگینہ۔
تھیوا کھودنا۔ نگین پر کچھ کندہ کرنا۔
تہیّہ۔ (ع) مذکر۔ سامان۔ آمادگی۔ تیاری۔ مستعدی۔ جیسے تہیّہ سفر۔
تئیں۔ (ھ) ذات۔ کسی زمانہ میں "کو" کی جگہ "تئیں" بھی بولتے تھے۔ اب نظم میں مستعمل نہیں ہے۔ نثر میں بعض حضرات دہلی اب بھی لکھتے ہیں جب لفظ "اپنے" مفعول واقع ہو تو اُس کے ساتھ اکثر تئیں لاتے ہیں اور اپنے تئیں بولتے ہیں۔
تیا۔ (ھ) مذکر۔ گنجفہ یا تاش کا تیا جس پر تین صفر بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ جیسے تری بھی کہتے ہیں۔ ۲ چوسر کا وہ داؤں جسے تین کانے بھی کہتے ہیں۔

تیا پانچا کرنا۔ (ہندو) کسی چیز کے حصّے کرنا۔ تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔ بیچ ڈالنا۔
تیّار۔ (ع) لغوی معنی موجزن۔ جلد رفتار۔ مجازاً۔ موجود۔ قابل کام کے۔ آمادہ۔ مہیّا۔) صفت ۱ کام میں آنے کے قابل۔ جیسے کھانا تیّار ہے ۲ مستعد۔ موجود۔ آمادہ (فقرہ) میں چلنے پر تیّار ہوں۔ ۳ پختہ۔ پکّا ہوا۔ جیسے فصل تیار ہے ۴ موٹا تازہ۔ فربہ (عاشق) ؎

خالی نہیں قاتل کا ہے قبضہ پہ اگر ہاتھ
بازو بھی ہے تیّار کلائی بھی بھری ہے

بہار عجم چراغ ہدایت سراج اللغات میں لکھا ہے کہ معنی آمادہ و مہیا طیار ہے کیونکہ یہ اصطلاح اصل میں میر شکاروں سے لی گئی ہے جب کوئی شکاری پرند کریز سے نکلکر اڑنے اور شکار کرنے کے قابل ہوجاتا ہے تو وہ اُس کو طیار کہا کرتے ہیں۔ پھر ہر ایک مُہیّا چیز کے معنی میں اصطلاح ہوگئی۔
تیّار کرنا۔ ۱ لیس کرنا۔ مہیّا کرنا۔ درست کرنا ۲ بہم پہنچانا۔ موجود کرنا ۳ کھانا پکانا ۴ پلانا۔ سدھانا۔ جیسے کبوتر تیار کرنا۔ ۵ موٹا تازہ کرنا ۶ کسنا۔ چار جامہ لگانا جوتنا۔ گاڑی کو چلانے کے قابل بنانا۔
تیار ہونا۔ لازم ۱ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا ۲ موٹا تازہ ہونا ۳ پک چکنا ۴ عمارت کا ختم ہونا۔ بننا۔
تیّاری۔ مونث ۱ آمادگی۔ درستی۔ موجودگی۔ آراستگی آرائش۔ سامان۔ (منیر) ؎

ہے وہ دیوانخانہ نور افشاں
انتہا کی ہے جس میں تیاری

۴۔ دھوم دھام ۵ فربہی۔ موٹائی۔
تیاری کا رنگ روغن۔ مذکر۔ وہ وارنش یا رنگ جو گاڑی وغیرہ کے ہر طرح درست ہوجانے پر چمک دمک کیواسطے دیتے ہیں۔
تیا گنا۔ (ھ) متعدی (ہندو) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔

تینپچی ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی کچی سیون۔ بخلاف بخیہ۔

تینپچی بھرنا ۔ (ھ) کچی سیون سینا۔

تینپچی کا نکاح ۔ (مزاح سے) کچا نکاح۔ بودا نکاح۔ جس میں بہت جلد طلاق کی نوبت آئے۔

تیتالیس تینتالیس ۔ (ھ۔ ترتالیس) صفت ۴۳ - ۴۳

تیتر ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پرند جسے اکثر شوقین لڑانے کے واسطے پالتے ہیں۔

تیتر کے منہ پکھی ۔ (دولت) مثل۔ (تیتر کی آواز سے مجہول مالی ہاتھ لگنے کا شگون لیتے ہیں اس سبب یہ خیال کرنے لگے کہ تیتر کے بولنے پر دولت کا ہاتھ لگنا موقوف ہے۔ تیتر کا داہنے ہاتھ پر بولنا چوروں کے حق میں اچھا شگون ہوا کرتا ہے)۔ اس مثل کا استعمال قسمت آزمائی کے موقع پر ہوتا ہے۔ غالباً تیتر تیترا یعنی تیسرے کا بگاڑا ہوا ہے جس سے مراد ثالث حکم ہے یعنی ثالث یا حاکم کی زبان پر فیصلہ ہے جو وہ کہہ دے گا وہی ہوگا۔

تیتری ۔ (ھ۔ یائے اوّل معروف) مونث (۱) تیتر کی مادہ ۲ (ہندو۔ ایک قسم کی بھنبیری۔ تتلی۔

تی تی ۔ (ف) مونث۔ آواز جو مرغی مرغے کے بلانے کے لئے مخصوص ہے۔

تینتیس تینتیس ۔ (ھ) صفت۔ ۳۳ - ۳۳

تیج ۔ (ھ یائے معروف) مونث (۱) تیسری تاریخ ۲ ہندوؤں کا وہ تہوار جو ساون سُدی تیج کو ہوتا ہے۔

تیج تہوار ۔ (ھ) مذکر۔ (عو) ہر ایک تہوار۔ عید بقرعید (مراۃ العروس) بوا اُس میں رنج کی کیا بات ہے اپنی اپنی قسمت ہے اور بیچنے کو سو طرح کی باتیں ہیں ان کی بسم اللہ کی شادی ہوئی روزہ رکھایا گیا۔ تیج تہوار ان کا کون سا نہیں ہوا۔

تیجا ۔ (ھ) مذکر۔ فاتحہ سوم۔ مثال کے لئے دیکھو صحبت۔

تیج پات ۔ (ھ) مذکر۔ ایک خوشبودار پتا (مسلمان تیز پات بولتے ہیں)

تیر ۔ (ف) مذکر (۱) ایک قسم کے آلۂ جنگ کا نام جو کمان میں رکھ کر چھوڑا جاتا ہے ۲ شمسی چوتھا مہینا جس میں آفتاب برج سرطان میں ہوتا ہے۔ ساون شمسی ہر مہینہ کا تیرھواں دن ۳ سیدھی لکڑی ۴ عطارد۔ دبیر فلک ۵ (کنایۃً) طعنہ تشنہ

تیر آہ ۔ (ف) مذکر۔ ٹھنڈی سانس جو غم میں کھینچی جائے۔

تیر اُڑنا ۔ تیر کا ہوا میں چلنا۔ (تسلیم) ؎

کون سے دل کے نشانے کی ہے ان کو جستجو
اُڑتے پھرتے ہیں تمہارے تیر کس کے واسطے

تیر افگن ۔ (ف) صفت۔ تیر پھینکنے والا۔

تیر افگنی ۔ (ف) مونث۔ تیر پھینکنا۔ تیر مارنا۔

تیر انداز ۔ (ف) صفت۔ تیر چلانے والا سپاہی (۲) شخص جو تیر مارنے میں کامل مہارت رکھتا ہو۔

تیر اندازی ۔ (ف) مونث۔ ناوک افگنی۔ تیر چلانا کمانداری۔ قدر اندازی۔

تیر باراں ۔ (ف) لفظی معنی تیروں کا مینہ (وہ تیر کثرت سے کمان سے چھوٹے جائیں۔ دیکھو باراں۔

تیر برسانا ۔ تیر باراں کرنا۔ (داغ) ؎

دیکھو دیکھو مجھ پہ برسانے رہو تیر نگاہ
صید جب دم آنکھ سے اوجھل ہوا جاتا رہا

تیر بنکر کلیجے میں اترنا ۔ ایذا دہ ہونا۔ (داغ) ؎

الٰہی کیا کریں ضبط محبت ہم تو مرتے ہیں
کہ نالے تیر بن بن کر کلیجے میں اترتے ہیں

تیر بلا ۔ (ف) بلا کا حملہ۔ مثال کے لئے دیکھو تیر سے سینہ پہلو

تیر بہدف ۔ (ف) صفت۔ ٹھیک نشانے پر۔ بے خطا۔ سریع التاثیر (محصنات) اُس کو تعمیذ میں ا

ملکہ ہوگیا تھا کہ اُس کی رائے تیر بہدف ہوتی تھی۔

تیر بہدف ہونا۔ تیر کا نشانہ پر لگنا ۲ مطلب خاطر خواہ پورا ہونا۔ تدبیر کا باثر ہونا۔

تیر بہک جانا۔ تیر کا نشانہ سے الگ جانا۔ (منیر) ؎

اُس بت کے گھر سے آہ مری عرش تک گئی
تیر دعا پہنچ کے ہدف تک بہک گیا

تیر بیٹھ جانا۔ تیر بیٹھنا۔ تیر کا نشانہ پر پڑنا (داغ) ؎

نالے رہ جاتے ہیں رُک رُک کے مرے سینے میں
تیر بیٹھا ہے ترا حلق کا دربار، ہو کر

تیر پار ہونا۔ توڑ جانا تیر کا نشانے کو۔ (ناسخ) ؎

پار ہو جائے نہ کیوں ہر دم ترا تیر نگاہ
آئینہ ہے دل مرا کچھ سدِّ اسکندر نہیں

تیر پیٹھ جانا۔ (ع) تیر بیٹھ جانا۔ (رشک) ع

نگہ یار تھی یا تیر اجل بیٹھ گیا

تیر پھینکنا۔ تیر چلانا۔

تیر تراز و ہونا۔ تیر کا آدھا باہر آدھا بھیتر ہونا (داغ) ؎

نوک پیکاں جو ادھر ہے لب سوفار اُدھر
تیر سفّاک ہوا خوب ترازو دل میں

تیر تظلّم۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) مظلوم کی آہ۔

تیر تفنگ۔ (ف) مذکر تفنگ کا چھرّا۔

تیر تکلوں پر گزارا (گزران) ہونا۔ بے اطمینانی سے بسر ہونا۔ دربدر بھٹک کر گزر ہونا۔ مشکل سے گزر ہونا ؎

کہہ دو نگہ سے آہ پہنچے ناوک مژگاں کبھی
تیر تکلوں پر یونہی اپنا گزارا ہو گیا

تیر جوڑنا۔ چلانے کے لئے تیر کو کمان سے لگانا۔ نشانہ تاکنا۔ (ظہرت) ؎

اُڑا دو شوق سے دل کو نہ جوڑو تیر اسیر
اسی نے تاکا ہے تم کو جگر سے کیا مطلب

تیر چھوٹنا۔ کمان سے تیر کا جدا ہونا۔ (آتش) ؎

سامنا شوق شہادت نے کیا چھوٹا جو تیر
جب کھنچی شمشیر میں گردن جھکا کر رہ گیا

تیر چلانا۔ تیر چھوڑنا۔ تیر پھینکنا۔ نشانہ مارنا ۲ کوئی بڑا کام کرنا۔ جیسے ایسا ہی تیر چلایا تھا۔

تیر چلنا۔ تیر اندازی ہونا۔ کمان سے جدا ہو کر تیر کا نشانے کی طرف جانا۔

تیر خدنگ۔ (ف) خدنگ بنایا ہوا تیر۔ دیکھو خدنگ۔

تیر دان۔ (ف) مذکر۔ ترکش

تیر ڈوب کے رہ جانا۔ تیر کا نشانے میں گھس کر رہ جانا۔ (داغ) ؎

ہمارے دل پہ لگائیں تو وہ خدنگ نگاہ
یہ تیر ڈوب کے رہ جائیگا نشانے میں

تیر سا لگنا۔ نہایت تیز معلوم ہونا۔ تیر کی مانند چبھنا۔ کسی بات کا کھٹکنا۔ (ناسخ) ؎

ہجر میں تیر سی لگتی ہے صفیر بلبل
بیٹھے ٹوٹے ہیں مگر باغ میں پیکانوں کے

تیر سحر۔ (ف) ۱ صبح کاذب کی روشنی ۲ صبح کی آہ جو سوز و درد سے کی جاتی ہے۔ دعائے بد۔

تیر سر کرنا۔ تیر چلانا۔ (شعور) ؎

وہ شخص کرے چلہ کشی گوشہ نشینی
کرتا ہے جسے مثل کماں تیر دعا سر

تیر سہ پہلو۔ (ف) تیر جس میں تین پہلو ہوتے ہیں۔ (امیر) ؎

بے نگہ تیر ادا تیر بلا تیر قضا
دل نہ پہلو میں تر تیر سہ پہلو میں

تیر قضا۔ (ف) قضا کا حملہ۔ مثال کے لئے دیکھو تیر سہ پہلو۔

تیر کا خطا کرنا۔ تیر کا نشانہ چوکنا۔ تیر کا نشانے پر نہ لگنا۔ (ناسخ) ؎

ہیں کدہر آنکھیں نگاہیں ہیں کدہر
کب ترے تیر خطا کرتے ہیں

تیر کا دستہ ۔ بہت سے تیروں کا مجموعہ (شرف) ؎
اس کے ترکش سے کیا تیروں کے دستوں نے جو کوچ
کچھ جگر کے پاس اترے کچھ مرے دل کے قریب

تیرکش ۔ (ف) مذکر ۔ تیردان ۔ اس کا مخفف ترکش ہے

تیر کلیجے کے پار ہونا ۔ (مجازاً) بہت صدمہ پہنچنا بہت ایذا ہونا ۔ کسی بات کا بہت ناگوار ہونا ۔ ؎
کچھ بات نثار اس کی نگاہوں کی نہ پوچھو
یہ تیر کلیجے کے مرے پار ہوئے ہیں

تیر کمان میں رکھنا ۔ کسی پر چلانے کے واسطے تیر تیار کرنا ۔ تیر مارنے پر آمادہ ہونا ۔

تیر کمان سے نکلنا ۔ تیر کا چلنا ۔ کمان کو چھوڑ کر ۔

تیر کھانا ۔ تیر کا زخم کھانا ۔

تیر کی طرح سیدھا آنا ۔ سیدھا آنا ۔ ادہر ادہر نہ کترانا (فقرہ) دیکھو خبردار رہنے تیر کی طرح سیدھی ادہر آنا اگر اپنے گھر چلی گئیں تو زندگی بھر کو ترک ۔

تیرگر ۔ (ف) مذکر ۔ تیر بنانے والا

تیر لگانا ۔ تیر مارنا ۔

تیر لگنا ۔ تیر کا نشانے یا کسی چیز پر پہنچنا ۔ نشانہ لگنا ۔ (ذوق) ع
تیر لگنے سے نہیں پڑتا ہے روزن آب میں
(بات کے لئے) ناگوار معلوم ہونا ۔ دیکھو بات تیر لگنا ۔

تیر مارنا ۔ کسی کو تیر کا نشانہ بنانا ۔

تیر نتھنوں میں دینا ۔ (کنایۃً) عو نہایت دق کرنا ۔ جان ضیق میں کرنا ۔ ناک چنے چبوانا ۔ (نتھنوں میں تیر دینا ۔ زیادہ بولتی ہیں) ۔

تیروں سے چھلنا ۔ تیروں سے سخت زخمی ہونا یا سوراخدار ہو جانا نشانے کا بہت تیروں کے لگنے سے (ذوق) ؎
ہاں تامل دم ناوک فگنی خوب نہیں
ابھی چھاتی مری تیروں سے چھنی خوب نہیں

تیروں کا مینھ برسانا ۔ کثرت سے تیر مارنا ۔ (شرف) ؎
عاشقوں کی خاک انھوں نے جس طرف اڑتی سنی
تو وہ بنوا کے وہ مینھ تیروں کا برساتے گئے

تیروں کا مینھ برسنا ۔ لازم ۔

تیر ہدف ۔ (ف) صفت ۔ کامیاب ۔ منزل مقصود پر پہنچنے والا ۔ (شرف) ؎
گزر جاتا ہے جس دل سے خدا ہی یاد آتا ہے
اگر تیر ہدف تیر دعا ہوتا تو کیا ہوتا

تیر ہوائی ۔ (ف) صفت ۔ ۱ وہ تیر جو ہوا کے رخ چھوڑیں اور اس کا کوئی نشانہ معین نہ ہو ۔ ۲ فضول ۔ بے کار بے مصرف ۔

تیر ہو جانا ۔ لازم (عو) (کنایۃً) ۱ ۔ غائب ہو جانا ۔ ۲ گم ہو جانا ۔ تیر کی طرح بھاگ جانا ۔

تیر ۔ (ھ) صفت ۔ گزرا ہوا ۔

تیر کرنا ۔ (عو) بسر کرنا ۔ گزرانا ۔ (فقرہ) تم سے ایسے بد مزاج سے اتنے دنوں کیوں کر کسی طرح کچھ ادہیال بجر کیا

تیر ہو جانا ۔ (عو) لازم ۔ (فقرہ) خیر میری تو تیر ہو گئی افسوس ہے کہ اولاد کو بھی میں نے اپنا ہی سا اٹھایا ۔

تیرا ۔ (ھ) ضمیر مخاطب ۔ کلمہ خطاب ۔ جو ادنے کی طرف کیا جاتا ہے یا خدائے برتر کی طرف ۔ نظم میں تیرا کی جگہ ترا اور تیری کی جگہ تری جائز ہے ۔

تیرا برا نہ ہو ۔ (عو) تیرا برا ہو کی جگہ کہتی ہیں ۔ (شعور) ؎
کب تیرا کوسنا مرے حق میں دعا نہ ہو
جب ناز سے کہے مجھے تیرا برا نہ ہو

تیرا میرا کرنا ۔ کسی چیز کی بابت جھگڑنا ۔ غیریت کی باتیں کرنا ۔

تیرا میرا منھ دیکھنا ۔ (عو) دوسروں کا آسرا ڈھونڈنا (فقرہ) بچوں کو کوئی پوچھتا نہیں وہ تیرا میرا منھ دیکھتے پھرتے

ہیں۔

تیری آواز مکّے اور مدینے۔ دیکھو تری۔

تیرا نور اُڑ جائے۔ بددعا۔ (عو) تیرا چہرہ بے رونق ہو جائے۔ تیرے چہرے پر نور نہ رہے۔ تیرا روپ جاتا رہے۔

تیری میری۔ (عو) اپنے بیگانے کی۔ (عو) وہ ایسی نہیں ہیں کہ تیری میری لگائی بجھائی میں آ کر تم سے بیر باندھ لیں۔

تَیرا دینا۔ پانی کے اوپر بہا دینا۔ (صبا) ؎

آب ئے میں جو نہ مجھ رند کو تیرا دیتا
ذوق آتا کرم ساقی دریا دل میں

تَیراک - (ھ) مذکر۔ شناور۔ تیرنا جاننے والا (رشک) ؎

جب لگایا غوطہ بحر عشق کے تیراک نے

فصحائے لکھنؤ اس جگہ پیراک ہی بولتے ہیں۔

تَیرانا۔ (ھ) متعدی۔ پانی پر چلانا۔ (فقرہ) ہم نا و دریا میں تیراؤ۔

تیراو۔ (ھ) مذکر۔ پانی کا پیرنے کے لائق ہونا۔ دیکھو تیرنا۔ پیرنا۔ (آتش) ؎

کھاتے ہیں غوطے رہگزر کوئے یار میں
رہتا ہے میرے اشکوں سے تیراو جا بجا ہاتھ

تیراؤ پانی۔ (ھ) صفت۔ تیرنے کے لائق پانی۔ گہرا پانی۔

تیرائی۔ مونث۔ شناوری (سحر) ؎

سنتے ہیں موتی جھیل میں پانی بھی آ گیا
تیرائیاں بھی ہونے لگیں بہر امتحاں

دیکھو تیر جانا۔ تیرنا۔

تیرتھ۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ۱ گھاٹ۔ کنارہ۔ دریا ۲ درشن۔ زیارت ۳ پاک جگہ مقدس مقامات جو دریا کے کنارے واقع ہوں۔ جیسے کاشی جی۔ پراگ۔ جگنا تھ پوری وغیرہ ۴ سنیاسی فقیروں کا خطاب۔ برہمنوں کی قوم

تیرتھ جاترا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) زیارت۔

تیرتھ کرنا۔ (ھ) لازم۔ زیارت کو جانا۔

تیر تہوار۔ (ھ) مذکر۔ (عو) دیکھو تیج تہوار۔ (رویائے صادقہ) کُل سو روپے کی آمدنی اسی میں شادی اسی میں غمی اسی میں تیر تہوار اسی میں آ گیا بھی۔

تَیر جانا۔ ۱ تیرنا ۲ کسی دھار دار آلے کا جسم کے پار ہو جانا (صبا) ؎

اے یار حال لعنتِ مژگاں ہے دیدنی
کیسی جگر میں تیر گئی یہ سنان دیکھ

(رشک) ؎

بھرا ہے تن میں لہو کا دریا
نہ کیوں ترے تیر تیر جاتے

۳۔ اندر گھس جانا۔ بیٹھ جانا۔ (شعور) ؎

تیر جائے جس طرح صابون میں لوہے کا تار
موجِ برقِ حسن ہو زنجیرِ پشتِ آئینہ

۴۔ نگاہ کا ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچنا اس پار سے اُس پار ہو جانا۔ (قدر) ؎

یہی جو دھوم رہی چھت کٹنے کی گردوں کی
حجاب اُٹھنے کا نظر تیر جائے گی اُس پار

۵۔ گولی کا جسم کے پار ہو جانا۔ (توبۃ النصوح) گھٹنے کی چپنی پر گولی بیٹھی تو اندر ہی اندر پٹّا ران تک تیر گئی۔ دیکھو تیرا دینا۔ تیرنا۔

تیرس۔ (ھ) عم۔ تیسرا برس گزشتہ خواہ آئندہ دیکھو تیوس۔

تیرس۔ (س) مونث۔ (ہندو) چاند کی تیرھویں تاریخ۔

تیرگی۔ (ف) یائے اول معروف، مونث ۱ سیاہی ۲ اندھیرا۔ دھندلاپن ۳ کدورت۔ گدلاپن۔ دل کی کدورت۔

تیرگی بخت۔ (ف) مونث۔ قسمت کی خرابی۔ بدقسمتی

تیر میر (دہلی) مونث۔ بیگانگی برتنا۔ غیریت کا برتاؤ کرنا۔ (ترجمۃ القرآن) یتیموں کے مال کی حفاظت کے لئے حکم دیا گیا کہ خورد برد نہ کرنا۔ لوگوں نے مارے ڈر کے یتیموں کا کھانا پینا الگ کر دیا چنانچہ پھر سمجھانا پڑا کہ ایسی تیر میر سے یتیموں کو اُلٹا نقصان پہنچتا ہے۔

تیرنا۔ (ہ) لازم ۱ چھری وغیرہ کا تیرنا۔ کھیرے ککڑی اور بغیر ہیمی کے گوشت میں ۲ ماہر کامل ہونا ۳ شناوری کرنا اس معنی میں لکھنؤ میں پیرنا بولتے ہیں ۴ پانی کی سطح کے اوپر آجانا۔ (انیس) ؎

روئے ہیں فرقت شہ عالیجناب میں
نرگس کے پھول تیر رہے ہیں گلاب میں

فرق کے لئے دیکھو پیرنا۔

تیرے گا سُوڈ دبے گا۔ مثل۔ ہنر مند ہی سے خطا ہوتی ہے۔

تیرہ۔ (ف) یائے معروف) صفت۔ اندھیرا۔ کالا سیاہ فرق کے لئے دیکھو تاریک۔

تیرہ بخت تیرہ روز۔ تیرہ روزگار (ف) صفت ۱ بدنصیب۔ بدبخت۔ بدقسمت۔

تیرہ خاکداں۔ (ف) مذکر۔ دنیائے فانی

تیرہ دل۔ (ف) صفت۔ سیاہ دل۔ کٹر۔ شقی القلب (ظفر) ؎

ظاہر میں وہ سفید ہیں باطن میں تیرہ دل
باہر تمام دن ہے تو اندر تمام رات

تیرو تار۔ تیرہ و تاریک۔ (ف) صفت (مجازاً) اندھیری رات۔

تیرہ۔ (ہ) صفت۔ ۱۳

تیرہ تیزی۔ مذکر۔ (عو) ۱ صفر کے مہینے کے اوّل تیرہ روز۔ جس میں عورتوں کے خیال کے مطابق رسول مقبولؐ بیمار پڑے تھے اور اسی وجہ سے یہ مہینہ عورتوں میں منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ روایات صحیحہ سے ثابت ہے کہ علالت کی ابتدا آخر صفر سے ہوئی اور تیرہ روز علالت کے بعد وفات ہوئی ۲ صفر کا مہینہ۔ یہ نام نورجہاں بیگم ملکۂ جہانگیر بادشاہ کی ایجاد ہے اور دلی میں تیراں تیزی بولتے ہیں۔

تیرھواں تیرہ سے نسبت رکھنے والا۔

تیرھویں۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ایک رسم جو آدمی کے مرجانے کے بعد تیرھویں روز ہوتی ہے۔ اس میں کم سے کم تیرہ برہمن کھلائے جاتے ہیں۔

تیرھویں صدی۔ مونث۔ ہجری سنہ کے تیرہ سو برس کا زمانہ جسے نہایت خراب اور منحوس خیال کرتے ہیں۔ کلجگ کا زمانہ۔ (مراۃ العروس) بیٹیا شاباش میں تم کو پکار رہی ہوں اور تم سنتے ہو۔ اور جواب نہیں دیتے تیرھویں صدی میں ماؤں کا یہی وتیرہ رہ گیا۔

تیز۔ (ف) ۱ چالاک۔ جلد۔ وہ دھار جو کاٹ زیادہ کرے، صفت ۱ کُند کا ضد۔ دھار دار۔ نوکدار ۲ تلخ۔ چرپرا۔ (ظفر) ؎

پی جانا اشک خوں کا ہمارا ہی کام ہے
کون ایسی پی سکے ہے مئے لالہ فام تیز

۳۔ جلد۔ شتاب۔ (ظفر) ؎

لائی ہے کھینچکر کشش دل مری اُسے
آیا ہے اس طرح سے جو وہ خوشخرام تیز

۴۔ ذہین۔ ہوشیار۔ چالاک۔ (فقرہ) یہ لڑکا سب میں تیز ہے ۵ غصیلا۔ غضبناک۔ بدمزاج۔ زید کا مزاج بہت تیز ہے ۶ شوخ۔ شریر۔ (عاشق) ؎

ہیں تیز لڑکپن سے اُس ابرو کے اشارے
تلوار سے نکلی باڑھ تدیار سے پہلے

۷۔ مضبوط۔ قوی ۸ تیزرو۔ تیز رفتار ۹ شدید۔ سخت ۱۰ غالب۔ فوقیت رکھنے والا۔ (اسیر) ؎

کیا عطر لگا لینے سے ہے پوشاک معطر
بُو رکھتی ہے گل سے ترے دامن کی کلی تیز

۱۱ گراں۔ مہنگا۔ جیسے چاول کا بھاؤ تیز ہے۔ ۱۲ سرگرم۔ مستعد ۱۳ گرم۔ تتّا۔ (ظفر) ؎

گرمی ہے کیوں سوا ترے چہرے کی زیر زلف
ہوتا ہے آفتاب کہاں وقت شام تیز

۱۴۔ مقدار سے زیادہ۔ جیسے نمک تیز ہے ۱۵ دوربیں۔ باریک بیں جیسے تیز نظر ۱۶ غائر۔ غور کرنے والی۔ اندر بیٹھنے والی۔ (نظر کی صفت میں بولتے ہیں) ۱۷۔ زخم میں

کاٹ کرنے والا ۔ زخم میں یا آنکھ میں لگنے والا ۔ جیسے تیز دوا ۔ (ظفر) سے

لکھ قافیہ بدل کے غزل اور اے ظفر
سب کو ہو اس غزل کے مضامین تیز تیز

تیزبال ۔ (ف) صفت ۔ تیز رفتار ۔ جلد رو ۔

تیزپات ۔ مذکر ۔ ایک خوشبو دار پتّا ۔

تیزپرواز ۔ صفت ۔ جلد اُڑنے والا ۔

تیزدست ۔ (ف) صفت ۔ جلد جلد کام کرنے والا ۔

تیزدستی ۔ (ف) مونث ۔ جلدی جلدی ہاتھ لگانا ۔ چالاکی ۔

تیزدنداں ۔ (ف) صفت ۔ (کنایۃً) حریص ۔ لالچی ۔

تیزرفتار ۔ (ف) صفت ۔ بہت جلد چلنے والا ۔ چالاک ۔

تیززبان ۔ (ف) صفت ۔ منہ پھٹ ۔ وہ جس کی زبان جلد جلد چلے ۔ (عارف لکھنوی) سے

زخم کے زخموں کو تنے ذرا دیدہ دہن
حضور تیز زبان آپ کا ہے خنجر بھی

تیزطبع ۔ (ف) صفت ۔ ذکی ۔ تیز فہم ۔

تیزفہم ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو جلدی سمجھے ۔

تیزقلم ۔ (ف) صفت ۔ جلد لکھنے والا ۔ زود نویس ۔

تیزکرنا ۔ ۱ دھار نکالنا ۔ باڑھ رکھنا ۲ تند کرنا طاقت یا قوت بڑھانا ۳ خفا کرنا ۔ غصہ دلانا ۴ بڑھانا جیسے چال تیز کرنا ۔

تیزگام ۔ (ف) صفت ۔ جلد چلنے والا ۔

تیزگوش ۔ (ف) صفت ۔ جلد سننے والا ۔

تیزمزاج ۔ صفت ۔ تند مزاج ۔ زود رنج ۔

تیزمغز ۔ (ف) صفت ۔ (کنایۃً) تیز اور تند آدمی ۔

تیزہوش ۔ (ف) صفت ۔ عقلمند ۔ صاحب لیاقت ۔

تیزہونا ۔ (فارسی ۔ تیز گردیدن) ۱ غصے ہونا ۔ غضبناک ہونا ۲ دھار دار ہونا ۔ بُرّاں ہونا ۳ خفا ہونا ۔ بگڑنا ۔ (ظفر) سے

خورشید بھی ہے دیکھ کے گردوں پہ کانپتا
ہوتے ہیں جب کسی پہ وہ بالائے بام تیز

۔ بقیہ معانی کے لئے دیکھو تیز کرنا ۔

تیزاب ۔ (ف ۔ تیز آب) مذکر ۔ نہایت تند عرق ۔ ایک قسم کا کیمیائی مرکب ۔ جو نہایت ترش ہوتا ہے ۔

تیزی ۔ (ف) ۱ کندی کا مقابل ۲ وہ لوگ جو عربی الاصل در فارسی زبان والے ہوں ۳ تازی گھوڑا ۴ (نجیبل) مونث ۔ دھار دار ہونا ۔ ۵ تندی ۔ تلخی ۔ کڑواہٹ چرچراہٹ ۔ جیسے مرچ کی تیزی ۶ گرم مزاجی ۔ بدمزاجی جیسے مزاج کی تیزی ۷ پھرتی ۔ جلدی ۸ گرمی ۔ حدّت ۔ حرارت جیسے دھوپ کی تیزی ۹ گرانی ۔ مہنگا پن ۔ جیسے نرخ کی تیزی ۱۰ مانگ ۔ خواہش ۔ ضرورت ۔ جیسے فلاں جنس کی بڑی تیزی ہے ۱۱ کاٹ ۔ زخم یا آنکھ میں لگنے والی دوا کا اثر ۱۲ مذکر (عو) صفر کا مہینہ ۔

تیزی کا چاند ۔ (عو) صفر کے مہینے کا چاند ۔ (فقرہ) میرا بچہ تیزی کا چاند دیکھ کر جو پڑا ہے تو اب تک نہیں سنبھلا ۔

تیزی کرنا ۔ جلدی کرنا ۔ چالاکی کرنا ۔ (امیر) سے

اتنی تیزی نہ کر اے قاتل ذبح کرنے میں مرے
دم تو لینے دے تڑپنے کا مزہ ملتا نہیں

تیس ۔ (ھ) صفت ۔ ۳۰ ۔ سی ۔

تیس دن ۔ (عو) (کنایۃً) ہمیشہ ۔ مدام ۔ (عاشق) سے

انتظار یار کب تک تیس دن جیتا ہے کون
موت جُھٹ گریاں کی آتی کاش سا دن کے عوض

تیس روز ۔ ایک ماہ ۔ (آتش) سے

ساقی ہوں تیس روز سے مشتاق دید کا
دکھلا دے جام مے میں مجھے چاند عید کا

تیس مار خاں ۔ مذکر (طنزاً) بہادر آدمی ۔ دلاور آدمی ۔ (فقرہ) ایسے ہی تم تیس مار خاں ہوتے تو زخمیوں کو دیکھ کر بیہوش نہ ہو جاتے ۔

تیسواں ۔ تیس سے نسبت رکھنے والا ۔

تیسوں دن ۔ مذکر (عو) آئے دن ۔ روزمرہ ۔ مہینہ بھر

(فقرہ) اُن کے یہاں تیسوں دن یہی قصے جھگڑے رہا کرتے ہیں۔

تیسوں کلام۔ مذکر (ع) قرآن شریف ؎

قسم نہ کھاؤں گا تیسوں کلام کی اے بحر
کسی کا خواب میں بوسہ تو لا کلام لیا

تیسوں کلام اٹھانا۔ قرآن اٹھا کر قسم کھانا۔

تیسا۔ (ھ) صفت۔ ویسا۔ اسی طرح کا۔ (فقرہ) جیسے کو تیسا مل گیا۔ دیکھو ایسا تیسا۔ ایسی تیسی۔

تیسرا۔ (ھ) صفت۔ ثالث۔ تین سے نسبت رکھنے والا

تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا۔ مثل۔ مشورہ کرنے والوں کو اجنبی کا آنا ناگوار ہوتا ہے۔

تیسرا پہر۔ دن کی دوپہر کے بعد والا پہر۔ (مراۃ العروس) تیسرے پہر کی آن آئی کہیں چار گھڑی رات گئے جاتی۔

تیسری۔ (ھ) صفت مونث (۱) تیسرے درجے کی (۲) (عو) تیسری تاریخ مہینے کی۔ (سحر) ؎

ہوتے ہیں مفت کشتۂ ابرو ہم اے فلک
کیوں تیسری کو آنکھ پڑی تھی ہلال پر

جاہل عورتوں کے اعتقاد میں تیسری تاریخ کا چاند دیکھنا منحوس ہے۔ (آتش) ؎

تاریخ تیسری کا مگر چاند یاد ہے
جس کو نظر پڑا اسے اندوہ و غم ہوا

تیسرے۔ (ھ) تین کی تعداد ظاہر کرنے کو۔

تیسرے فاقے۔ تین وقت کے فاقے سے۔ (شعور) ؎

اہل ہمت تیسرے فاقے جو پائے نان خشک
نصف کھائے آپ دے سائل کو بے مکرار نصف

تیسرے فاقے (تیسرے دن) مُردار بھی حلال۔ مثل۔ مجبوری کی حالت میں روا نا روا نہیں دیکھا جاتا۔ (رند) ؎

تمہارے سگ دنیا کی جیفۂ دنیا
تجھے تو تیسرے فاقے بھی یہ حلال نہیں

(ذوق) ؎

تیری شمشیر کو ہے خون عدو روز مباح
یہ غلط تیسرے دن ہوتا ہے مُردار حلال

تیسواں۔ (ھ) تیس نمبر کا۔

تیسی۔ (ف) ایک کلمہ دشنام کا ہے۔ دیکھو ایسا تیسا ایسی تیسی۔

تیشہ۔ (ف) ترکی میں تیش۔ و انت۔ آخر میں ہ نسبت لگا دی ہے۔) مذکر۔ بسولا۔

تیشہ زن۔ (ف) صفت۔ بسولا چلانے والا۔

تیغ۔ (ف) مونث۔ شمشیر۔ تلوار۔

تیغ بازی۔ (ف) مونث (۱) تلواروں سے بازی کرنا تلوار چلانا (۲) بانک پٹا۔ سیف پھیرنا۔

تیغ بردار۔ (ف) صفت۔ اُس شخص کو کہتے ہیں جو ننگی تلوار لئے ہوئے سواری کے ساتھ چلے۔

تیغ بکف۔ (ف) صفت۔ تلوار چلانے پر آمادہ۔ (انیس)

ع تھا تیغ بکف لخت دل حیدر کرار

تیغ بے پناہ۔ وہ تلوار جس سے کوئی نہ بچے ؎

مجال تھی جو کوئی روکتا زمانے میں
ہم اپنے دم سے صبا تیغ بے پناہ رہے

تیغ جہازی۔ (ف) مونث۔ بھاری تلوار۔ (رشک) ؎

گلا کاٹا اسی دم عاشق جانباز غازی نے
جو ڈالا کھینچنے میں لنگر نری تیغ جہازی نے

تیغ دو دستی۔ تیغ دو ردے۔ تیغ دو دمہ۔ (ف) اس تلوار کو کہتے ہیں جو دونوں طرف دھار رکھتی ہو۔

تیغ دو دم۔ تیغ دو دمہ (داغ) ؎

رہیگا کوئی تو تیغ دو دم کے یادگاروں میں
مرے لاشے کے ٹکڑے دفن کرنا سو مزاروں میں

تیغ زن۔ (ف) تلوار باندھنے والا۔

تیغ زنی۔ (ف) مونث۔ تلوار چلانا۔

تیغ ساز۔ تیغ گر۔ (ف) صفت۔ تلوار بنانے والا

تیغ ستم۔ (ف) ظلم و ستم کا رواج

تیغ فلک۔ (ف) مونث (۱) آسمان (۲) آفتاب کی کرن

۳. برچھی۔

تیغِ کوہ۔ پہاڑ کی چوٹی۔

تیغِ مُحَرَّف۔ (ف) مونث (۱) منڈا تلوار جس کا زخم گہرا ہوتا ہے (۲) تلوار جس کے لگاتے وقت ہاتھ کو اس غرض سے ایک جانب خم کر لیتے ہیں تاکہ زخم گہرا ہو۔

تیغِ مُہَنَّد۔ تیغِ ہندی۔ (ف) مونث۔ ہندوستان کی بنی ہوئی تلوار اس تلوار کو اہل عرب اور ایران بہت اچھا سمجھتے ہیں۔

تیغِ نطق۔ (ف) زبانِ فصیح۔

تیغ و کفن باندھ کے جانا۔ قتل ہونے کے لئے تیار ہو کے جانا۔ موت کا سامان ساتھ لے جانا۔ (غالب)

آج واں تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں میں
عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لائیں گے کیا

تیغِ ہلالی۔ (ف) وہ تلوار جو مثل ہلال کے خمیدہ ہوتی ہے۔ (رشک)

کھینچے جو یار تیغِ ہلالی تو کیجے شکر
اپنے صحیفہ میں یہ دعائے ہلال ہے

تیغا۔ (ف) (تیغہ۔ خنجر۔ چھوٹی تلوار) مذکر۔ چھوٹی چوڑی تلوار (عاشق)

ہیں مستعد قتل درِ صلح ہوا بند
کھلوائے تیغا کمرِ یار سے پہلے

۲. محراب یا دروازہ کو اینٹ پتھر سے چُننے کو بھی تیغا کہتے ہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (وزیر)

جان جائیگی وہ دیکھ اُن کا تیغا ہو گیا
شوق نظارے میں ہر دم طمانچہ ہو گیا

۳. کُشتی کے ایک داؤں کا نام۔ معانی نمبر ۲ میں اردو ہے۔

تیَقُّظ (ع) مذکر بیداری۔ ہوشیاری (فقرہ) ان کو آخر وقت تک تیقظ رہا۔

تَیَقُّن (ع) مذکر۔ یقین۔ اعتبار۔ (اسیر)

ہوا ہے میکدہ مقتل آسیرس کی جُدائی میں
نہ ہو کیونکر تیقن جامِ مے پر زخمِ خنداں کا

تیکھا۔ (ہ) (لکھنؤ میں یائے معروف سے بر وزن سِکھا دہلی میں یائے مجہول سے بر وزن لیکھا) صفت مذکر۔ ۱. تیز مزاج۔ (میر حسن)

تیکھے تو ہو یہ سچ کہو اُس وقت کیا کرو
تم کو گلے لگا لے اگر پیار سے کوئی

۲. گانے میں مدھم آواز جیسے تیکھا سُر ۳. شوخ شریر۔ چالاک۔ بانکا معشوق ۴. چرپرا کڑوا۔

تیکھا پن۔ (ہ) مذکر۔ شوخی شرارت۔ کج ادائی روکھاپن۔

تیکھی۔ (ہ) صفت مونث ۱. ترچھی۔ ٹیڑھی۔ بانکی ۲. اسیلی۔ (صفت) ۳. دھیمی۔ نرم۔ گانے کی مدھم آواز جیسے تیکھی آواز شوخ شریر۔ (میر حسن)

کبھی تیکھی نظروں سے گھائل کیا
کبھی میٹھی باتوں سے مائل کیا

تیکھی چِتون۔ ۱. معشوق کی ٹیڑھی نگاہ ۲. ترچھی نظر۔

تیکھی نظر۔ تیکھی نگہ۔ تیکھی چِتون۔

منہ میں آیا جو کچھ سو بکنے لگے
تیکھی نظروں سے سب کی تکنے لگے

تیل۔ (ہ) مذکر روغن جو تلوں سے نکالا جاتا ہے۔ ہر چیز کا روغن۔ چکنائی کہتے ہیں کہ مینہ برستے میں تیل اگر پانی میں ڈالا جائے تو ابر کھل جاتا ہے۔ (ذوق)

وعدہ ہے آپ کا اس کے ابر کھل جائے تو آئے
ڈالتا ہوں دمبدم اُٹھ اُٹھ کے روغن آب میں

تیل بان کرنا۔ (ہندو) دیکھو تیل چڑھانا۔

تیل پانی کا گلاس۔ مذکر۔ کنول وہ گلاس جس میں پانی اور تیل بھر کر روشن کرتے ہیں۔

تیل پانی کے وہ چڑھے تھے گلاس
جن سے شرمائے ساغرِ الماس

تیل پھل ۔ (مع) مذکر (ہندو) وہ ناریل اور تیس وغیرہ جو دولہا کے یہاں سے دولھن کے واسطے شادی سے چند روز پیشتر بھیجا جاتا ہے ۔

تیل پڑنا ۔ لازم ۔ تیل لگنا ۔ (محصنات) ایک دن بالوں میں تیل نہ پڑتا تو اس کا سر درد کرنے لگتا ۔

تیل پیلنا ۔ کولھو میں تیل نکالنا ۔

تیل تلوں ہی سے نکلتا ہے ۔ مثل ۔ ہر چیز کا خرچ اُسی کی آمدنی سے نکالا جاتا ہے ۔

تیل توا کالا ۔ صفت ۔ (عو) ایسا کالا جیسے توے کی سیاہی تیل میں ملی ہوئی ۔ نہایت کالا ۔ میلا ۔ کچیلا ۔

تیل جل چکا ۔ (مجازاً) روح تحلیل ہوگئی ۔ ضعیفی آگئی ۔ مال صرف ہوگیا ۔

تیل چڑھانا ۔ ہندوؤں کی ایک رسم جسے تیل بان کرنا یا مائیوں بٹھانا کہتے ہیں ۔ اس میں دولھا دولھن کے سر ہاتھ پاؤں میں تیل اور ہلدی ملی جاتی ہے ۔

تیل چڑھنا ۔ (ہندو) شادی کی تیاری ہونا تیل چڑھانے کا شگون ہونا ۔

تیل چلاؤ کرنا ۔ ایک پرانا ٹوٹکا ہے جب زیادہ بارش ہوتی ہے جاہل بارش کے پانی پر تیل ڈال کر بہاتے ہیں اس پر بادل پھٹنے کی شکل بن جاتی ہے جس سے واقعی بادل پھٹنے کا شگون لیتے ہیں ۔ اسی کو تیل چلاؤ بھی کہتے ہیں

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو ۔ مثل ۔ زمانے کی حالت دیکھو دنیا کا رنگ دیکھو ۔ ہر کام کو خوب دیکھ بھال کے کرنا چاہیئے ۔ کام میں جلدی کرنے کی برائی اور تاخیر کرنے کی تعریف میں بولتے ہیں ۔ (رویائے صادقہ) باوجودیکہ تم کو خوش قسمتی سے میاں بھی ایسے ملے ہیں کہ ہزاروں میں ایک پڑھے لکھے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ نوکر اور نوکری بھی معقول اور پھر نہ تم خوش اور تمھاری ہی کہن ہے کہ وہ بھی تم سے خوش نہیں اور ابھی کے آمدی کے پیر شدی تیں دیکھو تیل کی دھار دیکھو ۔

تیل لگانا ۔ (مع) تیل چپڑنا ۔ تیل ملنا ۔ تیل سے چکنانا ۔

تیل ماش ۔ تھوڑا سا تیل اور کسی قدر ماش جو کسی کے تصدق کے واسطے بھیجتے ہیں ۲ (کنایتہً) مطلق تصدق صدقہ ۔ (فقرہ) کوئی مبارک ہو پکارا کسی نے سر سے سو تارا کوئی دوڑ کر تیل ماش لایا ۔

تیل ماش اُتارنا ۔ (دکھانا) ۔ (عو) عوام میں دستور ہے جب کوئی اپنا عزیز سفر سے آتا ہے تو ایک خوان میں ماش بھر کر اس کے اندر تیل کا کٹورا رکھدیتے ہیں مسافر تیل میں اپنا منہ دیکھکر دو چار اڑد کے دانے ڈال دیتا ہے پھر یہ سب صدقہ خاکروب کو دیدیتے ہیں ۔ گویا یہ تیج سلامت واپس آنے کا صدقہ

ے ایک شاہزادہ کے چار دوست ہم کاسہ وہم نوالہ تھے ایک تو ان میں سے سپاہی تھا ۔ دوسرا مولوی تیسرا ساربان اور چوتھا تیلی جب یہ شاہزادہ مسند خلافت پر رونق افروز ہوا تو ان چاروں کو منصب وزارت عطا کیا قضارا انھیں ایام میں قرب وجوار کے بادشاہوں نے ارکان سلطنت کو سست ہمت پاکر چڑھائی کردی اُس وقت بادشاہ سٹ پٹائے اور اپنے چاروں وزیروں سے مشورہ کرنے لگے ۔ سپاہی سنتے کے ساتھ بولا تھا کہ جہاں پناہ یہ موقع ہم چوکنے کا نہیں ہے ۔ فوراً فوج کشی کیجئے اور دشمن سے معرکہ آرا ہو جئے ورنہ سلطنت سے ہاتھ اٹھائیے مولوی صاحب یہ فتویٰ دینے لگے کہ ناحق بندگان خدا کا خون کرانا اور اپنی گردن پر اس بار عظیم کا اُٹھانا مناسب نہیں ۔ اگر بالفرض آپ کا ملک گیا تو دشمن کا ایمان گیا مگر آپ کی بلا کی رکابی کہیں نہیں گئی ۔ ساربان بولا غریب نواز کچھ گھبرائیے نہیں ۔ ابھی دیکھئے اونٹ کس کل بیٹھتا ہے تیلی بولا کہ خداوند ساربان سچ کہتا ہے مجھے بھی اس کا قول پسند آیا اور اسی مضمون کے ہم رائے ہوں یعنی : ابھی تیں دیکھئے تیل کی دھار دیکھئے جب سے یہ دونوں قول مثل بن گئے ۔

ہے۔

تیل کی بوند۔ تیل کا قطرہ۔

تیل ملنا۔ تیل کی مالش کرنا۔

تیل میں ہاتھ ڈالنا۔ سخت قسم کھانا۔ زمانۂ جاہلیت میں دستور تھا کہ کوئی شخص جب کسی بات سے منکر ہوتا اپنی صداقت کے ثبوت کے واسطے جلتے تیل میں ہاتھ ڈالتا اور کہتا کہ اگر میں سچا ہوں گا تو سانچ کو آنچ نہیں آئے گی۔ بعض اوقات چور کو بھی اسی طرح آزمایا کرتے تھے لیکن چونکہ آگ کا کام جلانا ہے اور سب لاگ اس کی تاثیر سے بچ نہیں سکتا اس سبب سے اکثر چور ڈر کے مارے اس قسم کا نام لیتے ہی اقرار کر دیا کرتے تھے (امیر) ؎

کس سے پوچھوں گم ہوا ہے دل ہزار زلفوں کے بیچ
ایک شانہ تھا تو وہ بھی تیل میں ڈالے ہاتھ

تیل نکالنا (۱) روغن کشی کرنا۔ تیل وغیرہ پیلنا (۲) سخت محنت لینا۔ جان نکال لینا۔ پسینے پسینے کر دینا کی جگہ (۳) ست نکال لینا۔ طاقت کھینچ لینا۔ کمزور کر دینا

تیل نکلنا۔ تیل نکل جانا۔ لازم۔

تیل ہو کے بہہ جانا۔ رقیق ہو کر بہہ جانا (صبا) ؎

کولھو میں گردشِ نگہِ یار سے پیا
تل تیل ہو کے بہہ گیا چشمِ غزال کا

تیلن (ث۔ کسر لام) روغن کش کی بیوی۔ تیلی قوم کی عورت۔ روغن فروش عورت۔

تیلی۔ (س) مذکر۔ روغن گر۔ روغن کش۔ روغن فروش۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ روغن کشی ہے (۲) مجازاً نہایت میلا آدمی۔ میلا چکٹ آدمی۔

تیلی تنبولی۔ مذکر۔ تیل اور پان بیچنے والی قوم (۲) ذلیل قوم کے آدمی۔ کمینے آدمی۔

تیلی خصم کیا اور پھر بھی رُوکھا ہی کھایا۔ مثل یعنی خلاف وضع کام کیا پھر بھی مراد نہ ملی کسی بڑے مطلب کے لئے کوئی برا کام کیا پھر بھی مطلب براری نہ ہوئی۔

تیلی راجا۔ مذکر (۱) فقیروں کا ایک فرقہ جو تیل مانگ کر اپنے کپڑوں اور سر پر ملا کرتا ہے (۲) نہایت میلے کپڑے پہننے والا آدمی۔

تیلی کا بیل۔ مذکر۔ جو رات دن محنت کرتا رہے۔ کولھو کا بیل۔ (منیر) ؎

تیرے تلوں کے عشق میں سرگشتہ ہے مدام
میرا غزالِ دل ہے کہ تیلی کا بیل ہے

تیلی کا تیل جلے مشعلچی مفت کڑھے۔ مثل نقصان کسی کا ہو غم کوئی کرے۔

تیلی کا کولھو۔ صفت۔ نہایت موٹا تازہ۔

تیلی کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس۔ مثل۔ یعنی غریب آدمی کو گھرانے کے کام دھندے کی محنت بڑی محنت کے برابر ہے۔ غریب اپنے گھر میں بھی مسافر کے برابر تنگ جاتا ہے۔

تیلیا۔ (۱) صفت (۱) تیل کے رنگ کا۔ چکنائی لئے ہوئے۔ چکنا (۲) مذکر۔ ایک رنگ کا نام سیاہی لئے ہوئے رنگ۔

تیلیا پانی۔ مذکر۔ نہایت کھاری اور ترمرے والا پانی جو اکثر پرانے کنوؤں میں نکلتا ہے۔

تیلیا سرنگ۔ مذکر۔ سیاہی مائل سرخ رنگ گھوڑا۔

تیلیا سہاگہ۔ ایک قسم کا سہاگہ جو دیکھنے میں چکنا معلوم ہوتا ہے۔

تیلیا کا کریزی۔ مذکر۔ گہرا اودا رنگ جو سیاہی مائل ہو۔

لہ کہتے ہیں ایک عورت نے اپنے شوہر سے طلاق لے کر ایک تیلی کو خصم کیا تاکہ تر مال کھانے میسر آئیں۔ اتفاق سے وہاں بھی روکھی سوکھی روٹی کھانا پڑی اس وقت بے اختیار اس کی زبان سے یہ کلمات نکلے جب سے ایسی شہرت پائی کہ ضرب المثل ہو گئی۔

تیلیا کتھا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا کتھا جو اندر سے سیاہ نکلتا ہے ۔

تیلیا کمیت ۔ مذکر ۔ زیادہ سیاہی مائل کمیت گھوڑا ۔ سبز رنگ گھوڑا ۔

تیلیا مسان ۔ مذکر ۱۔ خبیث ۔ وہ خبیث روح جو تیلیوں کے جسم میں حلول کرتی ہے ۲۔ صفت ۔ بہت کالا آدمی ۔

تیلیا مونگیا ۔ سبز رنگ مائل بہ سیاہی ۔

تیلی ۔ (ھ) مونث ۱۔ بانس کی گول لانبی سینک ۔ بانس یا لوہے کی باریک سیخ ۔ (آتش) ع

قفس کی تیلیاں ٹوٹیں گی یہ طائر اگر پھڑکا

۲۔ لانبی دھاری ۔ (سحر) ؎

دو پٹوں پہ لچکے کی تھی اور جوٹ

وہ لچکے کی تیلی ۔ وہ اطلس کی گوٹ

تیمار ۔ (ف) ۔ بر وزن بیمار ۔ غم کھانا ۔ غم ۔ مذکر ۱۔ علاج معالجہ ۔ (عاشق) ؎

بیمار ہوں تصوّر پستان یار میں

تیمار درد سر کا ہے پتّی انار کی

۲۔ مریض کی خبر گیری ۔ غمخواری ۔

تیمارداری ۔ (ف) مونث ۔ غمخواری ۔ ہمدردی ۔ بیمار کی خدمت ۔ علاج معالجہ ۔

تیمّم ۔ (ع) لغوی معنی طہارت کا قصد کرنا ۔ (اصطلاح) دونوں ہتھیلیاں اور ساری انگلیاں کھول پھیلا کر پاک مٹی یا کسی اور چیز پر جس سے مٹی چھٹتی ہو مارتے ہیں اور جس طرح منہ دھوتے ہیں گرد آلود ہاتھ ایک بار منہ پر پھیرتے اور دوسری بار مٹی پر ہاتھ مار کر یہی عمل کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کے ساتھ کرتے ہیں اس کا نام تیمّم ہے (کرنا کے ساتھ) ۔

تیمّن (ع) مذکر ۔ بابرکت ہونا ۔ برکت لینا ۔ برکت ہونا ۔

تیمور ۔ (ت) ۔ بر وزن فنی نور ۔ مذکر ۔ نام بادشاہ کا جس کو تیمور لنگ اور تمر لنگ بھی کہتے ہیں ۔ (شعور) ؎

میں وہ شکستہ پا ہوں جو آئے مرے حضور

دے کفش پا کو دور سے تیمور لنگ پھینک

تین ۔ (ھ) صفت ۔ ۳ ۔ سہ ۔

تین چار ۔ معدودے چند ۔ تھوڑے ۔ ؎

اسیر دل کو یقیں ہے کہ مہرباں ہوں گے

وہ ایک دو میں ہیں تین چار باتوں میں

تین پانچ ۔ مونث ۱۔ تکرار ۔ جھگڑا ۔ فیل ۔ ردّ و کد ۲۔ فریب ۔ چالاکی ۔ دغا ۔ مکر ۔

تین پانچ کرنا ۔ تین پانچ لانا ۱۔ جھگڑا کرنا ۔ تکرار کرنا ۔ فیل لانا ۲۔ مکاری کرنا ۔ دغابازی کرنا ۔ فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔

تین پانچ آٹھ بنانا ۔ (ع) فقرہ دینا ۔ چالبازی کرنا (جان صاحب) ؎

تین پانچ آٹھ بنا دیکھی احمق سے

چال چو سر کی ہیں کہ تم تو بھولی ہو مرزا

تین پیڑ پیڑ بین کے میاں باغبان ۔ مثل ۔ نیچی بات کی نسبت بولتے ہیں جو تھوڑی چیز پر بہت سا اترائے ۔

تین تفرقہ ۔ (صحیح تَفرِقہ بالفتح و کسر سوم ہے ۔ عورتوں کی زبانوں پر تفرقہ بفتح اوّل و دوم ہے) صفت (ع) پریشان ۔ تتر بتر ۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ کے قدموں کی برکت سے مکتب خالی ہوا سب لڑکیاں تین تفرقہ ہو گئیں ۔

تین تلوک نظر آنا ۔ (ع) بیحد پریشان ہونا کی جگہ ۔ (فقرہ) مجھ کو تو سات ہی دن میں تین تلوک نظر آنے لگے اصل میں تین لوک ہے ۔ یعنی تینوں زمانے ماضی حال اور استقبال ۔

تین تیرہ ۔ صفت ۔ متفرق ۔ پریشان تتر بتر (کرنا ہونا کے ساتھ) ۔ (ظفر) ؎

تین تیرہ وہ ہوں جن کو گنتے ہو تم اپنا یار

تین میں ہیں جو نہ تیرہ میں کہو میں کن میں ہوں

تین تیرہ باٹ - (ع و) کسی چیز کو ضایع کر دینے کی جگہ
تین تیرہ آٹھ اٹھارہ کرنا **تین تیرہ کرنا** منتشر کرنا
تتر بتر کرنا۔ بے ترتیب کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ صرف کر دینا
اڑا دینا۔ خرچ کر دینا۔

تین حرف - یعنی ل ع ن جن کا مجموعہ لعن ہوتا ہے
جہاں کسی پر صاف صاف لعنت بھیجنے سے بچتے ہیں اس
جگہ یہ الفاظ کہتے ہیں

تین حرف بھیجنا - لعنت بھیجنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ ؎

تین حرف اس بت بدخو پہ تو اب بھیج نصیر
آپ سے آپ جو ہو جاتے خفا تیسرے دن

تین دن - چند روز۔ مدت ناپائدار (ناسخ) ؎

بادشاہی خوش نہیں آتی تو شاہوں کی طرح
تین دن کو لے فلک کیا چاہتے نوبت نہیں

تین دن کی بادشاہی - (مجازاً) کتخدائی سے
چوتھی تک کا زمانہ جس میں دولھا کو نوشاہ کہتے ہیں
(قدر) ؎

مرے واجد علی کو یا الٰہی
مبارک تین دن کی بادشاہی

تین دن گور میں بھی بھاری ہیں - یعنی مر کر
بھی تین روز تک قبر کے حساب کتاب میں جان مشکل
رہتی ہے۔ غرض یہ ہے کہ دنیا قبر تک بھی ستانے کے
لئے ساتھ جاتی ہے۔ (میر) ؎

تین دن گور میں بھی بھاری ہیں
یعنی آسودگی نہیں تہ خاک

تین راہ - علیحدہ علیحدہ مختلف وضع پر (ذوق) ؎

خانہ خرابوں نے کیا گھر تباہ
سنتے ہیں تینوں گئے تین راہ

تین کانے - مذکر۔ وہ تین نقطے جو نرد بازی کے تین
پانسوں میں ایک ایک ہوتا ہے جب پانسے کے پھینکنے
سے یہ تینوں صفر پڑتے ہیں تو وہ داؤں کھوٹ کا خیال کیا
جاتا ہے۔ اس وجہ سے ناکامی اور نامرادی کے موقع پر اس
کا استعمال ہوتا ہے۔

تین گناہ خدا بھی بخشتا ہے - مقولہ۔ (ع و) کسی سے
خطا کی معافی چاہنے پر بولتی ہیں۔ (فقرہ) اب ایسی خطا
نہیں ہوگی تین گناہ خدا بھی بخشتا ہے ان کے آگے ہاتھ
جوڑ دوں گی توبہ کر دوں گی۔

تین میں نہ تیرہ میں - مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے
ہیں جس کی کہیں پوچھ گچھ عزت نہ ہو۔ مثال کے لئے
دیکھو تین تیرہ۔

تین نہ تیرہ دستلی کی گرہ - مثل۔ کہتے ہیں ایک بازاری
عورت نے اپنے چاہنے والوں کے تین درجے مقرر کئے
تھے۔ اول درجے والے تو تین گروہ میں شامل تھے دوسرے
درجے والے تیرہ گروہ میں داخل تھے اور تیسرے درجے
والے جو سب سے گھٹیا تھے وہ یہ سمجھو دستلی کی گرہ میں
جب کوئی نیا آدمی اس کے یہاں آتا تو دستلی میں گرہ
دے دیتی (جس سے یہ مراد تھی کہ آج سے یہ بھی میرے
چاہنے والوں میں سے ہے) ایک دن ایک گروہ آدمیوں کا
آیا جن کو دیکھ کر نفرت اور حقارت سے یہ کلمات زبان
پر لائی۔ یعنی تین میں نہ تیرہ میں الخ۔ جب سے یہ جملہ
مشہور ہو گیا۔ محض نکما۔ بیکار۔ بے وقعت آدمی۔
(فقرہ) اول تو وہ مجہول آدمی یہاں تک آئیں گے نہیں اور
شاید چلے آئے تو کیا ہوگا باہر کمرے میں جا کر بیٹھ رہیں گے
تین نہ تیرہ دستلی کی گرہ سے کام ہی کیا نکلے گا۔

تینترا - (ہ) نون غنہ۔ صفت مذکر۔ وہ لڑکا جو تین لڑکیوں
کے بعد پیدا ہو۔ (مقولہ) تینترا بیٹا راج رچائے تینتری بیٹی
بھیک منگائے

تینتری - (ہ) صفت مونث۔ وہ لڑکی جو تین لڑکوں
کے بعد پیدا ہو۔

تیند - (ہ) نون غنہ۔ مذکر۔ ایک صحرائی درخت کی لکڑی جو
جلنے میں چٹختی ہے

تیندو - (س) نون غنہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا پھل

تیندوا - (ہ) نون غنہ۔ مذکر۔ ایک درندے کا نام جس کو

فارسی میں پلنگ کہتے ہیں۔

تیور (ھ۔ بروزن زیور) مذکر ۱۔ بینائی۔ روشنیِ چشم۔ بصارت۔ نورِ نظر۔ جیسے آنکھ کے تیور چل گئے ۲۔ نظر۔ چتون۔ صورت اور نگاہ کا انداز (داغ) ؎

غیر کے آتے ہی وہ تیور نہ تھے
تم کو انھیں باتوں نے رسوا کیا

۳۔ تیرگیِ چشم جو رنج یا دماغی صدمہ یا گرمی کی شدّت کے باعث ظہور میں آتی ہے۔ آنکھوں کا اندھیرا۔

تیور آنا۔ (ھ) لازم (لکھنؤ) آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ تیرگی چھانا۔ (امیر) ؎

کب آنکھ اٹھاتا ہوں کہ آتے نہیں تیور
کب بیٹھ کے اٹھتا ہوں کہ چکّر نہیں آتا

تیور بُجھا دینا ۱۔ غصّہ فرد کر دینا۔ دعویٰ مٹا دینا۔ غرور مٹا دینا۔ (قدر) ؎

تیغِ ہندی جو کھنچے نور کے جوہر چمکیں
جوہرِ خنجرِ دمی کے بجھا دیں تیور

تیور بُجھنا۔ لازم (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی ظاہر ہونا۔ افسردہ ہو جانا۔ (عاشق) ؎

کُند ہے تیغِ نگہ رونے سے مجھو ناشاد کے
آبِ اشکِ چشم سے تیور بجھے جلّاد کے

تیور بدل جانا ۱۔ اندازِ نگاہ بدل جانا۔ بےمروّت ہو جانا (آتش) ؎ آنکھیں تمھاری پھر گئیں آئینہ دیکھ کر
آخر غرورِ حُسن سے تیور بدل گئے

۲۔ آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا۔

تیور بدلنا۔ قہر کی نگاہ سے دیکھنا۔

تیور بُرے نظر آنا۔ نگاہ بد معلوم ہونا۔ (انشا) ؎

مبادا جھاڑ کے پیچھے لپٹ جائے کہیں وحشت
بُرے تیور نظر آتے ہیں مجھ کو اُس سے وحشت

بیشتر بُرے تیور نظر آنا مستعمل ہے۔

تیور بگڑ جانا ۱۔ آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا ۲۔ نظریں پھر جانا۔ پہلی سی نظر نہ رہنا نگاہوں سے خفگی اور دشمنی ٹپکنا۔ (بحر) ؎

پیس کر سرمہ کیا جب اُن نگاہوں نے مجھے
آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے تیور بنے

تیور پر بل آنا۔ غصّے کے آثار ظاہر ہونے کی جگہ (مثنوی عالم) ؎

دیو تھا اک بڑا قوی ہیکل
سُن کے تیور پہ اُس کے آیا بل

تیور پر میل آنا۔ ناخوشی کی علامت ظاہر ہونا (سحر) ؎

خاک تیری راہ میں ہوں میل تیور پر نہ آئے
صاف طینت کی کدورت لے تمہ چھپتی نہیں

تیور پہچاننا۔ نظر پہچاننا۔ قیافے سے مزاج اور حالت کی شناخت کرنا۔ (فقرہ) وہ بیوی ہی کیا جو میاں کے تیور نہ پہچانے۔

تیور تاڑ جانا۔ نگاہ سے نیکی یا بدی کے ارادے کو پہچان جانا۔ (ذوق) ؎

ہم نے پہلے ہی کہا تھا تُو کرے گا ہم کو قتل
تیوروں کا تاڑ جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

تیور جلنا۔ (لکھنؤ) (عو) نظر کی تیزی میں فرق آ جانا آنکھ کی روشنی میں کمی ہو جانا۔ نورِ نظر نہ رہنا۔ کسی چمکتی ہوئی چیز کی تاب نہ لانا۔ چکاچوند لگنا۔ (بحر) ؎

خاصیت آفتاب کی رکھتے ہیں خوبرو
تیور جلیں جو سینکے آنکھیں حسین سے

تیور دیکھنا۔ صورت یا نگاہ سے مزاج کی حالت دیکھنا طبیعت کا رنگ دیکھنا۔ (داغ) ؎

نامہ بر دیکھ کے تیور انھیں خط دینا تھا
باتوں باتوں میں فقط کام نکالا ہوتا

تیور میلے ہونا۔ (لکھنؤ) اندازِ نگاہ سے آثارِ کدورت و ناگواری ظاہر ہونا۔ (بحر) ؎

قدم کو عشق میں لغزش نہ ہو تیور نہ میلے ہوں
سنبھالا جا ہئے اُس بوجھ کو سر پر تحمّل سے

تیورانا۔ (ھ) دہلی میں فاعلاتن کے وزن پر اور لکھنؤ میں مفعولن کے وزن پر ہے۔ آنکھوں میں اندھیرا آجانا (دوران سر یا ضعف باہ کا چوندھے)۔ (مصحفی) ؎

بیسے تیورا گئے ہیں اور غش آتا ہے چلا
تجھ کو یہ ڈرہے مرا جی نہیں جانے ڈوب

(داغ) ؎

خورشید میرے سامنے یا شمع طور ہے
آنکھیں جو تیوراگئیں یہ کس کا نور ہے

تیورس۔ تیورس سال۔ مذکر (ع) گزرا ہوا تیسرا برس ۲ پچھلے برس سے پہلا برس۔

تیوری۔ (ھ) دہلی میں بروزن فاعلن اور لکھنؤ میں بروزن فعلن) مثالوں کے لئے دیکھو تیوری چڑھنا۔ تیوری چڑھنا ۱ ماتھے کی سلوٹیں یا بل جو غصے اور بدمزاجی سے پڑجاتے ہیں ۲ انداز نگاہ

تیوری بدلنا۔ انداز نگاہ بدلنا ؎

ہو گئی جرأت بیتاب کی حالت تغییر
تم ذرا اُس پہ جو تیوری کو بدل کر بیٹھے

تیوری پٹی۔ (ع) صفت۔ مونث۔ مغرور عورت (مراۃ العروس) بات کی تو اس قدر بہت کہ لوگ کہیں کیسی لڑکی ہے نہ اتنی کم کہ بدمزاج اور تیوری پٹی سمجھیں۔

تیوری چڑھانا۔ پیشانی پر بل ڈالنا۔ چین بجبیں ہونا (داغ) ؎

چڑھاؤ پھول مری قبر پر جو آئے ہو
کہ اب زمانہ گیا تیوری چڑھانے کا

تیوری چڑھنا۔ لازم (شرف) ؎

اپنے ہمسر پہ کبھی آپ کی تیوری نہ چڑھی
آئینے کو بھی دیکھا نہ ترش رو ہو کر

تیوری کا بل کھلنا۔ رنجش مٹنا۔

تیوری میں بل پڑنا۔ بھوں چڑھنا۔ آزردگی اور خفگی کی علامت کا ظاہر ہونا۔ متغیر ہونا۔

تیوہار۔ (ھ) بروزن زردار۔ مذکر جشن۔ خوشی کا دن جیسے ہولی۔ دوالی۔ عید بقرعید وغیرہ

تیوہاری۔ (ھ) مونث۔ عیدی۔ تیوہاری کا انعام۔

تیہا۔ (ھ) بروزن بیجا۔ مذکر (ع) ۱ تیزی حرارت جوش ۲ غصہ۔ غضب (فقرہ) آخر مجھ کو تیہا آیا اور بھاڑ میں جاؤ کہہ کر وہاں سے چلی آئی۔ تیہا نہ دکھاؤ سیدھی طرح جو کہنا ہو کہو۔

تیہو۔ (ف) بروزن لیمو۔ مذکر ایک قسم کا مرغ۔ لوا۔

تیئیس۔ (ھ) صفت۔ ۲۳۔ بیس

ط

(ھ) مونث۔ اردو الف بے تے کا پانچواں اور ہندی کا گیارھواں حرف ہے۔ تائے ثقیلہ اور تائے ہندی بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے چار سو عدد ہیں۔ بعض کلمات کے آخر میں معنی مصدری دیتا ہے۔ جیسے بناوٹ۔ لباوٹ۔

ٹابر۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ چھوٹی سی جھیل ۲ چھوٹا سا گھر ۳ خاندان۔ کنبہ ۴ (مارواڑی) لڑکا۔ چھوکرا۔

ٹاپ۔ (ھ) مونث۔ ۱ گھوڑے کے سم کا حلقہ۔ گھوڑے کے اگلے پاؤں کی ضرب۔ ۲ وہ آواز جو گھوڑے کے چلنے یا دوڑتے وقت زمین پر سم پڑنے سے نکلتی ہے۔ (مارواڑ کے ساتھ) ۳ مچھلیاں پکڑنے کا جال جس سے تالاب میں جب تھوڑا تھوڑا پانی رہ جاتا ہے مچھلیاں پکڑتے ہیں ۴ پلنگ کے پائے کا گردہ ۵ قرشی حقے کا آخری حصہ جو چوڑا ہوتا ہے ۵ مگدر کا آخری موٹا حصہ ۶ چوب جس سے ڈھول بجاتے

ہیں۔

ٹاپ دار۔ صفت۔ آگے سے چوڑا پیچھے سے پتلا۔ موٹے سرے کا۔

ٹاپا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ مرغ اور مرغیوں کے بند کرنے کے مخروطی قطع کا لکڑی کا ظرف ۲ ایک قسم کی کشتی

ٹاپا توڑ نکل جانا۔ (عم) (کنایتہ) صاف نکل جانا۔ بے لاگ چل دینا۔

ٹاپا ٹوہیا۔ (ھ) (عو) مونث۔ تلاش۔ جستجو۔ (فقرہ) چاروں طرف ٹاپا ٹوہیا پڑی ہے اور تم یہاں بیٹھے ہو۔

ٹاپا ٹوئی کرنا۔ (عو) ۱ ڈھونڈنا۔ چھان مارنا۔ ڈھونڈ ڈھانڈ کرنا ۲ ٹپکتے مکان کی مرمت کرنا۔

ٹاپتا پھرنا۔ بھٹکتا پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ حیران پھرنا۔

ٹاپتا رہ جانا۔ ۱ کسی چیز کی آرزو یا انتظار میں بیٹھا رہ جانا۔ کسی چیز پر تابو نہ چلنے کے باعث دل مار کر رہ جانا ۲ افسوس کرنا۔

ٹاپنا۔ (ھ) لازم۔ ۱ گھوڑے کا دانہ کے وقت پاؤں زمین پر مارنا۔ دانہ گھاس طلب کرنا ؎

خالی زمین شعر نظر آنے ہے تو بس
جرأت لگے ہے توسن فکر اپنا ٹاپنے

۲۔ حیران پریشان ہونا کسی چیز کی تلاش میں (فقرہ) ہیں محلہ سے ٹاپتا پھرا مختار اگر نہیں ملا ۳ (عم) پھاندنا۔ اچکنا (فقرہ) وہ دیواریں ٹاپتا ہے۔

ٹاپتی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

ٹاپو۔ (ھ) مذکر۔ جزیرہ۔ وہ خشک زمین جو چاروں طرف پانی سے گھری ہو۔

ٹاٹ۔ (ھ۔ سنسکرت میں تات) مذکر ۱ سن کا بنا ہوا کپڑا ۲ ساہوکار کے بیٹھنے کی گدی ۳ کنول یا بونٹ کا وہ خول جس کے اندر چنا ہوتا ہے۔

ٹاٹ الٹنا۔ ۱ دیوالیہ ہونے کی علامت ظاہر کرنا ۲ دیوالہ نکلنا۔ دیوالیہ ہونا۔ (ساہوکاروں کا قاعدہ ہے جب دیوالہ نکل جاتا ہے وہ اپنے بیٹھنے کے ٹاٹ یا گدی کو الٹ دیتے اور چراغ روشن کر دیتے ہیں)۔

ٹاٹ باف۔ صفت۔ زردوز۔ کپڑے پر سونے چاندی کے تار ٹانکنے والا۔ بیشتر یہ کام جوتی اور ہاتھی کی جھول وغیرہ پر کیا جاتا ہے۔

ٹاٹ بانی جوتا۔ (صحیح تاروبانی جوتا) مذکر کامدار جوتا۔ وہ جوتا جس پر کلابتو کا کام ہو۔

ٹاٹ میں مونج کا بخیہ۔ مثل۔ جیسی چیز ویسا ہی اس کا اور سامان۔ پیوند میں پیوند کی جگہ۔

ٹامرا۔ (ھ) صفت۔ (لکھنؤ) کبوتر جو اڑنے میں مضبوط ہو

ٹارا ٹوک۔ (ھ) (لکھنؤ) (عو) صفت۔ وزن میں بالکل ٹھیک۔ جو وزن میں کم و بیش نہ ہو۔

ٹال۔ (ھ) مونث۔ ۱ لکڑی بانس یا گھاس وغیرہ کا ڈھیر انبار۔ تودہ ۲ لکڑیوں کی دکان۔ بھس کی دکان۔ (فقرہ) مرزا نے ٹال رکھی ہے ۳ ایک قسم کا گھنٹا جو گائے یا ہاتھی وغیرہ کے گلے میں باندھتے ہیں۔ اس جگہ ٹالی بھی مستعمل ہے ۴ نیست و لعل ۵ ٹالم ٹول۔ بہانہ۔ (مسرور) ؎

وصل منظور ہے تو ہو جائے
ٹال ہر روز کی نہیں اچھی

ٹال ٹول۔ ٹال مٹول۔ مونث۔ (عو) بہانہ۔ حیلہ حوالہ۔

ٹال ٹول کی باتیں۔ حیلے حوالے۔ (رشک) ؎

پہن کے ٹول کے کپڑے نہ ٹالیے وعدہ
ہمیں پسند نہیں ٹار ٹول کی باتیں

ٹال جانا۔ درگزر کرنا۔ طرح دینا۔ (فقرہ) ان کی باتوں سے غصہ تو بہت آیا تھا۔ مگر میں ٹال گیا۔

ٹال دینا۔ حیلہ کرنا۔ (فقرہ) فقیر کو ٹال دیا۔

ٹال کر دینا۔ (دہلی) کہیں جانے کا ارادہ فسخ کرنا۔

ٹالا۔ (ھ) مذکر۔ حیلہ حوالہ۔ بہانہ۔

ٹالا بالا۔ مذکر۔ حیلہ حوالہ۔ بہانہ۔

ٹالا بالا بتانا۔ ٹالا بالا دینا۔ ٹالنا۔ ٹالا بالا کی جگہ ٹالے

بانے بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) تم ٹال بالے بتاتے رہے اور کام کا وقت نکل گیا۔

ٹالا دینا۔ (ع) جھانسا دینا (فقرہ) ہاں ہاں میں جانتی ہوں تم مجھے ٹالا دے رہے ہو۔ اور باتوں میں اڑاتے ہو۔

ٹالم ٹول کرنا (۱) حیلہ حوالہ کرنا (۲) دیر لگانا

ٹالنا۔ (ھ) (۱) دفع کرنا۔ ہٹانا۔ سرکانا جیسے آفت ٹالنا (۲) ملتوی کرنا (فقرہ) یہ تاریخ آپ کو ٹالنا نہیں چاہیے (۳) حیلہ حوالہ کرنا۔ (امیر) ؎

میں جس کو دیتا ہوں اس فتنہ گر کے نام کا خط
وہ ٹالتا ہے کہ مجھ کو تو گھر نہیں معلوم

(۴) طرح دینا۔

ٹالے سے نہ ٹلنا۔ جگہ سے جنبش نہ کرنا۔ (رشاد) ؎

وہ مست ہیں جب در پہ آئے پیر مغاں کے
بے مے کے پئے پھر نہیں ٹالے سے ٹلے ہم

ٹالی۔ (ھ) مونث (۱) دیکھو ٹال نمبر ۳ (۲) دولانی (اٹھنی) آٹھ آنے کا سکہ۔

ٹامک ٹوئیے مارنا۔ اٹکل پر چلنا۔ اندازے پر چلنا۔ (فقرہ) ڈاکٹر اپنی طرف سے بہتیرے ٹامک ٹوئیے مارتے پھرتے ہیں مگر اس وقت تک پتہ نہ چلا کہ ہیضہ ہے کیا چیز۔

ٹانٹ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) آدمی کی کھوپڑی۔

ٹانٹ پر ایک بال نہ رہنا۔ (کنایۃً) مفلس ہو جانا۔

ٹانٹھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ توانا۔ موٹا۔ مسٹنڈا۔ دبنگ۔

• ٹانٹھی۔ (ھ) صفت مونث۔

ٹانچ۔ (ھ) عم (۱) جھگڑا۔ تکرار (۲) اکڑنا۔ برسر مقابلہ آنا۔ اکڑنا (لانا کے ساتھ) (فقرہ) مجھ سے ٹانچ لائے تو سیدھا کر دوں گا

ٹانچنا۔ (ھ) (۱) پھانسنا۔ جُل میں لینا (فقرہ) اُسے کسی طرح ٹانچو تو کام چلے (۲) وصول کرنا۔ (فقرہ) پولس نے اچھی رقم ٹانچی (۳) (لکھنؤ) مستی اور خوشی کی حالت میں کبوتر کے جوڑے کا سینہ ابھار کر چلنا۔

ٹانڈا۔ (ھ) (۱) بیوپاگری میں ٹانڈا ہے (مذکر) سوداگروں کا گروہ (۲) اسباب۔ گھر کا اٹالا (۳) بنجارے کا اسباب۔ سوداگری کا اسباب۔ (لادنا۔ لانا کے ساتھ)۔

ٹانڈا بھانڈا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) اسباب۔

ٹانڈھ۔ (ھ) مونث (۱) مچان (۲) وہ لکڑیوں کا چبوترا جس پر کھڑے ہو کر گوپیا پھینکا کرتے ہیں۔

ٹانک۔ (ھ) نون غنہ۔ مونث (۱) (جوہریوں کی اصطلاح) ۲۴ رتی کا وزن یعنی چار ماشہ ایک رتی جو پونے چھ رتی کا ماشہ فرض کرنے سے قرار پاتا ہے۔ یہ حساب صرف جواہرات کے وزن کرنے کا ہے (۲) کمان جانچنے کا وزن جس کی مقدار چوبیس سیر ہوتی ہے۔ اسے کمان کے چلے میں لٹکا کر ایک تیر بھر کے انداز تک کھینچ جانے کو ٹانک کہتے ہیں۔ بعض کمان سوا ٹانک کی اور بعض ڈیڑھ ٹانک کی ہوتی ہے (۳) (ہندو) حصہ۔ جانچ۔ اندازہ۔ تشخیص۔ آنک۔

ٹانک رکھنا۔ یادداشت کے واسطے لکھ رکھنا۔ (شعور)

؎ اے قلم تو ٹانک رکھ زر در کمانِ بوتراب

ٹانک لینا۔ کسی رقم کو درج کر لینا۔

ٹانکا۔ (ھ) نون غنہ (۱) سیون۔ سلائی۔ سوئی تاگے کا ایک دفعہ کپڑے میں سے نکلنا۔ زخم کا ایک مرتبہ بخیہ کرنا (۲) دھات جوڑنے کا مسالا (۳) جوڑ (۴) پیوند زیور اور ظروف کا (۵) (دکن) وہ کنواں یا حوض یا تالاب جس میں برساتی پانی پینے کے واسطے جمع کر لیتے ہیں (۶) پیوند۔ جوڑ کپڑے کا۔ جیسے دلّی کے بانکے جن کی جوتی میں سو سو ٹانکے۔ دیکھو ٹانکے۔

ٹانکا بھرنا۔ (ع) (۱) سینا۔ زخم سینا۔ پھٹا پرانا سینا (۲) (کنایۃً) عیب پوشی کرنا۔ مصیبت میں تسلی دینا۔

ٹانکا ٹوٹنا۔ سیون ادھڑ جانا۔ زخم کی سیون ٹوٹ جانا۔

ٹانکا جھالنا۔ کسی برتن یا زیور کو ٹانکے سے جوڑنا۔

ٹانکا دینا (۱) سینا (۲) دھات کو مسالے سے جوڑنا۔

ٹانکا کاٹ لینا۔ ٹانکے کی قیمت کاٹ کر زیور کے دام دینا۔

ٹانکا کھانا۔ ٹانکا لگنے کی قابلیت ہونا۔ ٹانکا لگنا۔ (شعور)

؎ دردِ فرقت سے نہ تڑپا تڑا بسمل کس دن
روز کھایا دہنِ زخم نے ٹانکا تازہ

ٹانکا لگانا ۔ ۱۔ زخم یا کپڑے کا سینا ۲۔ ٹوٹے ہوئے برتنوں یا زیوروں میں جوڑ لگانا ۳۔ پرند کی آنکھیں سی دینا ۔ (بحر)
؎ غضب ہے نامہ بر اس غیرت بلقیس کو دیکھے
کوئی ہُدہُد کی آنکھوں میں لگا دے ایک ٹانکا
۴۔ (ہندو) دو شخصوں میں ملاپ کرا دینا ۔ دوستی قائم کرانا ۔

ٹانکا لگنا ۔ لازم ۔

ٹانکا مارنا ۔ ٹانکے مارنا ۔ موٹی سلائی کر دینا ۔ سینا ۔ (فقرہ) صبح سے شام تک ایک ٹانکا مارنے کی چھٹی نہیں ۔

ٹانکنا ۔ (ھ) ۱۔ سینا ۔ ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے ملا کر ٹانکا بھرنا ۔ کپڑے میں موتی یا بنت یا لچکا سوئی تاگے سے لگانا ۲۔ جوڑنا ۔ چسپاں کرنا ۔ جھالنا ۳۔ نتھی کرنا ۔ شامل کرنا ۴۔ یادداشت لکھنا ۔ درج کرنا ۔ لکھنا ۵۔ (عم) دینا داخل کرنا ۔ لگانا ۔ جیسے عرضی ٹانکنا ۶۔ (بازاری) کھا جانا ۔ جیسے سیر بھر جلیبیاں ٹانک گیا ۷۔ ٹانکا لگانا ۔ سینا ۔ (فقرہ) چمار نے اب تک جوتا نہیں ٹانکا ۸۔ زخم سینا ۔

ٹانکے اُدھڑ جانا ۔ ۱۔ بخیہ اُدھڑنا ۔ سلائی ٹوٹ جانا ۔ اس معنی میں ٹانکا اُدھڑ جانا بھی ہے ۲۔ (کنایۃً) حقیقت کھلنا ۔ قدر عافیت معلوم ہونا ۳۔ غریب ہو جانا ۔

ٹانکے اُدھیڑنا ۔ (ھ) ۱۔ سیون کھولنا ۔ اس معنی میں ٹانکا اُدھیڑنا بھی ہے ۲۔ (کنایۃً) حقیقت کھولنا ۔ قلعی کھولنا ۔ عاجز کرنا ۔ ہرانا ۔

ٹانکے ٹوٹنا ۔ کپڑے یا زخم کی سلائی کا ٹوٹ جانا ۔ اس معنی میں ٹانکا ٹوٹ جانا بھی ہے ۔ (آتش) ؎
خون ہو جاتا ہے دل کیا دیدۂ تر خشک ہو
روز ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو

ٹانکے ڈھیلے ہونا ۔ (کنایۃً) بدحواس ہونا ۔ ارادے میں سستی آنا ۔ ضعف آنا ۔

ٹانکے کا کچا ۔ ۱۔ وہ سینے والا جس کے ہاتھ کی سیون جلد اُدھڑ جائے ۲۔ وہ زیور جس میں کمزور ٹانکا لگا ہو ۔

ٹانکے کھلنا ۔ ۱۔ سیون اُدھڑنا ۔ اس معنی میں ٹانکا کھلنا بھی ہے ۲۔ راز فاش ہونا ۔ عیب کھلنا ۔

ٹانکے مارنا ۔ (عو) موٹی سیون سینا ۔ اوپری سلائی کرنا ۔ جلدی جلدی سینا ۔

ٹانکی ۔ (ھ ۔ نون غنہ ۔ مونث) ۱۔ سنگ تراشوں کے ایک اوزار کا نام ۔ رُکھانی ۔ چھینی ۲۔ تربوز یا خربوزے کی تراش جس سے پختگی کی کیفیت معلوم ہو ۳۔ سوراخ ۔ چھید ۴۔ ایک قسم کا پھوڑا ۔ آتشک یا سوزاک کا زخم ۵۔ دندانہ ۔ دانتا ۶۔ (لکھنؤ) لکڑی یا لوہے کا ظرف جس میں پانی بھر کر رکھا کرتے ہیں ۔

ٹانکی بجنا ۔ (کنایۃً) سنگ تراش کا کام ہونا ۔ عمارت کا چنا جانا ۔ مکان کا ڈھایا جانا ۔

ٹانکی لگانا ۔ خربوزے یا تربوز کو تراشنا ۔ تراش کر دیکھنا ۔ سوراخ کرنا ۔

ٹانگ ۔ (ھ) (نون غنہ ۔ مونث) ۱۔ ران کی جڑ سے پاؤں تک کا حصہ ۲۔ (عم) حصہ ۳۔ (دلالوں کی اصطلاح) چوتھا حصہ ۔ چہارم ۔

ٹانگ اُٹھا کر موتنا ۔ کتے کی طرح موتنا ۔ کہتے ہیں جب کتا جوان ہو جاتا ہے ٹانگ اٹھا کر موتتا ہے ۔ (فقرہ) تیری برابری وہ کرے جو ٹانگ اُٹھا کر موتے ۔ یعنی کتا ہے ۔

ٹانگ اڑانا ۔ ۱۔ پاؤں پھنسانا ۲۔ مزاحم ہونا ۔ بیچ میں دخل دینا ۔ بیچ میں بولنا ۔ (فقرہ) آپ نے دوسرے کے معاملے میں ناحق ٹانگ اڑائی ۔

ٹانگ اُڑانا ۔ (پہلوان) حریف کو ٹانگ کے ذریعہ سے دے مارنا ۔ ٹانگ پکڑ کے چت کر دینا ۔

ٹانگ برابر ۔ صفت ۔ چھوٹا سا ۔ (فقرہ) ٹانگ برابر لڑکا بڑوں سے اُلجھتا ہے ۔

ٹانگ پھنسنا ۔ ۱۔ کسی کام میں تعلق ہونا ۔ حصہ ہونا ۔ شرکت ہونا ۲۔ پابند ہونا ۔ مجبور ہونا ۔

ٹانگ تلے سے نکالنا ۔ ٹانگ کے نیچے سے نکالنا

کسی کو مغلوب کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ نیچا دکھانا ۔ مطیع کرنا ۔ ہرانا کی جگہ ۔ جان صاحب ۔

گر دیکھیں یہ میں ٹانگوں کے نیچے سے دوں نکال
چیں چیں ہر منہ سے کرتے بلا دیں دو پیر مجھے

ٹانگ تلے سے نکل جانا ۔ لازم ۔ توبتہ النصوح ۔ دوسرا کوئی نیچا کر دکھائے تو البتہ میں اس کی ٹانگ تلے سے نکل جاؤں ۔

ٹانگ توڑ کے بیٹھنا ۔ (عو) جم کے بیٹھنا ۔ (فقرہ) لڑکی پڑھنی کیا ہے مکتب میں بٹھا دیا ہے کہ ٹانگ توڑ کر بیٹھنے کی عادی ہو، قلا چیں نہ بھرتی پھرے ۔

ٹانگ توڑنا ۔ کنایتہً ۱ بگاڑنا ۔ معطل کرنا ۲ خراب کرنا ۔ بگاڑنا ۔ (فقرہ) تجھ کو کچھ آتا جاتا نہیں ناحق فارسی کی ٹانگ توڑتا ہے ۔

ٹانگ دبنا ۱ ٹانگ پٹنا ۔

ٹانگ دینا ۱ لٹکا دینا ۲ پھانسی دینا ۔ سولی دینا ۔

دختر کو توال سے عالم
بے گناہوں کو ٹانگ دیتی ہے

ٹانگ سے ٹانگ باندھ کر بٹھانا ۔ اپنے پاس سے سرکنے نہ دینا ۔ پہلو میں بٹھانا ۔

ٹانگ لگانا ۔ ٹانگ کا پیچ کرنا ۔

ٹانگ لینا ۔ ۱ ٹانگ پکڑنا ۲ کاٹنا ۔ کاٹنے کو دوڑنا ۔ کتے کی طرح کاٹنا ۳ سر ہونا ۔ پیچھے پڑنا ۔ (فقرہ) میں نے ایک سیدھی سی بات پوچھی تم نے تو ٹانگ ہی لی ۔ لگے منہ لق چبانے ۔

ٹانگ مارنا ۔ ٹانگ کا پیچ کرنا ۔ (فقرہ) اس نے ایسی ٹانگ ماری کہ حریف چاروں خانے چت گرا ۔

ٹانگوں میں منہ ڈال کے چوسے کے آگے نام لینا ۔ (ٹوٹکا) کسی کے جلد بلانے کا ۔ جان صاحب ۔

یہ ٹوٹکا کیا ٹانگوں میں اپنا ڈال کے منہ
گئی میں چولھے کے آگے انھیں پکار آئی

ٹانگیں پسار کے سونا ۔ بے فکر ہو کے سونا ۔ رند ۔

پائیں جو میں نے دامن دایہ کی راحتیں
سویا لحد میں چین سے ٹانگیں پسار کے

اب پسارنا کی جگہ پھیلانا فصیح ہے ۔

ٹانگیں توڑنا ۔ ۱ خوب دوڑانا پھرانا ۔ حیران کرنا ۔ پریشان کرنا ۲ لازم ۔ خوب دوڑنا ۔ خوب پھرنا ۔ حیران ہونا ۔ پریشان ہونا ۔

ٹانگیں ٹوٹنا ۔ نہایت تھک جانا ۔ تھک کر چور ہونا ۔

ٹانگیں رہ جانا ۔ تھک جانا ۔ ماندہ ہو جانا ۔ بیماری سے ٹانگیں بیکار ہو جانا ۔ ٹانگوں کا سوکھ جانا ۔

ٹانگن ، ٹانگھن ۔ (ھ) ۔ نون غنہ ، مذکر ۔ پہاڑی ٹٹو ۔ پست قد ٹٹو ۔

ٹانگنا ۔ (ھ) متعدی ۔ لٹکانا ۔ آویزاں کرنا ۔ ۲ کنایۃً پھانسی دینا ۔

ٹاؤن ہال ۔ (انگ) مذکر ۔ ایوان ۔ دربار عام ۔

ٹائپ ۔ (انگ) بروزن کاتب ، مذکر ۔ نقش چھاپے کے ڈھلے ہوئے حرف ۔ (فقرہ) اب نستعلیق کا بھی ٹائپ بن گیا ہے ۔

ٹائپ رائٹر ۔ (انگ) مونث ۔ وہ کل جس کے ذریعہ سے ٹائپ کے حروف سے لکھتے ہیں ۔

ٹائٹل پیج ۔ (انگ) مذکر ۔ لوح ۔ کتاب کا پہلا ورق ۔

ٹائم پیس ۔ (انگ ۔ پیس ۔ بروزن ریس) مونث ۔ گھڑی جو جیبی گھڑی سے بڑی اور کلاک سے چھوٹی ہوتی ہے ۔

ٹائم ٹیبل ۔ (انگ) مذکر ۔ نقشہ ۔ انضباط اوقات ۔

ٹائیں ٹائیں فش ۔ (عو) مثل ۔ زبانی جمع خرچ بہت کچھ اور کچھ نتیجہ نہیں ۔

ٹائیں ٹوئیں ۔ (ع) صفت ۔ چند ۔ برائے نام ۔ (فقرہ)

سلامتی سے کچھ یونہی آئیں تو بن گنتی کے لوگ مورچے
پر ٹھہرے

ٹب ۔ (انگ) مذکر۔ کٹھرا۔ وہ ظرف جس میں بیٹھ کر
نہاتے ہیں۔

ٹبّر۔ (ھ) فارسی میں تبار، مذکر۔ (عو) ۱ اہل و عیال ۲
اسباب (فقرہ) کاٹھ کباڑ۔ کرکری خانہ میں پھینک کر اور
سب چیزیں تقل پڑے سے رکھدی گئیں آنکھوں کے سامنے
سے سارا ٹبّر ہٹا ۳ کنبہ کا خرچ۔ (جانصاحب)

پنجتن پاک کی ہے آس مجھے اے باجی
جن کے صدقے میں ہے سارا مرا ٹبّر چلتا

۴ (عو) بار انتظام۔ (فقرہ) اللہ رکھے سارے گھر کا ٹبّر انھیں
کے اوپر ہے۔

ٹپ ۔ (ھ) ۱ مذکر۔ ہوادار یا بگھی وغیرہ کا سائبان جو دھوپ
یا مینھ کے وقت کھولتے ہیں ۲ مونث۔ ٹپکنے کی آواز۔ بوند گرنے
کی آواز ۳ خیمہ کی دو تہوں میں سے ایک تہ۔

ٹپا ٹپ۔ مونث۔ پانی کے ٹپکنے کی آواز۔ کسی پھل کے
شاخ سے زمین پر گرنے کی آواز۔

ٹپ ٹپ۔ مونث۔ کسی چیز کے ٹپکنے کی آواز۔ آنسو
گرنے کی آواز۔

ٹپ ٹپ آنسو گرنا۔ آنسوؤں کی قطار بندھنا۔

ٹپ جانا۔ کود جانا۔ پھاند جانا۔

ٹپ سے بول اٹھنا۔ (عم) بے پوچھے جھٹ بول
اٹھنا۔

ٹپا ۔ (ھ) مذکر ۱ فاصلہ۔ زد۔ بندوق کی گولی جانے کی حد جہاں
وہ پہونچکر گر پڑے ۲ راگ کی قسم ۳ (دکن) ڈاکخانہ ۴ (عو)
دور دور کا بخیہ۔ تیپچی۔ موٹی سیون ۵ ایک قسم کا ہلکا
کانٹا ۶ پالکی لیجانیوالوں کی ڈاک یا چوکی ۷ بیڑا جو بادبان
سے چلایا جاتا ہے ۸ (عم) زغند۔ کود۔ پھاند ۹ پرگنے کا
حصہ۔

ٹپا بھرنا۔ ٹپا ڈالنا۔ موٹی سلائی کرنا۔ دور دور بخیہ کرنا
کچی سلائی کرنا

ٹپّا مارنا ۱ ٹپا ڈالنا ۲ (کنایۃً) بے ڈھنگے پن سے
پڑھنا۔

ٹپّا کھانا ۱ گولی کا ٹکرانا ۲ اچھلنا۔ اٹکنا۔
رکنا

ٹپّے گانا۔ (کنایۃً) بے کار بیٹھا رہنا۔ کچھ نہ کرنا۔ (فقرہ)
دکان تمہیں دیدوں تو کیا میں بیٹھا ٹپّے گاؤں

ٹپّے ٹوئیے مارنا۔ (عو) ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ اندھوں
کی طرح کسی چیز کو ٹٹولتے پھرنا۔

ٹپلانا ۔ (ھ) بوجھ نکالنے کے لئے گنجفہ کے پتّوں کو
بے ترتیب کرنا۔

ٹپّر ۔ (ھ) مذکر۔ چھپّر جو پرانے چھپّر پر ڈال دیا جاتا
ہے۔

ٹپّس ۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) ذرا سا تعلّق۔ کسی قدر وسیلہ
علاقہ۔ (لگانا کے ساتھ) (فقرہ) سرکاری نوکری چھوٹ گئی
اب انھوں نے ایک رئیس کے یہاں ٹپّس لگائی ہے۔

ٹپّس جمانا۔ ٹپّس لگانا۔ (دہلی) بنیاد ڈالنا۔ تعلق پیدا
کرنا۔ مطلب نکالنے کا ڈھنگ ڈالنا۔ لکھنؤ میں ٹپا لڑانا
ہے۔ (انور)

قدم اپنا کہیں جاناں کی محفل سے نہ اٹھ جائے
رقیبِ روسیہ نے اب وہاں ٹپّس جمائی ہے

ٹپک ۔ (ھ) بروزن فلک، مونث ۱ پانی کے قطرے
گرنے کی آواز۔

ٹپک پڑنا ۱ (کنایۃً) مائل ہو جانا ۲ گرویدہ ہو جانا۔
فریفتہ ہو جانا۔ (امیر)

نہیں ہے دخترِ رز سا ابھی کوئی حسن پرست
ٹپک پڑی ہے جہاں کوئی نوجوان دیکھا

۲۔ (عو) حیض آجانا ۳ پھوڑے پھنسی کا پھوٹ جانا ۴ بوند
گر پڑنا ۵ کود پڑنا ۶ ضبط نہ ہو سکنا ۷ پھیل پڑنا۔

ٹپکا ۔ (ھ) مذکر۔ پانی کے قطروں کا پیہم ٹپکنا۔ آنسوؤں کا پیہم ٹپکنا

تصور آبندھا جب اس صنم کا
لگا ٹپکا ٹپکنے چشمِ نم کا

۲۔ آم جو پختہ ہو کر از خود شاخ سے گر پڑے۔ ؎

معشوق کہوں آتش انھیں یا آم انھیں سمجھوں
ہاتھ آئے ہیں دو چار یہ تقدیر سے ٹپکے

۳۔ دھبّا۔ انگلی سے لگایا ہوا رنگ۔ چھت سے پانی کا ٹپکنا۔

ٹپکا ٹپکی لگ جانا۔ ٹپکا ٹپکی شروع ہونا: ۱ بوندا باندی ہونے لگنا ۲ پھلوں کا ٹپک کر گرنے لگنا ۳ اکّا دکّا گاہک کا دکاندار کے یہاں آنا ۴ ایک آدھ آدمی کا روز مرنے لگنا۔ (فقرہ) آدمیوں کی ٹپکا ٹپکی لگ رہی ہے۔

ٹپکا پڑنا: ۱ کسی چیز کا کثرت یا زیادتی کے باعث ضبط نہ ہو سکنا۔ ظاہر ہوئے جانا۔ نکلا پڑنا۔ (سحر) ؎

شوخی سے اب تو ٹپکا ہی پڑتا ہے رنگِ گل
وقتِ خرام جیسے چھلکتا ہے جامِ مُل

۲۔ گرا پڑنا۔ مائل ہوئے جانا۔ (شعور) ؎

ٹپکے پڑتے ہو بزم میں سب پر
مے ہوئے تم تو ہم کباب ہوئے

۳ خواہشِ نفسانی کے زور سے بیقرار ہونا۔ بےچین ہونا۔ (طیش) ؎

مستی میں بسکہ ٹپکی ہی پڑتی ہے دختِ رز
ہونٹوں سے میرے ہونٹ کل اپنے رگڑ گئی

ٹپکا ٹپکنا۔ ٹپکا لگنا: ۱ چونا۔ رِسنا ۲ پیاپے چھت سے پانی کی بوندیں گرنا۔ ٹپکنا ۳ آموں کا متواتر درختوں سے گرنا۔ ٹپک ٹپک کر گرنا ۴ جھڑی لگنا۔ آنسوؤں کا پیہم گرنا۔ معانی نمبر ۱ و ۴ میں ٹپکا لگنا ہی مستعمل ہے۔

ٹپکانا۔ (ھ) ۱ تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا۔ بوند بوند گرانا ۲۔ مقطر کرنا۔ عرق نکالنا۔ نچوڑنا ۳ گرا دینا۔ (فقرہ) تم نے سیاہی ٹپکا دی ۴ (بندوق کی گولی کے لیے) مارنا۔ (فقرہ) صاحب نے خانساماں پر گولی ٹپکا دی۔

ٹپکنا۔ (ھ) ۱ قطرہ قطرہ گرنا۔ رِسنا۔ چونا۔ چھننا۔ عرق نکلنا۔ نچڑنا ۲ پکّے پھل کا گرنا۔ پھل کا پک کر از خود زمین پر گرنا ۳ بخوبی ظاہر ہونا کسی امر کے آثار کا (غالب) ؎

گریہ چاہے ہے خرابی مرے کاشانہ کی
در و دیوار سے ٹپکے ہے بیاباں ہونا

۴۔ کسی کی طرف مائل ہونا۔ رجوع ہونا۔ پھسلنا۔ دیکھو ٹپک پڑنا ۵ جنگ میں زخمی ہو کر زمین پر گر پڑنا ۔ (آتش) ؎

خون تیغ زنوں کے دمِ شمشیر سے ٹپکے
کیا کیا نہ کما ندار ترے تیر سے ٹپکے

۶۔ پھوڑے کا پک کر بہنا۔ پھوٹنا ۷ فکر کے وقت بے تکلف نکل آنا شعر کا۔ ؎

جرأت غزل اک اور بھی تجھ کو سنائیں ہم
تبدیل قافیہ میں یہ مطلع ٹپک گیا

۸۔ (لکھنؤ) پرندوں کا بلندی سے کسی جگہ اتر آنا۔

ٹپکے کا ڈر۔ (کنایۃً) آفت آنے کا خوف۔ (ذوق) ؎

ٹپکا مژگاں سے لہو ہو کے جگر آخر کار
ایک مدت سے اسی ٹپکے کا ڈر تھا ہم کو

(فقرہ) شیر کا اتنا ڈر نہیں جتنا مجھے ٹپکے کا ڈر ہے

ٹِپَن۔ (انگ۔ ٹفن۔ بکسر اوّل و دوم) مذکر۔ ناشتہ۔ وہ کھانا جو انگریز سہ پہر کو کھاتے ہیں۔ اردو میں ٹپن بکسر اوّل و فتح دوم زبانوں پر ہے۔

ٹَپُنا۔ (ھ) ۱ کودنا۔ پھاندنا ۲ چک جانا ۳ ڈھانکنا۔ سرپوش سے چھپانا ۴ جُھفتی کھانا ۵ جوڑا لگنا ۶ جھجکنا۔ ہچکچانا۔

ٹَپّا۔ (ھ) مذکر ۱ بڑی ٹٹّی۔

ٹٹپونجیا۔ (ھ) صفت ۱ (اصل میں ٹٹ پونجیا تھا یعنی جس کی پونجی ٹوٹ گئی ہو) تھوڑی پونجی والا ۲ دیوالیا۔ کم مایہ۔ چھوٹا سوداگر۔

ٹِٹخارنا۔ (لکھنؤ) وہ آواز نکالنا جو گھوڑے یا گدھے کے چلانے کے واسطے منہ سے نکالتے ہیں۔

ٹِٹخاری۔ مونث۔ ٹٹخارنے کی آواز (دینا کے ساتھ) دیکھو ٹٹکارنا۔

ٹٹّر۔ (ھ) مذکر۔ بانس کی بڑی ٹٹّی۔

ٹٹڑوں ٹوں۔ (ھ) مونث ۱ ٹوٹرو کی آواز۔ فاختہ کی آواز ۲ تنہا۔ اکیلا۔ تنِ تنہا۔ (نظیر) ؎

صبح جب بول اُٹھا مرغ سحر گگڑدوں کوں
اُٹھ گئے پاس سے وہ رہ گیا میں ٹٹرؤں ٹوں

ٹِنڈری ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندی) ۱ ٹنڈ ۔ ڈھانچ ۲ کھوپڑی وہ حصہ سر کا جس پر بال نہ ہوں (مونڈنا ۔ گنجی ہونا وغیرہ کے ساتھ) ۔

ٹِنکارنا ۔ (ھ) ٹنکارنا ۔ ایڑ لگانا ۔

ٹِنکاری ۔ (ھ) مونث ۱ ٹنکاری ۲ زبانی جمع خرچ جھوٹ موٹ کی کارگزاری جیسے بیل سرکاری اور یاروں کی ٹنکاری ۳ ۔ اشارہ ۔ سیٹی ۔ آواز ۔

ٹِنکاری پر لگنا ۔ اشارے پر لگنا ۔ سیٹی یا آواز پہ چلا آنا ۲ آواز پر لگنا ۔ ہِل جانا ۔ مانوس ہو جانا ۔ مطیع ہو جانا ۔

ٹٹّو ۔ (ھ) مذکر ۱ چھوٹے قد کا گھوڑا ۲ (عم) قابو ۔ بس ۔ زور طاقت جیسے جی چلتا ہے پر ٹٹّو نہیں چلتا ۔

ٹٹوا ۔ (ھ) مذکر ۔ ٹٹّو کی تصغیر ۔ ضعیف ۔ حقیر دُبلا ٹٹّو ۔

ٹٹوانی ۔ (ھ) مونث ۔ ٹٹّو کی مادہ ۔ چھوٹے قد کی گھوڑی

ٹٹول ۔ (ھ) مونث ۱ ہاتھ سے چھونا ۲ تجسّس ۔ تلاش (فقرہ) ایسی باتوں کی اُنھیں ٹٹول رہتی ہے ۔

ٹٹول دیکھنا ۔ ڈھونڈ لینا ۔ تلاش کر لینا (نکہت) ؎

پیکان تیر نکلا پہلو کو کھول دیکھا
دل کا پتہ نہ پایا سینہ ٹٹول دیکھا

۲ ۔ آزما لینا ۔ امتحان کر لینا ۔ ؎

یاروں نے گو انا الحق اس منہ سے بول دیکھا
ہیں سرِ حق سے غافل سب کو ٹٹول دیکھا

ٹٹولنا ۔ (ھ) کسی چیز کا بے دیکھے ہوئے ڈھونڈھنا ۔ ہاتھ سے چھو کر معلوم کرنا ۔ ہاتھ پھیرنا ۔ چھونا ۔ (فقرہ) ذرا کمر ٹٹولو شاید کوئی ہتھیار چھپا ہو ۲ عندیہ لینا ۔ خفیہ طور پر دریافت کرنا ۔ (فقرہ) میں نے بیگم کو ٹٹولا تو اصلی حال کھلا ۳ ۔ آزمانا ۔ امتحان کرنا ۔ پرکھنا ۔ (آتش) ؎

فراق یار میں جب عشق نے مجھ کو ٹٹولا ہے
جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا

ٹٹّی ۔ (ھ) مونث ۱ بانس یا سرکنڈوں وغیرہ کا بندھا ہوا چھوٹا ٹٹا ۲ آڑ ۔ اوٹ ۔ پردہ ۔ حجاب ۔ (آتش) ؎

خانۂ دلدار میں دروازے کی حاجت نہیں
عاشقوں کی ٹٹی ایسی ہے کہ سدِّ باب ہے

۳ ۔ (ہندو) پاخانہ ۔ جائے ضرور ۴ آرائش جو بیاہ شادیوں میں تختِ رواں پر لے جاتے ہیں ۵ وہ چھت یا چوبی چاردیواری جس پر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں ۶ شکار کھیلنے کی آڑ جو شکاری لوگ اپنے سامنے رکھتے ہیں ۷ بانس کا ٹھاٹھر جس پر چراغ رکھ کر روشنی کرتے ہیں ۸ خس کی ٹٹی ۹ آتش بازی کی دیوار جو بانس کی کھپچیوں سے بناتے اور موقع موقع سے آتش بازی نصب کر دیتے ہیں ۱۰ باغ کے کنارے یا چمن کے کنارے مہندی وغیرہ کے درخت جو بغرض حجاب لگا دیتے ہیں ۱۱ (کنایۃً) لانبی ڈاڑھی

ٹٹی بندھنا ۔ (عو) ۱ مجمع ہو جانا ۔ (رشک) ؎

بے طرح بندھنے لگی حیرتیوں کی ٹٹی
آئینے دیکھنے دیں گے تری تصویر کسے

۲ ۔ خس کی ٹٹی بندھنا ۔ (شعور) ؎

چشمِ دیدار طلب سے جو چھڑکوا نی ہے
خس کی ٹٹی نہ کھنی اے بتِ عیار بندھے

ٹٹی جانا ۔ (ہندو) پیخانہ جانا ۔

ٹٹی کا آئینہ ۔ ایک قسم کا پتلا قلعی دار شیشہ (سحر) ؎

منہ بگاڑا اہل غفلت کے مکاں میں جب بنے
آئینے ٹٹی کے دیکھے ہم نے ہر خسخانے میں

ٹٹی کترنا ۔ مہندی کی ٹٹی کتر کے برابر کرنا ۔ (رشک) ؎

ٹٹیاں پھولی پھلی کتری گئیں مہندی کی
آج تک رنگ کفِ پائے حنائی ہے وہی

ٹٹی کی آڑ شکار کھیلنا ۔ درپردہ عیب کرنا ۔ چھپ کر وہ کام کرنا جس کے علانیہ کرنے میں رسوائی کا اندیشہ ہو ۔ آڑ کی جگہ ۔ اوٹ ۔ اوجھل اور کھیلنا کی جگہ کرنا بھی کہتے ہیں ۔ (آتش) ؎

ٹٹی کی اوٹ میں وہ کیا کرتے ہیں شکار
منہ کو چھپائے رکھتے ہیں اپنے نقاب میں

(ذوق) ؎

دل کی داؤں گھات میں مژگان چشم یار
کرتی ہے قصد ٹٹی کی اوجھل شکار کا

ٹٹی لگانا۔ ۱ سمیٹ کرنا۔ ہجوم کرنا ۲ آڑ کرنا اوٹ کرنا۔ (رشک) ؎

اس تمہارے منھ سے شرمندگی اٹھائی
ٹٹی لگا کے بیٹھا آئینہ اپنے گھر میں

۳ ٹٹی کھڑی کرنا۔ (فقرہ) کمرے میں خس کی ٹٹی لگا لو۔

ٹٹی لگ جانا۔ لازم۔ بھیڑ ہو جانا۔ ٹٹی نصب ہو جانا۔

ٹٹیا۔ (ہ) مونث۔ (عم) چھوٹی ٹٹی۔

ٹٹیری۔ (ہ) بفتح اوّل و کسر دوم و سکون سوم معروف و کسر چہارم ۱ مونث ۱ پرند کا نام جس کی آواز پر یہ نام رکھا گیا ہے۔ عوام کا خیال ہے کہ منھ کی دعا مانگا کرتی ہے زمین پر پانی نہیں پیتی جب مینھ برستا ہے اوپر ہی اوپر پانی پی لیتی ہے ۲ ایک کھلونا جس کے چکر دینے سے ٹٹیری کی آواز نکلتی ہے ۳ (کنایۃً) بہت لاغر آدمی۔

ٹٹیری سے آسمان نہیں تھمتا۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اپنے حوصلے ہمت۔ قوت سے زیادہ کسی کام کے کرنے پر آمادہ ہو۔

ٹچا۔ (ہ) صفت مذکر ۱ اوچھا۔ چھچھورا۔ کم حوصلہ ۲ پاجی۔ کمینہ۔ بیہودہ۔

ٹچی۔ (ہ) صفت مونث۔

ٹخاسے دیدے کھلنا۔ (عو) پوری آنکھوں کا کھلا ہونا۔ (فقرہ) ابا جان سمجھے کہ خواب میں بڑاتی ہے اٹھ کر مجھے دیکھنے لگے دیکھا ٹخا سے دیدے کھلے ہیں۔

ٹخ ٹخ۔ مونث۔ گھوڑے گدھے کے ہنکانے کی آواز۔

ٹخر ٹخر۔ (عو) بوڑھیوں کی سی چال۔ آہستگی کی چال۔

ٹخنا۔ (دہلی) (ہ) مذکر۔ گٹا۔ وہ اٹھی ہوئی ہڈی جو ایڑی سے اوپر ہوتی ہے۔

ٹڈا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا پردار کیڑا جو گھاس یا آکھ کے درخت پر ہوتا ہے۔ بوٹ ۲ (کنایۃً) دبلا پتلا آدمی۔

ٹڈی۔ (ہ) مونث ٹیری ایک قسم کا پردار کیڑا جو اکثر زراعت کو نقصان پہنچاتا ہے۔

ٹڈی دل۔ (دل۔ لشکر) مذکر ۱ ٹڈیوں کا بڑا گروہ (جان صاحب) ؎

میلا سارا سڑک کا لوٹ لیا
ٹڈی دل کی طرح گنوار گرے

۲ (کنایۃً) نہایت بھیڑ بھاڑ خلقت کا ہجوم۔ (فقرہ) آجکل مردلی میں تو ایک ٹڈی دل اکٹھا ہو رہا ہے۔

ٹر۔ (ہ) مونث ۱ مینڈک کی آواز لوچ بات۔ بیہودہ بات ۲ ہٹ۔ ضد۔ شیخی۔ بڑائی۔ جیسے شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر ۴ عید کے بعد کا میلہ جو پنجاب کی ایجاد ہے اور ۱۸۵۷ء کے بعد سے دہلی میں بھی ہوتا ہے۔ جیسے عید پیچھے ٹر ۵ مذکر۔ بڑی قسم کا بگلا۔

ٹرواس۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) بیہودہ کلام۔

ٹرواسن۔ (ہ) صفت مونث۔ بیہودہ بکنے والی عورت۔

ٹرواسی۔ (ہ) صفت مذکر۔

ٹر ہانکنا۔ بیہودہ بکنا۔ شیخی بگھارنا۔

ٹرٹر ۱ بک بک۔ جھک جھک۔ کائیں کائیں (گستاخی کرنا کے ساتھ) ۲ مینڈک کی آواز۔

ٹرٹرانا۔ (ہ) ۱ بک بک کرنا۔ بکنا ۲ (تحقیر سے) رونا۔ جھینکنا۔ بڑبڑانا۔ جیسے ابھی تھپیڑ ماروں گا تو ٹرٹراتا ہوا جائے گا ۳ مینڈک کا بولنا۔

ٹرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے ٹری۔ بدمزاج شریر۔ سرکش۔ سخت کلام۔ گھوڑے اور انسان کی نسبت بولتے ہیں۔

ٹراپن۔ مذکر۔ اکھڑپن۔ بدمزاجی۔

چِٹرّانا۔ (ھ) سخت کلامی کرنا۔ بڑبڑانا۔ گستاخی کرنا۔

ٹُرّا۔ (ھ بالضم) مذکر۔ دانہ۔ بارود کا دانہ۔ چھوٹا سنگریزہ۔ چھوٹا کنکر۔ سپاری کا چھوٹا ٹکڑا۔

ٹُرّا اناج۔ باجرے۔ موٹھ۔ جوار وغیرہ کو کہتے ہیں۔

ٹرالی۔ (انگ۔ بروزن ڈالی) مونث۔ ٹھیلا گاڑی (جو ریل کی سڑک پر چلاتے ہیں)۔

ٹرائیسکل۔ (انگ) مونث۔ تین پہیوں کی گاڑی جو پاؤں سے چلاتے ہیں۔

ٹَرَنبکا۔ (ھ) صفت۔ ٹیڑھا۔ بانکا۔ ترچھا۔

ٹَرَپھیس۔ (ھ) مونث۔ شرارت۔ اکھڑپن۔ بدمزاجی (کرنا۔ لانا کے ساتھ)۔

ٹَرخانا۔ دیکھو ٹرکانا۔ بے دلی سے ادا کرنا۔ (فقرہ) تم نے نماز تو گھر ہی پر ٹرخالی مسجد تک نہیں گئے۔

ٹَرخَل۔ (ھ۔ بفتح اوّل و سوم) مونث۔ ۱ ذلیل اور بیہودہ عورت۔ بے تمیز اور نالائق عورت ۲ (صفت)۔ بے وقوف۔ حرامزادی۔ زانیہ۔

ٹرخو۔ (واو مجہول) صفت مونث۔ (لکھنؤ) (عو) ۱ بوڑھی مبتذل عورت ۲ ناپائدار۔ پوچ اور تھوڑی چیز کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

ٹَرکانا۔ (ھ) ٹالنا۔ بہانہ کرنا۔ بات بتانا۔

ٹرنک۔ (انگ۔ بفتح اوّل و دوم و سکون سوم) مذکر۔ لوہے کا بکس جس میں کپڑے رکھتے ہیں۔

ٹَرّو۔ (ھ۔ بفتح اوّل و تشدید دوم و سکون واو معروف) مذکر ۱ مینڈک ۲ ایک کھلونے کا نام جس پر ڈوری لپیٹ کر پھراتے ہیں۔

ٹرھ موہنا۔ ٹرھ منہا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ٹیڑھے منہ کا۔

ٹرھ منہی۔ صفت مونث۔

ٹریڈ مارک۔ (انگ) مذکر۔ نشان تجارت۔

ٹرَیانا۔ (ھ) لازم (کبوتر باز) پر بند کبوتر کا اڑ جانا۔

ٹریم۔ (انگ بکسر اوّل و فتح دوم و سکون سوم)۔ مونث۔ ایک قسم کی گاڑی جو برقی قوت سے چلتی ہے۔

ٹریموے۔ (انگ) مونث۔ لوہے کی سڑک جس پر ٹریم چلتی ہے۔

ٹرین۔ (انگ) مونث۔ ریل گاڑیوں کی قطار۔ ریل گاڑی۔

ٹسر۔ (ھ) مونث۔ کچا ریشم۔ ایک قسم کا ادنیٰ درجے کا ریشم۔

ٹسر ٹسر رونا۔ لازم۔ (عو) زار زار رونا۔ ٹھنکنا۔ بسورنا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ (بچوں کی نسبت زیادہ بولتی ہیں)۔

ٹس سے مس نہونا۔ ۱ جنبش نہ کھانا۔ ذرا نہ سرکنا۔ بالکل متحرک نہ ہونا۔ ذرا نہ پسیجنا۔ متاثر نہ ہونا۔ (حالی) ؎

تھا مگر سائیں ایسا سنگدل اور بے وفا
دیکھتا تھا اور ٹس سے مس نہ ہوتا تھا لعین

۲۔ کسی چیز کا باوجود حرارت پہنچنے کے نہ گلنا۔ گداز نہ ہونا (فقرہ) آج کا گوشت سخت تھا۔ دو گھنٹے چولھے پر گذر گئے مگر اب تک ٹس سے مس نہیں ہوا۔

ٹسر مسر۔ مونث (عم) ہچر مچر۔ ڈھیل۔ وقفہ۔ توقف۔ (کرنا کے ساتھ)۔

ٹسک۔ (ھ) مونث۔ کسک۔ ٹیس۔ درد۔

ٹسکانا۔ (ھ) متعدی۔ سرکانا۔ ہلانا۔

ٹسکنا۔ (ھ بفتح اوّل و دوم) لازم ۱ ہلنا۔ سرکنا۔ جنبش کرنا۔ (فقرہ) وہ لاکھ کہتے رہے بندہ اپنی جگہ سے نہیں ٹسکا ۲ درد معلوم ہونا۔ ہولیں اٹھنا ۳ کسی چیز کے اثر سے متاثر ہونا ۴ گلنا۔ گداز ہونا۔ (فقرہ) چاول اب تک نہیں ٹسکے۔

ٹسکنا۔ (ھ) لازم۔ رونا۔ ٹھنکنا۔ آنسو بہانا۔ بسورنا۔

ٹسنا۔ (ھ) زور یا دباؤ پڑنے سے کپڑے کا پھٹ جانا۔

ٹسوے بہانا ۔ (عو) جھوٹ موٹ رونا ۔ دکھاوے کا رونا رونا ۔ (جان صاحب) ؎

ناحق بھی جھوٹ موٹ کے ٹسوے بہاؤں گی
مرجاؤں یا جیوں نہیں سسرال جاؤں گی

اس جگہ ٹسوے گھلانا اب متروک ہے (استاد) ؎

نہ ٹسوے گھلا دیدہ ہویاں سے شبنم
نمک کیوں چھڑکتی ہے زخم جگر پر

ٹفن ۔ (انگ ٹفن) مذکر ۔ دیکھو ٹپن ۔

ٹک ۔ (ھ ۔ بالضم) صفت ۔ ذرا کچھ ۲ ذرا سی دیر ۔ زمانہ اندک اب متروک الاستعمال ہے ۔

ٹک جیا تو کیا ۔ (مقولہ) ذرا سی دیر آرام پایا تو کیا ۔ ذرا سی راحت کا کیا لطف ۔

ٹکا ۔ (ھ) مذکر ۔ ۱ دو پیسے ۲ دو پیسے کا پیسا ۳ روپیہ ۔ نقدی ۔ دیکھو ٹکے ۔

ٹکا بھر ۔ صفت ۱ دو تولے ۔ دو پیسے بھر ۲ ذرا سا ۔ کسی قدر ۔

ٹکا پاس نہیں کوڑی پاس نہیں ۔ مفلس ہے غریب ہے ۔

ٹکا سا جواب دینا ۔ (عو) صاف جواب دینا ۔ مطلق انکار کر دینا ۔ (فقرہ) ایسی بیٹی الٰہی دشمن کو نصیب نہ ہو ماں کی یہ حالت کہ درد کے مارے بات تک نہ کی جائے کتنی خوشامد سے اس نے کہا بیٹی ذرا بھائی کو لے لے اونیرا دل نہ پسیجا بے سود ہیں وہ بیٹیاں جو اس طرح سبھر منہ ماں کے ہاتھ میں ٹکا سا جواب دیدیں ۔

ٹکا سا دم ۔ ٹکا سی جان ۔ (عم) اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو تن تنہا ہو ۔

ٹکا گانٹھ میں ہونا ۔ (کنایۃً) دولتمند ہونا ۔ آسودہ ہونا ۔ دیکھو ٹکے ۔

ٹکانا ۔ (ھ) ۱ سہارا لینا ۔ بوجھ اتارنا ۔ روکنا ۔ ٹھہرانا ۔ کسی چیز کو کسی چیز کے سہارے رکھنا ۔ جیسے ہاتھ ٹکانا ۔ ۲ مکان یا سرا میں جگہ دینا ۔ ٹھہرانا ۳ (دہلی) مارنا لگانا جیسے دھپ ٹکانا ۴ (لکھنؤ) کسی لکڑی کا سہارے سے کھڑا کرنا ۔

ٹکانی ۔ (ھ) مونث ۔ (لکھنؤ) بہل کی لکڑی ۔ جو جھونک کے لئے لگا دیتے ہیں ۔

ٹکاؤ ۔ (ھ ۔ واؤ معروف) صفت ۔ (عو) دیرپا ۔ پائدار ۔ مضبوط ۔

ٹکاؤ ۔ (ھ ۔ واؤ مجہول) مذکر ۔ (عم) ٹھہراؤ ۔ قیام قرار ۔ ٹھکانا ۔ استقلال ۔

ٹکائی ۔ (ھ) مونث ۱ ٹکنے کا کرایہ ۲ (ھ ۔ بفتح اول) مونث ۔ ٹانکنے کی اجرت ۔ دیکھو ٹکنا ۔

ٹکٹ ۔ (انگ) ۱ کاغذ کا پرچہ جس کے دکھانے سے کہیں جانے کی اجازت ہو جائے ۔ انگریزی میں بکسر اول و دوم ہے ۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم زبانوں پر ہے ۔ مذکر ۔ پرچہ ۔ پاس ۔ اجازت کا پرچہ ۔ پروانہ راہداری ۔ چپراس ۲ تانگوں کا پتا ۔ ریل ٹکٹ ۳ سوداگری ۔ مال کے اوپر کا پرچہ جس میں کارخانہ وغیرہ کا نام ہوتا ہے ۔ چٹھی ۴ چندہ ۔ قیمت ۔ اجرت ۵ اسٹامپ ۔ ڈاکخانہ کے محصول کا اسٹامپ ۶ (عم) ٹیکس ۔ محصول ۔ لگان ۷ سوداگری مال کا خاص محصول ۸ لوہے کی چھوٹی تختی جس پر نمبر یا نام لکھ کر لگاتے ہیں ۔

ٹکٹ چسپاں ۔ ٹکٹ دار ۔ صفت ۔ ٹکٹ لگا ہوا ۔ (راسخ) ع

ٹکٹ چسپاں تمہارے نام خط دشمن کے آتے ہیں

ٹکٹ لگانا ۔ ۱ خطوط وغیرہ پر اسٹامپ چسپاں کرنا ۲ محصول یا ٹیکس لگانا ۔

ٹکٹکی ۔ (ھ ۔ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) مونث ۱ تاک آنکھیں انتظار میں کھلی رکھنا ۔ کسی ایک طرف حیرت سے دیکھتے رہنا ۔ گھورنا ۔ نظر ۔ نظارہ (باندھنا ۔ بندھنا ۔ لگانا ۔ لگنا کے ساتھ) ۔ (عالم) ؎

رویٔ انور میں کیا صفائی تھی
چاند نے ٹکٹکی لگائی تھی

ٹکٹکی باندھنا۔ برابر دیکھے جانا۔ پلک نہ جھپکانا۔ گھورنا۔ غور سے دیکھنا۔ آنکھیں لڑانا۔ مثال کے لئے دیکھو ٹکٹھی۔

ٹکٹھی۔ (ہ) مونث۔ وہ تین لکڑیاں جس میں مجرم کو باندھ کر مارتے ہیں۔ (جانصاحب) ؎

ٹکٹکی باندھ کے دیکھے جو تجھے اے نرگس
دونوں دیدے ہوں بہم ٹکٹھی سے عیار بندھے

ٹکٹھی پر کھڑا کرنا۔ مرغبازوں کا دستور ہے کہ کوئی بہادر مرغ جب لڑائی کے وقت حریف کی ضرب شدید کھا کر مر جاتا ہے تو زمین میں تین لکڑیاں گاڑ کر اس کی لاش کھڑی کر دیتے ہیں۔ اور زندہ مرغ کو جو اس کا قاتل ہے روبرو چھوڑ دیتے ہیں اگر اس نے لات مار کر ٹکٹھی کے نیچے گرا دیا تو بازی جیت گیا۔ اور اگر بے لات مارے کسی اور طرف چلا گیا تو بازی ہار گیا۔

ٹکر۔ (ہ) مونث ۱ دھکا۔ صدمہ۔ ٹھوکر۔ چیزوں کا لڑ جانا۔ ٹھیس ۲ پیشانی پر پیشانی مارنا ۳ (کنایۃً) مقابل برابر۔ ہمسر۔ (سحر) ؎

زہے وقار کہ کوہ وقار ہاتھی ہے
یہ سربلند ہے پیل فلک کی ٹکر کا

۴۔ نقصان۔ ضرر۔ ٹوٹا۔

ٹکر اٹھانا۔ دیکھو ٹکر جھیلنا۔ (میر) ؎

یہ مشت خاک یعنی انسان ہی ہے رو کش
ورنہ اٹھائی کس نے یہ آسماں کی ٹکر

ٹکر جھیلنا ۱ نقصان یا مصیبت برداشت کرنا۔ ۲ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ اپنے سے بڑے کا سامنا کرنا

ٹکر کھانا ۱ لڑ جانا۔ مٹ بھیڑ ہو جانا۔ ۲ صدمہ اٹھانا ۳ نقصان اٹھانا ۴ (فقرہ) آدمی ٹکر کھا کے کچھ سیکھتا ہے ۴ چوٹ لگنا ۵ بھڑنا۔ گتھنا۔ لڑنا ۶ ہمسر ہونا۔ مقابل ہونا ہم پلہ ہونا۔

ٹکر لڑنا۔ اپنی پیشانی کو دوسرے کی پیشانی پر مارنا۔

ٹکر لگانا۔ در و دیوار ستون وغیرہ پر پیشانی مارنا۔ پیشانی پر پیشانی مارنا۔ (شعور) ؎

بیٹھے ہو گھر میں کوئی لگاتا ہے ٹکریں
مطلق نہیں تمھیں پس دیوار کی خبر

ٹکر لگنا۔ لازم (رشک) ؎

سرکشی میں عرش کے دروازے کی ٹکر لگی
میری پیشانی میں کچھ داغ جبیں سائی نہیں

ٹکر لینا ۱ مقابلہ کرنا۔ ہمسری کرنا۔ (ناسخ) ؎

بیستوں پر جا کے ٹکر کیوں نہ لیں فرہاد سے
سیکھے ہیں ہم دونوں یہ فن ایک ہی استاد سے

۲۔ (پہلوان) کشتی میں پیشانی کا حریف کی پیشانی پر مارنا لڑائی کے حریفوں کا باہم ٹکر مارنا۔ جس سے ان کی لڑائی کی ابتدا ہوتی ہے۔

ٹکر مارنا ۱ ٹکر لگانا ۲ بے توجہی اور بے دلی سے سجدہ کرنا۔ دکھاوے کی نماز پڑھنا۔ اس جگہ ٹکریں مارنا زبانوں پر ہے ۳ کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ تندہی کرنا بے فائدہ کوشش ۴ سر سے لڑنا۔ سٹک بازی کرنا ۵ مقابلہ کرنا۔

ٹکراتا پھرنا۔ تلاش کرتے پھرنا۔ ڈھونڈتے پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ (انشا) ؎

ٹکراتے ہوئے پھرتے ہیں ہم کوچہ میں اس کے
کیا کیجئے دروازہ ادھر بند ادھر بند

ٹکرانا۔ (ہ) ۱ ٹکر لگنا۔ لڑ جانا۔ بھڑ جانا (آتش) ؎

اس بحر میں کھلاتی ہے غوطے مجھے قضا
ٹکرا کے پارہ پارہ ہو کشتی حباب سے

۲۔ کسی چیز سے سر مارنا۔ ٹکر لگانا۔ (برق) ؎

ٹکرانا۔ باہم دھکا کھانا۔ ٹھیس لگنا۔ (بحر) ؎

دیکھنا جس روز میری آہ ٹکر کھا گئی
چرخ مینائی کو ہو گی شیشہ گر کی احتیاج

کیا نئی راہیں نکالیں رنجِ ہجرِ یار میں
سر کے ٹکرانے سے در بن گئے دیواریں

۴۔ ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا ۵۔ انواں ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا ۶۔ اندھیرے میں یا اندھیری جگہ میں ڈھونڈنا۔ ٹٹولنا ۷۔ پیشانی کا پیشانی پر مارنا۔ پیشانی کا لکڑی پتھر یا کسی سخت چیز پر مارنا۔

ٹکڑ (ھ) مذکر۔ موٹی روٹی ۲۔ ہاتھیوں کے کھانے کی روٹی۔

ٹکڑا۔ (ھ) مذکر۔ حصّہ۔ جز۔ پُرزہ۔ پھانک۔ پرچہ۔ ریزہ ۲۔ روٹی کا نوالہ۔ لقمہ۔ (بحر) ؎

دینے والے کا کب احسان گدا لیتے ہیں
آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں

۳۔ روٹی۔ رزق۔ روزی جیسے لگا لگایا ٹکڑا کھو دیا۔

ٹکڑا توڑ جواب دینا۔ ٹکڑا سا جواب دینا۔ جواب صاف دینا۔ دو ٹوک جواب دینا۔ بے مروت ہو کر جواب دینا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ صاف صاف کہنا۔ (فقرہ) اُن سے کہا کہ لڑکے کا نام رکھ دیجئے خانم نے ٹکڑا توڑ کر جواب دیا کہ تم خود ہی رکھ لو۔ (جانصاحب) ع

صاف ٹکڑا توڑ کر دیتے ہیں کارندے جواب

ٹکڑا دینا ۱۔ روٹی کا ٹکڑا دینا ۲۔ رزق دینا۔ روٹی دینا۔ وظیفہ دینا۔ (جانصاحب) ؎

خدا دیتا ہے ٹکڑا نان نفقہ کا سہارا ہے
وہ راجہ مجھ پہ مرتا ہے کہ جسکا نام پیارا ہے

ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ میں دے دینا۔ ٹکڑا توڑ کر ہاتھ پر رکھ دینا۔ (عو) صاف جواب دینا کچھ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ دو ٹوک جواب دینا۔

ٹکڑا مانگنا۔ بھیک مانگنا۔ گدائی کرنا۔

ٹکڑا میسر نہ آنا۔ بھوکے مرنے لگنا۔

ٹکڑا نہ توڑنا۔ (عو) ۱۔ لقمہ نہ توڑنا۔ بالکل نہ کھانا (فقرہ) بڑے ہی بچے ہیں جو ماں کے سامنے پراٹھے بغیر ٹکڑا نہیں توڑتے ۲۔ کسی چیز کی شرکت کے بغیر کوئی کام نہ کرنا۔ (فقرہ) بے مذہب کے وہ ٹکڑا توڑتے ہی نہیں۔

ٹکڑوں پر پڑنا۔ پرائی روٹی پر پڑنا۔ دوسرے کے سہارے رہنا۔ مفت کی روٹیاں کھانا۔

ٹکڑے ۱۔ ٹکڑا کی جمع ۲۔ سوکھی روٹی یا نان پاؤ یا شیرمال کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے دودھ اور گھی میں شکر کے ساتھ پکاتے ہیں۔ (پکانا کے ساتھ)۔

ٹکڑے اُڑانا۔ اعضا کا پارہ پارہ کرنا۔ کاغذ یا لباس کا پارہ پارہ کرنا۔ کھال اڑانا۔

ٹکڑے اُڑنا۔ لازم۔

ٹکڑے توڑنا۔ (کنایۃً) کسی کے دسترخوان پر ہمیشہ کھانا کھانا۔

ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پرزے پرزے کرنا۔ پاش پاش کرنا۔

ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ لازم۔

ٹکڑے کرنا۔ پرزے کرنا۔ حصے کرنا۔ بانٹنا۔

ٹکڑے کھائے دن بہلائے کپڑے پھٹے گھر کو آئے۔ مثل۔ (عو) نکمے کی نسبت بولتی ہیں۔

ٹکڑے مانگ کر پیٹ پالنا۔ بھیک مانگ کر بسر اوقات کرنا۔

ٹکر ٹکر دیدم دم نہ کشیدم۔ (مقولہ) (عو) حیرت و استعجاب سے کسی امر کو دیکھ کر سکوت کرنے کی جگہ بولتی ہیں۔

ٹکر ٹکر دیکھنا۔ (عو) شوق کی نگاہ سے دیکھنا حسرت سے دیکھنا۔

ٹکڑ گدا۔ صفت۔ وہ فقیر جو دروازے دروازے بھیک مانگتا پھرتا ہو۔

ٹکڑی۔ (ھ) مونث ۱۔ شیشے یا آئینے کا ٹکڑا ۲۔ کبوتروں کا پرا۔ پرندوں کا غول۔ (بحر) ؎

احباب کی صحبت سے دل اپنا اُٹھے گا
ٹکڑی کا کبوتر ہے اکیلا نہ اُڑے گا

۳۔ گروہ جتھا۔ زمرہ جیسے یاروں کی ٹکڑی میں چلے آؤ (عو) کپڑے کا تھان۔ طاقہ۔

ٹکڑی دار۔ مذکر۔ صفت ٹکڑی کا افسر

ٹکس - (انگ ٹیکس) اردو میں بکسر اول و فتح دوم بولتے ہیں، مذکر۔ محصول۔

ٹکسال - (س ٹنگ۔ روپیہ۔ شال۔ گھر) مونث۔ روپیہ پیسا بنانے کا کارخانہ۔ وہ جگہ جہاں چاندی سونے کا سکّہ بنے۔

ٹکسال باہر - صفت ۱ وہ روپیہ پیسہ جسے دارالضرب میں نہ بنایا ہو۔ یا جو دارالضرب کے سکّے سے خارج ہو۔ غیر معتبر۔ غیر مروّج۔ غیر مستند۔ متروک ۲ وہ شخص جو کسی فن یا ہنر میں کسی معتبر استاد کا شاگرد یا پیرو نہ ہو ۳ وہ محاورہ جو اہل زبان نہ بولتے ہوں۔ اس جگہ ٹکسال سے باہر داغ نے کہا ہے لیکن فصحا نہیں بولتے ؎

وہ ٹکسال سے باہر جو کسوٹی نہ چڑھے
نقرۂ ماہ نہ ہوں میں نہ طلائے خورشید

۴ بداصل۔ بد نژاد۔

ٹکسال چڑھنا ۱ کھرا کھوٹا پرکھا جانا۔ دارالضرب میں پرکھا جاکر رائج ہونا ۲ رسوائی میں کوئی دقیقہ باقی نہ رہنا۔ بدنام ہونا (جان صاحب) ؎

نیک بختی میں لگے اشرفی خانم بٹّا
کہہ کے ٹکسال چڑھوں اس کھوٹی ذات کی بات

۳ کسی فن یا ہنر میں کامل مانا جانا۔ سندی ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

داغ اس نے دئے ہیں یہ مدارات ہوئی آج
ٹکسال چڑھا میں یہ بڑی بات ہوئی آج

ٹکسال کا کھوٹا - صفت۔ بدذات۔ شریر۔ حرامزادہ کمینہ۔

ٹکسال میں دھکّا لگ جانا - بہت کچھ خرچ ہو جانا کی جگہ طنز سے کہتی ہیں۔ (فقرہ) اگر کارڈ میں خیر سلّا لکھ بھیجا کرو تو کیا ٹکسال میں دھکّا لگ جائے۔

ٹکسالی - مذکر ۱ دارالضرب کا داروغہ ۲ صفت۔ کھرا۔ اصل درست۔ آزمودہ۔ جانچا ہوا ۳ صفت۔ رائج۔ مانا ہوا۔ مستند

ٹکسالی بات - مونث۔ پکّی بات۔ جچی ہوئی بات۔ کھری بات۔

ٹکسالی بولی ٹکسالی زبان - مونث۔ زبان فصیح مستند زبان

ٹکسالی دکان - سچّی نامی دکان۔

ٹکلی - (ہ) مونث ۱ ماتھے کا زیور۔ تارہ ۲ ٹکنا (ٹکیہ)۔ چھوٹی سی روٹی۔

ٹکنا - (ہ) ۱ ٹھہرنا۔ رکنا۔ (فقرہ) آپ کے ہاتھ میں پیسہ نہیں ٹکتا ۲ اترنا۔ فروکش ہونا۔ قیام کرنا۔ (فقرہ) ہم سرا میں ٹکے ۳ رکنا۔ صبر کرنا۔ تحمّل کرنا۔ (فقرہ) ذرا ٹکو تمھارا کام بھی ہوا جاتا ہے۔

ٹکنا - (ہ بالفتح) ۱ سیا جانا۔ ٹانکا جانا۔ بر دیا جانا۔ ان معنوں میں ٹنکنا بولتے ہیں ۲ گندسوہن کا تیز ہونا۔

ٹکوانا - (ہ) ٹانکنا کا متعدی المتعدی۔ اس جگہ ٹنکوانا بولتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

چاند سورج کو جو ٹکواتے ہیں ٹوپی میں صنم
کیا قیامت ہے بہم شمس و قمر کرتے ہیں

ٹکور - (ہ) مونث ۱ ضرب۔ چوٹ۔ لٹکا۔ دھکّا۔ ٹھیس ۲ پوٹلی میں بھوسی یا ریت گرم کرکے سینکنا۔ تکمید کی دوا (فقرہ) اس پوٹلی کی ٹکور درد کو مفید ہوگی ۳ نوبت کی آواز۔ صدائے نقارہ (اختر شاہ اودھ) ؎

نوبت کی ٹکوریں تھیں وہ دلکش
کرتے تھے ملک بھی سن کے اش اش

ٹکورنا - (ہ) سینکنا۔ پوٹلی سے سینکنا

ٹکورا - (ہ۔ بفتح اوّل) مذکر۔ ڈنکا۔ نوبت کی آواز۔ ڈھول کی آواز۔ (ظفر) ؎

ہر ٹکورے پہ ہے نوبت کی طرح دل ہلتا
انتو نوبت سے لگا کرنے یہ نوبت پنکھا

اب اس جگہ ٹکوری بولتے ہیں ۲ (عم) کیری۔ چھوٹا کچّا آم ۳ چھوٹی کلھاڑی ۴ ٹکی۔

ٹکہائی - (ہ۔ بالفتح) مونث۔ ادنیٰ درجہ کی کسبی۔

ٹکی - (ہ) مونث۔ ٹکیا۔ چھوٹی روٹی۔

ٹکّی لگنا۔ فائدہ حاصل ہونا۔ خواہش اور مطلب کے موافق کوئی کام ہونا۔ دال گلنا۔ کامیاب ہونا۔
ٹکّی نہ لگنا۔ قابو نہ چلنا۔ (فقرہ) آپ کی ٹکّی یہاں نہ لگنے کی۔
ٹکیا۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹی روٹی ۲ چکتی۔ قرص۔ دوائی اور پتوں کو کوٹ پیس کے بھی چکتی کی صورت میں بناتے اور اس کو ٹکیا کہتے ہیں ۳ تمباکو کی گولی جو چلم میں بھر کر پیتے ہیں ۴ ٹپڑی۔ لگدی ۵ (عو) چندیا۔ ماتھا۔ پیشانی کے اوپر کا حصہ۔ (فقرہ) سب صورت اچھی ہے مگر ٹکیا اچھی نہیں ۶ وہ روٹی جو پکانے والیاں روٹی پکا چکنے کے بعد بچے ہوئے آٹے سے پکا لیتی ہیں۔
ٹکیا چوٹی۔ مونث (عو) رذیل۔ بددیانت ماما کو حقارت سے کہتی ہیں۔
ٹکے۔ ٹکا کی جمع۔
ٹکے ٹکے بکنا۔ دو دو پیسے میں بکنا۔ بہت کم قیمت ہونا۔ (سحر) ؎

جہاں میں صاحب جوہر کی ہے یہ بے قدری
ٹکے ٹکے پہ بکیں اصفہانیاں کیا کیا

ٹکے سے گننا۔ ٹکے گننے لگنا ۱ ہانپنا ۔ ہیتّہ ۲ حقّہ کا خوب گڑگڑا کے یا آواز کے ساتھ بولنے لگنا ۳ سردی کے مارے دانت سے دانت بجنے لگنا۔ خوب جاڑا معلوم ہونا ۴ فرفر پڑھنے لگنا۔ فرّاٹے بھرنا۔
ٹکے ٹکے کے آدمی۔ کم حیثیت آدمی۔ (فقرہ) اتنے بڑے آدمی اور ٹکے ٹکے کے آدمیوں کے آگے ہاتھ پھیلانا یہ کیا!
ٹکے سیدھے کرنا۔ کچھ وصول کرنا۔ روپیہ کمانا۔ (فقرہ) کیا یہ مطلب ہے کہ قلم غلم کہہ کے کتاب کے پردے میں ٹکے سیدھے کریں۔
ٹکے سیر مارے مارے پھرنا۔ بے وقعت ہونا۔ (فقرہ) اگر وہی وقت آ ہوتا تو بھلے دن نہ ہوتے کاہیکو جیسے مانس ٹکے سیر مارے مارے پھرتے۔

ٹکے کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا۔ مثل۔ سستی چیز میں کچھ نہ کچھ نقصان ضرور ہوتا ہے۔ کہتے ہیں ایک شخص نے ٹکے کی نہاری منگائی۔ اتفاق سے اس میں زربفت کا ٹکڑا نکلا اس نے اپنے ایک دوست سے ذکر کیا اس کو بھی لالچ آگیا۔ دوسرے روز خدمت گار کو ٹکا دیا اور نہاری منگائی اس نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا نکلا متعجب ہو کر خدمتگار سے کہا ہمارے دوست نے نہاری منگائی اس میں زربفت کا ٹکڑا نکلا تھا خدمتگار نے جواب دیا کہ ٹکے کی نہاری میں تو ٹاٹ ہی کا ٹکڑا نکلے گا۔
ٹکے کے واسطے مسجد ڈھانا۔ مثل۔ تھوڑے سے فائدے کے لئے کوئی ناجائز فعل کرنا۔
ٹکے کی اوقات۔ کم حیثیت۔ ادنٰے درجے کے مفلس کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) میں بیچارہ غریب آدمی ٹکے کی اوقات مجھے اور مہاجنوں کے لین دین سے کیا واسطہ۔
ٹکے کی بڑھیا نو ٹکے سر منڈائی۔ مثل۔ (عو) تھوڑے فائدے کے لئے بہت خرچ پڑنے کے موقع پر بولتی ہیں
ٹکے گز کی۔ بہت سستی۔ (رجانصاحب)

مرزائی جان پہنی ٹکے گز کی کیوں گزی

ٹکے گز کی چال چلنا ۱ میانہ روی اختیار کرنا۔ جو بے خرچ ہونا۔ کفایت شعاری سے بسر اوقات کرنا ۲ کمینوں کی سی چالاکی کرنا۔ (رجانصاحب) ؎

شوم بنیوں سے جولاہوں سے جو کھیلے چوسر
چال وہ مجھ سے ٹکے گز کی نہ کیونکر چلتا

ٹکھلانا۔ (ھ) متعدی۔ گلانا۔ رقیق کرنا۔
ٹکھلنا۔ (ھ) لازم کسی چیز کا گرمی پاکر رقیق ہو جانا۔ (فقرہ) موم دھوپ میں ٹکھل گیا۔
ٹلٹلانا۔ (ھ) ۱ دستوں کے باعث آواز نکلنا۔ آواز سے دست آنا ۲ بک بک کرنا۔ (فقرہ) تم کیا ٹلٹلاتے ہو۔
ٹلم۔ صفت (ھ) ڈھل۔ بیکار مرد۔
ٹلنا۔ (ھ) ۱ جگہ سے ہٹنا۔ بے جگہ ہو جانا۔ (فقرہ) رگ ٹل گئی ۲ دور ہو جانا۔ جیسے آفت ٹل گئی ۳ حیلے بہانے سے

اِدھر اُدھر ہو جانا۔ (فقرہ) وہ اس موقع سے ٹل گئے ۳ گزرنا ہٹنا۔ (فقرہ) وقت ٹل جاتا ہے بات رہجاتی ہے۔

ٹلوا۔ (ہ) مذکر ۱ گرہ دار ٹیڑھی اور چھوٹی کبڑی۔ جھنڈار اور گٹھیلی لکڑی ۲ صفت مذکر۔ خوشامدی ۳ (بازی گروں کی اصطلاح) صفت مذکر۔ نادان۔ احمق۔

ٹلی للی۔ مونث۔ بیچ کی انگلی نچا کر چڑانے کی آواز۔

ٹلے نویسی۔ (ہندی میں ٹلّا۔ دھکا۔ ضرب) مونث (عم) بیکار پھرنا۔ بے سود کام کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

ٹلیں مارنا۔ (عم) زٹل ہانکنا۔ جھوٹی باتیں بنانا۔

ٹمّا۔ (ہ) بکسر اوّل۔ مذکر۔ ٹھنگنا آدمی کم رو آدمی۔ دُبلا پتلا آدمی۔

ٹمّا بھمّا۔ (لکھنؤ) عوام۔ کمینے۔ (سحر) ؎

ٹمّا بھمّا سے رہا کرتی ہے صحبت ہر دم
پر جلیے کچلیے تو مصاحب ہیں کہاں اہل کمال

ٹماک۔ ٹماخ۔ (مونث۔ (عو) عورتوں کی نمود غرور۔ کرّوفر۔ نخوت۔ بناؤ سنگار۔ ٹھسّا۔

ٹمٹم۔ (انگ۔ ٹینڈم۔ بالفتح وسکون نون معلنہ وفتح چہارم) مونث۔ دو پہیے کی انگریزی گاڑی جس پر سائبان نہیں ہوتا۔

ٹمٹمانا۔ (ہ) ۱ کم کم روشنی دینا۔ جھلملانا۔ ستاروں کی سی روشنی دینا۔ چراغ کا بجھنے کے قریب ہونا ۲ (مجازاً) کوئی دم کی زندگی ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا ۳ جب آنکھیں ٹمٹمانا کہیں تو وہاں ذرا سی آنکھیں کھولنے سے مراد ہوگی۔ (فقرہ) اور جو ٹمٹما کر ذرا سی آنکھیں کھولیں بھی تو ایسا دکھ معلوم ہوا جیسے کسی نے پلکوں میں مرچیں بھر دیں۔ دیکھو آنکھیں ٹمٹمانا۔ چراغ ٹمٹمانا۔

ٹن۔ (ہ۔ بالفتح) مونث ۱ گھنٹے یا کسی دھاتی ظرف کی آواز۔ جھنکار ۲ (لکھنؤ) خود پسندی۔ بدمزاجی۔ شیخی (عالم) ؎

ہوک سے جان یاں نکلتی ہے
ٹن جو ہے وہ کہاں نکلتی ہے

ٹن۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ ۲۸ من کا وزن ۲۲۴۰ پونڈ کا وزن۔

ٹن۔ (انگ۔ بالکسر) ۱ ٹین۔ ایک ملائم دھات کا نام ۲ لوہے کے قلعی دار تختے۔ اصل میں ٹین رانگ اور قلعی کو کہتے ہیں۔ اس لوہے پر رانگ کی قلعی کر دیتے ہیں اس لیے یہ نام رکھا ۳ ڈبّا۔

ٹنّا۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ وہ لکڑی جو بیل کی پنڈی میں ہوتی ہے۔

ٹنٹا۔ (ہ بالفتح) مذکر۔ جھگڑا۔ تکرار۔ ردّ و بدل۔ ردّ و کد۔

ٹنٹے باز۔ (عم) صفت۔ جھگڑالو۔

ٹنڈا۔ (ہ) مذکر (دہلی) لیے ہاتھ کا آدمی۔ ہاتھ کٹا آدمی ایک ہاتھ کا آدمی۔

ٹن ٹن۔ (ہ) مونث۔ گھنٹے کی آواز۔ دھات والی چیز کی آواز۔

ٹنٹنانا۔ (ہ۔ بفتح اوّل وسوم ونیز بضم ہر دو) متعدی گھنٹہ بجانا۔ ٹن ٹن کرنا۔

ٹنچ۔ (ہ۔ بالفتح) صفت۔ (عم) ۱ مستعد۔ تیار۔ آمادہ نئیں ۲ بخیل۔ سنگدل۔

ٹنچ بنا ہوا ہے۔ (عم) مستعد ہے۔ پر پرزے سے درست ہے۔

ٹنڈ۔ (ہ۔ بالضم) مذکر ۱ کٹا ہوا ہاتھ ۲ موٹی لکڑی جس میں شاخیں نہ ہوں

ٹنڈا۔ (ہ) صفت مذکر۔ جس کے ہاتھ نہ ہوں۔ یا ایک ہاتھ ہو۔

ٹنڈا۔ (ہ بالکسر) مذکر ۱ ایک قسم کا پھل جس کی ترکاری پکتی ہے ۲ صفت (طنزاً) موٹا۔ ٹھنگنا آدمی۔

ٹنڈر۔ (انگ) مذکر۔ ٹھیکہ کی درخواست۔ نرخ کی

تفصیل۔

ٹنڈ وار ۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) لکڑیاں جو مکانات کی دیواروں میں چھت کے نیچے اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ ان میں بوریا باندھیں تاکہ چھت سے جو خاک گرے وہ بوریے کی چادر پر رہے۔

ٹنڈی ۔ (ہ) مونث۔ (ہندی) ناف۔ بازو۔ ڈنڈ۔ ۲ سب مونث۔ وہ عورت جس کا ایک ہاتھ ہو۔

ٹنڈیاں ۔ (ع) مونث۔ آدمی کے دونوں بازو۔

ٹنڈیاں باندھنا۔ ٹنڈیاں کسنا ۔ (ع) مشکیں باندھنا۔ ہاتھ بازو جکڑنا۔ ٹنڈیاں کھینچنا۔ مشکیں بندھنا۔ پیچھے ہاتھ کرنا۔ رہونا۔ بندھنا۔

ٹنڈیل ۔ مذکر۔ انگریزی کا ... خلاصیوں کا افسر ۲ ...وں کا افسر۔

ٹنکار ۔ (ہ) مونث۔ (ہندی) جھنکار۔ تانت کی آواز یا ... کی آواز۔

ٹنکارنا ۔ (ع) (ہندی) بجانا۔ آواز نکالنا۔ جھنکارنا۔ کمان کی تانت کھینچ کر آواز نکالنا ... کی طرف تو بہاکر ... ثابت دیکھنا۔

ٹنکانا ۔ (ہ) بروزن پہنانا۔ ٹانکنا کا متعدی المتعدی۔

ٹنکائی ۔ (ہ) مونث۔ ٹکانا ٹانکنے کی اجرت۔

ٹنکی ۔ (ہ) نون غنہ لازم۔ ... (فقرہ) ... میرا جوتا ٹنکے تو دو پیسے لو۔

ٹنگار ۔ (ہ) بالضم۔ بروزن پکار۔ مونث۔ ہتھوڑا۔ ہتھوڑا کھانا۔

ٹنگارنا ۔ (ہ) لازم۔ ... جو ضرب مارنا۔ ہتھوڑا۔ ہتھوڑا کھانا۔

ٹنگڑی ۔ (ہ) مونث۔ ٹانگ کی تصغیر۔

ٹنگڑی پر اڑانا ۔ ٹانگ کے داؤں سے گرانا۔ ٹانگ مار کر گرانا۔

ٹنگنا ۔ (ہ) بفتح اول وسکون دوم وسوم۔ بروزن کنگنا۔ (۱) لٹکنا۔ آویزاں ہونا۔ (فقرہ) کمل کھونٹی پر ٹنگا ہے ۲ پھانسی پر چڑھنا۔

ٹِنگنا ۔ (ہ) بکسر اوّل و نون مخلوط) مونث ایک قسم کی چھوٹی مچھلی۔

ٹنہایا۔ ٹنہا ۔ (ہ) اصل میں ٹونا ہایا تھا۔ مذکر۔ جادوگر۔ ٹونا کرنے والا۔

ٹنہیا۔ ٹنہائی ۔ (ہندی میں ٹونا ہائی) مونث۔ جادوگر عورت۔ ساحرہ۔ (جان صاحب) ؎

کس طرح سے ٹون سوت کچل پائی کی ہیں جان
ٹنہائی نہیں پاس کوئی بیر نہیں ہے

ٹوپ ۔ (ہ) مذکر۔ بڑی ٹوپی جس سے کان بھی ڈھک جاتے ہیں ۲ روئی دار ٹوپی جو اکثر جاڑوں میں پہنتے ہیں۔ ۳ خود۔ وہ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہن لیتے ہیں ۴ غلاف۔ پوشش۔ ۵ انگشتانہ۔

ٹوپا ۔ (ہ) مذکر۔ (ع) ٹانکا۔ درخت۔ سیون۔

ٹوپا بھرنا ۔ (ع) سینا۔ ٹانکا لگانا۔ ٹانکا بھرنا۔

ٹوپی ۔ (ہ) مونث۔ کلاہ ۲ بندوق کا پٹاخا ۳ وہ ٹوپی جو ... جب جانور کے منہ پر چڑھا دیتے ہیں۔ (وزیر) ؎

وہ بدگماں ہوں کہ ... کے بند کیوں کھیں
چڑھائی باز کی ٹوپی سر کبوتر پر

۴ حشفہ۔ سر ذکر ۵ پھل کے اوپر کا خول ۶ ... کی مختلف ٹوپیاں۔ دیکھو بارہ ٹوپی۔

ٹوپی اتارنا۔ ٹوپی پر ہاتھ ڈالنا ۔ دیکھو پگڑی اتارنا۔

ٹوپی اچھالنا ۱ وجد کرنا۔ خوشی کرنا۔ اظہار مسرت کرنا۔ (رشک) ؎

پینے کو مے وہ جب دم ساغر سنبھالتے ہیں
شیشے خوشی کے مارے ٹوپی اچھالتے ہیں

۲ پگڑی اچھالنا۔ بے عزتی کرنا۔

ٹوپی اچھلنا ۔ لازم۔

ٹوپی اوڑھنا ۔ (دہلی) ٹوپی سر پر رکھنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ ٹوپی دینا بولتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) دہی

ٹوپی اوڑھے ہوئے میں خالہ جان کے یہاں جاتا تھا۔

ٹوپی بدلنا۔ کسی کو بھائی بنانا۔ نہایت اتحاد پیدا کرنا۔ بھائی چارہ کرنا۔ (آتش) ؎

آئے جو سیر ہے میں وہ گلگشت باغ کو
غنچہ سے ٹوپی لالے سے پگڑی بدل چکے

ٹوپی بدل بھائی۔ مذکر۔ وہ دوست جسے ٹوپی بدل کر دینی یا دنیوی بھائی بنایا ہو۔

ٹوپی پہنانا۔ سر پر ٹوپی رکھنا۔

ٹوپی پہننا۔ لازم۔

ٹوپی دار بندوق۔ مونث۔ ۱ وہ بندوق جو پٹاخہ کے وسیلے سے چلے توڑے دار کے خلاف ۲ توپیں بھی ٹوپی دار ہوتی ہیں۔ (قصہ) ؎ گھمر چڑھی توپیں ہیں سرکار کی یا ٹوپی دار
توپوں پہ گھوڑے ہیں پر گھوڑوں پہ ٹیپی پٹل

ٹوپی سے بھی مشورہ کرنا چاہئے۔ مثل یعنی بے مشورہ کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔ (رند) ؎

کہتے ہیں پی ٹوپی سے بھی مشورت کر
کر تصور ... ... کرو

ٹوپی والا۔ صفت مذکر۔ ۱ تماشائی۔ معشوق۔ (منیر) ؎

کوئی عاشق نظر نہیں آتا
ٹوپی والوں نے قتل عام کیا

۲ قزلباش درانی کی فوج کا آدمی۔ نادر شاہ اور احمد شاہ کے ساتھ جو لوگ ہندوستان آئے تھے سرخ ٹوپیاں پہنے ہوئے تھے ہر ایک کو ٹوپی والا کہتے تھے۔ (قطعہ شاہ نصیر) ؎

کم نہیں کچھ ٹوپی والوں سے وہ طفل کجکلاہ
دیکھنے تنہا ولا ہم اس کو کیونکر جائیں گے
اس کے کوچہ میں گزارا کب ہوا ہے فوج اشک
ساتھ اپنے لے کے درانی کا لشکر جائیں گے

۳۔ فرنگی۔ انگریز۔

ٹوٹ۔ (۱) مونث۔ پھوٹ۔ ٹوٹن۔ شکستگی ۲ وہ عبارت یا رہا ہوا فقرہ جو بعد میں بوقت صحت حاشیہ پر چڑھا دیتے ہیں۔

ٹوٹ پڑنا۔ (۱) کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہو جانا ۲ حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ (انیس) ع

سب ٹوٹ پڑے ایک سینۂ ابن علی پر

۳۔ پل پڑنا۔ نہایت خواہش ظاہر کرنا۔ کسی چیز کے خریدنے یا لینے پر ہجوم کرنا۔ بہت سے آدمیوں کا دفعتاً آ جانا۔ (فقرہ) آج آم کے ٹوکرے پر لوگ ٹوٹ پڑے ۴ (آفت۔ بلا۔ مصیبت۔ وغیرہ کیلئے) نازل ہونا۔ آ پڑنا۔ آ گرنا ۵ گر پڑنا۔ (راسخ) ؎

نہیں ہے آہ شب ہجر کر فلک افگن
ہمیں پہ ٹوٹ پڑے مرگ ناگہاں کی طرح

ٹوٹ پھوٹ۔ (۱) مونث۔ ۱ ٹوٹن۔ پھوٹن۔ چورا ۲ چھانٹ۔ ریزہ۔ ریزگاری۔

ٹوٹ پھوٹ کر ملنا۔ ایک جان ہو کر ملنا۔ ریزہ ریزہ ہو کر آمیز ہونا۔ (ذوق) ؎

کیونکر حباب ہو سکے دریائے بیکراں
دریا سے جب تلک نہ ملے ٹوٹ پھوٹ کے

ٹوٹ ٹوٹ کے برسنا۔ شدت سے مینھ برسنا۔ (جلال) ؎

پہلا ہی دن تھا ترک سے تھی ہم کو میکشی
برسا ہے کیا ہی رات کو مینھ ٹوٹ ٹوٹ کر

اس جگہ ٹوٹ کر برسنا بھی مستعمل ہے۔

ٹوٹ کر۔ (۱) (ع) نہایت شدت سے۔ کثرت سے (فقرہ) رات کو زیادہ ٹوٹ کر دست آیا کہ سارے ہوش و حواس جاتے رہے ۲ دیکھو ٹوٹ کے برسنا ۳ بڑی کوشش سے ہمہ تن مصروف ہو کر۔ (فقرہ) یہ خدمتگار ٹوٹ ٹوٹ کر کام کرتا ہے ۴ کسی ایک طرف سے قطع تعلق کر کے۔ (فقرہ) گروہ اس فریق سے ٹوٹ کر ادھر آ گیا

ٹوٹ کر گرنا۔ ہجوم کر کے حملہ کرنا۔ چاروں طرف سے گرنا۔ ہمہ تن متوجہ ہو کر کسی کام کے سر ہونا۔

ٹوٹا۔ (ہ) صفت مذکر مونث کیلئے ٹوٹی ۱ شکستہ پھوٹا ہوا۔ مرمت طلب ۲ مضمحل خستہ۔ تھکا ماندہ۔

ٹوٹا پھوٹا۔ صفت مذکر ۱ ناقص طرح کا معمولی۔ (فقرہ) تم تو خیر چار حرف پڑھی ہو ٹوٹا پھوٹا لکھ لیتی ہو۔ تمھاری بہن تو بالکل جاہل ہے۔

ٹوٹی پھوٹی۔ صفت مونث۔

ٹوٹا۔ (ہ) مذکر۔ نقصان۔ خسارہ۔ تجارت کا نقصان آمدنی کی کمی ۲ (ہندو) کمی۔ توڑا جیسے اس چیز کا ٹوٹا نہیں ہے ۳ معاوضہ۔ تاوان۔ معنی نمبر ۱ میں اٹھانا۔ پڑنا۔ سہنا کے ساتھ اور معنی نمبر ۳ میں بھرنا۔ دینا کے ساتھ مستعمل ہے۔

ٹوٹرو۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا پرند جو فاختہ سے چھوٹا اور دبلا پتلا اُسی قسم سے ہوتا ہے۔ ۲ بھنگ کا پھوک۔

ٹوٹرو سا دَم۔ (عو) اکیلا دَم۔ تنہا جان۔

ٹوٹکا۔ (ہ) بسکون سوم، مذکر۔ جادو۔ ٹونا۔ لٹکا۔ جنتر منتر۔ وہ جتن جو عورتیں کسی مرض کے دفع یا کسی بات کے حاصل کرنے کے واسطے کرتی ہیں۔ (کرنا کے ساتھ) عوام اس جگہ ٹُٹکا بولتے ہیں۔

ٹوٹکا کرنے آنا۔ (عو) (کنایتہً) جلدی آکر چلا جانا کھڑے کھڑے آنا۔ (فقرہ) اے ہے تم کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں لمحہ بھر بھی نہ بیٹھیں۔

ٹوٹکا ہونا۔ جادو ہونا۔ ٹونا ہونا۔ کسی بات کا جلدی سے ہو جانا۔

ٹوٹکوں سے گاجیں نہیں ٹلتی ہیں۔ مثل۔ معمولی تدبیر سے بڑے کام انجام نہیں پاتے۔

ٹوٹکے ہائی۔ مونث۔ وہ عورت جو ہر ایک کے بچوں اور بال بچے والی عورت پر جادو ٹونا کرتی پھرے۔

ٹوٹل۔ (انگ) مذکر۔ میزان۔

ٹوٹن۔ مذکر۔ (عو) ۱ کسی چیز کا ٹوٹا ہوا حصہ ۲ کسی برتن یا لکڑی کا ٹوٹا ہوا حصہ ۳ جوڑا

ٹوٹن۔ (ہ) مذکر۔ لڑائی کے مرغ کی چونچ۔

ٹوٹنا۔ (ہ) لازم ۱ شکستہ ہونا۔ ٹکڑے ہونا۔ پھوٹنا۔ جیسے ٹانکا ٹوٹنا ۲ کسی پر ہجوم کرنا۔ مل کر حملہ آور ہونا (رشک) ؎

ظلم اس عہد شکن کے جو ہوئے حد سے سوا
ہر کوئی دیکھنے انجام ہمارا ٹوٹا

۳۔ گرنا۔ جھکنا۔ زور شور سے مائل ہونا۔ (فقرہ) گوشت پر چیل ٹوٹ پڑی۔ (داغ) ؎

اچھی صورت پہ غضب ٹوٹ کے آنا دل کا
یاد آتا ہے ہمیں ہائے زمانا دل کا

۴ علیحدہ ہونا۔ جدا ہونا۔ اکھڑنا ۵ گواہ کا فریق مخالف سے ساز کرنا۔ گواہ کا جرح میں بگڑ جانا ۶ کم ہونا۔ تہ نکل آنا۔ جیسے کنوئیں کا پانی ٹوٹنا ۷ پھوٹنا۔ نہر نالی کے اندر سے باہر نکل جانا۔ جیسے نہر کا پانی ٹوٹنا ۸ توڑا ہونا۔ کمی ہونا ۹ کمزور ہونا۔ ناتواں ہونا۔ مضمحل ہونا۔ طاقت نہ رہنا۔ (بحر) ؎

رزق سے محروم رازق نے نہ رکھا شکر ہے
گوشت پر اپنے گرے ٹوٹے جو ہم خوراک سے

۱۰۔ مفلس ہو جانا۔ تنگ دست ہو جانا ۱۱ اعضا شکنی ہونا جوڑوں میں درد ہونا۔ جیسے بدن ٹوٹنا ۱۲ پھل اترنا جیسے آم ٹوٹنا۔ شہتوت ٹوٹنا ۱۳ (عم) بقایا میں پڑنا۔ جیسے اتنے روپیہ ٹوٹتے رہے ۱۴ واقع ہونا۔ وارد ہونا۔ جیسے غم ٹوٹنا۔ آفت ٹوٹنا۔ غضب ٹوٹنا ۱۵ تباہ ہونا۔ برباد ہونا ۱۶ پھٹنا۔ جیسے پھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان ۱۷ زیربار ہونا ۱۸ کم قیمت ہونا جنس کا۔ ۱۹ ہجوم ہونا ۲۰ کسی کی رفاقت سے علیحدگی اختیار کرنا ۲۱ روزہ وضو کے لئے، فاسد ہو جانا۔ (رشک) ؎

تجھ سے اے عہد شکن کیا کہوں کیا کیا ٹوٹا
ٹوٹا زاہد کا وضو شیخ کا روزہ ٹوٹا

ٹوٹنا پھوٹنا۔ شکستہ ہونا۔ مسلّم نہ رہنا۔

ٹوٹے بال کھونسنا - بال جو کنگھی کرنے میں ٹوٹتے ہیں عورتیں اُن کو لپیٹ کر اکثر دیواروں کے سوراخوں میں کھونس دیتی ہیں۔ ایسے بالوں کا ہوا میں اُڑ کر کوڑے میں جانا بُرا سمجھتی ہیں۔ (ناسخ) ؎

جو کچھ ٹوٹے ہوئے بال اس نے کھونسے زلفِ مشکیں کے
تو عالم روزنِ دیوار میں ہے نافِ آہو کا

ٹوٹی بانہہ گل جندرے - (فارسی میں اس جگہ کالا بد بہ ریش خاوند بولتے ہیں۔ جب بانہہ ٹوٹ جاتی ہے اُس کو پٹّی باندھ کر گلے میں لٹکا لیتے ہیں۔ اس پٹی کو جس میں بانہہ ڈالتے ہیں۔ گل جندرا کہتے ہیں۔) دہلی مثل اس خراب ناقص چیز کے لئے بولتے ہیں۔ جس کو ترک نہ کر سکیں۔ غریب یا اپاہج کا بارِ کفالت اُسی کے آسودہ بھائی بندوں کے ذمے پڑتا ہے۔

ٹوٹے پڑنا - لازم ۱ ایک بہ ایک کا گرنا۔ (رند) ؎

ہو گیا ہے حسن کا پھر تیز بازار ان دنوں
ٹوٹے ہی پڑتے ہیں یوسف پر خریدار ان دنوں

۲۔ بوجھ کے مارے جھکا جانا۔ (فقرہ) آموں کے مارے درخت ٹوٹے پڑتے ہیں۔ بیگم اتنا گہنا لادے تھیں کہ کان ٹوٹے پڑتے تھے۔

ٹوڑا - (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے ٹوڑی ہے ۱ بدوضع ۲ ٹھنگنا۔ بوٹا ۳ پرند کا بچہ جو اچھی طرح پرورش نہ پانے سے ضعیف و لاغر رہے ۴ مذکر۔ بٹیر سے چھوٹا پرند۔

ٹوڑا - (ہ) مذکر۔ لکڑی کا ٹکڑا جو چھجے میں لگایا جاتا ہے۔

ٹوڑی - (ہ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔

ٹوسٹ - (انگ) مذکر۔ جامِ تندرستی۔

ٹوک - (ہ) مذکر۔ (ہندو) ٹکڑا۔ پارچہ۔

ٹوک - (ہ) مونث۔ (عو) ۱ نظرِ گزر ۲ مزاحمت۔ ممانعت روک۔ تعرّض۔ اس معنی میں بیشتر روک ٹوک بولتے ہیں۔

ٹوک ٹاک - مونث۔ روک ٹوک۔ مزاحمت۔ ممانعت پوچھ گچھ۔

ٹوک لگنا - نظر ہو جانا۔ (فقرہ) تمہاری ٹوک بچے کو لگ گئی۔

ٹوک میں آنا - (عو) نظر لگنا۔ (فقرہ) بچہ ٹوک میں آ گیا۔

ٹوکرا - (ہ) مذکر ۱ جھابا۔ بانس یا جھاؤ وغیرہ کا بنا ہوا ظرف ۲ چھوٹی سی ایک قسم کی کشتی۔ ڈونگا ۳ بوجھ۔ جیسے بدنامیوں کا ٹوکرا۔ ذلت کا ٹوکرا۔ (قدر) ؎

کیوں عبث پھرتا ہے ہم رندوں کے سر پر رات دن
ٹوکرا بدنامیوں کا آسماں ہو جائے گا

ٹوکرا سر پر ہونا - بار کسی کے ذمّہ ہونا۔ (بحر) ؎

مغبچے آوازہ کستے ہیں مری دستار پر
ٹوکرا کب تک یہ سر پر عزّت و توقیر کا

ٹوکروں اُترنا - بہت پھلوں کا درختوں سے گرنا۔ درخت سے بکثرت پھلوں کا تیار ہونا۔

ٹوکری - (ہ) مونث۔ ڈلیا۔ (ناسخ) ع

ترے جاروب کش کی ٹوکری پھولوں کی ڈالی ہے

ٹوکری ڈھونا - قلی کا کام کرنا۔ مزدوری کرنا۔

ٹوکم ٹاک - (عو) ٹھیک۔ وزن میں نہ کم نہ زیادہ۔

ٹوکم ٹاکا - (عو) مذکر۔ لڑائی جھگڑے کی بات چیت۔

ٹوکنا - (ہ) مذکر ۱ (ہندو) کلسا۔ پانی رکھنے کا بڑا برتن ظرف ۲ متعدی۔ روکنا۔ تعرّض کرنا۔ مزاحمت کرنا۔ (امیر) ؎

گزرا ہے جب اُس کوچۂ گیسو میں مرا دل
روکا ہے جو آفت نے تو ٹوکا ہے بلا نے

۳۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا ۴ ایک پہلوان کا دوسرے پہلوان کو لڑنے کے لئے پیام دینا۔ (انیس) ع

لاکھوں ہیں مگر تو ہوں اُسے ٹوکا نہ جائے گا

۵۔ نظر لگانا۔ حسد کرنا۔ (مظہر جانجاناں) ؎

خدا کے واسطے اس کو نہ ٹوکو
یہی اک شہر میں قاتل رہا ہے

(شعور) ؎

سرخ و سفید رنگ جو ہیں طفلِ شوخ چشم
میں ٹوکتا نہیں کہ نفیس منہ سے خدا کے ہیں

۲. آنے جانے والوں سے پوچھنا۔ مدیون سے قرض کے روپے کا تقاضا کرنا ۴ کسی کو کہیں جاتے وقت پیچھے سے آواز دینا۔ روکنا ۵ غلطی بتانا۔ (فقرہ) طالب علم نے حافظ جی کو ٹوکا۔

ٹوکی ۔ (ع) تکیا کی کٹوریوں کا اوپر کا ٹکڑا۔

ٹول ۔ (انگ ٹوئل) مونث۔ ایک قسم کا سرخ کپڑا شال باف شال کے لیے دیکھو شال ٹول۔

ٹول ۔ (ھ) مذکر (عم) ا صدمہ۔ دھکا ۲ نطفہ جیسے حرامی ٹول ۳ گروہ ۴ چھوٹا گاؤں۔

ٹول ۔ (انگ ٹول) مذکر سڑک کا محصول چنگی۔

ٹول کلکٹر۔ (انگ) مذکر محصول وصول کرنے والا۔

ٹولا ۔ (ھ) مذکر ا ایک قسم کے لوگوں کی بود و باش کی جگہ ۲ کوچہ۔ محلہ ۳ سنگریزہ روڑا ۴ بڑی کوڑی

ٹولی ۔ (ھ) مونث۔ چند شخصوں کا گروہ (آسی) ؎

ہر ٹولی اپنے رنگ پہ ہر رنگ یادگار
کیونکر نہ شاد ہو کے بجائے ترم ستار

۲. پتھر کی سل۔ بھاری پتھر۔

ٹوم ۔ (ھ۔ بروزن بوم) مونث۔ (عو) ا گہنا پاتا۔ زیور سنگار ۲ خوبصورت عورت ۳ سونے کی چڑیا۔ مالدار عورت۔ چالاک اور ہوشیار آدمی۔ چلتا پرزا۔ ۵ (لکھنؤ) سبدی کے کبوتر کو کسی حیلے سے اپنے مکان پر بٹھا لینا ۶ کبوتروں کی چھتری۔

ٹوم ٹام۔ مونث۔ گہنا پاتا۔ اکا دکا کوئی کوئی۔ چند ۳ لکھنؤ میں کم قیمت چیز اور کسی قدر زیور کے معانی میں بولتے ہیں۔

ٹوم چھلا ۔ (ع) مذکر۔ چھوٹا موٹا گہنا۔ ادنیٰ قسم کا زیور۔ (فقرہ) جو کچھ تار تنکا ٹوم چھلا میسر ہو اس کو نگاہ میں رکھو۔

ٹوں ۔ مونث۔ آواز گوز۔ پوں۔

ٹونا ۔ (ھ) مذکر ا جادو۔ منتر۔ رجا تھا ؎

ٹونے میں کرتی نہ تھی مارتے تم ماش

۲. ایک قسم کا گیت جو شادی بیاہ میں ڈومنیاں آرسی مصحف کے وقت گاتی اور دولہا سے ٹونا لگنے کا اقرار کراتی ہیں۔

ٹونا ہائی ۔ (ھ) مونث۔ دیکھو ٹہنیا۔

ٹونے ٹوٹکے۔ گنڈے تعویذ۔ جھاڑ پھونک۔ جھوجھا کے علاوہ عورتیں بعض لغویات کی بھی قائل ہیں۔ مثلاً پانی برستا ہو تو مسافر کا پتلا بنا کر کھڑا کر دیتی ہیں کہ مینہ تھم جائے۔ اسی کو ٹونا ٹوٹکا کہتی ہیں۔

ٹونٹ ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (عم) چھچھ۔

ٹونٹا ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ا بانس کا ٹکڑا ۲ ایک قسم کی آتشبازی۔

ٹونٹی ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ا لوٹے یا بدھنے وغیرہ کی نلی جس میں سے پانی نکلتا ہے۔

ٹونڈی ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ا ناف ۲ گاجر مولی وغیرہ کی ترکاری کی نوک۔

ٹونگا ٹانگی ۔ مونث۔ ٹونگنا۔

ٹونگنا۔ (ھ) تھوڑا تھوڑا کھانا۔ ایک ایک دانہ اٹھا اٹھا کے کھانا۔

ٹوہ ۔ (ھ) مونث۔ کھوج۔ (داغ) ؎

لطف تھا میں بھی شبِ وصل کہیں چھپ جاتا
آدمی اُن کا مری ٹوہ میں گھر گھر پھرتا

ٹوہ بوہ رکھنا۔ (عو) خبر رکھنا۔ حفاظت رکھنا

ٹوہ رکھنا۔ (عو) تلاش رکھنا۔

ٹوہ لگانا۔ کھوج لگانا۔ خبر لگانا۔ پتا لگانا۔ سراغ لگانا

ٹوہ لینا۔ پتا لگانا۔ عندیہ دریافت کرنا ؎

ٹوہ میں تم لگے رہو کہ رقیب
ٹوہ لیتا ہے بزم خوباں کی

ٹوہ میں رہنا۔ لازم۔ (عو) تلاش میں رہنا۔ جستجو کے درپے رہنا۔

سُرخ و سفید رنگ جو ہیں طفلِ شوخ چشم
میں ٹوکتا نہیں انھیں بندے خدا کے ہیں

۲۔ آنے جانے والوں سے پوچھنا ۳ مدیون سے قرض کے روپے کا تقاضا کرنا ۴ کسی کو کہیں جاتے وقت پیچھے سے آواز دینا۔ روکنا ۹ غلطی بتانا۔ (فقرہ) طالب علم نے حافظ جی کو ٹوکا۔

ٹوکی ۔ (ھ) (عو) ٹکیا کی کٹوریوں کا اوپر کا ٹکڑا۔

ٹول ۔ (انگ ٹوئل) مونث ایک قسم کا سُرخ کپڑا جو نشان کے لیے دیکھو ڈال ٹول۔

ٹول ۔ (ھ) مذکر (عم) ۱ سدھ ۔ دھکا ۲ تعلقہ جیسے حرامی ٹول ۳ گروہ ۴ چھوٹا گاؤں۔

ٹول ۔ (انگ ٹول) مذکر سڑک کا محصول چنگی۔

ٹول کلکٹر ۔ (انگ) مذکر محصول وصول کرنے والا۔

ٹولا ۔ (ھ) مذکر ایک قسم کے لوگوں کی بود و باش کی جگہ ۲ کوچہ ۔ محلہ ۳ سنگریزہ روڑا ۴ بڑی کوڑی

ٹولی ۔ (ھ) مونث ۔ چند شخصوں کا گروہ (سحر) ؎

ہر ٹولی اپنے رنگ پہ ہر رنگ یادگار
کیونکر نہ شاد ہو کے بجائے ترم ستار

۲۔ پتھر کی سِل ۔ بھاری پتھر

ٹوم ۔ (ھ) بروزن بوم مونث ۔ (عو) ۱ گہنا پاتا ۔ زیور ۔ سنگار ۲ خوبصورت عورت ۳ سونے کی چڑیا ۔ مالدار عورت ۔ چالاک اور ہوشیار آدمی ۔ چلتا پرزا ۵ (لکھنؤ) شہدی کے کبوتر کو کسی حیلہ سے اپنے مکان پر بٹھا لینا ۶ کبوتروں کی چھتری۔

ٹوم ٹام ۔ مونث ۔ گہنا پاتا ۔ اکا دکا کوئی کوئی ۔ چند ۳ لکھنؤ میں کم قیمت چیز اور کسی قدر زیور کے معانی میں بولتے ہیں۔

ٹوم چھلا ۔ (عو) مذکر ۔ چھوٹا موٹا گہنا ۔ ادنیٰ قسم کا زیور ۔ (فقرہ) جو کچھ تار تنکا ٹوم چھلا میسر ہے اس کو نگاہ میں رکھو۔

ٹوں ۔ مونث ۔ آواز گوز ۔ پوں۔

ٹونا ۔ (ھ) مذکر ۱ جادو ۔ منتر (رجا نصاحب) ؎

ٹونے میں کرتی نہ تھی مارنے تم ماش نہ تھے

۲۔ ایک قسم کا گیت جو شادی بیاہ میں ڈومنیاں آرسی مصحف کے وقت گاتی اور دولھا سے ٹونا لگنے کا اقرار کراتی ہیں۔

ٹونا ہائی ۔ (ھ) مونث ۔ دیکھو ٹنہیا۔

ٹونے ٹوٹکے ۔ گنڈے تعویذ ۔ جھاڑ پھونک ۔ چھوچھا کے علاوہ عورتیں بعض تعویات کی بھی قائل ہیں ۔ مثلاً پانی برستا ہو تو مسافر کا پتلا بنا کر کھڑا کر دیتی ہیں کہ مینہ تھم جائے ۔ اسی کو ٹونا ٹوٹکا کہتی ہیں۔

ٹونٹ ۔ (ھ) نون غنہ ۔ مونث (عم) چونچ۔

ٹونٹا ۔ (ھ) (نون غنہ) مذکر ۱ بانس کا ٹکڑا ۲ ایک قسم کی آتشبازی

ٹونٹی ۔ (ھ) نون غنہ ۔ مونث ۔ لوٹے یا بدھنے وغیرہ کی نلی جس سے پانی نکلتا ہے۔

ٹونڈی ۔ (ھ) نون غنہ ۔ مونث ۱ ناف ۲ گاجر مولی وغیرہ کی ترکاری کی نوک۔

ٹونگا ٹانگی ۔ مونث ۔ ٹونگنا۔

ٹونگنا ۔ (ھ) تھوڑا تھوڑا کھانا ۔ ایک ایک دانہ اُٹھا اُٹھا کے کھانا۔

ٹوہ ۔ (ھ) مونث ۔ کھوج ۔ (داغ) ؎

لطف تھا میں بھی شبِ وصل کہیں چھپ جاتا
آدمی اُن کا مری ٹوہ میں گھر گھر پھرتا

ٹوہ بوہ رکھنا ۔ (عو) خبر رکھنا ۔ حفاظت رکھنا

ٹوہ رکھنا ۔ (عو) تلاش رکھنا۔

ٹوہ لگانا ۔ کھوج لگانا ۔ خبر لگانا ۔ پتا لگانا ۔ سُراغ لگانا

ٹوہ لینا ۔ پتا لگانا ۔ عندیہ دریافت کرنا ۔ ؎

ٹوہ میں تم لگے رہو کہ رقیب
ٹوہ لیتا ہے بزم خوباں کی

ٹوہ میں رہنا ۔ لازم ۔ (عو) تلاش میں رہنا ۔ عیب جوئی کے درپے رہنا۔

ٹوما ٹوئی - (ھ) مونث - جھان بین - دیکھ بھال تلاش ٹٹول -

ٹوہنا - (ھ) (ہندی) ڈھونڈنا - ٹٹولنا - تلاش کرنا کھوج لگانا -

ٹوہیا - (ھ) مذکر - تلاش کرنے والا - جاسوس - وہ شخص جو کسی امر کی تلاش میں رہے -

ٹوتاں - (ھ) لفظ ٹُٹیاں (صفت) ننھا سا - پست قد ہونا ۲ مذکر - ایک قسم کا چھوٹا توتا - (فقرہ) ٹوتیاں خوب پڑھتا ہے۔

ٹھا - (ھ) مونث (ہندی) جگہ - مکان - مقام ۲ مدھم آواز متوسط آواز گویّے دُون سے نصف آواز کو ٹھا کہتے ہیں۔

ٹھاٹ - ٹھاٹھ - (ھ) مذکر ا بانس کا چوکھٹا - ڈھانچا ۲ فیشن - ڈھنگ - طریقہ - ناز و انداز (صبا) ؎

منھدی مل کر پاؤں میں اس ٹھاٹھ سے پھرنا نہ تھا

۳ - آرائش - تجمّل - زیب و زینت - (سحر) ؎

ٹھاٹھ نوچندی کے تھے جب نئی ہوتی تھی
نشہ جب کھانے کو کہتے تھے نہیں ہوتی تھی

۴ - لکڑی پھینکنے والوں کا لکڑی پھینکتے وقت خاص طریقے سے کھڑا ہو جانا - پینترا ۵ جلوس - سامان سواری - دھوم دھام ۶ کبوتروں کا خوشی میں پروں کو جھڑجھڑانا مرغ کا پرجھاڑ کر اذان دینا ۷ سنار کی کھونٹی کا درست کرنا ۸ مرغ کا مرغ سے لڑنے کو بڑھتے وقت کا انداز ۹ ساز و سامان تکلّف - (اسیر) ؎

غم و اندوہ و حرماں ہیں مصاحب بوریا مسند
فقیری میں میسّر ٹھاٹ ہے ہم کو امیری کا

ٹھاٹ باٹ سے رہنا - عو شان و شوکت سے رہنا - آن بان سے رہنا -

ٹھاٹھ باندھنا - (لکھنؤ) ا ٹھاٹر باندھنا ٹٹی باندھنا ۲ پٹے بازوں کا چوب بازی کے قاعدے سے کھڑا ہونا - شان و شوکت دکھانا - (رکھ) ؎

لڑے جو یار تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے
وہ ٹھاٹ باندھے جا کی ہو ہاتھ پانٹ کا

ٹھاٹھ بدلنا ا نیا انداز بدلنا - طرز بدلنا ۲ نیا لباس پہننا ۳ دوسرے انداز سے کھڑا ہونا - پینترا بدلنا (نفیس) ؎

ہاتھوں میں جو لی تیغ و سپر ٹھاٹھ بدل کے

۴ - نئی طرز سے آرائش کرنا -

ٹھاٹھ پڑا رہ جانا - سب سامان دنیا میں رہ جانا -

ٹھاٹھ پھیلانا - کسی امر کی درستی کا سامان جمع کرنا -

ٹھاٹھ کرنا ا مستی میں کبوتروں کا پر مارنا ۲ لڑائی کے وقت مرغ کا تن کر چلنا ۳ تیاری کرنا - آراستگی کرنا آرائش کرنا -

ٹھاٹھ مار کے اٹھنا - مرغ کا پرجھاڑ کے اُڑنے کے واسطے اٹھنا -

ٹھاٹھ مارنا - پرند خصوصاً کبوتر کا پرواز کے وقت بال و پر مارنا -

ٹھاٹر - (ھ) مذکر ا ڈھانچ - ٹٹی - جعفری ۲ کبوتروں اور لڑائی کے مرغوں کے رہنے کا جال - کبوتر خانہ - چڑیا خانہ ۳ - روشنی کرنے کی ٹٹی جو اکثر خوشی یا دیوالی کے موقع پر بنائی جاتی ہے - (سحر) ؎

کنارے پہ ٹھاٹھر ادھر اور ادھر
کہیں بارہ دریاں کہیں گول ور

ٹھاٹھر بندی - مونث - روشنی کی ٹٹیوں کا باندھنا -

ٹھاری - (ھ) مونث - لکڑی پھینکنے والے لڑائی میں ایک دوسرے کے سر پر لکڑی مارتے ہیں اور اسی کو ٹھاری کہتے ہیں -

ٹھاکر - (ھ) مذکر - (ہندو) ا دیوتا - ایشور ۲ دیوتا کی مورت ۳ مالک - سردار - زمیندار ۴ راجپوت - چھتری ۵ نائی - حجام ۶ ایک عزت کا لفظ جیسے - حضرت - جناب صاحب وغیرہ ۷ دولتمند - مالدار - جیسے ٹھکائی سے ٹھاکر

ٹھٹک کر وہ گھوڑے کا چلنا سنبھل
ٹھمکے، وہ دونوں طرف مڑ کے چلیں

۳- الگ ہونا۔ (شاد) ؎

ہم زاد ہے وحشت میں گریزاں تن تنہا
پرچھائیں بھی چلتی ہے مری مجھ سے ٹھٹک کر

ٹھٹول - (ہ) صفت ۱ ظریف۔ خوش طبع۔ مسخرا ۲ مونث ہنسی۔ ظرافت۔ مذاق۔

ٹھٹولی - (ہ) مونث۔ ظرافت۔ خوش طبعی۔ چھیڑ چھاڑ۔ چھیڑ خانی۔ (امیر) ؎

اکیلے تم کہاں ہو وصل کی شب دن نکالیں کو
ہنسی ہے چھیڑ ہے آپس کی چہلیں ہیں ٹھٹولی ہے

ٹھٹھولیاں کرنا - تمسخر کرنا۔

ٹھٹیرا - (ہ) مذکر ۱ پیتل کانسے تانبے کے برتن بنانے اور بیچنے والا۔ کسیرا ۲ جوار باجرے کی روٹی۔

ٹھٹیری بازار - وہ بازار جس میں ٹھٹیروں کی دکانیں ہوں۔

ٹھٹیرے مارنا - جاہل عورتوں کا خیال ہے کہ منگل کے دن ٹھٹیرے کی مار سے آدمی دبلا ہو جاتا ہے (جان صاحب) ؎

منگل کا دن ہے صاحب ہو جائیگی وہ دبلی
بچی کو میری دیکھو مارو نہ تم ٹھٹیرے

ٹھٹیرے ٹھٹیرے بدلائی - مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں دو ہم پیشہ یا دو ہم فن آپس میں مباحثہ یا جنگ کرتے ہوں اور دونوں برابر کے ہوں۔ (شوق) ؎

تم نے بندی سے پیش کب پائی
ہے ٹھٹیرے ٹھٹیرے بدلائی

ٹھڈا - (ہ) مذکر ۱ کنکرے کے بیچ کی موٹی تیلی کانپ کے خلاف ۲ (ہندو) ریڑھ کی ہڈی۔

ٹھڈا لوٹی - (عم) صفت مونث۔ کمر ٹوٹی۔ کبڑی۔ وہ عورت جس کی کمر جھک گئی ہو۔

ٹھڈی - (ہ) مونث ۱ ٹھوڑی ۲ بھنے ہوئے اناج کا وہ دانہ جو کھلا یا خستہ نہ ہوا ہو۔

ٹھڈی پکڑنا۔ ٹھڈی میں ہاتھ دینا - (عو) (کوئی شخص جب غصہ میں بھرا ہوتا ہے۔ اس کی ٹھڈی پکڑ کے خوشامد کی باتیں کرتے ہیں) خوشامد کرنا۔ منت سماجت کرنا۔

ٹھڈی کا گڑھا - چاہ ذقن۔

ٹھڈی کے نیچے ہاتھ رکھنا - حیرت اور استعجاب ظاہر کرنے کے لئے

ٹھڈی پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا - (عو) (کنایۃً) فکرمند ہونے غمگین ہونے کی جگہ۔

ٹھر - (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) ٹھٹ۔ پالا۔ نہایت سردی خنکی جس سے ہاتھ پاؤں بے قابو ہو جائیں۔

ٹھرنا - (ہ) سردی کی تکلیف برداشت کرنا۔ سردی کا اثر ہو جانا۔

ٹھرّا - (ہ) مذکر ۱ دیسی خراب شراب ۲ (لکھنؤ۔ عو) انگیا کے بند انگیا کی تنی۔ (بحر) ؎

اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھا مجھ کو
کہیں ٹھرے کی ہوس میں یہ کھلے بند

۳- (لکھنؤ) وہ ایکھ جو اچھی طرح پکی نہ ہو ۴ (لکھنؤ) ایک قسم کا گنوار و جو۔

ٹھس - (ہ) صفت ۱ ٹھوس۔ پر مغز ۲ نکما اور سست آدمی ۳ کودن۔ کند ذہن ۴ روپیہ جس میں جھنکار نہ ہو ۵ پتنگ کے اوپر نیچے کے کنے جب برابر نہیں ہوتے تو کہتے ہیں کہ کنے ٹھس ہیں ۶ مونث۔ بندوق کی آواز۔

ٹھس پن - (عو) مذکر۔ بھدا پن۔

ٹھسّا - (ہ) مذکر ۱ غرور۔ دماغ۔ گھمنڈ ۲ ٹھاٹھ۔ زیب و زینت۔ خاص انداز (فقرہ) آج تو آپ بڑے ٹھسے سے کہیں کو چلے ہیں ۳ (عم) نقش۔ ٹھپا۔ سانچا۔ چھاپا۔

ٹھسا ٹھس - (ہ۔ بفتح اول) صفت۔ کھچا کھچ۔ خوب بھرا ہوا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھرا ہوا۔ رقیق شے کے واسطے

نہیں بولتے ہیں۔
ٹھسا دینا۔ (ھ) متعدی۔ زیادہ کھا دینا (فقرہ) آج تم نے آم ٹھسا دیے کہ دست آنے لگے۔ اصل میں ٹھونسا دینا ہے لیکن اب واؤ اور نون حذف کرکے بولتے ہیں۔
ٹھسک۔ (ھ) بروزن فلک) مونث۔ ۱ بھڑک۔ شان و شوکت۔ دھوم دھام ۲ ناز و انداز۔ خرام معشوقانہ خوشخرامی چلنا کے ساتھ۔ (فقرہ) ذرا آپ کو دیکھیے کس ٹھسک سے چلتے ہیں۔ (میر) سے

فتنہ وہ سرتاپا حشر خرام
ہائے رے کس ٹھسک سے چلتے ہیں

عورتیں۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں ٹھسکا کہتی ہیں ۳ کھانسی کی آواز۔ دھسک ۴ ضرب۔
ٹھسکا۔ (ھ) بالفتح) مذکر کھانسی کی آواز۔ تھوڑی تھوڑی کھانسی۔
ٹھسکنا۔ (ھ)۔ لازم۔ مٹی کے برتن میں ٹھیس لگنے سے دراز پڑجانا ۲ متعدی گرا دینا۔ دے مارنا۔
ٹھسکنا۔ (ھ) بے آواز کے رونا بچوں کے واسطے استعمال میں ہے۔
ٹھسکی۔ (ھ) مونث۔ پھسکی۔ گوز جس میں آواز خفیف نکلے۔
ٹھسنا۔ (ھ) آب رواں کا کسی جگہ جمع ہو جانا (فقرہ) پُل میں پانی ٹھس گیا ۲ خوب ٹھانس ٹھونس کے بھرنا۔ (فقرہ) برف بوتل میں ٹھس کر بھر دی ہے۔
ٹھسنا۔ (ھ) ایک چیز کا دوسری چیز میں بمشکل سمانا۔
ٹھسوانا۔ (ھ) بھروانا۔
ٹھسی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا گلے کا زیور جس میں کڑیاں ہوتی ہیں اور گھنگرو لگائے جاتے ہیں۔ حیدرآباد میں اس زیور کی ایجاد ہوئی۔
ٹھکانا۔ (ھ) مذکر ۱ گھر۔ منزل۔ مقام ۲ پتا۔ نشان سراغ ۳ گنوار، رشتہ داری ۴ اعتبار۔ بھروسا ۵ جائے قرار۔ مرکز۔ (آتش) سے

دونوں جہاں میں اس کا ٹھکانا کہیں نہیں

۶۔ موقع ۷ بجھان۔ برت۔ وہ محلہ یا مکان جس کی چہار خاکروب وغیرہ ٹہل کرتے ہوں ۸ حد۔ انتہا۔ (امیر) سے

کچھ ٹھکانا ہے ناتوانی کا
نہ اُٹھا بوجھ زندگانی کا

ٹھکانا ڈھونڈنا۔ ۱ جگہ تلاش کرنا۔ گھر ڈھونڈنا۔ رہنے کا مکان تجویز کرنا ۲ نوکری تلاش کرنا۔
ٹھکانا کرنا۔ ۱ جگہ کرنا۔ ٹھہرنا۔ رہنا ۲ گھر بسانا۔ بیاہنا ۳۔ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔
ٹھکانا لگانا۔ پتا لگانا۔ سراغ لگانا۔
ٹھکانے سے لگانا۔ مناسب موقع پر پہنچانا۔
ٹھکانے سے لگنا۔ مناسب موقع پر پہنچ جانا (راسخ) سے

صدشکر لاغری بھی ٹھکانے سے جا لگی
چشم عدو میں صورت خار خلیدہ ہوں

ٹھکانے کا آدمی۔ صفت۔ بھلا مانس۔ (داغ) سے

سمائیں اپنی نگاہوں میں ایسے ویسے کیا
رقیب ہی سہی ہو آدمی ٹھکانے کا

ٹھکانے کی آواز۔ ٹھیک ٹھیک سُروں پر پہنچنے والی آواز جو بہک کر کہیں سے کہیں نہ ہو رہے۔
ٹھکانے کی بات۔ معقول بات۔ ٹھیک بات۔ (جرأت) سے

دل ذقنی کو خواہش ہے تمھارے در پر آنے کی
دوانا ہے ولیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی

ٹھکانے لگانا۔ ۱ منزل مقصود تک پہنچانا۔ کامیاب کرنا۔ (جلال) سے

جس دل کو ڈھونڈتا تھا وہ ہمنے بتا دیا
اے درد عشق تجھ کو ٹھکانے لگا دیا

۲۔ مار ڈالنا۔ (انشا) سے

فرہاد کو جنوں نے ٹھکانے لگا دیا
اب جاکے ہم بسائیں مگر کوہسار کو

۳۔ (عو) اُڑا دینا۔ خرچ کر دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ صرف کر دینا۔ (فقرہ) تم نے دو ہی دن میں سب روپیہ ٹھکانے لگا دیا۔ ۴ کسی کام کو پورا کر دینا۔ انجام پر پہنچانا۔ رائیگاں نہ کرنا۔ جیسے محنت ٹھکانے لگانا ۵ گھر بسا دینا۔ بیاہ کر دینا ۶۔ جگہ سے خرچ کرنا۔ موقع پر خرچ کرنا ۷ نوکری کرا دینا کام سے لگا دینا۔

ٹھکانے لگنا۔ لازم کسی چیز کا رائیگاں نہ ہونا۔ اُدھیں پہنچکر کسی کام آنا ؎

ہزار شکر کہ مینجانہ میں گرا ابس مرگ
ٹھکانے لگ گئی رندِ خراب کی ہڈی

ٹھک ٹھک۔ (ھ) مونث۔ لڑائی جھگڑا۔ ٹک ٹک۔ (فقرہ) یا اس کو دھمکی دیجئے کہ وہ اب مجھ سے نہ بولے یا میرے لئے کوئی ٹھکانا کر دیجئے کہ میں زیر سایہ آرہوں۔ روز کی ٹھک ٹھک سے تو نجات ملے۔

ٹھکرا۔ (ھ) مذکر۔ ٹھیکرا۔

ٹھکرانا۔ (ھ) ٹھوکر مارنا۔ روندنا۔ مبتذل اور خوار جان کر لات مارنا۔ (ذوق) ؎

پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے
اکسیر جز ہے تیرے قدم کے غبار کا

۲۔ (کنایۃً) ترک کرنا۔ (فقرہ) لگی لگائی نوکری کیوں ٹھکراتے ہو۔ ٹھکرایا جانا۔ ٹھوکر سے مارا جانا تحقیر اور ذلت سے نکالا جانا۔

ٹھکرانی۔ (ھ) مونث۔ ٹھاکر کی بہو یا بیٹی ٹھکرائن ۲۔ رادھکا یا سیتاجی کی مورت ۳ نائن۔ نائی کی بیوی۔

ٹھکرائن۔ (ھ) دیکھو ٹھکرانی۔

ٹھکرائی۔ (ھ) مونث ۱ سرداری۔ حکومت راج ۲ امیری ۳ دولتمندی ۴ خدائی۔

ٹھکری۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا ٹھیکرا۔

ٹھکنا۔ (ھ) لازم ۱ گڑنا۔ اندر گھسنا ۲ پٹنا۔ سزا پانا ۳ پچھڑنا۔ کشتی کھانا ۴ مغلوب ہونا۔ شکست کھانا ۵ نقصان اٹھانا۔ خسارہ اٹھانا۔ جیسے دس روپے کی ٹھکی ۶ قید خانہ میں جانا۔ بیڑیاں پڑنا۔ کاٹھ میں دیا جانا ۷ (عم) داخل ہونا۔ پڑنا۔ دائر ہونا۔ جیسے عرضی ٹھکنا وغیرہ۔ اس جگہ لکھنؤ میں ٹھنکنا بولتے ہیں۔

ٹھکوانا۔ (ھ) ٹھکنا کا متعدی۔ لکھنؤ میں اس جگہ ٹھنکوانا بولتے ہیں۔

ٹھگ۔ (ھ) مذکر ۱ ٹھگنے والا ۲ دغا باز۔ وہ شخص جو فریب دے کر کسی سے کچھ لے لے۔ ایک قوم جس کا پیشہ مسافروں کو زہر یا پھانسی دے کر مار ڈالنا اور طرح طرح سے چھلنا ہے۔

ٹھگائی۔ (ھ) مونث۔ رہزنی۔ فریب۔ دھوکا۔

ٹھگ بدیا۔ (ھ) مونث۔ علم قزاقی۔ مکاری۔ دغابازی۔ چال۔ فریب کی باتیں۔

ٹھگا جانا۔ دھوکا کھانا۔ چھل کھانا۔

ٹھگ لانا۔ مُوس لانا دھوکا دے کر لے آنا۔ چرالانا راہ مار کر لانا۔

ٹھگ لینا۔ دھوکا دے دینا۔ غریب یا بھولے کو دم دے کر کچھ لے لینا۔ چھل لینا۔ چھل دے کر لے لینا۔

ٹھگنا۔ (ھ) متعدی ۱ لوٹنا ۲ فریب دینا۔ دغا کرنا۔ فریب دے کر کچھ لے لینا ؎

لوٹ کر گھر لے گئے ٹھگ ٹھگ کے ہم کو کھا گئے
جانصاحب تم ہماری جان کے قزاق ہو

ٹھگنی۔ (ھ) مونث ۱ ٹھگ کی جورو۔ ٹھگ قوم کی عورت ۲ ٹھگنے والی۔ فریب دینے والی۔ دغا باز۔ ۳ کٹنی۔ دلالہ۔

ٹھگوانا۔ (ھ) ٹھگنا کا متعدی۔

ٹھگی۔ (ھ) مونث ۱ قزاقی ۲ ٹھگ کا پیشہ ۳ وہ محکمہ جو ٹھگوں کا انسداد کرتا اور ان کو پکڑتا ہے۔

ٹھگیا۔ (ھ) مذکر۔ فریبی۔ مکار۔ قزاق۔ راہزن۔

ٹہل۔ (ھ) بروزن خلل) مونث ۱) خدمت گاری۔ خدمت گزاری۔ بندگی۔ غلامی ۲) رسم (گشت)۔ چہل قدمی۔

ٹہلا دینا ۱) متعدی (ھ) غائب کردینا۔ (فقرہ) خدا معلوم میری گھڑی کس نے ٹہلا دی ۲) ٹالنا۔ ہٹانا۔ دفع کرنا ۳) موقوف کرنا۔ خارج کرنا۔

ٹہل جانا ۱) کہیں سے چلا جانا ۲) مرجانا۔

ٹہلنا ۱) آہستہ آہستہ پھرنا۔ گشت لگانا ۲) علیحدہ ہونا۔ جدا ہونا۔ چلا جانا۔ (فقرہ) تم تو یہاں سے ٹہلو ۳) مرنا۔ ۴) سیر کرنا۔ ہوا کھانا۔ تفریح کے واسطے پھرنا۔

ٹہلنی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) خدمت کرنے والی عورت۔ لونڈی۔ گھر کا کام کاج کرنیوالی عورت۔

ٹہلوا۔ (ھ) مذکر۔ خادم۔ خدمتگار۔

ٹہلوانا۔ (ھ) ٹہلنا کا متعدی۔ نکلوانا۔ (رشک) ؎

بوجھ رکھوا کر ٹہلوا یا گیا شب میں سب
یوں وہاں سے ہوکے قاصد بار پائے تو گیا

ٹھلوا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (ہندو) بیکار۔ بے شغل۔ مونث کے لئے ٹھلوی ہے۔

ٹھلیا۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا گھڑا مٹی کا۔

ٹھمری۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا سا گیت

ٹھمری اُڑانا ٹھمری گانا

ٹھمک۔ (ھ) مونث۔ ناچنے کی چال۔ ناز و انداز کی رفتار۔ رفتار۔

ٹھمک ٹھمک۔ مٹک مٹک کر۔ خرام ناز سے آہستہ آہستہ چال سے۔ (چلنا کے ساتھ)۔

ٹھمک چال۔ مونث۔ رفتار معشوقانہ۔ خرام ناز۔

ٹھمکا۔ (ھ) صفت مذکر۔ چھوٹا۔ پستہ قد۔ ٹھنگنا۔ انسان۔ حیوان اور ظروف کیواسطے بولتے ہیں۔

ٹھمکنا۔ (ھ) لازم۔ ناز و انداز سے چلنا۔ اکڑ کے چلنا۔

ٹھمکی۔ (ھ) مونث ۱) جھٹکا۔ چھوٹا سا جھٹکا۔ کنکوے کی ڈور کو جھٹکا دینا تاکہ کنکوا بلند ہو اور ہوا میں قائم رہے (دینا کے ساتھ) ۲) ٹھمکا کی صفت مونث۔

ٹہنا۔ (ھ) (بفتح) مذکر۔ موٹی اور بڑی شاخ درخت کی۔ گدّا۔

ٹھنا کا۔ (ھ) مذکر۔ (کسی) بجنے والی چیز کی آواز جو دوسری کڑی چیز کی ضربیں لگنے سے ہوتی ہے۔

ٹھنٹھ۔ (ھ) مذکر ۱) سوکھا ہوا درخت یا گدّا جس کے پتے اور ڈالیاں گر پڑی ہوں ۲) ہاتھ کٹا ہوا۔ پہنچا کلائی۔

ٹھن ٹھن۔ (ھ) مونث۔ گھڑی گھڑیال یا گھنٹے وغیرہ کی آواز۔ ٹن ٹن۔ وہ آواز جو نا شکستہ ظروف پر ضرب لگانے سے ہوتی ہے۔

ٹھنٹھنانا۔ (ھ) گھنٹی بجانا۔ ٹھن ٹھن کرنا ۲) (عم) دندنانا کسی جگہ موجود ہوکر مزے اُڑانا ۳) (عو) کھنکھنانا۔ بجنا جیسے پتیلیاں ٹھنٹھنا رہی ہیں ۴) گھڑیال یا ظروف نا شکستہ کا کرخت آواز دینا۔

ٹھنڈ۔ ٹھنڈھ۔ (ھ) مونث خنکی۔ مثال کے لئے دیکھو ٹھنڈی سانس لینا۔

ٹھنڈ پڑنا۔ لازم خنکی ہوجانا۔ گلابی جاڑا شروع ہوجانا۔

ٹھنڈ کرنا۔ لازم خنکی پیدا کرنا۔ (آتش) ؎

غضب خدا کا صنم تیری سرد مہری سے
نہ کرسکے گا گزند ایسی کرکے پالا ٹھنڈ

ٹھنڈا۔ (ھ) صفت مذکر ۱) سرد۔ خنک ۲) وہ جو شوخ طبع اور چالاک نہ ہو۔ (آتش) ؎

معشوق بھی کوئی نظر آتا ہے تو ٹھنڈا
اوقات بسر ہوتی ہے کشمیر میں میری

۳) نامرد۔ کم شہوت۔ بہ سست۔ کاہل ۵) متحمل۔ بردبار ۶) بے غصہ۔ بےنفس۔ رحم دل ۷) بے محبت۔

ٹھنڈا برف۔ (عو) بہت سرد۔ (فقرہ) جاڑوں

۵. تعزیہ کا دفن ہونا ۶. سرگرمی نہ رہنا۔ جوش کم ہوجانا ۷. (عو) رنگ کچا اچل جانا۔

ٹھنڈائی۔ (ہ) بروزن رسائی، مونث ۱. تبرید وہ دوا جو گرمی دفع کرنے کے واسطے پی جائے ۲. مطلق دوا۔ (بحر) ؎

آتے عیسیٰ بھی تو ہوتا نہ مداوا میرا
گھول کر زہر ٹھنڈائی میں شفا مل جاتی

۳. (ہندو) بھنگ سبزی اس معنی میں ٹھنڈائی بروزن سودائی مستعمل ہے۔

ٹھنڈک۔ (ہ) مونث ۱. سردی، خنکی ۲. خوشی۔ راحت آرام، چین، تسلی ؎

سبزہ رنگوں کے دیکھنے سے شعور
اپنی آنکھوں میں ٹھنڈک آتی ہے

ٹھنڈک پڑنا ۱. جلن دور ہونا، چین آنا۔ (فقرہ) اس مرہم سے فوراً ٹھنڈک پڑ گئی ۲. (طنزاً) مقصد حاصل ہونا مراد برآنا۔ (فقرہ) میرا بھرا گھر لٹ گیا دشمنوں کے دلوں میں ٹھنڈک پڑ گئی ۳. (عو) کسی بیماری یا فتنہ وغیرہ کا کم ہونا ۴. غصہ رفع ہونا۔ دشمنی جاتی رہنا ۵. تسلی ہونا، صبر ہونا اطمینان ہونا۔

ٹھنڈی۔ (ہ) صفت مونث ۱. سرد، خنک ۲. خوش و خرم۔ بامراد ۳. بے رونق۔ (بحر) ؎

تو بھی لے جا اس کے سامنے
میں کہوں ٹھنڈی ہے تو اچھی نہیں

۴. مونث۔ (عو) چیچک۔ اس معنی میں ٹھنڈیاں ہی بولتی ہیں۔

ٹھنڈی آگ۔ مونث۔ (مجازاً) برف۔ یخ۔ اولا۔

ٹھنڈی آگ سے جلانا۔ کسی کو مل کر مارنا۔ دھوکا دینا

ٹھنڈی سانس۔ مونث۔ آہ سرد۔ (بھرنا، لینا کے ساتھ)۔ (آتش) ؎

فراق یار میں لی ہے جو میں نے ٹھنڈی سانس
ہوئی ہے گرمی میں جاڑے کی طرح پیدا ٹھنڈ

(جان صاحب) ؎

بیگم یہ ٹھنڈی سانسیں بھریں کس کے واسطے
خسخانہ سے سوا جو یہ حمام ہو گیا

ٹھنڈی کڑھائی۔ مونث۔ حلوائیوں اور بنیوں میں دستور ہے جب پکوان ختم ہو جاتا ہے کڑھائی میں حلوا بنا کر تقسیم کرتے اور اسے ٹھنڈی کڑاہی کہتے ہیں۔

ٹھنڈی گرمیاں۔ مونث۔ اوپری محبت۔ ظاہری اخلاق بے مزہ شوخیاں (سحر) ؎

یہ ٹھنڈی گرمیاں کسی پروانہ سے رہیں
قابل جلانے کے نہیں اے شمع طور ہم

ٹھنڈی مار۔ اندرونی سزا۔

ٹھنڈی مٹی۔ مونث۔ کم بڑھنے اور نہ پھکنے والا جسم دیر میں بالغ ہونے والا آدمی۔

ٹھنڈے پہر۔ (دہلی) ۱. سویرے۔ سورج نکلنے سے پہلے ۲. سہ پہر کے بعد۔

ٹھنڈے پیٹوں۔ (عو) بخوشی۔ خوشی سے۔ آرام سے۔ بے لڑے جھگڑے۔ سیدھے سیدھے (جان صاحب) ؎ خدا نے چاہا نہ ٹھنڈے پیٹوں ÷ رہے گی سوت کی طرح جان ـــــ (فقرہ) تن تازہ ہونے سے پہلے ٹھنڈے پیٹوں بات کرنی گناہ کھا پی پیٹ آباد کیا۔

ٹھنڈے ٹھنڈے ۱. علی الصباح۔ سویرے ۲. (طنزاً) آرام سے۔ خوشی خوشی۔ خیریت سے (امیر) ؎

بدشگونی دم رخصت نہ کرو گرم نہ ہو
ٹھنڈے ٹھنڈے مری جاں آج سدھارو گھر کو

ٹھنڈے ٹھنڈے جانا۔ ٹھنڈے ٹھنڈے چلنا ۱. سویرے اور ٹھنڈ کے وقت جانا۔ (امیر) ؎

دل سے کہہ دو کہ آہ سرد کیا تھا
ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے

۲. آرام سے جانا۔ (طنزاً) خوشی خوشی جانا جان سلامت لے کر جانا۔ رخصت ہونا۔ دفع ہونا۔ (جان صاحب) ؎

میں خود جلی بھنی ہوں مجھ سے کرو نہ گرمی
بس ٹھنڈے ٹھنڈے صاحب تم جاؤ اپنے ڈیرے

ٹھنڈے لوہے بھی کہیں پیٹنے سے ڈھیلے پڑے ہیں
مثل۔ زیادہ عمر ہو جانے کے بعد بچوں کی اصلاح نہیں ہوتی۔ (توبۃ النصوح) میں جانتی ہوں کہ ان بچوں کی اصلاح میں کوشش فضول ہے ٹھنڈے لوہے ... الخ

ٹھنڈے وقت۔ ٹھنڈے پہرے

ٹھنڈیاں۔ مونث۔ (عو) چیچک کے دانے (ڈھلنا۔ نکلنا کے ساتھ) (جانصاحب)

وہ ٹھنڈیاں نکلیں مری گائن کے دوگانا
اک ایک ہے دانا اجی صدقہ کروں زیادہ

ٹھنڈیوں کی باگ مڑنا۔ چیچک کے دانوں کا مرجھا جانا۔ (جانصاحب)

مشکل مڑی ہے رات سے جو ٹھنڈیوں کی باگ
آرام لڑکی کرتی ہے آرام ہو گیا

ٹھنکانا۔ (ہ) متعدی۔
ٹھنکنا۔ لازم۔ آواز دینا ٹھن ٹھن کی۔ (فقرہ) آج تو کہیں طبلہ ٹھنکتا ہے۔

ٹِھنکنا۔ (ہ) بکسر اوّل (بضم اوّل)، (عو) ۱ ناز سے رونا۔ بچوں کی طرح رونا۔ ریں ریں کرنا ۲ (لکھنؤ) ضد کرنا بچے کا لاڈ سے رونا۔ بچوں کا بغیر گریہ آواز نکالنا (فقرہ) بچہ سیب کے لئے ٹھنکتا ہے۔ یہ لفظ بضم اوّل زبانوں پر ہے۔

ٹِھنگنا۔ (ہ) نون اوّل غنہ، صفت مذکر۔ پستہ قد۔ بونا۔
ٹھنگنی۔ (ہ) صفت مونث۔

ٹھنگیر۔ (ہ) بضم اوّل و یائے مجہول یہ لفظ ٹھونگ سے نکلا ہے۔) مونث (گزک۔ نقل۔ بطور شغل کسی خشک چیز کا ایک ایک کر کے کھانا۔ ریوڑیوں کی ٹھنگیر (ذوق)

چھوڑا نہ ایک دانۂ اختر سحر تک
گردوں کو تنگ گیا جو مزہ شب ٹھنگیر کا

(لگانا کے ساتھ)۔
ٹھنگیرنا۔ ٹھنگیر کا مصدر ہے۔

ٹھنّا۔ (ہ) ٹھاننا کا لازم ۱ دل میں پکا ارادہ ہونا۔ (امیر)

کروں اک نالہ دل میں یہ ٹھنی ہے
کہ اب تو جان ہی پر آ بنی ہے

۲۔ ان بن ہو جانا۔ (فقرہ) اب تو ہم سے اُن سے ٹھن گئی ہے ۳ قرار پانا۔ (فقرہ) لڑائی ٹھن گئی۔

ٹہنی۔ (ہ) مونث ۱ چھوٹی شاخ۔ ڈالی ۲ کنول یا گلاس لگانے کی آہنی شاخ۔
ٹہنی ہلانا۔ (اصل میں نیم کی ٹہنی ہلانا کا مخفف ہے) (عم) آتشک کے زخم کے اوپر سے مکھیاں اڑانا۔ آتشک میں گلنا یا سڑنا۔

ٹھو۔ (ہ) صفت (بنگالی) عدد۔ جیسے ایک ٹھو۔ دو ٹھو

ٹھوٹ۔ (ہ) صفت۔ (ہندو) ۱ بے مغز۔ بیوقوف ۲ جاہل۔ ان پڑھ۔

ٹھور۔ (ہ۔ بروزن عور) مونث (ہندو) ۱ جگہ۔ ٹھکانا ۲ سراغ۔ کھوج۔
ٹھور بے ٹھور۔ (عو) موقع بے موقع۔ جا بیجا۔ نازک جگہ۔
ٹھور ٹھکانا۔ مذکر۔ جائے قرار۔ مسکن۔ رہنے کی جگہ۔
ٹھور رکھنا۔ جہاں پانا وہیں جان سے مار ڈالنا (انشا)

ایک چھوڑا نہ زندہ جاں تو نے
ٹھور رکھا ہے سب کو ہاں تو نے

اب متروک ہے۔
ٹھور رہنا۔ لازم (عم)۔

ٹھوڑی۔ (ہ) مونث۔ زنخداں۔ دیکھو ٹھڈّی
ٹھوڑی تارا۔ (ہ) مذکر۔ وہ تل جو کسی حسین کی ٹھوڑی میں قدرتی یا مصنوعی ہو۔

ٹھوس۔ (ہ) صفت ۱ پرمغز۔ بھاری۔ بوجھل۔ سخت ۲ بھدّا۔ کند ذہن۔ غبی۔ اس معنی میں بیشتر ٹھس مستعمل ہے۔

ٹھوسا۔ (ھ) مذکر۔ ہندو (عو) مذکر ہاتھ کا انگوٹھا ٹھینگا۔

ٹھوسنا۔ دیکھو ٹھونسنا

ٹہوکا۔ (ھ) مذکر۔ اشارہ جو انگلی یا بازو کی خفیف ضرب سے کیا جائے۔

ٹہوکا دینا ۱ چھپا ہوا اشارہ کرنا۔ (فقرہ) ایک نے ٹہوکا دیکر اسے لڑکی اپنی زندگی چاہتی ہے تو کہہ چلی جا ۲ آگاہ کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ جگانا۔ بیدار کرنا (جلال) ؎

یہ وہ غفلت ہے سونے نہ دے گی وصل کی شب بھی
ٹہوکے اضطراب قلب ہم کو رات بھر دے گا

دیکھو ٹھوکنا۔

ٹھوکا جانا۔ ٹھوکنا کا لازم

ٹھوک بجاکے ۱ اچھی طرح دیکھ بھال کے کھرا کھوٹا۔ ٹوٹا پھوٹا دیکھ کے۔ جانچ اطمینان کرکے۔ سوچ سمجھ کے چٹکی لگاکے ۲ علانیہ۔ کھلے خزانے (فقرہ) اُس بیچاری کا کوئی والی وارث نہ تھا کہ ٹھوک بجاکے اس کے حقوق لیتا۔

ٹھوکر۔ (ھ) مونث ۱ وہ ضرب جو پاؤں میں سنگ راہ وغیرہ سے لگے یا قصداً پشت پا یا نوک پا سے کسی چیز کو ماریں۔ پاؤں کی ضرب ۲ گھوڑے کی ٹھوکر ۳ لات لگد ۴ (عیاش) ٹھیس۔ ٹکر ۵ صدمہ۔ ضرب۔ دھکا ۶ ضرر نقصان ۷ (کہار) روڑا۔ سنگ راہ۔ وہ پتھر جو سڑک میں ابھرا ہوا ہو۔ خراب سڑک ۸ جوتا۔ پاپوش ۹ نازسے معشوق کا قدم۔ رنا زانا ۱۰ (ناچنے والے کا ناچنے میں قدم مارنا ۱۱ پایہ دار رہل جس میں تاخت رکھتے ہیں (سا...) خرابی تباہی۔

ٹھوکر اٹھانا۔ صدمہ اٹھانا۔ نقصان اٹھانا۔ (فقرہ) پانچسو کی ٹھوکر تم کو اٹھانا ہوگی۔

ٹھوکر پر ٹھوکر اٹھانا۔ متواتر صدمے اٹھانا۔ نقصان پر نقصان اٹھانا۔

ٹھوکر پر ٹھوکر لگنا۔ نقصان پر نقصان ہونا۔ تکلیف پر تکلیف پہنچنا۔ (جرأت)

لگے ہے ٹھوکر پر اُس کو ٹھوکر عجب وہ حال خراب میں ہے

ٹھوکر پر مارنا۔ (کنایۃً) حقیر سمجھنا۔ ذلیل سمجھنا۔ ٹھوکر کھانا ۱ سنگ راہ کی ٹکر کھانا۔ پاؤں میں کسی سخت چیز کی چوٹ لگنا۔ (ناسخ) ؎

ٹھوکر نہ کھاکے ایک دن آب رواں گرا

۲ الجھنا۔ الجھ کے گر پڑنا۔ گر پڑنا ۳ صدمہ اٹھانا۔ نقصان اٹھانا۔ (فقرہ) مقدمہ لڑکر مفت میں پچاس روپے کی ٹھوکر کھائی ۴ بھولنا۔ چوکنا۔ دھوکا کھانا۔ (فقرہ) حضرت نے آتش کی چال چلنے کا قصد کیا تھا اس وجہ سے یہ ٹھوکر کھائی۔

ٹھوکر لگانا ۱ لات مارنا۔ ٹھکرانا۔ (ناسخ) ؎

دشت جنوں میں آج وہ آتش قدم ہوں میں
ٹھوکر لگاکے سنگ کو اختر بنا دیا

۲ ایڑ مارنا ۳ کچھ نہ سمجھنا۔ بہت حقیر سمجھنا۔

ٹھوکر لگنا۔ لازم۔

ٹھوکر لینا ۱ گھوڑے کا سکندری کھانا ۲ الجھ کے گرنا۔ ۳ لغزش کھانا۔ (شعور) ؎

پامرد سالکان رہ عشق میں ہوا
ٹھوکر جو تو نے عاشق شوریدہ سر نہ لی

ٹھوکر مارنا ۱ لات مارنا۔ ٹھیس لگانا۔ ٹہوکا دینا ۲ کسی چیز کو ترک کرنا۔ قبول نہ کرنا۔ (آتش) ؎

چھوڑکر ہم نے امیری کی فقیری اختیار
بوریئے پر بیٹھے ہیں قالیں کو ٹھوکر مارکر

ٹھوکروں پر پڑنا۔ (عو) کسی کی خدمت اور مار دھاڑ میں رہنا۔ ذلت کے ساتھ رہنا۔

ٹھوکریں چلنا۔ پاؤں کی ضربیں لگنا (آتش) ؎

آئندہ و روندہ کی چلتی ہیں ٹھوکریں
جادہ جو اپنا تھا اُسی خوابِ گراں میں ہے

ٹھوکریں دینا ۔ ایذا دینا۔ (قدر) ؎
ان روز دل و جگر سیا مجھے دیتا ہے ٹھوکریں
لٹتا ہے میرا ابلق ایّام آج کل

ٹھوکریں کھانا ۱۔ لاتیں کھانا ۲۔ زندان میں آنا۔ پامال ہونا (آتش) ؎
ظالم مرُدوں پر کیا مشق خرامِ نازنے
ہر قدم پر کاسۂ سر ٹھوکریں کھانے لگے

۳۔ مارا مارا پھرنا۔ (امیر) ؎
یا نبیؐ ہند میں ہم ٹھوکریں کھائیں کب تک
دیکھئے آپ مدینہ میں بلائیں کب تک

۴۔ سختیاں جھیلنا (داغ) ؎
یقیں ہے ٹھوکریں کھا کھا کے آپ سنبھل جائے
کہ اس کی راہ میں ہم نے بھی دل کو ڈالدیا

۵۔ طعنے سہنا۔ (فقرہ) بیٹے بیٹے کی ٹھوکریں میری بلا کھائے ۶۔ غلطیاں کرنا۔ (فقرہ) آپ نے چار سطروں میں دس ٹھوکریں کھائیں۔

ٹھوکریں کھاتا پھرنا۔ ٹھوکریں کھلوانا ۔ (کنایۃً) ذلیل کرانا۔ در بدر پھرانا۔ (امیر) ؎
ٹھوکریں کھلوائیگی یہ چال اٹھلائی ہوئی
کیا جوانی پھرتی ہے جوبن پہ اترائی ہوئی

(بحر) ؎
ٹھوکریں تم کو کھلائیگا تمہارا یہ چلن
خاک اڑاتے پھروگے مثل صبا میرے بعد

ٹھوکت ۔ (ھ) ٹھوکا سے مصدر بنا لیا ہے۔ (دیکھو ٹھوکا دینا)

ٹھوکنا۔ ٹھونکنا ۔ (ھ) لکھنؤ میں نون غنّہ کے ساتھ آواز نکالتے ہیں۔ ہندی میں دونوں طرح ہے۔ ۱۔ گاڑنا۔ جیسے میخ ٹھوکنا ۲۔ کوٹنا ۳۔ زد و کوب کرنا۔ لات مکّے سے مارنا ۴۔ پاؤں میں بیڑیاں ڈالنا ۵۔ کاٹھ میں پاؤں دینا ۵۔ بجانا۔ جیسے طبلہ ٹھوکنا ۶۔ تھپکنا۔ تھپانا۔ جیسے پیٹھ ٹھوکنا ۷۔ کھٹکھٹانا۔ جیسے دروازہ ٹھوکنا ۸۔ (عم) عرضی دینا۔ نالش کرنا۔ جیسے نالش ٹھوکنا ۹۔ (عم) جڑنا۔ لگانا۔ جیسے قفل ٹھوکنا۔

ٹھوں ۔ (ھ) مونث۔ نئے پیدا ہوئے بچے کے رونے کی آواز۔

ٹھُونٹھ ۔ (ھ) صفت۔ ٹُنڈا درخت کا جس میں شاخیں اور پتّے نہوں۔ خشک درخت جس میں پتّے نہوں۔

ٹھونٹھا ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) لانبی خشک لکڑی ۲۔ حقّہ کی سیدھی نے۔

ٹھوں ٹھاں ۔ (ھ) مونث۔ بار بار کھانسنے کی آواز۔

ٹھونس ٹھانس ۔ (ھ) نون غنّہ مونث۔ کسی چیز کا کسی چیز میں دبا کر ٹھونس دینا۔

ٹھونسنا ۔ (ھ) دبا کر بھرنا خوب زور کے ساتھ بھرنا۔ (فقرہ) پہلے منہ میں کپڑا ٹھونسا ۲۔ گھسیڑنا ۳۔ (تحقیر اور غصہ سے) کھانا نگلنا۔ (توبۃ النصوح) توغلہ انبار کے انبار ٹھونس گیا ۴۔ زبردستی کھلانا۔

ٹھونگ ۔ ٹھونگا۔ (ھ) مونث ۱۔ چونچ۔ کوّے کی چونچ۔

ٹھونگ سے مارنا ۔ بیچ کی انگلی دُہرا کر مارنا۔

ٹھہاکا ۔ (ھ) (عو) مذکر قہقہہ۔

ٹھہرانا ۔ (ھ) (لکھنؤ) دیکھو ٹھیرانا۔

ٹھہراؤ ۔ (ھ) (لکھنؤ) دیکھو ٹھیراؤ۔

ٹھہرا ہونا ۔ قرار پانا۔ (امیر) ؎
ٹھیرا ہے روزِ وصل پہ دیدار یار کا
اللہ حشر تک دلِ مضطر سے کیا کہیں

ٹھہرنا ۔ (ھ) بفتح اوّل وسوم (لکھنؤ) دیکھو ٹھیرنا۔ (گلزار نسیم) ؎
دروازے پہ دیووں کا تھا پہرا
سمجھا کے خبر دہ شحنہ ٹھہرا

(رشک) ؎

آہیں بھروں گا تو کچھ بات سنائی دے گی
ناصحو پہلے یہ آندھی تو ٹھہر جانے دو

اس کا امر ٹھیرو بروزن سحرے۔

ٹھیا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ حد۔ تودہ ۲ جگہ۔ گدی۔ دکاندار کے بیٹھنے کی جگہ۔

ٹھیٹ۔ ٹھیٹھ۔ (ھ) صفت۔ ۱ خالص۔ سچی جیسے ٹھیٹھ گنوار ۲ وہ زبان جس میں کسی اور زبان کی آمیزش نہ ہو جیسے ٹھیٹھ ہندی

ٹھی ٹھی۔ (ھ) مونث۔ بے ہودہ پن سے ہنسنے کی آواز۔

ٹھیرانا۔ (ھ) ۱ روکنا۔ تھامنا ۲ ٹھانا۔ منصوبہ باندھنا ۳ منجمد کرنا ۔ قائم کرنا ۴ مکان میں اتارنا ۵ تجویز کرنا۔ جیسے بات ٹھیرانا ۶ قیمت چکانا۔ بھاؤ تاؤ کرنا۔ نرخ مقرر کرنا ۷ قرار داد کرنا۔ (جرأت) ؎

دردِ دوری سے کہاں تک تڑپیں
کہیں ملنے کی بھی ٹھیرائے گا

ٹھیراؤ۔ (ھ) مذکر ۱ قیام۔ ٹھہرنا۔ (قدر) ؎

تیر جس طرح کماں پر کوئی جوڑے ہو کھڑا
اس کا ٹھیراؤ بھی چلنے پہ تُلا ہے ہر پل

۲ دقفہ ۳ قرار داد۔ (امیر) ؎

جا کے رگ رگ سے گیا ہمیں اُس کا خرام ناز
ٹھیراؤ ہو سکا نہ قرار و ثبات کا

ٹھیرنا۔ (ھ) لازم۔ ۱ رکنا۔ قیام کرنا۔ کھڑا رہنا (فقرہ) اس تھانہ میں سال بھر سے زیادہ کوئی نہیں ٹھیرا (سحر) ؎

دشتِ وحشت کو طے کیا ہر طرح
دوڑ کر بھی چلے ٹھہر بھی گئے

۲۔ ثابت قدم رہنا۔ (بحر) ؎

گر از میں پہ فرہاد سر کے بل اے عشق
پہاڑ ہو کے تری ٹھوکروں میں ہم ٹھیرے

۳۔ طے ہونا۔ قرار پانا۔ (فقرہ) اسی مہینہ میں تمہارا کلکتہ جانا ٹھیرا ہے ۴ جمنا۔ بیٹھ جانا۔ جیسے پارہ ٹھیرنا ۵ فروکش ہونا۔ اترنا۔ (فقرہ) تم کہاں ٹھہرے ہو ۶ تاریخ مقرر ہونا (فقرہ) نکاح کے لئے پندرھویں شوال ٹھہری ہے ۷ قیمت چکنا۔ بھاؤ قرار پانا۔ نرخ طے ہونا۔ (فقرہ) گاڑی کی قیمت کیا ٹھیری تھی ۸ دیر لگانا۔ توقف کرنا۔ (فقرہ) آپ راستے میں کہاں ٹھیر رہے تھے ۹ دیر پا ہونا۔ مضبوط ہونا۔ عرصہ تک کام دینا۔ (فقرہ) یہ جوتی بہت ٹھیری ۱۰ غم کھانا۔ صبر کرنا۔ (فقرہ) ٹھہرو جلدی کیا ہے ۱۱ قرار پکڑنا۔ جیسے نطفہ ٹھیرنا ۱۲ تہ نشین ہونا۔ نیچے بیٹھنا۔ تہ پر پہنچنا ۱۳ کسی کام کرتے کرتے رک جانا۔ (بحر) ؎

جیتے جی عاشقِ بیتاب کا کب دل ٹھہرا
روح جب کر گئی پرواز تو وقت اتل ٹھہرا

۱۴۔ دل کے ساتھ اضطراب کم ہونا۔ تسلی پانا۔ دیکھو نمبر ۲ کا مصرعِ اوّل ۱۵ چراغ شمع کے لئے جلتے رہنا۔ (سحر) ؎

جیا کی رات دن آہوں کی آندھی
چراغِ داغ بھی اے دل نہ ٹھیرا

۱۶۔ قرار پانا۔ (سحر) ؎

پری زادوں نے مارا مل کے مجھ کو
کوئی اظہار میں ملزم نہ ٹھیرا

۱۷۔ ہونا۔ (جلیل) ؎

شبِ فرقت نہ ٹھیری موت ٹھیری
کہ جب دیکھو مرے سر پر کھڑی ہے

۱۸ طبیعت کا بحال ہونا۔ (فقرہ) خدا خدا کرکے آج طبیعت ٹھیری ہے ۱۹ خرچ نہ ہونا۔ ؎

قرار بر کفِ آزادگاں نگیرد مال
ہمارے ہاتھ میں اے بحر کب درم ٹھیرے

۲۰۔ گواہ کا اپنے اظہار میں قائم رہنا۔ (فقرہ) یہ گواہ جرح میں نہیں ٹھیرے گا
۲۱۔ نوبت آنا (داغ) ؎ ایسا تو نہ ہو حشر میں تکرار کی ٹھیرے
تو اپنی خطا پر کبھی قائل نہیں ہوتا

ٹھیری ہے ۔ طے شدہ ہے ۔ قرار پائی ہے ۔ (سحر) ؎

راہ میں وصل کی ٹھیری ہے قسم ہے گھر کی
سیج گاڑی جو سر شام طلب ہوتی ہے

ٹھیس ۔ (ہ ۔ یائے مجہول) مونث ۔ صدمۂ خفیف جو شیشہ یا دکھتے ہوئے عضو کو کسی سخت چیز کی ٹکر سے پہنچے (لگانا کے ساتھ) ؎

خیال خاطر احباب چاہیے ہر دم
انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو

ٹھیسرا ۔ (ہ ۔ لکھنؤ ۔ عو) مذکر ۔ طعن طنز کی باتیں شرارت کی باتیں ۔

ٹھیک ۔ (ہ ۔ یائے مجہول) مونث ۱ اُڑواڑ ۔ ٹیک ۔ ڈاٹ ۲ تلا ۔ تلی ۔ بندی ۔ جوتے کی ایڑی ۳ تلوار کی تنال ۵ ۔ لکڑی اور غلے کا انبار ۲ وہ چیز جس سے لکڑی یا آتشباری کے انار یا بھولوں کے گملے کے سوراخ بند کرتے ہیں ۔

ٹھیک نکل جانا ۱ پیندی ٹوٹ جانا ۲ (مجازاً) رحم گھبرا جانا ۔ ست پٹا جانا ۔

ٹھیک ۔ (ہ ۔ یائے معروف) ۱ درست ۔ صحیح ۔ بجا موزوں ۔ برابر ۔ چست ۲ ہو بہو ۳ جوں کا توں ۴ پورا پورا ۵ جیسا چاہیے ۔ حسب دلخواہ ۶ بالتحقیق ۔ جیسے ٹھیک یہی بات ہے ۷ مستقل ۔ مستقیم ۸ مقرر ۔ تجویزہ جیسے ٹھیک وقت پر آنا ۹ شایاں ۔ مناسب ۔ چسپاں ۱۰ عین موقع پر ۱۱ باقاعدہ ۔ ہموار ۔ مسطح ۱۲ پورا ۔ کامل ۔ جیسے وزن میں ٹھیک ۱۳ مذکر ۔ پتا ۔ نشان سراغ ۔ جیسے اس کا کیا ٹھیک ۱۴ وقت ۔ خبر جیسے موت کا ٹھیک نہیں ۱۵ (عم) ٹھور ٹھکانا ۔ جیسے اس کا بھی ٹھیک لگا دو ۱۶ اعتبار ۔ بھروسہ جیسے ان کی بات کا ٹھیک نہیں ۱۷ کامل طور سے ۔ فی الحقیقت ۔ فی الواقع ۱۸ مونث ۔ وہ گلی ظرف جس میں فقرا آگ بھر کر دبا دیتے ہیں ۔

ٹھیک آنا ۱ موزوں ہونا ۔ کپڑے یا جوتے وغیرہ کا جسم کے مطابق ہونا ۲ عین وقت اور عین موقع پر آنا ۔

ٹھیک بنانا ۔ سزا دینا ۔ تنبیہ کرنا ۔ درست کرنا ۔ کسی کام کے لائق کرنا ۔ ذلیل و خوار کرنا ۔ (مومن) ؎

ناصح کو جو چاہوں تو ابھی ٹھیک بناؤں
پر خوف خدا کا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

ٹھیک ٹھاک ۱ ہر طرح سے درست ۔ لیس ۔ تیار چست ۔ موزوں ۔ (میر حسن) ؎

الٹ آستیں اور مہری کا چاک
نئے سر سے انگیا کو کر ٹھیک ٹھاک

۲ مذکر ۔ ٹھور ۔ ٹھکانا (فقرہ) اُن کا کہیں ٹھیک ٹھاک نہیں کہاں ڈھونڈوں ۳ مذکر ۔ (ہندی) سہارا ۔ نوکری روزگار ۔ جیسے اُن کا بھی کہیں ٹھیک ٹھاک لگا دو ۴ طے شدہ ۔ (انشا) ؎

بات سب ٹھیک ٹھاک ہے پر ابھی
کچھ سوال و جواب باقی ہے

ٹھیک ٹھاک کرنا ۔ (عو) ۱ درست کرنا ۲ ٹھیرانا پختہ کرنا ۔ جیسے بات ٹھیک ٹھاک کرنا ۳ انتظام کرنا (فقرہ) اب چچا جان کے آنے کا وقت ہو گیا ہے ۔ جاؤں کھانے کا ٹھیک ٹھاک کروں ۔

ٹھیک ٹھور ۔ (عو) مناسب جگہ ۔ (فقرہ) نوج ایسی بے ڈھنگی بیٹی ہو کہ کسی چیز کا ٹھیک ٹھور ہی نہیں جہاں پایا اُتار پھینکی ۔

ٹھیک دوپہر ۔ مونث ۔ خاص نصف النہار کا وقت جب سر پر آفتاب ہو (ناسخ) ؎

جل گیا دھوپ میں اب گھر میں مجھے آنے دے
دوپہر ٹھیک ہوئی سایۂ دیوار نہیں

ٹھیک ہونا ۔ لازم ۱ درست ہونا صحیح ہونا ۲ ٹھیک آنا ۔ (شعور) ؎

ملبوس مستعار کے مانند دہر میں
قامت پہ کس کی ٹھیک ہوئی ہے ردائے عشق

۳ ۔ (کنایتہً) سزا ملجانا ۔ (شوق) ؎

بد دعائی سے میں لڑنے کو تو لڑ آیا ہوں
ٹھیک ہو جاؤں جو کچھ صلح میں رہ دیکر

ٹھیک ٹھیک ۔ صفت ۔ ٹھیک ٹھیک ۔ ٹھیک کا ... بعینہٖ جیسا کہ ہو (داسیر)

نقشہ تمھارا نقش یوسف سے ٹھیک ٹھیک

ٹھیکا ۔ (ھ) مذکر ۱ اجارہ ۲ دیہاڑی ... ۳ نشستگاہ ۔ ٹھہرنے کی جگہ ۴ ... طبلے یا ڈھولک کے
دکانے کے ساتھ خاص طریقے سے بجانے کو ٹھیکا کہتے ہیں

ٹھیکا بجانا ۔ طبلہ یا ڈھولک اس طرح بجانا کہ گانے والے کی آواز کو سہارا ملے۔

ٹھیکا سمجھنا ۔ (لکھنؤ) گھوڑے کا ٹھیلنا کودنا۔

ٹھیکا لینا ۔ (کنایۃً) ذمہ لینا ۔ فقرہ ۔ میں نے تمھاری تعلیم کا ٹھیکا نہیں لیا ہے

ٹھیکہ دار ۔ مذکر ۔ اجارہ دار ۔ وہ شخص جس نے ٹھیکہ لیا ہو۔

ٹھیکرا ۔ مذکر ۱ مٹی کے ظرف کا ٹکڑا ۲ ناریل کے سخت پوست کا ٹکڑا ۳ (مجازاً) ظرف ... کہنہ وغیرہ ... (انکسار یا تحقیر سے) مکان جائداد ۔ فقرہ ۔ ... کا ٹھیکرا بھی نیلام ہو گیا۔

ٹھیکرا پھوڑنا ۔ (ہندی) تہمت لگانا ۔ الزام دینا ۔ فقرہ ۔ میرے سر کیوں ٹھیکرا پھوڑتے ہو

ٹھیکری ۔ (ھ) مونث ۱ ٹھیکرا کی تصغیر ۲ مٹی کا توا ۳ مٹی کا وہ ظرف جس میں آگ رکھتے ہیں ۴ (عو) عورتوں کا مقام زیرِ ناف۔

ٹھیکری کرنا ۔ (عو) روپیہ پیسے کے لئے کہتی ہیں کہ ٹھیکری کر دیا یعنی نہایت بے قدری سے صرف کیا ۔ کثرت سے اٹھایا ۔ بیدریغ صرف کیا۔

ٹھیکرے کی مانگ ۔ پیدائشی رشتہ ۔ عورتیں کسی بچے کے پیدا ہونے پر دائی کے ٹھیکرے میں کچھ نقد ڈال دیتی ہیں ۔ اور اس سے یہ کہنا یہ ہوتا ہے کہ اس بچے کی نسبت ہمارے بچے سے ہو گی ۔ اور اس فعل کو ٹھیکرے کی مانگ کہتے ہیں ۔ اور ایسی لڑکی کو ٹھیکرے کی مانگ کہتے ہیں۔

ٹھیکرے منھ پر ٹوٹنا ۔ (لکھنؤ) (عو) اُس شخص کی نسبت بولتی ہیں جس کے منھ پر لڑکپن کی سادگی باقی نہ ہو

ٹھیکرے میں ڈالنا ۔ عورتوں میں ایک رسم ہے جب زچہ جن کر فارغ ہوتی ہے تو اس ٹھیکرے میں جس میں بچے کا آنول اور نال وغیرہ کاٹ کر ڈالتے ہیں دائی کا حق سمجھ کر سب کنبے رشتے کی عورتیں کچھ نقد ڈالا کرتی ہیں

ٹھیکی ۔ (ھ) ... مونث ۔ وہ چیز جس ... بار کے ... دم لینے کے لئے بوجھ اٹھانے والے بوجھ رکھ دیتے ہیں ۲ غلہ رکھنے کی جگہ ۔ غلہ کا انبار ۳ وہ جگہ جہاں لکڑی بیچنے والے لکڑی جمع کرتے ہیں ۔ لکڑی کا انبار ... (داغ) ... سے

آہوں سے میری گرنے نہیں پاتا آسماں
سو سو لگائیں ٹھیکیاں ایک اس مچان پر

ٹھیکی لگانا ۔ بوجھ سر سے اتار کر دم لینا ۔ چلتے چلتے تھک کر دم لینا ۲ انبار لگانا

ٹھیکیاں لینا ۔ دم لینا ۔ تھوڑا چل کے ٹھہر جانا (داغ) ۔

منزل شوق طے نہیں ہوتی
ٹھیکیاں ناتوان لیتے ہیں

ٹھیکین ۔ (ریاست بھوپال) مونث ۔ وہ بال جو مرد اپنے رخسار ... پر رکھتے ہیں اور جو مونچھوں سے ملجاتے ہیں۔ (رکھوانا ۔ رکھنا کے ساتھ)۔

ٹھیلا ۔ (ھ) مذکر ۱ دھکا ۲ ریلا ۳ ایک قسم کی گاڑی جس پر اسباب لاد کر اکثر ہاتھ سے ڈھکیلتے ہوئے لیجاتے ہیں۔

ٹھیلنا ۔ (ھ) کہنی مارنا ۔ ٹہوکا دینا ۔ ہاتھ یا کسی دوسری چیز کی ... سے ایک جگہ سے دوسری جگہ ہٹا دینا پیچھے ڈھکیلنا ۔ ریلنا ۔ فقرہ ۔ پہیے کو ٹھیل کر لے جاؤ

ٹھٹیں ٹھٹیں ۔ (ھ) مونث ۔ بیہودہ ہنسی ۔ ہنسی کی آواز

ٹھینا ۔ (ھ) مذکر ۔ (عو ۔ عم) طعن و تشنیع

ٹھینٹ ۔ ٹھینپی ۔ ٹھینڈھی ۔ (ھ ۔ یائے اوّل مجہول) کان کا جما ہوا میل ۔

ٹھینگا ۔ (ھ) مذکر ۱ انگوٹھا ۲ لاٹھی ۔ سونٹا ۔ جیسے زبردست کا ٹھینگا سر پر ۔

ٹھینگا دکھانا ۔ ۱ ہاتھ کا انگوٹھا بڑھا کر کے دکھانا ۔ ۲ ۔ (کنایۃً) صاف انکار کرنا ۔ چڑانا ۔ چھیڑنا ۔ (عاشق) ؎

قسمیں کوئی سینکڑوں دلائے
ٹھینگا کوئی ناز سے دکھائے

ٹھینگے سے ۔ (بلا سے) کچھ پرواہ نہیں ۔ (جان صاحب) ؎

کیا برا بر کا ہے باجی یہ مرا دیکھے گا کیا
ہو خفا ٹھینگے سے مرزا کیں چھپول مزدور نے

ٹیاں ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی چھوٹی کوڑی ۔

ٹیاں سی جان ۔ (عو) اکیلا دم (جان صاحب) ؎

میں منڈیا کاٹوں کوڑیا خانم کے یار کی
ٹیاں سی جان جائے موئے نابکار کی

ٹی پارٹی ۔ (انگ) مونث ۔ ایک قسم کی مختصر دعوت جس میں چائے کے علاوہ مٹھائی اور میوہ جات بھی مہمانوں کو پیش کیے جاتے ہیں ۔

ٹیپ ۔ (ھ) مونث ۱ چپت ۔ دھول ۔ (مارنا ۔ جڑنا ۔ رسید کرنا کے ساتھ) ۲ تمسک ۳ اونچا سُر الاپ ۴ مسدس کی تیسری بیت مخمس ۔ مثلث وغیرہ کی آخیر بیت ۔ بند ۔ گرہ (فقرہ) مسدس کی ٹیپ بلند کہی جاتی ہے ۵ فوج کا دستہ ۶ ایک زیور کا نام جسے عورتیں ماتھے پر پہنتی ہیں ۷ گنجفے میں جب حریف کے ایک پتے کو دو پتوں سے لیتے ہیں تو اسے بھی ٹیپ کہتے ہیں ۔ (لینا کے ساتھ) (منیر) ؎

اغیار سے جو کھیلے گا آپ گنجفہ
ہم ٹیپ لیں گے نہ حال تباہ

۸ ۔ (عو) چوٹی کا ۔ عمدہ ۔ منتخب ۔ چیدہ ۔ اعلیٰ ۔ جیسے ٹیپ کا بند ۹ پکی عمارت میں جو درازیں اینٹوں میں رہ جاتی ہیں ان کو چونے سے بند کرکے سطح برابر کر دیتے ہیں ۔ جس سے مضبوطی اور خوشنمائی پیدا ہو جاتی ہے اس کو بھی ٹیپ کہتے ہیں ۔ (بھرنا ۔ کرنا کے ساتھ) ۔

ٹیپ ٹاپ ۔ (ھ) مونث ۔ (دہلی) آرائش ۔ زیب و زینت (لکھنؤ میں ٹیم ٹام ہے) ۔

ٹیپنا ۔ (ھ) (ہندو) ۱ دبانا ۔ بھینچنا ۲ لکھ لینا ۔ ٹانک لینا ۔ یادداشت میں درج کر لینا ۳ گنجفے کی بازی میں دو پتوں سے ایک پتا جیتنا ۴ دون میں گانا ۔ الاپنا ۵ روپیہ وصول کرنا ۔ روپیہ جیب میں رکھنا ۔

ٹیٹک منجھا ۔ (ھ ۔ ٹی ٹک ۔ ٹوٹی ہوئی منجھا چارپائی ۔ پلنگ ۔) (ہندو ۔ عو) مذکر ۔ جھمیلا ۔ دقت دشواری ۔ (فقرہ) اسی ٹیٹک منجھے میں بارہ برس گزر گئے ۔

ٹیر ۔ (ھ ۔ یائے مجہول) مونث ۔ (گنوار) آواز ۔ ہانک ۔ پکار ۔

ٹیرنا ۔ (ھ) متعدی ۔ (ہندو ۔ عم) بلانا ۔ پکارنا ۔ آواز دینا ۔ چلانا ۔

ٹیروا ۔ (ھ) مذکر ۔ (عم) حقے کی نلی جس پر چلم رکھتے ہیں ۔

ٹیڑھ ۔ (ھ) کجی ۔ خم ۔ اینٹھ ۔ شرارت ۔ سرکشی ۔ جہالت ۔ جہل ۔ (مسرور) ؎

ہزاران کی ادا سو سیدھی سادی
لگی اک ٹیڑھ بھی ہے بانکپن کی

ٹیڑھ کی چلنا ۔ ٹیڑھی چال چلنا ۔ (ذوق) ؎

فلک تو ٹیڑھی کی صبح سے تا شام چلتا ہے
مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے

ٹیڑھ کی لینا ۔ شرارت کرنا ۔ سرکشی کرنا ۔ اینٹھنا ۔ نس لانا ۔

ٹیڑھ نکال دینا ۔ ۱ کجی دور کرنا ۲ اتنا مارنا پیٹنا کہ شرارت بھول جائے ۔

ٹیڑھا - (ھ) صفت مذکر (م ٹیڑھی) ۱ ٹیڑھا ہوا ۲ پھرا ہوا برخلاف۔ مخالف ۳ اُجڈ۔ اوندھی سمجھ کا ۴ بدمزاج غصیل ۵ خفا۔ ناراض (صبا) ؎

الٹی الٹی نہ کیوں ہوں باتیں
ٹیڑھے ٹیڑھے خفا خفا ہو

۶ شریر۔

ٹیڑھا بانکا - صفت۔ چھیلا۔ طرح دار۔ وضع دار۔ سپاہی وضع۔ اکھڑ (رشک) ؎

ٹیڑھے بانکے اسی سے سیدھے ہوئے
ہے یارب وہ کج کلاہ آ ید

ٹیڑھا پن - (ھ) مذکر۔ کجی۔ شرارت۔ مخالفت۔

ٹیڑھا جواب - وہ جواب جو ناخوشی سے دیا جائے یا جس سے ملال ظاہر ہوتا ہو۔

ٹیڑھا سمجھنا - الٹا سمجھنا کسی بات کے الٹے معنی لگا لینا۔

ٹیڑھا سوال - پیچیدہ مسئلہ۔ ایسا سوال جس کا جواب آسان نہ ہو۔

ٹیڑھا قط - ترچھا قط۔

ٹیڑھا کرنا - کج کرنا۔

ٹیڑھا نظر آنا - ناراض معلوم ہونا۔ بگڑا ہوا دکھائی دینا۔

ٹیڑھا وقت - بُرا وقت۔ مصیبت کا وقت۔

ٹیڑھا ہونا - ۱ کج ہونا ۲ (کنایۃً) خفا ہونا۔ بگڑنا اینٹھنا۔ اکڑنا۔

ٹیڑھی - صفت مونث۔

ٹیڑھی آنکھ - غصہ کی نظر۔

ٹیڑھی آنکھ سے دیکھنا - ترچھی نظر سے دیکھنا غصے سے دیکھنا۔ مخالفانہ نظر ڈالنا۔

ٹیڑھی آنکھیں کرنا - ناراض ہونا۔ بے مروتی کرنا بُری نظر سے دیکھنا۔

ٹیڑھی ترچھی سنانا - بُرا بھلا کہنا۔

ٹیڑھی ٹوپی - ٹوپی جو سر پر آڑی رکھی ہو۔

ٹیڑھی چال چلنا - اُلٹا رستہ اختیار کرنا۔ سب کے خلاف چلنا۔ بُری رسم اختیار کرنا۔

ٹیڑھی سنانا - ادکھی سنانا۔ خلاف جواب دینا بُرا بھلا کہنا

ٹیڑھی سیدھی - مونث۔ کڑی اور نرم باتیں ؎

ٹیڑھی سیدھی سے غرض کچھ نہیں اے آتش
جو کہے یار ہمیں سن کے یہ کہنا بہتر

ٹیڑھی کھیر - مثل۔ بینڈا کام مشکل کام۔ دشوار کام۔ (داغ) ؎

یہ سچ ہے راہ محبت بڑی ہے ٹیڑھی کھیر
نہ آئے خضر کبھی اس خراب رستے میں

ایک اندھے سے کسی شخص نے پوچھا کھیر کھاؤ گے اس نے کہا کھیر کیسی ہوتی ہے یہ بولا سفید۔ اُس نے کہا سفید کیسی اُس نے کہا جیسے بگلا۔ اس نے کہا بگلا کیسا ہوتا ہے۔ اس نے ہاتھ ٹیڑھا کر کے دکھایا کہ ایسا۔ اندھا بولا یہ تو بہت ٹیڑھی کھیر ہے ہم سے نہیں کھائی جائے گی۔

ٹیڑھی نگاہ - ٹیڑھی نظر۔ ترچھی نگاہ قہر کی نگاہ۔

ٹیڑھے - آزردہ۔ برہم۔ (آتش) ؎

عاشقوں سے ٹیڑھے رہنے کی سزا آخر ملی
چشم سے برگشتہ آخر موئے مژگاں ہو گئے

ٹیڑھے بانکے - دیکھو ٹیڑھا بانکا۔

ٹیڑھے تار کا جوتا - چاندی سونے کے خمیدہ تاروں کا جوتا۔ (ناسخ) ؎

ہے قیامت کیا ہی کج ہونا تری رفتار کا
پاؤں میں اے جان جوتا بھی ہے ٹیڑھے تار کا

ٹیڑھے توے کی روٹی - (ع) مجازاً بڑا مشکل کام۔

ٹیڑی - (ھ) مونث۔ ٹِڈی۔

ٹیڑی دل - دیکھو (ٹِڈی دل)۔

ٹیلیفون۔ (انگ) مذکر۔ برقی دخانت کی کل جس کے ذریعے بات چیت کر سکتے ہیں۔

ٹیلیگراف۔ (انگ) مذکر۔ تار برقی۔

ٹیلیگرام۔ (انگ) مذکر۔ وہ خبر جو تار کے ذریعہ سے آئی یا گئی ہو۔ تار کی خبر۔

ٹیم۔ (ھ) یائے مجہول (۱) چراغ کی بتی کا وہ حصہ جو جل کر سیاہ ہوجائے۔ چراغ کی بتی کا شعلہ (۲)م۔ انگریزی ٹائم کا بگڑا ہوا۔ وقت۔ عادت۔

ٹیم ٹام۔ (ھ) مونث۔ لکھنؤ۔ نمائش۔ آرائش زینت۔ (رمانصاحب) ؎

کر وہ کام کہ جس سے ہو عاقبت کی سنوار
دو دن کا ہے یہ ہوا ٹیم ٹام دنیا کی

ٹین۔ (انگ) ٹن مذکر (۱) ایک سفید نرم دھات کا نام (۲) لوہے کے پتلے قلعی دار تختے (۳) ٹین کا ظرف۔

ٹیں۔ (ھ) یائے مجہول۔ مونث۔ طوطے کی آواز جو بلی کے دفعتاً دبا لینے سے نکلتی ہے۔

ٹیں ٹیں۔ (ھ) مونث (۱) طوطے کی متواتر آواز (۲) مہمل بات۔ بیہودہ بات۔ بیہودہ بکنے والے کی صدا۔

ٹیں ٹیں کرنا۔ (تحقیر سے) طوطے کی طرح بولنا۔ بڑبڑانا چیں چیں کرنا۔ بکنا۔ (رمانصاحب) ؎

بدل کر آنکھ طوطے کی طرح ٹیں ٹیں لگا کرنے
اڑے دنیا سے سب ہی نام اب بیمروت کا

ٹیں ہوجانا۔ (ھ) لازم۔ (تحقیر سے) طوطے کی طرح مرجانا۔ مرکر رہ جانا۔ مرجانا۔

ٹینٹ۔ (ھ) بکسر اول وسکون دوم مجہول وسکون سوم۔ بوزن غنٹ۔ مذکر (۱) کریل کا پھل (۲) آنکھ کا وہ ابھرا ہوا دانہ جو کریل کے پھل کے برابر ہوتا ہے (۳) رُوئی کا پھل۔

ٹینٹوا۔ (ھ) بروزن بیوا۔ مذکر۔ گلا۔ حلق۔ حلقوم۔

ٹینٹوا ہوجانا۔ گلا گھونٹنا۔ عاجز کرنا۔ گردن دبانا۔ سخت تقاضا کرنا۔

ٹینٹوا لینا۔ گلا دبانا (فقرہ) اگر کہیں ایک لفظ بھی اس کے منھ سے نکلے تو گئے ضرور اس کا ٹینٹوا لیں۔

ٹینٹی۔ (ھ) مونث۔ ایک جنگلی پھل کا نام جس کا اچار بناتے ہیں۔

ٹینس۔ (انگ) مذکر۔ گیند کا ایک قسم کا کھیل۔

ٹینی۔ (ھ) صفت۔ بد اصل مرغیوں کی نسل۔ دوغلی مرغیاں یا مرغ۔ (رمانصاحب) ؎

اور آجائیگی بازار سے کر ڈالو حلال
ٹینی مرغی ہی یہ کب سے ہوئی مرد ارمل

مونث۔ اس کو ثائے مثلثہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے پانچسو عدد ہیں اس کا تلفظ ہندوستانی سین مہملہ کے مثل کرتے ہیں مگر یہ محض غلط ہے اس کا تلفظ اصل میں زبان کی نوک سے ادا ہوتا ہے۔ یہ حرف فارسی زبان میں نہیں ہے۔

ثابت۔ (ع) صفت (۱) قائم۔ مستقل۔ برقرار۔ مضبوط پائدار۔ مستحکم (۲) صداقت کو پہنچا ہوا۔ مصدقہ۔ تصدیق شدہ مستند (۳) وہ ستارہ جو گردش نہ کرے جیسے قطبین وغیرہ (۴) عاملوں کی اصطلاح (عاملوں نے تمام سال کے مہینے تین قسم کے کئے ہیں ثابت۔ منقلب۔ ذوجسدین۔

ثابت مہینے۔ اگہن۔ پھاگن۔ جیٹھ۔ بھادوں۔ ان مہینوں میں اپنے فائدہ کے واسطے عمل پڑھتے ہیں

منقلب مہینے۔ کاتک۔ ماگھ۔ بیساکھ۔ ساون

ان مہینوں کو دشمن کے نقصان کے واسطے مخصوص کیا ہے۔

ذوجہتین۔ کنوار۔ پوس چیت۔ اساڑھ۔ ان مہینوں میں دونوں قسم کے عمل پڑھ سکتے ہیں۔ (عو)۔ (اردو) وہ جو ٹوٹا پھوٹا نہ ہو۔ مسلم۔ پورا۔ درست۔ (انیس) ؎

پہنچی جو سپر تک تو کلائی کو نہ چھوڑا
ہر لمحہ میں ثابت کسی گھائی کو نہ چھوڑا

ثابت قدم۔ (ف) صفت۔ برقرار۔ مستقل۔ عہد پر قائم۔ بات پر مضبوط۔ (رہنا ہونا کے ساتھ) ؎

وہ جزادِ عشق پرلے داغ ہو ثابت قدم
مشق کی ہو جس نے رکھ کر تیغ و خنجر زیرپا

ثابت قدمی۔ مونث۔ استقلال۔ (داغ) ۔ ۲۔

منزل عشق میں ثابت قدمی مشکل ہے

ثابت کرنا ثبوت دینا۔

ثابت ہونا تحقیق ہونا۔ صداقت کو پہنچنا۔

ثاقب۔ (ع) صفت۔ روشن۔ چمکتا ہوا

ثالث۔ (ع) مذکر ۱ تیسرا ۲ پنچ۔

ثالث نامہ۔ مذکر۔ (قانون) پنچ فیصلہ۔

ثالثی۔ مونث۔ پنچایت۔

ثانی۔ (ع) صفت ۱ دوسرا۔ (محسن) ۔ ع

جس کا اوّل نہیں وہ ثانی

۲۔ مذکر۔ نظیر۔ مانند۔ متقابل۔ (انیس) ؎

فخرِ عالم ہیں یہ ثانی کوئی کب انکا ہے
صف شکن صاحبِ شمشیر لقب انکا ہے

ثانیا۔ (ع) دوبارہ۔ مکرّر۔

ثانی الحال۔ دوسرے وقت۔ بعد ازاں۔ پھر۔

ثانیہ۔ (ع) مذکر۔ پل۔ منٹ۔

ثبات۔ ع بفتح اوّل، مذکر۔ قرار۔ قیام۔ پائداری استقلال۔ مضبوطی۔ (وزیر) ؎۔

ابر کیا کیا گھر کے آیا کھل گیا
بس ثباتِ بحرِ دنیا کھل گیا

ثباتِ رائے۔ رائے کی مضبوطی۔

ثبت۔ (ع) قرار دینا۔ مضبوط۔ حجّت کا لکھنا ۲ لکھنا۔ تحریر کرنا۔ نقش کرنا۔ اسم مفعول کے معنی میں بھی آتا ہے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

ثبوت۔ (ع۔ بضم اوّل و سکون واو معروف۔ اپنی جگہ پر ہونا۔ قرار پکڑنا۔ ثبات) مذکر ۱ دلیل۔ صداقت تحقیق ۲ گواہی سے کسی بات کی تصدیق۔

ثبوت قانونی۔ مذکر۔ قانون کے موافق۔ صداقت کی شہادت۔

ثروت۔ (ع۔ معنی ثرا میں عربی ہے) مونث ۱ مال کی کثرت۔ دولت۔ تونگری ۲ حشمت۔ اختیار حکومت۔

ثریٰ۔ (ع بفتح اوّل) مذکر۔ زمین کے نیچے کی مٹی جیسے تحت الثریٰ۔

ثریّا۔ (ع۔ بضم اوّل و فتح دوم) مذکر۔ پروین۔ وہ چھ ستارے جو باہم متصل واقع ہیں۔

تُفل۔ (ع) مذکر۔ تھوک۔

تفلدان۔ (ف) مذکر۔ تھوک رکھنے کا ظرف جو اکثر دسترخوان پر رکھ دیا جاتا ہے۔

ثقات۔ (ع۔ بکسر اوّل) مذکر۔ جمع ثقہ کی۔

ثقاہت۔ (عم) مونث۔ ثقہ ہونا۔

ثقالت۔ (ع۔ بفتح اوّل) مونث۔ گرانی۔ بوجھ۔ وزن بھاری پن۔ (فقرہ) الفاظ کی ثقالت سے فصاحت نہیں رہتی۔

ثقل۔ (ع) مذکر۔ گرانی۔

ثقلِ سماعت۔ مذکر۔ کم سننے کی بیماری۔ (تسلیم) ؎

سنیں کیونکر یہ گل فریادِ بلبل
انہیں ثقلِ سماعت ہو گیا ہے

ثقلین۔ (ع۔ بفتح اوّل و دوم و سوم) مذکر۔ دونوں جہان۔ انسان اور جن۔ (محسن) ؎

کیوڑا گلزار پرِ فضا میں
غوث الثقلین اولیا میں

ثقہ ۔ (ع) مذکر۔ معتبر آدمی۔ معتمد آدمی جس کے قول و فعل پر اعتماد ہو۔ متقی آدمی

ثقہ بدمعاش ۔ مذکر۔ وہ شخص جو پرہیزگاروں کی سی شکل بنا کر بدمعاشی کرے۔ متقی صورت کا بدمعاش

ثقیل ۔ (ع) صفت۔ بھاری۔ وزنی۔ گراں۔ بوجھل ۔ دیر ہضم۔ ناقابل ہضم۔

ثلاثی ۔ (ع) صفت۔ سہ حرفی کلمہ

ثلث ۔ (ع بضم اول و دوم) مذکر۔ تیسرا حصہ ۔ ایک تہائی ⅓

ثم باللہ ۔ (ع) تاکید قسم کی۔ (سحر) ؎

ثم باللہ ابھی سب کنارا ہو جائے

چھوڑ دیں گھر اتر کو جو ہمیں پیارا ہو جائے

ثمر ۔ (ع بفتح اول و دوم۔ ثمار جمع) مذکر۔ پھل۔ میوہ۔ بار۔ درخت ۲ نیک نتیجہ۔ (قدر) ؎

بار ور ہو کر ہوا میں سب پہ بار

کیا ہی تھا اس ریاضت کا ثمر

ثمر آنا ۔ پھل آنا۔

ثمر پانا ۔ نیک نتیجہ حاصل کرنا۔ (جرات) ؎

خجل ہوں باغباں میں نہالِ خشک ہوں لیا

نہ بیٹھا کوئی سائے میں نہ کچھ مجھ سے ثمر پایا

ثمرہ ۔ (ع بفتح اول و دوم فارسی میں بالفتح ہے) مذکر۔ نتیجہ۔ حاصل۔ انجام ۲ بدلہ۔ عوض (پانا کے ساتھ۔) (قدر) ؎

کچھ بھی غفلت کا نہ ثمرہ پایا

ملی تنخواہ نہ بے کاری کی

ثمن ۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ قیمت مول۔

ثمن قیمت کا فرق ۔ قیمت۔ وہ دام جس پر کوئی چیز عموماً بکتی ہو۔ ثمن وہ دام جو بائع اور مشتری میں طے ہوں۔

ثمن ۔ (ع) مذکر۔ آٹھواں حصہ ⅛۔

ثنا ۔ (ع) مونث۔ مدح۔ تعریف۔ ستائش حمد و نعت۔ (راسخ) ؎

سوکھے ہوئے ہونٹوں پہ محمد کی ثنا تھی

ثناخواں ۔ ثناگر۔ ثناگستر۔ ثناگو۔ (ف) صفت تعریف کرنیوالا۔ مداح۔

ثواب ۔ (ع) مذکر۔ مزد۔ بدلہ۔ اجرت۔ نیک عوض نیک کام کی جزا۔

ثواب بخشنا ۔ کار خیر کا صلہ دوسرے کو دینا ۲ فاتحہ اور درود کا ثواب دوسرے کو دینا۔

ثواب کمانا ۔ نیکی حاصل کرنا۔ بھلائی حاصل کرنا۔ نیک کام کرنا۔

ثواب لوٹنا ۔ ثواب کمانا۔ (سحر) ؎

چاہ ذقن میں لاکھوں یوسف گرے پڑے ہیں

اچھا ثواب لوٹا جس نے کنواں بنایا

ثوابت ۔ (ع) مذکر۔ وہ ستارے جو گردش نہیں کرتے۔

ثور ۔ (ع) مذکر۔ بیل۔ نرگاؤ ۲ دوسرا برج آسمان کا جو گائے کی شکل کا ہے ؎

مزاج برق جو آتا کبھی تعلی پر

بجائے گاؤ زمیں ثور آسماں ہوتا

ثیبہ ۔ عربی میں ثیب بروزن سید بمعنی مرد جو عورت کے ساتھ رہا ہو۔ اور عورت جو مرد کے ساتھ کبھی رہی ہو۔ یعنی یہ لفظ مذکر و مونث کے لئے مستعمل ہے۔ اس لئے ثیبہ عربی نہیں ہے) مونث۔ شوہر دیدہ عورت خاوند زندہ ہو یا مر گیا ہو۔

ج

عربی کا پانچواں فارسی کا چھٹا اردو کا ساتواں حرف اس کو جیم عربی یا جیم تازی بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے تین عدد فرض کئے گئے ہیں۔ اس حرف کی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ مؤلف کی رائے میں ترجیح تذکیر کو ہے۔

جا۔ (ف) مونث ا۔ جگہ۔ مقام۔ (سالک) ؎

اس گلی میں آ گئے قاصد کو سمجھاتے ہوئے
مدعا باقی تھا خط میں جا نہ تھی تحریر کی

۲۔ موقع۔ (انیس) ع

اور کہیگا بھی تو ہے آپ کے کہنے کو بھی جا

جابجا۔ (ف) ہر جگہ۔ جگہ جگہ۔ (ہجر) ؎

راز دل سے آشنا اب تک نہیں تھی زباں
اپنی رسوائی کا چرچا جا بجا کیونکر ہوا

جا بیجا۔ (ف) صفت۔ موقع بے موقع برا بھلا۔

جا بیجا کہنا۔ برا بھلا کہنا۔ (فقرہ) اس کو جا بیجا کچھ ہی کہو مگر کیا مجال جو کسی بات کا جواب دے۔

جا سے۔ موقع کی بات۔ سچ۔ مناسب (شرف)

؎ جگر کا درد جو معشوق دلربا سے کہا
کوئی بتائے کہ بیجا کہا کہ جا سے کہا

جا ضرور۔ مذکر۔ (عو) ا۔ بیت الخلا۔ پیخانہ کا مکان ۲۔ پیخانہ۔ براز۔

جا ضرور بند ہونا۔ قبض ہونا۔

جا ضرور پھرنا۔ پیخانہ پھرنا

جا ضرور جانا۔ لازم۔ پیخانہ میں جانا۔

جا ضرور خطا ہونا۔ **جا ضرور نکل جانا**۔ بیخبری میں پیخانہ ہو جانا۔

جا ضرور میں پانی نہ رکھواؤں۔ (عو) تنفر ظاہر کرنے کے لئے یعنی صورت دیکھکر اتنا بھی جی نہیں چاہتا کہ پیخانہ میں پانی رکھنے کی خدمت لی جائے۔ نہایت بدصورت بدشکل ہے۔ ناپسند ہے۔

جانشین۔ (ف) مذکر۔ ولیعہد۔ قائم مقام۔ نائب سلطنت۔

جانماز۔ (ف) مونث۔ نماز پڑھنے کا فرش مصلا۔ ؎

تھی جو زاہد کی جانماز اسیر
سنتے ہیں وہ بھی رہن جام ہے

جا۔ (اردو) جانا سے امر کا صیغہ۔

جا اترنا۔ لازم۔ فروکش ہونا۔ (فقرہ) دو بجے دن کو ہمارا قافلہ منزل پر جا اترا

جا بھڑنا۔ سامنا کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ رو برو ہو جانا (مصحفی) ؎

تنہا ہی جا بھڑا صف مژگان یار سے
کیا زور ہے یہ دل بھی جگر دار دیکھنا

جا بھی۔ **جا دبھی**۔ بیزاری اور نفرت کے اظہار کا کلمہ۔

جا پڑنا۔ یکبارگی کہیں جانا۔ ناگہاں کہیں جانے کا اتفاق ہونا۔ (ناسخ) ؎

آ گیا یاد آہ محبوب نمازی کا رکوع
آنکھ میری جا پڑی مسجد کی جو محراب پر

جا پہنچنا۔ ا۔ جا کر موجود ہو جانا۔ (فقرہ) اتنے میں ہم بھی جا پہنچے ۲۔ پہنچ جانا۔ (فقرہ) کہاں سے کہاں جا پہنچے۔

جا پھنسنا۔ فریب میں آ جانا۔ (فقرہ) تم کہاں جا پھنسے وہ تو مشہور جعلساز ہے۔

جاچکنا ۱۔ چلے جانا (فقرہ) وہ کلکتہ جا چکے تب آپ آئے ۲۔ (منفی) کبھی نہیں جائیں گے (فقرہ) وہ کلکتہ جا چکے۔

جا دھمکنا ۔ پہنچ جانا ۔ جا پہنچنا ۔ (فقرہ) میں بھی سب کے ساتھ وہیں جا دھمکا ۔

جا رہنا ۔ کہیں جا کر ٹھہر جانا ۔ (راسخ) ؎

جذبِ پنہاں سے نہ چھوٹا تیر یار
دل سے گر نکلا جگر میں جا رہا

جاگرنا ۱۔ جا کر گر پڑنا ۔ (فقرہ) لڑکا کنوئیں میں جا گرا ۲۔ خراب لوگوں سے تعلق کرنا ۔ (فقرہ) تم بھی کہاں جا گرے لڑکی کو ڈبو دیا ۔

جا لگنا ۔ پہنچ جانا ۔ ٹھہر جانا ۔ کسی مقام پر پہنچ کر سہارے سے ٹھہر جانا ۔ (فقرہ) کشتی کنارے جا لگی ۔

جا لینا ۔ متعدی ۱ گرفتار کرنا ۔ (داغ) ؎

غیرتِ خواب شبِ وصل میں لے آہ رسا
کام بن جائے گا سوتے کو اگر جا لے گی

۲ پیچھے سے بڑھ کر کسی کو جا پکڑنا ۔ (امیر) ؎

جا چکا قافلۂ ملکِ عدم دور تو کیا
ہم بھی دم بھر میں خدا چاہے تو جا لیتے ہیں

جا ملنا ۱۔ جا کر ملجانا ۔ (جلال) ؎

ذرا سوچ اس کو کیونکر جا ملا تو میرے دلبر سے
نصیب اے دل تجھے یہ دن ہوا کس کے مقدر سے

۲۔ سازش کر لینا ۔ (فقرہ) تم نے بھی غضب کیا میرے دشمن سے جا ملے ۔

جا نکلنا ۔ لازم ۔ اتفاقاً کہیں جانا ۔ بے ارادہ کہیں پہنچ جانا ۔ (آتش) ؎

چمن میں جا نکلتا ہوں جو بے اُس حورِ جنت کے
حرارا آتشِ گل لاتی ہے نارِ جہنم کا

جابر ۔ (ع) صفت ۔ جبر کرنے والا ۔ ظالم

جاپ ۔ جپ ۔ (ہ) مونث ۔ ہندوؤں کا وظیفہ مالا پھیرنا ۔

جاتا رہنا ۔ غائب ہو جانا ۔ نابود ہو جانا ۔ بالکل دور ہو جانا ۔ دفع ہو جانا ۔ باقی نہ رہنا ۔ (فقرہ) تمہارا خط پا کر اضطراب جاتا رہا ۲ گم ہو جانا ۔ (فقرہ) میرا بکس ریل کے سفر میں جاتا رہا ۳ (عو) مرجانا ۔ (فقرہ) زید کا لڑکا جاتا رہا ۴ جایا کرنا ۔ (فقرہ) میں مہینہ بھر تک روزانہ کچہری جاتا رہا ۔

جاترا ۔ (ہ) مونث ۔ (ہندو) ۱ تیرتھ کو جانا ۲ مذہبی تہوار ۔

جاتری ۔ (ہندو) زیارت کو جانے والا ۔ تیرتھ کو جانے والا ۔

جاتے جاتے ۔ رفتہ رفتہ ۔ (شاد) ع

تغافل نا فلک جائے گی جاتے جاتے

جاتی دنیا دیکھی ۔ دیکھو آج کیا جاتی دنیا دیکھی ۔

جاٹ ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک ہندو قوم کا نام ۔

جاٹ مرا تب جانئے جب تیرھویں ہو جائے ۔ مثل ۔ بدذات گو معدوم ہو جائے پھر بھی اس کی شرارت کا اندیشہ رہتا ہے ۔

جاٹھ (ہ) مذکر ۔ کولھو کا دھرا جس میں گنا وغیرہ پیلتے ہیں ۔

جاجت ۔ مونث ۔ جیم کی تقطیع جو بچوں کو پڑھائی لکھائی جاتی ہے ۔

جاجم ۔ (ت) بکسر سوم ۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے ۔ مونث ۔ چھپا ہوا فرش ۔ ایک قسم کا کپڑا جس پر بیل بوٹے وغیرہ چھاپ کر فرش بناتے ہیں ۔

جاجونتی ۔ (ہ) مونث ۔ ایک راگنی کا نام ۔

جادو ۔ (ف ۔ ساحر ۔ سحر) مذکر ۔ ٹونا ۔ سحر ۔ منتر ۔ افسوں

جادو اُتارنا ۔ جادو کا اثر دور کرنا ۔

جادو اُترنا ۔ لازم ۔

جادو اُلٹ جانا ۔ جادو کا مخالف اثر ہو جانا ۔

جادو بیاں۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کا کلام دل پر اثر کرے۔

جادو بھری آواز۔ مونث۔ درد دل تڑپا دینے والی آواز۔

جادو پڑھ کے ماش مارنا۔ جادوگر منتر پڑھ کر ماش مارتے ہیں (جان صاحب) ؎

کہتا جو موبی کیا پڑھ کے جادو ماش مارا ہے
پری خانم نے پکّے جن کو شیشے میں اتارا ہے

جادو جگانا۔ افسوں یا منتر کے اثر کو آزما کر دیکھنا

جادو کو تازہ کرنا۔ سحر کو عمل میں لانا۔ (امیر) ؎

کبھی کاجل کبھی آنکھوں میں لگایا سرمہ
رات بھر تھا کون سا جادو کہ جگایا نہ گیا

جادو چلانا۔ سحر کرنا۔ موٹھ چلانا۔

جادو چلنا۔ ۱ سحر کا کارگر ہونا ۲ (مجازاً) بات کا اثر کرنا۔

جادو ڈالنا۔ (ہندو) جادو چلانا۔

جادو کا پتلا۔ ۱ انسان یا حیوان کی مورت جو ساحر لوگ سحر کا عمل کرنے کے واسطے بناتے ہیں جس پر افسوں کرنا منظور ہوتا ہے ساحر اس کی صورت کا آٹے کا بت بنا کر اس پر جادو پڑھتے ہیں ۲ (کنایۃً) معشوق جو دل عاشق کو نگاہ پر اثر سے تسخیر کر لیتا ہے جادوگر۔

جادو کرنا۔ سحر کرنا۔ ٹونا کرنا۔

جادو کی موٹھ۔ جادو کا منتر۔ (سحر) ؎

موٹھ جادو کی نظر سحر کی لو نگیں پلکیں
ساحری کون کرے نرگس جادو کی طرح

جادوگر۔ (ف) مذکر۔ ساحر۔ ٹونا کرنے والا۔ سیانا۔

جادوگرنی۔ مونث۔ ساحرہ (جان صاحب) ؎

تھی اصل سامری کی کیا وہ جادوگرنی ہوں
کہو تو ڈال دوں مرزا کے پشت خار میں روح

جادوگری۔ (ف) مونث۔ ساحری۔ سحر سازی۔

جادو مارنا۔ (ہندو) جادو کرنا۔

جادو نظر۔ جادو نفس۔ جادو نگاہ۔ (ف) (کنایۃً) معشوق۔

جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے۔ مثل۔ تدبیر وہی جو کارگر ہو اور جس کا اقرار حریف کو منہ سے کرنا پڑے۔

جادو ہونا۔ کسی پر سحر وافسوں ہونا۔

جادہ۔ (عربی میں بہ تشدید دال مفتوح فارسی اور اردو میں بہ تخفیف دال ہے) مذکر۔ باریک راہ۔ وہ سیدھی راہ جو جنگل میں لوگوں کی آمد ورفت سے بن جاتی ہے۔ (امیر) ؎

وحشی وہ ہوں چلا جو میں زنداں کو دشت سے
قدموں سے جادہ مثل سلاسل لپٹ گیا

جادۂ مستقیم۔ (ف) مذکر۔ سیدھی راہ۔ راہ حق۔

جاذب۔ (ع) صفت۔ جذب کرنیوالا۔ کھینچنے والا۔ خشک کرنے والا۔

جاذب کاغذ۔ مذکر۔ بلاٹنگ پیپر۔

جاذبہ۔ (ع) صفت ۱ جذب کرنے والی قوت ۲ تاثیر کشش۔

جار۔ (ع) مذکر ۱ پڑوسی۔ ہمسایہ ۲ زیر یا کسرہ دینے والا۔

جاروب۔ (ف) مونث۔ جھاڑو (اسیر) ؎

خطِ رخسار جاناں سے کدورت دل کی زائل کی
شکر ہے مہر تھی جاروب صحن خانہ دل کی

جاروب کش۔ (ف) مذکر۔ جھاڑو دینے والا خاکروب۔

جاری۔ (ع) صفت۔ رواں۔ بہتا ہوا۔ نافذ۔

جاری ہونا۔ ۱ رواں ہونا۔ بہنا۔ (فقرہ) چشمے جاری ہیں ۲ مسلسل زبان پر آنا۔ (داغ) ؎

جب تک ہو دل بغل میں ہر دم ہو یاد تیری
جب تک زبان ہو منہ میں جاری ہو نام تیرا

۳۔ نافذ ہونا ۔ (فقرہ) اب تو نت نئے حکم روز جاری ہوتے ہیں ۴ ڈگری پر عمل درآمد کی کارروائی ہونا ۔ (فقرہ) یہ ڈگری چار مرتبہ جاری ہوئی روپیہ اب تک وصول نہیں ہوا ۔

جاریہ ۔ (ع) مونث ۔ لونڈی باندی ۔

جاڑا ۔ (ھ) مذکر ۔ سردی ۔ سردی کا موسم (جان صاحب) ؎
ہوا ثابت کہ دریا بادتے جاڑے میں آ نکلے

جاڑا پڑنا ۔ سردی پڑنا سردی کا زور ہونا ۔

جاڑا چڑھنا ۔ سردی لگنا ۔ تپ و لرزہ کا اثر ہونا (توبۃ النصوح) بیٹی نہا کر اٹھی کہ یکایک جاڑا چڑھا بخار آیا ۲ کانپنا ڈرنا ۔ (فقرہ) اس کو تو حیدری کے نام سے جاڑا چڑھتا ہے ۔

جاڑا کھانا ۔ سردی کھانا ۔ سردی کی تکلیف برداشت کرنا (سحر) ؎
جاڑا اُن روز دل کا کھاتا تو ذرا یاد کرو
بیٹھے لیٹے ہوئے کا [illegible] تو ذ [illegible] یاد کرو

جاڑا لگنا ۔ سردی معلوم ہونا ٹھنڈ لگنا

جاڑے ۔ مذکر ۔ جاڑوں کی فصل ۔

جاڑے کی تپ چڑھنا ۔ جوڑی آنا تپ و لرزہ آنا ۔ (رشک) ؎
گرمیاں کٹ جاتی ہیں جوں توں فراق یار میں
پڑھتی ہے جاڑے کی تپ [illegible] سرما دیکھکر
(کنایتہ) ڈر سے کانپنا ۔

جاڑے کی چاندنی ۔ عموماً جاڑے کے موسم کی چاندنی بے لطف ہوتی ہے ۔ (جان صاحب) ؎
مفلس کی ہے جوانی یہ جاڑے کی چاندنی
بدتر ہے سو بڑھاپے سے اپنا شباب اب

جازم ۔ بروزن خانم ۔ مونث ۔ جاجم ۲ (ع ۔ بکسر سوم) صفت ۔ جزم دینے والا ۔

جاسوس ۔ (ع) ۔ جواسیس ۔ جمع ۔ مذکر ۔ مخبر بھیدی گوئندہ خفیہ نویس ۔

جاسوسی ۔ مونث ۔ مخبری ۔ خفیہ نویسی ۔

جاسوسی لینا ۔ (عو) سن گن لینا ۔ (جان صاحب) ؎
جاسوسی مغنی میں یہ لیتی ہیں باندیاں
ان سے تو چھپ کے باتیں بھی کرنا محال ہے

جاکٹ ۔ (انگ میں جیکٹ) مذکر ۔ انگریزی وضع کا کوٹ جو کمر تک لمبا ہوتا ہے ۔

جاکڑ ۔ (ھ) مذکر ۔ کسی چیز کا اس شرط پر لینا کہ اگر پسند آئیگی خرید لی جائے گی ورنہ واپس کی جائے گی ۔

جاکڑ بہی ۔ مونث ۔ روکڑ بہی کے خلاف ۔ وہ بہی جس میں شرطی بکری کی یادداشت لکھی جائے ۔

جاکھن ۔ (ھ) مونث ۔ لکڑی جس پر کنوئیں میں اینٹوں کی بنیاد رکھتے ہیں ۔

جاگ ۔ (ھ) مونث ۱ شب بیداری (انیس) ؎
یاں جاگ تھی سوتا تھا اُدھر لشکر ناری
۲ ۔ وہ آلہ جس سے ٹائم پیس وغیرہ میں باجہ بجتا ہے (فقرہ) اس گھڑی میں جاگ نہیں ہے ۔

جاگ اٹھنا ۔ **جاگ پڑنا** ۔ **جاگ جانا** ۔ بیدار ہو جانا ۔ سوتے سے اٹھ بیٹھنا چونک پڑنا ۔

جاگتی جوت ۔ (ھ) مونث ۔ زندہ کرامات (جرأت) ؎
[illegible] سے سود مند ایسی کہ سب خلق
کہے ہے جاگتی جوت اس کو اب خلق

جاگتے رہنا ۔ لازم ۱ بیدار رہنا ۲ چوکی داروں کی آواز ۔ جاگتے رہو ۔

جاگنا ۔ (ھ) ۱ بیدار ہونا ۔ نیند سے اٹھنا نیند اچٹنا ۲ (کنایتہ) ہوشیار ہونا متنبہ ہونا ۔

جاگے گا سو پاوے گا سووے گا سو کھووے گا ۔ مثل ہوشیاری میں کامیابی غفلت

ادریکاہی میں ناکامی ہے

جاگی - (ت) مونث - بندوق کا فتیلہ -

جاگیر (ت) یہ لفظ سلاطین ہند کے درباریوں اور اہل دفتر کی اصطلاح ہے ایران میں اس جگہ اقطاع ہے) مونث ۱ وہ قطعہ زمین یا گاؤں کا جو بادشاہوں یا نوابوں کی طرف سے دیا جائے - معافی ۲ (اردو) طالبعلم کا روزینہ جو تعلیم کیواسطے مقرر ہو -

جاگیردار - (ت) مذکر - جاگیر کا مالک - تعلقدار

جال - (ت) مذکر ۱ پیلو کا درخت (ذوق) ؎

مرجائیگا جو تیرا اگر نقار دام زلف
تربت پر اس کی جال کا پائیگا پیڑ تو

۲ - دام - پھندا ۳ (اردو) عربی جعل بمعنی مکر سے، مکر فریب - (جان صاحب) ؎

کوٹھے پہ چڑھ کے رنڈی کرتی ہے تو جو کنگھی
میں پیچ خوب سمجھی یہ بھی ہے جال تیرا

۴ - شکبہ حلقہ دار سوراخ دار چیز -

جال بچھانا - (دام گستردن کا ترجمہ) دام پھیلانا ۲ مکر و فریب کا ڈھنگ ڈالنا - (بحر) ؎

ہاتھ آتا ہے مقدر سے ہمائے دولت
جال کس کس نے بچھایا نہیں دانا نہ

جال پھیلانا - دیکھو جال بچھانا - (رشک) ؎

مرغ دل اپنا پھنسائیں نہیں قابو چلتا
جال پھیلائے ہوئے بیٹھے ہیں صیاد عبث

جال پھینکنا ۱ دریا میں جال پھینکنا ۲ فریب کی چال چلنا دھوکا دینے کے واسطے کارروائی کرنا -

جال تاننا (کنایتہً) مکر و فریب کا ڈھنگ ڈالنا (بحر) ؎

اس قدر مکر و دغا کا ہے زمانے میں رواج
جال مکڑی بھی تانا ہے فریب زر کا

جال دار - صفت - پھندے دار حلقہ دار - جالی دار -

جال ڈالنا ۱ جال بچھانا ۲ فریبی کارروائی کرنا ۳ جال دریا میں ڈالنا -

جال کرچ - مونث - سپی اور تلوار سے پرتلا -

جال لگانا - کسی جانور کے پکڑنے کے لئے جال کھڑا کرنا یا بچھانا -

جال مارنا ۱ جال کے ذریعہ سے جانور پکڑنا ۲ (لکھنؤ) فریب دینا - جال کرنا کسی کو فریب میں لانا - (بحر) ؎

دل لیا گیسوؤں نے اڑا اڑا کر
جال مجھ پر طیور نے مارا

جال میں آنا ۱ کسی جانور کا جال میں گرفتار ہو جانا ۲ - دھوکے میں آجانا - (شوق) ؎

جال میں اک نہ اک آئیگا
کوئی تو اس میں رحم کھائیگا

جال میں پھنسانا ۱ فریب میں لانا - پٹی پڑھانا - ۲ - جال میں شکار پکڑنا ۳ دقت میں ڈالنا مصیبت میں ڈالنا

جال میں پھنسنا - لازم

جالیا - صفت - فریبیا - جالیا

جالا - (ت) مذکر ۱ وہ سفید اور کاغذ سی جھلی جو مکڑی اپنے لعاب دہن سے بناتی ہے یا وہ جھنڈا (جو عنکبوت تنتی ہے) ہے - (لگانا - لگنا کے ساتھ) ۲ وہ سفید پردہ یا جھلی جو آنکھوں میں ہو جاتی ہے - اسے بھی بطریق تشبیہ جالا کہتے ہیں - (رشک) ؎

کیا تجھے دیکھے فلک جالا ہے چشم ماہ میں
دیدۂ خورشید کو فرصت نہیں شوخی سے

۳ - (ہندو) جالی - رسی سے جال کی صورت بناتے اور اس میں گھاس - خربزہ - کدو - کنڈے وغیرہ رکھکر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں -

جالا لینا - جالا چھڑانا -

جالے لینا - عو - کنایتہً مارا مارا پھرنا - (فقرہ) کام کاج تو دیدہ نہیں لگتا - ایک جگہ پاؤں نہیں ٹکتا سارا باغ کے جالے لیتی پھرتی ہے -

جالی - (ع) مونث ۱ ایک قسم کا کپڑا جس میں سوراخ ہوتے ہیں ۲ کشیدہ ۔ وہ کڑھا ہوا کپڑا جس میں بہت سے خانے ہوتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

تری جالی کی کرتی میں ہے عالم کا مداں کا

۳ وہ پردہ جو آم کی کیریوں میں گٹھلی پڑنے سے پہلے پیدا ہو جاتا ہے ریشہ کے ساتھ ۴ وہ بان یا سن کی رسی کا بنا ہوا کپڑا جس میں گھسیارے گھاس باندھتے ہیں ۵ وہ پردہ دار جھلی جو حیوانات کے اوجھ پر سے نکلتی ہے ۶ وہ جھلی جس میں بچہ پیدا ہوتا ہے ۷ بنا ہوا پردہ جو عورتیں منہ پر یا بالوں پر ڈالتی ہیں ۸ وہ چھینکا جو مویشیوں کے منہ پر لگا دیتے ہیں ۹ (ع) صفت جعلی ۔ ذہنی ۔ دغاباز بنایا ہوا ۔ اصل کے خلاف مصنوعی ۱۰ پتھر یا لکڑی کا ٹکڑا جس میں خانے بنے ہوتے ہیں اور جس کو مقبرے کے گرد نصب کرتے ہیں مثال کے لئے دیکھو جالی لوٹ ۱۱ پتھر لوہے لکڑی یا مٹی کا مسطح تختہ جس میں سوراخ کر کے کھڑکی یا موری میں نصب کرتے ہیں (آتش) ؎

صورت عاشق سے درپردہ اُسے بھی عشق ہے
غرفہ میں جالی رہی دیوار میں روزن رہا

۱۲ حلقہ ۱۳ وہ ڈورا جس کو لٹو پر لپیٹ رکھتے ہیں ۱۴ جھنجھری ۱۵ ۔ دیکھو جالا نمبر ۳

جالی کاڑھنا ۔ جالی نکالنا ۔ (ف) جالی کا کام کرنا کپڑا یا پلیٹ پر کچھ کام بنانا ۔ کشیدہ کاڑھنا

جالی لوٹ ۔ مذکر ایک قسم کا باریک خانہ دار انگریزی کپڑا ۔ انگریزی میں بابن نیٹ تھا ۔ (رشک) ؎

مجھے مارا تھا جالی لوٹ کی کرتی نے ۔ نزاکت
تعجب کیا مرے مرقد کی جالی ہو اگر جالی

جالینوس ۔ (یونانی گالینوس کا معرب ہے) مذکر ۔ یونان کے ایک مشہور حکیم کا نام جو فن طبابت میں تمام حکمائے یونان پر سبقت لے گیا تھا ۔

جام ۔ (ف) مذکر ساغر شراب پینے کا ظرف پیالہ

جام پیما ۔ (ف) صفت شراب خور

جام پینا ۔ جام میں جو پانی یا شراب وغیرہ ہو اُس کا پی جانا ۔ انگلستان میں دستور ہے کہ اپنے دوستوں یا حکام وغیرہ کی صحت اور سلامتی کے لئے جلسوں میں شراب پیتے ہیں ۔

جام جم ۔ جام جمشید ۔ مذکر ۔ وہ پیالہ جو جمشید بادشاہ کی خواہش سے حکمائے یونان نے بنایا تھا جس سے از روئے نجوم آئندہ کا حال معلوم ہو جاتا تھا اُس کو جام جہاں نما بھی کہتے ہیں ۔

جام چڑھانا ۔ شراب کا پیالہ پینا ۔ قدح نوشی کرنا (ناسخ) ؎

ساقی چڑھا گیا تو ہوں جام شراب عشق
پر سوجھتی نہیں کوئی تدبیر اُتار کی

جام چلنا ۔ لازم ۔ شراب کا دور چلنا ۔ (ذوق) ؎

ہمیشہ دور عشرت ہے جو تم ہو اہل کیفیت
کہ ہر دم مست و سرشار یاں اک جام چلتا ہے

جام لبریز ہونا ۔ لازم ۔ قریب مرگ ہونا ۔ (آتش) ؎

ہے سے تلوار اپنی بھرا ئی ہے اُس سفاک نے
دیکھئے لبریز کس کس بیکس کا جام ہو

جامد ۔ (ع) صفت ۱ جما ہوا ۔ ۲ ٹھہرا ہوا وہ لفظ جس سے نہ کوئی لفظ نکلے اور نہ وہ کسی سے نکلا ہو ۔ جیسے ہاتھی ۔ ڈھال

جامُدانی ۔ مونث ۔ (صحیح جامہ دانی) ۱ بوٹی دار کپڑوں کی پیٹی ۲ چمڑے کا صندوق جس میں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں ۳ ایک قسم کا کڑھا ہوا پھولدار کپڑا ۴ شیشے خواہ ابرک یا کاغذ کی چھوٹی سی صندوقچی جس میں بچے محرم کے دنوں میں گوٹا بھر کر رکھتے ہیں ۵ (لکھنؤ) ایک قسم کا زری بانٹ ٹوپی جو چار گوشہ کا ہوتا ہے جس پر علاقہ بندی کرا کے محرم میں تقسیم کرتے ہیں

جامع ۔ (ع) صفت ۱ جمع کرنے والا شامل حاوی ۲ مونث وہ بڑی مسجد جس میں نماز جمعہ ادا کیا کریں

جامع مسجد ۔ مونث وہ بڑی مسجد جس میں بہت سے آدمی جمع ہوں ۔ صحیح مسجد جامع ہے ۔

جامعیت ۔ (ع) مونث ۔ جامع ہونا ۔ سب طرح کی خوبیاں ۔

جامن ۔ (ھ ۔ بروزن دامن ۔ فارسی میں جامون) مونث ۱ ایک اودے رنگ کا ترش پھل اور اس کے درخت کا نام ۔ عورتیں بضم میم بولتی ہیں ۲ وہ چیز جس کو ڈال کر دہی جماتے ہیں ۔

جاموش ۔ (فارسی گاؤمیش کا مخفف) مذکر بھینسا ۔

جامہ ۔ (ف) مذکر ۱ کپڑا ۲ پوشاک ۔ لباس ۔ قبا ۔ پیراہن ۳ (اردو) وہ خاص قسم کا لباس جو نوشاہ کو پہناتے ہیں ۔

جامۂ احرام ۔ (ف) مذکر ۔ وہ لباس یا کپڑا جس کو حج کرنے والا مقررہ مقامات سے پہن لیتا ہے ۔ (مہر) ؎

جامۂ احرام زاہد پر نہ جا
تھا حرم میں لیک نامحرم رہا

جامہ پہن لینا ۔ (کنایۃً) ہمہ تن کسی کا مبتلا ہونا کسی کا طرفدار ہونا ۔

جامہ دان ۔ (ف) مذکر ۔ چرمی صندوق جس میں کپڑے رکھتے ہیں ۔

جامہ دانی ۔ مونث ۔ جامہ دان ۔

جامہ زیب ۔ صفت ۔ وہ شخص جس پر ہر قسم کا لباس اچھا معلوم ہو ۔ (فقرہ) وہ انگریز ایسا جامہ زیب تھا کہ ہندوستانی کپڑوں میں بھی اچھا معلوم ہوتا ۔

جامے سے باہر ہو جانا ۔ (کنایۃً) آپے سے باہر ہو جانا ۔ خوشی یا غصے سے ۔ (امیر) ؎

مارے خوشی کے جامے سے باہر ہے آئینہ
منھ دیکھ کر اٹھا تھا یہ کس خوش نصیب کا

(جلیل) ؎

کر رہی ہے ان کے غصہ کی ادا مجھ کو حلال
ہو کے وہ جامے سے باہر تیغ عریاں ہو گئے

۲ (کنایۃً) بہت اترانا ۔ (منیر) ؎

کیا ہوا خاک نشینوں نے اگر دیکھ لیا
اس قدر جامے سے باہر نہ ہو دامن انکا

جامے سے نکلا پڑنا ۔ نہایت اترانا ۔ (سودا) ؎

نکلا پڑے ہے جامے سے کیوں اندنوں رقیب
کفش پڑے سے دم دلاسے اتنا اچھل چلا

جامے سے نکل جانا ۔ (اپنے ساتھ) جامے سے باہر ہو جانا (امیر) ؎

پہنچے ہے کوئی اس تن نازک کے لطف کو
گل تو چمن میں جامے سے باہر نکل گیا

جامہ قطع کرنا ۔ (کنایۃً) کسی صفت یا عیب میں کامل کرنا ۔ (سحر) ؎

جامۂ حسن کیا قطع خدا نے ان پر
آپ جید جو ہیں قد میں بھی موزونی ہے

جامے میں پھولا نہ سمانا ۔ نہایت خوش ہونا ۔ فرط خوشی سے آپے میں نہ رہنا ۔ (آتش) ؎

خوشی سے جامے میں پھولا نہیں سماتا ہے
بہار گل کی جو آمد ہے باغباں سنتا

۲ ۔ نہایت اترانا ۔ (آتش) ؎

گل پھولے سماتے نہیں ہیں جامے میں پتے
ادنیٰ یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا

جامے میں رہنا ۔ اپنے حواس میں رہنا ۔ (آتش) ؎

نشہ کی گرمی سے پھاڑے کھاؤ لگتا ہے لباس
اپنے جامے میں ترلے گلگوں قبا رہتا نہیں

جامہ وار ۔ مونث ۔ ایک قسم کی پھولدار چھینٹ یا اونی پھولدار چادر ۔ (فقرہ) یہ جامہ وار تمہاری اچکن کے لئے لی ہے ۔

جان (ع) ۔ جن اور پریوں کا باوا آدم ۔ مذکر ۔ جن کی نوع ۔ جیسے بنی جان

جان (ھ) مونث ۔ پہچان ۔ واقفیت ۔ آگاہی ۔ (مرکبات میں مستعمل ہے) ۔

جان بوجھ کر ۔ عمداً ۔ قصداً ۔ دیدہ و دانستہ ۔

جان پہچان۔ مونث ۔ واقفیت ۔ صاحب سلامت شناسائی (فقرہ) ان سے پیشتر کی جان پہچان نہیں تھی ۲۔ مذکر واقف کار۔ ملاقاتی ۔ (فقرہ) اپنے جان پہچان سے بے تکلفی میں مضائقہ نہیں

جان کر انجان بننا کسی چیز سے واقف ہو کر ناواقف بننا ؎

آخر تمھارا نازکشیدہ ہے مصحفی
کیوں بن گئے ہو جان کے انجان پھر

جان لینا۔ پہچان لینا ۔ واقف ہو جانا ۔ معلوم کر لینا

جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام۔ مثل (مو) ناحق کے تپاک اور گرم جوشی ظاہر کرنے والے کے حق میں یعنی بیجا خصوصیت ظاہر کرنے والے بے حیا اور چالاک کی نسبت جو خواہ مخواہ دوستی جتاکر اپنا مطلب نکالے بولتے ہیں۔

جان۔ (ف۔ معنی اوّل میں فارسی ہے۔ اردو میں تنہا بغیر ترکیب با اعلان نون بولتے ہیں) مونث۔ ۱۔ روح ۔ زندگی ۔ وہ جوہر لطیف جس کے سبب سے جاندار زندہ رہتا ہے ۲۔ بل ۔ زور ۔ ہمت ۳۔ لب لباب اصل (داغ) ؎

رہتی ہے بہ رنگ شمع مُردہ
وہ آہ کہ جان تھی اثر کی

۴۔ تعظیم اور پیار کا کلمہ۔ جیسے ابّا جان ۔ ممانی جان وغیرہ ۵۔ پیار سے بیٹے یا بیٹی کو بھی کہتے ہیں ۶۔ طاقت مجال ۔ حوصلہ ۔ دیکھو جان پانا ۷۔ مذکر ۔ (دکنی ہے) معشوق (رشک) ؎

خبر تھی فاتحہ پڑھنے کو آئیگا وہ جان
پس سوال رہی دیر تک مزار میں روح

۸۔ کم عمر بچہ ۔ (انیس)
کیونکر یہ دکھ اٹھے چھ مہینے کی جان سے

۹۔ بہت محبوب کی جگہ ؎

وہ گوہر ہوں کہ ہوں شہوار اے رشک
وہ جوہر ہوں کہ ہوں جانِ تن رواں ہوں

جاناں جانانہ۔ (ف۔ الف ۔ نون ۔ زائد) محبوب معشوق ۔ پیارا ۔ مثال کے لئے دیکھو جانِ عزیز۔

جان آنا ۔ جان آجانا۔ طاقت آجانا ۔ قوت آجانا ۔ پنپ جانا ۔ تازگی حاصل ہونا ۔ تسلّی ہونا ۔ (ناسخ) ؎

بات جو میرے مسیحا کی ہے اک اعجاز ہے
جان آ جوے تن بیجان میں وہ آواز ہے

جان اٹکنا۔ دم نکلتے نکلتے کہیں رک جانا۔ (آتش) ؎

یقیں ہے اٹکے گی جان نبی آ کے گردن میں
سنا ہے جا ہے قریب رگ گلو تیری

جان اڑی ہونا۔ بہت پریشانی ہونا ۔ بے حواسی ہونا ۔ اضطراب ہونا ۔ (عاشق) ؎

یاں جان اڑی ہوئی تھی سب کی
کٹ جاتی ناک چونی کب کی

جان الجھنا۔ جان کا مصیبت میں پڑنا (رشک) ؎ ثابت ہے جان الجھنے سے دعوائے عشق زلف
اس میں بنا کے لائے ہماری بلا گواہ

جانباز۔ (ف۔ نون غنّہ) صفت ۔ جان پر کھیل جانے والا ۔ بڑا محنتی۔

جانبازی۔ (ف۔ نون غنّہ) مونث ۔ دلیری ۔ جان جوکھوں ۔ ہمت ۔ جفاکشی ۔

جانبازی کرنا۔ جان پر کھیلنا ۔ جان جوکھوں میں پڑنا۔

جان بچانا۔ ۱۔ کسی کو مرنے سے بچانا ۔ مصیبت سے بچانا ۲۔ راحتی کے ساتھ بھاگ جانا ۔ پیچھا چھڑانا۔

جان بچنا۔ جان سلامت رہنا۔ (ناسخ) ؎

تا بہ میخانہ پہنچ جاؤں تو بچ جائیگی جان
ساغر مے پیش تیغ غم سپر ہو جائے گا

جان بچی اور لاکھوں پائے۔ مثل ۔ جینا

رہنا ہی غنیمت اور بڑی دولت ہے۔ پیچھا چھوٹنا۔ عذاب سے چھوٹنے۔ (شوق قدوائی)؂

وہ ظالم ہے درگزر رہے ہم اس کی خدمت کرنے سے
جان بچی اور لاکھوں پائے توبہ ہے اب مرنے سے

جاں بخش۔ (ف۔ نون غنّہ) صفت۔ تازگی بخشنے والا۔

جاں بخشی۔ (ف۔ نون غنّہ) مونث۔ معافی۔ عفو درگزر۔

جاں بحق ہونا۔ (نون غنّہ) مرجانا۔ (رانخ)؂

جاں بحق اک وار میں بسمل بت سفاک تھا
سارا قضیہ مٹ گیا تھا سارا قصہ پاک تھا

جاں بر۔ (ف۔ نون غنّہ۔ جان بُردن) (کنایۃً)۔ سلامت رہنا۔ محفوظ رہنا۔ صفت صحیح سلامت۔ محفوظ۔

جانبری۔ (ف) مونث۔ سلامتی۔ پیچھا چھوٹنا۔ (فقرہ) ایسے فقروں سے جانبری نہ ہوگی۔

جانبر ہونا۔ (نون غنّہ) سلامت بچنا۔ (شوق قدوائی)؂

ڈالدی نزع میں جان اُسنے یہ کہکر اے شوق
اب تو دشوار نظر آتا ہے جاں بر ہونا

جاں برلب ہونا۔ لازم۔ جاں بلب ہونا۔ (رشک)؂

لب جاں بخش کو اعجاز مسیحا ذرا
آج بیمار ترا کہتے ہیں جاں برلب ہے

جاں بلب۔ (ف) صفت۔ مرنے کے قریب۔

جاں بلب آنا۔ جاں بلب ہونا۔ (ذوق)؂

خلاف وعدہ سے ہیں تیرے کل تو جاں بلب آیا
نہ آیا آج بھی گر تو تو ہے ظالم غضب آیا

جان بوجھ کے۔ دیدہ و دانستہ۔ واقف ہوکر۔

جان بیچنا۔ (کنایۃً) کسی طرح میں وہ کام کرنا جس سے جان کا خطرہ ہو۔ (ناسخ)؂

کام خونریزی ہے اُس یوسف بازاری کا
جان بیچے جو کرے قصد خریداری کا

جان بیکل ہونا۔ دل بےچین ہونا۔ اضطراب ہونا بیقراری ہونا۔

جان پانا۔ تروتازہ ہونا۔ پنپ جانا۔ تازگی پانا رونق پانا۔ (ناسخ)؂

جان پائیگا چمن اے گل تری گلگشت سے
ہر چمن میں مرغ جاں کا آشیاں ہوجائیگا

۲۔ (کنایۃً) قوت پانا۔ حوصلہ ہونا (شیفتہ)؂

ستم صاف چہرہ غضب شان پائی
تجھے پائے آئینہ کیا جان پائی

جان پر آبننا۔ جان پر صدمہ ہونا۔ جان پر آفت ہونا۔ ایسی تکلیف ہونا جس سے جان کو صدمہ ہو (ذوق)؂

اب جان پر آفت ہے جو آئے ہو دوبارا
اک بار تو غارت دل و دیں ہو ہی چکا تھا

جان پر بجلی پڑے۔ جان پر بجلی گرے۔ (بددعا) (عو) مصیبت آئے۔ ناگہانی آفت پڑے۔ (جانصاحب)؂

بجلی گرے الٰہی ماجن کی جان پر
کیا پڑ گئیں کھٹائی میں کانوں کی بالیاں

(جانصاحب)؂

دیوانی ہو جھوٹے کی پڑے جان پہ بجلی
توڑا ہے مرا طوق ہے زنجیر نہیں ہے

جان پر بنانا۔ متعدی۔

جان پر بننا۔ جان پر بنجانا۔ جان خطرے میں پڑنا۔ مصیبت واقع ہونا۔ (آتش)؂

حسن بت سے جو بنی جان پر اپنی تو کھلا
حال ہوتا ہے یہی عشق خدا سے پیدا

جان پر جوکھم آنا۔ جان پر مصیبت آنا۔ (بحر)؂

جان پر آ گئی جوکھم میں کہے دیتا ہوں
دل سے رکھتے نہ سروکار یہ چتون پہ نظر

جان پر صبر کرنا۔ (عو) کسی کے ہاتھ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کوسنے اور بددعا دینے کے طور پر کہتی ہیں۔ (جرات)؂

کیا اس گھر میں مرچا جس نے میری آہ و زاری کا
الٰہی صبر اس کی جان پاس ہمتر رہی کا

جان پر صدمہ ہونا۔ جان پر بننا۔ (ذوق) ؎
کہ صدمہ درد سر کا مری جان پر تو ہے
لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہے

جان پر فلک ٹوٹنا۔ بڑی مصیبت آجانا (جر) ؎
ہو آپ بات کو بھی کاکس کے کان کا
جان پر ٹوٹا فلک عقد ثریا دیکھ کر

جان پر کھیلنا۔ (کھیل جانا) ایسے کام کی جرأت کرنا جس میں خوف ہلاکت ہو۔ (مصحفی) ؎
کھیل جاتے ہیں جان پر عاشق
جان دیتے ہیں آن پر عاشق

جان پر نوبت آنا۔ جان پر بننا۔

جان پڑنا۔ (۱) نئے یا بچے میں جان کا پڑنا۔ تازگی حاصل ہونا۔ ہرا ہونا۔ (فقرہ) اس سے دو شتقول میں جان پڑ گئی (۲) جی کو فرحت ہونا۔ کلیجہ ٹھنڈا ہونا۔ (مصحفی) ؎
اس کی جب بات کان پڑتی ہے
تن بے جاں میں جان پڑتی ہے
(۳) بیماری سے پنپنا۔ کمزوری دور ہونا۔ (۴) کسی قدر روپیہ پاس ہو جانا۔ آسودہ ہو جانا (۵) رونق آجانا (رشک) ؎
زیب تن کرنے سے گویا پڑ گئی کپڑے میں جان
مرتبہ تیرے پہننے سے بڑھا پوشاک کا

جان پڑی ہونا۔ کسی امر کی فکر ہونا۔ کسی طرف خیال لگا ہونا۔

جان سپھرکنا۔ (عو) بیتابی ہونا۔

جان پھنسانا۔ جان عذاب میں ڈالنا (ناسخ) ؎
پھنسائی جان زلفوں میں کھلایا سانپ ہاتھوں میں
خطا آفت کے ماروں کی گنہ شامت کے ماروں کا

جان پیاری ہونا۔ جان عزیز ہونا۔ (آتش) ؎
شاق کیونکر نہ ہو عاشق کو جدائی تیری
کون ہے وہ کہ جسے جان نہیں پیاری ہے

جان تصدق کرنا۔ جان فدا کرنا۔ جان نثار کرنا۔

جان توڑنا۔ کوشش بلیغ کرنا۔ (ذوق) ؎
نہ ٹوٹا جان سے غالب کا رشتہ
بہت کی جان توڑی جانکنی نے

جان جاں۔ (ف) روح اعظم۔ حق تعالیٰ۔ (صفت) (کنایۃً) بہت عزیز۔ بہت پیارا۔ معشوق (رشک) ؎
موت آئے ہے نہ ہمیں مجھے اے ہمصفیر آکر
ساقی نہ ہو بہار نہ ہو جان جاں نہ ہو

جان جانا۔ (۱) مرجانا (شوق) ؎
جان جائے گی کس خرابی سے
ہاتھ اٹھے گا اس رکابی سے
(۲) کسی کے ساتھ عاشق ہونا۔ فدا ہونا (۳) واقف ہو جانا (فقرہ) وہ تم کو جان جاتے تو ایسا نہ کہتے (۴) بیحد مضطرب ہونا۔ گھبرا کے جانا کی جگہ (تسلیم) ؎
وہ بت جور و جفا کرتا ہے مجھ پہ مجھ کو کیا ناصح
تری کیوں جان جاتی ہے ترا کیوں کام گھٹتا ہے

جان جائے کہ رہے۔ کچھ ہی مصیبت کیوں نہ آئے کیسا ہی نقصان کیوں نہ ہو (قدر) ؎
جان جائے کہ رہے وضع میں آئے نہ خلل
وہ نہ آئیں گے تو ہم بھی نہیں جانے والے

جان جلانا۔ جی جلانا۔ رنج دینا۔ بیحد غصہ دلانا (رشک) ؎
یہ کون دشمن جانی ہے اے شریر بتا
ہماری جان جلانے کو کون کہتا ہے

جان جلنا۔ ایذا ہونا۔ رنج ہونا (صبا) ؎
وعدۂ حشر یہ کیا جان مری جلتی ہے
اپنا دیدار کیا اس نے مقرر کس دن

جان جوکھوں۔ جان جوکھم۔ مونث

خطرہ ہلاکت اندیشہ ۔ خوف ۔ ڈر ۔ مصیبت ۔ (تسلیم) ؎

ہائے رے بیکسی محبت میں
جان جوکھوں ہوئی محبت میں

(بحر) ؎

خدا بچائے محبت میں جان جوکھم سے
مسیح اس میں ہے عاجز یہ لا دوا ہے مرض

جان جوکھوں میں ڈالنا ۔ جان خطرے میں ڈالنا

جان جہاں ۔ (کنایۃً) معشوق ۔ (راسخ) ؎

دل میں رہتا ہے ایک جان جہاں
ہوں جہان خراب سے فارغ

جان چرانا ۔ لازم ۔ کام سے بھاگنا ۔ کام سے پہلو تہی کرنا ۔ (امیر) ؎

سیکھی ہے ادا تیری مری جان قضا نے
آتے ہی مرے پاس لگی جان چرانے

جان چلی جانا ۔ (عو) کمال بے چین ہونے کی جگہ ۔ (جانصاحب) ؎

کل سے گھر میرے دوگانا جو نہیں آتی ہے
دل ہے بیچین مری جان چلی جاتی ہے

جان چھپانا ۔ حیلہ ڈھونڈنا ۔ بہانہ کرنا ۔ (آتش) ؎

عقل کر دیتی ہے انساں کی جہالت زائل
موت سے جان چھپانے کو سپر لیتا ہے

جان چھڑانا ۔ پیچھا چھڑانا (قلق) ؎

اک غضب میں پھنسا ہوا تھا وہ
جان اپنی چھڑا کے بھاگا وہ

جان چھڑکنا ۔ (دہلی) مرنا فریفتہ ہونا ۔ (فقرہ) ایک یہ جانور ہیں کہ اپنے مالک پر اس طرح جان چھڑکتے ہیں ۔ ایک ہم آدمی ہیں کہ اپنے آقا کا خیال تک نہیں آتا ۔

جان چھوڑنا ۔ پیچھا چھوڑنا ۔ (امیر) ؎

کہتے ہیں مجھ گدا کو وہ کوچہ میں دیکھکر
للّٰہ جان چھوڑ بستر اٹھا سے

۲ ۔ ہمت ہارنا ۔ (رشک) ؎

عاشق تو جان چھوڑ کے قبروں میں چھپ گئے
کیوں آپ کھینچتے ہیں تیغیں قبور سے

جان چھوٹنا ۔ نجات ہونا ۔ جھگڑے سے چھوٹنا (امیر) ؎

جانے بھی دو جان چھوٹی صدمۂ جانکاہ سے
چاک ہی ہونا ہے اچھا جامۂ کوتاہ کا

جان حاضر ہے ۔ مال کیا چیز ہے ہم خود جان دینے کو تیار ہیں ۔ (آتش) ؎

ماسوا اس سے ہم نہیں جو کچھ ہماری ہے بساط
جان حاضر ہے جو ہو مطلب اس دلخواہ کو

جاندار ۔ صفت ۔ ذی روح ۔ حیوان زورآور ۔ مضبوط ۔ قوی ۔ تیز ۔ پھرتیلا ۔ امیر ۔ دولتمند ۔ (جانصاحب) ؎

گدھے ہیں گو بلا سے ہوا اس شہر کے دوکاندار
نوچیں مردہ جا بکر کا یک جو دیکھیں جاندار

جان دریغ کرنا ۔ جان پیاری کرنا ۔ (رنگین) ؎

میں تو ہرگز نہ زنا خی سے کروں جان دریغ
اور وہ ترسائے مجھے ملنے کو ارمان دریغ

جان دوبھر ہونا ۔ زندگی سے بیزار ہونا ۔ زندگی اجیرن ہونا ۔ (رشک) ؎

نہ رہا غیروں میں کس روز وہ سرمایۂ زیست
نہ ہوئی جان ہماری نہیں دوبھر کس دن

جان دھکدھکی میں اٹکنا ۔ جان دھڑکن میں ہونا (رند) ؎

دھکدھکی میں جان اٹکی ہے مری
بابے کس چنیا کلی کے واسطے

جان دینا ۱۔ مرجانا ۔ ۲۔ نہایت بخل کرنا ۔ کمال ممسک ہونا ۔ (فقرہ) تم تو کوڑی کوڑی پر جان دیتے ہو ۳۔ خودکشی کرنا کی جگہ ؎

اپنے سر کو پھوڑ کر اب جان شیریں کیوں نہ دوں
بیستوں پر مجھ کو ناسخ کوہکن یاد آگیا

۴۔ (پر کے ساتھ) پیار کرنا۔ حد سے زیادہ چاہنا (ناسخ) ؎

جان ہم تجھ پہ دیا کرتے ہیں
تیرا ہی نام لیا کرتے ہیں

جان رمقے ہونا۔ دیکھو رمقے۔

جان رہے یا نہ رہے۔ دیکھو جان جائے یا رہے (ناسخ) ؎

خدا روا نہ کرے میں کہ دن جان رہے یا نہ رہے
دُرِّ یخ جاں کے کوئی دیا دکبوتر کے عوض

جانستاں۔ (ف۔ بہر دو نون غنّہ) صفت۔ جان لینے والا۔

جانسوز۔ (ف۔ نون غنّہ) صفت۔ جان جلانے والا۔ ایذا دینے والا۔

جان سن سے ہوگئی۔ سہم جانا۔ ڈر جانا کی جگہ۔ (فقرہ) آپ پولس کی صورت دیکھتے ہی میری جان سن سی ہوگئی

جان سوکھنا۔ ۱۔ دل کڑھنا۔ بُرا معلوم ہونا (فقرہ) کسی کو دیتے ہوئے دیکھکر تمہاری جان سوکھی جاتی ہے

۲۔ بہت خوف معلوم ہونا۔

جان سولی پر ہونا۔ جان خطرہ میں ہونا۔ کسی بات کا دھڑکا ہونا ؎

جان ہے فاقوں سے سولی پر کہے جاتے ہو شعر
جانستاں حسب اس زمانے کے ہیں بس منصور آپ

جان سے بیزار ہونا۔ جان سے تنگ ہونا۔ موت کا خواہاں ہونا۔ زندگی سے سیر ہونا۔

جان سے جانا۔ مرجانا۔ (آتش) ؎

گیا گو جان سے میں، سورِ عمر پر شکر کرتا ہوں
کہ اب دل میں ترے نقش تو رکھا نے خامی کا

جان سے دُور۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں مخاطب یا غائب کی طرف کسی بُری بات کی نسبت کر کو بُرا سمجھتے ہیں (محسن) ؎

تمام اہلِ دل اک مصیبت میں ہیں
تری جان سے دور آفت میں ہیں

جان سے زیادہ۔ صفت۔ بہت عزیز۔ بہت پیارا۔

جانِ عزیز۔ مونث۔ ۱۔ پیاری جان (رشک) ؎

جانِ عزیز دینے کا باعث نہ پوچھیے
مجبور ہوں کہ خاطرِ جاناں عزیز ہے

۲۔ مذکر۔ بہت پیارا کی جگہ۔

جان سے گزرنا۔ جان سے جانا۔ (ذوق) ؎

یہاں تک ناتواں ہیں ہم گزر جائیں اگر جاں سے
اٹھائے مور لاشے کو ہمارے دستِ مژگاں سے

جان سے مار ڈالنا۔ مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔

جان سے مایوس ہونا۔ زندگی کی امید باقی نہ رہنا۔

جان سے ہاتھ اٹھانا۔ جان سے ہاتھ دھونا۔ زندگی سے مایوس ہونا۔ مرنے پر آمادہ ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

وضو ہے ہاتھ دھونا جان سے سجدہ ہے سر کٹنا
طریقِ عشق میں ہے قتل گہ مسجد نمازی کو

(بحر) ؎

کسی کے ہاتھ میں جب سے دیا ہے دل ہم نے
ہم اپنی جان سے بیٹھے ہیں ہاتھ اٹھائے ہوئے

جان عشق ہونا۔ کسی پر فریفتہ ہونا۔

جانفزا۔ (ف۔ نون غنّہ) صفت۔ جان کا بڑھانے والا۔ خوشی بڑھانے والا۔

جانفشانی۔ (ف۔ نون اوّل غنّہ) مونث۔ بڑی محنت۔ کمال کوشش۔ (کرنا کے ساتھ)

جان کا ٹکڑا۔ مذکر۔ آرام دل۔ معشوق۔ جگر کا پارہ۔ (مصحفی) ؎

یوں کرکے مرے لاشۂ قربان کے ٹکڑے
جاتا ہے کہاں اُڑ کے مری جان کے ٹکڑے

جان کا جنجال۔ صفت۔ نہایت ناگوار۔ وبالِ جان (امیر) ؎

الجھاؤ پڑ گیا جو ہمیں اُس کے عشق میں
دل سا عزیز جان کا جنجال ہو گیا

جان کا روگ ۔ صفت ۔ وہ مرض جس سے ہلاکت کا خطرہ ہو ۔ زیست کا بے لطف کرنے والا ۔ (جلال) ؎
خدا کبھی مرضِ عشق آدمی کو نہ دے
کہ روگ جان کا جی کا عذاب ہوتا ہے
جان کا خواہاں ہونا ۔ جان لینے کی فکر میں ہونا ۔
جان کا ڈر ہونا ۔ ہلاکت کا اندیشہ ہونا ۔
جان کا صدقہ مال ۔ مثل ۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں روپیہ صرف کر کے جان خطرے سے بچ جائے ؎
اے صبا واللہ سچ ہے جان کا صدقہ ہے مال
یہ وہ دولت ہے کہ جو بار دگر ملتی نہیں
جان کا عذاب ۔ صفت ۔ وہ جس سے جان پر مصیبت ہو ۔ جان کا جنجال ۔ (امیر) ؎
موجود تھے کے وصل میں بھی یوں حیا ہوئی
اک جان کا عذاب ہوئی شرم کیا ہوئی
جان کا کھٹکا ۔ ہلاکت کا اندیشہ ۔
جان کا کیا بھروسا ۔ زندگی کا کیا اعتبار ۔ (ذوق) ؎
تو ہماری زندگی پر زندگی کی کیا امید
تو ہماری جان لیکن کیا بھروسا جان کا
جانکاہ ۔ (ف ۔ نون غنہ) صفت ۔ جان گھلانیوالا ۔ جیسے حادثۂ جانکاہ ۔ (تعشق) ع
جانکاہ ہے جدائی عباسِ نامور
جانکاہی ۔ (ف ۔ نون غنہ) مونث ۔ محنت ۔ مشقت ۔
جان کا لاگو ہونا ! قتل کرنے کے در پے ہونا ! کسی کے پیچھے پڑ جانا ۔
جان کا لیوا ۔ صفت ۔ جان کا دشمن ۔ (راسخ) ؎
وہ جاں نثار ہمیں تھے کہ مرتے تم پہ
کسی کی جان کا لیوا وصال کس کا تھا
جان کام آنا ۔ کسی خدمت میں جان جانا ۔
جاں کنی ۔ مونث ۔ نزع ۔ موت کے وقت سانس کا اکھڑنا ۔ دم توڑنے کی حالت ۔ عذاب ۔ عقوبت ۔ فارسی میں جاں کندنی ہے ۔ (ایامی) اگر ایسا ہوتا تو سخت سے سخت جاں کنی کے ساتھ سب سے پہلے مرنے کی میری درخواست ہوتی ۔
جان کو آ جانا ۔ (عو) کمال غصہ ہونا ۔ (نقرہ) بیگم صاحب تو میری جان کو آ گئیں ۔ میں نے اپنی مصیبت کہی وہ لگیں خفا ہونے ۔
جان کو جان نہ سمجھنا ۔ نہایت محنت اور مشقت کرنا ۔ جان کو عزیز نہ رکھنا ۔
جان کو رونا ۔ جان کو کلپنا ۔ بد دعا دینا ۔ کسی بد خواہ یا دشمن سے تکلیف اٹھا کر اُسے کوسنا ۔ صبر کر بیٹھنا ؎
اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ڈر کریں
ہم تو بزرگوں کی جان کو پہلے ہی رو چکے
(جانصاحب) ؎
میں کلپتی ہوں تری جان کو اب آٹھ پہر
تو چھوا چھوا کیا کرتا ہے بڑا دھوبن سے
جان کھپانا ۔ فکر کرنا ۔ تردد کرنا ۔ بہت مشقت اٹھانا ؎
رنجِ غم ہجر کا کھایا نہ کرو
جان کو اپنی کھپایا نہ کرو
جان کھنچنا ۔ جان نکل جانا ۔ (ناسخ) ؎
کھنچی جاتی ہے جاں میری چڑھا جاتا ہے دم میرا
اُسے دشمن نے آغوشِ تصور میں نہ کھینچا ہو
جان کھونا ! جان دینا ۔ مر جانا ۔ (آتش) ؎
یوسف سے حسیں ہووے کوئی طفل جو جا ہوں
کچھ کھیل نہیں جان کا کھونا مرے دل کو
۲ ۔ رنج و غم کرنا ۔ (جانصاحب) ؎
جان کس کس طرح سے کھوتی تھیں
صدمے ہر بار مجھ پہ ہوتی تھیں
جان کی اماں ۔ مونث ۔ معافی ۔ عفو ۔ رہائی ۔ رہا پانا کے ساتھ ۔ (داغ) ع
کروں میں عرض اگر جان کی اماں پاؤں
جان کے برابر رکھنا ۔ نہایت عزیز رکھنا ۔ (آتش)

ع برابر جان کے رکھا ہے اس کو مرتے مرتے تک
ہماری قبر پہ رویا کرے گی آرزو برسوں

جان کی پڑی ہے ۔ جان کے لالے پڑے ہیں (انیس) ع
دروازہ پہ تیار سواری تو کھڑی ہے
پر اب تو تجھے جان کی ہُم خدا کی پڑی ہے

جان کے پیچھے پڑنا ۔ بلائے جاں ہونا ۔ جان لینے کا خواہاں ہونا ۔ (امیر) ع
پیٹ کے سوتی ہے روز اُس سے جوتی
یہ میری جان کے پیچھے پڑی ہے

جان کے پیچھے عذاب لگانا ۔ جھگڑا بکھیڑا سر لینا ۔ (آتش) ع
سودائے زلفِ یار کی دل میں ہوا نہ رکھ
اے دل لگا نہ جان کے پیچھے عذاب کو

جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا بمقولہ ہر طریقے سے نقصان ہی نقصان ہوا ۔ دین کے رہے نہ دنیا کے ۔

جان کی خیر ۔ جان کی سلامتی (آتش) ع
پُر زے بہار میں ہو گریباں تو شکر کر
ہوتی ہے خیرِ جان کی نقصانِ مال میں

جان کی خیرات مال ۔ دیکھو جان کا صدقہ مال ۔ (راسخ) ع
ان کو یہ فکر جان بھی تھیا یُمن کے دل
مجھ کو یہ صبر جان کی خیرات مال ہے

جان کی طرح رکھنا ۔ جان کے برابر عزیز رکھنا (آتش) ع
جان کی طرح سے رکھتا ہے عزیز اے گلرو
داغ دل لالہ نے سمجھا ہے نشانی تیری

جان کے لالے پڑنا ۔ جینے کی امید نہ رہنا ۔

جانگداز ۔ (ف ۔ نون غنّہ) صفت ۔ جان گھلانے والا ۔

جانگداز آواز ۔ آواز جس میں درد بھرا ہو کہ سننے والوں کا اُس سے دل دُکھے

جانگزار ۔ (ف ۔ نون غنّہ) صفت ۔ جان گھٹانے والا ۔ جانفزا کا ضد ۔

جان گسل ۔ (ف) صفت ۔ جانگزا

جان گھلانا ۔ فکر کرنا ۔ تردّد کرنا ۔ (داغ) ع
اندیشۂ فردا میں عبث جان گھلائیں
ہے آج کسے کل کی خبر دیکھئے کیا ہو

جان گھل جانا ۔ جان گھلنا ۔ فکر یا تردّد سے جان کا مضمحل ہونا ۔ جان کوفت میں ہونا ۔ (داغ) ع
گھلتی ہے جان ایک ہی دشمن کی فکر میں
یارب شریکِ حالِ عدو آسماں نہ ہو

جان گنوانا ۔ جان کھونا ۔ (شوق) ع
باؤلی ہو جو تیرے فقروں میں آئے
چاہ میں جان اپنی کون گنوائے

جان لبوں پر آنا ۔ قریبِ مرگ ہونا ۔ عالمِ نزع میں ہونا ۔ (آتش) مصرع
لبوں پر آئی مری جان اشتیاق سے ہے

جان لڑا دینا ۔ (کنایۃً) دل و جان سے کوشش کرنا ۔ جان دینے پر مستعد ہونا ۔ (سحر) ع
ہو جائے نام جان لڑا دوں جو عشق میں
ہر اک زبان پر یہ مری داستاں رہے

جان لہرانا ۔ طبیعت کا مائل ہونا ۔ (رشک) ع
لے پری عقربِ ابرو ہو کہ مارِ گیسو
جان لہراتی ہے اس سانپ پہ اِس بچھو پر

جان لینا ۔ ہلاک کرنا ۔ (کنایۃً) تنگ کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ دق کرنا ۔ جیسے تم نے تو مٹھائی کیلئے ہماری جان لے ڈالی ۔ ۲ پہچان لینا ۔ تاڑ لینا ۔ واقف ہو جانا ۔ (غالب) ع
ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا
تیرا آغاز اور ترا انجام

جان لیوا - صفت - جان کا خواہاں - دشمن جان (جلال) ؎
جان لیوا بتوں کی الفت ہے
مرمٹیں جو دل سلامت ہے

جان مار کر کام کرنا - دل توڑ کر کام کرنا - کمال کوشش سے کام کرنا۔

جان مارنا ۱ نہایت کوشش کرنا - جفاکشی کرنا - محنت و مشقت اٹھانا ۲ دق کرنا - اذیت پہنچانا (جرأت) ؎
اجی آؤ کہاں گھسے تھے تم
دلِ مضطر نے جان ماری ہے

جان مَن - (ف) - اصل معنی میری جان یعنی عزیز۔ (دہلی کی بیگمات) قلعہ میں عورتیں اس نام سے آپس میں دوستی کے رشتے جوڑا کرتی تھیں - چنانچہ کسی سہیلی کا نام زناخی کسی کا دشمن کسی کا جانِ مَن ہوا کرتا تھا۔

جان میں جان آنا - جان میں جان پڑنا۔ اطمینان ہونا - طبیعت میں تازگی آنا - (ناسخ) ؎
آ جائے ابھی جان میں جان آؤ اگر تم
تن ہجر میں بیجان ہے لے جان ہمارا

(ریاض) ؎
لب جاناں نے دی تسکین دم تیغ
ہماری جان میں اب جان پڑی ہے

جان نثار - (ف) - نون اوّل غنّہ، صفت - جان فدا کرنیوالا - جانباز۔

جان نثار کرنا - جان فدا کرنا - قربان ہونا۔ واری جانا۔

جان نثاری - مونث - جانبازی۔ جانفشانی - جفاکشی۔

جان نکلنا ۱ جسم سے روح کا جدا ہونا ۲ (کنایۃً) فریفتہ ہونا - (ناسخ) ؎
مَیں ہی مرتا نہیں کچھ اس بتِ لاثانی پر
جان عالم کی نکلتی ہے مرے جانی پر

۳ - (کنایۃً) ہمت ہارنا - ناگوار ہونا کی جگہ - (فقرہ) کام کرتے ہوئے جان نکلتی ہے ۴ (کنایۃً) گھبرا جانا - مضطر ہوا جانا - (داغ) ؎
وعدہ نہ وفا کرنا پیراس پہ یہ تاکیدیں
تا حشر ٹھہر جاؤ کیوں جان نکلتی ہے

جان نواز - (ف) - نون اوّل غنّہ، صفت - جان کی نوازش کرنے والا معشوق۔

جان نہ بچنا ۱ موت آ جانا - مرجانا - (ناسخ) ؏
بچتی نہیں ہے جان جدائی میں اس برس
۲ - چھٹکارا ہونا - مفرّ نہ ہونا - (آتش) ؎
بے آہ کئے جان نہیں بچتی ہے اے دل
بیتابی سے ہے تنگ مرا حوصلہ آیا

جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام - (عو) مثلاً وہاں بولتی ہیں جہاں کوئی ناواقف آدمی نہایت تپاک ظاہر کرے۔

جان نہ ہونا - سکت نہ ہونا - قوّت نہ ہونا - ؎
جی لوٹ ہے تڑپنے پہ اب تک مگر امیر
اب جان ہی نہیں ہے دلِ بیقرار میں

جان وارنا - جان قربان کرنا۔

جان ہار - (ھ) ۱ (عو) جان دینے والا - جان پر کھیلنے والا - (رشک) ؎
ہوتے ہیں جان ہار عاشق
میں اُس سے نہ جیتوں گا کبھی شرط
۲ - (عم) گزرنیوالا - جانیوالا۔

جان ہلاک کرنا - کسی معاملہ میں بہت فکر کرنا - تردّد کرنا - مشقت کرنا - جانکاہی کرنا - (ناسخ) ؎
جو علم غیب نہیں ہے سوائے عالم غیب
ہلاک جان نہ کر آج فکرِ فردا میں

جان ہلاک ہونا - لازم -

جان ہلکان کرنا - (عو) سقّا مارنا - بہت کام لینا - مصیبت جھیلنا - تکلیف برداشت کرنا - تکلیف

دینا - دق کرنا - (عشق) ؎

میرے لئے نہ جان کو ہلکان کیجئے
اب ماتمِ حسینؑ کا سامان کیجئے

جان ہلکان ہونا - لازم -

جان ہوا ہونا - جان نکل جانا - (رشک) ؎

کہتے ہیں حسن و رعب بتاں کی ہوا بندھے
پہلے ہماری جان ہوا ہو خدا کرے

جان ہونا کسی چیز میں - کسی چیز کی فکر ہونا - (انیس) ع

جان پانی میں ہے اس وقت پہ ملنا ہے کہاں

جان ہونٹوں پر آنا - جان ہونٹوں پر ہونا - جان لبوں پر آنا - (ناسخ) ؎

شوق میں آگئی ہے جان مری ہونٹوں پر
آج اے جان کرو وعدہ وفا بوسے کا

جان ہے تو جہان ہے - جان ہے تو سب کچھ - مثل - جیتے جی کا سب لطف ہے - اپنے دم تک دُنیا کا لطف ہے ؎

میر عمداً بھی کوئی مرتا ہے
جان ہے تو جہان ہے پیارے

(ذوق) ؎

تو جان ہے ہماری اور جان ہے تو سب کچھ
ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ

جانی - صفت ۱ پیارا - (دبیر) ؎

کس طرح جئیں گے اسداللہ کے جانی

۲ - مذکر - معشوق - (رند) ؎

داغ فرقت دل پہ جانی دے گئے
چلتے چلتے یہ نشانی دے گئے

۳ - (عو) پیار سے - ابا - اماں وغیرہ کے بعد اضافہ کرکے بولتی ہیں - جیسے ابا جانی - اماں جانی وغیرہ

جانی دشمن - صفت - جان کا دشمن - دیکھو **جان جلانا**۔

جانی دوست - صفت - دلی دوست

جانا - (ف) رفتن کا ترجمہ ۱ سدھارنا - رخصت ہونا - روانہ ہونا - چلنا ۲ گزرنا - ٹلنا - ہونا - جیسے دس دن گئے ۳ - چھوٹنا - جدا ہونا - علیحدہ ہونا - (شاد) ؎

چھٹے جیتے جی کیا گرفتارِ عشق
پھنسا اس میں جو عمر بھر کو گیا

۴ - داخل ہونا - پہنچنا - گھسنا - جیسے وہ اندر گئے ۵ دور ہونا - رفع ہونا - جیسے بیماری جانا ۶ ضایع ہونا - کھویا جانا - چوری جانا - (فقرہ) کسی کی آبرو گئی - تمہارا کیا گیا ۷ گرنا - اترنا ۸ (عو) ہمبستر ہونا مجامعت کرنا ۹ (عو) مرنا - بچہ کا گزر جانا - جیسے اُس کے تلے اوپر دو بچے گئے - (آتش) ؎

طالع بد کے اثر سے یہ یقیں ہے مجھ کو
تیری حسرت ہی میں لے حسنِ عمل جاؤنگا

۱۰ - خیال کرنا - پروا کرنا - قیاس کرنا - بُرا ماننا - (سحر) ؎

مرے قہقہوں پر نہ جانا کہیں
ہنسانا کہیں ہے رُلانا کہیں

(ع) -

اُس کے کہنے پر نہ جاؤ ناسخ اک دیوانہ ہے

اس معنی میں عموماً سلب کے ساتھ استعمال میں ہے ۱۱ سرکنا جیسے جاؤ ۱۲ قلم ہونا - جیسے سر جاتا رہے گا بات نہیں جائیگی ۱۳ - ٹوٹ جانا - (سحر) ؎

چوٹی بہت وبال ہے اللہ ری نازکی
ہر دم یہی کلام ہے میری کمر گئی

۱۴ - ٹل جانا - (سحر) ؎

بنی وہاں چھٹی یہاں جی چھوٹنے لگا
اچھا ہوا کہ جی کی بلا جان پر گئی

جانے دو - درگزر کرو - غصہ تھوک ڈالو رفع شر کرو -

جانے دینا - معنی نمبر ۱۲ - ۳ - ۴ - میں بیشتر جانے دو مستعمل ہے ۱ جانے کی اجازت دینا - (ناسخ) ؎

جانے دے اپنی گلی میں زاہد اسیلِ شراب
دُور کر دل سے وَسادس کے خس و خاشاک کو

۲۔ پرواہ کرنا ؎
کھو گیا دل کھو گیا ہوتا تو کیا ہوتا امیر
جانے دو اک بے وفا جاتا رہا جاتا رہا

۳۔ غصّہ تھوک ڈالنا۔ معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔ (انیس) ؎
پہچانتے نہیں تمہیں بھائی یہ اہلِ شر
جانے دو آؤ دُور کرو دھیان سے کدھر

۴۔ بات کو بھول جانا۔ (غالب) ؎
بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو مل جاؤ
قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے

جاؤ بھی ۔ ایسے محل پر کہتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ تم سے کچھ نہ ہو سکا۔ (جلیل) ؎
جاؤ بھی گردن نہ میری کٹ سکی
مفت اپنا ہاتھ بھی جھوٹا کیا

جاؤ بیٹھو ۔ اپنا کام کرو رہنے دو۔

جاؤ خشکا کھاؤ ۔ (کنایۃً) تمہارا ایسا مُنہ نہیں کہ تم کو یہ چیز ملے۔ (منیر) ؎
کھانے کو دوڑا اُٹھے اشارے کے ساتھ
کہیے جس سے کہ جاؤ خشکا کھاؤ

جانا بُوجھا ۔ (عو) صفت مذکر۔ جس سے اچھی طرح واقفیت ہو۔ (فقرہ) گھر تو آپ کا جانا بُوجھا ہے مونث کے لیے جانی بُوجھی۔

جانب ۔ (ع) مونث۔ طرف۔ سمت۔ پہلو۔ رُخ

جانب دار ۔ (ف) صفت۔ طرفدار۔ حمائتی

جانب داری ۔ (ف) مونث۔ پچ۔ طرفداری۔ (کرنا کے ساتھ)

جانب کار ۔ (عو) صفت۔ جانا بُوجھا۔ (فقرہ) اب کی دفعہ پانچ عورتیں آئیں تین بیبیاں جانب کار تھیں دو انجان۔

جانبین ۔ (ع۔ جانب + ین تثنیہ کی علامت) مذکر۔ فریقین۔ طرفین۔ دونوں طرف ؎
اب اے صبا وہ لطف نہیں جانبین میں
یہ دل بدل گیا کہ وہ دلبر بدل گیا

جانتا ۔ (س۔ بروزن تانتا۔ نون غنّہ) ۱ مذکر۔ آل۔ اولاد۔ (فقرہ) جورو نہ جانتا اللہ میاں سے ناتہ ۲ مونث ایک قسم کی چکّی۔

جانچ ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ آزمائش۔ امتحان آنک۔ عورتیں جانچ جوکھ بولتی ہیں۔

جانچنا ۔ (ھ) پرکھنا۔ آنکنا۔ تخمینہ کرنا۔ حساب کی پڑتال کرنا۔ پہچاننا۔ تشخیص کرنا۔ تاڑنا۔ معلوم کرنا۔

جانگ۔ جانگھ ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ ران (زانو)۔

جانگیا ۔ (ھ) مونث۔ پائجامہ جو رانوں تک ہوتا ہے۔

جانگل ۔ (س۔ بہ اخفائے نون و فتح کاف فارسی) مذکر ایک مچھلی کھانے والا پرند۔

جانگلو ۔ (ھ۔ نون غنّہ) صفت۔ گنوار۔ وحشی جنگلی اُجڈ۔ بے وقوف۔

جاننا ۔ (ھ) آگاہ ہونا۔ واقف ہونا۔ آشنا ہونا۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا۔ معلوم کرنا۔ (داغ) ؎
شبِ وصل ہیں اُن کی اتنی بلائیں
کہ ہمدم مرے ہاتھ ہی جانتے ہیں

۲۔ قائل ہونا۔ (سحر) ؎
بوسہ اگر دیا ہے گالی نہ دو تو جانیں
حاصل یہ رنج دینا عاشق کو شاد کر کے

۳۔ ذمّہ دار ہونا۔ کفیل ہونا۔ ضامن بننا۔ (فقرہ) چور بھاگ گیا تو تم جانوگے ۴ ماننا۔ تسلیم کرنا ؎
سمجھتا ہے تو داغ کو رند زاہد
مگر رند اس کو ولی جانتے ہیں

۵۔ سمجھنا۔ (غالب) ؎

دل دیا جان کے کیوں اس کو وفادار اسد
غلطی کی کہ جو کافر کو مسلماں جانا

۶. دیکھو جب ہم جانتے۔

جاننا بوجھنا۔ واقف ہونا۔ (فقرہ) انسان جان بوجھ کر خدا کی خدائی سے انکار کرتا ہے۔

جانور۔ (ف) مطلق حیوان۔ جاندار (مذکر) حیوان ذی روح۔ کیڑا مکوڑا ۲ چوپایہ۔ چرند۔ درندہ ۳ پرندہ ۴ گھوڑا ۵ صفت۔ وحشی۔ غیر مانوس ۶ صفت۔ احمق بیوقوف۔ (سحر)

وہ جانور ہے جو انسان کو نہ پہچانے
ہمیشہ پریوں کی صحبت سے اجتناب رہا

جانے۔ (اطفال) ۱ جیسے۔ گویا۔ فرض کرو۔ (فقرہ) جانے ہم بادشاہ ہیں اور تم وزیر ۲ (عو) ہم نہیں۔ کیا معلوم (فقرہ) جانے کون لے گیا۔

جانے میری جوتی۔ (عو) میری پاپوش جانے (توبۃ النصوح) فہمیدہ نے کہا اچھا پھر کلیم گیا تو کہاں گیا۔ نصوح نے جواب دیا جانے میری جوتی۔ مجھ سے پوچھ کر گیا ہوتا تو بتاؤں۔

جاوتری۔ (ھ) مونث۔ جائفل کا پھل۔

جاوداں۔ جاوید۔ (بکسر واؤ صحیح۔ بفتح واؤ غلط) صفت۔ ہمیشہ۔ سدا۔

جاودانی۔ (ف) مونث ہمیشگی۔

جاہ۔ (ف) ۱ رتبہ۔ مرتبہ۔ عزت ۲ شرف۔ قدر۔ بزرگی۔ شان۔ عظمت۔ شوکت۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ (امیر)

تیرا جو ہوا بندہ درگاہ بڑھا
اعزاز بڑھا مال بڑھا جاہ بڑھا

(مصحفی)

بہار جہاں چلتی پھرتی ہے چھاؤں
ہوا کیا اگر جاہ حاصل ہوئی

جاہ و جلال۔ (ف) مذکر۔ شان و شوکت داب دبدبہ۔

جاہ و حشم۔ (ف) مذکر۔ شان و شوکت۔ ٹھاٹ کر و فر۔

جاہ و منصب۔ جاہ و منزلت۔ (ف) اول مذکر۔ دوسرا مونث۔ قدر و منزلت۔ اوج۔ رتبہ بزرگی۔ شان۔

جاہل۔ (ع)۔ جہال۔ جمع۔ مذکر مستعمل ہے۔ صفت ناخواندہ۔ بے علم۔ وحشی۔

جاہلیت۔ (ع) مونث ۱ جاہل ہونا ۲ وہ زمانہ جو اسلام سے پہلے تھا جب لوگ بت پرستی کرتے تھے۔

جاہی جوہی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا سفید خوشبودار پھول۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ عورتوں کی زبانوں پر جائی جوہی ہے۔

جائے۔ (ف) مونث۔ جگہ۔ گنجائش۔

جائے استاد خالی ست۔ مثل۔ جب کسی کارروائی میں نقص ظاہر ہوتا ہے اور دوسرے شخص کی رائے یا مشورے سے اصلاح ہوتی ہے یا اصلاح ہونے کی امید ہوتی ہے۔ تو اس جگہ یہ مثل بولتے ہیں۔

جائے تنگ ست مردماں بسیار۔ (ف) مثل چیز تھوڑی اور چاہنے والے بہت۔

جائے دم زدن۔ مونث۔ دم مارنے کا موقع گلہ شکوہ کی جگہ۔ (انیس)

شہ نے کہا کہ اس میں نہیں جائے دم زدن
بیٹا یہی ہے مصلحت رب ذوالمنن

جائے ضرور۔ مذکر۔ جا ضرور۔ یہ لفظ ہندوستان میں بنایا گیا ہے۔ ایران میں ضروری قدم جا۔ آبخانہ ہے

جائگاہ۔ جائگہ۔ (ف) مقام۔ جگہ۔

جائے پھل۔ (ھ) مذکر۔ جوز۔

جایا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) بیٹا۔ (انیس) (ع)

یہ کہہ کے جوہر کا اسد اللہ کا جایا

اس کا مونث۔ جائی بمعنی بیٹی ہے۔

جایداد - (ف) مال اسباب کے معنی میں فارسی ہے۔) - مونث حقیقت ملکیت - مال اسباب - جاگیر - پونجی - اثاثہ مایہ - چیزبست - پیداوار - کھڑی ہوئی فصل -

جایداد آبائی - باپ دادا کی جاگیر - جدی وراثت -

جایداد مکفولہ - مونث - وہ جایداد جو ضمانت میں رہن کردی جائے -

جایداد منقولہ - مونث - وہ چیز جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجا سکیں - جیسے مال اسباب زیور وغیرہ

جایداد غیر منقولہ - مونث - وہ جایداد جس کی نقل و حرکت نہ ہوسکے جیسے زمین - گاؤں - مکان -

جایز - (ع) درست - مطابق شرع - روا - (صفت) ا - بجا - درست - مناسب - روا ۲ مباح - مطابق شرع قانون کے موافق -

جائز رکھنا - ماننا - تسلیم کرنا - منظور کرنا - روا رکھنا -

جائزہ - (ع - صلہ - عطیہ) مذکر - پرتال - جانچ مقابلہ - حاضری - گنتی - شمار - سرسری امتحان - فارسی دفتر والے حساب کی جانچ کرنے کے بعد اعداد پر الف کی صورت کا نشان کردیا کرتے تھے - اور تصحیح و مقابلہ کی علامت سمجھتے تھے - اس نشان کو بھی جائزہ کہتے ہیں -

جائزہ دینا - حساب کتاب دینا - سنبھلوانا - جانچ کرانا -

جائزہ دیکھ لینا - جانچ لینا - آزمائش کرلینا - (انیس) ؎

بس ہوگیا دفتر نظری نام و نسب کا
لاکھوں سے تھے تو کیا دیکھ لیا جائزہ سب کا

جائزہ لینا - موجودات لینا - پرتا لنا - جانچنا - حاضری لینا -

جب - جس وقت - تب - جب - جبھی - جبھی - جوں جوں - حروف شرط بھی ہیں - اور اسما موصولہ بھی -

جب اوڑھ لی لوئی تو کیا کرے گا کوئی - مثل - بیحیا کو کسی کا خیال نہیں ہوتا -

جب تک - جب تلک - تاوقتیکہ - جس وقت تک - بعض فصحا تلک کو غیر فصیح سمجھتے ہیں -

جب تک بچہ روتا نہیں ماں دودھ نہیں دیتی - مثل - بے طلب کچھ نہیں ملتا - (مفقرہ) قاعدہ ہے کہ دنیا میں کوئی مبتذل سے مبتذل فائدہ بھی طلب نہیں ملتا ہیچ ہے - جب تک بچہ روتا نہیں - الخ -

جب تک جینا تب تک سینا - مثل - عمر بھر مزدوری کرنا اور کھانا -

جب تک سانس تب تک آس - مثل زندگی کے ساتھ امید قائم ہے -

جب تک دم ہے تب تک غم ہے - مقولہ غم اور فکر جان کے ساتھ ہے -

جب تک جان میں جان ہے - جبتک زندگی ہے - (ناسخ) ؎

حاسد کو ایک دم نہیں راحت جہان میں
رنج و حسد ہے جان ہو جبتک کہ جان میں

جب تو - اس لئے -

جبکہ - جس وقت - (عالم) ع
جبکہ ہونٹوں پہ اس کے دم آیا
فصحائے متاخرین اس جگہ جب بولتے ہیں -

جب کا لیا دو ہما اب کا لیا دیکھو - (عو) مثل - پچھلی بات کا کیا ذکر - موجودہ حالت کو دیکھو -

جب کہیں جاکے - بڑی دقت سے - (سحر) ؎

برسوں گھورا ہے روئے تاباں کو
جب کہیں جاکے آنکھ ٹھیری ہے

جب نہ تب ۱۔ وقت بے وقت۔ وقتاً فوقتاً۔ غیر محدود زمانہ ظاہر کرتا ہے۔ (قدر) ؎

دیکھا کرتا تھا جب نہ تب تختی
سوچا میں پڑھ گیا یہ سب تختی

۲۔ بارہا۔ اکثر۔ ہمیشہ۔ (ناسخ) ؎

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی
جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج

جب ہم جانتے۔ لطف تو جب تھا۔ (ناسخ) ؎

خاک پر جاکر اندھیری قبر میں بیٹھے ہیں شاہ
جانتے جب ہم کہ لیجاتے وہاں اورنگ و شمع

جبھی۔ جب ہی کا مخفف (عالم) ؎

مطلب دل ابھی ابھی کہئے
فرقِ تعمیل ہو جبھی کہئے

جبھی تو۔ اسی سے۔ (جلیل) ؎

بُتوں کے ذکر سے رکتی نہیں زباں کمبخت
جبھی تو اپنی دعا میں اثر نہیں آتا

جبّار۔ (ع) صفت ۱ ظالم ۲ زبردست۔ بزرگ اس معنی میں خدا تعالے کا نام ہے۔

جبدا۔ (ہندی میں جبڑا) صفت۔ سست۔ وہ شخص جو چالاک اور چست نہ ہو۔

جبر۔ (ع) مذکر ۱ ظلم و ستم۔ دباؤ۔ جور و جفا ۲ (حساب) کسرات کا انتصار۔

جبراً۔ (ع) بالجبر۔ زبردستی سے۔

جبراً قہراً۔ چار و ناچار۔ مجبوری سے۔ (مصنف) فرض کیا جبراً قہراً میں نے ترک دنیا کیا بھی تو لوگ مجھ کو کیا کہیں گے۔

جبر اُٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ دکھ سہنا۔

جبر کرنا۔ سختی کرنا۔ ستانا۔

جبر و تعدّی۔ مونث۔ ظلم و ستم۔ جور و جفا۔ زبردستی۔

جبر و مقابلہ۔ (ع) جبر۔ زیادہ کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ مذکر۔ (اصطلاح حساب) حساب کے ایک علم کا نام جس میں علامات اور حروف کے ذریعے سے عمل کیا جاتا ہے اور مقادیر معلومہ کے وسیلے سے مقادیر مجہولہ دریافت کرتے ہیں۔ الجبرا۔

جبروت۔ (ع) بفتح اوّل و دوم ۱ عظمت۔ تکبّر ۲۔ (اصطلاح صوفیہ) عالم عظمت و جلال۔ اسمائے صفاتِ الٰہی و مرتبۂ وحدت۔

جبروتی۔ مونث۔ بزرگی کی شان۔ تکبّر (رشک) ؎

ہماری بندگیوں سے بڑھا غرور بتاں
سما گئی جبروتی انھیں خدا کی طرح

جبرئیل۔ جبریل۔ (عبرانی۔ لفظی معنی بندۂ خدا) مذکر۔ چار مقرب فرشتوں میں سے ایک مشہور فرشتہ کا نام جو خدا تعالے کی طرف سے رسولوں کو احکام پہنچایا کرتے تھے۔ (انیس) ع

پر جبرئیل کے بھی سپر ہوں تو کاٹ دیں

(محسن) ؎

جبریل ہیں اور براق بھی ہے
جذبہ بھی ہے اشتیاق بھی ہے

جبریّہ۔ (ع۔ بفتح اوّل و دوم و تشدید یا) ۱ مذکر ایک اسلامی فرقہ کا نام جس کا یہ اعتقاد ہے کہ بندہ کو اعمال و افعال میں کچھ اختیار نہیں وہ بالکل مجبور ہے ۲۔ (بسکون دوم) جبراً۔ زبردستی۔

جبڑا۔ (ہ) مذکر۔ کلّا۔ منہ کے اوپر اور نیچے کا حصہ

جبل۔ (ع۔ بفتح اوّل و دوم اس کی جمع جبال بروزن وصال مذکر ہے) مذکر۔ پہاڑ۔ (بحر) ؎

انسان مشتِ خاک ہے کیا مستقل رہے
بن بن کے آسیا پہ روزی جبل چلے

جبلّت۔ (ع) مونث۔ خلقت۔ اصل طبیعت (توبۃ النصوح) شفقت اولاد ماں باپ کی جبلّت میں داخل ہے۔

جِبِلّی ۔ صفت۔ خلقی۔ پیدائشی۔ قدرتی۔ طبعی۔ جِبلی حقیقی۔

جبن ۔ (ع بضم اوّل ودوم ونیز بالضم) مذکر ۱؎ نامردی بُزدلی۔ کم ہمتی ۲؎ وہ سفید مادّہ جو دودھ پھاڑ کر نکالیں جیسے ماء الجُبن۔

جِبُّو ۔ مونث۔ جیبہ کی تصغیر۔ زبان۔ (مصنات) میرے سامنے اس مُردار کو ماں کہا تو جِبّو پکڑ کے کاٹ ڈالوں گی۔ یہ لفظ بچّوں کے واسطے مستعمل ہے۔

جُبّہ ۔ (ع) مذکر۔ پیراہن۔ کرتے کی صورت کا ایک خاص قسم کا لباس۔

جَبْہہ ۔ (ع) ۔ وہ حصّہ چہرے کا جو دونوں ابروؤں کے درمیان ہوتا ہے۔ فارسیوں نے بمعنی پیشانی استعمال کیا ہے۔) مذکر۔ ماتھا۔ پیشانی۔ (اسیر) ؎

یار کی پیشانیِ پُرنور سے کیا دوں مثال
جبہۂ خورشید بے ابر نظر آیا مجھے

جبہہ سائی ۔ (ف) مونث۔ ماتھا رگڑنا۔ منّت وسماجت۔ (شعور) ؎

ماہِ کامل ہوا ہے شکل ہلال
انتہائی یہ جبہہ سائی کی

جَبْہا ۔ (ہ) مذکر ۱؎ جبڑا ۲؎ حوصلہ۔ عالی ہمتی۔ ہمّت۔ (فقرہ) اس کا غصّہ دیکھکر کسی کو اتنا جبہا نہ تھا کہ کوٹھڑی کے اندر قدم رکھے۔

جَبِیں ۔ (ع بفتح اوّل وکسر دوم وسکون یائے معروف۔ ونون غُنّہ) ابرو کے اوپر جبہہ کی دونوں طرفیں۔ فارسیوں نے بمعنی پیشانی استعمال کیا ہے) مونث۔ ماتھا۔ پیشانی۔

جبیں سا جبیں فرسا ۔ (ف) صفت۔ ماتھا رگڑنے والا۔

جَپ ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) پوجا پاٹ کرنا۔ پرستش کرنا۔ جادو۔ منتر۔ افسوں۔ کسی کا نام بار بار لینا۔ کسی کا ذکر بار بار کرنا۔ رٹنا۔

جَپ کرانا ۔ کسی مطلب یا مُراد یا بیمار کی تندرستی کے واسطے منتر پڑھوانا۔ پوجا پاٹ کرانا۔

جپا کرنا ۱؎ بار بار پڑھنا ۲؎ مالا پھیرنا۔ (عاشق) ؎

بند ہیں ہونٹ حلاوت جو ملی زخموں کی
ہم ہمدمی کا جپا کرتے ہیں مالا دل میں

جَپْنا ۔ (ہ) (ہندو) ۔ مالا پھیرنا۔ خدائتعالیٰ کا نام لینا رٹنا۔ بار بار کہنا۔ (آتش) ؎

کیا کیا جپیگی کیسا رٹیگی زباں اُسے
تسبیح ہمنے لی ہے ترے نام کے لئے

جُتانا ۔ (ہ) بضم اوّل) جوتنا کا متعدی۔

جُتائی ۔ (س) مونث۔ جُوتنا کھیت کا۔

جُتاؤ ۔ (ہ) صفت۔ جوتنے کے قابل۔

جَتانا ۔ (ہ) ۱؎ خبردار کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ بتانا ۲؎ فہمائش کرنا ۳؎ یاد دلانا ۴؎ ایما کرنا۔ اشارہ کرنا۔

جِتانا ۔ (ہ) ہرانا کا نقیض۔ غالب کرانا۔ بازی دلوانا۔

جَتلانا ۔ (ہ) ۔ (عم) دیکھو۔ جتانا۔ بفتح اوّل۔

جَتَن ۔ (ہ) مذکر۔ ڈھنگ۔ کوشش۔ تدبیر۔ (جان صاحب) ؎

تعویذ نقش چلکتی ٹونکے فسوں
ملنے کو تیرے ہمنے ہزاروں جتن کئے

جِتنا ۔ جتنی۔ جتنے۔ اسمائے موصول ہیں۔ ان میں شرط کے معنی بھی پائے جاتے ہیں۔ اس لئے بعض اسماء کی خبر میں جزا کا حرف بھی آتا ہے۔ اُتنا۔ اُتنی۔ اُتنے جزا میں آتے ہیں۔ (فقرہ) جتنا گڑ ڈالو اتنا میٹھا ہوگا ۱۔ جس قدر۔ جوکچھ ۲؎ (لازم) (عم) جیت جانا۔

جتنا اوڑھنا اُتنے پاؤں پھیلانا ۔ مثل۔ حیثیت اور استعداد کے مطابق کام کرنا چاہئے۔

جتنا بڑا اُتنا کڑا ۔ مثل۔ بڑے چھوٹے سب کی حالت خراب ہے۔ (توبۃ النصوح) بڑا بیٹا کلیم ایک ایک بات کے سَو سَو جواب دینے کو تیار ہے۔ اور اس پر کیا موقوف ہے۔ جتنے بڑے الخ۔

جتنا چھانو اتنا ہی کرکرا۔ مثل۔ زیادہ دھم سے زیادہ نقص نکلتے ہیں۔ زیادہ تحقیقات سے زیادہ عیب کھلتے ہیں۔

جتنا چھوٹا اتنا ہی کھوٹا۔ چھوٹے کو چھیڑو تو بیہودہ سب سے زیادہ کھوٹا ہے (شوق) ؎

میں نے دل سے کہا پھل پایا کوئی لیا پھل پایا
جتنا چھوٹا اتنا کھوٹا جو رسینگا چھیٹ رے کا

جتنا زمین کے اوپر اتنا زمین کے نیچے۔ مثل۔ مُفسد فتنہ انگیز۔ بڑے چالاک کی نسبت بولتے ہیں۔ (مومن) ؎

نہ دیتا بوسہ پاکر فلک جھکتا زمیں پر ہی
کہ اتنا زمیں کے نیچے ہے جتنا زمیں پر ہے

جتنا گڑ ڈالو اتنا ہی میٹھا۔ مثل۔ جتنا روپیہ خرچ کرو گے اُسی قدر چیز عمدہ ہوگی۔ جیسا خرچ کرو ویسا ہی کام درست ہوگا۔

جتنی چادر دیکھئے اُتنے ہی پاؤں پھیلایئے۔ مثل۔ حیثیت کے مطابق کام کرنا چاہئے۔ (داغ) ؎

تنگ ہے دل وسعت دامانِ محشر دیکھکر
اے جنوں ہم پاؤں پھیلاتے ہیں چادر دیکھکر

چادر کی جگہ کپڑا بھی بول چال میں ہے۔

جتنے منہ اتنی باتیں۔ مثل۔ ہر ایک اپنی سمجھ کے مطابق کہتا ہے۔ مختلف خیالات مختلف رایوں کی نسبت بولتے ہیں۔

جُتنا۔ (ھ) بضم اوّل وسکون دوم (لازم) ۱ گھوڑے یا بیل کا ہل یا گاڑی میں لگنا ۲ کسی کام میں بہت مشغول ہونا۔ (فقرہ) تم ہر وقت کام میں جُتے رہتے ہو تا کھیت کا جوتا جانا۔

جتوانا۔ (ھ) ۱ بالضم جوتنا کا متعدی ۲ بالکسر جیتنا کا متعدی۔

جَتھا۔ (ھ) بفتح اوّل ودوم (مذکر) ۱ گروہ۔ جماعت ۲۔ انبوہ۔ بھیڑ ۲ (جمع کے ساتھ) سرمایہ۔ پونجی جیسے سب جمع جتھا ختم ہوگئی ۴ ایکا۔ اتفاق۔ جتھا باندھنا۔ جماعت بنانا۔ متفق ہونا۔ ایکا کرنا۔ (بنات النعش) اُن دنوں جان و مال غیر محفوظ تھے اس واسطے پہلے لوگ جتھے باندھ باندھ کر رہتے تھے۔

جُتیانا۔ جوتیاں مارنا

جُٹ۔ (مذکر۔ ہندی) ۱ جفت۔ جُگ۔ لاٹ ۲ دو متحد یا متفق آدمی یا کوئی چیز ۳ ہمسر۔ ہم چشم۔ ثانی۔ نظیر ۴ اتفاق۔

جَٹا (ھ) مونث ۱ گندھے ہوئے بال۔ جوڑا ۲ رستا۔ بڑی رسّی ۳۔ برگد کی داڑھی۔ (نسیم) ؎

برگد کی جٹائیں بال اس کے
زنبور سیاہ خال اُس کے

۴ ہندو فقیروں کے سر کے بال جو مثل رسّی کے بٹے ہوئے ہوتے ہیں۔

جَٹا دھاری۔ (ھ) صفت ۱ لمبے لمبے بال والا۔ ہندو فقیر ۲ گیسو دراز ۳ مذکر۔ سانپ جس کے سر پر بال ہوتے ہیں ۴ مذکر۔ زعفران۔

جُٹانا۔ (ھ) جٹنا کا متعدی۔

جُٹنا۔ جُٹ جانا۔ (ھ) اصل میں جڑنا تھا ۱ جڑنا۔ گتھنا۔ ملنا۔ جُڑنا۔ پیوند ہونا ۲ گتھنا۔ سازش کرنا ۳ چمٹنا۔ لپٹنا ۴ ہمبستر ہونا۔ مجامعت کرنا ۵ سر ہونا پیچھے پڑنا۔

جُٹھ دینا۔ (ع) جھوٹی باتیں بنانا (جانصاحب)

؎ چاہیے جُٹھ دے کے سقے سے کوئی پانی پیے
اک کٹورا دے نہ وہ پانی کا بے کوڑی لیے

جِٹھانی۔ (ھ) مونث۔ جیٹھ کی بیوی۔

جُٹی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ سوکھی تمباکو کی گڈی۔ بنڈل ۲ روٹیوں کی تھی۔ بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں ۳ اوپر تلے رکھے ہوئے روپے یا پیسے ۴ صفت پاس پاس پیوستہ۔ ملی ہوئی۔

جُٹی بھویں۔ (ھ) مونث۔ ابروئے پیوستہ جڑواں بھویں (آتش) ؎

عاشقوں سے اپنی وہ جبیں بھویں ٹیڑھی ہوئیں
اہلِ قبلہ سے پھرا منہ کعبہ کی محراب کا

جُثّہ۔ (ع) مذکر۔ بدن۔ جسم۔ (فقرہ) جو آدمی کے جثے میں آیا ہے چیچک سے نہیں بچا۔

جج۔ (انگ) مذکر۔ فیصلہ کرنے والا۔ عدالت دیوانی کا ایک اعلیٰ عہدہ دار۔

ججی۔ مونث۔ ۱ جج کا عہدہ ۲ جج کی کچہری

ججمان۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جس پر نائی وغیرہ برت کا استحقاق رکھیں۔

ججمانی۔ مونث۔ ۱ وہ روپیہ جو ججمان دے ۲ وہ جگہ جہاں برت ہو۔

جچا۔ (زچہ کا بگاڑا ہوا ہے) مونث عم زچہ

جچا خانہ۔ مذکر۔ زچہ خانہ

جچا گیریاں۔ (عو) مونث۔ وہ گیت جو زچہ خانے میں گائے جاتے ہیں

جچا تلا۔ صفت مذکر مونث کے لئے جچی تُلی ٹھیک درست۔ تولی ہوئی۔ جچنا۔ (ھ) لازم۔ آزمایا جانا۔ امتحان ہونا۔ قیمت لگنا۔ قیمت کا اندازہ ہونا۔ وقعت ہونا۔ ثابت ہونا۔ یقین کو پہنچنا۔ ذہن نشین ہونا۔ یہ جانچنا کا لازم ہے اصل میں نون ہے لیکن بول چال میں نون حذف کرتے ہیں۔

جحیم۔ (ع۔ بروزن کریم) مذکر۔ دوزخ۔ (امیر)

ہم مست اپنی دھن میں تھے یا جانے حشر میں
کس سمت کو خیال کہ ادھر تو جحیم تھا

جَدّ۔ (ع۔ بالفتح۔ اجداد جمع) مذکر دادا باپ کا باپ

جدِ امجد۔ (ع۔ بزرگ۔ دادا) مذکر ۱ تعظیم سے دادا کو کہتے ہیں۔ (کنایۃً) حضرت آدم ۲ (ذوق)

چھٹے کیا ہم سے شوق حسن گندم گوں کہ گندم پر
ہمارے جد امجد چھوڑ کر خلد بریں نکلے

جَدّہ۔ (ع) مونث ۱ باپ کی ماں ۲ عربی میں ماں کی ماں یعنی نانی کو بھی جدہ کہتے ہیں ۳ (ع۔ بالضم و دال مشدد۔ مفتوح۔ ہندوستان میں بالفتح بولتے ہیں) مذکر۔ عرب میں بحیرۂ قلزم کے کنارے ایک مشہور شہر کا نام۔

جَدّی۔ صفت ۱ ایک دادا کی اولاد ۲ آبائی موروثی باپ دادا کی۔

جِدّ۔ (ع) مونث۔ کوشش۔ سعی۔ دوڑ دھوپ۔

جدوجہد۔ مونث۔ سعی۔ کوشش۔ محنت مشقت

جُدا۔ (ف) صفت مذکر الگ۔ علیحدہ

جُدا جُدا۔ الگ الگ۔ فرداً فرداً۔

جُدا کرنا۔ متعدی۔ الگ کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ ہٹانا۔ کاٹنا۔ توڑنا۔ نفاق ڈالنا۔ بچھڑانا۔ چھڑانا۔

جُدا گانہ۔ (ف) الگ الگ۔ منفرداً۔

جُدا ہونا۔ الگ ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ ٹوٹنا۔ کٹنا جیسے ہاتھ جدا ہونا۔

جُدائی۔ (ف) مونث۔ علیحدگی۔ تفرقہ۔

جِدّی۔ صفت۔ مونث۔ (رند)

طرز پوشاک جدی سب سے نرالا انداز
سارے گہنوں سے ہے اُس شوخ کا زیور ظاہر

دیکھو بالا

جدال۔ (ع) مونث۔ لڑائی۔ جنگ۔ (اختر)

دل نہ میرا شت ہیں دل کی
روز باہم جدال رہتی ہے

جِدّت۔ (ع) مونث۔ تازگی۔ تازہ پن۔

جَدَل۔ (ع) مونث خصومت۔ دشمنی۔ لڑائی۔

جدوار (بالفتح۔ زدوار کا معرب) مونث۔ نربسی ایک زہر دور کرنے والی جڑ۔

جَدوَل۔ (ع) بالفتح وغیر بالکسر عربی میں بمعنی نہر۔ جداول جمع فارسی میں معنی ... میں مستعمل ہے۔ مونث ۱ وہ خط جو صفحے کے اختتام پر سرخی یا سیاہی سے کھینچا جائے ۲ صفحے کے چاروں طرف کے خطوط۔

(ناسخ)

جا بجا تعریف لکھی ہے خطِ رخسار کی
چاہئے جدول مرے دیوان کو زنگار کی

جدول کش ۔ (ف) صفت ۔ صفحاتِ کتاب پر خطوط کھینچنے والا

جدھر ۔ (ھ) جہاں جس جگہ ۔ جہاں کہیں ۔ اسم موصول ہے ۔ چونکہ شرط کے معنی پائے جاتے ہیں ۔ اس لئے جزا میں اُدھر آتا ہے ۔ ع ۔

جدھر دیکھتا ہوں اُدھر تو ہی تو ہے

جدھر تدھر ۔ (ہندو) جہاں تہاں ۔ یہاں وہاں

جدھر جلتا دیکھیں اُدھر تاپیں ۔ مثل ۔ جہاں فائدہ کی اُمید ہو وہاں دوڑیں ۔ چالاک زمانہ ساز کی نسبت بولتے ہیں ۔

جدھر رب اُدھر سب ۔ مثل ۔ دیکھو جدھر مولا

جدھر سینگ سمایا ۔ جس طرف جانے کا موقع ملا ۔ (فقرہ) لونڈیاں سب تین تفرقہ ہو گئیں جس کا جدھر سینگ سمایا چلی گئی

جدھر مولا اُدھر آصفُ الدَّولہ ۔ مثل ۔ جس پر خدا کا فضل ہوتا ہے سب اس پر مہربان ہوتے ہیں

جَدْی ۔ (ع) بفتح اوّل و سکون دوم لغوی معنی ۔ بکرا ۔ بزغالہ ۔ مذکر ۱ آسمان کے ایک برج کا نام ۲ ایک ستارہ کا نام جو قطب شمالی کے قریب ہے اور جس کو قطب کہتے ہیں ۔ (محسن) ؎

قربانِ رہ ضرورت ہوئی
ثور و حملِ سپہر تا جدی

۳ ۔ زمین کا ایک فرضی دائرہ جو خطِ استوا کے متوازی ۲۳½ درجے کے فاصلہ پر جنوب کی طرف واقع ہے ۔ اور خطِ جدی کہلاتا ہے

جَدِید ۔ (ع) صفت ۔ نیا ۔ تازہ ۔ حال کا ۔

جُذام ۔ (ع) مذکر ۔ کوڑھ ۔

جذامی ۔ صفت ۔ کوڑھی ۔

جَذب ۔ (ع) مذکر ۔ کھنچاؤ ۔ کشش ۔ چوسنا ۔ جذب کرنا ۔ وہ حالت جو مجذوب فقیروں کو واسطے مخصوص ہے

جذب کرنا ۔ متعدی ۱ چوسنا ۔ اُٹھانا ۔ کھینچنا ۔ کشش کرنا ۲ لبھانا ۔ مائل کرنا ۔ اپنی طرف کھینچنا

جذب مقناطیسی ۔ مذکر ۔ مقناطیسی کشش ۔

جذب ہونا ۔ لازم ۔ سوکھنا ۔ پیوست ہونا ۔ کھنچنا ۔ کشش ہونا ۔

جَذبَہ (ع) مسافتِ بعیدہ ۔ جذبات بفتح اوّل و دوم جمع ۔ فارسیوں نے معانی نمبر ۱ ۲ میں استعمال کیا ۔ مذکر ۱ دل کا جوش ۲ کشش ۔ ولولہ (سالک) ع

جذبۂ شوق ہی بن جائیگا رہبر اپنا

۳ ۔ (اردو) عو ۔ غصہ ۔ تیہا ۔ (صبا) ؎

خوب معلوم ہے حالِ دل ناشاد مجھے
دیکھ جذبے میں نہ لا اے ستم ایجاد مجھے

جَذر ۔ (ع) مذکر ۔ (حساب) جس عدد کو اُسی سے ضرب دیں اُسے جذر اور اس کے حاصل ضرب کو مجذور کہتے ہیں

جَرّ ۔ (ع) مذکر ۱ کشش ۔ کھنچاؤ ۲ زیر ۔ کسرہ

جَرِّ ثقیل ۔ (ع) (لغوی معنی بھاری بوجھ کھینچنا) مذکر ۱ وہ علم جس کے ذریعہ سے بھاری بوجھ بآسانی اٹھالیں ۲ ۔ بہت دشوار کام ۔

جُرّا ۔ (ف ۔ فارسی میں جُرّہ ۔ باز کی مادہ) مذکر ۔ ایک قسم کا شکرا

جُرّاب ۔ (عربی میں جُورب جُوراب) مونث ۔ موزہ (فقرہ) یہ جرابیں خراب ہو گئی ہیں ۔

جُرأت ۔ (ع ۔ دلیری) مونث ۔ چالاکی ۔ دلیری

جَرّاح ۔ (ع) مذکر ۔ چیر پھاڑ کرنے والا ۔ زخم کرنے والا

جراحت ۔ (عربی میں بکسر اول بمعنی مطلق زخم فارسیوں نے بمعنی زخمِ کہنہ و ناسور استعمال کیا ۔) مونث ۔ زخم گھاؤ ۔ (رند) ؎

ناوکِ مژگاں سے دل پر وہ جراحت کھائی ہے
چشمِ سوزن کو بھی جو لے بخیہ گر ملتی نہیں

جراحات ۔ (ع) مذکر ۔ جراحت کی جمع ۔

جرّاحنی ۔ (اردو) جرّاح کا مونث ۔ ؎

عشق میں جرّاحنی کے اپنے دل کو آپ نے
ہے بنایا جانفصاعب جان کے پھوڑا عبث

جرّاحی ۔ مونث ۔ زخم کا علاج کرنے کا پیشہ ۔ ڈاکٹری چیر پھاڑ ۔

جرّار ۔ (ع) معنی اوّل میں عربی، صفت! بڑا بھاری لشکر ۔ انبوہ کثیر ۲ (اردو) بہادر ۔ سورما ۔ (انیس) ؎

دیکھو تو یہ ہے کون سے جرّار کی تلوار
کس شیر کے قبضے میں ہے کرّار کی تلوار

جَرائِم ۔ (ع) مذکر ۔ جریمہ کی جمع ۔ بہت سے گناہ خطائیں ۔

جَرح ۔ (ع) بالفتح ۔ خستہ کرنا ۔ الزام لگانا ۔ و بفتح اوّل و دوم ۔ خستہ ہونا ۔ کسی کی گواہی کا مقبول نہ ہونا) مذکر ۱ زخم گھاؤ ۲ ردّ و قدح ۔ وہ سوالات جو فریق ثانی کی طرف سے گواہ کی صداقت جانچنے کی غرض سے کئے جائیں اس معنی میں لکھنؤ میں مونث اور دہلی میں مذکر ہے (توبۃ النصوح) تب اُس پر جرح کیا گیا ۔ معنی نمبر ۲ میں بسکون دوم و بفتح دوم دونوں طرح صحیح ہے ۔

جَرس ۔ (عربی میں بسکون دوم آواز نرم ۔ فارسی میں بفتح اوّل و دوم گھنٹا) مذکر ۱ گھنٹا جو قافلے والے کوچ کے وقت بجاتے ہیں ۲ گھنٹا ۔ گھڑیال ۔

جُرعہ ۔ (ع) مذکر ۔ گھونٹ ۔ ایک دفعہ کا پینا ۔ (داغ) ؎

خون دل پیتے ہیں یہ خونِ جگر کھاتے ہیں
ان کی قسمت میں بھلا جرعۂ صہبا کیسا

جُرگہ (ت) مذکر ۔ گروہ ۔ فرقہ ۔

جِرم ۔ (ع) ۔ اجرام ۔ جمع) مذکر ۱ جسم ۔ دھڑ ۔ بدن ۲ اکثر اطلاق اس لفظ کا فلکیات ۔ معدنیات ۔ جمادات پر ہوتا ہے ۔ جیسے جرم کوہ ۔ جرم قمر ۔ جرم شمس ۔ جرم خاک ۳ نگینہ کا جسمانی عیب ۔

جُرم ۔ (ع) مذکر ۔ گناہ ۔ قصور ۔ خطا ۔

جُرمانہ ۔ (ف ۔ جرم + آنہ کلمۂ نسبت) مذکر ۔ جرم کے عوض جو روپیہ وغیرہ لیا جائے ۔ (بھرنا ۔ دینا ۔ کرنا ۔ کیساتھ)

جُرْوا ۔ (ھ) مونث ۔ جورو کی تصغیر (عم) بیوی عورت ۔

جَرِی (ع) صفت ۔ دلیر ۔ دلاور ۔ بہادر

جَرَیان ۔ (ع ۔ بفتح اوّل و دوم ۔ فارسی والے بسکون دوم بولتے ہیں ۔ معنی نمبر ۱ میں عربی ہے) مذکر ۱ پانی کا رواں ہونا ۔ بہاؤ ۔ روانی ۲ ایک مرض کا نام ۔ اصل میں جریانِ منی ہے ۔ (اردو میں بکسر اوّل و سکون دوم زبانوں پر ہے)

جَریب ۔ (یونانی گز کا مُعرَّب بمعنی پیمانہ) مونث ۱ ایک خاص پیمانہ جس سے زمین ناپی جاتی ہے ۔ ہندوستانی ساٹھ گز اور انگریزی پچپن گز کی زنجیر جو بیس گٹھے کی ہوتی ہے ۲ عصا ۔ چوبدستی ۔ لاٹھی ۔ (ظفر) ؎

جریب کاہکشاں تو نے ضعف پیری میں
کبھی نہ اے فلک پیر ہاتھ سے پھینکی

۳ ۔ چاندی کا خول چڑھی ہوئی لکڑی جو نوابوں یا بادشاہوں کے چوبداروں کے پاس ہوتی ہے ۴ بادشاہی جلوس میں ہاتھی کے پیچھے ریشم کی ڈوری پڑی ہوتی ہے دربان اس کو ہاتھ میں لپیٹا جاتا تھا ۔ جب کوس پورا ہو جاتا دربان ایک جھنڈی لے کر بادشاہ کو مجرا کرتا جس سے یہ مراد ہوتی کہ سواری کوس بھر آئی ۔ اس ریشم کی ڈوری کو جریب کہتے تھے

جریب ڈالنا ۔ جریب کے وسیلے سے زمین کی پیمائش کرنا ۔

جریب کش ۔ صفت ۔ وہ شخص جو جریب کھینچے ۔ پیمائش کرنے والا ۔

جَرِیدہ ۔ (ع ۔ جرائد جمع) صفت ۱ تنہا ۲ مذکر ۔ حساب کا دفتر ۳ (اردو) اخبار جو گورنمنٹ کی طرف سے شائع ہو ۔

جَڑ ۔ (ھ) مونث ۱ بیخ ۔ بُن ۲ بنیاد ۔

جڑ اکھیڑنا ۔ مٹانا ۔ نیست نابود کرنا ۔

جڑ بنیاد سے ۔ جڑ سے ۔ بالکل

جڑ پتال تک پہنچ گئی ہے ۔ نہایت مستحکم ۔ مضبوط ۔

دو پائدار ہو گیا ہے۔

جڑ پکڑنا۔ جمنا۔ مضبوط ہونا۔

جڑ پیڑ۔ جڑ مول۔ مذکر۔ بیخ و بنیاد۔ از سر تا بن۔

جڑ پیڑ سے اکھاڑنا۔ جڑ پیڑ سے کھود کر پھینکنا۔

بیخ سے اکھاڑنا۔ نیست و نابود کرنا۔ اُجاڑنا۔

جڑ جمانا۔ بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا۔ نصب کرنا۔ ٹھیرانا۔ استوار کرنا۔

جڑ سے بیر پتوں سے یاری۔ مثل۔ بزرگوں سے دشمنی اولاد سے اخلاص کی جگہ۔

جڑ سے اکھاڑنا۔ جڑ سے اکھیڑنا۔ ۱۔ درخت کو جڑ سمیت زمین سے الگ کرنا۔ اس طرح کہ اس کی ہیئت مجموعی میں فرق نہ آئے۔ (ناسخ) ؎

وہ ہی قد کر کے ورزش خوب زور ان پر چڑھا
کہہ رہا ہے سرو کو جڑ سے اکھاڑا چاہیئے

دیکھو اکھاڑنا۔ اکھیڑنا۔ ۲۔ (مجازاً) معدوم کرنا۔ (صبا) ؎

آمد آمد لگ رہی ہے باغ میں اس سرو کی
باغباں شمشاد کو جڑ سے اکھاڑا چاہیئے

جڑ سے ناک کاٹنا۔ پوری ناک کاٹنا۔

جڑ کاٹنا۔ دعوا رکھنا۔ بیخ استیصال کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔

جڑاؤ۔ (س) صفت۔ مرصع۔ جواہرات سے جڑا ہوا (آتش) ؎

چھلّے جڑاؤ رکھتے ہیں وہ پور پور میں
دکھلا رہے ہیں ہم کو جواہر نگار ہاتھ

جڑانا۔ جڑوانا۔ ۱۔ (ہ۔ بالفتح) جڑنا کا متعدی ۲۔ (ہ۔ بالضم) جڑنا کا متعدی

جڑاور۔ جڑاول۔ (ہ) مونث۔ جاڑوں کے کپڑے۔ گرم کپڑے فصحا کی زبانوں پر جڑاول ہی ہے۔

جڑائی۔ (ہ) مونث۔ جڑوانے کی مزدوری۔ جواہرات جڑوانا ۲۔ (بضم اول) جڑوانے کی مزدوری۔ جوڑنا

جڑنا۔ (ہ۔ بالضم) لازم ۱۔ پیوند ہونا۔ ملنا ۲۔ پیوست ہونا۔ چپکنا۔ چسپاں ہونا ۳۔ شامل ہونا۔ شریک ہونا ۴۔ جفت ہونا ۵۔ جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ جیسے سارا کنبہ جڑ گیا ۶۔ (عو) میسر ہونا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ (فقرہ) تم کو روٹی کپڑا نہیں جڑتا تو شادی کیوں کی ۷۔ گتھنا۔ گاڑی وغیرہ میں بیلوں کا لگنا۔

جڑنا۔ (ہ) متعدی ۱۔ کسی چیز کا کسی چیز میں بٹھانا۔ پچی کرنا۔ جیسے نگینہ جڑنا ۲۔ وصل کرنا۔ جوڑ ملانا۔ جیسے چول سے چول جڑنا ۳۔ لکڑی یا ہاتھ سے مارنا۔ جیسے دھول جڑنا ۴۔ چغلی کھانا۔ کان بھرنا۔ شکایت کرنا۔ (ذوق) ؎

کہتا ہے کچھ ان سے عدو دو گھڑی تلک
غماز نے کچھ اور جڑی دو گھڑی کے بعد

۵۔ نالش کرنا۔ عرضی دینا۔ دعویٰ کرنا۔

جڑواں۔ صفت ۱۔ دو بچے جو ساتھ ساتھ پیدا ہوں (رضا لکھنوی) ؎

ہوئے جڑواں جو دو گانے کے نواسے پیدا

۲۔ وہ چیزیں جو آپس میں ملی ہوئی ہوں۔

جڑوائی۔ (ہ بالفتح) (لکھنؤ) دیکھو جڑائی ۲۔ (ہ بالضم) دیکھو جڑائی۔

جڑی۔ (ہ) مونث۔ (دکھنی) وہ دوا جو کسی درخت کی جڑ ہو ۲۔ ایک قسم کی جڑ جو سانپ کے کاٹے پر زہر مہرے کا کام دیتی ہے۔

جڑی بوٹی۔ مونث۔ دوا دارو۔ وہ بیخ و برگ وغیرہ جو دوا کے کام آتے ہیں۔

جڑیا۔ (ہ) مذکر۔ زیور میں جواہرات جڑنے والا

جڑیٹھا۔ جڑیلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ وہ مولی یا شلغم جس میں جڑیں نکل کر سخت آ گئی ہوں۔ مونث کے لیے جڑیٹھی۔ جڑیلی ہے

جز۔ (ف) جز کا مخفف۔ فارسی اور اردو میں جب مضاف ہوتا ہے واو کے ساتھ لکھتے ہیں ۱۔ غیر۔ سوائے۔ بدون۔ بغیر۔ بجز اس جگہ بجز مستعمل ہے۔ اس معنی میں اضافت کے ساتھ مستعمل نہیں ۲۔ اردو ۱۶ صفحوں کا مجموعہ۔ دیکھو جزو ۳۔ پارہ۔ ٹکڑا (صبا) ؎

ہوائے وصل و آب اشک و سوز ہجر و گرد غم
یہ ہے ایک ایک جز ہم عاشقوں کے چار عنصر کا

جزبندی - دیکھو جزو بندی۔ جزودان - جزورس - جزورسی۔

جزا - (ع) مونث۔ بدلہ۔ انتقام۔ مکافات نیکی یا بدی کا عوض فارسیوں نے اتنا فرق کیا ہے کہ نیکی کے واسطے جزا اور بدی کے واسطے سزا بولتے ہیں

جزاک اللہ - (ع) خدا تجھے (نیک) صلہ دے ۲ (طنزاً) شاباش۔ مرحبا۔ صد رحمت (امیر)

پڑھا جاتا نہیں اسے دلربا خط
جزاک اللہ لکھا ہے نیا خط

جب کسی کا عمدہ کلام سنتے اور اس کو پسند کرتے ہیں تو کہتے ہیں۔ جزاک اللہ کبھی کوئی شخص سلوک کرے تو اس کے شکریہ میں بھی بولتے ہیں۔

جزاک اللہ خیراً - (ع) خدا تجھ کو نیک عوض دے کسی پسندیدہ امر پر بطور دعا بولتے ہیں۔

جزائر - (ع) ۱ مذکر۔ جزیرہ کی جمع ۲ (ف) مونث۔ ایک قسم کی بڑی بندوق۔

جز بز ہونا - اذ دہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔

جزر - (ع) مذکر۔ سمندر کے پانی کا اتار۔

جزر و مد - (ع) مذکر۔ جوار بھاٹا۔ گھٹاؤ بڑھاؤ پانی کا جو سمندر میں چاند کی کشش سے ہوتا ہے۔

جزع - (ع) بفتح اوّل و دوم) مونث۔ ناشکیبائی بے صبری۔

جزع فزع - مونث۔ گریہ وزاری۔ (فقرہ) بہت جزع فزع کی مگر ہماری کون سنتا ہے۔

جزم - (ع) صفت ۱ مضبوط۔ پکا۔ مصمم۔ جیسے عزم بالجزم ۲ مذکر حرف کا ساکن کرنا۔ اور نیز وہ علامت جو حرف ساکن پر اس شکل کی لکھی جاتی ہے۔ (د)

جزو - (ف) مذکر ۱ ریزہ۔ پارہ۔ (اسیر)

لالہ ساں بوستان عالم میں
داغ ہے جزو میرے پیکر کا

۲۔ مذکر۔ ۱۶ صفحوں کا مجموعہ دیکھو جز۔ جزو

جزو بدن ہونا - کسی چیز کا بخوبی ہضم ہو کر خون میں شامل ہو جانا۔ (داغ)

کیا غم سے پھوٹتا نہیں انسان چارہ گر
جو استخواں گھلا دیں جزو بدن ہوا

جزو بندی - (ف) مونث۔ کتاب کے اجزا کو ڈورے سینا۔ جزو بجزو کر کے سینا۔ تہ بندی۔ کتاب کی باہمی دوخت اردو میں جزبندی ہے

جزودان - (ف) مذکر۔ بستہ۔ تھیلی جس میں کتاب رکھی جائے اردو میں جزدان ہے۔ (تقی)

تیرا دامن مجھے جزدان کتاب ہمت
میری عزت کے دفاتر کا ہے صندوق پدر

جزورس - (ف) بمعنی ذہین بھی ہے ۲ کفایت شعار بخیل۔ کنجوس۔ اردو میں جزرس ہے۔ (قدر)

شاعروں سے بڑھ کے دنیا میں کوئی جزرس نہیں
ہے کمر کی یاد دہان تنگ دلبر کی تلاش

جزورسی - مونث۔ بخل۔ کنجوسی۔ اس جگہ جزرسی بولتے ہیں۔

جزو کل - ۱ بالکل سرتا سر تمام۔ (فقرہ) اس نے اپنا حال جزو کل مجھ سے کہہ دیا ۲ تھوڑا بہت۔

جزوی - صفت۔ منسوب بہ جزو۔ خال خال۔ ہزار میں ایک۔ عوام جزئی بولتے ہیں۔

جزویات - مذکر۔ فروعات۔ افراد۔ چھوٹے چھوٹے امور۔ کلیات کے برخلاف۔

جزء - (ع۔ اجزا جمع) مذکر۔ فارسی والے حالت اضافت میں بجائے ہمزہ واؤ سے بولتے ہیں۔ جیسے جزو کتاب عربی میں ٹکڑا۔ فارسی میں کتاب کے آٹھ ورق۔

جزء لایتجزیٰ - (ع) مذکر۔ کسی چیز کا سب سے چھوٹا جز جو کمال باریکی یا خوردی کے باعث قابل تقسیم نہ رہے۔ متکلمین کے نزدیک ہر شے کا کوئی نہ کوئی جز ایسا ضرور ہوتا ہے جو پھر قابل تقسیم نہ رہے۔ لیکن حکما اس امر کے قائل نہیں وہ دلائل سے اس کے خلاف ثابت کرتے ہیں۔ (رشک)

وجہ تھا خیر دہن تنگ لے یہ ہے
تعریف جز ولایتجزا لے سمجھ گیا

جُزئی۔ (ع) صفت۔ جز سے منسوب۔ یا سونٹ کُلّی کے خلاف منطق کی اصطلاح ہے۔

جزیرہ۔ (ع) بروزن جزیرہ جزائر جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ وہ قطعہ خشکی کا جو چاروں طرف پانی سے گھرا ہو۔ ٹاپو۔

جزیرہ نما۔ (ف) مذکر۔ وہ خشکی کا قطعہ جو تین طرف پانی سے محیط ہو۔

جزیہ۔ (ع) مذکر۔ خراج۔ محصول۔ وہ ٹیکس جو غیر مذہب والوں پر لگایا جائے

جَس۔ (ھ) مذکر۔ (عو) گُن۔ صفت۔ ذاتی جوہر۔ (جانصاحب) ع

جس نہیں دیکھا کسی نامرد کی تلوار میں

۲۔ اثر۔ تاثیر۔ شفا۔ (فقرہ) حکیم صاحب کے ہاتھ میں جس نہیں
۳۔ برکت۔ (فقرہ) یہ وہ زمانہ ہے کہ کسی شے میں جس نہیں
۴۔ نام۔ (بحر) سے

مرے جس پر نہ چار آنسو بہائے اُس نے مُردے پر
ہوا ثابت کہ پانی بہہ گیا چشم مروت کا

جِس۔ (ھ) ضمیر۔ وہ۔ جو۔ اُس۔ جونسا۔

جس برتن میں کھائے اُسی میں چھید کرے۔ برتن کی جگہ ہانڈی بھی کہتے ہیں۔ مثل جس سے فائدہ اٹھائیں اسی کو نقصان پہنچائیں۔ محسن کش۔ نمکحرام کی نسبت بولتے ہیں۔

جس پاس۔ جس کے پاس (انیس) ع

جس پاس پسر ہو نہ برادر وہ کرے کیا

جسپر۔ توبھی۔ بعدازاں۔

جسپر بھی۔ توبھی۔ باوجودیکہ۔ ساتھ اس کے

جس تس۔ ہر ایک۔ یگانہ بیگانہ۔ ۱۔ اعلیٰ وادنیٰ۔ ۲۔ برا بھلا ہر قسم کا۔ ہر طرح کا سے

درجہ میں بڑھا ہو جو جس تس سے قدر
دگنا ہوا اُتنا یہ کہے کس سے قدر

جس جس۔ (ھ) ہر شخص۔ ہر چیز۔

جس خدا نے۔ یعنی جس رب نے۔

جس راہ نہ چلنا اُس کے کوس کیا گننا۔ مثل جس بات سے کچھ غرض نہیں اُس کی فکر عبث ہے۔

جس رکابی میں کھا اُسی میں چھید کر۔ چینی بھر پانی میں ڈوب مر۔ مثل۔ دیکھو جس ہانڈی میں کھائیں اسی میں چھید کریں۔

جس طرح بیٹھے ہو اسی طرح چلے آؤ۔ (عو) فوراً چلے آؤ۔ بہت جلد طلب کرنے اور کمال ضرورت ظاہر کرنے کا انداز ہے۔

جس طرح پیٹھ دکھائے جاتے ہو اُسی طرح مُنہ دکھانا۔ (عو) رخصت کے وقت مسافر سے کہتی ہیں (فقرہ) ہنسی خوشی سدھارو۔ جس طرح پیٹھ دکھلائے جاتے ہو خدا وہ دن کرے کہ اسی طرح لوٹ کر منہ دکھاؤ۔

جس طرح ہو سکے۔ ہر طرح۔ ہر طریق سے۔

جس قدر۔ جتنا۔ (فقرہ) جس قدر ترکاری بازار میں ملے لیتے آنا۔

جس کا بنیا یار اس کو دشمن کیا درکار۔ مقولہ۔ بنیے کی دغا بازی مشہور ہے۔

جس کا کام اسی کو چھاجے اور کرے تو ٹھینگا باجے۔ (عو) مثل۔ جو جس کام کو سیکھتا ہے وہی کر سکتا ہے۔

جس کا کھانا اُس پر غرانا۔ مثل۔ جس سے فائدہ اسی سے جھگڑا۔

جس کا کھائے اسی کا گائے۔ مثل۔ جس سے فائدہ ہو اُس کی تعریف و خوشامد کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔

جس کا کھائیے اَن پانی اُس کی کیجئے آبادانی۔ مثل۔ (آبادانی۔ خیر طلبی۔ ترقی خواہی۔ اب آبادانی متروک ہے) اپنے آقا اور محسن کی خیر خواہی شکر گزاری لازم ہے۔

جس کے پاؤں نہ جائے بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی۔ (عو) جس کو بذاتِ خود تکلیف نہیں ہوئی وہ

دوسرے کی تکلیف کو کیا سمجھے گا۔

جس کی دیگ اُس کی تیغ۔ مثل۔ سخی کے سب حامی ہوتے ہیں جو کوئی کھانا دیتا ہے اُس کا رعب رہتا ہے۔

جس کی زبان چلے اُس کے سترہ ہل چلیں۔ مثل۔ زبان دراز سب کو دبالیتا ہے۔

جس کی گود میں بیٹھنا اُسی کی ڈاڑھی کھسوٹنا۔ مثل۔ احسان فراموش کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی محسن کو تکلیف دینا۔

جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔ مثل۔ زبردست غالب ہوتا ہے وہ جو چاہے چھین لے۔

جس کی ماں چلے گی اُس کی جائی پہلے چلے گی۔ مثل۔ ماں کا اثر اولاد پر ضرور ہوتا ہے۔

جس کی نہ پھٹی بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی۔ مثل۔ جس کو کبھی دکھ نہیں پہنچا اُس کو دردمندوں کے درد کی کیا پروا۔

جس کے پیشہ میں بان وہ بڑا شیطان۔ مقولہ۔ جس پیشہ ور کے نام کے ساتھ بان کا لفظ ہوتا ہے وہ بڑا شریر ہوتا ہے۔

جس کے سر پر ہتھیار اُس کا کیا اعتبار۔ مثل۔ سینگ والے جانور کا کچھ اعتبار نہیں جب چاہے مار بیٹھے۔

جس کے منہ میں چاول ہوتے ہیں وہ چبا چبا کر خوب باتیں کرتا ہے۔ مثل۔ جس کے پاس دولت ہوتی ہے وہی اتراتا ہے جس کے گھر کھانے کو ہوتا ہے وہی اترا اترا کر باتیں کرتا ہے۔

جس کے ہاتھ ڈوئی اُس کا سب کوئی۔ مثل۔ جس سے فائدہ ہوتا ہے اسی کے سب خیرخواہ ہوتے ہیں۔

جس نے اپنی ٹوپی اُتاری وہ دوسرے کی اُتارنے کب ڈرتا ہے۔ مثل۔ جو اپنی عزت کا خیال نہیں کرتا وہ دوسرے کی عزت کا کب خیال کرے گا۔ ٹوپی کی جگہ پگڑی بھی کہتے ہیں۔

جس نے بیٹی دی اس نے کیا اٹھا رکھا۔ مقولہ۔ اولاد سے زیادہ کوئی چیز پیاری نہیں مفلس سمدھیانے کی نسبت بولتے ہیں۔

جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم۔ مثل۔ (عو) طنزاً۔ بے شرم کی مذمت میں بولتی ہیں۔ (توبۃ النصوح)۔ غرض دنیا کی چندروزہ شرم نے مجھ کو یکا بے دین بنا دیا اور میری وہی کہاوت ہے جس نے کی شرم الخ

جس ہانڈی میں کھائیں اُسی میں چھید کریں۔ مثل۔ جس سے فائدہ حاصل کرے اسی کو نقصان پہنچائے۔

جسے پیا (پی) چاہے وہی سہاگن۔ مثل۔ جسے مالک چاہے وہی سب سے اچھا۔ (جانصاحب) ؎

مثل ہے جسے چاہے پی وہ سہاگن
وہ بہتر ہے بہتر میں بدتر سے بدتر

جَسَارَت ۔ (ع) مونث۔ دلیری۔ مردانگی۔ (فقرہ) گناہ پر مجھ کو کیونکر جسارت ہوتی تھی۔

جَسَامَت ۔ (ع) مونث۔ جسیم ہونا۔ موٹائی۔ کسی چیز کا حجم۔

جَسْت ۔ (ہ) مذکر۔ ایک دھات کا نام۔ عوام جستا بولتے ہیں۔ ۲ (ف) مونث۔ قلانچ۔ زغند۔ کود۔ پھاند۔ (پھرنا۔ کرنا کے ساتھ) (اختر) ؎

وحشت میں اپنا ساتھ نہ سایہ بھی دے سکا
دونوں جہاں سے ہو گئے باہر وہ جست کی

جست وخیز ۔ (ف) مونث۔ جست (ناصر) ؎

شوخی دکھا کے اس نے ہمیں اپنی چال کی
آنکھوں سے جست وخیز گرا دی غزال کی

جُسْتُجُو ۔ (ف) مونث۔ تلاش۔ ڈھونڈھنا۔

جَستہ جَستہ ۔ (ف) کم کم۔ کہیں کہیں سے۔

جَسَد ۔ (ع۔ اجساد۔ جمع) مذکر۔ تن۔

جِسْم ۔ (ع۔ اجسام۔ جمع) مذکر۔ بدن۔ تن۔ جو شے طول عرض اور عمق رکھتی ہو۔

جِسمانی ۔ (ع) صفت۔ بدنی۔ جسم سے متعلق۔ جسمی۔ ۲ مادی

جِسمی ۔ (ع) صفت۔ متعلق بہ جسم

جَسِیم ۔ (ع) صفت ۔ موٹا ۔ ذر ۔
جَسُولَنی ۔ مونث ۔ (صحیح یسولنی) چوبدارنی ۔ یسادل کی تانیث ۔ وہ عورتیں جو شاہی محل میں خبر پہنچاتی ہیں ۔
جَشن ۔ (ف) مذکر خوشی کی محفل ۔ خوشی ۔ عیش ۔ عید کا دن ۔
جشن اُڑانا ۔ مزہ اُڑانا ۔ لطف اٹھانا ۔ عیش کرنا ۔ حظ اٹھانا ۔
جشن منانا ۔ خوشی منانا ۔ ناچ رنگ اور عیش و نشاط میں مشغول ہونا ۔
جَعْد ۔ (ع ۔ بروزن رعد) مونث ۔ چوٹی ۔ (نوازش)

یاد وہ جب جعد مشکیں آ گئی
دل میں اک ناگن سی جو لہرا گئی

جَعْفَری ۔ (ف) جعفر نام ایک پیاکر کا ۔ مونث ۔ ایک قسم کا زرد گیندے کا پھول ۔ (مجاز) مطلق زرد گل شرفی ۲ ۔ (اردو) سماٹری ۔ ٹٹی ۔ کڑی یا لوہے کا جال ۳ ۔ طلائے خالص ۔ کھرا سونا ۴ ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا حقہ جو فرش پر نہیں گرتا
جَعْل ۔ (ع) مذکر ۔ (لغوی معنی) ۔ لینا ۔ بنانا ۔ تلبیس تبدیل ۲ ۔ نقلی چیز پر اصلی چیز کا دعویٰ کرنا ۳ ۔ مکر ۔ فریب دھوکا ۔ بناوٹ ۔
جعل بنانا ۔ جعل کرنا ۔ جھوٹا کاغذ بنانا جھوٹے دستخط یا مہر بنانا ۔ جھوٹا مقدمہ کھڑا کرنا ۔
جعل ساز ۔ مذکر ۱ دھوکے باز ۲ ۔ صفت ۔ منفنی ۔ شریر بدمعاش ۔
جعل سازی ۔ مونث ۔ مکر ۔ فریب ۔ جعلی کاغذ بنانا ۔ بناوٹ ۔
جعلی ۔ (ع) صفت ۱ ۔ مصنوعی ۔ وہ نقلی چیز جسے اصل کے مطابق بنا لیا ہو ۔ جھوٹے دستخط کئے ہوئے ۲ (اردو) ۔ فریبی ۔ مکار ۔ دغاباز ۔
جعلیا ۔ صفت ۔ دھوکے باز ۔
جُغْرَات ۔ (ف ۔ بروزن بقراط) مذکر ۔ دہی ۔

جُغْرَافِیَہ ۔ (یونانی ۔ جی زمین ۔ گرافی ۔ بیان) مذکر ۔ وہ علم جس میں زمین کی خشکی اور تری کی طبعی تقسیم کا بیان کیا جائے ۔
جَفَا ۔ (ف) مونث ستم ۔ ظلم ۔ زیادتی ۔
جفا پیشہ ۔ جفا جو ۔ جفاکار ۔ جفا گستر ۔ (ف) صفت ۱ ظالم ۔ ستمگر ۲ (کنایۃً) مذکر معشوق ۔
جفاکش ۔ (ف) صفت ۔ ظلم سہنے والا ۔ محنتی ۔ مشقت اٹھانے والا ۔
جفا کفا ۔ مونث ۔ جور و ظلم ۔ سختی و مصیبت ۔
جفا کفا اٹھانا ۔ مصیبت اور سختی اٹھانا ۔
جُفت ۔ (ف) مذکر ۔ جوڑا ۔ وہ عدد جو دو پر پورا پورا تقسیم ہو جائے ۔ طاق کی ضد ۲ (اردو) ہمسر ۔ ہم پایہ ۔ ثانی ۔ مقابل ۳ ۔ (اردو) جوتی کا جوڑا
جُفت سازی ۔ (ف) مونث ۔ مجیرا بجانا ۔ (رشک)

ایک سازندہ نہیں پاتا تمہاری چھیڑ چھاڑ
فی الحقیقت جُفت سازی میں تم بے طاق ہو

جُفتک ۔ (ف) چکوا ۔ چکوی ۔ (بحر)

ہمسے فرقت چاہتے ہیں دوسرے عنقا ہو تم
اتحاد غیر میں مانند جفتک طاق ہو

جَفْتَہ ۔ (ف ۔ بالفتح ۔ بروزن ہفتہ بمعنی خمیدہ و کج بالضم ۔ سرین) مذکر ۔ اردو میں بالضم معانی ذیل میں ہے ۱ ۔ شکن ۔ سلوٹ ۲ ۔ بال جو اکثر بوا بھات میں ہوتا ہے ۳ ۔ درز ۔ داغ دھبا ۔ بیشتر جمع مستعمل ہے دیکھو جفتے ۔
جفت ہونا ۔ مفتی کھانا ۔ (قدر)

اُس بادشہ حسن کا خط لے کے ہوا گم
کیا جفت ہوا میرا کبوتر بھی ہُما سے

جفتے ۔ مذکر ۔ جفتہ کی جمع ۔
جفتے پڑنا ۔ کپڑے کے تاگے جا بجا سے سمٹ کر ایک میں مل جانا ۔ (ناسخ)

رات بھر تڑپے فراق یار میں ہم اس قدر
پڑ گئے جفتے ہزاروں چادر مہتاب میں

۲ عزّت میں فرق آنا۔ ہلکی ہونا۔ حقیر ہونا۔ اہل دہلی اس معنی میں شان میں جفتے پڑنا بولتے ہیں (بحر) ؎

اُس ستمگر کے دوپٹے کی جو چنا دٹ دیکھکر
پڑگئے جفتے گلوں کے جامۂ تو تیر میں

جُفتی - (ف) مونث۔ نرومادہ کا باہم ملنا۔ نر کا مادہ پر چڑھنا۔

جفتی کھانا۔ جفتی کرنا - جانوروں کا جفت ہونا اپنی مادہ کے ساتھ

جَفر۔ (ع) مذکر۔ ایک علم کا نام جس کے ذریعہ سے احوال غیب دریافت کرتے ہیں۔ (امیر) ؎

تخفیف دردِ دل کا کسوں کا ہے یں سوال
نکلے گا آیہ جعفر میں ہل من مزید کا

جِق جِق - (ف) بکسر ہر دو جیم) مونث۔ نا حق کا شور و غل بے معنی شور۔ غوغا۔

جکڑ بند۔ صفت ۱ کسا ہوا۔ تنا ہوا۔ کھنچا ہوا۔ مضبوط اور تنگ بندھا ہوا ۲ مدکر۔ گٹھیا۔ وجع مفاصل ۳۔ مذکر۔ رگ۔

جکڑ جانا۔ ینٹھنا۔ اکڑنا۔ سخت ہو جانا۔ جیسے ہوا کی جکڑ گئی۔ سلم تو جکڑ گئے۔

جکڑنا - (ھ) متعدی ۱ کھینچکر باندھنا۔ کس کر باندھنا۔ ۲ مشکیں باندھنا۔

جَگ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ دنیا۔ جہان۔ عالم ۲ مخلوق خلقت۔ لوگ ۳ راجاؤں کی ایک رسم کا نام جو سب میں زبردست راجہ کیا کرتے تھے۔

جگ بیتی - دنیا جہان کی سرگزشت۔ (بنات النعش) وہ کہانی اب تک جگ بیتی تھی اب اپنی بیتی ہوگی۔

جگ کی ماں جہان کی خالہ۔ اس عورت کو کہتے ہیں جو گھر گھر پھرتی ہو۔

جگ ہنسائی - (ھ) مونث۔ رسوائی۔ بدنامی

جَگ - (انگ) مذکر۔ صراحی۔ جھجر۔ لوٹا۔ دودھ رکھنے کا برتن۔

جُگ۔ (ھ) مذکر ۱ اہل ہند کے مجوزہ چار زمانوں میں سے ہر ایک زمانہ (یعنی) ست جگ۔ تریتا جگ۔ دواپر جگ کل جگ) ۲ مدت۔ عمر۔ عرصہ۔ قرن ۳ چوسروں کے کھیل میں دو نردوں کا ایک ہی خانے میں اکٹھا بیٹھنا ۴ پیڑھی۔ پشت ۵ ہمیشہ۔ سدا ۶ ڈورا جو گوٹا بننے والا یا جولاہا تاروں کے جدا رکھنے کی غرض سے تانے میں ڈال دیتا ہے۔

جگ چھوڑنا۔ جگ توڑنا ۱ چوسر کی دو گوٹوں کو جدا جدا کر دینا ۲ نفاق ڈالنا۔ دو متفق آدمیوں کو الگ الگ کر دینا۔

جگ ٹوٹنا۔ جگ پھوٹنا۔ لازم۔

جگ ٹوٹا اور نرد ماری گئی۔ مثل۔ (چوسر کے قاعدے کے مطابق جب تک دو گوٹیں ایک خانے میں رہتی ہیں ان کو مار نہیں سکتے) نفاق کی مذمت میں کہتے ہیں یعنی نفاق رہنے سے شیرازہ ابتر ہو جاتا ہے

جگ جگ - (ھ) (ہندو) ہمیشہ۔ سدا۔ مدام۔

جگ جگ جیو - (عو) دعا۔ بڑی عمر ہو۔ (فقرہ) بی سلطان تم جگ جگ جیو اور دودھ بتاشے پیو۔

جگ جگ جیا کر دودھ بتاسے پیا کر۔ دعا۔ دنیا میں ہمیشہ خوش رہو۔

جگادری - (ھ) صفت۔ ۱ پرانا گھاگ ۲ بہت پرانا اور قدآور جیسے جگادری بندر۔ عموماً بندر کے واسطے بول چال میں ہے۔

جگالی۔ (ھ) مونث۔ پاگر۔ حیوانات کا اپنے چارے کو معدہ سے نکال کر منہ میں چبانا (کرنا کے ساتھ)۔

جگالنا - (ہندو) جگالی کرنا۔

جگانا - (ھ) ۱ بیدار کرنا۔ اٹھانا۔ نیند سے اٹھانا ۲ خبردار کرنا۔ ہوشیار کرنا ۳ (ہندو) اکسانا۔ روشن کرنا۔ جلانا۔ جیسے دیا جلانا ۴ پھیکے حرف یا ہلکی لکیر کو روشن کرنا ۵ بیدار رکھنا۔ سونے نہ دینا۔ خواب سے باز رکھنا ۶ (بضم اول ہندو۔ عو) سینت سینت کر رکھنا۔ (فقرہ) تیرا بھائی ایک چیز کا جگا جگا کر رکھنا مجھے اول دن سے بھاتا ہے۔ اس معنی

میں جگونا بھی ہے ۔

جگت ۔ (ہ) مونث ۔ دُنیا ۔ جہان عالم ۲ مونث ۔ کنوئیں کی مینڈ

جگت آشنا ۔ صفت ۔ سبھوں سے زیادہ میل جول رکھنے والا ۔ (رشک) ؎

گر گر پڑا ہوں چاہ زنخدان یار میں
چاہوں ہوں زندگی وہ جگت آشنا نہیں

جگت استاد ۔ صفت ۔ استاد زمانہ ۔ اپنے فن میں طاق ۔ ؎

بحر سب کو فیض پہنچا ان کی تحقیقات سے
حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت استاد ہیں

جگت سیٹھ ۔ مذکر ۔ بڑا بھاری ساہوکار ۔ بہت بڑا کوٹھی وال ۔

جگت سیٹھ کا سالا ۔ (مم) بڑے بھاری دولتمند کا رشتہ دار ۔ (کنگال) ۔

جگت گرو ۔ (ہ) مذکر ۔ جگت استاد ۲ برہما وشن اور شیوجی کا نام ۔

جُگت ۔ (س) مونث ۔ حیرانی ۔ کاریگری ۲ جوڑ توڑ تدبیر ۔ سازش ۳ لطیفہ ۔ ذومعنیین بات ۔ تلازمہ (سحر) ؎

کسی ادہی سے رہے یہ جُگت
کہیں اور ہی چھانٹیے یہ لُغت

جگت باز ۔ صفت ۔ لطیفہ گو ۔ بذلہ سنج ۔

جگت بازی ۔ مونث ۔ لطیفہ گوئی ۔ ضلع بازی ۔

جگت رنگ ۔ مذکر ۔ (لکھنؤ) لطیفہ گو ۔ بذلہ سنج ۔ (سحر) ؎

اُن دنوں میں تری صحبت کا تو یہ رنگ نہ تھا
جوڑ باز ایک نہ تھا ایک جگت رنگ نہ تھا

دہلی میں اس جگہ جگت باز بولتے ہیں

جگت لڑنا ۔ ضلع میں بات چیت کرنا ۔ (شوق) ؎

میرے پیچھے نہ اس طرح پڑیئے
اور جا کر کہیں جگت لڑیئے

جگت لگانا ۔ توڑ جوڑ بٹھانا ۔ تدبیر لڑانا ۔ ڈھنگ ڈالنا موقع نکالنا ۔ راہ و رسم پیدا کرنا ۔

جگت ملانا ۔ مطلب گانٹھنا ۔

جگجگانا ۔ (ہ) چمکنا ۔ ٹمٹمانا ۔ جھلکنا ۔

جگجگاہٹ ۔ (ہ) مونث ۔ چمک ۔ دمک ۔ جھلک

جگر ۔ (ف) مذکر ۔ کلیجا ۔ کلیجی ۔ اعضائے رئیسہ میں سے ایک عضو کا نام ۲ مجازاً حوصلہ ۔ رنج ۔ غصہ ۳ تاب طاقت ۴ (اردو) دل ۔ جان ۔ جی ۵ جوہر ۔ لُب ۔ ۶ (اردو) بیٹا پیارا ۔ دلارا

جگر آب ہونا ۔ (کنایۃً) جگر پانی ہونا ۔ (انیس) ؎

از بسکہ اہل درد تھا بیتاب ہو گیا
پانی کے مانگنے پہ جگر آب ہو گیا

جگر اچھلنا ۔ (کنایۃً) جگر پر صدمہ ہونا ۔ خوف طاری ہونا ۔ (قدر) ؎

برق چمکیگی جو فرقت میں تو اُچھلیگا جگر
دل بھر آئیگا جو آئیگی گھٹا ساون کی

جگر افگار ۔ جگر فگار ۔ (ف) صفت ۔ شکستہ دل

جگر بند ۔ (ف) لفظی معنی مجموعہ جگر پھیپھڑے اور دل کا ۔ مذکر ۔ مجازاً ۔ فرزند ۔ بہت پیارا ۔ (بحر) ؎

جدا ہوتا نہیں پہلو سے دم بھر
یہ داغ دل ہے یا کوئی جگر بند

جگر پانا ۔ حوصلہ ہونا ۔ (جان صاحب) ع

وہ دگانا جان کہاں پایا یہ جگر تو نے ۔

جگر پانی ہونا ۔ (کنایۃً) ہمت ٹوٹ جانا (انیس) ؎

عاجز نہیں گو ہے تعب تشنہ دہانی
للکاریں تو ہو جائے جگر شیر کا پانی

۲ ۔ کمال صدمہ ہونا ۔

جگر پاش پاش ہونا ۔ (کنایۃً) کلیجے کے ٹکڑے ہونا ۔ رنج و غم سے ؎

اے ذوق جانتا ہے وہ ہمدرد میرا درد
دل جس کا پارہ پارہ جگر پاش پاش ہے

جگر پر پتھر رکھ لینا۔ (کنایۃً) دل کڑا کر لینا۔ ضبط کر لینا۔ صبر کر لینا۔ (بحر) ؎

اب نہ وہ حسرتِ وصل اور نہ وہ شکوۂ ہجر
اے بتو رکھ لیا ہم نے بھی جگر پر پتھر

جگر پر چھریاں چلنا۔ (کنایۃً) نہایت بے چین ہونا۔ بہت پریشان ہونا۔ (داغ) ؎

یاں جگر پر چل گئیں چھریاں کسی مشتاق کے
واں خبر یہ بھی نہیں ناز و ادا نے کیا کیا

جگر پر موگری پڑنا۔ روحی صدمہ ہونا۔ (شعور) ؎

جب گجر بجتا ہے پڑتی ہے جگر پر موگری
وصل کی شب ہم نہیں تا صبح گھڑیالی نہیں

جگر پر ہاتھ رکھنا۔ بیقراری کی حالت میں کلیجا تھام لینا۔ ؎

اے ذوق وقتِ نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ
ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ

جگر پک جانا۔ جگر کباب ہو جانا۔ (بحر) ؎

چیر کر سینہ دکھا دوں بلا اگر یا ورنہ ہو
پک گیا ایسا جگر تم سے کہ پھوڑا ہو گیا

جگر پھنکنا۔ جگر جلنا۔ بہت رنج ہونا۔ (قدر) ؎

شمع کی صورت ہے میرا حالِ زار
چپ جو رہتا ہوں تو پھنکتا ہے جگر

جگر تفتہ۔ (ف) صفت۔ جگر بھنا ہوا۔ غمگین۔ رنجیدہ۔

جگر تھام کے بیٹھ جانا۔ نہایت بیتاب ہونا کی جگہ۔ (ناسخ) ؎

بیٹھ جاتا ہوں جگر تھام کے میں دیوانہ
وہ پری رو مری محفل سے جہاں اٹھتا ہے

جگر ٹکڑے ہونا۔ کلیجہ پاش پاش ہونا۔ رنج یا صدمہ یا کسی چیز کی تیزی سے ؎

ایک قطرے میں ہوا ناسخ مرا ٹکڑے جگر
بادۂ گلگوں فراقِ یار میں زہراب ہے

جگر جلنا۔ (کنایۃً) غصہ آنا۔ افسوس ہونا۔

جگر جگر دِگر دِگر۔ مثل۔ اپنا اپنا ہی ہے۔ غیر غیر ہی۔ یعنی بیگانہ کبھی یگانہ نہیں ہو سکتا۔ فارسی میں جگر جگر است دگر دگر۔ (رشاد) ؎

حواس دکھ درد میں سدھارے سرشک ہمراہ چشم تر ہے
یہ سچ کہی ہے مثل کسی نے جگر جگر ہے دگر دگر ہے

جگر چاک ہونا۔ (کنایۃً) روحی صدمہ ہونا۔

جگر خراش۔ (ف) صفت۔ جگر چھیلنے والا۔ جگر پر خراش ڈالنے والا۔ جگر پر اثر کرنے والا۔ جیسے نالۂ جگر خراش۔

جگر خون کر دینا۔ صدمہ روحی پہنچانا۔ (صبا) ؎

لہو کیا کیا رلایا آرزوئے قتل نے مجھ کو
جگر خوں کر دیا قاتل تری تیغِ تغافل نے

جگر دو ٹکڑے ہونا۔ کمال روحی صدمہ ہونا۔ (امیر) ؎

جس کی طرف کی اک نظر دو ٹکڑے تھا اس کا جگر
کیا برق دم چلتی ہوئی شمشیر ہے قاتل کے پاس

جگر دوز۔ (ف) صفت۔ دل میں اثر کرنے والا۔ (رشک) ؎

سینۂ غیر بنایا جو نشانہ تو نے
ہے مری آہِ جگر دوز ترا تیر نہیں

جگر دہلنا۔ لازم۔ کانپنا۔ خوف کرنا۔ (قلق) ؎

ہماری لاش تک آتے جگر دہلتا ہے
صلا میں دور سے گرگ و شغال کرتے ہیں

جگر دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ (آتش) ؎

خوں کیا غیر کے دل کو مری جانبازی نے
یار نے چیر کے پہلو کو جگر دیکھ لیا

جگر رکھنا۔ حوصلہ رکھنا۔

جگر سراہنا۔ تاب و تحمل کی تعریف کرنا۔ (جلال) ؎

جو وہ رہیں انھیں ترچھی نگہ کی تاب نہیں
جگر سراہیے ظالم ترے فریبوں سے

جگر سوز۔ (ف) صفت۔ جگر جلانے والا ہمدرد۔ (رشاد) ؎

جگر سوز میری مری روشنی ہے
وہ مشعل ہوں جو ہے جلانے کے قابل

جگر سے دھواں اٹھنا - کمال صدمہ ہونا - (انیس) ؎
جب منہ مرا تکتا ہے بحسرت کی نظر سے
اے ظالمو اٹھتا ہے دھواں میرے جگر سے

جگر شق ہونا - جگر کا پھٹ جانا - (قدر) ؎
بادلوں کی وہ گرج وہ نعرہ و شور
شق ہوا ہے طفل غنچہ کا جگر

جگر کاٹنا - ایسی نمکین چیز کھلانا جس سے کلیجہ کٹ کر خون ہو جائے - (ذوق) ؎
اپنے عاشق کو نہ کھلواؤ نمی ہیرے کی
اس کے آنسو ہی کفایت ہیں جگر کاٹنے کو

جگر کانپ جانا - خوف طاری ہونا - (امیر) ؎
میرا جگر تو کانپ گیا اس نگاہ سے
اس سنگدل کا دل نہ ہلا میری آہ سے

جگر کاوی - (ف) مونث - محنت - جانفشانی

جگر کباب ہونا - کسی ناپسندیدہ امر سے غم و غصہ کھانا - (آتش) ؎
دل اپنا خون جو بے ساقی و شراب ہوا
ہوا ئے سرد سے کیا کیا جگر کباب ہوا

جگر کرنا - حوصلہ کرنا - (شوق قدوائی) ؎
پھر آخر کر دل کیا تو کیا ڈر ہی جاؤں
تو کب تک ڈر دل اب جگر کر ہی جاؤں

جگر کو دیکھو - دلیری اور حوصلہ دیکھو - ضبط و تحمل کو سراہو (فقرہ) اس کے جگر کو تو دیکھو ذرا سی بساط پر کس کا مقابلہ کر بیٹھا -

جگر کے ٹکڑے ہونا - جگر پاش پاش ہونا -

جگر کی چوٹ - صدمہ جانکاہ (مجازاً) اولاد کا غم (آتش) ؎
بدتر نہیں ہے غم غم اولاد سے کوئی
دل کو نصیب ہو نہ الٰہی جگر کی چوٹ

جگر گوشہ - (ف) مذکر - فرزند عزیز سے مراد ہے

جگر لہو کرنا - ہمت توڑ دینا - کمال صدمہ پہنچانا - (تعشق) ؎
آگ نے داغ نے تو لہو کر دیا جگر

جگر لہو ہونا - ہمت ٹوٹ جانا - کمال صدمہ ہونا (انیس) ؎
میں کیا لڑوں کہ غم سے لہو ہے مرا جگر
آنکھوں کے آگے خاک پہ ہے لاشۂ پسر

جگر مسوس لینا - صدمے کی شدت میں جگر تھام لینا - (شرف) ؎
گلے کو گھونٹ کے ظالم نے ذبح کر ڈالا
جگر مسوس لیا میں نے آہ کیا کرنا

جگر منہ کو آنا - سخت بیتاب ہونا - صدمہ ہونا (انیس) ؎
عباس کو بیتاب و تڑپتا جو پایا
دل میں یہ اٹھا درد کہ منہ کو جگر آیا

جگر منہ کو چلنا - شدید صدمہ ہونا - (جگر) ؎
ایسا ذائق یاد میں رہتی ہے کہ نہ ایک
منہ کو جگر چلا جو ذرا دل ٹھہر گیا

جگر میں چٹکیاں لینا - کمال صدمہ دینا - (شاد) ؎
دکھا کے غیر کو مژگاں کی سوئیاں کیا کیا
مرے جگر میں وہ لیتا ہے چٹکیاں کیا کیا

جگر ناسور ہونا - جگر پر ایسا صدمہ ہونا جو کبھی نہ کم ہو (شاد) ؎
ادل دہر ہلاک تھا ناسور ہو جگر
حمزہ کے دل پہ داغ تھے چھ سات گول گول

جگر ہل جانا - کمال صدمہ ہونا - کڑھ جانا - (تعشق) ؎
زینب نے جب سنا یہ سخن ہل گیا جگر

جگر ہونا - حوصلہ ہونا -

جگری - صفت - اندرونی - دلی - دل و جگر سے نسبت رکھنے والا - صادق - سچا - کھرا -

جگری داغ - مذکر - داغ دل - لاعلاج - صدمہ یا رنج لاعلاج - مصیبت یا جرم جو کسی جواہر میں ہو -

جگری دوست۔ مذکر۔ گہرا دوست۔ دلی دوست۔
جگرا۔ (عو) مذکر۔ ہمت۔ حوصلہ۔ جرات۔ دلاوری
جگر جگر کرنا۔ (عو) چمکنا۔ جگمگانا
جگمگ جگمگ کرنا۔ (عو) بہت چمکنا۔ بہت روشنی دینا
جگمگا۔ (ھ) مذکر (ہندو) روشنی۔
جگمگانا۔ (ھ) ۱ چمکنا۔ روشن ہونا ۲ متعدی۔ روشن کرنا۔ (قلق) ؎

یا کوئی جس طرح جلائے شمع
ساری مجلس کو جگمگائے شمع

جگمگاہٹ۔ (ھ) مونث۔ چمک دمک۔ جھلک رونق۔ آبداری۔
جگنا۔ (س) لازم۔ (عم) جاگنا
جگنو۔ (ھ) مذکر ۱ کرمک شب تاب ۲ گلے کے ایک زیور کا نام۔ ہندی میں اس معنی میں جگنو ہے۔ لکھنؤ میں اس معنی میں جگنی اور جگنو ہے۔ (وزیر) ؎

جان پڑ جاتی ہے زیور میں پہننے سے ترے
اُڑ نہ جائے کہیں جگنی تری جگنو ہو کر

(رند) ؎

سر کا دوپٹہ شب کو جو گردن کے پاس سے
جگنو کی طرح یار کا جگنو چمک گیا

جگنی۔ (ھ) مونث ۱ جگنو ۲ ۲ ایک مشہور گیت کا نام جو پنجاب میں گایا جاتا ہے۔
جگہ۔ (ھ) مونث ۱ مقام۔ موقع ۲ گنجائش ۳ خدمت عہدہ۔ نوکری۔
جگہ جگہ۔ ہر ایک جگہ۔ ہر جگہ۔
جگہ چھوڑنا ۱ مقام چھوڑنا۔ لکھتے لکھتے کاغذ میں سفید چھوڑ دینا ۲ ہٹنا۔ سرکنا۔
جگہ خالی کرنا۔ بیٹھنے کو جگہ دینا۔ (محسن) ع

جگہ خالی کرو دو تاج آتا ہے محمد کا

جگہ دینا۔ ٹھہرانا۔ بٹھانا۔ عہدہ دینا۔ نوکری دینا۔ زمین دینا۔ رہنے کو مکان دینا۔

جگہ رہنا۔ گنجائش رہنا۔ (فقرہ) تمھاری حرکات سے برادری میں منہ دکھانے کی جگہ نہیں رہی۔
جگہ سے۔ درست۔ ٹھیک۔ بجا۔ قابل تسلیم۔ موقع سے۔ حسب موقع۔ برمحل۔
جگہ سے ہلنا۔ اپنے مقام سے دوسرے مقام پر جانا
جگہ ملنا۔ بیٹھنے کا موقع حاصل ہونا۔ نوکری ملنا۔
جگھر۔ (س) مونث۔ (عو) جاگ۔ (فقرہ) چور آئے جگھر ہو گئی
جلّ۔ (ع) بزرگ ہوا۔ ماضی کا صیغہ۔
جل تو جلال تو، عز و کمال تو آئی بلا کو ٹال تو
(عو) عم اکسی آفت مصیبت کے وقت یہ فقرہ پڑھتی ہیں اور جل تو جلال تو خدا بچائے کی جگہ کہتی ہیں۔
جلّ جلالہٗ۔ (ع) بڑی ہے عظمت اور بزرگی
جُل۔ (ھ) مذکر۔ فریب۔ دھوکا۔ دم جھانسا۔
جُل باز۔ صفت۔ فریبی۔ دغاباز۔
جُل دینا۔ چھلنا۔ دم دینا۔ جھانسا دینا۔ (شوق) ؎

کیا فریب آپ سے کیا میں نے
کونسا تم کو جُل دیا میں نے

جُل میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ دم میں آنا۔
جَل۔ (ھ) مذکر (ہندو) پانی (محسن) ؎

سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل
برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل

جل پان۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ ناشتہ۔ تھوڑا سا کھانا پینا۔
جلترنگ۔ (ھ) مونث۔ ایک باجے کا نام جو چھوٹے بڑے پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجایا جاتا ہے۔ (تسلیم) ؎

دور اشک و فغان بلبل سے
باغ میں جلترنگ بجتی ہے

جل تھل۔ (ھ) زمین جو پانی سے ڈھک جاتی ہے۔ مذکر۔ اس کا فعل جمع آتا ہے۔ کثرت بارش کی نسبت بھرنا کے ساتھ بولتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

ایسے مرے مژہ کے ہیں بادل بھرے ہوئے
پل مارنے میں دیکھے ہیں جل تھل بھرے ہوئے

جَل تھَل ایک ہونا - کثرت سے بارش ہونا۔ پانی ہی پانی نظر آنا۔ کثرت بارش سے زمین غرقاب ہونا۔

جَل جوگنی - مونث۔ (دہلی)۔ (عو) ۱ جونک ۲ چیل ۳ بلا۔ چڑیل ۴ بدمزاج۔ جلے تن

جَل کاگ - (ھ) مذکر۔ آبی کوا۔

جَلکر (ھ) مذکر۔ محصول آب وہ محصول جو دیہات کے تالابوں پر لیا جاتا ہے۔

جَل مانس - (ھ) مذکر۔ آبی آدمی۔ ایک قسم کا چھوٹا بندر۔

جَلا - (ع) دیس سے باہر نکال دینا۔ اردو میں جلاوطن اور جلاوطنی مستعمل ہیں

جَلاوطن ۱ دیس سے نکالنا۔ شہر بدر کرنا ۲ صفت۔ وہ شخص جو دیس سے نکالا گیا ہو۔

جَلاوطنی - مونث۔ ہجرت

جِلا - (ع) مونث۔ رنگ اتار کر جلا کرنا۔ چمک۔ روشنی صیقل۔ صفائی۔

جِلا دینا۔ جِلا کرنا - رونق دینا چمکانا۔ اجالنا۔ آب دینا۔ صیقل کرنا۔ آئینہ کی چمک کو ترکیب سے ترقی دینا۔

جِلا کار۔ جِلا ساز - (ف) مذکر۔ صیقل گر۔ جلا دینے والا۔

جُلّاب - مذکر۔ مسہل۔ دست آور دوا۔ یہ لفظ ان معنی میں ہندوستان میں مستعمل ہو گیا ہے۔ ورنہ درحقیقت گلاب کا معرب ہے۔ (لینا۔ دینا کے ساتھ) (جانصاحب) ع

ایک کو بنتو عمل دو ایک کو جلاب اب

جُلّابی - (عو) مسہل لینے والا۔

جُلّاب لگ جانا - خوف سے دست آنے لگنا۔ (میر) ع

واعظ کو مارے خوف کے کل لگ گیا جلاب سا

جَلا بھُنا - صفت۔ غصہ میں بھرا ہوا رنجیدہ تندمزاج۔

جَلاپا - (ھ) بروزن سراپا۔ جلنا کا حاصل مصدر مذکر۔ (عو) ۱ رنج۔ غم۔ جلن۔ ملال ۲ رشک۔ حسد۔ سوکن کی جلن۔ بغض۔ عداوت۔ (توبۃ النصوح) حمیدہ کا تجھ کو کیا جلاپا پڑ گیا تو اس کی جوتی کی برابری تو کر لے ۳ ایک دوا کا نام۔

جَلا تن - (دہلی) صفت (عو) ۱ بدمزاج۔ جھلا۔ وہ شخص جو کسی کی بات کا متحمل نہ ہو سکے ۲ حاسد۔ رشک کرنیوالا لکھنؤ میں جلے تن ہے۔

جَلاجِل - (ع۔ جمع جلجل کی۔) مذکر۔ جھانجھ یا تال جو دونوں ہاتھوں میں ایک ایک لے کر بجاتے ہیں۔ (رت) دائرہ۔

جَلا جَلا کر مارنا۔ جَلا جَلا کر خاک کرنا - (عو) غم میں گھلانا رشک دلا کر مارنا۔ بہت ستانا۔ دیکھو جلانا۔

جَلّاد - (ع) مذکر ۱ درّہ مارنے والا۔ پوست کھینچنے والا۔ تلوار مارنیوالا۔ بادشاہ کے حکم سے قتل کرنے والا ۲ (اردو) ظالم۔ بے رحم۔ تندمزاج۔ معشوق۔

جلّادنی - جلّاد کا مونث۔ (جانصاحب) ع

ہے وہ جلّادنی ہماری ساس

جلّادِ فلک - (ف) مذکر۔ مریخ۔ ایک آتشی ستارہ کا نام۔

جلّادی - مونث۔ بیرحمی۔ بیدردی۔

جلال - (ع) مذکر ۱ بزرگی ۲ شان۔ شوکت ۳ (اردو) رعب۔ داب ۴ غصہ ۵ صفت۔ تیزی۔ خشونت۔ سختی تندی۔

جلالت - (ع) مونث۔ بزرگی۔ عظمت۔ (نوازش) ؎

تجھ کو دیکھا جو دم قہر و جلال
مہر گردوں کی جلالت نہ رہی

جلالی - (ع) ۱ جلال سے نسبت رکھنے والا ۲ وہ صفت الٰہی جس میں شان غضب کا اظہار ہو ۳ درویشوں کا ایک طریقہ اور ایک سلسلہ کا نام جو سید جلال بخاری سے

منسوب ہے۔ ۲ بعض کے نزدیک ماہ فروردین سے مراد ہے کیونکہ اس مہینے میں آفتاب کو شرف ہوتا ہے ۵ صفت صاحب جلال ۔ جلال والا ۔ ۲ وہ دعا یا عمل یا نقش جس میں خدا کی شان قہاری ظاہر ہونیکی خواہش ہو ۔ (بحر) ؎

چین ابرو نے دکھایا الٹی سینی کا اثر
یار کا نقش جمالی بھی جلالی ہوگیا

۷ ۔ خوفناک ۔ غضبناک ۔ ہیبت ناک ۔ جلالی مہینے حسب ذیل ہیں ۔

ماہ جلالی	انگریزی	ہندی
بہمن	جنوری	پھاگن
اسفندار	فروری	چیت
فروردین	مارچ	بیساکھ
اردی بہشت	اپریل	جیٹھ
خرداد	مئی	اساڑھ
تیر	جون	ساون
مرداد	جولائی	بھادوں
شہریور	اگست	کنوار
مہر	ستمبر	کاتک
آبان	اکتوبر	اگہن
آذر	نومبر	پوس
دے	دسمبر	ماہ

جلالیہ ۔ مذکر ۔ سید جلال الدین بخاری کا ماننے والا فقیر ۔ (جرأت) ؎

بولا وہ در پہ میرے آہوں کی دیکھ دعوٰی
یہ تو عجب طرح کا کوئی جلالیہ ہے

جلامیری ۔ مذکر ۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسے ارزان جھلا بھی کہتے ہیں ۔

جلانا ۔ (ف) متعدی ۔ ۱ زندہ کرنا ۔ تازگی بخشنا ۔ مرنے نہ دینا ۔ جیسے اس دوا نے جلا لیا ۔ ۲ دھات کو کشتہ کرنے کے بعد اصلی حالت پر لے آنا ۔

جلانا (ف) ۱ ۔ آگ لگانا ۔ آگ سلگانا ۔ ۲ کنایۃً بھڑکانا ۔ غصہ دلانا ۔ طیش میں لانا ۔ چھیڑنا ۔ رشک دلانا ۔ دق کرنا ۔ ستانا ۔ آزردہ کرنا ۔ دوسرے کو حرکات ناپسندیدہ یا بیہودہ باتوں سے ۔ (ناسخ) ؎

ترے جلانے کو لے سنگدل صنم ہمنے
اک ادا صاعقہ طور سے تپاک کیا

جل اٹھنا ۔ یکایک جلنے لگنا ۔ دفعۃً جلنے لگنا ۔ (ناسخ) ؎

ہونہ ہی ہے آتش حسن ان دنوں یہ مشتعل
جل اٹھے پونچھے وہ منہ اپنا اگر رومال سے

جل بجھنا ۔ جل کر خاک ہوجانا ۔ ۱ جل کر تمام ہونا (ناسخ) ؎

جب ہجر میں باغ کو گیا ہوں
میں آتش گل میں جل بجھا ہوں

۲ ۔ نہایت رنجیدہ ہونا ۔ (راحت) ؎

سوکن کے گھر میں آگ لگی ہیں تو جل بجھی
گوئیاں جہاں چراغ جلا وہ وہاں چلے

جلبلانا ۔ (عو) غصہ کرنا ۔ (فقرہ) یہ سنکر ان کو طیش آگیا جلبلا کر بولیں

جل بھنکر بیٹھ رہنا ۔ نا امید ہو کر بیٹھ رہنا ۔

جل پکنا ۔ بیزار ہوجانا ۔ (رشک) ؎

عشق پستان و ذقن سے ایسے جل پکے ہیں ہم
باغ جنت میں نہ لیں گے نام سیب و نار کا

جلتا توا ۔ (عو) وہ توا جو چولھے پر خوب گرم ہوگیا ہو (فقرہ) تمہاری دو روٹیاں جلتے توے پر ڈلوا دیا کرونگی ۔

جلتواہی ۔ حسد کی جلن ۔ فساد ۔ جھگڑا (ذوق) ؎

جلتواہی نہ پڑی یار میں اور غیروں میں
سیکڑوں خاک کئے ہمنے جلا کر تعویذ

جلتی آگ بجھانا ۔ (کنایۃً) لڑائی کم کرانا ۔ لڑائی مٹانا ۔

جلتی آگ میں تیل ڈالنا ۔ (کنایۃً) لڑائی چمکانا ۔

جلتی آگ میں پانی ڈالنا ۔ (کنایۃً) جلتی آگ بجھانا

جلتی آگ میں گرنا ۔ (مجازاً) سخت مصیبت میں کسی کا ساتھ دینا ۔ مصیبت میں خود کو ڈالنا ۔ (امیر) ؎

ذرا سی جان ہے پر دل جگر پروانے کا دیکھو
کہ جلتی آگ میں کس شوق سے گر گر کے جلتا ہے

جلتی آگ میں کودنا ۔ اپنے آپ کو مصیبت میں ڈالنا مصیبت میں کسی کا شریک حال ہونا ۔ (فقرہ) باپ سے ناممکن ہے کہ بیٹا جلتی آگ میں کودے اور وہ تماشا دیکھے ۔

جل جانا ۔ ۱ آگ لگ جانا ۲ (کنایۃً) نہایت ناراض ہونا چڑ جانا ۔ پیچ و تاب کھانا ۔

داغ کے نام سے نفرت ہے وہ جل جاتے ہیں
ذکر کمبخت کا آنے کو تو اکثر آیا

۳ ۔ کمال حسد کرنا ۴ پالے یا جاڑے سے درخت کا مرجھا جانا ۔ خشک ہوجانا ۔ (آتش) ع

پیچ سے جل جاتی ہیں اکثر بوٹیاں برسات میں

جَلجَلانا ۔ (ہ) (عو) غصے ہونا ۔

جَلجَلاہٹ ۔ (ہ) مونث ۔ غصہ ۔ غضب ۔

جَل کُکڑ ۔ (ہ) اصفت ۔ جلے تن ۔ مغلوب الغضب وہ شخص جو ذرا سی بات پر جل جائے ۲ مونث ۔ ھو خور ۔ مرغابی

جل ککڑی ۔ (ہ) صفت ۔ مونث (جان صاحب)

سوت جل ککڑی آگئی بل میں
جھلسی جاتی ہوں اپنی ہی جھل میں

جل کر پتنگا ہوجانا ۔ جل کر کوئلہ ہوجانا ۔ جل کر راکھ ہوجانا ۔ نہایت ناگوار گزرنے کی جگہ ۔

جل کر خاک ہوجانا ۔ جل کر راکھ ہونا ۔ (کنایۃً) کسی امر سے ناراض ہونا ۔ (ذوق)

جل کے میں خاک ہوا تو بھی رہا دل مضطر
یہ وہ سیماب ہے کشتہ نہ ہوا پر نہ ہوا

جل کر کباب ہوجانا ۔ نہایت ناخوش ہونا ۔ (ناسخ)

ہجر ساقی میں بط سے ہوگئی جل کر کباب
جائے قلقل لے صراحی آہ آتشبار کھینچ

جل گیا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ (عو) کمبخت بدنصیب نگوڑا ۔

جَل مَرنا ۔ (عو) رشک وحسد میں جل کر کباب ہونا ۔ کسی کی بھلائی نہ دیکھ سکنا ۔

جَلَن ۔ (ہ) مونث ۱ سوزش ۔ طپش ۔ تپک ۲ (کنایۃً) حسد ۔ رشک ۔ کینہ ۔ دشمنی ۔ غصہ ۔ (ناسخ)

لیتے ہیں رنج مرشد کامل مرید کا
مہتاب میں ہے داغ جلن آفتاب میں

جلنا ۔ (ہ) ۱ آگ لگنا ۔ سلگنا ۔ روشن ہونا ۔ مشتعل ہونا ۲ جھلسنا ۔ بھننا ۔ داغ لگنا ۳ خاکستر ہوجانا ۔ راکھ ہوجانا ۔ سوختہ ہوجانا ۔ (ناسخ)

جل کے موتی تیرے دانتوں کے حضور
سیپ کے مانند چونا ہوگیا

۴ ۔ حسد کرنا ۔ رشک کرنا ۔ کسی کے فروغ سے ناخوش ہونا ۔ (آتش)

لگ جلتے ہیں حسد سے دیکھ کر میرا فروغ
رونا رویا کرتے ہیں بندوق سے دشمن چراغ

۵ ۔ سوزش ہونا ۔ جلن ہونا ۔ ۶ چکنا ۷ مرچ یا تیز چیز سے زبان کا جھلجھلانا ۔ چرچراہٹ ہونا ۷ کبیدہ خاطر ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ (امیر)

گرمیاں وصل میں ہیں ان سے تو جل کر بولے
جانے دو ان کو جہنم میں یہ ارمان گئے

۸ ۔ دل آزردہ ہونا ۔ رنج اٹھانا ۔ غم اٹھانا ۔ شکستہ دل ہونا ۔ رنج وغم میں گھلنا ۔ (غالب)

کیوں جل گیا نہ تاب رخ یار دیکھ کر
جلتا ہوں اپنی طاقت دیدار دیکھ کر

۹ ۔ نباتات کا برف یا پالے وغیرہ سے کمھلا جانا ۔ سوکھ جانا ۔ (دیکھو جل جانا)

جلنا بھننا ۔ جلنا ۔ آزردہ ہونا ۔ (شوق)

ذکر الفت سے جلتے بھنتے تھے کبھی واسوخت تک نہ سنتے تھے

جلنا بلنا ۔ (عو) جلنا ۔ (جرأت)

انگرا افسردہ سا لاکھ ہوئے جل بل کے خاک
دل جگر سینے میں اپنے آہ سوزاں کے سبب

جلے پاؤں کی بلّی - (کنایۃً) وہ عورت جو ایک جگہ نہ ٹھہرے ۔ گھر گھر پھرنیوالی عورت ۔
جلے پر لون (نمک) چھڑکنا - (عو) ستائے کو ستانا ۔ رنج پر رنج دینا ۔
جلے پھپولے پھوٹنا - لازم ۔
جلے پھپولے پھوڑنا - متعدی ۔ شکایت آمیز باتوں سے دل کا غبار نکالنا ۔ عداوت نکالنا ۔ (بحر) ؎

اپنے جلے پھپولے کہاں جاکے پھوڑئے
احباب سے کبھی اپنے ہیں ہم بیشتر جلے

جلے تن - (لکھنؤ) دیکھو جلا تن ۔ (صبا) ؎

آہ ہے برق جلئے خرمنِ ہستی رقیب
پھر کہئے گا کہ تو بھی ہے جلے تن کیسا

جلی کٹی - (مونث) (عو) رشک وحسد کی گفتگو ۔ طعن و طنز کی بات چیت ۔ (سحر) ؎

واسوختوں میں اُن سے رہا کی جلی کٹی
مشہور مثل شمع ہم آتش زباں ہے

جلی کٹی باتیں - جلی کٹی ۔ (تعشق) ؎

باتیں جلی کٹی ہیں ہر اک فتنہ ساز کی
تیزی ٹپک رہی ہے زبانِ دراز سے

جلی کٹی رکھنا - اَن بن رکھنا ۔ دشمنی رکھنا ۔
جلی کٹی کرنا - جلی کٹی پر آنا ۔ طعن وطنز کی بات چیت کرنا - (رند) ؎

یہ دل لگی نہیں اچھی جلی کٹی پہ نہ آ
ہنسی ہنسی میں تو مجھ کو رلائیگا پھر کیا

جلی کٹی کہنا - بُرا کہنا ۔ بدی کرنا ۔
جلے کو جلانا - رنجیدہ کو اور رنج دینا ۔ مصیبت زدہ پر اور مصیبت ڈالنا ۔
جُلاہا - (فارسی میں جولاہ ۔ بروزن روباہ ۔ بمعنی بافندہ) مذکر ۔ کپڑے بُننے والا ۲ پانی کے ایک کیڑے کا نام ۳ صفت گاؤدی ۔ احمق ۔ بیوقوف ۔
جُلاہن - مونث (لکھنؤ) جُلاہا نمبر ۱ کی جورو ۔ دہلی میں جلاہی کہتے ہیں ۔

جلاہے کی سی ڈاڑھی - مذکر ۔ چھوٹی ۲ ڈاڑھی ۔
جلبِ منفعت - (ف) جلب ۔ عربی میں بالفتح کھینچنا ۔ حاصل کرنا ۔ مذکر ۔ نفع حاصل کرنا ۔
جلد - (معنی نمبر ۱ میں عربی ۔ معنی نمبر ۲ میں فارسی) ۱ اکہال ۔ چمڑا ۔ پوست ۔ جیسے بدن کی جلد ۲ کتاب کا پٹھا ۳ کی جزبندی اور سلائی ۔ (باندھنا کے ساتھ) ۴ کتاب کتاب کا حصہ ۔ (فقرہ) نور اللغات کی دوسری جلد شائع ہوگئی ۔
جلدساز ۔ جلدگر - (ف) مذکر ۔ کتاب کی جلد بنا
جَلد - (عربی فارسی میں مشترک) فوراً ۔ بلا توقف ۔
جلدباز - (ف) صفت ۔ جلدی کرنے والا ۔ بے ۲ عجلت کرنے والا ۔
جلدی - (ف) میں تیزی ۔ گرمی ۔ شتابی ۔ مونث ۱ پھُرتی ۔ گھبراہٹ ۲ فوراً ۔ جلد ۔ (ناسخ) ؎

ابھی تو روٹھ کے بھاگا ہے وہ صنم مجھ سے
خدا کے واسطے جلدی یہیں کہیں دیکھو

جلدی باز - (عو) صفت ۔ جلد باز ۔
جلدی پڑنا - عجلت ہونا ۔ گھبراہٹ ہونا ۔ (داغ)

پہلے سے مال پر اتنا تقاضا
تمہیں دل دے گئے کیا جلدی پڑی ہے

جلدی کا مارا - (عو) صفت ۔ جلد باز ۔
جلدی کام شیطان کا - مثل ۔ انسان کو کام سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے ۔ جلدی سے کام بگڑ جاتا ہے ۔ (ذوق)

ہو تو عاشق سوچ کر اُس دشمن ایمان کا
دل نہ کر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا

جلدی مچانا - جلدی کرنا ۔ (رابن) اس وقت مسٹر صاحب مقدمات متدایرہ کے لئے جلدی مچا رہی ہیں ۔
جلدو - (ف) بالضم ۔ (نیز بالکسر) مذکر ۔ صلہ انعام بدلا (رشک) ؎

سوکھا جدا اصل سے جلد و سے وحشت میں ملا
تیغ قاتل زنگ ریز رخت عریانی ہوئی

جَلسَہ - (ع) ایک بار بیٹھنا (ایک طرح بیٹھنا) مذکر ۱ نشست ۲ ملاقات ۳ محفل مجلس - انجمن ۴ مجمع جگمٹا ۵ محفل رقص و سرود - ناچ رنگ ۶ (فقہ) نماز میں سجدہ کر کے اوّل مرتبہ بیٹھنے کو جلسہ اور دوسری دفعہ بیٹھنے کو جلسۂ استراحت کہتے ہیں۔

جَلَق - (ع بفتح اوّل و دوم) مونث - (دلی میں مذکر ہے) مشت زنی کرنا - منی گرانا - (مارنا - لگانا کے ساتھ)

جلقی - صفت مذکر - وہ شخص جس کو جلق کی عادت ہو۔

جُلنا - (ھ) لازم - ملنا - ملاقات کرنا - یہ لفظ تنہا مستعمل نہیں ہے - ملنا کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) لڑائی نہ لڑو مل جل کے کام کرو۔

جَلندھر - جَلَنْدَر - (ھ - بروزن سمندر) مذکر - استسقا کا مرض۔

جِلَو - (ت - بکسر اوّل و فتح دوم) مونث - باگ - لگام ۲ - وہ کوتل گھوڑا جو سجا کر سواری کے ساتھ صرف زینت کے لئے خالی لیجاتے ہیں ۳ سواری کے ساتھ کا ٹھاٹھ جیسے ماہی مراتب باجا گاجا بھیڑ بھاڑ - اردلی موالی وغیرہ (مستدر) ؎

رنج و غم تیرے جلو میں چلتے ہیں اے شاہِ عشق
دوڑتا ہے خود سواری میں تری پیدل فراق

۴ - ہمراہی - (ذوق) ؎

حاضر ہے مرے توسنِ وحشت کی جلو میں
باندھے ہوئے کہسار بھی دامن کو کمر سے

جِلَو دار - (ت) صفت - وہ شخص جو گھوڑے کی باگ پکڑ کے ہمراہ چلے۔

جِلَوخانہ - (ف) مذکر صحن جو سلاطین و امرا کے در دولت کے سامنے ہوتا ہے - (تعشق) ؎

باتوں کی صدا آتی ہے سامانِ طرب ہے
شاید یہ جلوخانۂ سلطانِ عرب ہے

جِلَو ریز - (ت) صفت - یک عنان - اٹھی باگ سے گھوڑا دوڑائے ہوئے (محسن) ؎

مانند بہارِ فرحت انگیز
جنت کی طرف ہوا جلو ریز

جَلوَت - (ع) مونث - خلوت کی ضد - مجمع۔

جُلُوس - (ع - معنی نمبرا میں عربی) ۱ بیٹھنا ۲ (مجازاً) تخت نشینی ۳ شانِ حشم - امیروں اور بادشاہوں کی سواری ۴ ساز و سامان - کروفر - جیسے برات کا جلوس۔

جلوسی - صفت - منسوب بہ جلوس شاہی تخت تخت نشینی سے منسوب جیسے سنہ جلوسی۔

جَلوَہ - (ع - بالفتح - دکھانا - نمائش کرنا - بالکسر اپنے آپ کو خاص انداز سے دکھانا - اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر ۱ کسی خاص طرز سے اپنے تئیں ظاہر کرنا - اپنے تئیں لوگوں کو دکھانا - نمودار ہونا ۲ نظارہ - دیدار - سامنے آنا ۳ رونق تجلی - نور ۴ (ف) خرامِ معشوق ۵ (اردو) دواع کے روز دولہا دلہن کو آمنے سامنے بٹھا کر آرسی مصحف دکھانا آرسی مصحف۔

جلوہ دکھانا - سج دھج دکھانا - دیدار دکھانا (ناسخ) ؎

ہر صبح دکھاتا ہے ہمیں جلوہ پری کا
بالائے ہوا دار سلیمان ہمارا

۲ - نظر آنا - عیاں ہونا - ظاہر ہونا ؎

الغرض شام نے جلوہ جو دکھایا ہم کو
مژدۂ وصل مقدر نے سنایا ہم کو

جلوہ گر ہونا - نمودار ہونا - ظاہر ہونا - رونق بخش ہونا بادشاہوں کا تشریف لانا۔

جَلی - (ع - معنی نمبرا میں عربی) صفت ۱ روشن - آشکارا ظاہر ۲ (بخلاف خفی) پُرکار - موٹا لکھا ہوا - موٹے حروف۔

جَلیبا - مذکر ۱ شہتوت - توت ۲ بڑی جلیبی۔

جَلیبی - مونث - ایک قسم کی مٹھائی - فارسی میں زلیبی ہے۔

جَلہری - (ھ) مونث - لوہاروں کی ناند جس میں لوہے کو

ٹھنڈا کہتے ہیں۔

جَلیس۔ (ع) مذکر۔ ہمنشین۔ مصاحب۔ ساتھی۔

جَلیل (ع) صفت۔ بزرگ۔ بڑا۔

جَلیلُ القدر (ع) صفت۔ بڑے مرتبہ والا۔ معزز۔ والا قدر۔

جَم (ف) مذکر۔ ۱ بڑا بادشاہ۔ جب یہ لفظ نگین اور حشم و طیر اور دیو پری کے ساتھ ہو تو حضرت سلیمانؑ سے اور جب جام یا بزم و بشن و نوروز یا پیالہ کے ساتھ ہو تو شاہ جمشید سے اور جب آئینہ اور سدّ کے ساتھ ہو تو شاہ اسکندر سے مراد ہوتی ہے۔ ۲ (ھ) ہندو۔ موت کا فرشتہ ۳ (ھ) ہندو) وہ آدمی جس کا پاس آنا بھی ناگوار رہا۔ دیکھو چھاتی کا جم۔

جَم بیٹھنا۔ پیوستہ ہو جانا (فقرہ) چول سے چول جم بیٹھی۔

جَم جانا۔ ۱ چپک جانا۔ جیسے کاغذ جم گیا ۲ سخت ہو جانا۔ جیسے پانی جم گیا ۳ رنگت قائم ہو جانا۔ جیسے دھڑی جم گئی۔

جَم جاہ (ف) صفت۔ جمشید بادشاہ کے سے دبدبہ والا۔ جم اسکنی۔

جَمشید۔ مذکر۔ یائے مجہول اور یائے معروف سے دونوں طرح اس کا تلفظ صحیح ہے۔ ایک مشہور بادشاہ کا نام۔

جَم ہو جانا۔ (ہندو) پیچھا نہ چھوڑنا بھوت کی طرح لپٹنا

جَماجتھا (ھ) مؤنث۔ پونجی۔ سرمایہ۔ جمع (فقرہ) باپ کی ساری جمع جتھا ایک دن میں اڑا دی۔

جَمادات (ع) جمع جماد بفتح اوّل وہ مذکر وہ چیزیں جو جاندار نہ ہوں۔ اکثر اطلاق اس لفظ کا پتھر اور معدنی اشیا پر ہوتا ہے۔

جُمادَی الاُولیٰ۔ مذکر (ع) مذکر۔ عربی پانچواں قمری مہینہ۔ جمادی بروزن مُنادی صیغہ مفرد صفت مشبہ کا بمعنی افسردہ و یخ بستہ۔ اس کے بعد الاُولیٰ لگایا تو تلفظ بضم اوّل و فتح دال و سکون لام و ضم الف و سکون واو معروف و فتح لام بالف ممدودہ ہوا یعنی الف مقصورہ۔ جُمادی کا تلفظ میں مد ہو گیا۔ عربی میں جمادی الاُولیٰ جمادی الاُخریٰ اور جمادی الآخرہ تھے۔ فارسیوں نے جمادی الاول و جمادی الثانی کر لیا (شرف الدین بخاری) نیمۂ انجمادی الاول۔ بود کایں تظلم گشت منعکس۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اُس زمانہ میں اس مہینہ میں سردی کی شدت سے پانی جم جاتا تھا

جُمادی الاُخریٰ جُمادی الثانی۔ مذکر۔ مسلمانوں کا چھٹا قمری مہینہ

جِمار (ع) مذکر۔ سنگریزے۔ اور اس سے حاجیوں کا ادائے مناسک حج میں کنکریاں پھینکنا مراد ہوتا ہے (محسن) ؎

گرتے ہوئے ٹوٹے کرتا رے نہیں سے جمار کے اشک ے

جِماع (ع بکسر اوّل) مذکر۔ مباشرت۔ مجامعت

جَماعت۔ (ع۔ بفتح اوّل۔ گروہ مردم) مؤنث ۱ گروہ۔ آدمیوں کا جتھا ۲ ہجوم۔ بھیڑ ۳ فریق۔ فرقہ ۴ غول۔ ٹولی ۵ سبھا۔ مجلس ۶ سلسلہ۔ زمرہ ۷ درجہ اسکول کا ۸ صفت نمازیوں کی قطار یعنی نماز جماعت۔

جَماعت تیار ہونا۔ نمازیوں کے گروہ کا نماز کے لئے آمادہ ہونا (امیر) ؎ دے جلد جام ساقی ٹوٹے خمار میرا۔ تیار ہے جماعت ہے انتظار میرا

جَماعت سے کرامات ہے۔ مثل۔ اتفاق کی بدولت سب مشکلیں حل ہو جاتی ہیں۔

جَماگی۔ مؤنث (صحیح جمعگی) جمعہ کے دن کا بچوں کا خرچ۔ شہزادگانِ دہلی میں دستور تھا کہ وہ اپنے بچوں کو اس نام سے کچھ ماہوار دیا کرتے تھے۔ دربار کے فقرے سے پایا جاتا ہے کہ جمعرات کو اطفالِ مکتب استاد کو نیا کو جماعت وغیرہ کا خرچ دیتے تھے وہ بھی جمعگی ہے لیکن یہ معنی اہلِ قلعہ نہیں لیتے

جَمال (ع) حسن و خوبی۔ صورت کی خوبی۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی دیدار چہرہ۔ صورت بھی استعمال کیا) مذکر۔ حسن و خوبی۔ خوبصورتی۔ دیدار

جَمالی (ع) صفت ۱ شانِ رحمت کی تجلّی۔ منسوب بہ جمالِ الٰہی۔ وہ اسم جو جلالی نہ ہو (شعور) ؎ لے پری رو جب سے تیرا نام ہے وردِ زباں مجھ کو شوقِ دعوتِ اسمِ جمالی ہو گیا۔ ۲ ایک قسم کا سرجا خربزہ ۳ عاملوں کی اصطلاح) نباتات جیسے پیاز لہسن وغیرہ۔ چنانچہ ترک جمالی سے یہی مراد ہے

جَمال گوٹا (ھ) مذکر۔ ۱ ایک دست لانے والے پھل کا نام۔

جَمانا۔ (ھ) متعدی ۱ منجمد کرنا۔ بستہ کرنا۔ جیسے دہی جمانا ۲ قائم کرنا۔ ٹھہرانا۔ اکھاڑنا کے خلاف۔ جیسے مٹی جمانا ۳ ترتیب لگانا۔ ڈھنگ سے رکھنا جیسے صف جمانا ۴ چپکانا۔ چسپاں کرنا۔ جوڑنا۔ پیوست کرنا ۵ آمادہ کرنا۔ راضی کرنا ۶ رکھنا دھرنا۔ جیسے سلفہ جمانا ۷ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ فراہم کرنا۔ جوڑنا۔ جیسے گھر جمانا محفل جمانا ۸ لگانا شروع کرنا جیسے کام جمانا ۹ ٹھاننا۔ بٹھانا۔ جیسے کوئی بات دل میں جمانا ۱۰ مستحکم کرنا۔ مضبوط کرنا ۱۱ ذہن نشین کرنا ۱۲ رد کھانا۔ جمائی لینے کی مشق کرنا ۱۳ ڈھیر لگانا۔ انبار کرنا ۱۴ مسّی لبوں پر لگانا تاکہ سیاہی پیدا ہو ۱۵ مانا رسید کرنا۔ جیسے تھپڑ جمانا۔

جَماوٹ (ھ) مؤنث ۱ کسی چیز کا دوسری چیز میں بخوبی نصب ہونا جم جانا ۲ مسّی کا جمنا (رنگین) ؎ سب سے گفتار جدا ہے سب سے نرالی ہم سک دانت تصویر میں مسّی کی جماوٹ خاصی

جماؤ۔ (ہ) مذکر [۱] بستگی۔ انجماد۔ جمنے کی قابلیت [۲] بھیڑ۔ اژدحام [۳] قیام۔ ٹھراؤ

جما ہوا۔ اکڑا ہوا۔ غیر متحرک۔

جماہی۔ جمھائی (ہ) مونث۔ کاہلی خواہ کثرت بیداری سے منہ کھول کر سانس لینے کو کہتے ہیں۔ امیر نے سیاسی۔ الہی کے قافیہ میں کہا ہے ؎

سیل سے کہیں ساقی سے تیرے مست کہتے ہیں
کھلا ہوگا کبھی منہ تو نشہ ہوگا جماہی سے

پیشتر اس کا مصدر جماونا بمعنی سر اہنا مستعمل تھا (میر) ؎

اس میکدہ میں ہم بھی مدت سے ہیں ولیکن
خمیازہ کھینچتے ہیں ہر دم جماہتے ہیں

اب متروک الاستعمال ہے

جماہی آنا۔ سستی یا غنودگی میں آپ ہی آپ منہ کا کھلنا (نفق) ؎ نام میرا سن کے مجنوں کو جماہی آگئی۔ بید مجنوں دیکھ کر انگڑائیاں لینے لگا

جماہی لینا۔ متعدی ؎ منہ کھولتا ہوں میں کہ پلائے کوئی شراب
ہر دم جماہیاں نہیں لیتا خمار سے

جم جم۔ (ہ) سدا۔ ہمیشہ (اسحر) ؎ کہتی ہیں پر یاں بھی جم جم چمن پھولے پھلے۔ کیا اکھاڑا ماشاءاللہ کا پرستان ہے یہ باغ ہیں۔ خدا مبارک کرے۔ خدا کرے ہنو (ناسخ) ؎ ہو چکی طفلی چڑھا نشہ جوانی کا انہیں

ابتو جام بادہ گلرنگ جم جم چاہئے

جانصاحب) ؎ جم جم آئیں مجھے آغا میں منع کرتی نہیں
قہر ہے ساتھ ان کے بد نظر آنے لگے

جم جم سے (عو) [۱] جم جم [۲] (طنزا) ماشاءاللہ (شوق)

؎ ییکے سو سو طرح کے دم ہیں
اچھی باتیں غرض جمی جم ہیں

جم جم جیو۔ دعا (جانصاحب)

؎ جم جم جیو تم ہول ذرا کھاؤ نہ بنّو

جم جم سلامت رہیں۔ دعا (جانصاحب)

؎ کہتی ہوں میں خدا سے یہ شام اور سویرے
جم جم رہیں سلامت باجی کے بچے میرے

جمی جم۔ (عو) بڑی بوڑھیاں نہیں کہنا منحوس جانتی ہیں۔ اسی سے بھی جم کہتی ہیں۔ (فقرہ) نواب صاحب گھر میں جمی جم ہیں دیکھو جم جم سے۔

جمخانہ۔ (اردو۔ جم۔ انگریزی گیم بمعنی کھیل کا بگڑا ہے) مذکر۔ وہ مقام جہاں گھوڑوں کی دوڑ پر ہار جیت کی بازی ہو یا اور قسم کے کھیل ہوں۔

جمدھر۔ (ہ) مذکر [۱] ایک قسم کا خنجر۔ کٹار۔ چھری [۲] ایک طرح کا بادامی کاغذ [۳] ایک قسم کا رنگین کنکوا۔

جمع۔ (ع۔ معنی نمبر ۱۔ ۲۔ ۳ میں عربی ہے) مونث [۱] کل۔ تمام۔ مجموع۔ اکٹھا [۲] گروہ۔ جماعت۔ مجمع [۳] میزان۔ جوڑ۔ چند رقموں کا مجموعہ۔ اسم واحد کی جمع [۴] اصل سرمایہ۔ پونجی۔ دھن۔ دولت۔ مال۔ زر نقد [۵] لاگت [۶] محاصل۔ پیداوار آمدنی [۷] بہی کے صفحہ کا وہ حصہ جس میں آمدنی کی رقم لکھی جاتی ہے [۸] (خاطر کے واسطے) اطمینان [۹] بمعنی مجموع۔

جمع الجمع۔ (ع) مونث۔ جمع کی جمع جیسے وجوہات لوازمات یعنی وجہ کی جمع وجوہ اور وجوہ کی جمع وجوہات لازمہ کی جمع لوازم۔ لوازم کی جمع لوازمات۔

جمع بندی۔ مونث۔ نکاسی۔ زرد لگان۔ تقسیم جمع

جمع خرچ۔ مذکر [۱] آمدنی و مصارف [۲] (ہندو) تمام بالکل۔

جمعدار۔ (ف جماعت دار بمعنی سردار جماعت کا بگڑا ہوا ہے) مذکر۔ جماعت کا افسر۔ سپاہیوں کا سردار جس کے ماتحت چند سپاہی ہوں۔ صوبے دار کے نیچے کا ہندوستانی افسر۔ سقہ بہشتی۔

جمعداری۔ مونث۔ عہدہ جمعدار کا۔ جمع ضدین جمع بین النقیضین دو متضاد چیزوں کا اکٹھا کرنا۔ (صنعات) دو ضدوں کا رکھنا۔ جمع بین النقیضین کچھ آسان کام نہیں۔ (رشک) ؎

جمع ضدین اس کو کہتے ہیں
ساتھ رکھتی ہے آب و تاب شراب

جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ ایک جگہ کرنا۔ ذخیرہ کرنا

۲۔ میزان دینا ۳ وصول کرنا ۴ حوالے کرنا ۵ نرحساب میں وصول لکھنا۔

جمع والا۔ مذکر۔ دولت والا۔ پونجی والا۔ اُردو میں بفتح دوم نابالوں پر ہے۔

جمعرات۔ (مونث۔ جمعہ + رات۔) پنجشنبہ

جمعراتی کا ٹکا۔ وہ ٹکا جو پنجشنبہ کو مدرسہ کے طالب علم میانجی کو دیتے ہیں۔

جمعگی۔ مونث۔ دیکھو۔ جُماگی۔

جُمُعہ۔ (ع۔ بضم اوّل و دوم و فتح سوم) مذکر ا پنجشنبہ کے بعد کا دن ۲ (اردو) نماز جمعہ۔ جیسے جمعہ کہاں پڑھا ۳ (ابند) دنگل یا اکھاڑا جو جمعہ کو جمع ہوتا ہے پہلوانوں کا ہو خواہ پٹے بازوں کا۔ اُردو میں بالضم ہی بولتے ہیں (محسن) ؎

جمعہ کو سعید کرنے والا

ہر ہفتہ میں عید کرنے والا

بیشتر بول چال میں جُما ہے۔ جمعہ نہیں ہے۔ ذیل کی مثالوں میں جُما ہی بول چال میں ہے۔

جمعہ پیرا سی دروازے کے فقیر۔ مثل۔ ہر وقت موجود

جمعہ جمعہ آٹھ دن۔ مثل چند روز۔ (فقرہ) جمعہ جمعہ آٹھ دن کی وزارت اور اس پر یہ حرکات خفیف۔

جمعہ کا نکاح ہفتہ کو طلاق۔ مثل۔ (عو) نکاح کے بعد بہت جلد طلاق ہونے اور میل ہونے کے بعد بہت جلد پھوٹ پڑجانے کی جگہ بولتی ہیں۔

جُمعیّت۔ (ع۔ آدمیوں کا گروہ) ا مونث۔ فراہمی اکھٹا ہونا۔ گروہ ۲ مجمع ہونا۔ انبوہ۔ جمگھٹا۔ فوج۔ لشکر (انیس، ع)

جمعیت اعدا کو پریشان کر آئی

اطمینان تسکین۔ دلجمعی۔

(اسیر) ؎

تنگیِ غم دل کو آخر باعث راحت ہوئی

اس قدر سمٹی پریشانی کہ جمعیت ہوئی

جمعیّتِ خاطر۔ (ف) مونث تسلی۔ تشفی۔ دلجمعی۔

جمِّ غفیر۔ (ع۔ جمّ۔ گروہ۔ غفیر۔ زمین ڈھانپنے والا کثرتِ ہجوم سے زمین چھپ جاتی ہے اس واسطے جمِّ غفیر کے معنی ہجوم عام کے ہوگئے) مذکر۔ انبوہ کثیر۔ (صبری) ؎

کیا سب کے سب حضور پہ قربان ہوگئے

کل تک تو جلوہ گاہ میں جمِّ غفیر تھا

جمگھٹ۔ (ہ) مذکر بھیڑ۔ انبوہ۔ ہجوم۔ (امیر) ؎

بزم میں زمزمۂ حسن ہے یا نغمۂ عشق

انھیں لوگوں کا رہا کرتا ہے اکثر جمگھٹ

۲۔ بڑی دوالی کی آخری رات ۳ ہجوم قماربازوں کا دوالی کی رات کو۔ (ناسخ) ؎

ہجوم رکھتے ہیں جانبازیوں ترے آگے

جواریوں کا دوالی کے جیسے جمگھٹ ہو

جمگھٹ کا دن۔ دوالی کی صبح کو جمگھٹ کا دن کہتے ہیں

جمگھٹا۔ (ہ) مذکر۔ مجمع۔ (قلق) ؎

شام سے صبح، صبح سے تا شام

نشہ بازوں کا جمگھٹا ہے مدام

جُمَل۔ (ع) مذکر۔ حروف ابجد کے اعداد کا حساب جس سے مادۂ تاریخ نکالتے ہیں۔

جُملگی۔ (ف۔ جملہ کا مزید علیہ) مونث۔ تمامی۔ عمومیت (صفت) تمام۔ سب کل میزان۔

جملہ۔ (ع) صفت ا تمام۔ سب ۲ کلموں کا مجموعہ فقرہ۔ کلام۔ وہ ہر ایک جملہ جو نحو میں مختلف صفات کے ساتھ مخصوص کیا گیا ہے۔ جیسے اسمیہ۔ فعلیہ۔ شرطیہ۔ انشائیہ۔ خبریہ۔ قسمیہ۔ ندائیہ۔ متالفہ۔ اور معترضہ وغیرہ

جملۂ معترضہ۔ مذکر۔ کبھی ایک بات پوری نہیں کرتے کہ بیچ میں ایک اور جملہ بول دیتے ہیں۔ اور وہ ایسا جملہ ہوتا ہے کہ اگر نہ بھی بولیں تو کلام میں خلل نہیں پڑتا ایسے جملہ کو جملۂ معترضہ کہتے ہیں۔ یہ جملہ تحسین کلام یا دعا وغیرہ کے واسطے آتا ہے جیسے زید خدا بہشت نصیب کرے۔ بہت نیک آدمی

تھا۔ جملۂ معترضہ اکثر جملے کے دو جزوں کے بیچ میں آتا ہے۔ کبھی آخر میں بھی واقع ہوتا ہے۔ (غالب) ؎

رہا گر کوئی تا قیامت سلامت
پھر اک روز مرنا ہے حضرت سلامت

حضرت سلامت جملۂ معترضہ ہے۔ ۲ (اردو) درمیانی بات۔

جَمَن۔ (ف) مونث۔ جمنا دریا کا نام ؎

ایک چشم تر جمن ہے ایک چشم تر ہے گنگ
رشک سے رونے کو جہاں بیٹھا دو آبا ہو گیا

جَمْنا۔ (ہ) ۱ منجمد ہونا۔ بستہ ہونا۔ جیسے دہی جمنا ۲ رنگ یا کائی کا اکٹھا ہونا ۳ قائم ہونا۔ ٹھہرنا۔ جیسے پارہ جمنا۔ ۴ بیج کا اُگنا ۵ چپکنا چمٹنا ۶ مضبوط ہونا۔ جڑ پکڑنا ڈٹنا رُکنا۔ اڑنا۔ ایک جگہ کا ہو رہنا۔ اکھڑنا کے خلاف جیسے جم کر لڑنا ۸ کسی جگہ بہت دیر تک بیٹھنا۔ (ناسخ) ؎

جمتا ہے بزم صنم میں رقیب سبز قدم
میں کیونکر اس کو اکھاڑوں وہ کچھ گیا نہیں

۹ مستقل ہونا۔ قائم ہونا۔ ٹکنا۔ ٹھیرنا۔ جیسے نوکر جمنا ۱۰ پیدا ہونا۔ (فقرہ) اتنی مدت کے بعد اُن کے سر پر بال جمے ۱۱ ٹھیک آنا۔ چسپاں ہونا۔ (فقرہ) ٹوپی سر پر جم کے بیٹھ گئی ۱۲ تہ میں بیٹھنا۔ نیچے بیٹھنا جیسے تلچھٹ وغیرہ کا جمنا ۱۳ لگنا۔ پڑنا جیسے چانٹا جمنا ۱۴ موثر ہونا۔ دل پر اثر کرنا ۱۵ مشق ہونا۔ رواں ہونا۔ بیٹھنا۔ جیسے لکھنے پر ہاتھ جمنا ۱۶ انبوہ رہنا۔ اژدحام رہنا۔ جیسے میلہ جمنا ۱۷ اطمینان ہونا۔ یقین ہونا جیسے دل نہیں جمتا ۱۸ گھوڑے کا کودنے کے واسطے رک جانا۔ کھڑا ہو جانا ۱۹ مونث۔ ہندوؤں کے ایک متبرک دریا کا نام۔

جَموٹ۔ (ہ) مونث۔ کنوئیں کی بنیاد۔ کنوئیں کی بنیاد رکھنے کی رسم۔

جُمود۔ (ع) بضم اوّل و دوم بستہ ہونا ۲ بفتح اوّل و ضم دوم وہ چیز جو منجمد ہوئی ہو۔ مذکر۔ جمولی۔

جموکا۔ (ہ) مذکر۔ برگی۔

جموگدار۔ مذکر۔ قرقی کا پیادہ۔ قرق امین۔

جَمْہُور۔ (ع) لغوی معنی ریت کا ڈھیر۔ اصطلاحی آدمیوں کا بھاری گروہ، مذکر۔ تمام سب۔

جمہوری سلطنت۔ وہ سلطنت جس میں بادشاہ مطلق العنان نہ ہو۔ بلکہ تمام رعایا کے عمائد وزرا تجار اور ہر گروہ کے آدمی شریک حکومت ہوں۔

جَمِیع۔ (ع) صفت۔ کُل۔ سب۔ مجموع۔ تمام۔

جَمِیل۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ خوبصورت حسین۔

جمیلہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ حسینہ۔ شکیلہ خوبصورت عورت۔

جِن۔ (ع) پریوں کی جنس پر اطلاق ہوتا ہے۔ عربی میں اس کی جمع جنّات۔ معنی نمبر ایک عربی ہے۔ دیکھو جنّت، مذکر ۱ وہ مخلوق جو آگ سے پیدا کی گئی ہے ۲ (عو) کنایتہً۔ غصہ۔ غضب۔ جیسے اس پر تو جن سوار رہتا ہے ۳ صفت مضبوط مستقل مزاج۔ ثابت قدم ۴ مشدّی ۵ (ہ) جمع یا تعظیم کے لیے جس کی جگہ جن مستعمل ہے۔

جِنّات۔ مذکر۔ جن کی جمع صحیح جنّہ ہے۔

جن اُتارنا۔ ۱ جن دفع کرنا ۲ (کنایتہً) غصہ دور کرنا۔

جن اُترنا۔ لازم (برق) ؎

اے پری مُردے سے کیا ضد ہے کہاں تک غصہ
جان دی ہم نے مگر جن نہ تمھارا اُترا

جن جھاڑنا۔ آسیب دفع کرنے کا منتر پڑھنا۔ (ذاکر) ؎

محتسب کو ہو گیا آسیب جو توڑا ہے خُم
جوتیوں سے میکشو جن آج جھاڑا چاہیے

جن چڑھنا۔ ۱ آسیب کا خلل ہونا ۲ (کنایتہً) (عو) شدت سے غصہ آنا۔ جھلّانا۔ (بحر) ؎

پہنچا جو میرا خط تو چڑھا جن رقیب پر
کیونکر نہ وہ بنا کے فتیلہ جلائے خط

۳۔ (کنایتہً) خبط ہونا۔ سودا ہونا۔ (آتش) ؎

سو سیم گل ہے جنوں ہے شور و شر پر اندلوں
جن چڑھا رہتا ہے دیوانوں سے سر پر اندلوں

جن سوار رہنا - خبط رہنا ۔ دُھن رہنا ۔ (صبا) ؎

بنت العنب پری تھی توجہ نہ کی مگر
زاہد پہ جن سوار رہا حُور کے لئے

جن شیشے میں اتارنا - جن کو قابو میں کرنا ۔ (مجازاً) ۔ شریر یا ضدی کو قابو میں کرنا ۔ (صبا) ؎

عشق کو عاشقوں کے دل میں رکھا کس کس طرح
جن کو شیشے میں اتارا کئے عامل کیا کیا

جن کا سایہ - جن کا اثر ۔ (جان صاحب) ؎

جب سے سایہ اُن کو جن کا ہو گیا
بی پری خانم کو سودا ہو گیا

جِنّی - (ع) صفت ۔ تسخیر جن کا عمل رکھنے والا سیانا عامل

جِنّی خط - مذکر ۔ وہ خط جو اچھی طرح نہ پڑھا جائے ۔ عورتیں جِنّاتی خط کہتی ہیں ۔

جِنّیہ - (ع) مونث ۔ جن عورت ۔

جَن - (ہ ۔ بالفتح) ۔ (عم) مذکر ۔ شخص متنفس ۔ آدمی بشر

جَنا - (ہ) مذکر (عو ۔ عم) آدمی شخص متنفس مرد جیسے ایک جنا آئے ۲ جنا ہوا ؎

یہ لونڈا جان فلانا زباں جو کھاتا ہے
کبوتری کا جنا ہے دیا کسی نٹ کا

جَنی - (ہ) (عو ۔ عم) مونث ۔ ۱ عورت ۔ ماما چھوکری لونڈی ۔ باندی ۔ بیٹی ۔ لڑکی ۲ صفت ۔ پیدا ہوئی ۔ نطفے سے جیسے حرام کی جنی ۔ شیطان کی جنی ۔

جَناب - (ع ۔ بفتح اوّل ۔ معنی نمبر ۱ میں عربی معنی نمبر ۲ میں فارسی) مونث ۱ درگاہ ۔ آستانہ ۔ (تسلیم) ؎

جو ملتجی ہے شاہ ہُدیٰ کی جناب میں
وہ التجا ہے عین خدا کی جناب میں

۲ مذکر ۔ حضرت ۔ قبلہ ۔ حضور ۔ آپ ۔

جناب اقدس - مذکر ۔ حضور عالیجناب ۔

جناب عالی - مذکر ۔ عالیجناب ۔

جنابت - (ع ۔ لغوی معنی دور رہنا ۔ اصطلاحی پاکی سے دور ہونا) مونث ۔ آلودگی ۔ نجاست ۔ ناپاکی ۔

جُنُب - (ع) صفت ۱ ناپاک آدمی ۲ (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ پہلو ۔

جنازہ - (ع) مذکر ۔ مُردے کی لاش جو دفن کرنے کو لے جاتے ہیں ۔ مُردے کا تابوت ۔

جنازہ اٹھانا - جنازہ لے جانا ۔ (اسیر) ع

دھوم سے میرے جنازے کو اٹھانا چاہئے

جنازہ دیکھے - (عو) قسم ۔ یعنی ہمیں مرا ہوا دیکھے جو یہ بات کرے ۔

جنازۂ رواں - (ف) مذکر (کنایۃً) گھوڑا ۔

جنازے کی نماز - وہ نماز جو مسلمان کی لاش پر پڑھی جاتی ہے (شعور) ؎

مُردے سنے خود سلام کا اٹھ کر دیا جواب
جس پر پڑھی نماز جنازے کی یار نے

جنازہ نکلے - (عو) دعائے بد ۔ مرے ۔ مر جائے

جِنان - (ع ۔ جنّت کی جمع) مذکر ۔ بہشت ۔ (امیر)

جناں لاکھ آراستہ ہو مگر
مدینہ کے گلشن کو پاتا نہیں

اُردو اور فارسی میں بطور مفرد ہی مستعمل ہے ۔

جَنانا ۔ جَنوانا - (ہ) پیدا کرنا ۔ بچہ پیٹ سے نکالنا ۔

جَنائی - (ہ) مونث ۱ جننے والی عورت ۔ دائی ۔ قابلہ ۲ جنانے کی اُجرت ۔

جُنبان - (ف ۔ تلفظ جُنباں) جنبش دینے والا جنبش کرنے والا ۔ جیسے سلسلہ جنباں ۔

جُنبش - (ف ۔ تلفظ جُنبِش) مونث ۔ حرکت ۔ گردش ہلنا جُلنا ۔

جنبش دینا - ہلانا ۔ حرکت دینا جھنجھوڑنا ۔

جَنبہ - (ع ۔ عربی میں جنبت بالفتح بیگانگی ۔ کنارہ ۔ گوشہ نشینی ۔ بالفتح اوّل و دوم ۔ پہلو ۔ یہ لفظ فارسی میں بفتح اوّل و دوم بمعنی پہلو مستعمل ہے ۔ اُردو میں جنبہ ہو گیا ۔ تشدید [illegible]

مذکر۔ حمایت۔

جنبہ داری۔ مونث۔ طرفداری حمایت۔

جَنّت۔ (ع) ۔ وہ باغ جس کی زمین سبز ٹہنیوں سے ڈھکی ہو۔ بہشت کا باغ۔ مادّہ اس لفظ کا جن ہے جس کے معنی زبان عربی میں پوشیدگی اور خفا کے ہیں۔ جیسے جن جو نظر انسانی سے چھپا ہوا ہوتا ہے۔ یا جنین۔ وہ لڑکا جو ابھی ماں کے پیٹ میں چھپا ہوا ہو۔ جنون دیوانگی جس سے عقل انسانی پر پردہ حائل ہو جاتا ہے۔) مونث۔ بہشت۔ بہشت کا باغ۔ (صبا) ؎

فکر رنج و راحت کیسی
دوزخ کیا اور جنّت کیسی

جَنّات۔ (ع) مذکر جنّت کی جمع۔

جَنّتُ الماویٰ۔ (ع) مسلمانوں کے رہنے کی جگہ بہشت۔ مونث۔ جنّت۔

جنّتِ شدّاد۔ مونث۔ وہ باغ جو شدّاد نے تیار کرایا تھا۔ (رشک) ؎

مقبول خدا ایک ہے مقبول بتاں ایک
توام ہیں مگر جنّتِ شدّاد و بنارس

جنّت کی ہوا آنا۔ مرد ہوا کی نسبت کہتے ہیں (امیر) ؎

ہجر میں یاد تری زلف رسا آتی ہے
ہم کو دوزخ میں بھی جنّت کی ہوا آتی ہے

جنّت میں لات مارنا۔ دیکھو بہشت میں لات مارنا (جان صاحب) ع

جنّت میں لات مار نہ تو اس غرور سے

جنّت نصیب۔ صفت۔ مرحوم کی جگہ۔

جَنّتی۔ صفت۔ ۱ بہشت کا رہنے والا۔ بہشت میں جانے والا ۲۔ (اردو) سیدھا سادھا بھولا ۳۔ (اردو) (عو) مرحوم کی جگہ بولتی ہیں۔

جَنتَر۔ (س) مذکر ۱ آلہ اوزار۔ آلہ جبر ثقیل۔ ایک قسم کا باجہ جس میں ... زیادہ ہوتے ہیں ۲ افسون۔ ٹوٹکا۔ منتر تعویذ۔ گنڈا ۳ ایک طرف کا نام جس سے عرق اور روغن کھینچتے ہیں۔

جَنتر مَنتر۔ (س) مذکر ۱ شعبدہ بازی ۲ ٹوٹکا۔ افسون ۳۔ مکاری ۴ رصدگاہ۔

جنتری (ھ) مونث ۱ ایک اوزار کا نام جس میں بہت چھید ہوتے ہیں۔ اور اس میں تار کو ڈال کر باریک یا لمبا کرتے ہیں ۲ مذکر شعبدہ۔ جادوگر۔ فریبی ۳ مونث تقویم جس میں منجم ستاروں کی گردش تاریخ و سنہ درج کرتے ہیں۔

جنتری میں کھنچنا۔ لازم (ذوق) ؎

بل بے استغنا کہ گویا اس کا ہر تارِ سخن
جنتری میں کھنچ کے نکلے ہے دہانِ تنگ سے

جنتری میں کھینچنا۔ نکالنا (متعدی) ۱ تار کو جنتری کے ذریعہ سے پتلا یا لمبا کرنا۔ تار کا بڑھانا ۲ کسنا یعنی ٹیڑھے آدمی کو سیدھا کرنا۔ شریر کو درست کرنا۔

جنٹل مین۔ (انگ) مذکر شریف آدمی۔ بھلا مانس

جَنجَال۔ (ھ) بالفتح۔ بروزن کنگال، مذکر۔ آفت۔ بکھیڑا۔

جنجال میں پڑنا۔ یا جنجال میں پھنسنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ مصیبت میں مبتلا ہونا۔

جنجالی۔ مذکر۔ بکھیڑیا۔ جھگڑالو۔

جَنچنا۔ (ھ) لازم۔ امتحان میں آنا تخمینہ ہونا۔

جَندڑی۔ مونث۔ (عو) جان کی تصغیر یا جانی۔

جندڑی پر قیامت توڑنا۔ جندڑی پر ستم (عو) جندستم کرنا۔ ظلم کرنا۔ (جان صاحب) ؎

رات بھر ناک میں دم رہتا ہے اس فتنی سے
توڑی کس دن مری جندڑی پہ قیامت نہ گئی

(ایضاً) تم نے اس کا کونسا ثابت کیا کھوٹا چلن
اشرفی خانم کی جندڑی پر ستم توڑا عبث

جندڑی پر اللہ کا غضب ٹوٹے۔ (عو) کوسا (جان صاحب) ع ٹوٹے گا تری جندڑی پہ اللہ کا

جنڈری کا وبال پڑنا - جان کا صبر پڑنا سے

دم الجھتا ہے مرا جب سے نظر آئے وہ بال
میری جنڈری کا پڑے جادو گوڑی پہ وبال

جنڈری گنوانا - (عو) جان نثار کرنا (حافظ صاحب)

ع لال خاں پر لال سی جنڈری گنواؤں کیا غرض

جنرل - (انگ) صفت ۱ عام - اکثر ۲ عالی درجہ جیسے گورنر جنرل -

جنس - (ع) (منطق) ۱ وہ کلی جس کے تحت میں مختلف نوعیں ہوں ۔ نوع وہ کلی جس کے تحت میں اصناف ہوں اور صنف وہ جس کے تحت میں افراد ہوں مثلاً حیوان جنس ہے انسان نوع ہے اور عربی میں ہندی - روسی - ترکی وغیرہ اصناف - ہر صنف کے اشخاص کو فرد کہتے ہیں ۲ مونث - چیز شے - اسباب سودا - مال - سوداگری مال ۳ قسم - جماعت (رشک)

سے باغ سخنوری میں ہوں وہ مرغ خوش بیاں
عنقا ہوئی ہے جنس مرے ہمصفیر کی

۴ - اناج غلہ ۵ پیداوار کا زیور گہنا ۵ تذکیر و تانیث

جنس - اسم جنس کا فرق - بعض اسما ایسے ہیں کہ قلیل وکثیر یا سالم شے اور اس کے جزو دونوں پر بولے جاتے ہیں جیسے گیہوں ایک دانہ ہو تو بھی گیہوں ڈھیر ہو تو بھی گیہوں ایسے الفاظ جنس کہلاتے ہیں بعض الفاظ ایسے ہیں کہ جزو شے پر نہیں بولے جاتے جیسے گھوڑا - آدمی - گھوڑے یا آدمی کے سر یا پاؤں یا کسی جز پر اس کا اطلاق نہیں ہوتا اور نہ بہت سے گھوڑوں یا آدمیوں کو گھوڑا یا آدمی کہتے ہیں - ایسے الفاظ اسم جنس کہلاتے ہیں ۔

جنس خانہ - مذکر - گودام ۔

جنس وار - صفت ۱ قسم وار - تفصیل وار ۲ وہ نقشہ جو پٹواری کاشت کی ہوئی جنسوں کے متعلق تحصیل میں داخل کرتا ہے ۔

جنسیت - (ع) مونث - ہمجنس ہونا - ایک میل ہونا - یکساں ہونا ۔

جنکشن - (انگریزی) مذکر - وہ مقام جہاں ریل کی دو یا زیادہ شاخیں ملتی ہوں ۔

جُنگ - (ع) مذکر ۱ منتھا - پشتارہ - بڑی بیاض (فقرہ) استاد کی غزلوں کا جنگ اٹھا بغل میں مارا ہے ۲ ایک جلد جس میں کئی کتابیں ہوں ۳ مونث - جوش دُھن - محویت - (فقرہ) وہ اپنی جنگ میں آتی اس کو کسی کی کیا خبر -

جنگ - (ف) مونث ۱ لڑائی - معرکہ ۲ عداوت - کینہ بیر -

جنگ آزمودہ - (ف) صفت - وہ شخص جو معرکۂ کارزار میں شریک ہو چکا ہو -

جنگجو - (ف) صفت - لڑاکا - لڑنے والا -

جنگ دو سر دارد - (ف) مثل - لڑنے والے کو کامیابی یقینی نہیں ہے ۔

جنگ زرگری - (ف) مونث - سازشی لڑائی - مصنوعی لڑائی دوسرے کو دھوکا دینے کیلئے آپس میں جنگ کرنا

سے ہمارے یار کے رہتی ہے جنگ زرگری آتش
نہیں کچھ دخل اس تقریر میں عقل مصلحت بیں کا

جنگ سر کرنا - لڑائی فتح کرنا

جنگ سر ہونا - لازم - (بحر) سے

مشاطہ سے یہ عقدہ کھلا فتح پیچ کا
مرجائے کوئی جنگ محبت کی سر نہ ہو

جنگ کرنا - لڑنا - جھگڑنا

جنگ گاہ - جنگاہ - (ف) مونث - میدان جنگ (ذوق)

سے دل آنکھوں سے لڑتا تھا آخر میں ہوا کشتہ
اب کھود لحد جس جا جنگاہ نکلتی ہے

جنگ و جدل - مونث - لڑائی - دنگا فساد ۔

جنگل - (ف) صحرا - دشت ۱ مذکر - جھاڑی - بن - جنگل ۲ صحرا - بیابان - میدان - ریگستان ۳ بنجر - افتادہ زمین ویران جگہ ۴ چراگاہ - چوپاؤں کے چرنے کی جگہ ۵ بادشاہ شکارگاہ - صیدگاہ ۶ دیکھو آدمی کا جنگل ۷ وہ مقام

کثرت سے خودرو درخت ہوں۔

جنگل جانا۔ (گنوار) پیخانے جانا۔

جنگل جلیبی۔ (عم) مونث۔ خشک پیخانہ۔

جنگل کا تیتر۔ (کنایۃً) ڈرپوک

جنگل میں منگل ہونا۔ ویرانے میں رونق ہونا۔ ویرانے میں عیش و عشرت کا سامان مہیا ہونا۔ (صبا) ؎

آیا اپنے پاس وہ ماہ دو ہفتہ شہر سے
اے جنوں لے دن پھرے جنگل میں منگل ہوگیا

جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا۔ پردیس میں کسی بڑے کام کرنے کا لطف گھر والے نہیں دیکھ سکتے جب کوئی اپنی دولت غیر جگہ پردیس میں صرف کرے اور وطن والے محروم رہیں تو یہ مثل بولتے ہیں۔ (رشاد) ؎

صحرا میں تپاں قیس ہے مثل لیلیٰ
ناچا جنگل میں مور کس نے دیکھا

جنگل ہو جانا۔ ۱۔ بستی کا ویران ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

کیا غرور اپنی امارت پر کہ اکثر غافلو
شہر کل آباد دیکھا آج جنگل ہوگیا

۲۔ کثرت سے خودرو درختوں کا نکل آنا۔

جنگلی۔ (بر وزن کنگلی۔ یعنی تغلُّن) صفت۔ ۱ وحشی صحرائی بھڑکنے والا۔ (رشک) ؎

دام تن سے چھٹکے مرغ جان مضطر اڑ گیا
پنجۂ صیاد سے جنگلی کبوتر اڑ گیا

۲۔ خودرو۔ قدرتی اگا ہوا ۳ گنوار۔ اُجڈ۔ ناشائستہ۔ غیر تربیت یافتہ۔ جاہل۔ بے تمیز۔

جنگلی سُوَر۔ مذکر ۱ خوک صحرائی ۲ (کنایۃً) موٹا اور بدصورت آدمی۔

جنگلی کبوتر ہے۔ کسی سے مانوس نہیں ہے۔ الگ تھلگ رہتا ہے۔

جنگلا۔ (ف۔ بروزن تغلُّن) مذکر ۱ جنگل ۲ ویرانہ۔ غیر آباد جگہ (سحر) ؎ صدقے ہزار شہر وہ صحرا ہے عیش باغ
دیوانے ہیں جو کہتے ہیں جنگلا ہے عیش باغ

۲۔ کٹہرا۔ وہ لکڑی یا لوہے کی سلاخیں جو صحن کے گرداگرد لگا دیتے ہیں۔ جالی۔ (رشک) ؎

کوٹھڑوں کے جنگلے آئے یاد صحرا دیکھ کر

۴۔ حاشیہ جو کسی دوپٹے وغیرہ پر گوٹے کناری کا بنایا جائے نیز مختلف رنگوں کے بیل بوٹے ۵ مشہور راگنی کا نام ۶ ایک قسم کا پھولدار کپڑا ۷ وہ مکان جس میں کوئی رہنے والا نہ ہو اور اس میں گھاس اُگی ہو ۸ صحرائی کبوتر۔

جنگلا لگانا۔ متعدی کٹہرا لگانا احاطے کے گرد ٹٹی لگانا۔

جنگی۔ مذکر ۱ سپاہی لشکری مبارز ۲ شجاع۔ بہادر ۳ صفت۔ قابل جنگ ۴ فوجی۔ جیسے جنگی قانون جنگی افسر ۵ بہت بڑا۔ عظیم۔ جیسے بڑا جنگی مکان

جنگی بیڑا۔ مذکر۔ سامان جنگ اور بحری فوج سے لدے ہوئے جہاز۔ بحری فوج۔

جنگی پرنالہ۔ مذکر حصّی پرنالے کا نقیض۔ وہ پرنالہ جس کی دھار دور جا کر گرے۔

جنگی جہاز۔ مذکر ۱ لڑائی کا جہاز ۲ بہت بڑا جہاز۔

جنگی فوج۔ مذکر ۱ لڑائی کی سپاہ ۲ بڑی فوج۔

جنگی لاٹ۔ مذکر سپہ سالار۔ کمانڈر انچیف۔ فوج کا سب سے بڑا افسر جس کے ماتحت تمام سپاہ ہو۔

جَنَم۔ (ہ) ہندو۔ مذکر ۱ پیدائش۔ روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا ۲ زندگی۔ حیات ۳ عادت۔ خصلت ؎

غرق اگر ہے شب و روز بتوں کے غم میں
بحر تیرا ہے جنم مردم دریائی کا

جَنَم اَشٹمی۔ (ہ) مونث۔ بھادوں کے اندھیرے پاکھ کا آٹھواں دن جس روز کرشن جی نے جنم لیا تھا۔

جَنَم اندھا۔ مذکر۔ پیدائشی اندھا۔

جَنَم باؤلا۔ مذکر۔ خلقی دیوانہ۔ جنم کا پگلا۔

جَنَم بگاڑنا۔ متعدی (کنایۃً) بے ایمانی کرنا۔ زنا کرنا۔

جَنَم بگڑنا۔ لازم۔ زندگی برباد ہونا۔ رانڈ ہو جانا۔ ایمان میں خلل آنا۔

جنم بھر ۔ (ھ) صفت ۔ عمر بھر۔

جنم بھوم ۔ جنم استھان ۔ (ہندی) مذکر ۔ پیدائش کی جگہ ۔ وطن ۔

جنم پترا ۔ (ھ) مذکر ۔ جنم پتری ۔ (بحر) ؎

طریق کفر میں ہے کون ہم سبق اپنا
کہ ہو بتوں کا جنم پترا کتاب اپنی

جنم پتری ۔ (ھ) مونث ۔ زائچہ ۔ تقویم ۔ لگن ۔ وہ کاغذ جو بچوں کے پیدائش کے وقت ستاروں کے حساب کے بموجب تمام عمر کے احکام و احوال کے ساتھ لکھا جاتا ہے ۔

جنم پٹا ۔ مذکر ۔ عمر بھر کا اقرارنامہ ۔

جنم جلا ۔ جنم جلی ۔ (عو) ! پیدائشی بدنصیب ۔ منحوس (توبۃ النصوح) وہ جنم جلا کمر ہی ایسا دیکھ کر دیا ہو تو کوئی کیا کرے ۔ ۲ بے چارہ ۔ مصیبت زدہ ۔ ۳ قلیل بہت ہی تھوڑا ۔ بہت ہی کم ۔ ذرا سا جیسے کیا جنم جلا سودا دیا ہے ۔

جنم جنم ۔ (صفت ۔ ہندی) ہمیشہ ۔ سدا ۔ جیسے جنم جنم کا ساتھ چھوٹا جاتا ہے ۔

جنم دن ۔ (ہندی) مذکر ۔ پیدائش کا روز ۔ سالگرہ کا دن ۔

جنم ڈبونا ۔ (کنایۃً) کفر کرنا ۔ غیر مذہب اختیار کر لینا ۔

جنم روگی ۔ (ھ) صفت ۔ دائم المرض ۔

جنم کنڈلی ۔ مونث ۔ (ہندی) چھوٹی جنم پتری ۔ چھوٹا زائچہ ۔

جنم گھٹی ۔ (ہندی ۔ عو) مونث ۔ اُس چیز کو کہتے ہیں جس کو بہت مدت سے کھاتے پیتے ہوں یعنی اُس کے کھانے پینے کی عادت ہو گئی ہو ۔

جنم لینا ۔ ہندوؤں کے عقائد کے موافق اعمال کی سزا پانے کے لیے دوبارہ کسی گھر یا کسی اور قالب میں پیدا ہونا ۔ (بحر) ؎

اے بتو ہم بھی تو جانیں کہ جنم لیتے ہیں
تم میں سے کوئی صنم جلد ہماری ہو جائے

جنم میں تھوکنا ۔ (ہندی ۔ عو) ذات بنیاد پر لعنت ملامت کرنا ۔ نام دھرنا ۔ عیب لگانا ۔ (فقرہ) اِن کو تھوکوں پر کیا کوئی جنم میں تھوکے گا ۔

جنمی ۔ (ہندی) صفت ۔ پیدائشی ۔ ذاتی ۔

جننا ۔ (ھ) متعدی ۔ بچہ دینا ۔

جنواسا ۔ (ھ) مذکر ۔ دُلھن کے گھر کی وہ جگہ جہاں دولھا اور برات کو ٹھیراتے ہیں ۔

جَنُوب ۔ (ع) مذکر ! شمال کا نقیض ۔ دکھن ۔ قطب شمالی سے نیچے کی طرف کا ملک یا رُخ ۔

جنوبی ۔ جنوب سے منسوب ۔

جَنُوَرِی ۔ (انگ میں تلفظ ۔ جانو ۔ اَری تھا ۔ اُردو میں بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم ہے) مذکر ۔ انگریزی سال کا پہلا مہینہ ۔ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے ۔

جُنُون ۔ (ف ۔ دیوانگی ۔ کنایۃً ۔ اصطلاح شعرا میں عشق دیکھو جنت ۔) مذکر ! دیوانگی ۔ خبط ۔ کمال رغبت کے ساتھ کسی چیز کی دُھن ۔ (شوق قدوائی) ؎

گئی بہار تو اب ہے جنون کپڑے کا
میں گھر میں ڈھونڈ رہا ہوں پھٹے پرانے کو

۲ ۔ (کنایۃً) غصہ ۔ طیش ۔ ۳ (اصطلاح شعرا) عشق ۔

جنوں اُچھلنا ۔ جنوں کے مرض کا عود کرنا ۔ (فقرہ) سال بھر کے بعد جنوں پھر اُچھلا ۔ ۲ خبط ہونا ۔ کسی چیز کی کمال دُھن ہونا ۔ (فقرہ) آج کل ان کو شاعری کا جنوں اُچھلا ہے ۔

جنوں چڑھنا ! پاگل ہونا ۔ دیوانہ ہونا ۔ ۲ (عو) غصہ آنا طیش آنا ۔

جنونی ۔ صفت ! پاگل ۔ ۲ (عو) غصہ ور ۔ سفاک ۔

جَنہائی ۔ (ھ ۔ بوزن ۔ صفائی ، (ہندی ۔ عو) ہر ایک ۔

جُنھرا ۔ جُنھری ۔ (س) اوّل مذکر دوسرا مونث ۔ ایک قسم کا اناج

جنیا ۔ جان کی تصغیر ۔ معشوقہ ۔ جان صاحب نے ارماں و دہاں کے ساتھ نون اضافہ کر کے قافیہ کیا ؎

منہ اور سب ہیں جتنی ہیں نخاس والیاں
اُن کا ہی میں نام ہی جنیاں نکل گیا

جنین - (ع - دیکھو جنت - (جنہ جمع) مذکر - وہ بچہ جو رحم مادر میں ہو پیٹ کا بچہ

جنیو - (ھ - بروزن تکاپو ہندوؤں کی زبانوں پر اسی طرح ہے شعور نے بھی اسی طرح ایک جگہ نظم کیا ہے - مسلمانوں کی زبانوں پر بروزن عزیو ہے) مذکر - زنار وہ بٹا ہوا تاگا جس کو برہمن گلے میں بدھی کی طرح ڈالے رہتے ہیں - (بحر) ؎

دھاگا دیا بتوں نے خفا دیکھ کر مجھے
اٹھا جو میں جنیو کمر سے لپٹ گیا

۲ - بال یا خط جو جواہرات میں ہوتا ہے -

جنیو کا ہاتھ - پٹے بازوں اور تلوار چلانے والوں کی اصطلاح میں پٹے یا تلوار کا آڑا ہاتھ جو جھیت پر مارا جاتا ہے - (لگانا - مارنا کے ساتھ) (شعور) ؎

کافر نے جو لگایا جنیو کا ایک ہاتھ
وہ زخم تازہ غیرت زنار ہو گیا

(انیس) ؏

کافر وہ تھا تو ہاتھ بھی مارا جنیو کا

جنیوا - (انگریزی سوئٹزرلینڈ کے ایک بڑے شہر کا نام جہاں ادنیٰ قسم کی گھڑیاں بکثرت بنتی ہیں) مونث - ایک قسم کی گھٹیا گھڑی -

جو - (ھ - واؤ مجہول - حرف صلہ نظم میں واؤ غیر ملفوظ سے فصیح ہے) ۱ جو شخص جو چیز ۲ (حرف شرط) اگر - بشرطیکہ - ؎

اس جبر پر تو ذوق بشر کا یہ حال ہے
کیا جانے کیا کرے جو خدا اختیار دے

۳ - (عو) زائد حسن کلام کے لئے (انیس) ؎

خادم شہ دیں کے ہیں تو سقّا سے ملی ہیں
اس عہدے کے لائق جو اگر ہیں تو وہی ہیں

۴ جیسا - (جلال) ؎

ہم کہتے ہیں بدنام کیا ہم کو جفا نے
قول اُن کا ہے جو چاہا کیا تیری ادا نے

۵ - جس وقت ؎

اپنے جامہ سے وہیں ہو گئے لاکھوں باہر
گھر سے پوشاک پہن کر وہ جو باہر آیا

۶ - چونکہ کی جگہ - اس معنی میں بہت کم مستعمل ہے -

(ذوق) ؎

پھر جاتی ہے سینے کو مری آہ بھی الٹی
برگشتہ جو قسمت ہے مری بخت نگوں سے

۷ جس سبب سے - (عالم) ؎

ہم نہ کھاتے ہیں کچھ نہ پیتے ہیں
اس کی قدرت یہ ہے جو جیتے ہیں

۸ - جو کوئی - (امیر) ؎

مزرعۂ عالم میں مجھ سا سوختہ قسمت کہاں
علاں گیا قسمت کا میری کھیت میں جو دانہ تھا

۹ - ناگاہ کی جگہ - (فقرہ) زید جوان نہ ہونے پایا تھا جو قضا آگئی - اس قدر رہا نہ تاب ؎

جو ہیں زمین کے باشندے ان کا دشمن ہے
یہ جان کے مواکرتا ہے آسمان خراب

جو آگ کھائے گا انگارے ہگے گا - مثل - جو برا کام کرے گا اسی کو برا نتیجہ بھگتنا پڑے گا -

جو بولے سو گھی کو جائے - مثل - اس کی نسبت بولتے ہیں جو تدبیر کسی کام کی بتائے اور وہ کام اسی کے ذمہ پڑے -

جو بندھ گیا سو موتی - مثل - جو بن گیا وہی اچھا -

جو بوؤ گے وہی کاٹو گے - مثل - جو کرو گے اسی کا پھل پاؤ گے -

جو پہلے مارے سو میری - مثل - موقع ہاتھ سے نہیں دینا چاہئے -

جو جاگے سو پائے - مثل - ہوشیار رہنے سے فائدہ ہوتا ہے (ناسخ) ؎ یہ مثل سچ ہے جو جاگے گا سو پاتے گا ولا

بخت بیدار آشنا ہے دیدۂ بیدار کا

جوجو - ہر کوئی - ہر شخص - جو چیز۔

جوجو کچھ - جتنی قسم کے۔ (آتش) ؎

رنگ جو جو کچھ کہ چاہیں لائیں تن میں آبلے
پابوسی کو ترستے ہیں وطن میں آبلے

جوجو مرغی موئی وہ وہ دُم چھوڑی - مثل جس قدر دولت بڑھی بخل بھی بڑھا۔

جو جی چاہتا ہے کرتا ہے - خود رائے ہے۔ خود مختار ہے۔ (ناسخ) ؎ جو ترا جی چاہتا ہے بس وہی کرتا ہے تو
وہ پری ہے تو کہ فرمانِ سلیماں میں نہیں

جو چڑھے گا سو گرے گا - مثل صاحب کمال ہی دھوکا کھاتے ہیں۔

جو چوری کرتا ہے وہ موری بھی رکھتا ہے - مثل - انجام کی فکر پہلے کر لینا چاہئے۔

جو خال حد سے بڑھا وہ مسا ہوا - مثل جو چیز حد سے بڑھ جائے وہ بدنما ہوتی ہے۔

جو دل میں ہے وہی زبان پر، جو دل میں ہے وہی منھ پر - ظاہر و باطن یکساں ہے (قدر) ؎ مثالِ آئینہ ہم سب ہیں صاف
جو دل میں بات ہے منھ پر وہی ہے

(صبا) ؎

کھلا نہیں جو ظاہر و باطن میں فرق ہو
جو دل میں ہے وہی ہے ہماری زبان پر

جو دم ہے غنیمت ہے - زندگی جس قدر ہے غنیمت ہے۔ (ذوق) ؎

جو دم گزرے غنیمت سمجھ اُسے
گردش ہے آسماں کو زمانے کو انقلاب

جو دے گا اُس کا بھیدے گا - مثل جو خرچ کریگا اس کا مقصد پورا ہوگا۔ (رشاد) ؎

جب آبرو گئی ہر اشک آنکھ میں بھڑکا
مثل ہے دے جو اُسی کا ہے کھیلتا لڑکا

جو سر اُٹھا کے چلے گا ٹھوکر کھائے گا - مثل جو غرور کرے گا ذلیل ہوگا۔

جو کچھ - جس قدر - جتنا - جہاں تک۔

جو کچھ دل پہ گزرتی ہے - جس قدر صدمہ دل پر ہے۔ (ذوق) ؎

جو کچھ دل پر گزرتی ہے سنائیں گے ہم اُس بُت کو
خدا جانے کہیں کیا ہم وہ اپنے دل میں کیا سمجھے

جو کچھ ہے یہی ہے - اصل یہی ہے (ناسخ) ؎

حصولِ علم سے کیا ہے جو ہے سو قسمت ہے
ہیں سرنوشت پڑھوں اب کتاب کے بدلے

جو کرے سیوا وہ کھائے میوہ - مثل (ہندی) جو خدمت کرتا ہے وہی فائدہ اُٹھاتا ہے۔

جو کل ہونا ہے وہ آج ہو جائے - عجلت کی جگہ کہتے ہیں۔ (صبا) ؎

ہجر میں صور پھنکے حشر کا ساماں ہو جائے
کل جو ہونا ہے وہ آج اے دلِ ناداں ہو جائے

جو کوئی - ہر ایک - ہر کوئی - جو چاہے - جسے منظور ہو۔

جو کہ - حرف شرط - چونکہ - اگرچہ۔

جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں - مثل (جو بادل بہت گرجتا ہے وہ اکثر برستا نہیں) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بے حد غصہ کرے لاف گزاف بکے لیکن اس کا نتیجہ کچھ ظہور میں نہ آئے - جو بہت باتیں بنایا کرتا ہے وہ کام نہیں کرتا (سحر) ؎

سچ تو یہ ہے کہ جو گرجتے ہیں وہ کیا برسیں گے
چشمِ خونبار سے لپٹے نہ کبھی بار گھٹ

جو ماں سے سوا چاہے وہ پھپھا کٹنی - مثل ماں سے زیادہ محبت جتانے والا دھوکا اور بناوٹ ہے

جو مقدر دکھائے دیکھ لو - جو مصیبت پیش آئے برداشت کر لو ؎

سوچ کیا نظارۂ برقِ تجلی میں امیر
کھول دو آنکھیں دکھائے جو مقدر دیکھ لو

جو منھ میں آتا ہے بک جاتا ہے - بغیر سوچے ہوئے بات کرتا ہے بات کرنے میں غور اور تامل نہیں کرتا۔ ؎

جو منھ میں یار کے آتا ہے بک جاتا ہے آتش
نہ الٹی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشکِ قمر سیدھی

(بحر) ؎

منھ میں جو آتا ہے فرماتے ہیں آپ
کہہ نہیں سکتا یہ خو اچھی نہیں

جو میرے ہے سو راجہ کے نہیں - مثل (عو) کم ظرفی سے اپنے آپ کو بڑا جاننے والے کی نسبت بولتی ہیں۔

جو نہ بھائے آپ کو وہ دے کھو کے باپ کو (عو) مثل۔ اُس جگہ بولتی ہیں جہاں کوئی شخص دوسرے کے واسطے ایسی بات تجویز کرے جس کو اپنے واسطے ناپسند کرے (فقرہ) نوج ایسی دلہن میرے بھائی کو ملے۔ تم کو بڑی مامتا ہو تو اپنے چھوٹے بھائی سے کر لو۔ جو نہ بھائے آپ کو الخ

جو نہ کہنا تھا کہا - گالیاں دیں۔ کوسنے دیے بدزبانی کی۔ (ناسخ) ؎

پڑھ کے خط اس بیوفا نے جو نہ کہنا تھا کہا
آنکھ کر سکتا نہیں میں نامہ بر کے سامنے

جو ہانڈی میں ہوگا وہی ڈوئی میں نکلے گا مثل۔ جو دل میں ہوتا ہے وہی منھ پر آتا ہے۔

جو ہو - جو کچھ ہو۔ کچھ ہی ہو۔ جس قدر ہو۔ جتنا ہو جیسے جو ہو سو سے آؤ

جو ہو سو ہو - ہرچہ بادا باد۔ کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ ضرور بالضرور ؎

جاتے ہیں کوئے یار کو اس میں جو ہو سو ہو
اے ذوق آزماتے ہیں آج اپنا ہم نصیب

جو ہونی ہو سو ہو - جو ہو سو ہو۔ (بحر) ؎

یار سے ہوتے ہیں گستاخ جو ہونی ہو سو ہو
زلفیں ہاتھوں میں ہیں یا پاؤں میں زنجیریں ہیں

جو ہے سو - ہر شخص۔ (ذوق) ؎

جو ہے سو پہلے میرے اٹھانے کی فکر میں
محفل میں اس کی کیا کوئی جو سر کا رنگ تھا

جُو ہیں - جوں ہی کا مخفف۔ (واؤ غیر ملفوظ ہے) جس وقت جس لمحہ۔ وہیں۔ فوراً۔ (بحر) (عو)

کھل گیا جوڑا جو نہی عقرب سے اژدر ہو گیا

جَو - (ف۔ معانی نمبر ۱-۲ میں) مذکر۔ (۱) ایک قسم کا غلہ۔ (۲) مقدار قلیل۔ ذرا۔ (۳) انچ کا تیسرا حصہ۔

جَو بھر - تھوڑا سا کچھ بھی۔ (بحر) ؎

بیجا ہے کی رزق ہمارا جو ہے سو ہے
جو بھر گھٹے نہیں کبھی تل بھر بڑھے نہیں

جَو جَو - ذرا ذرا۔ رتی رتی۔ (فقرہ) حساب جو جو بخشش سو سو۔

جَوِیں - (ف۔ ین نسبت کا ہے) صفت۔ جو سے بنائی ہوئی۔ جیسے نانِ جویں۔ (جو کی روٹی)۔

جَو فروش گندم نما - (ف۔ لفظی معنی گیہوں دکھا کر جو بیچنے والا۔) صفت (مجازاً) دغاباز۔ بے ایمان۔ (محسن) ؎

بہ ترغیب ابلیس بیہودہ کوش
دغاباز گندم نما جو فروش

جَوکُوب - (ف) صفت - دَرْ دَرا۔ موٹا۔ موٹا کٹا ہوا۔

جَوالا - (ہ) صفت۔ جو ملا ہوا اناج۔ بجھڑا۔

جَوّ - (ع۔ بفتح اول و تشدید دوم) مذکر۔ آسمان و زمین کے بیچ کا فاصلہ۔

جَوا - (ہ) مذکر (۱) ایک قسم کی پتی جو کشیدہ یا کار چوب وغیرہ پر کاڑھتے ہیں۔ (۲) لہسن کی پوتھی کا ہر ایک حصہ۔

جَواکھار - مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ جَو کو جلا کر اس کی خاک سے نمک نکالتے ہیں۔

جَوامِرچ ۔ مونث ۔ چھوٹی مرچ ۔ جَو سے مشابہ ہوتی ہے ۔

جواہَڑ ۔ مونث ۔ چھوٹی ہَڑ ۔ سیاہ ہَڑ جو نہایت چھوٹی ہوتی ہے ۔

جُوا ۔ (ھ) مذکر ۱ وہ لکڑی جو گاڑی یا ہل چلانے والے بیلوں کے کندھے پر رکھی جاتی ہے ۲ قمار ۔ شرط بازی

جُوا ڈال دینا ۔ (کنایۃً) تھک جانا ۔ ہمت ہار جانا ۔

جُوا کھیلنا ۔ قمار بازی کرنا ۔ داؤں لگانا ۔

جوئے خانہ ۔ مذکر ۔ قمار باز ۔

جواب ۔ (ع ۔ معنی نمبر ۱ میں عربی) مذکر ۱ سوال کا نقیض خط کا جواب ۔ پیغام کا جواب ۲ (اردو) مقابل ۔ جوڑ ۔ ہمسر ۔ مثل ۔ (دبیر) ع

قرآن کا کسی سے نہ لکھا گیا جواب

۳ ۔ (عو) رَد ۔ تردید ۔ ردّ کلام ۴ عوض ۔ بدلا ۵ معزولی موقوفی ۶ جوڑا ۔ جفت ۷ انکار ۔ نامنظوری ۔ جیسے شادی یا کسی چیز کے خریدنے کا جواب ۸ کچھ زبانی کہنے کا جواب ۔ (غالب) ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہِ طور کی

۹ ۔ سلام کا جواب ۔ مثال کے لئے دیکھو جواب سوال

جواب آنا جواب پہنچنا

جواب اُلجَواب ۔ (ع) مذکر ۔ جواب کا جواب

جواب با صواب ۔ مذکر ۔ مناسب اور عمدہ جواب حسب مُراد جواب ۔

جواب پانا ۱ نوکری سے موقوف ہونا ۲ سزا پانا ۔ مکافات ملنا ۳ سوال کا جواب ملنا ۔ خط کا جواب پانا ۴ انکار ہونا ۔ قبول نہ ہونا ۔

جواب پڑھنا ۔ سوز خوانوں کی اصطلاح میں مرثیہ کے اوّل مصرع سرانا ۔

جواب ترکی بہ ترکی ۔ (ف) کرا جواب جیسا کوئی کہے ویسا ہی جواب ۔ (بنات النعش) اُستانی سنکر مسکرانے لگیں اور کہا سنو بوا خاصا جواب ترکی بہ ترکی دیا ۔

جواب تک نہ دینا ۔ بات نہ کرنا ناراض ہونا ۔

جواب تلخ ۔ (ف) کڑوا جواب ۔ سخت جواب ۔ (سنانا ۔ سننا کے ساتھ) (رشک) ؎

بے وجہ دیتے ہو لب شیریں سے گالیاں
ہم بھی جواب تلخ سنائیں تو کیا مزا

جوابِ جاہلاں باشد خموشی ۔ (ف) مقولہ ۔ عاقل جاہلوں کے منہ نہیں لگتے سکوت کرتے ہیں ۔ (رشک) ؎

ہے جوابِ جاہلاں باشد خموشی پند وعظ
جنگ سے ضبطِ فسادِ مُدعی ہیں لطف کے

جواب دعویٰ ۔ دعوے کا قانونی جواب ۔

جوابدِہ ۔ (ف) صفت ۔ (قانون) ذمہ دار ۔ قابل بازپرس ۔

جواب دہی ۔ (ف) مونث ۔ (قانون) ذمہ داری بازپُرس ۔

جواب دے جانا ۔ عاجز ہو جانا ۔ بے کار ہو جانا ۔ (تعشق) ع

آنکھیں جواب دے گئیں کس وقت ہائے ہائے

جواب دے دینا ۔ بالکل انکار کر دینا ۔ موقوف کر دینا ۔ چھوڑ دینا ۔

جواب دینا ۱ خط کا جواب دینا ۲ تردید کرنا ۔ بات رَد کرنا ۔ جواب دہ ہونا ۔ ذمہ دار ہونا ۔ جیسے تم کو اس بات کا جواب دینا پڑے گا ۔ یعنی تم ذمہ دار ہو گے ۴ نوکری سے موقوف کرنا ۔ برطرف کرنا ۵ چھوڑنا ۔ تجنا ۔ ترک کرنا ؎

نصیبِ خفتہ اُسی وقت جاگ اُٹھیں اے رشک
جو ہجرِ یار میں دے زندگی جواب مجھے

۶ ۔ گستاخی یا بے ادبی سے بات کرنا ۔ جیسے ملازم کا اپنے آقا کو جواب دینا ۷ کسی کام سے انکار کرنا کہ ہم سے نہ ہو سکے گا ۔ (ناسخ) ؎

کوئی دیتا ہے کسی کو اسے بخیل ایسا جواب
کشتی درویش ڈوبی نوح کی طوفان میں

۸۔ سوال کا جواب دینا ۔ دوسرے کی بات سن کر آپ بھی کچھ کہنا ؎

دکھائے شیشۂ لب ہی تمام کر ہم کو
نہ دے جو بوسہ تو منہ سے کہیں جواب تو دے

مقابلہ میں کچھ کہنا (ناسخ) ؎

جواب دوں ترے نالے کا کیا میں اے بلبل
کراہنا مجھے تکلیف اسے شاق سے ہے

۔ بیکار ہو جانا ۔ (امیر) ؎

ہم اور معرکۂ امتحاں سے ٹل جاتے
جواب پاؤں جو دیتے تو سر کے بل جاتے

جواب سوال ۔ مذکر ۔ مباحثہ ۔ بحث ۔ حجت دلیل ۔ (رشک) ؎

خط جو لکھا جائے تو یہ کہکر قاصد دیتے ہیں صاف جواب
اور جواب و سوال کہاں کے اب تو جواب سلام نہیں

جواب سوال کرنا ۔ بحثنا ۔ جھگڑنا ۔

جواب شافی ۔ مذکر ۔ تسکین بخش جواب ۔ ٹھیک جواب ۔ پورا جواب ۔

جواب صاف ۔ مذکر ۔ بالکل انکار ۔ مطلق انکار ۔ (فقرہ) زید نے رخصت کی درخواست کی جواب صاف ملا ۔ استعفا دینا منظور ہوا ۔

جواب طلب ۔ صفت ۔ قابل بازپرس ۔ قابل مواخذہ قابل دریافت ۔

جواب طلب کرنا ۔ بازپرس کرنا ۔ مواخذہ کرنا ۔ وجہ دریافت کرنا ۔

جواب قطعی ۔ مذکر ۱۔ پورا پورا جواب ۲۔ انکار مطلق ۔

جواب ملنا ۱۔ انکار ہونا ۲۔ م... ہونا ۔ برطرف ہونا ۳۔ مکافات ملنا ۔ بدلہ ملنا ۔

جواب نہ آنا ۔ جواب دیتے نہ بن پڑنا ؎

کرتے تو ہو سوال امیر اُس سے حشر میں
اور اس کو گر جواب نہ آیا تو پھر کہو

جواب نامہ ۔ مذکر ۔ وہ کپڑا جس پر مسلمان کلمہ لکھکر مردے کے کفن میں دفن کے وقت رکھدیتے ہیں ۔ (ذوق) ؎

جواب نامہ نہیں گر تو رکھدو نامۂ یار
جو پوچھیں قبر میں عاشق سے کچھ جواب تو دے

جواب ندارد ۔ جواب نہ ملنا کی جگہ (فقرہ) تین بار پکارا جواب ندارد ۔

جواب نہ رکھنا ۔ یکتا ہونا ۔ بےمثل ہونا ۔ (آتش) ؎

ہر اک عضو بدن بےمثل ہے اُس حور پیکر کا
جواب اپنا نہیں رکھتا ہے جو سورہ ہے قرآں کا

جواب نہ ہونا ۔ بےمثل ہونا ۔ مقابل نہ ہونا ۔ (آتش) ؎

مژگان یار تیر ہیں ابرو کمان ہے
نے اس کماں کا مثل نہ اُس تیر کا جواب

جواب ہونا ۱۔ جوڑ ہونا ۔ ہمسر ہونا ۔ مقابل ہونا ۔ (آتش) ؎

اس کا جواب ہے نہ تُو اس کا جواب ہے
رُخ یار کو ملا ہے تو پشت آفتاب کو

۲۔ انکار ہونا ؎

دعائے وصل صنم مانگ دل شکستہ نہ ہو
در کریم سے آتش کسے جواب ہوا

۳۔ تردید ۔ (امیر) ؎

شوق سے لکھیں مرے عصیاں فرشتے رات دن
ایک رحمت اُس کی ہے اس سارے دفتر کا جواب

۴۔ ترک تعلق ہونا ۔ (رشک) ؎

یا آج نامہ بر مرے خط کا جواب لائے
جینے سے یا خدا کرے مجھ کو جواب ہو

۵۔ برطرف ہونا ۔ علیحدہ ہونا ۔ نوکری چھوٹنا ۶۔ بدل ہونا ۔ معاوضہ ہونا ۔

جوابی ۱۔ مذکر ۔ وہ شخص جو سوز خوانوں میں مرثیہ کا

پہلا مصرعہ ہر بند کے تمام ہونے پر پڑھے ۲ مقابل۔ نظیر
۳۔ فریق ثانی۔ طرف ثانی ۴ صفت جھگڑنے والا۔ جواب
سوال کرنے والا ۵ جواب طلب جیسے جوابی کارڈ۔
جوابی تار۔

جواد۔ (ف) بفتح اوّل و بغیر تشدید واو م صفت ا بہت
بخشش کرنے والا۔ خدا تعالےٰ ۲ سخی۔

جوار۔ (ع۔ بضم اوّل و نیز بکسر اوّل) مذکر۔ ہمسائگی
پڑوس۔ اُردو میں زبانوں پر بفتح اوّل ہے۔

جُوار۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کا غلہ۔ مکئی ۲ سمندر کا
اُتار جیسے جُوار بھاٹا۔

جُوار بھاٹا۔ (ھ) مذکر۔ سمندر کے پانی کا اُتار چڑھاؤ جو
چاند کی کشش سے ہوتا ہے۔

جوارح۔ (ع۔ جمع جارحہ کی) مذکر۔ آدمی اور شکاری
جانور کے ہاتھ پاؤں زبان اور دیگر اعضا۔

جوارش۔ (بضم اوّل و کسر چہارم جُوارش کا معرب
اُردو میں بفتح اوّل زبانوں پر ہے) مونث۔ ایک مرکب
دوا کا نام جو خوشبو ذائقہ ہاضم اور مقوی معدہ
ہوتی ہے۔ بخلاف معجون جس کا لذیذ ہونا ضروری
نہیں۔

جُواری۔ (ھ۔ بضم اوّل۔ واؤ کا تلفظ مثل ہمزہ
کے ہے۔) مذکر قمار باز۔ جوا کھیلنے والا۔

جواری ڈھنڈاری۔ (عو) لُچا۔ شہدا۔ بدمعاش۔

جَوارِی۔ (ھ۔ بروزن سواری) مونث۔ ایک ڈورے
کا نام جو ستار یا طنبور کے اوپر بندھا ہوتا ہے جس کے
اونچا نیچا کرنے سے آواز گھٹتی بڑھتی ہے۔ (کھولنا کے
ساتھ) (رجالنصاحب) سے

اجی کھولے الغوجواری دوگانا
نہ کیوں بولے اچھی ستاری دوگانا

جَواز۔ (ع) مذکر۔ روا جائز ہونا۔ درست ہونا۔

جَوانسا۔ جَوالسا۔ (ھ) مذکر۔ ایک خاردار پودا گرمیوں
میں جس کی ٹٹی لگاتے ہیں۔

جواسیس۔ (ع) مذکر۔ جاسوس کی جمع

جُوالا مُکھی۔ (س۔ جُوالا۔ شعلہ۔ آگ) مذکر۔ آتش فشاں پہاڑ

جَوامع۔ (ع) مذکر۔ جمع جامعہ کی۔

جوامع الکلم۔ (ع) وہ کلام جس کے لفظ تھوڑے
ہوں اور مطلب بہت نکلے۔

جَوان۔ (ف۔ پیر کا مقابل۔ مجازاً۔ تازہ۔ نیا) صفت
۱۔ نوعمر۔ خورد سال۔ نوخیز بچہ ۲ مضبوط۔ قوی۔ نیا
تازہ ۴ بہادر۔ دلیر ۵ سیانی۔ سیانا ۶ بہادر سپاہی طاقتور
سپاہی ۷ لڑکا۔ چھوکرا۔

جوان بخت۔ (ف) صفت۔ اقبال مند۔ خوش
نصیب۔

جوان دولت (ف) نو دولت۔ با اقبال

جوان جہان۔ (عو) خوب جوان۔ پوری جوانی پر
(فقرہ) ہم بھی تو جوان جہان تھے۔

جوان سال۔ (ف) صفت۔ نیا جوان

جوان صالح۔ مذکر۔ جوانی کی عمر میں گناہ سے
بچنے والا۔ نیک چلن۔ پرہیزگار۔

جوان عید۔ مونث۔ (دہلی) وہ عید جس کا چاند
اُنتیسویں رمضان کو نظر آئے

جوانمرد۔ (ف۔ نون غنہ) صفت دلیر
شجاع ۲ عالی ہمت۔

جوانمردی۔ (ف۔ نون غنہ) مونث شجاعت۔ دلیری

جوانمرگ۔ جوانہ مرگ۔ (ف۔ لفظ اوّل میں
نون غنہ ہے) صفت۔ جوان مرنیوالا عالم شباب میں مرجانیوالا

جوانا مرگ مرنا۔ لازم۔ جوان موت مرنا۔ بڑھاپے
سے پہلے مرنا۔

جوانی۔ (ف) مونث شباب۔

جوانی اُبھرنا۔ عنفوان شباب کا ظاہر ہونا۔
مدھ میں بھرنا۔

جوانی اُتر جانا۔ جوانی ڈھلنا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا
جوانی سے کچھ اُترا معلوم ہوتا ہے۔

جوانی اُٹھنا - شباب کا آغاز ہونا۔

جوانی پھٹ پڑنا - دیکھو پھٹ پڑنا۔

جوانی تلخ کرنا - جوانی کو بے لطف اور ناگوار کرنا۔ (جلال صاحب) ؎

ہر گھڑی مُردے اُلجھ پڑنا
غصہ کردے گا یہ جوانی تلخ

جوانی چڑھنا - شباب کا زور روں پر ہونا۔ مستی پر آنا۔

جوانی خاک کرنا - جوانی مٹا دینا۔ (جلال صاحب) مع

خاک کی اپنی جوانی کیا نہیں بن جانتی

جوانی دیوانی - جوانی دِوانی - (مقولہ) جوانی کا عالم داناؤں کے نزدیک دیوانگی سے کم نہیں جوانی میں آدمی دیوانہ ہوتا ہے۔ یعنی کچھ نشیب و فراز نہیں سوجھتا ہے (قدر) ؎

سچ یہ کہتے ہیں کہ دیوانی جوانی ہوتی ہے
آپ نے دل لے کے مجھ سے جانِ من کیا کر دیا

جوانی ڈھلنا - شباب اُترنا۔ جوانی کا زوال پذیر ہونا عمر سے اُترنا۔

جوانی سے پھل پائے - (عو) دعا۔ جوانی کا چین پائے ؎

وہ جو رنگین کہ دامِ ہے مراد رند شریک
بس جوانی سے وہ پھل پائیو بی سیدانی

جوانی کا سُکھ - جوانی کا چین

جوانی کا سُکھ دیکھے - (عو) دعا۔ جوانی کا عیش نصیب ہو۔

جوانی کا عالم - مذکر۔ شباب کا وقت۔ حالت جوانی۔

جوانی کی اُمنگ - مونث۔ ولولۂ جوانی۔ جوانی کی ترنگ۔ جوش جوانی۔

جوانی کے دن - جوانی کا زمانہ۔ (آتش) ؎

اخیر ہوگئے غفلت میں دن جوانی کے
بہارِ عمر ہوئی کب خزاں نہیں معلوم

جُوانی کی نیند - مونث۔ خوابِ جوانی جو بکثرت اور بےخبری کے ساتھ ہوتا ہے۔

جَوانِب - (ع) مذکر۔ جمع جانب کی اطراف۔ طرفین

جَواہِر - (ع) مذکر۔ جوہر کی جمع۔ قیمتی پتھر۔ جواہر میں لعل۔ مروارید۔ الماس۔ زمرد۔ یاقوت۔ فیروزہ۔ مرجان۔ نیلم۔ عقیق ہیں۔ بعض بجائے عقیق ہیرے کو بھی جواہر میں شمار کرتے ہیں۔ اس لفظ کا استعمال بمعنی مفرد فصحا کے نزدیک ناجائز اور اس کی جمع جواہروں متروک الاستعمال ہے

جَواہرات - مذکر۔ (جوہر کی جمع الجمع) صرف اردو میں مستعمل ہے۔

جواہر جڑنا - جواہر کا موقع موقع سے کسی چیز میں نصب کرنا۔ (کنایۃً) حرفوں کا بہت خوبصورت لکھا ہونا۔ (رشک) ؎

کاتب ترا نہیں ہے مُرصّع نگار ہے
حرفوں کو نہ کیا کہوں جو جواہر جڑے نہیں

جَواہر خانہ - (ف) مذکر۔ وہ شاہی مکان جہاں بادشاہی جواہرات رکھے ہوتے ہیں۔ توشہ خانہ

جواہر رقم خاں - مذکر۔ ایک نامی خوشنویس کا نام (سحر) ؎

خطِ پشت سب میں کچھ آن اور ہے
جواہر رقم خاں کی شان اور ہے

جواہر میں تولنا - (کنایۃً) بہت قدر و قیمت کرنا ؎

خاموش انیس اب کہ ہے دلگیر الم و رنج
یہ مرثیہ تولیں گے جواہر میں سخن سنج

جواہر نگار - (ف) صفت ۱ مُرصّع۔ جڑاؤ ۲ خوش خط۔

جُوبِلی - (انگ) مونث۔ پچاس یا ساٹھ برس کی سلطنت کے بعد بادشاہوں کا جشن۔

جوبن ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ آغاز جوانی ۔ اٹھتی جوانی ۔ چڑھتی جوانی ۔ ۲ خوبصورتی ۔ حسن و جمال ۳ عالم ۔ حالت ۔ کیفیت ۴ بہار ۔ رونق ۵ چھاتی ۔ (جلال) ؎

دل آیا ہے تری اٹھتی جوانی ابھرے جوبن پر
اکیلے پر نہیں معلوم کیا ڈھائیں ستم دونوں

اب اس معنی میں متروک ہے ۶ شادابی ۔ طراوت تازگی ۔ جیسے درختوں پر جوبن ہے ۔ کھیتی پر جوبن ہے ۔

جوبن آ گیا ۔ ۱ بہار آ گئی ۔ رونق آ گئی ۲ جوبن اُمنگا ۔

جوبن اُبھرنا ۔ جوانی پر آنا ۔ (امیر) ؎

اُبھرا جو اُس نگار کا جوبن شباب میں
دریائے حسن میں نظر آئے حباب سُرخ

جوبن اُٹھنا ۔ جوبن اُمنگنا ۔ (جلال) ؎

یہی کرتا ہے اشارہ کوئی اُٹھا جوبن
یوں محل پا کے اُبھرتے ہیں اُبھرنے والے

جوبن اُمنگا ۔ دیکھو اُمنگا ۔

جوبن برسنا ۔ رونق چھا جانا ۔ (رشک) ؎

زلف بکھری ہوئی منہ پر کج ادا کج رفتار
بچپنے میں جو برستا تھا وہ جوبن اب ہے

جوبن پر آنا ۔ ۱ جوانی پر آنا ۔ بہار پر آنا ۲ کھلنا زیبا ہونا ۳ کمال حسن پر ہونا ۔ (آتش) ؎

دکھائی حسن نے قدرت خدا کی آ کے جوبن پر
چراغ طور کا عالم ہے تیرے روئے روشن پر

جوبن پر ہونا ۔ کمال حسن پر ہونا ۔ (بحر) ؎

بہار آئی ہے اہل چمن ہیں جوبن پر
دکھا رہی ہیں عروسانِ سبزہ زار بہار

جوبن پھٹا پڑنا ۔ حسن و جمال کی زیادتی ہونا ۔ دیکھو پھٹا پڑنا ۔

جوبن ٹپکنا ۔ جوانی کا ظاہر ہونا ۔ حسن کا نمایاں ہونا ۔

جوبن چمکانا ۔ جوبن دکھانا ۔ جوبن کا اُبھار دکھانا ۔ (رند) ؎

غش کرتے ہو چمکانے پہ جوبن کے مریجاں
شوق آپ سے سوبات زری کا نہیں جاتا

جوبن دکھانا ۔ خوبصورتی کی بہار دکھانا ۔ جوانی کے جوش میں اینٹھ کر چلنا ۔ (میرحسن) ؎

اِدھر اور اُدھر آتیاں جاتیاں
پھریں اپنے جوبن کو دکھلاتیاں

جوبن ڈھلنا ۔ حسن کا زوال ہونا ۔ جوانی ڈھلنا ۔ (امیر) ؎

ساقی نشہ میں تجھ سے لُنڈھا شیشۂ شراب
چل اب کہ دخترِ تاک کا جوبن بھی ڈھل گیا

جوبن سے ڈھلنا ۔ جوانی سے اُترنا ۔ بہار نہ رہنا شباب نہ رہنا ۔ (آتش) ؎

جوبن سے اپنے زیب دہ باغ ڈھل چلے
رنگ ان گلوں کے چار ہی دن میں بدل چلے

جوبن کا ۔ صفت مذکر ۔ بہار کا ۔ لطف کا ۔ مزیدار لذیذ ۔ خوبصورت ۔ پیارا ۔ عمدہ ۔ سریلی ۔ رسیلی (نقرے) کیا جوبن کی ہنڈیا پکائی ہے ۔ کیا جوبن کی ہوا چل رہی ہے ۔ کیا جوبن کا عطر ہے ۔ کیا جوبن کی عورت ہے ۔ بڑے جوبن کا گانا ہو رہا ہے ۔

جوبن کا ماتا ۔ صفت مذکر ۔ جوانی میں مست ۔

جوبن کی ۔ صفت مونث ۔ (عو) دیکھو جوبن کا ۔

جوبن کی ماتی ۔ (ھ) صفت ۔ بدمست عورت ۔ مستی میں بھری ہوئی ۔

جوبن کے دن ۔ مذکر ۔ رونق کا زمانہ ۔ شباب کا زمانہ ۔ (رشک) ؎

ایک کی جوبن کی راتیں ایک کے جوبن کے دن
فرق کیا ماہ دو ہفتہ میں بُتِ بے پیر میں

جوبن لٹنا ۔ بہار لٹنا ۔

جوبن نکالنا ۔ رونق پر آنا ۔ حسین اور خوبصورت ہونا ۔ آغاز جوانی ہونا ۔ (بحر) ؎

جوبن نکال کر وہ پری بن گیا تو کیا
پیدا مزاج میں تو نہ آدم گری ہوئی

جوبن نکلنا۔ لازم حسن کا نمایاں ہونا۔ (رشک) ؎
آغازِ خطِ سبز میں تاخیر نہ ہوتی
جوبن ترا اے رشکِ قمر خوب نکلتا

جوبن ہونا۔ حسن ہونا۔ رونق ہونا۔ (ذوق) ؎
چمن میں ہے یہ درختانِ سبز پر جوبن
کہ زہر کھاتے ہیں سبزانِ خطۂ کشمیر

جُوت۔ (ہ) مونث ۱ آنکھ کی روشنی ۲ رونق۔ جیسے ہُوت کی جُوت ہے ۳ روشنی۔ چمک۔ (داغ) ؎
مٹ گئی تابِ قمر تابِ گہر کے آگے
چاندنی رات میں جب جوت تمہاری کہ سکی

۴۔ تردّد۔ کاشت۔ کھیتی۔ کھیتی باڑی ۵ جوتی ہوئی زمین ۶ مذکر۔ بیلوں کے گلے کا تسمہ جس سے جوا اٹھا رہتا ہے ۷ مذکر۔ وہ تسمہ جو گھوڑا گاڑی کے ساز میں ہوتا ہے ۸ مونث۔ ترازو کی ڈوری جس میں پلّے بندھتے ہیں۔

جوت جگانا۔ (ہ)۔ (ہندو) ۱ چراغ روشن کرنا ۲ سوتکلوں کی حاضرات کرنا۔

جوت دینا۔ ۱ گھوڑے یا بیل کا گاڑی میں لگا دینا ۲ (مجازاً) کسی کام میں لگا دینا۔

جُوتا۔ (ہ) مذکر ۱ کاشتکار، کسان ۲ دیوار کی حدِ فاصل۔ دیوار کی کوئی جانب۔

جُوتا۔ (ہ)۔ مذکر۔ پاپوش۔ کفش۔ (پڑنا۔ لگانا۔ مارنا کے ساتھ)

جُوتا اُٹھانا۔ جوتا مارنے کو تیار ہونا۔

جُوتا اُچھلنا۔ جوتا چلنا۔ جوتی پیزار ہونا۔ بدتہذیبی کی لڑائی ہونا۔

جُوتا برسنا۔ خوب جوتیاں پڑنا۔ جوتے لگنا۔

جُوتا چھپانا۔ رسم۔ سالیاں نوشاہ کا جوتا رخصت کے وقت چھپاتی ہیں۔ مثال کیلئے دیکھو آنچل ڈالنا۔

جُوتا دینا۔ ۱ پہننے کے لئے جوتی کا جوڑا دینا ۲ جوتا مارنا بےعزتی کرنا۔

جُوتا سر پر ٹوٹنا۔ شدّت سے پٹنا۔ (رجانصاحب) ؎
کھائی بوٹ چڑھا کے تو یہاں تک مارا
سر پہ باندی کے مرے پاؤں کا جوتا ٹوٹا

جوتا لگنا۔ ۱ اصل معنی میں ۲ (کنایۃً) خسارہ ہونا۔ نقصان ہونا۔ (فقرہ) اِس کام میں سو روپے کا جوتا لگا۔

جُوتا مارنا۔ (کنایۃً) ۱ ملامت کرنا۔ طعنے دینا بُرا بھلا کہنا ۲ احسان کرکے شرمندہ کرنا۔

جُوتے سے آنا۔ جُوتے سے خبر لینا۔ جوتا لگانا۔ جوتا مارنا۔

جُوتے کا یار۔ مذکر۔ زبردست کا دوست۔

جوتے کاری۔ مونث۔ مار پیٹ۔ جوتیوں سے خبر لینا۔ (محصنات) پھر تو اِس سرے سے اُس سرے تک بلا امتیاز جوتے کاری ہونے لگی۔

جُوتی۔ (ہ) مونث۔ پیزار۔ کفش۔ پاپوش۔ (ناسخ) ؎
آسماں سے نظر آتے نہیں تارے دن کو
تیری جوتی کے چمکتے ہیں ستارے دن کو

جُوتی اُچھلنا۔ جوتی چلنا۔ رسوائی ہونا۔ (سحر) ؎
رات دن جوتی اچھلتی ہے خدا خیر کرے
دھول دھپّے کے سوا اور نہیں کوئی خیال

جُوتی پر جوتی چڑھنا۔ (عو) جوتی پر جوتی آجانے سے سفر کا شگون لیتی اور بعض لڑائی کی فال سمجھتی ہیں۔

جُوتی پر رکھ کر روٹی دینا۔ حقارت سے روٹی دینا۔ حقارت سے نان و نفقہ دینا۔

جُوتی پر کاجل پارنا۔ جاہل عورتوں کا ٹوٹکا ہے۔ شادی بیاہ میں اِس غرض سے کہ شوہر مطیع اور فرمانبردار رہے جوتی پر کاجل پار کر شوہر کے سرمہ لگاتی ہیں۔

جُوتی پر مارنا۔ ۱ جوتی کی نوک پر مارنا ۲ (عو) ناچیز سمجھنا ذلیل حقیر سمجھنا۔

جوتی پہنانا - جوتا خرید کر دینا - دوسرے شخص کے پاؤں میں جوتی ڈالنا -

جوتی پہننا - پاؤں میں جوتی ڈالنا - بازار سے جوتی خریدنا -

جوتی پیزار - مونث - (عو) ۱ مارپیٹ - مارکٹائی لڑائی دنگا - جھگڑا (کرنا کے ساتھ) -

جوتی پیزار چلنا ۱ مارکٹائی ہونا ۲ بحث مباحثہ ہونا شکا فضیحتی ہونا - (فقرہ) سب نے اور معاملات میں اختلاف کیا خوب جوتی پیزار چلی مگر دفعہ ۳ بالاتفاق منظور ہوئی -

جوتی پیزار لڑنا - جھگڑا فساد کرنا - آپس میں لڑنا - (بحر) ؎

پاؤں پردے سے نکالو بھی کوئی راہ چلو
جوتی پیزار لڑیں شیخ و برہمن کب تک

جوتی چلنا - لڑائی جھگڑا ہونا - (فقرہ) جلسہ میں خوب جوتی چلی -

جوتی چھپائی - مونث - (عو) وہ نیگ جو دولھا کی سالیاں اس کی جوتی وداع کے وقت چھپا کر لیتی ہیں -

جوتی خور - جوتی خورا - صفت - وہ شخص جس کی پٹنے کی عادت ہو بے غیرت - (فقرہ) جوتی خورا بات سے نہیں مانتا -

جوتی سے - جوتی کی نوک سے - دیکھو پاپوش سے - (رجا لصاحب) ؏

مرجائے یا کوئی جئے جوتی سے آپ کی

(فقرہ) ماما کی جوتی کی نوک سے چاہے تمہارا کام بنے چاہے بگڑے -

جوتی کو کیا غرض - (عو) بیزاری ظاہر کرنے کی جگہ - (فقرہ) میری جوتی کو کیا غرض پڑی ہے کہ بیٹھی لکھوایا کروں اور تم ادھر اُدھر پھرو -

جوتی کی انی - جوتی کی نوک - (ناسخ) ؎

چبھتی ہے تری ہے ماہ نو پر
گویا تری جوتی کی انی ہے

جوتی کی برابر نہ سمجھنا - (عو) حقیر سمجھنا - ذرا خاطر میں نہ لانا - خطرے میں نہ لانا -

جوتی کے تلے سے ناک کاٹ لینا - خوب ذلیل کرنا -

جوتیاں اُٹھانا - کسی کامل یا بڑے آدمی کی خدمت کرنا - ذلیل خدمت کرنا - (تعلق) ؎

پھر یہ کیوں ناک گھستے آتے ہو
جوتیاں کس لئے اُٹھاتے ہو

جوتیاں بغل میں دبانا - جوتیوں کو بغل میں چھپانا - جوتیوں کو آہٹ نہ ہونے کی غرض سے اُتار کر بھاگ جانا - سٹک جانا - دبک کر نکل جانا - دبانا کی جگہ مارنا بھی مستعمل ہے - جوتیاں توڑنا - فضول کوشش کرنا بے فائدہ دوڑنا -

جوتیاں چٹخاتے پھرنا - خاک چھانتے پھرنا - واہی تباہی پھرنا - مارے مارے پھرنا - (صفدر) ؎

آپ کے کوچہ میں دشمن رات دن
جوتیاں پھرتے ہیں چٹخاتے ہوئے

جوتیاں سر پر رکھنا ۱ خوشامد کرنا ۲ ذلیل ہونا -

جوتیاں سیدھی کرنا ۱ کمال عقیدت سے جوتیوں کو سیدھا کرنا - عزت کرنا ۲ ذلیل خدمت اختیار کرنا - (فقرہ) جس نے استاد کی جوتیاں سیدھی کیں وہ کچھ سیکھ گیا -

جوتیاں کھانا - (عو) ۱ جوتیوں سے پٹنا - طعنے سہنا بُرا بھلا سننا - خفت اٹھانا ۲ (کنایتہً) نہایت ذلیل و خوار ہونا

جوتیاں گانٹھنا ۱ جوتیوں کی مرمت کرنا - حقیر پیشہ کرنا - ذلیل کام کرنا ۲ (مجازاً) بہت بُرا سینا موٹی سلائی کرنا -

جوتیاں مارنا - (عو) جوتیوں سے مارنا - ذلیل کرنا رسوا کرنا - بُرا بھلا کہنا -

جوتیوں سمیت آنکھوں میں بیٹھنا - کمال گستاخی اور ڈھٹائی سے کسی بیجا بات سے انکار کرنا - زبردستی

جھٹلانا آنکھوں میں خاک ڈالنا ۔

جوتیوں کا صدقہ ۔ جوتیوں کے طفیل سے ۔ آپ کی بدولت ۔ ایک انکسار کا کلمہ ہے جو احسان ماننے کے اظہار میں زبان پر لاتے ہیں ۔

جوتیوں میں دال بٹنا ۔ آپس میں پھوٹ پڑنا ۔ لڑائی جھگڑا ہونا ۔ (فقرہ) جب کبھی جھلّے مگر کمزور خصم و بنگ مگر مکار گھر بیبی کے درمیان جوتیوں میں دال بٹنے کی نوبت آتی ہے تو بی صاحبہ اپنے ہی جھونٹے نوچے جاتی ہیں ۔

جوتیوں سے لگی ہوئی ہے ۔ مطیع ہے اس کے ساتھ ساتھ پھرتی ہے ۔ (فقرہ) دولت اس کی جوتیوں سے لگی ہوئی ہے ۔ چار کو دے کر دس کھائے گا ۔ اس کی بلا دولت والی ڈھونڈے ۔

جوتری ۔ (ھ) مونث ۔ جائفل کا پھول

جوتش ۔ (ھ) مونث ۔ علم نجوم گرہ اور نچھتر وغیرہ جاننے کا شاستر ۔

جوتشی ۔ (ھ) نجومی ۔ ہیئت داں منجم

جوتنا ۔ (ھ) ۱ بیلوں کو گاڑی میں لگانا ۔ بگھی میں گھوڑے کا جوڑنا ۔ جوا رکھنا ساز ڈالنا ۲ ساتھ لگانا ۔ ہمراہ کرنا مصروف کرنا ۔ جیسے کام میں جوتنا ۳ ہل چلانا ۴ تردّد کرنا ۔ کاشت کرنا ۵ (عو) ستانا ۔ جیسے ادھم جوتنا (عم) راضی کرنا ۔ ڈھب پر لگانا ۔ اپنی مرضی پر لے آنا ۔ جیسے آج اُن کو بھی جوت لیا ۔

جوتنا بونا ۔ زمین میں ہل چلانا اور تخم ریزی کرنا ۔

جوتی ۔ (ھ) مونث ۱ وہ رسّی جس میں ترازو کے پلّے اور ڈنڈی بندھی ہوتی ہے ۲ وہ رسّی جو بیل کی گردن میں جوئے کی روک کے واسطے باندھتے ہیں ۔

جوٹ ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندی) ۱ جوڑ ۲ ہمسر ۔ برابر کا مقابل ۳ ساتھی ۔ رفیق ۴ ہمشکل ۵ بیلوں کی جوڑی جو ہل میں جوتی جاتی ہے ۔ (باندھنا کے ساتھ) ۶ صفت برابر ۔

جوٹ باندھنا ۔ (ھ) جوڑ لگانا ۔ ملانا

جوٹیا ۔ (ھ) صفت ۔ مددگار ۔ کنوئیں کے بیل ہانکنے والا ۔

جوجھنا ۔ (ھ) ۔ (ہندو اللہ ...) جنگ کرنا ۔ کارزار میں مصروف ہونا ۔ مارپیٹ کرنا ۲ لڑائی میں مارا جانا قتل ہونا ۔

جوجو ۔ مذکر ۔ (لکھنؤ ۔ عو) ایک فرضی نام جس سے بچّوں کو ڈراتی ہیں ۔ (کنایتہً) ہر ہیبت ناک شخص اور مہیب شے کو بھی کہتی ہیں ۔ (جانصاحب) ؎

ننھا سا نہ جیوڑا مری بچی کا دہل جائے
بی نام نہ لو ڈرتی ہے جوجو سے زیادہ

دہلی میں اس جگہ بیجا کہتی ہیں ۔ لکھنؤ میں بیجا اور جوجو دونوں مستعمل ہیں ۔

جود ۔ (ع) مذکر بخشش ۔ سخاوت ۔

جودت ۔ (ع) مونث ۔ تیز فہمی ۔ ذہن کی تیزی ۔

جودھا ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) صفت ۔ شجاع ۔ بہادر

جوڈیشل ۔ (انگ) واؤ غیر ملفوظ ۔ صفت ۔ حاکمانہ ۔ عدالتی

جور ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر ظلم ۔ ستم ۔

جورِ استاد بہ ز مہرِ پدر ۔ (ف) مقولہ ۔ استاد کی مارپیٹ باپ کی محبت سے بہتر ہے ۔

جورو ۔ (ھ) مونث ۔ زوجہ ۔ بیوی ۔ (جانصاحب) ؏

جورو کے منہ سے کرتے ہیں بچّوں کو پیار باپ

(ایضاً) خصم دو جوروؤں کا لے بلا جو سر کا پانسا ہے

جورو کا مزدور ۔ مذکر ۔ زن مرید ۔

جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا ۔ (جاتا ۔ جانتا کا بگاڑا ہوا ہے دیکھو جانتا) مثل ۔ مجرّد کی نسبت جس کے آل اولاد نہ ہو بولتے ہیں ۔

جوری ۔ (انگ) مجلس شاہان جو جج کے ساتھ بیٹھ کر کام کرتی ہے ۔

جوڑ ۔ (ھ) مذکر ۱ گانٹھ ۔ پور ۔ گرہ ۲ جھال ۔ ٹانکا ۳ ۔ ستاروں کا میل ۔ تقدیری امر ۴ میزان ۔ کل تعداد

داؤں - پیچ ؎

ظفر ہم جو اچھے نصیبوں کے ہوتے
یہ کیوں جوڑ ہم پر رقیبوں کے ہوتے

(۶) تہمت - بہتان (۷) مثبت - منفی کے خلاف (۸) وہ ظروف جو ہم رنگ اور ہم سلسلہ ہوں - جیسے تھالی جوڑ وغیرہ (۹) ایک قسم کی چھلّی (۱۰) افترا بہتان دیکھو جوڑ مارنا - (۱۱) تال میل - (امیر) ؎

بہت ملتی جلتی ہے دونوں کی رنگت
سلامت رہے جوڑ سرمہ مسّی کا

(۱۲) سیوَن سلائی (۱۳) ایک قسم کے چھلّے (۱۴) پہلوان کا مقابل (فقرہ) کشتی میں برابر کے جوڑ ہوں تو مزہ ہے دلی میں مؤنث ہے (رویائے صادقہ) ایک صاحب عالم کو پہلوانوں کی کشتی دیکھنے کا بہت شوق تھا انھوں نے ایسی ایسی جوڑیں تیار کی تھیں کہ جو اکھاڑوں میں جاکر کشتیاں مانگتی تھیں (۱۵) ہمسر ہمتا - برابر کا - اعضا کا جوڑ یعنی بند (۱۶) پیوند - کپڑے کا یا حرفوں کا یا کسی اور چیز کا - (امیر) ؎

یہ عشق خطِ یار میں ہے حالِ جسم زار
مُفصّل تمام جوڑ ہیں خطِ غبار کے

مرثیہ خوانوں کی جماعت - جوڑباز - صفت مذکر - چالاک - مثال کے لئے دیکھو جگت رنگ

جوڑباندھنا (۱) (پہلوان) کشتی کے واسطے دو برابر کے پہلوانوں کو مقرر کرنا - (۲) جوڑ لگانا - کسی کام پر دو آدمیوں کو مقرر کرنا

جوڑبٹھانا (۱) چُول بٹھانا - جوڑ ملانا - وصل کرنا (۲) حساب کی میزان ٹھیک کرنا -

جوڑبدنا - دو پہلوانوں کا کشتی کے واسطے انتخاب کرنا -

جوڑبنانا - تہمت لگانا - چالیں چلنا - (رند) ؎

عدوِ غیر نے تجھ کو دلبر بنایا
کوئی جوڑ مجھ پر مقرر بنایا

جوڑبند - مذکر - بندش - جوڑ - عضو

جوڑبندھنا (۱) کسی کام پر دو آدمیوں کا مقرر ہونا (۲) دو پہلوانوں کا کشتی کے واسطے تجویز ہونا (۳) تدبیریں ہونا (شعور) ؎

شکر صد شکر رقیبوں کی نہ کچھ پیش گئی
جوڑ کیا کیا نہ مرے توڑ پہ ہر بار بندھے

جوڑپھڑکنا (۱) ایک جنگی مرغ کا دوسرے جنگی مرغ سے لڑنا - (۲) جنگی بٹیروں کا لڑنا - (فقرہ) نوری اور گھاگھر کے جوڑ تو خوب پھڑکے -

جوڑتوڑ - مذکر - دیکھو توڑ جوڑ - (امیر) ؎

غیروں کے بند بند کئے یار نے جدا
پھر اُن کے جوڑ توڑ برابر چلے گئے

جوڑجوڑ - ہر ایک عضو

جوڑجوڑ شرارت بھری ہے - بڑا شریر ہے -

جوڑچلنا - چال چلنا - تدبیر کارگر ہونا (جان صاحب) ؎

مرزا مزاج آپ کا جب سے بدل گیا
کس کس کا دیکھو جوڑ نہیں مجھ پہ چل گیا

جوڑجوڑ کے دھرنا (۱) کنجوسی سے روپیہ جمع کرنا - (۲) روپیہ جمع کر کے ایک جگہ رکھنا

جوڑجوڑ کے مرجانا - جوڑ جوڑ مرجانا - بڑی کنجوسی سے روپیہ جمع کرنا - اور اس کا مزہ اٹھائے بغیر مرجانا -

جوڑجوڑ مرجائیں گے مال جنوائی کھائیں گے - جو جنوائی نہ ہوں گے تو خالصے لگ جائیں گے - مثل کنجوس کا مال ضائع ہوتا ہے - (فقرہ) کسی نے کھایا پیا دیا لیا لطف اٹھایا کسی کی دھری دھری رہ گئی چوروں نے سیندھ لگائی - بیماندگی دکھی میں حکیموں ڈاکٹروں کے کام آیا جو اس سے بچا تو کیا وہ نہیں سنا جوڑ جوڑ الخ

جوڑدار - صفت - جوڑا ہوا - پیوند لگایا ہوا -

جوڑکا - صفت - برابر کا - مقابل

جوڑکاتوڑ - مذکر - جیسی جو چیز ہو اس کے مناسب دوسری اسی قسم کی چیز - (سحر) ؎

اے جنوں آگے پہنتے تھے بہت جوڑ کا توڑ
اب جو دامن ہے پرانا تو گریبان نیا

جوڑکرنا - فریب دینا - چالاکی کرنا - حرفت کرنا (سحر) ؎

بن پڑی غیروں کی لوگوں نے لگا رکھا تم کو
جوڑ کر کر کے مرے گھر سے اکھاڑا تم کو

جوڑکوجوڑ ملنا - جیسے کو تیسا ملنا

جوڑگانٹھنا (۱) پیچ کرنا - چالاکی سے کوئی کارروائی کرنا (قدر) ؎

جوڑ یہ گا سمجھے کہ بہت دق ہوئے
تینوں کے تینوں متفرق ہوئے

(۱) پیوند لگانا

جوڑ لگانا - جمع کرنا - میزان دینا - پیوند لگانا

جوڑ ملانا (۱) چال چلنا - فریب دینا - (رند) سہ

غیر نے لاکھ جوڑ مارے ہیں
پر ہم اُن کے ہیں وہ ہمارے ہیں

(۲) شکایت کرنا - دراندازی کرنا - غمازی کرنا - (رند) سہ

غیر کیا دوست بھی اب دشمنِ جاں سارے ہیں
کس نے جا جا کے وہاں جوڑ نہیں مارے ہیں

جوڑ ملنا - ٹکر ملنا - ہمسر ہونا - برابر ہونا - (سحر) سہ

دختِ رز کہنہ نوجواں ساقی
جوڑ کچھ خوب مہرباں نہ ملا

جوڑا - (۱) ہر چیز کا جفت (۲) اچھی طرح چسپاں ہونا پیوند ہونا (۳) ہمجولی ساتھی - رفیق (۴) پوری پوشاک - (آتش) سہ

بھٹے کپڑے گزی کے اس سے بہتر ہم سمجھتے ہیں
اگر اُترا ہوا ہوئے تنِ نواب کا جوڑا

(کنایۃً) نعلین (۶) خلعت (۷) وہ جوڑا جو دولہا دُلہن کے واسطے بھیجا جاتا ہے - (جان صاحب) ع

جوڑا بری میں آیا بڑی دھوم دھام سے

(۸) (دُھنیوں کی اصطلاح) بنانا - بننا کے ساتھ - دیکھو جوڑا بنانا۔ صفت - دوسرا ثانی (۱۰) نر مادہ طیور کا - (ناسخ) سہ

ایک خط لے جائیگا تو جلد وہ پھر آئے گا
قاصدا سرخاب کا اب مجھ کو جوڑا چاہئے

موزے کا جوڑا - (آتش) سہ

حنا کا رنگ بھی ہو بار جس نازک طبیعت پر
بھلا کیونکر وہ پہنے پاؤں میں جراب کا جوڑا

جوڑیوں کا جوڑ۔

جوڑا اٹھانا - جوتا اٹھانا - سہ

جوڑا نہ اٹھایا نہ کبھی پاؤں دُھلائے
سیکھو ابھی اے سحر محبت کے قرینے

جوڑا بڑھانا - (عو) پوشاک اتارنا - کپڑے اتار کر رکھنا۔

جوڑا بنانا - کھوٹی چاندی یا کھوٹا سونا بنانا - چاندی میں تانبا بنا کر ملانا سونے میں تانبا یا چاندی رنگ کر یا تانبا صاف کر کے ملانا - (بحر) سہ

چھٹے بُرے مل کے بنا لیتے ہیں جوڑا
مکار ہوس ہے زمانہ ہے دغل کا!

(۲) پوری پوشاک تیار کرنا (۳) جوتا بنانا (۴) چوڑیاں بنانا۔

جوڑا پہننا (۱) پوری پوشاک پہننا - (ناسخ) ع

لال جوڑا جو نہی برسات میں تو نے پہنا

(۲) جوتی پہننا

جوڑا دینا - نر کے لئے مادہ یا مادہ کے لئے نر دینا - مثال کے لئے دیکھو جھول نمبر ۴ میں جان صاحب کا شعر

جوڑا لگانا - باہم گر جفت کرنا - نر مادہ کو ملانا

جوڑا لگنا - جفت ہونا -

جوڑے باگے (عو) دیکھو باگا - (فقرہ) اُن کے پلنے جوڑے باگے کا بھی ایک خیال ہی خیال ہے -

جوڑے بردار - وہ خادم یا خادمہ جو جوتے اٹھاتی ہے۔

جُوڑا - (۱) (ھ) مذکر - سر کے بال جن کو عورتیں یکجا کر کے سر کے پیچھے گرہ دے لیتی ہیں باندھنا - بندھنا - کھولنا - کھلنا کے ساتھ آتش سہ کہنی ہے فکر رسا باندھ کے جوڑا دکھلا

(ذوق) تیرے جوڑے کے کھلنے نے مرادِ دلستاں باندھا

(۲) مونجھ کی بٹی ہوئی رسی - اینڈوی جو پانی کے گھڑے کے نیچے رکھی جاتی ہے - لمبی لمبی گھاس کی اینٹھی ہوئی یا بل دی ہوئی رسی (۳) بلبل کی چوٹی (۴) پگڑی کا پچھلا حصہ

جُوڑنا - (ھ) (۱) ملانا - چپکا دینا - پیوند لگا دینا - وصل کرنا (۲) اکٹھا کرنا جمع کرنا - جیسے کنبہ جوڑنا - روپیہ جوڑنا (۳) میزان دینا - جوڑ لگانا (۴) شمار کرنا - پھیلانا حساب لگانا - (۵) پس انداز کرنا - بچا بچا کر رکھنا - تنگی ترشی سے پیسہ بچانا (عو) بنانا تصنیف کرنا - شعر کہنا - جیسے گیت جوڑنا - کہانی جوڑنا (۷) جوتنا - کندھے پر جُوا رکھنا - ساز ڈالنا گاڑی میں گھوڑے یا بیل لگانا (۸) (ہندو) جلانا - روشن کرنا - جیسے آگ جوڑنا - دیا جوڑنا - (۹) دوستی کرنا - جیسے ایک سے جوڑی ایک سے

توڑی (۱۰) گرہ دینا۔ باندھنا (۱۱) جتھا باندھنا گروہ بنانا (۱۲) سعی کرنا۔ ملحق کرنا۔ متعلق کرنا۔ شامل کرنا (۱۳) لگانا۔ دھرنا۔ جیسے بہتان جوڑنا۔ تہمت جوڑنا۔ (رشک) ؎

کلاہ پارہ پارہ سے جو موئے سر نکل آئے
تو اس پر حاسدوں نے افترا سنجاب کا جوڑا

(۱۴) ٹوٹی ہوئی چیز کو وصل کرنا۔

جُوڑی - (ھ) مونث۔ تپ۔ لرزہ (آنا چڑھنا کے ساتھ)

جُوڑی چڑھنا۔ (کنایۃً) خوف معلوم ہونا

جُوڑی (ھ) (۱) جھیرا۔ تال۔ دو مجیرے جو طبلے کے ساتھ بجائے جاتے ہیں (۲) طبلہ کی جوڑی (۳) دو موتی جو برابر کے ہوں (۴) دو سارس (۵) دو گھوڑے (۶) دو بیل (۷) کوٹھے کے دو پٹ (۸) مگدر کی جوڑی (۹) برابر کے دو شخص یا دو چیزیں

جُوڑیاں۔ جوڑی کی جمع۔ (سحر) ؎

فرشتے دو دو مقرر ہیں ہر بشر کے لئے
لگی ہیں جوڑیاں ہر کارِ نیک کی خبر کے لئے

جُوڑی دار۔ مذکر۔ سپاہی وہ دو شخص جو پہرے چوکی کے واسطے مقرر کئے جائیں۔ ان میں سے ہر ایک جوڑی دار کہلاتا ہے۔

جُوڑی والا۔ مذکر۔ وہ شخص جو رنڈیوں کے پیچھے مجیرے بجاتا ہے۔

جُوڑی ہانکنا۔ ۱۔ دو گھوڑوں کی گاڑی چلانا ۲۔ (ظرافت سے) دو بیویاں رکھنا

جوڑی ہلانا مگدر ہلانا (فقرہ) ایک مگدر تم نہیں اٹھا سکتے جوڑی تم سے کیوں کر ہلائی جائے گی۔

جوڑے کے کبوتر۔ وہ نر مادہ کبوتر جو ایک ڈربے میں بند کئے جائیں اور ٹکڑی کے کبوتروں میں شامل نہ ہوں (ناسخ) ؎

وصل کا دن ہو چکا اُن کا نہیں جاتا حجاب
اے کبوتر باز جوڑے کے کبوتر کھول دے

جَوز - (ع۔ گوز کا معرب) مذکر۔ جائفل

جوز بویا (ف) مذکر جائفل

جوز خراسانی۔ (ف) مذکر۔ اخروٹ

جوز ہندی۔ مذکر۔ مغز ناریل کا۔ ناریل

جَوزا (ع) مذکر تیسرے آسمانی برج کا نام۔ جو دو جڑواں لڑکوں کی شکل کا ہے۔

جوش (ف) مذکر (۱) اُبال (۲) اُپھان (۳) ہیجان۔ ولولہ۔ شورش۔ دُھن (۴) حرارت۔ تیزی (۵) زیادتی۔ افراط۔ زور (۶) شہوت (۷) غضب و غصہ (۸) تعصب مذہبی۔ دینی جوش (۹) سودائے عشق۔ دیوانگی۔ جنون (۱۰) سرگرمی گرمجوشی (۱۱) شوق۔ جلال محبت الٰہی کا جوش

جوش آنا (۱) اچھی طرح ابال آجانا (۲) غصہ آنا (۳) کسی امر کا شوق ہونا۔ ولولہ ہونا (آتش) ؎

کیا کیا نہ رنگ تیرے طلبگار لا چکے
مستوں کو جوش صوفیوں کو حال آ چکے

(۴) طغیانی آنا

جوش پر آنا۔ اُمنڈنا۔ (آتش) ؎

جوش پر آیا جو ہجرِ یار میں دریائے اشک
تہ ہوا سطحِ زمیں کا آسماں پل ہو گیا

جوش پر ہونا۔ زوروں پر ہونا۔ (ناسخ) ؎

فصلِ گل آئی ہوا پھر جوش پر سودائے دل
موج ہی ہو۔ کیا زنجیر بپائے دل

جوش جوانی (ف) مذکر جوانی کا ولولہ۔ جوانی کی تیزی۔

جوش و خروش (ف) مذکر۔ غل غپاڑا غل شور۔ گرج گرج غصہ غضب۔ طیش

جوشِ خون (ف) مذکر۔ پدری و مادری محبت۔ برادرانہ جوش۔ خون میں حرارت کی زیادتی

جوشِ دہن۔ (ف) مذکر۔ منھ آنا۔ منھ میں چھالے پڑنا۔

جوش دینا۔ اُبالنا۔ اُوٹانا

جوش کھانا۔ جوش مارنا۔ اُبلنا۔ کھولنا۔ زیادتی ہونا (آتش) ؎

کر چکی تھی موسمِ گل کی ہوا نشتر طلب
خون جتنا تھا بدن میں جوش کھا کر رہ گیا

جوش میں آنا ۱۔ ابلنا۔ ھدبدانا۔ کلیجہ اٹھنا ۲۔ طغیانی پر (آتش) ؎ مری آنکھوں کے آگے آئے گا کیا جوش میں دریا
ہمیشہ صورتِ ساحل ہے یاں آغوش میں دریا

(۳) جوش لانا (۴) دلولہ اٹھنا (۵) غصہ میں بھرنا ۔ طیش میں آنا

جوش میں لانا ۔ طیش میں لانا ۔ غصہ دلانا ۔ بھڑکانا ۔ اکسانا ۔ ابھارنا

جوش ہونا ۔ دلولہ ہونا ۔ زور ہونا ۔ (ناسخ)

جوش رشک ایسا خط جاناں کے لکھنے میں ہوا
صفحۂ دریا پہ گویا ہم نے کی تحریر موج

جوشاندہ ۔ (ف) مذکر جوش دی ہوئی دوا جو نزلے کی تحریک میں پلائی جاتی ہے ۔ (فقرہ) حکیم صاحب نے جوشاندہ تجویز کیا ہے ۔

جوشش (ف) مونث دیکھو جوش نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔

جوشن ۔ ف (بفتح اوّل وضم اوّل) مذکر ۔ ایک قسم کا جنگی لباس جس میں کڑیاں (حلقے) اور لوہے کی پٹریاں بھی ہوتی ہیں ۔ بخلاف زرہ کے جس میں تمام کڑیاں ہوتی ہیں (۲) اردو ۔ ایک قسم کا بازو کا زیور ۔

جوشن کبیر ۔ ف ۔ ایک دعا کا نام ۔ (اسیر) ؎

حصن حصین ذکر جناب امیر کا
جوشن ہے نام پاک صغیر و کبیر کا

جوشی (س) ایک قسم کی برہمن کی قوم

جوع (ع) مونث ۔ بھوک ۔

جوع البقر ۔ ع ۔ مونث ۔ ایک قسم کی بیماری جس میں سیری کے باوجود بھوک معلوم ہوتی رہتی ہے ۔ (بنات النعش)

تیری جوع البقر کو کسی چیز سے سیری نہیں ہوتی تھی

جوف ۔ (ع) مذکر شکم ۔ پیٹ ۔ اندرونی خلا ۔ کھوکھلا پن ۔ کسی چیز کی اندر کی طرف جو خالی ہو ۔ غار ۔ گڑھا ۔ شگاف (مومن) ؎

نکلنے لگی خواہش مدعا !
یہ جوف اب ہوا سے ہے پیچ مچ بھرا

جوق (ت) مذکر ۔ مونث ۔ گروہ ۔ (آدمیوں پرندوں جنوں کیلئے)

جوق جوق ۔ گروہ ۔ گروہ ۔ بہت بہت سے ۔

جوکھم (ھ ۔ بروزن مدغم) مونث (لکھنؤ ۱) خطرہ ۔ اندیشہ ۔ دغدغہ ڈر ۔ خوف (۲) قیمتی اشیاء جیسے زر و جواہر ۔ روپیہ پیسہ ۔ گہنا پاتا ۔ (۳) بیمہ (۴) نقصان خسارہ (۵) بلا ۔ مصیبت ۔ شامت ۔

جوکھنا ۔ (عم) تولنا ۔ جانچنا ۔ امتحان کرنا ۔ گننا ۔

جوکھوں (ھ) مونث ۔ جوکھم ۔ جوکھوں اٹھانا ۔ نقصان برداشت کرنا ۔ خسارہ اٹھانا ۔ (ذوق) ؎

اٹھاتا عشق میں کون اے دل ناداں جوکھوں ہے
ابھی تو مال جوکھوں ہے پھر آگے جان جوکھوں ہے

جوکھوں کا کام مذکر ۔ خوف و اندیشہ کا کام ۔ نقصان و ضرر کا کام

جوکھوں میں پڑنا ۔ لازم خطرے میں پڑنا ۔ اندیشہ میں پڑنا آفت میں پڑنا

جوکھوں میں ڈالنا ۔ متعدی

جوگ ۔ (ھ) مذکر (۱) ستاروں کا ملاپ ۔ قِران (۲) نیک ساعت (۳) ریاضت درویشی (۴) کنارہ (۵) ایک دائرہ کے بہت سے ٹکڑے جو منطقۃ البروج سے ناپے جاتے ہیں (۶) وہ شخص جس کے نام کی ہنڈی کی جائے (۷) موقع ۔ وقت ۔ ساعت ۔ (۸) (عو) شایاں ۔ لائق ۔ مناسب ۔ قابل ۔ ٹھیک ۔ درست ۔ (بنات النعش) بچے بہت چھوٹے چھوٹے ہیں کچھ کام کرنے جوگ نہیں (۹) سمت ۔ طرف ۔ جانب ۔ منجانب ۔ از روئے

جوگ سادھنا (۱) جوگی بننا ۔ دنیا کو چھوڑنا (۲) حبس دم کرنا

جوگ لینا ۔ دنیا سے کنارہ کش ہونا ۔ فقیر ہونا ۔ (انشاءاللہ) ؎

جس واسطے جوگ یہ لیا ہے
بندہ تو غم کا آشنا ہے

جوگا ۔ (ھ واؤ مجہول) صفت ۔ (عو) (۱) لائق ۔ (فقرہ) کنبہ میں کوئی اس جوگا نہیں کہ اس مصیبت میں ان کا ساتھ دے ۔ (۲) موزوں ۔ موافق ۔ مطابق (۳) برمحل ۔ حسب موقع ۔ مرتع کا مذکر ۔ افیون کا فضلہ جو گھلنے کے بعد نکلتا ہے

جوگن (ھ) مونث ۔ جوگی کی تانیث ۔ جوگی کی بیوی ۔ فقیرنی

جوگنی ۔ (ھ) مونث (۱) بھتنی (۲) دیبی ۔ درگا ۔ پاربتی ۔ وغیرہ (۳) (نجوم) وہ روحیں جن کے اختیار میں اچھے اور برے وقت ہوتے ہیں ۔ رجال الغیب ۔

جوگی ۔ (ھ) مذکر (۱) ہندو فقیر (۲) جادوگر ۔

جوگی کس کے میت ۔ مثل ۔ فقیر کسی کے دوست نہیں ہوتے ۔ (میر حسن) ؎

مسافر سے کرتا ہے کوئی بھی پیت !!
مثل سچ ہے جوگی ہوئے کس کے میت

جوگی جوگی لڑیں کھپروں کا نقصان۔ مثل۔ بڑوں کی تکرار میں چھوٹوں کا ضرر ہوتا ہے۔

جوگی ہو جانا۔ فقیر ہو جانا۔ (ناسخ)

ہو گیا جوگی وہ قاتل پر ہے خونریزی وہی
بدے مُندروں کے پڑے رہتے ہیں حلقہ کان میں

جوگیا۔ (ھ) صفت (۱) سرخی مائل رنگ۔ گیروا رنگ۔ (محسن)

جوگیا بھیس کئے چرخ لگائے ہے بھبوت
یا کہ بیراگی ہے پربت پہ بچھائے کمل

(۲) ایک قسم کا کبوتر (۳) ایک قسم کی قمری (۴) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ (سحر)

سُنی جوگیا راگنی بے نظیر
کیا جس نے نجم النساء کو فقیر

جولاں۔ (ف) مونث۔ بیڑی۔ زنجیر جو مجرم کے پاؤں میں ڈالتے ہیں جیسے پا بجولاں

جَولاں (ع۔ بفتح اوّل و دوم ہے۔ فارسیوں نے بالفتح بھی استعمال کیا ہے۔) مذکر (۱) کودانا۔ دوڑانا۔ گھوڑا دوڑانا۔ (کرنا کے ساتھ) انیس

ع - برچھی ہلا کے فوج نے جولاں کئے سمند

(۲) کاواد دینا۔ (دینا کے ساتھ)

(ذوق) جولاں سمندِ ناز کو اے شہسوار دے
تو سُرمہ چشم ماہ میں میرا غبار دے

جَولانگاہ۔ (ف نون غنہ) مونث گھوڑ دوڑ کی جگہ۔

جَولانی۔ (ف) مونث (۱) گھوڑے کی دوڑ (۲) تیزی۔ تیز رفتاری چُستی۔ پھرتی۔ (۳) امنگ۔ ولولہ۔ جوش جوانی۔ تیزی طبع۔ طبیعت کی روانی۔ تیز فہمی

جولانیوں پر آنا۔ جولانیوں پر ہونا۔ زوروں پر آنا۔ جوش میں آنا۔ ولولہ میں بھرنا۔ تیزی میں آنا۔ (عاشق)

جولانیوں پر تھا ایسا تیسا
غارت ہو یہ دل پھنسا تو کیسا

جولانیوں پر رہنا۔ زوروں پر رہنا۔ جوش میں رہنا۔ غل شور میں مصروف رہنا۔

جُولائی۔ (انگ) مذکر۔ انگریزی سال کا ساتواں مہینہ جس میں ۳۱ دن ہوتے ہیں۔

جُون۔ (انگ) مذکر۔ انگریزی سال کا چھٹا مہینہ جس میں تیس دن ہوتے ہیں۔

جُوں۔ (ھ) مونث (۱) وہ کیڑے جو بالوں میں عفونتِ جسم یا میل کے سبب سے پڑ جاتے ہیں۔ دیکھو کان پر جُوں نہیں چلتی (۲) حرف تشبیہ۔ مانند۔ مثل۔ دیکھو جیوں

جُوں پڑنا۔ جوں کا پیدا ہو جانا۔

جُوں کی چال۔ نہایت سست چال۔ بہت آہستہ رفتار

جُوں تُوں۔ جوں توں کرکے۔ کسی نہ کسی طرح۔ جس طرح ہو سکے۔ بڑی مشکل سے۔ (ناسخ)

دن گزر جاتا ہے جوں توں رات کٹتی ہی نہیں
ناگوارا ہجر میں ہے چاندنی بھاتی ہے دھوپ

جُوں جُوں۔ جس قدر۔ جہاں تک۔ جب تک۔ (ناسخ)

اُس نے تلواریں جڑیں تلوار پر جوں جوں ہمیں
ہر دہان زخم سے کرنے لگے فریاد ہم

اس کی جزا میں توں توں بولتے تھے۔ اب متروک ہے۔ (فقرہ)
جُوں جُوں کپڑے بڑھے توں توں پھل گھٹتے گئے

جُوں کا توں۔ ہو بہو۔ سارا۔ پورا۔ بجنسہٖ (فقرہ) کھانا جوں کا توں رکھا رہا کسی نے نہیں کھایا

جُوں ہی۔ جُونہیں۔ جس وقت۔ فوراً

جوؤں کے مارے گدڑی نہیں چھوڑی جاتی۔ مثل۔ ادنیٰ تکلیف کی وجہ سے بڑا مطلب نہیں کھو دیتے۔

جوئیں پڑنا۔ (جوئیں بروزن دیں تلفظ میں واو غیر ملفوظ اور نون غنہ ہے) سر کے بالوں میں جوئیں پڑنا۔

جوئیں دکھانا۔ کسی سے سر کی جوئیں نکلوانا۔

جوئیں دیکھنا۔ کسی کے سر سے جوں چننا۔ مثال کے لئے دیکھو بات پتھر کی لکیر

جوئیں نکالنا۔ جوئیں دیکھنا

جوئیں نکلوانا۔ جوئیں دکھانا

جوئیں مارنا۔ (عو) (کنایتہً) سست ہو کر بیٹھے رہنا

جَون۔ ضمیر۔ جیسے (اب متروک ہے) جو۔ ضمیر۔ جو کوئی۔ جو شخص

جَون - (ھ) مونث - (ہندو) (۱) جنم (۱) (پ) اِلتش (۲) زمانہ - عرصہ (۳) وضع - صورت - بھیس - (ابن الوقت) بارے ہاتھ منھ دھو آدمیوں کی جون میں آکر پھر وہ نوبل صاحب کے پاس آئے۔

جون بدلنا - جون پلٹنا (۱) ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا - قالب بدلنا - (۲) صورت بدلنا - حالت بدلنا

(ہندو) دن پورے کرنا - زندگی بسر کرنا - دن کاٹنا

جُونا - (ھ) مذکر - گھاس یا بان کا مٹھا جس سے برتن مانجتے ہیں وہ گھاس کی رسی جس سے لکڑیاں یا گھاس وغیرہ کا گٹھا باندھتے ہیں

جَونا - (ھ - ہندو) مونث (۱) دعوت - ضیافت - شادی - بیاہ - (۲) زمین جو بیج ڈالنے کے لئے تیار ہو۔

جَونپور کا قاضی - (کنایۃً) بیوقوف - احمق - نادان

جُونک - (ھ - نون غنّہ) مونث - پانی کا کیڑا جو خون فاسد نکالنے کے واسطے آدمی کے جسم پر لگا دیتے ہیں۔ اس کی جمع جونکیں ہے۔ لگانا لگوانا کے ساتھ مستعمل ہے۔

جُونک ہو کر لپٹنا - (چمٹنا) - اس طرح لپٹنا کہ چھوٹنا مشکل ہو کسی کام کے سر ہو جانا۔

جُونک پتھر میں لگنا - بمرّوت - کنجوس اور ایسے ہی اوصاف کے کڑے آدمی سے کسی کا کام نکلنا - (بحر) ؎

جونک پتھر میں نہیں لگتی فغاں بیکار ہے
ان بتوں کے دل میں کاہے کو اثر ہونے لگا

جُونی - (ھ) مونث - رسی جس کو ترازو کی لکڑی میں دونوں طرف باندھتے اور اس میں پلّے لٹکاتے ہیں۔

جُونیر - (انگ) صفت - چھوٹا - ادنیٰ -

جُوہار - (ھ) مذکر - (ہندو) ٹھاکروں کا سلام

جَوہَر - (معرّب گوہر کا، معانی نمبر ۱، ۲، ۳ میں - عربی - معانی نمبر ۴ - ۵ میں فارسی - مذکر - (۱) قیمتی پتھر - جیسے لال - زمرّد - ہیرا - وغیرہ - دیکھو جواہر (۲) اصل شے - خلاصہ - لبّ لباب (۳) عرض کا نقیض - وہ چیز جو بذات خود قائم ہو - جیسے رنگ اور کپڑا - یہاں کپڑا جوہر ہے اور رنگ عرض - کیونکہ کپڑا بذاتِ خود قائم ہے اور رنگ کپڑے کے وجود سے قائم ہے (۴) تلوار یا فولاد کے وہ قدرتی نقوش جن سے اس کی عمدگی ظاہر ہو - تلوار کی آب و تاب (ناسخ) ؎

کھول دیتا ہے اگر جوہرِ شمشیر کبھی
چھپ گیا تیرگیِ بخت سے جوہر اپنا

(۵) خاصیت - صفت عمدگی - خوبی (۶) ہنر - کمال - لیاقت استعداد - (رشک) ؎

قتل کرنے کو خوش اندازی کا جوہر چاہیئے
کون کہتا ہے کہ تیغ و تیر و خنجر چاہیئے

(۷) بھید - راز - پردہ - حقیقت - جیسے جوہر کھلنا (۸) چالاکی - کارستانی (۹) آئینہ کی تڑپ اور آب و تاب (ذوق) ؎

دل کو آئینہ کے گر کر دے گداز
یار اپنی گرمیِ رخسار سے
جوہر اس سے یوں اٹھا لیں جس طرح
حرف قرطاس غلط بردار سے

(۱۰) کسی چیز کا نچوڑ (۱۱) وہ لکیریں جو اچھی لکڑی میں نمایاں ہوتی ہیں

جوہر اڑانا - دیکھو اڑانا نمبر ۵۴ -

جوہر دار - (ف) صفت (۱) صاحب جوہر - جیسے تیغ جوہر دار (۲) عمدہ جوہر رکھنے والی لکڑی - دیکھو جوہر نمبر ۱۱ - (بحر)

وائے قامتِ محبوب کچھ تصرّف میں ہوتی
جو چوبِ ناتراشیدہ تھا جوہر دار ہوتا تھا۔

جوہر دکھانا - دیکھو اپنا جوہر دکھانا

جوہر فرد (ف) مذکر - (۱) جوہر یکتا (۲) یکتائے زمانہ

جوہر کرنا - (فارسی میں جوہر کردن کے معنے ننگ و ناموس کے خیال سے اپنے تئیں یا اپنے بال بچوں کو ہلاک کر ڈالنا) دیکھو اپنا جوہر کرنا۔

جوہر کھلنا (۱) اصلیت معلوم ہونا - برائی بھلائی معلوم ہونا - ہنر ظاہر ہونا - (آتش) ؎

یہ راہ و رسم خود بینی حسینوں میں ہے مدّت سے
کھلے تھے جوہر اس آئینہ کے عہد سکندر میں

(۲) طنزاً عیب ظاہر ہونا - (۳) لیاقت یا استعداد کا حال دریافت ہو جانا۔

جوہر کھولنا - ہنر ظاہر کرنا - خوبی ظاہر کرنا - حقیقت ظاہر کرنا - عیب ظاہر کرنا۔

جوہر نکالنا - (۱) سَت نکالنا (۲) عیب و ہنر ظاہر کرنا۔ (رشک) ؎

آئینہ کو دیکھ کر جوہر نکالے یار نے
صاف باطن تھا یہ صحبت کا اثر ہونے لگا

جوہرِ لطیف (ف) مذکر۔ پاکیزہ جوہر۔

جوہری - مذکر۔ جواہرات کا سوداگر۔ جواہر فروش۔ پرکھنے والا ہُنر شناس

جوہری بازار - مذکر۔ وہ بازار جہاں جواہرات کی خرید فروخت ہوتی ہے۔

جوہَڑ - (ھ) مذکر۔ بارانی تالاب جھیل

جُوہی - (ھ) مونث (۱) ایک قسم کی جنگلی چنبیلی (۲) ایک قسم کی آتشبازی جس میں بہت سے پھول نکلتے ہیں۔ (۳) ایک قسم کا کیڑا جو کھیتی میں لگ جاتا ہے۔

جُوئی - (ھ) مونث۔ دیکھو جوہی نمبر ۱-۲

جوینده (ف) صفت۔ ڈھونڈنیوالا

جوینده یابنده - (ف) مقولہ۔ جو ڈھونڈتا ہے پاتا ہے۔

جُوئے جُو (ف) مونث۔ نہر۔ ندی۔

جُوئبار - (ف۔ بر وزن کوہسار) مقام جہاں نہریں بہت ہوں۔ وہ بڑی نہر جو کئی نہروں سے بنی ہو۔

جُوئے شیر - (ف) مذکر۔ وہ نہر جو فرہاد نے شیریں کے حکم سے پہاڑ سے شہر تک نکالی تھی۔ اس میں بکریوں کا دودھ دوہا جاتا تھا۔ جو شیریں کے محل میں ایک حوض میں جمع ہوتا تھا۔

جُویا - جویاں - (ف) صفت۔ مذکر۔ تلاش کرنے والا جستجو کرنے والا۔ (شوق قدوائی)

اس عمر میں کیا ہوگی مجھے اُن کی حضوری
دروازہ پہ لاکھوں ابھی جویائے شرف ہیں

جھابا - (ھ) مذکر۔ (۱) گھی یا تیل رکھنے کا چرمی ٹونٹی دار ظرف (۲) وہ گول چمڑے کا بنا ہوا خوان جس میں آٹا چھانتے ہیں (۳) جھاڑ جو روشنی کے واسطے مکانوں میں لٹکاتے ہیں۔ (۴) لکڑی کی ٹوکری تنگ منہ کی ٹوکری۔ اس معنی میں ہندی میں جھاپا ہے (رشک) ؎

میں نے مضمون لبِ شیریں کا جب چاہا صلہ
نُقل تارے چاند مصری چرخ جھابا ہوگیا

جھابَر - (ھ) مونث۔ دلدل۔ وہ زمین جہاں دلدل ہو۔ اس زمین ناہموار کو کہتے ہیں جہاں پانی جمع ہوجائے۔

جھابر جھلّا - (ھ) صفت۔ مذکر۔ ڈھیلا ڈھالا۔ (فقرہ)

جھابر جھلّا کرتا کیوں پہنا ہے۔

جہات - (ع) جہت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دلی میں مونث

جہاد - (ع) مذکر۔ کافروں سے لڑنا۔ اُس سے لڑنا جو فرائض مذہبی میں مزاحم ہو۔

جہادِ اصغر - (ف) کافروں کے ساتھ لڑنا۔

جہادِ اکبر - (ف) مذکر۔ کنایۃً نفس کشی۔ ریاضت شاقہ۔ زہد

جھاڑ - (ھ) مذکر (۱) جھنکار۔ وہ درخت کوتاہ قد جس میں شاخیں اور پتّے بکثرت ہوں۔ کانٹوں کے درخت جھاڑی (۲) جھڑبیری کا سوکھا ہوا درخت (۳) بلور یا آبگینہ یا لوہے پیتل کا درخت کی شکل کا فانوس جو امیروں کے مکانات میں روشنی اور زیبائش کے واسطے لٹکایا جاتا ہے۔ (آتش) ؎

دیں نہ اربابِ صفا ہرگز کسی کے دل کو رنج
گوشۂ دامن سے الجھا جھاڑ کب بلّور کا

(۴) ایک قسم کی آتشبازی (۵) پنجشاخہ (۶) تار۔ باتوں کا سلسلہ جو دیر تک رہے۔ (محسن) ؎

نظر آنے لگی اک سرِ چراغاں کی بہار
جھاڑ میں باتوں کے گویا کہ لگائے میں کنول

(۷) کسی چیز کی تیز لَو جس سے جھینکیں آنے لگیں۔ (۸) ایک قسم کی دوا (۹) (ہندو) سب۔ کُل۔ (فقرہ) جھاڑ ایک سی چیزیں وہاں ہیں یعنی سب ایک سی چیزیں ہیں (۱۰) مصنوعی بیل بوٹے جھاڑی کی شکل کے (منیر) ؎

ریاضِ نور پھولا رختِ زرّیں تم نے جب پہنا
کھلے بوٹے ہوا ہر جھاڑ روشن کامدانی کا

(۱۱) جھاڑنا۔ درد سر یا تلی وغیرہ کا

جھاڑ باقی - (ہندو) مونث۔ بالکل بیباق۔ بچا کھچا بلا سہا

جھاڑ باندھنا - (۱) تار باندھنا۔ لگاتار کچھ کہے جانا۔ دیکھو جھاڑ ہو کر لپٹنا۔ (۲) مینھ کا لگاتار برسنا

جھاڑ بسانا - (ہندو) عو۔ لڑائی مول لینا جھگڑا مول لینا۔

جھاڑبوٹے ۔ بیل بوٹے ۔ (رشک) ؎

جھاڑبوٹے نخل ماتم ہو گئے وقتِ خزاں
باغ گویا بن گئے ماتم سرائے عندلیب

جھاڑپونچھ ۔ (ھ) مونث ۔ صفائی جھاڑنا پونچھنا ۔

جھاڑپونچھ برابر کیا ۔ کھا پی ڈالا ۔ خرچ کر ڈالا ۔

جھاڑپہاڑ ۔ مذکر ۔ لاطائل بات ۔ خارج از بحث مضمون ۔ بات کا بتنگڑ ۔

جھاڑپھونک ۔ مونث منتر ۔ وہ دعا جس سے دفعیہ سحر وآسیب کا کریں ۔ (عالم) ؎

جانتے تھے جو علوی اور سفلی
جھاڑپھونک ان سبھوں کی ہونے لگی

جھاڑجھٹک ۔ مونث ۔ جھاڑو مار کے مکان صاف کرنا ۔

جھاڑجھنکار ۔ مذکر ۔ نہایت گھنا اور خاردار پودا ۔ بہت سی شاخوں کا درخت ۔ گھاس پھوس ۔ کوڑا کرکٹ ۔ (فقرہ) تالاب نہیں نالے نہیں جھاڑجھنکار نہیں چاروں طرف کفِ دست میدان پڑا ہے ۔

جھاڑدینا ۔ (۱) صاف کرنا (۲) مارنا ۔ (فقرہ) میں نے ایک ہاتھ جھاڑ دیا ۔ (۳) نکالنا ۔ (فقرہ) تمھارا سارا غصہ جھاڑ دوں گا ۔

جھاڑ سے چھوٹا پہاڑ میں اٹکا ۔ مثل ۔ ایک مشکل سے نکل کر اس سے زیادہ مشکل میں پھنس جانا کی جگہ ۔

جھاڑ کا ازار بند ۔ (لکھنؤ) ۔ ایک قسم کا ازار بند جس کے بڑے بڑے پھندنے ہوتے ہیں ۔ (سحر) ؎

کافی ہے جھاڑ کا یہ تمھارا ازار بند
چلئے نہ لالٹین کو جلوا کے سامنے

جھاڑ کا کانٹا ۔ (کنایۃً) لڑاکا ۔ جنگجو ۔ بدخو ۔ وہ شخص جس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو ۔

جھاڑ کے پر نکالنا ۔ کثرت سے پر نکالنا ۔ ؎

اے جان میرے داغوں کی پاتا نہیں بہار
ہے جھاڑ کے نکالتا ہر سال مور پر

جھاڑلینا (۱) صاف کر لینا ۔ ٹہارنا ۔ (۲) ظرف سے کسی خشک چیز کا اس طرح لینا کہ کچھ نہ بچے ۔ (۳) آسانی سے وصول کرنا ۔

(ابن الوقت) میں سمجھتا ہوں کہ دس ہزار آج کل ہی جھاڑ لونگا ۔

جھاڑنا ۔ (ھ) صاف کرنا ۔ گرد غبار صاف کرنا ۔ جھاڑو دینا ۔ ٹہارنا (۲) درخت سے پتے پھول یا پھل گرانا ۔ توڑنا (۳) جھٹکنا پھٹکنا ۔ (۴) لگانا ۔ مارنا ۔ جیسے تلوار کا ہاتھ جھاڑنا (۵) (عم) چھوڑنا جیسے بندوق جھاڑنا (۶) کنگھی کرنا شانہ کرنا ۔ بال صاف کرنا ۔ جیسے سر جھاڑنا ۔ (۷) دم کرنا ۔ پھونکنا ۔ دفع آسیب وامراض و نیز سانپ بچھو کا زہر اتارنے کے لئے دعا یا منتر دم کرنا (۸) آگ نکالنا ۔ چقماق سے آگ پیدا کرنا (۹) پر گرانا ۔ کر گیز کرنا (۱۰) سرزنش کرنا ۔ ملامت کرنا ۔ (شوق قدوائی) ؎

سطاں نے غبار اس کا تاڑا
دامن کی طرح سے خوب جھاڑا

(۱۱) اُتارنا کی جگہ ۔ (فقرہ) دیکھو میں ابھی تمھارا غصہ جھاڑتا ہوں

جھاڑنا جھٹکنا ۔ جھاڑو بہارو دینا (۲) گرد غبار صاف کرنا ۔ (۲) جو کچھ کسی کے پاس ملے اس سے لے لینا ۔

جھاڑ ہو کر لپٹنا ۔ اس طرح لپٹنا کہ پیچھا چھڑانا مشکل ہو (ذوق) ؎

نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا
مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بد زباں باندھا

جھاڑا ۔ (ھ) مذکر (۱) تلاشی ۔ (لینا دینا کے ساتھ) (۲) (ہندو) کوڑا کرکٹ ۔ غلیظ ۔ پخانہ ۔ (پھرنا کے ساتھ) جھاڑا پھرنا کی جگہ جھاڑے جانا بھی مستعمل ہے ۔

جھاڑا پھونکی ۔ (عم) مونث ۔ جھاڑپھونک ۔

جھاڑن ۔ (ھ) مذکر (۱) جھاڑنے کا کپڑا ۔ (۲) وہ چیز جو جھاڑنے سے نکلے ۔ (۳) مونث (عم) چھنی ۔ جھاڑن پونچھن ۔ مذکر ۔ وہ چیز جو جھاڑنے سے نکلے (۴) (کنایۃً) آخری بچہ ۔

جھاڑو ۔ (ھ) مونث (۱) جاروب (۲) دُم دار ستارہ جس کی شکل جھاڑو کی سی ہوتی ہے ۔ جھاڑو بہارو ۔ (عو) مونث ۔ مکان کی صفائی ستھرائی کرنا ۔ جھاڑو دینا ۔ (فقرہ) میرا کام کوٹنا پیسنا ۔ پکانا ریندھنا ۔ گھر کی جھاڑو بہارو ۔ بال بچوں کا نہلانا دھلانا ہے ۔

جھاڑو پھر جانا ۔ صفایا ہو جانا ۔ کچھ باقی نہ رہنا ۔ بربادی ہونا

(فقرہ) اس کے گھر میں تو جھاڑو پھر گئی

جھاڑو پھر جائے - (بد دعا) برباد ہو - تباہ ہو - (شوق قدوائی) ؎

پیروں کے سروں پہ برسیں پتھر
جھاڑو پھر جائے اس روش پر

جھاڑو پھیر دینا - (۱) صفایا کرنا - باقی نہ رکھنا - بالکل چرا لینا - (۲) اجاڑنا - تباہ کرنا - برباد کرنا - (صبا) ؎

آتے ہی باد خزاں نے ایسی جھاڑو پھیر دی
جاتے گل تنکا چمن میں باغباں رکھتا نہیں

جھاڑو تارا - مذکر (عو) دُمدار ستارہ

جھاڑو دبانا - عورتوں کا اعتقاد ہے کہ جھاڑو پتھر کے نیچے دبانے سے آندھی رک جاتی ہے -

جھاڑو دینا - (۱) جھاڑو سے جھاڑنا - صفائی کرنا (۲) چرا چھپا کے کسی کا مال واسباب لے کر گھر صاف کر دینا (۳) سب چٹ کر جانا - رکابی یا طباق خالی کر دینا (۴) قدم بد یا نحوست سے کسی کو تباہ اور برباد کر دینا

جھاڑو کی تیلی - مونث - جھاڑو کی سینک -

جھاڑو مارنا - (عو) تنفر ظاہر کرنے کے لئے بولتی ہیں - (فقرہ) اس کے نام پر جھاڑو مارو -

جھاڑو ہو کر لپٹنا - پیچھے پڑ جانا - سر ہو جانا -

جھاڑی - مونث (۱) چھوٹے خار دار درخت (۲) جھڑبیری کے درخت - (۳) بن جنگل - خار دار درختوں کی جگہ -

جھاڑی بوٹی کا بیر - (ھ) مذکر - جنگلی بیر - کنا - جھڑائی

جہاز - (۱) لغت - عربی میں گھر کا اسباب - فارسی میں بڑی کشتی) مذکر - (۱) اسباب تجارت لادنے اور بحری سفر کرنے کی بہت بڑی ناؤ (۲) صفت - بہت بڑا - نہایت فراخ - جیسے جہاز مکان یا جہاز کنکوا -

جہاز کا جہاز - صفت - بہت لمبا چوڑا - نہایت وسیع

جہاز کا لنگر کرنا - جہاز کا ٹھہر جانا - (فقرہ) اگر آپ ارشاد کریں تو جہاز کو لنگر کر دیں -

جہاز کا کوا - مذکر (۱) وہ کوا جو جہاز کے ساتھ ساتھ چلے اور سمندر میں بیٹھنے کی جگہ نہ ملنے کے سبب اسی کے ادھر ادھر گرد اڑتا رہے (۲) مجازاً وہ شخص جس کو ایک جگہ کے سوا کہیں ٹھور ٹھکانا نہ ملے -

جہازی - مذکر (۱) خلاصی - جہاز چلانے والا (۲) جہاز کے سوار جہاز میں بیٹھنے والے - صفت - بحری - جیسے جہازی ملازم - جہازی پوشاک جہازی تجارت وغیرہ

جہازی کتا - مذکر - تازی کتا -

جھاگ - (ھ) مذکر - کف - پھین - وہ سفید سفید بلبلے جو پانی کے زور یا پکنے کے ابال سے پیدا ہوتے ہیں - یا آدمی کے منہ سے حالت غضب یا بعض امراض میں نکلا کرتے ہیں -

جھاگ لانا - کف لانا - غصے کے مارے منہ سے تھوک اڑانا

جھال - (ھ) مونث (۱) تیزی - جلن جیسے مرچ کی جھال (۲) ٹانکا دھات کا جوڑ (۳) بڑی اور چوڑی ٹوکری (۴) موج - ترنگ - تلاطم (۵) آگ خواہش جماع جو عورتوں کو ہوتی ہے - حسد - غصہ (بول چال میں مخفف کر کے جھل بولتے ہیں)

جھالا - (ھ) مذکر (۱) (لکھنؤ) وہ بارش جو بہت زور شور سے ہو اور برس کر جلد ختم ہو جائے - (بحر) ؎

دریا بھرے ہیں دیدۂ گریاں میں اے سحاب
یہ وہ نہیں برس کے جو جھالا نکل گیا

(۲) عورتوں کے کانوں کا ایک خاص زیور - جو صرف موتیوں کی چند در چند لڑیاں ہوتی ہیں - (سحر) ؎

نہا کے یار نے بالوں کو جب نچوڑا ہے
دکھا دیا ہے سماں موتیوں کے جھالے کا

اس زیور کو بیشتر جھالے کہتے ہیں - (بحر)

بالوں کی گھٹا بنے ہیں جھالے
مینہ موتیوں کا برس رہا ہے

جہالت - (ع) مونث - ناواقفیت - بیوقوفی - اجڈپن

جھالر - (ھ) مونث - تار ہائے ابریشم - یا تار مقیش - یا سوت کے دھاگے یا پروئے ہوئے موتی - آرائش کے واسطے رومال - دوپٹہ چھتری - مسند - پنکھے وغیرہ کے اردگرد لگاتے ہیں - چنے ہوئے کپڑے کی بھی جھالر بناتے ہیں -

جھالردار - صفت وہ چیز جس میں جھالر لگی ہوئی ہو -

جھالرا - (ھ) مذکر - ایک بڑی باؤلی

جھالنا - (ھ) (۱) ٹانکا لگانا - برتن جوڑنا - زیور میں مسالے سے جوڑ لگانا (۲) (لکھنؤ) پانی یا شربت وغیرہ کو شورہ یا برف سے ٹھنڈا کرنا - (بحر)

ع ساقی مزہ ہے گرمیوں میں آب سرد کا
بوتل شراب ناب کی شورہ میں جھال دے

جھام (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا پھاوڑا جو اکثر کنوئیں کی کوٹھی گلانے کے کام آتا ہے اور جس کو رسی سے باندھ کر کنوئیں سے مٹی نکالتے ہیں

جُھامر (س) مذکر۔ سوئیاں اور تکوے تیز کرنے کی سِلّی۔

جہاں ۔ (ف) مذکر۔ تمام عالم۔ دنیا کے لوگ۔ عالم۔

جہاں آفریں ۔ (ف) صفت۔ جہاں کا پیدا کرنے والا۔

جہاں آنکھوں میں اندھیر ہونا ۔ کچھ سجھائی نہ دینا۔ (امیر) ع
فرقتِ ساقی سے آنکھوں میں جہاں اندھیر ہے
جان پرستوں کی نازل ہے بلا برسات کی

جہاں پاک کرنا۔ دنیا سے کسی ناگوار شے یا موذی کا معدوم کرنا (ناسخ) ع سمجھ کے خس نہ مجھی کو جہاں سے پاک کیا۔
ہزار طور کو اس نے جلا کے خاک کیا

جہاں پناہ ۔ (ف) مذکر۔ بادشاہ۔ سلطان۔ وہ حاکم جس کی پناہ میں دنیا ہو۔

جہاں پناہ سلامت ۔ دعا ہے کہ بادشاہ سلامت رہے بادشاہ کی سواری کے آگے نقیب یہ لفظ بلند آواز سے کہتا تھا۔ اور بادشاہ سے خطاب کرتے وقت بھی لوگ کہتے تھے۔

جہاں تنگ ہونا ۔ دنیا میں رہنا ناگوار ہونا۔ (ناسخ) ع
تنگ جب مجھ پر ہوا ایامِ فرقت میں جہاں
اے پری رو گیا مجھے تیرا دہن یاد آ گیا

جہاندار (ف) نون غنہ۔ صفت۔ بادشاہوں کی صفت میں کہتے ہیں

جہاندیدہ بسیار گوید دروغ ۔ (ف) مقولہ۔ تجربہ کار کے جھوٹ بولنے پر کہتے ہیں۔

جہاں کے مزے ۔ دنیا کے لطف۔ (غالب)
ع مزے جہان کے اپنی نظر میں خاک نہیں
سوائے خونِ جگر سو جگر میں خاک نہیں

جہاں سے اٹھنا ۔ جہاں سے جانا ۔ جہاں سے گزرنا مرجانا۔ (مومن) ع
اس کے اٹھتے ہی ہم جہاں سے اٹھے
کیا قیامت ہے دل کا آ جانا

ع کہتے ہیں ذوق آج جہاں سے گزر گیا
کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے۔

جہاں سے ہاتھ اٹھانا ۔ دنیا کو ترک کرنا۔ (ذوق)
اٹھائے ہاتھ جہاں سے ولیک کیا ممکن
کہ با فراغ کروں کنج عافیت میں نشست

جہاں سیاہ ہونا ۔ رنج و غم کی وجہ سے دنیا کی کل چیزوں کا تیرہ و تاریک نظر آنا۔ (ناسخ)
ع ہو گیا ہجر میں جہان سیاہ
ہے زمین اور آسمان سیاہ

جہاں گرد ۔ مذکر۔ سیاح ۔ سفر کرنے والا۔

جہانگیری ۔ (نون غنہ) مونث (۱) ہاتھ کے ایک جڑاؤ زیور کا نام (۲) لاکھ یا کانچ کی چوڑی۔

جہاں نما ۔ (ع) مذکر خیمہ و خرگاہ (فقرہ) ایک طرف بادشاہ کے جہاں نما کھڑے ہوتے۔

جہانیاں (ف) مذکر۔ دنیا کے لوگ ۔ خلق اللہ

جہانیاں جہاں گشت ۔ ساری دنیا میں گشت کرنے والا ایک بڑے مشہور ولی نے ملکوں ملکوں پھر کر خدا کی قدرت کا تماشا دیکھا تھا۔ ان کا یہی نام پڑ گیا۔ (محسن)
ع القاب نسیم دامن دشت
مخدوم جہانیاں جہاں گشت

جہاں ۔ حرف شرط ۔ اسم موصول بھی ہے (۱) جس جگہ ۔ جس مقام پر۔ (ناسخ) ع
پڑتا ہے پاؤں اس بت پر نور کا جہاں
تاریک شب میں ہوتی ہے اتنی زمین سفید
(۲) جس وقت ۔ جس گھڑی ۔ (ناسخ)
رنگ چہرے کا یاں بدلنے لگا
آنکھ تیری جہاں ذرا بدلی
اس کے مقابل شرط کی جزا میں وہاں آتا ہے۔ (فقرہ)
جہاں دیکھا وہاں تجھ کو پایا

جہاں تک ۔ جب تک ۔ حتی الوسع ۔ حتی الامکان۔

جہاں تک بنے ۔ جہاں تک ہو سکے ۔ جب تک ممکن ہو

حق المقدور۔ حتی الامکان

جہاں تہاں۔ ہر جگہ۔ ہر کہیں۔ جگہ جگہ۔ اِدھر اُدھر۔

(قدر) اے یار ہم نے آپ کو پایا جہاں تہاں
کعبہ میں بتکدہ میں تمھارا ظہور ہے

جہاں جائے بھوکا وہاں پڑے سوکھا۔ مثل۔ بدنصیب کی قسمت ہر جگہ ساتھ رہتی ہے۔

جہاں جہاں۔ جابجا۔ جگہ جگہ۔ جس جس جگہ۔

جہاں چار برتن ہوتے ہیں کھٹکتے بھی ہیں۔ مثل جہاں مجمع ہوتا ہے وہاں تکرار بھی ہوتی ہے۔

جہاں دائی ہاتھ دھوئے وہاں قربان کروں (مو) ذلیل کرنے کو کہتے ہیں (فقرہ) تجھ گرانیوالی کو جہاں جہاں اُس کی دائی نے ہاتھ دھوئے قربان کروں

جہاں دولھا وہاں برات۔ مثل۔ آدمی اپنے سردار کیساتھ رہتا ہے۔

جہاں دیکھے توا پرات وہاں گاوے ساری رات مثل۔ غرض مند اپنے فائدہ کو دیکھتا ہے۔

جہاں روکھ نہیں وہاں ارنڈ ہی روکھ۔ مثل۔ جہاں عمدہ چیز نہیں وہاں بُری چیز اچھی گنی جاتی ہے۔ جہاں کامل لیاقت والے نہیں ہوتے وہاں کم لیاقت والے ہی لیاقت والے سمجھے جاتے ہیں۔

جہاں ستیاناس وہاں ساڑھے ستیاناس۔ مثل۔ جب بربادی ہوئی کم و بیش کی کیا پروا۔

جہاں سو وہاں سوا سے۔ مثل۔ جب خرچ کرنے پر آئے تو کم و بیش کا خیال نہیں کرنا چاہیئے۔

جہاں سوئی نہ جاتے وہاں موسل گھسیڑنا۔ بے حد جھوٹ بولنا۔

جہاں کا مردہ وہیں گڑتا ہے۔ مثل۔ جہاں کا جھگڑا ہوتا ہے وہیں ختم ہوتا ہے۔

جہاں کا نسا وہاں بجلی۔ مثل۔ جہاں مال ہوتا ہے وہاں چور آتے ہیں

جہاں کہیں۔ جس جگہ۔ جس مقام پر۔

جہاں کی تہاں (۱) کہیں کی کہیں۔ بے جگہ۔ بے موقع۔ اپنی جگہ کے خلاف۔ (فقرہ) وہ جہاں کی تہاں چیز رکھ دیتا ہے۔ (۲) اُسی جگہ۔ اُسی مقام پر۔ وہاں کی وہیں (فقرہ) کیا پھوہڑ عورت ہے کہ اب تک چارپائیاں جہاں کی تہاں پڑی ہیں۔

جہاں گڑ ہوگا وہاں مکھی بھی ضرور ہے۔ مثل۔ جہاں مرغوب شے ہوتی ہے اس کے طالب بھی وہیں جمع ہوجاتے ہیں۔

جہاں گڑھا ہوتا ہے وہیں پانی مرتا ہے۔ مثل۔ جہاں نقص ہوتا ہے لوگوں کی توجہ اسی کی طرف ہوتی ہے۔

جہاں گل ہوگا وہاں خار بھی ہے۔ مثل۔ راحت کے ساتھ تکلیف اور خوشی کے ساتھ رنج ہے۔

جہاں مرغا نہ ہوگا اذان نہ ہوگی جہاں مرغ نہیں بولتا صبح نہیں ہوتی جہاں ملّا نہ ہوگا وہاں سویرا نہ ہوگا۔ مثل۔ کوئی کام کسی پر موقوف نہیں رہتا۔ ہو ہی جاتا ہے۔ طنز سے کہتے ہیں اور سوال کے طور پر کیا اضافہ کرکے

جہاں نشیب ہوگا وہیں پانی مریگا۔ مثل۔ جہاں کچھ نقص ہوگا لوگ اُسی کی گرفت کریں گے۔

جھانپ۔ (ھ نون غنہ) مونث (۱) بانس کا بڑا خوان پوش۔ بانس کا ٹوکرا۔ (۲) چوکھٹ کے آگے کا چھوٹا سا سائبان (۳) مونث لکڑی کا چوڑا اور پتلا ایک تختہ جو چھت پاٹنے کے کام آتا ہے (۴) پردہ۔ حجاب (۵) بگھی کا ٹپ۔

جھانپنا۔ (ھ نون غنہ) (ہندو) ڈھانکنا غلاف چڑھانا چھپانا۔

جھانپو۔ (ھ نون۔ غنہ) مونث۔ ایک چڑیا کا نام جس کو دھوبن کہتے ہیں۔ چھنال۔ فاحشہ (ایک بُری گالی)

جھانٹ۔ (ھ نون غنہ) موئے زہار۔ (کنایتہً) کم حقیقت آدمی۔ ادنیٰ چیز۔ بے حقیقت چیز

جھانٹ برابر۔ صفت۔ ادنیٰ۔ کم حقیقت۔ کم وقعت ذرا سا۔ بہت چھوٹا۔

جھانٹ کی جھٹلی۔ (عم) صفت۔ ادنیٰ۔ نہایت کم وقعت

جھانٹیں اکھاڑنا۔ پشم کندہ کرنا۔ کچھ کرنا۔

جھانٹیں مونڈنا۔ موئے زہار صاف کرنا۔

جھانجھ۔ (ھ نون غنہ) مونث (۱) غصہ (۲) تیزی۔ تندی (۳) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا مجیرا جو تاشے اور ڈھول کے ساتھ بجایا جاتا ہے اصل میں یہ دو تشتریاں ابھری ہوئی ہوتی ہیں جن میں سوراخ کو

ڈوراڈالتے اور ان دونوں کو ملا کر بجاتے ہیں۔ (انیس)

سن کر دل کے شور کلیجے دہلتے تھے
تھرا کے جھانجھ بھی کفِ افسوس ملتے تھے

(۴) مونث۔ کسی چیز کی بے حد خواہش۔ جیسے تمباکو کی جھانجھ (۵) بھوک سے جھنجھلانا جس سے غم و غصہ ظاہر ہو۔ (فقرہ) روزے کی جھانجھ میں ایک ایک کو کھائے جاتا ہے۔

جھانجھ لانا۔ تکرار کرنا جھگڑنا۔ لڑنا۔

جھانجن - (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ پایل۔ ایک قسم کا پاؤں کا زیور

جھانجی - (ھ۔ نون غنہ) مونث مسہند و لڑکیوں کا ایک کھیل جو ٹیسو کے دنوں میں ہوتا ہے۔ ہانڈی میں سوراخ کر کے اس میں چراغ جلا کر سر پر لئے گاتی پھرتی ہیں (۲) وہ گیت جو جھانجی والیاں گاتی ہیں۔

جھانجھیں - (نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کا پاؤں کا زیور

جھانسا - (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ دھوکا۔ حیلہ۔ بتا۔ جل

جھانسا بتانا۔ جھانسا دینا۔ جل دینا۔ بتا دینا۔ دھوکا دینا۔

جھانسیا۔ مذکر۔ دم باز۔ فریبی

جھانسے میں آنا۔ دھوکے میں آنا۔ دم میں آنا۔ (سحر)

یہاں کوئی جھانسوں میں آتا نہیں
کوئی ایسوں کو منہ لگاتا نہیں!

جھانک - (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ دزدیدہ۔ نظر۔ تاک۔ نظر۔

جھانک تاک - مونث (۱) دزدیدہ نظر سے دیکھ لینا۔ (امیر)

عشق اب ہم کو خاک باقی ہے
اک ذرا جھانک تاک باقی ہے

(۲) غور۔ خیال۔ غور۔ تدبیر۔

جھانکا جھونکی۔ مونث۔ تاک جھانک۔

جھانکنا۔ (ھ۔ نون غنہ) چھپ کر دیکھنا۔ کھڑکی یا دروازے سے منہ نکال کر دیکھنا۔ در و دیوار کے روزن سے دیکھنا (۲) لمحہ بھر کے لئے آنا۔ (فقرہ) اب تو برسوں تم یہاں جھانکتے بھی نہیں۔

جھانکی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث (۱) (عم) دید۔ نظارہ۔ نمائش۔ سوانگ۔ تماشہ (۲) سوراخ۔ رخنہ۔

جھانگڑ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ خاردار درخت۔ جھاڑی۔ درخت کا خشک ٹہنا جس میں کم شاخیں ہوں۔ (۲) کنایۃً۔ دبلا۔ لاغر

جھانواں - (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ وہ کھردری اینٹ جس سے پاؤں یا بدن کا میل اتارتے ہیں

جھانولی - (ھ۔ بر وزن باؤلی) مونث (۱) آنکھ کا اشارہ۔ معشوق کی ناز بھری گردشِ چشم۔ (سحر)

واہ ری نوک پلک واہ ری گرما گرمی
ظلم کی جھانولیاں اور ستم کی چتون

(۲) چکمہ فریب۔ جھانسا۔

جھانولی باز۔ مذکر۔ نخرے باز۔ چوچلے باز

جھانولی دینا۔ آنکھ کی جھپکی دینا۔ غمزہ کرنا۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ جھانسا دینا۔

جھاؤ - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا درخت جو دریا کے کنارے ہوتا ہے۔ اور اس سے ٹوکرے ٹوکریاں بناتے ہیں۔

جھائیں - (ھ۔ بر وزن تالیں) مونث (۱) عکس۔ سایہ۔ وہ عکس جو شیشے یا کسی اور چمکدار چیز کے سورج کے مقابل کرنے سے پڑے۔ (۲) چہرے کے سیاہ دھبے جو خون کے فاسد ہونے سے پڑ جاتے ہیں (۳) وہ نشان جو آئینہ کی قلعی اتر جانے سے نمایاں ہوتے ہیں۔ (۴) چاند کے دھبے ؎

عیب رکھتا ہی نہیں اے رشک میرا مہ جبیں
جھائیاں ہیں آسمان کینہ ور کے چاند میں

(۵) سیاہی کے دھبے

جھائیاں پڑ جانا۔ دھبے پڑ جانا۔ (داغ)

زلف عارض پر نہ چھوڑ و رات دن
جھائیاں پڑ جائیں گی رخسار پر

جھائیں جھپا۔ مذکر۔ (ھ) جلدی سے جھلک دکھا کر چھپ جانا۔ (اصطلاح) دھوکا۔ دم۔ فریب۔

جھائیں مائیں۔ (ھ) مونث۔ بچوں کا ایک کھیل جس میں پھلجھڑی پھرتے ہیں۔ اور جھائیں مائیں کووں کی برات آئی کہتے جاتے ہیں

جھائیں جھائیں - (ھ۔ بر وزن کائیں کائیں) مونث: تکرار۔ حجت۔ (فقرہ) مفت میں ان سے جھائیں جھائیں ہو گئی۔

جھبا۔ (ھ) مذکر۔ گچھا۔ پھندنا۔ گچھا۔ سیاہ ابریشم کا پھندنا جو علم وغیرہ پر باندھتے ہیں۔ پرچم۔

جھبڑا ۔ (ھ) مذکر۔ (۱) بڑے بالوں کا کتّا۔ (۲) بڑے بالوں والا۔ مونث کے لئے جھبڑی کہتے ہیں

جھبیا ۔ (ھ) مونث (۱) ایک قسم کا زیور (۲) چھوٹا چھابا۔

جھپ ۔ (ھ) جلد۔ فوراً۔

جھپا جھپ ۔ (ھ۔ بروزن لباب) جلدی جلدی۔ (محصنات)
آخر یہی کیا کہ جھپا جھپ ان سب کو پاخانہ میں اوپر تلے ٹھوس کنڈی لگا باہر کا پھاٹک کھول دیا۔

جھپ جھالیا ۔ (لکھنؤ) مذکر (۱) مسلمان کہاروں کا ایک فرقہ جو اسی نام سے مشہور ہے۔ یہ لوگ جال ڈال کر مچھلیاں پکڑتے ہیں۔ اس لئے مذاق میں فریبی اور جعلساز کے معنوں میں بھی آتا ہے۔ (۲) دغا باز۔ جعلساز۔ (جان صاحب)

اے دگانا شیخ جھبنگا میر بحری کا غلام
ہے بڑا جھپ جھالیا بچیو تم اس کے جال سے

جھپ جھپ ۔ جھپ سے ۔ جھٹ پٹ ۔ جلدی ۔ (فقرہ) تم تو جھپ جھپ کہانی کہتی جاتی ہو۔ اور میرے دل میں پوچھنے کی ہزاروں باتیں بھری پڑی ہیں۔

جھپ کھانا ۔ (دہلی) کنکوے کا الٹ کر گر پڑنا۔ اس جگہ جھپا کھانا بھی ہے۔

جھپاک ۔ (ھ) جلد

جھپاک جھپاک ۔ جلد جلد۔ لپک کر۔

جھپاکا ۔ (ھ) بروزن تماشا) جلدی سے کوئی کام کرنا۔ جلدی سے آنا جانا۔

جھپاکا مارنا ۔ جلدی سے کوئی کام کرنا۔

جھپاک سے ۔ جھپاکے سے (۲) جلدی سے۔ ترت۔ پھرت

جھپان ۔ (ھ) مذکر (۱) ایک قسم کی پالکی یا کھٹولی جس میں مریض آنکھیں بند کئے پڑا رہتا ہے۔ (فقرہ) خدا کے صدقہ سے بچہ سنبھلنے لگا غفلت کا جھپان کم ہوا نیند آئی۔

جھپانی ۔ جھپان اٹھانے والا کہار

جھپانا ۔ پتنگ کا الٹ جانا۔ جھپ کھانا۔

جھپانا ۔ (ھ) متعدی۔ شرمندہ کرنا۔

جھپٹ ۔ (ھ۔ بروزن لپٹ) مونث جلدی کا حملہ۔ کچھ لینے کی غرض سے جلدی دوڑنا۔ دوڑ۔ جیسے کتے یا چیتے کی جھپٹ۔ دیکھو چھین جھپٹ۔

جھپٹ جانا ۔ بہت جلد جانا۔ دوڑ کر جانا۔ تیز جانا ؎

مرتا ہے جلّاں ان کو خبر جا کے یہ دے جلد
کوئی نفس رفتہ ہی اس وقت جھپٹ جائے

جھپٹ چلنا ۔ مذکر۔ ایک قسم کا مچھلی کا شکاری۔

جھپٹ لینا ۔ چک لینا۔ دوڑ کر پکڑ لینا۔ ہاتھ سے چھین لینا۔ مفت لے لینا۔

جھپٹ میں آ جانا ۔ بھاگتے ہوئے آدمی یا جانور سے ٹکرا کر گر پڑنا۔

جھپٹّا ۔ (ھ) مذکر۔ چیل یا شیر کا جلدی سے حملہ کرکے کسی چیز کو پنجوں میں لے جانا۔ چھین لینا۔ اُچک لینا۔ (مارنا کے ساتھ)۔ (بنات النعش) انھوں نے دوڑ احمد کے ہاتھ سے جھپٹا مار روٹی چھین لی۔

جھپٹانا ۔ (ھ) جلدی سے دوڑانا۔ جلدی سے روانہ کرنا۔ جیسے گھوڑا جھپٹانا۔ آدمی کو کسی کام کے واسطے تیز چلانا۔

جھپٹنا ۔ (۱) حملہ کرنا۔ حربہ کرنا۔ کسی پر دوڑنا۔ جیسے چیتے کا ہرن کی طرف جھپٹنا (۲) دوڑنا۔ جلد جانا۔ لپکنا۔ (فقرہ) زید بھی بکر کے پیچھے جھپٹا (۳) چھیننا۔ زبردستی یا جلدی سے یکبارگی لے لینا۔ اُچک لینا درمیان سے لے لینا۔ جیسے کسی کو کوئی چیز بھیجی اور کسی نے جھپٹ لی۔

جھپک ۔ (ھ۔ بروزن فلک) مونث (۱) حیا۔ شرم۔ حجاب (امیر)

کہتے ہیں ذبح کرنے میں مجھ کو جھپک ہو کیوں
میں نازنیں ہوں دل تو مرا نازنیں نہیں

(۲) آنکھ مارنا۔ پلک مارنا۔ (۳) جھپک (۱) پلک کا ملنا۔ (بحر)

ہوش آئے ہوئے کھوئے ہے یہ مژگاں کی جھپک
دل کو تڑپاتی ہے ہر بار یہ چتون یہ نظر

(۵) نیند کے غلبہ سے آنکھ بند ہونا۔ اس جگہ بیشتر جھپکی مستعمل ہے۔ (۶) چستی۔ چالاکی۔

جھپک آنا ۔ خفیف نیند آنا۔ (فقرہ) کچھ جھپک آئی تھی کہ تم نے جگا دیا۔

جھپک جانا ۔ آنکھ بند ہو جانا نیند سے۔ (فقرہ) کچھ آنکھ جھپک گئی تھی کہ غل ہوا۔

جھپک دکھانا ۔ صورت دکھانا (فقرہ) کھڑی سواری آ جھپک

دکھا کر چلے جاؤ۔

جھپکا۔ (ہ) مذکر۔ جلدی۔ عجلت۔

جھپکانا۔ (۱) کسی کو نہ منہ کرنا۔ محجوب کرنا (۲) آنکھ بند کرنا۔

جھپکنا۔ ہ۔ (۱) آنکھ بند ہونا (۲) شرمندہ ہونا۔ جھینپ۔ خوف کھانا ڈرنا۔ (جان صاحب) ؎

سب پونجی لے کے کھا گیا تیر دبنگ یار
مجھے نہ اڑ زنا خی تو اس سے جھپک گئی

جھپکی۔ (ہ) مونث (۱) نیند۔ غنودگی (بنات النعش) لیٹا تو نیند کی ایک جھپکی سی آ گئی۔ (۲) مو۔ ذرا کی ذرا صورت دکھنا ذرا سی دیر کو آنا۔

جھپکی لینا۔ تھوڑا سو رہنا۔

جھپیٹ۔ (ہ) مونث (۱) ڈپٹ۔ تان (۲) دھکا۔ صدمہ (۳) سایہ جن پری کا۔

جھپیٹ کھانا۔ ہلکی چوٹ کھانا۔ دھکا لگنا۔ (رند)

ہر گام پہ لگتا ہے قدم راہ وفا میں
کھائی ہے جھپیٹ ایسی کہ سنبھلا نہیں جاتا

جھپیٹ میں آنا۔ دوڑتے ہوئے کی ٹھوکر کھانا۔ دھکا لگنا صدمہ پہنچنا۔ دھکے سے گرنا۔ (فقرہ) سب کے ساتھ بی بی بے تحاشا دوڑی جھپیٹ میں آ کر گر پڑی۔

جھپیٹا۔ (ہ) مذکر (۱) سایہ آسیب۔ جن پری کا اثر۔ جادو کا اثر۔ (بحر)

تنکے چنتا باغ سے نکلا میں دیوانوں کی طرح
یوں لگی باد خزاں مجھ کو جھپیٹا ہو گیا

(۲) جھپیٹ۔

جھپیٹے میں آنا۔ (۱) بھوت پریت کا سایہ ہو جانا (۲) کسی چیز کی ضرب لگ جانا۔ صدمہ پہنچ جانا۔

جھپیٹے میں لانا۔ قابو میں لانا۔ (امیر)

فتنۂ حشر کو دیکھے تو لپٹے زلف سے آنکھ
لا جھپیٹے میں اسے دیر نہ کر دوڑ جھپیٹ

جہت۔ (ع) جہات جمع (مونث) (۱) طرف۔ جانب۔ سمت (۲) وجہ۔ سبب

جھٹ (ہ) فوراً۔ دفعتہً

جھٹ پٹ۔ بہت جلد۔ (داغ) ع

اب تو دلوائیے انعام ہمارا جھٹ پٹ

جھٹال دینا۔ تھوڑا سا کھا لینا۔ (فقرہ) حلوے کو جھٹال دیجئے تو سب لوگوں کو بانٹ دیا جائے۔

جھٹال لینا۔ (منہ کے ساتھ) چکھ لینا۔ فقرہ۔ ذرا منہ جھٹال

جھٹالنا (ہ) جھوٹا بنانا۔ (داغ)

پتے پتے کی سنو مجھ سے اب ذرا بیچ بیچ
تمہیں خدا کی قسم تم جھٹا لتے جاؤ

(۲) کسی کھانے کی چیز کو چکھ کر یا کھا کر مستعمل کر دینا۔ کام میں لے آ چلنا۔ کچھ کھا کے چھوڑ دینا۔ (فقرہ) سب کھانا نہ جھٹاؤ ذرا سا الگ نکال کر کھاؤ (۲) عو (صحنک) سے ایک ایک لقمہ کھانا تا کہ بعد کو وہ تقسیم کی جائے۔

جھٹ پٹا۔ (ہ) مذکر۔ ہر شام یا صبح تڑکے کی تاریکی (بنات النعش) استانی جی چار گھڑی تڑکے اٹھیں تہجد کی نماز پڑھی اس وقت برابر صحن میں ٹہلا کیں اور منزل پڑھتی رہیں یہاں تک کہ جھٹ پٹا ہونے آیا۔

جھٹ پٹے کا وقت۔ صبح یا شام کا وقت جس وقت تاریکی ہو۔ (آتش) ؎

یار آ نکلا تو تھا صورت دکھاتا میں کسے
جھٹ پٹے کا وقت تھا شمس و قمر کوئی نہ تھا

جھٹک۔ (ہ) مونث۔ جھٹکنا۔

جھٹکا۔ (ہ) مذکر (۱) دھکا۔ ٹکر (۲) مصیبت۔ آفت۔ حا (۳) حیوانات کو گوشت کرنا ہنود کے طریقہ سے۔ (بحر) ؎

نہ پایا امن مسلماں سے نہ کافر سے
کہیں ہوا میں ذبیحہ کہیں ہوا جھٹکا

جھٹکا اٹھانا۔ صدمہ اٹھانا۔ خسارہ اٹھانا۔

جھٹکا پڑنا۔ کسی چیز کے نکان کا کسی کو صدمہ پہنچنا۔ (صبا)

ہوا میں شیفتہ گیسوئے یار کی لٹ کا
اٹھایا پیچ بڑا پڑ گیا بڑا جھٹکا

جھٹکا دینا۔ (۱) جھٹکنا۔ کسی چیز کو پکڑ کر زور سے ہلانا۔ ہلا

جنبش دینا۔ (۲) صدمہ پہنچانا۔ (آتش)

سزا ہے اپنی جو دے یار چرخ کا جھٹکا
شب وصال کی گستاخیوں کا ہے جھٹکا

(۳) حیوان کا بطریق ہنود کشتہ کرنا۔

جھٹکا کھانا۔ صدمہ اٹھانا۔ مصیبت اٹھانا۔ ؎

عمر بھر یاد رہے گا ہمیں او آفت جاں!
دل پھنسا کر ترے گیسو میں وہ جھٹکا کھایا

جھٹک جانا۔ دبلا ہو جانا۔ (بحر)

کپڑے پھٹے جنوں میں تو دیکھا یہ اپنا حال
دھجی سا ہو گیا بدن ایسا جھٹک گیا

جھٹک لینا۔ چھین لینا۔

جھٹکنا۔ (ھ) (۱) جھاڑنا۔ کپڑے وغیرہ کو زور سے جنبش دینا۔ (ناسخ)

ہمارے ہاتھ سے دامن جھٹک کر تو گیا جس دم
گریباں آ رہا بس ایک ہی جھٹکے میں دامن پر

(۲) دھکا دینا۔ صدمہ پہنچانا (۳) چھینا۔ ہاتھ مارنا (۴) اپنا ہاتھ دوسرے شخص کے ہاتھ سے جھٹکا دیکر جدا کرنا (۵) دبلا ہونا۔ دیکھو جھٹک جانا۔

جھٹلانا۔ (ھ) تکذیب کرنا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ باطل کرنا۔ دیکھو (جھٹالنا نمبر ۲)

جھٹیا۔ دیکھو جھونٹیا۔

جھٹیل۔ (ھ) مونث (ع) ہر ایک کی جھوٹی کی ہوئی عورت۔ بدکار عورت۔

جھجاؤ۔ (ھ۔ بروزن لگاؤ) مذکر پہننے کے کپڑوں میں جو کپڑا لمبا چوڑا ہو اسے جھجاؤ کہتے ہیں۔

جھجھر۔ (ھ) مذکر۔ بڑی صراحی۔ مٹی کا ایک صراحی نما ظرف

جھجھری۔ (ھ) مونث چھوٹا جھجھر

جھجک۔ (ھ) مونث۔ (۱) بھڑک۔ خوف۔ حیا۔ شرم۔ حجاب (نکلنا کے ساتھ۔) ؎

نہ خوف مرنے سے جب تھا نہ اب ہے کچھ حالی
کچھ اک جھجک تھی سو وہ بھی نکلتی جاتی ہے۔

(۲) کسی چمکدار چیز کی چمک سے آنکھوں کا بند ہو جانا۔

جھجھکانا۔ (ھ) خوف دلانا۔

جھجھکنا۔ خوف کرنا۔ ڈرنا۔ چونکنا۔ شرم کرنا۔ حیران ہونا (فقرہ) وہ اپنے سایہ سے جھجھکتا ہے۔

جھجھکی۔ (ھ) مونث۔ ڈر۔ خوف۔

جھجھکارنا۔ (ھ) آنکھ دکھانا۔ گھُرکنا۔

جھجھو جھجھو۔ بچہ بہلانا بہلانیوالیاں یہ کلمہ کہتی ہیں

جھجک۔ (ھ) مونث (۱) بھڑک۔ چمک۔ وحشت (۲) خوف خطر اندیشہ۔ ڈر۔

جھجک نکلنا۔ خوف و رمیدگی کا دور ہونا۔ مانوس ہونا۔ انس کرنا۔

جھجکنا۔ (ھ۔ بکسر اول وفتح دوم) (۱) چونکنا وحشت کرنا۔ بھڑکنا (۲) ڈرنا۔ خوف کھانا۔ وہم کرنا۔

جہد۔ (ع۔ بالضم ونیز بالفتح) مونث۔ کوشش۔ سعی۔ مشقت دوڑ دھوپ

جہد جہید۔ مونث۔ بڑے سرے کی کوشش

جھدّو۔ (ھ) مذکر (۱) ہکما۔ بیجا۔ احمق (۲) (تحقیر سے) بوڑھا۔ بوک

جھر۔ (ھ) کپڑے یا کاغذ کے دفعتہً پھٹنے کی آواز۔

جھرّاٹا۔ (ھ) مذکر۔ کاغذ یا کپڑا پھاڑنے کی آواز۔

جھربیر۔ جھربیری۔ (ھ) مونث۔ جنگلی بیر کا درخت۔

جھربیری کا کانٹا۔ (کنایتہً) (۱) الجھنے والا آدمی۔ جھاڑ ہو کر لپٹنے والا آدمی۔

جھربیری کے کانٹے کی طرح لپٹنا۔ پیچھے پڑ جانا (جلال) ؎

جھربیری کے کانٹے کی طرح لپٹے گی گلشن
ہو جائے گلے کا نہ کہیں لم رنہ ٹوکو

جھر جھرا۔ (ھ بکسر ہر دو جیم) صفت۔ بہت باریک کپڑا جس کے تار فاصلہ سے ہوں۔

جھر جھری آواز۔ ناصاف آواز۔ جو برابر نہ نکلے جس کا باعث اکثر کم طاقتی ہوتی ہے۔

جھُرجھُری (ھ) مونث۔ (۱) کپکپی جو سردی کے ساتھ بخار چڑھنے سے پہلے محسوس ہو۔

جھُرمٹ۔ (ھ۔ بضم اول وفتح میم اردو میں بضم میم زبانوں پر ہے)

مذکر (۱) بھیڑ۔ انبوہ۔ حلقہ۔ (انیس) ع

جھرمٹ تھا ستاروں کا زمیں پر عقب ماہ

(۲) گروہ۔ عورتوں کا حلقہ۔ (۳) دوپٹے یا دوشالے یا چادر میں سر سے پاؤں تک بدن چھپانے کو بھی کہتے ہیں۔

جھرمٹ مارنا (۱) جمع ہوجانا (۲) چادر یا دوشالے سے منھ اور چہرے کو چھپالینا۔ تمام بدن ڈھک لینا۔ (آتش)

رہ گئے مشتاق طالب جلوۂ دیدار کے
مار ڈالا اس پری پیکر نے جھرمٹ مار کے

جھرنا۔ (ھ) مذکر (۱) آبشار پانی کی چادر ٹپکتے پانی کا چشمہ (۲) ایک قسم کی بڑی چھلنی (۳) حلوائیوں کا سوراخدار کفگیر۔ (۴) پانی صاف کرنے کی چھلنی

جھرنا۔ (ھ) ٹپکنا۔ رِسنا۔ چونا۔ بہنا۔ جاری ہونا۔

جھرنا (ھ) (ہندو) مرجھانا۔ بیماری کے سبب زرد اور ناتواں ہوجانا۔

جھروکا۔ (ھ) مذکر۔ کھڑکی۔ دریچہ۔ روشندان۔ وہ کھڑکیاں جو ایوان شاہی میں سیر تماشا دیکھنے کے واسطے باغ یا دریا کی طرف واقع ہوتی ہیں۔

جھری (ھ) مونث (۱) درز۔ شگاف (۲) پانی کا گڑھا جس میں اِدھر اُدھر سے رِس کر پانی جمع ہوجاتے۔

جھری (ھ) مونث۔ شکن۔ سلوٹ جو بڑھاپے سے بدن پر پڑجاتی ہے۔

جھریاں پڑنا۔ شکن پڑنا۔ سلوٹیں پڑنا۔ مرجھا کر نشان پڑنا

جھڑ۔ (ھ) مونث (۱) قفل کا کھٹکا (۲) متواتر بارش۔ جھڑی (لگنا لگانا کے ساتھ) (درد) ؎

ابھی جھڑ لگادے بارش کوئی بھر کے مدنعرہ
جو زمیں پہ پھینک مارے قدح شراب اُلٹا

(۳) آنسوؤں کی جھڑی۔ (انشاء)

جھڑ لگادی ہوا ان آنکھوں نے تری یاد میں یاں
صدقے صدقے مرے کیوں ابر گہربار نہو

(۴) مسلسل باتیں گالیوں کا سلسلہ۔

(مستزاد) ؎

کیسے برس رہے ہیں سوال وصال پر
اک جھڑ ہے گالیوں کی برابر لگی ہوئی

جھڑ پکنا۔ پک کر جھڑ جانا۔ (کنایۃً) بوڑھا ہوکر ناکارہ ہوجانا۔

(رجان صاحب) ؎

جھڑ پکے مرد دئے سب گل کھل چکا سخن کا
کیا رنگ میر دکھاؤں اجڑے ہوئے چمن کا

جھڑا۔ (ھ) بالکل۔ تمام۔ (ابن الوقت) اس طرف تمام سرکاری محکموں میں جھڑا بنگالی بابو ہیں۔

جھڑا جھڑ۔ (ھ) بردزن۔ سراسر۔ متواتر۔ مسلسل پے در پے لگاتار۔ بکثرت۔ کوئی کام جلدی کرنا۔

جھڑا جھڑ تلوار مارنا۔ لگاتار تلوار مارنا۔

جھڑا جھڑ روپیہ برسنا۔ کثرت سے آمدنی ہونا۔ اسباب کا خوب بکنا۔

جھڑاک جھڑاکا۔ (ھ) مذکر۔ کسی کام کا جلدی کرنا۔ فوراً۔ جلد

جھڑ بیری۔ دیکھو جھڑبیر۔

جھڑپ۔ (ھ) مونث (۱) خفیف لڑائی۔ جھگڑا۔ (۲) ایک چیز کو دوسری چیز کا صدمہ پہنچنا۔ (۳) تندی۔ تیزی۔ جوش گرمی۔ غصہ۔ جیسے بس دیکھی آپ کی جھڑپ۔ (۴) شعلہ۔

جھڑپ ہونا (۱) باہم تکرار ہوجانا (۲) مرغوں کا آپس میں لڑ جانا۔

جھڑپانا۔ (۱) پرندوں کا لڑانا۔ دو دو چونچیں کرانا (۲) دو آدمیوں کو باہم لڑا دینا

جھڑپنا۔ (ھ) مرغوں کا باہم لڑنا۔ پرندوں کا آپس میں لڑنا۔ ۲۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔

جھڑجھڑانا۔ (ھ) بفتح اول وچہارم (۱) جھنجھوڑنا۔ ہلانا۔ پھٹ پھٹانا۔ جنبش دینا۔ (۲) آڑے ہاتھوں لینا۔ دھمکانا۔ لتاڑنا۔

جھڑجھڑاہٹ۔ (ھ) مونث۔ پھٹ پھٹانا

جھڑک (ھ) مونث۔ جھڑکنا۔

جھڑکا جھڑکی۔ مونث۔ باہم ایک دوسرے کو جھڑکنا۔

جھڑکنا۔ (ھ) گھڑکنا۔ ڈانٹنا۔

جھڑکی (ھ) مونث۔ گھڑکی۔ دھمکی۔ ڈانٹ ڈپٹ۔

جھڑکی دینا - سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ گھڑکی دینا۔
جھڑکیاں پڑنا - کسی کا مورد عتاب ہونا۔ دھتکار پڑنا۔ لتاڑ ہونا۔
جھڑن - (ھ) مونث (۱) جھڑنے کے بعد جو حاصل ہو کھرچن تلچھٹ (۲) نفع۔ سود آمد۔ جیسے روپیہ جو کاتوں ہے صرف جھڑن سے گزارا ہو رہا ہے
جھڑنا - (ھ) لازم۔ کسی چیز کا کسی چیز سے گرنا۔ ٹپکنا۔ (انیس)
ع انسوس پھول جھڑ گئے سب میرے باغ کے
(۲) ہندو۔ بچنا۔ بچ رہنا۔ فائدہ ہونا۔ جیسے ہر ایک سودے میں دو چار روپیہ جھڑ رہتے ہیں۔ (۳) کوڑا کرکٹ صاف ہونا۔ جھاڑ دیا جانا۔ جیسے کوڑا جھڑ گیا۔ (۴) انزال ہونا (۵) دم ہونا۔ منتر پڑھکر پھونکا جانا۔ عمل پڑھکر دم ہونا۔
جھڑوانا - متعدی جھاڑنا کا
جھڑوتا - (ھ) مذکر وہ پھل جو آخر فصل تک شاخ میں لگا رہے
جھڑوتے کی تبیا - خربزے کا پھل جو آخر فصل تک شاخ میں لگا ر
جھڑوس (ھ۔ بروزن عروس) مذکر۔ بے حمیت۔ بے غیرت۔
جھڑی (ھ) مونث (۱) وہ مینھ جو بجلی اور کڑک کے بغیر آہستہ آہستہ متواتر برسے (۲) آنسوؤں کی قطار۔ (آتش)
کیا رو کا ہم نے گریہ کو اپنے کر لگ گئی!
پھر وہ ہی آنسوؤں کی جھڑی دو گھڑی کے بعد
(بندھنا۔ لگنا۔ لگنا کے ساتھ) (سحر)
نہ لگائی تھی یہ ساون کی جھڑی آج تلک
نہ ہی تھی بخدا اتنی کڑی آج تلک!
(بحر) جب میں روتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی ساون کی
جب دھواں منھ سے اٹھتا ہے جھڑی لگتی ہے
جھڑیل - (ھ) صفت۔ پوچ۔ لچر
جھک - (ھ بالفتح) صفت (۱) صاف۔ اجلا (۲) چمکدار روشن (۳) مونث۔ بکبک واہی تباہی گفتگو غصہ جوش۔ دیوانگی۔ جنون۔ (شعور)
زلف مشکیں کا سفیدی پر بھی ہے پیری میں بل
کچھ نہ کچھ جھک رہ گئی جس کو ہوا سودا کبھی
جھک مارنا - بیہودہ بکنا۔ بیوقوفی کرنا۔ بیہودگی کرنا جھوٹ بولنا۔ باتیں بنانا کی جگہ (امیر)
حضرت ناصح یہاں آئے تھے آج
دیر تک کچھ بیٹھے جھک مارا کئے
جھکاڑ - (لکھنؤ) صفت۔ بڑا جھگڑے والا
جھکّی (ھ) صفت۔ بہت بکنے والا۔ ضدی۔ مجنون
جھک جھک (ھ) مونث۔ جھگڑا۔ تکرار۔ بک بک (داغ)
سنتا ہوں کہ ناصح کی زباں بند ہوئی ہے
ہر روز کی جھک جھک سے مرا ناک میں دم تھا
جھکا جھک - (ھ۔ بروزن یکایک) صفت۔ چمکیلا۔ خوب صفا مصفا۔ (قدر)
وصف رخ نے وہ مرا دیواں جھکا جھک کر دیا
جس کے آگے ہو گیا اکسیر کا نسخہ غلط
جھکانا - (ھ جھانکنا کا متعدی)۔ لکھنؤ۔ پٹے بازوں کی اصطلاح مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ (آتش)
دو ٹکڑے کر چکے کہیں تیغ دو سر کی چوٹ۔
سر کو جھکا کے چل چکے قاتل کمر کی چوٹ
(۲) پھرانا۔ دکھانا۔ جیسے گھر کا جھکانا۔ (فقرہ) بلی بچہ کو سات گھر جھکاتی ہے۔
جھکائی - (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) مغالطہ۔ دینا کے ساتھ (رحم)
لایا اس کوچہ سے لیکن وہیں جا دھمکا پھر
دل بیتاب مرا دے کے جھکائی مجھ کو
جِھکانا - (ھ بالکسر) حیران کرنا۔ ستانا۔ ہیرا پھیری کرنا۔ ٹلا دینا۔ رُلانا۔
جُھکانا - (ھ) خمیدہ کرنا۔ نیچا کرنا۔ سر جھکانا۔ سرنگوں کرنا۔ (ز
غرض بھی کیا بُری شے ہے جھکا دیتی ہے اونچوں ک
سوار اس راہ ناہموار میں سایہ سا پیدل ہ
جھکاؤ - (ھ۔ بروزن پلاؤ) مذکر (۱) خمیدگی۔ خم (۲) رجحان میل
جھکاوٹ - (ھ) مونث۔ خمیدگی۔
جھک پڑنا - کسی سمت مائل ہونا۔ کسی طرف متوجہ ہونا۔ (ثاقم
گری تھی آج تو بجلی ہمیں یہ
یہ کہئے جھک پڑے وہ ہمنشیں پر

جھک کر سلام کرنا (۱) نہایت ادب سے سلام کرنا۔ (غالب)

ہاں مہ نو سنیں ہم اس کا نام
جس کو تو جھک کے کر رہا ہے سلام

(۲) طنزاً۔ شرارت میں استاد ماننا طعنہ و طنز سے سلام کرنا (آتش)

ان انکھڑیوں میں اگر نشۂ شراب آیا
سلام جھک کے کروں گا اگر حجاب آیا

جھک کر ملنا۔ عجز و انکسار سے ملاقات کرنا۔ (ناسخ)

خاکساروں سے ملا کرتے ہیں جھک کر سربلند
آسماں پیش زمیں بہر تواضع خم ہوا

اس جگہ جھک جھک کے ملنا بھی کہتے ہیں۔ (امیر) ؎

شریک حال اپنا احسان ہر حالت میں ہے اُس کا
صنم جھک جھک کے ملتے ہیں خدا کا فضل شامل ہے

جھکّڑ۔ (فارسی میں جکر بر وزن شکر ہے) مذکر (۱) باد تند جس سے غبار اڑے (۲) جھک۔ (توبۃ النصوح) ایک ایک بات کا سارے دن اُس کو جھکڑ لگ جاتا تھا۔

جھکّڑا۔ صفت۔ مذکر۔ بدمزاج مرد۔

جھکّڑی۔ صفت۔ مونث۔ بدمزاج عورت

جھکنا۔ (ف) (۱) خمیدہ ہونا۔ خم ہونا۔ نیچا ہونا۔ (۲) فروتنی کرنا۔ عاجزی سے ملنا۔ (ذوق)

لیتے ہیں ثمر شاخ ثمرور کو جھکا کر
جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ

(۳) بند ہوئی جانا۔ جیسے نیند سے آنکھیں جھکی جاتی ہیں (۴) مصروف ہونا۔ مشغول ہونا۔ جیسے ہر کام میں جھک پڑتا ہے (۵) مائل ہونا کسی کام کی طرف متوجہ ہونا۔ (انیس)

یہ جھکے اُن پہ تو ان پر بھی جھکے وہ خونخوار!!
دو طرف دونوں سے بس چلنے لگے نیزوں کے وار

(۶) صرف ہو جانا۔ خرچ ہو جانا (فقرہ) اسی عمارت میں سارا روپیہ جھک گیا (۷) آگ میں گر پڑنا (۸) وزن میں مقدار سے زائد ہونا۔ تول میں پلہ جھکنا۔ (بنات النعش) گیہوں جھکتے ہوئے دیتی ہو الٹا ارمٹا ہوا کیوں ہوتا ہے۔ (۹) غور کرنا۔

جھکوار۔ (ف) مذکر (۱) نقصان ضرر۔ خسارہ۔ ٹوٹا (۲) شامت

آفت۔ بلا۔ (۳) ہوا کا جھونکا۔

جھکورا۔ (ف) مذکر۔ تیز ہوا کا جھونکا۔ پانی کی لہر جس سے کنارے کی چیزوں کو حرکت ہو جاتے۔

جھکولا۔ (ف) مذکر۔ ہندو (۱) لہر۔ ترنگ۔ موج۔ پانی کا زور سے آنا۔ (۲) غوطہ۔ ڈبکی (۳) صدمہ (ابن الوقت) لیکن ابن الوقت کو ایسا جھکولا نہیں لگا تھا کہ اس قدر جلد بھول جاتا۔

جھکولنا۔ (۱) پانی کا ہلانا جلانا۔ غوطہ لگانا۔ ڈبکی مارنا دھونا۔ پانی ڈالنا۔ صاف کرنا۔ (داغ) ؎

ساقی نہ مرے دل کو جلا آتش تر سے
شورے میں صراحی کو جھکولا نہیں جاتا۔

جھکولے دینا (۱) ادھر اُدھر پھرانا۔ (آتش)

لایا اس کوچہ سے لیکن وہیں جا دھمکا پھر
دل بیتاب مرا دے کے جھکولے مجھ کو

(۲) غوطے دینا۔

جھکولے کھانا (۱) غوطے کھانا۔ پانی میں کبھی ڈوبنا کبھی اُبھرنا ڈوبنا۔ اچھلنا۔ (مصحفی)

کہاں میں نکلتا ہوں دریائے غم سے
ابھی مجھ کو کھانا جھکولے بہت ہیں

(۲) زمانے کا گرم و سرد آزمانا

جھکولے لینا۔ غوطے کھانا ڈبکی لگانا۔

جھگڑا۔ (ف) مذکر (۱) دنگا۔ فساد۔ قضیہ۔ حجت۔ بحث۔ خلجان۔ حرج۔ (عاشق)

کیا خوب ہوا یہ طرفہ جھگڑا
چھینا تو نہیں کسی کا دھگڑا

جھگڑا اٹھانا۔ جھگڑے کی ابتدا کرنا۔

جھگڑا اک سو ہونا۔ دیکھو اکسو ہونا۔

جھگڑا پاک کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ متعدی۔

جھگڑا پاک ہونا جھگڑا چکنا۔ لازم۔ رفع فساد ہونا جھگڑا دور ہونا۔ (آتش) ؎

نہ پاک ہوگا کبھی حسن و عشق کا جھگڑا
یہ قصہ وہ ہے کہ جس کا کوئی گواہ نہیں

(بحر) ؎

نہیں جھکنے کا یہ جھگڑا نہیں چکنے کا یہ جھگڑا۔
نہ چھوٹے گی دفا مجھ سے نہ چھوٹے گی جفا تم سے

(۳) مجازاً۔ مرجانا۔ تعلقات دنیوی سے چھوٹ جانا (۴) کسی امر کا بخیر وخوبی تمام ہونا۔

جھگڑا پڑنا۔ فساد ہونا۔

جھگڑا جانا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ (بحر)

ترک کی مجھ سے ملاقات آپ نے اچھا کیا
غم مٹا ہر وقت کا دن رات کا جھگڑا گیا

جھگڑا چھونا۔ (دہلی) بڑی داستان یا کہانی بیان کرنا۔

جھگڑا کرنا (ف) فساد کرنا۔ لڑنا۔ مزاحمت کرنا۔ معترض ہونا۔ دعویدار بننا۔ مقدمہ لڑانا۔

جھگڑا کوتاہ کرنا۔ جھگڑا چکانا (رشک)

محبت ہم نے چھوڑی جب بڑھی تکرار آپس میں
کیا کوتاہ سب جھگڑا زبالوں کی درازی نے

جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد کھڑا کرنا۔

جھگڑالو۔ (ہ) صفت۔ جھگڑنے والا۔ حجتی۔ فسادی۔ شریر

جھگڑالن۔ (ہ) جھگڑالو عورت

جھگڑا مٹ جانا۔ رفع فساد ہونا۔ معاملہ طے ہونا۔

جھگڑا مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ (صبا) ؎

نہ لے اپنے لئے تو مول جھگڑا
نہ پڑ قصے میں واعظ کے بیاں سے

جھگڑا نکالنا۔ فساد کی بات پیدا کرنا۔ جھمیلا کرنا۔ (امیر)

مجھ کو یہ شوق ہے کہ کہیں جلد ہو وصال
ان کو یہ فکر ہے کوئی جھگڑا نکالیے

جھگڑے کی باتیں تین۔ زن۔ زر۔ زمین۔ مقولہ۔ زن۔ زر۔ زمین کی ابتدا میں ز ہے۔ یہ تینوں فساد کی جڑ ہیں۔

جھگڑا بیٹھنا۔ جھگڑا کرنا۔ (حالی)

نہ ٹلتے تھے ہرگز جو اڑ بیٹھتے تھے
سلجھتے نہ تھے جب جھگڑ بیٹھتے تھے

جھگڑنا (ف) فساد کرنا۔ تکرار کرنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا۔ زیادہ مانگنا۔

جھگڑے بھرا۔ (عو) صفت۔ بڑے جھگڑے کا۔ وہ جس میں بہت طوالت ہو۔ (جلیل)

چہرے پہ نہ غازہ ہے نہ بالوں پہ ہے افشاں
یہ جھگڑے بھرا ان کو سنورنا نہیں آتا

جھل۔ (ہ) (بروزن مثل دیکھو جھال) مونث۔ (لکھنؤ)۔ (۱) غصہ۔ خفگی۔ (فقرہ) خط کا جواب نہ جانے سے وہ بگڑ بھی گئی ہو تو عجب نہیں اسی جھل میں خط نہ لکھا ہو۔ (۲) رشک۔ حسد۔ مذکور

جھلا۔ (ہ) صفت مذکر (مونث کے لئے جھلی) (۱) مغلوب الغضب (۲) مذکر۔ بڑا ٹوکرا۔ اس کا مونث بھی جھلی ہے

جھلے باز۔ (عو) صفت۔ چالاک۔ فریبی۔

جھل ہائی۔ (عو) مونث بدمزاج۔ رشک کرنے والی۔

جہل۔ (ع بروزن سہل صحیح بالکسر غلط) مذکر۔ نادانی۔ ناواقفیت۔ جہالت۔ (رشک)

ہوجاتے ہیں دانستہ صفا تر بھی کبائر
اس علم سے تو جہل مسائل بہت اچھا۔

جہلا ۶۔ جہلہ۔ (ع۔ جاہل کی جمع) جاہل لوگ۔ نادان۔

جہل مرکب۔ مذکر۔ ایک مرض نفسانی جس میں انسان باوجود عدم علم اس امر کے علم سے بھی ناواقف ہوتا ہے۔ کہ وہ ناواقف ہے۔ بلکہ خلاف واقع اپنے حق میں عالم ہونے کا یقین رکھتا ہے۔ گویا دو جہلوں (عدم علم اور ناواقفیت عدم علم) میں مبتلا ہونا جہل مرکب ہے۔ (رشک)

کہئے اس قائل کثرت کو موحد کیونکر
جمع کو جہل مرکب سے جو مفرد سمجھا

جَہلی (بروزن اصلی) صفت۔ سفید۔ اُجڈ۔

جھلابور۔ (ہ) (۱) زرق برق۔ چمکیلا۔ چمکدار۔ جگمگاتا (۲) طغیانی۔ طوفان

جھلاجھل۔ صفت چاندی سونے کی چمک دمک نقرہ۔ بادلہ طلاباف کی چمک۔ (رنگین)

میں وہ تو اوڑھے کی نہیں کل کی اوڑھنی
باجی مجھے اڑھا دو جھلاجھل کی اوڑھنی

جھلارا۔ جھلاری (ہ۔ جھلار) صفت جھاڑی کی طرح گنجان۔

آدمی لڑائی کے وقت منہ پر ڈال لیتے ہیں۔ (انیس)

مغفر سے جھلم کٹ گئی گردن میں در آئی

جھلمل۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) جگمگاہٹ۔ پانی کی چمک۔ پانی پر چراغوں کے عکس پڑنے کی کیفیت۔ ستاروں کی کم کم چمک۔

جھلملا (۲) صفت۔ مذکر۔ کم چمکنے والا۔ (امیر)

دل کی افسردگی ہے مرکے وہی
جھلملے ہیں چراغ تربت کی

جھلملانا۔ (ھ) چراغ یا ستارے کا کم کم چمکنا۔

جھلملی۔ (ھ) مونث (۱) چلمن۔ چک۔ جھری دار پردہ (۲) جھری دار کواڑ یا کھڑکی جو اکثر سبز کاری یا کوٹھیوں کے دروازوں میں روشنی اور ہوا آنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں (۳) کان کے ایک زیور کا نام (رشک)

تم جھلملی سے کان کا جلوہ دکھاتے ہو
کیا عیب کان میں بھی کوئی جھلملی رہے

(۴) صفت۔ مونث۔ دھیمی دھیمی روشنی۔

جھلنا۔ (ھ) (۱) پنکھا ہلانا۔ پنکھا کرنا (۲) ٹانکا لگانا جیسے برتن کا جھلنا زیور کا جھلنا وغیرہ (۳) برف یا شورے میں ہلایا جانا۔ برف میں ٹھنڈا کرنا شورے میں لگانا۔ (شاد)

جھلتا تھا برف ہوے آدمی درے
جھونکا صبا کا دل کی صراحی کو جھل گیا

جھلوانا۔ (ھ) جھلنا کا متعدی المتعدی

جھلنگا (ھ) مذکر (۱) ٹوٹی پھوٹی چارپائی۔ ایسی جھولا دار چارپائی جس کے بان ٹوٹ ٹوٹ کر لٹک گئے ہوں۔ نیز وہ بان جو ٹوٹنا کا ٹنا چارپائی سے نکال لیں (۲) صفت۔ لاغر۔ دبلا (فقرہ) وہ ہی بچوں کے ہونے سے جھلنگا ہو گئی۔

جھلی مونث (۱) پیٹ کے اندر کا باریک چمڑا (۲) آنکھ کا جالا (۳) انسان اور حیوان کا باریک پوست (۴) صفت۔ باریک۔ پتلا۔

جھما جھم۔ (ھ) بروزن دمادم۔ مونث (۱) زور سے مینھ برسنے کی آواز (۲) گوٹا کناری کی چمک دمک (۳) چمکنے والا لباس۔ بیش لباس۔

جھما دینا۔ جھمنا کا متعدی۔ وجد میں لانا۔ (اشرف)

عجیب کیفیتیں اُٹھی ہیں فسانہ گو نے جھما دیا ہے
کیا ہے اے یار وجد کیا کہ تمہاری دلچسپ داستاں پر

جھماکا۔ ھ۔ مذکر۔ (تم ۱۱) دھڑکا۔ دھماکا (۲) مینھ کا بھاری چھینٹا۔ چمک

جھم جھم۔ ھ۔ مذکر۔ مینھ کے برسنے کی آواز۔ (۲) صفت۔ چمکیلا۔

جھم جھم سا۔ صفت۔ (اطفال) چمک دمک کا گوٹا کناری کا۔ چمکتا ہوا۔ جگمگاتا۔

جھم جھم ہونا۔ جگمگ جگمگ ہونا۔ چمکنا (فقرہ) سادہ جوڑا کس کام کا سالا بھی تو کچھ ذرا جھم جھم ہو۔

جھم جھماتا۔ صفت۔ مذکر۔ چمکتا۔ جگمگ جگمگ کرتا گوٹا کناری کا۔

جھم جھمانا۔ چمکنا۔ روشن ہونا۔

جھم جھمر۔ (ھ) مونث۔ تھوڑا تھوڑا مینھ برسنا۔

جھمک۔ (ھ) مونث۔ جھلک۔ چمک۔ رونق (بحر)

ماتھے پہ پسینہ ہے قدرت کا تماشا ہے
تاروں کی جھمک کیا ہے افشاں کسے کہتے ہیں

جھمکا۔ (ھ) مذکر۔ معشوق کا دیدار

جھمکی۔ ھ (ہندو) مونث (۱) معشوق کا دیدار (۲) آب و تاب

جھمکانا (۱) چمکانا۔ شان و شوکت دکھانا۔ خود نمائی

جھمکا۔ ھ۔ جھومکا۔ مذکر (۱) گچھا۔ عقد ثریا۔ وہ سات ستارے جو آسمان پر اکٹھا نظر آتے ہیں (۲) کانوں کے ایک زیور کا نام

جھمکڑا۔ (ھ) مذکر (۱) کر و فر۔ تجمل (۲) خوبصورتی۔ جلوہ۔ تجلی۔ دیدار معشوق (رشک)

ایک موسیٰ غش ہوئے تھے اس سے لاکھوں مر گئے
جلوۂ حق اور ہے۔ تیرا جھمکڑا اور ہے

جھمکڑے سے۔ شان سے۔ انداز سے۔ (قلق)

کس جھمکڑے سے پھر دو غیرت برق
خود بھی آئی چمک کے صورت برق

جھمکنا۔ (ھ) چمکنا۔ جھلکنا

جھمورا مذکر (۱) بہت بالوں والا حیوان مذکر۔ ریچھ (۲) مجازاً وہ بچہ جس کے کپڑے ڈھیلے ڈھیلے ہوں۔

جھمیل (ھ) مونث۔ دیر لگاؤ۔ بکھیڑا (ایامی) تم کان نہ جھمیلا نا تمہاری مٹی ہے پکی برسوں کی جھمیل میں پڑ جاؤ گی۔

جھمیلا (ھ) مذکر (۱) جھگڑا۔ بکھیڑا۔ ناحق کا فساد۔ پڑنا پھنسنا کے ساتھ)۔ پریہ ہے شرط آ کے میلے میں پھنس نہ جانا کسی جھمیلے میں

جھمیلیا ۔ (ھ) مذکر۔ بکھیڑیا جھگڑالو ۔ نادہند۔

جھن (ھ) مونث تھالی وغیرہ کے بجنے کی آواز۔ جھنکار تلوار کے گرنے کی آواز

جھنّا ۔ جھونا کا بگاڑا ہوا ہے) صفت دور دور بنا ہوا کپڑا

جھنّانا (ھ) (۱) کیفیت پیدا ہونا کسی عضو کے حس بحرکت ہونے سے ہوتی ہے (۲) کنایۃً غصے ہونا ۔ ناخوش ہونا

جھنڈیل (ھ) پردرن شرلیل صفت خرف ۔ بیہودہ بیوقت

جھنجھری ۔ (ھ) مونث ۔ سوراخ

جھنجھری دار ۔ صفت ۔ سوراخ دالا۔

جھنجھلانا جھنجھلانا ۔ (ھ) غصہ کرنا ۔ خفا ہونا حرچڑانا ۔ پیچ وتاب کھانا

جھنجھلاہٹ ۔ (ھ) مونث غصہ

جھنجھوٹی (ھ) بروزن سوتی) مونث ۔ ایک مشہور راگنی کا نام

جھنجھوڑنا جھنجھوڑنا ۔ (ھ) (۱) بیدار کرنا ہوشیار کرنا ۔ کسی کو بیدار کرنے کے لئے ہاتھ پاؤں پکڑ کے خوب ہلانا ۔ (۲) نوچنا کھسوٹنا (۳) کنایۃً) لعنت ملامت کرنا۔ (صبا)

شرم سے رخ نہ اٹھایا ترے رخ کے آگے

باغ میں گل کو صبا نے بھی جھنجھوڑا کیا کیا

جھنجھٹ (ھ) مذکر۔ جھگڑا انساد ۔ قضیہ ۔ رنج وفساد کی گفتگو بکھیڑا۔

جھنجھٹ لانا ۔ فیل لانا جھگڑا کرنا فساد کرنا ۔ تکرار کرنا۔

(دبیر) ہے بیاں تذکرۂ معنی و تفسیر و حدیث

اہل منطق سے کہو لائے کہاں کا جھنجھٹ

جھنجھٹیا ۔ (ھ) صفت ۔ نرم کا جھگڑالو ۔ فسادی۔

جھنجھری ۔ (ھ ۔ بر) مونث (۱) سوراخدار تھا یا آہنی جالی جو اکثر کوئلوں کی چولھے میں راکھ چھن چھن کر گرنے کے واسطے لگا دیتے ہیں (۲) مشبک جالی (۳) سوراخدار دیوار جو مساجد اور قبروں پر اٹھاتے ہیں۔

جھنجھن ۔ (ھ) مونث (۱) دھات کے ظروف کھڑکنے کی آواز (۲) بچوں اور عورتوں کے گھنگھروؤں کی آواز۔

جھنجھنا ۔ (ھ) مذکر۔ بچوں کے ایک کھلونے کا نام۔

جھنجھنانا ۔ (ھ) سنسنانا۔

جھنجھناہٹ جھنجھنی ۔ (ھ) مونث ۔ سنسناہٹ جلن سوزش

جھنجھنی ۔ (ھ) مونث ۔ (۱) بیڑی ۔ اس معنی میں عموماً جمع یعنی

جھنجھنیاں بولتے ہیں (پہنانا پہننا کے ساتھ) (۲) چھوٹے گھنگھرو۔

جھنجھوڑیاں دینا (عو) جھنجھوڑنا۔ (فقرہ) اگر کھانسی اور سر کا درد مجھے جھنجھوڑیاں نہ دے تو میری آنکھ نہ کھلے ۔ اور نہ گھر والے چونکیں۔

جھنجھی (ھ ۔ بفتح اوّل و چہارم) مونث (۱) ٹوٹی کوڑی ۔ وہ کوڑی جس میں آر پار سوراخ ہو (۲) **جھنجھیا** (۳) تمار بازوں کی کوڑی جس کا اوپر کا حصہ گھسا ہوا ہوتا ہے

جھنجھی کوڑی ۔ پھوٹی کوڑی

جھنجھی کوڑی نہیں ۔ بالکل مفلس ہے۔

جھنجھیا ۔ (ھ) مونث ۔ ہندوؤں کی لڑکیاں کنوار کے اوّل عشرے میں چھوٹی ہانڈیوں میں چراغ روشن کرکے گھر گھر لئے پھرتی ہیں ۔ اور خیرات مانگتی ہیں ۔ اس ہانڈی کو جھنجھیا کہتے ہیں ۔ (مانگنا کے ساتھ)

ایجاں کبھی ہم نے بھی جھنجھیا نہیں مانگی

تم نے بھی کبھی ٹیسو بنا کر نہ نکالا

جھنڈ ۔ (ھ) مذکر (۱) آدمیوں کی بھیڑ حیوانات کی جماعت (۲) بہت سے درخت جو ایک جگہ اُگے ہوں (۳) گھاس کا پولا ۔ پنڈل (۴) بکھرے ہوئے اور بڑے بڑے بال لکھنؤ میں صرف درختوں کے انبوہ ۔ انسان کے سر کے بالوں کی کثرت کے واسطے بولتے ہیں۔

جھنڈ کے جھنڈ ۔ مذکر۔ غول کے غول ۔ پرے کے پرے ۔ بہت سے گروہ ۔ بہت سے غول۔

جھنڈا ۔ (ھ) مذکر۔ نشان علم

جھنڈا اڑانا ۔ جھنڈا بلند کرنا (جلیل)

کھلے بالوں وہ چل پھر کر دکھانا حسن قامت کا

اڑاتے پھرتے ہیں وہ جا بجا جھنڈا قیامت کا

جھنڈا کھڑا کرنا ۔ لوگوں کو جمع کرنے یا فوج اکٹھا کرنے کے واسطے نشان گاڑنا ۔ فریاد یا استغاثہ کے واسطے علم نصب کرنا ۔ نشان فتح بلند کرنا۔

جھنڈا گاڑنا ۔ کسی مقام پر اپنا عمل کرنا ۔ مسخر کرنا (ناسخ)

دل کو اس محبوب کے اے دل مسخر کیجیے

عرش پر نالہ کا جھنڈا آج گاڑا چاہیے

جھنڈا گرنا ۔ لازم

جھنڈے پر چڑھانا ۔ رسوا کرنا بدنام کرنا ۔ شہرت دینا ۔

(عاشق) سن پائیں کہیں تو قہر ڈھا دیں
جھنڈے پہ ابھی ابھی چڑھا دیں
جھنڈے پر چڑھنا۔ رسوا ہونا۔ کسی امر کا مشتہر ہو جانا
جھنڈے چڑھنا۔ رسوا ہونا۔ (جلالصاحب)
صدر میں پہنچی ہیں جھنڈے چڑھی اُتری عزت
آپ کے ہاتھوں سراپا مری توقیر ہوئی
جھنڈے تلے کی دوستی۔ چند روزہ دوستی۔ اتفاقی دوستی
راستے کی جان پہچان
جھنڈی (ہ) مونث۔ جھنڈا۔ کی تانیث۔ کپڑا لگی ہوئی چھڑی
چھوٹا سا نشان۔
جھنڈولا۔ (ہ) صفت۔ نوزائیدہ بچہ جس کے سر پہ بال ہوں
جھنڈولیا۔ صفت۔ حلقہ کئے ہوئے بال۔ گھونگھر والے
بال۔ (رشک) ؎
دیکھے جو جھنڈولیا تری زلف
حلقے حلقے کا بال کا ہو
جھنڈولے بال۔ وہ سر کے بال جو کثرت سے ہوں۔ اور حلقہ
کئے ہوئے ہوں۔ (قدر) ؎
حور کا چہرہ تو پری کا جمال
تھا سا قدر اور جھنڈولے تھے بال
جھنڈی۔ (ہ) مونث (۱) وہ کھونٹی جو پودوں کے کاٹ لینے
کے بعد کھڑی رہجاتی ہے۔ (۲)۔ گنے کی جڑ۔ کمئی باجرا وغیرہ کے
درخت کی جڑ (۳) کھنڈے میں پڑا ہوا تلا بہ چلمن اور پردہ باندھنے کا فتہ
جھنک۔ (ہ)۔ بروزن فلک) مونث گھنگھرو وغیرہ کی آواز۔
جھنکار۔ (ظفر)
وہ گائے تو آفت لائے ہے ہر تال ہیں لیوے جان نکال
ناچ اس کا اٹھائے سو فتنے گھنگھرو کی جھنک پھر دیسی ہو
(۲) گھوڑے کے پاؤں کا ایک مرض۔
جھنکار۔ (ہ۔ بروزن زنار) مونث۔ ظروف۔ چینی وشیشہ وغیرہ کے
ٹوٹنے کی آواز۔ کانسے کے برتن کی آواز۔ تلوار پازیب یا چھاگل کی آواز
زنجیر وغیرہ کی آواز۔
(ناسخ)
جھنکار کیوں نہ نیند اڑایا کرے کہ ہے
زنجیر بہر دیدہ۔ بیدار پاؤں میں
(آتش) ؎ ان کے پازیب کی جھنکار سے آتی ہے صدا
فتنۂ حشر کو بد خواب جگا تے نہ چلو
(انیس) ڈھالوں کا وہ اوج اور وہ تلواروں کی جھنکار
جھنکاڑ۔ (ہ۔ بالفتح اول ونون غنہ الف ساکن) مذکر۔ بے پتیوں کا درخت
اردو میں بیشتر جھاڑ کے ساتھ مستعمل ہے۔
جھنگا۔ (ہ) جھنگا کا بگاڑا ہوا ہے۔
جھنگار۔ (ہ۔ بروزن دگلا) مونث۔ چیخ۔ مور کی آواز۔ نوبت کی آواز
جھنگارنا۔ مور یا جھینگر کا بولنا۔
جہنم۔ (ع بضم نون غلط ہے) مذکر (۱) گہرا کنواں چاہ عمیق۔
تحت الثریٰ۔ (۲) دوزخ وہ مقام جہاں گنہگار ہمیشہ آگ میں جلتے
رہیں گے۔ اردو میں معنی نمبر۲ میں مستعمل ہے۔ (انیس) ؎
کہتی تھی تیغ بچ کے کہاں مجھ سے جائیگی
ٹھنڈا اگر دوں گی میں تو جہنم جلائے گا
جہنم میں پڑے۔ جہنم میں جائے۔ (ع) دعائے بد۔
نہایت تنفر اور بیزاری کے موقع پر بولتی ہیں۔
جہنمی۔ صفت۔ دوزخی۔ دوزخ کے کام کرنے والا۔
جھنواں۔ (ہ۔ بفتح اول وسکون دوم وسوم مخلوط) مذکر۔ ایک قسم
کا عمدہ چاول۔
جھنوانا۔ (ہ۔ بفتح اول وسکون دوم وسوم مخلوط) عو۔ آگ کا
مرجھا جانا۔
جھوا۔ (ہ) مذکر۔ بڑا ٹوکرا جو جھاؤ کی شاخوں سے بناتے ہیں۔
جھوپڑا۔ (ہ) دیکھو جھونپڑا۔
جھوٹ۔ (ہ) مذکر۔ واقعہ کی خلاف۔ سچ کا نقیض۔ دروغ
چھل۔ دھوکا۔ بہانہ۔ مکر۔ فریب۔ کھوٹ۔
جھوٹ اڑانا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔
جھوٹ بنانا۔ (داغ) ؎
خوش نصیب کہ یار نے مری موت غیر سے سن تو لی
یہ اگرچہ جھوٹ اڑائی تھی وہ ہوا تو ایسی خبر سے خوش
جھوٹ بنانا۔ تہمت رکھنا۔ تہمت لینا خلاف بات گھڑنا۔

جھوٹ بولنا ۔ دروغ گوئی کرنا ۔ غلط کہنا ۔ خلاف واقعہ بیان کرنا ۔
جھوٹ پکڑنا ۔ جھوٹ کی گرفت کرنا
جھوٹ جاننا ۔ اعتبار نہ کرنا ۔ اعتقاد نہ لانا ۔ باور نہ کرنا
(غالب) ؎ ترے وعدہ پر جیے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا ۔
کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا
جھوٹ سچ ۔ مذکر ۔ کسی قدر غلط اور کسی قدر صحیح بیان ۔ جھوٹ سے مراد ہوتی ہے
جھوٹ سچ لگانا ۔ غلط بیانی کرنا ۔ جھوٹی سچی باتیں کرکے کان بھرنا ۔ بدی کرنا ۔ الزام لگانا ۔ تہمت لگانا (بحر)
؎ بے سبب ان ابروؤں کے خم جبیں میں بل نہیں
میری جانب سے کسی نے کچھ لگایا جھوٹ سچ
جھوٹ کا پتلا ۔ مذکر ۔ بہت جھوٹ بولنے والا ۔ جھوٹ کا بنا ہوا
(جان صاحب) ؎ تم جھوٹ کے پتلے ہو تمہیں سچ سے ہے کیا کام
انکار سے بدتر ہیں سب اقرار تمہارے
جھوٹ کا پل باندھنا ۔ بے حد جھوٹ بولنا ۔ جھوٹ پر جھوٹ بولنا ۔
(داغ) ؎ میرے پیغامبر سے اس نے کہا
جھوٹ کا خوب تو نے پل باندھا
جھوٹ کو سچ کر دکھانا ۔ مرتکب ہونا کسی ایسے امر کا جس کی پہلے کچھ اصل نہ ہو ۔ (ذوق) ؎
جب کہا مرتا ہوں وہ بولے مرا سر کاٹ کر
جھوٹ کو سچ کر دکھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے
جھوٹ کہنا ۔ دروغ گوئی کرنا ۔
جھوٹ کی پوٹ (۱) سراسر جھوٹ ۔ بالکل غلط (۲) سراسر جھوٹا
جھوٹ کے بادل باندھنا ۔ جھوٹ کا پل باندھنا ۔ (بحر)
؎ ابر دجاتی ہے گی اشک سے تاثیر سے
جھوٹ کے بادل ہیں باندھے دیدۂ نمناک نے
جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے ۔ مثل ۔ جھوٹ بہت جلد کھل جاتا ہے ۔ (ذوق) ؎ کہتے ہیں لوگ جھوٹ نہیں پاؤں جھوٹ کے
جھوٹے تو بیٹھتے بھی نہیں پاؤں توڑ کے
جھوٹ کا دفتر ۔ افسانے ۔ داستانیں ۔ جھوٹی کہانیاں ۔

(امانت) ؎ کیوں سوت نے کاغذ کوئی بیتر نہ نکالا
جھوٹی موئی نے جھوٹ کا دفتر نہ نکالا
جھوٹ کی ناؤ نہیں چلتی ۔ مثل ۔ جھوٹ سے کام نہیں چلتا ۔
جھوٹ کو فروغ نہیں ہوتا ۔ (شوق) ؎
جھوٹ کی ناؤ چلتی ہے کیونکر
ان گنوں پر نہ برے پڑیں پتھر
جھوٹ لگانا ۔ بہتان لگانا ۔ غلط بیان کرنا ۔ تہمت دھرنا ۔ بدگوئی کرنا ۔
جھوٹ موٹ ۔ (موٹ تابع مہمل ہے) دروغ ۔ غلط ۔ یونہی ۔ مذاق ہے ہنسی سے ۔ (جان صاحب) ؎
ع ناحق بھی جھوٹ موٹ کے آنسو بہاؤں گی
جھوٹا ۔ (ھ) صفت ۔ (۱) دروغگو (۲) بے ایمان (۳) مکار (۴) دھوکے باز (۵) کھوٹا ۔ ناقص ۔ (۵) اصل کے خلاف نقلی مصنوعی جیسے جھوٹا موتی (۶) جھوٹا نگینہ (۷) نکما ۔ بیکار ۔ جیسے ۔ ہاتھ پاؤں کا جھوٹا ہو جانا وغیرہ ۔ اچھوتا کا نقیض مستعمل ۔ برتا ہوا (۸) کسی کا کھایا ہوا کھانا یا پیا ہوا پانی ۔ وہ شے جس میں سے کھا لیا ہو یا پی لیا ہو
(ناسخ) ؎ جھوٹا پانی یار کا تھوڑا پلا دے اے طبیب
ہے شفا موقوف اپنی شربت عناب پر
(۹) وہ ظرف جس میں منہ لگا کر کچھ کھا پی لیا ہو ۔ (ناسخ)
؎ پی کے پانی اس کے جھوٹے آبخورے میں ہوں مست
ساقیا فرقت میں میں مشتاق ساغر کا نہیں
جھوٹا بٹ ۔ جھوٹا پیمانہ ۔ مذکر ۔ کم وزن بٹ ۔ کمتی پیمانہ ۔
جھوٹا بنانا ۔ دروغگو ٹھہرانا ۔ جھٹلانا ۔ تکذیب کرنا ۔
جھوٹا پڑنا (۱) دروغگو ٹھہرنا ۔ وعدہ خلاف ہونا (۲) کسی اوزار کا ناقص ہو جانا ۔ بیکار ہو جانا ۔ (بحر) ؎
ع کھل گیا قفل دہن یار کا جھوٹا ہو کر ۔
(۳) بدن کے عضو کا بیکار ہو جانا ۔ (فقرہ) ہاتھ بوجھ اٹھانے سے جھوٹا پڑ جاتا ہے ۔
جھوٹا جوڑا ۔ چوڑیوں یا لباس یا جوتے کا وہ جوڑا جس میں جھوٹا کام بنا ہوا
جھوٹا کاغذ ۔ مذکر ۔ جعلی دستاویز ۔ بنا ہوا تمسک ۔

جھوٹا کام مذکر۔ زردوزی وغیرہ کا کام۔ جو کھوٹے مسالے سے بنایا جائے۔

جھوٹا کرنا۔ دروغ گو ٹھہرانا۔ (رشک)

مجھے نہ ہونے نے ان دونوں کے کیا جھوٹا
کہوں جفائے دہن یا کہوں جفائے کمر

جھوٹا کھاتے ہیں میٹھے کے لالچ۔ مثل۔ فائدہ کے لیے تکلیف بھی اٹھائی جاتی ہے۔ مزے کے لیے مکروہ چیز بھی نہیں چھوڑتے (قدر)

جھوٹا جہان کھاتا ہے میٹھے کے واسطے
بوسہ کے ساتھ آپ کی دشنام ہے لذیذ

جھوٹا لپاتی۔ مذکر۔ [illegible]

جھوٹا موتی۔ مذکر۔ مصنوعی موتی۔ (بحر)

اشک بے تاثیر سے بہد نہ جائے آنکھ سے
جھوٹے موتی کی طرح بے آبرو ہو جائے گا

جھوٹا نگ۔ جھوٹا نگینہ۔ مذکر۔ شیشہ کا نگ۔

جھوٹا وعدہ۔ وعدہ جو وفا نہ ہو۔

جھوٹا ہونا۔ دروغ گو ٹھہرنا۔ وعدہ خلافی ہونا۔ نکما ہونا۔ بیکار ہونا کام سے جانا رہنا۔ دیکھو جھوٹا جانا۔

جھوٹا لینا۔ دیکھو جھٹالینا

جھوٹن۔ (ھ) مذکر۔ پس خوردہ۔ بچا ہوا کھانا۔

جھوٹن جھاتن۔ مذکر۔ جھوٹن۔

جھوٹن کوٹن۔ (لکھنؤ) مذکر۔ (ع) جھوٹن۔

جھوٹوں۔ بناوٹ و رنگین سازی کے محل پر بولتے ہیں۔ (بحر)

کوئی جھوٹوں بھی جو دیتا ہے مجھے دندان دہان
دانت رونے میں نکل آتے ہیں آنسو کی طرح

جھوٹوں بات نہ پوچھنا۔ دنیا سازی بھی نہ کرنا۔ ظاہری مدارات بھی نہ کرنا۔ ادنی التفات بھی متوجہ نہ ہونا۔ (رند)

مر بھی جاؤں تو نہ پوچھو جھوٹوں بات
واہ شفیق واہ اچھا ناز ہے

جھوٹوں کا بادشاہ۔ مذکر۔ بہت بڑا جھوٹا۔ جھوٹوں کا سردار۔ (امیر)

ہزاروں وعدے کیے پر نہ کی وصال کی رات
فقیر بھی ہمیں جھوٹوں کے بادشاہ ملے

جھوٹوں منہ نہ چھونا۔ نام کو نہ پوچھنا۔ ذرا پُرسان حال نہ ہونا۔

جھوٹوں نہ پوچھنا۔ دنیا سازی بھی نہ کرنا۔ ظاہری مدارات بھی نہ کرنا کی جگہ۔ (رشک)

آنکھیں بتوں کی ہوتیں تو جھوٹوں نہ پوچھتے
ان کو خدا نے دیکھ کے پتھر بنا دیا

اس جگہ جھوٹوں بھی نہ پوچھنا مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی)

نہ جھوٹوں بھی پوچھا کبھی درد دل کو
خدا جانے تو کس مرض کی دوا ہے

جھوٹی زبان دینا۔ جھوٹا وعدہ کرنا۔ (داغ)

یہ بت جو دیتے ہیں جھوٹی زبان دیتے ہیں
ذرا کے واسطے پر لوگ جان دیتے ہیں

جھوٹی خبر۔ مونث۔ غلط خبر۔

جھوٹی سچی اڑانا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ جھوٹی تہمتیں لگانا۔ (داغ)

ہر بُرا ان لگانے والوں کا
جھوٹی سچی اڑانے والوں کا

جھوٹی سچی کہنا۔ جھوٹی سچی لگانا۔ جھوٹی خبر اڑانا۔ جھوٹی باتیں [illegible] (جلال صاحب) ع چپ چاپ رہو جھوٹی سچی نہ لگاؤ۔ (شوق قدوائی)

نا امیدی نے تو جب کا لی تھی ہر امید کی
جھوٹی سچی کہہ کے میں پھر دل کو سمجھانے لگا

جھوٹی قسم۔ مونث۔ سوگند دروغ۔ حلف دروغی۔

جھوٹے کو حد تک پہنچا دینا۔ جھوٹے کو گھر پہنچا دینا۔ فارسی مقولہ۔ دروغگو را تا بخانہ باید رسانید کا ترجمہ ہے۔ جھوٹے کو قائل کرنا۔

تربت واعظ تک چلو شاد
جھوٹے کو حد تک پہنچا دو

جھوٹے کے منہ میں گُہ۔ مقولہ۔ اپنی صفائی کے واسطے بولتے ہیں۔ جھوٹے کے آگے سچا رو مرے۔ جھوٹے کے مقابلے میں سچے کی بات نہیں چلتی۔ جھوٹا قائل نہیں ہوتا۔

جھوٹے کے منہ میں بو آتی ہے۔ جھوٹ کی مذمت میں کہتے ہیں۔ (رشاد)

جبر ھے کے منبر پہ مکار دروغ اتنا بول
منہ میں بو آتی ہے جھوٹ کے سنا اے واعظ

جھوٹے منہ۔ دل سے۔ نمائش سے

؎ داغؔ کو تم سے مری جان یہ امید نہ تھی!
جھوٹے منہ بھی تو نہ پوچھا کہ پریشاں کیوں ہو

جھوٹی مہندی۔ مؤنث۔ اُتری ہوئی مہندی۔ استعمال کی ہوئی مہندی ؎ سیکڑوں کے خون اس دست حنائی سے گئے
دیتی ہے یہی گواہی جھوٹی مہندی آپ کی

جھوٹی نالش۔ مؤنث۔ جھوٹا دعویٰ

جھوٹے ہاتھ سے کتا نہیں مارتا۔ (عو) بہت بخیل اور کنجوس ہے (فقرہ) ہوا وہ سوموں کی ایک سوم اور ہزار کنگلوں کی ایک کنگ ہیں کبھی جھوٹے ہاتھ سے کتا بھی نہیں مارتیں۔

جھوجرا۔ (ہ) صفت (سہ د) وہ چیز جس کے اجزا باہم پیوستہ ہو

جھوجری آواز۔ مؤنث۔ ٹوٹے ہوئے برتن کی سی آواز۔

جھوجرے لگنا۔ سلائی میں زیادہ جھول پڑنا۔ (فقرہ) بی مغلانی کی جو سلائی دیکھو اس میں جھوجرے لگتے ہیں۔

جھوجھا۔ (ھ) مذکر (۱) مسلمانوں کے ایک ولی اور فرشتے کا نام جو بہت کھاتا ہے (۲) معدہ۔

جھوڑ۔ (ہ با فتح) مؤنث۔ لڑائی جھگڑا تکرار غصہ کی باتیں

جھوک۔ (ہ) مؤنث (۱) جھونکا (۲) دھکا ہچکولا ریلا (۳) لچک (۴) غفلت۔ جیسے نشہ کی جھونک (۵) ہر وزنی چیز کا بوجھ (۶) ترازو کے ایک پلے کا جھکنا (۷) تول۔ وزن۔ عموماً اس لفظ کا تلفظ نون کے ساتھ یعنی جھونک ہے۔ بحر نے ایک جگہ مذکر باندھا ہے (بحر) ؎ بڑھتی جاتی ہے نزاکت یار کے بالوں کے ساتھ
جھونک زلفوں کا بھی اب بار کمر ہونے لگا

مگر اتفاق تانیث پر ہے۔ (مونس) ؎
بھاری ہے گرز جھونک سنبھالی نہ جائے گی
گر پڑ گئی یہ ضرب تو خالی نہ جائے گی

جھوک دینا۔ (دیکھو جھونکنا) خرچ کر ڈالنا لگا دینا جھوٹے کو پتنگ دینا۔

جھوک سنبھالنا (۱) جھکے کو سہارنا کسی لمبی چھڑی یا بانس کی لچک کو روکنا (۲) نقصان برداشت کرنا۔

جھوک مارنا۔ کم تولنے کے واسطے ترازو کی ڈنڈی کو انگلیوں سے جھٹکا دینا۔ ڈنڈی مارنا۔ کم تولنا۔

جھوکا۔ (ہ) مذکر (۱) ہوا کا ریلا۔ ہوا کا دھکا۔ ٹکر (۲) مینہ کا جھکولا (۳) نیند کا ہچکولا۔ نیند کے باعث سر کا جھک جھک جانا غلبۂ خواب۔ (بحر) ؎ واقف عہد محبت ہوں لڑکپن سے میں
ایک جھونکے میں ہیں سو خواب فنا کے جھونکے

(۴) تیز ہوا (۵) کسی شے کی جنبش جیسے شاخ کا جھونکا زلف کا جھونکا (بحر) ؎ دیکھئے اژدہے کے منہ میں کسے جھونکتی ہیں
زلفیں رخسار پہ لیتی ہیں بلا کے جھونکے

(۶) گرانی۔ بار۔ (بحر) ؎
وہ کمر بال سے باریک نظر آتی ہے
نہ سنبھلے گئے گیسوئے دوتا کے جھونکے

(۷) بھوے کا بیٹھک۔ مثال کے لئے دیکھو نمبر ۳۔ دیکھو جھونکا

جھونکنا۔ (ہ) (۱) ڈالنا پھینکنا۔ کوڑا کرکٹ یا گھاس وغیرہ بھاڑ یا تنور میں ڈالنا تنور گرم کرنا۔ بھاڑ گرم کرنا (۲) برباد کرنا اُڑانا نذر کرنا جیسے کسی کام میں زیادہ روپیہ جھونک دینا (۳) بے پروائی سے بیٹی یا دھنا بری جگہ شادی کر دینا جیسے انھوں نے بری جگہ بیٹی کو جھونک دیا (۴) ہلاکت میں ڈالنا۔ خطرے میں ڈالنا جیسے جان جھونکنا۔ ان معانی میں جھونکنا ہی بولتے ہیں۔

جھول۔ (ع) صفت۔ نادان۔

جھول۔ (ہ) (بروزن غول) مذکر (۱) ڈھیلا پن۔ انسان یا حیوان کے پوست کی شکن۔ کپڑے کی شکن (۲) جھٹکا مل کھی کی رفتار کا (۳) ممع گلٹ۔ (پھیرا۔ چڑھانا۔ کرنا۔ کے ساتھ) (۴) ایک ساتھ کئی بچوں کا جننا۔ مثلاً مرغی کا جھول نکلا کا جھول (رعا صاحب) ؎ شمشاد کو قمری کا میں کیا جوڑا دوں تسر میں
تو جھول ہیں مادے کے سوا پر نہ نکالا

(۵) پتنگ کی ڈور کا پورا تنا ہوا نہ ہونا۔ کسی چیز کا پورا تنا ہوا نہ ہونا (رقلق) ؎ مٹتے نہیں دیکھی ہے شکن ہم نے جبیں کی
جب فرش پہ اس کے کہیں کچھ جھول رہا ہے

(۶) سیتے ہوئے کپڑے کی شکن جو بوجہ جسم پر مطابق نہ ہونے کے پڑجاتی ہے (۷) (ہندو) شوربا۔ یخنی۔

جھول آنی۔ بھینس یا گائے بیانے کے قریب ہوئی

جھول بٹھانا۔ مرغی کے نیچے انڈے رکھنا۔ انڈے بٹھانا۔

جھول جھال۔ مذکر۔ جھگڑا۔ ڈھیل۔ ڈھال۔ دیر۔ وقفہ۔

جھول دار باتیں چالاکی۔ فریب۔ کارروائی۔ گول باتیں۔

جھول ڈالنا۔ (۱) شکن ڈالنا۔ (۲) بچّہ جننا۔

جھول نکالنا (۱) بچے نکالنا۔ بچے دینا۔ (مرغی کے واسطے زیادہ بولتے ہیں) (۲) بچے دلوانا (۳) شکن نکالنا

جھول نکلنا۔ لازم۔

جُھول۔ (ھ) مونث (۱) ہاتھی کے اوپر ڈالنے کا کپڑا (۲) چارپایوں کے اوپر ڈالنے کا کپڑا (۳) بدنما۔ ڈھیل ڈھالی پوشاک

جُھولا۔ (ھ) مذکر (۱) درخت یا کھمبے میں پڑی ہوئی رسّی جس میں بیٹھکر جھولیں (۲) پالنا۔ ہنڈولا۔

جُھولا جُھولنا۔ جھولے پر بیٹھکر جنبش کرنا۔

جُھولا ڈالنا۔ جھولنے کے واسطے درخت وغیرہ میں رسّی باندھنا۔

جُھولا۔ (ھ) مذکر (۱) ایک قسم کا ڈھیلا تھیلا (۲) رعشہ۔ فالج۔ (۳) ہاتھ کا اشارہ (۴) غلاف جس میں بندوق رکھتے ہیں (۵) تھیلی جو پالکی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے لئے باندھتے ہیں (۶) سرد ہوا جس سے گیہوں کو نقصان پہنچتا ہے (۷) کسی چیز کی ناہمواری۔ (جر)

ع پھنس کے ہم دام محبت سے نہ چھوٹے لاعلاج
زلف کے جھولے ہمارا دل شکن میں رہ گیا

(۸) بہت ڈھیلا۔ (فقرہ) پلنگ سب جھولا ہو رہے تھے اُن کو کسوا کر اجلی چادریں بچھوا دیں۔

جُھولا مارا جانا (۱) فالج ہو جانا۔ جسم کا ڈھیلا پڑ جانا۔ (جان صاحب)

ٹانڈے میں جھولا مار گیا تم بتی کو بی
کمبخت کو یہ کیسا لگا میٹھا سال ہے

(۲) عضو سست ہو جانا۔ بیکار ہو جانا جیسے اسے تو جھولا مار گیا

جُھولنا۔ (ھ) مذکر (۱) فقیروں کی وہ تھیلی جس میں روٹی اور آٹا مانگ کر رکھتے ہیں (۲) گوکھ کا گوشت

جُھولنا۔ (ھ) (۱) جھولے پر بیٹھ کر پینگ لینا (۲) لٹکنا۔ آویزاں ہونا۔ (۳) کسی کے جھوٹے وعدوں پر مدت تک کسی چیز کا امیدوار رہنا (۴) ایک ہی کام میں انتظار رہنا۔ (ابن الوقت) اہل معاملہ دیر کی وجہ سے نالاں ہیں مہینوں پڑے جھولتے ہیں تب بمشکل چھٹکارا ملتا ہے۔

جُھولی۔ (ھ) مونث (۱) وہ کپڑا جس کے چاروں کونے باندھکر گداگر گلے میں لٹکاتے ہیں (۲) خورجی۔ چھوٹی تھیلی (۳) دامن کی گودی جو کسی چیز کے لینے کے لئے پھیلائی جائے (۴) وہ کپڑا سبز رنگ کا جس کی تھیلی سی بناکر محرم میں بچّوں کے گلوں میں ڈالتے ہیں۔

جھولی چھوڑنا بدن کا ڈھیلا پڑ کر گوشت کا لٹک آنا۔

جھولی دار۔ مونث۔ ایک قسم کی ٹوپی

جھولی ڈالنا۔ بھیک مانگنے کھڑا ہونا۔

جُھوم جُھوم کر۔ لہرا لہرا کر۔ ہل ہل کر۔ ہچکولے لے کر۔ خوب زور سے۔ گھر گھر کر۔ جیسے جھوم جھوم کے مینھ برسنا۔

جھوم جھوم کر بادل آنا۔ گھر کر بادل آنا (ذوق)

جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے
پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے

جُھومر (ھ) مذکر (۱) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر زینت کے واسطے لٹکایا جاتا ہے۔ (۲) ایک قسم کا ناچ جس میں عورتیں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر اور حلقہ باندھ کر ناچتی ہیں (۳) ایک قسم کا گیت (لکھنؤ) (۴) چند آدمیوں خواہ چند چیزوں کا مجمع۔

جھومر کا چاند۔ وہ چاند جو جھومر میں لگا ہوتا ہے۔ (ذوق)

ع کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا
کہ دور آپ کو کھینچے ہے تیرے سر پر چاند

جھومنا۔ (ھ) لازم (۱) ہلنا (۲) نیچے اوپر سر ہلانا۔ سر اور تمام بدن کو جنبش دینا۔ (۳) لٹکنا۔ آویزاں ہونا۔ (۴) اونگھنا۔ (۵) کنایۃً۔ اکڑنا۔ (۶) جمع ہونا بادلوں کا (۷) لڑکھڑانا ڈگمگانا (۸) ہاتھی کی چال چلنا۔ مستانہ چال چلنا۔

جھونا۔ (ھ) مذکر (۱) ایک قسم کی باریک دھوتر (۲) جھیدرا جھیدرا بنا ہوا کپڑا۔ دیکھو جھنّا (۳) عمدہ قسم کا ناریل (۴) عمدہ قسم کی چھالیا

جھونا۔ (ھ) (پنجاب) (۱) چلانا۔ جیسے چکّی جھونا (۲) ایسی طوالت سے بیان کرنا کہ سننے والا گھبرا جائے جیسے جھگڑا جھونا (۳) غم (۴) مارنا (عو) سونا کے ساتھ بطور تابع مہمل مستعمل ہے (فقرہ) خدا سونا جھونا پہننا نصیب کرے۔

جھونپڑا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ چھپّر کا گھر۔ پھونس کا گھر۔

جھونپڑا ڈالنا۔ چھپّر۔ مکان بنانا۔ چھپّر ڈال کر رہنا۔

جھونپڑی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث چھوٹا جھونپڑا۔ دیکھو رہے جھونپڑے میں خواب دیکھے محلوں کا۔

جھونٹڑے۔ مذکر (عو) ریتے۔ جھونٹرے۔

جھونٹا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر (۱) دہلی پینگ۔ جھولے کی جنبش (دینا لینا کے ساتھ) (۲) عورت کے سر کے بال (۳) (ہندو) بھینس کا بچہ

جھونٹم جھانٹا۔ لڑائی میں ایک کا دوسرے کے سر کے بال پکڑ کر کھینچنا اور مارنا۔ (ہونا کے ساتھ) (جان صاحب)

کل پری خانم سے جھونٹم جھانٹا دیوانی لڑی
دو روپے کی اشرفی خانم ہوا زنجیر پر

جھونٹے۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ عورتوں کے سر کے بال (جالف)

ع سوت کے جھونٹے گریباں ان کا ہوگا ہاتھ میں

جھونٹے پکڑنا حقارت سے سر کے بال پکڑ کر بال نوچنا۔

جھونٹے کھسوٹنا۔ سر کے بال نوچنا۔

جھونٹیا۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ۔ نون غنّہ) مونث۔ جھونٹا کی تصغیر اس کا تلفظ جھنٹیا اور جھنٹیا ہے۔

جھونج۔ (ھ) مذکر (۱) پرندہ کا گھونسلا۔ بئے کا گھونسلا۔

جھونجل (ھ۔ نون غنّہ) مونث (دہلی) پیچ و تاب کمال غصہ خفگی۔ لکھنؤ میں جھل ہے۔

جھونجل آنا غصہ آنا۔ طبیعت جلنا۔ ناراض ہونا۔

جھونجل اتارنا۔ (عو) غصّہ اتارنا۔ بغض نکالنا جل کر بدلا لینا عداوت نکالنا۔

جھونجھ۔ (ھ) مونث (ہندو) چیل۔ جھانجھ۔

جھونک۔ (ھ) لکھنؤ دیکھو جھوک

جھونکا (ھ۔ نون غنّہ) مذکر (لکھنؤ) دیکھو جھوکا۔ (آنا۔ چلنا۔ کھانا لینا۔ وغیرہ کے ساتھ)

جھونکا جھونک (۱) کسی چیز کا کسی چیز میں کثرت سے بار بار ڈالنا۔ (۲) کنایتہً۔ روپیہ اڑانا۔ بہت خرچ کرنا۔

جھونکے آنا (۱) غلبہ نیند کے باعث سر کا بار بار جھکنا (۲) ہوا کے تھپیڑے لگنا۔ (ناسخ) ؎ کیا کروں باغ سے آتے جو ہوا کے جھونکے
آ رہے ہیں یہ ہمیں خواب فنا کے جھونکے

جھونکے چلنا۔ تیز ہوا کا چلنا۔ (بحر) ؎

قاف پر پنبۂ گردوں کو ملا تک رکھ دیں
آج چلتے ہیں مری آہ رسا کے جھونکے

جھونکے چلے آنا۔ نیند کا غلبہ ہوا جاتا۔ (امیر)

ع نیند کے جھونکے چلے آتے تھے۔

جھونکے کھانا۔ لغزش کرنا۔ (بحر) ؎

ڈھا دیا زور ہمارا مرض ہجراں نے
ہاتھ پر کھانے لگے جام دوا کے جھونکے

جھونکے لینا جھونک لینا۔ (دیکھو جھوکا) (قدر) ؎

مینے میں جھونکا لیتا ہے ہر ایک پانچا
یا ناچتے ہیں مور تری بانکی چال پر

جھونکنا۔ (ھ۔ بالضم) لکھنؤ۔ دیکھو جھوکنا۔

جھونکیا۔ (ھ) بھٹی میں آگ ڈالنے والا

جھونکنا۔ (ھ۔ بالفتح) (۱) بیل کا سینگ مارنا (۲) کنایتہً۔ (عو) دھمکی دینا۔

جھیپ۔ (ھ) مونث شرمندگی۔ (مٹانا مٹنا کے ساتھ)

جھیپ چڑھنا۔ شرمندگی ہونا۔ (داغ)

نہ کی شکایت معشوق شرم عصیاں سے
کہ اور جھیپ چڑھی سامنے خدا کے مجھے

جھیپنا۔ آنکھ چرانا۔ کنیانا۔ شرمانا۔

جھیرا۔ (ھ) مذکر (۱) چشمہ۔ سوتا (۲) گڑھا۔ غار۔ سوکھا کنواں جس میں اکثر کبوتر رہتے ہیں۔

جھیر جھیر۔ (ھ) (دہلی) صفت۔ پارہ پارہ دھجی دھجی۔ ٹکڑے ٹکڑے پرزے پرزے۔

جہیز۔ (ع کسر اوّل و دوم۔ امالہ جہاز کا (عربی میں جہیز عروس جہیز لشکر جہیز میت کے معانی میں ہے) مذکر۔ وہ اسباب جو لڑکیوں کو شادی کے وقت مائکے سے ملتا ہے۔

جہیز میں آنا۔ (عو) ماں باپ کے گھر سے آنا وہ چیز جس پر اپنا دعوی ہو۔ جیسے یہ چیز تمھارے جہیز میں تو نہیں آئی جو دعوی کرتی ہو۔

جہیزو۔ (عو) صفت۔ جہیز میں دینے کے لائق۔ جہیز میں دیا ہوا۔ مثال کے لئے دیکھو کاجو بھوجو۔

جھیل - (ھ) مونث (۱) پانی کا وہ قطعہ جو چاروں طرف خشکی سے محیط ہو (۲) دلدل چہلا (۳) نیچی زمین (۴) موسیقی - گیت کا وہ حصہ جو مدھم آواز سے کہا جائے۔

جھیلنا - (ھ) (۱) برداشت کرنا سہنا سنبھالنا - (۲) (عو) دہلی - گھوڑی کی سوئیوں کو انگلی سے اس طرح الگ کرکے چارپائی یا کسی دوسری چیز پر ڈالنا کہ آپس میں مل نہ جائیں۔

جھیلنی - (ھ) مونث - (عو) ایک قسم کا لڑی دار زیور جو کانوں کے زیور کا بوجھ سہارنے کے واسطے سر کے بالوں میں اٹکا لیتی ہیں۔
جھیلنی دینا (دہلی) بچہ ہوتے وقت ایک خاص ترکیب سے جنبش دینا۔

جھینکنا - (ھ) - نون اول غنہ (عو ہا) رونا - گریہ و زاری کرنا - (فقرے) کیوں جھینکتی ہے - کیا رونا جھینکنا لگا رکھا ہے - (۲) دکھڑا بیان کرنا - مصیبت دہرانا - شاکی ہونا - (داغ) ؎

دل میں نے لگا لیا ہے مگر دیکھیے کیا ہو
سب جھینکتے ہیں اپنے پرائے مرے آگے

(۳) افسوس کرنا - پچھتانا - غم کرنا - رنج کرنا - (جلیل) ؎

دوستی کی تو ہے اغیار سے پھر جھینکیں گے
وہ سمجھتے ہیں کہ ہر دل میں وفا رکھتی ہے

(۴) ماتم کرنا پیٹنا - (۵) مذکر - گلہ - شکوہ - گریہ

جھینگا - (ھ) - نون غنہ) مونث ایک قسم کی چھوٹی مچھلی۔

جھینگر - (ھ) - بفتح کاف فارسی - عوام بضم کاف بولتے ہیں) مذکر ایک قسم کا بڑی بڑی مونچھوں والا کیڑا جو دیواروں پر رہتا ہے اور کپڑے کو چاٹ جاتا ہے۔
جھینگر کا چاٹ جانا - جھینگر کا کھا جانا - (رجان صاحب) ؎

جھینگر جو چاٹے پشم سے بانڈی کے کاس کو کیا
چمڑے کی جامدانی میں لو رکھتی شال ہے

جھینگر لگنا - جھینگر کا کپڑے کو چاٹ جانا۔

جیبی - (ھ) مونث - ایک قسم کا چھوٹا جو۔

جی - (ھ) (۱) حرف ایجاب - ہاں - (جلیل) ؎

یہ کیوں ہے جاں بچین آج کس پیرا پناجی آیا
پکارا ہے بلائے اضطراب دل کہ جی آیا

(۲) جناب حضرت صاحب جیسے کہو جی - (۳) درست ہے بجا ہے (۴) طنزاً) ضرور - بیشک - (جرأت)

ہزار اپنی جتاؤں چاہ پردے میں اسے لیکن
وہ سن سن کر یہی کہتا ہے جی ایسا میں ناداں ہوں

(۵) ایک تعظیم کا کلمہ جو اسم کے آخر میں لگا دیتے ہیں۔ جیسے۔ پنڈت جی بابو جی - اور برابر والوں سے بھی کہتے ہیں۔ (جرأت)

سن قصۂ فرہاد نہ دو شیریں کو دشنام
بس چپکے رہو جی نہیں کچھ میں بھی کہوں گا

جی ہاں (۱) یہ کلمہ کسی کے سوال کے جواب میں کہتے ہیں۔ ہاں بیشک (۲) کبھی طنز سے بھی کہتے ہیں۔

جی - (ھ) مذکر (۱) جان - روح (۲) زیست زندگی (۳) دل طبیعت - خواہش - (۴) ذات خود - آپ - نفس - شخصیت (۵) جرأت - دلیری - مردانگی۔

جی آنا - دیکھو دل آنا - (میر حسن) ؎

آگیا جی کسی پہ جی ہی تو ہے
لگ گئی آنکھ آدمی ہی تو ہے

جی اٹھا لینا - دیکھو دل اٹھانا۔

جی اٹھنا - (۱) دل بیزار ہو جانا - (۲) جان پڑ جانا زندہ ہو جانا (ناسخ) ؎

مردے جی اٹھے تری ٹھوکر سے زندہ مر گئے
کھل گئیں دو چار آنکھیں ہو گئیں دو چار بند

(۳) سیر و تماشے یا کسی کام کے واسطے دل چلنا۔

جی اچاٹ ہو جانا - جی نہ لگنا - طبیعت ہٹ جانا - (فقرہ) جی اچاٹ ہوا تو پھر یہ خدا کا بندہ مکتب کی طرف رخ نہ کرے گا۔

جی اچٹ جانا - **جی اچٹنا** - کسی کام میں جی نہ لگنا (میر) (ع) جی کچھ اچٹ گیا ہے اب نالہ و فغاں سے

جی اچھا ہے - (عو) بیمار کا حال پوچھنے کے لئے بولتی ہیں۔

جی اداس ہونا - دل افسردہ ہونا - (ناسخ)

خود بخود جی مرا اداس نہیں
دل لگی جس سے تھی وہ پاس نہیں

جی اکتا جانا - دل کا درہم برہم ہو جانا دل کا گھبرانا - (آتش) ؎

کوچۂ دشمن سے یہ آتی نہ ہو یارب کہیں
جی اڑا جاتا ہے کچھ باد صبا کو دیکھ کر

جی اُکتا جانا ۔ دل کا بیزار ہو جانا ۔ کسی کام پر طبیعت نہ لگنا ۔ (فقرہ) چاول کھاتے کھاتے جی اکتا گیا ۔

جی اُلٹ جانا ۔ دیوانہ ہو جانا ۔ پاگل ہو جانا ۔ باولا ہو جانا ۔ (سحر)

اِن روز دن نام عشق سے کچھ جی ہی ہٹ گیا
صدمے فراق کے نہ اُٹھے جی اُلٹ گیا

جی اُلٹنا ۔ دل گھبرانا ۔ دل پریشان ہونا ۔

جی اُلجھنا ۔ دل گھبرانا ۔ (ذوق)

کرتا ہے دستِ جنوں جب کشمکش
جی اُلجھتا ہے نفس کے تار سے

جی اندر سے بیٹھا جانا ۔ طبیعت کا گرا جانا ۔ (فقرہ) کچھ میرا جی اندر سے بیٹھا جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں میں سنسنی سی چلی آتی ہے

جی اوپر تلے ہونا ۔ (عو) گھبراہٹ ۔ متلی ہونا ۔

جی باغ باغ ہونا ۔ جی خوش ہو جانا (فقرہ) گرما گرم چائے پی کر جی باغ باغ ہو گیا ۔

جی بٹنا ۔ (عو) دل بہلنا ۔ دھیان بٹنا ۔ خیال بٹنا ۔

جی بجھانا ۔ افسردہ کر دینا ۔ ہمت توڑ دینا ۔ (رشک)

جو زباں آور ترے فہمیدہ کے منھ پر چڑھا
جی بجھا ڈالا زبانِ شعلۂ ادراک نے

جی بجھ جانا ۔ لازم ۔ (امیر)

تمھیں افسردہ پایا بجھ گیا جی
تمھیں دیکھا شگفتہ کھل گیا دل

جی بچنا جان سلامت رہنا ۔ (ناسخ)

جی نہیں بچنے نظر آتا شبِ فرقت میں آج
کہکشاں تلوار ہے ۔ اور آسماں جلاد ہے

جی بحال ہونا ۔ طبیعت درست ہونا ۔ (سحر)

شکر خدا کہ اب تو ذرا جی بحال ہے
برہم مزاج ہے نہ طبیعت نڈھال ہے

جی بُرا کرنا (۱) (عو) ناخوش کرنا ۔ ناراض کرنا ۔ رنجیدہ کرنا ۔ (۲) (عو) قے کرنا ۔ (توبۃ النصوح) جس گھڑی سے میاں نے جی برا کیا تھا سہموں کے مارے کاٹو تو بدن میں لہو نہیں تھا ۔ (۳) برا ماننا ناراض ہونا

جی برا ہونا ۔ (عو) قے ہونا (۲) ناراض ہونا ۔ نفرت ہونا (داغ)

اے دلِ بیتاب خدا کی قسم
عشق میں جی تجھ سے بُرا ہو گیا

جی بڑھانا ۔ (عو) حوصلہ بڑھانا ۔

جی بڑھنا ۔ (عو) ہمت بڑھنا ۔ دل تازہ ہونا ۔

جی بکھرنا ۔ (۱) (عو) متلی ہونا (۲) دل کا پریشان ہونا ۔ معنی ممیزہ میں جی بکھرا جانا بولتے ہیں ۔

جی بند ہونا ۔ دل رکنا ۔ انقباض خاطر ہونا ۔ کبیدہ ہونا ۔

جی بھاری کرنا ۔ (عو) غمگین ہونا ۔ اندوہگیں ہونا ۔ رنجیدہ ہونا ۔ رونا دھونا ۔

جی بھٹکنا (۱) دل کا کسی چیز کو ڈھونڈھنا ۔ مشتاق ہونا ۔ آرزو مند ہونا (بحر)

لبوں پہ رک گیا سینہ میں دم بھی ہے اٹکا
تمھارے واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھٹکا

(۲) طبیعت کو یکسوئی نہ ہونا ۔ طبیعت کا بہکنا ۔

جی بھر آنا ۔ رونا چلا آنا ۔ دل امنڈ آنا ۔

جی بھر آنا آنسو بھر آنا ۔ مصیبت دیکھ کر یا کسی کی یاد آ کر دل کا دردمند ہونا ۔ (جان صاحب)

اُجڑا ہوا آبادی کا جب گھر نظر آیا
رونے لگی میں دیکھ کے جی میرا بھر آیا

جی بھر بھر آنا ۔ رغبت ہونا ۔ مائل ہونا ۔ جی چاہنا ۔ دل میں اُمنگ آنا ۔

جی بھر بھر آنا ۔ بار بار قریب بہ گریہ ہونا ۔ دل میں نہایت درد پیدا ہونا ۔ رقت آنا ۔ آنسو بھر آنا ۔

جی بھر جانا ۔ جی اکتا جانا طبیعت سیر ہو جانا ۔ (امیر)

جی لگے آپ کا ایسا کہ کبھی جی نہ بھرے
دل لگا کر جو سنیں آپ فسانہ دل کا

جی بھر کر ۔ سیر ہو کر ۔ حسب خواہش ۔ بخوبی ۔ (ناسخ)

دمِ آخیر تو کر لوں نظارہ جی بھر کر
ابھی سے خنجرِ سفاک آبدار نہ ہو

جی بہلانا ۔ دل خوش کرنا ۔ رفع کلفت و ملال کرنا ۔ دل کا اور طرف مشغول کرنا ۔ متوجہ کرنا ۔ سیر و تماشہ میں مشغول ہونا ۔ (ناسخ)

؎ گیا تھا باغ جی بہلانے کو دم بھر نہ ٹھہرا میں
گلے اس سرو کے یاد آگئے قمری کی کوکو سے

جی بہلنا ۔ لازم ۔ (ناسخ) ؎

کھاتے کیوں داغ معشوقان گل رخسار پر
مدعا ہے جی بہلنے سے گلستاں دیکھئے

جی بیٹھ جانا ۔ دل کا غمگین ہو جانا ۔ مایوس ہونا غش آجانا (شاد) ؎ پاس اس بت کے جو غیر آکے کوئی بیٹھ گیا
درد اٹھا یہ مرے جی میں کہ جی بیٹھ گیا

جی بیچنا ۔ کسی امر کے معاوضے میں کاہش جان یا زیان جان کو برداشت کرنا ۔ (آتش) ؎

بلا اپنے لئے دانستہ ناداں مول لیتے ہیں
عبث جی بیچ کر الفت کو انساں مول لیتے ہیں

جی پانی کرنا (۱) ع۔ لہو پانی ایک کرنا ۔ کمال زحمت اٹھانا ۔ (۲) دل ملائم کرنا ۔ دل موم کرنا ۔

جی پر بن جانا ۔ روحی ایذا ہونا ۔ صدمہ ہونا (امیر) ؎

کہنے کو ہے کوئی تو بن جاتی ہے جی پر
اس بزم میں جانا مجھے مشکل نہیں ہوتا

جی پر کھیلنا ۔ جان خطرے میں ڈالنا ۔ جان پر کھیلنا ۔ خودکشی کرنا ۔ (شوق قدوائی) ؎ ہزار آفتیں اور اکیلا ہے وہ
مرے واسطے جی پہ کھیلا ہے وہ

جی پڑا ہونا ۔ کسی بات کی دل کو فکر ہونا ۔ کسی کا دھیان ہونا ۔ (بنات النعش) تم میں ایسا جی پڑا تھا کہ ہر روز کہتی تھی آج جاؤں کل جاؤں

جی پڑنا (۱) ع۔ جان پڑنا ۔ روح پڑنا ۔ بچے میں روح آنا ۔ (۲) (ہندو) کیڑے پڑنا ۔

جی پکا دینا ۔ (ع) بہت ایذا دینا ۔ دق کرنا ۔ رنج دینا ۔

جی پک جانا ۔ (ع) دل کا عاجز ہو جانا ۔ تنگ ہو جانا ۔

جی پکڑا جانا ۔ (ع) دل میں شبہ پڑنا ۔ ماتھا ٹھنکنا ۔

جی پکڑ لینا ۔ (ع) دل تھام لینا کسی کا رنج یا صدمہ سن کر تاب نہ لانا ۔ کلیجہ پکڑ لینا ۔

جی پگھلنا ۔ (یہ اردو محاورہ ہے) میلان خاطر ہونا ۔ دل آنا ۔

جی پھٹ جانا ۔ دل بیزار ہو جانا ۔ دل میں فرق آجانا ۔ محبت نہ رہنا ۔ ناراض ہو جانا ۔ مثال کے لئے دیکھو پھٹ جانا ۔

جی پھر جانا ۔ دل بیزار ہو جانا ۔ اکتا جانا ۔ نفرت ہو جانا ۔

ع کھاتے کھاتے یہ مٹھائی جی ہمارا پھر گیا

جی پھسلنا ۔ میلان خاطر ہونا ۔ دل آنا ۔ عشق ہونا ۔ دل مائل ہونا

جی پھیکا ہونا ۔ دل کا کسی چیز سے بیزار ہو جانا ۔ متنفر ہو جانا ۔

جی ترسنا ۔ دل کا مشتاق ہونا ۔ آرزومند ہونا ۔ (ناسخ)

؎ ہمیں سے بے کنارہ ہم کنار اغیار سے ظالم
ترس آتا نہیں تجھ کو ہمارا جی ترستا ہے

جی تلے اوپر ہونا ۔ (ع) جی گھبرانا ۔ متلی ہونا ۔ (فقرہ) کھانسی کے ساتھ الکائی آئی اور جی تلے اوپر ہوا ۔

جی ٹوٹ جانا ۔ (ع) شکستہ خاطر ہونا ۔ بیدل ہونا ۔

جی ٹھنڈا ہونا ۔ (ع) (۱) اطمینان ہونا ۔ خاطر جمع ہونا ۔ (۲) دل کی ہوس نکلنا ۔

جی جان سے فدا ۔ جی و جان سے قربان ۔ جی جان سے نثار (ع) صفت ۔ شیدا و والہ ۔ دل و جان سے تصدق ہونے والا ۔

جی جانا (۱) ع۔ کام بن جانا ۔ (۲) جان جانا ۔

جی جانتا ہے (۱) دل ہی کو خبر ہے ۔ (۲) دل ہی پر صدمہ ہے بیان سے باہر ہے ۔

جی جلانا (۱) ع۔ کسی ناگوار حرکت یا بیجا بات سے کسی کو متنغص کرنا (قلق) ؎ کم نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ
ہٹو للہ میرے پاس سے جاؤ

(۲) دل میں آگ لگانا ۔ غصہ دلانا ۔ برافروختہ کرنا ۔ (۳) حسد دلانا رشک دلانا ۔ (۴) چھیڑنا ۔ ستانا ۔ (آتش) ؎

وہی جی کا جلانا ہے پکاتا ہے وہی دل کا
وہ اس کی گرم بازاری جو پہلے تھی سو اب بھی ہے

جی جلنا ۔ لازم

جی جی نکال لینا ۔ (ع) اچھا اچھا چھانٹ لینا

جی چاہنا ۔ خواہش ہونا کسی بات کی مشتاق ہونا ۔ آرزومند ہونا

جی کو روگ لگانا - جی کو خواہ مخواہ فکر و تردد میں ڈالنا۔ دل کو کسی شغل میں مبتلا کرنا (ذوق) ؎ اگر اٹھے تو آزردہ جو بیٹھے تو خفا بیٹھے
لگایا اپنے جی کو روگ جب دل لگا بیٹھے

جی کو لگنا - بات کا دل پر اثر کرنا۔ چوٹ لگنا۔

جی کھپانا - دل توڑ کر کام کرنا۔ جانفشانی کرنا۔

جی کھٹا کرنا - دل بیزار کرنا

جی کھٹا میٹھا ہونا - دیکھو دل کھٹا ہونا

جی کھٹا ہونا - بیزار ہونا۔ متنفر ہونا (رجب)

ہزاروں گالیاں تم نے دیں ایک بوسہ پر
مزہ سب ذوقن کا چکھا کہ جی کھٹا ہوا تم سے

جی کا کھوٹا ہونا (دہلی) نیت میں فرق آنا۔

جی کھلنا - جی شرم و حجاب دور ہونا۔ بیدھڑک ہونا بیباک ہونا

جی کھونا - جان دینا۔ (مصحفی)

کوئی جنگل میں کہیں زیر شجر روتا ہے
سر کوئی اک کہیں کوہ پہ جی کھوتا ہے

جی کھول کر (۱) بید ریغ۔ فراخی سے۔ بڑی سخی سے۔ افراط سے (ظفر) ؎ سب کو جی کھول کھول کر دینا
اور جو چاہنا منگا لینا

(۲) خاطر خواہ۔ تسلی (ناسخ) ۔ اب تو جی کھول کے دل بات کرو ظلم ستم
ناتوانی سے مجھے طاقت فریاد نہیں

جی کی امان پانا - جی کی امان مانگنا۔ شاہی آداب میں دستور تھا جب کوئی شخص بادشاہ سے کچھ کہنا چاہتا تو اصل مطلب سے پیشتر کہتا کہ جان کی امان پاؤں تو عرض کروں

جی کی جی میں رہنا - دل کی خواہش دل ہی میں رہنا۔ دل کی آرزو نہ نکلنا (مومن) ؎ جی کا جی ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی
ایک بھی اس سے ملاقات نہ ہونے پائی

جی کی لگی - دھن۔ فکر۔ (رنج) ؎

آب رحمت سے بھی بجھنے کی نہیں جی کی لگی
داغ سوزاں کے چمن کو نہیں درکار گھٹا

جی گر جانا - دل کا بیٹھ جانا۔ طبیعت میں سستی اور اضمحلال ہونا

جی گنوانا - عاشق ہونا۔ محبت کرنا۔ (شوق) ؎

کوئی بولا یہ کہیں کی تم نے
کس کے پیچھے گنوایا جی تمنے

(۲) مر جانا۔

جی گھبرانا - پریشان ہونا۔ دل کا بیٹھا جانا۔

جی لبھانا - تالیف قلوب کرنا۔ دل پھسلانا اپنی طرف مائل کر لینا

جی لڑا دینا (جی لڑانا) (عو) جان و دل سے دریغ نہ رکھنا ساری توجہ مصروف کر دینا۔ جان کھپا دینا۔

جی لرزنا (ع) دل کانپنا۔ دل پر خوف چھانا۔ رعب غالب ہو جانا

جی لگانا (۱) دل کا متوجہ کرنا توجہ سے کام کرنا ؎

نہ بڑھ بڑھ کے باتیں بنایا کرو
ذرا کام پر جی لگایا کرو

(۲) عاشق ہونا کسی کی طرف دل مائل کرنا (۳) عشق کرنا (۴) جی بہلانا (داغ) ؎ دل اس سے لگاتے شب فرقت میں الٰہی
جبرا نے کو دل گر غم دلبر بھی نہ ہوتا۔

جی لگا ہونا - کسی بات کی فکر ہونا۔

جی لگنا (۱) جی بہلنا۔ (مومن) ؎

جنت کی ہوس زاہد بیجا ہے کہ عاشق ہوں
ہاں سیر میں جی لگتا گر دل نہ لگا ہوتا

(۲) کسی کام کی طرف طبیعت کا مشغول ہونا۔ دلچسپی ہونا۔ عاشق ہو جانا (ذوق) ؎ جی کہاں سیر تماشے میں مرا لگتا ہے
جی کے لگ جانے سے جینا ہی برا لگتا ہے

جی للچانا - دل کا راغب ہونا۔ دل کا کبھی ادھر کبھی ادھر راغب ہونا

جی لوٹنا - کسی چیز کو دیکھ کر نہایت مائل ہو جانا۔ بہت جی چاہنا۔ دل کا بیتاب ہونا۔ نہایت مشتاق ہونا۔ (رشک)

جی لوٹتا ہے آب دم تیغ یار پر
مشکل نہ ہوگا مجھ کو گزرنا صراط سے

جی لہرانا - (عو) جی میانا۔ (جانصاحب) ؎

کس طرح جاؤں دیکھنے لہرا رہا ہے جی
بیڑیاں سرک۔ یہ ہیں کھڑی دریا کے سامنے

جی لے کر بھاگنا - جان بچا کر بھاگنا۔

(شوق قدوائی) ؎

؎ یہ کہکے حشر سے بھاگا ہیں اپنا جی لے کر
الٰہی خیر یہاں تو وہ فتنہ گر بھی ہے

جی مارنا - خواہش ضبط کرنا - (میر) ؎
آرزوئیں ہزار رکھتے ہیں
تو بھی ہم جی کو مار رکھتے ہیں

جی متلانا (۱) طبیعت کا بغیر از تحریک قے پر متقاضی ہونا (۲) (کنایۃً) دل بیزار ہونا۔

جی مٹی ہو جانا - امنگ نہ رہنا - حوصلہ نہ رہنا - طبیعت کا پست ہو جانا - (امیر) ؎ سوا اب خاک ہونیکے نہیں حسرت کوئی باقی
کہ مٹی ہو گیا جی دیکھ کر گور غریباں کو

جی مر جانا - دل کا افسردہ ہو جانا - دل کا مردہ ہو جانا۔

جی ملانا - (ع) افسوس آنا - افسوس ہونا - دریغ ہونا جیسے دو پیسہ پر جی ملاتا ہے۔

جی مل جانا - دل کا موافق ہونا - ہم خیال ہو جانا - موافقت ہونا - دوستی ہونا۔

جی میں - دل ہیں - (داغ) ؎ عدو سے ملکے پھر ایسی ڈھٹائی
ذرا شرماتے ہوتے اپنے جی میں

جی میں آنا (۱) کسی امر کا خیال دل میں آنا - (غالب) ؎
تھیں بنات النعش گردوں دن کو پردے میں نہاں
شب کو ان کے جی میں کیا آئی کہ عریاں ہو گئیں

(۲) جی چاہنا - دل چاہنا - ؎
جی میں آتا ہے کریں موزوں ترے دانتوں کے وصف
موتیوں کی ہو جو شمرن استعارہ کیجئے

جی میں ارمان رہنا - دل میں ارمان باقی رہنا حسرت نہ نکلنا (غالب) ؎ تا کسے کے جی میں کیوں رہے ارمان
آئے یہ گوئے اور یہ میداں

جی میں بات پھرنا - بار بار کسی امر کا خیال آنا - (رشک) ؎
کبک کو چل کے دکھاؤں تری چال
جی میں یہ بات پھرا کرتی ہے

جی میں بس رہنا - ہر وقت کوئی خیال جی میں رہنا۔

جی میں بیٹھنا - دل میں اثر کرنا - دل پر نقش ہو جانا۔

جی میں پھرنا - بار بار دھیان آنا۔
(میر) ؎ جی میں پھرتا ہے میر وہ میرے
جاگتا ہوں کہ خواب کرتا ہوں

جی میں بیٹھنا - دل میں گھسنا - دل میں کھبنا - دل میں اثر کرنا دل میں چبھنا

جی میں ٹھاننا - دل میں ارادہ کرنا کسی امر کا (غالب)
کوئی دن گر زندگانی اور ہے
اپنے جی میں ہم نے ٹھانی اور ہے

جی میں جل جانا - دل میں رشک و حسد یا غصہ کے باعث پیچ و تاب کھانا - حسد کرنا۔

جی میں جماؤ ہونا - (دہلی) جی میں جگہ ہونا۔

جی میں جمنا - جی میں بیٹھنا۔

جی میں جی آنا - تسلی ہونا - تسکین خاطر ہونا - تشفی ہونا

جی میں جی ڈالنا - کسی کے دل کو اپنا سا بنانا - یقین دلانا۔

جی میں ڈالنا - دل میں اتارنا - دل میں خیال پیدا کرنا۔

جی میں رکھنا - (۱) کسی بات کا خفیہ رکھنا - (میر) ؎
لگ جانے دل کہیں تو اسے جی ہی میں لئے رکھ
رکھنا نہیں ہے مگر کچھ اظہار عشق کا

(۲) بغض رکھنا - عداوت رکھنا (۳) ارادہ رکھنا - قصد رکھنا یاد رکھنا

جی میں کھب جانا - نہایت پسند آنا - دل پر پورا اثر ہو جانا۔

جی میں کہنا - دل میں منصوبہ کرنا (غالب) ؎
بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ
جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے

جی میں کیا آئی - دل میں کیا خیال گزرا - کیا منصوبہ بندھا (رند) ؎ کہا تھا کس نے تجھے شغل عشقبازی کر
بتا تو اے دل ناداں یہ جی میں کیا آئی

جی میں گھر کرنا - دیکھو جی میں بیٹھنا۔

جی میں لگنا - دل پر اثر کرنا (فقرہ) تمہاری بات میرے جی میں لگتی ہے

جی میں مزے لینا - خیال میں لطف اٹھانا۔
(ذوق) ؎

یہ سمجھ جب مول وہ بانکا جواں لینے لگا
موت کے جی میں مزے یہ نیم جاں لینے لگا

جی میں ہے ۔ ارادہ ہے ۔ منصوبہ ہے ۔ تجویز ہے ۔ (غالب)
پھر جی میں ہے کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں
سر زیر بار منت دربان کئے ہوئے

جی نثار ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔

جی نڈھال ہونا ۔ دل مضمحل ہونا ۔ دل پریشان ہونا ۔ (۲) ظاہر ہونا (داغ الفاظ) مع ۔ جی سے نڈھال تیرا کیا ہے یہ حال تیرا

جی نکلنا (۱) دم نکلنا (۲) عاشق ہونا (جان صاحب)
نوچ تم پر کسی کا جی نکلے
تم بڑے بے وفا ہو جی نکلے
(۳) نہایت خوف ہونا ۔ بہت ڈر لگنا ۔ جی ڈرنا ۔ (۴) کسی کام سے ہمت ہارنا (۵) تیرے عشقبازی میں کیا ہونے میر
آگے ہی جی انھوں نے ہارا تھا

جی ہاتھ میں رکھنا ۔ (ع) خوش رکھنا ۔ دل میلا نہ ہونے دینا ۔ دل قابو میں رکھنا

جی ہاتھ میں لینا ۔ (کنایۃً) تسلی دینا خوش رکھنا ۔ دل میلا نہ ہونے دینا ۔

جی ہٹ جانا ۔ طبیعت پھر جانا ۔ نفرت معلوم ہونا ۔

جی ہچکچانا ۔ طبیعت کا پس و پیش کرنا (فقرہ) جس بات کی آن پڑ گئی تھی اس کو بدلتے ہوئے زید کا جی ہچکچاتا تھا ۔

جی ہلنا ۔ دل کا خوف یا ترس یا رحم سے کانپنا ۔

جی ہوا ہونا ۔ دم نکلنا ۔ جان نکلنا ۔

جی ہونٹوں پر آنا ۔ نزع کی حالت ہونا ۔ (شوق قدوائی)
جی درد دل کے مارے ہونٹوں پہ آرہا ہے
اپنے ہی تن کا چھوڑا ہم کو ستا رہا ہے

جی ہے تو جہان ہے ۔ مثل ۔ دنیا کا لطف زندگی کے ساتھ ہے ۔ سہ
صاحب ذوق بھلا رہتے ہیں پابند کہیں
جی اگر ہے تو جہاں ہے یہ مثل جھوٹ نہیں

جی ہی جی میں باتیں کرنا ۔ دل ہی دل میں خیال پکانا ۔ آپ ہی آپ باتیں کرنا ۔

جیا کرنا ۔ زندہ رہنا ۔ زندگی بسر کرنا ۔ سہ
زندگی زندہ دلی کا ہے نام
مُردہ دل خاک جیا کرتے ہیں

جَے ۔ (ھ) (ہندی) مونث (۱) فتح ۔ نصرت ۔ جیت (۲) خوشی سلامتی (۳) ترقی (۴) شاباش ۔ مرحبا ۔ سہ
صرف زنار ہی کیا ہے اسے شوق
یوں دی ہم نے بتوں کی جے بھی

جے ۔ (ھ) صفت جس قدر ۔ جتنے ۔

جیا ۔ (س) ماں (۱) مذکر (عم) جی کی تصغیر (۲) مونث ۔ دایہ کھلائی ۔ دودھ پلائی ۔

جیالوجی ۔ (انگ) مونث ۔ علم ۔ طبقات الارض

جیب ۔ (ع) بالفتح ۔ گریبان ۔ سینہ ۔ پیرہن ۔ تھیلی جو پہلو یا کرتے گریبان کے نیچے لگاتے ہیں ۔ مذکر (۱) گریبان (رشک)
کاسہ ہے گدائی کا یہاں کاسہ خورشید
ہے چاک تہ جیب ہماری کفنی کا
(۲) بکسر اول و سکون یائے مجہول (۲) اردو) مونث ۔ وہ تھیلی جو دامن کے چاک میں داہنی یا بائیں طرف لگاتے ہیں ۔ (۳) کنایۃً قبضہ ۔ قابو ۔ اختیار (فقرہ) تم ایسے سیکڑوں میری جیب میں پڑے ہیں

جیب خاص ۔ مذکر ۔ خزانہ جو صرف بادشاہ کے ذاتی خرچ کے واسطے ہوتا ہے ۔
بحر خیال تھی کہ اڑاتی صبا زر گل کو
نہ جیب خاص غنا دل کا آشیانہ ہوا

جیب خرچ ۔ مذکر ۔ بالائی خرچ جو روزمرہ کے واسطے رکھا جائے

جیب کترا ۔ مذکر ۔ وہ بدمعاش جو جیب کتر کر مال نکال لے ۔

جیب کترنا ۔ جیب کو قینچی یا کسی دھاردار چیز سے کاٹ لینا (شاد)
اشارے درد جتاتے ہیں گو ہر دل کے
جو کٹ سکے نہ گرہ جیب ہی کتر لینا

جیب گھڑی ۔ مونث ۔ چھوٹی گھڑی جو جیب میں رکھی جائے ۔

جیب میں پڑے ہیں یا جیب میں پڑے رہتے ہیں ۔ دیکھو ایسے تو میری جیب میں پڑے رہتے ہیں ۔

جیبی رومال ۔ چھوٹا رومال ۔

جیبھ (ھ) مونث ۔ (ہندی) زبان

جیبھ چلنا ۔ زبان چلنا ۔ منہ چلنا ۔ کھایا جانا جیسے جیبھ چلے سو تر ہلا ٹلے ۔

جیبھ نکالنا - زبان منھ سے باہر نکالنا - زبان کھینچنا - (۲) گنواروں منھ پھاڑنا بیہودہ پن سے بات کرنا -

جیبھ کرنا - (گنوار) زبان درازی کرنا گستاخی کرنا -

جیبھ کے تلے جیبھ ہے کبھی کچھ کہتا ہے کبھی کچھ کہہ کے مکر جاتا ہے

جیبھی - (ھ) مونث - زبان صاف کرنے کا آلہ - لگام کا ایک حصّہ -

جِیت - (ھ) (۱) مونث ہار کا نقیض - فتح - کامیابی (۲) نفع - فائدہ - جیتی (۳) غلبہ - فوقیت - برتری

جیتنا - (ھ) فتح کرنا غالب آنا -

جیتا - (ھ) صفت - مذکر (۱) زندہ (۲) جاندار (۳) زیادہ - بیش جیسے ذرا جیتا کپڑا پھاڑو -

جیتا جاگتا - صفت - مذکر - زندہ سلامت صحیح - تندرست

جیتا جھوٹ - (ہ) - کھلا جھوٹ - سرتاپا جھوٹ -

جیتا چیڑا - جیتا گوشت - جاندار گوشت

جیتا چنوانا - بے رحمی کے زمانے کی سزا - زندہ آدمی کو دیوار میں چنوا دینا -

جیتا رہنا زندہ رہنا - سلامت رہنا

جیتا گاڑنا - زندہ درگور کرنا - جیتے کو قبر میں دبانا

جیتا گڑوا دینا - جیتا گاڑنا کا متعدی - (جان صاحب)

اُس کو اس باغ میں جیتا ہی میں گڑوا دیتی
میرا شمشاد پہ قابو جو صنوبر چلیت !

جیتا لہو - وہ تازہ خون جو جسم سے نکلا ہو - تازہ خون -

جیتا ناخن - وہ ناخن جو کاٹنے کے قابل نہ ہو گیا ہو - کچا ناخن -

جیتا نہ چھوڑنا - زندہ نہ بچنے دینا

جیتے جی - زندگی بھر عمر بھر -

جیتے جی مر جانا - (کنایۃً) تباہ ہو جانا برباد ہو جانا - حالت زندگی میں موت کا مزہ چکھنا - (توبۃ النصوح) اگر خدانخواستہ میری خو بو کا ایک شمہ میرے لڑکوں نے اختیار کیا تو میری طرف سے یہ جیتے جی مر گئے -

جیتے جی مٹی میں ملنا - بے حد عاجزی اور انکساری کی جگہ -

(بحر) اپنا ہو آپ قاتل مٹی میں جیتے جی مل
ڈھا بیٹھ کعبۂ دل حج کا ثواب ہوگا -

جیتے جی کے سب ہیں - سب زندگی ہی بھر ساتھ دیتے ہیں

(زرخ) اے جنوں سب جیتے جی کے ہیں مرے کا کون ہے
مجھ میں سب تک دم رہا نالے رہے زنجیر کے

جیتی جاگتی - صفت - مونث - دیکھو جیتا جاگتا (رجان صاحب)

اولاد جیتی جاگتی جم جم ہو اس کے گھر
پوری خدا کرے مری بی جان کی ہوس

جیتے کا چارا - (کنایۃً) وہ زندہ کیڑا جو شکاری مچھلی کے شکار کے لئے شست میں باندھ دیتے ہیں

جیتے موتے - مرنے کے بعد اور زندگی میں - (بحر)

بحر جو جیتے مرتے کام آتے وہ درکار ہے
ایک شمہ ایک تہمد ایک چادر چاہیے

جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی (مثل) - دیدہ دانستہ بے ایمانی کرنے کی جگہ -

جیٹھ - (ھ) پانچویں جنوں، مذکر (۱) خاوند کا سب سے بڑا بھائی (۲) ہندی مہینے کا نام جو مئی اور جون کے بیچ میں ہوتا ہے (صبا)

ع جیٹھ بیساکھ میں چلتی ہے ہوا ساون کی

(۳) روٹیوں کی تھئی (۴) دیرتک رکھے ہوئے برتن (ہ) ہندو - آغوش

جیٹھ کی جانچ - (ھ) تھئی کی تھئی بہت سی روٹیاں جیسے جیٹھ کی جیٹھ کھا گیا -

جیٹھا - (ھ) صفت مذکر - (ہندو) سب سے بڑا لڑکا پہلوٹھی کا وہ جو بوسمت سے پیدا ہوا ہو جیٹھ کے مہینے کی پیدائش -

جیٹھی (ھ) صفت - مونث

جیجا - (ھ) مذکر - (ہندو) بہن کا خاوند

جی جی - (ھ) مونث - (۱) بہن ہمشیرہ - (جواہر ۲ - زلو) ستان (بہن کے ساتھ)

جیحوں - (ت) مذکر ایک مشہور دریا کا نام جو بلخ کے قریب ہے

(ذوق) موت سے پہلے ہی مرجا تو بیڑا پار ہے
جسم جب بیجان ہوا کشتی اسے جیحوں ہوا

جَیِّد صفت - خوب - کھرا - نیک - عمدہ - (۲) شتور - زبردست بجھائی

جیِّد الکیموس - ع - جید - عمدہ کیموس غذا کی وہ حالت جو جگر میں دوسرا ہضم کھانے کے بعد ہوتی ہے - اس وقت غذا جید ہو

بننے کے قابل ہوتی ہے (ذوق) ؎

ہضم کامل اس قدر معدے نے پہنچایا ہم
جیدِ الکیموس ہے جو حلق میں آتری غذا

جیسا (ہ) اسم موصول ہے اور ضمن میں شرط کے معنی پائے جاتے ہیں اس لئے جواب میں ویسا آتا ہے۔ (فقرہ) جیسا کہو گے۔ ویسا سنو گے۔
جس طرح۔ جس طرح کا۔ جس صورت کا جس ڈھنگ کا۔ مونث کے لئے جیسی ہے۔

جیسا تیسا۔ جس طرح کا۔ جس قسم کا۔

جیسا چاہو۔ جس قسم کا مطلوب ہو

جیسا چاہیئے (۱) جیسا چاہو (۲) قابل تعریف۔ بخوبی۔ قرار واقعی

جیسا دیس ویسا بھیس۔ مثل جہاں رہیں وہیں کی وضع اختیار کرنا چاہیئے۔ (امیر) ؎

جیسا ہو دیس ویسا ہی بھیس چاہیئے
جنگل کو چاک کر کے گریبان چاہیئے

جیسا راجہ ویسا پرجا۔ مثل جیسا سردار ہوتا ہے۔ ویسے ہی اس کے ماتحت ہوتے ہیں۔

جیسا سوتا ویسا دھارا۔ مثل جیسی اصل ویسی فرع

جیسا کیا ویسا پایا افعال کا نتیجہ برداشت کیا۔ (فقرہ) جب تم نے باپ کو ناخوش کیا میں طرح طرح کی مصیبتوں میں گرفتار ہوا جیسا کیا ویسا پایا۔

جیسا کرنا ویسا بھرنا۔ جیسا کرنا ویسا پانا۔ کئے کا پھل پانا۔

جیسا منہ ویسا تھپڑ۔ مثل۔ جو شخص جس لائق ہو اس سے ویسا ہی سلوک بھی ہوتا ہے۔ جیسا سوال ویسا جواب۔

جیسے بنے۔ جس طرح ممکن ہو۔ جس طرح ہو سکے۔

جیسی چاہو قسم لے لو۔ یقین دلانے کے لئے کہتے ہیں (امیر) ؎

ابھی آئے ابھی جاتے ہو جلدی کیا ہے دم لے لو
نہ چھیڑوں گا میں جیسی چاہو تم ویسی قسم لے لو

جیسے کا تیسا (۱) بعینہٖ۔ جوں کا توں۔ ہو بہو۔ (۲) جیسی اصل ویسی فرع

جیسے کنتا گھر رہے ویسے رہے بدیس۔ مثل۔ نکمّا آدمی جس کا گھر میں اور باہر رہنا مساوی ہو۔

جیسے کو تیسا۔ ہر فرعونے را موسیٰ

جیسی روح ویسے فرشتے۔ مثل۔ کہتے ہیں جس طرح کا آدمی ہوتا ہے ویسے ہی فرشتے نزع کے وقت آتے ہیں۔ یعنی اگر نیک ہے تو اسے اچھی صورت کے فرشتے دکھائی دیں گے اور بد ہے تو مہیب صورت کے۔ نفس کو ناقص ہی پیر ملتی ہے (قدر) ؎

ہے جیسی روح ویسے فرشتے مثل ہے یہ
واعظ ہی پوچھتے رہیں زاہد کا مزاج

جیسی ذات ویسی بات۔ مثل۔ جیسا منہ ویسا تھپڑ۔

جیسی کہی ویسی سنی۔ خراب بات کا خراب جواب اور اچھی بات کا اچھا جواب۔ (ذوق) ؎ بد نہ بولے زیر گردوں گر کوئی میری سنے
ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے

جیسی کی تیسی۔ مونث کے لئے بعینہٖ۔ جوں کا توں

جیش (ع بفتح اول و سکون دوم جیوش جمع۔ مذکر ہے) لشکر

جیغہ (ت) مذکر ایک مرصع زیور کا نام۔ جو پگڑی پر باندھا جاتا ہے۔ کلغی۔

جیگھڑ۔ جیگڑ (ھ۔ ہندو) مونث۔ مٹلیا۔ سبوچہ۔ پانی کا گھڑا۔

جیگھڑ بھری جانا۔ بیگمات میں دستور ہے جب ان کے یہاں کوئی بچہ روزہ رکھتا ہے یا بیاہ ہوتا ہے تو کوری مٹلیا میں شربت اندرسے میں دودھ بھر کر سہرا باندھتی ہیں۔ اور اس پر اللہ میاں کی نیاز دلاتی ہیں۔

جیل۔ جیل خانہ (انگ جیل) مذکر۔ قید خانہ (رنگین) ؎

جیل خانہ ہے اس کا یا جنت
اس کو کرتے ہیں بیگناہ آباد

جیلر۔ (انگ) مذکر۔ جیل کا داروغہ

جیلی (انگ) مونث۔ (ت) عموماً بکری کے پائے چوں سے ایک قسم کی غذا بناتے ہیں۔ جو بہت مرغن ہوتی ہے۔ پھلوں سے بھی جیلی بناتے ہیں۔

جیلی (ھ) مونث (۱) گھاس اکٹھا کرنے کا آلہ ایک لکڑی میں تین تین کھونٹیاں لگاتے ہیں تاکہ گھاس وغیرہ آسانی سے سرکایا جا سکے (۲) (قصاب) اوجھ کے اوپر کی چربی دار جھلی

جین (س) مذکر۔ سراوگیوں کے مت کا نام جو ویدوں کو نہیں مانتے

جینی مذکر۔ سراوگی۔
جینا۔ (ہ) لازم۔ زندہ رہنا۔ زندگی بسر کرنا۔ جیتا رہنا
جینے سے تنگ آنا **جینے سے تنگ ہونا**۔ زیست سے بیزار ہونا
جینے کے لالے پڑنا۔ جینے کی آس نہ رہنا (شوق)
ع پڑگئے پھر تو لالے جینے کے
ڈب پر ڈوب تھے پسینے کے
جینے دینا۔ زندہ رہنے دینا۔
جینے کا مزہ۔ لطف زندگی
جیو (ہ) مذکر۔ (ہندی) (۱) زندگی (۲) روح (۳) معشوق۔
جیو آتما۔ (ہ) مونث۔ جان۔ روح۔ ہندوؤں کے مذہب میں ایشور کے سوا کل جانداروں کو جیو آتما کہتے ہیں
جیوٹ۔ (ہ) صفت (۱) بہادر دلیر شجاع (آتش)
ع یہ تیغ عشق کے منہ چڑھ دلا خدا سے ڈر
اسی کڑی میں تو جی چھوٹتا ہے جیوٹ کا
(۲) مونث بہادری۔ شجاعت (فقرہ) مرز بڑے جیوٹ کے آدمی ہیں
جیوٹ کرنا۔ ہمت کرنا۔ (اسیر) ع
تا کجا کوہی اے دست جنوں کر جیوٹ
پردۂ شرم رخ شاہد معنی سے الٹ
جیوڑا۔ (ہ) مذکر (۱) جی کی تصغیر لوحی دل (۲) معشوق (۳)
(عو) پیارے جی کو کہتی ہے جیسے میرا آج جیوڑا کیسا ہے۔
جیوڑا جانا۔ مر جانا۔ (جان صاحب)
ع ہو دہی عالم الٰہی لالہ ہرگوپال کا
جس طرح جیوڑا گیا ہے لالہ امرت لال کا
جیوڑا دہل جانا۔ ڈر جانا (دیکھو جو)
جیونار (ہ) ہندی۔ دیکھو جونار
جیوں۔ مانند (ع) دل ما جیوں غنچہ سربستہ ہے
متاخرین کے نزدیک جوں اور جیوں بمعنی مانند متروک ہیں۔ مراد معنوں میں جوں متروک نہیں جیسے
ع جوں جوں کٹتی ہے مری ہجر کی رات
عمر جوں توں گزر گئی اپنی۔

چ

(ف) مونث (۱) فارسی کا ساتواں اردو کا آٹھواں ہندی اور سنسکرت کا چھٹا حرف اس کو جیم فارسی بھی کہتے ہیں حساب جمل میں اس کے عدد بھی جیم کی طرح تین ہی فرض کئے گئے ہیں۔
چاب۔ (عو) مونث۔ جب کوئی عزیز سفر سے واپس آتا ہے کنبے والے دھوتے تل۔ چاول اور شکر سینیوں میں رکھ کر بھیجتے ہیں۔ اور اس کو چاب کہتے ہیں۔
چابنا۔ (ہ) فصحا چبانا بولتے ہیں۔
چابچا۔ دیکھو جبہ بجہ
چابک۔ (ف) مذکر (۱) کوڑا تازیانہ۔ دکھانا لگانا مارنا کیساتھ (۲) صفت چست۔ چالاک تیز۔ پھرتیلا (تسلیم) ع
شختیاں ساری ہیں کاہل کے سے
اسپ چابک نے نہ چابک کھایا
چابک دست۔ (ف) صفت وہ شخص جو ہاتھ کے کام میں چالاک ہو۔
چابک سوار۔ (ف) مذکر (۱) گھوڑا پھیرنے والا درست کرنیوالا گھوڑے پر خوب چڑھنے والا
چابک سواری۔ (ف) مونث۔ گھوڑے پھیرنے کا ہنر یا پیشہ
چابک عناں۔ (ف) صفت (۱) تیز رو سوار (۲) تیز گھوڑ
چابکی۔ (ف) مونث۔ جلدی۔ چالاکی
چابی۔ (ہ) (پرتگال میں چاوی ہے) مونث۔ کنجی
چاپ۔ (ہ) مونث (۱) (ہندی) کمان (۲) کھڑ پاؤں کی آہٹ (ناور) ع تمہاری چال سے سب فتنہ خوابیدہ چونک اٹھے
صدا چھاگل کی ہے یا چاپ ہے پائے قیامت کی
چاپٹ (ہ) مونث۔ (ہندی) غلے کے وہ ٹکڑے جو کٹنے سے بچ جائیں پسیلے ہوئے اناج کی بھوسی۔ چوکر
چاپلوس (ف) صفت۔ خوشامدی
چاپلوسی۔ (ف) مونث۔ خوشامد۔ بیجا تعریف۔

چاٹ (ہ) مونث (۱) چٹپٹی اور مزیدار چیز کے چاٹنے کا مزہ ذائقہ شوق مزے کی چیز اور کسی چیز کا مزہ۔ گزک۔ وہ مزیدار چیز جو زبان کا ذائقہ درست کرنے کے واسطے کھائیں۔ (منیر) ؎

اصل لیموں ہی جب نہ ہاتھ آئے
چاٹ لیموں کی ملے کیوں کر

(۲) عادت۔ لپکا

چاٹ پر لگانا کسی کو مزے سے آگاہ کرنا۔

چاٹ پڑنا مزہ پڑنا۔ چسکا پڑ جانا۔ (جلیل) ؎

دیکھئے دل نے اب سیکھی ہے بیمار کی
چاٹ سی کچھ پڑ گئی ہے شربت دیدار کی

چاٹ جانا (ع) زبان سے سب چٹ پٹ کے کھا جانا صاف کر دینا۔

چاٹ دینا۔ لالچ دینا۔ (امیر) ؎

وہ چاٹ دوں کہ کرے نہ مذمت شراب کی
واعظ کے منہ پہ مہر لگا دوں کباب کی

چاٹ لگنا (۱) مزہ پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ (ناسخ) ؎

؎ یہ لگی چاٹ مرے زخموں کو سیری نہ ہوئی
ہو گئے کتنے ہی دل کے نمک دان خالی

(۲) عادت پڑنا۔

چاٹے روکھ نہیں رہتے۔ چاٹے روکھ ہرے نہیں ہوتے بڑے کھاؤ ہیں کچھ نہیں چھوڑتے۔ لوٹ کھاتے ہیں۔

چاٹنا۔ (ہ) متعدی (۱) زبان سے پونچھنا۔ چکھنا جیسے کھیر چاٹنا۔ دونا چاٹنا۔ (۲) مزے لینا۔ (فقرہ) وہ زبان چاٹتا ہے۔

چاٹی۔ (ہ) مونث دودھ کی ہنڈی۔

چاٹیا۔ (ہ) صفت وہ شخص جو کسی چیز کی لذت پائے ہوئے ہو۔

چاچا۔ (ہ) مذکر (ہند) عم۔ باپ کا بھائی

چاچی۔ (ہ) مونث۔ (ہند) عم۔ چچی۔ چچا کی بیوی۔

چادر۔ (ف) مونث (۱) بڑا اور چوڑا دوپٹا (۲) پھولوں کی چادر جو مزاروں پر چڑھائی جاتی ہے (۳) پانی کی چوڑی دھار (۴) لوہے وغیرہ کے چوڑے پتر (۵) شامی چادر

چادر اتارنا متعدی۔ عورت کا برقع اتارنا۔ عورت کو بے پردہ کرنا۔ عزت اتارنا۔

چادر تان کر سونا۔ (کنایۃً) بے کھٹکے سونا۔ اطمینان سے زندگی بسر کرنا (داغ) ؎ دیکھیں گے فتنۂ محشر کو بھی
اب تو چادر تان کر سوتے ہیں ہم

چادر تھوڑی پاؤں پھیلائے بہت مثل آمدنی کم خرچ زیادہ

چادر چڑھانا کپڑے یا پھولوں کی چادر کسی بزرگ کے مزار پر ڈالنا (آتش) ؎ اپنی خون ہم خضر دے باد بہاری کو
مزار بیکساں پر پھولوں کی چادر چڑھائی ہو

چادر چھپول مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل جس میں ایک لڑکے کو چادر سے ڈھانپ کر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرے گروہ کے لڑکوں سے دریافت کرتے ہیں اگر ٹھیک بتا دیا تو پھر اس کو چور بنا کر لے جاتے ہیں اور اس کے تھوک کے سب لڑکے دوسرے تھوک والوں کی چپڑ ھیاں لیتے ہیں۔

چادر دیکھ کر پاؤں پھیلانا۔ حیثیت کے موافق گزر اوقات کرنا (ذوق) ؎ تنگ ہے دل وسعت دامان محشر دیکھ کر
اے جنوں ہم پاؤں پھیلاتے ہیں چادر دیکھ کر

چادر ڈالنا۔ **چادر اڑھانا**۔ متعدی (کنایۃً) (ہندو مسلم) بیوہ کے ساتھ شادی کرنا بمعنی میں ایک قسم کا بیاہ ہے۔

چادر سے باہر پاؤں پھیلانا۔ نئی حیثیت سے باہر قدم رکھنا۔

چادر ہلانا۔ لڑائی کی حالت میں مغلوب سپاہ کے پناہ چاہنے کی علامت۔ لوگوں کو کسی مطلب کے لئے اکٹھا کرنے کے لئے بھی چادر ہلاتے ہیں۔

چادرا۔ مذکر۔ بڑا اور چوڑا دوپٹہ کا دوپٹا۔ چھوٹی چادر۔

چار۔ (ف) صفت (۱) ہم اللعدد (۲) چوتھے کے معنے بھی ہوتے ہیں (۳) چارہ کا مخفف جیسے ناچار (۴) کنایۃً۔ چند (داغ)

؎ دل کوئے لیتے ہیں در پردہ وہ عیاری سے
چار غیروں پہ جو کھل جائے تو وہ گھات ہی کیا

چار آدمی۔ مذکر۔ دو چار بھلے مانس۔ (فقرہ) اپنی سسرال جلد جاؤ وہاں چار آدمیوں کی صورت دیکھ کر جی بہلے گا۔

چار آنکھ۔ دیکھو آنکھ چار کرنا۔ آنکھ چار ہونا۔

چار آنکھیں ہونا (۱) دیکھو آنکھیں چار ہونا (۲) زیادہ تجربہ ہونا۔

زیادہ واقفیت ہونا (فقرہ) علم سے آدمی کی چار آنکھیں ہو جاتی ہیں۔

چار آئینہ ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی زرہ جس میں چار لوہے کے تختے بانات اور مخمل میں مڑھوا کر سینے اور پشت کے گرد لگاتے ہیں

چار ابرو ۔ (ف) صفت (کنایۃً) معشوق جو سبزہ آغاز ہو۔ مثال کے لئے دیکھو چار چشمہ۔

چار ابرو کا صفایا ۔ یا چار ابرو کی صفائی ۔ دونوں بھویں اور دونوں طرف کی مونچھوں کے بال منڈوانا۔ (رشک)

چار ابرو کی صفائی سے تمھیں کیا حاصل
نظر آنے لگو گے آٹھویں دن چار ابرو

چار ابرو صفا کرنا ۔ چار ابرو کا صفایا۔ ؎

کیا الف سے قد کے سودے میں ہوا آتش فقیر
چار ابرو کو صفا کر کے قلندر ہو گیا

اب صفا کرنا کی جگہ صاف کرنا مستعمل ہے۔

چار ارکان ۔ (ف) اربع عناصر

چار انگل کا پرچہ ۔ چار انگل کا پرزہ چھوٹا سا پرچہ رقعہ ۔ خط۔ (صبا) ؎ دھیان تھا ہم کو وہ بھیجیں گے سفر سے تحفے

چار انگل کا بھی پرزہ کبھی لکھا نہ گیا

چار انگلیاں اٹھانا ۔ سلام کا اشارہ (راسخ)

میں کیا کروں سلام لگائے انھوں نے تیر
چار انگلیاں اٹھائی ہیں گویا جواب میں

چار انگلیاں سر پر نہ رکھنا ۔ (عو) سلام تک نہ کرنا۔ سلام کے لئے ہاتھ بھی نہ اٹھانا۔

چار باغ ۔ مذکر۔ وہ شالی رومال جس کے چاروں گوشوں پر گل بوٹے بنے ہوتے ہیں۔ (رشک)

؎ چار باغ اوڑھا جہاں رومال پھبتی کہتے ہیں
قامت موزوں نہال گلشن کشمیر ہے

چار بالش ۔ چار بالشت ۔ (ف) مذکر (۱) مسند۔ بادشاہت کا تخت۔ (بحر) ؎ خاک میں وہ چار بالشت حکومت مل گیا

چار تختوں کے تلے دارا ہے کیکاؤس ہے

یہ مسند چار بالشت لانبی ہوتی ہے۔ اس لئے یہ نام رکھا گیا۔ (۲) (مجازاً) عناصر اربعہ اور دنیا سے بھی مراد ہوتی ہے۔ (محسن)

؎ زیبائش صدر علم و تمکیں
آرائش چار بالش دیں

(رشک) ؎ تا کجے ہیں عناصر عاشق
فکر ہے ان کو چار بالش کی

چار برساتیں زیادہ دیکھی ہیں ۔ دیکھو آپ سے

چار بند ۔ مذکر (۱) پشت کی چاروں طرفیں یعنی اوپر نیچے ۔ دائیں بائیں (۲) ہر ایک جوڑ ہر ایک عضو (عاشق)

؎ چاران ہوں سلاح انھیں کیوں لسبب
چار آئینہ سے صاف کہیں چار بند ہے

چار بند کی فصدیں لینا ۔ وہ فصد لینا جس میں ان رگوں سے خون نکلتا ہے جو پشت کے چاروں طرف ہیں۔ (منیر)

بدن کی سرکشی سے جو بر تہ حضور ہیں
انگیا کے چار بند کی فصدیں ضرور ہیں

چار بیسی ۔ (عو) اسّی (راسخ)

؎ شیخ ہیبت سے شب سے کیوں نہ بچیں
عمر حضرت کی چار بیسی ہے

چار پانچ (۱) چند (۲) مونث ۔ حجت ۔ حیلہ ۔ عذر ۔ فیل

چار پانچ لانا ۔ چار پانچ کرنا ۔ حیلہ حجت کرنا ۔ فیل لانا ۔ بدذاتی کرنا ۔ شرارت کرنا ۔ (فقرہ) بہت چار پانچ لائی تو آج ہی نکال دوں گا

چار پایہ ۔ (ف) مذکر ۔ چوپایہ

چارپائی ۔ مونث (۱) چھوٹا پلنگ (۲) کھٹولی (۳) وہ پلنگ جس پر زخمی یا مردے کو لٹا دیتے ہیں

چارپائی پر پڑنا (۱) چارپائی پر لیٹنا بیمار ہونا ۔ صاحب فراش ہونا۔

چارپائی سے پیٹھ لگ جانا (۱) پڑے پڑے پیٹھ میں زخم ہو جانا ۔ (۲) نہایت بیمار ہو کر صاحب فراش ہو جانا۔

چارپائی سے لگ جانا ۔ صاحب فراش ہو جانا۔

چارپائی کا بولنا ۔ چارپائی سے آواز نکلنا (رنگین)

؎ صبر میرا سیلتی ہے دوا
شب کو بولی تھی چارپائی ایک

چارپائی کاٹ دینا ۔ جب بیمار کو اٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہیں رہتی ہے اس کے پاخانہ پھرنے کیلئے چارپائی کاٹ دیتے ہیں

چارپائی میں کان نکلنا - چارپائی میں خم آجانا۔ چارپائی کا ادوانچی ہو جانا۔

چارپائی والا - مذکر (کنایۃً) مو۔ کھٹمل

چار پہر دن - پورا دن (قدر)

؎ آج بھی چار پہر دن یہ کٹا دن ہم کو
قاصد و نامہ و پیغام و خبر کچھ بھی نہیں

چار پہر رات - پوری رات (امیر)

؎ چھوٹی سے قیامت شب فرقت بھی بڑی ہے
اس چار پہر رات کی وہ ایک گھڑی ہے

چار پیسے - مذکر (عو) زر۔ دولت۔

چار پیسے پاس ہونا - صاحب دولت ہونا۔ آسودہ حال ہونا۔

چار پیسے سے خوش - صفت۔ کھاتا پیتا۔ اوسط درجے کی زندگی بسر کرنے والا۔

چار پیسے کے لئے - تھوڑی مقدار کے واسطے (جلال لکھنوی)

؎ بات دو کوڑی کی کر دوں چار پیسے کیلئے
اپنے بیگانوں میں اس کو تیغ وہ رسوا کر دوں

چارتار - مذکر (۱) چار جوڑے چار کپڑے (۲) چار رگیں۔ چار زیور۔

چارتال - مذکر۔ چوتالہ۔ طبلہ بجانے میں ایک تال کا نام

چار تخم - (ف) مذکر۔ تخم ریحان اسبغول۔ بالنگو اور خرفہ سے مراد ہے۔

چار ترنگ - (ف) چار قدم۔ (بحر)

؎ جاتا ہے چار ترنگ درس چار عنصری
غافل سمجھ نہ تار نفس تازیانہ ہے

چار ٹوک - مذکر۔ چار ٹکڑے والا۔ چار پھانک

چار جامہ (ف) مذکر۔ زین۔ دو پوشش جسے گھوڑے پر ڈالکر سوار ہوتے ہیں (۲) اردو کنایۃً وہ شخص جو لنگی باندھے ہوئے ہو اور کل بدن برہنہ ہو

چار جالی - (عو) صفت۔ ناشستہ عورت

چار چلے - مذکر (عو) دیکھو چلا

چار چاند لگانا (عو) مرتبہ اور عزت بڑھانا۔ آنکھوں پر بٹھانا۔

(بحر) ؎ گر جائے آنکھ سے جو ہو تجھ سے دو چار چاند
چار ابروؤں نے تجھ کو لگائے ہیں چار چاند

چار چاند لگنا - حو الازم (ذوق)

؎ نعل شکل مہ نو جب ترے توسن کو لگے
چار چاند اور فلک پر مہ روشن کو لگے

اس جگہ انیس نے چاند لگنا بھی کہا ہے۔

؎ ہو نشاں زیور نگر فلک ماہ جبیں کو
نقش سم توسن سے لگے چاند زمیں کو

چار چشم - (ف) منتظر۔ مشتاق۔ صفت۔ بے حیا۔ بیوفا (رشک) ؎ مرتعش کیا لکلیں کر ڈالی نگہ قہر و عتاب
اے رشک آپ ہوئے جتنے ہوئے چار ابرو

چار چلو خون (لہو) بڑھنا - کسی خوشی کی بات سے تفریح طبع کی جگہ پر آتا ہے ؎ کرنے قتل ہم کو تو خون تمنا
بڑھے دار قتیل ہمارا تمھارا

چار چند (ف) صفت۔ چوگنا

چار چوٹ کی مار - (عو) معنوی۔ ہاتھ پاؤں لکڑی اور کوڑے کی مار۔ (کنایۃً) ضرب شدید

چار چوٹ کی مار دینا - خوب مارنا۔

چار حرف - مذکر۔ لعنت۔ (ظفر)

؎ کچھ بن شراب مستی کے پینے پہ چار حرف

چار حرف بھیجنا - لعنت کرنا۔

چار خانہ - (ف) مذکر (۱) ایک قسم کا چارخانہ کا کپڑا۔ خانہ دار کپڑا (بحر) ؎ کوئی لباس بستر کے لئے نہ زیبا تھا
پسند خاص عناصر کا چارخانہ ہوا۔

(۲) اردو۔ شطرنج کی بساط میں بیچ کے چاروں خانے۔ (رشور)

؎ کی جو سیر قمار خانۂ عشق
مات کا گھر ہے چارخانۂ عشق

چار دانت - مذکر۔ بلاعب بکرا بکری کی نسبت کہتے ہیں۔ تو پوری عمر مراد ہوتی ہے یعنی چار سال جب کسی دوسرے چوپائے کی نسبت کہیں تو وہاں اُس کے شباب سے مراد ہوگی (۲) جوان گھوڑے کو کہتے ہیں جو چار برس کا ہوتا ہے۔

چاردنگ (ف) دانگ۔ نون غنہ چھٹا حصہ دینار کا۔

چاردانگ ۔ کنایۃً (۱) چیز جو پنے امثال کی نسبت دو چند ہو) مذکر کُل۔ تمام۔ (فقرہ) اگر سلطنت کو اپنی رعایا کا خوش دل رکھنا منظور ہے تو چاردانگ ہندوستان میں ایک طرح کا انتظام ہونا چاہئے۔ (انیس)

ع گیتی کے چاردانگ میں تھی جس شفی کی دھوم

چاردن ۔ صفت۔ چند روز۔ تھوڑے دن۔ (داغ)

فصلِ گل ہے چار دن ایّام توبہ ہیں مُدام
عمر بھر لے میکشو باب اجابت باز ہے

چاردن چاندنی ۔ چاردن اندھیاری۔ عروج و زوال سعادت و نحوست ساتھ ساتھ ہیں۔ (آتش)

ع وصل میں ہجر کا دھڑکا ہے بجا عاشق کو
چاردن چاندنی ہے چاردن اندھیاری ہے

چاردن کی بادشاہی ۔ چند روزہ حکومت۔ چند روزہ سلطنت (رشک) ع اے عناصر روح راہی ہو گئی
چاردن کی بادشاہی ہو گئی

چاردن کی بہار ۔ چند روزہ رونق۔

چاردن کی چاندنی ۔ چاردن کی مکر چاندنی۔ مثل چند روزہ۔ چند روزہ کی دولت۔ شہرت و حسن ناپائیدار۔ باکی اور سریع الزوال ناپائیدار حالت کی نسبت استعمال ہوتا ہے (فقرہ) صورت شکل ڈھلتی چھاؤں ہے یا چاردن کی مکر چاندنی۔ آدمی کا بڑا ہنر لیاقت ہے

چاردن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ مثل (فقرہ) بہت قدر تھوڑے دن رہتی ہے۔ چند روزہ عیش ہے پھر وہی تکلیف (انشاء) چاردن کی چاندنی اور پھر اندھیرا پاکھ ہے
سچ تو یہی ہے کہ سارا حسن کا عالم غلط

چاردیوار ۔ مذکر رقبہ۔ کسی مکان یا احاطہ کا جس کے چاروں جانب دیوار کھنچی ہو۔ (آتش)

ع گنج تنہائی میں رہتا ہے نہایت دل تنگ
چار دیوار گرا کر اسے میدان کرنا

چاردیواری ۔ مونث۔ شہر پناہ۔ فصیل۔ احاطہ۔ (امیر)

ع دل ہے پروانہ مرا پر وصل سے مایوس ہے
شمع تو ہے چاردیواری تری فانوس ہے

چارروز ۔ چند روز۔ (امیر)

ع لٹ گئے ایسے جفاکار ترے جور سے ہم
چار ہی روز میں کچھ اور ہوئے اور رہے ہم

چارزانو بیٹھنا ۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ امیرانہ نشست سے بیٹھنا

چارسال ۔ (ف) مذکر۔ چار برس کا۔ بوڑھا بیل۔ نور۔ چاردانت

چارسُو ۔ چاروں طرف پورب پچھم۔ اتر۔ دکھن

چارشنبہ ۔ (ف) مذکر۔ بدھ

چارطاق ۔ (ف) مذکر۔ راؤٹی

چارطرف (۱) چارسو۔ چاردانگ (۲) ہر طرف۔ ہر جانب

چارعنصر ۔ (ف) مذکر۔ وہ چاروں اصلی جزو جس سے موجودات کی ظاہری صورت نمایاں ہوئی یعنی آگ۔ پانی۔ مٹی۔ ہوا

چارقدم ۔ بہت نزدیک تھوڑے فاصلہ پر (آتش)

ع جوش وحشت میں جو ہوں مائل رفتار قدم
تہ بستی سے ہے صحرائے عدم چار قدم

چارقدم آگے چلنا ۔ پیچھے نہ رہنا۔ غالب رہنا۔ (آتش)

ع وصل کی شب مبتیرا نہ یار قدم
آئے ہم عمر رواں سے بھی چلے چار قدم

چارقُل ۔ مذکر۔ قرآن شریف کے اخیر سیپارہ کی چار سورتیں قُل یا ایُّها۔ قُل ھُوَاللہ۔ قُل اَعُوذُ برب الفلق۔ قُل اَعُوذُ برب الناس جو اکثر دفعیہ چشم زخم یا تحرک کے واسطے پڑھتے ہیں (بحر)

ع عناصر سے گیا خمیازگی کا رد کسالے ساقی!
پڑھے شیشہ نے مجھ پر چار قُل تکرار قلقل سے

عورتیں دوسرے کی کنگھی کرنا برا سمجھتی ہیں ان کے عقیدے میں اس عمل سے آپس میں لڑائی ہو جاتی ہے اس کے دفعیہ کی ترکیب چار قُل پڑھ کے دوسرے کی کنگھی پر دم کر لینا ہے۔

(جان صاحب) ع لیٹ بالوں میں مری کنگھی سے کرتے جب دم
چار قُل پڑھ کے تم اس کنگھی پہ کر لیتے تھے دم

چارکانے ۔ مذکر۔ چوسر بازوں کی اصطلاح میں ایک داؤں کا نام ہے۔ جب تینوں پاسوں میں چار نقطے اس طرح

آتے ہیں کہ ایک پانسے میں دو سفر اور دو پانسوں میں ایک ایک تو اسے چار کانے کہتے ہیں۔

چار کانے آنا - چار کانے پڑنا - دا ؤں کا ٹھیک پڑنا۔

چار کپڑے زیادہ پھاڑے ہیں - (عو) کسی قدر زیادہ تجربہ ہے۔ فقرہ: خالہ اماں نے اپنے بال دھوپ میں نہیں سفید کئے۔ آخر تم سے چار کپڑے زیادہ پھاڑے ہیں

چار کھونٹ - (ہ) (مذ) چار طرف تمام دنیا میں

چار کے کاندھے - (مذ) بعد مرگ تابوت میں جانے کا کنایہ ہے۔ کیونکہ میت چار کے کاندھوں پر اٹھتی ہے (بحر)

ـــہ تیری گلی سے جان بلب اک ناتواں گیا
کیا جانے تجھ کے چار کے کاندھے کہاں گیا

(۲) (مذاق دمضحکہ) پالکی یا پینس کی سواری کی نسبت کہتے ہیں۔ (فسانہ عجائب) تم تو جیتے جی چار کے کاندھے چڑھی ہوتی ہو۔

چار کی مرضی - چند آدمیوں کی خوشی۔ (راسخ)

ـــہ چوری کرکے چھوڑ بھی دو فکر دفن کیا
جو مرضی چار کی مجھے رہنے دو چار میں

چار کے کان آواز پڑنا - کسی بات کی خبر لوگوں کو ہونا۔

چار گام - چار گامہ - (ف) مذکر۔ تیز چلنے والا گھوڑا۔

چار گنا - صفت۔ چوگنا۔

چار مغز - (ف) مذکر۔ اخروٹ۔ (اطبا کی اصطلاح میں) مغز خربزہ مغز تربوز۔ مغز خیارین۔ مغز کدو۔

چار موج - (ف) مذکر۔ بھنور (محسن)

ـــہ چکر میں ہے چار موج دریا
نقش سا ہرن ہے چوکڑی کا

چار میخ - (ف) ایک قسم کی سزا جس میں مجرم کے ہاتھ اور پاؤں چار میخوں سے باندھ دیتے ہیں۔

چار میخا کرنا - اوندھا یا چت لٹا کر چاروں ہاتھ پاؤں میخ سے باندھ کر سزا دینا۔

چار میں - غیروں میں (جلیل)

ـــہ میرے نالوں پر ابھی ہنستے تو ہو
پھر کہوگے چار میں رسوا کیا

چار میں ہانڈی پک جانا - بات کا مشہور ہو جانا۔ راز کا افشا ہو جانا۔ (جان صاحب) مرزا کے جیب سے نکلی نہیں آتشک گئی
بدبات پھوٹی چار میں یہ ہانڈی پک گئی

چار ہاتھ - (مذ) (۱) قیاسی پیمائش (آتش)

ـــہ اونچا ہوا کھٹا رہے بھی سرد چار ہاتھ
رتبہ بلند ہے ترے قد کا ہزار ہاتھ

(۲) تمام میں چار ہاتھ۔

چار ہاتھ اچھلنا (چار چار ہاتھ اچھلنا) نہایت مضطرب ہونا۔ (ظفر)

ـــہ بیٹھے یہ دھڑکے دیکھو ذرا ایک ہاتھ
یہ حال ہے کہ اچھلے ہے دل چار چار ہاتھ

چار ہاتھ پاؤں - مذکر۔ دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں۔ چلنے پھرنے کام کاج کرنے کے قابل اعضا (فقرہ) خدا نے چار ہاتھ پاؤں سب کو دئے ہیں

چار ہاتھ پاؤں سب کے ہیں - بدن کی طاقت پر گھمنڈ کرنے والے سے کہا کرتے ہیں یعنی کچھ تم ہی شہ زور نہیں ہو اوروں میں بھی طاقت ہے۔

چار ہاتھ کی زبان ہونا - بہت زبان دراز ہونا۔ (جان صاحب)

ـــہ خدا کے سامنے بھی چار ہاتھ کی ہوگی
نگوڑی تنتی قیامت سی یہ زباں میری

چار یار - (ف) رسول مقبول کے چار مصاحب یعنی حضرت ابوبکر صدیق حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ (راسخ)

ـــہ حسرت ویاس وتمنا والم کے صدقے
چار یاروں کی قسم میں ہوں فدا چاروں پر

چار یاری - مذکر۔ کلمہ کا روپیہ۔ چوکھونٹا روپیہ جو اکثر برکت کے خیال سے روپیوں کی تھیلی میں رکھا کرتے ہیں۔ یہ روپیہ اکبر اور جہانگیر کے وقت میں بنا تھا۔

چاروں - صفت۔ ہر چار۔ چار کے چار۔ جیسے چاروں بھائی چاروں رستے۔

چاروں چول برابر ہے - (عم) (۱) بالکل مربع ہے۔ چوکور ہے (۲) بڑا موٹا تازہ ہے

چاروں چولوں سے ٹھیک کرلینا۔ معاملے کو پوری طرح درست کرلینا۔ (فقرہ) میں کوئی بات ادھوری نہیں کرتا۔ مقدمے کو چاروں چولوں سے خود ٹھیک کرلیتا ہوں

چاروں خانے چت۔ چاروں شانے چت۔ (ھ) اچھی طرح پچھڑ جانا۔ کشتی میں حریف کا پشت کے بل گرنا۔ لکھنؤ میں چاروں شانے چت ہے۔

چاروں مت علم موسیقی کے چار بڑے ارکان۔ (ذوق)

ے مائل موسیقی ایسا کہ ادا کر دیتا ہر
گھڑی میں بارہ مقام اور کبھی چاروں مت

چارا ۔(ھ) مذکر (۱) گھاس۔ کربی۔ چری وغیرہ جو چوپایوں کو دیجاتی ہے برخلاف دانہ (۲) وہ چیز جو مچھلی کے شکاری کانٹے میں لگاتے ہیں تاکہ مچھلی اس کو پکڑ کر شکار ہو جائے۔ (ناسخ)

ے لگا لے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا
جو چارا چاہتے اے گلعذار مچھلی . . . کا

چارناچار (ف) مجبوری سے۔ (ترجمۃ القرآن) اب تو نصاریٰ کا اقبال ایسا بر سر عروج ہے کہ سلطان روم کو بھی چارو ناچار اُن کے ساتھ دوستی رکھنی پڑتی ہے۔

چارہ۔ (ف) مذکر (۱) علاج۔ تدبیر (۲) مدد۔ درستی۔ سرانجام۔

چارہ جوئی (ف) فریاد۔ نالش۔ استغاثہ۔

چارہ ساز۔ (ف) صفت (۱) کام بنا نیوالا۔ کام درست کرنیوالا خدا تعالے۔ (۲) معالج۔

چارہ سازی۔ چارہ گری۔ (ف) مونث علاج۔ معالجہ یاری مدد۔ معاونت۔

چارہ گر۔ (ف) مذکر طبیب۔ معالج

چاشت۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث (۱) پہر دن چڑھے۔ چوتھائی دن گزرنے کا وقت۔ سورج نکلنے اور دوپہر کے درمیان کا وقت جو تقریب نو بجے کے ہوتا ہے (۲) صبح کا کھانا۔ (۳) مونث چاشت کی نماز۔

چاشت خور (فارسی میں چاشت خوار) وہ شخص جس کو مرغوبات طبیعت بے رنج و تعب میسر ہوں۔ مفت خورا۔ (رشک) ے

بوسہ دہی کیا کریں جو خو گرفتہ ہیں
ہے فوق چاشت خور کو میراث خور پر

چاشنی ۔(ف) (۱) چکھنے کے موافق کوئی چیز۔ مزہ۔ نمونہ تھوڑا سا مذاق۔ کسی قدر شیریں و ترش) مونث (۱) طعام یا شراب کا بقدر ذائقہ نمونہ (۲) مزہ۔ ذائقہ۔ (آتش) ے

آب شمشیر دوا عشق کے بیمار کی تھی
چاشنی اس میں مگر شربت دیدار کی تھی

(۳) قوام۔ شیرہ۔ آتش ے لب شیریں کی ترے چاشنی ممکن نہوئی
رس سے شکر ہوئی شکر سے بتاشے پیدا

(۴) تھوڑی سی آمیزش جیسے سادہ تمباکو میں خمیرے کی چاشنی۔ (۵) چکھنے کے قابل چیز۔ بقدر ذائقہ کوئی چیز۔ (۶) سونے یا چاندی کا کس۔ سونے کی اصلیت کا امتحان جو کسوٹی پر ہو۔ (۷) ذرا سی شیرینی قدرے حلاوت (۸) مٹھاس کے اندر کی کھٹاس (۹) ایک ظرف کا نام جس میں گنے کا رس پکاتے ہیں (۱۰) آم کے پودے میں جو پہلے پہل پھل نکلتا ہے۔ (شاد)

ے میں وہ مرغ بستہ کا کل ہوں جس کی قبر پر
چاشنی لایا جو پودا آم کا جالی ہو گئی!

چاشنی چکھنا۔ ۱۔ مزہ چکھنا۔ لذت چکھنا۔ (آتش)

چاشنی دونوں کی چکھی ہے جو حق حق پوچھے
اُس لب شیریں سے شیریں نیشکر کوئی نہ تھا

چاشنی دار۔ صفت۔ کھٹ مٹھا۔ (رشک)

اپنی شیریں دہنی بھی وہ ترشرو پاتا
چاشنی دار اچار اس کو کھلانا چوکا!

چاشنی گیر۔ (ف) مذکر۔ بکاول

چاق ۔(ت) صفت۔ تر و تازہ۔ صحیح و تندرست۔ چالاک

چاق چوبند۔ صفت (۱) توانا۔ زور آور۔ موٹا تازہ (۲) تندرست۔ بھلا چنگا (۳) چست۔ پھرتیلا۔ (شوق قدوائی)

ے چاق چوبند سینہ زوری میں
پھول رکھتے ہوئے کٹوری میں

چاقو۔ (ت) مذکر۔ چاکو۔ قلم تراش۔

چاک۔ (ف) صفت (۱) پھٹا ہوا۔ چیرا ہوا۔ شگاف جیسے سینہ چاک

(۲) اردو) مذکر۔ آستین یا دامن وغیرہ کا کھلا ہوا حصہ۔ آستین کی دہ
کلائی کی جانب جس کو کھلا چھوڑا یا بوتام لگا لیتے ہیں۔ (اسیر)

جہاں میں جتنے ہیں یادہ پیکر وہ تیرے وحشی ہیں لٹکا تیر
نہ ہو جو تجھ کو یہ بات باور دلیں ہے چاک آستیں کا

(اسیر) ازل سے سلسلہ ہے اس جنوں فتنہ ساماں کا
شگاف خامہ گن چاک ہے میرے گریباں کا

چاک دینا - (پرانا محاورہ ہے) پھاڑنا۔ چیرنا۔ ٹکڑے کرنا۔

مصحفی:
آگیا ہاتھ میں گر اس کے گریباں میرا
چاک وہ دیکھے کہ تا دامن محشر پہنچے

چاک کا ہنسنا - (فارسی) خندۂ چاک کا ترجمہ ہے۔ شگاف کا
کھلنا۔ امیر ہے کیا رفوگر کی ندامت کی ہوئی اس کو خبر
ہنس رہا ہے جو مرا چاک گریباں اب تک

چاک کرنا - پھاڑنا۔ چیرنا

چاک ہونا - لازم۔ پھٹنا۔ چرنا

چاک (ھ) مذکر (۱) کمہار کا پہیا جسے پھرا کر برتن بناتے
ہیں (۲) کنوئیں کی چرخی۔ وہ پہیا جس پر کنوئیں کا رسا رہتا ہے۔
(۳) وہ گول کونڈا جس میں مصری یا قند جماتے ہیں (۴) وہ چیز
جس سے کھلیان پر چھاپ لگاتے ہیں۔

چاک کی طرح پھرنا - چرخ کی طرح گردش کرنا۔ گھومنا۔ چکر کھانا

چاک - (انگ) مونث۔ کھریا۔ کھریا مٹی۔

چاکر - (ف) مذکر (۱) نوکر۔ ملازم۔ غلام۔ خدمتگار۔ خاص کر
اس شخص کے لئے مستعمل ہے جس کے سپرد گھوڑے یا ہاتھی
کی خدمت ہو۔

چاکری - (ف) مونث۔ ملازمت۔ نوکری۔ خدمتگاری
چاکری میں آکری (سستی) کیا مقولہ۔ نوکری میں سستی نہیں چاہئے

چاکسو - (ف۔ بروزن۔ نازبو) مذکر۔ ایک قسم کے کالے بیج جو
آشوب چشم کا علاج ہیں۔

چاکو - مذکر۔ چاقو کا بگاڑا ہوا ہے۔

چاکی (ھ) مونث (لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح) مونث وہ
ہاتھ جس سے چوب کو سر حریف پر گردش دے کر جانب خلا پائیں
مار بیٹھیں۔ (سحر)

ے لڑے جو دوست تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے
وہ ٹھاٹھ باندھئے چاکی پہ ہاتھ پالٹ کا

(۲) (گنوار) چکی

چال - (ھ) مونث (۱) رفتار۔ حرکت۔ طرز۔ (۲) روش۔ طور
(۳) طریق طرز (۴) عادت (۵) گھوڑے کی رفتار (۶) شطرنج کے
مہرے چوسر کی نرد کو ایک گھر سے دوسرے گھر میں لے جانے
کو بھی چال کہتے ہیں۔ منصوبہ مہروں کے چلنے کا۔ (سحر)

ے یہ چوسر عشق بازی کی ہے اے دل
نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند

(۷) دم۔ فریب۔ جلاں (؟) ے
تیرا جوہر کے زحل خنجر بت قاتل
کہتی ہے یہ چالیں رگ گلو تیری

(۸) ہٹ (؟) ے ان کی رفتار ناز اڑا لیتا
کبک نے کچھ تو چال کی ہوتی

(۹) گھڑی کی رفتار (۱۰) ایک قسم کی مچھلی۔

چال اڑانا - انداز کی نقل کرنا۔ تقلید کرنا۔ (رشک)
ع کبک دری کی چال اڑا عشق اگر ہوا

چالباز - صفت۔ چالیا۔ چالاک

چالبازی - مونث۔ چالاکی۔ شرارت۔ (راسخ)
تم کو فقط دنیا میں چالبازی میں
رفتہ رفتہ کمال ہو ہی گیا

چال بتلانا - (۱) شطرنج کی چال بتلانا۔ (شعور)
لب جو سب لب کا پھیلائی
چال بتلانے کو قضا آئی

(۲) فریب دینا۔

چال چلن - مذکر۔ طور طریقہ۔ رنگ ڈھنگ۔ طریق معاشرت
(تسلیم) ے ہر سخن سے ہی اے جان سخن اچھا ہے
آپ اچھے ہیں اگر چال چلن اچھا ہے

چال چلنا - برتاؤ کرنا۔ پیش آنا۔ وضع اختیار کرنا (آتش)
شاہراہ ہستی موہوم میں وہ چال چل!
اپنی آنکھوں کو بچھا دیں دوست دشمن زیر پا

(۱) دم دینا (رشک) ؎ چوکا فریب سے نہ کبھی وہ قمار باز
چوسر کا بھی جو شغل کیا چال چل گیا
(۳) چوسر یا شطرنج میں مہروں اور نردوں کا گھر بدلنا۔ امتحان۔
(ذوق) ؎ ہم سا بھی اس بساط پہ کم ہوگا بد قمار
جو چال ہم چلے وہ بہت ہی بُری چلے
(۴) تدبیر کارگر ہونا۔ چالاکی کارگر ہونا۔ (شوق قدوائی)
کوئی چال نظروں کی چلتی نہیں
مرے دل کی حسرت نکلتی نہیں

چال چوکنا - تدبیر غلط کرنا۔ تدبیر میں سہو کرنا (شعر)
ہوں منفعل جو عشق کی بازی کو ہار کے
زانو پہ سر کو رکھتے ہیں ہم چال چوک کے

چال دکھانا - متعدی (۱) گھوڑے کا قدم دکھانا۔ رفتار دکھانا (۲) روانہ ہونا۔ چلتا بننا۔ جانا۔ سدھارنا جیسے چال دکھاؤ یعنی جاؤ اس معنی میں دکھاؤ کے ساتھ مستعمل ہے۔

چال ڈھال (ھ) مونث۔ طرز۔ روش۔ انداز (رشک)
کس رنج کش کے قتل کا تم کو خیال ہے
تلوار کھینچے پھرتے ہو کیا چال ڈھال ہے

چال ڈھال میں بسیں ہونا - طرز روش میں غالب ہونا (بالصاحب) ہوں بسیں چال ڈھال میں ہر ایک بات میں!
بڑھ سے چہرے مہرے میں عجب تختی نکات ہیں

چال سوجھنا - تدبیر خیال میں آنا کوئی منصوبہ خیال میں آنا۔

چال سیکھنا - کسی کی وضع اختیار کرنا۔ چال کرنا۔ فریب کرنا شرارت کرنا۔ چالاکی کرنا۔ داؤں کرنا۔ (داغ)
اچھے رہے چل بسے شب ہجر
اُس شوخ سے چال کر گئے ہم

چال سے نہ چوکنا - دھوکا دینے سے باز نہ آنا (فقرہ) سرکار ہوا دربار وہ اپنی چال سے نہیں چوکتے۔

چال میں آنا - دھوکے میں آنا۔

چالیس چلنا - چل دینا۔ فریب دینا۔ (قدر)
لاکھو بالیں چلو سو نفرے در سو چھینٹے دو
نہ چلے گا کوئی صاحب کا بہانہ شب وصل

چالیا - صفت (۱) چالباز۔ فریبی (۲) جو شرارت کرنے والا بچہ

چالا (ھ) مذکر (۱) روانگی۔ رخصت۔ کوچ (۲) نئی دلھن کا سسرال سے شادی کے بعد اوّل چار مرتبہ میکے جانا۔ شادی کے بعد چار چالے ہوتے ہیں۔ ہر ایک پھیرے میں جوڑا اور کچھ نقدی دیتے ہیں۔ یہ چالے بچے والوں کی طرف سے ہوتے ہیں (نجم)
نو عروس باغ کی شادی کے بعد ماتم ہوئی
پاؤں پھیرا باغ میں گلچیں کے گھر چالا ہوا
(۳) روانگی کا مہورت۔ سفر کرنے کی اچھی ساعت (برق)
؎ بیٹھے رہے فراق میں اے جانِ وصل ہم
اُس دن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا

چالا دیکھنا - مہورت دیکھنا

چالاک - (ف) چال حرکت۔ اک کلمۂ نسبت۔ صفت (۱) کام کرنے میں چست تیز (۲) تیز رفتار۔ زود رو (۳) عیار مکار فتنہ پرداز

چالاکی - (ف) چستی۔ ہوشیاری۔ عیاری
چالاکی سے - فریب سے۔ دھوکے سے۔

چالان - (ھ) مذکر (۱) بھیجی ہوئی چیزوں کی فہرست (۲) رسید زر۔ رسید (۳) ملزم کو سرکاری ملازموں کے ساتھ مجسٹریٹ کے پاس بھیجنا۔ (فقرہ) کل قیدی کا چالان ہوگیا (۴) راہداری کا پروانہ (۵) ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ کو روانگی۔

چالی - (ھ) مونث (۱) بانس کی تیلیوں کا ٹھاٹھر (۲) زمین (۳) صفت (ع) شریر۔ چالیا۔

چالیس - (ھ) صفت۔ ۴۰۔ لاتعداد

چالیس تلواروں کی بادشاہت - (کنایۃً) تھوڑی ثروت میں اترا جانا۔

چالیس سیر - مذکر۔ ایک من
چالیس سیرا - (ھ) صفت۔ پورا من کی پوری تول۔ پورا بڈھا
چالیس سیرا اُلّو - صفت۔ پورا احمق۔ نہایت بیوقوف
چالیس سیری تول - مونث۔ پوری تول۔ من کی پوری تول
چالیسا - (ھ) مذکر (۱) چالیس برس کی عمر کا آدمی (۲) وہ پہلوان جس نے چالیس آدمیوں کو پچھاڑا ہو۔ یا چالیس آدمیوں سے مقابلہ کرنے یا چالیس آدمیوں کو مار ڈالنے والا آدمی (۳) سمبت ۱۸۴۰

کا مشہور قحط (۴) مو۔ چہلم کا فاتحہ

چالیسواں ۔ (ص) صفت (۱) وہ چیز جس پر چالیس کی گنتی پوری ہو۔ چالیس سے نسبت رکھنے والا (۲) مذکر۔ سیوم۔ نو تحہ چہلم

چام ۔ (ص۔ فارسی میں چیم) مذکر۔ چمڑا۔ کھال۔

چام پیارا نہیں کام پیارا ہے ۔ مثل صورت عزیز نہیں ہوتی خدمت سے وقعت اور رغبت ہوتی ہے۔

چام کے دام چلانا ۔ نہایت رعب داب اور حکومت سے کام لینا جوتے کے زور سے کام لینا۔ جبراً کام لینا۔ ہمایوں بادشاہ کے زمانے میں ایک سقّے نے جس کا نام نظام تھا اپنی ڈھائی دن کی بادشاہت میں سونے کی کیل لگاکر چمڑے کا سکہ چلایا تھا۔

چانپ ۔ (ص) مونث (۱) بندوق کا وہ پرزہ جس کے ذریعہ سے کندہ نال سے جڑا رہتا ہے۔ (۲) مصنوعی دانتوں کی کمانی

چانپیں چڑھانا ۔ بندوق کی چانپوں کو مجرم کے کانوں میں لٹکا دیتے ہیں۔ تاکہ اس کو ایذا پہنچے۔ (سحر)

عاشق پر اور یہ خفگی عرض حال پر
چانپیں چڑھائی جائیں زبان سوال پر

چانپیں چڑھوانا ۔ چانپیں چڑھانا کا متعدی (رشک)

چانپیں چڑھوائیں سنے جبکہ لودں کے اودھ نے
ہاتھ سے پر مدحت پاسن کے تپنچا کھینچا

چانٹا ۔ (ص) تھپڑ۔ دھول۔ چانٹا رسید کرنا۔ تھپڑ مارنا۔ (فقرہ) نواب صاحب نے اٹھو کرمنتے صاحب کے دو تین چانٹے رسید کئے۔

چاند ۔ (ص) مذکر (۱) ماہتاب۔ (۲) مہینہ۔ (آتش)

وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غرہ
شاہد سبیں میں گزرا کبھی نہ سارا چاند

(۳) ڈھال کا ۔ آہنی یا برنجی پھول۔ ڈھال کی پھلی (امانت)

تیغ اس کی معرکہ میں جو چمکی ہلال دار
شرمندہ ہو کے چاند سپر سے نکل گیا

(۴) جانوروں کی پیشانی کا سفید ٹیکا۔ (۵) ایک زیور کا نام جو ہلال نما ہوتا ہے۔ (رجان صاحب)

تجھ پہ بجلی گرے سنار موئے
چاند کیسا بنا کے لایا ہے

(۶) وہ گول نشان جو چاند ماری کے واسطے لگایا جاتا ہے (۷) تاج (۸) عو۔ خوبصورت بیٹا۔ پیارا بیٹا۔ جیسے میرا چاند کہاں گیا تھا۔ (۹) وہ چاند کی شکل جو شالی رومال پر بناتے ہیں (منیر)

طلسم تازہ دیکھا جعد عنبر بو کے سائے میں
گہن میں آگیا چاند آپ کے رومال شالی کا

(۱۰) مونث۔ کھوپڑی۔ چندیا۔ (فقرہ) اتنے جوتے مارے کہ چاند گنجی ہو گئی

چاند بھر پورا مہینہ

چاند بھر جانا ۔ (عو) مہینہ ختم ہوجانا۔ (بحر)

خالی کا چاند آپ کی فرقت میں بھر گیا
اب تک نہ آئے یہ بھی مہینا گزر گیا

چاند پر خاک نہیں پڑتی ۔ جب کوئی کسی بے عیب کو عیب کے ساتھ متہم کرے تو یہ مثل بولتے ہیں۔ بھلے برے نہیں ہو سکتے اچھوں کو عیب نہیں لگ سکتا۔ ہنر چھپائے نہیں چھپتا (آتش) چاند کے اوپر نہیں پڑتی کسی صورت سے خاک

منہ تو دیکھیں لے کے یوسف کے برادر آئینہ

چاند پر خاک ڈالو تو اپنے منھ پر پڑے ۔ دیکھو اسی پر خاک پڑتی ہے۔

چاند تارا ۔ مذکر (۱) ایک قسم کی باریک ململ جس پر چاند اور تارے کی بوٹیاں کڑھی ہوتی ہیں۔ پھولدار ململ۔ (ناسخ)

چاند تارے کا جو کرتا تو نے پہنا اے صنم
ایک ماہ نو نظر آتا ہے ہر اختر کے پاس

(۲) ایک قسم کا کنکوا جس میں کاغذ کا چاند اور تارا بنا کر چپکا دیتے ہیں (بحر) کاغذوں گھٹتے ہیں وہ جب تم بڑھاتے ہو پتنگ

چاند تاروں پر تمہارا چاند تارا ڈور سے

(۳) ستارہ۔ (رشک) دیکھیں تیری زلف طولانی تو کھوئیں جان یوں
روز محشر تک نہ پائیں چاند تلے رات کو

(۴) ایک قسم کا زیور۔

چاند ٹیکا ۔ مذکر۔ ایک قسم کا پیشانی کا زیور

چاند چڑھنا ۔لازم (۱) چاند کا اونچا ہونا (۲) مہینہ پورا ہونا۔ اوّل روز چاند کا دکھائی دینا۔ (ذوق)

جھومر کا نظر سر پہ ترے اب تو پڑا چاند
تھا وعدہ چڑھے چاند کا لا بوسہ چڑھا چاند

(۲) مہینے کی تنخواہ چڑھنا۔ مہینہ چڑھنا (۳) عو۔ ایام حیض کا ٹل جانا۔ معمولی وقت پر حیض نہ آنا۔ حیض کا مہینہ گزر جانا۔ حمل ٹھہرنے کی علامت کا ظاہر ہونا

چاند چڑھے کُل عالم دیکھے مثل ظاہر بات کسی سے مخفی نہیں رہتی

چاند چھپنا ۔چاند کا اندھیرے میں غائب ہو جانا۔

چاند دار صفت ۔پتنگ یا کنکوا جس میں چاند بنا ہوتا ہے۔

چاند دیکھنا ۔ماہ نو دیکھنا۔

چاند دیکھے ۔ع۔ کنایتہ ماہ آئندہ۔ پہلی تاریخ کو

چاند ڈوبنا ۔چاند کا غروب ہونا۔ (قدر) ؎

مہر عارض تجھے کروٹ میں بدلتے دیکھا
چاند کو ڈوبتے سورج کو نکلتے دیکھا

چاند رات ۔مونث۔ پہلی رات چاند کی یعنی جس رات کو ہلال نمودار ہو۔

چاند سا مکھڑا۔ چاند سی صورت۔ چاند سا منھ ۔نہایت خوبصورت۔ (میر) ؎ ترا منھ چاند سا دیکھا ہے شاید
کہ اس کو سب ستارے تک رہے ہیں

چاند سورج ۔مذکر (۱) لکھنو۔ ایک طلائی خواہ نقرئی زیور کا نام جو مہر و ماہ کی صورت کا بنا ہوتا ہے عورتوں کی چوٹیوں میں لٹکا کرتا ہے (آتش) بنیں گے کس کا زیور چاند سورج
گھڑا کرتے ہیں زرگر چاند سورج

(۲) سلمے کے چاند سورج جو ٹوپیوں میں ٹنکوائے جاتے ہیں۔

چاند کا ٹکڑا ۔ مذکر۔ (کنایتہً) خوبصورت اور حسین آدمی معشوق (رشک) ؎ ہفتوں تو کیا مہینوں رہی چاند کی دلہن
جس راہ سے وہ چاند کا ٹکڑا نکل گیا

چاند کا کنڈل بیٹھنا ۔(ہندو) مہ کا ہالہ نشیں ہونا۔ چاند کا اپنے گرد ہالہ بنانا۔

چاند کا کھیت کرنا ۔چاند کا افق سے نکلنا۔ (سحر)

فلک پہ ماہ انجم سے پھوٹتی تھی کرن
بہار گل میں ہمارا چاند کھیت کرتا ہے

چاند کدھر سے نکلا ۔جب کوئی دوست بہت دنوں میں یا بہت عرصہ کے بعد اچانک آ جائے تو کہتے ہیں۔ چاند کدھر سے نکلا۔ (تسلیم لکھنوی)

جلد او ماہ تو گھر سے نکلا
شکوہ ہے چاند کدھر سے نکلا

چاند کو گہن لگنا۔ چاند گہن میں آنا ۔(کنایتہً) حسن کو عیب لگنا (۱) خوبصورت کا بدصورت سے پالا پڑنا (۲) بہت سی خوبیوں کے ہوتے ایک آدھ عیب بھی ہونا۔ ؎

داغوں نے دل کو گھیرا سینے میں ہے اندھیرا
اے قدر چاند میرا آیا کبھی گہن میں!

چاند کھجلانا پٹنے کو جی چاہنا۔

چاند گزرنا ۔مہینہ گزرنا

چاند گنجی ہو جانا ۔(کنایتہً) سر پر بال نہ رہنا۔

چاند گہہ جانا ۔چاند میں گہن لگنا۔ (داغ) ؎

چاند سے چہرے پہ کیوں ڈالی نقاب
چاند یہ کیسا گہن میں گہہ گیا!

چاند گرہن۔ چاند گہن ۔مذکر۔ جب چاند زمین کے سامنے آ جاتا ہے اور زمین آفتاب کی روشنی اس پر نہیں پڑنے دیتی یعنی زمین کا سایہ اسے تاریک کر دیتا ہے تو اس کو گہن کہتے ہیں۔ (امانت)

؎ تیرے منھ پہ جو رکھتا نہیں گیسو نام نے منھ
مجھ کو اے رشک قمر چاند گہن یاد آیا!!

چاند گہن سے چھٹنا ۔چاند کا گہن سے صاف ہو جانا۔ (رشک)

زلفوں کے چھٹنے سے منھ پر دل عاشق الجھا
چاند چھٹتا نظر آتا ہے گہن سے ہم کو

چاند لگنا ۔دیکھو چار چاند لگنا۔

چاندماری ۔مونث۔ نشانہ بازی کی مشق سامنے گول نشان یا گرد دیوار وغیرہ پر گولیاں لگاتے ہیں۔ (بحر)

؎ گلے کے طوق سے ابھرے ہوئے پستاں مقابل ہیں
تو اعد چاندماری کی سکھاتی ہیں گوروں میں

چاند محاق میں ہونا محاق ع۔ چاند کا چھپنا۔ یعنی دسویں شب کے بعد روز بروز چاند گھٹتا جاتا ہے۔ ماہ قمری کے آخری تین رات کی نسبت جن میں شب کو بالکل گھٹ جاتا ہے کہتے ہیں کہ چاند محاق میں ہے

(منیر) ؎ چمکا دیا ہے آج ستارہ حضور نے
نقاشِ ازیں محلّق میں لے تنہا بارچاند

چاندنا - (ہ) مذکر (۱) اُجالا۔ روشنی (۲) رونق۔ زیبائش (۳) اجالا یا کھ (۴) یہ رنگ کا کبوتر جس کا سر گردن اور سینہ سفید ہو۔ اور پشت پر بھی کچھ سفید ہوں۔ (ناسخ)۔
؎ گھر مرا تاریک ہے ایسا کرے کر خطِ یار
چاندنا آیا تو وہ کالا کبوتر ہو گیا

چاندنا کر دینا - (دہلی) صفائی کر دینا مال و اسباب لے جانا۔ کچھ باقی نہ چھوڑنا۔

چاندنا ہو جانا (۱) روشنی نمودار ہونا۔ دن نکل آنا۔ پو پھٹنا۔ (۲) خیرگیِ چشم ہو جانا۔ ضعفِ دماغی سے آنکھوں کے آگے تارے سے چھوٹنے لگنا (۳) صفایا ہو جانا۔ بالکل گھر لٹ جانا۔ ایسی چوری ہونا کہ کچھ باقی نہ رہے۔ (۴) رونق ہو جانا۔ زیبائش ہو جانا۔ جیسے معشوق کے آنے سے چاندنا ہو گیا

چاند نکلنا - چاند کا طلوع ہونا

چاندنی - (ہ) مونث (۱) چاند کی روشنی۔ مہتاب (چڑھنا۔ اترنا کے ساتھ)
(شعور) ؎ دیوارِ قصرِ یار پہ چڑھتی ہے چاندنی
ڈر ہے پھسل پڑے نہ صفلئے فصیل سے
(ناسخ) ؎ ہے شبِ فرقت میں کیا تاریک ویرانہ مرا
سلئے کے مانند اتری چاندنی دیوار سے
(۲) سفید فرش۔ وہ سفید فرش جو دری پر بچھاتے ہیں۔ (۳) ایک پھول کا نام

چاندنی اترنا - چاندنی کا بلندی سے سرک کر پستی کی طرف آنا۔
(ناسخ) ؎ ہے شبِ فرقت میں کیا تاریک ویرانہ مرا
سائے کے مانند اتری چاندنی دیوار سے

چاندنی پڑنا - چاند کی روشنی کا عکس پڑنا۔ (ناسخ)
؎ بام پر نکلے نہ آؤ تم شبِ مہتاب میں
چاندنی پڑ جائیگی میلا بدن ہو جائے گا

چاندنی پھیلنا چاندنی ہر طرف ہونا۔ رونق ہونا۔ (محسن)
؎ پھیلی ہوئی جس کی چاندنی ہے
دن دونی ہے رات چوگنی ہے

چاندنی چوک - مذکر۔ دہلی کے ایک مشہور اور بارونق بازار کا نام۔
(محسن) ؎ شہر کا سیر و تماشا چھوڑا
چاندنی چوک کا رستہ چھوڑا

چاندنی چھپنا - چاندنی کا غائب ہو جانا۔ (رشک)
کر مکِ شب تاب تھی گویا شبِ مہتاب وصل
چھپ گئی گیا دور سے صورت دکھا کر چاندنی

چاندنی چھٹکنا (ہ) چاند کی روشنی کا پھیلنا۔ (بحر)
؎ وہ حسن ہے جو کبھی شب کو تم نکلتے ہو
زمیں پہ سایہ کی جا چاندنی چھٹکتی ہے
(دہلی میں بیشتر چاندنی چٹخنا۔ یا چٹکنا بولتے ہیں۔)

چاندنی دیکھنا - شبِ ماہ کی سیر کرنا خواہ باغ میں یا دریا میں کشتی میں سوار ہو کر۔ (آتش)
؎ تو دیکھنے گیا لبِ دریا جو چاندنی
استادہ تجھ کو دیکھ کے آبِ رواں ہوا

چاندنی ڈھلنا - چاندنی کی ترقی مٹ جانا۔ زوال پر آ جانا۔
(محسن) مہتاب کی چاندنی ڈھلی ہے
مریخ کی سُست مشتری ہے

چاندنی رات - مونث۔ شبِ ماہ۔ قمری مہینوں کی چودھویں پندرھویں اور سولھویں شب۔ (آتش)
بے رُخِ یار مجھے جان سے بیزاری تھی
چاندنی رات نہ تھی گور کی اندھیاری تھی

چاندنی صاف ہونا چاندنی کا نکھرنا۔ بعد بارش کے اکثر چاندنی بہت صاف ہوتی ہے۔ (ناسخ) ؎
خوب رووں اے شبِ غم ہے مکدر چاندنی
بعد بارش صاف ہو جاتی ہے اکثر چاندنی

چاندنی کا اثر ہونا - (کنایۃً) زخم کا اچھا نہ ہونا۔ زخم کا ہرا رہنا۔
(ناسخ) ؎ آگیا تھا رات کیا وہ ماہِ کامل خواب میں
چاندنی کا ہے اثر زخمِ دلِ بیتاب میں
دیکھو چاندنی کو سونپنا۔

چاندنی کا پھول ایک قسم کا پھول جو شبِ ماہ میں کھلتا ہے
(ذوق) ؎

ـــہ ہر مزاجِ بلغمی میں ہوتی ہے تولیدِ خوں
چاندنی کا پھول ہو گر ارغوانی ہے بجا
چاندنی کا کھیت ۔ مذکر ۔ چھٹکی ہوئی چاندنی (ناسخ)
ـــہ ہیں جو گردوں خرمنِ ماہِ درخشاں سبز ہو
چاندنی کا کھیت مثلِ کشتِ دہقاں سبز ہو
چاندنی کا کھیت کرنا ۔ چاندنی کا خوب پھیل جانا ۔ چاندنی چھٹکنا
(امیر) ـــہ گیسو تمھارے چہرۂ روشن سے ہٹ گیا
لو چاندنی نے کھیت کیا ابر چھٹ گیا
چاندنی کھلنا ۔ ماہ کا نور افشاں ہونا ۔ چاندنی پھیلنا ۔ (آتش)
ـــہ کھلی ہے چاندنی سے پیجئے تو موقع ہے
طلوعِ ماہ ہے اور آفتابِ شیشے میں
چاندنی کو سونپنا ۔ ملکِ شیشانی کی رسم ہے جب کسی کو زخم پہنچتا یا کسی کی فصد کھلتی یا چیچک نکلتی یا عورت کے بچہ ہوتا ہے اور اسے کسی ایسے مقام سے جہاں چاندنی آجاتی ہے اٹھانا منظور نہیں ہوتا تو اس ٹوٹکے کے طریق سے سات لوٹے جلا کر ایک آدمی کو گواہ کرتے ہیں اور چاندنی کا اثر نہ ہونے کے لئے یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اس زخم کو تیرے سپرد کیا اور دوسرا آدمی کہتا ہے کہ میں اس بات کا گواہ ہوگیا ۔ وجہ یہ ہے کہ زخم کے حق میں چاندنی مرطوب مزاج ہونے کے باعث مضر ہوتی ہے جس سے زخم کا اندمال دیر میں ہوتا ہے
(شاد) ـــہ وہ جلاد انتہا کا بدگماں ہے
نہ چھوڑ زخمی کو سونپو چاندنی کو
چاندنی کا مارا ۔ چاندنی کا اثر ہو جانا ۔ (دہلی) فالج ہو جانا
کہتے ہیں کہ آدمی یا گھوڑا اسپ زخمی ہو جاتا یا بیل یا تلملے چاندنی سے رگ اور پٹھے اینٹھ کر تشنج ہونے لگتا ہے ۔ اور اس تکلیف سے جانبر نہیں ہو سکتا ۔ اور نیز چاندنی کے مرطوب اثر سے زخم ہمیشہ ہرا رہتا ہے ۔ یا بہت دنوں میں اچھا ہوتا ہے ۔ (ممنون)
چاندنی مارگئی جو دلِ زخمی کو رات
عکس انداز یہ کس کا دل پر نور ہوا
(شاہ نصیر) ـــہ دلِ زخمی یہ مت ہو یہ تو افگن روئے روشن سے
کہ جس کو چاندنی مارے وہ جانبر ہو نہیں سکتا
چاندنی نکلنا ۔ چاند کی روشنی کا نمایاں ہونا

(ناسخ) ـــہ غیرِ تاریکیِ شبِ فرقت میں اے ناسخ نہیں
ہاں اگر زخمی ہوں تو نکلے مقرر چاندنی
چاندنی نکھرنا ۔ چاندنی کا صاف ہونا (آتش)
غسل کرکے تجھ کو بھی لازم ہے تبدیلِ لباس
چاندنی نکھری ہے جو برسات کی
چاند ہونا ۔ رویتِ ہلال ہونا
چاندہ ۔ (ص) مذکر ۔ وہ نشانِ حدود کی جس سے گاؤں کی حدیں مقرر ہوں
چاندی ۔ (ص) مونث (۱) نقرہ (۲) زر ۔ مال ۔ دولت (۳) کنایۃً کامیابی فائدہ ۔ کام کا درست ہونا
ـــہ بت اُس سیم تن سے یا بگڑے
ہر طرح عاشقوں کی چاندی ہے
(۴) آدمی کے سر کے اوپر کا حصہ
چاندی بننا ۔ کامیابی ہو جانا ۔ کام درست ہو جانا ۔ بہت نفع ہونا
(منور) ـــہ ہجر کی شب ہوگئی اُس کا تصور کھینچ
مہر کی چاندی بن گئی جب تیرا تن یاد آگیا
چاندی خانہ ۔ مذکر ۔ وہ مقام جہاں امیروں کے مکانوں میں زرگر چاندی سونے کے ظروف بناتے ہیں
چاندی سونے کے پھول ۔ چاندی اور سونے کے پھول جو بیاہ اور بادشاہوں یا دولہا اور داماد کے سر پر نثار کرتے ہیں ۔
چاندی کا پہرا ۔ مذکر ۔ اقبال مندی کا زمانہ ۔ دولت مندی کا زمانہ
چاندی کا پیرا ۔ (ع) مبارک قدم ۔ اس کی نسبت بولتی ہیں جس کا آنا مبارک ہو ۔ (جان صاحب)
سکتے تھے چاندی کا پیرا نکلا اس رلی قسم
میرے گھر لائی نگوڑی کس سونے کا قدم
چاندی کا تار ۔ مذکر ۔ (تحقیرے) زر ۔ نقرہ ۔ جیسے اس کے ہاتھ میں چاندی کا تار تک نہیں
چاندی کا ورق ۔ چاندی کا بہت باریک پتر جسے اکثر دوا میں کھاتے اور خوردنی اشیا پر بہت خوبصورتی کے واسطے لگاتے ہیں
چاندی کردینا ۔ تباکو جلا کر راکھ کردینا ۔ ایسا دم لگانا کہ سلفہ جل کر راکھ ہو جائے ۔ (نقرہ) ایک ہی دم میں سلفہ چاندی کردیا ۔
چاندی کی جوتی ۔ (کنایۃً) رشوت ۔ (سحر)

چاہئے چاندی کی جوتی سر پر لیس کے لئے
با احساں سے کبھی سر نہ اٹھانے پائے

چاندی ہونا - لازم (۱) جل کر راکھ ہو جانا (۲) کامیابی ہونا - (۳) آنا - فائدہ ہونا (فقرہ) آجکل تو ہر طرح چاندی ہے

چانڈو - (ھ) مذکر - چنڈو

چانسلر (انگ) مذکر - یونیورسٹی کا اعلیٰ عہدہ دار

چانک (ھ) نون غنہ - مذکر (۱) وہ کٹھ کی تھاپی جس پر حروف کھدے ہوتے ہیں - اور اسی سے کھلیان پر ٹھپا لگاتے ہیں (۲) ٹھپا مہر

چانگلا - (ھ) نون غنہ صفت (۱) تندرست - بھلا چنگا توانا - طاقت ور (۲) تیز - ہوشیار - چالاک (۳) خوشحال - کھاتا پیتا (۴) گھوڑوں کا ایک رنگ -

چاول - (ھ) مذکر (۱) بیج (۲) وہ ریزہ یا گری جو کسی دانے یا اور غلہ سے نکالا جائے جیسے چرچنے کے چاول کنگنی کے چاول دمینئے کے چاول وغیرہ (۳) رتی کا آٹھواں حصہ

چاول پڑھوانا - جس شخص پر چوری کا احتمال ہو اُسے چاولوں پر عزیمت پڑھ کر چبوانا تاکہ اگر واقع میں چور ہے تو اس کے منہ سے خون نکل آئے - یہ صرف دھمکی ہے جس کے ڈر سے اکثر کچھے چور چرائی ہوئی چیز ڈال دیتے ہیں

چاول گالوں میں بھرے ہیں - دیکھو گالوں میں چاول بھرے ہیں

چاؤ - (ھ) مذکر (۱) حسرت - ارمان (۲) ذوق - شوق - آرزو - تمنا - ناز - نخرا - لاڈ - (رشک) یار کو ہم سے کچھ لگاؤ نہیں
وہ محبت نہیں وہ چاؤ نہیں

چاؤ چوچلا - مذکر - (عو) ناز - نخرے - لاڈ - پیار

چاؤ نکالنا - ارمان نکالنا حسرت پوری کرنا - امنگ پوری کرنا -

چاؤ میں آنا - (عو) مزے میں آنا بہت خوش ہونا

چاؤں چاؤں (اصل میں فارسی چاؤ چاؤ سے لیا گیا ہے چڑیوں کی وہ آواز جو وحشت کے سبب یا ان کا بچہ پکڑنے کے وقت واویلا کے بجائے نکلتی ہے) عو - مونث شور غل (فقرہ) ایک ایک چپ چپ کر رہا تھا نہ کاؤں کاؤں تھی نہ چاؤں چاؤں -

چاؤں چاؤں کر کے پیچھے پڑنا - شور غل مچا کے درپے ہو جانا -

چاؤش - (ت) مذکر - نقیب - چوبدار - (انیس)
چاؤش یہ دیتے تھے صدا دمبدم آگے
سر بازو بڑھے جاؤ قدم با قدم آگے

چاہ - (ف) مذکر - کنواں

چاہ بابل (ف) مذکر کنواں جس میں ہاروت ماروت (فرشتے) محبوس ہیں -

چاہ خس پوش - (ف) مذکر - چاہ زیرکاہ

چاہ ذقن چاہ زنخداں - (ف) مذکر - ٹھوڑی کا گڑھا -

چاہ زیرکاہ (ف) کنایۃً - مکر - فریب - (ناسخ)
سوائے مکر زمانے میں رسم و راہ نہیں
وہ کون جائے جہاں چاہ زیرکاہ نہیں

چاہ سیماب - (ف) سیماب کی کان کے قریب ایک گڑھا کھودتے ہیں جس میں سیماب جمع ہوتا ہے - اس گڑھے کو چاہ سیماب کہتے ہیں -

چاہ کن - (ف) صفت - ظالم - مکار

چاہ کن را چاہ در پیش - (ف) مثل جو دوسرے کے واسطے خرابی کی تدبیر کرتا ہے خود اسی آفت میں مبتلا ہو جاتا ہے -

چاہ نخشب - چہ نخشب - مذکر - ایک کنوئیں کا نام جس میں سے حکیم ابن مقنع ہر رات ایک ایسا چاند نکالا کرتا تھا جس کی روشنی چار فرسخ تک جاتی تھی - اس کو چاہ مقنع بھی کہتے ہیں -

چاہی - صفت - بارانی کے خلاف - وہ زمین جس کو کسی کنوئیں سے پانی ملتا رہے -

چاہ - (ف) مونث (۱) خواہش (۲) اشتیاق (۳) آرزو (۴) دوستی محبت عشق

چاہ پیار - مذکر - محبت کا میل جول (مسرور)
یار برسوں عدو کا یار رہا
خوب دونوں میں چاہ پیار رہا

چاہت - (ھ) مونث - محبت - پیار - اُلفت - (داغ)
تڑپتے ہیں انھیں غیروں کی چاہت ایسی ہوتی ہے
خدا کی شان ہے اپنوں کی حالت ایسی ہوتی ہے

چاہنا (۱) خواہش کرنا - طلب کرنا (۲) پیار کرنا - محبت کرنا -
ع میں نے چاہا تو خفا کیا ہے تباہ مجھ کو
(۳) قصد کرنا - ارادہ کرنا - (فقرہ) اس نے آنا چاہا لیکن رخصت نہیں ملی

چاہنے کے نام سے گدھی نے کھیت کھانا چھوڑ دیا تھا

مثل جس سے محبت ہوجائے اس کا عذر زیادہ ہوجاتا ہے۔ کہتے ہیں ایک گدہی ایک احمق کا کھیت چر جاتی تھی کھیت کے مالک نے گدہی کے کان میں کہا میں تجھ پر عاشق ہوں۔ اس روز سے گدہی نے کھیت پر آنا چھوڑ دیا۔

چاہنے لگنا۔ محبت کرنے لگنا۔ (فقرہ) وہ زید کو بہت چاہنے لگا

چاہنے والا۔ محبت کرنے والا۔

چاہو۔ اگر مرضی میں آئے۔ تمھارا دل چاہے۔ چاہو کا استعمال خواہ کا سا ہے۔ (فقرہ) چاہو یہ لو چاہو وہ لو۔ دیکھو "خواہ"

چاہیے۔ خواہ۔ جیسے چاہے یہ لو چاہے وہ لو

چاہیے دنیا ادھر کی ادھر ہوجائے۔ کیسا ہی انقلاب عظیم ہو

چاہے سو ہو۔ کچھ ہی ہو۔ جو ہو سو ہو۔

چاہیتا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ لاڈلا۔ محبوب۔ وہ شخص جو بہت پیارا ہو بہت محبوب۔

چاہیتی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ پیاری۔ لاڈلی۔ دلپسند عزیز عورت

چاہیئے۔ (دلی میں جمع کیساتھ چاہئیں لکھنؤ میں جمع کے ساتھ بھی چاہیئے بولتے ہیں (۱) بایدہ۔ شاید (فقرہ) ایسا پڑھے جیسا چاہیئے (۲) مناسب۔ موزوں جیسے تم کو ایسا ہی چاہیئے تھا (۳) مطلوب ہے ضرور ہے (فقرہ) اس کو چار کپڑے چاہیئے تم کو ایک روپیہ چاہیئے (۴) واجب ہے۔ لازم ہے۔ (غالب)

عاشق ہوئے ہیں آپ بھی اک اور شخص پر
آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہیئے

(۵) چاہنا (محبت کرنا) سے صیغۂ امر (رشک)

پاک ہیں گو چشم یار و چشم آہو ایک ہیں
چاہیے یہ دونوں آنکھوں کو برابر چاہیئے

چائے۔ (ن) مونث۔ ایک قسم کی پتی جسے قہوہ کی طرح جوش دے کر پیتے ہیں۔

چائے پانی۔ مذکر۔ انگریزوں کی صبح کے وقت کی ضیافت ہلکی ضیافت (فقرہ) صبح کو صرف چائے پانی ہوا۔ رات کو پورا کھانا!

چائے دان۔ (ن) مذکر۔ وہ ظرف جس میں چائے گرم کرکے رکھتے ہیں

چائیں چائیں۔ (ہ) مونث۔ بیہودہ شور غل۔ چڑیوں کی آواز چاؤں چاؤں۔ کائیں کائیں (مچانا۔ لگانا کے ساتھ)

چائیں مائیں۔ (دونوں یائے معروف) لڑکوں کا کھیل ہے آپس میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کے حلقہ باندھ کر چکر لگاتے اور یہ الفاظ منھ سے کہتے جاتے ہیں۔

چبا چبا کر باتیں کرنا۔ (دیکھو باتیں چبا چبا کے کرنا)

چباجانا۔ کھاجانا۔ سخت غذا کو دانتوں سے پیس ڈالنا (دیکھو بات چبا جانا)

چبا ڈالنا۔ کاٹ کھانا۔ (فقرہ) گھوڑے نے اس کا ہاتھ چبا ڈالا۔

چبانا (ہ) دانتوں سے پیسنا۔ دانتوں سے کچلنا۔ بیشتر چیزوں کے واسطے مستعمل ہے

چبنا۔ (ہ) لازم (فقرہ) اب چنے مجھ سے نہیں چبتے۔

چبڑ چبڑ (ہ) مونث بک بک یاوہ گوئی۔

چبڑ چبڑ باتیں کرنا۔ بے سوچے سمجھے گفتگو کرنا۔

چبلا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ (عو) چھچھورا۔ بے تمیز طفلانہ باتیں کرنیوالا یہ لفظ اکثر بچوں کے واسطے بولا جاتا ہے۔

چبلاپن (ہ) مذکر چھچھوراپن سفلاپن طفل مزاجی۔

چبلی۔ (ہ) صفت۔ مونث

چبلانا۔ (س) متعدی۔ چبانا۔ اس جگہ چبانا فصیح ہے

چبنا (ہ) دیکھو چبانا۔

چبوانا۔ (ہ) چبانا کا متعدی المتعدی

چبوترا۔ (ہ) مذکر (چوترا) مربع یا مستطیل اونچی بنائی ہوئی جگہ۔ جس پر لوگ اٹھتے بیٹھتے ہیں۔ (۲) کوتوالی۔ بڑا تھانہ۔ شروع انگریزی عملداری میں صدر چبوترے پر کوتوال رہا کرتا تھا۔

چبوترے چڑھانا۔ (ع) کوتوالی یعنی چبوترے پر لے جانا۔ کوتوالی تک معاملے کو پہنچانا۔

چبوترے چڑھنا۔ (ہ) لازم۔

چبھونا۔ (ہ) پیوست کرنا کسی نوک دار شے کا بھونکنا۔

چبھتی چبھتی بات۔ ایسی بات جو دوسرے کے دل کو ناگوار ہو چٹے یا بھید کی بات۔

چبھتی ہوئی۔ چبھتی بات۔

(داغ) چبھتی ہوئی سنا دینا
سن کے تعریف مسکرا دینا

چبھن (ہ) بروزن۔ دلہن) عو۔ مونث۔ کھٹک۔ درد (ہونا کیساتھ)

چبھنا چبھ جانا۔ (ھ) لازم (۱) پیوست ہو جانا۔ نوک دار شے کا ٹھک جانا۔ گھسنا۔ (فقرہ) پاؤں میں کانٹا چبھ گیا۔ (۲) مجازاً ناگوار ہونا۔ دل پر اثر کرنا۔ کھب جانا۔ (فقرہ) تمھاری بات دل میں چبھ گئی۔

چبینا ۔ (ھ) مذکر بھنا ہوا اناج۔ چابنے کے قابل اناج خشکہ خوار

چبینی ۔ (ھ) مونث (۱) چبینا (۲) وہ مٹھائی جو ہندوؤں کی بارات میں دی جاتی ہے (۳) بھنا ہوا غلہ جو مزدور دوپہر کے بعد کھاتے ہیں

چپ ۔ (ف) صفت (۱) بائیں طرف۔ الٹے ہاتھ کی طرف۔ (۲) بایاں۔ الٹا۔ (اردو) دورنگا۔ دورنگ کا جیسے چپ کنکوا۔ (۴) مذکر۔ بایاں ہاتھ (۵) اردو۔ مونث پاؤں کی آواز چاپ۔

چپ و راست۔ (ف) مذکر۔ دائیں بائیں۔ ادھر ادھر

چُپ ۔ (ھ) مونث (۱) خاموشی۔ سکوت۔ جیسے۔ ایک چپ سو کو ہرائے (۲) صفت خاموش۔ وہ شخص جو منھ سے نہ بولے

چپ چاپ ۔ (ھ) (۱) خاموش اور ساکت ۔

مست چپ چاپ ایسے بیٹھے ہیں
کوئی ان کو بھی پارسا جانے

(دہلی) خاموشی۔ (فقرہ) آدھی رات کو چپ چاپ ہوگئی۔

چپ چپ ۔ صفت (۱) خاموش۔ کم گو (۲) چپ کرنے کی ایک تاکیدی صورت یعنی خاموش رہ۔

چپ چپاتے ۔ خاموشی سے۔ خفیہ طور پر۔ (ناسخ)

چپ چپاتے ہی پری زاد چلے آتے ہیں
کیوں نہ ہو سلسلۂ زلف چلیپا خاموش

چپ سادھنا ۔ خاموشی اختیار کرنا۔ (فقرہ) قرآن شریف کو سن کر بڑے بڑے فصحا چپ سادھ گئے

چپ سن ہونا ۔ بالکل خاموش ہونا۔ سناٹے میں آجانا۔ (شوق قدوائی)

بت بن گئے کس پہ جان دے کر
چپ سن ہو کیسے زبان دے کر

چپ شاہ کا بالکا ۔ (ع) اس شخص کو کہتے ہیں جو منھ سے نہ بولے

چپکا ۔ (ھ) صفت (۱) چپ۔ خاموش۔ بھولا (فقرہ) اسے چپکا نہ جانو بڑا مگرا ہے (۲) عیار ۔ فریبی

چپ کرنا (۱) خاموش کرنا۔ بولنے سے روکنا (۲) دہلی چپ ہونا خاموش ہونا۔ (مرآۃ العروس) بی آپا چپ کرو تمھاری سسرال سے ماما آتی ہے۔

چپ کی داد خدا دیتا ہے ۔ مثل۔ صبر کا پھل خدا سے ملتا ہے

چپکے سے کہنا ۔ بہت آہستہ سے کہنا۔

چپ گپ ۔ چپ چپ نیز چپ گپ کے لڈو کھلے ہیں (کھی اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بالکل خاموش ہو اور بات کا جواب نہ دے)

چپ لگانا ۔ سکوت اختیار کرنا۔

چپ لگ جانا ۔ سکوت ہو جانا۔ (جلال)

چپ لگ گئی ہے اے دل شیدا مجھے یہ کیوں
کمبخت کچھ تو کہہ کسی پرسان حال سے

چپ باندھنا ۔ (۱) خاموشی اختیار کرنا۔ ساکت ہونا۔ دم بخود ہونا (۲) جواب نہ بن پڑنا۔ نہ بول سکنا۔

چپ ہو جانا ۔ خاموش ہو جانا۔ جواب نہ دے سکنا۔

چپی ۔ مونث۔ (عم) خموشی۔ چپ۔

چپا ۔ (ھ) مذکر۔ کاغذ کا چھوٹا ٹکڑا۔

چپا ۔ (ھ) مذکر۔ چار انگل جگہ۔ چار بالشت چوڑی جگہ۔ ذرا سی جگہ

چپا بھر ۔ ذرا سی جگہ

چپا چپا ۔ ذرا ذرا۔ ادنیٰ ادنیٰ جگہ۔ کو بکو۔ کوچہ بکوچہ۔

چپاتی ۔ (فارسی میں چپاتی۔ چپاتی۔ چپات بمعنی طمانچہ) مونث وہ پتلی روٹی جو مٹھی کے زور سے بڑھا کر پکائی جائے۔

چپاتی بڑھانا آٹے کی لوئی کو مٹھی سے ضرب دے کر بڑھانا

چپاتی سا پیٹ ۔ بہت نرم اور ملائم پیٹ جو فاقہ کشی سے کمر سے لگ جائے۔

چپانا ۔ (ھ) شرمندہ کرنا۔ شرمانا۔ شرم دلانا۔ چپ جانا شرمندہ ہو جانا۔

چپت ۔ (فارسی چپات بمعنی طپانچہ کا ہندی) مونث ہتھیلی پھیلا کر کسی کے سر پر مارنا۔ دھول

چپت باز ۔ (لکھنؤ) چپتی لڑنیوالی عورت

چپت رسید کرنا ۔ چپت کی آنا۔ تھپڑ مارنا۔ (فقرہ) کوئی بات نہ پیت آتے ہی ایک چپت رسید کی۔

چپت گاہ ۔ مونث۔ (بازاری) گدی۔ چانٹے کی جگہ۔

چپت لگانا ۔ چپت مارنا۔ تھپڑ مارنا۔ چانٹا جڑنا۔

چپٹا چپٹھا - (ہ) صفت - مذکر (۱) چوڑا - چکلا بیٹھا ہوا (۲) وہ شخص جس کی ناک بیٹھی ہوئی ہو (۳) بندوق کی گولی جو صدمہ سے چوڑی ہوگئی ہو۔

چپٹی چپیٹھی - (ہ) صفت - مونث (۱) چوڑی چکلی بیٹھی ہوئی پچکی ہوئی جیسے چپٹی ناک (۲) مونث - طبق زنی (لڑنا - کھیلنا کے ساتھ) (نظیر) شام گزر گئی یار نہ آیا رات بھی آدھی آن ڈھلی

آہ برہ دسن چپٹی کھیلیں میٹھے سے بیگا رجھلی

اس معنی میں عموماً چپٹی مستعمل ہے

چپٹی بازی - مونث - طبق زنی (فقرہ) جو عورت چپٹی بازی کرتی ہے وہ زانیہ کے حکم میں ہے۔

چپٹی لڑنا - چپٹی کھیلنا - طبق زنی کرنا۔

چپٹانا - (ہ) متعدی (۱) چپٹا بنانا - (۲) چپکا دینا۔

چپٹنا - (ہ) لازم۔

چپچپا (ہ) بکسر اول و سوم، صفت - لس دار

چپچپانا (ہ) لازم چپکنا - لس دار ہونا۔

چپچپاہٹ - (ہ) مونث - چیپ - لس

چچنج چینک - (ہ) مونث (۱) ایک قسم کی ابابیل (۲) مجازاً صفت دبلا - لاغر (فقرہ) بیاہ ہوتے ہی گال چچنج ہوگئے۔

چچنج سا منہ نکل آنا - منہ کا ستّ جانا - بہت دبلا ہوجانا۔

چپراس (ت) چپ راست لوہے یا پیتل وغیرہ کا تمغہ جو سر بند میں لگا لیتے ہیں (مونث (۱) سپاہی ہونے کا تمغہ جو پیٹی یا پٹکے میں پیتل کا کھدا ہوا لگایا جاتا ہے (۲) چوڑی دگی جو کرتے میں مونڈھے پر ڈالی جاتی ہو (۳) لکھنو - چوڑی گوٹ (۴) کشتی کا ایک داؤں (مارنا کے ساتھ)

چپراسی - مذکر - سپاہی پیادہ - وہ شخص جس کے چپراس پڑی ہو۔

چپڑا - (ہ - بالفتح) مونث (۱) صاف کی ہوئی لاکھ - عمدہ لاکھ - (۲) (دلالوں کی اصطلاح) دو پیسے - (۳) صاف میدان

چپڑا کر دینا - بالکل تباہ کر دینا۔

چپڑا - (ہ صفت) مذکر - مونث کے لئے چپڑی ہے - وہ شخص جس کی آنکھوں میں برابر کیچڑ بھرا رہے - اور اس وجہ سے اس کی آنکھیں چھوٹی معلوم ہوں۔

چپڑ چپڑ (ہ) مونث - کھانے پینے میں منھ کی آواز جو بے تمیزی سے نکلتی ہے - جیسے چپڑ چپڑ کھانا - (فقرہ) یہ وہی بچے ہیں جن کے چٹکا کھانے کی آواز چپڑ چپڑ دوسرے دالان تک جاتی تھی۔

چپڑ خندی - مونث - ہرزہ گرد اور بازاری عورت۔

چپڑ غنّو - صفت (۱) اسیر - گرفتار (فقرہ) اگر یوں بس نہ چلا تو نشہ پلائے چپڑ غنو کیا - غٹ پٹ گتھم گتھا

چپڑ قناتیا - صفت - خوشامدی کمینہ

چپڑنا - (ہ) چکنانا - روٹی پر گھی لگانا - تھوڑا روغن ملنا - بدن پر یا کسی اور چیز پر - (منیر) ؎ چکنے چکنے ہیں منھ فقیروں کے

لوگ نان جویں چپڑتے ہیں

(فقرہ) لکڑی میں تیل چپڑ دو۔

چپڑی - (ہ - بالفتح) گھی لگائی ہوئی (۲) مونث - وہ روٹی جس پر گھی چپڑا ہو۔

چپڑی اور دو دو - مثل - اچھی بھی اور بہت سی - کامیابی اور بھر عمدگی کے ساتھ - اچھی شے بہت نہیں ملتی ہے

چپڑی چکنی - دیکھو چکنی چپڑی

چپڑی روٹی - گھی یا تیل چپڑی ہوئی روٹی۔

چپقلش ات - بالفتح و ضم سوم و فتح چہارم (۱) انبوہ - ہجوم (۲) تکرار کی لڑائی مونث (۳) لڑائی جھگڑا - تکرار - جگہ کی تنگی - انبوہ - بھیڑ۔

(داغ) ؎ ہوئی لوگوں میں چپقلش کیا کیا

رہی آپس میں کش مکش کیا کیا

(اختر) ؎ ایک تم اور لاکھ غمزہ و ناز

بزم میں چپقلش بلا کی ہے

اردو میں بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم بھی زبان پر ہے

چیپ - (ہ) مونث - لس - (فقرہ) گوند میں بالکل چیپ نہ تھی۔

چیپ ہونا - (ع) میٹھا میٹھا درد ہونا - (فقرہ) کل سے پیٹ میں چیپ ہو رہی ہے۔

چپکانا (۱) کسی لسدار چیز سے جوڑنا چسپاں کرنا (۲) عم - نوکری سے لگانا - کسی کام میں اٹکا دینا - تعلق پیدا کر دینا۔

چپک جانا (۱) لپٹ جانا - (۲) کنایۃً آشنائی ہوجانا۔

چپکنا - (ہ) لازم (۱) جڑنا چسپاں ہونا (۲) الجھنا - پھنسنا - آشنائی ہونا - روزگار سے لگنا - نوکر ہونا۔

چپکن (ت) مونث ۔ ایک قسم کی قبا جس کی آستین آگے سے لٹکی رہتی ہے۔ اس میں گریبان نہیں ہوتا ۔ بغلوں کے نیچے سلائی ہوتی ہے ۔ زمانہ شاہی میں اس کا رواج تھا ۔

چپکن چنوانا ۔ چپکن کی آستینوں پر امس کے چپے سے شکنیں ڈلواتے تھے ۔ (ناسخ) ؎ پہنی ہے چنوا کے چپکن یار نے
جو مضمون ہے وہ چیدہ ہے

چپکی (ھ) مونث ۔ خاموشی ۔ سکوت ۔

چپکی سادھنا ۔ (ھ) چپ سادھنا

چپکی لگ جانا ۔ خاموشی طاری ہونا ۔ چپ لگ جانا ۔ (امیر)

چار ہی نالے ہمارے سن کے چپکی لگ گئی
تھا بہت بلبل کو اپنی خوش بیانی پر گھمنڈ

چپکے سے ۔ آہستہ ۔ خفیہ ۔ پوشیدہ طور سے ۔

چپل (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی سلیپر

چپن (ھ) مذکر ۔ سرپوش ۔ ہانڈی کا ڈھکن

چپنی (ھ) مونث (۱) ہانڈی کا کلی سرپوش (۲) گھٹنے کی ہڈی

چپنی بھر پانی میں ڈوب مرنا ۔ غیرت اور شرم دلانے کیلئے بولتے ہیں (شوق) ؎ اور جو ہو تو پھر نہ بات کرے
چپنی بھر پانی لے کے ڈوب مرے

(جلالصاحب) ع ۔ چپنی بھر پانی میں اس جینے سے اب ڈوب مروں

چپنی چاٹ گزران کرنا ۔ لازم (عم) نہایت قناعت اور صبر سے گزارا کرنا جو مل جائے اس میں کام نکالنا ۔

چپنا ۔ (ھ) شرمندہ ہونا ۔ جھینپنا ۔

چپو ۔ (ھ) مذکر ۔ ناؤ چلانے کا ڈنڈا ۔ (مارنا کیساتھ)

چپوٹا ۔ (ھ) مذکر ۔ دھب ۔ چپٹا ۔ (سنسکرت میں اس معنی میں چپٹا ہے)

چپولی (ھ) مونث (ہندو) پرانی ٹوپی ۔ جیسے پاؤں میں جوتی نہ سر پر چپولی

چپی (ھ) مونث ۔ چھوٹا چپا

چپی (ھ) مونث ۔ مشت مال ۔ آہستہ آہستہ ہاتھ پاؤں دبانا ۔ اعضاء کی مالش (کرنا کے ساتھ)

چپی کرنا ۔ دبانا ۔ مالش کرنا ۔ مشت مال کرنا ۔ (بحر) ؎

ان کی خدمت میں شب وصل گزاری ہمنے
چپی کرنے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا

چپی ۔ (ھ) مونث (عم) خاموشی

چپیٹ (ھ) مونث (۱) خفیف چوٹ ۔ جھپیٹ ۔ زد (فقرہ) اگر کوئی شخص ہیضہ کی چپیٹ میں آجاتا تو کوئی اس کی تیمارداری کو کھڑا نہ ہوتا ۔ (۲) دھکا ۔ صدمہ ۔ جھڑپ (امیر)

پڑا ہوں رنج میں میں اپنے رنج کے ہاتھوں
چپیٹ دیتی ہے مجھ کو پرائے دل کی چوٹ

(۳) بلائے ناگہانی ۔ آفت ناگہانی (۴) ٹوٹا ۔ نقصان

چت ۔ (ھ) صفت (۱) پٹ کا نقیض ۔ پشت کے بل ۔ اوندھے کے خلاف ۔ سینہ کے رخ (۲) مونث (ہندو) خیال ۔ دھیان ۔ توجہ

چت پٹ ۔ مونث ایک قسم کی شرط جس میں کسی چیز کے چت یا پٹ یعنی الٹی یا سیدھی گرنے پر بازی لگائی جاتی اور ہار جیت ہوتی ہے مثلاً جوتی یا کوڑی کو اچھال کر شرط لگاتے ہیں لڑکوں کا کھیل

چت پڑنا ۔ پیٹھ کے بل لیٹنا ۔ اوندھا پڑنا ۔

چت کرنا ۔ پچھاڑنا ۔ پیٹھ کے بل گرانا ۔ جیتنا ۔ بازی لینا ۔ ہرانا ۔

چت لیٹنا ۔ پیٹھ کے بل لیٹنا

چت ہونا (۱) پچھڑنا ۔ پشت کے بل لیٹ جانا (۲) مرجانا ۔ جان سے جاتا رہنا ۔ (فقرہ) وہ تو بندوق لگتے ہی چت ہوگئے (۳) نشہ میں بے ہوش ہو جانا ۔

چتا ۔ (ھ) مونث (ہندو) لکڑیوں کا ڈھیر جس پر مردے کو جلاتے ہیں

چتا چننا ۔ (ہندو) مردہ جلانے کے واسطے لکڑیوں کا ڈھیر لگانا ۔

چتا میں بیٹھنا ۔ ستی ہونے کے واسطے لکڑیوں کے ڈھیر میں جلنے کو بیٹھنا

چتانا ۔ (ھ) (۱) خبردار کرنا ۔ اطلاع دینا (مرآۃ العروس) ماما عظمت چتا کر لیتی اور بتا کر جاتی (۲) نصیحت کرنا ۔ خوف دلانا ۔

چتر ۔ (ف) مذکر (۱) سر کے چھوٹے چھوٹے بال (۲) ایک قسم کی چھتری جو اکثر بادشاہوں کے سر پر پھرا کرتی ہے ۔ (اسیر) ؎

شاہ ملک فقر ہوں تخت زمیں ہے زیر پا
پھر رہا ہے چتر سر پر گردش ایام کا

چتر ۔ (ھ) صفت ۔ چالاک ۔ ہوشیار

چتر ویدی ۔ (ھ) صفت ۔ وہ برہمن جس نے چاروں وید پڑھے ہوں

چترائی۔ (ہ) مونث۔ تیزی۔ ہوشیاری۔ دانائی

چترنگ۔ (ہ) مذکر (۱) وہ فوج جس میں ہاتھی گھوڑے رتھ اور سوار پیادے شامل ہوں۔ چار رنگ کی فوج (۲) شطرنج کا قدیمی نام (۳) ایک قسم کا گیت۔

چترنی۔ (ہ) مونث۔ نازک عورتوں کی چار قسموں میں سے ایک قسم

چت کبرا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ ابلق۔ سفید اور کالے رنگ کا داغدار۔ مونث کے لئے چت کبری

چتلا۔ (ہ) صفت (۱) داغدار۔ دھبے دار۔ کالا اور سفید رنگ کا۔ وہ چیز جس پر مختلف رنگ کے نقطے ہوں (۲) مذکر۔ ایک قسم کا نہایت شیریں خربزہ

چتون۔ (ہ) مونث۔ نظر۔ نگاہ۔ نگاہ کا انداز دیکھو اد کھلی چتون اداس نمبر ۶۔

چتون بنانا۔ تیوری چڑھانا۔ چشم قہرآلود سے دیکھنا۔ غضب کی نظر ڈالنا۔

چتون پر میل آنا۔ (کنایۃً) ناگوار ہونا۔ (ناسخ)

بڑھی مشقِ ستم سے یہ صفائی میرے قاتل کی
زنگ آتا ہے خنجر پر نہ میل آتا ہے چتون پر

چتون پھرنا۔ نگاہ کا قہرآلود ہونا۔ (قدر)

عاشقوں سے آج کل چتون پھری ہے الحذر
ذبح کر ڈالے گی جس دم پائے گی قابو نگاہ

چتون کہے دیتی ہے۔ یعنی طرز نظر اور انداز نگاہ سے ظاہر ہے۔ بیان کی حاجت نہیں۔

چتھا۔ (ہ) صفت مذکر (۱) زخمی اور پٹا ہوا بٹیر جسے دوسرے بٹیر نے مجروح کیا ہو (۲) جو درندوں کا تختہ مشق ہو۔ مونث کیلئے چتھی

چتھا بنانا۔ کسی کی برائی کرکے ذلیل کرنا۔ فضیحت کرنا۔

چتھاڑ۔ (ہ) مونث۔ ذلت خواری (ہونا، کرنا کے ساتھ صحیح اور بتانا دینا کے ساتھ عوام کی زبان ہے)

چتھاڑنا۔ (ہ) متعدی (۱) ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ فضیحت کرنا برائی بیان کرکے فضیحت کرنا۔ (۲) (مندم) پھاڑنا۔ دھجی دھجی کرنا

چتھڑا، چیتھڑا۔ (ہ) مذکر۔ پرانے کپڑے کا ٹکڑا۔ گودڑ۔ دھجی

چتھڑے کرنا۔ پرزے پرزے کرنا۔

چتھڑے لگانا۔ پیوند پر پیوند لگانا۔ پھٹے کپڑے پہنے پھرنا گودڑیا فقیر بنا پھرنا۔

چتھڑے لگنا۔ (عو) مفلسی کے مارے ثابت کپڑے نہ پہن سکنا

چتھڑیا پیر۔ (عو) (۱) درخت کی شاخ پر پھٹے پرانے کپڑے ڈال دیتی ہیں۔ اور اس کو چتھڑیا پیر کہتی ہیں (۲) وہ شخص جو پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہو۔ بہت مفلس۔

چتھل۔ (ہ) صفت (بیگمات قلعہ) مسخرا۔ ظریف۔

چتھل بازی۔ مذکر۔ ٹھٹے بازی یعنی تمسخر۔

چتھل پنا دکھانا۔ مزاح سے کچھ کہنا۔ ہنسی اڑانا۔ ٹھٹھا اڑانا۔ ٹھٹے میں اڑانا۔ منھ آنا۔ آوازے کسنا۔

چتھلا۔ (ہ) صفت۔ دہلی۔ چتھا

چتی۔ (ہ) مونث (۱) دھبا۔ داغ۔ بندی (۲) ایک قسم کا سانپ جس پر چتیاں پڑی ہوتی ہیں (۳) ایک قسم کی کوڑی جس پر چتیاں پڑی ہوتی ہیں۔

چتی پڑنا۔ روٹی کا سنکنا۔ روٹی پر پک جانے کی علامت کا ہونا۔ سرخ نشان پڑنا۔ لال لال بندکیاں پڑ جانا۔

چتی دار۔ صفت۔ داغدار

چتیرا۔ (ہ) بکسر اول یائے مجہول) صفت۔ وہ شخص جو ظروف میں نقرہ کو مل کر صاف کرتا ہے

چٹ۔ (ہ) (۱) فوراً۔ اسی وقت۔ جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ (۲) وہ نشان جو آتشک کے مادے سے جسم پر ظاہر ہوتے ہیں۔ (فقرہ) آتشک کا مادہ ہے چٹ نکلی ہے۔ صدمہ سے لکڑی اور کسی چیز پر نشان پڑ جاتا ہے۔ اس کو بھی چٹ کہتے ہیں۔ (فقرہ) ہاتھ کی لکڑی میں چٹیں پڑ گئیں (۴) کسی سخت چیز کے دفعۃً ٹوٹنے کی آواز۔ (انیس)

یوں چٹ سے کھل رہے تھے نیزے کے بند کو
آتش پہ ڈال دے کوئی جیسے سپند کو

اس معنی میں عورتیں چٹخ بضم اول بھی کہتی ہیں (۵) بیجز۔ (فقرہ) کواڑ کی چٹ اڑ گئی۔

چٹ پٹ۔ (ہ) صفت۔ فی الفور۔ بہت جلد۔ یکبیک۔ ناگاہ۔ (شوق)

بس اسی وقت دوڑ کر جھٹ پٹ
مرے پاس بک بلائیں لیں چٹ پٹ

چٹ پٹ ہو جانا ۔ (ع) فوراً مر جانا ۔ ناگہانی موت آجانا (جلال صاحب)
گری ایسی کہ پھر نہ لی کروٹ
کیسی دو دن میں ہو گئی چٹ پٹ

چٹ چٹ ۔ (ھ) انگلیوں کے چٹخنے یا اسپند یعنی کالے دانے وغیرہ کے جلنے کی آواز ۔ چوڑیوں کے ٹوٹنے کی آواز ۔ عورتیں بالضم یعنی چُٹ چُٹ کہتی ہیں ۔

چٹ چٹ بلائیں لینا ۔ جیسے چٹ چٹ بلائیں لینا ۔ (ع) دونوں ہاتھوں سے اس طرح بلائیں لینا کہ انگلیوں سے چٹخنے کی متواتر آواز آئے

چٹ چٹ چوڑیاں ٹوٹنا ۔ متواتر آواز دیں سے چوڑیوں کا ٹوٹنا ۔ پے درپے چوڑیاں ٹوٹنا

چٹ سے ۔ (ع) دیکھو جھٹ سے

چٹ سے جواب دینا ۔ بے تامل بات کا جواب دینا

چٹ کر جانا (۱) سب کا سب کھا جانا ۔ پی جانا ۔ (امیر)
حرص شراب نے ہمیں بدنام کر دیا
چٹ کر کے اس بلا کو بلانوش ہو گئے
(۲) ہضم کر جانا ۔ مار لینا ۔ (فقرہ) وہ ساری رقم چٹ کر گیا

چٹ کرنا ۔ رغبت سے کھانا ۔ تباہ کرنا ۔ برباد کرنا

چٹ منگنی پٹ بیاہ ۔ مثل کسی فوری تجویز کا نتیجہ بہت جلد ظاہر ہونا ۔ کسی کام کا جلدی سے ہو جانا ۔

چِٹ ۔ (ھ) مونث (۱) پرزے ۔ کاغذ کی طولانی دھجی جس میں عرض کم ہو (۲) کاغذ کا لانبا ٹکڑا (۳) چٹھی جو کتابوں یا دوا کی شیشیوں پر لگی ہوتی ہیں (۴) ورزش کرنے والوں کا لنگوٹ (۵) زمین جس میں طول بہت ہو اور عرض کم

چِٹّا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر (۱) سفید ۔ اجلا ۔ گورا ۔ مونث کے لئے چٹی ہے بیشتر گورا گوری کے ساتھ استعمال میں ہیں ۔ (۲) مذکر (ع) روپیہ ۔ چاندی کا سکہ

چَٹّا ۔ (ھ) مذکر (۱) (سنسکرت) چیلا ۔ شاگرد ۔ پٹھا ۔ مدرسہ کا طالب علم (۲) اینٹوں کا ڈھیر لگانے ساتھ (۳) کمان یا غلیل کا غلہ جو ہر بار کم مشقی سے غلیل یا کمان کے قبضہ پر پڑے (۴) الزام ۔ دیکھو چٹے ۔

چٹاپٹی ۔ (ھ) مونث (۱) مار امار ۔ دھڑا دھڑی ۔ (۲) کثرت کے واسطے بولتے ہیں (۳) موت پر موت (فقرہ) آج کل بڑی چٹاپٹی ہو رہی ہے ۔ (۴) ایک قسم کا تاش کا کھیل ۔

چٹاپٹی پڑنا ۔ کثرت سے موتیں ہونا

چٹاپٹی کی گوٹ ۔ مختلف رنگ کی گوٹ مختلف رنگ کا حاشیہ

چٹاچٹ ۔ (ھ) مونث (۱) پے در پے انگلیوں کے چٹخنے کی آواز

چٹ چٹ ۔ متواتر ۔ پے درپے ۔ لگاتار مار کی آواز ۔ جیسے چٹاچٹ مارا ۔

چٹاچٹ بلائیں لینا ۔ دیکھو چٹ چٹ بلائیں لینا ۔ (ظفر)
زلفوں کی ہمیں لیتے بلائیں ہیں چٹاچٹ

چٹاخ ۔ چٹاک ۔ مونث لکڑی کے ٹوٹنے یا انگلی کے چٹخنے کی آواز

چٹاخ پٹاخ ۔ تڑاق پڑاق ۔ تڑاتڑ ۔

چٹاخا ۔ چٹاکا ۔ مذکر (۱) وہ آواز جو لکڑی کے ٹوٹنے یا بلائیں لینے سے ظاہر ہو (۲) صفت ۔ شدت ۔ کثرت ۔ جیسے چٹاخے کی گرمی ۔ چٹاخے کی پیاس وغیرہ (۳) صفت ۔ (ع) فاحشہ بدکار عورت معنی ثمنستر میں چٹاخا ہی بولتے ہیں ۔ (۴) دھپ ۔ تھپڑ ۔

چٹان ۔ (ھ بتخفیف و تشدید دوم ۔ اردو میں بروزن کمان ہے) مونث (۱) پتھر کی بڑی سل ۔ بڑا اور چوڑا پتھر (۲) پتھریلی زمین ۔

چٹانا ۔ (ھ) (۱) چاٹنے کا متعدی ۔ بچے یا بیمار کو کوئی گاڑھی چیز ذرا ذرا کر کے کھلانا (۲) (کنایۃً) رشوت دینا ۔ جیسے جو چٹائے گا وہی جیت کر آئے گا ۔ (کسی دھار دار چیز کیلئے) پتھر پر رگڑ کر دھار تیز کرنا

چٹائی ۔ (ھ) مونث ۔ بوریا ۔ گھاس یا کھجور کے پتوں کا فرش ۔

چٹ پٹ ۔ (ھ) مونث (۱) (ع) ۔ خرچ متفرق ۔ چھوٹی چھوٹی چیزوں کا خرچ متفرقات (۲) کم قیمت دوا میں جو تجربہ کار بیماروں اور بچوں کو دیتے ہیں ۔

چٹ پٹ ہو جانا ۔ (ع) متفرق کام میں خرچ ہو جانا ۔ صرف ہو جانا ۔

چٹ پٹا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ خوب نمک مرچ اور کھٹائی پڑا ہوا مزیدار لکھنؤ میں عورتیں بالضم و ضم سوم بولتی ہیں مونث کیلئے چٹپٹی ہے

چٹ چٹا ۔ (ھ) لکھنؤ ۔ دیکھو چرچٹا

چٹ چٹانا ۔ دیکھو چٹخنا

چٹخارہ ۔ مذکر ۔ وہ آواز جو زبان اور تالو سے کسی خوش ذائقہ چیز کے مزہ لینے سے نکلتی ہے ۔

چٹخاری بھرنا ۔ چٹخارے بھرنا ۔ (ع) کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ لینا ۔ زبان چاٹنا ۔ ہونٹھ چاٹنا ۔ (فقرہ) اس نعمت خانہ کا انسان ہو کر دل دنیا سے ایسا سیر ہو کہ اسی کا ذائقہ لیا کرے ۔ اور چٹخارے بھرا کرے

چٹخارے کا ۔ مذکر ۔ تیز نمک مرچ کا ۔ چٹ پٹا

چٹخارے مارنا ۔ چٹخارے بھرنا

چٹخارنا ۔ زبان اور تالو سے آواز نکالنا

چٹخانا ۔ چٹکانا ۔ (ف) بالفتح (۱) انگلیوں یا کسی اور چیز کی چٹ چٹ آواز نکالنا ۔ (فقرہ) وہ انگلیاں چٹخاتا ہے (۲) کسی چیز کو پتھر کی دیوار پر مار کر اُچٹانا ۔ جیسے گیند چٹخانا (۳) الگ کرنا ۔ جدا کرنا ۔ چھوڑنا ۔ ترک کرنا ۔ جیسے نوکری چٹخا دی (۴) تڑخانا ۔ توڑنا ۔

چٹخ جانا (۱) فوراً جدا ہو جانا ۔ چلا جانا (ذوق) ؎

کیا ہم سخن کرتا ہے اس گل کے دہن سے
غنچے سے یہ کہہ دو کہ چٹخ جائے چمن سے

(۲) بگڑ جانا ۔ ان بن ہو جانا ۔ دوستی نہ رہنا ۔ (فقرہ) چند روز سے دونوں میں چٹخ گئی ہے (۳) درز پڑ جانا ۔

چٹخنا ۔ (ف) (۱) دیکھو چٹکنا (۲) آزردہ ہونا ۔ خفا ہونا ۔ ان بن ہونا ۔ (داغ) ؎

ایسی بگڑی کہ آج تک نہ بنی
ایسی چٹخی کہ آج تک نہ بنی

چٹخنا ۔ (ف) بالفتح ۔ مذکر ۔ چانٹا ۔ (لگانا کے ساتھ)

چٹخنی (ف) مونث (۱) دروازے کے روکنے کی چیز (۲) وہ کل جو پنجرے میں پرند پکڑنے کے لئے لگاتے ہیں ۔

چٹر پٹر ۔ ع ۔ متفرق ۔ (فقرہ) تین روپے تو نون تیل میں چٹر پٹر اٹھ جائیں گے ۔

چٹک ۔ (ف) ۔ بروزن فلک ۔ مونث (۱) ٹوٹنے کی آواز ۔ چٹ (۲) رم ۔ پھرتی ۔ جلدی ۔ تیزی (۳) چمک دمک ۔ بھڑک ۔ آرائش (۴) رنگ کی سرخی ۔ رنگ کی تیزی (۵) دھوپ کی تیزی ۔

چٹک جانا (۱) تڑق جانا ۔ بال پڑ جانا ۔ (۲) پھوٹ جانا ۔ جیسے کھوپڑی چٹک گئی ۔

چٹک مٹک (ع) مونث ۔ غرور ۔ نخوت ۔ ناز نخرا ۔ کروفر (جان صاحب) ؎

سو میں نہیں فروغ نہ پایا کسی نے بھی
بیٹھیں چٹک مٹک کے برابر ہمارے پاس

چٹکا ۔ (ف) بالفتح ۔ مذکر ۔ (لکھنؤ) چاٹ ۔ مزہ ۔ وہ ذائقہ جس کا زبان پر مزہ پڑا ہو ۔ چٹخارہ ۔ زبان کا چسکا (۲) پیاس کی شدت (لگنا کے ساتھ) (۳) تیز دھوپ ۔

چٹکا ۔ (ف) مذکر ۔ لپ بھر آٹا ۔ لپ بھر کے چٹکی ۔

چٹکارا ۔ چٹکاری (ف) ۔ پہلا مذکر ۔ دوسرا مونث (۱) جانوروں کے ہنکانے کی آواز ۔ (۲) چٹخارا ۔

چٹکاری بھرنا ۔ زبان کو مزہ سے چٹ چٹ کرنا ۔

چٹکانا ۔ (ف) دیکھو چٹخانا

چٹکلا ۔ (ف) مذکر (۱) لطیفہ ۔ دلچسپ فقرہ (۲) چھوٹی سی پڑیا ۔ تیر [illegible] (۳) نادر ۔ عجیب چیز ۔

چٹکلا چھوڑنا ۔ شگوفہ چھوڑنا ۔ کوئی عجیب بات گڑھ کر بیان کرنا ۔ گپ اڑانا ۔ ہنسی کرنا ۔ (صفدر) ؎

لڑائی ٹھن گئی ہے آج میرے دیدۂ و دل میں
بتا تو نے یہ کیسا اے ستمگر چٹکلا چھوڑا

چٹکلا سا (ف) صفت ۔ دلچسپ ۔ دلپسند

چٹکنا ۔ (ف) بضم اول و فتح دوم (۱) (لازم) سانپ کا کاٹنا ۔ ڈسنا ۔ (۲) اوپر اوپر سے توڑنا ۔ ساگ یا پھول توڑنا ۔

چٹکنا ۔ (ف) بفتح اول و دوم (۱) تڑقنا ۔ پھٹنا ۔ جیسے گلاس چٹک گیا ۔ (۲) رنگ اڑنا ۔ (۳) کھلنا ۔ ناراض ہو کر بات کرنا ۔ جھلانا ۔ (جلال)

کیا ہوا باغ کی بگڑی ہوئی ہے بلبل سے
غنچے کہتے ہیں چٹک کے کہ وہ صیاد آیا

(۴) کالے دانے یا کوئلے کا آگ پر آواز دینا ۔ لکڑی کا آگ پر آواز دینا ۔ (جگر) ؎

کیا دل میں نئے شکوہ کیا ہو فراق میں
چٹکا کبھی نہ آگ سے دانہ سپند کا

(۵) انگلیوں کا دبانے یا کھینچتے وقت یا موڑتے وقت آواز دینا (۶) کلی کا کھلنا جیسے غنچہ چٹکنا (۷) سخت چیز پر گر کے اچھل کر دور جانا ۔ (ناسخ) ؎

کیا چٹک کر جا پڑا ہے دور دانہ سپند
یہ زحل گردوں یہ خال روئے آشنا تک

(۸) بھاگ کھڑا ہونا (شوق قدوائی)

ع اُس کے دہن تنگ سے دل تنگ بہت ہے
غنچے سے یہ کہہ دو کہ چٹک جائے تو اچھا

پھوٹ جانا۔ جیسے کھوپڑی چٹک گئی (۳) کلاہ۔ مخمل اور اطلس وغیرہ شق ہو جانا (ملا) دیکھو چٹخنا۔ معانی منتہا ۹۰۳ میں بیشتر چٹخنا ہی دیکھے

پ (۲) اسم۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر کھلا ہوا ہاتھ کسی پر مارنا جس سے آواز نکلے

چٹکنی۔ دیکھو چٹخنی

چُٹکی۔ اسم۔ مونث (۱) ہاتھ کے انگوٹھے اور اس کے پاس کی انگلی سے گوشت کے مسلنے کو چٹکی کہتے ہیں۔ چٹکا (۲) مٹھی بھر آٹا مٹھی بھر چیز سے آٹے کی چٹکی (۳) گوٹے اور فیتے کو موڑ کر جو کنگرہ سا بناتے ہیں سے چٹکی کہتے ہیں۔ اور کبھی یہ چٹکی گستی مانند ہوتی ہے۔ جیسے کستی چٹکی بھی کہتے ہیں گوکھرو۔ چٹکی سے جوڑی ہوئی دھنک (امیر)

تیرے رخت زری پر سیکڑوں فدا دیتے ہیں
بنت میں جلوہ تیری بے جوئے شہر چٹکی میں

ہندنی کے پیالے کا سرپوش (۵) کنارہ دار گلبدن خجند یا مشجر وغیرہ

تمھارے پائجامے میں نہاں ہے جلوہ جوبن
دبالی گلبدن نے حسن کی جاگیر چٹکی میں

پاؤں کا ایک زیور جو انگوٹھوں میں پہنا جاتا ہے اور وہ اصل میں دو جوڑے چھلے ہوتے ہیں (۶) کپڑا چھاپنے کا طریقہ (۸) انگوٹھے بیچ کی انگلی سے زور سے ملا کر جدا کرنے کی آواز ر بجانا کہنا تھا

ع ہنسی میں تم بجاتے ہو تو قسمت چونک پڑتی ہے
ترانے کی ہے آواز اے بت بے پیر چٹکی میں

سفوف جو انگوٹھے اور اس کے پاس والی انگلی سے اٹھائیں (۹) وہ حصہ کپڑے کا جس کو رنگنا منظور نہیں ہوتا۔ اور جس کو علیحدہ رکھنے کی غرض سے رنگریز باندھ دیتے ہیں (۱۰) دوا کا سفوف چورن (۱۱) کپڑے کو بیننے کے بعد تانا (۱۲) قبضہ۔ (منیر)

ع ید قدرت کے قبضہ میں شہنشہ و قیدی ہیں
جہانگیر اس کی مٹھی میں ہے عالمگیر چٹکی میں

(۱۳) پوشاک اور لباس کی مرمت۔ (منیر)

ع ملتے ہیں لاکھوں دل چنی پوشاک پر سے بت
تمھارا جامہ چلن کرتا نہیں تقصیر چٹکی میں

(۱۵) کرنت۔ (منیر) سے لب لعلیں کو ہم چھو بھی نہیں سکتے ہیں یا قسمت
لیا کرتا ہے ما نگار دوں کو آتش گیر چٹکی میں

چٹکی بجانا (۱) انگوٹھے کو بیچ کی انگلی سے ملا کر آواز نکالنا۔ (۲) بعض ہندو جس وقت جمائی آتی ہے فوراً چٹکیاں بجاتے ہیں

چٹکی بجاتے میں۔ دو ہاتھ کی آن میں

چٹکی بھر۔ اس قدر جو چٹکی میں سمائے۔

چٹکی بھر میں۔ (عو) لمحہ میں۔ لحظہ میں۔

چٹکی بھرنا (۱) انگوٹھے اور انگلی سے گوشت مسلنا (۲) عو چبھتی ہوئی بات کہنا۔ طعنہ دینا

چٹکی پر اڑا دینا۔ ٹال دینا۔ (قدر)

طائر مرگ کو چٹکی پر اڑا دیتے ہیں
ملک الموت کو ہم لوگ دغا دیتے ہیں

چٹکی چٹکی۔ تھوڑا تھوڑا۔ (داغ)

ع تھوڑی تھوڑی ہی ملے اس در کی خاک
چٹکی چٹکی ہم کریں اکسیر جمع

چٹکی کا لنگور۔ ایک کھلونا۔ (نقرہ) اب تو یہ آدمی سے چٹکی کا لنگور ہو گئے

چٹکی کاٹنا۔ (عو) چٹکی لینا۔ نمبر ا

چٹکی لگانا۔ (رنگ) (۱) کپڑے کو انگلیوں سے پھاڑنا۔ نیا کپڑا نقصان سے اتارنا (۲) چٹکی کے ذریعہ سے جیب کتر کر مال و متاع نکال لینا۔ (۳) دو زنی۔ پتے کے کنارے چٹکی سے موڑ دینا۔ (۴) پیڑا پھاڑنا چٹکی سے کپڑے کے (۵) کسی سکہ کا کھوٹا کھرا پرکھنا کی جگہ

چٹکی لینا (۱) بٹا بھرنا (۲) طعنہ دینا چھیڑنا چبھتی ہوئی بات کہنا (جلیل) ع دل کی نادانی جو دو الجھا خیال یار سے
ایسی چٹکی لی کہ پہلو میں اچھل کر رہ گیا

(۳) کسی فعل کے اظہار سے مانع آنے پر بھی چٹکی سے اشارہ کرتے ہیں۔

چٹکیاں لینا (۱) اشارے کنائے میں ایسی باتیں کرنا جن میں دوسرے پر چوٹ ہو چبھتی ہوئی بات کہنا (۲) کسی بات کا خیال پیدا کرنا۔ ابھارنا کی جگہ (رزق) ہے تیر چٹکی میں لیا اس نے مجھے جان عدو
رشک میرے دل میں کیا کیا چٹکیاں لینے لگا

(۳) کنایۃً ایسی بات یا حرکت کرنا جس سے دوسروں کو ایذا ہو۔

(منیر) ؎ نیلا ہوا ہے منہ گلِ سوسن کا باغ میں
لیتا ہے اختلاط میں کیا چٹکیاں بسنت

چٹکیوں پر اُڑانا ۔ بے قدر سمجھنا ۔ حقیر سمجھنا ۔ روپے کو چٹکی پر رکھنا
(ظفر) ؎ دستِ ہمت نے ترے کھوئی روپے کی یہ قدر
چٹکیوں پر ہیں اُڑاتے اسے کیا کیا صرّاف

چٹکیوں میں اُڑانا (۱) کسی کی باتوں کا خیال میں نہ لانا اور استہزا و خندہ زنی کرنا
(داغ) ؎ اُڑایا جیسا تو نے چٹکیوں میں اس کو اے قاتل
یہ زخمِ دل بھی ہنس کر منہ چڑھاتا ہے نمکداں کو
(۲) کسی کی پروا نہ کرنا ۔ ٹھٹھے میں اُڑانا ۔ ذلیل و خوار کرنا ۔ (ہجر)
؎ پھولوں کے دل سے پوچھئے بلبل کے زمزمے
غنچوں نے چٹکیوں میں اُڑایا تو کیا ہوا

چٹکیوں میں کام کرنا ۔ آناً فاناً کام کرنا ۔ بہت جلد کوئی کام کرنا

چٹکیلا ۔ (ھ) صفت (۱) چمکدار ۔ بھڑکیلا شوخ رنگ ۔ (۲) خوش ذائقہ چٹ پٹا خوب نمک مرچ پڑا ہوا ۔ چٹکیلی دھوپ (ھ) مونث ۔ گرم اور تیز دھوپ ۔ چلچلاتی دھوپ ۔

چٹلا ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو ۔ عو) (۱) سوت یا چاندی کا گچھا جو ہندو عورتیں چوٹی کے پیچھے لگا لیتی ہیں ۔ (۲) بڑے بڑے بال جن کو عورتیں خوبصورتی کے واسطے اپنے بالوں پر لگا لیتی ہیں ۔

چٹنی ۔ (ھ) مونث ۔ چاٹنے کی دوا ۔ وہ کھٹی چیز جس میں ہرا دھنیا پودینہ نمک مرچ وغیرہ ڈال کر پیس لیتے ہیں ۔ مربے کی بھی چٹنی کہلاتی ہے ۔

چٹنی کر جانا ۔ (۱) جھٹ پٹ نگل جانا ۔ (۲) جلد خرچ کر ڈالنا
چٹنی کر ڈالنا ۔ پیس ڈالنا ۔ (کنایۃً) تباہ کر دینا
چٹنی کرنا ۔ چٹنی کی طرح چاٹ لینا (۱) جھٹ نگل جانا (۲) جلدی سے مار ڈالنا ۔ (۳) پیس ڈالنا ۔
چٹنی ہو جانا ۔ بہت جلد خرچ ہو جانا ۔ فی الفور ختم ہو جانا ۔

چٹوا ۔ (ھ) مذکر ۔ بچوں کا کھلونا ۔ چٹوانا ۔ (ھ) چاٹنے کا متعدی سان دھرانا ۔ دھار نکلوانا تلوار یا کھرپے وغیرہ کی ۔

چٹورا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر (۱) وہ شخص جو لذیذ کھانوں کا عادی ہو کھاؤ ۔ کھا پی کر اُڑا دینے والا ۔
(بحر) ؎ زہے الطاف مجھ کو بدمعاش احباب کہتے ہیں
ہوا اپنا پیوں تو میں گنا جاؤں چٹوروں میں
(۲) (پنجاب) وہ ظرف جس میں آٹا چاول رکھتے ہیں ۔

چٹورا پن ۔ چٹور پن ۔ (ھ) مذکر زبان کا مزہ ۔ اُڑاؤ پن ۔ چٹوروں کی سی عادت ۔

چٹوری ۔ (ھ) صفت ۔ مونث ۔ دیکھو چٹورا

چٹھا ۔ (ھ) مذکر (۱) وہ داغ جو بدن کی جلد پر خون کی گرمی اور جوش سے ہو ۔ (پڑنا کے ساتھ) (۲) نادر ۔ نفیس چیز ۔ اس معنی میں چٹھے مٹھے کی ترکیب سے مستعمل ہے

چٹھے مٹھے ۔ (عو) مذکر ۔ عمدہ لذیذ کھانے مٹھائیاں ۔ (فقرہ) چٹھے مٹھے بغیر نوالہ حلق سے نہیں اترتا

چٹھے مٹھوں کا مزہ پڑنا (عو) غذاوں کی چاٹ پڑنا

چٹھا ۔ (ھ ۔ بالکسر) مذکر (۱) چٹھے یا روزنامچے کی کتاب ۔ بہت تنقیح الوصول (۲) وہ روپیہ جو روزمرّہ یا ماہ بماہ کسی کام کی اُجرت یا تنخواہ میں تقسیم کیا جائے ۔

چٹھا بانٹنا ۔ متعدی ۔ تنخواہ یا مزدوری تقسیم کرنا ۔
چٹھا باندھنا ۔ جمع خرچ کی فہرست تیار کرنا ۔ لین دین اور موجودہ اسباب کی فرد بنانا ۔ اندازہ کرنا ۔ تخمینہ کرنا ۔
چٹھا بٹنا ۔ تنخواہ یا مزدوری تقسیم ہونا ۔

چٹھی ۔ (ھ) مونث (۱) خط ۔ سرٹیفکیٹ ۔ سند ۔ کارگزاری اور نیک نامی کا پرچہ جو انگریز اپنے ماتحت ملازموں کو لکھ دیتے تھے (۲) چِٹ ۔ وہ کاغذ کا ٹکڑا جو کسی چیز پر یادداشت کے واسطے لگا دیتے ہیں ۔ تھان وغیرہ کے اوپر کا وہ خوش نما کاغذ جس میں کارخانے کا نام وغیرہ ہوتا ہے (۳) ہنڈی ۔ چک (۴) کاغذ کا ٹکڑا جس پر قیمت لکھ کر پڑوں اور تھانوں میں رکھ دیتے ہیں ۔

چٹھی پڑنا ۔ لازم ۔ کسی چیز پر قیمت لگا کر قرعہ پڑنا ۔ لاٹری اپنے
(منیر) ؎ تصویرِ زلف و رخ کے خریدار ہیں بہت
چٹھی پڑے گی دفترِ لیل و نہار پر

چٹھی ڈالنا ۔ لاٹری ڈالنا ۔ لاٹری میں شریک ہونا ۔ قرعہ بازی میں چندہ دینا ۔

چٹھی رساں ۔ مذکر ۔ ڈاکیہ ۔

چٹھی کرنا۔ (ہند) کسی کے نام ہنڈی کرنا۔ ہنڈی لکھنا۔
چٹھی نویس۔ (۱) مذکر چٹھی لکھنے والا (۲) مونث۔ وہ عورت جو امیروں کے محل میں لکھنے پڑھنے کی نوکری کرتی ہے
چٹّی۔ (ہ) مونث۔ (عو) جُرمانہ۔ تاوان (۲) ٹوٹا۔ خسارہ۔ (۳) زرِ نقد جو کسی کو بجبر و اکراہ دیا جائے یا کسی کے ذمہ بہ اکراہ ٹھہرے
چٹّی بھرنا۔ (عو) تاوان دینا۔ نقصان اُٹھانا۔ (فقرہ) زید چوری نہیں کرتا۔ اس ڈر سے کہ پکڑا جائیگا۔ تو جرم کے ثابت ہونے پر قید ہوگا۔ بید لگیں گے۔ چٹّی بھرے گا
چٹھی دھرنا۔ ڈنڈ ڈالنا۔ تاوان بھرنا۔
چٹّے۔ (ہ) عو۔ الزام
چٹّے بٹّے۔ مذکر (۱) چھوٹے بچوں کے ایک قسم کے کھلونے جس میں چمنے اور لٹّو پڑے ہوتے ہیں (۲) وہ چھوٹی چھوٹی گولے گولیاں جو مداری تماشے میں دکھا کر دھوکا دیتے ہیں۔
چٹّے بٹّے لڑانا۔ (عو) لگائی بجھائی کرنا۔ (فقرہ) تمہیں تو خوب چٹّے بٹّے لڑانا آتے ہیں۔
چُٹیا۔ (ہ) مونث (۱) چوٹی کی تصغیر بالتحقیر۔ چونڈا۔ جوڑا (۲) وہ چند بال جو ہندو سر پر رکھتے ہیں۔
چُٹیانا۔ (ہ) زخم دینا۔ کاٹنا۔ زخمی کرنا۔ گھائل کرنا۔ کچلنا۔
چٹیایا ہوا۔ صفت۔ زخمی۔ گھائل۔ مجروح۔ کچلا ہوا۔
چٹیل۔ (ہ) صفت (۱) وہ میدان جہاں درخت اور سایۂ درخت نہ ہو۔ صاف میدان۔ کفِ دست میدان (۲) وہ کبوتر جو مختلف مقامات سے دانہ کھا آتا ہو اور اکثر وہیں جاتا رہتا ہو۔ (۳) صفت لالچی
چٹیل میدان۔ مذکر۔ دیکھو چٹیل۔
چُٹیل۔ چُٹیلا صفت (۱) چوٹ کھایا ہوا۔ زخم کھایا ہوا۔ صدمہ پہنچا ہوا۔ (سحر)

> ناسور یا جگر ہے چٹیلا ہے اپنا دل
> یہ حال واقعی ہے اب آگے پسند ہو

(۲) چوٹ کھایا ہوا پھل۔
چٹیلنا۔ چٹیل ڈالنا۔ (ہ) (۱) زخمی کرنا۔ دیکھو چٹیانا۔ (۲) کسی پر چوٹ لگانا۔ (عاشق)

> سر مورچے سے جاں نکالا
> کورا نہ بچا چٹیل ڈالا!

چچّی۔ (و) مونث۔ بچوں کی زبان میں مٹھائی۔ شیرینی۔
چچا۔ (ہ) مذکر۔ باپ کا چھوٹا بھائی
چچا بنا کے (کر کے) چھوڑنا۔ (ع) معقول سزا دے کے چھوڑنا۔ خوب بنا کے اور ٹھیک بنا کے دم لینا۔
چچا بنانا۔ ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ معقول سزا دینا۔
چچا زاد بھائی۔ مذکر۔ چچا کا بیٹا۔
چچا زاد بہن۔ مونث۔ چچا کی بیٹی۔
چچڑی۔ (ہ) ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر کتّے بکری گائے بھینس وغیرہ کے جسم پر چمٹا رہتا ہے۔
چچڑی ہو کر چمٹنا۔ (لیڈ) پیچھا نہ چھوڑنا۔ ہمہ تن مصروف ہونا۔
چچکارنا۔ (ہ) عم۔ پیار کرنا۔ پچکارنا۔
چچکاری۔ (ہ) مونث۔ پیار کی آواز
چچوڑنا۔ (ہ) چوسنا (۱) بچے کا چھاتیوں کو چوسنا (۲) گوشت یا ہڈی کو چوسنا۔
چچی۔ (ہ) مونث۔ چچا کی بیوی۔
چچیا ساس۔ مونث (۱) خاوند کے چچا کی بیوی۔ (۲) بیوی کے چچا کی بیوی۔
چچیا سسرا۔ مذکر خاوند کا چچا۔ بیوی کا چچا
چچیرا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ چچا زاد بھائی۔
چچیری۔ چچا زاد بہن
چچیرے۔ مذکر۔ وہ رشتہ دار جو چچا کی اولاد ہوں۔
چچینڈا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک ککڑی کی شکل کی لمبی ترکاری کا نام
چخ۔ (ف) مونث۔ جھگڑا۔ تکرار۔ تفضیہ و فساد جو بد زبانی و زد و کوب ہو (چلنا کے ساتھ) فقرہ۔ دونوں میں خوب چخ چلی۔
چخاچخ۔ (ف) مونث۔ لڑائی میں تلوار مارنے کی آواز۔
چخ چخ۔ مونث (۱) لفظی تکرار۔ جھک جھک (۲) لڑائی کے بیڑوں کے بولنے کی آواز۔
چخ چخی۔ دیکھو چک چکی۔
چخوانا۔ (ہ۔ بکسر اوّل) چیخنا کا متعدی۔
چخے۔ (عو) کلمۂ نفرت۔ چل دور ہو۔ پرے ہٹ۔ یا تیں نہ بنا (یہ کلمہ کبھی اختلاط کبھی عتاب کبھی ناز کبھی انکار بمنزلۂ اقرار کے موقع

پر لولاہٹ آتا ہے) دیکھو چوکی پر لوٹا نہ رکھواؤں۔
چِخیا۔ (ھ) صفت۔ جھگڑالو۔ بکی

. . . .

. . . .

. . . .

چَدَر۔ (عم) مونث۔ چادر کا مخفف
چَدَریا۔ (عم) مونث۔ چادر کی تصغیر یا لتحقیر۔
چڈا۔ (ھ) مذکر ایک کلمہ ہے جو تحقیر کی غرض سے مزاح میں کہتے ہیں۔ مسخرا۔
چڈا گل خیرو۔ صفت۔ نقل مجلس۔ مسخرا۔
چڈو۔ (ھ) صفت۔ کلمہ دشنام۔ خاص عورتوں کے واسطے حرام زادی۔ قحبہ۔
چَڈّھا۔ (ھ۔ بفتح و تشدید دوم) مذکر۔ ران کے اوپر کا جوڑ بن ران
چَڈّھی۔ (ھ) مونث۔ پیٹھ کی سواری
چڈھی توڑنا۔ پشت کی سواری لینا۔ پشت پر چڑھنا۔
چڈھی چڑھنا۔ لازم
چڈھی دینا۔ (ھ) پیٹھ کی سواری دینا۔ (بازاری) اغلام کرانا واطت کرانا۔
چڈھی لینا۔ (ھ) پیٹھ کی سواری لینا۔
چُر۔ (ھ) مونث (۱) کپڑا پھٹنے کی آواز۔ چھر (۲) وہ جگہ جہاں دریا میں ریت جم جاتی ہے (۳) بڑا چولھا۔ چوپایوں کیلئے ہاضم دوا۔
چرمر۔ مونث۔ جوتے کی آواز جو چلنے میں ہوتی ہے
چُر۔ (ھ) مونث۔ سوکھے ہوئے پتوں کے مڑنے یا دفعتہ ٹوٹنے کی آواز۔
چُرمُر۔ صفت (۱) سوکھی ہوئی چیز کا ٹوٹ پھوٹ کر چورا چورا ہوجانا۔ مرجھاکر چھوٹا سا ہوجانا (۲) انسان یا حیوان کے لئے سوکھا جس کے بدن میں ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئی ہوں (کرنا۔ ہونا۔ گیا)
چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی۔ (ف) مقولہ عقل مند کو ایسا کام نہیں کرنا چاہئیے جس کا نتیجہ ندامت ہو
چُرّاٹا۔ (ھ) مذکر۔ کاغذ یا کپڑا پھٹنے کی آواز۔

چراغ۔ (ف) صاحب کشف اللغات نے بکسر اول اور صاحب برہان نے بفتح لکھا ہے بمعنی نمبر (۲) (۴) میں فارسی ہی مذکر (۱) وہ ظرف جس میں تیل اور بتی ڈال کر روشن کریں (۲) لمپ۔ شمع۔ بتی (۳) مجازاً۔ بیٹا۔ لڑکا۔ فرزند (۴) گھوڑے کا پچھلے پاؤں کے بل کھڑا ہونا۔ (۵) (کنایۃً) رونق۔ روشنی ضیاء
چراغ اکسانا۔ دیکھو اکسانا۔
چراغ اندھا جلنا۔ چراغ میں روشنی کم ہونے کی جگہ۔ (مختر)

شعر
اب تو یوں دل کا داغ جلتا ہے
جیسے اندھا چراغ جلتا ہے

چراغ بتی کرنا۔ روشنی کا سامان کرنا۔ روشنی کرنا۔
چراغ بتی کا وقت۔ مذکر۔ شام کا وقت
چراغ بجھانا۔ چراغ بڑھانا۔ چراغ ٹھنڈا کرنا۔
چراغ بجھنا۔ لازم۔ (ناسخ)

ع بجھتا ہے چراغ آج سر شام ہمارا

چراغ بڑھ جانا۔ (عو) چراغ کا خاموش ہو جانا۔ (رشک)

شعر
چمن سے جو وہ گلبدن بڑھ گیا
چراغِ بہار چمن بڑھ گیا

چراغ پا ہونا (۱) گھوڑے کا پچھلے پاؤں پر کھڑا ہوجانا (۲) اکھڑنا۔ نہ جمنا۔ کھڑا نہ رہنا (۳) خفا ہونا۔ (جان صاحب)

بیاں جو حال غم داغ ہجر اُن سے کیا
چراغ پا ہوئے وہ سن کے ماجرا کے چراغ

چراغ تربت۔ دیکھو چراغ مزار
چراغ تلے اندھیرا۔ مثل۔ دیکھو چراغ کے نیچے۔
چراغ تہ دامن۔ اس غرض سے کہ ہوا لگ کر بجھ نہ جائے چراغ کو دامن کی آڑ میں کر لیتے ہیں
چراغ تیز کرنا۔ چراغ چاق کرنا۔ بتی اکسا کر لو تیز کرنا۔
چراغ ٹمٹمانا۔ چراغ کا ذرا ذرا روشنی دینا (شوق قدوائی)

شعر
ہے اجاڑ افسوس باغ علم اسلام آجکل
ٹمٹماتا ہے چراغ علم اسلام آج کل

چراغ ٹھنڈا کرنا۔ چراغ بڑھانا۔

(جلال) شعر

؎ راحت فلک نے گور میں دی دل جلوں کو خوب
ٹھنڈا کیا چراغ ہمارے مزار کا

چراغ جلانا ۔ چراغ روشن کرنا۔

چراغ جلنا (۱) چراغ روشن ہونا۔ (۲) کنایۃً ۔ فروغ ہونا۔ فروغ پانا۔ جیسے کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا۔

چراغ جلے ۔ سر شام جھٹپٹے کے وقت (ناسخ)
؎ وہ کہہ گئے تھے کہ آئیں گے ہم چراغ جلے
تمام رات چراغوں سے اپنے داغ جلے

چراغ خاموش کرنا (۱) چراغ بڑھانا۔ (آتش)
؎ بجھی ہے قاتل عالم صباحت رخ یار
چراغ زلیست کو بھی کرتی ہے سحر خاموش

(۲) رونق مٹانا۔ (ناسخ) کس کو لے نور مجسم ترے آگے ہو فروغ
کردیا تونے چراغ ید بیضا خاموش

چراغ چاق کرنا ۔ چراغ تیز کرنا

چراغدان ۔ (ف) مذکر (۱) فتیل سوز (۲) چراغ رکھنے کی چیز

چراغ دکھانا ۔ روشنی دکھانا ۔ راستہ میں روشنی دکھانا۔ (آتش) منزل ہستی میں دشمن کو بھی اپنا دوست کر!
رات ہو جائے تو دکھلا دے مجھے رہزن چراغ

چراغ رخصت ہونا ۔ چراغ بجھنا ۔ چراغ خاموش ہونا۔ (بحر) ؎ کیا خبر تھی صبح ہو جائے گی تیرے منہ سے
شام سے میرا چراغ خانہ رخصت مانگتا

چراغ روشن کرنا ۔ چراغ جلانا۔

چراغ روشن مراد حاصل ۔ (فارسی میں چراغ روشن کو مراد حاصل ہونے کے معنی لیتے ہیں ۔) دعا بامراد۔ خانہ آباد۔ اکثر محاورہ کہا کرتے ہیں۔ (انشا)
؎ چراغ روشن مراد حاصل مزار پر دل جلوں کے مت کہہ
یہاں یہ لازم ہے تجھکو کہنا کہ داغ روشن مراد حاصل

چراغ سحر ۔ (ف) ۔ کنایۃً آفتاب صبح کا ستارہ) صفت (۱) چراغ صبح ۔ (۲) (مجازاً) ناپائیدار ۔ قریب الزوال

چراغ سحری (ف) صفت ۔ چراغ صبح (کنایۃً) قریب مرگ تھوڑے دن کا دنیا میں مہمان ۔ (انیس) ؎
روشن ہے کہ شبیر چراغ سحری ہیں
اماں مجھے اس دن کی خبر دے رکھی ہیں

چراغ سے پھول جھڑنا ۔ چراغ کا گل افشاں ہونا۔ جس وقت چراغ سے جلتا ہوا تیل ٹپکتا ہے اسی کو پھول جھڑنا کہتے ہیں۔ اور اس سے شادی یا کسی خوشی ہونے کا شگون لیتے ہیں ۔ (قلق) ؎
پھول جھڑتے ہیں چراغ شب فرقت سے قلق
شادی وصل صنم ہو گی ہمارے گھر میں

چراغ سے چراغ جلتا ہے مثل ۔ ایک کو دوسرے سے فائدہ پہنچتا ہے۔ ؎ داغ جگر کو فیض ہوا دل کے داغ سے
جلتا رہا چراغ ہمیشہ چراغ سے

چراغ صبح ۔ (ف) صفت ۔ دیکھو چراغ سحری

چراغ کا ہنسنا ۔ (ع) چراغ سے پھول جھڑنا جس وقت چراغ سے جلتا ہوا تیل ٹپکتا ہے اس کو چراغ کا ہنسنا کہتی ہیں اور خوشی کا شگون لیتی ہیں (داغ) ؎ ہیں جو شہید دل لب خندان یار کا
کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا

چراغ کے نیچے اندھیرا منصف حاکم کے قرب میں ظلم ہونا ۔ روشن دلوں سے بے خبری وقوع میں آنا۔ (کنایۃً) اوروں کو فائدہ پہنچانا اور اپنوں کو محروم رکھنا کی جگہ بیشتر چراغ تلے اندھیرا مستعمل ہے ۔

چراغ گل پگڑی غائب مثل جب کوئی کسی کی محفل میں لوگوں کو غافل پاکر کوئی چیز غائب کردے تو یہ مثل بولتے ہیں یعنی آنکھ بچی اور مال یارا (رشک) ؎ چراغ عقل کا درگاہ عشق میں گل ہے
کہ پگڑیاں متولی اتار لیتے ہیں

چراغ گل کرنا (۱) چراغ بجھانا (فارسی میں چراغ گل کردن) ہے

چراغ گل ہونا (۱) چراغ بجھنا (۲) کنایۃً ۔ بے رونق ہو جانا کسی مقام میں ۔ (آتش) ؎ زلف پیچاں سے پریشاں حال سنبل ہو گیا
گل ترے آگے چراغ لالہ گل ہو گیا

(۳) خاندان کا نیست و نابود ہو جانا ۔ ملیا میٹ ہو جانا۔

چراغ گور ۔ چراغ مزار (ف) مذکر۔ چراغ جو قبر پر جلایا جائے۔ (فارسی میں چراغ گور کی جگہ چراغ تربت ہے)

چراغ لے کر ڈھونڈھنا (۱) کمال محنت اور تجسس سے تلاش کرنا کسی کی نہایت جستجو کرنا ۔ (ناسخ) ؎

(۲) دودھ سے اوپر کی بالائی۔

چربہ اتارنا۔ ہوبہو نقل اتارنا۔ خاکا اتارنا۔ کسی نقش یا تصویر پر باریک کاغذ رکھکر اس کی ہوبہو نقل کرنا۔ (۲) (کنایۃً) انداز اڑانا۔ ڈھنگ سیکھنا۔

چربی (ت) جسم کی چکنائی۔ روغن۔ چکنائی۔

چربی کی باتیں چکنی چپڑی باتیں۔ (جان صاحب)

چربی کی باتیں بولیں گے یا رسکے بیل سب
کیا کہنا جائے اوہی نگوڑی گسوا شمع

چربیانا۔ لازم۔ موٹا ہونا۔ فربہ ہونا۔

چرپرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ تیز۔ تند۔ چٹ پٹا۔ گرم۔ مونث کے لئے چرپری۔

چرپرانا۔ (ہ) تیزی کرنا۔ مرچیں لگنا۔

چرپراہٹ۔ (ہ) مونث۔ تیزی۔ جلن۔ سوزش

چرپوز (ت) صفت۔ بیہودہ۔ لچر۔ کمینہ۔ سفلہ

چرٹ۔ (انگ) مذکر۔ سگار

چرتر۔ چلتر۔ (س) چھل بٹے۔ چالبازی۔ عورتوں کا مکر فریب

چرجانا (۱) گھلنا (۲) رگ رگ میں سرایت کرجانا (فقرہ) ان کو انگریزی دمنع چرگئی ہے۔

چرچ (انگ) مذکر۔ گرجا

چرچا (ہ) مذکر۔ ذکر۔ تذکرہ۔ صلاح۔ گفتگو۔ شہرت

چرچا پھیلنا۔ کسی بات کا شائع ہونا۔ (آتش)

یہ چرچا اپنی رسوائی کا پھیلا ہے دیاروں میں
کہ مردم نام لکھتے ہیں سرے پر اشتہاروں میں

چرچا کرنا۔ ذکر کرنا۔ تذکرہ کرنا۔

چرچا ہونا۔ افواہ ہونا۔ شہرہ ہونا۔ بات پھیلنا۔ برائی کے ساتھ ذکر ہونا۔ (غالب)

ے ہوا چرچا جو میرے پاؤں میں زنجیر ہونے کا
کیا بیتاب کاں میں جنبش جوہر نے آہن کو

چرچینا۔ مذکر۔ بھونا ہوا غلہ جس کو مزدور کھاتے ہیں۔

چرچٹا۔ (ہ) بکسر اول و سوم (دہلی) مذکر۔ ایک خاردار پودے کا نام جس کی بالیں اکثر چمٹ جاتی ہیں

چرچر۔ (ہ) بفتح اول و سوم) مونث (۱) نئی جوتی کی آواز (۲) لکڑی ٹوٹنے کی آواز (۳) (بالکسر یعنی چرچر) مونث تبرکی آواز

چرچرانا۔ (ہ) بفتح اول و سوم) لازم (۱) درد کرنا۔ جلن پڑنا (۲) چٹکنا۔ لکڑی کا ٹوٹنے سے آواز دینا (فقرہ) چارپائی چرچراتی ہے

چرچراہٹ۔ (ہ) بفتح اول و سوم) مونث۔ چرچرانے کا فعل (۲) (بکسر اول و سوم) تنک مزاجی۔

چرچنا۔ (ہ) (۱) سیندھ) پوجا کرنا۔ (۲) کچھ حال پہچان لینا

چرخ۔ (ف) مذکر۔ آسمان۔ پھرنے والا پہیا۔ (۲) کنوئیں کے اوپر کی چرخی۔ (آتش)

ے بلا نصوریت دولاب غیر کوزہ آب
ہزار دل چرخ چلے لاکھ انقلاب ہوا

(۳) ایک قسم کا باز (۴) گردش۔ چکر۔ پھیر۔ دوری گردش۔ جیسے چرخ میں آنا۔ (۵) ایک آلہ کا نام جس پر ظروف مسی کو چڑھا کر صاف کرتے ہیں (۶) وہ لکڑی جس پر ادنی کپڑے کو چڑھا کر درست کرتے ہیں (۷) کمہار کا چاک (۸) ایک شکاری جانور لکڑ بگھا

چرخ آبنوس۔ (ف) پہلا آسمان

چرخ انداز۔ (ف) کماندار۔ تیرانداز

چرخ بریں۔ (ف) (دیکھو بریں) نواں آسمان

چرخ پوجا۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا تماشہ۔ بشہتیر زمین میں گاڑ کر ایک رسی اس میں باندھ دیتے ہیں اور ایک خار آہنی کسی آدمی کی پیٹھ کی ہڈی میں چھید کر اسی رسی میں لٹکا کر گھماتے ہیں اس گھومنے والے کا منہ آسمان کی طرف رہتا ہے (ناسخ) ے منہ ہے چرخ دنی رکھتے ہیں جو گردش میں
چرخ پوجا کا دکھاتے ہیں تماشا مجھ کو

چرخ چڑھانا (۱) ظروف مسی وغیرہ کو خراد چڑھانا (۲) سان چڑھانا۔ سان پر رکھنا۔

چرخ چلنا کنوئیں کے اوپر کی چرخی کا تشی کی حرکت سے پھرنا

چرخ چوں۔ مونث (۱) (ہ) کنوئیں یا چرخ وغیرہ کے چلنے کی آواز (۲) مجازاً دھیمی آواز۔ آہستہ چال۔

چرخ دولابی۔ (ف) آسمان۔

چرخ زریں (ف) چوتھا آسمان آفتاب اسی آسمان پر ہے
چرخ زن (ف) پھرنیوالا۔ گھومنے والا۔
چرخ سے مہتاب توڑ کر لانا۔ (کنایۃً) کمال چالاکی کرنا
چرخ فلک۔ (ف) مذکر۔ عرش۔
چرخ کھانا (۱) گردش کرنا۔ گھومنا۔ (ظفر)
دیکھ توسن کو نہ صحرا میں لگا کاوے پر
کھاوے نخچیر نہ تا حلقۂ فتراک میں چرخ
(۲) تاؤ کھانا۔ دھات کا پگھل کر پانی ہوجانا۔
چرخ مارنا (ف۔ چرخ زدن کا ترجمہ ہے) دَوری حرکت کرنا۔ ناچنا۔
چرخ میں آنا۔ چکّر کھانا۔ پھرنا۔ گردش کرنا (آتش)
درد دل سے کبھی نالہ جو کر اٹھتا ہوں میں
آسماں چرخ میں آتا ہے زمین پھرتی ہے
چَرخَل۔ (ھ۔ بالفتح اوّل وسوم) صفت۔ فرتوت۔ بڈھا کھوسٹ
چرخہ۔ (ف بمعنی نمبر اوّل ہیں فارسی ہے چرخہ ایک درخت کا نام ہے جو بہت پتلا سوکھا ہوتا ہے) مذکر (۱) سوت کاتنے کا آلہ۔ (جبنا۔ چلانا کے ساتھ) (۲) ایک قسم کا ناچ (۳) صفت (کنایۃً) وہ مرد یا عورت جس کے بڑھاپے کے باعث انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے ہوں۔ فرتوت ڈھانچہ (۴) کنایۃً) پرانی کمزور گاڑی۔
چرخہ پونی کرنا۔ چرخہ کاتنا۔ چرخہ کات کر گزر کرنا۔ (سودا) ؎ کر چرخہ و پونی جو میں پیدا کروں پونی
کھا جاتے ہے یہ بھوک رکھے بیل سے ذونی
چرخہ کاتنا۔ سوت کاتنا چرخے کے ذریعے تاگے بنانا۔ چرخہ کا کام کرنا۔
چرخہ ہوجانا۔ ضعیف ہوجانا لاغر ہوجانا۔ انجر پنجر ڈھیلے ہوجانا۔
چرخے کی مال (ھ) ڈورا جو چرخہ پر پڑا رہتا ہے۔ صفت۔ کنایۃً۔ دُبلا۔ کمزور (۲) خستہ حال۔ در بدر پھرنے والا (نظیر) ؎ پیسہ ہی رنگ روپ ہے پیسہ ہی مال ہے
پیسہ نہ ہو تو آدمی چرخے کی مال ہے

چرخی۔ (ف۔ ہر چیز جو گردش کرے) مونث (۱) روئی کو بنولوں سے صاف کرنے کا آلہ (۲) ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹتے وقت گھومتی ہے (۳) چاک۔ پانی کھینچنے کا پہیا۔ (۴) پھرکی (۵) ٹیکا جس پر ڈور لپیٹتے ہیں۔ (۶) وہ اوزار جس پر بادلہ لپیٹتے ہیں۔
چرز۔ (بروزن طرز) مذکر۔ ایک پرند کا نام
چَرَس۔ (ھ۔ بروزن قفس) مذکر۔ (۱) چرسہ کا بڑا ڈول۔ (۲) ایک قسم کا نشہ جس کو تمباکو کی طرح پیتے ہیں
چرسی چرسیا۔ صفت۔ چرس کو کنوئیں میں نکالنے اور ڈالنے والا۔ کنوئیں پر چرس سے پانی گرانے والا۔ چرس پینے والا۔
چرسا۔ (ھ۔ بروزن ترسا فارسی میں چرزہ بمعنی پوست) مذکر۔ بھینس یا گائے کا کمایا ہوا چمڑا
چرسا بھر زمین۔ مونث۔ بھینس یا گائے کے بیٹھنے کے قابل زمین۔ تھوڑی سی زمین۔
چُرُس۔ (ھ) مونث۔ شکن۔ سلوٹ۔ بٹ جھرّی (پڑنا کے ساتھ)
چَرَغ۔ (ف) مذکر (۱) ایک درندے کا نام جس کو نیندوا کہتے ہیں (۲) ایک شکاری پرند مثل باز وشکرہ کے
چُرغم چُرغم کرنا۔ (ع) چیخ چیخ کرنا بک بک کرنا کھسر پھسر کرنا (فقرہ) اب ذرا آپس میں چرغم چرغم نہ کرو۔ کہانی سنو۔
چرغینا۔ مذکر۔ کمینہ آدمی سفلہ آدمی۔ ادنیٰ آدمی۔
چرغینی۔ مونث
چرک۔ (ف) مذکر۔ پیپ میل غلاظت۔ زنگ۔
چَرکا۔ (ھ) مذکر (۱) تلوار وغیرہ کا ہلکا زخم (۲) داغ دینا۔ کسی آہنی چیز کو گرم کر کے اُس سے جلانا۔ (۳) نقصان ٹوٹا۔ ضرر۔
چرکا دینا۔ چرکا لگانا (۱) زخم دینا (۲) داغ دینا (۳) نقصان پہنچانا۔ ایذا دینا۔
(جلیل) ؎

چرکے دیتا ہے وہ مل کر کبھی کھنچکر ہم سے
چال تلوار کی چلتا ہے ستمگر ہم سے

چرکا کھانا۔ خفیف زخم لگنا۔ (عر)

دوڑ کر ابرو نے قاتل کی بلائیں لے لیں
بیٹھے جھلاتے اٹھے ہاتھ میں چرکا کھایا

(۲) نقصان برداشت کرنا۔

چرکنی (ف) چر۔ چارہ۔ کن۔ کاٹنے والا) مذکر (۱) گھاس کا چارہ لانے والا خصوصاً فیلبانوں کا پیش خدمت (۲) کمینہ۔ ادنیٰ۔ (قول) اپنے پرکنے ہم نے بہت دیکھے ہیں۔

چرکنا ۔ (بکسر اوّل و فتح دوم فارسی چرک سے بنایا ہے) لازم۔ ذرا سا برا زنکلنا۔ ذرا سا ہگنا۔

چرکنا ۔ (ھ) لازم (۱) بولنا چہچہانا (۲) انسان کے بولنے کی تعبیر سے بہتے ہیں۔ گپ شپ ہانکنا۔ (نظیر) ؎

ہم نے پوچھا کہ کیا لیا بوسہ
وہ تو کچھ الا در ہی چہرکا

چرکین ۔ (ف) صفت۔ غلیظ میلا۔ نجس۔ پلید۔

چرم ۔ (ف) مذکر۔ چمڑا۔ کھال۔ پوست

چرمی ۔ صفت۔ چمڑے کا بنا ہوا۔

چرن ۔ (س) مذکر (ہندو) (۱) قدم۔ پاؤں (۲) پاپوش (۳) رکن۔ ستون

چرن بردار ۔ مذکر۔ امیروں کی جوتیاں اٹھانے والا خادم۔ کفش بردار

چرن لینا (۱) قدم لینا۔ پیروں پڑنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا

چرنا ۔ (ھ) (۱) گھاس کھانا۔ چگنا۔ پرورش پانا۔ کھانا (۲) مذکر۔ گھٹنا۔ چھوٹا اور اونچا پاجامہ۔ جو اکثر نوکروں اور مجرموں کو پہناتے ہیں اور پہلوان بھی پہنتے ہیں۔

چرنا ۔ (ھ۔ بالکسر) دو ٹکڑے ہو جانا۔ کپڑے کا پھٹ جانا۔ لکڑی کے دو ٹکڑے ہو جانا۔

چرند ۔ (بروزن گزند) مذکر۔ چرندہ سے بنایا ہے۔ (میر)

نہ انسان ہی کا ہو دل اس میں بند
ہوئے محو سنکر چرند و پرند

چرندہ ۔ (ف۔ بروزن پرندہ) مذکر۔ گھاس چرنے والا حیوان۔ چوپایہ حیوان۔

چرند خورند ۔ مذکر۔ کھانے پینے کا مشغلہ۔

چرنی ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) کپڑا یا ٹوکرا جس میں جانوروں کو دانہ کھلاتے ہیں۔

چرنے ۔ (ھ) مذکر۔ وہ کیڑے جو بچوں کے پیٹ میں معدہ کی خرابی سے پیدا ہو جاتے ہیں۔

چرنے لگنا ۔ (کنایۃً) (عو) بہت ناگوار گزرنا۔

چروا ۔ (ھ۔ بفتح اوّل و سکون دوم) مذکر۔ ہندو۔ بڑی ہانڈی

چروانا ۔ (ھ) متعدی چوری کرانا۔

چروانا ۔ (ھ) لکڑیاں دو ٹکڑے کرانا۔

چروانا ۔ (ھ) چروائی پر بھیجنا۔

چرواہا ۔ (س) مذکر گڈریا۔ چرانے والا۔

چروائی (ھ) مونث۔ لکڑی چیرنے کی مزدوری

چروائی (ھ بالفتح) مونث۔ چراگاہ میں چرانے کا محصول چرانے کی اجرت۔

چرونجی ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک مشہور میوے کا نام

چرہی (ھ) مونث بڑا ظرف جس میں چارپایوں کو دانہ کھلاتے ہیں

چری ۔ (ھ) مونث (۱) کربی۔ جوار باجرے وغیرہ کے ہرے درخت (۲) (لکھنؤ) چرنا۔ جانوروں کا گھاس کھانا (آتش)

سبزہ مری تربت کا بہت خوب ہوا ہے
اب میں ہرن آئیں تو موقع ہے چری کا

(۳) لکھنؤ (کنایۃً) علاوہ مقررہ کھانے کے کچھ اور کھانا (انسان کے لئے)

چری باتی ۔ کاغذ کا ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ لکھے کو پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔

چڑ چڑھ ۔ (ھ) مونث۔ ناگوار خاطر بات۔ کوئی بات خواہ کوئی شے جس کا سننا۔ دیکھنا بہت ناگوار ہو۔ (امیر)

؎ کہتے ہیں کہ تو دیا آئیں گے
اب یہ کیا چڑ ہے کہ کب آئے گا

چڑھ نکالنا ۔ چھیڑ نکالنا۔ کھجانا۔ غصہ دلانا۔

(شوق) ؎ کچھ بہت خوش مزاج عالی ہے
تونے یہ چڑھ مری نکالی ہے

چڑھانا۔ نفرت دلانا۔ دق کرنا۔ (فقرہ) تم مجھے ناحق چڑھاتے ہو۔ (۲) بنانا۔ جیسے منھ چڑھانا۔

چڑھنا۔ (ف) کسی بات پر ناراض ہونا۔ نفرت ہونا۔ (فقرے) وہ کریلوں سے چڑھتا ہے۔ میں اس کے نام سے چڑھتا ہوں

چڑ۔ (ف) مونث۔ چٹخنے کی آواز لکڑی وغیرہ کے پھٹنے کی آواز۔ چٹ (فقرہ) چھت کی کڑیاں چڑچڑ بولنے لگیں۔

چڑچڑ (۱) (ف) مونث چٹخنے کی آواز (۲) بک بک۔

چڑا۔ (ف۔ مذکر) کنجشک نر (۲) ایک قسم کا کنکوا۔

چڑانا۔ کسی بات کی نقل کرکے غصہ دلانا۔ طبیعت جلانا۔ کھجانا۔ منھ ہونٹھ اور ٹھوڑی کو بگاڑ کر نقل کرنا۔ چیڑنا۔

چڑبڑ چڑبڑ کرنا۔ بک بک کرنا۔ بڑبڑانا۔ بکواس لگانا۔

چڑچڑا۔ (ف) صفت۔ بدمزاج۔ وہ شخص جس کا مزاج بیماری مفلسی یا اور کسی باعث سے بگڑا ہوا ہو۔ (رقلق)

رنج کرتی ہے بات بات میں آج
چڑچڑا کتنا ہوگیا ہے مزاج

چڑچڑانا (ف) بدمزاجی کرنا۔ (فقرہ) وہ تو ہر وقت چڑچڑ ملتے ہیں۔ (۲) جلتے ہوئے تیل یا روغن سے جو پانی پڑنے سے آواز نکلتی ہے۔ اس کو بھی چڑچڑانا کہتے ہیں۔ (فقرہ) تیل میں پانی پڑتے ہی چڑچڑ نکلا

چڑچڑاہٹ۔ (ف) بدخوئی۔

چڑنا (ف) دیکھو چڑھنا۔ (داغ)

چڑگئے ذکرِ ملاقات سے تم
بدمزہ ہوگئے اس بات سے تم

چڑوتا۔ (ف) مذکر۔ چڑا۔

چڑوے (ف) مذکر کٹے ہوئے چاول جنھیں بھون کر کھاتے ہیں

چڑھ۔ (ف) مونث (عم) اونچی زمین۔

چڑھ آنا۔ حملہ کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ (رشک)

چڑھ آتے ہو جو کعبۂ دل کے گرانے کو
ہاتھی منگا لیا مگر اصحابِ فیل سے

چڑھ جانا۔ چڑھائی کرنا۔

چڑھا اُتری۔ (ع) مونث۔ لاگ ڈانٹ

چڑھا جانا۔ پورا پی جانا۔ (امیر)

؎ وہ مست ہوں کہ ساغرِ مے جب میں پاگیا
اک بار یا غفور کہا اور چڑھا گیا

چڑھا دینا۔ مغرور کر دینا۔ عزت دینا۔ مرتبہ بلند کر دینا۔

(عاشق) ؎ ہر مرتبہ مرتبہ بڑھا دیں !!!
آپ ان سے جھکیں انھیں چڑھا دیں

(۲) لگا دینا۔ جیسے لگام چڑھا دو (۳) گراں کرنا جیسے مال کی قیمت چڑھا دینا (۴) سوار کر دینا۔

چڑھانا۔ (ف) بالفتح (۱) نیچے سے اوپر لے جانا (۲) لانا سوار کرنا۔ جیسے گاڑی پر چڑھانا ڈولی پر چڑھانا (۳) پینا۔ نوش کرنا۔ اتارنا۔ شراب یا پانی کو بالکل پی جانا (۴) بلند کرنا اونچا کرنا۔ جیسے کنکوا چڑھانا آستین چڑھانا اتارنا کا نقیض (۵) شیرینی وغیرہ کا کسی بزرگ کے مزار پر لاکر رکھنا۔ (ذوق)

؎ حضرتِ عشق کی درگاہ میں آکر اے ذوق
دل دو دیں دیتے ہیں سب گبر و مسلمان چڑھا

جیسے پھول چڑھانا مٹھائی چڑھانا (۶) لگانا۔ جوڑنا۔ سینا۔ جیسے پیوند چڑھانا۔ آستین پر کپڑا چڑھانا۔ (۷) ذمہ لینا اور لینا۔ بڑھانا زیادہ کرنا۔ جیسے قرض چڑھانا (۸) تعریف میں مبالغہ کرنا۔ دیکھو آستین چڑھانا آسمان پر چڑھانا

چڑھاؤ۔ (ف۔ بدون۔ تالو) صفت کشتی کا کرایہ لینے والا۔

چڑھاؤ (۱) (ف۔ بمعنی الاؤ) مذکر۔ طغیانی۔ جوش۔ (۲) بلندی۔ بلند راستہ جس پر چڑھ کر جانا پڑے۔ اتار کی ضد۔ (آتش)

؎ طریقِ عشق میں لے دل عصائے آہ ہے شرط
کہیں چڑھاؤ کسی جا اتار راہ میں ہے۔

(۳) ترقی زیادتی۔ عروج (۴) دریا کا وہ رخ جدھر سے پانی آتا ہو۔ (۵) پیشگی۔ بیعانہ۔ وہ روپیہ جو کاریگر چڑھا رکھیں۔

چڑھاوا۔ (ف) (۱) نذر نیاز۔ بھینٹ (۲) زیور جو منگنی یا برات کے روز دلہن کو دولہا والوں کی طرف سے دیا جاتا ہے چڑھاوا۔ (۳) چڑھاؤ اتار۔ طغیانی۔ دگنی پانی کی۔

چڑھا دے بڑھا دے دینا۔ تعریف کرکے آسمان پر چڑھانا

چڑھائی - (ف) ہندی مؤنث۔ رسائی آمد (ف) الصعود۔ اونچائی زمین کی بلند جانب (۲) حملہ۔ دھاوا۔ یورش (۳) لشکر کشی

چڑھ بننا - لازم۔ بن آنا۔ حسب مراد ہونا (فقرہ) آج پیشکار کو حاکم نے ذرا نشانا تو دستوں کی چڑھ بنی۔

چڑھتا - (ف) صفت۔ بڑھتا۔ ترقی کرتا ہوا۔ عروج کرتا ہوا زور دوں پر آتا ہوا۔ جوش پر آتا ہوا۔ جیسے چڑھتا چاند چڑھتی جوانی

چڑھتے اترتے - کسی قدر کم و بیش (امیر)

نہ بہار اس گل کا ہمسر ہے نہ مہ اس کے برابر ہے
ہیں دونوں ایک ہی سے پر ذرا چڑھتے اترتے ہیں

چڑھتی جوانی - آغاز شباب (جلیل)

ہمیں وہ جان بھی لیں گے ہمیں پہچان بھی لیں گے
اُتر جائے گا سب نشہ ابھی چڑھتی جوانی ہے

چڑھتے چاند - (ف) مہینے کا ابتدائی حصہ (فقرہ) سلخ چڑھتے چاند اُن کی شادی ہوگی۔

چڑھنا - لازم (۱) پستی سے بلندی پر جانا۔ نیچے سے اوپر جانا۔ چوٹی پر جانا۔ اُٹھنا۔ ابھرنا (۲) بڑھنا۔ ترقی کرنا (۳) اُڑنا۔ پرواز کرنا جیسے کبوتر کا چڑھنا (۴) طغیانی پر آنا۔ چڑھاؤ پر آنا۔ دریا کے پانی کا زیادہ ہو جانا (۵) حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا (فقرہ) غنیم چڑھ آیا (۶) گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ (فقرہ) آج گیہوں کا نرخ چڑھ گیا (۷) آواز کا بلند ہونا (۸) کسا جانا۔ کھنچ جانا۔ تننا جیسے ڈھول یا طاسہ چڑھنا۔ آستین چڑھنا (۱۰) پھولنا۔ نہ سمانا جیسے سانس چڑھنا (۱۱) قربانی ہونا۔ ذبح ہونا۔ کسی دیوی یا دیوتا پر بھینٹ کیا جانا۔ نذر ہونا۔ بھینٹ ہونا (۱۲) سوار ہونا جیسے گھوڑے پر چڑھنا۔ (۱۳) لٹکایا جانا۔ جیسے پھانسی پر چڑھنا (۱۴) مشق ہونا۔ مہارت ہونا جیسے ہاتھ چڑھنا (۱۵) ذمہ ہو جانا جیسے مہینہ چڑھنا۔ دن چڑھنا (۱۶) درج ہونا۔ چڑھا ہونا۔ لکھا جانا جیسے نام چڑھنا (۱۷) نشہ کا سر یا دماغ پر اثر کرنا۔ جیسے زردہ یا تمباکو چڑھنا (۱۸) نشہ کے لئے اثر ہونا۔ جیسے نشہ چڑھنا (۱۹) چولھے پر رکھا جانا۔ پکنے کو رکھا جانا۔ جیسے ہانڈی چڑھنا (۲۰) کچہری میں جانا۔ عدالت میں جانا۔ جیسے کچہری چڑھنا۔ پولس چڑھنا (۲۱) چھپنا۔ جمنا۔ جیسے نظر چڑھنا (۲۲) بدن میں پھیلنا۔ جسم میں آنا جیسے بھالا چڑھنا (۲۳) اُلٹ کر جانا

(انیس) کچھ غم نہیں جو تپ سے دمکتا ہے جسم زار
لڑنے کو جب چڑھے تو اُتر جائیگا بخار

(۲۴) اُکھڑی ہوئی ہڈی کا اپنی اصلی جگہ پر آجانا۔ جیسے ہڈی چڑھ گئی۔ (۲۵) برات کے لئے جلوس کے ساتھ نکلنا۔ (فقرہ) دھوم سے برات چڑھی (۲۶) ترجیح رکھنا۔ بہتر ہونا (۲۷) اچھی طرح اثر ہوجانا جیسے رنگ کا چڑھنا (۲۸) بخار کے لئے شدت سے ہونا جیسے بخار چڑھا (۲۹) روانہ ہونا۔ بڑھنا (فقرہ) آنلاج پورب کو چڑھتا ہے (۳۰) قابو ہونا۔ اثر ہونا جیسے جن کا اثر چڑھنا (۳۱) تنخواہ کے لئے بقایا میں ہونا۔ جیسے تنخواہ چڑھنا۔

چڑھ مار گوکل بچے شل
ہو مشکل جگہ

چڑھواں - (ف) صفت۔ اُٹھی ایڑی کا جوتا۔

چڑھوانا - (ف) صفت۔ چڑھانا کا تعدی المتعدی

چڑھی بارگاہ - مؤنث۔ عروج کا محل۔ بہت بلند مرتبہ۔ (امیر)

تیرے فقیر دکھائیں جو مرتبہ اپنا
نظر سے اُترے چڑھی بارگاہ شاہوں کی

چڑھی گنگا اترنا - (کنایۃً) بڑا کام کرنا (ناسخ)

اشک حسرت جو بہے وقت وداع جاناں
کہ مرے گھر سے جو نکلا چڑھی گنگا اتری

چڑھے چاند - (ف) مہینے کا شروع (ذوق)

جھومر کا تیرے سر پہ ترے اب تو پڑا چاند
تھا وعدہ چڑھے چاند کا لا بوسہ چڑھا چاند

چڑھے چاک چاہے سو اتار لو - دہلی مثل۔ کام جاری ہو اس وقت جو کام چاہو کر لو۔ حکومت کے وقت سب کچھ ہو سکتا ہے۔

چڑھی ہونا - (۱) شراب کا نشہ ہونا (عاشق)

کچھ ایسی چڑھی تھی اس قمر کو
ہنستا تھا صدا زمانے بھر کو

(۲) کسی بات کا دل میں جما ہونا۔ (امیر)

موسیٰ کو یہ چڑھی تھی کہ برق جمال تھی
اک تار اتر گئی تھی تمہارے نقاب کی

چڑھیت - (ف) مذکر۔ سوار۔ سواری لینے والا۔ چڑھنے والا۔

چڑھیتا۔ (ھ) وہ شخص جو دوسرے کے گھوڑے پر نوکر ہو بارگیر
چڑھی کھانا۔ (لکھنؤ) کبوتر صیدی کے کبوتر ملے میں بار بار جاتا ہے تو اس کے جانے کو چڑھی کھانا کہتے ہیں
چڑی۔ (ھ۔ بالفتح اوّل) مونث۔ لات وہ لات جو کسی بھاگتے کے ماری جائے۔ اچھل کر لات مارنا۔ لات دینا مارنا کے ساتھ (فقرہ) ایک چڑی میں اوندھے منہ گرا۔
چڑی۔ (ھ) مونث گنوار۔ چڑیا۔ پرند۔
چڑی مار (ھ بروزن گرفتار) مذکر۔ پرند پکڑنے والا بہیلیا
چڑی مار ٹولا۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں پر طرح طرح کے جانور بکتے ہیں
چڑیا۔ (ھ۔ بالکسر) مونث (۱) چڑا کا مونث (۲) پرند۔ ہر طائر کو چڑیا کہتے ہیں (۳) کپڑا جو کرتی وغیرہ میں اس کے بڑھانے یا مضبوط کرنے کے واسطے لگاتے ہیں جیسے بغلا۔ (۴) انگیا کی دونوں کٹوریوں کے بیچ کی سلائی۔ دیکھو انگیا کی چڑیا۔ (۵) چھپر کے ستون یا کھاروں کی ٹھی پر جو سہارے کے واسطے ایک لکڑی کا آڑا ٹکڑا سوراخ کر کے لگا دیتے ہیں اس کو بھی چڑیا کہتے ہیں۔ (لکھنؤ) نیفہ میں ازاربند ڈالنے کی جگہ (۷) پردار گنبد یہ چڑیا کی شکل جو آٹے سے بنا کر عورتیں پکاتی اور بچوں کو دیتی ہیں۔
چڑیا چڑنگن۔ مونث۔ پرند۔ طیور
چڑیا خانہ۔ مذکر چڑیا گھر۔ وہ مکان جہاں طرح طرح کے پرندے رہتے ہیں۔
چڑیا کا۔ چڑیا والا۔ مذکر (گالی) احمق (جان صاحب)
پھول اس واسطے انگیا میں رکھے ہیں محرم
کوئی چڑیا کا پھنسے آ کے یہ کلدام پسند
چڑیا کا دودھ عنقا چیز۔ ناممکن بات۔
چڑیا کے چھنالے میں پکڑا جانا۔ (م) مفت کی آفت اور بلائے ناگہانی میں گرفتار ہونا۔
چڑیا نوچن۔ مذکر ہو۔ تکا بوٹی عذاب تکلیف۔ بوٹیاں توڑنا۔ جیسے سب کو تھوڑا تھوڑا روپیہ دے کر چڑیا نوچن سے جان بچائی۔
چڑیل۔ (ھ) مونث (۱) ڈائن۔ بھتنی (۲) پلید عورت خبیث عورت میلی کچیلی عورت (۳) بدصورت۔

چُسانا۔ (ھ) چچوڑوانا۔ پلانا جیسے دودھ چسانا
چسپاں۔ (ف) صفت (۱) چپکا ہوا (۲) موزوں ٹھیک بیٹھا۔
چسپاں کرنا چپکانا۔ لگانا جیسے اشتہار چسپاں کرنا
چسپیدگی (ف) مونث چپک چپکنا (رشک)
سنی نہیں ہے یہ چسپیدگی کی بات کہیں
کہ بات بھی نہیں ہوتی لب و دہن سے جدا
چُست۔ (ف) صفت (۱) چالاک پھرتیلا (۲) تنگ کسا ہوا۔ فراخ کا مقابل (۳) ٹھیک موزوں درست (۴) مضبوط محکم استوار
چستی (ف) مونث (۱) چالاکی پھرتی تیزی (۲) تنگی کساوٹ (۳) مضبوطی استحکام (۴) جرأت۔ دلیری۔ جسارت
چُستہ (ف) مذکر۔ پنیرمایہ بکری کے بچے کا معدہ جس میں پیا ہوا دودھ رہتا ہے
چُس جانا (۱) پٹ جانا۔ تنگیا ہو جانا کسی کپڑے کا تنگ ہونے کی وجہ سے (۲) سکڑ جانا بہت لاغر ہو جانا۔ (فقرہ) یہ بچہ دو دن کی بیماری میں چس گیا۔
چسک (ھ) مونث (۱) میٹھا میٹھا درد خفیف درد۔
(داغ) ؎ خار غم کی کھٹک نہیں جاتی
درد دل کی چسک نہیں جاتی
(۲) گوٹا کناری کی باریک تحریر جو گوٹ کے نیچے ٹانکتے ہیں۔
چسکنا۔ (ھ) میٹھا میٹھا درد ہونا۔
چسکا (ھ) مذکر (۱) مزہ۔ چاٹ۔ چٹورپن۔ وہ مزہ جس کی زبان خوگر ہو (داغ) ؎ زاہد مری شراب کے چسکے ہی اور ہیں
تو ہے مئے طہور میں ایسا اثر کہاں
(۲) عادت۔ لت۔ دھت (۳) ذوق۔ شوق (پڑنا لگنا۔ ہونا لگنا کے ساتھ) (سحر) ؎ لب شیریں کا ہمیں پڑ گیا چسکا ایسا
کہ زباں تارک لذات نہ ہونے پائی
(جرأت) ع چسکا ترے لبوں کا جو شیریں دہن لگا۔
چسکی۔ (ھ) مونث (۱) کش گھونٹ جرعہ (۲) افیون جو افیونی خلاف وقت پی لیتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ)
چُسنا (ھ) مذکر (۱) چوسنے کا کھلونا (۲) لازم طاقت کا زائل ہو جانا۔

چُسنی ۔ (ھ) (۱) بچوں کے چوسنے کا کھلونا (۲) دودھ پلانے کی شیشی اس جگہ چوسنی بھی کہتے ہیں۔

چُسوانا ۔ (ھ) (ع) چُسانا۔

چشک ۔ (ف بالکسر) مونث ۔ افزونی ۔ زیادتی ۔ اردو میں بکسرِ اول و فتح دوم ۔ اس رات کھانے کے واسطے بولتے ہیں ۔ جو خاصہ سے بچ رہتا ہے اور جس کو باورچی اپنے کھانے کے واسطے لے جاتے ہیں (سحر)۔

اے فلک میرے جینے سے طبیعت اپنی
تیری خاصہ کی چشک کا نہیں بھوکا کوئی

چشم ۔ (ف) مونث (۱) آنکھ ۔ دیدہ (۲) امید

سحر چشم دوستی ارباب دنیا سے نہ رکھ
بے وفا سب ہیں یہ تا چشم کس کے بار میں

چشم انصاف سے ۔ انصاف کی نظر سے (رشک)

دیکھ کر نقشہ دیدہ کھینچے اے صورت گر
چشم انصاف سے ارباب نظر دیکھیں گے

چشم بد ۔ (ف) نظر بد

چشم بد دور (۱) جملہ معترضہ (ایک کلمہ ہے جو دفع چشم بد کے واسطے کسی چیز کی تعریف سے پہلے زبان پر لاتے ہیں) نظر بد دور ہو ۔ نظر بد نہ لگے ۔ (سحر)

ہو نہیں چشم بد دور تیاریاں !
یہ تکیے ہوئے اب سر رہنے کے قابل

(۲) (طنزاً) بھی مستعمل ہے ۔ (حالی)

ستوں چشم بد دور ہیں آپ دیں کے
نمونہ ہیں خلق رسول امیں کے

چشم براہ ۔ (ف) صفت ۔ منتظر ۔ نگراں

چشم بلبل ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا کپڑا (رشک)

چشم بلبل کا کمربند رگ گل سی کمر
گلبدن کی تمھیں زیبا ہے کشادہ رکھنا

چشم بیمار ۔ (ف) مونث ۔ نشیلی آنکھ ۔ خمار آلودہ آنکھ

چشم پُر آب ۔ آنسو سے بھری ہوئی آنکھ (ذوق) ؎

برنگ آئینہ چشم پُر آب سے میری
گرا نہ اشک کیا پاس آبرو میرا

چشم پوشی ۔ (ف) مونث ۔ دیکھ کر ٹال جانا ۔ درگزر کرنے کے ساتھ (رشاد) ؎ اے صنم کہیں جو نظروں کا چڑھانا ٹھہرا
چشم پوشی نہ ہوئی آنکھ چولا ٹھہرا

چشم داشت ۔ (ف) مونث ۔ توقع ۔ امید

چشم زخم ۔ (ف) مذکر ۔ نقصان جو نظر بد کے اثر سے کسی مرغوب پسندیدہ خوبصورت شے کو پہنچے ۔ آزار نظر بد۔

چشم زدن ۔ پلک مارنا ۔ لمحہ بھر ۔ (انیس)

کیا قہر تھا شمشیر کے ابرو کا اشارا
اک چشم زدن میں اسے مارا اسے ملا

چشم خوں آلود ۔ قہر و غضب کی آنکھ جو سرخ ہوتی ہے

چشم نم ۔ (ف) مونث ۔ چشم تر۔

چشم نمائی ۔ (ف) مونث ۔ تنبیہ ۔ جھڑکی (ذوق)

بند آنکھیں کئے جاتا ہے کدھر تو کہ تجھے
ہے تیر انقش قدم چشم نمائی کرتا

چشم نیم باز ۔ چشم نیم خواب ۔ (ف) مونث ۔ نیچی اور جھکی ہوئی نگاہ

چشم و ابرو ۔ اشارے ۔ انداز (سحر)

کلام اب تک دہن میں ہے یہ عقدہ حل نہیں ہوتا
سخن ناگفتہ بہ ہے کہہ گئے وہ چشم و ابرو میں

چشم و چراغ ۔ (۱) باعث بینائی ۔ سرمایۂ بصارت (۲) (کنایۃً) نور چشم ۔ نہایت عزیز ۔ بہت پیارا ۔ (انشا)

نہ تو لالعنت کے داغ کو اب نظر لگا مت کہیں تو انشا
کہ ان پہ الحمد پھونک پڑھ کر کہ ہے یہ چشم و چراغ اپنا

چشم ما روشن دل ما شاد ۔ (ف) بہت خوشی سے منظور ہے ہماری عین راحت ہے (فقرہ) اگر آپ میرے مکان پر قیام کریں چشم ما روشن دل ما شاد

چشم مروت ۔ (ف بفتحہ) مروت کی نظر۔

چشمک ۔ (ف) چھوٹی آنکھ ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا عینک (۲) مونث ۔ اشارۂ چشم ۔ (سحر) ؎ نرگس کو لوگ کہتے ہیں چشمک سہیلی کی
آنکھیں ہیں یاد یکھنے کی بصارت میں فرق ہے

(۲) شکر رنجی ۔ رنجش ۔ رکاوٹ ۔ انقباض ۔ (فقرہ) اب دونوں میں چشمک ہوگئی ہے
چشمک زن ۔ آنکھ سے اشارہ کرنے والا ۔ طعن کرنے والا (جلال)
ع وہ آنکھیں نرگس مخمور پر جو چشمک زن
کبھی نہ جن سے کرے چار آنکھ آہوئے چیں
چشمک زنی کرنا ۔ (فارسی میں چشمک دادن ۔ چشمک زدن ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا) طعنہ زنی کرنا ۔ طنز کرنا ۔ (ذوق)
ع ترے رخسار کا پرتو پڑے گر عارض گل پر
کرے چشمک زنی خورشید پر ہر قطرہ شبنم کا
چشمہ ۔ (ف) ، مذکر (۱) پانی کا سوتا (۲) سوئی کا ناکا (۳) عینک (انگا نلک کے ساتھ)
چشمہ زار ۔ چشمہ سار ۔ (ف) وہ جگہ جہاں بہت سے چشمے جاری ہوں
چشمۂ حیواں ۔ چشمۂ خضر ۔ مذکر (۱) آب حیات (۲) معشوق کے منھ کو تشبیہ دیتے ہیں ۔
چشمۂ سلسبیل ۔ (ف) مذکر ۔ بہشت کی ایک نہر ۔
چشمہ کا اُبلنا ۔ چشمے کا کنارے تک بھرپور جاری ہونا
چُغا ۔ (ت ۔ میں چوغہ ۔ واؤ غیر ملفوظ ہے) مذکر ۔ عبا
چغتائی ۔ (ت) ، مذکر ۔ مغلوں کا وہ خاندان جو چغتا بن چنگیز خاں کی نسل سے منسوب ہے ۔
چُغد ۔ (ت) ، مذکر ۔ الو کی ایک چھوٹی قسم یہ پرند منحوس سمجھا جاتا ہے کہتے ہیں کہ جہاں یہ پرند بولتا ہے وہ جگہ ویران ہوجاتی ہے ۔
(سرور) ع غیر جس گھر میں دخل پاتا ہے
چغد اس گھر میں بول جاتا ہے
چُغل ۔ (ف) ، مذکر (۱) غماز ۔ لترا ۔ سخن چیں (۲) (اردو) گُل ۔ وہ کنکر جو چلم میں رکھکر اوپر سے تمباکو رکھا جاتا ہے ۔
چغل خور ۔ (یہ لفظ اساتذہ کے کلام فارسی میں نہیں پایا گیا چغل خود بمعنی غماز ہے لہذا چغل خور کی ترکیب غلط ہے) مذکر ۔ غماز ۔ لترا ۔ نمام
چغل خوری ۔ مونث ۔ غمازی ۔ لترا پن ۔
چغلی ۔ (ف ۔ بروزن تفلی) مونث کسی کی برائی کرنا سخن چینی ۔
چغلی کھانا ۔ بدی کرنا ۔ برائی کرنا ۔ غیبت کرنا ۔ غمازی کرنا ۔
چَفتی ۔ (بالفتح فارسی میں چفت بالفتح بمعنی تھونی) مونث چپٹی لکڑی جس کے سہارے سے سیدھی لکیریں کھینچتے ہیں ۔ پٹری
چِق (ت) ، مونث چلمن ۔ بانس یا سرکنڈے کی تیلیوں کا پردہ ۔
چقاچاق ۔ (ت) مونث نیزوں اور تلواروں وغیرہ کے متواتر بدن پر پڑنے کی آواز ۔
چُقّر (ت ۔ بالضم اوّل وتشدید دوم مفتوح) مذکر چشمہ (صبا)
کانٹوں پہ لوٹتا ہوں میں دیوانہ دشت میں
پانی کی چاہ سے ہیں چقر بھرے ہوئے
چقماق چقمق (ت) مونث وہ پتھر جس سے آگ نکلتی ہے ۔
چقماق جھاڑنا ۔ چقماق سے آگ نکالنا
چُقندر (ف ۔ بضم اوّل و دوم و سکون سوم و ضم چہارم ۔ اردو میں بفتح دوم و چہارم ہے) مذکر ۔ ایک جڑ کا نام جو نہایت سرخ اور شلغم کے قسم سے ہے ۔
چقندر سا ۔ بہت سرخ وسفید ۔ لال انگارا ۔ موٹا تازہ ۔
چک ۔ (ھ) ، مذکر (۱) قطعۂ زمین جو تقسیم شدہ ہو (۲) جھگڑا ۔ زمین کا (۳) (ھو) بھیڑ ۔ ہجوم
چک بندی ۔ مونث ۔ زمین کی حد بندی ۔
چک بندھنا ۔ (ھو) بھیڑ پڑنا ۔ کسی چیز کا افراط سے ہونا (بہت استعمال میں ہے)
چک تراشی ۔ زمین کے الگ الگ قطعات کرنا ۔
چک (ھ ۔ ترکی میں چق) مونث (۱) کمر کا درد جو اعصاب کے بے ہونے سے ہوتا ہے (۲) چلمن (۳) (انگ) ہنڈی کے نقدی ملنے پرچہ ۔ معنی نمبر ۳ میں مذکر بھی بولتے ہیں ۔ (فارسی میں بالفتح بمعنی خط قرض خط بیع ہے)
چک آنا ۔ کمر میں جھٹکا آنا ع جان صاحب کمر میں آئی چک
لے کے ڈولی جو کل کہار گرے
چک جانا ۔ چک آنا ۔ پٹھوں کے ادھر ادھر ہو جانے سے درد کمر ۔ بیشتر چک کئی بمعنی چک آئی مستعمل ہے ۔
چکا ۔ (ھ ۔ بالفتح) مذکر (۱) گول چیز مربع ۔ اینٹ یا پتھر کا چبوترہ پیمائش کے لئے بنایا جاتا ہے (۲) صفت جما ہوا منجمد دہی ۔
چکا دہی ۔ مذکر ۔ ٹپکا ہوا منجمد دہی

چکا باندھنا۔ چوکور اور اونچا اینٹوں کا یا پتھروں کا ڈھیر لگانا۔

چکاچاک۔ (فارسی میں چاچاچاق معنی مذکور میں ہے) (۱) تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز۔ (۲)۔ مو) تر بتر نیں یا گھی میں ڈوبا ہوا۔

چکاچوند (ھ) مونث (۱) خیرگی چشم روشنی کے باعث آنکھ کا جھپکنا۔

(میرحسن) ؎ بندھیں پگڑیاں ناش کی سر کے اوپر
چکاچوندھ میں جس سے آئے نظر

(۲) تعجب حیرت انیس نے بمعنی متعجب حیران استعمال کیا ہے

(انیس) ؎ ان چاندنے جو دن کا جو ہے عکس زمیں پر
خورشید چکاچوند ہے اس عرش بریں پر

چکاچوندھ آنا۔ چکاچوند لگنا۔ آنکھوں کے آگے روشنی کے باعث اندھیرا آنا تاب نظارہ نہ لانا۔ رشک نے چکاچوندھ دینا بھی کہا ہے۔

(رشک) ؎ دے چکاچوندھ تری شکل کو نظارہ اگر
دیکھنا شکل اجل کا بھی مشکل ہو جائے

چکارا۔ (ھ) مذکر (۱) ایک قسم کا چھوٹا نہایت چالاک اور نازک صحرائی ہرن (۲) چھوٹی سارنگی ایک قسم کا دوتارا۔

چکاری (ھ) مذکر (۱) فنکاری چاقو (۲) مچھر کی طرح کا ایک کیڑا

چکان (ھ) بروزن الوان صفت گاڑھی بیشتر بھنگ اور افیون کے لئے مستعمل ہے۔

چکانا۔ (ھ) قیمت ٹھہرانا مول کرنا نرخ قرار دینا بھاؤ کرنا (۲) فیصلہ کرنا۔ قصہ کوتاہ کرنا (۳) بھگتانا۔ بیباق کرنا ختم کرنا پورا کرنا (فقرہ) کل تمہارا حساب چکاؤں گا۔ دہلی میں چکانا کی جگہ چکتا کر لینا ہے

چکائی۔ (ھ) مونث۔ چکانے کا فعل طے کرنا فیصل کرنا۔

چکائی دینا۔ (ھ) (یہ نا محاورہ ہے) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ طرح دینا

چکاوک (ف) مذکر۔ چنڈول۔

چکپھیری۔ (ھ) مونث چکر باندھ کر پھرنا دائرہ میں گردش کرنا (پھرنا کے ساتھ)

چکت۔ (ھ۔ بروزن غلط) مونث کسی کو دانتوں سے کاٹنا (بھرنا کے ساتھ)

چکت مارنا منہ سے بوٹی بھر لینا۔ دانتوں سے کاٹ کھانا منہ مارنا دانت مارنا۔

چکتا۔ (ھ) مذکر (۱) گول نشان۔ گول دھبا (۲) کاٹے کا نشان۔ دانتوں کا نشان۔ (بھرنا۔ ڈالنا۔ مارنا کے ساتھ) (۳) لال خواہ نیلے داغ کا دھبا جو نسا د خون سے پڑ جاتا ہے (۴) کچا۔ گوشت کا ٹکڑا۔

چکتی (ھ) بروزن تختی) مونث (۱) ٹکیا قرص۔ گردہ۔ گول یا مدور چیز (۲) نمک کی چوڑی ڈلی (۳) صابون کا چوکور ٹکڑا (۴) چمڑے کا گول ٹکڑا (۵) کاسہ سر چاندی (۶) انگریزوں کے خطوط۔

چکٹ (ھ) صفت نہایت میلا کچیلا۔

چکٹا۔ (ھ) صفت۔ مذکر چکٹ مونث کے لئے چکٹی۔

چکٹنا (ھ) (۱) چکنا ہو کر چپچپانے لگنا جیسے سر چکٹنا۔ بالوں کا چکٹنا۔ (۲) میلا ہونا۔ کثیف ہونا (آتش) ؎ آلودگی کے واسطے اپنا بناؤ تھا
نفسے یہ سمجھ کہ جامہ ہستی چکٹ گیا

(۳) زنگ آلودہ ہونا کسی دھات کی چیز کا جیسے تلوار چکٹ جانا۔

چکٹا چکٹی (ھ) (۱) اوّل مذکر دوم مونث (شلم)۔

چکچکا۔ (ھ) صفت روشن چمک دار

چکچکی (فارسی میں چغچغی بمعنا و روزن قمچی) مونث (۱) دو چپٹی لکڑیوں کی جوڑی جو اکثر جوگی ایک ایک ہاتھ میں جوڑی ملا کر بجاتے ہیں (۲) لکڑیوں کی یا پتھر کی جوڑی جسے سینہ زنی کے وقت ہاتھوں میں لے کر بجاتے ہیں (۳) ایک قسم کا خنجر۔

چکٹ چاٹ لونڈے کھانا (چکھنا) (عو) تر تراتے اور گھی میں تر بتر نوالے کھانا

چک چونی (ھ) مونث چمڑے کا کھلونا جس سے لڑکے کھیلتے ہیں

چک داڑھیا۔ (لکھنؤ) صفت وہ شخص جس کے داڑھی کے بال متفرق بہت تھوڑے ٹھوڑی کے نیچے ہوں بعض کاف فارسی سے بھی بولتے ہیں

چکر۔ (ھ) مذکر (۱) حلقہ۔ گردہ۔ دائرہ (۲) پہیا۔ محیط۔ احاطہ (۳) بھنور گرداب (۴) گول سڑک (۵) سر کا گھومنا گھمنی۔ گردش (۶) ایک گول ہتھیار کا نام جس کی لگر پر دھار ہوتی ہے۔ (ناسخ)

؎ ہو گیا ہو گی وہ تاتل پہ سے خونریزی دہی
بدنے منہ دوں کے پڑے رہتے ہیں چکر کان میں

(۷) گردش (ناسخ) ؎ رات بھر تم تو کرو بادہ کشی محفل میں
مثل ساغر ہمیں تا صبح ہو چکر باہر

(۸) حیرت (فقرہ) میں چکر میں ہوں آپ کو کیا لکھوں (۹) انگیا کا بنگلہ

چکر آنا۔ لازم۔ سر پھرنا غش آنا۔

(آتش) ؎

پیچ دیتی نہیں وہ زلفِ معنبر کیا کیا
گردشِ چشم سے آتے ہیں چکر کیا کیا

چکر باندھنا۔ اس طرح گردش دینا کہ دائرہ بندھ جائے۔ چکر گردش کرکے دائرہ کی شکل پیدا کر دینا۔ (۲) حلقہ در حلقہ پیچ در پیچ ہونا۔ (ذوق)

اڑا ہیں گے دھوئیں اک آن میں اس چرخ گردوں کے
اگر چکر دھوئیں نے دل کے زیر آسماں باندھا

پھیر کے راستے لے جانا۔ (۲) پھیر دینا (۳) پریشان کرنا گھوڑے کو پھیرنا۔

چکر کاٹنا (دہلی) چکر مارنا۔

چکر کرنا، پھیرے کرنا پھرنا (ناسخ)

گھر نہیں ملتا ہے مجھ سرگشتہ کو
رات دن کرتا ہے چکر نامہ بر

چکر کھانا (۱) گردش کرنا۔ پھرنا گھومنا دور کے رستے جانا (۲) آوارہ پھرنا، بنورانا۔ (۳) جہاز جب گرداب میں پڑتا ہے یا سوراخ ہو جائے اور پانی بھر جانے کے سبب سے گردش کرتا ہے اس کو بھی چکر کھانا کہتے ہیں۔

چکر کی سڑک مونث۔ گول سڑک پھیر کی سڑک۔ مدور سڑک

چکر لانا شرارت کرنا۔ فیل لانا۔ فساد اٹھانا (غالب دہلوی)

اس کا انصاف پکارے ہوئے یہ کہتا ہے
چرخ سے کہدو کہ اب لائے نہ کوئی چکر

چکر لگانا۔ گرد پھرنا۔ گشت کرنا گھومنا۔ پھرنا۔

چکر مارنا (لکھنؤ) بار بار آنا جانا گردش کرنا پھیر کھانا۔

چکر میں آنا۔ چکر میں ہونا مصیبت میں پھنسنا پریشان ہونا۔ ششدر رہنا (آتش) قیامت تک یہی گردش رہیگی رات دن انکو

دو خورشید حسنِ یار سے آئے ہیں چکر میں
(ذوق) میں ہوں چکر میں لگی جس دن سے دنیا کی ہوا
حال ہے میرا بعینہ آسیائے باد کا

چکر میں ڈالنا۔ (۱) مصیبت اور سختی میں مبتلا کرنا۔ (۲) حواس باختہ کرنا (۳) راستہ بھلانا۔

چکرا دینا۔ پریشان کر دینا۔ (ذوق)

پتھرا دیا جلوے نے ترے چشمِ صنم کو
چکرا دیا غمزے نے ترے طوفِ حرم کو

چکرانا۔ لازم (۱) چکر کھانا۔ گردش کرنا۔ (فقرہ) تمھاری تُک تُک سے میرا سر چکراتا ہے۔ (۲) گھبرانا۔ سٹ پٹانا۔ ہکا بکا رہجانا۔ (رجب) تیری صورت دیکھکر چکرا گئے نقاش چیں
خانہ آرزنگ فانوس خیالی ہو گیا

(۳) غش کھانا۔ مصیبت میں پڑنا۔

چکر گھنی۔ مونث۔ گردش۔ بیفایدہ اور بیجا گردش

چکر مکر۔ مذکر (لشکری) دغا۔ فریب بہانہ دم جھانسا۔

چکر مکر لگانا (۱) حیلہ حوالہ کرنا (۲) ہلنا جنبش کرنا۔

چکریا (لشکری) نوکری پیشہ اور حاضر باش مرد کی نسبت کہتے ہیں

چکرٹی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی زرد لکڑی جس کی کنگھیاں بنتی ہیں

چکس۔ (ف) بروزن قفس (مذکر) پرندوں کے بٹھانے کی لکڑی۔ بلبل کا اڈہ۔

چکلا۔ (ھ) صفت مذکر (۱) چوڑا۔ چکلی مونث کے لئے چکلی (۲) مذکر دانا دلنے کی چکی۔ ہلکی چکی (۳) چکی کا پاٹ گول پتھر جس پر اکثر ہندو لوگ مسالا پیستے ہیں یا پوریاں بیلتے ہیں۔ (۴) لکڑی کا گول تختہ (۵) جاگیر علاقہ صوبہ۔ ملک کا حصہ (۶) رنڈیوں کا محلہ۔

چکلا بندی۔ مونث حد بندی

چکلا یا چکلائی۔ (ھ) (عو) مذکر چوڑائی

چکلے دار۔ مذکر (۱) صوبہ دار ناظم علاقہ دار جاگیردار۔ پرگنہ کا حاکم (۲) تحصیلدار (۳) بھڑوا کسبیوں کے محلہ کا داروغہ

چکلی۔ (ھ) مونث چرخی

چکما۔ (ھ) چکمہ ترکی بمعنی موزہ (مذکر) (۱) فریب۔ دھوکا۔ چل۔ دم (۲) ضرر نقصان (۳) ایک قسم کا کھیل گنجفہ بازی کی ایک اصطلاح جب حکم کے پتے کو نہیں پھینکتے تو وہ پتا چور ہو جاتا ہے۔

چکما اٹھانا: دھوکہ کھانا

چکما چلنا (چل جانا) داؤں چلنا فریب کی چال چلنا۔

چکما دینا (۱) دھوکا دینا فریب دینا نقصان پہنچانا۔ (امیر)

کس کس کے چلے چور شبِ وصل میں مجھ سے
چکمے دئے شوخی نے تری چال سیانے

(۲) حریف کو مغالطہ دینا۔ حکم پتے کو خرچ کرنا۔ اور چور پتے کو حکم کرلینا

چکما کھانا۔ حریف سے دھوکا کھانا۔ فریب میں آجانا۔ شوق ؎

میں بڑا چکمہ کھا گئی افسوس
جو تری چل میں آگئی افسوس

چکمک چکماک (ت) مونث۔ چقماق

چکن۔ ت۔ بالفتح اول وکسر دوم) ایک قسم کا کشیدہ۔ سوزن کاری سوئی کا کام۔ بیل بوٹے کا کپڑا (اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہے)

چکن دوز۔ ف۔ مذکر۔ کپڑے پر چکن بنانے والا

چکن دوزی ت مونث چکن بنانے کا کام۔

چکنا۔ (ہ) صفت مذکر (۱) چرب تیلیا (۲) روغنی (۳) چربی دار موٹا۔ فربہ (۴) پھسلنے والا (۵) صاف ستھرا۔ چمکدار۔ روغن کیا ہوا۔ نالش کیا ہوا۔ (۶) بےحیا۔ بےغیرت (۷) خوبصورت رونق دار

چکنا چپڑا صفت۔ خوش پوش خوش لباس

چکنا دیکھ پھسل پڑے مثل۔ دولت دیکھ کے ریجھ گئے خوبصورت دیکھ کے لوٹ ہو گئے

چکنا گھڑا۔ مذکر (چکنے برتن پر پانی کی بوند پڑتے ہی ڈھلک جاتی ہے) (مجازاً) بےحیا۔ بےغیرت۔ بےشرم (شوق)

؎ ایسا بھی بےحیا نہیں دیکھا
ایسا چکنا گھڑا نہیں دیکھا

چکنا گھڑا بوند پڑی ڈھل گئی۔ مثل۔ بےغیرت پر لعنت ملامت کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔

چکنا منھ پیٹ خالی مثل منھ پر رونق پیٹ خالی ظاہری ٹیم ٹام کی نسبت کہتے ہیں۔

چکنا منھ سب چاٹتے ہیں مثل خوشحال کی سب جگہ خاطر ہوتی ہے۔

چکنے گھڑے پر بوند نہیں ٹھہرتی مثل بےغیرت شرمندہ نہیں ہوتا۔

چکنے منھ کو سب چومتے ہیں۔ مثل اچھے کی خاطر مدارات سب جگہ ہوتی ہے۔

چکنانا۔ (ہ) کسی چیز پر روغن لگانا۔ تاکہ وہ چکنی ہو جائے۔

چکناوٹ۔ چکناہٹ۔ (ہ) مونث چکنائی صفائی چمک

خوبصورتی۔ فصحا کی زبانوں پر چکناہٹ ہے۔

چکنائی (ہ) بروزن (زیبائی) مونث۔ چربی۔ دہنیت تیل گھی روغن

چکنی۔ (ہ) صفت (۱)۔ روغنی چربی دار (۲) پھسلنی لیسدار جیسے چکنی مٹی (۳) ایک قسم کی چھالیا۔ ڈلی۔

چکنی باتیں۔ (ہ) مونث خوشامد کی باتیں۔ دلفریب باتیں۔

چکنی چپڑی باتیں۔ مونث۔ خوشامد درآمد کی باتیں۔ خوش آیند گفتگو۔ مثال کے لئے دیکھو رنگی رنگی باتیں۔

چکنی چپڑی باتیں بنانا۔ پابوسی کرنا خوشامد کرنا دلفریب باتیں بنانا

چکنی ڈلی۔ مونث۔ ایک قسم کی چھالیا جس کو دودھ میں پکا کر خشک کر لیتے ہیں

چکنی مٹی۔ ایک قسم کی مٹی جو لیپنے کے کام آتی ہے۔

چکنیا (ہ) صفت لڑکا چھیل چھبیلا۔

چُکنا۔ (ہ) (۱) کسی فعل کے اتمام کے واسطے امر کے صیغہ کے بعد اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے آچکے۔ پڑھ چکے یا دیکھا ہو چکی (۲) بھاؤ ٹھہرنا۔ نمٹ ہونا (۳) حساب بیباق ہونا (۴) بھگتا۔ ختم ہونا (۵) تمام ہونا۔ خرچ ہو جانا۔ جیسے روپیہ چک گیا۔ قرضہ چک گیا

چکنا چور ہونا۔ (ہ) ریزہ ریزہ ہو جانا۔ زمین یا پتھر پر گر کر یا کسی سخت چیز کی ٹھیس سے۔

چکو۔ مذکر چاقو کا مخفف۔ چھوٹا چاقو۔

چکوا (ہ) مذکر۔ کھٹیک۔

چکوا چکوی۔ (ہ) سرخاب کا جوڑا۔ دو آبی پرندوں کا نام جو اکثر دریا کے کنارے رہتے ہیں۔ دن بھر جوڑا ساتھ پھرتا ہے۔ رات کو ہر ایک جدا جدا ہو جاتا ہے

چکوتا۔ (ہ) مذکر۔ تصفیہ نرخ کا۔ بیباقی (داغ) ؎

پلا دے اور تھوڑی سی نہ گھبرائے فروش اتنا
چکوتا اب کئے دیتے ہیں نیرا آنے پائی سے

چکوتا۔ (ہ) مذکر۔ ایک مرض کا نام جو اکثر گھٹنے کے نیچے پھنسیوں کی شکل میں نمایاں ہوتا ہے اور اس سے تمام ٹانگ کھلتی چلی جاتی ہے

چکوترا۔ (ہ) مذکر۔ ایک پھل کا نام جو ترنج اور نارنج سے پیوند دیکر بنایا گیا ہے۔

چکور۔ (ھ) مذکر۔ تیتر کی قسم کا ایک خوشنما پرند جس کی چونچ اور پنجے سرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے۔ مشہور ہے کہ یہ پرند آگ کھاتا اور چاند پر عاشق ہے۔ (آتش) ؎

اوّل سے حسن یار کو لایا ہے راہ پر
عاشق چکور ازل سے ہی رہتا ہے ماہ پر

چکھا دینا (۱) کھلا دینا (۲) (مزے کے ساتھ) سزا دینا۔

چکھا چکھی کرنا۔ تھوڑا تھوڑا چکھ لینا۔ ذرا سا کھا لینا۔

چکھانا (ھ) (۱) چکھنا کا متعدی۔ چاشنی دکھانا۔ ذائقہ دکھانا۔ (۲) کھلانا۔ نوش کرانا (۳) مارنا (فقرہ) کوتوال نے بید چکھا یا۔

چکھ جانا (۱) نوش کر جانا۔ (۲) (کنایۃً) مال خورد برد کر جانا۔

(امیر) ؎ آس تھی روز قیامت کی سو آیا وہ بھی
چکھ گئی اس کو بھی شاید شب فرقت میری

چکھ ڈالنا کھا ڈالنا۔ بالکل کھا جانا۔ روپیہ اڑا دینا۔ (نظیر) ؎

دل کی خوشی کی خاطر چکھ ڈال مال دھن کو
گر مرد ہے تو عاشق کوڑی نہ رکھ کفن کو

چکھنا۔ (ھ) (۱) مزہ لینا۔ چاشنی دیکھنا۔ ذرا سا کھانا۔ جیسے دال کا نمک چکھو (۲) لذت اٹھانا۔ ذائقہ دیکھنا۔ (ناسخ) ؎

آ گیا کچھ جو زباں پر اثر زہر فراق
غم نے چکھتے ہی مرا خون جگر چھوڑ دیا

(۳) کھانا نوش کرنا جیسے اپنا رکھو پرایا چکھو (۴) پاداش پانا۔ سزا پانا۔ (۵) (کنایۃً) مرغ کے انڈے کو دانتوں پر اس غرض سے مارنا کہ انڈے کی مضبوطی کا حال معلوم ہو۔ اس مصدر کا ماضی چکھا فصحا کی زبانوں پر بفتح اوّل و تشدید دوم ہے۔

چکھوتیاں۔ (ھ) مونث۔ ندیدہ کھانے چھوڑ دینا کیسا تھا

چکھی۔ (ھ) مونث (۱) چاٹ۔ کوئی چیز تھوڑی سی کھانا۔ (آتش)

؎ مضموں کا چور ہوتا ہے رسوا جہان میں
چکھی خراب کرتی ہے مال حرام کی

(۲) کسی کا مال کھا جانا۔ (۳) لڑائی کے بٹیر کا لڑائی سے پہلے تھوڑا سا دانہ کھانا۔

چکّی۔ (ھ) مونث۔ لکڑی کا گول کھلونا جس کو لڑکے ڈورا ڈال کر پھیرتے ہیں (۲) گول۔ مدوّر

چکّی آڑو۔ مذکر۔ گول آڑو

چکّی۔ (ھ) مذکر (۱) آٹا پیسنے یا دانہ دلنے کا آلہ (۲) گھٹنے کی ہڈی

چکّی بنانے والا۔ چکّی کے دانت درست کرنے والا۔

چکّی پیسنا (۱) چکّی چلانا۔ آٹا پیسنا (۲) غم، مصیبت بھگتنا (۳) کسی کام کو عرصہ تک کئے جانا۔

چکّی تلنا چکّی کا کھردرا کیا جانا۔

چکّی چھونا۔ (ہندو عورت) چکّی چلانا۔ (۲) کنایۃً۔ قصہ ناندھنا ڈھڑا کرنا

چکّی چلانا۔ چکّی کو گردش دینا۔ چکّی چلانا غلہ پیسنا۔ **چکّی کا گردش کرنا**۔

چکّی ربانا۔ چکّی کو گودنا۔ چکّی کو کھردرا کرنا

چکّی کا پاٹ۔ مذکر۔ چکّی کا ہر ایک حصہ

چکّی کا کھونٹا۔ چکّی چلانے کا ڈنڈا۔

چکّی کی مانی۔ چکّی کی کیل۔ مونث۔ وہ کیل جس پر چکّی پھرتی ہے

چکّی پکّی۔ (بچوں کی زبان میں) مونث۔ کسی چیز کا ختم ہو جانا۔

چکیدہ (ف) صفت۔ ٹپکا ہوا۔ مقطر

چگانا۔ (ھ) پرندوں کو دانہ کھلانا

چگائی۔ (ھ) مونث۔ چرانے۔ چگانے کی اجرت۔

چگنا۔ (ھ) لازم۔ پرندوں کا دانہ چن چن کر کھانا

چگڈ رھیا۔ دیکھو چکڈرھیا۔

چگل (ف) ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں کے باشندے نہایت خوبصورت ہوتے ہیں۔ (مومن) ؎

کہاں ماہردیان چین و چگل
کہاں ہم تاران آشفتہ دل

چگو۔ صفت۔ اس داڑھی کو کہتے ہیں جس میں چند بال ٹھوڑی کے نیچے نکلیں اور وہ بڑے بڑے ہوں۔

چگونگی۔ (ف باعلان نون) مونث۔ کیفیت۔

چُل۔ (ھ) مونث (۱) خارش۔ خارشت۔ کھجلی۔ (۲) باہ۔ شہوت (۳) انسان کے ہاتھ پاؤں کا قرار نہ پکڑنا۔ اور حرکت کرتے رہنا۔ بے چینی۔ (فقرہ) کیا ہاتھوں میں چل ہے۔

چل اٹھنا (۱) کھجلی ہونا (۲) شہوت کا غلبہ ہونا۔ (۳) چھیڑ چھاڑ کی خواہش ہونا (نوٹ) اس جگہ چل ابھرنا خلاف محاورہ ہے

چل مٹانا۔ خارشت دور کرنا۔ خواہش مٹانا

چُل ہائی - (ہ) (ع) مونث مست عورت ۔ شوخ اور شریر عورت

چَل (۱) کلمہ تنبیہ و نیز کلمہ استلذاذ جو معشوق حالت گرمجوشی میں زبان پر لاتے ہیں ہٹ دور ہو (۲) چلنے کا امر روانہ ہوجا (۳) مونث برہمی پراگندگی ابتری (پڑ جانا کے ساتھ) (تسلیم) ؎

چل بسے صبر و قرار و طاقت و تاب و تواں
چلتے ہی تیرے سبھوں میں یک بیک چل پڑ گئی

(۴) فرق تفاوت (میر) ؎

آوارہ میرے ہونے کا باعث وہ زلف ہے
کیا ذہوا اس میں ہو جسے اگر ایک بال چل

معانی نمبر ۳ میں متروک ہے ۔

چُل بُچل - (ہ) (ع) مست ۔ بے حکم ۔ بے موقع (نظیر) ؎

کر زد خدا نخواستہ اس کل بھی چل بچل
پھر یہ خوشی نہ عیش نہ کچھ زندگی کا پھل

(۲) مونث غلطی ۔ چوک ۔ خطا (۳) ہلچل جنبش حرکت (۴) ابتری ۔ ہلچل ۔ انتشار (فقرہ) مجلس میں چل بل پڑ گئی ۔

چل بسنا - مر جانا (آتش) ؎

یاد آتا ہے مجھے اپنا سفر آج کی رات
نبض چل بسنے کی دیتی ہے خبر آج کی رات

چل بھی - دیکھو چل

چل بے - (ہ) ایک کلمہ درشت و سبک جو حالت خفگی و رنجش و ناز میں نفرت ظاہر کرنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ۔ (جرأت) ؎

اگر کچھ حرفِ مطلب اس پری رو سے میں کہتا ہوں
تو وہ منھ پھیر کر کہتا ہے چل بے تجھ کو سودا ہے

چل پڑنا (۱) روانہ ہونا (۲) شروع ہونا بکنے لگنا (۳) چلنے لگنا رواں ہونا ۔ (میر) ؎ حرمن آسا جل گیا انبوہ خصم

چل پڑی جو اس کی تیغ برق تاب

چل پھر (۱) چالاکی (۲) گردش (۳) تلوار کی گردش (انیس) ؎ تھا شور کہ چل پھر میں نئی جلوہ گری ہے

دیوانو اسے تیغ نہ سمجھو یہ پری ہے ۔

چل جانا - (۱) کھسک جانا ۔ پھٹ جانا ۔ (فقرہ) دامن چل گیا (۲) ضبر ہونا گزر جانا ۔ (شیفتہ) ؎

خدا کھلانے کو اتنا تو غم دیا ہوتا
کہ چار روز مری زندگی سے چل جاتے

(۳) لڑائی ہوجانا (امیر) ؎ دل ایک خریدار ہیں دو خیر ہو یارب
چل جائے کہیں آج نہ شوخی و حیا میں

(۴) کارگر ہونا ۔ (فقرہ) تمہاری تدبیر چل گئی (۵) کام دینا (فقرہ) کپڑا اچھا ہے شاید سال بھر چل جائے ۔

چل چخ - (ع) دیکھو چل مرا

چل چھٹے چل دُور - (ع) الگ ہٹ یہاں سے چلا جا ۔

(شوق) ؎ مجھ سے باتیں نہ اب زیادہ بنا
چل چھٹے مر دود کے حواس میں آ

(ناسخ) ؎ کہا جو میں نے کہ پاس ڈنڈول اٹھا چل دور
مرا سوال جدا ہے ترا جواب جدا

چلچلاؤ - (ہ) مذکر روا روی کوچ سفر (درد) ؎

ساقیا یاں لگ رہا ہے چل چلاؤ
جب تلک بس چل سکے ساغر چلے

چل دینا (۱) فانور ہوجانا رفو چکر ہوجانا (۲) مر فوت ہونا ۔

چل کھڑا ہونا بیٹھے بیٹھے اکبارگی کھڑا ہوجانا اور روانہ ہونا کسی طرف کو ۔ (آتش) ؎

گوش رد ہو تو کہیں کوس سفر کی آواز
چل کھڑے ہوں گے کمر باندھ کے چلنے والے

چل نکلنا (۱) رواں ہوجانا ۔ جاری ہوجانا (فقرہ) نہر سے بہت سے بمبے چل نکلے ۔ (۲) روانہ ہوجانا (آتش) ؎

دل سے کہہ دو کہ آہ سرد کے ساتھ
ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے

(۳) پڑھنے لکھنے کے قابل ہوجانا کسی کام کا بوجھ برداشت کرنے کے قابل ہوجانا ۔ (۴) اپنی حیثیت سے بڑھ جانا اترا جانا تیز ہوجانا چالاک ہوجانا (نکہت) ؎

گر کہوں بیٹھو تو فرماتے ہیں ہنس ہنس کے بیٹھے رہو
ساتھ چل نکلوں تو کہتے ہیں کہ چل نکلے ہیں آپ

(۵) بے تکلف ہوجانا ۔ گستاخ ہوجانا

(غالب) ؎

میں انہیں چھیڑوں اور کچھ نہ کہیں
چل نکلتے اگر پئے ہوتے !!

(۲) سبقت لے جانا۔ آگے بڑھ جانا۔ (فقرہ) وہ تم سے فن حکمت میں چل نکلے ہیں۔ (۳) ترقی کرجانا (فقرہ) خدا کے فضل سے میرا کام چل نکلا

چل نہ سکوں مرا گدّن نام۔ مثل (لدن کودنے والا) جو طاقت سے زیادہ دعویٰ کرنے والے بچہ کی نسبت بولتی ہیں۔

چل ہوا بن۔ چل ہوا ہو۔ (ع) رخصت ہو۔ ہوا کھا۔ چلتا پھرتا نظر آ (خاطر میں نہ لانے اور ناراضی یا نہایت بے تکلفی کے موقع پر بولتی ہیں)

چِلّا۔ (ع) مذکر (۱) وہ کلا بتونی بنا ہوا سرا جو پگڑی کے اوّل اور آخر ہوتا ہے۔ یہ لفظ طلا سے بگڑا ہوا ہے (۲) کمان کی تانت کے اُس سرے پر جو کمان سے بندھا نہیں ہوتا۔ ایک چھلا جڑے یا لاڑی کا لگا ہوتا ہے جسے کمان کے گوشے پر چڑھاتے ہیں۔

(آتش) ؎ قوس قزح سے ہم نے بھی تنبیہ دی اُسے
چلّا نہ ہوتے سے جو وہ ابرو کماں نہ تھی

(اردو) میدے میں شکر ملاکر خمیر کرکے گھی میں تلی ہوئی روٹی۔ (۴) (اردو) انڈے کی زردی سفیدی میں نمک ڈال کر گھی میں تل لیتے اور اس کو چلّا کہتے ہیں۔ دیکھو۔ چلہ

چَلا چَلی۔ (ع) مونث (۱) روا داری۔ ہلچل سفر کرنا۔ تہیہ اور شور۔ (۲) موت کی گرم بازاری۔

چِلّانا۔ (ع) (۱) چیخنا۔ (فقرہ) تم کیوں چلّاتے ہو آہستہ بولو (۲) رونا۔ گریہ وزاری کرنا۔ فریاد کرنا (۳) غصہ کرنا۔ غضب میں ہونا

چلّاہٹ۔ (ع) مونث شور غل چیخ۔

چلا آنا۔ چل کر آنا علی الاتصال رفتار کے لئے (فقرہ) تم میرے ساتھ چلے آؤ

چلا جانا (۱) برابر چلے جانا (۲) جانا (۳) جاری ہونا۔ (فقرہ) ان کی کاوشیں اب تک چلی جاتی ہیں

چلا چاہنا۔ چلنے کا ارادہ کرنا۔ (ناسخ)

دلا تو بھی چلے تو ہے ساتھ اچھا
کوئی دم میں قاصد چلا چاہتا ہے

چلا چلنا۔ چلنے کا سلسلہ نہ توڑنا۔ (فقرہ) قاصد کو چاہیے

کہ چلا چلے راہ میں نہ رُکے۔

چَلانا۔ (ع) (۱) ہانکنا۔ روانہ کرنا۔ جیسے گاڑی چلاؤ۔ (۲) رواں کرنا۔ جاری کرنا۔ بہانا (۳) کاروبار جاری کرنا کسی کام کو رونق دینا۔ جیسے دکان چلانا۔ کارخانہ چلانا (۴) بندوبست کرنا۔ انتظام کرکے کسی کام کو جاری رکھنا۔ کام نکالنا (۵) گھسیڑنا اندر کرنا جیسے لکڑی چلانا (۶) ہلانا۔ حرکت دینا۔ جیسے ڈوری چلانا (۷) مسکانا کھسکانا۔ پھاڑنا۔ کپڑے کے تاروں کو جدا کردینا (۸) پھیلانا۔ یادگار رکھنا۔ بڑھانا۔ جیسے نام چلانا (۹) سود پر دینا۔ بیاج پر دینا (۱۰) استعمال کرنا۔ کام میں لانا۔ جیسے کھوٹا روپیہ چلانا۔ (۱۱) نکالنا۔ باہر کرنا رخصت کرنا (مرکب ہونے کی حالت میں اس لفظ کے بہت سے معنی آتے ہیں جو اپنے اپنے موقع پر لکھ دئے گئے ہیں۔

چلاؤ۔ (ع) بروزن ہلاکو) صفت (۱) پائدار محکم۔ (۲) جانے پر مستعد

چُلاؤ۔ (ف۔ بروزن پلاؤ) مذکر بے گوشت کا پلاؤ۔ خشکہ جس کے پکانے میں گھی ڈال لیتے ہیں

چُل بُل۔ (ع) کتے کے پلے کی آواز (۲) چوزے کی گھبرائی ہوئی آواز

چُلبُلا۔ صفت (رت چُلبُلہ) وہ شخص جس کے ہاتھ پاؤں ہلتے رہیں۔ اور ایک حالت پر قرار نہ پکڑیں۔ شوخ۔ چالاک بیشتر بچوں کے واسطے مستعمل ہے

چلبلاپن چلبلاہٹ۔ (ع) اوّل مذکر دوم مونث۔ بیقراری شوخی چنچل پن۔ زندہ دلی

چلبلانا۔ بے چین ہونا

چِلپر مذکر کبوتر جس کے پروں میں سفیدی دوسرے رنگ کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔ اور سپیدی کم ہو

چلپاسہ (ف۔ بالکسر) مونث چھپکلی۔ (امیر)

چارپائی جب اس میں بچھائی
پہلے چلپاسہ ہی نظر آئی

چَلتا۔ (ع) صفت (۱) بہتا ہوا رواں۔ جاری (۲) مروّج۔ رواجی (۳) چالاک ہوشیار۔ (۴) بھاگتا ہوا (۵) کارگر۔ پُراثر۔ جیسے چلتا تعویذ۔

چلتا بننا۔ چلتا ہونا بھاگ جانا۔ (جلیل)

بوتے سے پاکے میں چلتا ہوا میخانہ کو
اک پری تھی کر لگائے گم دیوانے کو

چلتا پُرزا - نادر۔ بڑا چالاک۔ مشتفی آدمی

چلتا پھرتا نظر آنا - اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص مطلب حاصل کرکے اس طرح غائب ہو جائے یا کہیں چلا جائے کہ گویا کبھی کا آشنا ہی نہ تھا۔ (جلال) ؎

چلتی پھرتی نظر آئیں دلِ عاشق سے کر

تیری چلتی ہوئی آنکھوں کا چلن دیکھ لیا

چلتا کرنا (۱) روانہ کرنا (۲) ہلاک کرنا (۳) کارروائی کے قابل کیا (۴) کسی کا کام نکال دینا (۵) تیر کرنا دھار رکھنا۔

چلتا ہوا کارگر۔ پُراثر۔ کامیاب (ذوق) ؎

کیا پوچھتا ہے تو کہ ہل لیغض رخنت

چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقشِ درم کو

(۲) چالاک ہوشیار (داغ) ؎

دلِ بیتاب نے باندھی تو ہے شرط

بہت چلتی ہوئی ہے وہ نظر بھی

چلتے - باعث۔ سبب۔ اختیار۔ تنہا مستعمل نہیں ہے ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں جیسے میری چلتے، ان کی چلتے۔ (جلال) ؎

رتیری چلتے جو مری مشکل مرگ آساں ہو

حشر تک مجھ کو فراموش نہ یہ احساں ہو

چلتے بیل کے آر لگانا - چبھونا۔ کام کرنے والے کو روکنا ناحق کسی کو تنگ کرنا

چلتے پھرتے - ادھر ادھر پھرتے (جلیل) ؎

چلتے پھرتے جی بہل جاتا تھا پھر یار میں

اور وحشت ہو گئی جب جوشِ سودا کم ہوا

چلتے پھرتے نظر آنا - دیکھو چلتا پھرتا۔

چلتی پھرتی چھاؤں مونث۔ دنیا کی دولت ناپائدار اور جاہ و مراتب چند روزہ سے مراد ہے۔ جو کبھی اس کے پاس اور کبھی اس کے پاس ہے۔ عوام چلتی پھرتی دھوپ کہتے ہیں۔ (جلال) ؎

ہم پر بھی پڑ گئی نظرِ مہر یار کی

اس چلتی پھرتی چھاؤں کا ہی اعتبار کیا

چلتے چلتے عین جانے کے وقت۔ روانہ ہوتے وقت (آتش) ؎

عالمِ اسباب سے حاصل ہوا آخر کفن

چلتے چلتے آسماں سے ہم بھی خلعت لے گئے

چلتی دکان - دکان جس پر خوب بکری ہو

چلتے کا نام گاڑی بیٹھے کا نام ادگھلی - مثل۔ جب تک کام چلا جائے اسی وقت تک اطمینان ہے۔

چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا - کسی جاری اور رواں کام میں روک پیدا کرنا۔ (ذوق) ؎

نالہ جب دل سے چلا سینے میں پھوڑا اٹکا

چلتی گاڑی میں دیا عشق نے روڑا اٹکا

چلتی ہوئی بات - وہ بات جو سرسری طور پر کہی جائے۔

چلتے ہاتھ - جب تک ہاتھ میں کام کرنے کی طاقت ہے۔ جب تک قابو حاصل ہے۔ (ذوق) ؎

جنوں کی جیب ہی میں ہیں خوب چلتے ہاتھ

سلوک سینے سے بھی کچھ تو کرتے چلتے ہاتھ

چلتے ہوا سے لڑنا - (ع) نہایت بدمزاج ہونا بات بات پر لڑنا۔ خواہ مخواہ لڑائی کرنا۔

چُلت پھرت - (ھ) مونث چستی۔ چالاکی۔ دیکھو چل پھر۔ (شوق قدوائی) ؎

ہاتھوں میں ذرا سکت نہیں تھی

پاؤں میں چلت پھرت نہیں تھی

چُلتر - (ھ) دیکھو چِتر۔ مکر و فریب

چلتر بازی - مونث۔ چالاکی۔ فریب۔

چلتہ (ف) مذکر۔ زرہ۔ بکتر۔

چِلچِل - (ھ) مونث۔ بھوڈل۔ ابرک

چلچلاتی دھوپ مونث جلتی ہوئی دھوپ بہت تیز دھوپ

چلچلانا - (۱) چیل کا بولنا (۲) کنایۃً بیفائدہ شور و غوغا کرنا۔

چُلچُلانا - (ھ) کھجلانا۔ (فقرہ) شاید اس کی کھوپڑی چلچلاتی ہے۔

چلچلاؤ - دیکھو چِل۔

چلٹر - (ھ) مذکر۔ گنوار، جوں

چلغوزہ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا میوہ جو مقوی دماغ ہے۔ درخت صنوبر کا پھل۔

چلک - (سنسکرت) مونث چمک دمک۔ روشنی

چلکا - (ھ) مذکر لکھنؤ۔ چاندی کا سکہ۔ روپیہ۔ (تحسیر) ؎

روشن ہو کیوں نہ داغ کے سکوں سے نام عشق
چلکے خدا نے جس کو دیئے وہ چمک گیا

چلکنا ۔ (ہ) چمکنا ۔ روشن ہونا ۔ ریت کے چمکنے کے لئے خاص کر استعمال ہیں ہے ۔

چلم ۔ (فارسی میں بکسر اوّل و دوم اردو میں بکسر اوّل فتح دوم بمعنی ہرات ۔ قندھار میں حقہ کو چلم کہتے ہیں) مونث ۔ آگ اور تمباکو رکھنے کا ظرف جسے حقہ پر رکھکر دم لگاتے ہیں ۔

چلم بردار ۔ مذکر ۔ جھنڈے بردار ۔ حقہ پلانے والا ملازم

چلم پینا ۔ (ہندو) حقہ پینا ۔ چرس یا گانجے کا دم لگانا ۔

چلم تمباکو ۔ مذکر ۔ تھوڑا سا تمباکو ۔ ایک سلفہ (منیر)
دیکھو یہ غضب ایک چلم تمباکو
اک نافۂ مشک کے برابر ہے یہاں

چلم چٹ ۔ (بازاری) چلم تک پی جانے کا ارادہ رکھنے والا آدمی ۔ حقے کا لتیا ۔

چلموں پر آگ رکھنا (۱) چلمیں بھرنا ۔ حقہ پلانے کی خدمت کرنا ۔ ۲ ۔ (کنایۃً) غلامی کرنا ۔ (ذوق)
کیا تاب دل جلوں سے جو برق لاگ رکھے
دوزخ بھی ہو تو اُن کی چلموں پہ آگ رکھے

چلمیں بھرنا (۱) دیکھو چلموں پر آگ رکھنا ۔ حقے پلانا ۔ ۲ ۔ (کنایۃً) کمال خدمت گذاری کرنا ۔ (اسیر)
سوز دل سے کس طرح خالی ہوا پنا شعر بھی
ہنتیں کیں مدتوں چلمیں بھریں استاد کی

چلمچی ۔ (ت میں چلیچی بکسر اوّل و فتح دوم) مونث ۔ طشت ۔ ہاتھ منھ دھونے کا ظرف جو ایک خاص وضع پر بنایا جاتا ہے اور اس کے سرپوش میں چھید ہوتے ہیں

چلمن ۔ (ہ) مونث ۔ چک ۔ تیلیوں کا بنا ہوا پردہ (باندھنا لٹکانا ۔ ڈالنا چھوڑنا کے ساتھ)

چلمن چھوڑنا ۔ چلمن کا پردہ ڈالنا ۔ (ناسخ)
اس پری کی شرمگیں آنکھیں ہیں کیونکر ہوں دوچار
دیکھکر مجھ کو نہ کیوں پلکوں کی چلمن چھوڑ دے

چَلن ۔ (ہ ۔ بروزن وطن) مذکر (۱) چال ۔ رفتار وضع روش (ناسخ)
مقتدی ہے شعلہ قدم اس رشکِ پری کا
پاپوش نے سیکھا ہے چلن کبکِ دری کا
(آتش) ع چلا جب جانورِ انساں کی چال اس کا چلن بگڑا
(۲) دستور ۔ رسم ۔ رواج ۔ (آتش)
تعلق روح سے مجھ کو جسد کا ناگوارا ہے
زمانے میں چلن ہے چار دن کی آشنائی کا
(۳) سکہ سیم وزر کا رواج ۔ (سحر)
بازارِ امتحاں میں کیا غیر بڑھ چلے گا !
کھوٹے درم کی صورت رہ جائیگا چلن میں
(۵) عادت برتاؤ (۶) کفایت شعاری ۔ جزرسی جیسے چلن کا آدمی یعنی کفایت شعار آدمی

چلن بگڑنا ۔ رفتار ناموزوں ہونا ۔ سلامت روی میں فرق آنا (آتش)
تری تقلید سے کبک دری نے ٹھوکریں کھائیں
چلا جب جانورِ انساں کی چال اس کا چلن بگڑا

چلن چلنا ۔ رفتار اختیار کرنا ۔ (آتش)
پیشتر حشر سے ہوتی ہے قیامت برپا
جو چلن چلتے ہیں خوش قد یہ چلن ہے کس کا

چلن سے چلنا ۔ کفایت شعاری سے گزر کرنا ۔ وضعداری کے ساتھ بسر کرنا

چلن سیکھنا ۔ دوسرے کی رفتار اختیار کرنا ۔ دیکھو چلن نمبر ا

چلن ہار (ہ) صفت ۔ (ہندو) فنا ہونے والا ۔ پا در رکاب مسافر کوچ کو تیار ۔

چلن ہونا ۔ سکے کا رواج ہونا ۔ (آتش)
سکۂ داغ وفا اک دن مرے کام آئیں گے
عشق کے بازار میں ان کا چلن ہو جائیگا

چَلنا ۔ (ہ) لا (۱) آنکھ ۔ نبض ۔ گھڑی ۔ ہوا ۔ چکی ۔ پانی ۔ ریل ۔ وغیرہ کے واسطے) حرکت کرنا ۔ جنبش کرنا ۔ لگانا ۔ کوچ کرنا (۲) روانہ ہونا (ناسخ) ع برشگال آتے ہی ہم ڈھونڈھنے کو دوڑ چلے
(انیس)
ناگاہ بیاضِ سحرِ غم نظر آئی
مہتاب چلا رات بہت کم نظر آئی
(۳) سکۂ سیم و زر کا رواج پانا ۔

(آتش) ؎ کشورِ دل میں مرے یار ہے فرمانروا
سکۂ یوسف چلے مصر کے بازار میں

(۴) سفر کرنا (۵) رواں ہونا ۔ جاری ہونا ۔ بہنا ۔ (فقرے) پانی چلتا ہے ۔ ہوا چلتی ہے ۔ تم چلو میں آیا (۶) گزرنا ۔ عبور کرنا ۔ اترنا ۔ پار ہونا (۷) ترقی ہونا ۔ رونق ہونا ۔ (فقرے) کام نہیں چلتا ۔ دکان خوب چلتی ہے (۸) پھیلنا ۔ قائم رہنا ۔ مشہور ہونا ۔ جیسے بیٹے سے نام چلتا ہے (۹) ابھرنا ۔ بڑا ہونا ۔ جیسے اب یہ پودا بھی چلا یعنی اونچا ہوا (۱۰) رُت آنا ۔ بازار میں آنا ۔ بکنا شروع ہونا ۔ رواج پانا (نئے پھل کے لئے) (ناسخ)

ع آج ہم دشت میں ہیں شہر میں انگور چلے

(۱۱) مسکنا ۔ پھٹنا ۔ ریزہ ہونا ۔ جیسے انگرکھا مونڈھے پر سے چل گیا اس جگہ چل جانا بولتے ہیں (۱۲) (مو ۔ دہلی) سڑنا ۔ بسنا ۔ جیسے سالن چل گیا ۔ دال چل گئی (۱۳) پھسلنا ۔ گرنا (۱۴) دنیا سے جانا ۔ مرنا (۱۵) لڑائی ہونا ۔ فساد ہونا ۔ رنجش ہونا (فقرہ) آج کل دونوں میں خوب چلتی ہے (۱۶) دم دینا ۔ فریب دینا جیسے ہم سے بھی چلنے لگے (۱۷) ہونا ۔ جیسے قابو چلنا (۱۸) مارنا جیسے کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان چلے (۱۹) شروع ہونا ۔ چھڑنا جیسے ذکر چلنا ۔ بات چلنا (۲۰) پڑھا جانا ۔ پڑھنے میں آنا ۔ جیسے اس سے کتاب تو چلتی ہی نہیں (۲۱) رواں ہونا ۔ خوب کام دینا جیسے سیاہی نہیں چلتی ۔ قلم نہیں چلتا (۲۲) ٹہلنا ۔ خرام کرنا ۔ چہل قدمی کرنا (۲۳) بندوق یا توپ چھوٹنا ۔ تفنگ کا چھوٹنا ۔ بندوق سر ہونا (۲۴) تیر و تیغ و خنجر وغیرہ کا رواں ہونا (۲۵) (جادو یا نقش اور عمل وغیرہ کے لئے) کارگر ہونا ۔ اثر کرنا

(جرأت) ؎ گردش جو تری چشم کی کھینچے تو عجب کیا
چل جائے قلم چلتے ہی بہزاد پہ جادو

(ناسخ) ؎ ازل سے ہم ہیں دیوانے نہیں ہے کام لوہے سے
چلے گا کیا کرے سونے کا زنجیر جادو کی

(فقرہ) تقدیر کے آگے تدبیر کی نہیں چلتی ۔ (۲۶) بے ہوش ہو جانا گر پڑنا ۔ (جلال) ؎ بے چلی مستانہ چال اپنا شباب
تھامنا ہم اے پری پیکر چلے

(۲۷) شراب کا دور ہونا ۔ (محسن) ؎

ومے جو لبِ حوضِ کوثر چلے
وہ مے جو بحکم پیمبر چلے

(۲۸) لباس کا بدن میں ثابت رہنا ایک مدت تک ۔

(برق) ؎ نہیں رخت ہستی کو ہرگز ثبات
گلے میں یہ پوشاک چلتی نہیں

(۲۹) پائدار رہنا ۔ جیسے جوتا دو مہینے بھی نہیں چلتا ۔ (۳۰) کہے پر عمل کرنا ۔ (سحر) ؎

چلے نہ کہنے پہ نادان دوست کے کوئی
ہماری جان گئی مفت کیا گیا دل کا

(۳۱) رسائی ہونا بس چلنا ۔ (ذوق)

؎ میں تو ان آنکھوں کی گردش کا بلا گرداں ہوں
گر نہیں تیری بھی واں گردشِ گردوں چلتی

چلنا پھرنا ۔ ٹہلنا ۔ پھرنا ۔

چلنے سے رہنا ۔ چلنے کے لائق نہ رہنا ۔ (ناسخ)

کیوں نہ چلنے سے رہے رفتار جاناں دیکھ کر
پڑ گئی آب رواں کے پاؤں میں زنجیر موج

چلنے لگنا (۱) جانے کا قصد کرنا ۔ (فقرہ) میں چلنے لگا تو اس نے دامن پکڑ لیا ۔ (۲) روزگار میں ترقی ہونا ۔ جیسے اس کی تجارت چلنے لگی ۔ کام چلنے لگا (۳) تلوار یا لاٹھی سے مارنا شروع ہونا جیسے تلوار چلنے لگی ۔ لاٹھی چلنے لگی

چلو (۱) خوب ہوا ۔ (سحر)

بلا سے لُٹ گئے یا عشق میں تباہ ہوئے
چلو نکال لیا یہ بھی حوصلہ دل کا

(۲) یہی سہی کچھ پروا نہیں ۔ (جلال) ؎

کسے ہوتا ہے سچ ہے عشقِ صادق
چلو ہم جھوٹی قسمیں کھا رہے ہیں

(۳) چھوڑ دو ۔ (جلال) بجھنے آیا جو تم سے آئینہ آنے بھی دو
خیر تم اپنی طرف دیکھو چلو جانے بھی دو

(۴) زائد حسنِ کلام کے واسطے ۔ (انجم)

چلو اچھا ہوا پہنچا نہ اُس تک ایک نالہ بھی!
کوئی میری ہواخواہی میں اس سے کیوں بُرا ہوتا

چلنی ۔ (ھ) مونث دیکھو چھلنی

چلّو ۔ (ھ) مذکر۔ ہاتھ کی اس طرح کی مٹھی جس میں پانی یا کوئی اور رقیق چیز رکھیں۔ (ذوق)

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں
کیا ایک چلّو پانی میں ایمان بہ گیا

چلّو بھر چلّو کی مقدار۔ تھوڑا سا۔

چلّو بھر پانی میں ڈوب مر۔ غیرت دلانے کے موقع پر کہتے ہیں۔

چلّو میں اُلّو ہونا۔ ذرا سی تند شراب یا تیز بھنگ میں مدہوش ہوجانا۔ شراب یا بھنگ کی تندی و تیزی کی تعریف میں بولتے ہیں۔

چلّوؤں لہو بڑھنا (عو) نہایت خوشی حاصل ہونا کی جگہ۔

چلّوؤں لہو پینا۔ (عو) (کنایتہً) خوب ستانا۔ خوب پیٹنا کی جگہ

چلّوؤں لہو خشک ہونا۔ (کنایتہً) بہت رنج ہونا۔ بڑا صدمہ ہونا۔

چلّوؤں رونا۔ (عو) (کنایتہً) بڑا صدمہ ہونا۔ زار و قطار رونا کثرت سے رونا۔

چلّو میں سمندر نہیں سماتا۔ مثل۔ چھوٹے ظرف والے سے بڑا کام نہیں ہوسکتا۔

چلوا ۔ (س) مونث (۱) ایک قسم کی چھوٹی مچھلی جو کنارے پر رہتی ہے (۲) (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ ایک قسم کی جوں جو میلے کپڑوں میں پیدا ہوتی ہے۔

چلوانا ۔ (ھ) چلانا کا متعدی المتعدی۔

چِلوانا۔ چلّانا کا متعدی

چلوانس ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث (۱) چلاہٹ (۲) بچے کی وہ چلاہٹ جو مرض ام الصبیان میں مرنے سے تین چار روز پیشتر ہو جاتی ہے۔ (لگنا کے ساتھ)

چلّہ ۔ (ف۔ معانی نمبر ۱-۲ میں فارسی ہے۔ فارسی میں چل مخفف چہل کا) مذکر (۱) چالیس دن کا زمانہ (۲) چالیس دن کی گوشہ نشینی اور وظیفہ خوانی۔ چالیس روز کا عمل۔ (۳) وہ کنگنا جس میں کسی بزرگ نے چلّہ کشی کی ہو (۴) وہ کلاوہ یا ڈور یا بند جو حصول مطلب کے واسطے کسی ولی اللہ کے مزار یا مقدس درخت یا علم و منبر و تعزیہ پر عوام باندھا کرتے ہیں (باندھنا بندھنا کے ساتھ) ۔ (مسرور)

یا الٰہی نہ بر آئی کوئی اس دل کی مراد
تیری درگاہ میں باندھا تھا نہ کھولا چلّہ

(۵) زچہ کا چالیسویں دن کا نہان (۶) چالیس دن کا جاڑا۔ جو پوس سے شروع ہوکر سوا مہینے تک زور سے پڑتا ہے۔ (۷) دیکھو چلّا۔

چلّہ بندھنا۔ لازم۔ (امیر)

ملتے کہاں ہیں زخم دل ناامید پر
چلّے بندھے ہوئے ہیں مزار شہید پر

چلّہ چڑھنا۔ کمان کی تانت میں جو حلقہ ایک جانب لگا رہتا ہے اس کو چڑھانا تیر اندازی کی غرض سے۔ (ذوق)

نازسے تان کے ابرو کو لگا تر نگاہ
چلّہ جلد اپنی کماں پر ترے قربان چڑھا

(۲) **چلّہ باندھنا**۔ (آتش)

پیوستہ کماں کا جو ابرو ہے یار کی
محراب بیت کعبہ میں چلّہ چڑھاؤں میں

چلّہ کھولنا۔ منت کا ڈورا حصول مراد کے بعد جہاں باندھا تھا وہاں جاکر کھولنا۔ دیکھو چلّہ نمبر ۴

چلّہ کھینچنا (۱) چالیس روز تک گوشہ میں بیٹھ کر کوئی عمل یا وظیفہ پڑھنا۔ معتکف ہونا۔ گوشہ نشین ہونا (بحر)

مار کر مجھ کو وہ تائب ہوئے سفاکی سے
معتکف تیغ ہوئی تیر نے چلّہ کھینچا

چلّے کی سردی۔ (عو) پوس ماگھ کی سردی۔ سخت سردی۔

چلھڑ ۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) جوں

چِلھوا۔ (ھ) مونث۔ چیل کے بولنے کی آواز

چلیپا ۔ (ف۔ بروزن مسیحا) مونث (۱) عیسائیوں کی صلیب جس پر ان کے اعتقاد کے موافق حضرت عیسیٰ کو سولی دی گئی۔ عیسائی اکثر ایک صلیب سونے یا چاندی کی بنوا کر حضرت مسیح کے صائب یادگار کے لئے گردن میں لٹکاتے ہیں اس کی شکل اس طرح کی ہوتی ہے (+)

صلیب اسی کا معرّب ہے (۲) صفت۔ کج۔ منحرف جیسے زلف چلیپا۔

چلی چلی بی ماکھو آئیں۔ (دہلی) (۱) پہیلتے پہیلتے یا تنک بات پہیلی (۲) لڑکوں کا ایک کھیل

چلیتے (۱) جلیتے ہمراہ آتیے (۲) بس جیسے چلیتے چھٹی ہوئی۔ جمع یا تنظیم کے واسطے چلو کی جگہ

چم (ہ) جام کا مخفف، مذکر۔ چمڑا۔ چرم۔

چم - (ف) مذکر۔ خرام۔ ناز کی چال۔ پیچ و خم۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔

چماچم کرنا۔ خوب چمکنا (سحر) ؎

چودھویں تاریخ ہے پر نور ہے باغ جہاں
کیا چماچم کر رہے ہیں اہل دولت کے مکاں

چم خم - مذکر۔ چمک دمک۔ پیچ و خم۔ (نفیس)

ع بجلی میں بھی ایسا کبھی ہم خم نہیں دیکھا

چمار (ہ چم آر کلمۂ نسبت) مذکر (۱) موچی۔ چمڑا کھینچنے یا جوتیاں سینے اور گانٹھنے والا (۲) صفت۔ کمینہ سفلہ۔ ہیچ۔ کثیف۔

چمار چودس - (ہ) مونث۔ (ہندو) (۱) چماروں کا تہوار (۲) نزاعات باہمی طے کرنے کے لئے چماروں کا جمع ہونا۔

چمار کو عرش پر بھی بیگار مثل غریب کی ہر جگہ کمبختی ہے۔

چماری (ہ) مونث (۱) چمار کی جورو۔ چمار کی تانیث۔ لکھنؤ میں چمارن ہے (۲) کنول گٹے کا وہ پھول جس کے اندر کا زیرہ اپنی اصلی رنگت سے گرا ہوا یا بدرنگ ہو جاتا ہے۔

چمالی (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ساقی۔ شراب پلانے والا (جلال)

؎ کہیں ترنم خنیاگران گل رخسار
کہیں چمالی مہوش کا بادۂ رنگیں

چمبک چمک۔ (سنسکرت میں چمبک۔ ہندی میں چمبک۔ فارسی میں چنبک) مذکر مقناطیس۔

چنپا (ف چنپا) مونث (۱) (ف) ایک قسم کا درخت جس کا پھول سفیدی لئے ہوئے زرد اور نہایت مست خوشبو کا ہوتا ہے۔ (داغ)

؎ دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی
چنپا کھلی گلاب کھلا موتیا کھلی

چمپاکلی - (ہ) مونث گلے کے ایک زیور کا نام جس کے دانے چمپا کی کلیوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔

چمپئی - صفت (۱) سونے یا چمپا کی سی رنگت کا (۲) مذکر۔ ایک قسم کا رنگ۔

چمپت (بروزن دہشت۔ سنسکرت میں چھپٹ جانا) بھاگ جانا۔ فوراً چلا جانا (بنا ہونا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

چاندنی دابی بغل میں اور چمپت ہو گیا
رات جو آیا نظر جلوہ تمہارا چاند کو

چمپو - (ہ) مونث۔ بڑی کشتی۔

چمٹا۔ (ہ) مذکر۔ دست پناہ۔ آگ پکڑنے کا آلہ۔

چمٹی - (ہ) مونث چھوٹا چمٹا۔

چمٹا لینا۔ گلے سے لپٹا لینا۔

چمٹانا۔ (ہ) (۱) چسپاں کرنا۔ چپکانا (۲) پیچھے لگانا (۳) لپٹانا۔

چمٹنا - (ہ) لازم (۱) چپکنا۔ چسپاں ہونا (۲) سر ہونا پیچھے پڑنا۔ (۳) گتھنا لپٹنا۔ (ناسخ) ؎

کیا چین ہو محبوب سے گر سوؤں چمٹ کر
دن رات دعا ہے کہ کہیں آئے زمستاں

چمچ - (ہ) مونث (۱) ایک چڑیا کا نام جس کا رنگ سپید ہوتا ہے اور چونچ تری (۲) مذکر (عم) چمچا۔

چمچڑ - (ہ لغوی معنی چمچڑی کی طرح چمڑے سے چمٹ جانے والا) صفت وہ چیز یا وہ شخص جو مشکل سے جدا ہو۔ پیچھا نہ چھوڑنے والا۔ (شوق)

؎ تیرا یہ اختلاط جانے اُجڑ
کس قدر ہے نگوڑا چمچڑ

چمچمانا - (ہ) (ہندو) چمکنا۔

چمچماہٹ - (ہ) مونث۔ چمک۔

چمچہ - (ت میں بضم تھا۔ اردو میں بروزن ہمتلہ ہے) مذکر۔ شوربا یا شربت یا کوئی اور رقیق چیز پینے کا آلہ۔ ڈوئی۔ کفچہ۔ عوام چمچ کہتے ہیں

چمچی - مونث چھوٹا چمچہ کتھا چونا لگانے کا ایک چھوٹا سا آلہ۔

چمر - (ہ) مذکر چمار کا مخفف۔

چمر بری - (ہ) مونث۔ گندہ بہار۔ جاڑوں کے وہ دن جن میں بارش ہوتی ہے۔

چمر بگلی (ہ) مونث ایک قسم کا چھوٹا بگلہ۔

چمڑتوحید۔ مونث گھٹیا توحید ۔ ادنیٰ درجہ اور کم فہمی کی توحید (صوفی لوگ اُس توحید کی نسبت تحقیر سے کہا کرتے ہیں جو کم فہم مُوحّد حقیقت وحدت الوجود کے سمجھے بغیر ہمہ اوست کا دم مارا کرتے ہیں)

چمڑجُلاہا ۔ مذکر ۔ ہندو جلاہا ۔ مومن جلاہے کا نقیض ۔

چمڑڈھینگ ۔ (ھ) مذکر ۔ کرگس

چمرخ ۔ (بروزن برزخ) (۱) مونث ۔ وہ چمڑے یا مونجھ کی تیلی سی چیز جس کے اندر چرخہ کا تکلا پھرتا ہے (۲) صفت ۔ لاغر کمزور ۔ (احسان صاحب) ؎

ترشرہ ہوں گے کہوں جو رنڈی بانی چھوڑ دو
تھے وہ چرخ ہو گئے اب سوکھکر امچُور سے

چمرس ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ زخم جو جوتی کے چمڑے سے پڑ جائے ۔

چمڑا ۔ (ھ ۔ بروزن صحرا) مذکر (۱) کھال پوست ۔ جلد (۲) (ھ) ۔ صفت ۔ مذکر ۔ (۱) بالکسر ۔ سخت ۔ نہ گلنے کے قابل ۔ مونث کے لئے چمڑی ۔

چمڑے کی زبان ہے ۔ بھول چوک ہو ہی جاتی ہے ۔

چمڑے کے ہاتھ ۔ انسان کے ہاتھ کو تحقیر اور مزاح سے کہتے ہیں ۔ (سحر) ؎

ہنس کے کہتے ہیں شبِ وصل وہ کس شوخی سے
ہاتھ چمڑے کے لگا تا نہ خبردار مجھے

چمڑی (ھ) مونث (۱) کھال پوست (۲) ہلا بالکسر ۔ صفت مونث

چمڑی جائے دمڑی نہ جائے ۔ مثل اس بخیل کی نسبت بولتے ہیں جو پیسہ دینے کی جگہ جسمانی سزا بھگتنے کو ترجیح دے ۔

چمک ۔ (ف) قوت ۔ قدرت ۔ بیشی ۔ افزونی (۱) مونث ۔ ضیا روشنی ۔ جھلک ۔ بھڑک ۔ (۲) (ھ) ۔ ترقی کرتا ہوا درد ۔ (جلال)

؎ عشق میں اس مہوش کے اک چمک پیدا کرے
کیا عجب ہے داغ اگر بنکر مہ کامل میں درد

چمک اٹھنا ۔ غصہ ہو جانا ۔ (جلیل)

؎ طور کے ذکر پر چمک اٹھے
بات کی ان بتوں کو تاب نہیں

چمک پتھر ۔ (بروزن فلک پیکر) مذکر ۔ مقناطیس ۔ دیکھو چمک پتھر ۔

چمک چاندنی ۔ (کنایۃً) مونث ۔ (عو) وہ عورت جو آوارہ عورتوں کی طرح بہت بنی ٹھنی رہتی ہو ۔

چمک دالے ۔ صفت چمکیلا ۔ درخشاں ۔

چمک دمک ۔ مونث جھلک ۔ آرائش ۔ سجاوٹ ۔

چمکارا ۔ (ھ) مذکر ۔ (عو) چمک ۔ روشنی جیسے دھوپ کا چمکارا ۔

چمکارنا ۔ (ھ) پیار کرنا ۔ دلاسا دینا ۔

چمکاری دینا ۔ دور سے کسی کو پیار کرنا ۔

چمکانا ۔ (ھ) آب دینا ۔ صیقل کرنا ۔ (۲) بھڑکانا ۔ برافروختہ کرنا

داغ ؎ وہ جب آگ ہوتے ہیں غصہ سے مجھ پر
تو چمکاتے ہیں اور بھڑکانے والے

(۳) گھوڑا دوڑانا ۔ گھوڑے کی رفتار کو تیز کرنا ۔ (ناسخ)

چمکاتے ہی جاتا ہے زمیں سے جو فلک پر
سب کہتے ہیں خورشید درخشاں ہے یہ گھوڑا

(۴) تمسخر کرنا ۔ مٹکانے یا حرکات تمسخر آمیز کے ساتھ (۵) رونق بڑھا دینا ۔ (آتش) ؎

قبائے یار کو دستے کے ٹکنے ہی سے چمکایا
جگہ طرہ کو بھی دے لٹ پٹی دستار پہلو میں

(۶) تیز کرنا ۔ (ذوق) ؎

شعلۂ آہ کو بجلی کی طرح چمکاؤں
پر مجھے ڈر ہے کہ وہ دیکھکے ڈر جائینگے

(۷) چمک دار چیز کو روشنی میں نمایاں کرنا جس سے اس کی چمک ظاہر ہو (ناسخ) ؎ ساقی مے وصال میں عالم ہے نور کا
چمکا دے چاندنی میں پیالہ بلور کا

چمکنا ۔ (ھ) (۱) ۔ روشنی دینا ۔ کوندنا (۲) (کنایۃً) نام پانا ۔ رونق پانا ۔ صاحب شان و شوکت ہونا ۔ (برق) ؎

گہر افشاں ہے نیسان کرم سلطان عالم کا
بہار آئی جوانان چمن کی لکھنؤ ۔ چمکا ۔

(۳) جھلکنا ۔ جگمگانا ۔ دمکنا (۴) بھڑکنا ۔ ڈرنا ۔ توحش کرنا ۔ (۵) عروج پکڑنا ۔ بلند ہونا ۔ طلوع ہونا ۔ جیسے ستارہ چمکنا ۔ سورج چمکنا (۶) زور پکڑنا جیسے بیماری یا ہیضہ کا چمکنا (۷) لڑائی ہونا جنگ ہو

چمکیلا ہونا۔ جیسے روم اور روس میں خوب چمک رہی ہے (۸) دہلی خفا ہونا۔ جھنجلانا۔ جیسے چھیڑنے کو لی چمکو کسی پر۔ ڈپٹنا۔ جھپٹنا (۹) گھوڑے کا خوب دوڑنا۔ فراٹا بھرنا (۱۰) مٹکنا مسخرہ پن کی حرکتیں کرنا (جلال) ؎ وہ بیقرار دبے چین ایسے کرما گرم

چمک کے برق صفت جا رہے کہیں کے کہیں

(۱۱) گرم بازاری ہونا خوب بکری ہونا۔ کثرت سے خرید فروخت ہونا جیسے بازار چمکنا (۱۲) مٹکنا۔ ناز کرنا (آتش) ؎

کیا چمک کر نکلا تھا صورت ملانے یار سے

سامنے خورشید کے اُس نے کف پا کر دیا

(۱۳) (تقدیر کے ساتھ) یاور ہونا۔

چمکو ۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ (عو) وہ عورت جو حرکات مسخر آمیز کرے۔ چمکنے مٹکنے والی شوخ عورت۔ جھگڑالو عورت۔

چمکول ۔ (ھ عم) صفت چمکتا ہو۔ چمکدار۔ روشن۔ درخشاں

چمکی (ھ۔ بروزن اصلی) مونث۔ وہ ستارے جو سلمہ اور رنگ میں پرد کر ٹانکے جاتے ہیں جیسے چمکی کا جوتا۔ (ناسخ) ؎

چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستاروں سے

پاپوش میں لگاؤں کرن آفتاب کی

چمکی کا دستہ ۔ خالص ستاروں کی بیل جس میں گوکھرو نہ ہو۔ (ناسخ) ؎ نگہ پڑتی ہے کس کی اے فلک تیرے ستاروں پر

قبا نے بار میں جس روز سے چمکی کا دستہ ہے۔

چمگادڑ۔ چمگیدڑ ۔ (ھ) مونث۔ ایک پرند کا نام جو اکثر چھتوں میں لٹکا رہتا اور رات کو اڑا کرتا ہے۔ اور جس کو دن کو دکھائی نہیں دیتا۔ پرانی ہندی میں چمگدڑی بھی ہے

چمن ۔ (ف) مذکر (۱) وہ جگہ جہاں سبزہ پھول یا اور کچھ بوئیں۔ چھوٹا کھیت۔ بیشتر باغ کے قطعات گلزار کو جہاں پھول بوئے جائیں چمن کہتے ہیں۔ اگرچہ باغ نہ ہو۔ (۲) مجازاً۔ نہایت آباد شہر۔

چمن آرا۔ چمن پیرا۔ چمن طراز ۔ (ف) صفت۔ باغبان۔

چمل چملی (ھ) اوّل مذکر۔ دوسرا مونث۔ چھوٹا کاسہ جس میں اکثر فقراء اور غریب لوگ کھانا پانی رکھتے ہیں۔

چمنی ۔ (انگ) مونث۔ لوہے یا شیشے کی بنی ہوئی نلی

چموٹا ۔ (ھ) مذکر (۱) وہ چمڑے کا ٹکڑا جس پر نائی استرہ صاف کرتے ہیں۔ (۲) (بازاری) بیوقوف (۳) وہ چمڑا جس میں چرخہ چلانے والے تیل ڈالتے ہیں

چموٹی ۔ (ھ) مونث۔ وہ چمڑا جو قیدیوں کے پاؤں میں زنجیر کی رگڑ سے بچنے کے واسطے لگا دیتے ہیں۔

چموّ رانی ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا کھیل۔

چمیگوئیاں ۔ (اصل میں فارسی میں چہ میگوئی یعنی تم کیا کہتے ہو۔) مونث۔ گپ شپ۔ شوخیاں۔ (ذوق)

؎ ہم کو بھاتے نہیں ہیں ایسے طور

یہ چمیگوئیاں رہیں کہیں اور

اردو میں جمع ہی میں مستعمل ہے۔

چنا ۔ (ھ) مذکر (۱) نخود بونٹ۔

چنے سے بھن رہے ہیں ۔ آدمی چٹ پٹ مر رہے ہیں

چنے چبالو یا شہنائی بجالو مثل۔ دونوں کام ایک ساتھ نہیں ہو سکتے۔

چنا اور چغل منھ لگا برا ۔ مقولہ چنے کی ٹھنگیر اور چغل خور کی باتوں میں بڑا لطف ہوتا ہے

چنے کے ساتھ گھن بھی پس گیا ۔ (دہلی) مثل لکھنؤ میں آٹے کے ساتھ گھن پستا ہے۔ دیکھو آٹا۔

چنے کا مارا مرنا ۔ (دہلی) ذرا سی چوٹ سے مرنا۔

چنار ۔ (ف) مذکر (۱) ایک بہت بڑے درخت کا نام جس کی پتیاں سرخ پنجۂ انساں کے مشابہ ہوتی ہیں۔ اس میں پھل نہیں ہوتا۔ لکڑیاں نہایت جوہردار ہوتی ہیں۔ شعرا کا یہ خیال ہے کہ جب یہ درخت پرانا ہو جاتا ہے اس سے آگ پیدا ہوتی ہے۔ حالانکہ حکما نے اس کی تردید کی ہے پنجۂ معشوق کی ہتھیلی کو اُس کے پتے سے اکثر تشبیہ دیا کرتے ہیں (۲) (اردو) ایک مہندی لگانے کا طریقہ جس سے عورتیں ہاتھوں پاؤں پر نقش و نگار کرتی ہیں۔

چنامنا ۔ (صفت) مذکر۔ (بچوں کی زبان میں) بہت چھوٹا۔ مونث کے لیے چنی منی۔

چناں چنیں ۔ (ف چوں آں۔ چوں ایں) مونث (۱)

ایسا ویسا۔ اِس طرح اُس طرح۔ (ظفر) ؎

خط میں بہت تو اس نے چناں اور چنیں لکھی
پر بات اک چُنی ہوئی اب تک نہیں لکھی

(۲) نسانی۔ جیسے ان کو تو بڑی چناں چنیں آتی ہے (۳) مین۔ میکھ۔ نقص۔ عیب۔ (۴) بحثا بحثی۔ تکرار (ذوق) ؎

چنی تو نے افشاں جوائے مہ جبیں ہے
ستاروں میں کیا کیا چناں اور چنیں ہے

چناں چنیں کرنا۔ باریکیاں چھانٹنا۔ بحث کرنا۔ تکرار کرنا نقص نکالنا۔

چنانچہ۔ (ف) جیسا کہ مثلاً۔ اس طور سے۔ اِس طرح

چُناؤ۔ (ھ) مذکر۔ ترتیب۔ دیوار کی اینٹوں کا برابر رکھنا۔ لکڑیوں کا برابر رکھنا۔

چناوٹ۔ (ھ) مونث۔ کپڑے کا چُننا۔ اینٹ کا چُننا لکڑی کا چُننا

چُنا ہوا۔ صفت۔ مذکر۔ منتخب۔ چنیدہ۔

چنائی (ھ) (۱) مونث تعمیر۔ عمارت۔ عمارت کی بناوٹ اور ساخت (۲) چُننے کی مزدوری۔

چَنبر ف۔ (۱) سرپوش۔ گردہ۔ حلقہ۔ گھیرا۔ محیط۔ (۲) آسمان کا دور (۳) سوراخ دار سرپوش جو چلم پر ڈھانک دیا جاتا ہے تاکہ چنگاریاں ہوا سے نہ اُڑیں۔ (ناسخ)

رشک مہتاں پر ہے کیا اس کو
رنگ بدلا جو تیرے چنبر کا

(۴) گردن کی ہنسلی (اسیر)

؎ دم تلیاں کشتی اس ترک کو کیونکر پسند آئے
نہ سونے کا نہ چاندی کا ہی چنبر میری گردن میں

چَنبک۔ (ف، تلفظ چمبک) مذکر۔ مقناطیس۔

چَنبَل مذکر (۱) (فارسی میں چُنبُل بروزن بلبل۔ گدا کا کاسۂ گدائی) بھیک کا پیالہ (۲) حقّہ کا سرپوش (۳) مونث ایک مشہور مرض کا نام

چنبلی۔ مونث۔ ایک قسم کا چوڑا پیالہ

چنبیلی۔ (ھ) مونث۔ ایک مشہور خوشبودار پھول کا نام۔ جسے فارسی میں یاسمن کہتے ہیں۔

(۲) لونڈیوں باندیوں کے نام۔

چنبیلیا۔ مذکر۔ ایک قسم کا بھورے رنگ کا کبوتر۔

چنبیلی چاؤ میں آئی لڑکے بالے ساتھ لائی مثل منھ لگایا کمینہ سر پر چڑھا۔

چنپا۔ (ف) دیکھو چمپا۔

چنپت۔ دیکھو چمپت۔

چنپئی۔ دیکھو چمپئی۔

چنٹ۔ (ھ۔ بروزن سُنّت) مونث۔ سلوٹ۔ شکنِ جامہ چین جامہ۔ پگڑی کی شکن۔

چنتا۔ (ھ) مونث (ہندو)۔ ڈر۔ خوف۔

چنچل (ھ۔ بروزن جنگل) صفت۔ شوخ۔ شوخ مزاج چست چالاک۔ نچلا نہ بیٹھنے والا۔ بے چین۔

چنچنا۔ (ھ) صفت۔ مذکر (۱) بدمزاج۔ چڑچڑا (۲) وہ مرد جس کی آواز صاف اور باریک ہو

چنچنانا۔ (ھ) ٹھنکنا۔ چیں چیں کرنا۔ رونا۔ بدمزاجی کرنا۔ بگڑنا۔ چنچنی آواز نکالنا۔ بچوں کے حق میں بولتے ہیں۔

چنچنی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ (۱) دیکھو چنچنا۔ (۲) مونث کھجلی۔ (اس معنی میں بیشتر بالضم بولتے ہیں)

چنچنی آواز۔ مونث۔ نہایت صاف اور باریک آواز۔ اکثر بچوں کی آواز کو کہتے ہیں۔ جب وہ جھنجھلاہٹ کی حالت میں بولتے ہیں۔

چنچنے۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو چرنے۔

چنچنے لگنا۔ (کنایۃً) ناگوار گزرنا۔ مرچیں لگنا۔

چند۔ (ف) صفت (۱) کس قدر۔ کتنے (۲) کچھ۔ قلیل محدود۔ (۳) (ھ۔ چاند کا مخفف) ہندوؤں کے ناموں کے آخر میں مستعمل ہے جیسے ٹیک چند

چنداں۔ (ف) اس قدر۔ اتنی دیر۔

چندانکہ۔ (ف) جس قدر۔ جتنا۔

چند بار۔ کئی بار۔ کئی مرتبہ۔

چند روزہ۔ (ف) صفت۔ عارضی۔ فانی۔ ناپائیدار۔ بے ثبات۔

چندے۔ (ف) کچھ مدت۔ کچھ روز۔ (جلال)

ع پھر اپنے مرنے والے سے یہ کہہ لو
ذرا اور آپ ابھی چندے جئے جائیں

چندے آفتاب چندے ماہتاب۔ (ع) خوبصورتی کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی چمک دمک میں چاند اور سورج سے بڑھکر ہے۔

چندیں مدت خدائی کردی گاؤ خر را نہ شناختی (ف) ایک شخص کے پڑوس میں دھوبی رہتا تھا صاحب کے گدھے کی آواز سے اُس کو تکلیف پہنچتی تھی۔ زچ ہوکر خدا سے دعا کی کہ گدھا مر جائے دوسرے روز خود اس کی دو دھاری گائے مرگئی۔ نہایت برہم ہو کر اور جھنجھلا کر یہ فقرہ کہا) مثل۔ جب کوئی شخص کسی کام میں ماہر بن کر کسی معمولی بات میں تمیز نہیں کر سکتا۔ تو اس کی نسبت بولتے ہیں۔

چنداماموں۔ مذکر۔ بچے چاند کو کہتے ہیں۔

چندر۔ (س) مذکر۔ (ہندو) (۱) چاند (۲) مور کی دم پر جو چاند بنا ہوتا ہے۔

چندربنسی۔ (ھ) ایک مشہور خاندان کا نام جس میں پانڈے اور کورو ہوتے تھے۔

چندر گرہن۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ چاند گرہن

چندرما۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) چاند۔

چندرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جس کی کھوپڑی پر بال نہ ہوں۔

چندرانا۔ (ھ) (۱) جھٹلانا (۲) جان بوجھ کر کوئی بات پوچھنا تجاہل عارفانہ کرنا۔ (جانصاحب)

ع چندرا کے چھند سے نہ کر اب مجھ سے بات تو

چندن۔ (ف۔ س) مذکر۔ (ہندو) صندل۔ صندل کی لکڑی

چندن ہار۔ (ھ) مذکر۔ گلے کا زیور جس میں چاند سے ہوتے ہیں

چندوا۔ (ھ) مذکر (۱) ٹوپی کے اوپر کا سرا۔ گول ٹوپی کے اوپر کا گردہ (۲) گردہ (۳) چھوٹا شامیانہ

چندہ۔ (ف) مذکر۔ وہ روپیہ جو مختلف آدمیوں سے لے کر کسی کام کے واسطے جمع کیا جائے۔

چُندھا۔ (ھ) صفت۔ مذکر چھوٹی آنکھوں والا۔ کم نظر۔

چُندھی۔ (ھ) صفت۔ مونث

چُندھی آنکھیں۔ چندے دیدے۔ بعض لوگوں کی آنکھیں خلقی طور پر چھوٹی ہوتی ہیں اور پوری نہیں کھلتیں انھیں چندھی آنکھیں کہتے ہیں۔ (جانصاحب)

ع کسی کی آنکھ پڑے خاک چندھے دیدوں پر
رسیلی اب وہ رہیں انکھڑیاں نہیں باقی

دیکھو آنکھیں چندھی ہونا۔

چندی۔ (ھ) مونث۔ ذرا ذرا معنی در معنی کھانا۔ جیسے ہندی کی چندی سمجھانا۔

چندماری۔ (ھ) مونث۔ ایک پرند کا نام جس کی چونچ گردن اور پاؤں لانبے ہوتے ہیں اور چونچ کے نیچے ایک تھیلی سی ہوتی ہے۔

چندیا۔ (ھ) مونث (ع) (چاند بمعنی کھوپڑی کی تصغیر) (۱) سر۔ کھوپڑی (۲) چھوٹی سی روٹی بچے ہوئے آٹے کی ٹکیا۔ (۳) روٹی بڑھاتے وقت جو اس کے بیچ میں ٹکیا سی رہ جاتی ہے۔ اس کو بھی چندیا کہتے ہیں۔

چندیا پر بال نہ چھوڑنا۔ (ع) (کنایۃً) لوٹ لوٹ کے کھا جانا۔ مفلس کر دینا۔

چندیا مونڈنا (ع) (۱) سر مونڈنا (۲) لوٹ کر کھانا۔ موسنا (۳) عورت کو سر مونڈنے کی سزا دینا۔

چُن دینا (۱) ترتیب دینا (۲) انتخاب کر دینا (۳) بند کر دینا جیسے موکھا چن دو۔

چُن لینا۔ انتخاب کر لینا۔

چُن ڈالنا۔ نکال ڈالنا۔

چنڈال۔ (ھ) صفت (۱) کمینہ۔ ادنیٰ ذات کا (۲) بدنصیب بدبخت (۳) کنجوس۔ سنسکرت میں چنڈال ایک کمینہ فرقہ کا نام جو شراب پیتے سؤر چراتے اور اسی قسم کے ذلیل کام کرتے تھے۔ فارسی میں جیم عربی سے چنڈال عوام الناس کے معنی میں ہے۔

چنڈال بال (۱) مذکر۔ ایک بڑا بال جو ماتھے پر ہو جاتا ہے۔

اور اسے منحوس جانتے ہیں (۲) موتے زمار

چنڈال چوکڑی ۔ مونث ۔ چند مفسد جو جمع ہو کر فتنہ و فساد برپا کریں۔

چنڈالنی ۔ (ھ) مونث کمینی سفلی ۔ حرامزادی ۔ چنڈن

چنڈاول ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مذکر (۱) لشکر کی آخری فوج ۔ ہراول کا نقیض ۔ (۲) سنتری چوکیدار ۔ پاسبان ۔ پہرے والا۔

چنڈو ۔ (ھ) مذکر ۔ چانڈو ۔ ایک قسم کا نشہ جو افیون پانی میں پکا کر بنایا جاتا ہے ۔ اور حقہ کی طرح پیا جاتا ہے ۔

چنڈو باز ۔ (ھ) مذکر (۱) چنڈو کا نشہ کرنے والا ۔ چنڈو پینے والا (۲) کنایۃً ۔ زرد رنگ آدمی ۔

چنڈول (ھ ۔ واو مجہول مذکر ۔ (۱) ۔ ایک زنانہ محافہ جسے کہار اٹھاتے ہیں (۲) مٹی کا ایک کھلونا جسے چوگھڑا بھی کہتے ہیں اس معنی میں دراصل ... چوڈول تھا ۔

چنڈول ۔ (ھ ۔ واو معروف) مذکر (۱) ایک خوش آواز چڑیا (۲) (کنایۃً) بدہیئت دربے ہنگم آدمی

چنری ۔ (ھ ۔ بروزن قمری) مونث ۔ رنگ برنگ دوپٹہ

چنک ۔ (ھ ۔ بروزن مہک) مونث (۱) ایک قسم کی بیر جو گرمی کے موسم میں نکلتی ہے (۲) ہندو ۔ کمر کی چک ۔ کمر کا جھٹکا (۳) (بکسر اول و فتح دوم) مونث پیشاب اور زخم کی سوزش ۔ سوزاک ۔

چنگ (ف بروزن رنگ معنی نمبر ۲ میں فارسی ہے (۱) ایک قسم کا کنکوا جس کو رات میں غبارے کی طرح ایک گیند روشن کر کے اڑاتے ہیں ۔ دہلی میں مونث ۔ لکھنؤ میں مذکر (ظفر)

ہوا بلند فلک پر ہے میرا شعلہ آہ
ہوا پہ چنگ نہیں یکے یہ چراغ اڑی

(میر) ۔
کھیں میں تیرے تعلی و تجلی دیکھی
بن گیا چودھویں کا چاند اگر چنگ اڑا

(۲) (ف) مونث ۔ ایک قسم کا باجا جو ستار کی قسم سے ہے ۔ (۳) مونث گنجفہ کی ایک بازی کا نام ۔

چنگ نواز ۔ (ف) صفت ۔ چنگ بجانے والا ۔

چنگا ۔ (ھ) صفت (۱) اچھا ۔ تندرست ۔ توانا ۔ جا منصور پنجاب میں یہ لفظ تنہا بھی بولا جاتا ہے مگر دہلی میں آج کل بھلا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے بھلا چنگا مر گیا ۔

چنگا بنانا ۔ (لکھنؤ ۔ طنزاً) حیران کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ سزا دینا

چنگا ہونا ۔ تندرست ہونا ۔

چنگاری ۔ (ھ) مونث (۱) آگ کا پھول ۔ شرارہ (۲) (کنایۃً) ایسی بات جو رنجش کا باعث ہو ۔

چنگاری جھڑنا ۔ آگ کے پھول جھڑنا ۔ (آتش)

چنگاریاں جھڑیں عوض قطرہ ہائے آب
برسائے آگ ابر جو دل کا بخار ہو

چنگاری چھوڑنا ۔ ایسی بات کرنا جس سے لوگوں کو رنج ہو ۔ فتنہ انگیزی کرنا ۔ آگ لگانا ۔ لڑائی کرانا ۔

چنگاری ڈالنا ۔ آگ لگانا ۔ فساد کرانا ۔ جھگڑا اٹھانا ۔

چنگاریاں چھوٹنا (۱) آگ کے شرارے نکلنا ۔ آگ کی لپٹیں اٹھنا (۲) کمال جلال ظاہر ہونا ۔ خونخواری برسنا ۔ اس معنی میں مونچھوں سے چنگاریاں چھوٹنا زیادہ بولتے ہیں اور یہ لفظ نہایت غضیل اور سیاد ر مگر خونخوار کی تعریف میں بولتے ہیں ۔

چنگال ۔ (ف ۔ چنگ کا مزید علیہ) مذکر ۔ درندہ جانوروں اور شکاری پرندوں کا پنجہ ۔ (بالضم غلط اور بالفتح صحیح ہے)

چنگل (ف) مذکر (۱) آدمی یا جانور کا پنجہ (۲) مٹھی ۔ ہاتھ جیسے چنگل بھر آٹا (۳) (ھ) پنجہ کی گرفت ۔ انگلیوں کا خمیدہ ہو کر کسی شے کو پکڑنا ۔

چنگل میں آ جانا ۔ قابو میں آ جانا ۔

چنگنا ۔ (ھ ۔ نون اول غنہ) مذکر (۱) مرغ خانگی کا چھوٹا بچہ ۔ (۲) (بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) (ہندو) ناراض ہونا ۔ خفا ہونا ۔

چنگھاڑ ۔ (ھ) مونث (۱) نالہ و فریاد کی بلند آواز (۲) ہاتھی کی آواز

چنگھاڑ مارنا ۔ مہیب آواز نکالنا ۔ ہاتھی یا دیو کا چیخنا ۔

چنگھاڑنا ۔ (ھ) (۱) ہاتھی کا چیخ مارنا (۲) مور کا بولنا ۔ اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے ۔

وہ ابر کہر افشاں کا اک شور
چنگھاڑ رہے ہیں اک طرف مور

(ناسخ) ۔
چھوٹنے پر ہیں ہمارے نالہ سوزاں کے بان
دیکھ گر دل بھاگ نکلے گا ابھی چنگھاڑ کر

(۳) بعض شاعروں نے شیر کے چلانے اور بادل کے گرجنے اور دیو

کے چلانے کے لئے بھی استعمال کیا ہے ۔ (انشا)

سُن غردش نعرہ اپنا ہے عدد تو چیز کیا
کھا کے وحشت بھاگ جائے دیو بھی چنگھاڑ کر

(۲) کنایۃً ۔ آدمی کا چیخنا ۔

چنگھوٹیاں ۔ مونث ۔ ٹیڑھے حروف لکھنا ۔ بچوں یا نوسکھیا کا ۔

چُنگی ۔ (ہ ۔ نون غنہ) مونث (۱) ہند) چٹکی بھر ۔ چٹکی بھر (۲) شہری محصول جو باہر سے مال آنے پر لگایا جاتا ہے ۔ ٹیکس ۔

چِنگی ۔ (ہ ۔ بالکسر) (عم) مونث ۔ تھوڑی آگ ۔ آگ کا شرارہ

چنگی ڈالنا ۔ چنگاری ڈالنا

چنگیر (ہ) مونث (۱) پھول رکھنے کا برتن ۔ پھولوں کی ٹوکری ۔ (۲) خوان کا سر پوش ۔

چنگیری (ہ) مونث ۔ روٹیوں کی ٹوکری ۔ ایک قسم کی پھیلی ہوئی بیٹھک دار ٹوکری ۔

چُننا ۔ (ہ) (۱) انتخاب کرنا ۔ چھانٹنا ۔ پسند کرنا ۔ اخذ کرنا (جلال)

آرائشوں میں کسی کی ہم نے
افشاں کی بھبن کو چُن لیا ہے

(۲) دیوار بنانا ۔ ردّہ رکھنا ۔ (۳) ترتیب دینا ۔ سلیقہ سے رکھنا جیسے کھانا چُننا (۴) نوچنا جیسے سفید بال چنولنا ۔ (۵) چُگنا دانہ اٹھانا (۶) کپڑے میں چنٹ ڈالنا ۔

چُننده (فارسی چنیدہ کا بگڑا ہوا) صفت ۔ عمدہ ۔ چوٹی کا ۔ اچھے سے اچھا ۔

چننگ ۔ (ہ) مونث پیشاب کی سوزش جلن ۔

چنواں ۔ (ہ) صفت (عو) دیکھو ۔ (چنیدہ)

چنوانا ۔ (ہ) بنوانا ۔ اکٹھا کرانا ۔ سمٹوانا ۔

چنوتی ۔ (ہ) مونث ۔ وہ ظرف جس میں پان کھانے والے چونا رکھتے ہیں

چنور ۔ (ہ ۔ نون غنہ ۔ بروزن کمر) مذکر ۔ وہ بالوں کا گچھا جس سے مکھیاں اڑاتے ہیں ۔

چُنی ۔ (ہ) مونث ۔ سرخ چھوٹا سا نگ جو اکثر نتھ کے موتیوں کے درمیان ڈالتے ہیں ۔ لال کی ریزہ ۔ ریزہ یاقوت ۔

چنیا بط ۔ مونث ۔ ایک قسم کی چھوٹی بط

چنیا گوند ۔ (ہ) مذکر ۔ ڈھاک کا گوند ۔

چُنّے ۔ (ہ) دیکھو چُرنے

چنیدہ ۔ (ف) صفت ۔ چیدہ ۔

چنیں ۔ (ف ۔ چوایں کا مخفف) ایسا ۔ ایسی بات ۔

چو ۔ (ف) حرف شرط ۔

چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی ۔ (ف) مثل ۔ اکثر وہاں بولی جاتی ہے جہاں وہ شخص جس سے فریاد رسی کی اُمید ہو زیادتی کرے ۔

چو از قومے یکے بیدانشی کرد ۔ نہ کہہ را منزلت ماند نہ مہ را ۔ (ف ۔ شیخ سعدی کا شعر ہے) ایک کی نالائقی سے خاندان کے خاندان پر حرف آتا ہے ۔

چو ۔ (ہ) مذکر ۔ چار ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔

چوبارا (ہ) مذکر (۱) ہند) کوٹھا ۔ مکان کے اوپر کا وہ کمرہ جس کے چار دروازے ہوں یا چاروں طرف کھڑکیاں ہوں ۔ (۲) صحن ۔

چوبائی ۔ (ہ) مونث وہ ہوا جو چار طرف چلے ۔

چوبچا ۔ (مخفف چاہ کا) مذکر ۔ چھوٹا حوض روپیہ رکھنے کیلئے یا پانی بھرنے کے لئے ۔

چوبرسی ۔ (ہ) مونث ۔ مردوں کی ایک رسم جو چار سال بعد ہندوؤں میں ادا کی جاتی ہے ۔

چوبغلا ۔ مذکر ۔ چغہ یا انگرکھے ، اچکن وغیرہ کے بغل کے نیچے کا حصہ ۔

چوبندی ۔ (ہ) مونث ۔ (۱) نعلبندی (۲) خراج ۔

چوبندی باندھنا ۔ نعلبندی کرنا ۔

چوبندی جکڑنا ۔ چوبندی کسنا ۔ (کنایۃً) مجرم کے ہاتھ پاؤں باندھنا ۔

چوبولا ۔ (ہ) ۔ مذکر ۔ چار مصرعوں کا گیت ۔

چوبیس ۔ (ہ) صفت ۔ ۲۴ ۔ (ملاحظہ)

چوبیسا ۔ (ہ) مذکر (۱) چوبیس گاؤں کا پرگنہ (۲) ایک قسم کا نقش جس کو چوبیس کا نقش بھی کہتے ہیں ۔

چوپال ۔ (ہ) مونث (۱) بیٹھک ۔ نشست گاہ ۔ گاؤں کا وہ پنچایتی مکان جس میں پنچ ملکر بیٹھتے یا مسافر ٹھہرتے ہیں ۔

(۲) صفت۔ چوپہل کا بگڑا ہوا لفظ۔ جیسے چوپال۔ اینٹ۔

چوپان ۔ (ف) چرواہا۔ گڈریا۔ پاسبان۔

چوپائی ۔ چوپئی ۔ (ہ) مونث۔ رباعی چار مصرعوں کی نظم۔

چوپایہ ۔ (ف) مذکر۔ حیوان مطلق۔ چار پاؤں کا جانور۔

چوپٹ ۔ (ہ۔ بروزن کوکب) صفت (۱) چاروں دروازے کھلے ہوتے۔ کھلا ہوا۔ فراخ۔ کشادہ۔ جیسے چوپٹ کھلے پڑے ہیں (۲) کورا۔ جاہل مطلق۔ (۳) ویران۔ برباد۔ تباہ۔ خراب۔ (۴) پیٹ کے بل گرنا۔ چاروں خانے چت گرنا۔ (۵) کسی چیز کو بھلا دینا۔ فراموش کردینا (فقرہ) تم نے پڑھا لکھا سب چوپٹ کردیا۔

چوپٹ کرنا ۔ خراب کرنا۔ برباد کرنا۔ پڑھا لکھا بھلا دینا۔

چوپٹ ہونا ۔ اندھا ہونا۔ ویران ہونا۔ خراب ہونا۔

چوپڑ ۔ (ہ) مونث (۱) چوسر۔ (۲) چوسر کھیلنے کا وہ کپڑا جس پر گوٹیں رکھتے ہیں (بچھانا کے ساتھ) (رشک) ؎

تو حکم لگائے تو بچھے اور ہی چوسر
پانسے سے ابھی قرعۂ رمال بدل جائے

چوپڑ کا بازار ۔ وہ بازار جس میں چار راہیں اور ہر راستے کے دونوں طرف دوکانیں ہوں۔

چوپڑا ۔ (ہ) مذکر۔ زمین مربع جو کوٹھے کے دو چار زینوں کے بعد بنا دیتے ہیں۔

چوپہل ۔ (ہ) صفت (۱) چار پہلو کی۔ مربع۔ چار پہلو (۲) مونث۔ چوڑی اینٹ۔

چوپہلا ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا ڈولا۔ محافہ جس کو کہار اٹھاتے ہیں (ناسخ) ؎ شک مجھکو جنازے کا ہے چوپہلے پر
سمجھا میں لحد ہمرا میں جب پایا گھر

چوپھلا ۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ چار پھل کا چاقو۔

چوپہیا ۔ صفت (۱) چار پہیوں کی گاڑی (۲) ایک قسم کی گاڑی

چوتارا ۔ مذکر۔ چار تار کا بنا ہوا کپڑا۔ ۲۔ ایک قسم کے باجے کا نام۔

چوتالا ۔ (ہ) مذکر۔ طبلہ بجانے کا ایک طریقہ۔

چوترا ۔ دیکھو چبوترا۔

چوتہ ۔ صفت۔ چار تہوں کا۔

چوتہی ۔ مونث۔ ایک قسم کا سوتی بستر جس کو چار تہ کرکے بچھاتے ہیں

چوتھ ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) (۱) چوتھا حصہ (۲) ہندی مہینے کی چوتھی تاریخ۔ (۳) ایک قسم کا خراج جو مرہٹے لیتے تھے۔

چوتھا ۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ چہارم۔

چوتھائی ۔ (ہ۔ بروزن سودائی) مونث۔ چہارم۔ چوتھا حصہ

چوتھی (ہ) صفت (۱) مونث (۲) بیاہ کی ایک رسم جو ساچق کے چوتھے روز ہوتی تھی لیکن اب تیسرے روز ہوتی ہے۔

چوتھی کا جوڑا ۔ مذکر۔ وہ بھاری جوڑا جو ساچق کے دن چوتھی کے نام سے دیا جاتا ہے اور جس کو دلہن چوتھی کے دن پہنتی ہے

چوتھی کھیلنا ۔ (۱) چوتھی کے روز دلہن کے گھر جا کر دولہا کی پہنڈی سبز ترکاری اور میووں سے سالیوں کو مارتا ہے اور وہ بھی انھیں چیزوں سے اس کو مارتی ہیں۔

چوتھے پانچویں ۔ کبھی کبھی (انشا) ؎

ملتے تھے چوتھے پانچویں وہ وقت تو گیا
اب یہ کہ چار پانچ مہینے پہ حرف ہے

چوتھیا ۔ (ہ) مونث (۱) چوتھے روز کا بخار (۲) مذکر۔ (ہندی) نمبردار۔ زمیندار۔

چوچند ۔ (ہ) (فارسی چار چند کا ترجمہ) صفت۔ چار چند چوگنا۔

چوحدی ۔ مونث۔ چاروں حدیں۔

چوحدہ ۔ مذکر۔ ایک نشان جو اس جگہ بنا دیا جاتا ہے۔ جہاں چار گاؤں کی راہیں ہوتی ہیں۔

چوخانی ۔ بروزن فوقانی۔ مونث۔ کبوتروں کی چار خانے والی کابک۔

چودانی ۔ (ہ) مونث۔ ایک کان کے زیور کا نام جس میں موتی کے چار دانے لگے ہوتے ہیں۔

چودس ۔ (ہ) مونث (ہندو) چاند کی چودھویں تاریخ۔

چودہ ۔ (ہ۔ بروزن ہمزہ۔ با اعلان ہا۔ اشعار میں ہا (ہ) با علان نہیں پڑھی جاتی ہے) ۱۴ اعداد

چودہ طبق ۔ سات طبقے زمین اور سات طبقوں آسمان سے مراد ہوتی ہے (آتش) ؎

ے آنکھوں کو کھول اگر تو دیدار کا ہے بھوکا
چودہ طبق سے باہر نعمت نہیں ہے کوئی
(نفیس) ع
چودہ طبق ملتے ہیں جب رونق میں زہرہ
چودہ طبق روشن ہو جانا ۔ عقل اور فراست بڑھ جانا۔
چودھواں ۔ (ع) چودھواں برس۔
چودھواں معصوم ۔ حضرت امام مہدی۔ (جلال)
ے (رد) چودھویں معصوم کا ہے خلق میں آج
مہر مبارک شعبان کی شب پندرھویں
چودھویں ۔ (ھ) صفت چہاردہم ۔ چودہ سے نسبت رکھنے والا ۔ چودھویں تاریخ۔ (سحر)
یوں تو رویت مہ رخسار کی کب ہوتی ہے
چودھویں ہوتی ہے جب اسکی طلب ہوتی ہے
چودھویں رات ۔ مونث ۔ چاند کی وہ شب جس میں چاند پورا ہو جاتا ہے۔
چودھویں کا چاند ۔ مذکر (۱) ماہ کامل ۔ بدر (۲) صفت (کنایۃً) نہایت خوبصورت ۔ قمر طلعت۔
چوراسی ۔ (ھ) صفت (۱) ۸۴ ۔ للعدد (۲) مونث گھنگھرو گھنگھروؤں کا ہار جو بیلوں کی گردن میں ڈالا جاتا ہے (۳) ایک قسم کا زیور ۔ جھانجن ۔ (بحر)
صید گر ہو جائے گی محفل کسی کے رقص سے
لوہے کے چھڑے میں چوراسی کے اندر بولتے
چوراسی بھوگنا ۔ (ہندو) (چوراسی لاکھ قالبوں میں جانا) کئے کی سزا پانا۔
چورانوے ۔ (ھ) صفت ۹۴ للعدد
چوراہا ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ جگہ جہاں سے چار طرف کو ایک ایک راستہ ہو جاتا ہے
چوراہے میں ۔ (کنایۃً) سب کے سامنے ۔ کھلم کھلا سر بازار
چورس ۔ (ھ) صفت ہموار ۔ مسطح ۔ مربع ۔ چوکور۔
چورسانا ۔ (ھ) (ہندو) ہموار کرنا ۔ مسطح کرنا ۔ چوکور کرنا ۔ صاف۔

چورسائی ۔ (ھ) مونث ۔ مربعی ۔ ہمواری ۔ برابری۔
چورنگ ۔ مذکر ۔ (۱) مشق شمشیر کا امتحان ۔ ضرب شمشیر کی ایک قسم ۔ تلوار کی مشق ۔ وہ جس پر تلوار کا ہاتھ صاف کریں۔
(آتش) ے کیجے چورنگ عاشق کو نگاہ ناز کا
دیکھ لینا شرط ہے شمشیر خانہ ساز کا
ے ہوتے چورنگ وصل یار میں ہم
خوب کھوے پھلے سبا رہیں ہم
(۲) تلوار کا ہاتھ ۔ تلوار کا وار۔ (انیس)
ہر ہاتھ میں گردش تھی نئی رنگ نیا تھا
گھوڑوں کے بھی ٹکڑے تھے یہ چورنگ نیا تھا
چورنگ کاٹنا ۔ تلوار کے ایک ہاتھ میں چار ٹکڑے کرنا۔ تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
چوسٹھ ۔ **چونسٹھ** ۔ (ھ) نون غنہ ۔ صفت ۶۴ للعدد
چوکڑی ۔ (ھ) مونث (۱) ہرن کی کلانچ (۲) ایک قسم کی چار چیزوں کو بھی چوکڑی کہتے ہیں۔ (۳) رسی کے چار تاروں سے پلنگ بننا (۴) چار گھوڑے جو بگھی میں جتے ہوں (۵) ایک قسم کا زیور ۔ (ہندو) جانست
چوکڑی بھرنا ۔ ہرن یا گھوڑے کا اچھلنا ۔ کودنا ۔ کلانچیں مارنا
چوکڑی بھولنا ۔ (۱) ہرن کا بدحواس ہو جانا ۔ بھول جانا (۲) (کنایۃً) گھبرا جانا ۔ تیزی جاتی رہنا۔
چوکس ۔ (ھ) صفت (۱) خبردار ۔ چوکنا ۔ وہ شخص جو اپنے کام میں ہوشیار ہو (۲) تول میں پورا ۔ چوکس ۔ ٹھیک
چوکسائی ۔ (ھ) (ع) ہوشیاری ۔ خبرداری
چوکس رہنا ۔ خبردار رہنا ۔ ہوشیار رہنا
چوکسی ۔ (ھ) مونث ۔ ہوشیاری ۔ نگہبانی
چوکنا ۔ (ھ) صفت مذکر (چو + کنا) (۱) خبردار ۔ ہوشیار ۔ باخبر ۔ دور اندیش (۲) متوحش ۔ وحشی حیوان کی نسبت بھی بولتے ہیں ۔ مونث کے لئے چوکنی۔
چوکنا ہونا ۔ ہوشیار ہونا ۔ بیدار ہونا ۔ بھڑکنا ۔ بدکنا ۔ تیز ہونا۔
چوکور ۔ (ھ) صفت (۱) مربع ۔ چوکھٹا ۔ چوکونا (ظرافت ۲)

فربہ اندام نہایت موٹا آدمی۔

چوکھٹا۔ (ھ) مذکر (۱) آئینہ کا گھر۔ وہ چار لکڑیاں جن میں آئینہ جڑا جاتا ہے۔ (محسن)

عناصر کی یارب یہ توقیر ہو
کہ اس چوکھٹے میں یہ تصویر ہو

(۲) لکڑی جو کنوئیں کی من پر ڈالتے ہیں۔

چوکھنٹا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ چوکھونٹا مونث کیلئے چوکھونٹی

چوکھونٹ۔ (ھ) مذکر (۱) چاروں طرف (۲) دنیا۔ عالم۔ ہرطرف ہر سمت۔

چوکھونٹا۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت۔ مذکر۔ چار گوشہ مربع۔ مونث کے لئے چوکھونٹی۔

چوگڈا۔ (ھ) مذکر (۱) وہ گاؤں جہاں چار گاؤں کی حدیں ملیں (۲) چار کنکووں کا گچھا۔

چوگڈی۔ (ھ) مونث۔ بانس کی پتلی چھڑیوں کی کل جس سے پرند پکڑتے ہیں۔

چوگرد۔ (ھ) گرداگرد۔ چاروں طرف۔ آس پاس (انیس)

ع تیغیں کھینچے ہوئے چوگرد کھڑے ہیں جو سوار

چوگلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ چار پنکھڑی والا پھول۔

چوگنا۔ (ھ بضم کاف و نیز بسکون کاف) صفت (چو ہگنا) چار چند۔

چوگوشیا۔ (ھ) مونث (۱) ایک قسم کی ٹوپی جس کے چار گوشے ہوتے ہیں۔ (۲) مذکر۔ ترکی گھوڑا

چوگھرا۔ مذکر (۱) چار خانوں کا سونے یا چاندی خواہ تانبے وغیرہ کا بکس جس میں الائچی وغیرہ رکھتے ہیں (۲) بچوں کے کھیلنے کا ایک چار کلبیوں کا ظرف جو اکثر دیوالیوں میں بکتا ہے۔ (۳) ایک رسم ہے کہ شادی عروسی میں ساچق کے دن چار چار گھڑے نقل اور میوہ جات سے بھرے ہوئے آرائش کے تختوں کے چاروں گوشوں میں باندھکر دولھا کے گھر سے دولھن کے گھر جاتے ہیں۔ (رشک) ؎

ستارے چار چار ہیں ایک ایک بروج میں
اے رشک گل برات کے یہ چوگھڑے نہیں۔

(۴) سفید بڑی الائچی۔

چوماس۔ چوماسا۔ (ھ) مذکر۔ برسات کے چار مہینے برسات۔

چومک۔ چومکھ۔ (ھ بروزن۔ بڑیک) (دیکھو چومکھا) مونث۔ چار بتی کا چراغ وہ چراغ جس کے چار طرف بتی روشن کریں آٹے کا ہو یا دھات کا۔ یہ چراغ اکثر مٹی کا ہوتا ہے (امیر) ؎

؎ سخت سیہ سے آنکھیں نہ اُس سے ہوئیں دو چار
چومک چمک چمک کے سیاہی میں رہ گئی

چومکھ جلانا۔ منت کا چراغ جلانا۔ صدقہ یا بلا کا چراغ جلانا

چومکھا۔ (ھ۔ صفت۔ مذکر) چار منھ کا (۲) مذکر چار بتی کا چراغ (۳) پٹے کا وہ ہاتھ جو چاروں طرف اس طرح پھرایا جائے کہ کسی طرف سے حریف تلوار نہ پلٹے (۴) وہ جھگڑالو جو ایک اکیلا چار کو جواب دے

چومکھا لڑنا۔ حریف سے چاروں طرف لڑنا (۲) (کنایۃً) کئی آدمیوں کی بات کا جواب دینا۔ (رشک)

؎ بس میں بھیگتے ہی ڈوب گئی سب غربت
چومکھا لڑنے لگا حب سے ہوا چار ابرو

چومکھی۔ (ھ) مونث (۱) ہندوؤں کی ایک دیبی کا نام۔ (۲) ایک درخت کے بیج کا نام (۳) چومکھا کی صفت مونث۔

چومنزلا۔ مذکر۔ چار منزل کا مکان۔ وہ اونچا مکان جس کے اوپر تک چار درجے ہوں۔ (سحر) ؎

اب وہ سودا تو کہاں اڑتے تھے جو چومنزلے
یہاں نہ جانے کو بیت ہیں اب بھی اک دیوار کے

چومیخا کرنا۔ (فارسی میں چارمیخ کردن) ایک قسم کی سزا ہے گنہگار کو لٹا کر اس کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں چار میخوں میں باندھکر زد و کوب کرتے ہیں۔

چوہرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ چار تہوں کا۔ (سحر)

چوہرے غلافوں میں تھے قصوں پر بہار میں
کیا کیا حجاب ہیں گل و بلبل کے درمیاں

مونث کے لئے چوہری

چوہتر۔ (ھ) صفت۔ ۷۴ [illegible]

چوہٹا۔ (ھ) مذکر (۱) چوک۔ وہ بازار جسکے چاروں طرف راستہ ہو

(۲) وہ جگہ جہاں چار دکانیں ہوں

چَوّا - (ھ) مذکر (۱) گنجفہ اور تاش کا وہ ورق جس پر چار نقطے ہوتے ہیں (۲) چار چیزوں کا ڈھیر یا ڈھیریاں۔

چُوّا - (ھ) مذکر (۱) ایک چیز جو ترشیوں سے بنتی ہیں (۲) ارگجا خوشبو کی چیز۔ جیسے صندل کا چوا (۳) پانی کی سوت (۴) بھیگی دال کا چھلکا۔

چواچندن - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

چَوالیس - (ھ - بروزن چواسیں) صفت ۴۴ ~~~

چُوانا - (ھ) ٹپکانا۔ نچوڑنا۔ جیسے منھ میں پانی چوانا۔

چُواؤ - (ھ) مذکر۔ رساؤ ٹپکاؤ۔ چکیدگی۔ شیرہ قند شکر کا

چُوب - (ف بمعنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مونث (۱) لکڑی (۲) سرخی جو کسی صدمہ سے آنکھ میں ہو جاتی ہے (دیکھو آنکھ میں چوب آنا) (۳) شامیانہ یا ڈیرے کی لکڑی (۴) باجا بجانے کی لکڑی۔ ڈنڈا۔

چوب چینی - (ف) مونث۔ ایک مشہور دوا کا نام۔

چوبدار - (ف) مذکر۔ نقیب عصا بردار۔ وہ نوکر جو سونے یا چاندی کا خول چڑھا ہوا عصا لے کر امیروں کے آگے چلتا ہے رئیسوں کے محل کا دربان

چُوب دستی - (ف) مونث۔ ہاتھ کی لکڑی۔ عصا۔ لاٹھی

چوبی - (ف) صفت۔ لکڑی کا بنا ہوا۔

چُوبا - (چوبھا) (ھ۔ فارسی میں چوبا) بلّی۔ تھونی۔ چوبہ۔ لاٹھی ہندی میں بالفتح بھی ہے) مذکر (۱) میخ۔ کھونٹا۔ لوہے کی کیل (۲) ایک قسم کے میٹھے چاول جس میں میوہ وغیرہ ملا کر شادی میں بھیجتے ہیں۔ شکرانہ (۳) توڑہ۔ جس میں پکی ہوئی سات ترکاریاں اور مختلف طرح کے کھانے ہوتے ہیں۔ سات سہاگنوں کے ساتھ زچہ ذرا ذرا سا چکھ لیتی ہے۔ جسے چوبا چکھنا کہتے ہیں۔ (۴) چار ویدوں کا عالم برہمن۔ متھرا کے برہمنوں کی ایک قسم جنھیں نمبر ۴ میں دیا ہے چوبہ نہیں ہے۔

چَوبے - (ھ) مذکر۔ متھرا کے برہمن۔

چوبے گئے تھے چھبّے ہونے دو بے ہو آئے۔ مثل۔

(ایک چوبے نے کہا آؤ باہر چلیں شاید ترقی کر کے چھبے ہو جائیں۔ وہ پورب کو چلا جہاں ایک فرقہ برہمنوں کا دوبے کہلاتا ہے۔ اس کو برہمن سمجھ کر کسی نے کہا آؤ دوبے جی مہاراج یہ سنکر چوبے بہت ناخوش ہوا کیونکہ چھبے کی امید پر آیا تھا) ترقی کی خواہش میں تنزل ہونے کی جگہ۔

چوترا - (ھ) (عو) مذکر۔ دیکھو چبوترا۔

چُوتڑ - (ھ - مذکر) سُرین۔ کولا۔ پٹھا۔

چوتڑ بجانا - (کنایۃً) خوش ہونا۔ بغلیں بجانا۔

چوتڑ پیٹنا - چوتڑ پیٹ لینا - (کنایۃً) (۱) افسوس کرنا۔ (۲) نہایت خوش ہونا۔

چوتڑ دکھانا - پیٹھ دکھانا۔ بے شرمی سے بھاگنا۔

چوتڑ مٹکانا - ناچ میں سرین کو حرکت دینا۔

چوتڑوں پر پیاز کترنا - (عم) (کنایۃً) سامنے دھوکا دینا رو برو فریب دینا۔ (سودا) ؎

اہلِ مطبخ کی جب سنو آواز

کتریں آقا کے چوتڑوں پہ پیاز

چوتڑوں پر پیاز کتروانا - (عم) رو برو فریب کھانا۔ چکما کھانا۔ چونا لگوانا

چُوتڑوں پر کھانا - (عم) بے عزتی سے شکست کھانا۔ بے غیرتی کی مار کھانا۔

چوتڑوں سے کان گانٹھنا چوتڑوں سے پاری توڑنا (عم) انوکھی بات کرنا۔

چوتڑوں کے بھل گرنا - اوندھا گرنا۔

چوتڑوں کا لہو مر جانا - جم کر بیٹھنے کی عادت ہو جانا۔

چُوٹ - (ھ) مونث (۱) ضرب۔ مار۔ (ناسخ)

دل جو ٹوٹا آہ آتشناک پیدا ہو گئی

چوٹ کی سوزش ہے ورنہ آگ پتھر میں نہیں

(۲) صدمہ۔ دکھ۔ تکلیف (شوق قدوائی)

زہرہ کو یہ چوٹ یہ جلن ہو

بچے کا تی پھرے سترن ہو

(۳) وار۔ حملہ۔ (فقرہ) شیر نے چوٹ کی (۴) کنایۃً طعن۔ طنز

(صبا) ؎ مہندی مل کر ہے چوٹ مرجان پر
ہاتھ لانا نگار کیا کہنا!

(۵) صدمہ عشق و محبت کا ۔ (۶) خواہش ۔ آرزو (۷) جوڑ ۔ مقابل
(آتش) ؎ اے آسماں دکھائیں گے آیا جو بام پر
پیدا کیا ہے ہم نے بھی شمس و قمر کی چوٹ

(۸) داؤں ۔ گھات ۔ چال ۔ پیچ ۔ (تسلیم) ؎
جو چوٹ ہے لے دل تری خالی نہیں جاتی
آخر کو دہی کی جو سنبھالی نہیں جاتی

(۸) نقصان ۔ ضرر (۹) کبوتروں کا اڑانے میں معین مقام تک جانا (۱۰) چمک جو کسی چمک دار چیز سے کسی دوسری چیز پر پڑے ۔ دیکھو چوٹ پڑنا نمبر ۲

چوٹ آنا (۱) ضرب آنا صدمہ پہنچنا (۲) کوئی بات طعن طنز کی کسی کے حق میں کہنا ۔ (فقرہ) واہ صاحب آپ کا منہ کچھ جواب نہ دے سکے مجھ پر چوٹ آئے

چوٹ آتی جاتی نظر نہیں آتی ۔ چوٹ لگانے والے کی چالاکی اور ہاتھ کی صفائی کی تعریف میں کہتے ہیں ۔ (داغ)
کیا کہ اس نگاہِ شوخ کی چوٹ
آتی جاتی نظر نہیں آتی

چوٹ ابھرنا ۔ لگی ہوئی ضرب کا ظاہر ہونا ۔ کسی تکلیف کا ہوا کے مرطوب کے باعث از سر نو پیدا ہونا ۔ درد کا دوبارہ ظاہر ہونا

چوٹ اٹھانا ۔ ضرب برداشت کرنا ۔ صدمہ سہنا (فقرہ) اسپات اپنے کھرے پن کی وجہ سے چوٹ کم اٹھاتا ہے ۔

چوٹ بچانا ۔ ضرب خالی دینا ۔ حریف کی ضرب کو اپنے اوپر نہ آنے دینا ۔ (آتش) ؎
مشتاقِ دردِ عشق جگر بھی ہے دل بھی ہے
کھاؤں کدھر کی چوٹ بچاؤں کدھر کی چوٹ

چوٹ پڑنا (۱) ضرب پہنچنا ۔ صدمہ پہنچنا ۔ دھکا لگنا (۲) عکس پڑنا ۔ (آتش) باتوں میں لب جو ہلتے ہیں اس خوش خصال کے
ہیرے کی چوٹ پڑتی ہے ٹکڑوں پہ لال کے

چوٹ پھپیٹ ۔ **چوٹ چپیٹ** ۔ (اول عوام کی زبان ہے) مونث ۔ ضرب اور صدمہ ۔

چوٹ چلنا (۱) وار کرنا ۔ حملہ کرنا
دو ٹکڑے کر چکے کہیں تیغ دو سر کی چوٹ
سر کو جھکا کہ چل چکی قاتل کمر کی چوٹ

(۲) دو شخصوں کا باہم ایک دوسرے پر طعن طنز کرنا ۔ (۳) دو حریفوں کا باہم جنگ کرنا ۔

چوٹ خالی جانا ۔ وار خالی جانا ۔ ہاتھ بہکنا ۔ نشانہ چوکنا

چوٹ دُکھنا ۔ اس مقام پر درد ہونا جہاں چوٹ ہے ۔ (آتش) ؏ پُروا ہوا میں دکھتی ہے جیسے لشکر کی چوٹ

چوٹ رُکنا ۔ حملہ رکنا ۔ ضرب رکنا ۔

چوٹ روکنا ۔ حریف کی ضرب کو سپر پر روکنا ۔ حریف کی ضرب کو رد کرنا

چوٹ سہنا ۔ ضرب برداشت کرنا ۔ (ذوق)
فرہاد ضرب تیشہ سے ہے سخت ضرب غم
سچ پوچھئے تو چوٹ ہمیں نے کڑی سہی

چوٹ کرنا (۱) منہ مارنا ۔ کاٹنا ۔ ڈسنا ۔ ضرب پہنچانا (۲) وار کرنا ۔ حملہ کرنا (فقرہ) سانپ اور چھچھوندر بے پر چوٹ کرتے ہیں ۔ (۳) داؤں کرنا دھوکا دینا (۴) طعنہ دینا ۔ طنز کرنا (۵) کبوتر کا پرواز میں حد معین تک جانا ۔

چوٹ کھانا ۔ (۱) زخمی ہونا ۔ صدمہ اٹھانا ۔ (جلال)
دل و جگر جو محبت کی چوٹ کھا جائے ۔
سُراغ دردِ نہاں کا ضرور پا جاتے

(۲) نقصان برداشت کرنا (۳) مار کھانا دیکھو چوٹ کھانا ۔

چوٹ لگانا ۔ ضرب لگانا (داغ)
نگاہِ یار نے اس شوق سے لگائی چوٹ
کہ جس طرح سے دل آ گیا ہے دل پہ آئی چوٹ

چوٹ لگنا (۱) ضرب لگنا ۔ ضرب کا اثر ہونا (۲) کنایۃً عشق ہونا (۳) پھانس لگنا ۔ کھٹکا لگنا ۔

چُوٹّا ۔ (ہ) مذکر ۔ چور ۔ اٹھائی گیرا مونث کیلئے چوٹّی

چوٹّی کتیا جلیبیوں کی رکھوالی ۔ (ع) مثل ۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب خائن کے سپرد امانت اور دیانت کا کام ہو ۔

چوٹّی والا ۔ (کنایۃً) حرامی

چوٹالنا ۔ (ہ) کوٹنا ۔ ضرب دینا ۔

چوٹی ۔ (ہ ۔ بروزن موٹی) مونث (۱) سر کے بال جو مونڈنے سے
چھوڑ دیتے ہیں (۲) عورتوں کے گندھے ہوئے سر کے بال
(۳) وہ چند بال جو بچوں کے سر پر بطور نذر چھوڑ دیتے ہیں ۔
(۴) پہاڑ کی سب سے اونچی جگہ ۔ پہاڑ کی بلندی ۔ بلندی (۵)
وہ پر جو پرندوں کے سر پر ابھرے ہوتے ہیں ۔ کلغی ۔ جیسے بلبل
کی چوٹی ۔ مور کی چوٹی ۔

چوٹی دینا ۔ (کنایۃً) مغلوب ہونا ۔ مجبوری ہونا ۔ (ناسخ)

مانندِ سایہ زلف نے مجھ کو کیا سبک
چوٹی دبی نہ میری کبھو ناز کے تلے

چوٹی رکھنا ۔ منت کے بال سر پر چھوڑنا

چوٹی کا ۔ صفت ۔ عمدہ ۔ اوّل درجہ کا ۔ چیدہ ۔ چنا ہوا جیسے
چوٹی کا مضمون ۔

چوٹی کترنا ۔ (جس پر بھوت آتا ہے اس کی چوٹی کترتے ہیں)
(کنایۃً) زیر کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ (آتش)

بل ان کی زلف پیچاں کی طرح کیا کھائیگا سنبل
وہ ایسے بدلا بھٹکنے کی چوٹی کو کترتے ہیں

چوٹی کرنا ۔ بال گوندھنا ۔ بال سنوارنا

چوٹی کی بات ۔ عمدہ بات ۔ اعلیٰ درجہ کی بات ۔

چوٹی گوندھنا ۔ چوٹی کرنا

چوٹی والا ۔ مذکر (کنایۃً) بھتنا ۔ بھوت ۔ سایہ ۔ بلا

چوٹی ہاتھ ہونا ۔ (کنایۃً) قابو اور اختیار ہونا ۔ کہتے ہیں
جب جھٹکنے کی چوٹی ہاتھ آجاتی ہے ۔ وہ بے بس اور بے قابو ہو جاتا
ہے)

چوچیر ۔ (ہ) صفت (ہندو) (۱) بے وقوف (۲) کم دودھ
دینے والی گائے ۔

چوچلا ۔ چونچلا ۔ (ہ ۔ نون غنہ) مذکر (۱) نخرہ معشوق کا عاشق
کے ساتھ ۔ (۲) ناز کی باتیں بچوں کی

چوچلا اٹھانا ۔ چوچلا کرنا ۔ (۱) ناز کرنا ۔ نخرہ کرنا ۔
(قلق) ۔ بولی للہ چوچلے نہ کرو
نہ مرے ہاتھ سے فضیحت ہو

(۲) محبت جتانا ۔ (عاشق)

اب شامتیں آئی ہیں مقرر
چل دور نہ مجھ سے چوچلے کر

چونچل ہائی ۔ مونث (ع) نخرے پٹی ۔ نازک مزاج ۔
اترانے والی ۔

چونچل ہاپا ۔ مذکر (ع) نخرے باز

چوچی ۔ (ہ) مونث ۔ پستان

چودھر ۔ (ہ ۔ بروزن شوہر) مونث ۔ بادشاہی زمانے کا
ایک عہدہ ۔

چودھرات (ہ) مونث ۔ چودھری کا عہدہ ۔ نمبرداری
سرداری ۔ چودھری کا حق یا فیس ۔

چودھری (ہ ۔ بروزن زرگری) مذکر (۱) مرغنہ ۔ نمبردار
مقدم ۔ محلّوں کا سردار ۔ میر محلہ ۔ میرزادہ (۲) بنگال کے زمینداروں
کا ایک خطاب ۔ (۳) پہلوان ۔

. . . .

چور ۔ (ہ ۔ بروزن شور) مذکر (۱) دزد ۔ چوٹٹا ۔ (۲) ناسور ۔ زخم
کے اندر کا حصہ جو اچھا ہونے سے باقی رہ جائے ۔ (ذوق)

کشتہ ہوں میں اس ناوک دزدیدہ نظر کا
جانے کا نہیں چور مرے زخم جگر کا

(۳) خفیہ درز ۔ پوشیدہ سوراخ ۔ جیسے چھت کا چور (۴) دزد حنا ۔
وہ سفیدی جو مہندی لگانے سے چھوٹ جائے (۵) شمع کے ایک
طرف سے گھل جانے کو بھی چور کہتے ہیں ۔ (برق)

داغ چیچک دیکھکر عارض پہ کہتی ہے یہ برق
کیا تماشا ہے کہ شمع میں بھی چور ہے

(۶) بدگمانی ۔ بدظنی ۔ برائی ۔ (رنگین)

ادھر تو دل میں ناحق کے چور بیٹھا ہے
ادھر کو دل ہے دگانا کا درہم و برہم

(۷) اندیشہ ۔ خوف ۔ خطر ۔ (ناسخ)

بے سبب آنکھیں نہیں مجھ سے چراتا وہ صنم
کچھ نہ کچھ میری طرف سے آگئے دل میں چور ہے

(۸) (گنجفہ بازوں کی اصطلاح) وہ پتا جسے کھلاڑی سے چھپانے

رکھتے یا جس کو وقت پر نہیں کھیلتے (برق)

کھیل تو دیکھو وہ بجھواتا ہے لے کر ہاتھ میں
دل نہیں قبضہ میں گویا گنجفے کا چور ہے

(۹) صفت۔ پوشیدہ۔ خفیہ۔ درپردہ (۱۰) وہ بات جس کو زبان پر نہ لا سکیں اور دل میں چھپائے رکھیں۔

چوراکاری ۔(ف) مونث۔ چوری کا شہرہ۔

چور بالو ۔(ھ) مونث۔ ریگ رواں۔ سراب

چور بدن ۔ مذکر۔ وہ جسم جس کی موٹائی معلوم نہ دے۔

چور بن کر آنا ۔ چھپ کر آنا (ناسخ)

دل چرا کر مجھ سے تم آنکھیں چراتے ہو تو کیا
چور بن کر آؤں گا گھر میں تمہارے رات کو

چور بیٹھنا ۔(دل کے ساتھ) بدگمانی ہونا خوف ہونا۔ برائی جتنا دیکھو چور کہنا۔

چور پر مور پڑنا ۔ ٹھگوں کو ٹھگنا۔ بدمعاش سے بدمعاشی کرنا۔ چور کے گھر میں خود ہی چوری ہونا۔

چور پڑنا (۱) چوروں کا کسی کے گھر میں اترنا۔ (۲) ناسور پڑنا (۳) تصدی لگانے سے کچھ جگہ چھوٹ جانا

چور پہرا ۔(ھ) مذکر۔ خفیہ پہرا۔ پوشیدہ پاسبانی۔

چور پیٹ ۔ صفت۔(ع) وہ پیٹ جس کا حمل عرصہ تک تمیز نہ ہو۔

چور پیسا ۔ مذکر۔ پیسا جو خاک میں گر کر مشکل سے پایا جاتا ہے۔

چور تھانگ ۔ وہ شخص جو چوری کا مال لیتا ہو۔

چور جاتے رہے کر اندھیاری ۔ مثل۔ بدکار موقع پا کر بدکاری کرتا ہے۔ (سودا) ؎

ہوئی کب تک بجا منبرداری
چور جاتے رہے کر اندھیاری

چور چکار ۔(ھ) مونث۔ چور۔ اچکا۔ چور بدمعاش چو گٹھ کٹ

چور چوری سے گیا تو کیا ہیرا پھیری سے گیا ۔ مثل۔ (۱) عادت چھوٹنے پر بھی کچھ نہ کچھ اثر رہ جاتا ہے بری عادت نہیں جاتی

چور خانہ (ھ) مذکر (۱) صندوقچہ کا پوشیدہ خانہ (۲) حجرے کے اندر کا خانہ جو دوسرے خانے میں ہو۔ (۳) خلوت خانہ۔ خلوت گاہ۔

چور دروازہ ۔ مذکر۔ گھر کی غیر متعارف راہ

چور راستہ ۔ مذکر۔ غیر متعارف راستہ۔

چور زمین ۔ مونث۔ دلدل

چور سے کہے چوری کر ساہ سے کہے تیرا گھر لٹا۔ چور سے کہیں موس ساہ سے کہیں جاگ ۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو خود ہی نقصان کرے اور خود ہی ہمدرد بنے جان صاحب نے دوسری طرح بھی کہا ہے۔

جو کچھ بڑی بیگم ہیں کوئی مجھ سے تو پوچھے
چوروں کو کہیں کود تو ساہوں کو جگائیں

چور کا بھائی گٹھ کٹا (گٹھ کٹ) مثل ہے۔ کوئی شخص عیب دار کی طرفداری کرتا ہے اس کی نسبت بولتے ہیں گٹھ کٹا کی جگہ گٹھ کترا بھی مستعمل ہے۔

چور کا شاہد چراغ ۔ مثل۔ بھید کھولا دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

چور کو گھر تک پہنچانا ۔ معاملہ کو انتہا تک پہنچانا۔ یہ محاورہ داغ نے باندھا ہے اور کہیں مؤلف کی نظر سے نہیں گزرا ؎

پہنچا ناسور سینہ تا بہ جگر
ہم نے پہنچایا چور کو گھر تک

چور کچہری ۔ مونث۔ وہ محکمہ جو معاشوں اور چوروں کی سراغرسانی پوشیدہ طور سے کرے۔ خفیہ پولیس۔ محکمہ ٹھگی۔

چور کھڑکی ۔(ھ) مونث۔ پوشیدہ دریچہ

چور گلی ۔ مونث۔ پاجامہ کی میانی۔

چور کی داڑھی میں تنکا ۔ مثل۔ ملزم ہمیشہ اپنے افعال و حرکات سے پہچانا جاتا ہے جب کوئی شخص کسی کے عام طعنے اور کنایہ کو اپنی طرف گمان کرے تو یہ مثل بولتے ہیں۔ (نوٹ) کہتے ہیں کہ قافلہ میں کسی کا مال جاتا رہا۔ صاحب مال نے سب کو جمع کر کے کہا کہ میرا مال چوری گیا ہے۔ اور جس نے مال چرایا ہے میں اس کو تاڑ گیا ہوں اس کی داڑھی میں تنکا ہے۔ چور اس مجمع میں موجود تھا اس کے دل میں خیال گزرا کہیں میری

ڈاڑھی میں تنکا نہ ہو۔ اس نے اپنی داڑھی پر ہاتھ رکھا اس حرکت سے چور پکڑ لیا گیا۔

چور محل۔ مذکر۔ وہ بی بی جو بیاہتا بی بی کے سوا ہو۔

چور کے گھر مور۔ چور کے گھر گٹھ کٹا۔ مثل۔ دغو باز کو دغا دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

چور کے پیر۔ (پاؤں) کہاں۔ مثل۔ مجرم کو استقلال نہیں ہوتا۔ کہتے ہیں کہ چور ذرا سے کھٹکا پا کر بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔

چور مونگ۔ **چور اُرد**۔ وہ چھوٹے چھوٹے سخت مونگ یا اُرد کے دانے جو گلنے سے رہ جاتے ہیں۔

چور ہٹیا۔ (ھ) چور + ہٹ۔ ہاٹ۔ بازار۔ صفت۔ وہ دکان دار جو چوروں سے مال خرید ے یہ لفظ اکثر اس کی نسبت بولا جاتا ہے۔ جو اُچکوں یا بدمعاشوں سے چوری کا گوٹا کناری وغیرہ سستا خرید کر لیتا ہے۔ اس کو عوام چور ہٹیا بولتے ہیں

چوری۔ (ھ) مونث (۱) سرقہ۔ دزدی (۲) پردہ (ذوق)

؎ بیتیں مے آشکارا ہم کو کس کی ساقیا چوری
خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری

چوری جانا۔ گم ہونا کسی شے کا اس طرح کہ کوئی شخص چرا لے جائے۔

چوری اور سینہ زوری۔ **چوری اور منھ زوری**۔ **چوری اور سر زوری**۔ مثل۔ اپنے قصور پر نادم نہ ہو کر دھمکانا۔ عیب کر کے آنکھیں چار کرنا کی جگہ (رشک)

؎ چوری ہے بتِ عیار کہ سرزوری ہے
نقد جاں کا جو محل تھا دہی کو تھا لوٹا

چوری چوری۔ پنہاں۔ چھپے چھپے۔ درپردہ
چوری چھپے۔ درپردہ۔ خفیہ (ناسخ)

؎ رات کو چوری چھپے پہنچا جو میں
غل مچایا اس نے دوڑو چور ہے

چوری سے۔ چھپا کر۔ بے خبری سے

چوری کا گڑ میٹھا۔ مثل۔ مفت کا مال سب کو پیارا ہوتا ہے۔ اس محل پر بولتے ہیں کہ کوئی لوگوں سے پوشیدہ کچھ کرتا ہو۔ اور اس کام کو بالطبع دوست رکھتا ہو۔

چوری کا مال۔ مال مسروقہ

چوری لگانا۔ چوری کا الزام لگانا

چُور۔ (ھ) مذکر (۱) چورا ریزہ ریزہ۔

؎ نہیں بعید کہ ہو سنگِ حادثات سے چُور
سپر ہے مری نظروں میں نام شیشے کا

(۲) صفت۔ بدمست۔ متوالا۔ سرشار جیسے نشہ میں چور۔

چُور ہو جانا۔ **چُور چُور ہو جانا**۔ کسی شے کا ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جانا۔ (ناسخ)

ع چُور اپنی ٹھوکروں سے کاسۂ سر ہو گیا

آتش۔ ع شیشے کے ساتھ دل نہ کہیں چور چور ہو۔

چُورا۔ (ھ) مذکر برادہ۔ ریزہ۔

چورا کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پیسنا۔ کوٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔

چُورن۔ (ھ) مذکر (۱) ایک قسم کا سفوف جو بدہضمی کے واسطے بنایا جاتا ہے (۲) چٹکی چٹکی۔ (۳) عو۔ چورا۔

چورنا۔ (ھ)۔ (متعدی) ٹکڑے ٹکڑے کر کے گھی دودھ یا کسی اور رقیق چیز میں ڈبونا جیسے روٹی چورنا۔

چوڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ چکلا۔ فراخ۔ کشادہ۔ مونث کے لئے چوڑی ہے۔

چوڑان۔ (ھ۔ بروزن۔ دوران) مذکر۔ چوڑائی۔ عرض

چوڑانا۔ (ھ۔ ع) پھیلانا۔ فراخ کرنا۔ کشادہ کرنا۔ (فقرہ) ذرا دامن اور چوڑاؤ

چوڑاؤ۔ (ھ۔ مذکر) وسعت۔ پاٹ جیسے دریا کا چوڑاؤ میدان کا چوڑاؤ۔

چوڑائی۔ (ھ) مونث۔ چوڑان

چوڑا ہو جانا۔ (دلی) عو۔ (کنایتہً) برباد ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔

چوڑا۔ (ھ) مذکر (۱) لاکھ کی بڑی چوڑی (۲) بھنگی (۳) ؟ اس معنی میں چوڑے ہی کہتے ہیں۔

چُوڑھا۔ (ھ۔ بروزن بوڑھا) مذکر۔ چمار۔ کمینہ۔ رذیل۔

چوڑی۔ (ھ۔ بروزن موڑی) مونث (۱) لاکھ کانچ یا سونے چاندی وغیرہ کے حلقے جو سہاگن عورتیں اکثر ہاتھوں میں پہنا کرتی ہیں (۲) وہ پیچ جو کسی پرزے میں کٹے ہوں۔ ان میں

سے ہر ایک کو **چوڑی** کہتے ہیں (۳) ٹھیترانی۔ خاک روبن۔ بھنگن۔ (۴) عو۔ (کنایۃً) نازک۔ بودی۔ وہ چیز جو ادنیٰ سی ضرب سے ٹوٹ جائے اس جگہ کنایہ کی چوڑی سے مراد لے کر یہ معنی عورتوں نے نکالے ہیں

چوڑی دار۔ چوڑیوں دار۔ صفت۔ وہ تنگ پائجامہ جس کی موریاں لمبی ہونے سے ٹخنوں پر سلوٹیں پڑتی ہیں۔ (منیر) ؎

کیا پائچے پہنیں چوڑیوں دار منیر
دنیا نے سہاگ کیوں جتایا ہم کو

چوڑیاں بڑھانا۔ (عو) چوڑیاں اتارنا۔ چوڑیاں اتار کر رکھنا

چوڑیاں پہنانا (۱) کسی کے ہاتھ میں چوڑیاں ڈالنا۔ (۲) (کنایۃً) (رم) بیوہ عورت کے ساتھ شادی کرنا۔

چوڑیاں پہننا (۱) ہاتھوں میں چوڑیاں ڈالنا۔ (۲) نامردی اختیار کرنا۔ طنزاً۔ فقرہ۔ چوڑیاں پہن کر گھر میں بیٹھ جاؤ (۳) (رم ہندو) دوسری شادی کرنا۔ جیسے دیور پہ چوڑیاں پہن لیں۔

چوڑیاں ٹھنڈی کرنا۔ (عو) چوڑیاں توڑنا۔ (رنگین)

کرکے کی مجھ سے کچھ منھ پھوڑ کر باجی تو پھر!!
ٹھنڈی کرڈالوں گی میں ہاتھوں کی ساری چوڑیاں

چوڑیاں ٹھنڈی ہونا چوڑیاں ٹوٹنا کسی صدمہ یا ضرب سے زیور کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دیکھو کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی

چوڑیا۔ (ت) ایک قسم کا دھاری دار کپڑا۔

چوزہ۔ (ف) مذکر (۱) مرغی کا بچہ۔ بیٹھا۔ چھوا (۲) (ر۔ دو) (کنایۃً) نوعمر۔ خورد سال آدمی۔ جوان لڑکی۔

چوزہ باز۔ صفت۔ مونث۔ (بازاری) کسی جو نوجوانوں سے زیادہ رغبت رکھے

چوسا۔ (ھ) بروزن گویا، مذکر۔ سوہن۔ آلہ جس سے برادہ کرتے ہیں

چوسر۔ (ھ) مونث ایک قسم کی پچیسی۔ چوسر پانسوں سے اور پچیسی کوڑیوں سے کھیلی جاتی ہے (۲) بساط جس پر گوٹیں رکھی جاتی ہیں۔ جیسے چوسر بچھانا۔

چوسر باز۔ چوسر کا کھلاڑی۔

چوسر کا رنگ نردیں جو پانسے کا چوسر میں کھیلی جاتی ہیں۔

(ذوق) ؎ جو ہے سو میرے سینے اٹھانے کی فکر میں
محفل میں اس کی کیا کوئی چوسر کا رنگ ہوں

چوسنا (ھ) (۱) چچوڑنا۔ جذب کرنا۔ شوکھنا۔ پینا۔ دودھ پینا (۲) نچوڑنا۔ عرق نکال پینا (۳) ہونٹوں سے دبا کر کسی شے کا مزہ لینا اس طرح کہ دانت نہ لگے۔ (آتش) ؎

لب لعلیں کو تیرے وصل کی شب ہم نے چوسا ہے
نہ ہوں گے تشنگی سے ہونٹ اپنے خشک محشر میں

چوسنی۔ (ھ) مونث چسنی

چوک۔ (ھ) مونث (۱) بھول چوک۔ خطا۔ سہو۔ قصور (۲) (س) مذکر ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام (۳) ایک کھٹی چیز کا نام جو عرق لیموں سے بنتی ہے صفت (۴) ترش۔ نہایت کھٹا بیشتر کھٹا کے ساتھ استعمال میں ہے۔ جیسے یہ کھٹا چوک ہے

چوک جانا۔ بھول جانا۔ سہو کرنا۔

چوکنا (ھ) (۱) بھولنا۔ غلطی کرنا (۲) باز آنا۔ باز رہنا۔ (فقرہ) وہ ایسی والی ہے کب چوکتا ہے۔ (داغ)

بہت ہیں تجھے بے وفا کہنے والے
کہیں چوکتے ہیں بُرا کہنے والے

(۳) نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ نشانہ نہ لگنا

چوک (ھ) مذکر (۱) ربع۔ مربع میدان (۲) صحن۔ سبح۔ انگنائی (۳) وہ بڑا بازار جس کے چار راستے ہوں

چوکا۔ (ھ) مذکر (۱) اگلے چار دانتوں کی تری (گرنا کے ساتھ) (۲) سنگ مرمر کی مربع سل۔ مربع پتھر۔ چوکور سل (۳) ہندوؤں کے روٹی پکانے اور کھانے کا مقام (۴) چار یکساں چیزیں جو باہم پیوستہ اور برابر کی ہوں جیسے کنوئیں کا چوکا (۵) ایک قسم کا موٹا کپڑا جس سے مکان کا فرش بناتے ہیں (۶) ایک قسم کا برتن (۷) ایک پیمانہ کا نام (۸) ایک دریا کا نام (۹) چار مربع تختے جو ایک جگہ برابر بچھائے جائیں (۱۰) چار رومال جو ملے ہوئے ہوں (۱۱) مونث۔ بڑی مربع اینٹ۔

چوکا دینا۔ (ہندو) رسوئی کا لیپنا پوتنا۔

چوکا کرنا۔ (ہندو) کھانا

چوکا برتن کرنا۔ (ہندو) چوکے اور اس کے گرد کی زمین کو صاف کر کے لیپنا اور برتنوں کا مانجنا

چوکا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام۔

چوکر۔ چوکھر۔ (ھ) مذکر۔ گیہوں کی بھوسی۔

چوکڑی - دیکھو چو

چوکھا - (ہ) صفت - مذکر - مونث کے لئے چوکھی مخالص - کھرا بے میل (۲) اچھا - خوب - عمدہ - نادر - پسندیدہ (شوق) ؎

حسن کا ہے غرور چوکھی ہو
ساری دنیا سے تم انوکھی ہو

چوکھاٹ - (ہ) (عو) صفت - وہ انسان جس کے اعضا قوی ہوں

چوکھٹ - (ہ) مونث (۱) دروازے کے اوپر کی لکڑی کو اتر نگ نیچے کی لکڑی کو چوکھٹ ادھر ادھر کی لکڑیوں کو بازو کہتے ہیں - (۲) آستانہ - (آتش) ؎

سرائے یار میں پہنچیں گے ہم لگا کے کمند
بلند بام سے رتبہ ہے اس کی چوکھٹ کا

چوکھٹ بازو - دروازے کی چاروں سمت کی لکڑیاں -

چوکھٹ نہ جھانکنا - (عو) کبھی دروازہ پر نہ آنا - (شوق) ؎

کیل کیوں کر رہا ہے چل ہٹ بھی
اب تو جھانکوں نہ تیری چوکھٹ بھی

چوکی - (ہ) مونث (۱) چھپر کھٹ - تخت - کرسی (۲) پہرا - پاسبانی - حراست (۳) اسٹیشن - پڑاؤ - ریل گاڑی کے ٹھہرنے کا مقام (۴) باری - جیسے آج بادشاہ کے ہاں چوکی ہے - (۵) لشکر کے صاحب لوگوں یا امیروں کے پاس شب باشی کو جانا (۶) گلے کے ایک زیور کا نام (۷) خدمت - نوکری (۸) نذر نیاز - فاتحہ (۹) پیر - جادو - ٹونا (۱۰) قوالوں کا گروہ - باورچیوں - کبابیوں کا گروہ (۱۱) نوبت بجانے والوں کے نوبت بجانے کا وقت -

چوکی بٹھانا (۱) پہرا بٹھانا - نگہبانی کرنا - (انیس) ؎

مصرع اور چوکیاں دریا پہ سواروں کی بٹھادو

(۲) جادو کرنا - پیر بٹھانا - موکل بٹھانا -

چوکی بھرنا - (عو) باری باری سے پہرا دینا - باری باری سے اپنے وقت معین تک کسی چیز کی حفاظت کرنا - دیوی دیوتا کے استھان پر جا کر بھینٹ چڑھانا - اولیاء اللہ یا شہید کے مزار پر نوچندی جمعرات کو جا کر عقدہ کشائی چاہنا - نیاز دلانا

چوکی پر جانا - پیخانہ پر جانا - صحت خانہ میں جانا - (امیر) کے واسطے بولتے ہیں)

چوکی پر لوٹا نہ رکھواؤں - عورتیں کمال حقارت ظاہر کرنے کو کہتی ہیں - (جان صاحب) ؎

تجھے جو لوٹا نہ رکھواؤں اپنی چوکی پر
کریں تم ایسے مجھے اب خدا کی شان پسند

چوکی خانہ - مذکر (۱) وہ مکان جہاں امراء کے درباری اور حضار اپنی اپنی حاضر باشی کے وقت حاضر رہتے ہیں -

چوکی دینا (۱) پہرا دینا - پاسبانی کرنا - نگہبانی کرنا (۲) کرسی دینا - کرسی پر بٹھانا

چوکیدار - مذکر - پاسبان - نگہبان

چوکیدارا - مذکر - حق پاسبانی - چوکیداروں کا ٹکس -

چوکیداری - مونث (۱) پاسبانی - نگہبانی - محافظت - (۲) حق پاسبانی - وہ چندہ جو نگرانی کی بابت لیا جائے (۳) محافظت کا کام - چوکیداری کا کام -

چوکیا سہاگا - (ہ) مذکر - ایک قسم کا عمدہ سہاگا -

چوگا - (ہ) مذکر - پرندوں کی غذا - دانہ

چوگا بدلنا - دانہ بدلی کرنا - خوراک بدلنا

چوگان - (ف) - چول گان کا مخفف چول خمیدہ گان کلمہ نسبت) مذکر (۱) گیند کا بلا - (منیر) ؎

تری پوشاک اتاری وصل کی شب دست بازی میں
ہمارا ہاتھ چوگاں بن گیا گوئے گریباں کا

(۲) گلی کا ڈنڈا - وہ ڈنڈا جو سر کی طرف سے کج ہو (۳) چوب نقارہ (۴) تولا دی گیند اچھالنے کا سر کج بلا (۵) ایک قسم کا گیند کا کھیل - (کھیلنا کے ساتھ)

چوگانی - (ف) صفت - وہ گھوڑا جو چوگان بازی میں خوب دوڑے

چوگڑا - (ہ) مذکر - (ہندو) خرگوش

چول - (ہ) مونث (۱) لکڑی کا وہ سرا جو دوسری لکڑی میں داخل کیا جائے (۲) لکڑی کا چھید جس میں دوسری لکڑی سلائی جائے - (۳) دروازے کے پٹ کے نیچے اور اوپر کا وہ پتلا اور گول حصہ جو اوپر پیاڑ کے سوراخ میں اور نیچے کندی کے اوپر ٹھہرا رہتا ہے (ناسخ) ؎

ایسی ہے کس ساز کی آواز خوش
یار کے دروازے کی کیا چول ہے

چول بیٹھ جانا - بدھ مل جانا -

چولیں ڈھیلی کرنا - کنایۃً مارتے مارتے مضمحل کر دینا (شوق قدوائی) ؎

بولا نہ پلنگ وہ اُٹھی جب
چولیں ڈھیلی کر دوں گا میں اب

چولیں ڈھیلی ہو جانا - کنایۃً (۱) زیادہ کام کرنے یا زیادہ دوڑنے سے مضمحل ہو جانا (۲) سست ہو جانا۔ تھک جانا۔ انجر پنجر ڈھیلے ہو جانا۔

چولا - (ھ) مذکر (۱) جسم۔ قالب (۲) ایک قسم کی پوشاک جو دُلھن کو برات کے روز پہناتے ہیں (۳) چولی۔ انگرکھے کا بالائی حصّہ۔

چولا بدلنا - (ہندو) قالب بدلنا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا۔ ایک جسم سے دوسرے جسم میں حلول کرنا۔ آواگون سے مراد ہے۔

چولا چھوڑنا - (ہندو) قالب چھوڑنا۔ مر جانا۔

چولائی - (ھ) مونث۔ ایک قسم کا ساگ

چولھا - (ھ) مذکر۔ دیگدان۔ آتشدان۔ آگ رہنے کی جگہ

چولھا پھونکنا - حقارت یا غصّہ سے اپنے ہاتھ سے روٹی پکانا۔ آگ جلانا

چولھے آگ نہ گھڑے پانی - مثل اُس مفلس کے حق میں بولتے ہیں جسے کھانے پینے کو کچھ میسّر نہ ہو۔

چولھے کی تیری توے کی میری عورتیں - اچھا اپنے لئے اور بُرا دوسرے کے لئے۔

چولھے میں پڑے۔ چولھے میں جاتے (۱) آگ لگے خاک میں ملے۔ اُجڑ جائے۔ (شوق) ع

وہ کمبخت غارت ہو چولھے میں جلتے

(۲) پروا نہیں۔ بلا سے۔

چولی - (ھ) مونث (۱) انگرکھے کے دامن کا اوپری حصّہ۔ اوپر کے دھڑ کا کپڑا (۲) ہم۔ انگیا۔

چولی نکل جانا - چولی کا مسک جانا۔

چولی دامن کا ساتھ - (چولی اور دامن انگرکھے کے دو جزو ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ جُڑے رہتے ہیں) مثل۔ لازم ملزوم جب ایک چیز دوسری چیز کو ایسی لازم ہو کہ ایک دوسرے سے جُدا نہ ہو سکیں تو کپڑے کے ضلع میں کہتے ہیں دونوں میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ (اسیر) ؎

جنوں اب تک سُنا تھا ساتھ چولی اور دامن کا
گریباں کو نکلتے دیکھ کر کیوں آستیں نکلی

چولی مسکنا - چولی کا زور پڑنے سے چاک ہو جانا۔ (ذوق) ؎

اپنے دامن میں نہ لے میرے گلِ لختِ جگر
جی دھڑکتا ہے کہیں چولی نہ مسکے بوجھ سے

چوما چاٹی - (ھ) مونث۔ بوس و کنار۔ اختلاط۔ ناز و نیاز۔

چوم چاٹ - مونث۔ چومنا۔

چوم چاٹ کے چھوڑنا (۱) اپنے قابو و تصرّف سے یا ہر چیز کو بوسہ دے کر اس کے خیال سے باز آنا۔ سلام کرنا۔ ہاتھ اٹھانا (۲) کام نکال کر چھوڑنا۔

چومتے ہی گال کاٹا - مثل۔ ابتدا کرتے ہی نقصان پہنچایا۔

چومنا - (ھ) (۱) بوسہ دینا کسی بزرگ کے مزار کو ادب سے منہ لگانا (۲) بوسہ لینا۔ پیار کرنا۔ پچکارنا (۳) ادب سے تعظیم دینا۔

چومنا چاٹنا - (۱) چوما چاٹی کرنا۔ پیار کرنا (۲) خوشامد درآمد کرنا۔ تلو بتو کرنا۔ (۳) تعظیم کرنا۔ (رشک) ؎

چومتے ہیں چاٹتے ہیں جبہ سائی کرتے ہیں
خاکِ کوئے یار ہے یا کربلا کی خاک ہے

چون - (ھ) مونث (ع) آٹا۔

چون ہو جانا - (کنایۃً) گل جانا۔ آٹا ہو جانا۔

چون کا - صفت۔ مذکر۔ آٹے کا بنا ہوا۔ کمزور۔

چون کر ڈالنا - پیس ڈالنا۔ آٹا کر دینا۔

چون کا حاکم بھی بُرا ہوتا ہے - ادنیٰ قسم کے حاکم سے بھی ڈرنا چاہیئے

چون کی سوت - مثل سوت کی بُرائی میں کہتی ہیں۔ (جان صاحب)

چون کی سوت بُری ساجھے کا ہے کام بُرا
اُس کا آغاز بُرا اس کا ہے انجام بُرا

چوں (۱) (ف) مانند۔ اگرچہ (۲) (اردو) مونث تکرار۔ ضد (۳) (اردو) آواز خفیف جو کسی چیز سے نکلے (۴) (کنایۃً) گوز

کی خفیف آواز

چوں پاں۔ مونث۔ پرندوں کے بچوں کی آواز۔

چوں چوں۔ (ھ) مونث (۱) چڑیوں کی آواز (۲) گاڑی چلنے کی آواز۔ (۳) مذکر۔ ایک کھلونے کا نام۔

چون وچرا۔ (ف) کیوں۔ کس واسطے۔ مونث۔ تکرار۔ حجت (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) ناسخ مجتہد فن تھے اور آپ مقلد۔ آپ لوگ یہاں چون وچرا کے مجاز نہیں۔

چونکہ۔ (ف۔ حرف شرط) کیونکہ۔ اس لئے۔ (فقرہ) چونکہ خدا کو پیدا کرنا منظور تھا ورنہ نہ ہوا

چوں نہ کرنا (۱) انکار نہ کرنا۔ ذرا عذر نہ کرنا۔ ذرا انکار نہ کرنا۔ ضد نہ کرنا۔

چوَن۔ (ھ) صفت۔ ۵۴ للعدد

چونا۔ (ھ) (۱) پانی رسنا۔ رسنا۔ ٹپکنا۔ گرنا۔ (۲) (ھ) مذکر وہ سفید خاک جو کنکر ہڈی یا پتھر یا موتی یا سیپ یا کوڑی وغیرہ کے جلانے سے حاصل ہوتی ہے۔ (۳) تیز۔ تند۔ صرف کھٹاس کی تیزی پر اطلاق ہوتا ہے۔ جیسے کھٹا چونا۔

چونا چونا ہونا۔ کپڑے یا لکڑی کا پرانا ہو کر پارہ پارہ ہو جانا

چونا پھرنا۔ لازم۔ چونے کی قلعی ہونا (بحر) ۔

شب وصل صنم کا خاتمہ بالخیر ہو یارب
نہ آنکھوں پر کہیں پھر جائے چونا صبح فرقت کا

چونا پھیرنا۔ متعدی

چونا لگانا (۱) پان میں چونا لگانا (۲) **زک دینا**۔ مغلوب کرنا ذلیل وخفیف کرنا۔ چکمہ دینا۔ (جان صاحب)

باپ کے چونا لگائیں گے ضرور
دونوں لونڈے یہ موئے معمار کے

(۳) عورتوں میں دستور ہے کہ جب کسی کی چیز جاتی رہتی ہے مسجد میں چونا لگا دیتی ہیں۔ تاکہ لینے والا اندھا ہو جائے۔

چون کی سوت بری۔ (مثل)

چونا لگنا۔ لازم

چونا ہونٹ میں لگنا۔ جب کسی کے ہونٹ میں چونا لگا ہوتا ہے عورتیں اس سے نوڈھولیاں پالوں کی لیتی ہیں۔

(جان صاحب)

چونا تھا لگا ہونٹ میں نوڈھولیا مار یں
پوچھا تو کہا تو ٹکے ڈولی ہے گھر اپنا

چونے دانی۔ مونث۔ چونا رکھنے کا چھوٹا ظرف۔ دیکھو دان

چونے والیاں۔ چونے پرنیاں (لکھنؤ) مونث۔ ایک قسم کی ڈومنیاں جو بچہ پیدا ہونے میں ناچنے گانے آتی اور بدھائی لیتی ہیں۔

چونپ۔ (ھ بالفتح وبہ اخفائے نون) مونث (۱) شوق۔ دل کی رغبت۔ خواہش (۲) بڑھاوا (۳) سونے کی کیل جو اکثر ہندو دانتوں میں لگاتے ہیں (۴) (عم) ضد۔ ہٹ۔ عداوت۔

چونپ دینا۔ بڑھاوا دینا کسی کام پر آمادہ کرنا۔ مستعد کرنا۔

چونتیس۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت۔ ۳۴ للعدد

چونٹی۔ (ھ) مونث۔ چیونٹی۔ (نفیس) ع

چیونٹی سے سلیماں کی تمنا ہو نہیں سکتی

چونچ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث (۱) منقار۔ پرندوں کا منھ۔ ۲۔ اوک سرا۔ چرب باتوں کی طراری

چونچ بند کرو۔ چونچ سنبھالو۔ زبان روکو۔ بد زبانی نہ کرو (بحر) ۔

یہ کے فاقوں میں سیکھے ہو پیچ کہو
ذرا چونچ کو بند رکھا کرو

چونچ لگانا۔ منقار مارنا (ناسخ) ۔

اک چونچ لگا دے گی اگر کلک نواسنج
دھس جائے گی بلبل تری منقار گلے میں

چونچ مارنا (۱) ٹھونگ مارنا (۲) (عم) بیہودہ بکنا۔ واہی تباہی زبان سے نکالنا۔

چوں چال (ھ۔ بروزن۔ بدحال) (عو) ہوشیار۔ توانا۔ مستعد۔ چست۔

چوں چوں پوں چوں کرنا۔ (پیار) (۱) (مجہول) (عو لکھنؤ) پیار اور اختلاط کی باتیں کرنا۔

چوندھ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث خیرگی۔

چوندھیانا۔ (ھ) (۱) آنکھوں کا چمک دار چیز دیکھ کر خیرہ ہو جانا۔ (ناسخ) ۔

وہ رشکِ حور جب رخسارِ تاباں کھول دیتا ہے
ملائک اپنی آنکھیں چوندھیا کر بند کرتے ہیں

۲. (عو) حیرت زدہ ہونا۔ متحیر ہونا (۳) گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔

چونڈا - (ھ۔ واؤ ملفوظ۔ نون غنہ کے ساتھ) مذکر۔ (۱) (عو) سر مونڈ (۲) عورتوں کے سر کے بال جن کو یکجا کر کے سر پر باندھ لیتی ہیں (۴) (ہند۔ عم) کچا کنواں

چونڈے پر ڈولا اچھلنا - (عو) دیکھو ڈولا اچھلنا۔

چونر - (ھ) مونث - رنگ برنگ کا رنگا ہوا دوپٹہ - چنری۔

چونری - (ھ) مونث۔ دیکھو (چنری)

چونری - (ھ۔ نون غنہ) مونث - مورچھل

چونک - (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ وحشت۔ بھڑک۔ جھجک

چونکانا - (ھ) متعدی۔ ہوشیار کرنا۔ جگانا۔ (فقرہ) اس نے مجھے چونکا دیا۔

چونک اٹھنا - ۱۔ دفعتہً گھبرا کر جاگ اٹھنا۔ سوتے سوتے اچھل پڑنا۔ چوکنا ہو جانا۔ ہوشیار ہو جانا۔ متعجب ہو جانا (جلیل)

گرچہ ترکِ آشنائی کو زمانہ ہو گیا
لیکن اب تک چونک اٹھتے ہیں وہ میرے نام سے

چونک پڑنا - یکایک خواب سے بیدار ہونا۔ غفلت سے ہوشیار ہونا۔

چونکنا - (ھ) (۱) سوتے سوتے جاگ پڑنا۔ (ذوق)

ترے کشتے جو یوں خوابِ عدم سے یک بیک چونکے
مگر شورِ قیامت کو تری آوازِ پا سمجھے

(۲) بھڑکنا (۳) غفلت سے ہوشیار ہونا۔ جاگنا۔ بیدار ہونا چوکنا ہونا۔ (۴) گھبرانا۔ ہکا بکا ہونا۔ حیرت ہونا۔

چونگا - (ھ۔ نون غنہ۔ مذکر (۱) خوشامد۔ درآمد۔ چاپلوسی چرب زبانی فریب۔ چرب زبانی سے کوئی چیز کسی سے لینا (۲) بانس کا نل۔ نلی۔

چونگے باز - (لکھنؤ) وہ شخص جس کی عادت ہو کہ چرب زبانی سے چیزیں لے لے۔

چونگلا - (ھ۔ نون غنہ) مذکر (۱) جوڑ دار بانس کا ٹکڑا جس میں کاغذات رکھتے ہیں۔

(۲) ٹین کا بھی چونگلا بناتے ہیں۔

چونی - (ھ) مونث - وہ موٹا موٹا آٹا جو دال دلنے سے نکلتا ہے

چونی بھوسی کھا کر گزر کرنا - نہایت تنگی سے اوقات بسر کرنا

چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ - مثل۔ ادنیٰ آدمی بھی بڑوں کی برابری کرنے لگا۔ لیاقت سے بڑھ کر دعوے کرنے کی جگہ۔ (منیر)

کم اصل کو منہ لگا کے بچنا دشوار
چونی کہتی ہے مجھے گھی سے کھاؤ

چونی - (ھ) مونث (۱) روپیہ کا چوتھا حصہ۔ چار آنے۔ وہ چاندی کا ٹکڑا جو بطور سکہ چوتھائی روپیہ میں چلے (۲) چوتھا حصہ۔ چہارم۔ (فقرہ) جیسے چونی کا شریک۔

چوہا - (ھ) مذکر (۱) موش (۲) ناک کا سوکھا ہوا میل۔ جب کوئی شخص پانی یا پسینے میں اتنا شرابور ہو جاتا ہے کہ اس کے کپڑے بدن میں چسپاں ہو جاتے ہیں۔ اس وقت کہتے ہیں کہ بھیگ کر چوہا ہو گیا۔

چوہے دان - مذکر۔ وہ پنجرا جس میں چوہے پکڑتے ہیں۔

چوہے دنتی (چوہے دتی) - (ھ۔ نون غنہ) مونث عورتوں کے ہاتھ کے زیور کا نام جس کے دانے چوہے کے دانتوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔

چوہے سے کپڑے - (ھ) عو۔ مذکر۔ نہایت میلے کپڑے میلے کچیلے کپڑے۔

چوہے کا بل ڈھونڈتے پھروگے - (من کی تکہ تلاش کروگے۔ بھاگنے کا راستہ نہیں ملے گا۔

چوہے کا بچہ بھی نہیں - بے اولاد ہونے کی جگہ (فقرہ) اس کے تو چوہے کا بچہ بھی نہیں ہوا۔

چوہے کے ہاتھ ہلدی لگی وہ بھی پنساری بن بیٹھا - مثل۔ تھوڑی سی پونجی پر اترانا۔

چوہے مار - مذکر۔ ایک قسم کا پرند جو چوہے کو پکڑ لیجاتا ہے

چوہی - (ھ) مونث۔ (گنوار) چوہا کا مونث۔

چوہیا - (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) مونث - چھوٹا چوہا۔

چوہیا سے دانت - چھوٹے چھوٹے دانت۔

چوہان ۔ (ہ) مذکر ۔ راجپوتوں کی ایک ذات

چوہڑا ۔ (ہ ۔ واؤ غیر ملفوظ) مذکر ۔ خاکروب ۔ بھنگی ۔

چوہڑی ۔ (ہ) مونث ۔ خاکروبن ۔ بھنگن ۔

چوہیا ۔ (ہ) مذکر (۱) دریا کے پاس کا وہ گڑھا جس میں پانی بھر بھر کر ٹھہر جاتے (۲) دال کا چھلکا (۳) ہندی کچی چھوٹی املی ۔ دیکھو چوا

چوتیں موتیں ۔ (واو غیر ملفوظ) صفت ۔ (ہ) بہت دبلا پتلا آدمی

چہ ۔ (فارسی بغیر اعلان حرف دوم) حرف استفہام ۔ کیا ۔ بہت کیونکہ ۔ مساوات کے معنی بھی دیتا ہے ۔

چہ خوش ۔ (ف) کلمہ طنز ۔ کیا خوب ۔ واہ کیا کہنا ہے کیا بات ہے (جلال صاحب)

چہ خوش یہ مرد و آوازہ تجھ پہ کستے ہے
دہن کے وصف میں قاصر ہے یہ زباں میری

چہ خوش چرا نہ باشد ۔ کلمہ طنز ۔ کیوں نہیں اچھے ہے کیا کہنا ہے ۔ بے شک اسی قابل ہو

چہ داند بوزنہ لذت ادراک ۔ (ف) مثل ۔ ناقدر شناس اچھی چیز کی قدر نہیں جانتا ۔

چہ معنی ۔ کلمہ استفہام ۔ کیا باعث ۔ کیوں ۔ کیا بات ۔ کیا وجہ ۔ کیا سبب ۔ کس لئے ۔

چہ معنی دارد ۔ (ف) کیا سبب ہے ۔ کیا وجہ ہے کیا باعث ہے ۔ دیکھو چمیگوئیاں ۔

چہ ۔ (ف) مذکر (۱) چاہ کا مخفف ۔ کنواں ۔ گڑھا (۲) وہ پل جو دریا کے کنارے سے کشتی تک آسانی سے سوار ہونے کے واسطے بناتے ہیں ۔ اس پل کے دولوں سرے ۔

چہ بچہ ۔ (ف) مذکر (۱) کنوئیں کے مشابہ چھوٹا گڑھا جو مال و دولت اور پانی جمع کرنے کے لئے بناتے ہیں (۲) (اردو) چھوٹا حوض جس میں نیل پکاتے ہیں ۔ اس کو چابچ بھی کہتے ہیں ۔

چھ ۔ (ہ ۔ ہائے مظہرہ کی بجائے ہائے مختفیہ سے بولنا فصیح ہے ۔ دلی میں تلفظ چھے) صفت ۶ ۔

چھ ماہی ۔ مونث ۔ فاتحہ اور کھانا جو کسی کے مرنے کے بعد چھٹے مہینے ہوتا ہے ۔ (غالب)

رسم ہے مُردے کی چھ ماہی ایک
خلق کا ہے اسی چلن پہ مدار

چھ پانچ کرنا (۱) شش و پنج میں ہونا ۔ شرارت کرنا ۔ باتیں بنانا

چھبیس ۔ (ہ) صفت ۔ ۲۶ ۔ عــــہ

چھپن ۔ (ہ) صفت ۔ ۵۶ ۔ ــــہ

چھتیس ۔ (ہ) صفت ۔ ۳۶ ۔ ــــہ

چھیاسٹھ ۔ (ہندی میں چھیاسٹھ) صفت ۶۶ ــــہ

چھہتر ۔ (ہ) صفت ۷۶ ــــہ

چھیاسی (ہ) صفت ۔ ۸۶ ــــہ

چھیالیس ۔ (ہ) صفت ۔ ۴۶ ــــہ

چھیانوے ۔ (ہ) صفت ۔ ــــہ ۔ ۹۶ ۔

چھا ۔ (ہ ۔ بروزن بہا) مذکر ایک قسم کا چھوٹا پرند ۔

چھاپ ۔ (ہ ۔ پرتگالی اور فارسی میں چاپ) مونث ۔ (ہندی) (۱) ٹھپا ۔ نشان ۔ علامت ۔

چھاپ لگانا ۔ مہر لگانا ۔ ٹھپا لگانا ۔

چھاپا ۔ (ہ ۔ فارسی میں چاپ) مذکر (۱) مہر ۔ ٹھپا (۲) وہ نشان جو ہندو تری تیرتھوں میں جا کر اپنے بازوؤں وغیرہ پر گدواتے ہیں ۔ (۳) چھاپنے کا آلہ (۴) چھپا ہوا ۔ (۵) شب خون ۔ رات کو غنیم پر چڑھ کر قتل عام کرنا ۔ مارنا کیا تھا (سحر)

ہے خبر قتل کی شب کو صف مژگاں سے
چھپ کے فوج تپش نے رحم نے چھاپا مارا

(۶) تجارت کے مال پر وہ نشان جو محصول لینے کی علامت ہے (۷) (لکھنؤ) وہ نشان جو عورتیں طعام نذر کے طباق پر یا گھر کی دیوار پر جھنکار کے وقت صندل سے دیتی ہیں (دنیا کے ساتھ) (۸) نقشہ ۔ صورت ۔ تصویر ۔ (۹) سانچا ڈھالنے کا ظرف (۱۰) کھلیان پر ٹھپا لگانے کا آلہ ۔ (۱۱) (عو) کنایہً دو شخصوں یا دو چیزوں کا صورت اور انداز وغیرہ میں مشابہت رکھنا ۔

چھاپے خانہ ۔ مذکر ۔ مطبع ۔

چھاپے میں چھپ جانا۔ (ع) مشہور ہو جانا۔
چھاپنا (۱) مہر لگانا۔ نقش کرنا۔ ٹھپا اٹھانا (۲) طبع کرنا
نشان کرنا (۳) شایع کرنا۔ پھیلانا۔ مشہور کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا
(۴) بیاہ کی رسم میں مکان کی دیواروں کو مہندی کے نشانوں
سے آراستہ کرنا
چھاتا۔ (ھ) مذکر (۱) بڑی چھتری (۲) بڑا سینہ۔ چوڑا سینہ
(۳) پتنگ کا سینہ (۴) امیروں اور بادشاہوں کا چتر زریں
چھاتم چھاتا۔ مذکر (۱) سینے کو سینے سے کوٹنا (۲) ایک
پتنگ کا دوسرے پتنگ سے ہوا میں ملنا۔
چھاتی۔ (ھ) مونث (۱) سینہ۔ صدر۔ پستان (۲) جرأت
حوصلہ۔ استقلال۔ مضبوطی۔ (سودا) ؎
داغ ہے خورشید سا چاک گریباں سے نمود
تسپہ تو خنداں ہے ہر دم کیا تری چھاتی ہے صبح
چھاتی ابھار کر چلنا۔ (کنایۃً) اترا کر چلنا۔
چھاتی امنڈ آنا۔ (ع) دل بھر آنا۔ درد یا غم کے باعث
رلائی آ جانا
چھاتی بڑھ جانا۔ (ع۔ کنایۃً) خوشی سے حوصلہ بڑھ جانا۔
چھاتی بھر آنا۔ (ع) (۱) (کنایۃً) غمگین ہونا۔ جوش
محبت سے۔ (ذوق) ؎
بس کر اے سوز دروں بہہ جائیں گے دل اور جگر
رحم جوش گریہ پھر چھاتی ابھی بھر آئے ہے
(۲) چھاتی کا پر گوشت ہو جانا۔ چھاتی ابھر آنا (۳) رحم آنا (۴) گڑھا بھر
آنا (۵) چھاتی میں دودھ بھر آنا۔ مادری محبت کے باعث دودھ آنا
چھاتی بکھر جانا۔ گھوڑے کی چھاتی پر ورم ہو جانا۔
چھاتی بیٹھ جانا۔ کھانسی یا زکام سے آواز کا بھاری
پڑ جانا۔
چھاتی پتھر کر لینا۔ سنگدل ہو جانا۔ (عاشق) ؎
اللہ رے سنگ دل ستم گر
چھاتی کر لی ہے کیسی پتھر
چھاتی پتھر بن جانا۔ یا ہونا۔ دل سخت ہو جانا۔
رحم نہ رہنا۔

چھاتی پر بال ہونا۔ جس کی چھاتی پر بال ہوتے ہیں
وہ عالی حوصلہ ہوتا ہے۔
چھاتی پر پتھر رکھ لینا۔ چھاتی پر پتھر دھر لینا۔
دل سخت کر لینا۔ صبر کر لینا۔ منضبط کرنا۔ چپ ہو رہنا۔ تکلیف
سہنا۔ (داغ) ؎
رات دن صدمے دئے جائے فلک
ہم نے بھی چھاتی پہ پتھر دھر لیا
چھاتی پر پھرنا۔ (ع) ہر وقت سینہ پر پھرنا۔ ہر وقت یاد آنا
اس موقع پر کہتی ہیں جب کوئی بچہ مر جاتا ہے اور ماں کو یاد آتا ہے
چھاتی پر چڑھ کر ڈھائی چلو لہو پینا۔ (ع) سخت سزا دینا۔
جان سے مار ڈالنا۔ نہایت غصہ کی حالت میں یہ کلمہ زبان
پر آتا ہے اور کبھی تو چلو بھی کہتی ہیں۔
چھاتی پر چڑھنا (۱) پچھاڑ کر سینے پر سوار ہونا (۲) ہر وقت
سامنے موجود رہنا۔ (ذوق) ؎
میں نے دیکھا مہ نو کو تو اس ابرو کا خیال
لے کے خنجر سینہ میں چھاتی پہ مری آن چڑھا
چھاتی پر دھر کر لے جانا۔ (ع) مال و دولت اپنے ساتھ
قبر میں لے جانا جیسے چھاتی پر دھر کر کوئی نہیں لے جاتا۔
چھاتی پر سانپ پھر جانا۔ (ھ) لازم (۱) (ع) رشک آنا
رشک ہونا۔ (نظیر) ؎
پھر گیا سانپ رقیبوں کی دم میں چھاتی پر
ہاتھ سے میرے وہ جب ہار پہن کر پھولے
(۲) افسوس آنا۔ حسرت ہونا۔ ملال ہونا۔ صدمہ پہنچنا (جرأت)
؎ بلا کے زلف نہیں کی تھی کس نے بوسے پر
کہ پھر گیا مری چھاتی پر اس نہیں کا سانپ
اب بیشتر چھاتی پر سانپ لوٹنا ہی کہتی ہیں
چھاتی پر سانپ لوٹنا۔ (کنایۃً۔ ع) کسی بات کے یاد آنے
سے رنج ہونا۔ دل پر رنج و صدمہ گزرنا۔ (ناسخ) ؎
یا کاکل دیدار سے تھی ربط مدام
یا لوٹتے ہیں سانپ مری چھاتی پر
چھاتی پر سل دھرنا۔ بوجھ رکھنا۔ (رشاد) ؎

مر بھی جاتا تو نہ میرا مرضِ سل جاتا
غم اصنام کی چھاتی پہ دھرے سل جاتا

چھاتی پر کالا پہاڑ ہونا۔ (کنایتہً) بہت ناگوار ہونا۔ (رنگین) ؎

آ تجھ بغیر مملکتِ دل اُجاڑ ہے
چھاتی پہ رات ہجر کی کالا پہاڑ ہے

چھاتی پر مونگ دلنا۔ چھاتی پر کودوں دلنا۔ عو۔ کسی کے سامنے ایسا کوئی بُرا فعل کرنا جو اس کو بہت ناگوار ہو۔ (رنگین) ؎

سر زناخی کا جو سہلاتے میں ملنے بیٹھی
مونگ چھاتی پہ دگانا مری دلنے بیٹھی

چھاتی پر مونگ یا کودوں دلوانا۔ دیکھو اپنی چھاتی۔

چھاتی پر ہاتھ دھر دیکھو۔ دیکھو اپنی چھاتی پر ہاتھ۔

چھاتی پر ہاتھ رکھنا۔ دل جوئی کرنا۔ (ناسخ) ؎

ہائے یہ کہنا ترا رکھ کر مری چھاتی پہ ہاتھ
اب تو اس دم نالہ آتش فشاں کرتا نہیں

چھاتی پک جانا۔ (عو) اصلی معنی میں (۲) (کنایتہ) دق ہو جانا۔ تکلیف سہتے سہتے عاجز آنا۔ ناک میں دم آ جانا۔

چھاتی پکڑ کر رہ جانا۔ عو۔ دل مسوس کر رہ جانا۔ دل ہی دل میں افسوس کر کے بیٹھ رہنا۔ کسی رنج پر اُف نہ کرنا۔

چھاتی پکڑنا۔ چھاتی پر ہاتھ ڈالنا۔

چھاتی پھٹنا (۱) عو۔ سینہ کا شق ہو جانا۔ (کنایتہً) دل پر صدمہ عظیم گزرنا۔ دل بے قابو ہونا۔ (آتش) ؎

کون سی شب ہے جو رو رو کے نہیں کٹتی ہے
شام ہوتی ہے اِدھر چھاتی اُدھر پھٹتی ہے

(۲) کسی کی دولت دیکھ کر رشک ہونا۔ جلنا۔ حسد کرنا۔

چھاتی پھٹی جانا۔ بے حد صدمہ ہونا۔ رنج ہونا۔ (انیس)

ہے آتا کی آنچ کلیجے کو جلاتی!
کچھ ایسا قلق ہے کہ پھٹی جاتی ہے چھاتی

چھاتی پیٹنا (۱) سینہ کوبی کرنا۔ سینہ زنی کرنا۔ (۲) ماتم کرنا رونا پیٹنا (۳) غصہ ظاہر کرنا۔ غصہ میں سینہ پیٹنا (۴) رشک و حسد ظاہر کرنے کی جگہ بھی چھاتی پیٹتے ہیں۔

چھاتی تلے رکھنا۔ (عو) حفاظت سے رکھنا۔

چھاتی ٹھنڈی کرنا (۱) دل خوش کرنا۔ سکھ دینا تسلی دینا (۲) اپنی دشمنی نکال کر خوش ہونا۔ حسرت نکلنا۔ ارمان نکالنا۔ بغض نکالنا۔

چھاتی ٹھنڈی ہونا۔ لازم

چھاتی ٹھونکنا۔ (عو۔ کنایتہً) اطمینان کرنا۔ دل مضبوط کرنا۔

چھاتی جلانا (۱) دق کرنا۔ ستانا (۲) رشک دلانا۔

چھاتی جلنا۔ لازم۔ (عو) (۱) سینہ میں سوزش ہونا۔ (۲) غم یا حسد یا رشک سے دل جلنا۔

چھاتی چھنا۔ چھاتی چھن جانا۔ چھاتی چھنی ہونا۔ (عو) صدموں کے باعث سینہ کا پُر داغ اور سینہ کا پاش پاش ہو جانا۔

چھاتی دبانا۔ (عو۔ کنایتہً) بچے کا دودھ پینا۔

چھاتی دھڑکنا۔ (۱) دل کا پھڑکنا۔ دل لرزنا (۲) خوف کھانا (۳) دل دکھنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ جیسے روپیہ دیکھ کر تمہاری کیوں چھاتی دھڑکی۔

چھاتی دینا۔ بچے کو دودھ پلانا

چھاتی سراہنا۔ (عو) (۱) صبر۔ تحمل۔ ہمت۔ جرأت وغیرہ کی تعریف کرنا۔ (سودا) ؎

اے لالہ گو فلک نے دیئے تجھ کو چار داغ
چھاتی مری سراہے کہ اک دل ہزار داغ

(۲) تحسین و آفریں کرنا۔ شاباش دینا۔ ؎

لگا کر اُس سے دل چنے جو کوئی اس کو چاہے گا
تو اے رنگیں یقیں ہے وہ مری چھاتی سراہے گا

چھاتی سے پتھر ٹلنا۔ (کنایتہً) (۱) دل کا بوجھ دور ہونا (۲) (عو) بیٹی کا بیاہا جانا۔

چھاتی سے لگا کر رکھنا۔ (عو) بہت پیار سے پاس رکھنا۔ حفاظت سے رکھنا۔ (امیر) ؎

ہیں نے چھاتی سے لگا کے جس کو رکھا عمر بھر
ہائے وہ نازوں کا پالا دل مرا جاتا رہا

چھاتی سے لگانا۔ (عو) کمالِ محبت سے کسی کو گلے لگانا۔ (دبیر) ؎

ماں بیٹھی تھی صغرا کو جو چھاتی سے لگائے
روتے ہوئے تشریف شہِ دیں وہیں لائے

(۲) تسلی دینا دلاسا دینا - چمکارنا

چھاتی سے لگنا - سینہ بسینہ ہونا - (ناسخ) ؎
جوشِ سودا میں یہی ہے رٹ مجھے
میری چھاتی سے کہیں لگ جائے داغ

چھاتی کا پتھر، چھاتی کا پہاڑ - (ہ) صفت (۱) بارِ خاطر ناگوارِ خاطر - سوہانِ روح - (بحر) ؎
پیا غمِ محبوب نے جب تک کہ جئے ہم
یہ چھاتی کا پتھر نہ سرکنا تھا نہ سرکا

(۲) جوان بن بیاہی یا رانڈ بیٹی جس کا خرچ ماں باپ کے ذمہ ہو (۳) آدمی، غم، قرض اور ہر ایسے بار کے لئے مستعمل ہے جو ٹالے نہ ٹلے - یا جس کا ٹالنا مشکل ہو۔

چھاتی کا پھوڑا - مذکر - سوہانِ روح - وبالِ جان - اپنی طبیعت کے مخالف آدمی

چھاتی کا جم (۱) قابض الارواح - فرشتۂ موت (ظفر) ؎
اٹھایا غیر کو محفل سے تو نے جی گیا عاشق
بغیر از جاں لئے ہرگز یہ چھاتی کا نہ جم جاتا

(۲) ناگوارِ خاطر - بارِ خاطر - سوہانِ روح (نکہت) ؎
مجھے دوزخ ہے بن تیرے اگر محفل ارم ہوئے
جو دورِ جامِ جم ہوئے مری چھاتی یہ جم ہوئے

(۳) وہ ناگوارِ طبع آدمی جو پاس سے نہ ٹلے - ہر وقت چھاتی پر موجود رہنے والا - ڈھیٹ - (میر) ؎
کبھی دل رکنے لگتا ہے جگر گاہے تڑپتا ہے
غمِ ہجراں میں چھاتی کے ہمارے جم ہیں یہ دو لکو

چھاتی کرنا - (ع) فیاضی دکھانا -

چھاتی کوٹنا (۱) سینہ کوبی کرنا - ماتم کرنا (انیس) ؎
ع تب کوٹ کے چھاتی یہ شہِ دیں نے سنایا

(۲) (ع) کسی کی دولت دیکھکر ہونسنا - رشک کے مارے چھاتی پیٹنا کہ ہے ہے اس کے پاس اتنی دولت ہے

چھاتی کی سِل - (مونث) (ع) دیکھو چھاتی کا پتھر (بحر)
روتے ہی روتے خونِ جگر دم نکل گیا
چھاتی کی سِل یہ عشق کا آزار ہوگیا

چھاتی کے کواڑ - مذکر - سینہ کے دائیں بائیں طرف کے دونوں پہلو - (ناسخ) ؎
تیغِ قاتل نے جو کھولے میری چھاتی کے کواڑ
حسرتِ دل کے نکلنے کو عجب در ہوگیا

چھاتی کے کواڑ کھلنا - (ع) (۱) سینہ شق ہو جانا سینہ کا دو پارہ ہو جانا - چاک ہو جانا - (نکہت) ؎
پُر خانۂ دل ہے نقدِ جاں سے
ہو واقفِ کارِ کل رہے ہیں
اے دزدِ نگاہ مژدہ بادا
چھاتی کے کواڑ کھل رہے ہیں

(۲) ایک دفعہ ہی چیخ نکلنا - زور کی آواز نکلنا - بے تحاشا چیخ پڑنا - (فقرہ) کمبخت ایسی کیا آفت آئی کہ تیری چھاتی کے کواڑ کھل گئے -

چھاتی گز بھر کی ہو جانا - خوش ہو جانا - اولاد کی اطاعت و فرمانبرداری سے خوش ہونا -

چھاتی مَسلنا - چھاتی مروڑنا - چھاتی دبانا - چھاتی ملنا

چھاتی مسوسنا (۱) افسوس کرنا - دل پکڑ کر رہ جانا - صدمہ اٹھانا (۲) صدمہ دینا دل دُکھانا - رنج دینا -

چھاتی میں دودھ اُتر آنا - دیکھو دودھ اترنا -

چھاتی نکال کر چلنا - سینہ اُبھار کر چلنا - سینہ تان کر چلنا اکڑ کر چلنا - اترا کر چلنا -

چھاتیوں کا اُبھار - مذکر - نموئے پستان

چھاتیاں اُبھرنا - چھاتیوں کا اُٹھنا - پستان کا بلند ہونا -

چھاتیاں چڑھنا - چھاتیوں کا پھول جانا دودھ کی افراط سے

چھاتیاں نکلنا - عورت کے سینے کا نمودار ہونا -

چھاج - (ہ) مذکر (۱) سوپ - غلہ پھٹکنے کا اوزار (۲) بگھی کے آگے کا وہ حصہ جس کے نیچے کوچوان کے پاؤں اور اوپر گھوڑے کی راس رہتی ہے

چھاج بولا تو بولا چھلنی کیا بولی جس میں بہتر سو چھید

مثل۔ (عو) اعلےٰ کے دخل دیتے کے وقت جب ادنیٰ دخل دے۔ تو اُس کی نسبت بولتے ہیں یعنی عیب دار بھی بے عیب کی برابری کرتا ہے

چھاج سی داڑھی۔ بڑی اور چوڑی داڑھی

چھاج میں ڈال کر چھلنی میں اڑانا (۱) اشاعت کرنا۔ کسی کو رسوا کرنا۔ (۲) بات کا بتنگڑ بنانا

چھاجوں برسنا۔ کثرت سے بارش ہونے کی جگہ۔ (رشاد)

وہ تشنہ کام ہوں نہ ذرا تر مجھ ہونے

چھاجوں برس کے ابر کا جھالا نکل گیا

چھاجوں پانی پڑ گیا (۱) بہت سا مینہ برس گیا (۲) بہت شرمندگی اٹھانی پڑی

چھاچھ (ھ) مونث (۱) مٹھا۔ وہ ترش سفید پانی جو گھی تانے میں نیچے بیٹھ جاتا ہے

چہار (ف) صفت۔ چار

چہار چند۔ (ف) صفت چوگن

چہار سُو۔ (ف) چہار سُو۔ چاروں طرف

چہار شنبہ۔ (ف) مذکر چہار شنبہ

چہارم۔ (ف) صفت چوتھا۔ چوتھائی

چھاڑ۔ (ھ) مذکر (۱) دریا کا کنارہ (۲) پتھر یا ڈھیلے کا بڑا ٹکڑا عورتیں چہار بھی کہتی ہیں۔ (جان صاحب) ؎

گر گئی چھت سے وہ چہار گر کے

ایک دو کیسے تین چار گرے

چھاگل (ھ) مونث (۱) چھوٹی سی مشک (۲) پاؤں کا ایک زیور کا نام

چھال۔ (ھ) مونث۔ بکل درخت کے اوپر کا پوست (چھلکا)

چھال کا کپڑا۔ وہ کپڑا جو بعض درختوں کی چھال کے ریشوں سے تیار کیا جاتا ہے

چھالا۔ (ھ) مذکر (۱) آبلہ۔ پھپھولا (۲) وہ داغ جو تلوار کے ہونے پر یا شیشے وغیرہ میں ہو جاتا ہے (۳) وہ نشان جو ہرن کی پیٹھ پر شکست کی وجہ سے پڑ جاتا ہے (۴) دیکھو تسو کا چھالا

چھالا پڑنا۔ چھالا ہونا۔ آبلہ کا نمودار ہونا۔ پھپھولا پڑنا۔ بہت خالہ ہونا

چھالیا۔ (ھ) مونث سپاری۔ ڈلی۔

چھاں۔ (ھ) مونث (۱) (ہندی) سایہ۔ پرچھائیں (۲) (کنایتہً) خفیف اثر (فقرہ) یہاں تو اس بات کی چھاں بھی نہیں

چھان۔ (ھ)۔ مونث۔ کسی چیز کی تحقیقات۔

چھان بین۔ چھان بنان۔ چھان پھٹک (ھ) مونث (عو) تحقیق تجسس دریافت کھوج۔ اچھی طرح کی دیکھ بھال ؎

بے خونہ ہے چھان بنان اہل فن کی شاد

نکلے گا کر کرا ہے جتنا نچوڑیئے

؎ دل اندھا دھندہی آتا ہے ہمیشہ اے داغ

چھان بین اس میں نہ کچھ جانچ پرکھ ہوتی ہے

لکھنؤ میں چھان بنان۔ اور دہلی میں چھان بین۔ چھان پھٹک

چھان ڈالنا۔ چھان مارنا (۱) ڈھونڈ ڈالنا۔ کمال تلاش اور جستجو کرنا۔ تلاش کر لینا (قلق)

چھان مارا تمام روئے زمیں

مگر اس کا پتہ لگا نہ کہیں

(۲) بیندھ ڈالنا۔ چھلنی کر دینا۔

چھانا۔ (ھ) متعدی (۱) سایہ کرنا۔ چھت بنانا۔ جیسے چھپر چھانا۔ (۲) لازم پھیلنا۔ بادلوں کا ہجوم کرنا۔ (فقرہ) آسمان پر بادل چھایا ہے (۳) کنایتہً غالب ہونا۔ طاری ہونا۔ جیسے غم چھانا

چھانٹ۔ (ھ) مونث (۱) چھیچھڑے جو گوشت صاف کرنے کے بعد رہ جاتے ہیں (۲) کترن (۳) انتخاب (۴) کتر بیونت۔ قطع و برید۔ (۵) کتر بیونت کا انداز

چھانٹن۔ (ھ) مونث (۱) وہ چیز جو چھانٹنے سے بچ رہے۔ کترن

چھانٹنا۔ (ھ) (۱) چننا۔ انتخاب کرنا۔ الگ کرنا چند چیزوں میں سے (۲) پسند کرنا (۳) شاخ کاٹنا (۴) سر کے بال کترنا کپڑے کی قطع و برید کرنا (۵) صاف کرنا (۶) ٹکڑے کرنا (۷) گوشت کے ٹکڑے کرنا (۸) چرب زبانی کرنا۔ جیسے قابلیت چھانٹنا۔ منطق چھانٹنا (۹) کم کر دینا۔ زیب و زینت و آرائش کے واسطے۔ (۱۰) میلے کپڑے کا اس طور پر دھونا کہ اس کا میل کسی قدر چھٹ جائے۔ نئے کپڑے کا اس طرح دھونا کہ کلف نکل جائے۔

چھاننا۔ (ھ) (۱) چھلنی سے آٹا نکالنا (۲) صاف کرنا۔ نتھارنا۔ جیسے دوا چھان کر پی لو (۳) جانچنا۔ پرکھنا (۴) دیکھنا۔ دیکھ بھال ڈالنا۔

تحقیقات کرنا۔ دریافت کرنا۔ (داغ) ؎

مہر و وفا کا کب انہیں آتا ہے اعتبار

جب تک اسے وہ خوب طرح چھانتے نہیں

(۵) ڈھونڈھنا۔ تلاش کرنا۔ خوب جستجو کرنا۔ (جرأت) ؎

اس نے ملنے سے کرے ہے مجھ کو جو منع تو

ایک پایا ہے جسے سارے جہاں کو چھان کر

(۶) تیروں سے بدن مشبک کر دینا (۷) کپڑے میں سوراخ سوراخ کر دینا (۸) بیج کو زمین پر بونے کے لیے ہاتھوں سے بکھیرنا۔ بکھیو خاک چھاننا۔

چھاؤں۔ (ہ) مونث (۱) سایہ۔ چھاں ؎

جنوں پسند ہے چھاؤں ہے ببولوں کی

عجب بہار ہے ان زرد زرد پھولوں کی

(۲) ذرک (۳) مشابہت دو چیزوں یا دو شخصوں میں۔ (فقرہ) تمیم کی چھاؤں مضمون پر نہیں پڑتی (۴) پرتو۔ پرچھاواں۔ کرن۔ روشنی جیسے ستاروں کی چھاؤں۔

چھاؤنی۔ (ہ) مونث (۱) چھاؤں کرنے کی چیز۔ سرپوش مکانات کھپریل (۲) لشکرگاہ۔ کیمپ۔ سپاہیوں کی بارکیں

چھاؤنی چھانا۔ چھاؤنی ڈالنا (۱) سرپوش بنانا مکانوں کا (۲) (کنایۃً) ڈیرے ڈالنا۔ کسی جگہ رہ پڑنا (آتش) ؎

غافلو منزل دنیا ہے سرائے فانی

اس خطرگاہ میں تم چھاؤنی چھاتے ہو عبث

(شوق قدوائی) ؎

جہل ہے اُن کے گھروں میں چھاؤنی ڈالے ہوئے

ہیں وہ غافل کاہلی کی گود میں پالے ہوئے

چھائیں پھوئیں۔ (ع) خدا نہ کرے۔ خدا بچائے۔ یہ کلمہ کسی سے احتراز کرنے کے موقع پر مستعمل ہے (شوق) ؎

کبھی آفت نہ یہ اُٹھائی تھی

چھائیں پھوئیں یہ نوبت آئی تھی

چھائیں مائیں۔ مونث بچوں کا کھیل۔ دیکھو چھائیں مائیں

چھب۔ (ہ) مونث (۱) آرائش۔ زیبائش۔ زیب و زینت۔ (۲) ناز و انداز۔ معشوق نہ انداز (۳) خوبصورتی۔ تناسب اعضا۔ اعضا کی بناوٹ۔ انداز جسم۔ جسامت۔ نگات

چھب تختی۔ مونث (عو) سینے اور جسم کی خوبصورتی۔ نگات اور جسامت کی خوش وضعی

چھب گھڑی ہیں اور صورت طباق ہیں مثل۔ عزت عمدہ پوشاک سے اور رنگ روپ عمدہ غذا سے ہوتا ہے

چھبڑا۔ (ہ) مذکر (ہندو) ٹوکرا۔ جھبیا

چھبڑی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا ٹوکرا۔

چھبندا۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنو) ایک زہریلے جانور کا نام جس کی پشت پر چھ بندکیاں ہوتی ہیں اور اس کا کاٹا جلد مر جاتا ہے۔ (بحر) ؎

چھبندا بنتی ہیں آنکھیں جو چھوتا نو نکلتے ہیں

دہلی میں چھ بندکیہ کہتے ہیں۔

چھبتی۔ (ہ) مونث (دلالوں کی اصطلاح) چھیب۔ فلوس

چھبیلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ خوش وضع۔ رنگیلا۔ جوان۔ خوبصورت جامہ زیب۔ مونث کے لیے چھبیلی ہے

چھپ۔ (ہ) مونث۔ پانی کی آواز

چھپ چھپ۔ (ہ) مونث پانی پر ہاتھ مارنے کی آواز پانی کے منہ پر ڈالنے کی آواز۔

چھپا۔ صفت۔ مذکر پوشیدہ۔ مخفی

چھپا رستم۔ مذکر (۱) وہ شخص جو اپنے ہنر اور کمال میں پورا ہو مگر لوگوں میں ظاہر نہ ہو۔ پوشیدہ کامل فن (۲) چھپا بدمعاش چھپا بدذات۔ وہ شخص جو ظاہر میں غریب اور در پردہ نہایت شریر ہو۔ بڑا بھاری شریر۔ (شاد) ؎

کھل گیا پیتے ہیں پوشیدہ شراب

شیخ و زاہد بھی چھپے رستم ہیں

چھپا رکھنا۔ پنہاں رکھنا

چھپانا۔ (ہ) لکھنؤ میں بکسر اول دہلی میں بفتح اول زبانوں پر ہے (۱) پوشیدہ کرنا۔ مخفی کرنا۔ ڈھانکنا (۲) پردہ کرنا (فقرہ) وہ بہو کو سب سے چھپاتے ہیں۔

چھپاؤ۔ (ہ) مذکر۔ (عو) پوشیدگی۔

چھپاکا۔ (ہ) مذکر (۱) پانی کے منہ پر ڈالنے کی آواز (۲) چھینٹا۔

چھپائی۔ (ہ) مونث چھاپنے کی اجرت۔ چھاپنے کا انداز (۲) چھاپا

چھپٹی۔ (ہ) مونث لکڑی کی چھیلن جو لکڑی چھیلنے سے نکلتی ہے۔

(۴) صفت (کنایۃً) پتلا۔ دبلا۔ لاغر۔

چیپٹی سا - (ھ) صفت دبلا۔ پتلا

چھپّر - (ھ فارسی میں چپر معنی سائبان ہے) مذکر (۱) وہ سائبان جو پھوس سے ڈالا جائے۔ پھوس کی چھت (۲) بوجھ۔ بھار۔ بار (۳) (پنجاب) وہ برساتی پانی جو اکثر گڑھوں میں بھر جاتا ہے اور اس میں سنگھاڑے یا کنول کے پتے دبا کرتے ہیں (۴) (کنایۃً) بڑی داڑھی (۵) اڑنے والا کبوتروں کا سو دو سو کا غول۔

چھپرا - (ھ) مذکر۔ (عم) چھوٹا چھپّر۔

چھپّر بند - (بفتح اوّل و سوم بغیر تشدید) مذکر گھرامی۔ سائبان چھانے والا

چھپّر پر پھوس نہیں - (کنایۃً) نہایت مفلس ہے۔

چھپّر پھوس نہیں ڈیوڑھی پر نقارہ - مثل (عو) مفلس کنگال ہو کر نمائش کی نمائش کرنے کے لئے بولتی ہیں۔

چھپّر پر تو پھوس بھی نہیں - بڑا کنگال ہے

چھپّر پر رکھنا۔ چھپّر پر رہنے دینا - الفت کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ الگ کرنا۔ (عاشق) ؎

بس بس نہ جتائیے محبت
رکھئے چھپّر پہ ایسی الفت

(فقرہ) بس آپ اپنی مہربانی چھپّر پر رہنے دیجئے۔

چھپّر پھاڑ کر دینا - بے وسیلے رزق پہنچانا۔ اس جگہ سے دلانا جہاں سے امید نہ ہو۔

چھپّر ٹوٹ پڑنا - یکایک مصیبت آجانا۔

چھپّر رکھنا (۱) (کنایۃً) بار احسان رکھنا۔ بڑا بھاری احسان کرنا (۲) بوجھ رکھنا۔ الزام رکھنا

چھپّر کھٹ - (ھ) بروزن زبرجد) مذکر وہ پلنگ جس کے اوپر چھتری اور پوشش ہو۔ دلھن کا چھتری دار پلنگ امیروں کے سونے کا پلنگ

چھپک - (ھ) مونث۔ پانی کی آواز

چھپکا - (ھ) مذکر (۱) پانی کا بڑا چھینٹا۔ چھینٹا۔ تریڑا۔ (فقرہ) جی میں آیا تو ایک آدھ پانی کا چھپکا سوتے سے اٹھ کر منہ پر ڈال لیا (۲) ایک قسم کا چھوٹا سا جال جو دو لکڑیوں میں لگا ہوتا ہے اور اس سے کبوتر باز صیدی کے کبوتر پکڑتے ہیں۔ دیکھو بشکلہ (۳) ایک زیور کا نام جو عورتیں جھومر کی طرح بالوں میں باندھ کر ماتھے پر لٹکاتی ہیں (شعر) ؎

دل بے تاب کو زلفوں میں پھنسا کر مارا
سر کے چھپکے سے گرہ باز کبوتر مارا!

(۴) پگلائی ہوئی رانگ کا چوڑا ٹکڑا۔ (۵) وہ لوہے کا پتر جو کنڈی میں لگا کر بند کر دیا جاتا ہے (۶) (لکھنؤ) ایک قسم کا پرند جو طوطے اور بٹیر کو پنجرے سے نکال لے جاتا ہے۔

چھپکلی - (ھ) مونث (۱) چلپاسہ۔ وہ جانور جو اکثر دیواروں پر دہا رہتا ہے اور کھمرا کہتے ہیں (۲) (عو کنایۃً) دبلی پتلی عورت

چھپنا - (ھ) لکھنؤ والوں کی زبانوں پر بالکسر۔ دہلی میں بالضم ہے) (۱) پوشیدہ ہونا۔ پنہاں ہونا۔ مخفی ہونا۔ آنکھ بچانا۔ (۲) بجھنا۔ غروب ہونا ڈوبنا۔ غائب ہونا۔ جیسے چاند اور سورج کا چھپنا (۳) دیوار وغیرہ پر مٹی چڑھنا۔ لیپا جانا۔ چھپنا۔ اس جگہ لکھنؤ میں بھی بالضم بولتے ہیں۔ (فقرہ) جتنی دیواریں چھپی تھیں سب گر پڑیں (۵) پردہ کرنا۔ اوٹ کرنا۔ جیسے وہ ان سے چھپتی ہے۔ (۶) پردے میں رہنا۔

چھپواں - (دہلی۔ عو) صفت۔ پوشیدہ

چھپنا - (ھ) لازم۔ طبع ہونا۔ مہر لگنا۔ نقش و نگار بننا۔ عکس اترنا۔ (فقرے) یہاں فرد یں چھپتی ہیں۔ کتاب چھپتی ہے۔ جھبی سے ٹوپی چھپتی نظر نہیں آتی

چھپوانا - (ھ) (۱) (عم) چھپانا کا (۲) (بالفتح) چھپانا۔ (اسکا بالضم) چھوپنا کا متعدی المتعدی)

چھت - (ھ) مونث (۱) سقف۔ پٹاؤ۔ سائبان۔ (۲) کوٹھا بام (مجازاً) چھت گیری۔ وہ چادر جو چھت میں باندھ دیتے ہیں

چھتیں اڑانا - کنایہ ہے کسی کی تحسین و آفرین میں مبالغہ کرنے اور غل مچانے سے۔

چھت بندھنا - (عو۔ لکھنؤ) کنایہ ہے ابر کے توقف سے۔

چھت پٹنا - چھت پڑنا۔ لازم۔ سائبان یا سقف کا مکان کے اوپر بنایا جانا۔

چھت پیل - (لکھنؤ۔ عو) صفت۔ سینہ زور

چھت پیلی - مونث۔ سینہ زوری

چھت ٹپکنا۔ چھت چونا - چھت سے پانی ٹپکنا۔

چھت گیری۔ مونث۔ (۱) کپڑا جو چھت کے نیچے خاک وغیرہ نہ گرنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں۔ (جان صاحب)

لال پردے سُرخ چھت گیری بھرا جو بانیا
دھوپ نکلی عکس سے سب گھر گلابی ہو گیا

چھت لگانا۔ چھت کے عرض وطول کے موافق کوئی رنگین، منقش یا کسی قسم کا کپڑا چھت کے نیچے کڑیوں سے ملا کر لگانا۔

چھتّا۔ (۱) مذکر (۱) رد زنک کا پٹا ہوا راستہ (۲) خال کی مکھیوں یا بھڑوں کے رہنے کا گھر۔ لگانا۔ لگنا کے ساتھ (۳) گھاس کا پھیلاؤ

چھتارا۔ (۱) صفت (لکھنو) وہ درخت جس میں کثرت سے پتے اور شاخیں ہوں۔

چھتر۔ (۱) بروزن شرر۔ فارسی میں چتر ہے۔ مذکر (۱) (ہندو) بڑا چھاتا۔ چتر۔ بادشاہ کے سر کی چھتری (۲) شامیانہ۔ سائبان (۳) (کنایۃً) پناہ گاہ۔ مامن (۴) وہ لکڑی جو کبوتروں کے بیٹھنے کے واسطے ان کے خانہ میں لگاتے ہیں۔

چھترانا۔ (۱) بکھرنا۔ (نقرہ) اناج کو نہ چھتراؤ

چھتراؤ۔ (۱) مذکر (ہندو) پراگندگی۔ تتر بتر ہونا۔

چھتری۔ (۱) مونث (۱) چھوٹا چھاتا۔ دھوپ اور بارش کی بچاؤ کی چیز جو سر پر لگا لیتے ہیں (۲) کبوتروں کے بیٹھنے کا ایک کھمّر جو بلّی میں باندھ کر گاڑ دیتے ہیں (۳) ایک قسم کا گنبد دار محل (۴) ڈولی کے اوپر کا کھٹتر (۵) ہندوؤں کی ایک قوم کا نام اس معنی میں چھتّری یعنی حرف سوم مشدد مفتوح سے ہے (۶) (عو) سر کے بڑے بڑے اور گھنے بال (۷) وہ مقام جس میں کسی ہندو کی ہڈیاں دفن ہوں۔ سماد۔

چھتم پتّا۔ (لکھنو) مذکر کنکوؤں کا نمائشی طور پر لڑانا۔

چھتہرا۔ (۱) صفت۔ مذکر۔ ناپاک (ظرف کے لئے مستعمل ہے) مونث کے لئے چھتہری۔

چھتیاتا۔ (۱) متعدی۔ بندوق کی شست باندھنا

چھتیسا۔ (۱) صفت مذکر۔ مکّار۔ عیّار۔

چھتیسا پن۔ مذکر۔ (عو) مکّاری چالاکی۔ ہوشیاری۔ عیّاری

چھتیسی۔ (۱) صفت۔ مونث۔

چھُٹ۔ (۱) حرف استثنا (عو) بجز۔ سوا۔ (رنگین)

توہمت کرتی ہے گوئیں میری خاطرداریاں
چھٹ دگانا تیرے سر پر سے ہوں قرباں ساریاں

(۲) چھوٹا کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔

چھُٹ بھیّے ادنیٰ درجے کے لوگ۔ نیچ۔

چھُٹ پن۔ چھٹ پنا۔ (۱) مذکر۔ بچپن۔ لڑکپن

چھُٹکا۔ (عو) چھوٹا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے چھٹکی

چھٹّا۔ (۱) صفت (۱) چھ سے نسبت رکھنے والا دیکھو چھٹی چھٹے۔ (۲) منتخب چیدہ۔ بڑا بدمعاش۔ اس جگہ چھٹا ہوا بھی بولتے ہیں

چھٹاپا۔ (۱) مذکر۔ خوردگی۔

چھٹانک۔ (۱) نون غنہ) مونث (۱) سیر کا سولھواں حصہ۔ پانچ تولہ دو آونس (۲) پانچ تولہ کا باٹ۔ چھٹنکی

چھٹاون۔ (۱)۔ عو) مذکر۔ پھٹکن۔

چھٹکا۔ (۱) مذکر لکھنو۔ پینس کا رنگین اور منقش پردہ (رشک)

لوگ کیا بجرے کئی ڈوب گئے اے یم حسن
تو نے پینس کا جو چھٹکا لب دریا الٹا

چھٹکارا۔ (۱) مذکر۔ رہائی۔ فرصت۔ مہلت۔ (ناسخ) سے

بار غم سے سایۂ گیسو میں ہے دل کو فراغ
شام کر دیتی ہے چھٹکارا ہر اک مزدور کو

(آتش) سے

آدمی کو موت کے آنے کی لازم ہے خوشی
عید ہے جس روز چھٹکارا ہوا محبوس کا

چھٹکانا۔ (۱) پراگندہ کرنا۔ پھیلانا

چھٹکنا۔ (۱) لازم (۱) بکھرنا۔ پراگندہ ہونا۔ پھیلنا۔ منتشر ہونا (۲) تارے چمکنا۔ روشنی ہونا چمکنا۔ جیسے چاندنی یا ستاروں کا چھٹکنا (۳) قطرہ یا جسم کا جھٹکا کھا کر بڑھ جانا (۴) زہر کا اثر پھیلنا۔ (۵) اعضا کا سست اور مضمحل ہونا۔

چھٹنا۔ (۱) صاف ہونا۔ مواد نکلنا (۲) دبلا ہونا۔ کم ہونا۔ گھٹنا۔ لاغر ہونا۔ جیسے بدن چھٹنا (۳) منتخب ہونا۔ چھٹنا جانا۔ جیسے ترکاری چھٹ گئی (۴) قلم ہونا۔ ترشنا۔ قطع ہونا۔ جیسے درخت کا چھٹنا۔ کپڑے کا چھٹنا (۵) علیحدہ ہونا جدا ہونا۔ جیسے ساتھ سے آدمیوں کا چھٹ جانا۔

چھٹنا۔ (ھ) دیکھو چھوٹنا (لازم) (۱) رہا ہونا (داغ) ؎

انھیں فرصت کہ اُس کا سر اتارا
ہمیں فرصت کہ چھوٹے درد سر سے

(۲) واگزاشت ہونا (۳) پیٹ جاری ہونا۔ پیٹ چلنا۔ دست آنا (۴) برطرف ہونا۔ موقوف ہونا (۵) باقی رہ جانا (۶) میلا پڑنا۔ سست ہونا جیسے نبض چھٹنا (۷) بکھرنا۔ تتر بتر ہونا (۸) نکلنا۔ جاری ہونا۔ چلنا جیسے فوارہ چھٹنا (۹) ادا ہونا۔ سر ہونا جیسے بندوق توپ (۱۰) آتشبازی چھٹنا (۱۱) علیحدہ ہونا۔ جدا ہونا۔ جیسے گھر چھٹنا۔ وطن چھٹنا۔ رنگ چھٹنا (۱۲) چلنا۔ روانہ ہونا جیسے ریل چھٹنا (۱۳) چپکی ہوئی چیز کا اکھڑنا (فقرہ) مکٹ مشکل سے چھوٹنا (۱۴) نجات پانا (غالب) ؎

میں نے چاہا تھا کہ اندوہ وفا سے چھوٹوں
وہ ستمگر مرے مرنے پہ بھی راضی نہ ہوا

(۱۵) شئے مرہونہ کا رہن سے چھوٹنا (آتش) ؎

گرد ہوا تو رسے چھوٹنا محال ہوا
دل غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا

چھٹوانا۔ (ھ) متعدی۔ رہا کرنا۔ جاری کرنا۔ جدا کرنا۔ موقوف کرنا

چھٹکی۔ (ھ) مونث۔ پانچ تولہ کا باٹ۔

چھٹوتی۔ (ھ) مونث (علم) رعایت۔ تخفیف۔ کمی

چھٹولا۔ (ھ) مذکر۔ وہ لباس جو ولادت کے زمانے میں عورتیں پہنتی ہیں۔

چھٹھ۔ (ھ) مونث (ہندو) ہندی مہینے کے ہر پاکھ کی چھٹی تاریخ۔

چھٹی۔ (ھ) مونث۔ صفت چھ سے نسبت رکھنے والی۔ ششم (۲) مونث چھٹی تاریخ (۳) بچہ پیدا ہونے کے چھ روز بعد کی رسم جس میں مہمان جمع ہوتے ہیں (۴) وہ کھانے جو پکتے ہیں (۵) وہ چیز جو زچہ اور اس کے بچے کیواسطے میکے سے چھٹی کے دن آتی ہے جیسے کھدنے۔ جوڑے۔ کھلونے۔ کھچڑی طشت چوکی وغیرہ۔ (فقرہ) زچہ کے میکے سے چھٹی ابھی آئی۔

چھٹی کا دودھ یاد آنا۔ مصیبت میں آرام اور عیش گذشتہ کا یاد آنا۔ نہایت مصیبت میں گھر جانا۔ بری جگہ

(رشک) ؎

فکر بندش میں چھٹی کا دودھ یاد آیا کیا
غوطے کھائے سیکڑوں مضمون ہوئے تہ نشیں

چھٹی کا دودھ نکالنا۔ چھٹی کا کھایا پیا نکلنا (عو) گذشتہ آرام و راحت کی کسر نکلنی۔

چھٹی کا کھانا۔ وہ کھانا جو ولادت کے چھٹے روز بعد پکایا جاتا ہے اور زچہ کو عمدہ کھانا۔ جیسے گوند۔ سٹھورا۔ اچھوانی وغیرہ۔

چھٹی کے پوتڑے اب تک نہیں سوکھے۔ (عو) ہنوز ناتجربہ کار ہے۔ بچہ ہے۔

چھٹی نہانا۔ (عو) بچہ ہونے کے چھ روز بعد کا غسل کرنا۔

ص۔ **چھٹے چھماسے** (ھ) کبھی کبھی۔ شاذ و نادر

چھٹی (۱) (ھ) مونث (۱) تعطیل۔ رخصت۔ فرصت۔ اجازت (۲) موقوفی۔ برطرفی (۳) چھوٹے چھوٹے لطیفے جو نقال کہتے ہیں۔ مثلاً دو چار چھٹیاں کہہ لو پھر رخصت (۴) چھٹکارا۔

چھٹی دینا (۱) رخصت دینا (۲) اجازت دینا (۳) موقوف کرنا۔ برطرف کرنا (۴) طالب علم کو مکتب سے چھوڑنا۔ یا تعطیل دینا۔

چھٹی ملنا (۱) فراغت پانا۔ رخصت ملنا (۲) (علم) موقوف ہونا۔ برخاست ہونا۔ تعطیل ملنا۔

چھٹی ملی۔ یعنی فراغت پائی۔ خوب چھوٹے

مط **چھٹیاں**۔ مونث (۱) نقالوں کے چٹکلے (۲) جمع تعطیلیں

چھدا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔

چھجا۔ (ھ) مذکر (۱) وہ آگے بڑھا ہوا چھت کا حصہ جو بارش کی حفاظت کے واسطے یا دھوپ کے بچاؤ کے واسطے لگایا جاتا ہے۔ برآمدہ (۲) انگریزی ٹوپی کا اگلا حصہ جو دھوپ کے بچاؤ کے واسطے ہوتا ہے

چھچانا۔ (ھ) متعدی۔ چھیجنا کا متعدی۔ کم کرنا۔

چھچھڑا۔ (ھ) مذکر (۱) چیچڑا کا مخفف۔ گوشت کا نکما اور پتلا حصہ (۲) خفیف۔ بیجا

چھچکارنا۔ (ھ) (ہندو) کتا پیچھے دوڑانا۔ سیٹی بجانا۔

چہچہا۔ (ھ) مذکر۔ خوش الحانی۔ خوش آوازی۔ پرندوں کا شوق میں آکر بولنا۔ (جمع کے ساتھ بولتے ہیں)

(ذوق) ؎

(۱۰) کیا گلشن آفاق میں ہے جوش بہار
چہچہے کرنے لگی بلبل تصویر فرنگ

چہچہوں میں گزرنا۔ عیش و عشرت میں بسر ہونا۔ (شوق) ؎

عیش و عشرت سے کٹتی تھی اوقات
چہچہوں میں گزرتے تھے دن رات

چہچہانا۔ (ہ) پرندوں کا گانا۔ خوش آوازی سے باتیں کرنا

چہچہاہٹ۔ (ہ) مونث۔ نغمہ سرائی۔ نواسنجی۔

چہچہیا۔ (ہ) صفت۔ نہایت شوخ اور سرخ رنگ ؎

ہزار پنجۂ مرجاں کا چہچہا ہو رنگ
وہ دل ربائی دست حنائی مشکل ہے

چہچہاتا رنگ۔ (لکھنؤ) سرخ شوخ رنگ

چھچھلا۔ (ہ) صفت۔ مذکر (۱) کم گہرا پانی (۲) وہ ظرف جو بہت کم گہرا ہو

چھچھلی۔ (ہ) صفت۔ مونث (۱) کم گہری طشتری (۲) گول ٹھیکری کو زور سے پانی میں مارتے ہیں جب تک ہاتھ کی قوت کا اثر باقی رہتا ہے۔ وہ ٹھیکری پانی میں غرق نہیں ہوتی۔

چھچھلنا۔ (ہ) کسی چیز کا کسی چیز پر گذر جانا بغیر توقف کیے

چھچھلیاں کھلانا۔ عو۔ کسی کو حیران کرنا

چھچھلتی ہوئی۔ (ہ) صفت مونث۔ وہ چیز جو کسی چیز پر اوپر ہی اوپر گزر جائے (۲) وہ بات جو سرسری طور پر کہی جائے۔

چھچھو۔ (ہ) مذکر اطفال کی زبان میں پیشاب۔

چھچھو ہونا۔ (لکھنؤ) (۱) گم ہونا۔ بھاگ جانا (۲) پیشاب ہونا۔ بچوں کے لیے مستعمل ہے

چھچھورا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لیے چھچھوری ہے۔ پیٹ کا ہلکا۔ کم ظرف ؎

غضب ہے تجھ تیرے پیٹ میں پانی نہیں پچتا
یہ بات ایسی نہ تھی جو بیٹھ کر کہتا چھچھوروں میں

چھچھوراپن۔ چھچھورپن۔ (ہ) مذکر۔ سفلہ پن۔ کمینہ پن

چھچھوندر۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث (۱) ایک قسم کا چوہا جو رات کو نکلتا ہے اور اس کے جسم سے بدبو آتی ہے (۲) ایک قسم کی آتشبازی (۳) (کنایۃً) وہ عورت جو ادھر ادھر لڑائی کراتی پھرتی ہے

چھچھوندر چھوگئی ہو۔ پتنگ کی ڈور کی نسبت کہتے ہیں جب وہ بودی ہو جاتی اور ہر جگہ سے بآسانی ٹوٹ جاتی ہے

چھچھوندر چھوڑنا۔ (۱) آتشبازی کی چھچھوندر کو آگ لگانا (کنایۃً) (۲) شگوفہ چھوڑنا نئی بات اختراع کر کے بیان کرنا (۳) لڑائی کرا دینا فساد کرا دینا۔

چھچھوندر کے سر میں چنبیلی کا تیل۔ مثل۔ اچھی چیز برے کو نہیں چاہیے

چھچھی۔ (ہ) مونث۔ بچوں کا پیشاب یا پاخانہ۔

چھدّا۔ (ہ) مذکر۔ الزام۔ تہمت۔ بہتان (۲) گلہ شکوہ (۳) بار احسان

چھدّا اتارنا۔ (۱) عو۔ گلہ مٹانا۔ شکوہ مٹانا (۲) الزام دور کرنا۔ اوپری دل سے کوئی کام کرنا۔ بوجھ اتارنا۔ جلدی آ کر چلا جانا۔ (فقرہ) کیا چھدّا اتارنے آئی تھیں

چھدّا دھرنا۔ چھدّا رکھنا الزام دینا۔ بہتان دینا۔ (تلق) ؎

اک نہ اک روز کہہ کے کچھ چھدا
تم سے لے گی یہ وصل ضرور ربّا

چھدام۔ (ہ) مونث۔ دمڑی۔

چھدرا۔ (ہ) صفت۔ مذکر (۱) مونث کے لیے چھدری (۱) جھجر جھجر چھید دار (۲) فرق سے جیسے چھدرے بال۔ چھدری گھاس۔

چھدرا کر چلنا (۱) ٹانگیں کھول کر چلنا (۲) ٹانگوں کو فرق سے رکھ کر چلنا۔

چھدری گھاس۔ وہ گھاس جو متفرق جا بجا نکلی ہو۔

چھدنا۔ (ہ) سوراخ دار ہونا۔ چھپنا۔ مجروح ہونا (غالب) ؎

ہے ایک تیر جس میں دونوں چھدے پڑے ہیں
وہ دن گئے کہ اپنا دل سے جگر جدا تھا

چھدرے ندرے۔ (دہلی۔ عو) ایک پیار کا کلمہ جو ماں نے بچے سے خوش ہو کر صدقے قربان کی جگہ کہتی ہے اور اصل میں صدقے ہی سے یہ لفظ بگڑا ہے

چھرّا۔ (ہ) مذکر (۱) چھوٹی چھوٹی گولیاں جو بندوق میں بھر کر چھوڑتے ہیں۔ سنگ ریزہ۔ (آتش) ؎

تفنگ یار سے چھرّوں کی عام کو تمنا ہے!
یہ لوہے کے چنے ہیں دیکھیے کس کے مقدر ہیں

(۲) سنگ ریزے جو گھنگرو وغیرہ میں ڈلتے ہیں (۳) کنایۃً طعن وطنز کی بوچھار۔

چھرا چلنا ۔ (کنایۃً) (۱) سنگ ریزوں کی بوچھار ہونا (۲) گالیوں اور آوازوں توازوں کا متواتر پڑنا (۳) (لکھنؤ) تبرّا کرنا۔

چھرا کھانا ۔ چھرے کی چوٹ کھانا۔ (سحر) ؎

طائرِ روح کو دانے پہ لگایا قاتل
دل پہ ہم نے تری بندوق کو کھایا چھرا

چھُرا ۔ (ھ) مذکر۔ بڑا چاقو۔ چھوٹی تلوار

چھَڑنا ۔ اناج صاف کرنا۔ چھلکا اتارنا۔ (نظرہ) اتنے دھان چھڑ کر دو میرا کام کردو۔ ہندی میں چھڑنا ہے اردو میں رائے ہندی سے بہت کم مستعمل ہے۔

چہرہ ۔ (ف) مذکر (۱) صورت۔ منھ (۲) سامنے کا رُخ (۳) اعلیہ ملازموں کے خال وخط جو دفتر میں لکھے جائیں۔ ؎

بندگانِ شاہِ مرداں ہیں رہے خوش اے منیر
چہرہ اپنا دفترِ فغفور وخاقاں میں نہ تھا

(۴) (اردو) مصنوعی نقشہ چہرہ کا جو سوانگ بھرنے والے استعمال کرتے ہیں

چہرہ اتارنا ۔ متعدی۔ خط وخال کا نقشہ لینا۔

چہرہ اتر جانا ۔ چہرہ بے رونق ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

کیا مرے رونے سے اس یار کا چہرہ اُترا
آب اشک ایسا چڑھا شرم سے دریا اُترا

چہرہ بحال ہونا (۱) بیمار کے چہرے پر صحت کے آثار نمایاں ہونا (ناسخ) ؎

چہرہ ہو جاتا ہے میرا اُس کے آتے ہی بحال
اُنس ہے رنگِ پریدہ کو بھی اس صیاد کا

(۲) ملازمت کا بدستور سابق ہو جانا۔ معطل ہو کر پھر جگہ ملنا۔

چہرہ بگاڑنا ۔ صورت مسخ کر دینا۔ بدصورت بنا دینا۔ ایسا مارنا کہ شکل پہچانی نہ جائے۔

چہرہ بگڑ جانا ۔ چہرہ کی شکل بدل جانا۔ (آتش) ؎

چیں بر جبیں نہ اے بتِ چیں رہ غرور سے
تصویر کا ہے عیب جو چہرہ بگڑ گیا

چہرہ بنانا ۔ منھ بنانا۔ منھ چڑھانا

چہرہ بھبھوکا ہونا ۔ منھ سرخ ہونا (ناسخ) ؎

خط نکلتے ہی ہوا اور بھبھوکا چہرہ
حسن نے کاہ کو شعلہ پہ مگر چھوڑ دیا

چہرہ پر تلوار کھانا ۔ بہادری کرنا۔ تلوار سے منھ نہ پھیرنا۔ (آتش) ؎

منھ نہیں پھرنے کا قاتل کی طرف سے میرا
چہرہ پر کھاؤں گا میں یار کی تلواروں کو

چہرہ پرداز۔ چہرہ کشا ۔ (ف) صفت۔ مصوّر۔ صورت گر صورت دکھانے والا۔

چہرہ پر مہتاب چھٹنا ۔ چہرے پر ہوائیاں اُڑنا۔ چہرہ کا رنگ زرد ہو جانا۔ ہکا بکا ہو جانا ؎

مضطرب جو ہوا دل بے تاب
چہرے پر چھوٹنے لگی مہتاب

چہرہ پھیکا ہونا ۔ چہرہ بے رونق ہونا۔ (آتش) ؎

چہرۂ محبوب پھیکا ہے جو خال اس میں نہ ہو
خوانِ نعمت پر مقرر اک نمک داں چاہیے

چہرہ تمتمانا ۔ چہرہ کا گرمی یا شرم یا غصہ سے سرخ ہو جانا (ناسخ) ؎

تمتماتا ہے چہرہ چاند سورج کی طرح
دم بھر اُس جانِ نزاکت پر جو پڑ جاتی ہے دھوپ

چہرہ چمکنا ۔ چہرے پر رونق اور جلال معلوم ہونا (ناسخ) ؎

چہرۂ ساقی چمکتا ہے برنگِ آفتاب
بادۂ گلگوں شفق ہے ساغرِ بلور صبح

چہرہ دار۔ چہرہ شاہی ۔ صفت سرکاری سکہ جس پر بادشاہ وقت کا چہرہ بنا ہوا ہو۔ مثال کے لئے دیکھو پر کھانا

چہرہ زرد ہونا ۔ چہرہ کا رنگ پیلا ہو جانا۔ رنج مصیبت۔ تکلیف یا خوف اور غیرت یا ضعف ونقاہت سے (ناسخ) ؎

غم افلاس کہاں دل ہے تو نگر اپنا
زرد چہرہ نہیں ناتوں سے ہے زر اپنا

چہرہ سفید ہونا ۔ ضعف سے چہرہ کا رنگ سفیدی مائل ہو جانا۔ (ناسخ) ؎ آنکھیں خوش چشموں کی تجھ پر ہوئیں اے یار سفید
جس طرح ضعف سے ہو چہرۂ بیمار سفید

چہرہ سے نقاب اٹھانا منہ کھولنا۔
چہرہ صاد ہونا۔ شاہی قاعدے کے مطابق دفتر میں نام لکھا جانا۔ جگہ ملنا۔ (ناسخ) ؎

تو ہر طرف ہے اور یہ موذی ہیں برطرف
کلکِ ازل سے چہرہ ترا صاد ہو گیا

چہرہ کٹنا۔ (کنایۃً) برطرف ہونا (نفیس) ؎

فوجوں کو حکم برطرفی کا ہے یک قلم
چہرے کٹیں گے جلد نہ تم ہو گے اور نہ ہم

چہرہ لکھا جانا۔ دفتر میں ملازم ہونا۔
چہرہ لکھنا۔ بھرتی کرنا۔ خط و خال لکھنا۔ حلیہ لکھنا ملازم جدید کا۔ شاہی دفتر کی زبان ہے۔ (آتش) ؎

قلم نے چہرے حسینوں کے لوح پر لکھ کر
کچہریوں کو کیا خط و خال سے واقف

چہرہ لکھوانا۔ (کنایۃً) نوکری کرنا۔ (آتش)
ع چہرے کو اپنے سواروں میں بھی ہم لکھوا چکے
چہرہ مہرہ۔ مذکر۔ صورت۔ شکل۔ خط و خال۔
چہرہ میلا ہونا۔ گرد و غبار سے چہرے کا آلودہ ہونا۔ (ناسخ) ؎

دھوپ میں ہرچند ابھی ایسی نہیں تیزی مگر
چہرہ میلا ہو گیا ہوگا غبارِ راہ سے

چہرہ نکلنا (ذکرِ مکلمہ) حبشی گری سے برطرف ہونا۔
چہرہ نویس۔ (ف) ملازموں کا حلیہ لکھنے والا۔
چہرہ ہونا۔ رجسٹر میں نام لکھا جانا۔ ملازم ہونا۔ بھرتی ہونا دفتر یا فوج میں نام لکھا جانا۔
چہرے پر تلوار کھانا۔ بہادری کی علامت ہے۔ (آتش) ؎

منہ نہیں پھرنے کا قاتل کی طرف سے میرا
چہرے پر کھاؤں گا میں یار کی تلواروں کو

چہرے دار۔ مذکر۔ انگریزی روپیہ۔
چہرے کا رنگ اڑنا۔ متغیر ہونا چہرے کے رنگ کا خوف یا شرم یا رنج سے۔ (ناسخ) ؎

اڑ گیا ہے ہجرِ جاناں میں مرے چہرے کا رنگ
قطرۂ خوں جو بدن میں تھا وہ آنسو ہو گیا

چہرے کا رنگ بدلنا۔ متغیر ہونا چہرے کے رنگ کا خوف یا غصہ وغیرہ سے۔ (ناسخ) ؎

رنگ چہرے کا یاں بدلنے لگا
آنکھ تیری جہاں ذرا بدلی

چہرے کی لینا۔ منہ بنانا۔
چہرئی۔ مونث۔ وہ چھڑی جس پر چہرہ بنا ہو۔ بیراگی
چھربرا۔ (ص) لکھنؤ۔ چھریرا۔
چھری (ہ) مونث۔ لمبا چاقو۔ جو بند نہ ہو سکے۔ چھوٹا چھرا۔
چھری بند بھائی۔ مذکر۔ بوچڑ
چھری بھلی نہ کٹاری۔ (ع) مثل۔ کوئی مصیبت اچھی نہیں۔ دشمن دشمن سب برابر
چھری بھونکنا۔ چھری گھسیڑنا۔ چھری مارنا۔
چھری پھرنا۔ ذبح ہونا (ناسخ) ؎

یہ چھری پھرنے میں ہے مجھ صید لاغر کی دعا
کر لے بالش کے لئے صیاد میرے پر پسند

چھری پھیرنا۔ ۱. ذبح کرنا۔ (ذوق) ؎

ذبح کرنے کو مرے پوچھتے ہو کیا تکبیر
تم چھری پھیر ہی دو نام خدا کا لے کر

(۲) (کنایۃً) تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔ رنج دینا۔ ظلم کرنا (سحر)

تقدیر چھری پھیرے تو انھوں سے نہ ہو فیض
زخموں کو دیا آب نہ زخموں کی تری نے

چھری تلے دم لو۔ ٹھہرو۔ تامل کرو۔ تکلیف کی حالت میں صبر کرو (شوق) ؎

آتے جاتے ہیں لوگ ٹھہرو تو
جلدی کیا ہے چھری تلے دم لو

چھری تیز رہنا۔ ظلم و ستم رہنا۔ مارنے کو مستعد رہنا (ظفر) ؎

کرتا ہے عاشقوں سے ہی تو رنج تیز خو
رہتی تری چھری ہے انھیں پر مدام تیز

چھری تیز کرنا۔ متعدی۔ چھری پر دھار رکھنا۔ چھری پر

آب چڑھانا ۔ ۲ ۔ (کنایۃً) ظلم و ستم کرنا ۔

چھری تیز ہونا ۔ (ع) چھری پر باڑھ رکھی جانا ۔ (آتش) ؎

بلائے جاں ہے مرا یک خوش جمال ہوا
چھری جو تیز ہوئی پیسے میں حلال ہوا

۲ ۔ ظلم و ستم پر آمادگی ہونا ۔ ظلم و ستم ہونا ۔ سخت ظلم و ستم ہونا ۔ (ذوق) ؎

کون سے دن نگہِ تیز نہ خونریز رہی
بھی یہ ظالم تری ہر روز چھری تیز رہی

چھری چلنا ۔ چھریوں سے مار کٹائی ہونا ۔ لڑائی ہونا ۔ ان بن رہنا ۔ رنج پہنچنا ۔ کسی کو صدمہ پہنچنا ۔ (آتش) ؎

چلتی رہے چھری تری اے ترکِ صید پر
فوارہ چھوٹتا رہے خونِ شکار کا

چھری دکھانا ۔ (ع م) ذبح کرنا ۔ قتل کرنا ۔

چھری دینا ۔ (ع و) ذبح کرنا ۔ قتل کرنا ۔ (رنگین) ؎

اصیلیں مری لتریاں ہیں بڑی دد
خدا کے لئے کوئی ان کو چھری دد

چھری کٹاری ۔ (ع و) مونث ۔ لڑائی جھگڑا ۔ بحث تکرار ۔ مخاصمانہ گفتگو ۔ (جرأت) ؎

اس کی مژگاں کا تھا جہاں مذکور
بات تک واں چھری کٹاری تھی

۲ ۔ دشمنی ۔ عداوت ۔ ۳ ۔ صفت ۔ لڑنے پر آمادہ ۔ لڑنے جھگڑنے والا

چھری مارنا ۔ (ع و) ۱ ۔ چھری بھونکنا ۔ گھائل کرنا ۔ ۲ ۔ (کنایۃً) بری بات کہنا ۔ ناگوار بات کہنا ۔

چھریاں بھونکنا ۔ (ع و) ۱ ۔ اصلی معنی میں ۔ ۲ ۔ (کنایۃً) نہایت تکلیف پہنچانا ۔

چھریوں کا غسل دینا ۔ (ع و) قتل کرنا ۔ ذبح کرنا ۔ چھریاں مارنا ۔ لہولہان کرنا ۔ (فقرہ) کوئی چھریوں کا غسل دے تو یہ جب بھی باز نہ آئے ۔

چھریرا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ دبلا پتلا ۔ ہلکا پھلکا ۔ وہ دبلا مرد جو لانبا ہو ۔

چھریری ۔ صفت ۔ مونث ۔

چھڑ ۔ (ہ) مونث ۔ ۱ ۔ پتلا اور لمبا بانس ۔ نیزہ ۔ ۲ ۔ علم کی چوب ۔ نیزے کی چوب ۔ ۳ ۔ وہ پتلا لانبا بانس جس میں پھندا لگا کر کبوتروں کو گرفتار کرتے یا مچھلی کا شکار کرتے ہیں ۔

چھڑا ۔ (ہ) صفت ۔ ۱ ۔ تنہا ۔ اکیلا ۔ (میر) ؎

فرہاد و قیس ساتھ تھے سب کب کے چل بسے
دیکھیں نباہ کیونکہ ہو اب ہم چھڑے رہے

اب قلیل الاستعمال ہے ۔ ۲ ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا پاؤں کا کڑا ۔ پاؤں کی چوڑی ۔

چھڑانا ۔ (ہ) ۱ ۔ چھوڑنے کا متعدی المتعدی ۔ رہا کرانا ۔ آزاد کرانا ۔ ۲ ۔ جدا کرانا ۔ (فقرہ) تکٹ چھڑالو ۔ گوند چھڑالو ۔ (۳) علیحدہ کرنا ۔ مٹانا ۔ دونوں کتے تھے میں نے چھڑا یا ۔ (۴) ترک کرانا ۔ جیسے دودھ چھڑانا ۔ (۵) کھونا ۔ داکرنا ۔ جیسے پھندا چھڑانا ۔ (۶) ملازمت سے علیحدہ کرنا

چھڑاوا ۔ (ہ) مذکر ۔ (ع و) مخلصی ۔ رہائی ۔

چھڑائی ۔ (ہ ۔ بروزن خدائی) مونث ۔ ۱ ۔ جرمانہ ۔ چھڑانے کی اجرت ۔ وہ نقدی جو جزیمار کو پرندوں کے آزاد کرنے کے واسطے دی جاتی ۔ ۲ ۔ وہ دام جو صیدی اپنے کبوتروں کے عوض دے کر لے جاتا ہے ۔ ۳ ۔ (کنکوّ) بڑھانے کے واسطے دوسرے کے ہاتھ سے کنکوا چھڑوانا ۔

چھڑا ۔ (ہ) دیکھو چوہڑا ۔

چھڑکاؤ ۔ (ہ) مذکر ۔ آب پاشی ۔ پانی وغیرہ کا زمین پر چھڑکنا ۔

چھڑکائی ۔ (ہ) مونث ۔ پانی چھڑکنے کی اجرت ۔

چھڑکنا ۔ (ہ) متعدی ۔ ۱ ۔ پانی کی چھینٹیں پھینکنا ۔ ۲ ۔ تصدق کرنا ۔ جیسے جان چھڑکنا ۔ ۳ ۔ تھوڑا تھوڑا ڈالنا ۔ جیسے رنگ چھڑکنا ۔ سفوف چھڑکنا ۔

چھڑکوانا ۔ (ہ) چھڑکنا کا متعدی ۔

چھڑنا ۔ (ہ) لازم ۔ ۱ ۔ شروع ہونا ۔ آغاز ہونا ۔ جیسے ذکر چھڑنا ۔ ۲ ۔ بجنا ۔ جیسے ستار چھڑنا

چھڑوانا ۔ (ہ) چھیڑ خانی کرانا ۔

چھڑوانا ۔ رہائی کرانا ۔ جدا کرنا ۔

چھڑنا ۔ (ہ ۔ بالفتح) متعدی ۔ موسل سے غلہ کوٹنا ۔ اس طرح کہ پوست اتر جائے اور غلہ سالم رہے ۔ دیکھو چھڑنا ۔

چھڑی ۔ (ہ) مونث (۱) پتلی لکڑی ۔ بید ۔ تیلی (۲) جو تھی کھیلنے کی پھولوں کی تیلی (۳) گوکھرو اور چنکی وغیرہ کو سیدھا ٹانکنا ۔ عورتیں بیشتر دوپٹے پیجامے پر چھڑی ٹانکتی ہیں (۴) وہ جھنڈی جو کسی بزرگ کے نام کی بنائی جائے جیسے مدار کی چھڑیاں ۔ میراں جی کی چھڑیاں (۵) ایک قسم کی سیدھی شاخ جس میں گل فروش پھول اور پتے لپیٹتے ہیں ۔ (ناسخ) ؎

پھول چھڑیوں میں لگا لیتے ہیں جیسے گل فروش
داغ آتے ہیں نظر یوں میرے جسم زار پر

(۶) صفت ۔ مونث ۔ تنہا ۔ اکیلی ۔

چھڑی ٹوٹنا ۔ اس قدر زدوکوب ہونا کہ چھڑی ٹوٹ جائے (آتش) ؎

روز و شب رہتے ہیں بلبل کی طرح سے نالاں
ٹوٹی پھولوں کی چھڑی ہم سے گنہگاروں پر

چھڑی سوار مذکر ۔ جریدہ ۔ تنہا ۔

چھڑیاں (۱) چھڑی کی جمع (۲) جھنڈیاں جو بہرائچ کی درگاہ سید سالار میں چڑھاتے ہیں ۔

چھڑیوں کا دوپٹا ۔ وہ دوپٹہ جس میں جھڈیاں ٹکی ہوتی ہیں ۔ دیکھو چھڑی نمبر ۴ ۔ (رشک) ؎

تیر (؟) چھڑیوں کے دوپٹے سے جو ملتا ہی مزا
لطف یہ پاتے نہیں چھڑیوں کا میلہ دیکھ کر

چھڑیوں کا میلہ ۔ مذکر ۔ وہ میلہ جو کسی بزرگ کی چھڑیوں کے نام سے کیا جاتا ہے ۔ جیسے مدار کی چھڑیاں

چھڑے ۔ مذکر ۔ پاؤں کا زیور

چھڑے چھٹانک ۔ (ہ) صفت ۔ سبک اور تنہا ۔ تن تنہا ۔

چھڑیلا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک خوشبودار دوا

چھکا ۔ (ہ) مذکر (۱) اینٹوں اور پتھروں وغیرہ کا فرش جو اکثر چھتوں یا صحن خانے میں لگایا جاتا ہے (۲) داغ ۔ چرکا ۔ لوکا جھلسا (فقرہ) جلتی ہوئی لکڑی کا چرکا لگا دیا ۔

چکا دینا ۔ چکا لگانا ۔ آگ سے جلا دینا ۔ لوکا لگا دینا ۔

چکا لگنا ۔ آگ سے بدن کا جل جانا

چھکا ۔ (ہ) مذکر (۱) چھ سے نسبت رکھنے والا (۲) گنجفے یا تاش کا وہ پتا جس پر چھ نقطے یا علامتیں ہوں (۳) (چوسر) وہ داؤں جس میں پاسہ پھینکنے سے چھ کے عدد یا نقاط کا پہلو پڑے (۴) انار کی طرح کی ایک آتش بازی

چھکے چھوٹنا ۔ (اصل میں چوسر بازوں کی اصطلاح تھی) کنایۃً ہوش باختہ ہونا ۔ گھبرا جانا ۔ (آتش) ؎

حملہ زن وحشت دل کھیلا جو حسن یار سے
چھٹ گئے ایسے مرے چھکے کہ ششدر ہو گیا

چھکے پنجے بھول جانا ۔ کوئی تدبیر نہ بن پڑنا ۔ ہوش و حواس جاتے رہنا ۔

چھکا چھک ۔ (ہ) مونث (۱) سیر ۔ اگھایا (۲) بدمست ۔ سرشار ۔ بہت مست ۔ نشے میں چور ۔

چھکارنا ۔ (ہ) چھپانا ۔ چھپا کرنا ۔ لکھنؤ میں اس کو چھکنا چھپانا مبتذل کے لئے بولتے ہیں ۔

چھکانا ۔ (ہ) سیر کرنا ۔ پیٹ بھرنا ۔ اگھانا ۔ شراب پلا کے آسودہ کرنا (ناسخ) ؎

چھکاؤں میں تجھے رندوں کو تو چھکائے جا
یہی ہے جام سے ہر دم کلام شیشے کا

چھکنا ۔ (ہ) لازم

چھکائی ۔ (ہ) مونث ۔ آسودگی ۔ سیری

چھکڑ ۔ (ہ) بروزن اکڑ ۔ مذکر ۔ کف دست پھیلا کر کسی کے سر پر مارنا

چھکڑا ۔ (ہ) بروزن جھگڑا ۔ مذکر (۱) اسباب لادنے کی بڑی گاڑی (۲) صفت ۔ وہ چیز جس کے انجر پنجر ڈھیلے ہوں ۔ وہ چیز جو کام دیتے دیتے چرچرا ہو جائے ۔

چھکڑا ہو جانا ۔ کسی سواری کا تیز نہ چل سکنا ۔ نکما ہو جانا ۔ بیکار ہو جانا

چھکڑی ۔ (ہ) چوسر کا داؤں تینوں پانسوں میں دو دو صفر آنا (۲) وہ چھ گھوڑے جو ایک ساتھ گاڑی میں جتے ہوں (۳) چھوٹا چھکڑا ۔

چھکنا ۔ (ہ) نوسیخی کرنا ۔ چھپانا ۔ خوش لگانی کرنا ۔

چھل ۔ (ہ) بروزن کل ۔ مونث (۱) دیوار کا کوئی ٹکڑا جو گر پڑا ہو ۔ دیوار کی چند گری ہوئی اینٹیں (۲) مذکر ۔ مکر ۔ فریب ۔ دھوکا ۔ (صفدر) ؎

ایسی زک دیں گے یہ اغیار کو چھپا دئے
چھل میں عیاروں کی دیکھو نہ کہیں آ جانا

چہل بٹّا، چہل بٹّے - (ھ) مذکر۔ ذیب۔ مکر۔ دم۔ دھوکا۔ جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں (عاشق)۔

چہل ہے مجھے بھی ہیں یہ سب یاد
دولت ہو زیادہ خانہ آباد

چہل بٹّے دینا - دھوکا دینا
چہل بٹّوں میں آجانا - دھوکے میں آجانا
چہل بل - (ھ) مونث (۱) فریب۔ حیلہ۔ مکر۔ (۲) شوخی چالاکی۔ (نفیس) ؎

پھرتی ہوئی یوں آج تلک کل نہیں دیکھی
غل تھا کہ چھلاوے میں یہ چہل بل نہیں دیکھی

چہل جانا - فریب میں لانا۔ اب بول چال میں نہیں ہے
چہل کرنا - دھوکا دینا۔ چالاکی کرنا۔ حیلہ کرنا۔ فریب دینا۔
چہلیا - (ھ) صفت (دہلی) فریبیا۔
چہل - (ھ۔ بروزن دُہل) مونث ہنسی۔ خوش مزاجی۔ (امیر)

دھوکے دیتے نہیں آنکھوں کو بیاباں میں
چہلیں کرتے ہیں چھلاوے ترے دیوانے سے

چہل باز - صفت۔ ظریف۔ خوش مزاج۔ مشغول۔
چہل - (ف بکسر اوّل و دوم صحیح۔ بفتح دوم غلط) صفت چالیس بلحاظ
چہل ابدال (ف) وہ چالیس تن جن کے وجود کی برکت سے
خداوند کریم نے عالم کو قائم رکھا ہے (۲) ایک قسم کے فقیر جو دہکتے ہوئے
انگاروں پر لوٹتے لوٹتے آگ بجھا دیتے ہیں۔ عوام ان کو چہلیدار کہتے ہیں
(اسیر) ؎

ہر روز لوٹتا ہے یہ داغوں سے آگ پر
دل ہجر یار میں چہل ابدال ہوگیا

سودا نے چہل بالکسر کہا ہے۔ ؎

رہ نوردوں کی چال کا ہے یہ حال
جوں بجھاتے ہیں آگ چہل ابدال

چہل چراغ - (ف) مذکر۔ ایک قسم کا برنجی جھاڑ جس میں چالیس چراغ ہوتے ہیں۔ اور وہ فرش پر رکھا جاتا ہے۔ (ظفر) ؎

جو سوزِ عشق سے میں ہوکے داغ داغ جلا
تو جس نے دیکھا یہ جانا چہل چراغ جلا

چہل قدمی - مونث (۱) ٹہلنا۔ چالیس قدم تک پھرنا۔ ہوا کھانا۔ سیر گشت کرنا۔ تفریح طبع کے واسطے سستی کرنا۔ (ذوق)

خانۂ ہستی کا اپنے صحن ہے دشتِ عدم
روز کر لیجے چہل قدمی مگر رخصت نہیں

چہل کاف - (مونث) ایک دعا کا نام جس میں چالیس کاف ہیں۔
چہلا - (ھ سنسکرت میں چھرد۔ فارسی میں چپلا۔ کیچڑ کی زمین) مذکر (۱) کیچڑ کی زمین وہ زمین جو پانی اور دلدل سے پُر ہو (۲) عو۔ کنایۃً صفت (۳) گیلا جیسے بچّے نے موت موت کر بچھونا چہلا کر دیا (۴) رتر بتی۔ چیرا۔ ٹری مثنی اس جگہ زبانوں پر بیشتر چہلا ہے
چہلے کی بھینس - کنایۃً موٹا آدمی جس کو حرکت کرنا دشوار ہو مجہول آدمی۔
چھلّا - (ھ) مذکر (۱) حلقہ۔ قلابہ۔ کڑا (۲) دھات کا چھوٹا حلقہ جو ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں پہنا جاتا ہے۔ وہ نشان جو کلابتون یا ریشم کے گول گول ڈالے جاتے ہیں (۴) ایک قسم کا پنجابی گیت اور نیز وہ ٹُھنک دار فقرے جو ہجڑے۔ دیوالی۔ دسہرے میں گا کر مانگتے پھرتے ہیں (۵) گھر کی وہ دیوار جو ایک طرف پختہ اور دوسری جانب کچی ہو۔ (سحر)

خرابی لائے گا اک دن فراق اُس یارِ جانی کا
ہمارے قصرِ تن میں چاہیے چھلّا نشانی کا

(۶) وہ تیل کے چند قطرے جو کسی بوتل میں میوہ وغیرہ کا عرق بھر کر اُسے ہوا سے بچانے اور اس کے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں (۷) دیکھو نشانی کا چھلّا۔
چھلّا پڑنا - پانی کا اُچھو ہوجانا۔
چھلّا چڑھانا - متعدی۔ اوباش عورتوں کا قاعدہ ہے وہ اکثر مقامِ مخصوص میں کسی خاص غرض سے رکھا کرتی ہیں، اور اس فعل کو چھلّا چڑھانا کہتے ہیں۔
چھلّا دھو کر اُٹھانا - (عو) منّت کا چھلّا پاک کر کے رکھنا تاکہ کامیابی پر للّٰہ دیا جائے۔
چھلّا چھپَول - (ھ بضم حرف پنجم غلط ہے) مذکر۔ شوخ طبع لوگوں کا ایک کھیل کہ ہاتھوں کا چھلّا اتار کر کسی مٹھی میں چھپا کر دونوں مٹھیاں بند کر لیتے ہیں جو شخص چھلے والی مٹھی پکڑ لیتا یا اُس کی طرف اشارہ کرتا ہے اُسی کا چھلّا ہوجاتا ہے۔

چھلّے کا گل - (ہ) داغ جو محبت جتانے کے لئے معشوق کا چھلّا لال کر کے اپنے جسم پر لگا لیتے ہیں۔

چھلانگ - (ہ، نون غنّہ) مونث - زغند - جست - چوکڑی - کلانچ

چھلانگ مارنا - چھلانگنا - لازم - جست لگانا - اُچھل جانا - کود جانا - پھاند جانا

چھلاوا - (ہ) مذکر (لغوی معنی) چھل دینے والا - (اصطلاحی) آسیب - غول بیابانی - اگیا بیتال - وہ فاسفورس یعنی پرانی ہڈیوں کا روشن مادہ جو اکثر برسات میں پانی کے قریب یا پرانے قبرستان میں شب کے وقت چمکتا ہوا دکھائی دیتا اور اپنی لطافت کے باعث ہوا کے ساتھ اُڑتا پھرتا ہے - بلکہ جب کوئی آدمی اس کے پاس سے نکل جاتا ہے تو اس ہوا کے خلا میں جو اس کے چلنے میں پیدا ہوتی ہے وہ ساتھ ساتھ چلا آتا ہے - جاہل لوگ اسی کو بھوت پریت خیال کر کے ڈر جاتے ہیں - اور بیمار پڑ جاتے ہیں - بلکہ بعض کہتے ہیں کہ مختلف صورتوں میں روپ دکھاتا ہے (آتش) ؎

سانپ کا زہر - گیسو ہیں اُگلنے والے
آہو تے چشم چھلاوے کو ہیں چھلنے والے

(۲) کنایۃً (صفت) شوخ طرار - معشوق - چلبلا آدمی

چھلاوا سا پھرنا - اِلا - گہلا پھرنا - شوخی دکھانا -

چھلاوا کھیلنا - لازم - چھلاوے کا دوڑا دوڑا پھرنا - شہاب کا کبھی ادھر اور کبھی اُدھر چمکنا۔

چھلبدار - (بر وزن طلب گار) مذکر (۱) ایک قسم کے ڈوم جو اکثر دائرہ بجا کر پیروں کے گیت گاتے ہیں (۲) نام سید احمد کبیر کے مریدوں کا ایک گروہ جو آگ پر لوٹتا ہے - یہ لفظ اصل میں چہل ابدال تھا

چھل پلانا - (دہلی) بازار میں کھڑے ہو کر پیاسوں کو کٹورے بجا بجا کر پانی پلانا - (نکہت) ؎

کہیں چھل پلاتا تھا سقا سبیل
کہ تھا دوش پر مشک مورد نیل

چہل پہل - (ہ) مونث (۱) رونق - آبادی (امیر) ؎

وہ جو اٹھتے ہیں فتنے کہنے رہیں
ہے تمہیں سے چہل پہل بیٹھو

(۲) خوشی - خرمی - زندہ دلی - مزاح - خوش طبعی - ہنسی ٹھٹھا۔

چھلچھلانا - (ہ) (۱) پانی چھوڑنا - چھل چھل موتنا (۲) پیشاب کرنے کی آواز آنا (عو - عم) اترانا -

چھل چھل موتنا - زور سے پیشاب کرنا - ڈریا کی اور دھمک

چھلکا - (ہ) (بالکسر) مذکر - چھال - بکل - (اتارنا کے ساتھ)

چھلک - (ہ) مونث - پانی کا لبالب ہو کر گرنا -

چھلکانا - (ہ) لبالب بھر کر گرا دینا - لبریز چیز کو جنبش دے کر گرا دینا -

چھلکتا ہوا - (ہ) صفت - لبریز - لبالب بھرا ہوا

چھلکنا - (۱) رقیق چیز کا لبالب ہو کر بہنا - (فقرہ) شربت گلاس سے چھلکتا ہے (۲) کنایۃً تھوڑی سی جاہ و حشمت پر غرور کرنا - کلمات نخوت و غرور زبان پر لانا

چھلکنا - (ہ) عورت کا موتنا - پانی چھوڑنا - بغیر ارادہ تھوڑا سا پیشاب نکل جانا -

چھلکیوں موتنا - (دہلی - عو) چاولوں موتنا - بہت سا موتنا جیسے ذرا آنکھ بھر دیکھا اور چھلکیوں موت دیا -

چہلم - (ف) (معنی نمبر ۱ میں) صفت (۱) چالیسواں - چالیس سے نسبت رکھنے والا (۲) چالیسویں کا فاتحہ اور کھانا (۳) شہدائے کربلا کا چالیسواں جو ہر دسویں محرم کے چالیس روز بعد کیا جاتا ہے (ذوق) ؎

عبث جاں منتظر ہونٹوں پہ ہے وہ شوخ کب آیا
اگر چہلم کو بھی آیا تو ہم سمجھیں گے اب آیا

عوام جہلم کہتے ہیں -

چھلنا - (ہ) م۱ فریب دینا - چھل دینا - (دبیر) ؎

دل فریبی کے بدل آتے ہیں تو ہر رنگ ان کو
آدمی کیا ہیں چھلاوے کو چھلا کرتے ہیں

(۲) مذکر - بڑی چھلنی (۳) (ہ) بالکسر کسی چیز کا پوست اتر جانا - چمڑا اکھڑ جانا - کھال ادھڑ جانا - جیسے گنا چھلنا - پاؤں چھلنا

چھلنی - (ہ) مذکر - غربال - چھاننے کا آلہ

چھلنی میں ڈال چھاج میں اڑانا - (عو) رسوا کرنا - بات کا بتنگڑ بنانا - ذرا سی برائی کو بڑھا کر بیان کرنا - (فقرہ) ساس نندیں ایک برائی - دو تو چھلنی میں ڈال چھاج میں اڑا دیں -

چھلنی کیا بولے جس میں بہتر سو چھید مثل۔ دیکھو سُوپ

چھلنی ہو جانا۔ (کنایۃً) (لکھنؤ) بہت سوراخ سوراخ ہو جانا۔

(برق) ؎

کاوشِ مژگاں سے چھلنی ہو گئے زخمِ جگر

سوزنِ عیسٰی زبانِ خارِ صحرا ہو گئی

(۲) بارش کی وجہ سے چھت کے بہت زیادہ ٹپکنے کی جگہ۔ (نظیر) ؎

جن کے نئے نئے تھے مکاں اور محلسرا

ان کی چھتیں ٹپکتی ہیں چھلنی ہو جا بجا

چھلوری۔ (ہ) مونث۔ وہ چھالا جو انگلی یا کسی ناخن کے اندر ہو جاتا ہے۔ اس کی نسبت لوگوں کا گمان ہے کہ یہ اُس مٹی کے ہاتھ میں لگ جانے سے پیدا ہوتا ہے جس پر سانپ کی مستی کے جھاگ گرتے ہیں۔

چھلی۔ (ہ) مونث۔ ڈھیکلی کا بہتیا۔

چھلی چھلیا۔ مونث۔ لڑکوں کا کھیل۔ (اودھ پنچ) بارش آج کل خوب چھلی چھلیا کھیل رہی ہے۔ کبھی ابر ہے بلبلہ سے کبھی مطلع صاف ہے۔ تڑاقے کی دھوپ ہے۔

چھما چھم ناچ ہونا۔ (لکھنؤ) خوب ناچ ہونا۔ دیکھو تھمی تھمی

چھم چھم۔ (ہ) مونث۔ گہنے کی آواز۔ گھنگھروؤں کی آواز۔ جھنکار

چھم چھمانا۔ (ہ) چھم چھم کی آواز دینا۔

چھمچھیا۔ (ہندی میں چھمچھا سنسکرت میں سمسیا تھا۔ جس کے معنی ہیں۔ اُس لفظ کو بتانا جو مصرع میں قصداً طبع آزمائی کے واسطے چھوڑ دیا گیا ہو۔) عم۔ مونث۔ شگوفہ۔ لطیفہ۔ انوکھی بات

چھن۔ (ہ) مونث (۱) کسی جلتی ہوئی چیز جیسے توے وغیرہ پر پانی پڑنے کی آواز (۲) روپے کی آواز۔ گھنگھرو کی آواز (۳) عم) سنگ ریزہ چھوٹے چھوٹے کنکر۔ بجری (۴) (ہند) ایک قسم کا زیور جو ہاتھ میں چوڑیوں کے درمیان پہنتے ہیں (۵) (ہند) ایک قسم کے ٹکٹ جو دو ھا سسرال میں سنا کر انعام لیتا ہے (۶) (ہ)۔ بالکسر مونث (ہند) لمحہ۔ پل۔

چھن۔ (ہ) بالفتح، مذکر (۱) تلنے کی آواز کڑکڑاتے تیل میں کوئی چیز پڑ جانے کی آواز ۲۔ گھنگھروؤں کی آواز

چھن چھن۔ (ہ) مونث۔ گھنگھرو بجنے کی آواز۔ گھی داغ ہونے کی آواز

چھنچھنانا۔ (ہ) چھن چھن کی آواز نکلنا

چھنچھناہٹ۔ (ہ) مونث۔ وہ آواز جو گوشت یا پیاز داغ ہونے سے نکلتی ہے۔

چھن مَن چھکن مَنن۔ (عو) مونث۔ بگھرنے یا تلے جانے کی آواز۔

چھنا۔ (ہ) زبردستی لے لیا جانا۔

چھنا۔ (ہ) مذکر (۱) بڑی چھلنی (۲) (ہ) لازم کسی چیز کا چھلنی سے نکلنا۔ چھانا جانا۔ جیسے آٹا چھننا (۳) تیروں یا گولیوں سے بدن کا چھد جانا۔ مشبک ہونا (۴) سوراخ سوراخ ہونا۔ چھید ہونا۔ جیسے کپڑا چھن جانا (۵) لڑائی ہونا۔ بگاڑ ہونا۔ آپس میں چلنا۔ (جلیل) ؎

وصل میں خوب چھنے گی کہ برابر کا ہے جوڑ

یار ہے شوخ تو بے چین طبیعت میری

تحقیقات ہونا۔ تحقیقات یا بحث مباحثہ ہو کر کسی امر کا طے ہونا صاف ہونا۔ (دبیر) ؎

مضمون خاکساریِ حیدر کے چھن گئے

شمع یا آفتاب وغیرہ کی روشنی۔ سر نکلنا

چھناک۔ (ہ) مونث۔ گرم چیز پر پانی گرنے کی آواز۔

چھناکا۔ (ہ) مذکر۔ چھنکار۔ روپے کی آواز۔

چھنال۔ (ہ۔ چھی + نار) مونث بدکار عورت۔ بے حشمہ۔ بدذات۔ شریر عورت ۲۔ صفت۔ شوخ۔ بیباک۔ بیحیا۔ (قلق) ؎

کس قدر دل فریب ہے جوبن

دیکھنا کیا چھنال ہے چتون

چھنال پن۔ چھنال پنا۔ (ہ) مذکر۔ بدکاری۔ شرارت شوخی۔

چھنالا۔ (ہ۔عو) بدکاری عورت کی

چھنالا کرنا۔ بدکاری کرنا

چھنالا لگانا۔ (عو) زنا کی تہمت لگانا۔

چھنٹاؤ۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ چھنٹن۔ چھانٹ۔ تراش۔

چھنٹنا۔ دیکھو چھٹنا

چھنٹیل۔ (ہ۔عم) وہ باقی بچی ہوئی خراب چیز جس میں سے اچھا

حصہ نکال لیا گیا ہو۔

چھن چھن۔ (ھ) مذکر۔ لوہے کی زنجیر کی آواز۔ روپے کی آواز

چھنچھناہٹ۔ (ھ) مونث (بفتح اوّل و چہارم) لوہے کی زنجیر کی آواز۔ روپے۔ اشرفی وغیرہ کی آواز

چھن چھنانا۔ (ھ) بجانا۔ بجنا۔ چھن چھن کی آواز نکلنا۔

چھند۔ (ھ۔ بروزن چند) مذکر (۱) (عو) مکر۔ فریب۔ چھل۔ (منیر) ؎

نہ تم کو راہ سے لے جاتے مکر دنیا کا
ہزار رنگ یہ فرتوت کوئی چھند کرے

(۲) مونث۔ ہندی نظم

چھند بند۔ مذکر۔ (عو) فریب۔ چالاکی۔ عیاری

چھنرا۔ (ھ) مذکر۔ (عم۔ علاقائی) بدکار مرد (۲) شہدا۔ لچا

چھنکارنا۔ (ھ) متعدی۔ دوا کو آگ پر نیم گرم کرنا۔

چھنک جانا۔ جب آتشبازی کی کوئی کم ہونے کی وجہ سے پھٹتی نہیں تو کہتے ہیں۔ کہ لوکی چھنک گئی۔

چھنکنا۔ (ھ) ناک پاک کرنا

چھنک وانا۔ (ھ) چھنکنا کا متعدی المتعدی۔

چھنکوانا۔ (ھ) نون غنہ) بکسر اوّل مخلوط بہ ہا و سکون نون و کاف چھینکنا کا متعدی۔

چھنگا۔ (ھ) مذکر۔ چھ انگلیوں والا آدمی۔

چھنگلی چھنگلیا۔ (ھ) نون غنہ چھو۔ چھوٹی) مونث۔ ہاتھ پاؤں کی سب سے چھوٹی اُنگلی۔

چھنوانا۔ (ھ) چھیننا کا متعدی المتعدی۔

چھنوانا۔ (ھ) چھاننے کا متعدی المتعدی۔

چھنی۔ (ھ) مونث۔ صافی۔ دہلی میں اس جگہ صافی کہتے ہیں

چھو۔ (ھ) مونث۔ کچھ پڑھ کر پھونکنے کی آواز۔ جادو۔ افسوں۔ منتر۔ دم۔ دعا۔

چھو چھا۔ مونث ملا چھو۔ (شوق قدوائی)

کچھ پڑھ کے اِدھر اُدھر جو چھو چھا
دیووں کی طلب تھی آئے پوچھا

(۲) (ہندی) صفت۔ مذکر۔ خالی۔ نچڑا ہوا (۳) کمینہ۔

چھو کرنا۔ دم کرنا۔ دعا پڑھ کر پھونکنا

چھو منتر۔ مذکر۔ جادو یا افسوں پڑھ کر پھونکنے کو چھو منتر کہتے ہیں۔ کیونکہ منتر بمعنی سحر اور چھو بمعنی دم ہے۔ (جرأت) ؎

پڑھ کے چھو منتر جو کہتا تھا کسی کے منہ پہ میں
سو وہ اُلٹا ہو کے میرے منھ پہ اب لوٹا پڑا

چھو ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔

چھوا چھو۔ (ھ) مونث۔ دھوبیوں کے کپڑا دھونے کی آواز۔ مثال کے لئے دیکھو جان کو رونا

چھوارا۔ چھہارا۔ (ھ) مذکر۔ خرما۔ ایک قسم کی بڑی اور سوکھی کھجور

چھوارا بیر۔ (ھ) مذکر۔ سرخ اور شیریں لمبا بیر۔

چھوانا۔ (ھ۔ بالضم) چھونا کا متعدی۔ لگانا۔ مس کرنا۔

چھوانا۔ (ھ۔ بالفتح) سفال پوش کرانا یا کاہ پوش کرانا۔ مکان کی چھت کا۔

چھوائی۔ (ھ۔ بروزن رسائی) مونث۔ اُجرت۔ سفال پوش کرنے یا چھپر بنانے کی۔

چھوپ۔ (ھ) وہ دوائیں جو گھوڑے کے زخم پر ضماد کی طرح لگائی جائیں یا باندھی جائیں۔

چھوپ چھاپ۔ (ھ) مونث۔ رخنہ بند کرنا دیوار کا۔

چھوپا۔ (ھ) مذکر۔ تر مٹی جس سے دیوار کا سوراخ بند کرتے ہیں

چھوپنا (ھ۔ بلفظ) لیپنا۔ کہگل کرنا۔ سوراخ بند کرنا تر مٹی سے

چھوت۔ (ھ) مونث (۱) ناپاک آدمی کا سایہ۔ پلیدکا پرچھانواں سایہ (ڈالنا، جھاڑنا کے ساتھ) (۲) ناپاکی۔ نجاست (ہونا، کرنا کے ساتھ) (۳) (ہندو) صفت۔ نجس۔

چھوت جھاڑنا۔ نجس آدمی کا سایہ جو کسی پر پڑ گیا ہو۔ اس کو دفع کرنا۔

چھوت۔ (ھ) مذکر۔ مرگی و براز گادی

چھوٹ۔ (ھ) مونث (۱) رہائی۔ آزادی (۲) (عو) فرصت۔ چھٹکارا۔ (فقرہ) مجھے گھر کے دھندے سے اپنے مرنے کی بھی چھوٹ نہیں تھی ... (۳) تخفیف کمی۔ قیمت کی کمی (۴) پٹیت پھکیت یا بنیٹ کا اس طرح باہم مقابلہ کرنا کہ حریف کو اجازت ہو کہ جہاں موقع پائے بے قاعدہ وار کرے (۵)

بے تکلفانہ مزاح - مذاق - گالی گفتار - گالی گلوج - جھگڑا -
(۸) کنایتہً) بے ساختہ اور خوبصورت چیز کو بھی کہتے ہیں (کلام)
طلاق مستثنیٰ (۸) پرتو - عکس چمک (امیر) ؎

فلک پہ عقد ثریا نہ عقد پروین ہے
پڑی ہے چھوٹ اسی آب دار سہرے کی

۹ - وہ مقام جہاں سے کبوتروں کے چھوڑنے کی شرط ہو -

چھوٹ پڑنا - کسی چیز کا کسی چیز پر عکس پڑنا - ؎

چھوٹ اس کے لعل لب کی جو پیمانہ پر پڑی
دھوکا ہوا شراب پہ سرخوشیٔ آب کا

چھوٹ لڑنا (۱) چوب بازی میں ایک شخص کا متعدد
لکڑی پھینکنے والوں سے مقابلہ کرنا (ذوق) ؎

نگہ ناز اُن کی عاشق سے
چھوٹ کس کس (؟) اسے لڑتی ہے

۲ - باہم کھلی کھلی گالیاں دینا -

چھوٹ ہونا (۱) (عم) فرصت ہونا - وقت ملنا - ...ہونا
بے تکلفانہ مزاح ہونا (۳) چوب بازی میں بے قید ہو کر
پھری گدکوں سے لڑنا - (داغ) ؎

غیر سے چھوٹ ہو گئی تھی آج
میں نے سر روک کے پالٹ مانی

چھوٹا - (ھ) صفت - مذکر (۱) مونث کے لئے چھوٹی - اُدچھا -
تنگ (۲) قد میں کم - عمر میں کم (۳) گھٹ کا - تھوڑا (۴) کمینہ (۵)
کم - تھوڑا (۶) ادنیٰ - اعلے کا نقیض -

چھوٹا استنجا - مذکر - پیشاب کرنے کے بعد مٹی کے ڈھیلے
سے بقیہ تری کو دور کرنا - پیشاب کرنا

چھوٹا پا - (ع) - واؤ غیر ملفوظ - بروزن خدایا) مذکر - چھٹاپا -

چھوٹا چلا - مذکر - دسواں بیسواں اور مہینے کا غسل جو
زچہ کو دیا جاتا ہے -

چھوٹا صاحب - مذکر - جج - ڈپٹی کمشنر سے کم درجہ
کا حاکم - ڈپٹی کمشنر کا نائب

چھوٹا کپڑا - مذکر - (عو) - انگیا -

چھوٹا گھر بڑا اسم صیانہ - مثل - ملا بڑا اور حیثیت
کچھ نہیں -

چھوٹا منہ بڑی بات - مثل - بڑوں کی عیب گیری -
کم رتبہ اور بے حقیقت کا اپنے حوصلہ سے زیادہ دعویٰ
(تسخیر) ؎

نہ کہہ حق میں بزرگوں کے کڑی بات
کہیں گے لوگ چھوٹا منہ بڑی بات

چھوٹتے ہی - فوراً - جیسے چھوٹتے ہی میں نے نام بتا دیا

چھوٹنا - (ھ) رشک نے لکھا ہے کہ بغیر واؤ معروف نیز ہمیں
معنی دارد مگر بواؤ معروف صحیح ست) لازم (۱) دیکھو چھٹنا - نمبرا
۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ - (۱۱) کھلنا - رسی تڑانا - جیسے
گھوڑے کا چھوٹنا (۱۲) گھوڑے کا جفتی کرنا - (فقرہ) یہ گھوڑا اس
گھوڑی پر دو دیا چھوٹا (۱۳) نکلنا - جیسے چاند کا گہن سے چھوٹنا (۱۴) بچنا -
جیسے تمہارے منہ سے چھوٹنا مشکل ہے -

چھوٹے گاؤں سے ناتہ کیا - مثل جس جگہ سے کچھ تعلق
نہیں رہا تو گویا وہاں کے تعلقات سے کچھ علاقہ نہیں رہا -

چھوٹی - (ھ) صفت - مونث - دیکھو چھوٹا -

چھوٹی الائچی - مونث - سفید الائچی

چھوٹی اُمت - مونث - کمینے آدمی کی ذات - پنچ قوم - فرومایہ
ذلیل آدمی - جیسے چھوٹی اُمت کے لوگ

چھوٹی بات - مونث - خفیف معاملہ

چھوٹے بڑے - امیر غریب - اعلیٰ ادنیٰ - بچے اور بوڑھے

چھوٹے دل کا - پست ہمت - کم حوصلہ

چھوٹے کپڑے - (عو) انگیا - سینہ بند (شوق) ؎

ہاتھا پائی میں لمپٹنے جانا
چھوٹے کپڑوں کو ڈھانپتے جانا

چھوٹی کھونٹی کا (گھوڑے اور آدمی کے لئے مستعمل ہے) پست قد
کم درجہ - کم حیثیت - (فقرہ) آپ بھی چھوٹی کھونٹی کے نواب ہیں -

چھوٹی گولی کا روپیہ - شاہی زمانے کا روپیہ جس کی چاندی
خالص اور کمیاب ہے

چھوٹی مائیں - مونث - ایک دوا کا نام -

چھوچک - چھوچھک - (ھ) مونث - (ہندو) زچہ خانہ کی ایک رسم چھچی

چھوچھو۔ مونث۔ (ع) دایہ۔ کھلائی۔ وہ لڑکی جو لڑکیوں کی خدمت کے واسطے مقرر ہوتی ہے۔ وہ عورت جو امیروں کے اطفال کی پرورش کرتی ہے۔ وہ لونڈی جو ہم عمر ہوتی ہے اور ساتھ کھیل کر بڑی ہوتی ہے

چھورا۔ (ھ) ہندی۔ مذکر۔ چھوکرا۔ لڑکا۔ غلام۔

چھوڑانا۔ (ھ) (چھوڑنا کا متعدی (۱) رہا کرانا (۲) ایک کو دوسرے سے الگ کرنا (۳) نوکری سے علیحدہ کرنا۔ دیکھو چھڑائی۔

چھوڑ آنا۔ کسی چیز کو کسی مقام پر چھوڑ کر آپ چلے آنا۔ (ناسخ) ؎

بے قراری دشت غربت میں ہمارے ساتھ ہے
چھوڑ کے کوچۂ جاناں میں ہم آرام کو

چھوڑنا۔ (ھ) (۱) نجات دینا (۲) بخشنا۔ معاف کرنا۔ جیسے سود چھوڑنا (۳) فیر کرنا۔ بندوق چلانا۔ آتشبازی کا چھوڑنا۔ توپ سر کرنا (۴) بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ مثلاً رگ چھوڑ کر کاٹنا (۵) واگزاشت کرنا (۶) استعفا دینا نوکری سے علیحدگی اختیار کرنا (۷) طلاق دینا۔ قطع تعلق کرنا (۸) ہجرت کرنا۔ دوسری جگہ جا رہنا (۹) جھٹکنا۔ علیحدہ کرنا۔ جیسے ہاتھ چھوڑنا (۱۰) تخلیہ کرنا۔ علیحدہ ہونا (۱۱) مکان خالی کرنا۔ جیسے گھر چھوڑنا (۱۲) لٹکانا۔ خالی کرنا (۱۳) جاری کرنا۔ پانی بہانا (۱۴) اسپ نر کو اسپ مادہ پر چھوڑ دینا (۱۵) رہا کر دینا۔ آزاد کر دینا۔ (ناسخ) ؎

قصرِ تن میں رہ کا نہ مرا طائرِ روح
دام کاکل سے مجھے تو نے اگر چھوڑ دیا

(فقرہ) دونوں گھوڑے ساتھ ساتھ چھوڑے گئے (۱۶) بجنسہ باقی رکھنا (ناسخ) ؎

آگیا کچھ جو زباں پر اثر زہرِ فراق
غم نے چکھتے ہی مرا خونِ جگر چھوڑ دیا

(۱۷) ترک کرنا۔ (ناسخ) ؎

سایۂ سال اب پسِ دیوار کروں گا جا کر
میں نے گو کعبۂ درباں سے یہ در چھوڑ دیا

(۱۹) ہاتھ سے ڈال دینا کسی شے پر (ناسخ) ؎

اثر زہد و قناعت نے بنایا اخگر
ہاتھ میں لیتے ہی بس میں نے تو زر چھوڑ دیا

(۲۰) درگزر کرنا۔ تنبیہ و سزا سے۔ (ناسخ) ؎

ذبح کر ڈالوں گا گر اب کی تو بولا شبِ وصل
میں نے سو بار تجھے مرغِ سحر چھوڑ دیا

اس معنی میں چھوڑ دینا ہی استعمال میں ہے (۲۱) باز آنا کسی چیز کے لینے یا کوئی بات کہنے سے (ذوق) ؎

ساغرِ دل بھیجنے آیا ہوں کھومت ہاتھ سے
چوکتا کیوں ہے یہ بزمِ دست گرداں چھوڑ کر

(غالب) ؎

چھوڑوں گا میں نہ اُس بت کافر کا پوجنا
چھوڑے نہ خلق گو مجھے کافر کہے بغیر

(۲۲) شکاری جانور کو دوسرے جانور پر جھپٹانا۔ (ناسخ) ؎

تو نے شہباز نظر کو جو ادھر چھوڑ دیا
ہم نے بھی طائرِ دل باندھ کے پر چھوڑ دیا

(۲۳) جمع چھوڑنا۔ باقی چھوڑنا۔ وارث چھوڑنا (۲۴) بات یا شگوفے وغیرہ کے ساتھ) فتنہ پردازی کرنا۔ انوکھی بات کہنا۔ (فقرے) تم تو بات چھوڑ کر الگ ہو گئے وہاں آپس میں جوتا چل گیا۔ تم نے کیا خوب شگوفہ چھوڑا۔ دیکھو شگوفہ چھوڑنا۔

چھوکرا۔ (ھ) مذکر (۱) لڑکا۔ امرد (۲) غلام۔ چیلا (۳) صفت۔ نادان ناتجربہ کار۔ (اس لفظ کا استعمال تحقیر سے ہوتا ہے)

چھوکری۔ (ھ) مونث (۱) لڑکی۔ چھوٹی لڑکی (۲) باندی۔ لونڈی تحقیر سے استعمال ہوتا ہے۔

چھول نازی۔ مونث۔ سپاہیوں کے رہنے کا چھوٹا سا ڈیرہ۔ راولی۔ یہ لفظ انگریزی سولجر (سپاہی) اور ہندی ڈیرہ۔ (خیمہ) سے بنایا ہے

چھولنا۔ (ھ۔ عم) چھیلنا۔ چھلکا اتارنا۔

چھولنی۔ (ھ) مونث۔ (عم) کھرپی۔

چھونا۔ (ھ) متعدی (۱) مس کرنا۔ ہاتھ لگانا (۲) کنایۃً گود میں لینا۔ (فقرہ) دائی بچہ کو کسی وقت چھوتی بھی نہیں

چھو نہ جانا۔ (ع) بالکل نہ ہونا (فلق) ؎

تم کو تو چھو نہیں گیا ہے دقوت
دوستی گر ارکی یہ ہے موقوت

چھونچھا۔ (ھ۔ نون غنہ) ہندی، صفت۔ مذکر (۱) ہر خالی چیز (۲) مفلس

(۲) تہی دست

چھوچھی ۔ (ھ) (۱) اسم و صفت ۔ مونث (۲) نرکل کی نلی

چھونک (ھ بنون غنہ) مذکر ۔ بگھار ۔ داغ

چھونکنا ۔ (ھ) (ف) بگھارنا گھی ۔ داغ کرنا

چھوہارا ۔ (ھ) مذکر ۔ دیکھو چھوارا

چھوئی موئی ۔ (ھ) دونوں واو خفیہ ملفوظ) مونث (۱) ایک قسم کی بوٹی جس کے پتوں میں یہ خاصیت ہے کہ آدمی کے ہاتھ لگانے سے بلکہ سایہ تک سے مرجھا جاتے ہیں (۲) کنایۃً صفت ۔ نہایت نازک مزاج

چھبی ۔ (ھ) بروزن ستی) مونث ۔ ایک پرند کا نام ۔

چھی ۔ (ھ) مونث ۔ حرف تنفر (۱) اُف ۔ تھو تھو ۔ اخ تھو ۔ بُرا ۔ خراب ۔ گندا ۔ بچوں سے خطاب کرنے میں یہ لفظ مستعمل ہے (۲) چھینکنے کی آواز ۔ چھینک کی نقل

چھی چھی ۔ (ھ) کلمہ تنفر تاکید ۔ بُرا ۔ خراب ۔ نکما (۲) (ع) مونث ۔ بچے کا گوہ ۔ پیخانہ ۔ براز ۔ (پھرنا ۔ کرنا کے ساتھ) (۳) دایہ جب بچوں کی آنکھیں دھوتی ، کیچڑ صاف کرتی ہے تو یہ کلمہ بار بار کہتی ہے

چھیپ ۔ (ھ) مونث (۱) چھابہ ۔ دھبا ۔ داغ ۔ وہ کم کم سفید دھبے جو اکثر جسم پر خون کے فساد سے پڑ جاتے ہیں (ناسخ) ؎

ابنت ہے میرے ماہ کو گورے بدن سے کیا
ہے چھیپ سے تو ماہ کا سارا بدن سفید

۲ ۔ ایک قسم کا چھپارا ۔ مچھلیاں پکڑنے کی چھڑی (۳) زین کا تسمہ

چھیپی ۔ (ھ) صفت (۱) کپڑا چھاپنے والا (۲) مونث ۔ وہ کپڑا بندھی ہوئی چھڑی جس سے کبوتر اڑاتے ہیں ۔

چھیتا ۔ (ھ) مذکر (ع) چاہیتا ۔ پیارا ۔ محبوب ۔ عزیز ۔

چھیتی ۔ (ھ) مونث (ع) چاہیتی ۔ پیاری ۔

چھیج ۔ (ھ) مونث ۔ کمی ۔ نقصان ۔ زوال ۔ کسی چیز کے بار بار تولنے اُٹھانے ۔ رکھنے ۔ سوکھنے ۔ ٹسکنے سے جو کمی ہوتی ہے ۔ اسے چھیج کہتے ہیں ۔

چھیجنا ۔ (ھ) لازم (۱) کم ہونا ۔ گھٹنا ۔ زوال ہونا ۔ رفتہ رفتہ کم ہونا ۔ کلا ٹوٹنے سے مال چھیجتا ہے (۲) مرنا ۔ جان سے جانا ۔ جیسے شہر میں دس آدمی روز چھیجتے ہیں (۳) خراب ہونا ۔ ضایع ہونا ۔ (۴) چھی جانا ۔ کان یا ناک کے سوراخوں کا زیور کے بار سے بڑا ہو جانا (۵) سیون کے پاس سے کپڑا پھٹ جانا ۔ سیون ادھڑ جانا

چھید ۔ (ھ) مذکر (۱) سوراخ (۲) گڑھا ۔ بل

چھید ڈالنا (۱) کسی چیز میں سوراخ کرنا (۲) (کنایۃً) (ع ۔ عم) طعن طنز کی باتیں کرنا

چھید کرنا ۔ چھیدنا ۔ (ھ) سوراخ کرنا ۔

چھیچھڑا ۔ چھیچڑا ۔ (ھ) مذکر ۔ دیکھو چھچھڑا ۔

چھیر ۔ (ھ) مذکر ۔ لال کی قسم کا چھوٹا پرند ۔

چھیڑ ۔ (ھ ۔ یائے معروف) مونث ۔ بھیڑ کا نقیض ۔ خلاف کثرت و انبوہ ۔ آدمیوں کی کمی ۔ ہجوم کا زوال ۔

چھیڑ ۔ (ھ ۔ یائے مجہول) (۱) مونث ۔ چھیڑ خانی ۔ دل لگی ۔ (امیر) ؎

اُس بُت کے جور خالق اکبر سے کیا کہیں
آپس کی چھیڑ اور محشر سے کیا کہیں

(۲) کاوش ۔ آزاردہی ۔ (غالب) ؎

ہم پر جفا سے ترکِ وفا کا گماں نہیں
اک چھیڑ ہے وگرنہ مرا امتحاں نہیں

(۳) اشتغال طبع ۔ (داغ) ؎

جاتا ہے کون کوئی وہاں جا کے کیا کرے
اک چھیڑ ہم کو مدِ نظر پاسباں سے ہے

(۴) نشتر زنی (۵) باجا بجانا (۶) ابتدائے فساد ۔ ابتدا ۔ کاوش بھری باتوں کی (امیر) ؎

آنکھ آرسی نے پہلے دکھائی مگر آپ نے
کس کی طرف سے چھیڑ پہل کی ہوئی

۸ مچھلی کا شست کو حرکت دینا ۔

چھیڑ چھاڑ ۔ مونث (۱) ہنسی ۔ مذاق ۔ نوک جھونک ۔ (۲) تحریک ۔ ابتداء فساد کی ۔ ؎ (داغ)

وہ چھیڑ چھاڑ سے کیا باز آنے والا ہے
یہ آپ داغ کو دیتے ہیں دھمکیاں کیسی

(انشا) ؎

ہر چند کہ بولتے نہیں وہ
تاہم پھر چھیڑ چھاڑ سی ہے

چھیڑ خانی ۔ مونث ۔ دل لگی ۔ ٹھٹھا ۔ کاوش ۔ اشتعال طبع

(ترجمۃ القرآن) وحی کے آنے میں چند روز کی دیر ہوگئی تھی۔ کافروں نے چھیڑنا شروع کیا کہ محمدؐ کو اس کے خدا نے چھوڑ دیا۔ یہ سورت اُن چھیڑخانی کا جواب ہے۔

چھیڑ نکالنا چڑ نکالنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ (داغ) ؎

نکالی چھیڑ گر مجھ سے سرِ بزم
سمجھ لو پھر عدو ہے اور میں ہوں

چھیڑنا ۔(ہ) (۱) چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ مس کرنا ؎

آزردہ ہو نہ جائے کہیں پہلی شب ہے آج
اس بدمزاج کو نہ قلق بار بار چھیڑ

(۲) گدگدانا۔ سہلانا۔ گدگدی کرنا (۳) کسی سے ایسی بات کہنا جس سے وہ بگڑے اور بگڑ کر کچھ کہے۔ ستانا۔ کسی بات کی ابتدا کر کے کسی کو آزردہ کرنا۔ بھڑکانا۔ رنجیدہ کرنا۔ اشتعال دینا (ذوق) ؎

اُس کو سنتے ہیں چھیڑ چھیڑ کے ہم
کس مزہ سے عتاب کی باتیں

(۴) ایڑ دینا۔ گھوڑا تیز کرنے کے لئے گھوڑا دوڑانا (انیس) ؎

ع بائیں طرف وہ لاتے تھے جب چھیڑ کر سمند

۵۔ مذاق کرنا۔ ٹھٹھا کرنا۔ (انشا) ؎

چھیڑنے کا تو مزہ تب ہے کہو اور سنو
بات میں تم تو خفا ہو گئے لو اور سنو

(۶) تذکرہ کرنا۔ ابتدا کرنا۔ (آتش) ؎

کہتے ہیں ذکرِ لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑئے
چُپ رہیے اِن نگوڑے مُردے اکھیڑئے

۷۔ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ (آتش) ؎

چھیڑا ہے جا کے میں نے برہمن کو دیر میں
لی ہے قسم بتوں سے خدائے کبیر کی

(۸) پھوڑے پر نشتر لگانا۔ (بحر) ؎

تیری ہر اک بات ہے نشتر نہ چھیڑ
پکا پھوڑا ہوں میں اے دلبر نہ چھیڑ

اس معنی میں چھیڑ دینا بیشتر مستعمل ہے (۹) ساز بجانے کی ابتدا کرنا۔ (آتش) ؎

ساقی ہے مے ہے یار ہے بزمِ نشاط ہے
چھیڑے جواب نہ ساز تو مطرب کو چھیڑیے

(۱۰) گانا۔ الاپنا۔

چھیل ۔(ہ۔ بالفتح) مذکر۔ دیکھو (چھیلا)

چھیل پن ۔ مذکر۔ بانک پن۔ البیلا پن۔ رنگیلا پن۔

چھیل چکنیا ۔ مذکر۔ بانکا۔ ترچھا۔ رنگیلا

چھیل چھبیلا ۔(ہ) مذکر (۱) ایک قسم کی خوشبودار گھاس جس سے کپڑے رنگتے ہیں (۲) صفت۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔

چھیلا ۔ (ہ) صفت (یہ لفظ مذکر، مونث کے لئے یکساں استعمال میں ہے) صفت۔ جو اچھا لباس پہن کر بنا ٹھنا رہے

چھیلن ۔ (ہ) مذکر۔ مونث۔ تراشہ۔ جو کچھ چھیلنے سے نکلے۔

چھیلنا ۔ (ہ) (۱) پوست اتارنا۔ کھرچنا (۲) خراش کرنا۔ کھجلی کرنا ۳۔ حرف اڑانا۔

چھیمی (ہ) مونث۔ (عم) پھلی۔

چھینا جھپٹی ۔ چھین جھپٹ۔ چھینا چھانی۔ مونث۔ جلدی اور چالاکی سے کوئی چیز کسی سے لے لینا۔ کسی کے ہاتھ سے کچھ لے کر بھاگنا۔ ایک کھینچ سے مراد ہوتی ہے

چھین چھان لینا ۔ چھین لینا۔ (امیر) ؎

دل بچے کس طرح حسینوں سے
مل کے سب چھین چھان لیتے ہیں۔

چھینٹ ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث (۱) بوند کسی رقیق چیز کا قطرہ۔ (اڑنا۔ پڑنا وغیرہ کے ساتھ) (ظفر) ؎

پڑے نہ دامنِ قاتل پہ دیکھ اے بسمل
لہو کی چھینٹ دمِ اضطراب اڑتی ہے

(ناسخ) ؎

وہ دل پُر خوں ہے اپنا سنتے ہیں جب اس کی آہ
پڑتی ہیں چھینٹیں لہو کی پردہ ہائے گوش پر

۲۔ رنگین چھپا ہوا کپڑا (۳) داغ۔ دھبا (۴) (کنایۃً) مشابہت شباہت

چھینٹیں اڑانا ۔ دیکھو اڑانا نمبر

چھینٹا ۔ (ہ) نون غنہ، مذکر (۱) پانی یا کوئی عرق جو ہاتھ سے اُچھال کر کسی پر ماریں۔ (ناسخ) ؎

خوابِ غفلت میں کو کہتے ہیں کہ چھینٹوں سے ابھی
سبزۂ خوابیدہ چونک اٹھتے نہ ہوں بیدار ہم

۲۔ ہلکی بارش۔ خفیف سا مینھ (۳) بڑھاوا۔ فریب۔ دھوکا (۴) مدک جس کو حقہ کی چلم پر رکھکر اور اس پر آگ رکھکر دم لگاتے ہیں۔ چانڈو کا ایک دم (لگانا کے ساتھ) (۵) طعنہ۔

چھینٹا پڑنا۔ لازم۔ ہلکی سی بارش ہونا۔ ؎

کوئی چھینٹا پڑے تو داغ کلکتے چلے جائیں!
عظیم آباد میں ہم منتظر ساون کے بیٹھے ہیں

چھینٹا دینا (۱) پانی کے چھینٹے دینا (۲) چیچک مرجھانے کے بعد غسل صحت دینا (۳) فریب دینا۔ دم دینا (۴) لالچ دینا طمع دینا ؎

یہ کیا باعث جو تم نے ترک کی لے بھرے خواری
کسی واعظ نے کیا چھینٹا دیا کوثر کے پانی کا

چھینٹا مارنا (۱) پانی یا رنگ وغیرہ کا چھینٹا دینا (۲) (مجازاً) سرد کرنا۔ تسکین دینا۔

چھینٹوں میں آنا۔ دم میں آنا۔ فقروں میں آنا۔ سحر ؎

ایسے چھینٹوں میں کب آتا ہوں میں
آمد و رفت یہاں کس کو ہے برسات کی گوں

چھینٹے چلنا (۱) دریا خواہ حوض کے کنارے بیٹھ کر دو شخصوں کا باہم پانی اچھالنا اس طور سے کہ منھ پر پڑے (۲) (لنا یتہً) طعنے دے جانا۔

چھینٹے دینا (۱) فریب دینا۔ باتیں بنانا۔ (سحر) ؎

رو رو کے ایسے چھینٹے دئے ہم نے وصل میں
بالکل غبارِ خاطرِ جاناں نکل گیا

۲۔ آمادہ کرنا۔ اشتعال دینا۔ اُکسانا (امیر) ؎

برسات میں بھی یہ نہ اُبھرنا تھا نہ اُبھری
چھینٹے دیتے کیا کیا مری توبہ کو گھٹا نے

چھینٹے لڑنا (۱) دو آدمیوں کا پانی کے چھینٹے ایک دوسرے پر ڈالنا۔ (جرأت) ؎

چھینٹے غیروں سے جو کل آپ لڑے پانی کے
پڑ گئے سیکڑوں بس ہم پہ گھڑے پانی کے

(۲) کنایتہً، ردّ بدل و سوال و جواب کرنا۔ باہم مقابلہ کرنا۔

چھینک۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ آواز جو ناک سے سردی یا کھجلی کی وجہ سے کبھی کبھی نکلتی ہے۔ (آنا کے ساتھ)

چھینک مارنا۔ چھینک دینا

چھینک ہونا۔ شگون بد ہونا۔ کیونکہ منہلوؤں اور عام جاہلوں میں اس کو مانتے ہیں۔

چھینکتے ہی ناک کٹی۔ (ھ) سر منڈاتے ہی اولے پڑے اتنا ہی بگڑی۔ (شوق قدوائی) ؎

ہو دل کا غبار صاف کیا تاک
کھٹکا تھا کہ چھینکتے کٹے ناک

چھینکن۔ (ھ) چھینک آنا جیسے چھینکتے گئے چھینکتے آتے

چھینکیں لینا۔ نُلاس یا بتی وغیرہ سے چھینکنا۔

چھینکا۔ (ھ۔ نون غنہ۔ مذکر) (۱) وہ جالی یا لٹکن جو کھانا وغیرہ رکھنے کے واسطے چھت میں لٹکا دیتے ہیں (۲) وہ جالی جو چوپایوں کے منھ پر لگا دیتے ہیں۔

چھیننا۔ (ھ) چھین لینا۔ کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز زبردستی لے لینا

چھینی۔ (ھ) مونث۔ کانسی لوہا کاٹنے کا اوزار۔ اوزار جس سے چکی کے دانت بناتے ہیں

چی۔ (فارسی اور اردو میں لفظ تصغیر کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے دیگچی۔ ڈولچی (۲) مرکب ہو کر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے مشعلچی۔

چیاں۔ (ھ) مذکر۔ املی کا بیج۔ اردو میں بغیر نون زبانوں پر ہے۔

چیاں ریزہ۔ (عم) کم عمر بچہ۔ بہت دُبلا پتلا۔ حقیر۔

چیاں سا۔ چیاں سی۔ صفت۔ بہت چھوٹا سا۔ بہت چھوٹی سی۔ ذرا سی۔

چیپ۔ (ھ) مذکر۔ لاسا۔ چپکنے والی چیز۔ لس دار گاڑھی رطوبت جو اکثر پکے ہوئے آموں وغیرہ سے نکلتی ہے۔

چیپ دار۔ (ھ) صفت۔ لس دار۔ چپکتا ہوا۔

چیپ۔ (ھ) مونث۔ ٹکڑا جو دانت پتھر یا لکڑی سے ٹوٹ کر الگ ہو جائے۔

چیپڑ ۔ (ھ) مذکر ۔ آنکھ کی کیچڑ ۔
چیپڑ بہنا ۔ آنکھوں سے چرک کا رواں ہونا ۔
چیپی ۔ (ھ) مونث (۱) کاغذ کی دھجی ۔ جو چپکائی جائے (۲) لالٹینگ میں جو کاغذ کا پیوند دیا جاتا ہے اس کو بھی چیپی کہتے ہیں ۔
چیت ۔ (ھ) بکسر اول وسکون یائے مجہول ۔ اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے ۔ (۱) مذکر (۱) ہندوؤں کا بارھواں قمری مہینا جو مارچ اپریل میں پڑتا ہے (۲) چیت کے گیت
چیتی ۔ چیت کے مہینے کی فصل ۔ موسم بہار کی فصل ۔
چیتا ۔ (ھ ۔ یائے مجہول) ۔ مذکر ۔ ذہن ۔ حافظہ ۔ تمہارا کیسا چیتا ہے ۔ کوئی بات یاد نہیں رہتی ۔
چیتا ۔ (ھ ۔ بروزن ایذا) ۔ مذکر (۱) ایک درندہ جانور کا نام جس کی کمر نہایت پتلی اور جسم پر چتیاں ہوتی ہیں (۲) ایک دوا کا نام
چیتے کی کمر ۔ (کنایۃً) باریک کمر معشوق کی ۔ (ناسخ) ؎
چل کے چیتے کی کمر میں کیجئے ہاتھ اپنے طوق
نرگس جادو کی جا چشم غزالاں کیجئے
چیتل ۔ (ھ) مذکر (۱) ایک قسم کی بیل کا (۲) ایک قسم کا ابلق موٹا سانپ ۔
چیتنا ۔ (ھ ۔ ع) (۱) ہوشیار ہونا ۔ متنبہ ہونا ۔ ہوش میں آنا ۔
(۲) یاد کرنا ۔ خیال کرنا (۳) چونک اٹھنا ۔ (حالی) ؎
ماجرا ہوگا ہمارا عبرت اوروں کے لئے
چیت جائیں گے بہت سن کر ہماری داستاں
(۴) تیز ہونا چراغ کا ۔
چیتنا ۔ (ھ ۔ ع) (۱) خواہش کرنا ۔ چاہنا ۔ جیسے جو کوئی کسی کا برا چیتے گا ۔ خدا اس کا برا کرے گا
چیتھڑا ۔ (ھ) مذکر کپڑے کا ٹکڑا ۔ لتہ ۔ دیکھو چیتھڑا
چیٹک ۔ (ھ) مونث ۔ (ع) شوق ۔ دھن ۔ جیسے اسے پڑھنے کی بڑی چیٹک ہے ۔
چیٹی ۔ مونث چیونٹی ۔
چیچا (ھ) بروزن ابیجا) مذکر ۔ فرج کے اندر کا ابھرا ہوا گوشت
چیچڑی ۔ (ھ) وہ کیڑے جو کتے بکری یا گائے کے بدن میں پڑ جاتے ہیں ۔

چیچک ۔ (ھ ۔ فارسی میں سیتلا) مونث ۔ سیتلا ۔
چیچک رو ۔ صفت ۔ وہ شخص جس کے چہرے پر چیچک کے نشان ہوں ۔
چیخ ۔ (ھ) مونث (۱) زور کی آواز ۔ غل ۔ چلاہٹ ۔ درد کی آواز پکارنے کی آواز (۲) ایک پرندوں کا بچہ جس کے اڑنے کے پر نہ نکلے ہوں ۔
چیخ اٹھنا ۔ چلانا
چیخ مارنا ۔ زور کی آواز نکالنا ۔
چیخم چلاخ مچنا ۔ (ع) غل شور پڑنا ۔ دھوم ہونا ۔ پکار پڑنا ۔
چیخم دھاڑ مچانا ۔ (ع) ہنگامہ برپا کرنا ۔ دھوم مچانا ۔
چیخنا ۔ لازم ۔ چلانا ۔ غل مچانا ۔ شور کرنا ۔ پکارنا ۔ فریاد کرنا ۔
چیدہ ۔ (ف) صفت ۔ منتخب ۔ چنا ہوا ۔ چھانٹا ہوا ۔ عمدہ ۔
چیدہ چیدہ (ف) صفت ۔ اچھے اچھے ۔ عمدہ منتخب ۔
چیر ۔ (ھ) مونث (۱) شگاف ۔ زخم ۔ درز (۲) دھجی ۔ کپڑے کی پٹی ۔ کترن
چیر آنا ۔ (ع) شگاف ہو جانا
چیر جانا ۔ زخم آ جانا ۔ شق ہو جانا ۔
چیر پھاڑ ۔ مونث ۔ جراحی عمل ۔ کاٹ چھانٹ ۔
چیرا ۔ (ھ ۔ دیکھو فارسی میں چیرہ) مذکر (۱) پھوڑے کا شگاف ۔
(۲) (کنایۃً) عورتوں کی دوشیزگی (۳) ایک قسم کی منقش پگڑی ۔ (سودا) ؎
چیرہ ترا سا کب ہے سلطان خاوری کا
چیرا ہزار باندھے سر پر جو وہ زری کا
چیرا اتارنا ۔ چیرا توڑنا (۱) (کسبیوں کی اصطلاح) ازالۂ بکارت کرنا (۲) بے عزت کرنا ۔
چیرا دینا ۔ چیرا لگانا ۔ شگاف دینا ۔ زخم لگانا ۔ نشتر مارنا ۔
چیرا بند ۔ دوشیزہ ۔ باکرہ عورت ۔
چیرے والا (۱) (عم) پگڑی باندھنے والا (۲) (ع) حکیم ۔ طبیب ۔ معالج ۔ (رنگین) ؎
بن زنانی کے جبا اچھی نہیں ہونے کی میں
چیرے والے نے عبث نسخہ لکھا کس واسطے
حکیم کو چیرہ نہیں کر دربار میں جلنے کا حکم تھا اس وجہ سے بیگمات نے چیرے والا نام رکھا ۔
چیرنا ۔ (ھ) (۱) پھاڑنا ۔ ٹکڑے کرنا ۔ شگاف دینا ۔ شق کرنا ۔

(۱۵) کنایتہ، چیرانا۔ لینا۔ جیسے مال چیرنا (۱۶) اتارنا، کاٹنا۔ جیسے تختے چیرنا۔ لکڑی چیرنا۔

چیرو چار گبھارو پانچ۔ مثل (عو) بہت موٹے تازے کی نسبت تحقیر سے بولتی ہیں۔

چیرُو۔ (ھ) بکسر اول و سکون چہارم معروف۔ مذکر۔ مترنج رنگ کا کچا سوت جو ولایت سے آتا ہے۔

چیرہ۔ (ف) (۱) غالب ہونا۔ غلبہ پانا (۲) اودو شیرگی

چیرہ بند (۱) رنگین او منقش پگڑی باندھنے والا۔ کنواری عورت۔ (۲) اردو میں اس جگہ چیرے بند کہتے ہیں

چیرہ دست۔ (ف) غالب زور آور۔ زبردست

چیرہ دستی۔ (ف) مونث۔ غلبہ۔ زبردستی۔ قوت۔ طاقت

چیری۔ (ھ) مونث۔ باندی۔ کنیز۔ چھوکری۔

چیرز۔ (انگ) مذکر۔ خوشی سے تالی بجانا خوشی کے نعرے اس کا فعل جمع میں آتا ہے۔

چیڑ۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کے صندوق وغیرہ بنتے ہیں۔ دیودار۔

چیز۔ (ف) موجود۔ گرانمایہ شے۔ کچھ) مونث (۱) شے۔ اسباب۔ جنس۔ (داغ) ؎

کچھ نہ برنہ تھی شراب انگور
کیا چیز حرام ہو گئی ہے

(۲) زیور۔ جواہر۔ گہنا پاتا (۳) گیت۔ راگ۔ ٹھمری۔ غزل وغیرہ (۴) حقیقت مال۔ جیسے اس کے آگے یہ کیا چیز ہے۔ (انیس) ؎

کیا چیز ہے بات پہ ہم لوگ مرتے ہیں
دیکھو اس اختیار پہ یوں صبر کرتے ہیں

(۵) مٹھائی۔ شیرینی جو بچوں کو دی جاتی ہے۔ (فقرہ) اب کون بچہ ہے جس کے لئے چیز لگا رکھوں گی (۶) امانت۔ دھروڑ۔ (عو) جب بڑی چیز کہیں گی تو قرآن شریف سے مراد ہوگی۔

چیز اڑ جانا۔ دیکھو اڑنا نمبر ۲

چیز بست۔ مونث۔ (عو) اسباب۔ اثاثہ۔ اثالہ۔

چیزی۔ مونث۔ (اطفال) مٹھائی۔ شیرینی۔ عموماً اس جگہ چجی بولتے ہیں۔

چیستان۔ (ف) اصل میں چیست آن) مونث۔ پہیلی۔

چیستان معما کا فرق۔ چیستاں میں شے کا نام پوچھتے ہیں اور معما میں نام بتا کر حل کرنے کی ترکیب پوچھتے ہیں۔

چیف۔ (انگ) صفت (۱) اعلیٰ۔ افضل۔ بڑا (۲) سردار۔ افسر محکمہ کا اعلیٰ عہدہ دار

چیف جسٹس۔ (انگ) مذکر۔ ہائی کورٹ کے بڑے جج کا عہدہ

چیف کورٹ۔ (انگ) مذکر۔ عدالت عالیہ۔ بڑی عدالت۔

چیکٹ۔ (ھ) مذکر (۱) چراغ کی گاد۔ تیل کی گاد۔ وہ مٹی جو تیل کے باعث سیاہ اور چکنی ہو جاتی ہے (۲) صفت۔ چکنا۔ سیاہ۔ اس جگہ چکٹ زیادہ بول چال میں ہے۔

چیکٹ اترائی۔ (دہلی) مذکر۔ وہ جوڑا جو بہن کی لڑکی کی شادی میں نکاح کے دوسرے روز بہن کے میلے کپڑے اتروا کر بھائی کی طرف سے پہنایا جاتا ہے۔

چیل۔ (ھ) مونث۔ ایک مردار خور پرند کا نام

چیل انڈا چھوڑتی ہے۔ یعنی ایسی گرمی ہے کہ اس کی تاب نہ لا کر چیل انڈا چھوڑ کر سیتے سیتے کھڑی ہو جاتی ہے جن دنوں میں زمین نہایت تپتی اور خوب لو چلتی ہے۔ مبالغہ سے یہ فقرہ کہتے ہیں

چیل جھپٹا۔ مذکر (۱) کسی چیز کا اس طرح لے جانا جس طرح چیل جھپٹا مار کر لے جاتی ہے۔

چیل جھپٹا کرنا۔ چھین لینا۔ چھینا جھپٹی کرنا۔ دفعتہً کسی چیز پر چیلوں کی طرح گرنا۔

چیل چلھور۔ مونث (۱) چیلوں کے بلانے کا ایک کلمہ ہے جس سے چیلیں آکر گوشت لے جاتی ہیں (۲) بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے چیل کا بنا بھی کہتے ہیں۔ اس میں لڑکوں کے دو تھوک ہو کر علیحدہ علیحدہ لکیریں بنا بنا کر چھپاتے پھرتے ہیں۔ جب وقت معینہ پورا ہو جاتا ہے ہر ایک گروہ اپنی اپنی طرف کی لکیریں گنواتا ہے۔ جس گروہ کی لکیریں زیادہ ہو جاتی ہیں وہی اسی قدر ہاتھوں پر دو انگلیوں سے ضرب لگاتا ہے جسے چیونٹیاں کہتے ہیں۔

چیل کا پٹھا۔ مذکر (۱) چیل کا بچہ (۲) (دہلی) احمق۔ بیوقوف۔

چیل کا موت۔ نایاب چیز۔ وہ چیز جس کا حاصل ہونا امکان سے باہر ہو۔

چیل کی طرح منڈلانا۔ کسی چیز کی خواہش میں بیتاب پھرنا۔

چیل کے گھوسلے میں ماس کہاں۔ (ہ) مُسرف ہمیشہ تہی دست رہتا ہے (غالب) ؎

درم و دام اپنے پاس کہاں
چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں

چیل کوؤں کو دینا۔ (ہ) بوٹی بوٹی کرکے چیلوں کو دیدوں غصہ سے کوسنے کے طور پر کسی کو کہتی ہیں۔

چیلا۔ (ہ) مذکر۔ جلانے کی لکڑی کا ٹکڑا۔ لکڑی کا کندا۔

چیلا۔ (ہ) مذکر (۱) بندہ۔ غلام (۲) شاگرد (۳) مرید۔ پیرو (۴) ہندیتی خدمت گار درویشوں کی خدمت کرنے والا (۵) بندہ خاص (۶) شاہی غلام راجا لوگوں کے خدمتی۔

چیلا ہونا۔ مرید ہونا۔ پیرو بننا۔

چیلک۔ (ہ) مونث (لکھنو) نظر کرنے کی علامت۔ آم یا شعر یا کسی لفظ کے ناپسند ہونے پر ایک نشان کر دینا (بحر) ؎

نئے چہرے ہوں صاد آنکھوں سے دفتر خانۂ خط میں
ہمارا نام لولا جاتے تو ابرو سے چیلک ہو

چیلو (ہ) مذکر۔ زردالو۔ ایک پہاڑی میوے کا نام جو آڑو سے مشابہ ہے۔

چیلھڑ (ہ) مذکر۔ چیلوا۔

چیلی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا چیلا۔

چیلی چاپڑ۔ شاگرد۔ مرید۔ معتقد۔

چین۔ (انگ) مونث۔ زنجیر۔ گھڑی کی زنجیر۔ لڑی

چین۔ (ہ) مذکر۔ راحت۔ آرام۔ اطمینان۔ عیش۔ آسائش۔ قرار۔

چین اڑانا چین کرنا۔

چین آنا۔ قرار آنا۔

چین پانا۔ آرام پانا۔

چین پڑنا۔ کل پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔

چین سے۔ آرام سے۔ بےفکری سے۔ بےغل وغش (ناسخ) ؎

کھلے دروازے ہر شب چین سے سوتے ہیں ہم جہت
دیا ہے خانہ ویرانی کو عہدہ پاسبانی کا

چین سے کٹنا۔ چین سے گزرنا۔ زندگی عیش سے بسر ہونا۔ بےغل وغش اوقات بسر ہونا۔ ؎

واقف نہ کبھی عشق کے جب نام سے ہم تھے
کیا چین سے کٹتی تھی کس آرام سے ہم تھے

(ناسخ) ؎

اس دل کے ہاتھ چین سے گزرا نہ ایک دن
پیری میں یاد کیا کروں عہد شباب کو

چین کرنا۔ مزے اڑانا۔ عیش کرنا۔ گل چھرے اڑانا۔

(ناسخ) ؎

آفتاب حشر سر پر ہے انتقام اس کا جو ہم
چین کرتے ہیں کسی کے سایۂ دیوار میں

چین لینا۔ دم لینا۔ ستانا۔ (آتش) ؎

دن کو تو چین لینے دے اے گردش فلک
کافی ہے مجھ کو گردش ساغر تمام رات

چین ملنا۔ آرام ملنا۔ (آتش) ؎

وحشت آباد جہاں میں نہ کر آرام طلب
کب مسافر کو ملا چین دہ ویراں سے

چین نہ ہونا۔ لازم۔ آرام نہ پڑنا۔ بے تاب و مضطرب رہنا۔ اطمینان نہ ہونا۔

چیں۔ (ف) مونث۔ شکن۔ بل۔ سلوٹ۔ جھری جیسے آستین کی چیں۔

چیں بجبیں ہونا۔ چیں برجبیں ہونا۔ چیں بہ ابرو ہونا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ ترش رو ہونا۔ (جلال) ؎

فقط اک زلف ہی کی برہمی کے ہم نہیں شاکی
تمھاری مانگ بھی نکلی تو لو چیں بہ جبیں نکلی

(داغ) ؎

برہم اسے کیوں تو نے کیا چھیڑ کے پھر زلف
اے دل وہ ابھی چیں بجبیں ہو ہی چکا تھا

(امیر) ؎

بوسہ لب چاند سی جبیں کا لیا
کیا سبب ہے جو چیں بہ ابرو ہوا

چیں۔ (ہ) مونث۔ چڑیا کی آواز۔

چین بُلا دینا۔ ہرا دینا ۔ عاجز کر دینا۔ ؎

کھینچا جو نقشہ کلکِ تصوّر سے یار کا
نقّاشِ چین کو ہم نے ظفرؔ چیں بُلا دیا

چیں بولنا ۔ چیں بول جانا ۔ ہار ماننا ۔ مات کھانا ۔ عاجز آنا ۔ (داغؔ) ؎

کوہ کن سے نہ کٹا غم کا پہاڑ
بیستوں کاٹ کے چیں بول گیا

چیں ماننا ۔ چیں بول جانا ۔ (ظفرؔ) ؎

کہا میں نے نہ کھینچ اس زلف کی تصویر کھینچے گا
نہ مانی بات مانی نے مری آخر کو چیں مانی

چیں ماننا لکھنؤ میں نہیں بولتے ۔ دہلی کے لڑکوں کا قاعدہ ہے جب وہ کسی کمزور لڑکے کو دیکھ لیتے ہیں اُسے مار کر لفظ چیں بلواتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ لڑکا ہمارا دبیل ہے جس سے ہم نے چڑیا کی بولی بُلوائی

چیں چپڑ کرنا ۔ لازم ۔ قیل لانا ۔ جھگڑا کرنا ۔ تکرار کرنا ۔

چیں چیں ۔ (ھ) مونث (۱) چوں چوں ۔ غل شور (۲) لفظی تکرار ۔ لفظی بحث (۳) جس وقت کوئی شکاری جانور چڑیا یا اس کے بچے کو پکڑ لیتا ہے اس وقت اس کی یہ آواز نکلتی ہے ۔ اور اسی سے رونا چلانا گریہ کرنا کے معنی لئے گئے ہیں ۔

چیں چیں کرنا ۔ لازم ۔ چوں چوں کرنا ۔ غل مچانا ۔ رونا ۔ تکرار کرنا ۔

چَینا ۔ (ھ ۔ بالفتح) مونث ۔ ایک قسم کے چھوٹے غلہ کا نام

چینتی کرنا ۔ (ع و) بدمعاملگی کرنا ۔ کھیل میں امرداجی چھپانا ۔ (جان صاحب) ؎

خاک میں مل جاتے جو سر آپ کی
چینتی کرتے ہو بازی مار کے

چینت ۔ (ھ) مونث ۔ (عم) کھڑ پیچ ۔ رگڑ ۔ چھل جانا ۔ (آنا کے ساتھ)

چینٹا ۔ (ھ ۔ نون غنہ) بڑی چیونٹی ۔ چیونٹا ۔

چینٹی ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مونث چیونٹی ۔

چینچ ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مذکر ۔ بہت چھوٹا دانہ جو کبوتروں کو کھلاتے ہیں ۔

چینچلا ۔ (ھ) مذکر (۱) پرند کا وہ بچہ جس کے پر نہ نکلے ہوں (۲) الجھا ہوا سوت (۳) ٹوٹی ہوئی لکڑی ۔

چینڈ ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مونث ۔ بدمعاملگی ۔ بے ایمانی ۔ ہٹ دھرمی ۔ کھیل میں امرداجی کا چھپانا ۔ (معروف) ؎

بازیِ عشق میں دل بد کے لگے لینے جان
خیر سے جیتے پر چینڈ یہ سر کاٹنے کی

(کرنا ہونا کے ساتھ)

چینڈ بازی ۔ مونث ۔ چینڈ ۔

چینڈیا ۔ مذکر ۔ چینڈ باز ۔ بے ایمان ۔

چینڈی ۔ (ھ) مونث ۔ چمڑے کے گول ٹکڑے جو گاڑی کے دھرے پر چڑھاتے ہیں ۔

چینگی پوٹے ۔ (ھ) مذکر (۱) چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے (۲) (کنایۃً) بال بچے ۔

چینہ دان ۔ (ف) مذکر ۔ مرغ کا پوٹا ۔

چینی ۔ (ھ ۔ بروزن بینی) مونث (۱) سفید شکر (۲) ایک قسم کا کبوتر سفید رنگ جس کے جا بجا سیاہ رنگ ہوں (۳) چینی کا روغنی ظرف ۔ (ناسخؔ) ؎

چینی سے صاف تربتِ چینی ہے ترا بدن
پھبتی تری کمر پہ ہے چینی کے بال کی

(۴) چین کے ملک کی ایک قسم کی روغن دار مٹی (۵) چین کا رہنے والا ۔ چین سے منسوب ۔

چینی کا بال ۔ لکیر جو چینی میں پڑ جاتی ہے ۔

چیولی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔

چیونٹا ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مذکر ۔ چینٹا ۔

چیونٹی ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مونث ۔ چیونٹی ۔ چینٹی ۔

چیونٹی کا پر نکالنا ۔ (جب چیونٹی کے پر نکلتے ہیں اس کے مرنے کے دن قریب آجاتے ہیں) زوال کا زمانہ قریب آنا کی جگہ ۔ (بحرؔ) ؎

کس کے گل برگِ لبِ شیریں پہ سبزہ آگیا
چیونٹیوں نے پر نکالے ہیں لبانِ عندلیب

چیونٹی کا گھر ۔ چیونٹی کا سوراخ ۔

چیونٹی کی آواز عرش تک مثل۔ غریب کی آہ با اثر ہوتی ہے

چیونٹی کو پر لگے۔ چیونٹی کے پر نکلے مثل۔ شامت کے دن یا موت کا وقت قریب آنا

چیونٹی کو موت کا ریلا بہت ۔ مثل۔ غریب کو تھوڑی مصیبت برباد کردیتی ہے۔

چیونٹیاں ۔ دیکھو چیل چھور

چیونٹیاں لگنا ۔ گرمی کی شدت بدن میں ایک قسم کی سوزش ہونا

چیونٹے کی گرہ پیٹ میں ہونا ۔ نہایت کم خوراک ہونا۔ پھول سونگھ کر رہنا۔ (کہتے ہیں کہ چیونٹا کھاتا نہیں صرف سونگھ کر رہتا ہے)

چونٹیوں بھرا کباب (ع) (۱) مذکر جھگڑے کی چیز (۲) مصیبت کا گھر ہو۔ دہلی) جب کسی عورت کی شادی بال بچے دار مرد سے ٹھہرتی ہے۔ اس کی خیر خواہ عورتیں اس مرد کو چونٹیوں بھرا کباب کہتی ہیں۔

ح

(ع) مونث۔ عربی کا چھٹا اُردو کا نواں حرف اس کو حائے حطی حائے مہملہ اور حائے غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے آٹھ عدد فرض کئے گئے ہیں یہ حرف دراصل فارسی زبان میں نہیں ہے لیکن بعض الفاظ کا املا بجائے ہائے ہوز کے حائے حطی سے فارسیوں نے کرلیا ہے

حَاتِم ۔ (ع) بکسر سوم۔ فارسیوں نے اور ان کی تقلید سے اردو شعرانے بفتح سوم کہا ہے۔ اب بکسر تا مستعمل ہے) مذکر (۱) عرب کے قبیلہ طے کے ایک نہایت سخی سردار کا نام جسے حاتم طائی بھی کہتے ہیں۔ یہ عبداللہ بن سعد طائی کا بیٹا تھا

شکل ان کی دیکھکر ہوتا ہے استغنا مجھے
یہ بخیل اس عہد کے ناسخ کم از حاتم نہیں

کم۔ اعظم قافیہ میں (۲) صفت۔ بڑا سخی۔ کریم۔ فیاض

حاتم کی گور پر لات مارنا ۔ (کنایۃً) حاتم سے بڑھ کر سخاوت کرنا۔ بخیل سے اتفاقیہ سخاوت ہوجانا کی جگہ۔

حاجب ۔ (ع) مذکر (۱) دربان۔ چوبدار (۲) پردہ

حاجت ۔ (ع) مونث (۱) خواہش۔ ضرورت (۲) آرزو امید۔ مراد۔

حاجت برآنا ۔ مراد پوری ہونا۔ (ناسخ)

عاریت جو شے ہے حاجت اس سے برآتی نہیں
پرتو ہیں پر کب اڑا جاتا ہے ازخود تیر سے

حاجت خواہ ۔ (ف) سائل۔ محتاج۔ مانگنے والا۔

حاجت روا ۔ (ف) صفت۔ حاجت پوری کرنے والا۔

حاجت روائی ۔ کسی کا کام نکالنا۔ (کرنا کے ساتھ)

حاجت رفع کرنا (۱) کسی کا کوئی کام نکالنا (۲) پاخانے جانا۔

حاجت مند ۔ (ف) صفت۔ خواہش مند (۲) محتاج۔

حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را ۔ (ف) مثل۔ خوبصورت کو آرائش کی ضرورت نہیں۔ (موقع) خصائل حمیدہ محتاج ثنا و صفت نہیں ہیں۔

حاجتی ۔ مونث۔ دہلی (۱) وہ ظرف جس میں بیمار چارپائی پر پڑے پڑے پیشاب کرلیتے ہیں یا امیروں کے پلنگ کے پاس رفع ضرورت کے لئے بوقت شب رکھا جاتا ہے (۲) (عم) ضرورت مند۔ مراد خواہ۔

حاجی ۔ (ع) میں بہ تشدید جیم۔ حج کرنے والی جماعت سے منسوب۔ اصل میں حاجۃ تھا۔ اسم فاعل مونث کا صیغہ جب اس میں یائے نسبت اضافہ کی گئی آخر کی ہائے تانیث حذف ہوگئی۔ جیسے عامہ سے عامی۔ معتزلہ سے معتزلی۔ فارسیوں نے بہ تخفیف جیم استعمال کیا۔ مذکر۔ حج کرنے والا۔ وہ شخص جو حج کر آیا ہو۔

حَاجی الحَرَمَین ۔ مذکر۔ وہ شخص جس نے حج کیا ہو

اور مدینہ منورہ میں مزار آنحضرتؐ کی زیارت بھی کی ہو۔

حادث ۔ (ع) صفت۔ قدیم کا نقیض۔ نیا۔ زوال قبول کرنے والا۔ فنا ہونے والا۔

حادثہ ۔ (ع) لغوی معنی نئی بات اردو میں اصطلاحی معنی میں مستعمل ہے۔) مذکر (اصطلاحی) واقعہ۔ مصیبت۔ زمانے کی گردش۔ (ہونا کے ساتھ) (آتش) ؎

طفلی سے سابقہ غم و اندوہ کا رہا
کیا کیا نہ حادثے ہوئے ہم پر قدیم سے

حادثہ ڈالنا۔ مصیبت ڈالنا۔ (انیس) ع

پھولوں پہ عجب حادثہ تقدیر نے ڈالا

حادہ ۔ (ع) لغوی معنی تند۔ تیز۔ مذکر (اصطلاح اقلیدس) زاویہ قائمہ سے چھوٹا زاویہ

حاذق ۔ (ع) صفت۔ ماہر۔ کامل۔ استاد۔ (حکیم کی صفت میں مستعمل ہے)

حار ۔ (ع) صفت۔ گرم۔ گرمی کرنے والا

حارج ۔ (ع) حرج۔ بفتح اول و دوم تنگی۔ تنگ ہونا۔ صفت۔ مزاحم۔

حاردنی ۔ (یہ لفظ عربی حرون بمعنی سرکش کا مُعَمّد ہے) صفت (ع) سرکش۔ نافرمان۔ شریر (فقرہ) اس موئے حاردنی نے میری بات کبھی نہیں مانی

حاسد ۔ (ع) مذکر۔ حسد کرنے والا۔ بدخواہ۔ کسی کی نعمت کو چھن جانے کی تمنا کرنے والا

حاسّہ (ع) مذکر حس کرنے کی قوت کا نام۔ حواس جمع۔

حاشا ۔ (ع) (۱) حرف جار بمعنی استثناء۔ اس معنی میں اردو میں مستعمل نہیں (۲) اسم بمعنی تنزیہہ) مونث۔ فارسی اور اردو میں انکار کرنے کے وقت بطور قسم مستعمل ہے۔ ہرگز نہیں۔ (مُسن) ع

نہیں سرکار یہ سلطانِ حبش کی حاشا

(مراۃ العروس) بہتر! پوچھ پوچھ کے اپنا منہ تھکاؤ حاشا کہ یہ کچھ بتلائے

حاشَ لِلّٰہ۔ حاشا لِلّٰہ۔ حاشا۔ ثم حاشا۔ حاشا وکلاّ۔ لغوی معنی پاک ہے خدا اس بات سے۔ ہرگز نہیں۔ (فقرہ) کیا خالہ مکر و فریب سے کام لیتی ہے حاشا وکلاّ یعنی ہرگز نہیں۔ ہرگز نہیں۔

حاشا للّٰہ ۔ عربی کے اعتبار سے سبحان اللہ کا ہم معنی ہے۔ لیکن اردو میں محل استعمال مختلف ہے۔ عورتیں ایسے موقع پر حاش للہ بولتی ہیں جس میں ایک شائبہ قسم کا بھی پایا جاتا ہے۔

حاشا وکلاّ ۔ کا استعمال کسی بُری بات پر تعجب کے لیے بھی ہوتا ہے (فقرہ) حاشا وکلاّ یہ تو بڑا بھاری بہتان ہے۔ دیکھو سبحان اللہ

حاشیہ ۔ (ع) حاشِیَۃ بکسر سوم و فتح چہارم حواشی جمع (مذکر) (۱) کنارہ۔ گوٹ۔ کور۔ لب (۲) کتاب یا ورق کے چاروں طرفوں کا کنارہ۔ کپڑے کا کنارہ۔ لکھے ہوئے صفحہ کا چاروں طرف کا کنارہ (۳) شرح یا یادداشت جو کسی کتاب کے متن سے باہر لکھی جائے۔ نوٹ۔ فٹ نوٹ (۴) شرح کی شرح (۵) (ہندو) وہ بیل بوٹے جو شالی رومال یا قالین وغیرہ کے گرداگرد کناروں پر بنے ہوتے ہیں۔

حاشیہ چڑھانا (۱) گوٹ لگانا۔ نئے سرے سے سجاف چڑھانا (۲) کسی کتاب پر شرح یا تفسیر چڑھانا (۳) نمک مرچ لگانا۔ اپنی طرف سے کسی بات میں اضافہ کرکے بیان کرنا

حاشیہ چھوڑنا ۔ کنارہ چھوڑنا۔ چاروں طرف سے کاغذ چھوڑ کے لکھنا

حاشیہ کا گواہ ۔ وہ گواہ جو کسی دستاویز کے حاشیہ پر اپنا نام درج کرتا ہے۔

حاشیہ لکھنا (۱) حاشیہ چڑھنا (۲) سبقت لے جانا۔ اضافہ کرنا۔ (شعور) ؎

تنت جانی پہ لکھا دوران سر نے حاشیہ
کاسۂ سر بھی مجھے سنگ فلاخن ہوگیا

حاشیہ نشیں ۔ (ف) پاس بیٹھنے والے۔ امیر یا بادشاہ کے مصاحب

حاصل ۔ (ع) عربی میں معانی نمبر ۱، ۲ میں ہے) مذکر (۱) کسی چیز کا بقیہ (۲) آمدنی۔ پیداوار۔ منافع۔ (رشک) ؎

آگے عزت کے حواس خمسہ کی وقعت نہیں
آبرو دے کر نہ لوں حاصل کبھی پنجاب کا

(۳) نتیجہ۔ مطلب۔ خلاصہ (فقرہ) اس تحریر کا حاصل یہ ہے کہ آپ کو معاملت منظور نہیں

حاصلِ تفریق ۔ مذکر (حساب) وہ رقم جو منہائی کے بعد باقی رہے

حاصلِ تقسیم ۔ مذکر خارج قسمت وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر

تقسیم کرنے سے حاصل ہو

حاصل جمع ۔ مذکر۔ میزان مجموعہ۔

حاصل ضرب ۔ مذکر وہ رقم جو ضرب دینے سے حاصل ہو۔

حاصل کرنا (۱) بہم پہنچانا۔ پانا (۲) کمانا پیدا کرنا (۳) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔

حاصل کلام ۔ خلاصہ مطلب۔ بات کا نتیجہ۔ الغرض

حاصل مصدر ۔ جو لفظ کسی ایسی کیفیت کو ظاہر کرے جو کسی فعل کا اثر یا نتیجہ ہو تو اس کو حاصل مصدر کہتے ہیں۔ حاصل مصدر بنانے کا کوئی قاعدہ کلیہ نہیں ہے عموماً مصدر میں بعد حذف علامت مصدر کچھ تغیر کر کے حاصل مصدر بناتے ہیں۔ جیسے گھومنا سے گھماؤ ملنا سے ملاپ۔ کبھی ماضی حاصل مصدر کا کام دیتی ہے جیسے کہنا سے کہا (فقرہ) ہمارا کہا مان لو کبھی امر سے حاصل مصدر کا کام لیتے ہیں۔ جیسے چمکنا سے چمک کبھی دو امروں سے جیسے بک بک کبھی دو مختلف امروں سے جیسے جان پہچان کبھی مصدر کچھ بڑھ کے حاصل مصدر بنتے جیسے سونا سے نیند۔ کبھی مصدر کے آخر سے الف حذف کر کے حاصل مصدر بناتے ہیں جیسے لینا سے لین دینا سے دین۔ کبھی اسم پر پن لگا کر جیسے احمق پن بھی پت اضافہ کر کے جیسے کنوار پت

حاصل ہونا (۱) وصول ہونا (۲) بہم پہنچنا ۔ ہاتھ لگنا (۳) فائدہ ہونا مطلب نکلنا۔ جیسے تمہیں اس بات سے کیا حاصل ہوا۔

حاصل نہ حصول ۔ بے فائدہ کی جگہ۔

حاضر ۔ (ع) صفت۔ موجود تیار۔ آمادہ۔ سامنے۔

حاضرات ۔ مونث۔ جن بھوت پریت اور بد روحوں کے جمع کرنے کا جلسہ (کرنا ہونا کے ساتھ) (میاں صاحب)

جب سے بچی کو سانپ کاٹے کا خلل
آئے دن حاضرات ہوتی ہے

حاضراتی ۔ مذکر حاضرات کرنے والا

حاضران۔ حاضرین ۔ حاضر کی جمع بقاعدہ فارسی الف نون سے اور بقاعدہ عربی ی ان سے بنائی ہے۔

حاضر باش ۔ (ف) مذکر۔ موجود رہنے والا۔ وہ شخص جو کسی کی خدمت میں ہر وقت حاضر رہے

حاضر باشی ۔ مونث۔ موجودگی۔ حاضری

حاضر جواب ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو فوراً جواب دے (داغ)

کیسے حاضر جواب ہو کر جواب
میرے پیغام کا نہیں ملتا

حاضر رہنا ۔ موجود رہنا۔ پاس رہنا۔ کھڑا رہنا۔

حاضر ضامن ۔ کسی شخص کو حاضر لانے کی ذمہ داری لینے والا۔

حاضر ضامنی ۔ مونث۔ کسی شخص کو عدالت میں موجود کرنے کی ذمہ داری

حاضر کرنا (۱) موجود کرنا۔ بلا کر لانا (۲) مہیا کرنا۔

حاضر میں حجت نہیں ۔ جو موجود ہے بلا حجت و تکرار حاضر ہے۔ (سحر)

یہاں بھی تو حاضر میں حجت نہیں
یہ دل ہو حضرت سلامت پسند

حاضر و ناظر ۔ موجود اور دیکھنے والا۔ خدا تعالیٰ کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) خدا کو حاضر و ناظر جان کر بیان کرتا ہوں

حاضر ہونا ۔ آموجود ہونا۔ پیش ہونا آنا سامنے آنا۔

حاضری ۔ (ف۔ ماحضر) وہ کھانا جو دن میں پہلی مرتبہ کھاتے ہیں (۱) مونث (۲) موجودگی (۳) وہ کھانا جو مردے کے وارثوں کو بعد دفن میت بھیجتے ہیں۔ (بحر)

بھجواؤ گھر میں بحر کے لئے جان حاضری
بھوکا تمھاری دید کا کچھ کھائے مر گیا

(کھانا کے ساتھ) (۴) وہ نقد روپیہ جو میت والے کو دیا جائے۔ صاحب لوگوں کا صبح کا کھانا۔ ناشتہ (کھانا کے ساتھ) (۵) کباب شیرمال۔ پیاز۔ پودینہ پنیر۔ حلوہ وغیرہ جس پر شہدائے کربلا یا حضرت عباس کی فاتحہ دیتے ہیں۔

حاضری دینا (۱) موجودات دینا (۲) اپنے حاضر ہونے کی اطلاع دینا۔ حاضر ہونا (۳) شیرمال حلوہ وغیرہ پر مردے کی نیاز دلا کر عزیزوں کو تقسیم کرنا شہدائے کربلا یا حضرت عباسؑ کی فاتحہ دلانا۔ (سحر)

وہ اپنے ساتھ کھلائیں تو حاضری دل میں
دعا یہ مانگ کے روزہ فراق میں رکھا

حاضری لینا ۔ گنتی کرنا۔ نام پکارنا۔

حاطہ ۔ مذکر (۲) عربی ۔ احاطہ کا بگڑا ہوا ہے ۔ اُس آراضی کو کہتے ہیں جو دیواروں سے گھری ہوئی ہو ۔

حافِظ ۔ (ع) مذکر (۱) نگہبان ۔ حفاظت کرنے والا جیسے اللہ حافظ ۔ اللہ نگہبان (۲) وہ شخص جس کو قرآن ازبر یاد ہو (۳) کنایۃً نابینا ۔

حافِظِ حقیقی ۔ (ف) مذکر ۔ اصلی نگہبان ۔ خداتعالیٰ سے مراد ہوتی ہے ۔

حافِظہ ۔ (عربی میں حافظت تھا فارسیوں نے حافظہ کرلیا) مذکر ۔ یاد رکھنے کی قوت ۔ (ناصر) ؎

شعر کیا یاد رہیں پیری میں
حافظہ کام نہیں دیتا ہے

حاکِم ۔ (ع) حکم کرنے والا ۔ مُلک کا والی ۔

حُکّام ۔ جمع ۔ مذکر (۱) حکومت کرنے والا ۔ سردار ۔ عامل ۔ ناظم (۲) فرمانبردار ۔ بادشاہ (۳) آقا ۔ (۴) زمیندار ۔ مقدّم ۔ نمبردار ۔

حاکِمِ بالا ۔ حاکِمِ اعلیٰ ۔ مذکر (۱) خدا ۔ خداوندتعالیٰ (۲) افسر اعلیٰ (بڑا حاکم) ۔

حاکم جُون کا بھی بُرا مثل ۔ ادنیٰ حاکم سے بھی ڈرنا چاہیئے ۔

حاکم کے کُتّے ۔ حاکم کے نوکر ۔ جو بغیر نذر لئے کسی کو حاکم کے پاس نہ لے جائیں ۔ (جان صاحب)

حاکم کے جو کتّے کھڑے ہو جائیں گے آ کے
ٹھنکاریاں پہنیں گے ابھی صدر میں جا کے

حاکم کے تین اور شحنہ کے نو ۔ مثل ۔ جب کسی حاکم کے راس سے زیادہ رعیت کو لوٹیں تو اس کی نسبت بولتے ہیں ۔

حاکمِ وقت ۔ مذکر ۔ اس وقت کا حاکم ۔ فرمانروائے حال ۔

حاکمانہ ۔ صفت ۔ حاکم کے مانند ۔ جیسے حاکمانہ طرز ۔

حال ۔ (ع) موجودہ زمانہ ۔ موجودہ کیفیت ۔ فارسی میں بمعنی وجد عشق و محبت ہے ۔ احوال جمع) مذکر (۱) زمانہ موجودہ (۲) حالت ۔ کیفیت ۔ (ناسخ) ؎ ع

میرے تیرے رشک سے ہے حال دونوں کا جو غیر

(۳) حیثیت ۔ طور طریق ۔ اسلوب (۴) مشائخ کا وجد راگ سننے کے وقت ایک قسم کی بیخودی جو محفل حال و قال میں صوفیانہ کلام سُن کر اہل دل پر طاری ہوتی ہے ۔ (آتش) ؎

کیا کیا نہ رنگ تیرے طلب گار لا چکے
مستوں کو جوش صوفیوں کو حال آ چکے

(آتش) ؎

مقبول میرے قول سے قوّال ہوا ہے
صوفی کو غزل سن کے مری حال ہوا ہے

(۵) احوال سرگذشت (۶) دم طاقت ۔ سکت و سلب کیساتھ) (رشک) ؎

زمانہ کون ہے آئندہ رحم فرماؤ
کہ رنج ہائے گذشتہ سے مجھ میں حال نہیں

(صبا) ؎

صبا یہ حال ہوا ہے غم محبّت میں !!
بدن میں جان نہیں پیرہن میں حال نہیں

(۷) ابھی فی الحال ۔ جیسے یہ مکان حال میں بِکا ہے ۔

حال آنا ۔ راگ سن کر وجد کی کیفیت ہونا ۔

حال آئینہ ہونا ۔ حال ظاہر ہونا (انیس) ع

حضرت نے کہا آئینہ ہے حالِ تنِ زار

حال بے حال ہونا ۔ حالت غیر ہونا ۔ خراب خستہ ہونا ۔

حال کا پتلا ہونا ۔ دیکھو پتلا حال

حال پر رونا آنا ۔ کسی کی خراب حالت سے دل کڑھنا ۔ رحم آنا ۔ ترس آنا ۔

حال پہنچنا ۔ خراب حالت ہونا ۔ (رشک) ؎

تیرے بیمار کا پہنچا یہ حال
خاک پہ گر کے دوا لوٹ گئی

بیشتر اشارہ کے ساتھ اس معنی میں مستعمل ہے ۔

حال داری ۔ مونث ۔ بنگال میں ایک قسم کا ٹیکس تھا ۔ جو شادی پر ادا کرنا ہوتا تھا ۔

حال دگرگوں ہونا ۔ متغیر ہونا حالت کا ۔ (ناسخ) ؎

باغ جہاں کا حال دگرگوں ہے کیا عجب
سوسن ہو سُرخ اور گلِ ناردن کبود

حال روشن ہونا ۔ حالت ظاہر ہونا ۔

(جان صاحب) ؎

اپنا حصّہ چاند سورج ہیں یہی دو روٹیاں
حال ہے رزّاق کو روشن مری اوقات کا

حال سے بے حال ہوجانا۔ (عو) اچھی حالت سے بُری حالت ہوجانا۔ حیثیت بگڑجانا۔

حال غیر ہونا۔ حالت خراب ہونا۔ (ناسخ) ؎
تیرے تیرے رشک سے ہے حال دونوں کا جو غیر
ہائے بلبل کہتے ہیں گل اور بلبل وائے گل

حال قال۔ مذکر۔ (۱) حالت اور بیان۔ (قدر) ؎
تپش قیامت ہے آہ محشر نہ پھول بلبل پڑے ہیں تُر
کہ تونے دیکھا سنا نہیں ہے جو غم میں ہے حال قال کا
(۲) دیکھو ہمہمہ۔ (رشک) ؎
حال دل رو کے اُس سے کہہ دینا
یہی اے شیخ حال و قال رہا

حال کا نہ قال کا روٹی پیچھے دال کا۔ مثل۔ نکمّے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔

حال کرنا۔ کسی حالت کو پہنچانا۔ (ناسخ) ؎
کھینچتا تھا وہ بہت قامت جاناں کی شبیہ
حال آخر کو کیا دار نے کیا مانی کا

حال کھل جانا۔ (۱) آگاہی ہوجانا۔ بھید ظاہر ہوجانا (۲) حقیقت کھل جانا۔ قلعی کھل جانا (۳) گت بن جانا۔ سزا کو پہنچنا۔ (فقرہ) چند روز میں حال کھلا جاتا ہے۔

حال کھیلنا۔ لازم۔ (دہلی) وجد لانا۔ وجد میں آنا۔ راگ سن کر ہُو حق کرنا۔ لوٹا لوٹا پھرنا۔

حال لانا۔ (لکھنؤ) دیکھو حال کھیلنا۔

حال لٹا ہونا۔ (عو) حالت خراب ہونا۔

حال میں قال دہی میں مُوسل۔ (عو) مثل۔ کسی بے محل دخل دینے والی کی نسبت بولتی ہیں۔

حالا۔ (ع) ابھی۔ اسی وقت۔

حالانکہ۔ (ف) حال۔ آنکہ۔ باوجودیکہ۔ درحالیکہ۔

حالات (ع) مذکر۔ حالت کی جمع۔

حالت (ع، وارادات جو انسان پر گزرے) مونث (۱) کیفیت (۲) گت۔ درجہ۔ (فقرہ) غم کرتے کرتے اب اس حالت کو تو پہنچ گئے (۳) دم۔ جان۔ طاقت۔ حیثیت سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) ؎
حالت نہیں کچھ مرے بدن میں
میں ہوں کہ نہیں ہوں پیرہن میں
(۴) وجد۔ (صبا) ؎
بے خود ہوجا میری صورت
اے مونی یہ حالت کیسی

حالت آنا۔ اس جگہ لکھنؤ میں حال آنا ہے۔

حالت ابتر کرنا۔ دیکھو ابتر کرنا۔

حالت غیر ہونا۔ حالت تباہ ہونا۔ (ناسخ) ؎
یار کے در پر سنا ہے غیر ہے
آج اس سے میری حالت غیر ہے

حالت موجودہ۔ مونث۔ اس وقت کی حقیقت۔ موجودہ حیثیت

حالت نزع۔ جانکنی کا عالم (۱) دم توڑنے کی کیفیت۔

حالی۔ (ع) (۱) زیور سے آراستہ۔ فارسی میں جلد فی الحال صفت موجودہ۔ (۲) نقی مذکر۔ سکہ رائج الوقت

حالی موالی۔ مذکر۔ ہمنشیں ساتھی۔ ہم صحبت۔ (صفدر) ؎
کہوں میں بزم میں کیا ان سے بات پردے کی
کہ ان کے گرد تو حالی موالی بیٹھے ہیں

حامد۔ (ع) صفت۔ تعریف کرنے والا۔ حمد کرنے والا۔

حامض۔ (ع) صفت۔ ترش۔ کھٹا۔

حامل (ع) صفت۔ بوجھ اٹھانے والا۔ لے جانے والا کسی چیز کا جیسے حامل رقعہ۔

حامل متن۔ اصل مع شرح۔

حامل وحی۔ مذکر۔ (کنایۃً) جبرئیل جو فرشتۂ مقرب ہیں اور انبیا کو وحی پہنچایا کرتے ہیں۔

حاملہ۔ (ع حاملۃ) مونث۔ وہ عورت جس کے پیٹ میں بچہ ہو

حامی۔ (ع) مذکر۔ حمایتی۔ مددگار۔ حائے حطّی سے بمعنی اقرار غلط ہے۔

حامی کار۔ (عو) صفت۔ گرم جوشی سے حمایت کرنے والا

انث (ع) صفت قسم توڑنے والا قسم توڑنے کا گنہگار ۔
ط (ع) صفت گھیرنے والا ۔ احاطہ کرنے والا (۲) غالب ۔
نے والا (فقرہ) یہ مختار نواب صاحب پر حادی ہے ۔
ل (ع) صفت ۔ بیچ میں آنے والا ۔ مانع ۔ آڑ ۔ روک ۔
ب (معنی نمبر اوّل میں عربی) مونث (۱) محبت ۔ الفت ۔ انس
(۲) آشنائی (۳) شوق چاہ ۔ آرزو (دبیر) ؎

آتش سے بغض حب اسے خاکِ شفا کی ہے
حر کے موافق آب و ہوا کربلا کی ہے

حبّ الوطن (ع) مونث ۔ وطن کی محبت
حب کا عمل وہ دعا یا عمل جس کے ذریعے باہم الفت و محبت
ہو ۔
حب (ع ۔ بالفتح و تشدید دوم) مونث ۔ گولی ۔ دانہ ۔ بیج ۔
(بحر) ؎

تم مریضوں سے کوئی پوچھے حقیقت خال کی
نام ہے حب شفا اس کا مگر ملتی نہیں

حباب (ع ۔ بفتح اوّل معنی نمبر ۱ میں عربی) مذکر (۱) پانی کا بلبلا ؎

ثبات بحر جہاں میں نہیں کسی کو امیر
ادھر نمود ہوا ۔ اور ادھر حباب نہ تھا

(۲) زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے (۳) ہار دشنی کے باریک زجاجی
شیشے کے گولے جو مکانوں میں آرائش کے واسطے لگاتے ہیں
(۴) ہولی کے کھیلنے کے واسطے ان میں رنگ بھرتے ہیں (۵) وہ حباب کی
شکل جو ہوا بند ہوجانے سے جرم میں شیشے کے رہ جاتی ہے ۔
حباب سا ۔ صفت (۱) باریک ۔ پتلا (۲) ذرا سا ۔ جیسے حباب سا
انا ۔
حبابی آئینہ ۔ مذکر ۔ پتی کے شیشے کا آئینہ جس میں دَل نہ ہو ۔
حبذا (ع) مونث ۔ کلمۂ تحسین و آفریں (مومن) ؎

پڑھ کوئی وہ غزل کہ اعدا بھی
حبّذا حبّذا کہیں سن کر

حبس (معنی نمبر اوّل میں عربی) مذکر (۱) بند ۔ قید (۲) قید خانہ (۳)
انقباض ۔ اُمس ۔ (فقرہ) دن بھر حبس رہا شام کو ہوا چلی
حبس بے جا حبس ناجائز ۔ مذکر ۔ زبردستی کسی شخص کو
مکان وغیرہ میں بند کر دینا ۔ جو قانوناً منع ہے ۔
حبسِ دم ۔ مذکر (۱) ضیق النفس ۔ دمہ (۲) دم رکنا ۔ ہند و فقیروں
کا ایک عمل ہے جس سے وہ سانس روکنے کی اس قدر مشق کرتے ہیں
کہ سیکڑوں برس زندہ رہ سکتے ہیں ۔
حبسِ دوام ۔ مذکر ۔ ساری عمر کی قید ۔
حبس دوام بعبور دریائے شور ۔ ہمیشہ کے لئے کالے
پانی بھیج کر وہیں رکھنا ۔
حبش ۔ حبشہ ۔ (ع ۔ بفتح اوّل و دوم) مذکر حبشیوں کا ملک
زنگ بار ۔ سوڈان افریقہ وغیرہ
حبشن ۔ (بروزن ۔ رہزن) مونث (۱) حبش کی رہنے والی عورت
(۲) شاہی محل کی چوکیدارنی ۔ کالی کلوٹی عورت ۔
حبشی ۔ (ع بفتح اوّل و دوم منسوب بہ حبش) مذکر (۱) باشندہ
حبش (۲) کالا آدمی (۳) صفت ۔ سیاہ کالا کلوٹا ۔
حبشی حلوہ سوہن ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا سیاہ حلوہ سوہن ۔
حبل المتین (ع) مونث ۔ مضبوط رسی ۔ محکم وسیلہ (امیر)

ہر گنہ سے پاک کر دیتی ہے حبِّ اہل بیت
اس سے بہتر خلق کو حبل المتیں ملتی نہیں

حبل الورید ۔ (ع حبل ۔ رگ ورید ۔ وہ رگ جس میں خون جاری
ہوتا اور اجزائے بدن کے ہر ہر جز میں پہنچتا ہے) مونث ۔ شہ رگ
بے انتہا قرب سے مراد لیتے ہیں ۔
حبوب (ع ۔ بضم اوّل و دوم) مذکر ۔ حب کی جمع ۔ گولیاں ۔
حبوبات ۔ مذکر ۔ وہ چیزیں جو زمیندار کو مفت نذر کی جاتی تھیں
حبّہ ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر (۱) دانہ غلے کا دانہ (۲) رتی ۔ مقدار قلیل ۔
ذرا ذرا ۔ جیسے حبہ حبہ وصول پایا ۔
حبہ بھر ۔ صفت ۔ رتی بھر ذرا سا ۔ چاول بھر
حبہ حبہ وصول پانا ۔ کوڑی کوڑی وصول پا لینا ۔ کچھ باقی نہ رہنا ۔
حبیب ۔ (ع) مذکر ۔ دوست ۔ یار ۔ معشوق ۔
حتیٰ ۔ (ع) یہاں تک ۔ اس قدر ۔ جب تک جہاں تک جس قدر
(تعشق) ؎

حتے ممانعت نہیں کفار کے لئے
قدغن ہے آلِ احمدِ مختار کے لئے ۔

حتی الامکان ۔ حتی المقدور ۔ حتی الوسع ۔ جہاں تک ہو سکے ۔ جس قدر ممکن ہو ۔ (فقرہ) میں حتی الامکان کوشش میں دریغ نہیں کروں گا ۔ دیکھو وسع ۔

حتمی ۔ (حتم ۔ ع ۔ واجب کرنا کسی پر مضبوط کرنا) صفت ۔ مستقل ۔ مضبوط ۔ جیسے حتمی وعدہ ۔

حج ۔ (ع) مذکر ۔ لغوی معنی ارادہ کرنا ۔ اصطلاحی ۔ وقت مقررہ پر بیت اللہ کی زیارت کرنا ۔ اور خاص ارکان بجالانا ۔

حج اکبر ۔ بہت بڑا حج ۔ بڑے ثواب کا حج ۔ لوگوں میں یوں مشہور ہے کہ جمعہ کے دن حج ہو تو وہ حج اکبر ہے لیکن شرع میں اس کی کچھ اصل نہیں ۔ شرع میں مطلق حج کو حج اکبر بولتے ہیں ۔ کیونکہ ایک طرح کا حج عمرہ بھی ہے اور اس کے مقابلے میں حج متعارف حج اکبر ہے ۔ حج اور عمرہ کے فرق کے لئے دیکھو ۔ عمرہ ۔

حجاب ۔ (ع) مذکر (۱) پردہ ۔ آڑ ۔ (۲) حیا ۔ شرم ۔ لحاظ ۔

حجاب اٹھنا ۔ لازم (۱) پردہ اٹھنا ۔ روک نہ رہنا (۲) بے شرم ہو جانا

حجاب آنا ۔ لحاظ آنا ۔ شرم آنا ۔ (آتش) ع

سلام جھک کے کروں گا اگر حجاب آیا

حجاب ٹوٹنا ۔ لازم ۔ شرم دور ہونا ۔ (جرأت) ؎

گریاں کروں میں پھر امقصد ملے نہ میرا
جب تک حجاب تیرا پردہ نشیں نہ ٹوٹے

حجاب کرنا ۔ پردہ کرنا ۔ شرم لحاظ کرنا ۔

حجاج ۔ (ع) مذکر ۔ حاج (بمعنی حج کرنے والا) کی جمع ۔

حجام ۔ (ع پچھنے لگانے والا شخص) مذکر ۔ نائی ۔ موتراش ۔

حجامت ۔ (ع ۔ بکسر اول ۔ بر وزن کتابت ۔ پچھنے لگانا) مونث (۱) سر مونڈنا (۲) صفائی ۔ درستی ۔ (داغ) ؎

دیکھئے ڈاڑھی کی کیا گت ہو گئی
شیخ صاحب کی حجامت ہو گئی

اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے ۔

حجامت بنانا (۱) سر مونڈنا ۔ (۲) کنایۃً لوٹنا ۔ ٹھگنا ۔

حجامی ۔ مونث ۔ سر مونڈنے کا کام ۔

حجب ۔ (ع) مذکر (۱) ورثہ سے محروم کرنا (۲) بضم اول و دوم (مذکر) حجاب کی جمع ۔

حجت ۔ (ع ۔ دلیل ۔ برہان ۔ حریف پر غالب آنا) مونث (۱) دلیل (۲) بحث ۔ تکرار ۔ جھگڑا ۔ (کرنا کے ساتھ) (آتش) ؎

دہن یار کو ہم تو نہ کہیں جوہر فرد
منطقی اس میں جو حجت کریں جا رکھتے ہیں

حجت قاطع ۔ (ف) مونث ۔ کافی ۔ دلیل ۔ مضبوط حجت ۔

حجت گویا ۔ (ف) مونث ۔ دلیل ۔ ناطق ۔ قومی سند ۔

حجت محکم ۔ (ف) مونث ۔ مضبوط دلیل ۔

حجت موجہ ۔ (ف) مونث ۔ کافی دلیل ۔ مکمل سند ۔

حجتی ۔ تکراری ۔ جھگڑالو ۔

حجر ۔ (ع ۔ حجار جمع ۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر ۔ پتھر ۔

حجر اسود ۔ (ع) مذکر ۔ سنگ سیاہ جو کعبہ کی دیوار میں لگا ہوا ہے ۔

حجر الیہود ۔ (ع) مذکر ۔ ایک قسم کا پتھر جو زخموں کے التیام کے واسطے مفید ہے ۔ (ذوق) ؎

کسی رنج کش کو دیتا تو بھلا اس کو سود ہوتا
دل سخت کاش کافر حجر الیہود ہوتا

حجرہ ۔ (ع ۔ کوٹھری) مذکر ۔ کوٹھری ۔ مسجد کی کوٹھری ۔ وہ خلوت خانہ جس میں بیٹھ کر عبادت کریں ۔

حجلہ ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا ہے) مذکر ۔ دلہن کا چھپر کھٹ ۔ پردۂ عروس ۔ (انیس) ؎

کاٹھی تھی ذوالفقار کی یا تھا اجل کا گھر
حجلہ تھا یا نقاب رخ لیلی ظفر

حجم ۔ (ع ۔ بروزن بزم) مذکر ۔ جسامت ۔ جثہ ۔ مٹائی (فقرہ) کتاب کا حجم بہت بڑھ گیا ۔

حد ۔ (ع ۔ معانی نمبر ۲ ۔ ۳ ۔ ۴ میں عربی ہے اردو میں تنہا بغیر تشدید ہے) مونث (۱) کنارہ ۔ افق ۔ سرحد ۔ (رشک) ؎

ارباب چار حد جہاں مجھ کو دیتے ہیں
چار آنسو آپ نے بھی گرائے تو کیا ہوا

(۲) تنہا ۔ (فقرہ) تمہارے غصہ کی کوئی حد نہیں (۳) اقلیدس کے مقررہ اصول (۴) وہ سزا جو شریعت اسلامی کے موافق دی جائے ۔ (منیر) ؎

مجھ پہ زیادتی ہوئی ہزار قہر کی
حد ہو گئی گناہ صغیرہ و کبیرہ کی

(۵) مقررہ مقام پیدا نہ ہونے کی جگہ (۶) احاطہ ۔ باڑا ۔

حد باندھنا ۔ سرحد مقرر کرنا ۔ ... حد معین کرنا ۔

حد بست ۔ مونث ۔ حد بندی ۔

حد بندھنا ۔ سرحد مقرر ہونا ۔ حد بندی ہونا ۔

حدِ بلوغ ۔ مونث ۔ بالغ ہونے کی عمر ۔

***حدِ بلوغ کو پہنچنا** ۔ بالغ ہونا ۔ جوان ہونا ۔

حد سے باہر ہونا ۔ بہت زیادہ ہونا ۔ بکثرت ہونا ۔ (امیر) ؎

جرم میرے حد سے باہر ہوں تو ہوں
بخشش اس سے بڑھ کے ہے غفار کی

حد سے بڑھ چلنا ۔ تجاوز کرنا ۔ (آتش) ؎

بڑھ نہیں چلتا ہے کوئی حد سے اپنی ہیچ یار
اس کے پاؤں میں سیہ رنگ حنا ہوتا نہیں

حد سے بڑھنا ۔ بہت بڑھ جانا ۔ اپنے درجہ سے تجاوز کرنا ۔

حد سے بڑھکر ۔ بے انتہا ۔ بہت زیادہ ۔ (فقرہ) وہ حد سے بڑھکر بے وقوف ہے ۔

حد سے زیادہ ۔ حد سے سوا ۔ صفت ۔ نہایت ۔ (رشک) ؎

ظلم اس عہد شکن کے جو ہوئے حد سے سوا
ہر کوئی دیکھنے انجام ہمارا لوٹا

حد سے گزرنا ۔ حد سے بڑھ جانا (غالب) ؎

عشرت قطرہ ہے دریا میں فنا ہو جانا
درد کا حد سے گزرنا ہے دوا ہو جانا

حدِ فاصل ۔ وہ چیز جو دو چیزوں کے بیچ میں آکر ایک دوسرے کو جدا کر دے ۔ (رشک) ؎

فضائے وجود و فضائے عدم میں
سوائے بقا حدِ فاصل نہیں ہے

حد کرنا (۱) ایسی بات کرنا کہ اس سے آگے ناممکن ہو (۲) (قصابوں کی اصطلاح) بہت زیادہ ذبح کر ڈالنا ۔

حد کے اندر ۔ احاطہ میں ۔ سرحد میں ۔

حدِ نہایت ۔ درجۂ کمال ۔ نہایت ۔ انتہا ۔

حد نہ رہنا ۔ لازم ۔ انتہا نہ رہنا ۔

حد ہو جانا ۔ کسی کام کا بے انتہا ہونا ۔ (فقرہ) بس اب جھوٹ کی حد ہو گئی

حداثت ۔ (ع) بفتح اول و چہارم ۔ مونث ۔ نیا پن ۔ نوجوانی ۔ ہر چیز کا شروع ۔

حداثتِ سن ۔ مونث ۔ نوجوانی ۔ بچپن ۔ لڑکپن ۔

حدّاد ۔ (ع) مذکر (۱) لوہار (۲) جیل کا داروغہ ۔

حدّت ۔ (ع) مونث (۱) تیزی ۔ تندی ۔ (سحر) ؎

حدتِ بادۂ انگور غضب ہوتی ہے
ہر پیالی آنکھیں بت خانۂ لب ہوتی ہے

(۲) گرمی ۔

حدث ۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر ۔ وضو ٹوٹ جانا ۔

حدقہ ۔ (ع بالفتح) مذکر ۔ کاسۂ چشم ۔

حدوث (ع) مذکر (۱) نیا پیدا ہونا (۲) قدم کا ضد ۔

حدود ۔ (ع) حد کی جمع لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔

حدودِ اربعہ ۔ چاروں سمتیں مشرق ۔ مغرب ۔ شمال ۔ جنوب

حدودِ شرعی ۔ شرعی سزائیں ۔

حدیث (ع ۔ لغوی) چیز ۔ بات نئی چیز (اصطلاحی) جو کچھ جناب رسول خدا نے اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا یا خود کیا ۔ یا جو فعل آپ کے سامنے ہوا ہو ۔ اور آپ نے اس سے منع نہیں کیا جو کچھ اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا اسے حدیث قولی اور جو کچھ کیا اسے حدیث فعلی اور جو کام کسی نے آپ کے سامنے کیا اور آپ نے اسے منع نہیں کیا اسے حدیث تقریری کہتے ہیں) مونث (۱) بات ۔ نئی بات (۲) رسول مقبول کے قول اور ان کے فعل کی خبر (۳) بیان ۔ ذکر ۔ حکایت ۔ (مومن) ؎

رہ گئے حدیث شوق ادا کی
آگ پہ روغن تھی نم نا کی

(۴) تواریخ ۔

حدیث سمجھنا ۔ بالکل سچ سمجھنا ۔ خواہ مخواہ باور کرنا کسی کی بات کو (آتش) ؎

ساقی حدیث اس کو سمجھتے ہیں تیرے مست
پیر مغاں کے منہ سے جو ارشاد ہو گیا

حدیثِ حسن ۔ (ع) مونث ۔ جس کے راوی درجۂ حفظ و یاد میں حدیث صحیح کے راویوں سے کم ہوں ۔

حدیثِ صحیح ۔ (ع) مونث ۔ اُس کو کہتے ہیں جسے دین دار ۔ پرہیزگار ۔ خوب یاد رکھنے والے لوگوں نے ہر زمانے میں برابر روایت کیا ہو ۔ اور اس میں نہ تو کوئی پوشیدہ عیب ہو ۔ اور نہ اُس سے معتبر لوگوں نے کبھی مخالفت کی ہو ۔

حدیثِ ضعیف ۔ (ع) مونث ۔ جس کے راوی معتبر نہ ہوں یا جس میں اور کوئی وجہ ضعف کی ہو ۔

حدیث کھینچنا ۔ (دہلی ۔ عو) توبہ کرنا ۔ کسی بات کو ترک کرنا ۔

حدیثِ مُتواتر ۔ (ع) مونث ۔ وہ حدیث جس کو ہر زمانے میں اتنے لوگوں نے روایت کیا ہو کہ احتمال کذب کا اُن کی طرف عقل کے نزدیک ممتنع ہو ۔

حدید ۔ (ع ۔ یائے معروف) مذکر لوہا ۔

حدیقہ ۔ (ع ۔ یائے معروف) مذکر ۔ چار دیواری کا باغ ۔ اس کی جمع حدائق بھی مذکر ہے ۔

حذاقت ۔ (ع ۔ بفتح اوّل و چہارم ۔ صاحب مزیل الاغلاط نے بکسر اوّل صحیح لکھا ہے ۔) مونث ۔ زیرکی ۔ دانائی ۔ مہارت ۔

حَذَر ۔ (ع ۔ بفتح اوّل و دوم) مذکر ۔ پرہیز ۔ بچاؤ ۔ (داغ) ؎

ظلم کس کس غریب پر نہ کیا
تم نے اس کام سے حذر نہ کیا

حَذف ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر دور کرنا ۔ گرا دینا ۔ لفظ سے کسی حرف یا عبارت سے کسی لفظ کے گرا دینے کو حذف کہتے ہیں ۔ جیسے بے چارہ سے ی گرا کر بچارہ ۔

حُر ۔ (ع ۔ بالضم) مذکر ۔ آزاد ۔ جو کسی کا غلام نہ ہو

حُرّہ ۔ (ع) مونث ۔ آزاد عورت

حُرّیت ۔ (ع) مونث ۔ آزادی ۔ کسی کا غلام نہ ہونا ۔

حَرارت ۔ (ع ۔ گرمی ۔ آنچ ۔ فارسیوں نے بمعنی خشم و غضب استعمال کیا ہے) مونث (۱) گرمی ۔ حدّت (صبا) ؎

رگیں رشتۂ شمع سوزاں نہیں ۔
تپِ غم کی ایسی حرارت ہوئی

(۲) (کنایتہً) غصہ (۳) بخار ۔ خفیف تپ

حرارت آنا ۔ (کنایتہً) غصہ آنا ۔ طیش آنا ۔ گرمی پیدا ہونا (تلق) ؎

لب پہ جرأت کی جب حکایت آتے
دلِ نامرد میں حرارت آتے

(۲) خفیف بخار آنا ۔

حرارتِ دین ۔ مونث ۔ مذہبی جوش ۔

حرارتِ عزیزی ۔ (ع) مونث ۔ اصلی حرارت ۔ خلقی گرمی ۔ وہ حرارت جس پر آدمی کی زیست کا مدار ہے

حُرارہ ۔ (ع ۔ حرارۃ ۔ بمعنی گرمی ۔ فارسیوں کے یہاں حرارہ ۔ وہ حرارت جو غلبۂ شوق میں ہوتی ہے ۔ اور جس میں آدمی ہاتھ پاؤں زمین پر دے مارتا ہے ۔) مذکر ۔ جوش ۔ گرمی ۔ غلبۂ شوق ۔ غصہ کا غلبہ تیزی ۔ تندی ۔ (ذوق) ؎

کچھ سوزِ دل اپنا کسی دل سوز کے آگے
فرصت ہو تپِ غم کے حرارے سے تو کہیے

حرارہ دینا ۔ (عو) جل دینا ۔ جال چلنا ۔

حرارہ لانا ۔ برافروختہ ہونا ۔ گرم ہونا ۔ تیز ہونا بدی سے پیش آنا ۔ (آتش) ؎

بھیجئے برقِ تجلی کو اشارہ اپنا
لا چکے حسنِ جہاں سوز حرارہ اپنا

حرارہ لینا ۔ جوش دکھانا ۔ جذبہ دکھانا ۔ تیزی دکھانا ۔ (جرأت)

نہ کیونکہ شیخ کو پھر کہیے شیخ سدّو آج
دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرارے لئے

حِراست ۔ (ع) مونث (۱) محافظت ۔ نگہبانی ۔ سپردگی (۲) حوالات نظربندی ۔ (فقرہ) ملزم حراست میں ہے ۔

حَرّاف ۔ (صفت عربی میں حرافت بروزن کرامت بمعنی تیز طعم ہوتا ہے ۔ اس سے یہ لفظ ہندوستانیوں نے بنا لیا ہے) صفت ۔ (۱) شوخ دیدہ ۔ چالاک عورت (۲) معشوق سے مراد ہوتی ہے ۔ (اشارہ کے ساتھ) (آتش)

دل فریبی کا نہیں کون سا انداز آتا
چھوڑتا جان کو عاشق کی وہ حرّاف نہیں

(۳) تیز چالاک ۔ (قلق) ؎

کیا کھری صورتوں کے ہیں صرّاف
دل بری کے فلین میں ہیں حرّاف

حرام ۔ (ع) (۱) ناروا ۔ ناشائستہ (۲) بزرگ ۔ جیسے بیت الحرام ۔ صفت (۱) ناروا ۔ ناجائز ۔ ناشائستہ ۔ خلاف شرع حلال کا نقیض غیر مباح (۲) ناپاک نجس ۔ پلید (۳) مذکر ۔ افعال بد ۔ زنا ۔ بدکاری

حرام چالیس گھرے ڈوبتا ہے ۔ مثل ۔ بدکاری کا اثر دُور دُور پہنچتا ہے ۔

حرام خور ۔ مذکر (۱) مُردار خور ۔ رشوت خور (۲) مُفت خور ۔ نمک حرام ۔ کور نمک ۔ بے مُروّت ۔ بے وفا

حرام خوری ۔ مونث (۱) نمک حرامی ۔ کورنمکی ۔ بدذاتی ۔ بے وفائی

حرام زادہ ۔ (ف) مذکر (۱) وَلَدُ الزِّنا (۲) صفت ۔ شریر ۔ بدذات ۔

حرام زادی ۔ مونث (۱) وہ عورت جو زنا سے پیدا ہوئی ہو ۔ (۲) شریر ۔ چالاک ۔ فتنہ پرداز ۔

حرام زادے کی رسّی دراز ہے ۔ مثل ۔ بدمعاش بہت زندہ رہتا ہے ۔ (ذوق) ؎

پہنچا ہے شب لحد لگا کر وہاں رقیب
سچ ہے حرام زادے کی رسّی دراز ہے

حرام کار ۔ مذکر ۔ زانی ۔ بدکار

حرام کاری ۔ مونث ۔ زنا ۔ بدکاری ۔

حرام کا مال ۔ غیر مُباح اور ناجائز دولت ۔ رشوت یا حرام کی کمائی ۔ مال مُفت ۔

حرام کر دینا ۔ متعدّی ۔ تلخ کر دینا ۔ بدمزہ کر دینا ۔ ناگوار کر دینا ۔ (فقرہ) تمھاری بدمزاجی نے زندگی حرام کر دی ۔

حرام کرنا ۔ زنا کرنا ۔ بدکاری کرنا ۔

حرام کوٹھے پر پکارتا ہے ۔ مثل ۔ بُری بات خود بخود مشہور ہو جاتی ہے ۔

حرام مغز ۔ (ف) مذکر (۱) گودا جو ریڑھ کی ہڈّی یا ہر جانور کی پُشت میں ہوتا ہے ۔ اس کا کھانا جائز نہیں ۔ اِس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ۔

حرام موت مرنا ۔ خودکشی کرنا ۔ زہر یا کسی اور مہلک چیز سے اپنی جان دینا ۔ (جلال) ؎

حرام مَوت نہ مرنے دیا جدائی میں
حلال کر چلے تم کو بڑا ثواب ہوا

حرام ہونا ۔ ناجائز ہونا ۔ منع ہونا ۔ (انیس) ؎

ہوں گے محشور ترے ساتھ عزادار تمام
تجھ کو جو رو دئیں گے آنچ اُن پہ ہے دوزخ کی حرام

(۲) دشوار ہونا ۔ (انیس) ؎

لیکن یہ وہ تکبیر ہے کہ رہتا ہے جس سے نام
دم بھر بسپر جدا ہو تو ہے زندگی حرام

۳ ۔ نفرت اور پرہیز کے قابل ہونا ۔ (آتش) ؎

وہ صبح عید جو بالائے بام ہوتا ہے
مہِ صیام میں روزہ حرام ہوتا ہے

حرامی ۔ (معنی نمبر اوّل میں عربی) (۱) چور ۔ سارق (۲) صفت ۔ شریر ۔ بدذات (۳) وَلَدُ الزِّنا

حرامی پلّا ۔ حرام کا بچّہ ۔ بدذات ۔ شریر ۔

حرامی تکّا ۔ حرامی مُوت ۔ (ع) مذکر ۔ نطفۂ حرام ۔ وَلَدُ الزِّنا شریر ۔ دِنگئی ۔

حَرْب ۔ (ع حروب جمع) مونث ۔ کارزار ۔ (انیس) ؎

ہے قہر خدا ہے دو جہاں حَرب ہماری
رکتی نہیں دشمن سے کبھی ضَرب ہماری

حرب گاہ ۔ (ف) مونث ۔ جنگ کا مقام ۔

حربی ۔ (ع) دار الحرب کا رہنے والا

حِرْبا ۔ (ع) مذکر ۔ گرگٹ

حَرْبَہ ۔ (عربی میں حربت بمعنی آلۂ جنگ ۔ چوب دستی ۔ تازیانہ ۔ حَربات جمع ۔ فارسیوں نے ت کو ہائے ہوّز سے بدل دیا ہے) ۔ مذکر (۱) لڑائی کا ہتھیار (۲) حملہ ۔ چڑھائی ۔ وار (۳) چابُک ۔ چھپٹا ۔

حربہ کرنا ۔ حملہ کرنا ۔ چوٹ کرنا ۔

حربے ضربے ۔ (ع) ہر گھڑی ۔ گھڑی گھڑی ۔ بار بار ۔ (فقرہ) حربے ضربے ہم ہی پر آفت آتی ہے ۔

حَرَج ۔ (ع ۔ بفتح اوّل و دوم ۔ تنگی ۔ سختی) مذکر (۱) تنگی ۔ سختی (۲) (اردو) نقصان ۔ ضرر ۔ تضییع اوقات ۔ دیر ۔ کمی ۔ وقفہ (انیس)

آپ کی جان سے دور آتے اگر میری قضا
نہ حَرَج کیجئے گا میرے لئے منزل کا

اُردو میں یہ لفظ بسکون دوم متروک ہے ۔

حَرَج مَرَج - مذکر عربی میں ہَرَج - فتنہ - آشوب - مَرَج کام کا بگڑنا - مَرَج کے ساتھ ہرج کو بھی بسکون دوم بولتے ہیں - اور حَرَج مَرَج کو بمعنی خلط ملط - بگاڑ - فساد - اضطراب استعمال کرتے ہیں - اس معنی میں حرج کا املا حائے حطی سے صحیح نہیں ہے -

حِرز - (ع بالکسر) پناہ کی جگہ - مجازاً تعویذ -) مذکر (۱) پناہ گاہ - مامن (۲) تعویذ - جنتر - (انیس)

سبطین مصطفٰے کو سمجھتے ہیں جو شنین
شیعوں میں ہے یہ حرز صغیر و کبیر کا

حِرص - (ع بالکسر) مونث (۱) طمع - لالچ (۲) خواہش - ہوس - رغبت - (مومن)

عشق میں کام کچھ نہیں آتا
گر نہ کی حرص مال و جاہ نہ کی

حرص کرنا - متعدی - دیکھا دیکھی لالچ کرنا - طمع کرنا - ہڑکا کرنا

حرصا حرصی - دیکھا دیکھی - اوروں کو دیکھ کر خود بھی وہی کام کرنے لگنا -

حِرصی - (ف) مذکر - حریص - لالچی -

حَرف - (ع - بالفتح (۱) کنارہ (۲) تیزی (۳) دھار (۴) حرف تہجی (۵) پہاڑ کی چوٹی - فارسیوں نے بمعنی سخن اور عیب بھی استعمال کیا ہے -) مذکر (۱) حروف تہجی (۲) کلمات - سخن - کلمہ - لفظ - (انیس)

ع　شکوہ کا مگر حرف زباں پر نہیں آیا

(۳) نقص - عیب - طنز

اور دی مسی وہ اُس کی کہ مینے پہ حرف ہے
لب وہ کہ لعل کے بھی نگینے پہ حرف ہے

(۴) حیف - افسوس - حسرت - (معروف)

سُنا ہے غیر کا گودا ہے اس نے ہاتھ پہ نام
اگر یہ سچ ہے تو حرف اپنی زندگی پر ہے

(۵) (علم صرف) مذکر - وہ کلمہ جس کے معنی دوسرے لفظ کے بغیر سمجھ میں نہ آئیں -

حرف آشنا - (ف) صفت - جو حروف پڑھ سکے - نوآموز - مبتدی - (سحر)

دیکھ کر خط کو مسکراتا ہے
نامہ بر حرف آشنا نکلا

حرف آنا (۱) کچھ لکھنا پڑھنا آنا - حرف شناسی ہونا (۲) الزام آنا - عیب لگنا - (ذوق)

حرف آیا جو آبرو پہ مری
ہیں یہ چشم پُرآب کی باتیں

حرف اُٹھانا - متعدی (۱) دیکھو اٹھانا نمبر ۹ (۲) پڑھنا - حروف نکالنا - (مبتدیوں کی نسبت) (انشا)

یاد آتا ہے وہ حرفوں کا اٹھانا اب تک
جیم کے پیٹ میں اک نقطہ ہے اور خالی ح

حرف اُٹھنا (۱) دیکھو اٹھنا نمبر ۸ و نمبر ۲۰ (۲) پڑھا جانا - پڑھنے میں آنا - شناخت میں آنا - (نکہت)

ناتوانی کا مری مضمون کم از عنقا نہیں
گر کوئی پڑھنے کو بیٹھے حرف اُٹھ سکتا نہیں

حرف اڑانا - حرف مٹانا

حرف اُڑ جانا - حرف کا مٹ جانا

حرفاً حرفاً - ایک ایک حرف کر کے مٹ جانا -

حرف بحرف - لفظ بلفظ - ایک ایک حرف - جیسے حرف بحرف پڑھنا -

حرف بگڑ جانا - حرف مٹ جانا - یا قاعدے کے خلاف ہو جانا (ذوق)

اتنے بگڑے ہیں وہ مجھ سے کہ اگر نام ان کا
لکھتا کاغذ پہ ہوں تو حرف بگڑ جاتے ہیں

حرف بنانا (۱) حرفوں کو درست کرنا - حرف کو باقاعدہ بنانا - اچھی طرح لکھنا - چھاپے کے پتھر پر حرف درست کرنا - (۲) حرف کھودنا (۳) تحریف کرنا - حرف بدلنا (۴) غلط کو صحیح کرنا -

حرف پکڑنا - (ع) غلطی پکڑنا - ٹوکنا - نکتہ چینی کرنا -

حرف پہچاننا - حرف شناسی بہم پہنچانا - الف - بے - تے کو ذہن نشین کرانا -

حرف چیں - (ف) صفت - نکتہ چیں - حرف شناس مذکر - ابجد خواں -

حرف علّت - تین حروف ہیں - واؤ - الف - یا

حرف گیر - (ف) صفت - نکتہ چیں - عیب بیان کرنے والا -

حرف گیری۔ (ف) مونث۔ عیب گیری۔ نکتہ چینی۔

حرف لانا۔ الزام لگانا۔

حرفِ مطلب۔ مطلب کی بات۔ (سحر) ؎

تو وہ فیّاض ہے بے مانگے دیا تو نے ہمیں
حرفِ مطلب کو زباں پر بھی نہ لانے پائے

حرف نہ اُٹھ سکنا۔ لازم۔ پڑھا نہ جانا۔ پڑھنے میں نہ آنا۔ پڑھ نہ سکنا۔

حرف و حکایت۔ مونث۔ بات چیت۔ گلہ شکوہ۔

حِرفت۔ (معانی نمبر ۲ میں عربی ہے) مونث (۱) کسب۔ پیشہ (۲) ہنر۔ علم۔ (عو) چالاکی۔ عیاری۔ مکاری۔ (رشک) ؎

منتشر ہیں اہلِ حرفہ تیری حرفت دیکھ کر

حرفت باز۔ صفت۔ (عو) چالاک۔ عیار۔ عیارہ۔ مکارہ۔

حرفہ۔ (عربی میں حرفت ہے) مذکر۔ پیشہ۔ کسب۔ ہنر

حُرقت۔ (ع) مونث۔ سوزش۔ جلن۔

حَرَکات۔ (ع۔ بفتح۔ اوّل و دوم فارسی والے بسکون دوم استعمال کرتے ہیں) حرکت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

حرکت۔ (ع۔ بفتح اوّل و دوم فارسیوں نے بسکون دوم بھی کہا ہے۔ اردو میں معنی نمبر ۱ میں بالفتح ہی مستعمل ہے) مونث (۱) جنبش۔ گردش (۲) تڑپ۔ اضطراب (۳) اعراب۔ زیر۔ زبر۔ پیش (۴) (اردو) کام۔ فعل۔ کردار۔ عمل۔ (اند) ؎

تد کشی سرو سے کرنی نہ تھی گلشن میں تجھے
حرکت وضع کے تیری یہ سزاوار نہ تھی

(۵) اردو۔ ناپسندبات (۶) (اردو) تقصیر۔ قصور۔ جرم۔ بداطواری (۷) گناہ۔ کھوٹ (۸) (ہندو) نقصان۔ ضرر (۹) سفر۔ کوچ۔ آمد و رفت۔ چلت پھرت۔ (تعشق) ؎

کانپی زمین جب حرکت کی سپاہ نے
گھیرا علیؑ کے چاند کو ابرِ سیاہ نے

حرکت دینا۔ اعراب دینا۔ ہلانا۔ متحرک کرنا۔ جنبش دینا۔ گردش دینا۔

حرکت کرنا (۱) ہلنا۔ جنبش کرنا۔ چلنا (۲) کوئی بُرا کام کرنا۔ (۳) (عو) حرج کرنا۔ نقصان کرنا۔ وقفہ کرنا (۴) کوئی ایسا کام کرنا جو اپنی شان کے خلاف ہو۔

حرکتِ مذبوحی۔ (ف) لفظی ترجمہ (ذبح کئے جانور کی حرکت) مونث۔ چونکہ جانور کی اُس وقت کی حرکت بہت تھوڑی اور بے فائدہ ہوتی ہے اس لئے اس کا استعمال تھوڑی سی حرکت کے لئے جو عالمِ بے اختیاری میں ہو کرتے ہیں۔ (فقرہ) ان حرکات مذبوحی سے کیا فائدہ۔ ایسے حیلوں سے جاں بری نہ ہوگی۔

حرکت میں برکت ہے۔ مثل۔ بے کاری کی مذمت۔ اور کام کرنے کی تعریف میں بولتے ہیں۔ (حالی) ؎

وہ کھولے ہوتے ہیں یہ عادت خدا کی
کہ حرکت میں ہوتی ہے برکت خدا کی

حرکت ہونا۔ لازم (۱) جنبش ہونا۔ ہلنا (۲) قصور ہونا۔ خطا ہونا (۳) (عو) دیر ہونا۔ عرصہ لگنا۔ حرج ہونا۔

حَرَم۔ (ع۔ احاطہ جو گرداگرد خانہ کعبہ کے ہے جہاں آدمی اور حیوانات کو مار ڈالنا حرام ہے۔ فارسیوں نے معانی نمبر ۲-۳ میں بھی استعمال کیا ہے) مذکر (۱) کعبہ کی چار دیواری۔ احاطہ (تسلیم) ؎

ہر جگہ جلوہ صنم تیرا ہے
دَیر تیرا ہے حرم تیرا ہے

(۲) اندرون خانہ۔ شریفوں کے گھر کی عورتیں (انیس) ؎

رونق دہِ محمل جو ہوئی دُخترِ زہرا
ناقوں پہ چڑھے سب حرمِ سیّدِ والا

(۳) مونث۔ منکوحہ۔ گھر میں ڈالی ہوئی باندی۔ (جان صاحب) ؎

ان کی حرمیں کیا بنی ہیں عرش پر ہے اب دماغ
جان کے کرتی ہیں یہ جَجن بُوا نقصان اب

(۴) مونث۔ لونڈی۔ باندی۔ خادمہ۔

حرمزدگی۔ (عو) مونث۔ شرارت۔ فتنہ انگیزی

حَرَم خانہ۔ حرم سرا۔ (ف) مذکر۔ زنان خانہ۔ زنانہ مکان۔ اُمرا کی بیگموں اور حرموں کے رہنے کا مکان۔

حرمین شریفین۔ کعبہ۔ (جو مکہ معظمہ میں ہے) اور جناب رسول خدا کا روضہ (جو مدینہ منورہ میں ہے) (مجازاً) مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ۔

حرماں۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ محروم رہنا۔ مایوسی۔ ناامیدی تسلیم

ہر روز گھر ہمارے وہ مہمان ہی رہا
اغیار کے نصیب میں حرماں ہی رہا

حُرمت۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) مونث (۱) عزت۔ عظمت۔ بڑائی۔ آبرو۔ (صبا) ؎

اُلفت میں ذلّت رکھی ہے
عزّت کیسی حُرمت کیسی

(۲) مذہبی کتابوں میں حرام ہونا۔ حلال ہونے کے خلاف۔ جیسے حِلّت و حُرمت (مسرور) ؎

شیخ جی نے آج بسم اللہ کی
یعنی اب مے کی حرمت اُٹھ گئی

حرمت اُتارنا۔ (عو) آبرو لینا۔

حرمت بنانا۔ (عو) آبرو بنانا

حرمت جانا۔ (۱) عزت جانا۔ وقر نہ رہنا (۲) عظمت اور عفّت میں فرق آنا۔

حرمت کا لاگو ہونا۔ (عو) آبرو کا لاگو ہونا۔

حرمت کرنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ آؤ بھگت کرنا۔

حرمت لینا۔ آبرو لینا۔

حرمت میں خلل آنا۔ عزت میں فرق آنا۔ (سودا)

حرمت میں سو طرح سے غرض آ چکا خلل
باقی ہے مار کھانی سب آ گئے سو آج کل

حرمت والا۔ صفت۔ شریف۔ معتبر۔ معزز۔ رئیس

حُروف۔ (ع۔ بالضم اوّل و دوم۔ بروزن قصور) مذکر۔ حرف کی جمع۔

حروف تہجی۔ حروف ہجا۔ الف، بے

حروف معجمہ۔ حروف منقوطہ

حروف مہملہ۔ حروف بے نقطہ

حریر۔ (ع۔ بروزن کبیر) مذکر۔ ریشم۔ ریشمی کپڑا۔

حریری۔ صفت (۱) ریشمی۔ ریشم کا (۲) باریک۔ پتلا۔ مہین۔ جیسے حریری کاغذ (۳) دُبلا پتلا آدمی۔ نحیف آدمی

حریرہ۔ (ع۔ حریرت) مذکر۔ ایک میٹھی پینے کی چیز کا نام جو میدے کو شکر میں گھول کر پتلی پکائی جاتی ہے۔

حریص۔ (معنی نمبر ۱ میں عربی) صفت (۱) لالچی (۲) حاسد حسد کرنے والا (۳) پیٹو۔ کھاؤ (۴) دیکھا دیکھی کوئی کام کرنے والا۔

حریف (معنی نمبر ۱ میں عربی) مذکر (۱) ہم پیشہ (۲) دشمن۔ بدخواہ (۳) چالاک ہوشیار (۴) جب دو شخص باہم مقابل ہوں تو ایک دوسرے کا حریف کہلائے گا۔ ہم نبرد۔ ہمسر

حریم۔ (ع) مذکر۔ گھر کے چار طرف کی دیوار۔ خانۂ کعبہ کا گرداگرد فارسی والے مطلق گھر، مکان کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ (تسلیم) ؎

سب دل کا طواف کر رہے ہیں
یہ گھر ہے حریم نازکس کا

حِزب۔ (ع) مذکر۔ وِرد کا حصہ۔ (فقرہ) دلائل الخیرات کا پہلا حِزب ختم ہو گیا۔

حَزم۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ مآل اندیشی۔ ہوشیاری۔ احتیاط۔

حُزن۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ غم و اندوہ۔ رنج و ملال

خوف و حزن کا فرق۔ خوف۔ اس غم کو کہتے ہیں جو کسی ایسی مکروہ اور ناپسند بات کی وجہ سے عارض ہو جس کے حصول کی توقع آئندہ زمانے کے ساتھ متعلق ہو

حُزن اُس غم کا نام ہے جو کسی ایسی ناگوار اور مکروہ بات کی وجہ سے لاحق ہو۔ جو گزشتہ زمانے میں حاصل ہوئی ہو۔

حزیں۔ (ع) صفت۔ غمگین۔

حزیں آواز۔ مونث۔ دردناک آواز

حِس۔ (کسی شے کا حواس خمسہ سے ادراک کرنا۔ حرکت کرنا) مونث۔ حواسوں میں سے کسی حواس کے ذریعہ سے جاننا۔ تسلیم ؎

بُت بنایا آئینہ او نے مجھے
دیکھ کر صورت کو حِس جاتی رہی

حِس مشترک (ع) مونث۔ اس قوت کا نام ہے جو تمام صورِ محسوسات کو کہ حواس خمسہ ظاہری میں منقوش اور مرتسم ہوتے ہیں۔

تبدیل کرلیتی ہے ۔ اس کا مقام پیشانی کے جوف میں ہے عام عقل

حَساب ۔ (ع) ۔ میں گنتی شمار ۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی معاملہ بھی استعمال کیا ہے ۔ معانی نمبر ۵ میں اردو ہے ۔) ۔ مذکر (۱) گنتی ۔ شمار ۔ میزان ۔ جوڑ ۔ (اختر) ؎

کسی حساب میں جب ہم نہیں تو روزِ حساب
ہمارے جُرم و گنہ کا حساب کیا ہوگا

(۲) علم ریاضی ۔ سیاق (۳) نرخ ۔ بھاؤ ۔ قیمت ۔ جیسے کس حساب سے دوگے (۴) قاعدہ ۔ ڈھنگ ۔ طور ۔ طرح ۔ معاملہ ۔ (صبا)

آیا جو موسمِ گُل تو یہ حساب ہوگا ۔
ہم ہوں گے یار ہوگا ۔ جامِ شراب ہوگا

(۵) لین دین ۔ (فقرہ) زید کا حساب اسی ساہوکار سے رہتا ہے ۔ (۶) (ع) رائے ۔ سمجھ ۔ اس جگہ حسابوں بھی بول چال میں ہے ۔ (فقرے) میں نے اپنے حساب سے یہ بات کہی ۔ اُن کے حسابوں یہ بات ہونے والی نہیں ۔ دیکھو اپنے حساب ۔

حساب بیباق کرنا ۔ حساب پاک کرنا ۔ حساب چکانا لین دین کا فیصلہ کرنا ۔ قرضہ ادا کرنا ۔

حساب بیباق ہونا ۔ حساب پاک ہونا ۔ لازم ۔ (غالب) ؎

صَرفِ بہلتے مے ہوتے آلاتِ میکشی
تھے یہ ہی دو حساب سو یوں پاک ہوگئے

حَساب پُوچھنا ۔ محاسبہ لینا ۔ (ذوق)

حساب اصلا نہ پوچھے مجھ سے میرے دل کے زخموں کا
حسابِ دوستاں دردِل اگر وہ دل رُبا سمجھے

حَساب جَو جَو بخشش سَو سَو ۔ مثل ۔ معاملے میں کوڑی کوڑی کا حساب ہونا چاہیے ۔ حساب میں ذرا سا فرق بھی نہ ہونا چاہیے

حساب جوڑنا ۔ میزان دینا ۔

حساب دار صفت ۔ بنک یا کسی دکان میں حساب رکھنے

حسابِ دوستاں دردل ۔ (ف) آپس کا حساب فقط دل ہی دل میں سمجھ لیا جاتا ہے ۔ دوستوں کے سلوک کا زبانی حساب نہیں ہوتا ۔ ایک دوسرے کا دل ہی اُن کو جانتا ہے مثال کے لئے دیکھو حساب پُوچھنا ۔

حساب دینا ۔ حساب سمجھانا ۔ حساب سپرد کرنا ۔ (غالب)

ایک ایک قطرے کا مجھے دینا پڑا حساب
خونِ جگر ودیعتِ مژگانِ یار تھا

حساب رکھنا (۱) لین دین رکھنا (۲) درج فہرست کرنا ۔ دفتر میں درج کرنا (۳) (عم) آشنائی رکھنا ۔ ربط رکھنا ۔

حساب سے ۔ حسابوں ۔ نزدیک ۔

حساب سے باہر ۔ بے شمار ۔ بے انتہا ۔

حساب کتاب ۔ مذکر (۱) لین ۔ دین (۲) ربط ضبط میل ملاپ

حساب کرلو ۔ دیکھو اپنا حساب کرلو

حساب کرنا ۔ حساب سمجھنا ۔ قرض چکانا ۔ شمار اعداد کو حسب قاعدہ مرتب کرنا ۔ (ذوق) ؎

نشے میں ہوش کسے جو گنے حساب کرے
جو مجھ کو دینے ہیں بوسے بلا حساب تو دے

حساب کی رُو سے ۔ از روئے حساب ۔ حساب کے بموجب

حساب لگانا (۱) حساب پھیلانا ۔ شمار کرنا ۔ پڑت پھیلانا (۲) (بازاری) آشنائی کرنا ۔ ربط پیدا کرنا (۳) (لشکری) نوکری کرنا ۔ ٹھکانا لگانا ۔ سازش کرنا ۔

حساب لینا ۔ جمع خرچ سمجھنا ۔ جائزہ لینا ۔

حساب مانگنا ۔ کسی کی داد و ستد یا جمع خرچ کے متعلق حساب طلب کرنا ۔

حساب میں لگانا ۔ حساب میں شامل کرنا ۔ نام لکھنا ۔ ذمہ ڈالنا

حساب نہ ہونا ۔ شمار نہ ہونا ۔ (فقرہ) تمہارے ظلموں کا حساب نہیں ۔

حساب ہو جانا ۔ (کنایۃً) برخاست ہو جانا ۔

حساب ہونا (۱) آرزو کے شمار یہ معلوم ہونا کہ کس قدر دینا لینا ہے ۔ یا کس قدر باقی یا فاضل ہے (۲) قیامت میں اچھے بُرے اعمال کی جانچ ہونا ۔ (ناسخ) ؎

نجات ہو گی عذابِ حساب سے سب کو
جو پہلے روزِ قیامت مرا حساب ہوا

حِسابی (۱) حساب داں ۔ ماہر (۲) حساب کی بات ۔ قاعدے کی بات

حُسّاد ۔ (ع) مذکر ۔ حاسد کی جمع ۔

حُسام ۔ (ع ۔ بضم اوّل) مونث ۔ شمشیر بُرّاں ۔ (انیس) ؎

بجلی خدا کے قہر کی تھی یا حُسام تھی
پہلے ہی وار میں صفِ اوّل تمام تھی

حسّان ۔ نام ۔ حسّان بن ثابت انصاری کا جو شاعر مدّاح حضرت رسولِ خدا تھے ۔

حَسَب ۔ (ع ۔ بالفتح) بموجب ۔ موافق ۔ مُطابق ۔

حسب الحکم ۔ مذکر ۔ وہ فرمان جس کو ارکان سلطنت بادشاہ کے حکم سے لکھیں ۔

حسب الطّلب ۔ طلب کے مُطابق ۔

حسب الامر (ع) حکم کے مطابق

حسب اتّفاق ۔ (ع) اتّفاقاً ۔ ناگاہ

حسب ارشاد ۔ بموجب حُکم

حسب الحکم (۱) حکم کے مطابق (۲) مذکر ۔ وہ پروانہ جو ارکان سلطنت بموجب حکم لکھتے تھے ۔ دیکھو شُقّہ

حسب توفیق ۔ حیثیت کے مطابق ۔

حسب حال ۔ حال کے موافق ۔ ٹھیک موقع سے

حسب دل خواہ ۔ دلی خواہش کے مُطابق

حسب ذیل ۔ نیچے لکھی ہوئی تفصیل کے مُطابق ۔

حسب فرمائش ۔ کہنے کے مطابق ۔ فرمائش کے مطابق

حسب قاعدہ ۔ حسب ضابطہ ۔ حسب معمول ۔ دستور کے موافق قانون کے مطابق ۔ باضابطہ

حسب مقدور ۔ مقدور بھر ۔ اپنی بساط اور حیثیت کے موافق ۔

حسب منشا ۔ خواہش اور ارادے کے موافق ۔

حَسَب ۔ (ع) مذکر ۔ نسل ۔ سلسلہ ۔ خاندان ۔ ماں کی طرف کا سلسلہ

حسب نسب ۔ مذکر ۔ ماں باپ کا خاندانی سلسلہ ۔

حَسَد ۔ (ع) مذکر ۔ کینہ ۔ بدخواہی ۔ کسی کی نعمت کا زوال چاہنا ۔ (کرنا ۔ رکھنا ۔ ہونا کے ساتھ)

حَسرت ۔ (ع ۔ معنی نمبر۱ میں عربی معنی نمبر۲ میں فارسی) مونث (۱) افسوس ۔ تاسّف ۔ کسی چیز کے نہ ملنے کا افسوس ۔ پشیمانی (۲) آرزو ۔ ارمان شوق ۔ تمنّا ۔ ہوس ۔ (آنا ۔ برآنا ۔ پوری ہونا ۔ رکھنا ۔ رہنا ۔ کرنا ۔ لے جانا ۔ نکالنا ۔ نکلنا ۔ برسنا ۔ ٹپکنا وغیرہ کے ساتھ)

(جراُت) ؎

کیا کیا اسے دیکھ آتی ہے حسرت ہمیں جراُت
پھر آتے ہے واں سے جو کوئی نامہ بر اپنا

(جلال) ؎

تری محفل میں رو دیتے ہیں صورت دیکھ کر دشمن
عجب حسرت ٹپکتی ہے ہمارے دیدۂ تر سے

حسرت بھرا ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے حسرت بھری ۔ پُر ارمان ۔ پُرشوق ۔ (جراُت) ؎

ترے کشتے کا لاشہ بعد مُردن کیوں نہ بھاری ہو
گیا حسرت بھرا جی سے وہ تو اُمّید داری میں

حسرت ٹپکنا ۔ حسرت ظاہر ہونا ۔

حسرت کرنا ۔ آرزو کرنا ۔ (آتش) ؎

صاحبِ حُسن وہ صانع نے بنایا ہے تجھے
حسرتِ بندگی آزاد کیا کرتے ہیں

حسرت لے جانا ۔ جو ارمان پورے نہیں ہوتے ہیں ۔ اُن کو اپنے ساتھ لے جانا ۔ (آتش) ؎

کام آخر ہوا اپنا صفِ مژگاں سے
حسرتِ تیر لئے جاتے ہیں ترکستاں سے

حسرت نکالنا ۔ ارمان پورا کرنا ۔

حسرت نکلنا ۔ لازم ۔ ؎

حسرتِ دل نہیں دنیا میں نکلتی ناسخ
ہاتھ شل ہوتے میسّر جو گریباں ہوتا

حَسَن ۔ (ع ۔ بفتح اوّل و دوم) صفت (۱) نیک ۔ خوبصورت اچھا ۔ خوب ۔ (انیس) ؎

ملتی ہے کہاں مفت متاعِ حَسَن ایسی

مذکر ۔ حضرت علیؓ کے بڑے صاحبزادے کا نام

حَسَنات ۔ (ع ۔ بفتح اوّل و دوم) مذکر حسنہ کی جمع ۔ نیکیاں

حسنہ ۔ (ع) نیکی ۔ بھلائی ۔

حَسَنی ۔ (ع) منسوب حضرت امام حسنؓ سے ۔ سیّدوں کا گروہ جو حضرت امام حسنؓ کی اولاد ہیں ۔

حُسن ۔ (ع ۔ بالضم ۔ خوبی ۔ بہتری ۔ محاسن جمع) مذکر (۱) خوبی ۔ عمدگی ۔ بھلائی ۔ لطف ۔ خوشنمائی ۔ دلربائی ۔ جمال ۔ خوبصورتی ۔ تناسب

اسب اعضا دخوش نمائی رنگ رونق۔ بہار۔ جوبن۔ (تعشق) ؎

ہر سمت کو بڑھتا ہے عجب حسن سے رہوار
گردن ہے کہ اچھی کوئی کستی ہوئی تلوار

حُسن التعلق۔ مذکر۔ بہتر موقع۔ اچھا محل۔
حُسن انتظام۔ مذکر۔ انتظام کی خوبی۔ خوش انتظامی۔
حسن تدبیر۔ مونث۔ خوش تدبیری۔
حسن التعلیل۔ (ف) مذکر۔ ایک صنعت کا نام۔ شاعر ... ب ایسی چیز کو کسی چیز کی علت فرض کرتا ہے جو درحقیقت اُس ... علت نہیں۔ مثلاً انیس کے اس شعر میں ؎

بھلائی جو کرے دنیا میں ہوئے وہ پامال
بسانِ جادہ کسی کو تو راہ مت بتلا

... نہ پامال ہونے کی وجہ شاعر یہ قرار دیتا ہے کہ راستہ لوگوں سے ... ائی کرتا ہے۔
حُسنِ خداداد۔ (ف) مذکر۔ قدرتی خوبصورتی۔ اصلی حسن (صبا) ؎

بن گیا خالِ حبیں کوکبِ بختِ یوسفؑ
کس ترقی پہ ترا حسنِ خداداد آیا

حُسن داں۔ (ع) مذکر۔ آرام جاں۔
حسن ڈھلنا۔ حسن میں زوال آنا۔ (رشک) ؎

تم کو کس سانچے میں ڈھالا کہ نہیں رنگِ زوال
حسنِ رنگِ رُخِ تصویر ہے ڈھلتے دیکھا

... سُن ساختہ۔ (ف) مذکر۔ وہ حسن جو خط و خال اور سُرمہ و ... سے کیا جائے
... سُنِ سبز۔ (ف) (کنایۃً) حسن ملیح۔ سبزہ رنگ۔
... سنِ طلب۔ مذکر۔ کسی شے کو اشارہ و کنایہ سے مانگنا۔ مثلاً گھڑی پسند آئے تو اس کی تعریف کرنا۔
... سن ظن۔ مذکر۔ اچھا گمان۔ نیک گمان ؎

یہ ان کی نیک نہادی دحُسنِ ظن ہے جلال
مجھ ایسے رند کو جو پارسا سمجھتے ہیں

... سنِ فرنگ۔ (ف) مذکر۔ سفید حسن۔ گوراپن۔
... سن کا عالم۔ دیکھو عالم
... ن گلا سوز جن جیسے۔ (ف) گلوسوز کنایہ اس چیز سے

ہے جو بہت شیریں ہو) مذکر۔ نہایت مطبوع اور دلچسپ حسن۔
حسن گندم گوں۔ (ف) گندمی رنگ کا حسن یعنی گیہوں کی سی رنگت
حُسنِ محفل۔ (مذکر) لکھنؤ۔ حقہ۔ پیچوان دہلی میں رونق محفل کہتے ہیں۔ (ہجر) ؎

مشہور کیا ہے حسنِ محفل
قلیان کو اس نے منھ لگا کر

حُسن مطلع۔ مذکر۔ عروض غزل یا قصیدے کے مطلع کے بعد کا شعر۔ دوسرا شعر یا دوسری بیت
حُسن ملیح حُسن نمکیں۔ مذکر۔ وہ حسن جس میں ملاحت ہو۔
حُسود۔ (ع بضم اوّل و دوم) مذکر۔ حاسد کی جمع (۲) ع بفتح اوّل وضم ثانی) بدخواہ۔ بڑا حسد کرنے والا۔
حسین۔ (ع) صفت (۱) حسن والا خوبصورت (۲) بضم اوّل وفتح دوم دسکون یائے مجہول) حضرت امام حسینؑ
حُسین بند۔ مذکر۔ دو نقرئی چھلے جن کے درمیان ایک چاندی کی زنجیر ہوتی ہے۔ عشرہ محرم میں بچوں کے ہاتھوں میں پہناتے ہیں۔ (وزیر) ؎

شبِ وصال ہوئی مجھ کو روزِ عاشورہ
شہید دیکھ کے اُس کا حسین بند ہوا

حسین آواز۔ مونث۔ پیاری آواز۔ اچھی آواز۔
حسینی بلبل۔ بلبل کی خاص قسم جس کا جسم سفید اور سر پر سیاہ رنگ کی چوٹی ہوتی ہے۔
حَشر۔ (ع) اٹھانا۔ مختلف مقامات اور مختلف مکانات سے ایک جگہ جمع کرنا۔ اور حاضر کرنا (مجازاً) قیامت یہ لفظ عربی میں بالفتح ہے۔ فارسیوں نے بفتح اوّل و دوم بھی کہا ہے) مذکر (۱) قیامت روز حساب (۲) شور غل۔ غوغا۔ فتنہ۔ آفت۔
حشر برپا کرنا۔ (عم) (۱) دھم مچانا (۲) آفت ڈھانا۔
حشر برپا ہونا۔ کہرام مچ جانا۔ ہنگامہ ہونا۔ فساد ہونا۔ (محسن) ؎

حشر برپا ہو جو کنعانی مقابل آئیں
چسنح پر سورۂ یوسف کو ملک لے جائیں

حشر توڑنا۔ (عو) آفت ڈھانا۔ نہایت خفا ہونا۔ اُدھم مچانا۔

حشر ٹوٹنا ۔ لازم۔ (عو) آفت ٹوٹنا خفگی ہونا۔

حشر ڈھانا ۔ آفت برپا کرنا ۔ (عاشق) ؎

اُن سے نرغوں میں حشر ڈھا دوں
گھربار کو خاک میں ملا دوں

حشر کے وعدے پر دینا ۔ ایسا قرض دینا جس کے وصول ہونے کی کبھی امید نہ ہو (ذوق) ؎

لے دام داغ دل سے مرے سوزشِ فتاب
وعدے پہ روزِ حشر کے پیرن اُدھار دے

حشر مچانا ۔ کہرام مچانا۔ (رشک) ؎

وہ رنج کش ہوں حشر مچاؤں یہ حشر میں
پہلے خدا کے واسطے میرا حساب ہو

حشر میں اٹھنا ۔ عقائد اسلام کے موافق قیامت کے روز روئے زمین کے مردوں کا زندہ ہو کر اٹھ بیٹھنا ۔ ؎

ناسخ اٹھیں گے حشر میں وہ لوگ سرخ رو
دنیا میں جو محب ہیں پیمبر کی آل کے

حشر ہونا ۔ لازم ۔ (عو) (۱) قیامت ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ کہرام مچنا۔ غل شور ہونا (۲) نتیجہ ہونا ۔ (فقرہ) میری سمجھ میں نہیں آتا تمھارے ان افعال کا کیا حشر ہوگا (۳) کسی کے ساتھ) قیامت میں اسی کے مثل برتاؤ ہونا۔ (ناسخ)

تیرے کوچہ کے سوا ہو جو تمنائے بہشت
جاؤں دوزخ کو مرا حشر ہو شداد کے ساتھ

حشرات ۔ (ع ۔ جمع حشرہ ۔ بفتح اول ودوم وسوم ۔ (۱) مذکر وہ چھوٹے چھوٹے کیڑے جو اکثر زمین میں سوراخ کرکے رہتے ہیں ۔ یا برسات میں پیدا ہو جاتے ہیں ۔ (۲) مؤنث ۔ (عو) غل شور ۔ غوغا ۔ ہنگامہ ۔ مصیبت ۔ خوف ۔ اس معنی میں بالفتح زبانوں پر ہے ۔ (فقرہ) آج تم نے کیا حشرات مچا رکھی ہے ۔

حشرات الارض ۔ (ع) مذکر۔ کیڑے مکوڑے ۔ برساتی کیڑے زمین کے موذی کیڑے ۔

حشری ۔ مونث ۔ گھوڑے کا عیب ۔

حشری باغی ۔ مذکر ۔ وہ باغی جو اوروں کی دیکھا دیکھی بغاوت کرنے کھڑے ہو جائیں درمیانی باغی اتفاقی سرکش ۔

حشری گھوڑا ۔ مذکر وہ گھوڑا جو اور گھوڑوں کے ساتھ مل کر نر رہے ۔ دنگئی گھوڑا ۔ حرام زادہ گھوڑا ۔

حَشفہ ۔ (ع) مذکر ۔ سر ذکر ۔ قضیب کی ٹوپی

حَشَم ۔ (ع بفتح اوّل ودوم) مذکر ۔ نوکر ۔ چاکر ۔ نوکروں کی بھیڑ سپاہی وغیرہ ۔ یہ لفظ بطور مفرد مستعمل ہے) (انیس) ؎

چرخِ زبرجدی پئے تسلیم خم ہوا
پنجے پہ سات بار تصدق حشم ہوا

حشم خدم ۔ (ہر دو بفتح اوّل ودوم) مذکر ۔ خادمان ۔

حَشمت ۔ (ع ۔ بالکسر وبفتح سوم ۔ دبدبہ ۔ بزرگی ۔ وبفتح اوّل ودوم وزیر بالفتح خدمت گاران) مونث (۱) نوکر چاکر ۔ خدمت گاروں اور خادموں کا انبوہ (۲) بزرگی ۔ مرتبہ ۔ عظمت (۳) دبدبہ ۔ شان وشوکت (۴) سامان لشکر ۔ اسباب ۔ فوج ۔ سواری ۔ جلوس ۔ ساز وسامان وغیرہ اردو میں بالفتح ۔ معانی مذکورہ بالا میں زبانوں پر ہے (تسلیم) ؎

منھ شجاعت نے جو موڑا کوئی وقعت نہ رہی
وہ حکومت نہ رہی اور وہ حشمت نہ رہی

حَشو ۔ (ع) مذکر ۔ سخن بے ہودہ ۔ زاید کلام جو ادائے مطلب میں واقع ہو بے ضرورت ۔ زیادتی ۔

حِصار (ع) مذکر (۱) احاطہ ۔ گھیرا ۔ چار دیواری ۔ شہر پناہ ۔ (اسیر) ؎

نہیں کچھ خوف فوجِ دردِ محنت کی چڑھائی کا
حصار امن اپنے گرد ہے گردِ تکدر ... کا!

حصار باندھنا ۔ (فارسی حصار بستن کا ترجمہ (۱) حلقہ باندھنا حلقہ آدمیوں کی جماعت کا ہو یا دیوار کا یا از روئے قاعدۂ عملیات صرف خط وغیرہ کا ہو ۔ چاروں طرف سے گھیرا ڈالنا ۔ چار دیواری کھڑا کرنا ۔ (ذوق) ؎

بلا ہوں مضطرب میں بھی کہ مجھ سے برق نے دیکھو
حصار اک گرد اپنے شعلۂ جوّالہ سان باندھا

حصاری ۔ (ف) صفت قلعہ بند

حصر ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ گھیرنا ۔ کسی چیز کا احاطہ کرنا ۔ منحصر کرنا ۔ (شعور) ؎ بس نہیں چلتا جوان و پیر کا
حصر ہے تقدیر پر تدبیر کا

حِصص (ع) مذکر۔ حصّہ کی جمع

حِصن ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ قلعہ۔ جائے پناہ۔ (ناصر) ؎

تیرا تصوّر ہے محافظ مرا
خوب مجھے حصن حصین مل گیا

حصن حصین ۔ مونث۔ ایک مشہور کتاب کا نام

حُصُول ۔ (ع۔ بالضم اوّل و دوم) مذکر۔ حاصل۔ فائدہ۔ حاصل ہونا

حِصّہ (ع۔ حِصّت بمعنی بہرہ۔ بخش۔ فارسیوں نے ت کو ہائے ہوز کرلیا ہے) مذکر (۱) بانٹ۔ تقسیم (۲) بخرہ۔ کھانا یا شیرینی جو ایک محدود مقدار میں بانٹتے ہیں۔ یا دیتے ہیں۔ (آتش)

رنج اٹھائے گو رقیب مبتذل محروم ہے
نعمتوں کے خوان میں حصہ نہیں مزدور کا

(۳) درجہ۔ کمرہ (۴) جزو کتاب (۵) علاقہ۔ صیغہ۔ سررشتہ (۶) مخصوص شے (کرنا ہونا کے ساتھ) (جلیل) ؎

ناز ہو یا دل بری افسوں ہو یا جادوگری
سب کو قدرت نے تری چتون کا حصّہ کردیا

حصہ بخرہ ۔ مذکر۔ (ع و) (۱) کھانے پینے کی چیز کا حصہ (۲) میل ملاپ۔ آپس کے کھانے پینے کا لینا دینا۔ جیسے اِن کا اُن کا مدت سے حصہ بخرہ ہے۔

حصہ دار ۔ (زمینداروں کی اصطلاح) (۱) جائداد میں کسی جز کا شریک (۲) شریک۔ ساجھی۔

حصہ داری جائداد میں کسی جز کی شرکت۔ ساجھا۔

حصہ رسد۔ حصہ رسدی ۔ جتنا جتنا حصہ میں آئے۔ تقسیم کے موافق۔ بانٹ کے موافق۔

حِصّے کرنا ۔ تقسیم کرنا بانٹنا۔ ٹکڑے کرنا۔ (آتش)

لاشہ پڑا ہے میرا صحرا میں زخم کھاکر
حصّے پلنگ و شیر و گرگ و غزال کرتے

حصّہ لگانا ۔ تقسیم کرنا (۱) بانٹنا (۲) ڈھیریاں لگانا۔

حصّہ لینا (۱) بانٹ کے موافق لینا (۲) شرکت کرنا جیسے قومی کاموں میں حصہ لینا۔

حصہ میں آنا ۔ از روئے تقسیم کوئی منقسم شے ملنا۔ (آتش) ؎

داغ اپنا بھی اسے گل بدن معطر ہے
صبا ہی کے نہیں حصّہ میں آئی بو تیری

حَصِیر ۔ (ع۔ بروزن فقیر) مذکر۔ بوریا۔ چٹائی (صبا) ؎

بلند و پست عالم ایک ہے چشم حقیقت میں
حصیر قصر ہم پایہ بنا تخت فریدوں کا

حَصِین ۔ (ع۔ بالفتح اوّل وکسر دوم۔ بروزن مکین) صفت محکم و استوار جیسے حصن حصین۔

حَضَر (ع بفتح اوّل و دوم) مذکر۔ سفر کے خلاف ایک جگہ کا قیام۔

حضرات ۔ (ع) مذکر۔ حضرت کی جمع جو معانی نمبر ۳۔ ۴۔ ۵ میں مستعمل ہے۔

حضرت ۔ (ع۔ بالفتح) نزدیکی۔ درگاہ۔ (ردبرد) مذکر (۱) قرب۔ نزدیکی۔ درگاہ (۲) جناب حضور قبلہ۔ تعظیم اور عزت کا لقب جو بزرگوں بادشاہوں وغیرہ کی نسبت بولا جاتا ہے (۳) رسول مقبول نبی برحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی مراد ہوتی ہے (۴) (اردو) صفت۔ شریر۔ بدذات۔ چالاک۔ سہتے ہوتے۔ ذات شریف۔ بے ڈھب۔ جیسے آپ بھی بڑے حضرت ہیں ۔ (۵) کسی مرد سے مخاطب ہونے کا کلمہ۔ ؎

شہر تباں ہے آتش اللہ کو کر یاد
کس کو پکارتے ہو حضرت نہیں ہے کوئی

حضرت پسند ۔ وہ چیز جو بادشاہ کو پسند ہو۔ (سحر) ؎

خدا کو بھی ہے اچھی صورت پسند
یہ سیب زنخداں ہے حضرت پسند

حضرت سلامت ۔ مذکر۔ (یہ لفظ تعظیمی ہے۔ اور برابر والوں کے ساتھ بھی بولا جاتا ہے) جناب عالی۔ قبلہ۔ میاں یار۔ دوست۔ ؎

دل سے کہتا ہوں جو دلبر کو نہیں پاتا جلال
رکھ کے پہلو میں تمہیں حضرت سلامت کیا کروں

حُضُور (۱) حاضر ہونا (۲) سامنے آنا۔ کلمہ تعظیم۔ مذکر (۱) غیبت کا نقیض۔ حاضری۔ موجودگی حاضر باشی۔ (امیر) ؎

ہے بیخودی ہی جس سے ہوتا ہے قُرب حاصل
غائب جو آپ سے ہو پاتے حضور تیسرا

(۲) جناب۔ حضرت۔ جناب عالی۔ خداوند۔ قبلہ (۳) دربار۔ مجلس۔
اجلاس (۴) روبرو۔ سامنے۔ (تعشق)

کہتی ہیں واہ صاحبو کیونکر نہ جلیئے
اس وقت میں حضور برادر نہ جائیے

(۵) اہل لکھنؤ معشوق کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ امیر ؎

آنکھیں ملائیں آپ تو کچھ دردِ دل کہوں
پھر دل مزاج ہی نہیں ملتا حضور کا

(۶) عزت کا لقب۔

حضورِ اقدس (۱) روبرو خدمت میں (۲) جناب حضور میں
(۳) حاکم یا کسی بزرگ کے سامنے۔ روبرو۔ برسرِ اجلاس۔ م۔
خدمت میں۔ جناب میں۔ درگاہ میں

حضور والا۔ مذکر۔ جناب عالی۔ حضورِ اقدس

حضوری۔ (ع) مونث (۱) دوری کا نقیض۔ حاضری۔
قربت۔ نزدیکی (۲) بادشاہی دربار یا اجلاس

حضیض۔ (ع) مذکر۔ نشیب۔ گڑھا۔

حطیم۔ (ع) مذکر۔ کعبہ کا وہ پتھر جو مابین رکن و زم زم و دیوار
خانہ کعبہ بجانب مغرب ہے۔

حظ۔ (ع۔ بفتح اول و تشدید دوم بمعنی نمبر ۱ میں عربی معنی نمبر ۲
میں فارسی) مذکر (۱) نصیب۔ بہرہ۔ بخت۔ بہرہ مندی۔ بختاوری
(۲) عیش۔ خوشی۔ انبساط۔ لطف۔ مزہ (اٹھانا کے ساتھ) امیر ؎

حظ اٹھاؤ ابھی جوانی کا
کچھ مزہ دیکھو زندگانی کا

(فقرہ) آج کھانے میں حظ نہیں ملا۔

حظِ نفسانی۔ مونث۔ حیوانی خوشی۔

حظوظ۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ حظ کی جمع۔

حظیرہ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم و فتح چہارم) مذکر۔ قبرستان کی
چار دیواری۔ مقبرہ کا گنبد۔

حف۔ (ع۔ زمین کی گھاس کا خشک ہو جانا۔ کسی چیز کا بیکار
ہو جانا۔ یہ لفظ اردو میں صرف نظر کے ساتھ مستعمل ہے)

حفِ نظر۔ (ع) چشم بد دور۔ جب کسی چیز کی تعریف کرتی
ہیں تو کہتی ہیں کہ حف نظر یعنی نظر بد نہ لگے۔ (غالب) ؎

صبر آزما وہ اُن کی نگاہیں کہ حفِ نظر
طاقت رُبا وہ ان کے اشارے کہ ہائے ہائے

حُفّاظ۔ (ع) مذکر۔ حافظ کی جمع۔

حِفاظت۔ (یہ لفظ عربی میں حِفاظ بکسر اوّل بمعنی محافظت سے
بنالیا ہے) مونث (۱) نگرانی۔ پاسبانی۔ محافظت (۲) بچاؤ۔ سلامتی
(کرنا کے ساتھ)۔

حفاظت خود اختیاری۔ مونث۔ وہ حفاظت جو ضرر
سے بچنے کے لئے کی جاتے۔

حِفظ۔ (ع بمعنی نمبر ۳ میں عربی) مذکر (۱) ازبر۔ زبانی
یاد۔ برزبان (۲) حفاظت۔ محافظت (۳) پاس۔ لحاظ۔ ادب
(اسیر) ؎

اے زبان رازِ محبت کا چھپانا ہے ضرور
کان اپنے نہ سنیں حفظِ سخن ایسا ہو

حفظِ امن۔ مذکر۔ امن قائم رکھنا۔

حفظ پڑھنا۔ بے دیکھے پڑھنا۔

حفظِ صحت۔ مذکر۔ تندرستی کی محافظت۔ صحت کا قیام
اور بچاؤ۔

حفظ کرنا۔ یاد کرنا۔ ازبر کرنا۔

حفظ ماتقدم۔ (ع) مذکر۔ پہلے سے کسی امر کی پیش بندی
کرنا۔ وہ بچاؤ جو پہلے سے کیا جاتے۔

حفظ مراتب۔ مذکر۔ ادب کا پاس۔ مرتبے کا لحاظ۔ رتبے
کی رعایت۔

حق۔ (ع۔ عربی میں بہ تشدید دوم ہے۔ فارسی والے بغیر تشدید بھی
استعمال کرتے ہیں) مذکر (۱) راستی۔ صدق۔ جیسے حق حق ہے۔
ناحق ناحق ہے (۲) خدائے تعالیٰ (۳) لائق۔ واجب۔ سزاوار۔ درست
بجا۔ ٹھیک۔ (فقرہ) تمہارا کہنا حق ہے (۴) جس وقت جان کے ساتھ
کہیں گے تو وہاں مرنے کے معنی ہوں گے۔ جیسے جاں بحق ہونا۔
(۵) شان۔ نسبت۔ بابت۔ لئے۔ واسطہ۔ جیسے تمہارے حق میں
ہمارے حق میں (۶) فرض۔ ذمہ داری۔ (امیر) ؎

کیوں نہ منصور دار پر کھنچتا
رازداری کا حق ادا نہ ہوا

(۷) دعویٰ۔ استحقاق۔ (ریاض) ؎
ہمیں یہ حق ہے ترا منھ بھی چومنے جائیں
کہ تیرے شکوہ بے جا بجا سمجھتے ہیں

۸۔ صلہ۔ بدلہ۔ معاوضہ۔ جیسے حق خدمت۔ حق نمک۔ ۹۔ حصّہ (امیر) ؎
زاہد ساقی کوثر تمھیں کیوں دیں گے شراب
دخترِ رز تو فقط بادہ کشوں کا حق ہے

(۱۰) اجورہ۔ مزدوری۔ (فقرہ) اپنا حق نہ چھوڑو (۱۱) انعام۔ نیگ۔ جیسے بہن کا حق جو شادی میں دیا جائے۔ حق آسائش۔ وہ حق جس کی رو سے کوئی ہمسایہ اپنی زمین پر کوئی فعل نہیں کر سکتا

حق آشنا۔ راست گو۔ خدا پرست آدمی

حق ادا کرنا (۱) فرض ادا کرنا (۲) نوکری یا خدمت یا کوئی کام جیسا چاہیے ویسا کرنا

حق ادا ہونا۔ لازم۔ (غالب) ؎
جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

حقِ ارجاعِ نالش۔ مذکر۔ نالش دائر کرنے کا استحقاق۔

حقُّ اللہ۔ (ع) مذکر۔ خدا کا حق

حقُّ السّعی۔ حقُّ المحنۃ۔ محنت کی اجرت۔ کوشش کی فیس۔

حق التحصیل۔ وہ حق جو نمبردار کو بوجہ وصول کرنے لگان اور ادائے مال گزاری کے ملتا ہے۔

حق اللہ۔ پاک ذات اللہ۔ خدا برحق ہے اور اس کی ذات پاک ہے۔ یہ جملہ اکثر طوطے کو یاد کراتے ہیں۔

حقُّ العباد۔ (ع۔ مذکر) بندوں کا حق۔

حقُّ النظر۔ (ت) مذکر۔ کھانے میں تھوڑا نکال کر الگ رکھ دیتے ہیں۔ اس کو حق النظر کہتے ہیں۔ اس معنی میں حق الناظرین بھی مستعمل ہے۔ عورتیں حق ناظری کہتی ہیں۔

حقُّ الیقین۔ (اصطلاح تصوف) اللہ تعالےٰ کی ذات پاک کو دل کی آنکھ سے دیکھنا۔ دیکھو عین الیقین سے۔

حق بات۔ صحیح اور سچ بات

حق بجانب ہے۔ سزاوار ہے۔ (سودا) ؎
ہے حق بجانب ان کے پیارے غرور کا
دیکھا نہیں ہے آج تلک تم نے نازِ عشق

حق بطرف۔ حق بجانب۔ (انیس) ؎
شہ کا تو حق بطرف ہے کہ ہے بھائی ایسا
حسن ہے جس کے منور ہوا میدانِ وغا

حق بولنا۔ سچ بولنا۔ (جان صاحب) ؎
جان صاحب کا ہوا ہے یہ منصور خیال
حق ہی بولے جائے گا گو کھینچ کے حاکم دار پر

حق پرست۔ (ت) مذکر۔ خدا پرست۔ سچا آدمی۔ جو تابع حق کے ہو۔

حق پرستی۔ مونث۔ انصاف۔

حق پر لڑنا۔ سچ پر لڑنا۔ استحقاق پر جھگڑا کرنا۔

حق پذیر۔ (ت) صفت۔ سچی بات قبول کرنے والا۔

حق پہنچنا۔ استحقاق ہونا۔ حق ہونا۔ (فقرہ) غیر کو کیا حق پہنچتا ہے کہ وہ محاورات میں دخل دے۔

حق تعالےٰ۔ مذکر۔ خدائے بزرگ۔ خدائے بلند۔ (بحر) ؎
پھر مجھے کیا غم کسی بیداد کی بیداد کا
حق تعالےٰ سننے والا ہے اگر فریاد کا

حق تلفی (تلفی بفتح اول و دوم) مونث۔ حق مارنا۔ (نفیس) ؎
چکھتے ہیں مزے کور نمک حق تلفی کے

حق تو یوں ہے۔ سچ بات یہ ہے۔ دیکھو حق ادا ہونا

حق تھو۔ مونث۔ (دہلی) دیکھو اخ تھو۔

حق ثابت کرنا۔ دعوے کا ثبوت پہنچانا۔ استحقاق تسلیم کرانا

حق حق کرنا (۱) خدا کا نام لینا۔ توبہ کرنا (۲) انصاف کرنا۔ بہت بھوک لگنے کی جگہ۔ (فقرہ) دوپہر پلٹ گئی آنتیں حق حق کرتی ہیں

حق حیران رہنا۔ (ع) ہکا بکا ہو جانا۔ حواس بجا نہ رہنا۔

حق دار۔ صفت۔ حق رکھنے والا۔ استحقاق رکھنے والا۔

حق عین حیات ۔ (عین۔ قت ۔ حیات۔ زندگی) مذکر۔ زندگی بھر کا حق ۔

حق دار امیدوار ۔ اس کو کہتے ہیں جو کسی چیز میں حصہ پانے کا مستحق اور امیدوار ہو ۔ لکھنؤ میں اکثر فاتحہ دیتے وقت جب ثواب پہنچاتے ہیں تو بزرگوں کے نام لے کر کہتے ہیں کہ حق دار امیدوار کو بھی ثواب پہنچے ۔ (شاد) ؎

بھلا نہ دیجیو حق دار اُمیدواروں کو
پڑھو جو فاتحہ ہم کو بھی یاد کر لینا

حق دق رہ جانا ۔ لازم ۔ (ع) (صحیح ہک دک رہ جانا) ہکا بکا ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔

حق رسی ۔ مونث۔ انصاف ۔ عدل

حق سرکار ۔ مذکر۔ زرلگان ۔ خراج ۔ مالگزاری

حق سرہ ۔ قمری کی آواز ۔ (انیس) ؎

وہ قمریوں کا چار طرف سرو کے ہجوم
کوکو کا شور نالۂ حق سرہ کی دھوم

حق سیر ۔ (ف) صفت نیک سیرت ۔ (انیس) ؎

واللہ برگزیدۂ حق ہے یہ حق سیر
کر لیجیے التماس دعا ہاتھ باندھ کر

حق سے گزرنا ۔ راستی کے خلاف کوئی بات کرنا۔

پیش دشمن نہ گزر حق سے نہیں سانچ کو آنچ
بلکہ ہے آتش نمرود گلستان خلیل

حق شفع ۔ مذکر۔ طلبی ۔ جائداد کے خریدنے کا استحقاق ۔

حق شناس ۔ صفت ۔ قدردان جوہر شناس منصف

حق شناسی ۔ مونث۔ خداشناسی۔ خدمت سے واقف ہونا۔ قدردانی جوہر شناسی ۔

حق فراموش کرنا ۔ کسی کا حق بھلا دینا ۔

حق کو پہنچنا ۔ انصاف کو پہنچنا ۔ انصاف پانا۔ سچ کو دریافت کرنا

حق گردن پر ہونا ۔ کسی کے ذمہ قرض کا ہونا ۔ (غالب) ؎

جنوں کی دستگیری کس سے ہو گر ہو نہ عریانی
گریباں چاک کا حق ہو گیا ہے میری گردن پر

حق گو ۔ (ف) صفت۔ سچ بولنے والا ۔ انصاف کی بات کہنے والا

حق لینا ۔ ورثہ یا محنتانہ یا واجبی حصہ پانا ۔

حق مرجح ۔ (ف) مذکر۔ غالب حق ۔

حق مرور ۔ مذکر۔ راستہ چلنے کا حق

حق میں ۔ در باب ۔ بہ نسبت ۔

حق میں کانٹے بونا۔ حق میں پس ہونا۔ کسی کے واسطے کوئی برائی کرنا ۔ (شاد) ؎

رقیبوں کو مژگاں دکھائی تو کیا
مرے حق میں کانٹے مگر بو گیا

(شوق قدوائی) ؎

آنکھیں ملا کے اس سے اُمید زندگی گیا
اے شوق اپنے حق میں پس اب تو ہو چکے ہو

حق ناحق ۔ (ع) ناحق بے سبب ۔ خواہ مخواہ ۔ یوں ہی

حق ناشناس ۔ ناشکرگزار

حق ناشناسی ۔ مونث ۔ ناشکرگزاری (جلال) ؎

نہ کہہ بت پرستوں کو اے شیخ کافر
یہ حق ناشناسی مسلمان ہو کر

حق نمک ادا کرنا ۔ نمک خواری اور ملازمت کا فرض ادا کرنا ۔ (انیس) ؎

غازی ستم گروں سے ۔ غا کر کے مر گئے
حق نمک جو تھا وہ ادا کر کے مر گئے

حق نمک ادا ہونا ۔ لازم

حقوق ۔ (ع) مذکر۔ حق کی جمع ۔ فرائض ۔

حق ہونا ۔ (۱) سچ ہونا (۲) حصہ ہونا (امیر) ؎

زاہد و ساقی کوثر تمھیں کیوں دیں گے شراب
دختر رز تو فقط بادہ کشوں کا حق ہے

(۳) استحقاق ہونا (۴) انصاف ہونا۔

حقا ۔ (ف) حق ہے ۔ درست ہے ۔ قسم خدا کی ۔ (محسن) ؎

حقا کہ وہ جسم سر سے تا پا
ہے شاہد غیب کا سراپا

دیکھو نور اللغات کے دیباچہ میں الف کا استعمال ۔

حقانی ۔ (ف) صفت ۔ حق کی طرف منسوب ۔ جیسے حقانی مضمون

حقانیت ۔ مونث ۔ خدا کی طرف منسوب ہونا ۔ سچائی ۔ راستی ۔ صداقت ۔

حَقارت ۔ (ع ۔ خواری ۔ بکسر اول غلط ہے) مونث ۔ خفت ۔ سُبکی ۔ اہانت ۔ ذلت ۔

حقارت کی نظر سے دیکھنا ۔ حقارت سے دیکھنا خاطر میں نہ لانا ۔ ذلیل سمجھنا (آتش) ؎

تری درگاہ کے ذرّوں سے ہے جب سامنا ہوتا
حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں ماہ تاباں کو

حقائق ۔ (ع) مذکر ۔ حقیقت کی جمع ۔

حقائق شناس ۔ (ف) صفت ۔ اشیا کی حقیقتیں پہچاننے والا ۔

حُقنہ ۔ (ع ۔ بالضم) مذکر ۔ پچکاری شیافہ کسی دوا کی بتّی یا پچکاری جو بیجا نہ آنے کے واسطے دی جاتی (کرنا کے ساتھ)

حُقّہ ۔ (ع ۔ بالضم وتشدید قاف مفتوح) مذکر (۱) ڈبّہ ۔ جواہرات رکھنے کی ڈبیا ۔ (رند) ؎

بوئے عطر آئی دماغ جاں معطّر ہو گیا
زلفیں تیری کیا کھلیں حُقّے کھلے عطّار کے

(۲) (اردو) قلیاں ۔ اس معنی میں فارسیوں نے بھی استعمال کیا ہے

حُقّہ باز ۔ (ف) مذکر (۱) بھان متی بازی گر ۔ مداری (۲) بہت حُقّہ پینے والا ۔

حُقّہ بجانا ۔ (عم) حقہ پینا ۔ کثرت سے حُقّہ پینا ۔ حُقّہ بلانا ۔

حُقّہ بردار ۔ حُقّہ اٹھانے والا ۔ حُقّہ ساتھ لے چلنے والا ۔ حُقّہ بھرنے والا ۔

حُقّہ بلانا ۔ دیکھو بلانا ۔ حقہ بولنا پیتے وقت حقّہ کا آواز دینا

حُقّہ بھرنا چلم پر آگ رکھ کر حُقّہ تیار کرنا ۔ حُقّہ پر آگ رکھنا ۔

حُقّہ پانی بند کرنا ۔ (کنایۃً) ذات سے خارج کرنا ۔ برادری سے نکال دینا ۔

حُقّہ پانی پلانا ۔ (کنایۃً) آؤ بھگت کرنا ۔ خاطر مدارات کرنا ۔

حُقّہ پینا ۔ قلیاں نوش کرنا ۔

حُقّہ تازہ کرنا ۔ حُقّہ کا پانی بدلنا ۔ اور نیچے وغیرہ کو تر کرنا ۔

حَقّیت ۔ (ع) مونث ملحق ۔ حقداری ۔ ملکیت (فقرہ) آپ کی تقریر نے معاملے کی حقیت ثابت کر دی (۱) (اردو) جائداد ۔ (فقرہ) کل حقیت نیلام ہو گئی

حقیر ۔ (ع ۔ بر وزن فقیر) بمعنی خوار ۔ خورد (۱) چھوٹا ۔ ادنیٰ (۲) دبلا ۔ لاغر (۳) ذلیل ۔ خوار ۔ خفیف ۔ سُبک ۔ اوچھا ۔

حقیر جاننا ۔ ذلیل سمجھنا ۔ کمینہ جاننا ۔ بے قدر سمجھنا ۔

حقیقت ۔ (ع) اصل ۔ ماہیت ۔ کسی شے کی ذات ۔ مجاز کے خلاف ۔ کسی لفظ کے اُن معنی میں استعمال کرنے کو جن کے واسطے وہ لفظ بنایا نہ گیا ہو مجاز کہتے ہیں ۔ اور اُن معنی کو مجازی اور جن معنی کے لئے لفظ وضع کیا گیا ان معنی میں ان کا استعمال حقیقت ہے ۔ اور یہ معنی حقیقی ۔ جیسے شیر جب یہ لفظ درندۂ معروف کے لئے مستعمل ہو تو اسے حقیقت کہیں گے اور اُن معنی کو حقیقی اور جب مرد شجاع کے لئے استعمال کریں گے تو اُسے مجاز کہیں گے ۔ اور اُن معنی کو مجازی) مونث (۱) اصلیت ۔ ماہیت ۔ اصل ۔ جڑ (۲) کیفیت ۔ حالت ۔ ماجرا ۔ صداقت (۳) بساط ۔ حیثیت (فقرہ) تمھاری کیا حقیقت ہے ۔

حقیقت کھل جانا (۱) اصل حال کھل جانا ۔ پوشیدہ امر کا ظاہر ہو جانا ۔ (ناسخ) ؎

کھل گئی ساری حقیقت پیش یار
ہے اگر یہ بود تو نابود ہوں

(۲) (کنایۃً) ۔ (طنز سے) مزہ آجانا ۔ کیفیت معلوم ہو جانا ۔ (فقرہ) اب آپ کو اُن سے سابقہ پڑا ہے چند ہی روز میں دوستی کی حقیقت کھل جائے گی ۔

حقیقۃً ۔ (ع) فی الحقیقت ۔ واقعی ۔

حقیقت کیا ہے (۱) تحقیر کے واسطے کہتے ہیں ۔ کیا مال ہے کیا وقعت ہے ۔ ناچیز ہے ۔ (سحر) ؎

نہ کہو عاشقِ گریاں کی حقیقت کیا ہے
موتی کیا مال ہیں نیساں کی حقیقت کیا ہے ۔

(۲) ماہیت کیا ہے ۔ (سحر) ؎

آنکھیں اس واسطے خالق نے عنایت کی ہیں
آدمی دیکھے کہ انساں کی حقیقت کیا ہے

حقیقت لکھنا (لکھنؤ) تحریر لکھنا ۔ خطوط لکھنا جن کی

مشق بچوں کو ابتدائی حالت میں کرائی جاتی ہے

حقیقت معلوم کرنا اصل حال یا راز معلوم ہونا ؎

ہم کو معلوم ہے جنّت کی حقیقت لیکن

دل کے بہلانے کو غالب یہ خیال اچھا ہے

(کنایتًہ) اعمال بد کی سزا ملنا۔

حقیقت میں ۔ واقع میں دراصل میں ۔ اصل میں۔

حقیقت نہونا ۔ بےحقیقت ہونا ۔ اصلیت نہونا ۔

حقیقی ۔ (ع ۔ اصلی ۔ جو بناوٹی نہو) (۱) صفت۔ اصلی ۔ (۲) سگا ۔ اپنا ۔ سگی ۔ اپنی ۔ جیسے حقیقی بھائی ۔ حقیقی بہن ۔

حَک ۔ (ع ۔ بفتح اوّل وتشدید دوم) مذکر چھیلنا ۔ دُور کرنا کسی چیز کو دوسری چیز سے کھُرچنا۔

حَکّاک ۔ (ع ۔ بروزن شدّاد) ۔ مذکر جوہری ۔ حرف کھودنے والا ۔ نگینہ ساز ۔

حُکّام ۔ (ع) مذکر ۔ حاکم کی جمع ۔

حِکایت ۔ (ع ۔ حکایات جمع لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث) مونث ۔ کہانی ۔ قصّہ ۔ داستان ۔ بات ۔

حَکایتی ۔ (عم ۔ عو) حُجتّی ۔ بات بات پر بحث کرنے والا ۔

حکایتیں کرنا ۔ (عم) مُفت کی حجتیں کرنا ۔ دلیلیں چھانٹنا ۔

حکایتہً ۔ (ع) برسبیل تذکرہ بطور ذکر ۔

حَکَم (۱) (ع بکسر اوّل وفتح دوم) مذکر حکمت کی جمع (۲) (ع ۔ بفتح اوّل ودوم) مذکر ۔ دو شخصوں کے جھگڑے میں نیک و بد کی تمیز کرکے حکم دینے والا ۔ ثالث

حُکم ۔ (ع بالضم ۔ فرمان ۔ پروانہ ۔ فرمانا ۔) مذکر (۱) فرمان ۔ (۲) ارشاد (۳) فتویٰ شرعی فیصلہ (منطق) کسی ایسی بات کا ثابت کرنا جس پر قائل کا سکوت صحیح ہو (۴) حکومت ۔ سرداری ۔ جیسے ۔ آپ کا حکم بنا رہے (۴) اجازت پروانگی (۵) تاش یا گنجفے کا وہ پتّا جو سب سے پہلے پھینکا جاتے (۶) فیصلہ ۔ جھگڑے کا نیاؤ (۷) جبر سختی سیاست یا (۸) تاش کی وہ بازی جس پر کالے رنگ کا پان بنا ہوتا ہے ۔

حکم اُٹھانا ۔ حکم ماننا فرمان بجالانا

حکم آخیر ۔ مذکر ۔ اخیر فیصلہ ۔ حکم ناطق ۔ قطعی حکم ۔

حکم اِمتناعی ۔ ممانعت کا حکم ۔ کسی فعل سے باز رکھنے کا حکم

حکم انداز ۔ (ف) مذکر ۔ کہہ کر نشانہ لگانے والا ۔ وہ کامل تیرانداز جس کا نشانہ خطا نہ کرے ۔

حکم بجالانا تعمیل ارشاد کرنا ۔ کہا ماننا ۔

حکم بردار ۔ صفت ۔ فرماں بردار حکم ماننے والا ۔ نمک حلال

حکم برداری ۔ مونث ۔ فرمانبرداری اطاعت ۔ تابعداری

حکم بھیجنا ۔ سرکاری طور پر اطلاع دینا ۔ فرمان بھیجنا ۔

حکم بیٹھنا ۔ حکومت ہونا ۔ (تعشق) ؎

بیٹھے تھے جن کے حکم نہ اُٹھی انھیں کی لاش

چینی کی شکل ہے دلِ فغفور پاش پاش

حکم توڑنا ۔ نافرمانی کرنا ۔ کہا نہ ماننا ۔

حکم جاری کرنا ۔ حکم صادر فرمانا ۔ اشتہار دینا ۔

حکم جاری ہونا ۔ لازم ۔ (غالب)

پھر ہوئے ہیں گواہ عشق طلب

اشک باری کا حکم جاری ہے

حکم حاکم مرگ مفاجات ۔ (ف) مقولہ ۔ جس طرح مرگ مفاجات سے چارہ نہیں ۔ اسی طرح حاکم کا حکم چار ناچار ماننا پڑتا ہے ۔

حکم چلانا ۔ حکم دینا ۔ حکومت کرنا سختی کرنا ۔ جبر کرنا ۔

حکم چلنا ۔ حکم جاری ہونا ۔

حکم درمیانی ۔ وہ حکم جو قبل حکم اخیر کے دیا جائے ۔

حکم دینا (۱) ارشاد فرمانا (۲) فتویٰ دینا (۳) فیصلہ کرنا (۴) اشتہار دینا (۵) ۔ اجازت دینا ۔

حکمراں ۔ (ف) صفت ۔ حاکم بادشاہ ۔ فرمانروا

حکمرانی ۔ (ف) مونث ۔ حکومت ۔ سلطنت ۔ بادشاہی ۔ (کرنا کے ساتھ) ۔

حکم روا ۔ (ف) صفت ۔ حکمراں ۔

حکم ظہری مذکر ۔ وہ حکم جو کسی رپورٹ یا کاغذ کی پشت پر لکھا جائے ۔

حکم قطعی ۔ مذکر ۔ دیکھو حکم اخیر

حکم کرنا (۱) حکم دینا ۔ فرمانا ۔ ارشاد کرنا (۲) اجازت دینا ؎

(۱) سختی کرنا۔ جبر کرنا۔

حکمِ گشتی۔ مذکر۔ وہ حکم جو سب جگہ پھرایا جائے۔ وہ حکم جو اکثر جگہ بھیجا جائے۔

حکم لگانا۔ حکم لگا دینا۔ پختہ رائے ظاہر کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ داغ ؎

کسی کی لائے ہیں تصویر حضرتِ ناصح
لگا۔ دیتے ہیں یہ حکم ہم سری ہو گی

حکمِ مطلق۔ مذکر (۱) حکم قطعی (۲) عام حکم

حکمِ ناطق۔ مذکر۔ قطعی حکم۔ حکم نامہ

حکم نامہ۔ (ف) مذکر۔ پروانہ۔ فرمان۔ وہ حکم جو جج کی طرف سے لکھا جائے

حکمی۔ صفت (۱) بے چوک۔ بے خطا۔ ٹھیک۔ نشانہ پر۔ مدام۔ ہمیشہ (۲) شرطی۔ ضروری۔ فرضی (۳) فرمانبردار۔ محکوم

حکمی دوا۔ مونث۔ سریع الاثر دوا۔ مجرّب دوا۔

حکمی بندہ۔ مذکر۔ فرمانبردار بندہ

حکماء۔ (ع۔ بضم اوّل و فتح دوم و ہمزہ در آخر)۔ مذکر۔ حکیم کی جمع۔

حکمت۔ (ع۔ حِکم۔ بالکسر اوّل و فتح دوم۔ جمع (۱) عقل۔ دانش۔ دانائی۔ درست گفتاری و راست کرداری (۲) اصطلاح میں حکمت عبارت ہے احوال موجودات کے علم سے جیسا کہ وہ نفس الامر میں ہے موافق طاقت بشری کے اور اس کی تین قسمیں ہیں۔ طبعی۔ ریاضی۔ الٰہی (۱) طبعی۔ وہ علم ہے جس میں ان امور کی بحث کی جائے جو تعقل اور وجود خارجی میں مادّے کی محتاج ہوں۔ جیسے۔ پانی ہوا وغیرہ۔ اجسام مرکبہ اور مفردہ کا علم (۲) ریاضی۔ جس میں صرف ان امور سے بحث کی جائے جو وجود خارجی میں مادّہ کی محتاج ہوں لیکن تصور عقلی میں مادّہ کے محتاج نہ ہوں جیسے۔ مقدار اور عدد خاص کا علم جو مادیات میں موجود ہے مطلق عدد کا کیونکہ بعض ان میں مادہ کے بدون بھی خارج میں پائے جاتے ہیں جیسے۔ عقول عشرہ میں (۳) الٰہی۔ جس میں ان امور سے بحث کی جائے جو نہ تو وجود خارجی ہی میں مادّہ کی محتاج ہوں نہ تصور عقلی ہی میں جیسے خدا تعالیٰ اور عقول کا علم۔ بعض لوگوں نے حکمت کی دو قسمیں قرار دی ہیں۔ اوّل علمی جس کو نظری بھی کہتے ہیں۔ اور جس میں تصوّر حقائق موجودات کا ہوتا ہے۔ دوم عملی۔ جس میں تہذیب واخلاق تدبیر منازل اور سیاست مدن داخل ہیں۔ (دیکھو حکمت عملی) مونث (۳) تدبیر چال۔ تدبیر۔ ترکیب۔

حکمت چلنا (۱) کنایۃً، چالاکی کا کارگر ہونا۔ (ذوق)

آگے برگشتگیٔ بخت کے چلنے کی نہیں
نظری و عملی کوئی بھی تیری حکمت

(۴) (اردو) گوں۔ ڈھنگ۔ مطلب۔ غرض۔ جیسے اپنی حکمت سے چلتا ہے (۵) عقل۔ دانائی (۶) (اردو) علاج معالجہ۔ طبابت حکمت سے۔ احتیاط سے۔ عاقبت اندیشی سے۔ دانائی سے ہوشیاری سے۔ ترکیب سے۔ تدبیر سے۔

حکمتِ عملی۔ (ف) وہ علم جس میں معاد و معاش کے انتظام کا احوال بوجہ کامل مذکور ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں (۱) تہذیب اخلاق جس میں ان افعال کی تعلیم ہوتی ہے جو انسان کو اخلاقاً کرنا چاہئے۔ (۲) تدبیر منازل۔ جس میں خاص اپنے اپنے اہل منزل کا انتظام اور اہتمام بوجہ کافی مذکور ہوتا ہے۔ (۳) علم سیاست مدن جس میں شہروں اور ولایتوں کے انتظام کا حال بیان ہوتا ہے (۲) مونث۔ تدبیر۔ چالاکی فطرت۔ ہوشیاری۔ پالیسی۔ ملکی مصلحت۔ ملکی تدبیر و دوراندیشی۔ توڑ جوڑ

حکمت کرنا (۱) طبابت کرنا۔ علاج معالجہ کرنا (۲) دانائی کرنا۔ تدبیر کرنا۔

حکمتِ مدنی۔ (ف) مونث۔ شہری انتظام کے قوانین۔

حکمتی۔ صفت (۱) فلسفی فیلسوف (۲) چالاک ہوشیار۔

حکومت۔ (ع معنی نمبر ا میں عربی) مونث (۱) فرمانروائی۔ حکمرانی۔ سلطنت (۲) سختی۔ جبر۔ تعدی۔ زبردستی جیسے حکومت سے کام لینا (۳) اختیار۔ بس۔ مقدرت جیسے ایسی ہی آپ کی حکومت ہے

حکومت جتانا (۱) تیزی اور تندی جتانا۔ دکھانا (۲) رتبہ دکھانا جبر کرنا۔ سختی کرنا۔

حکومتِ جمہوری۔ مونث۔ وہ حکومت اعلیٰ جو ایک ایسی عالی جماعت کے ہاتھ میں ہو جس میں اس جماعت انتظامی کے تمام آزاد ارکان شامل ہوں۔

حکومت شخصی - وہ اعلیٰ حکومت جو ایک شخص کے ہاتھ میں ہو۔
حکومت کرنا (۱) راج کرنا۔ فرمانروائی کرنا (۲) دبانا۔ زور دکھانا سختی کرنا۔
حکیم - (ع۔ بروزن۔ امیر) مذکر (۱) دانا عقل مند۔ ہوشیار علم حکمت جاننے والا۔ (۲) (اردو) طبیب۔ ڈاکٹر۔
حَل - (ع۔ بفتح اوّل و تشدید دوم۔ کھولنا مشکل چیز کو آسان کرنا۔ اترنا۔ حلال ہونا۔ جائز ہونا۔ اردو اور فارسی میں تنہا بغیر تشدید لام ہے) مذکر (۱) انکشاف۔ کھولنا سلجھاؤ۔ عقدہ کشائی۔ مشکل کام آسان کرنا (۲) گھلنا۔ ملنا۔ پسنا۔ گھسائی۔ پسائی (۳) عمل سوال۔ (کرنا ہونا کیسا تھ)
حل کاری - (بروزن۔ سرداری) مونث۔ سونے چاندی کو محلول کرکے پھول پتی یا دیگر نقوش بناتے اور ان نقوش کو حل کاری کہتے ہیں۔
حل کرنا (۱) سلجھانا۔ آسان کرنا (۲) اجزا علیحدہ کرنا (۳) پھینا ملانا (۴) حساب کا سوال نکالنا۔ معمّا یا پہیلی بوجھنا۔
حل وعقد - (ف) مذکر کھولنا۔ باندھنا۔ اُدھیڑبن۔ عزل و نصب
حَلّاج - (ع) مذکر۔ دُھنیا
حَلَال - (ع) مذکر (۱) حرام کا نقیض۔ مباح۔ جائز۔ روا۔ درست (۲) ذبح۔
حَلَال خور مذکر مجازاً) خاکروب۔ مہتر بھنگی۔ یہ نام جلال الدین اکبر نے رکھا تھا۔ اس کا مونث حلال خوری لکھنؤ میں اور دہلی میں حلال خورن ہے۔
حلال زادہ - (عو) شریف۔
حلال کا - (اردو) صفت۔ حرام کے برعکس۔ وہ بچّہ جو نکاح سے پیدا ہوا ہو۔ ولد الحلال۔
حلال کرنا (۱) ذبح کرنا۔ شریعت کے موافق چھری پھیرنا (۲) (عو) کاٹنا۔ قتل کرنا (۳) (عو) مار ڈالنا۔ کوٹنا۔ پیٹنا۔ بہت تکلیف دینا۔ جیسے آتو سہی کیسا حلال کرتی ہوں (۴) کسی امر کے ارتکاب یا کسی چیز کے کھانے پینے کو جائز کر دینا۔ (ناسخ) ؎

گر محتسب کو خون ہمارا کیا حلال
یارب بھلا شراب تو ہم پر حلال ہو

حلال کرکے کھانا - محنت کرکے کھانا۔
حلال میں حرکت۔ حرام میں برکت - مثل۔ اُلٹی بات زمانے کی نیرنگی۔
حلال ہونا - لازم
حَلَاوَت - (ع۔ شیریں ہونا۔ شیرینی) مونث (۱) مٹھاس۔ شیرینی۔ پکّے پھل کی مٹھاس (۲) لذّت۔ مزہ۔ ذائقہ (۳) (عو) راحت آرام سکھ۔ چین۔ (بحر) ؎

جب جوانی کی حلاوت پیر کرتے ہیں بیاں
ذائقہ ہونٹوں کو مل جاتا ہے شکر و شیر کا

حَلَاوَت پانا - مزہ پانا۔ (ناسخ) ؎

اُس سے پاتے ہیں حلاوت ہونٹ میرے اس سے کان
کیوں نہ میں سمجھوں برا بر بوسہ و دشنام کو

حَلَب - (بفتح اوّل و دوم) مذکر۔ ایشیائی روم میں ایک شہر کا نام
حَلَبی - (ف) صفت۔ حلب کا آئینہ۔ عوام بتشدید سوم مکسور بولتے ہیں۔
حِلّت - (ع) مونث (۱) حلال ہونا (۲) روا ہونا۔ مباح ہونا۔ حرمت کی ضد۔
حَل جَان - (عو) مونث۔ دستور ہے کہ بعد شادی کے گھر کی بی بی سب مہمانوں سے پیسے جمع کرکے پوریاں قیمہ ساگ پکاتی اور سب کو تقسیم کرتی ہے۔ (رنگین)

پھر نئے سر سے دگانا مجھ کو تم مہماں کرو
ہو چکی گڑیوں کی شادی اس کی تم حل جاں کرو

حَلَف - (ع۔ بالکسر۔ عہد و پیمان۔ قسم کھانا۔ اردو میں بفتح اوّل و دوم ہے۔) مذکر۔ قسم۔ عہد و پیمان۔ (تسلیم) ؎

ناصح خیال مصحف عارض کا چھوڑ دوں
اس پر حلف تو مجھ سے اٹھایا نہ جائیگا

حلف اُٹھانا - قسم کھانا۔ مذہبی کتاب کی قسم کھانا۔
حلف دروغی - مونث۔ جھوٹی قسم کھانا۔
حلف دینا - قسم دینا۔ سوگند دینا۔ قرآن یا گنگا جلی اٹھوانا
حلفاً - صفت۔ از روئے قسم۔ قسمیہ۔
حلف نامہ - مذکر۔ لکھا ہوا حلفی بیان۔

حلق ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر (۱) گلا ۔ گردن (۲) (اردو) منھ ۔ زبان ۔ سالک ؎

کیوں نہ اغیار کی گردن پہ ہو چلنا دشوار
یہ بھی کیا حلق ہے اے خنجرِ قاتل میرا

حلق بند کرنا ۔ کسی کو خاموش کرنا ۔ بولنے نہ دینا ۔

حلق بیٹھ جانا ۔ آواز کا بھاری ہو جانا ۔

حلق پر چھری پھیرنا ۔ (کنایۃً) جبر کرنا ۔ ستم کرنا ۔

حلق تک بھرنا ۔ بھوک سے زیادہ کھانا پینا ۔ (آتش) ؎

ساقی شراب سے رہے تقرِ فلک بھرا
شیشے کی طرح مے سے رہے حلق تک بھرا

حلق خشک ہو جانا ۔ گلا سوکھنا ۔ (ناسخ) ؎

تشنگی سے گر مرا حلق اے سکندر خشک ہو
آئینہ سے چشمۂ حیواں فزوں تر خشک ہو

حلق دبانا ۔ گلا دبانا ۔ بولنے سے بزدستی روکنا ۔

حلق سے اترنا (۱) گلے سے اترنا (۲) (کنایۃً) ۔ گوارا ہونا ۔
(فقرہ) تمھارا کہا حلق سے نہیں اترتا ۔

حلق سے نکلی خلق میں پڑی ۔ مثل ۔ بات منھ سے نکلتے ہی مشہور ہو جاتی ہے ۔

حلق کا دربان ۔ مذکر (۱) (ع و ۔ کنایۃً) وہ شخص جو کھانے پینے کا مانع ہو ۔ (مصحفی) ؎

پینے دیتے ہیں کسے خونِ جگر
نالے میرے حلق کے دربان ہیں

(۲) بولنے سے روکنے والا ۔ ہر بات پر ٹوکنے والا ۔ (داغ) ؎

کیا حال دل کہیں کہ دمِ عرضِ مدعا
تیرا عتاب حلق کا دربان ہو گیا

حلق میں پانی چوانا ۔ نزع کے وقت حلق میں پانی ٹپکانا ۔ (ناسخ) ؎

کون پانی حلق میں اس کے چوائے وقت نزع
جس کے ہوتے ہی تولّد شیرِ مادر خشک ہو

حلق میں نوالہ پھنسنا یا اٹکنا ۔ (ع و) گلے سے نوالہ یا پانی کا نہ اترنا ۔ (آتش) ؎

شراب پینے کا کیا ذکر یارب تیرے
پیا جو پانی بھی ہم نے تو حلق میں اٹکا

بیشتر اس جگہ بولتی ہیں جہاں اچھی چیز کھاتے وقت کسی کی یاد آئے (انیس) ؎ ع

رو دیتی تھی جب حلق میں پھنستے تھے نوالے

حُلقوم ۔ (ع) مذکر ۔ حلق ۔ گلو ۔ سینے اور گلے کے بیچ کا گڑھا ۔ (شعور) ؎

دمِ بسمل نزاکت چومتی تھی ہاتھ قاتل کا
بڑی مشکل سے کاٹا تیغ نے حلقوم بسمل کا

حَلقہ (ع) مذکر (۱) ہر چیز مدوّر بشکل دائرہ (۲) پہیا ۔ دھانا (۳) مجمع ۔ مجلس ۔ مجلس کا دور (۴) حلقۂ در ۔ (۵) (اردو) کڑا ۔ لوہے یا لکڑی وغیرہ کا گول کنڈا (وزیر) ؎

اگر سیلاب اشکوں کا بہے گا یوں ہی اے وحشت
بہے گا صورتِ گرداب ہر حلقہ سلاسل کا

(۶) (اردو) گھنڈی کا گھر ۔ تکمہ (۷) (اردو) علاقہ ۔ ضلع ۔ احاطہ ۔ حدِ حکومت (۸) گھیرا ۔ جیسے دف کا حلقہ (۹) صوفیوں کا حلقہ ۔

حلقہ باندھنا ۔ چاروں طرف سے گھیر لینا ۔ گھیرا ڈالنا ۔ دائرہ بنانا ۔ حصار باندھنا ۔

حلقہ بگوش ۔ (ف ۔ ولایت ۔ ایران میں دستور ہے کہ غلاموں کے کان میں ایک حلقہ سونے یا چاندی کا ڈال دیا کرتے ہیں ۔) مذکر ۔ غلام ۔ مطیع ۔ فرماں بردار (تعشق) ؎

طاعت میں ایک عمر سے خانہ بدوش ہوں
تم سے کمال کشوں کی میں حلقہ بگوش ہوں

حلقہ بگوشی ۔ مونث ۔ اطاعت ۔ فرماں برداری ۔

حلقہ ڈالنا ۔ گھیرا ڈالنا ۔ حصار باندھنا ۔

حلقہ کرنا ۔ گھیرا کرنا ۔ گھیرنا ۔

حلقی ۔ (ع ۔ حلق سے منسوب) وہ چھ حروف جن کا مخرج حلق ہے ۔ یعنی ۔ ہمزہ ۔ ح خ ۔ ع ۔ غ ۔ ہ ۔ ان کو حروف حلقی کہتے ہیں

حُلَل ۔ (ع) مذکر ۔ جمع حلہ کی

حَلکم ڈالنا ۔ (ع و) جلدی کرنا ۔ بل چل ڈالنا (رنگین) ؎

شب کو ملنے کی زناخی نے یہ اودھم ڈالی
ہاتھ پاؤں اپنے گئے بھول یہ حلکم ڈالی

مولّف کی رائے میں یہ لفظ طلکان سے بگڑا ہوا ہے ۔ اور اس کا املا ہائے ہوز سے صحیح ہے ۔

حلم ۔ (ع ۔ بالکسر ۔) مذکر (۱) بُردباری (۲) برداشت ۔ تحمّل ۔

حلوا ۔ (ف ، عربی میں حلواء بالفتح) مذکر (۱) کھانا جو گھی اور شکر سے بنتا ہے (۲) (کنایتہً) اردو ۔ تر چیز ۔ ملائم چیز

حلوا خوردن را روئے باید ۔ مثل ۔ عزت کے واسطے لیاقت چاہیئے ۔

حلوا سمجھنا ۔ ناچیز سمجھنا ۔ کمزور سمجھنا ۔ کسی کام کو آسان سمجھنا ۔ (امیر) ؎

میں (میں نے) جو نرمی کی تو ڈنڈا سر چڑھا وہ بدمعاش
کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ

حلوا سوہن ۔ (فارسی میں حلوائے سوہان) مذکر ۔ ایک قسم کی مشہور مٹھائی جو اکثر موسم سرما میں تیار کی جاتی ہے ۔ یہ نام ابتدا میں اس کی سختی کے باعث رکھا گیا تھا ۔ بعد میں ملائم کو بھی اسی نام سے تعبیر کرنے لگے ۔

حلوا کھاتے ۔ قسم سخت ۔ (عو) مردہ دیکھے ۔ ہے ہے کرے (شوق) ؎

کبھی کہتی ہمیں جو ہاتھ لگاتے
جس کو چاہے اسی کا حلوا کھلاتے

حلوا نکل جانا ۔ (لکھنؤ) پلیتھن نکل جانا ۔ مشقّت اور محنت سے پتلا حال ہو جانا ۔

حلوائے بے دود ۔ (ف) شیریں میوے ۔ اس لئے کہ وہ آفتاب کی گرمی سے پکتے ہیں اور آگ کا دھواں ان کو نہیں پہنچتا ۔ بخلاف مصنوعی حلوے کے ۔) مذکر ۔ (کنایتہً) ملائم اور لذیذ چیز ۔

حلوائے تر ۔ (ف کنایتہً میٹھے اور شاداب فواکہ جیسے سیب ، ناشپاتی وغیرہ ۔) مذکر ۔ وہ جس کو آسانی سے بغیر کسی تکلیف کے انسان برداشت کرے ۔

حلوائے مرگ ۔ مذکر ۔ بھتّی ۔ حاضری ۔

حلوائے مقراضی ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا حلوہ جس میں بہت باریک میوے کتر کے ڈلتے ہیں ۔

حلوائے مغزی ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا حلوہ جس میں کثرت سے مغز بادام اور پستے ڈالتے ہیں ۔

حلوائی ۔ (ع) مذکر ۔ حلوا فروش مٹھائی بیچنے اور بنانے والا اس کا مونث حلوائن ہے ۔

حلوائی کی دکان دادا جی کی فاتحہ ۔ مثل ۔ پرائے مال کو اپنا سمجھ کر صرف میں لانے یا غیر کا مال بے دریغ صرف کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ۔ گرہ کا کچھ خرچ نہیں ہوتا ۔

حلوے مانڈے سے کام ۔ مثل ۔ اپنا بھلا چاہنا ۔ کوئی مرے یا جئے ۔ (فقرہ) مردہ دوزخ میں جاتے یا بہشت میں ان کو اپنے حلوے مانڈے سے کام ۔

حُلوان (عربی میں حُلّان ۔ حُلّام ہے ۔ اس کو بگاڑ کر حلوان کر لیا) مذکر (۱) بچہ بھیڑ یا بکری کا جو دودھ پیتا ہو اور گھاس نہ کھاتا ہو (۲) ملائم گوشت ۔ نرم گوشت جو جلد گل جائے ۔

حلول ۔ (ع) مذکر (۱) ایک چیز کا دوسری چیز میں اس طرح گھس جانا کہ دونوں میں تمیز نہ ہو سکے ۔ (مسرور) ؎

پی کے اغیار وجد کرتے ہیں
جیسے شیطان نے حلول کیا

حُلّہ ۔ (ع) مذکر (۱) جامہ ۔ جبّہ ۔ یمن کی پوشاک ۔ چادر (۲) بہشتی لباس (اسیر) ؎

لاش ان کی بے کفن ہے یہ کیا قہر ہے فلک
آتے تھے جن کے واسطے حُلّے بہشت کے

حَلیف ۔ (ع) مذکر ۔ باہم معاہدہ کرنے والوں کے ہر فریق کو حلیف کہتے ہیں ۔

حلفاء ۔ جمع ۔ مذکر مستعمل ہے ۔

حَلیم ۔ (ع یائے معروف) صفت (۱) بردبار ۔ متحمل مزاج (۲) (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا کھانا جو گیہوں چنے کی دال گوشت گرم مسالہ اور ادرک وغیرہ ڈال کر پکایا جاتا ہے ۔ کھچڑا ۔

حُلیہ ۔ (ع) مذکر (۱) (بالضم و نیز بالکسر) مذکر ۔ جواہر اور چاندی سونے کا زیور (۲) (بالکسر) صورت ۔ سراپا ۔ آرائش (نوازش) ؎ مجمع حشر میں چھپنا ہے محال

میں نے لکھ رکھا ہے حلیہ تیرا

حلیہ ہونا۔ چہرہ لکھا جانا۔ نام لکھا جانا۔

حمار۔ (ع) مذکر۔ گدھا۔ گورخر۔

حماقت۔ (ع) مونث۔ نادانی۔ بے وقوفی۔ بے عقلی

حمال۔ (ع) مذکر۔ بوجھ اٹھانے والا۔ مزدور

حمام۔ (ع۔ فارسیوں نے بغیر تشدید بھی استعمال کیا ہے) مذکر۔ نہانے کی جگہ۔

حمام کرنا۔ نہانا۔ غسل کرنا۔ (آتش) ؎

شربتِ وصل میسر ہو، شفا حاصل ہو

تپِ ہجراں سے جو صحت ہو تو حمام کریں

حمام کی لنگی (کنایۃً) وہ چیز جو ہر شخص کے استعمال میں آئے۔ (جان صاحب) ؎

اے زناخی کام کیا ہے باپ دادے کی زمیں

لنگی ہے حمام کی یہ عقل مندوں کے قریں

حمام میں سب ننگے۔ مثل۔ اس فعل کی نسبت بولتے ہیں جس میں اکثر آدمی مبتلا ہوں

حمامی (ع) مذکر۔ نہلانے والا۔ غسل کرانے والا۔

حُمام۔ (ع) مذکر۔ کبوتر۔

حمایت۔ (ع۔ بکسرِ اوّل و فتح چہارم) مونث (۱) طرفداری۔ مدد۔ کمک (۲) نگہبانی۔ محافظت۔

حمایت کرنا۔ حمایت لینا۔ طرفداری کرنا۔ پشتی لینا۔

حمایتی۔ صفت۔ طرفدار۔ معاون۔ مددگار۔

حمایتی کی گھوڑی عراقی کے لات مارتی ہے۔ مثل۔ حمایت سے حوصلہ بلند ہو جاتا ہے۔

حمائل۔ (ع) مونث (۱) گلے میں ترچھا پرتلا ڈالنا۔ دوال شمشیر۔ پرتلا۔ گلے میں ڈالنے کی چیز (۲) چھوٹی تقطیع کا قرآن شریف جسے گلے میں ڈال سکیں (۳) (اردو) عورتوں کے گلے میں پہننے کا ایک زیور (۴) صفت۔ گلے میں پڑی ہوئی۔ (انیس) ؎ ع

قرآں بھی تیغیں بھی گلوں میں تھیں حمائل

(رشک) ؎

یہ زنّار تیرے گلے میں ہے اے بت

مرا دستِ لاغر حمائل نہیں ہے

حمائل کرنا۔ گلے میں لٹکانا

حَمد۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ خدا کی تعریف۔ خدا کی بزرگی اور عظمت بیان کرنا

حمد وثنا کا فرق۔ حمد خدا کے لئے مخصوص ہے۔ اور ثنا کا استعمال انسان کے لئے بھی ہے۔ مع۔ ثنائے محمد بود دل پذیر

حُمرت۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) مونث۔ سُرخی۔ (امیر) ؎

لے اڑے پھول بہا خون جو قربانی کا

لالہ کی طرح چنبیلی میں بھی حُمرت آئی

حُمق۔ (ع۔ بالضم اوّل و دوم و نیز بالضم) مذکر۔ نادانی۔ نا بیوقوفی (ناسخ) ؎

علمِ اسرار کا گو دعویٰ تھا

تو بھی اُس درجہ حُمق اس کا تھا

حَمل۔ (ع۔ بالفتح) مذکر (۱) بوجھ۔ بار (۲) شکم میں عورت کے جو بچہ ہو (تعلا) حمل ترقی پہ جو مائل ہوا۔ ماہ نہم میں مہِ کامل ہوا (۳) اسقاط ہونا۔ گرنا۔ گرانا۔ (رہنا کے ساتھ) شعرانے بفتح اوّل و دوم بھی کہا ہے۔ بیشتر زبانوں پر اسی طرح ہے۔ (جان صاحب) ؎

دائی یقین دل کو ہے گر جائے گا حمل

ننھا سا لڑکا خواب میں کل پیٹ مل گیا

(۳) دیکھو بمعنی حَمل۔

حملہ۔ (ع) مذکر (۱) چڑھائی (۲) دھاوا (۳) ضربہ وار۔ چوٹ (کرنا ہونا کے ساتھ)

حملہ آور۔ صفت۔ چڑھ کر آنے والا۔ حملہ کرنے والا۔

حموضت۔ (ع) مونث۔ ترشی۔ کھٹائی۔

حمیّت (ع) مونث۔ غیرت۔ شرم۔ ننگ (ہجر) ؎

جنونِ عشق میں ہر چند کچھ عزت نہیں لیکن

جو کوئی طعن کرتا ہے حمیت آ ہی جاتی ہے

حمید۔ (ع۔ بر وزن۔ امیر) صفت۔ مذکر۔ خوب۔ تعریف کی ہوئی شے

حمیدہ۔ (ع۔ بر وزن۔ کشیدہ) صفت۔ مونث۔ (فقرہ) آپ کے خصائل حمیدہ کہاں تک بیان کئے جائیں۔

حمیم۔ (ع۔ بر وزن۔ کریم) مذکر (۱) گرم (۲) دوست۔ رشتہ دار

حِنّا۔ (بالکسر و تشدید نون عربی ہے۔ فارسی بغیر تشدید استعمال کرتے ہیں)

مونث۔ منھدی

حنابند۔ (ف) مذکر۔ وہ کاغذ جس میں منھدی کی پڑیاں باندھتے ہیں۔ (رشک) ؎

اب وجہ اہتمام حنابند کھل گئی
سامانِ دست گیریِ دزدِ حنا کے ہیں

حنابندی۔ (ف) مونث۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ساچق سے ایک روز پیشتر عمل میں آتی ہے۔ اور جسے منھدی کہتے ہیں۔

حنا کا چور۔ ہاتھ میں وہ سفید جگہ جہاں منھدی نہ لگی ہو۔

حنائی۔ (ف) مونث۔ گیروا۔ زردی لئے ہوئے سرخ رنگ منھدی کے رنگ کا۔ منھدی لگا ہوا۔

حنائی کاغذ۔ ایک قسم کا کاغذ جس کا رنگ حنا کے پھیکے اور ہلکے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔

حنجرہ۔ (ع۔ بفتح اوّل وسکون دوم وفتح سوم وچہارم) مذکر۔ نرخرہ حلق۔ گلا۔

حنظل۔ (ع) مذکر۔ اندرائن کا پھل

حنوط۔ (ع۔ بفتح اوّل وضم دوم وسکون سوم معروف۔) مذکر چند خوشبودار چیزوں کا مرکّب جو غسل دینے کے بعد مُردے کے ملتے ہیں۔ (رشک) ؎

اس قدر تیرے شہیدوں کا ہوا صرف حنوط
مرتبہ کبریتِ احمر کا ملا کافور کو

حوّا۔ (ع۔ بلفظی معنی سرخ مائل بسیاہی۔) مونث (۱) بابا آدم کی بیوی۔ سب آدمیوں کی ماں (۲) مذکر۔ (عو) اردو میں بچوں کو ڈرانے کے لئے جوجو کی جگہ کہتی ہیں (فقرہ) دیکھو ننھے تم روؤ گے تو حوّا کان کاٹ لے گا۔

حَواجب۔ (ع۔ مذکر) حاجب کی جمع

حوادث۔ (ع) مذکر۔ حادثہ کی جمع۔ مصیبتیں۔ تکلیفیں۔

حَوَاری۔ (ع۔ حور۔ بالفتح سفیدی) (۱) حضرت عیسیٰ کے اصحاب حواری کہلاتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ عیسیٰؑ ایک دریا کے گھاٹ پر سے گزرے دیکھا کہ دھوبی کپڑے دھو رہے ہیں۔ انھوں نے دھوبیوں سے کہا کہ آؤ میں تم کو دھو دوں یعنی کفر کا میل کچیل تم سے چھڑا دوں۔ چنانچہ دھوبی ایمان لائے۔ یا اس وجہ سے کہ عیسائی کرتے وقت غسل دیتے یا پانی چھڑک دیتے ہیں اور اسی کا نام اصطباغ ہے (۲) (مجازاً) مُعاون۔ مدد دینے والا۔ دلی دوست

حَواس۔ (ع۔ حاسّہ کی جمع) مذکر (۱) قوتِ مدرکہ۔ وہ قوت جو حس کرتی ہے۔ (حواس گنتی میں دس ہیں۔ پانچ ظاہری۔ یعنی قوتِ باصرہ۔ سامعہ۔ شامّہ۔ لامسہ۔ ذائقہ۔ اور پانچ باطنی ہیں یعنی حسِ مشترک۔ خیال۔ وہم۔ حافظہ۔ متصرّفہ) (۲) ہوش۔ اوسان عقل۔ سمجھ۔ فہم۔ (آنا۔ اُڑانا۔ اُڑنا۔ جانا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

حواس وہوش اُڑیں دیکھ کر کہیں اُس کو
وہ یوسف آئے تو ہو کارواں رواں اپنا

(مومن) ؎

شغلِ طفلاں دل کے پاس گئے
ہوش کے آتے ہی حواس گئے

حواس باختہ۔ صفت۔ خبط الحواس۔ بے اوسان گھبرایا ہوا۔ ہکّا بکّا۔ (حیرت)

حواس باختہ نکلے ہیں میکدے سے آج
ضرور شیخ کی رندوں میں گت بنی ہوگی

حواس پکڑو۔ (عو) ہوش میں آؤ۔

حواسِ خمسہ۔ مذکر۔ اس سے پانچوں حواس ظاہری مراد ہوتے ہیں۔

حواس میں آکر بات کرو۔ جب کوئی بے موقع بے تکی بات کہتا ہے۔ اس سے تنبیہ کے لئے کہتے ہیں۔

حواسوں پر سے صدقہ دینا۔ ہوش درست کرنا۔ عقل کی خیر لینا۔ عقل نہ ہونا۔ جیسے اپنے حواسوں پر سے صدقہ دو پھر تلاش کرنا۔

حواشی۔ (ع) مذکر۔ حاشیہ کی جمع۔

حواصِل۔ (ع۔ بفتح اوّل وکسر چہارم حوصلہ کی جمع۔) مذکر۔ ایک سفید آبی پرند کا نام۔ عربی میں حوصلہ۔ پرند کا پوٹا۔ اس پرند کا پوٹا بہت بڑا اور آگے نکلا ہوا ہوتا ہے۔ لہذا یہ نام رکھا۔

حوالات۔ مونث (۱) حراست۔ نظربندی۔ قید۔ نگرانی (۲) وہ مکان جس میں مجرم تا تحقیقاتِ مقدمہ نظربند رکھے جاتیں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

حوالہ ۔ (ع) عربی میں حوالت بمعنی کفالت ہے۔ فارسیوں نے حوالہ کرلیا۔ اور بمعنی سپردگی استعمال کیا۔) مذکر (۱) سپردگی۔ تحویل (۲) (اردو) پتا۔ نشان۔ مثال۔ (دینا ہونا کے ساتھ) نوازش

شوق صحرا مجھے دلاتی ہے
دے گے وحشت حوالہ مجنوں کا

(داغ) ؎

ہم سے یوسف کا بیاں ہی نہ کیا واعظ نے
ورنہ ہر بات میں تیرا ہی حوالہ ہوتا

(۳) (حیلہ کے ساتھ) ٹال مٹول (فقرہ) آپ روپیہ نہیں دیتے۔ روز حیلے حوالے کرتے ہیں

حوالے کرنا ۔ سپرد کرنا۔ دینا۔ (فقرہ) دو روپے تھا ۔ ے حوالے کئے۔

حَوالی ۔ (ع) عربی میں حوالے بفتح لام اور الف مقصورہ آخر میں بصورت یائے تحتانی تھا۔ فارسیوں نے لام کو کسرہ دیکر آخر میں یائے معروف پڑھی۔ عربی میں یہ لفظ ہمیشہ کسی ضمیر کے ساتھ بطور مضاف مستعمل ہے۔ جیسے۔ حُوالیہ مِن کُلِّ فجٍ عمیق۔) مذکر۔ نواح گرد۔ آس پاس۔

حوالی شہر ۔ (ت) مذکر۔ شہر کا نواح شہر کے گرداگرد کی زمین

حوالی موالی ۔ مذکر۔ ساتھی۔ دوست ہمراہی۔

حوائج ۔ (ع) مذکر۔ حاجت کی جمع۔

حوائج ضروری ۔ ضروری حاجتیں بیشتر پیشاب پاخانے کی حاجت کے لئے مستعمل ہے۔

حوت ۔ (ع) مذکر۔ مونث۔ بڑی مچھلی۔ مذکر۔ آسمان کا بارھواں برج۔

حور ۔ (ع۔ بروزن۔ نور۔ حورا کی جمع۔ گوری چٹی عورتیں جن کی آنکھوں کی پتلیاں اور بال بہت سیاہ ہوتے ہیں یا بہشتی عورتیں۔ فارسی اور اس کی تقلید سے اردو میں یہ لفظ بطور مفرد مستعمل ہے۔) مونث بہشتی عورت (۲) صفت نہایت خوبصورت۔ شکیل جمیل۔ پری تمثال۔ (کنایۃً) معشوق اس معنی میں مذکر مستعمل ہے۔

حور عین ۔ (ت) عربی میں حور العین ہے۔ حور جمع حوراکی عین جمع عیناء (زن فراخ چشم۔) مونث۔ سفید رنگ سیاہ بال اور بڑی آنکھوں والی عورت (محسن) ؎

جلو میں غلمان روشن جبیں
صراحی و ساغر لئے حور عیں

حورا ۔ (ع) مونث۔ حور کی جمع۔ اب اس جگہ حور ہی مستعمل ہے (آتش) ؎

غم نہیں کوئے بتاں میں جو نہیں جا خالی
باغ فردوس میں ہے پہلوئے حورا خالی

حور کا بچہ ۔ صفت۔ نہایت خوبصورت پری زاد

حوصلہ ۔ (ع) بفتح اول وسوم وچہارم وسکون دوم عربی میں پرند کا معدہ۔ جو حلق کے نیچے ہوتا ہے۔ فارسیوں نے (کنایۃً بمعنی ہمت وارادہ استعمال کیا ہے) مذکر۔ مقدور۔ جرأت دلیری۔ ہمت۔ (فقرہ) بیماری میں بھی آپ اتنے بڑے سفر کا حوصلہ رکھتے ہیں (پورا ہونا۔ نکالنا۔ نکلنا۔ کرنا۔ رکھنا وغیرہ کیساتھ)

حوصلہ اُڑتے ہونا ۔ کسی سے بڑھ کر حوصلہ ہونا۔ (رشک) ؎

اللہ رے دفائے تُنک و تُبَل
کیا اُن سے اب اُڑ کے حوصلہ ہو

حوصلہ تنگ ہونا ۔ ہمت پست ہونا۔ (ناسخ) ؎

وصل کی شب ہو چکی بس نیری خاطر تا لگا
تنگ مرغان سحر کا حوصلہ ہو جائے گا

حوصلہ رکھنا ۔ ہمت رکھنا کسی کام کی۔

حوصلہ کرنا ۔ ہمت کرنا۔

حوصلہ نکالنا ۔ ہوس نکالنا۔ ارمان پورا کرنا۔ خوب خرچ کرنا بخوبی ہمت کرنا۔ (رشک) ؎

جگر نکال کے باہر بدن کے زخموں سے
شہید تیر نگہ حوصلہ نکالیں گے

حوصلہ سے باہر ۔ ہمت سے زیادہ۔

حَوض ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر (۱) پانی جمع کرنے کی جگہ جو زمین میں بنائی جائے۔ (آتش) ع

صحن چمن میں حوض بھرا ہے گلاب کا

(۲) (اردو) متن۔ حاشیہ کے اندر کا۔ میدان۔ بیشتر معنی نمبر ۲ میں

شالی چادر۔قالین وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔

حوض دہ دردہ ۔ وہ حوض مربع جو ہر ایک طرف سے دس دس گز ہو۔ شرعاً اس کا پانی پاک ہے

حوض بھرے فوآرہ چھوٹے ۔ مثل۔ آمدنی ہو تو خرچ بھی ہو۔

حَوضہ ۔ (ف) مذکر۔ ہودج۔ ہاتھی کی عماری۔ (سحر) ؎

طلائی حوضے کو کہتے ہیں دیکھ دیکھ کے لوگ
یہ کوہ قاف پہ جاتا ہے تخت پریوں کا

حَولدار ۔ (فارسی حوالہ دار کا مخفف ہے۔) مذکر۔ وہ افسر سپاہی جس کی ماتحتی میں کچھ سپاہی ہوں۔

حُوَنق ۔ صفت۔ احمق۔ کم عقل۔ یہ لفظ عربی ہبنّق (چھوٹے قد کا احمق آدمی) سے بگاڑا ہوا ہے۔

حَویلی ۔ (بعض لوگ حوالی کا امالہ قرار دیتے ہیں۔ اور بعض اس کا بگاڑا ہوا کہتے ہیں۔) مونث۔ چار دیواری کا مکان محلسرا بڑا اور پختہ مکان عالی شان مکان۔

حَیّ ۔ (ع) صفت۔ زندہ۔

حیّ القائم ۔ زندہ۔ صحیح سلامت۔

حَیا ۔ (ع۔ میں آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کر کے استعمال کیا ہے۔) مونث۔ شرم۔ حجاب۔ غیرت۔ (آنا کے ساتھ۔) (آتش) ؎

شراب اُن کو پلا کر ہوئی پشیمانی
وہ بے حجاب ہوئے تو مجھے حیا آئی

حیادار ۔ صفت۔ غیرت مند۔ لحاظ والا۔

حیا آنکھوں سے دھو ڈالنا ۔ دیدہ دلیل ہو جانا (مسرور) ؎

کس دنا کس پر اب فقرے تمہارے خوب چلتے ہیں
حیا آنکھوں سے دھو ڈالی اشارے خوب چلتے ہیں

حَیات ۔ (ع) مونث۔ زندگی۔ جان۔

حیات مستعار ۔ مونث۔ چند روزہ زندگی۔ عمر فانی۔ مانگی ہوئی زندگی۔

حیثیت ۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم وتشدید چہارم مفتوح۔ مثال کے لئے دیکھو تعزیر میں رشک کا شعر۔ اردو میں بے تشدید چہارم ہی مستعمل ہے) مونث (۱) وضع۔ اسلوب۔ طرز۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ (۲) (اردو) حقیقت۔ لیاقت۔ قابلیت استعداد (۳) (اردو) حوصلہ۔ ظرف (۴) (اردو) مالیت۔ دولت ملکیت جائداد (۵) (اردو) مقدور۔ مقدرت۔ بساط۔ آمدنی (۶) (اردو) عزت۔ آبرو۔ حرمت۔ (مسرور) ؎

چلے گی سامنے میرے نہ تمکنت تیری
رقیب مجھ کو ہے معلوم حیثیت تیری

حیثیت سے بڑھ کر ۔ بساط سے باہر۔ مقدور اور مقدرت سے باہر۔

حیثیت عرفی ۔ مونث (قانون) ظاہری عزت۔ بنی ہوئی عزت۔ مانی ہوئی عزت۔ ساکھ۔ اعتبار۔

حیدر ۔ (ع۔ بفتح اول وسوم) مذکر۔ لقب حضرت علیؓ کا

حیران ۔ (ع) صفت (۱) ہکا بکا۔ دنگ۔ سرگشتہ۔ بھٹکنے والا۔ پریشان خراب۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ)

آج اے جان خود آرائی کا سامان کرو
آپ حیران ہو آئینہ کو حیران کرو

(۲) جو تصویر آئینہ میں نمایاں ہوتی ہے اس میں ارادی حس و حرکت نہیں ہوتی۔ اس لئے اس کو بھی حیران کہتے ہیں۔

حیرانی ۔ مونث حیرت۔ پریشانی تعجب۔

حیرت ۔ (ع۔ بالفتح) مونث اچنبھا۔ تعجب

حیرت افزا ۔ (ف) حیرت بڑھانے والا۔

حیرت زدہ ۔ (ف) صفت۔ بھونچکا۔

حیرتی ۔ (ف) صفت محو۔ سرشار۔ (رشک) ؎

فرقت جاناں سے تھمتے ہی نہیں اب اشک والہ
چشم تر کے حیرتی ہیں ابر و باراں اس برس

حَیِّز ۔ (ع) مذکر۔ مقام۔ جگہ۔ مکان۔

حیز ۔ (ف) اصل میں ہیز۔ ہائے ہوز سے تھا) صفت مخنث

حیص بیص ۔ (ع) حیص پھرہ ہونا۔ بیص۔ تختی۔ تنگی۔ عربی میں دونوں صاد مفتوح تھے۔ فارسیوں نے دونوں کو ہر دو صاد مستعمل کیا) مونث۔ بحثا بحثی۔ ردوبدل تکرار

حیض ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ وہ خون جو عورتوں کو ہر مہینے آتا ہے۔

[illegible]

پاک کرکے پھینک دیتی ہیں (۲) (کنایۃً) وہ شخص جو نہایت ذلیل اور حقیر ہو۔ اور کوئی اس کو اپنی صحبت میں جگہ نہ دے۔

حیض سے پاک ہونا۔ عورتوں کا حیض سے فارغ ہونا۔

حیطہ۔ (ع۔ حیطۃ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ احاطہ چاردیواری۔

حیف۔ (ع۔ بالفتح۔ اصل میں مصدر ہے بمعنی ظلم و ستم کرنا۔ فارسیوں نے افسوس۔ دریغ ظلم و ستم کی جگہ استعمال کیا ہے۔) مذکر۔ دریغ۔ افسوس۔ (امیر) ؎

کمیں لڑکوں کا سمجھتے تھے محبت کے تیئیں

ہے بڑا حیف ہمیں اپنی ہی نادانی کا

حیل۔ (ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم۔) مذکر حیلہ کی جمع۔ (فقرہ) انھوں نے بلطائف الحیل بات ٹال دی۔

حیلہ۔ (ع۔ بالکسر عربی میں حیلۃ تھا۔ فارسیوں نے (ۃ) کو ہائے ہوز سے بدل کر استعمال کیا (ع) مذکر (۱) بہانہ۔ مکر۔ فریب۔ (۲) (دادرد) (عو) روزگار۔ کام۔ نوکری (فقرہ) بڑے لڑکے نوکی کہیں حیلے سے لگادو۔

حیلہ باز۔ حیلہ گر۔ حیلہ ساز۔ (ف) صفت۔ مکّار۔ فریبی۔ دغاباز۔

حیلہ بازی۔ مونث دم بازی۔ مکّاری۔ بہانہ بازی۔

حیلہ حوالہ۔ مذکر۔ ٹال مٹول۔ (امیر) ؎

اچھا ہے صاف کہدو نہ آئیں گے ہم کبھی

حیلہ حوالہ خوب نہیں بار بار کا

حیلے رزق بہانے موت مثل۔ رزق اور موت کے لئے بہانہ درکار ہے۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص ادنیٰ سی بیماری سے مرجائے۔ یا کسی کو تھوڑی سی کوشش سے بہت رزق مل جائے۔

حیلہ کرنا ۱ بہانہ کرنا۔ فریب کرنا ۲ (عو) روزگار کرنا۔ پیشہ کرنا

حین۔ (ع۔) مذکر۔ وقت۔ ہنگام۔ زمانہ۔ عرصہ۔

حین حیات جیتے جی تمام عمر۔ عمر بھر۔

حیوان (ع) بفتح اوّل و دوم بمعنی (۱) زندہ ہونا (۲) زندگانی۔ جاندار جانور۔ فارسیوں نے دونوں معنوں میں سکون دوم استعمال کیا ہے۔ حیوانات جمع۔) مذکر۔ ذی روح جانور (۲) حیوان۔ بے وقوف۔

[illegible]

عشق انسان کو حیوان بنا دیتا ہے

یہ خرابی انھیں پریوں کے سبب ہوتی ہے

حیوانِ مطلق۔ جانور بے سلیقہ

حیوانِ ناطق صفت بولنے والا حیوان آدمی۔ انسان۔

حیوانی۔ (ع) صفت (۱) انسانی کے خلاف (۲) نفسانی

حیوانیت (ن) مصدر اردو والوں نے بنالیا ہے۔) مونث رمیدگی۔ وحشت۔ وحشی پن۔ بے شرمی۔ بے حیائی۔ نادانی۔ بے وقوفی۔

خ

مونث (عربی کا ساتواں فارسی کا نواں اردو کا دسواں حرف جس کو خائے معجمہ اور خائے منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے ۶۰۰ عدد فرض کئے گئے ہیں۔

خاتم۔ (ع۔ بفتح سوم نیز بکسر سوم فصحائے عجم بفتح خا بولتے ہیں۔) مونث (۱) انگوٹھی۔ مہر (۲) (بکسر سوم) صفت۔ مذکر ختم کرنے والا انجام کو پہنچانے والا۔

خاتم الانبیا۔ (ع) مذکر۔ تمام نبیوں کی نبوت ختم کرنے والا۔ پیغمبر۔ آنحضرت صلعم سے مراد ہوتی ہے۔

خاتم بندی۔ خاتم کاری۔ (ن) مونث۔ ہاتھی دانت یا اونٹ کی ہڈی یا لکڑی وغیرہ کی گل کاری جو چھتوں میں رئیسوں کے مکانات کی ہوتی ہے۔

خاتمِ سلیماں۔ (ن) حضرت سلیمان کی انگوٹھی جس پر اسم اعظم لکھا ہوا تھا اور اس کے سبب سے تمام مخلوقات آپ کی مطیع تھی۔ (محسن) ؎

خاتم پہ لکھے ہوئے سلیماں

نقشِ تسخیرِ جن و انساں

خاتمہ۔ (ع۔ بکسر سوم۔ عربی میں خاتمۃ تھا معنی نمبرا میں فارسیوں نے خاتمہ کرلیا) مذکر (۱) انجام۔ عاقبت۔ اخیر نتیجہ (۲) انتقال موت (۳) وہ عبارت جو کتاب ختم ہونے کے بعد لکھی جاتے۔ آخری کتاب کا حصہ۔ کسی چیز کا آخری حصہ۔

خاتمہ بالخیر (۱) انجام بخیر۔ اخیر وقت ایمان کی سلامتی اور دین داری کے ساتھ گزرنے کی دعا۔ (آتش) ؎

رہا منظورِ خاطر خاتمہ بالخیر عاشق کا
کوئی چیونٹی مری تو اس کو گاڑا میں نے شکر میں

۲۔ مرجانا۔ ؎

صدمے فرقت کے نہ اٹھیں گے سحر
صبح کے ہوتے ہی اپنا خاتمہ بالخیر ہے

خاتمہ بالخیر ہونا۔ انجام بخیر ہونا۔ ؎

ذوقؔ عاصی ہے تو اس کا خاتمہ کیجو بالخیر
یا الٰہی اپنے ختم المرسلیں کے واسطے

خاتمہ ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ تمام ہونا۔ ہو چکنا۔ مرجانا گزر جانا

خاتون۔ (ت۔ بروزن صابون۔ فارسیوں نے جمع خواتین بروزن فراہین بنائی ہے۔) مونث۔ امیر گھر کی عورتوں کا لقب بیگم۔ نواب زادی۔

خاتون جنت۔ (ت) مونث جنت کی شہزادی پیغمبر صاحب کی صاحبزادی۔ بی بی فاطمہ کا لقب

خادم۔ (ع۔) مذکر (۱) خدمت کرنے والا۔ نوکر۔ خدمت گار (۲) (اردو) کسی درگاہ یا معبد کی خدمت کرنے والا۔ مجاور (۳) متکلم اپنی نسبت عجز سے کہتا ہے (انیس) ؎

خادم کو کوئی امن کی اب جا نہیں ملتی

خادمِ درگاہ۔ مذکر۔ مجاور۔ ملازم درگاہ۔ ملازم آستانہ۔

خار۔ (ف نمبرا میں۔) مذکر (۱) کانٹا۔ پھانسی (۲) مرغ کا کانٹا۔ جو ٹخنے کے پر ہوتا ہے (۳) حسد۔ جلن۔ کھٹک۔ رشک (جان صاحب) ؎

دیا پھولوں کا گہنا سوت کو یہ جارہے مجھکو
نہ کیوں دل پھول سا کھلا کے اب اے نوبہار

(۴) ڈاڑھی کے بال ڈاڑھی (۵) ناگوار۔ [illegible]
(شوق قدوائی) ؎

وہاں میرا جینا ہے قاضی کو خار
ہوپی کے دم میں جو ہوا اختیار

خاربست۔ خاربند۔ (ف) مذکر کانٹوں کی باڑھ جو اکثر باغات کے کنارے لگا دیتے ہیں۔

خارپشت۔ (ف) ایک قسم کا کانٹے دار چوپایا جو اکثر جنگل میں رہتا ہے یا کٹہل (سیہ) (اردو) پشت خار۔

خارخار۔ (ف) سوغدغہ۔ اندیشہ۔ خواہش (۲) صفت بہت بہت۔ بکثرت۔ حسد۔ رنج یا رشک کے موقع پر آتا ہے (مومن)

خارخارِ غم آشکارا ہوا
سِلِ دل جامہ پارہ پارہ ہوا

خارخشک۔ (ف) مذکر۔ گوکھرو

خار دینا۔ ایذا دینا۔ (جان صاحب) ؎

خار دیتے ہو مجھے شکل دکھاتے نہیں تم
منھ بندھی پانی کلی پھولے سماتے ہیں تم

خاردار۔ صفت (۱) کانٹے دار (۲) ڈاڑھی والا۔ وہ لڑکا جس کی ڈاڑھی نکل آئی ہو۔

خارستان۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے کانٹے ہوں۔

خار کھانا۔ (عو) حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ (رشک)۔

مجھے ملے گلِ عارض وہ تازہ شاداب
کہ خار کھاتے ہیں جن سے پری رخانِ چمن

خار گزرنا۔ خار لگنا۔ خار معلوم ہونا۔ خار ہونا۔ (عو) ناگوار گزرنا۔ برا لگنا۔ (ناسخ)۔

کیوں گزرتی ہے بجا کر ہم کو وہ کافر نگاہ
جسمِ زار اپنا مگر پائے نگہ میں خار ہے

خار مغیلاں۔ (ف) مذکر۔ ببول کا کانٹا۔

خار نکالنا۔ عداوت پوری کرنا۔ (شوق قدوائی)

خار اپنے جگر کا یوں نکالا
کانٹے کی مثال دور ڈالا

خار و خس۔ (ف) مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔

خارا۔ (ف) بروزن دارا) مذکر سخت پتھر نیلا پتھر جیسے سنگ

خارا شگاف ۔ (ف) صفت ۔ پتھر میں شگاف ڈالنے والا۔

خارج ۔ (ع) صفت ۔ باہر نکلا ہوا ۔ چھوڑا ہوا۔ علیحدہ ۔

خارجاً ۔ خارجی طریقے سے بالا بالا ۔ (فقرہ) خارجاً معلوم ہوا ہے کہ آپ اس وقت آگرہ جاتے ہیں ۔

خارج آہنگ ۔ (ف) صفت ۔ بے سرا

خارج از بحث ۔ فضول بات بحث سے الگ ۔ جملۂ معترضہ

خارج از عقل ۔ صفت ۔ احمق ۔ گاؤدی

خارج قسمت ۔ مذکر ۔ وہ عدد جو مقسوم علیہ کو مقسوم پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو ۔ حاصل قسمت ۔

خارج کرنا (۱) نکالنا ۔ باہر کرنا ۔ جدا کرنا ۔ علیحدہ کرنا (۲) (قانون) مقدمہ ڈسمس کرنا ۔ درخواست نامنظور کرنا ۔

خارج ہونا ۔ لازم ۔

خارجہ ۔ (ع ۔ خارجیۃ) مذکر ۔ داخلہ کا نقیض ۔ باہر کا ۔ خارجی ۔ جیسے زاویۂ خارجہ ۔

خارجی ۔ (عربی میں بتشدید جیم ۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید) مذکر (۱) رافضیوں کے مخالف ایک فرقہ ہے ۔ جو حضرت ابوبکرؓ ۔ حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کو اچھا کہتے اور حضرت علیؓ کو نہیں مانتے (۲) خارج سے منسوب بیرونی ۔

خارش ۔ خارشت ۔ (ف) مونث (۱) کھجلی (۲) ایک سوداوی مرض کا نام جس سے تمام جسم پھل جاتا اور کھجلاتا ہے ۔

خارشتی ۔ صفت ۔ کھجلی والا ۔

خارشتی کتیا مخمل کی جھول ۔ مثل ۔ اس محل پر بولتے ہیں ۔ جب کوئی بدشکل آدمی عمدہ لباس پہنے جو اس پر زیب نہ دے ۔

خارق عادات ۔ (ف) عادت و زنجیر کو توڑنے والا ۔ (کنایتہً) انبیا کے معجزے ۔ اولیا کی کرامات

خازن ۔ (ع) صفت ۔ مذکر ۔ نگہبان ۔ جمع کرنے والا ۔ خزانچی

خاستائی ۔ (بروزن پارسائی) مذکر ۔ کبوتر کا ایک رنگ ۔

خاستائی ٹینٹ ۔ مذکر ۔ وہ سفیدی کا حلقہ جو خاستائی کبوتر کی گردن کے نیچے اور سینے کے اوپر ہوتا ہے ۔

خاشاک ۔ (ف) مذکر ۔ کوڑا کرکٹ ۔

خاشع ۔ (ع) صفت ۔ عاجزی کرنے والا ۔

خاص ۔ (ع ۔ بتشدید سوم ہے ۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے ۔) صفت (۱) عام کا نقیض ۔ مخصوص ۔ نج کا ۔ ذاتی ۔ اپنا (۲) (اردو) صرف ۔ فقط ۔ جیسے یہ خاص آپ ہی کی عنایت ہے (۳) عمدہ ۔ منتخب ۔ چیدہ (۴) (اردو) ٹھیک ٹھیک جیسے خاص اردو یا خاص دہلی کا محاورہ (۵) (اردو) منظور نظر ۔ مقبول ۔ پیارا ۔ مرغوب ۔

خاصا ۔ مذکر (۱) امراء اور سلاطین کا کھانا (فقرہ) ہم کو لانے خاصا تناول فرمائیے (۲) امراء اور سلاطین کی سواری کا گھوڑا (سحر)

ع خاصے جاتے ہیں چمکتے ہوئے بجلی کی طرح

(۳) ایک قسم کا کپڑا (۴) صفت ۔ موزوں ۔ مناسب ۔ سڈول ۔ خوب ۔ دیکھو اچھا خاصا ۔

خاصا چننا ۔ دسترخوان پر انواع و اقسام کے کھانے بالترتیب رکھنا ۔

خاصا رہا ۔ خاصے رہے (۱) اچھا نکلا ۔ اچھے نکلے ۔ خوب رہا ۔ مثلاً اس جگہ خاصے کہتے ہیں (۲) (طنزاً) خراب نتیجہ ہوا ۔

خاصان ۔ (ف ۔ خاص کی جمع) مذکر ۔ خاص لوگ ۔

خاص بازار ۔ مذکر ۔ وہ بازار جو امراء اور بادشاہوں کے در دولت کے سامنے ہو ۔

خاص بردار ۔ مذکر ۔ ایک قسم کے سپاہی جو بادشاہ یا امیروں کی سواری کے آگے آگے کاندھے پر بندوقیں رکھ کر چلتے ہیں بندوقچی ۔ سپاہی ۔ تفنگچی ۔ (سحر) ؎

خاص برداروں کی ہر تیغ ہے شمع سر طور
عش ہے موسیٰ کی طرح چشم تماشا ہر بار

خاص تحصیل ۔ مونث ۔ حضور تحصیل ۔ وہ تحصیل جو حاکم ضلع کے قریب ہو ۔

خاص تراش ۔ (ف) مذکر ۔ بادشاہ اور امیروں کا حجام

خاص خاص لوگ ۔ مذکر ۔ ذی عزت اور رئیس آدمی چیدہ چیدہ اشخاص ۔

خاص دان ۔ مذکر ۔ گلوریوں کے رکھنے کا ظرف ۔ (رشک) ؎

گلوریاں نہیں تقسیم عام کی خاطر
یہی سمجھ کے تو اخاص دان بنا تا ہے ۔

خاص کر۔ بالخصوص۔ خصوصاً۔

خاصگی۔ (ف۔ خاصہ میں یائے نسبت اضافہ کی) مذکر۔ مصاحب امیر و بادشاہ کا خزانچی (۲) مونث۔ لونڈی جو مالک کی مدخولہ ہو (۳) نفیس چیز۔

خاص محل۔ مذکر۔ بادشاہوں کی وہ بیگم جس کے ساتھ پہلی شادی ہو۔ بڑا محل۔

خاص نویس۔ مذکر۔ پرائیویٹ سیکرٹری۔ ذاتی منشی۔ جج کا منشی

خاص و عام۔ چھوٹے بڑے۔ امیر و غریب۔ تمام۔ سب۔

خاصّہ۔ (ع۔ بہ تشدید ص و مفتوح خاصّۃ۔ عامّہ کی ضد) مذکر (۱) جو بات کسی شے کے لئے مخصوص ہو وہ وصف جو ایک ہی شے میں پایا جائے۔ جیسے ہنسنا انسان کا خاصّہ ہے (۲) خاصیت (اسیر) ؎

سارے عالم سے یہ کر دیتی ہے بے پروائے محض
خاکساری میں بھی پایا خاصّہ اکسیر کا

(۳)۔ (ف۔ بغیر تشدید صاد) مذکر۔ (مجازاً) کھانا امرا اور سلاطین کا۔ (سحر) ؎

مطبخ شاہی کے خاصے کا نہیں بھوکا فقیر
خوانِ یغما بھیج دے کھانے کھلانے کیلئے

(۴) بغیر تشدید (اردو) گھوڑا بادشاہ اور امرا کی سواری کا۔ دیکھو خاصا

خاصی۔ صفت (۱) اچھی۔ عمدہ۔ بھلی۔ (رشک) ؎

کہکشاں میں گندھی ہے تاروں کی خاصی ہیکل
ساز تجویز کیا ہم نے ترے توسن کا

(۲) بیچ کی راس بُری نہ بھلی۔ مُتوسط درجہ کی (۳) (عو)۔ مونث۔ زنا خی (۴) مونث۔ امیروں کی بندوق۔

خاصے۔ دیکھو خاصا

خاصیت۔ (عربی میں بہ تشدید یائے مفتوحہ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے) مونث (۱) طبیعت۔ اثر خصلت۔ عادت۔ (فقرہ) اس دوا کی خاصیت معلوم نہیں (۲) وصف۔ صفت۔ (سحر) ؎

جان کی تڑپ لے جاں میں ملا ملا تجھ سے ہاتھ
اور اعضا میں بھی خاصیت سب ہوتی ہے

خاضع۔ (ع) صفت۔ عاجزی کرنے والا۔

خاطر۔ (ع۔ جو کچھ دل میں گزرے۔ دل) مونث (۱) دل (۲)۔ (اردو) جگر کلیجا (۳) (اردو) دھیان۔ خیال۔ (فقرہ) وہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتا (۴) مرضی۔ خوشی۔ مُروّت۔ لحاظ۔ (ناسخ) ؎

میں تو کرتا ہوں بہت سی تری خاطر داری
میری خاطر بھی تو ہو اے بت چیں تھوڑی سی

(۵)۔ (اردو) مدارات۔ تواضع۔ آؤ بھگت۔ (امیر) ؎

عاشق ہوں موج اشک کو آنکھوں میں دل جگہ
سردار کو ضرور ہے خاطر سپاہ کی

(۶) (اردو) طبیعت۔ مزاج۔ (امیر) ؎

معشوقۂ دنیا نے بہت زلف سنبھالی
پھندے میں مگر خاطرِ آزاد نہ آئی

(۷) (اردو) لئے۔ واسطے۔ غرض سے۔ (رشک) ؎

واہ کیا میرے مسیحا کی مسیحائی ہے
کہ میسّر نہیں بیمار دوا کی خاطر

(۸) طرف داری۔ پاس داری

خاطر آشفتہ۔ (ف) پریشاں خاطر

خاطر آزردہ۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ ملول۔

خاطر تلے آنا۔ (عو) دہلی۔ خاطر میں آنا۔ بادقعت ہونا

خاطر توڑنا۔ دل شکنی کرنا۔ (رشک) ؎

خالی ہیں ہاتھ آپ کے مہندی ہے شکوہ مند
کیوں خاطر ضعیف تہی دست توڑیئے

خاطر جمع۔ (ف۔ اضافت مقلوب) مونث۔ دل کی تسکین۔ اطمینان۔ (رکھنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

باغباں اپنے گل و میوے رکھ خاطر جمع
میں تو مشتاق چمن میں ہوں چمن آرا کا

(غالب) ؎

نیک ہوتی مری حالت تو نہ دیتا تکلیف
جمع ہوتی مری خاطر تو نہ کرتا تعجیل

خاطر خواہ۔ (ف) صفت۔ مرغوب۔ دل پسند۔ طبیعت کے موافق خواہش کے مطابق۔ (رشک) ؎ دُرِ شہوار مضامین نہ ملے خاطر خواہ
گو کہ طبع جدھر آگیا دریا لٹا

خاطر داری ۔ مونث ۔ آؤ بھگت ۔ تواضع ۔ مدارات ۔ کرنا ۔ ہونا کے ساتھ ۔)

خاطر رکھنا ۔ لحاظ رکھنا ۔ پاس کرنا ۔ (رشک) ؎

دل کی طاقت گھٹے یا نور گھٹے آنکھوں سے
چاہیئے خاطر پُر نور تمھاری رکھنا

خاطر سے ۔ لحاظ سے ۔ پاس سے ۔ (فقرہ) تمھاری خاطر سے میں نے سکوت کیا ۔

خاطر عاطر ۔ (ف) عاطر بمعنی پاکیزہ نفیس ۔ مونث پاکیزہ طبیعت ۔

خاطر کرنا (۱) آؤ بھگت کرنا ۔ مدارات کرنا (۲) خوشی کرنا ۔ مرضی کے موافق کرنا ۔ کہا ماننا ۔ دل جمعی کرنا ۔

خاطر نشیں ۔ (ف) صفت ۔ جو بات دل میں بیٹھ جائے ۔

خاطر میں نہ آنا ۔ لازم (۱) خیال میں نہ آنا ۔ نظر میں نہ چڑھنا (۲) بیوقعت ہونا ۔ دل میں نہ گزرنا (۴) ارادہ نہ ہونا قصد نہ ہونا

خاطر میں رکھنا ۔ خیال رکھنا ۔ دھیان رکھنا ۔

خاطر میں گزرنا ۔ دل میں آنا ۔ خیال گزرنا ۔

خاطر میں نہ لانا ۔ خیال نہ کرنا ۔ توجہ نہ کرنا ۔ پروا نہ کرنا ۔ (میر) ؎

فریادی ہوں تو ٹپکے لہو ہو رہا مری زباں سے
نالہ کو بلبلوں کی خاطر میں بھی نہ لاؤں

خاطر نشاں ہونا (۱) خاطر نشیں ہونا ۔ بات کا دل میں بیٹھ جانا (۲) (عو) اطمینان ہونا ۔ تسلی قلب ہونا ۔ (نفیس) ؎

کاٹا نہ ہو جسے کوئی ایسی کماں نہ تھی
ترکش قلم کئے تھے پہ خاطر نشاں نہ تھی

(رشک) ؎

اب تو قاتل کی طرف سے ہو گئی خاطر نشاں
اپنے تودے پہ لگا رکھ مری تصویر کو

خاطر نشیں ۔ (ف) صفت ۔ دل نشیں ۔ ذہن نشیں ۔ دل پر جم جانے والی بات ۔

خاطر ہونا ۔ لازم (۱) آؤ بھگت ہونا (۲) خاطر داری ہونا (۳) لحاظ ہونا

خاطف ۔ (ع ۔ بکسر سوم) اچک لے جانے والا ۔ جیسے برق خاطف

خاطی ۔ (ع) صفت ۔ جو بالارادہ خطا کرے ۔

خاقان ۔ (ت) مذکر ۔ سلطان ۔ بڑا بادشاہ ۔ پہلے چین اور ترکستان کے بادشاہوں کا لقب ہوا کرتا تھا ۔ اب ہر بادشاہ پر اطلاق ہوتا ہے عربی داں فارسیوں نے اس کی جمع خواقین بنائی ہے ۔

خاک ۔ (ف) مٹی ۔ راکھ ۔ زمین ۔ ناکارہ شے ۔ (تجز) مونث (۱) مٹی گرد ۔ (ناسخ) ؎

خاک سے کیوں ہے اجتناب ایسا
ایک دن غیر خاک خاک نہیں

(۲) راکھ ۔ بھبھوت ۔ خاکستر (۳) زمین (۴) اردو ۔ ہیچ بے وقعت ۔ (آتش) ؎

اُس نسیم بر کا جب سے زمیں پر پڑا ہے پاؤں
آنکھوں میں بیاریوں کے ہے اس دن سے مال خاک

(۵) کچھ نہیں کی جگہ ۔ نفی کے معنی ہیں ۔ (ناسخ) ؎ مصرع

خاک میں بھی مجھ کو راحت خاک ہے

(۶) (اردو) کیونکر کیا کس طرح کس لئے کی جگہ (آتش) ؎

تا محال وہ غبار دل یار ہے سوے
خاطر سے اپنے دور ہو گرد ملال خاک

(۷) کچھ کی جگہ (غالب) ؎

ہے خانۂ جگر میں یہاں خاک بھی نہیں
خمیازہ کھینچے ہے بت بیداد فن ہنوز

(۸) مٹی ۔ خمیر (انیس) ؎

باقی نہیں اور جگہ امن و اماں کی
جنگل وہی بھاتا تمہیں تھی خاک جہاں کی

خاک آلودہ ۔ (ف) صفت ۔ خاک سے چھپا ہوا خاک بھرا ہوا ۔

خاک اڑاتے پھرنا ۔ (۱) ہی تباہی خراب ہو کر پھرنا (۲) ۔ ۔ ۔ پھرنا

خاک اڑانا (۱) دھول اڑانا ۔ گرد اڑانا میت کا سوگ کرنے کے لئے بھی خاک اڑاتے ہیں (آتش) ؎

کوئے معشوق میں اے عاشقو جاتے ہو تو جاؤ
یہ شگون نیک نہیں خاک اڑاتے نہ چلو

(۲) دیکھو اڑانا نمبر ۵ ۔ ۔ (۴) جستجو میں تباہ ہونا آوارہ ہونا ۔ تلاش و جستجو میں مشقت کرنا (۵) کسی کو تباہ کرنا برباد کرنا ۔ رسوا کرنا (برق) ؎

وہ بلا ہیں جو ہوا پر کبھی آ جاتے ہیں
کوچۂ زلف کی بھی خاک اُڑا جاتے ہیں

خاک اُڑنا (۱) دھول اُڑنا ۔ گرد اُڑنا (۲) رسوا ہونا ۔ بدنامی ہونا
۳ ۔ (عو) تباہ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ کچھ نہ رہنا (۴) دیکھو اُڑنا نمبر ۲۷ ۔

خاک از تودۂ کلاں بردار ۔ (ف) کاروبار آدمی بڑی اور اعلیٰ درجہ کی جگہ سے کرنا چاہیئے ۔

خاک انداز ۔ (ف) وہ سوراخ یا جگہ جو قلعہ کے اوپر سے کوڑا کرکٹ اور غنیم پر کنکر پتھر پھینکنے کے واسطے بنا لیتے ہیں ۔) مذکر ۔ وہ ظرف جس سے چولھے کی خاک نکالتے ہیں ۔

خاک برسنا بے رونقی ہونا ۔ (رند) ؎

خاکسارانِ محبت کے جہاں مدفن ہیں
ابرِ رحمت کے عوض خاک برستی ہے وہاں

خاک بسر ۔ (فارسی میں خاک برسر (کنایتہً) محتاج ۔ آوارہ ۔ آفت زدہ ۔) صفت ۔ پریشان حال خستہ و خراب جیسے دربدر ۔ خاک بسر پھرتا ہے ۔

خاک بھر جانا ۔ (لکھنؤ) اُڑتی ہوئی خاک کا کسی بند مکان میں جمع ہو جانا ۔

خاک بھس ۔ (عو) بمعنی خاک پتھر ۔

خاک پا ۔ (ف) صفت ۔ عاجز مسکین ۔

خاک پاؤں سے نہ لگنے دینا ۔ (پاؤں سے خاک نہ لگنے دینا ۔ بول چال میں ہے ۔) بہت تیز چلنا کی جگہ ۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا ۔ ناز کرنا ۔ (ناسخ) ؎

کس قدر نفرت ہے اس کے توسنِ چالاک کو
پاؤں سے لگنے نہیں دیتا ہماری خاک کو

خاک پتھر کچھ بھی نہیں ۔ ہیچ ۔ (جلال) ؎

ہم دکھائیں یار کا جلوہ ادھر آئیں کلیم
طور پر سے وہ پھرے کیا خاک پتھر دیکھ کر

(امیر) ؎

کہتے ہیں فرہاد شیریں کا سنا کل ہم نے حال
خاک پتھر تھا مزا پھیکا سا اک افسانہ تھا

خاک پر لوٹنا ۔ زمین پر لوٹنا ۔

خاک پڑنا (۱) خاک اڑ کر کسی شے پر آنا (۲) (کنایتہً) کسی معاملہ کا دب جانا ۔ (فقرہ) بہت دنوں فساد رہا اب خدا خدا کر کے اس پر خاک پڑی

خاک پڑے ۔ (بددعا) مٹ جائے ؎

ایسے جینے پہ رند خاک پڑے
موت اس زندگی پہ ہنستی ہے

خاک پھانکنا (۱) آوارہ پھرنا ۔ سرگرداں رہنا ۔ واہی تباہی پھرنا ۔ ۲ ۔ (کنایتہً) جھوٹ بولنا ۔ بہتان لینا کی جگہ ۔

خاک تودہ ۔ (ف ، مذکر) (۱) خاک کا تودہ جو تیر اندازی کی مشق کے لئے بناتے ہیں (۲) (اردو) لڑکوں کا کھیل ۔ کسی چیز کو خاک میں چھپا کر اس خاک کے دو حصے کر کے بانٹ لیتے ہیں وہ چیز جس کے حصے میں نکلتی ہے ۔ وہی اس کا مالک ہو جاتا ہے ۔

خاک تودہ بنا دینا ۔ موردِ الزام اور بہت ملامت کر دینے کی جگہ

خاک جھونکنا (۱) خاک ڈالنا (۲) (آنکھ کے ساتھ) دیکھو آنکھوں میں خاک جھونکنا ۔

خاک جھڑ جانا ۔ خاک دور ہو جانا (کنایتہً) زد و کوب کا اثر ہونا ۔ (شاد) ؎

گل آکے زیرِ کفش صبا صاف ہو گیا
جوتی جو بے حیا کے پڑی خاک جھڑ گئی

خاک چاٹ کر بات کہنا ۔ عجز و انکسار ظاہر کر کے کچھ کہنا دعوے کی بات عجز کے ساتھ ظاہر کرنا ۔ (رنگین) ؎

یہ بولتی ہوں تول بڑا خاک چاٹ کر
گوئیاں کی طرح جھاڑ دکی تیلی نہیں ہوں میں

خاک چاٹنا (۱) (کنایتہً) اظہارِ عجز و انکسار کرنا (ناسخ) ؎

حسن کی لاف زنی کرتے ہیں وہ چاٹ کے خاک
کب بھلا حسنِ قبول اس قدر اکسیر میں ہے

۲ ۔ خاک کو لب و زبان سے منہ میں لینا ۔ گانے بجانے والے لوگ جب استاد کا نام لیتے ہیں خاک چاٹ کر اپنا کان پکڑ لیتے ہیں ۔ (ظفر) ؎

کر غرورِ حسن اپنا ملے کس انداز سے !
چاٹ کر پھر خاک پکڑے ہیں وہ اپنے کان کو

خاک چھاننا (کنایتہً) خوب ڈھونڈنا ۔ بہت تلاش کرنا ؎

اے مصحفی میں بیٹھا اب خاک کیوں نہ چھانوں
دل سا عقیق میں نے اس کی گلی میں کھویا

(۲) آوارہ پھرنا ۔ سرگرداں پھرنا ۔ (ذوق)

جلتے ہے زیر مغیلاں ترے دیوانوں کی
مدّتوں چھان چکے خاک بیابانوں کی

خاک چھنوانا ۔ خاک چھاننا کا متعدّی ۔ (رشک) ؎

چھنواتی ہے خاک آرزوئے خاک در یار
ہر چیز زمانے میں ہے اکسیر نہیں ہے

خاک داں ۔ (ف) مونث (۱) مٹّی اور کوڑا پھینکنے کی جگہ ۔
(۲) مجازاً دنیا ۔

خاک دھول (۱) (عو) کچھ نہیں کی جگہ ۔ (فقرہ) اے خاک دھول کچھ نہیں ہے (۲) ایسی چیز (۲) جو عوام استعمال کرتے ہیں ۔ (فقرہ) کسی جتن سے خاک دھول کھلا کے لئے بیمار ڈال دیا ۔

خاک ڈالنا ۔ (کنایۃً) عیب پوشی کرنا ۔ (جلال)

کیا تعجب ہے چھپاتے جو کفن عیبوں کو
خاک شاید مرے اعمال پہ مدفن ڈالے

(۲) رفع دفع کرنا ۔ لعنت بھیجنا ۔ چھوڑنا ۔ ترک کرنا ۔ (امیر) ؎

پچھتا رہے ہیں خون مرا کر کے کیوں حضور
اب اس پہ خاک ڈالئے جو کچھ ہوا ہوا

خاک روب ۔ (ف) مذکر (۱) جھاڑو دینے والا (۲) بھنگی

خاک زاد ۔ (ف) مجازاً ۔ انسان ۔

خاکسار ۔ (ف) سار بمعنی مثل ۔ مانند ۔) مذکر ۔ غریب ۔ حقیر ۔ ذلیل ۔ غرور نہ رکھنے والا ۔ متکلم اپنے واسطے بھی کہتا ہے ۔ (فقرہ) اس خاکسار نے کیا کیا جو آپ اتنا بگڑے ۔

خاکساری ۔ (ف) مونث ۔ عجز ۔ تواضع

خاک سر پر اڑانا ۔ خاک سر پر ڈالنا ۔ ماتم کرنا ۔ رونا پیٹنا ۔

خاک سے پاک کرنا ۔ ادنیٰ مرتبے سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچانا (سحر) ؎

ہے تیری ذات بیشک بے گماں پاک
کیا ہے خاک سے اے مہرباں پاک

خاک سیاہ کرنا ۔ جلا کر خاک کرنا ۔ (آتش) ع

ع طور کو واسطے سرمہ کے کیا خاک سیاہ

(کنایۃً) برباد کرنا (صفدر) ؎

ملایا خاک میں کس بے وطن کو تو نے فلک
یہ کس غریب کے گھر کو کیا ہے خاک سیاہ

خاک سیاہ ہوجانا ۔ لازم ۔ تباہ ہوجانا ۔ جل کر خاک ہوجانا ۔ راکھ ہوجانا ۔ (رشک) ؎

ہم اگر کوسیں تو ہو جائے وطن خاک سیاہ
کیا کریں خاطر یاران وطن کرتے ہیں

خاک سے زر پیدا ہونا اقبال مندی کی تعلّی (انیس)

ہنر سے نیاریوں کے حال یہ ظاہر ہو ہم کو
مقدر میں جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا

خاکِ شفا ۔ (ف) مونث ۔ شفا بخشنے اور تندرست کر دینے والی خاک ۔ (کنایۃً) شہدائے کربلا کے مدفن کی خاک ۔ مدینہ منوّرہ کی خاک ۔ (رند)

آ سکتے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے
دیکھیں گے جب کفن میں یہ خاکِ شفا لگی

خاک شو پیش از آنکہ خاک شوی ۔ (ف) قبل مرنے کے نفس کو زیر کر لینا اور عاجزی کی عادت ڈالنا چاہیئے ۔

خاک کا پتلا ۔ مذکر ۔ آدمی ۔ انسان ۔ (برق) ؎

دیکھ کر غلمان کہیں گے نورِ چشم پاک کا
حورِ جنت سے کہیں اعلیٰ ہے پتلا خاک کا

خاک کا پیوند ہونا ۔ زمین میں دفن ہونا ۔ خاک میں ملنا ۔ مرنا

خاک کھا لے جانا ۔ کہتے ہیں جس کی مٹی جس جگہ کی ہوتی ہے وہ وہیں دفن ہوتا ہے ۔ (انیس) ع

دیکھیں ہمیں لے جاتی کہاں خاک ہماری

خاک کے برابر کر دینا ۔ تباہ کرنا ۔ برباد کرنا ۔

خاک چاٹ کے کان پکڑنا ۔ (گانے بجانے والے یا پہلوان جب استاد کا نام لیتے ہیں ۔ خاک چاٹ کے کان پکڑ لیتے ہیں) غرور کی بات کہہ کے عاجزی کرنا ۔ (ظفر) ؎

گر غرور حسن اپنا ملے کس انداز سے
چاٹ کر پھر خاک پکڑے ہر وہ اپنے کان کو

خاک کر دینا۔ جلا کر راکھ کرنا۔ اجاڑنا۔ تباہ کرنا (داغ)

خاک کر دے گی تری برقِ تجلی اک دن
طورِ سینا ترے مشتاق کا سینہ ہوگا

(فقرہ) لاکھ کا گھر خاک کر دیا۔

خاک لگنا۔ مٹی کا کسی چیز سے مس ہو کے چپاں ہو جانا

خاک دے ڈالنا۔ اپنے مطلب کے واسطے بار بار کسی کے دروازے پر جانا۔ (جلال)

یہ ہم کو خاک میں ملنے کا ہے شوق
کر لے ڈالی ہے خاک اس کی گلی کی

خاک ملا۔ صفت۔ (ع) مذکر۔ خانہ خراب۔ خاکسار۔ تباہ حال۔

خاک میں خاک ملانا۔ نام و نشان مٹانا۔ مار ڈالنا (میر)

کس کس کی خاک اب کی ملاتی ہے خاک میں
جاتی ہے پھر نسیم اسی رہ گزار کو

خاک میں سلانا۔ قتل کر کے زمین میں دفن کرنا (مصحفی)

ایسے قاتل پہ کوئی اثباتِ خوں کیونکر کرے
خاک میں جس نے سلائے سیکڑوں خنجر سمیت

خاک میں ملانا۔ (کنایۃً) برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ ناپید کرنا۔ (داغ)

انھیں قدموں نے مٹا رہنے انھیں قدموں کی قسم
خاک میں اتنے ملائے ہیں کہ جی جانتا ہے

۲. رائگاں کرنا۔ ضائع کرنا (فقرہ) تم نے سب پڑھا لکھا خاک میں ملا دیا۔

خاک میں مل جائے۔ کوسنا (ع) مر جائے گڑ جائے دفن ہو۔ (رشک) ؎

گل گشتے میں وہ سرد ہوا مجھ سے مکدّر
اے مرغِ چمن خاک میں مل جائے ترا باغ

خاک میں ملنا ۱. ضائع ہونا۔ تلف ہونا۔ مٹ جانا (فقرہ) میری محنت خاک میں مل گئی ۲. مرنے کے بعد زمین میں دفن ہونا (ناسخ)

مل گئے نو خط ہزاروں خاک میں
جا بجا کیوں نا ہو نہ سبزہ دوب کا

۳ (کنایۃً) برباد ہونا۔ پریشان ہونا۔ (میر) ؎

ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر
اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا

خاک نہ ڈھول لگا ٹن کا پھول (یا لگا ٹن کے تین پھول)
مثل۔ (ع) شیخی ہی شیخی ہے اور کچھ بھی نہیں۔ بالکل نکما بیکار ہے۔ (فقرہ) ساتھ رہنے سے حال کھلتا ہے کہ ہے یہ تو ایسے ویسے مشہور تھے ان میں تو کچھ بھی نہیں۔ خاک نہ ڈھول۔ الخ

خاک نائے۔ (ف) خاک۔ نائے۔ گردن۔) مونث خشکی کا وہ تنگ قطعہ جو دو بڑے خشکی کے قطعات کو ملائے۔

خاک نشیں۔ (ف) صفت۔ متواضع۔ منکسر۔ خلیق۔ خاکسار۔

خاک نہیں۔ کچھ نہیں۔ ذرا نہیں۔ بالکل نہیں۔ خراب ہے

خاک و خوں میں ملنا۔ برباد ہو جانا۔ مٹ جانا۔ فنا ہو جانا۔ (اکبر) ؎

یار کے پائے حنائی دیکھ کر
سیکڑوں دل خاک و خوں میں مل گئے

خاک ہاتھ نہ آنا۔ کچھ نہ ملنا۔ (ناسخ) ؎

چلے دنیا سے عبث خاک میں زندگی کھو کے آپ
آئے گا خاک نہ میراث میں اولاد کے ہاتھ

خاک ہونا۔ ۱. گل کر مٹی ہو جانا۔ بوسیدہ ہو جانا۔ میت کا بوسیدہ ہو کر مٹی ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

اے شہسوار مر کے جو ہو جاؤں خاک بھی
بوسہ مجھے نصیب ہو تیری رکاب کا

۲. جل کر راکھ ہو جانا۔ سوختہ ہو جانا۔ (غالب)

کرنے گئے تھے اس سے تغافل کا ہم گلہ
کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہو گئے

۳. رشک و حسد سے جل جانا۔ (فقرہ) میری ترقی کی خبر سن کر دشمن جل کر خاک ہو گئے ۴. کچھ نہیں کے موقع پر۔ ؎

خاک ہو آبرو غزل کی جلیل
تیرے ان موتیوں میں آب نہیں

خاک ہے۔ کچھ نہیں ہے۔ بالکل نہیں ہے (ناسخ)

خاک میں بھی مجھ کو راحت خاک ہے

خاکستر۔ (ف) مونث۔ جلی ہوئی چیز کی راکھ۔ (ظفر) ؎

دل جلوں کی بھی نہ بربادی نہ قسمت ہیں تو کیوں
پھرتی پروانہ کی خاکستر سحر اڑتی ہوئی

خاکشی ۔ (ف) مونث خوب کلاں ۔ اردو میں خاکسی کہتے ہیں

خاکہ ۔ (ف) مذکر ۔ ڈھانچا ۔ تصویر کا مسودہ

خاکہ اتارنا ۔ کچا نقشہ بنانا ۔ مسودہ کرنا ۔ حدود وغیرہ کے خطوط کا نشان ڈالنا ۔

خاکہ اترنا ۔ لازم

خاکہ اڑانا ۔ کسی کی روش و انداز لینے میں پیدا کرنا (جلال)

پھرا تیرے سودے میں سرگشتہ ہر سو
بگولوں کا عاشق نے خاکہ اڑایا

۲ ۔ رسوا کرنا ۔ بدنام کرنا ۔ نام نکالنا ۔

خاکہ اڑنا ۔ لازم رسوائی ہونا ۔ مضحکہ ہونا ۔ (سرور) ؎

کھنچا نقشہ جو نقاشِ ازل سے روئے زیبا کا
اڑا پھر خوب خاکہ خاکہ تصویر لیلے کا

خاکہ بنانا ۔ **خاکہ کرنا** ۔ کچا نقشہ تیار کرنا ۔ پنسل سے تصویر کا نقشہ بنانا ۔ (آتش) ؎

نہ اس کی زلف کا خاکہ بھی کر سکا مانی
ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخسانہ ہوا

خاکی ۔ (ف معنی نمبر ۱ ۔ ۲ میں) صفت ۱ خاک کی پیدائش ۲ خاک کے رنگ کا ۔ مٹیالا ۳ مذکر ۔ ایک قسم کا چھوٹے پیکاں کا تیر ۴ مذکر ۔ وہ پنجابی فوج کے سپاہی جن کو ۱۸۵۷ء کے غدر میں خاکی وردی ملی تھی ۔

خاکی انڈا ۱ وہ انڈا جو مرغی جفتی کے بغیر خاک میں لوٹ کر دے ایسے انڈے سے بچہ نہیں نکل سکتا ہے ۲ صفت ۔ حرامی ۔ حرام کا

خاکی نہاد ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو بڑا خلیق نرم دل اور متواضع ہو ۔

خاگینہ ۔ (ف ۔ خاگ ۔ انڈا ۔ خایہ گینہ کا مخفف) مذکر ۔ بچے بھنے انڈے ۔ انڈوں کا سالن تلے ہوئے انڈے ۔

خال ۔ (ع) ۱ مذکر ۔ ماموں ۔ (فقرہ) خال اکرم کی خدمت میں سلام ۲ وہ قدرتی سیاہ تل جو جسم پر ہوتا ہے ۔ (مولا رود) دو رنگا کبوتر ۔ سفیدی کے ساتھ اور رنگ ملا ہوا کبوتر ۔ (اردو) کاجل کا وہ نشان جو دفع نظر بد کی غرض سے حسین یا کم سن بچے کے چہرے پر لگاتے ہیں ۔ (آتش) ؎

خالِ سیہ بنا تلے ہے رخسار پر وہ ماہ
کیا اِن دنوں زحل کا ستارہ بلند ہے

خالاتی ۔ خالہ کی طرف منسوب ۔ جیسے خالاتی بھائی ۔ خلاتی بہن

خالو ۔ (ع ۔ میں خال بمعنی نمبر ۱ کا مزید علیہ) مذکر ۔ خالہ کا خاوند

خالہ ۔ (عربی میں خالتہ تھا ماں کی بہن اردو میں خالہ اور خلا ہوگیا) ۔ مونث ۔ ماں کی بہن ۔

خالہ جایا ۔ مذکر ۔ (ع) خالہ کا بیٹا ۔

خالہ جائی ۔ (ع) مونث ۔ خالہ کی بیٹی ۔

خالہ جی کا گھر نہیں ۔ (کنایۃً) آسان کام نہیں معمولی بات نہیں (شاد) ؎

دل میں گھر کرنا بتوں کے کار بازی گر نہیں
برہمن کعبہ ہے یہ کچھ خالہ جی کا گھر نہیں

خالہ کی خل بچی ۔ مونث ۔ (طنزاً حقارت سے) خالہ کی بیٹی ۔

خالہ زاد بھائی ۔ مذکر ۔ خالہ کا بیٹا ۔

خالہ زاد بہن ۔ مونث ۔ خالہ کی بیٹی ۔

خال خال ۔ اکا دکا ۔ بعض بعض ۔ بہت کم (فقرہ) بیشتر لوگ آپ کے موافق ہیں ۔ خال خال خلاف ہیں ۔

خالص (ع) ۔ سادہ ۔ (وہ چیز جس میں میل کسی اور چیز کا نہ ہو) بے میل ۔ کھرا ۔ جیسے خالص گھی ۔

خالصہ ۔ (ع ۔ خالصت ۔ صفت ۔ مونث ۔ بے میل معنی نمبر ۱ میں عربی ہے) ۔ مونث ۱ سرکاری زمین جس میں کسی اور کا حق نہ ہو ۔ (سودا) ؎

نہ صرفِ خرص ہیں آمد نہ خالصہ جاری
سپاہی تا متصدی سبھوں کو بیکاری

۲ (پنجابی) سکھ ذی عزت سردار ۔

خالصے لگانا ۔ متعدی ۔

خالصے لگنا (ع) ۱ ضبط ہونا ۲ ضائع ہونا ۔ برباد ہونا ۔ (فقرہ) چار دن میں سب زیور خالصے لگ گیا ۔ (شاد) ؎

خیال سے گھر یار لگ جاتا پر اس کی چشم میں
جادری ہوتی جو تل بھر بھی تو کیا تھا کچھ نہ تھا

خالق۔ (ع) مذکر۔ پیدا کرنے والا۔ خدا کا نام۔

خالی۔ (ع) صفت۔ بھرا کا نقیض۔ تہی۔ کھوکھلا ۲۔ (اردو) فقط محض۔ (داغ) ؎

کھلا کب مدعا اُن کے بیاں سے
زبانی خرچ تھا خالی زباں سے

۳۔ اکیلا۔ تنہا (ناسخ) ؎

تھوڑی ہو خاک دریا بھی تا درد ہو درد
نہ لگائے کوئی سر پر مرے صندل خالی

۴۔ بیکار۔ نکما۔ جیسے خالی پھرتا ہے ۵۔ بے روزگار۔ معطل ۶۔ سونا (فقرہ) خالی گھر بُرا معلوم ہوتا ہے ۷۔ (اردو) مذکر۔ (عو) ذی قعدہ۔ چاند کا گیارھواں مہینا۔ یہ نام نورجہاں بیگم نے رکھا تھا۔ عورتیں اس مہینے کو منحوس سمجھتی ہیں۔ (ناسخ) ؎

کیا اگلا مہینہ ابھی ہو جاتے ابھی وصل
شوال سے خالی کا مہینا نہیں اچھا

۸۔ صفت۔ غیر معمور۔ غیر آباد۔ (فقرے) کرایہ دار چلا گیا مکان خالی ہے آج کل یہاں جج کا عہدہ خالی ہے ۹۔ فارغ۔ بے مشغلہ۔ (فقرہ) اس وقت تم خالی ہو۔ ہمارا تھوڑا سا کام کر دو

خالی پھرنا۔ محروم واپس ہونا۔ کچھ نہ پانا اور واپس ہونا (آتش)

دیتی ہے شان کریمی اسے حسب دل خواہ
تیری درگاہ سے پھرتا نہیں سائل خالی

خالی پیٹ۔ نہار

خالی پیٹ کنار گارنا۔ بھوک کی حالت میں لڑنا۔

خالی جانا۔ لازم ۱۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ حربے کا بے کار جانا۔ بندوق کا خطا کرنا۔ گولی نہ لگنا۔ (بحر) ؎

خالی گئی جو یار کی بندوق صید پر
شیروں پہ نیستاں سے ہزاروں فال پڑے

۲۔ بے نتیجہ ہونا۔ (فقرہ) تمھارا وار خالی گیا ۳۔ ناغہ ہونا (ناسخ)

میرے آغوش کو کرتا ہے وہ خالی ہر سال
کبھی جاتا نہیں خالی کا مہینہ خالی

۲۔ بے اثر ہونا۔ (جلیل) ؎

دل لیا پہلی نظر میں آپ نے
اب ادا کوئی نہ خالی جائے گی

خالی خولی۔ (عو) خالی۔

خالی دینا۔ حریف کی ضرب یا وار بچا جانا۔ (ناسخ) ؎

دیتے ہیں خالی وار کو دشمن کی تیغ کے
تکیہ نہیں ہے ہم کو سپر کی پناہ پر

خالی سے بیگار بھلی۔ بیکار بیٹھنے سے کسی کا کام مُفت کرنا اچھا ہوتا ہے۔

خالی کا چاند۔ خالی کا مہینا۔ مذکر۔ دیکھو خالی نمبر ۷ (بحر) ؎

خالی کا چاند آپ کی فرقت میں بھر گیا
اب تک نہ آئے یہ بھی مہینا گزر گیا

خالی کرنا۔ متعدی ۱۔ انڈیلنا۔ نکالنا۔ تہی کرنا۔ جیسے سب پانی پی لیا صراحی خالی کر دی ۲۔ بندوق چھوڑنا ۳۔ مکان سے قبضہ یا اسباب اٹھا لینا۔

خالی ہاتھ۔ صفت ۱۔ مفلس۔ نادار۔ تہی دست بلا تحفے لئے (فقرہ) ان کے گھر خالی ہاتھ کیا جاؤں ۲۔ محروم۔ (حالی)

جب کبھی جس کام کی خاطر جدھر منہ اُٹھ گیا
پھر پلٹ کر واں سے خالی ہاتھ کم آتے تھے ہم

۳۔ بے ہتھیار۔ (فقرہ) خالی ہاتھ وہاں نہ جاؤ چھڑی لے لو

خام۔ (ن معانی نمبر ایک دو میں فارسی ہے) صفت ۱۔ کچا۔ کچا چٹرا ۲۔ خالص۔ کھرا۔ جیسے عنبر خام۔ سیم خام ۳۔ بودا کمزور ۴۔ ناتجربہکار۔ پختہ کار کے خلاف ۵۔ بند۔ سربستہ۔ جیسے منھ خام کرنا ۶۔ (آمدنی کے ساتھ) نکاسی ۷۔ باطل۔ جیسے سودائے خام۔

خام پارہ (مونث) بگالی بے پہلا مکار عورت۔ (تسلیم)

بیٹی کی طرف کیا نظارہ
چلا کے کہا کہ خام پارہ

۲۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ

خام تحصیل۔ مونث۔ جب گورنمنٹ کی طرف سے بغیر توسط زمیندار یا ٹھیکہ دار کے لگان وصول کیا جائے تو اس کو خام تحصیل کہتے ہیں۔

خام خیال۔ خام طبع۔ (ف) بیہودہ (و) رفاسد خیالات کا آدمی۔

خام خیالی۔ خام طبعی۔ (ف) مونث۔ گمان غلط۔ غلط خیالی۔ جھوٹا خیال۔ وہم۔

خام رائے۔ (ف) صفت۔ کم عقل۔ نادان۔

خام کار۔ صفت۔ نادان۔ ناآزمودہ کار۔

خام کرنا۔ متعدی۔ بند کرنا۔ آٹا لگا کر ہانڈی کا منہ بند کرنا۔

خامی۔ (ف) مونث۔ نقص۔ کمی۔ ناتجربہ کاری۔ (داغ)

نہ رہ جاتے الٰہی کوئی خامی
پیامی بات پکی کر کے آتے

خامی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ ؎

انھیں چاہنے میں نہ خامی کریں گے
وہ یوسف نہیں ہم غلامی کریں گے

خاموش۔ خامُش۔ (ف) صفت۔ چپ۔ ساکت۔

خاموش کرنا۔ ۱ ساکت کرنا۔ ۲ (چراغ اور شمع کے لئے) گل کرنا۔ خاموش ہونا۔ لازم۔ مونث خاموشی خامشی۔ سکوت

خامہ۔ (ف) مذکر۔ قلم

خامہ فرسائی۔ (ف) مونث۔ لکھنا

خامہ مُو۔ (ف) مذکر۔ موقلم

خان۔ (ت۔ بروزن کان۔ عربی داں فارسیوں نے اس کی جمع خوانین بنالی ہے۔) مذکر۔ ۱ پہلے شاہان ترکستان کا لقب تھا۔ اب ہر ایک سردار رئیس اور امیر کا لقب ہوگیا ۲ پٹھانوں کا لقب

خان بہادر۔ وہ عزت کا خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے دیا جاتا تھا۔

خان خاناں۔ (ت۔ بسکون نون اول) مذکر۔ سردار۔ مغلیہ خاندان کے عہد میں سپہ سالار کا لقب ہوتا تھا۔ اب بیرم خان اور اس کے بیٹے عبدالرحیم خاں کے لئے مستعمل ہے

خان خاناں کھلاتے ہیں بطانہ۔ مثل۔

(بطانہ۔ پوشیدہ چیز منعم خاں۔ خان خاناں کسی کو کھانا بھیجتا۔ تو اس میں پوشیدہ طور پر اشرفیاں رکھ دیتا۔) پوشیدہ احسان کرنے پر بولتے ہیں۔

خاندان۔ (ف) مذکر۔ گھرانا۔ نسل۔ قبیلہ۔ دیکھو نسل۔

خاندانی۔ (ف) صفت۔ نسبی۔ عمدہ نسل کا۔ قدیم۔ رئیس

خانساماں۔ (ف۔ میر سامان) مذکر۔ ۱ گھر کا سامان کرنے والا۔ داروغہ ۲ انگریزوں یا انگریزی وضع کے لوگوں کو کھانا کھلانے والا خدمت گار۔ میز لگانے والا۔

خانقاہ۔ خانقہ۔ (بفتح نون و بعربی بسکون نون معرب خانگاہ) مونث۔ درویشوں اور مشائخ کے رہنے کی جگہ۔

خانگی۔ (ف۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے۔) (اردو میں بسکون نون مستعمل ہے۔) صفت ۱ متعلق بہ خانہ۔ گھریلو۔ گھر کا ۲ ذاتی۔ خاص۔ ۱ پنہاں ۳ (لکھنو۔ عو) مونث۔ آموختہ۔ پڑھنے کے ساتھ ۴ مونث۔ (بسکون نون) وہ زن پردہ نشیں جس کا پیشہ زناکاری ہو۔ (آتش)

دنیا میں خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا
شوہر سے اپنے رہتی نہ دیکھی یہ زن درست

خانگی جھگڑا۔ مذکر۔ خاندانی فساد۔ آپس کا جھگڑا۔ آپس کی تکرار۔

خانم۔ (ف۔ میم تانیث کا ہے۔ جیسے بیگم میں۔) مونث۔ ۱ اعلیٰ خاندان کی عورتوں کا لقب امیرزادی۔ بیگم۔ بیوی۔ ۲ خان کی عورت۔

خانماں۔ (ف۔ خان۔ مخفف۔ خانہ کا۔ نون کا پیش اس واسطے ہے کہ واؤ تحریر میں نہیں ہے۔ ماں = اسباب) مذکر۔ گھر کا اسباب۔ اثاث البیت۔ اثاثہ۔ (تسلیم)

دل کے ہاتھوں ہوا جو آوارہ
لٹ گیا اس کا خانماں سارا

خانماں خراب۔ (ف) صفت۔ تباہ۔ برباد۔ سرگشتہ (مع)

اے خانماں خراب ہے تیرا بھی گھر کہیں

خانوادہ۔ (ف۔ خان مخفف خانہ کا۔ وادہ۔ بنا۔ اصل۔) مذکر۔ خاندان۔ مشائخ یا درویشوں کا وہ خاندان جس سے ان کو توسل ہو۔ فقرا کا سلسلہ (منیر) ؎

پیر طریقت اب ہوئی یکتائی آپ کی!
بے وحدت اس سے پہلے ہر اک خانوادہ تھا

خانہ ۔ (ف) ۱ گھر ۔ مکان ۲ عورت سے بھی مراد ہے ۔) مذکر ۱ مکان ۔ حویلی ۲ مرغیوں یا کبوتروں کے رہنے کا ڈربا ۔ کابک ۔ آشیانہ ۔ گھونسلا ۳ صندوقچے کے اندر کا گھر ۴ شطرنج یا چوسر وغیرہ کا وہ مربع نشان جس میں مہرے چلتے ہیں ۔ مہرے کا گھر ۵ (ع) پیٹ ۔ شکم ۔ (جیسے خانہ کا فرق یا خانہ کا ایک ہونا یعنی ماں کے پیٹ کا فرق یا ایک شکم کی اولاد ہونا) ۶ کسی چیز کے رکھنے کا ڈبا ۔ جیسے گھڑی کا خانہ ۔ آئینہ کا خانہ وغیرہ ۷ وہ جگہ جو جال دار چیز میں خالی چھوڑ دیتے ہیں ۸ انگوٹھی میں وہ جگہ جہاں نگینہ رکھتے ہیں ۔ (منیر)

ہمارے اوجِ مقصد کے لئے دام اسیری ہے
نگین مہرِ حرم کا خانہ ہے ہر خانہ جالی کا

۹ نقش کا خانہ ۔ (رشک)

اس کا ہمارا نام لکھا ایک خانے میں
عامل نے نقشِ حب میں ہمیں گھر بنا دیا

خانہ آباد دولت زیادہ ۔ دعا ۔ دولت افزوں گھر معمور تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش کی جگہ بھی مستعمل ہے ۔

خانۂ احسان آباد ۔ جب کوئی شخص دوسرے کا احسان لینا نہیں چاہتا ۔ تو یہ کہتا ہے ۔ (جلال)

آگے تم خاک کرو گے دلِ ویراں آباد
اب عنایت یہ عبث خانۂ احساں آباد

خانہ باغ ۔ مذکر ۔ وہ باغ جو مکان کی چار دیواری کے اندر ہو ۔ (صبا) ؎

دلِ پُر داغ کی یہی ہے بہار
دیکھئے خانہ باغ کس کا ہے

خانہ بدوش ۔ خانہ بردوش ۔ (ف) مسافر ۔ پریشان بے گھر آدمی ۔) صفت ۔ آوارہ ۔ پریشان ۔ گھر کو ساتھ لئے پھرنے والا ۔ وہ شخص جس کا کوئی خاص ٹھکانا نہ ہو ۔ (محسن) ؎

ادھر بلند اداں ذی فہم و ہوش
ہمارے زیباں خانہ بدوش

(سحر) ؎ خانہ بردوش ہیں حباب کی طرح
شکلِ نقش برآب ہیں ہم لوگ

خانہ برانداز ۔ (ف) صفت گھر بار اجاڑ دینے والا (کنایۃً) معشوق ۔

خانہ بربادی ۔ مونث ۔ گھر کی تباہی ۔ بیٹے کے مرجانے پر زیادہ مستعمل ہے ۔

خانہ پُری ۔ مونث ۔ نقشہ بھرنا سرکاری مقررہ نقشوں کو پُر کرنا ۔ (فقرہ) پولس کی کارروائی صرف خانہ پُری پر موقوف ہے

خانہ تلاشی ۔ مونث ۔ گھر کی تلاشی

خانہ جنگ ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو ادنیٰ بات خلاف طبع امر پر آمادہ فساد ہوجائے جنگجو ۔ (وزیر) ؎

آنکھیں لڑائیں ہم نے جو اک خانہ جنگ سے
آئی صدا شکست کی چہرے کے رنگ سے

خانہ جنگی ۔ (ف) مونث ۔ آپس کا فساد ۔

خانہ خدا ۔ (ف) مذکر ۔ عبادت گاہ ۔ مسجد ۔

خانہ خراب ۔ (ف) وہ شخص جس کا گھر بار اور سب کچھ تباہ ہوگیا ہو ۔) صفت ۔ آوارہ گرد ۔ ہرجائی ۔ بدوضع ۔ (میر) ؎

میں جو بولا کہا کہ یہ آواز
اسی خانہ خراب کی سی ہے

خانہ خراب ہو ۔ (بددعا) برباد ہو ۔ آوارہ ہو ۔ (میر) ؎

دیکھ آرسی کو یار ہوا محو ناز کا
خانہ خراب ہو جیو آئینہ ساز کا

خانہ خرابی ۔ (ف) مونث ۔ ناس ۔ خانہ ویرانی ۔ بربادی ۔

خانہ خرابی برپا کرنا ۔ (لکھنؤ) بربادی کرنا ۔ (صبا) ؎

عشقِ یوسف نے یہ کی خانہ خرابی برپا
ٹھوکریں کھاتی زلیخا سرِ بازار پھری

خانہ داری ۔ (مونث) گھر بار کا کام کاج ۔

خانہ داماد ۔ (ف) مذکر داماد جو سسر کے گھر مقیم ہو جائے ۔

خانہ زاد ۔ (ف) مذکر ۔ نوکروں اور غلاموں لونڈیوں کی اولاد پر اس کا اطلاق ہوتا ہے ۔ (کنایۃً) وہ جو کسی کے گھر پیدا ہوا ہو ۔ (رشک) ؎

خانہ زادانِ دل حریف ہوئے
درد و غم کی سپاہ نے مارا

۲۔صفت۔ (کنایتاً) تدبیر
خانہ ساز۔ گھر کا بنا ہوا۔
خانے دار۔ وہ چیز جس میں خانے بنے ہوں۔
خانے خانے۔ (ف۔ میں خانہ خانہ بمعنی بہت بہت ہے۔)
ڈربے ڈربے۔ مرغیوں یا کبوتروں کو خانے خانے کرکے ڈربے میں بند کرتے ہیں۔
خانہ نشین۔ (ف) صفت ۱۔ گھر بیٹھنے والا۔ گوشہ نشین۔
۲۔ بے کار۔ معطل۔
خانہ ویرانی۔ دیکھو خانہ بربادی۔
خاور۔ (ف۔ بروزن۔ دادر) مذکر۔ مشرق۔ اس لفظ کا استعمال بمعنی مغرب بھی ہے۔ اکثر آفتاب کے لئے مستعمل ہے۔
خاوری۔ مشرقی۔ مغربی۔
خاوند۔ (ف۔ بفتح واو و سکون نون صاحب۔ خداوند کا مخفف۔) مذکر۔ آقا۔ مالک۔ شوہر۔ اردو میں بکسر واؤ زبانوں پر ہے۔
خاوند کرنا۔ عورت کا اپنے آپ شوہر کر لینا۔
خاوندی۔ مونث۔ (عو) بندہ نوازی۔ بندہ پروری۔ مہربانی۔ عنایت۔
خائف۔ (ع) مذکر۔ ترساں۔ ڈرنے والا۔
خائن۔ (ع) مذکر۔ بددیانت۔ خیانت کرنے والا۔
خایہ۔ (ف) مذکر ۱۔ مرغ کا انڈا ۲۔ خصیہ۔ فوطہ
خایہ بردار۔ (ف) مذکر۔ خوشامدی۔ چاپلوس۔
خایۂ غلاماں۔ (ف) انگور کی ایک قسم۔ (جان صاحب)
تاک میں تھے بوڑھے موذی تم لے چھوٹے میاں
کر گئے خایہ غلاماں زہر مار انگور آپ
خباثت۔ (بفتح اول معنی بمعنی ہیں عربی ہے۔) مونث ۱۔ ناپاکی گندا پن۔ گندگی ۲۔ بدباطنی۔ شرارت (مسرور) ؎
میری آنکھوں سے مروّت نہ گئی
غیر کے دل سے خباثت نہ گئی
خبائث۔ (ع۔ بفتح اول و کسر ہمزہ۔) گندگیاں۔
خُبث۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ پلیدی۔ گندگی۔ بدباطنی۔ شرارت (ناصر) ؎

دشمن بتا رہا ہے جو مجھ کو حبیب کا
بندہ نواز خبث ہے یہ بھی رقیب کا
خبیث۔ (ع) ۱۔ گندہ۔ ناپاک۔ شریر۔ بدباطن ۲۔ بھوت۔ جیسے اس عورت پر خبیث مسلط ہو گیا ہے۔
خبث الحدید۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و ضم سوم) مذکر۔ لوہے کا میل۔
خبر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱۔ آگاہی۔ واقفیت۔ اطلاع۔ (لانا۔ دینا۔ آنا۔ پہنچانا۔ پہنچنا کے ساتھ۔) ۲۔ پیغام ۳۔ افواہ۔ شہرت۔ (اڑانا۔ اڑنا کے ساتھ۔) (محسن) ؎
خبر اڑتی ہوئی آئی ہے جہان میں ابھی
کہ چلے آتے ہیں تیرتھ کو ہوا پر بادل
۴۔ حدیث نبوی ۵۔ (اردو) پتا۔ نشان۔ سراغ۔ جیسے اس کی بھی کہیں خبر ہے (لگانا کے ساتھ) ۷۔ (اردو) خبر مرگ ۸۔ بمعنی خبردار (تسلیم) ؎
لاکھ فریاد کی مگر وہ شوخ
پوچھنا اک طرف خبر نہ ہوا
۸۔ (اردو) ہوش۔ اوسان۔ سمجھ۔ عقل۔ سدھ بدھ جیسے اسے اپنی بھی خبر نہیں ۹۔ حال۔ (پوچھنا۔ سنانا۔ سننا کے ساتھ) ۱۰۔ کسی امر یا معاملے کی واقفیت (رکھنا کے ساتھ) ۱۱۔ حال کی اطلاع۔ (ملنا کے ساتھ) (ناسخ) ؎
نکل چلا ہوں کہ اس کی کہیں خبر مل جائے
خدا کرے مجھے رستے میں نامہ بر مل جائے
دیکھو کیا خبر
خبر بھی ہے۔ الزام دینے کو کہتے ہیں۔ یعنی تم نہیں جانتے
خبر پہ خبر دینا۔ متواتر اطلاع دینا۔ (امیر) ؎
دیتا ہے خبر پر خبر احباب کا اٹھنا
پردہ نہیں اٹھتا ہے مگر بے خبری کا
خبر پوچھنا۔ حال دریافت کرنا
خبر پھیلانا۔ خبر کی اشاعت کرنا۔
خبر پھیلنا۔ خبر کا آشکارا ہونا۔
خبردار۔ (ف۔ واقف۔ جاننے والا۔) صفت۔ تنبیہ کا کلمہ ہے۔

کسی کو کسی امر نامعلوم سے روکتے ہیں تو کہتے ہیں خبردار (فقرہ) ۲
خبردار ایسا کبھی نہ کرنا۔ ۳ واقف کار۔ آگاہ۔ ہوشیار۔ چوکنا۔ (رشک)

میری آہوں سے خبردار ہوئے سرو سہی
کہ درختوں کو گراتے ہیں ہوا کے جھونکے

خبردار کرنا۔ آگاہ کرنا۔
خبرداری۔ مونث۔ نگہبانی۔ ہوشیاری۔ احتیاط۔
خبررساں۔ مذکر۔ پیغامبر۔ نامہ بر۔
خبر کو بھیجنا۔ (عو) بیمار پرسی یا مزاج پرسی کے واسطے بھیجنا۔
خبر سنانا۔ حال بیان کرنا۔
خبر سننا۔ حال سننا۔
خبر گرم ہونا۔ کسی بات کا مشہور ہونا۔ (غالب) ع

تھی خبر گرم کہ غالب کے اڑیں گے پرزے

خبر گزرنا۔ اطلاع ہونا۔ (سحر)

بے محل عاشقی سے درگزرے
کہیں پرچے لگے خبر گزرے

خبرگیر۔ (ف مستفسر۔ جاسوس) مذکر۔ ۱ سپاہی۔ جاسوس
۔ نگہبان۔ محافظ۔ نگرانی کرنے والا ۲ دستگیر۔ معاون
خبرگیری۔ مونث۔ ۱ دیکھو خبرداری ۲ دستگیری۔ مدد۔
معاونت۔ سلوک۔
خبر لگانا۔ پتا لگانا۔ ٹھکانا دریافت کرنا۔
خبر لینا۔ ۱ دستگیری کرنا۔ مدد کرنا۔ (امیر)

غش جو آجائے گا کس طرح میں دیکھوں گا جمال
لیجئے جلد خبر بے خبری آتی ہے

۲۔ پوچھنا۔ حال دریافت کرنا۔ (آتش)

خبر اک دن نہ لی پوچھا نہ حال اپنے فقیروں کا
وہ شاہِ حسن ہم نے بادشاہ بے خبر دیکھا

۳۔ نظر رکھنا۔ نگرانی کرنا۔ (ذوق)

خبر لوں جیب کی یا میں رہوں ہشیار دامن سے
جنوں الجھے ہیں ناخن جیب سے اور خار دامن سے

۴۔ کسی سے انتقام لینا آزار دینا کی جگہ۔ آڑے ہاتھوں لینا لعنت
ملامت کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ (داغ)

جنابِ شیخ اکثر دعوتیں کی لیتے ہیں منبر پر
مگر اب کوئی رند اگر خبر حضرت کی لیتا ہو

۵۔ حالت پر غور کرنا۔ (داغ)

لٹ گئے خود آئینہ مدِ مقابل کیا ہوا
آپ اپنی تو خبر لیں آپ کا دل کیا ہوا

۶۔ وار کرنا۔ (داغ)

شکار تیرِ نظر دل ہوا جگر نہ ہوا
یہ بچ رہا ہے ذرا اس کی بھی خبر لینا

۷۔ اثر کرنا۔ اثر ڈالنا۔ (فقرہ) بخارات نے دماغ کی خبر لی۔
خبر لینے والا ۱ مذکر۔ پتا لگانے والا ۲ حامی۔ مددگار۔ دستگیر۔
خبر ملنا۔ کسی کا حال معلوم ہونا۔
خبر نہ ہو۔ پروا نہ کرو۔ جواب نہ دو (جلال)

گزرے بجز وصل کی شب کوئی شر نہ ہو
بگڑا کریں وہ حضرتِ دل تم خبر نہ ہو

خبر نہ ہونا۔ لازم ۱ اطلاع نہ ہونا۔ واقف نہ ہونا ۲ خاموش رہنا
۳۔ پروا نہ کرنا۔ خیال نہ کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ (جلیل)

ہوگیا ختم بھی ہنگامۂ روزِ محشر
میں خبر بھی نہ ہوا نالۂ وحشت میں لا

۴۔ ہوش نہ آنا۔
خبر نہیں ہے۔ کچھ حال معلوم نہیں ہے۔ (آتش)

طریقِ عشق میں دیوانہ وار پھرتا ہوں
خبر گڑھے کی نہیں ہے کنواں نہیں معلوم

خبر ہونا۔ لازم حال معلوم ہونا۔ آگاہی ہونا۔ اطلاع ہونا۔
خبط۔ (ع۔ بالفتح) مذکر جنون۔ دیوانگی۔ سودا۔
خبط اچھلنا۔ لازم خفقان ہونا۔ جنون ہونا۔
خبط سوار ہونا۔ بیہودہ خیال دل میں سمانا۔ (فقرہ) آپ
کو یہ خبط سوار ہے کہ ہم جو کرتے ہیں وہی خوب ہے۔
خبطی۔ صفت۔ حواس باختہ۔ بدحواس۔ بے وقوف۔
خبیث۔ دیکھو خباثت۔
خبیر۔ (ع) جاننے والا۔ دانا۔ واقف خدا تعالےٰ کا نام۔
خشک۔ خشکا۔ (فارسی کتک بضم اول وفتح دوم) بمعنی۔

چھب دست قلندراں کو لگاڑلہ ہے) مذکر۔ انگوٹھا۔ ٹھینگا۔

خُتکا۔ بھنگ گھوٹنے کا آلہ ؎

دُختِ رز سے کہا میخانہ میں شب رندوں نے
آج تو خوب ہی خُتکے تری سوکن کو گِے

ختم۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ اخیر۔ انجام۔ انتہا۔ تمام۔ مکمل۔ (۲) قرآن شریف کے تمام ہونے کی رسم ۳ (دہلی) فاتحہ۔ قل۔ نذر نیاز ۴ زکوٰۃ دینے کی غرض سے کسی اسم کو تعداد معینہ کے مطابق پڑھنا یا پڑھوانا ۵ خاتم کے معنی ہیں جیسے ختمِ رُسُل۔ ختمِ رسالت۔ مثال کے لئے دیکھو خاتمہ۔ بخیر۔

ختمِ خواجگان۔ مذکر۔ ایک قسم کا خاص طریقہ کا عمل جس کا ثواب خواجگان چشت کو بخشتے ہیں۔

ختم کرنا ۱ تمام کرنا۔ انجام کو پہنچانا ۲ (دہلی) فاتحہ دلوانا نیاز دلوانا ۳ قرآن شریف تمام کرنا۔

ختم ہونا۔ لازم ۱ ایک ہی کہ ختم ہونا کسی ہنر یا عیب میں بے مثل ہونا۔ (آتش) ؎

ہوئی ہے خالِ رُخِ یار پر ملاحت ختم
نمک یہ حُسن کو زنگی نے خال خال دیا

۔ ہوچکنا۔ تمام ہونا۔ انجام کو پہنچنا ۲ فاتحہ ہونا۔ نیاز ہونا ۴ قرآن شریف ختم ہونا۔

ختنہ۔ (بفتح اوّل و میم سکون دوم۔ عربی میں ختن۔ بالفتح ختنہ کرنا۔ کاٹنا) مذکر۔ سنت مسلمانوں کی ایک رسم جس میں بچے کے عضوِ تناسل کا زائد چمڑا کاٹا جاتا ہے۔

خُجا۔ مذکر۔ خایہ۔

خجالا۔ بیہودہ۔ یاوہ گو۔ اب اس جگہ کھِلا زیادہ مستعمل ہے۔ دیکھو رجلے۔ جلے

خجالت (ع۔ عربی میں خجلت بفتح اوّل و دوم ہے۔ فارسیوں نے خجالت بمعنی شرم و حیا کرلیا ہے۔) صائب ؎

لراستی بنود شاخہائے بے بررا
خجالتیکہ من از قامتِ دوتا دارم

مونث۔ شرمندگی۔ حیا۔ ندامت۔

(ظفر) ؎

کوئی قطرہ عرق کا گر ترے رخسار پر دیکھا
چمن میں کیا خجالت سے موتیے کا پھول کھینچے گا۔

خجستہ۔ (ف۔ بضم اوّل و فتح دوم مدار میں بکسر دوم لکھا ہے۔) صفت۔ مبارک میموں۔

خجستہ پے۔ (ف) صفت۔ مبارک قدم۔

خجل۔ (ع۔ و بفتح اوّل و کسر دوم) صفت۔ شرمندہ

خجلت۔ (ع۔ فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا ہے۔) مونث۔ خجالت۔

خجلت زدہ۔ (ف) صفت۔ شرمندہ۔

خجلت گری۔ (ف) مونث۔ شرمندگی

خجلت ناک۔ (ف) صفت۔ شرمندہ

خچر۔ (ہ) مذکر۔ وہ دو غلا جانور جو خر نر اور اسپ مادہ سے پیدا ہو

خد۔ (ع۔ بفتح اوّل و تشدید دال) مذکر۔ چہرہ۔ رخسار۔ گال۔

خدا۔ (ف) مذکر۔ اللہ۔ خداوند۔ مالک۔ صاحب۔

خدا اٹھالے۔ خدا بخشے۔ دیکھو اللہ۔

خدا پر تکیہ ہونا۔ خدا کا سہارا ہونا۔ (محسن) ؎

کیا باں ہما کی بالش پر
تکیہ سرپاک کا خدا پر

خدا پر چھوڑ دینا۔ دنیاوی تدبیروں سے کنارہ کرکے کسی امر کو خدا کی مرضی پر چھوڑ دینا۔ خدا پر توکّل رکھنا۔ (ذوق)

احسان ناخدا کے اُٹھائے مری بلا
کشتی خدا پہ چھوڑ دوں لنگر کو توڑ دوں

خدا پر نظر کرو۔ دیکھو اللہ۔ (انیس) ؎

دل غم سے ٹکڑے ہوگیا رو نے جھکا کے سر
بولے قریب آکے خدا پر کرو نظر

خدا پرست۔ (ف) زاہد۔ عابد۔ خدا کو پوجنے والا۔ حق پرست

خدا پرستی۔ (ف) مونث۔ حق پرستی۔

خدا پناہ میں رکھے۔ خدا بچائے۔ ؎

خدا پناہ میں رکھے تمھاری زلفوں سے
ستم کی فوج کھڑی ہے پرا جمائے ہوئے

خدا ترس۔ (ف) صفت۔ خدا سے ڈرنے والا

خدا تو ہے۔ خدا تو مددگار ہے (انیسؔ)

شکلِ حباب خلق ہیں آخر فنا تو ہے
دریا اگر قریب نہ ہوگا خدا تو ہے

خدا جانتا ہے۔ دیکھو اللہ۔

خدا جانے۔ دیکھو اللہ جانے۔ (ناسخ) ؎

دل اک بت پہ شیدا ہوا چاہتا ہے
خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہے

خدا جواب دے۔ (ع) خدا سزا دے۔

خدا چاہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ خدا کی مرضی ہو۔ (سحر)

گھٹائیں اٹھ رہی ہیں عرش پر باران رحمت ہے
خدا چاہے تو سر سبز ایک دن میں دشتِ وحشت ہے

خدا حافظ۔ (ف) دعا کا کلمہ جو رخصت ہوتے وقت ایک دوسرے کو کہتا ہے۔) مذکر یعنی خدا کی حفاظت میں تم کو چھوڑا۔ اللہ نگہبان۔ (رشک)

مصحفِ رُخ ترا ترا حافظ
اے بُتِ بے وفا خدا حافظ

خدا حافظ کہنا۔ ترک کر دینا۔ (آبِ حیات) بادشاہ اور اس کے اعلیٰ درجے کے اہلِ دربار نے جبہ دوستار کے ساتھ ڈاڑھیوں کو خدا حافظ کہا

خدا خدا کر کے۔ بمشکل۔ بدقت ؎

لائے اس بت کو التجا کر کے
کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے

خدا خدا کرنا۔ (فارسی میں خدا خدا کردن۔ (گشتہ) (۱) ڈرتے ڈرتے کوئی کام کرنا (۲) توبہ کرنا۔ خدا سے ڈرنا۔ باز آنا۔ ترک کرنا۔ (امیر) ؎

نہ کور باطن ہو اے برہمن ذرا تو چشمِ تمیز وا کر
خدا کا بندہ بتوں کو سجدہ خدا خدا کر خدا خدا کر

اس جگہ صرف خدا خدا کر۔ خدا خدا کرو بول چال میں ہے۔ اور صیغوں کے ساتھ نہیں بولتے ہیں یعنی عبادت اور بندگی کرنا۔

خدا خود میر سامانست اربابِ توکل را۔ (ف) اس وقت یہ فقرہ کہتے ہیں جب کوئی شخص بے سامانی کی پروا نہیں کرتا اور خدا کے بھروسہ پر رہ کر کوئی کام کرتا ہے۔

خدا خیر کرے۔ اندیشے کے محل پر بولتے ہیں ؎ ذوقؔ

ذوقؔ بیمارِ محبت ہے خدا خیر کرے
کہ یہ آزار ہوا جس کو وہ جانبر نہ ہوا

خدا داد۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جو خدا نے بخشی ہو۔ اور اس میں دوسرے کا دخل نہ ہو۔ منجانب اللہ (آتش) ؎

غیرت کے مارے یار ہوا غیر سے خلاف
یہ اتفاق بھی ہے خدا داد ہو گیا

خدا درمیان ہونا۔ تائیدِ غیبی ہونا کسی مشکل کام کے انجام میں۔ (آتش) ؎

صورت کوئی صفائی کی اب اے صنم نہیں
جب تک ہمارے تیرے خدا درمیاں نہ ہو

خدا دیتا ہے تو چھپّر پھاڑ کر دیتا ہے۔ مثل خدا کی مہربانی کسی سامان پر موقوف نہیں۔

خدا دیتا ہے تو نہیں پوچھتا تو کون ہے۔ خدا کے یہاں شریف و رذیل بھلے برے کی تحقیقات دیتے وقت نہیں ہوتی۔

خدا دیکھ کے جامہ قطع کرتا ہے۔ (ع) یعنی شوہر اور بیوی دونوں ایک مزاج کے ہیں۔

خدا را۔ (ف)۔ برائے خدا۔ از بہرِ خدا۔

خدا راس لائے۔ دعا۔ خدا موافق کرے۔ خدا سازگار کرے۔

خدا رکھتے ہیں۔ ہمارا بھی خدا ہے۔ سچ کہتے ہیں حق شناسی اور خوفِ خدا رکھتے ہیں۔ (آتش)

سچ تو یہ ہے کہ نہیں دوسرا تجھ سا کوئی
اے صنم جھوٹ نہ بولیں گے خدا رکھتے ہیں

خدا رکھے۔ دیکھو اللہ۔ بیشتر اس جگہ اللہ رکھے ہی مستعمل ہے

خدا ساز۔ (ف) صفت۔ خدا کا بنایا ہوا۔ اتفاقی۔

خدا سر پر دو سینگ دے تو وہ بھی سہے جاتے ہیں۔ مثل۔ خدا کی ڈالی مصیبت برداشت کرنا پڑتی ہے

خدا سلامت رکھے۔ دیکھو اللہ

خدا سمجھے ۔ خدا اس کی سزا دے خدا کے غضب میں گرفتار ہو ۔ خدا بدلا لے یہ کلمہ قریب بد دعا کے ہے (ذوق)

ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے ۔ ۔ !
اور اس پر بھی نہ سمجھے وہ تو اس بت سے خدا سمجھے

خدا سے پھرنا ۔ (کنایۃً) کافر ہونا ۔ (سرور)

پھرے وہ قبلے سے اپنے جو میکدے سے پھرے
پھرے خدا سے وہ اپنے جوان بتوں سے پھرے

خدا سے ڈرو ۔ دیکھو اللہ

خدا سے کام پڑنا ۔ دیکھو اللہ

خدا سے لڑنا ۔ مرضیِ الٰہی سے مقابلہ کرنا ۔ (ذوق)

قسمت اس بت سے جا لڑی اپنی
دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے

خدا سے لو لگی ہے ۔ دیکھو اللہ ۔

خدا سے ملانا ۔ خدا رسیدہ بنانا ۔ خدا سے سرخرو کرانا ۔ جلال

جب زندگی ہی میں نہ وہ بت کام آئے گا
کیا بعدِ مرگ ہم کو خدا سے ملائے گا

خدا شاہد ۔ دیکھو اللہ ۔

خدا شکر خورے کو شکر ہی دیتا ہے ۔ مثل ۔ خدا ہر شخص کو اس کے حوصلے اور خرچ کے موافق دیتا ہے ۔

خدا شناس ۔ (ف) صفت ۔ پارسا

خدا عمر دراز کرے ۔ (دعا) اللہ تعالےٰ عمرِ طبعی کو پہنچائے بڑے اس طرح چھوٹے کو دعا دیتے ہیں ۔

خدا غارت کرے ۔ (دعائے بد) خدا نا پید کرے ۔ خدا کھوئے

خدا کا دیا سر پر ۔ دیکھو اللہ ۔ مثل ۔ اس معنی میں خدا کا دیا سر آنکھوں پر بھی مستعمل ہے ۔ ہڑ (عو) چاند کی پہیلی ہے یعنی خدا کا چراغ سر پر ۔

خدا کا سخی ۔ خدا کی راہ میں جان و مال صرف کرنے والا (مصحفی) ۔

بگڑے ہے کیا ہمیں ہی دے ڈال ایک بوسہ
حق اے سخی خدا کے تیرا بھلا کرے گا

خدا کا غضب ۔ خدا کا قہر ۔ قہرِ الٰہی ۔ آفاتِ ارضی و سماوی کا نازل ہونا (ذوق)

اس بت کا سمجھ حسن خدا داد نہ اس کو
یہ تجھ پہ خدا کا دلِ ناشاد غضب ہے

(آتش) ۔

ملایا خاک میں کس کس جوانِ رعنا کو
خدا کا قہر ہے اے بت ترا خرام نہیں

خدا کا قہر ٹوٹے ۔ خدا کا قہر نازل ہو ۔ (دعائے بد) (عو) خدا کا غضب نازل ہو (صبا) ۔

غرورِ حسن سے کرتے ہیں دعویٰ بے نیازی و
خدا کا قہر نازل ہو بتانِ خوبصورت پر

خدا کا قائل ہونا ۔ خدا کے تنہا و مطلق ہونے کا عقیدہ رکھنا ۔ (ذوق) ۔

موت نے کر دیا ناچار وگرنہ انساں
ہے وہ خود بیں کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا

خدا کا گھر ۔ دیکھو اللہ ۔

خدا کا کارخانہ ۔ انتظامِ عالم ۔ (ناسخ) ۔

بگڑتے جاتے ہیں لاکھوں ہزاروں بنتے ہیں
جہاں میں رات دن جاری خدا کا کارخانہ ہے

خدا کا گھر ۔ دیکھو اللہ ۔

خدا کا نام لو ۔ خدا خدا کرو ۔ سچ بولو ۔ انصاف کرو ۔

خدا کا نام ہے ۔ دیکھو اللہ ۔ (رشک)

جادۂ کوئے بتاں مسجودِ خاص و عام ہے
مسجدوں میں اور کعبہ میں خدا کا نام ہے

خدا کام آتا ہے ۔ خدا مدد کرتا ہے ۔ (جان صاحب) مع

خدا ہی کام ہے زندگی کے آتا ایسی مشکل میں

خدا کا نام لے کر ۔ بسم اللہ کہہ کے ۔ اللہ پر بھروسا کر کے (ذوق) ۔

ذبح کرنے کو مرے پوچھتے ہو کیا تکبیر
تم چھری پھیر بھی دو نام خدا کا لے کر

خدا کا نور ۔ دیکھو اللہ ۔

خدا کرے ۔ دیکھو اللہ ۔

خداکو ایک دن منھ دکھانا ہے - دیکھو ایک دن خداکو منھ دکھانا ہے ۔

خداکو کیا جواب دوگے خداکو کیا منھ دکھاؤگے ۔ دیکھو اللہ کو ۔ (سحر) ؎

بُت بنا ہے غرور سے مُنعم
تُو خداکو جواب کیا دے گا

(آتش) ؎

مصحفِ روئے صنم سے منحرف زاہد نہ ہو
منھ دکھائے گا خداکو کیا تو ایماں چھوڑ کر

یہ دونوں محاورے غائب و حاضر کے لئے مستعمل ہیں ۔

خداکو درمیان دینا - اللہ کو ضامن قرار دینا (مصحفی)

ایک شب رہ ہمارے پاس اے بت
ہم خدا درمیان دیتے ہیں

خداکو دیکھا نہیں تو عقل سے پہچانا - مثل ۔ قیاس ہر جگہ غلط نہیں ہوتا ۔ عقل سے بہت کچھ باتیں سمجھ میں آجاتی ہیں ۔

خداکو سونپا - دیکھو اللہ کو سونپا ۔ (دبیر) ع

جاؤ اللہ نگہبان خداکو سونپا

خداکو مان دیکھو اللہ کو مان

خداکو یاد کرنا (۱) مصیبت میں خداکو پکارنا ۔ (آتش) ؎

کرم کیا جو صنم نے ستم زیاد کیا
شبِ فراق میں میں نے خداکو یاد کیا

(۲) (کنایتہً) گھبراکر خداکو پکارنا ۔ (جمیل) ؎

سن لے جو کبھی روز مری آہِ رسا کو
اے بُت بخدا یاد کرے تو بھی خداکو

خدا کھوئے - (دعائے بد) دیکھو خدا غارت کرے ۔

خداکی باتیں ہیں - محلِ تعجب ہے ۔ اللہ کی شان ہے ۔ (مصحفی) ؎

مجھ سے اور اتنا تلخ بولے تو
یہ بھی پیارے خداکی باتیں ہیں

خداکی باتیں خدا ہی جانے - دیکھو اللہ ۔ خدائی راز کسی بشر کو معلوم نہیں ۔

خدا کے پاس جانا - (کنایتہً) مرجانا

خدا کی پناہ - دیکھو اللہ ۔ (ذوق)

نگہ وہ تُرک کہ جس کی نہیں جفا کی پناہ
اور اس کی آنکھ وہ کافر ہے بس خدا کی پناہ

خداکی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری - مثل ۔ دیکھو اللہ (ذوق) ؎

سپاہی ہے آشکارا ہم کو کس کی سا تنیا چوری
خداکی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری

خداکی دین - مونث ۔ عطیہ اور بخشش حق تعالیٰ کی ؎

خداکی دین کا موسیٰ سے پوچھئے احوال
کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے

خداکی ذات کا تکیہ - خدا کا بھروسا ۔ (جالضاحب) ؎

مُردہ دل ہے شکر کرتی قاضی الحاجات کا
ہے توکل پر گزر تکیہ خداکی ذات کا

خداکی راہ - فی سبیل اللہ ۔ (فقرہ) خداکی راہ چار پیسے دے دو ۔

خدا کی راہ کا سَودا - کارِ ثواب ۔ للہ کوئی کام کر دینے کی نسبت بولتے ہیں ۔ (جلال)

دل اسیرِ زلف ہے اِک بندۂ اللہ کا
کیجئے آزاد سَودا ہے خداکی راہ کا

خدا کے سپرد کیا - خدا کے حوالے کیا ۔ رخصت کرتے وقت بطور دعا کہتے ہیں ۔

خدا کی سنوار - دیکھو اللہ ۔

خداکی شان - خداکی قدرت ۔ دیکھو اللہ ۔ (جلال)

بجھانے آئیں نہ آنسو جو دل میں آگ لگے
خداکی شان یہ فرقت میں ان کو بھاگ لگے

(انیس) ؎

مختاری کوثر جنہیں خالق نے عطا کی
وہ پانی کو محتاج ہیں قدرت ہے خداکی

خدا کے کام - کارخانۂ قدرت (ناسخ) ؎

خدا کے کام کچھ آلات پر نہیں موقوف
اَبُوالبَشَر ہوئے بے مادر و پدر پیدا

خدا کے گھر جانا ۔ مرجانا۔ سفر آخرت کرنا۔

خدا کے گھر سے پھرنا ۔ خدا کے یہاں سے پھرنا۔ دیکھو اللہ۔ (امیر) ؎

کعبہ میں جاں بہ لب تھے ہم دُوریٔ بتاں سے
آئے ہیں پھر کے یارو اب کے خدا کے یاں سے

(عاشق) ؎

جی آج جو خیریت سے بچ جائے
ہم جانیں خدا کے گھر سے پھر آئے

خدا کے واسطے ۔ برائے خدا ۔ للہ ۔ (آتش)

؎ چُپ ہو کیوں کچھ منہ سے فرماؤ خدا کے واسطے

خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ۔ دیکھو اللہ۔

خدا کی مار ۔ دعائے بد (ع) لعنت خدا کی۔ جب کسی سے کچھ تکلیف یا ضرر پہنچتا ہے۔ عورتیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔ (پڑنا کے ساتھ) (شوق)

چھٹ مرے غیر کو جو کرتا ہو پیار
ارے اُس پر پڑے خدا کی مار

خدا کی ماری ۔ (ع) مونث۔ آفت زدہ

خدا کی یاد کرنا ۔ اللہ اللہ کرنا۔ (ناسخ) ؎

کرے یادِ خدا جو یک ہفتہ
بادشہ ہو وہ ہفت کشور کا

خدا گنجے کو ناخن نہ دے ۔ مثل کم حوصلہ اور کمینے کو ذی اختیار نہ کرے۔ (شوق قدوائی)

سنائیں گے کیا کیا نہ ماموں ابھی
خدا دے نہ گنجے کو ناخن کبھی

خدا گواہ ۔ خدا گواہ ہے۔ قسم کی جگہ قول کی صداقت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ ؎

صادق ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ
کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے

خدا لگتی ۔ دیکھو اللہ لگتی۔ (کہنا کے ساتھ) امیر ؎

بتوں کے جرم الفت پر ہمیں زجر و ملامت ہے
مسلماں بھی خدا لگتی نہیں کہتے قیامت ہے

خدا لگتی کوئی نہیں کہتا منھ دیکھی سب کہتے ہیں ۔ حق بات کوئی نہیں کہتا۔ خوشامد کی سب کہتے ہیں۔

خدا لگی کہنا ۔ (دہلی) خدا لگتی کہنا۔ (داغ)

ملا ہے ناصحو تمہیں پر تمام اب اس کی منصفی کا
ذرا تو کہنا خدا لگی بھی فقط سخن پروری نہ کرنا

خدا مارے یا چھوڑے ۔ ہرچہ بادا باد۔ کچھ ہی ہو اس میں خدا بخشے یا نہ بخشے

خدا مالک ہے ۔ توکل کی راہ سے کہتے ہیں۔

خدا معلوم ۔ خدا جانے۔ لاعلمی کے محل پر بولتے ہیں۔ میرؔ

ہے تہ دل بتوں کے کیا معلوم
نکلے پردل سے کیا خدا معلوم

خدا مغفرت کرے ۔ خدا بخشے۔ ؎

کہتے ہیں آج ذوقؔ جہاں سے گزر گیا
کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے

خدا منھ نہ دکھائے ۔ جس کی صورت دیکھنا ناگوار ہوتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں کہ خدا اس کا منھ نہ دکھائے۔ (آتش) ؎

ہمیشہ یار رہے پیشِ چشم عالم میں
نہ منھ دکھائے خدا بے چراغ محفل کا

خدا مہربان تو خلق مہربان ۔ **خدا مہربان تو کل مہربان**۔ خدا کی عنایت ہو تو سب خیر خواہ بن جاتے ہیں۔ جدھر رب اُدھر سب

خدا ناترس ۔ (ف) خدا سے نہ ڈرنے والا۔

خدا ناکردہ ۔ **خدا نخواستہ** ۔ (ف) نوج۔ مبادا۔ خدانکردہ بھی کہتے ہیں۔ (جلال) ؎

بتو سنا کے جنہیں تم ہو مانع فریاد
خدانکردہ جو سن لے کہیں خدا ان کی

خدا نہ کرے ۔ خدا نخواستہ۔ کسی امر کے نہ واقع ہونے کی خواہش ظاہر کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ (ع)

بت خدائی کریں خدا نہ کرے

خدا نے ایمان رکھا ۔ خدا کے فضل سے ایمان بچ گیا۔

(ذوق) ؎

شکر پردہ ہی میں اس بت کو حیا نے رکھا
ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا

خدا نیک توفیق دے۔ خدا اچھے کام کرنے کی ہمت دے۔

خدا واسطے۔ بے سبب۔ ناحق۔ (شوق قدوائی) ؎

خدا واسطے کو بگڑتے ہو تم
بشر کیا ہوا سے بھی لڑتے ہو تم

خدا واسطے کا بیر۔ (دشمنی) مونث۔ بغض للہ۔ ناحق کی دشمنی۔ بے جا عداوت۔

خدا واسطے بلی چوہا نہیں مارتی۔ دیکھو بلی۔

خدا وہ دن کرے۔ خدا وہ گھڑی کرے۔ آرزو ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ ؎

مرے دل میں ہے غالب شوق وصل و شکوۂ ہجراں
خدا وہ دن کرے جو اس سے میں یہ بھی کہوں وہ بھی

(نکہت) ؎

ہوں غیر اور وصل خدا وہ گھڑی کرے
ہیں اور بتوں کا وصل خدا وہ گھڑی کرے

خدا ہی ہے۔ مشکل ہے۔ امید نہیں۔ شاید ہی۔ ؎

جلال ان دونوں کا جھگڑا خدا ہی ہے جو فیصل ہو
نہ سمجھائے سے کچھ دلبر نہ اپنا دل سمجھتا ہے

خدا ہے یا خدا حافظ ہے۔ (انیس)

ہم پانی پئیں وہ نہ پئیں شرم کی جا ہے
حیوان نہ پیاسے رہیں بچوں کا خدا ہے

۲۔ دیکھو اللہ ہے۔ (سحر) ؎

خدا ہے پار جو بیڑا ہوئے پرستوں کا
نہیں ہے کشتی مے تو عبور کے لائق

خدایا۔ (ف) ندا۔ اے خدا۔ یا الٰہی۔

خدا یاد آنا۔ کمال مصیبت میں گرفتار ہو کر خدا کی یاد آنا۔ (آتش) ؎

خدا یاد آگیا مجھ کو بتوں کی بے نیازی سے
ملا بام حقیقت زینۂ عشق مجازی سے

دیکھو خدائی ۲۔ (کنایۃً) خدا کی قدرت نظر آنا حیرت سے۔ صبا ؎

چشم موسیٰ ہمہ تن بن گیا میں حیرت سے
دیکھا اک بت کا وہ عالم کہ خدا یاد آیا

خداوند۔ (ف خدا + وند۔ تشبیہ اور نسبت کا) مذکر۔ صاحب مالک۔ آقا۔

خداوند زادہ۔ (ف) مذکر صاحب زادہ۔ رئیس کا بیٹا۔

خداوندگار۔ (ف) مذکر مالک۔ آقا۔ صاحب۔

خدائگاں۔ (ف۔ خدا + گاں لائق۔ سزاوار۔ خدائگاں کے لغوی معنی۔ وہ شخص جو خدا کی عنایت اور تقرب کا سزاوار ہو) مذکر بڑا بادشاہ۔ خداوند۔ یہ لفظ جمع نہیں ہے گاں کلمۂ نسبت ہے۔ جیسے رائگاں۔ شائگاں میں۔

خدائی۔ (ف) ۱ مونث۔ صاحبی۔ خداوندی۔ خدا کی شان۔ (مصحفی) ؎

کیا خدائی ہے کہ اب تک نہیں ہے اس کے بار
جس کا ہم زانو دبا کر بیٹھے تھے محفل کے بیچ

۲۔ (اردو) دنیا۔ جہان۔ (ذوق) ؎

کیا غرض لاکھ خدائی میں ہوں دولت والے
اُن کا بندہ ہوں جو بندے ہیں محبت والے

۳۔ (اردو) خلق اللہ۔ (جالب صاحب) ؎

بُت بنے بیٹھے رہے حسن کی مغروری سے
دیکھنے آئی مری ساری خدائی صورت

دیکھو کیا خدائی ہے۔

خدائی اک طرف جورو کا بھائی اک طرف۔ مثل۔ اس کے لئے بولتے ہیں جو جورو کا غلام اور مطیع ہو۔ بیشتر ساری خدائی اک طرف مستعمل ہے۔

خدائی خراب۔ صفت۔ آوارہ۔ آوارہ گرد۔ خانہ خراب ؎

خانہ آباد کعبہ میں تھا میر
کیا خدائی خراب ہے وہ بھی

۲۔ خراب و خستہ۔ ذلیل و رسوا۔ واہی تباہی۔ ؎

تیری طرف اگر ترے اعمال نیک ہیں
زاہد خدا ہے مجھ سے خدائی خراب کا

اب اس جگہ خدائی خوار زیادہ مستعمل ہے۔

خدائی خوار۔ صفت دنیا بھر میں ذلیل۔ (ذوق) ؎

کوچۂ زلفِ بتاں میں دل پڑا ہوگا کہیں
پوچھتے ہو کیا ٹھکانا اُس خدائی خوار کا

خدائی خوار گدھے سوار۔ (عو) صفت۔ خراب۔ خستہ۔ پریشان۔ آوارہ پھرنے والا۔

خدائی رات۔ کوئی مشکل پیش آتی ہے تو عورتیں نذر مانتی ہیں کہ یہ کام ہوجائے تو خدائی رات کریں۔ جب کام ہوجاتا ہے ایک رات کو رات بھر جاگتی اور نذر و نیاز کے لئے پکوان پکا کر مسجد کا طاق بھرتی ہیں۔ (قلق) ؎

صبح سے شام تک بٹی خیرات
کی بڑی دھوم سے خدائی رات

خدائی کا دعویٰ کرنا۔ بڑا غرور کرنا۔ (ذوق) ؎

دیکھتا اُس بتِ مغرور کا گر جاہ و جلال
کبھی فرعون نہ دعوائے خدائی کرتا

خدائی کا جھوٹا۔ فریبی۔ دغاباز۔ (ذوق)

ہر اک سے ہے تول آشنائی کا جھوٹا
دغا فر ہے ساری خدائی کا جھوٹا

خدائی کارخانہ۔ خدائی انتظام۔ (رشک)

جس کو بلوایا جیا جس کو نکالا مر گیا
گھر بنایا ہے خدائی کارخانہ کے لئے

خدائی کا روگ۔ بڑا روگ۔ دنیا بھر کا روگ (رشک)

چاہت بتوں کی ہے کہ خدائی کا روگ ہے
آزارِ دہر عشق کے آزار سے ہوا۔

خدائی کا مارا۔ مذکر۔ تباہ و برباد۔ رسوائے جہاں

خدائی کرنا۔ (کنایۃً) بغیر کسی روک ٹوک کے حکومت کرنا۔ (جلال) ؎

جلال اِک ہیں ہمیں مجبور ورنہ
خدائی کرتے ہیں بندے خدا کے

خُدّام۔ (ع، بالضم) خادم کی جمع

خدشہ (بالفتح عربی میں بمعنی خراش ہے۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی شک و شبہ استعمال کیا۔) مذکر۔ فکر۔ اندیشہ۔ خوف

خدع۔ (ع۔ بالفتح و بالکسر) مذکر۔ فریب دینا۔ دغا دینا۔

خُدکا۔ مذکر۔ دیکھو دُھکا، بھنگ گھوٹنے کا آلہ۔ (سودا)

ہے کشمکش شراب کو جب کیجئے نظر!!
جس وقت دیکھئے تو ہے خُدکوں کے نیچے بھنگ

خَدَم۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔) مذکر خادم کی جمع۔ نوکر چاکر (رشک) ؎

خوبی و ناز و ادا مانع خلوت ٹھہرے
جب وہ تنہا بھی آیا خَدَمِ چند رہا

خدمات۔ (ع۔ بکسر اول و فتح سوم۔) مذکر۔ خدمت کی جمع۔ کارگزاریاں۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دلی میں مونث

خدمت (ع۔ بالکسر بمعنی بندگی۔) مونث۔ ۱۔ نوکری۔ چاکری۔ (ذوق) ؎

عزیزو ناقۂ لیلیٰ کے دیکھو گے شتر غمزے!
اگر مجنوں کو مل جاتی گی خدمت ساربانی کی

۲۔ (اردو) کار متعلقہ۔ کام کاج۔ (لینا کے ساتھ (ناسخ)

منع ہے خدمت کا لینا بندۂ آزاد سے

۳۔ (اردو) درگاہ سامنے روبرو پاس۔ (فقرہ) ایک عریضہ آپ کی خدمت میں روانہ کرچکا ہوں۔ (مونس) ؎

آیا ہے یہ ضعیف بھی رخصت کو آپ کی۔
بھائی سے مل کے جاییو خدمت میں باپ کی

خدمت سے عظمت ہے۔ (مقولہ) مالک کو خوش رکھنے سے بڑائی اور فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ محنت و مشقت سے کامیابی ہوا کرتی ہے۔ (ظفر) ؎

وہ سچ کہتے ہیں جو یہ کہتے ہیں خدمت سے عظمت ہے
کہ جو ہوتا ہے خادم پھر وہی مخدوم بنتا ہے

خدمت کرنا۔ متعدی ٹہل کرنا۔ نوکری بجالانا۔ خبر لینا مارنا۔ پیٹنا۔ گت بنانا۔

خدمت گار۔ (ف) مذکر۔ خادم۔ خدمتی۔ نوکر چاکر۔

خدمت گاری۔ مونث۔ نوکری۔ ملازمت۔

خدمت گزار۔ (ف) مذکر۔ خدمت ادا کرنے والا۔

کارگزار ۔ ملازم

خدمت لینا ۔ کسی سے کام لینا ۔ (ناسخ)

(ع) منع ہے خدمت کا لینا بندۂ آزاد سے

خدمتِ منصبی ۔ مونث ۔ وہ کام جو بربناء منصب کرنا پڑے

خدمتی ۔ (ف ۔ تحفہ ۔ پیشکش ۔ نذرانہ ۔) نوکر چاکر ۔

خدنگ ۔ (ف ۔ بفتح اوّل و دوم ۔ درخت کا نام جس سے تیر بنتے ہیں ۔ چونکہ تیر اکثر اسی کے بنا کرتے ہیں اس لئے مطلق خدنگ کے معنی بھی تیر کے ہوگئے) مذکر ۔ ایک قسم کا چھوٹا تیر ۔ مطلق تیر ۔ (برق) ؎

دعائے وصل شبِ غم میں مستجاب ہوئی

خدنگِ آہ کلیدِ درِ قبول ہوا

خدیجہ ۔ (ع ۔ بفتح اوّل وکسرِ ثانی ۔ بروزن سفینہ ۔) مونث پیغمبر صاحب کی پہلی بیوی کا نام ۔

خدیو ۔ (ف ۔ بکسر اوّل و دوم (نیز بضم اوّل وکسر دوم ۔) بادشاہ بزرگ اردو میں بفتح اوّل مستعمل ہے ۔) مذکر ۔ خداوند مصر کے بادشاہ کا لقب ۔ مطلق بادشاہ ۔

خُذ ما صفا و دَع ما کدِر ۔ (ع ۔ پکڑ وہ شے جو ہر قسم کی کدورت سے پاک ہو اور چھوڑ دے اس چیز کو جو مکدر ہو ۔) (مقولہ) معقول بات اختیار کر اور بری بات ترک کر دو ۔ (ذوق) ؎

مجھے آتا ہے رشک اس رند بے آشام پر ساقی

نہ جو دع ما کدر جانے نہ جو خذ ما صفا سمجھے

خر ۔ (ف ۔ سنسکرت میں کھر ۔) مذکر ۔ گدھا ۔

خرِ بے دم ۔ صفت ۔ بیوقوف ۔ (شاد) ؎

وعظ میں واعظ کرے منھ ندریاں

یہ خرِ بے دم ہے تیرا ہمان کا

خر خوش نہ خاوند خوش ۔ مثل ۔ ایسا نالائق نکما ہے کہ کوئی خوش نہیں ۔

خرِ دجّال ۔ (ف) مذکر ۔ دجّال کی سواری کا گدھا ۔

خر دماغ ۔ صفت ۔ مغرور ۔ متکبّر ۔ (رشک) ؎

اسباب مستعار پہ اتنا نہ کر دماغ

اسپ و براق پر نہ رلم کر تو خر دماغ

خر دماغی ۔ مونث ۔ غرور ۔ تکبّر

خرِ عیسیٰ ۔ مذکر ۔ حضرت عیسیٰ کی سواری کا گدھا ۔

خرِ عیسیٰ اگر بمکہ رود ۔ چو بیاید ہنوز خر باشد

(ف) نااہل کمینے کی اصلاح نہیں ہو سکتی ۔ اگرچہ اچھی سے اچھی صحبت میں رہے ۔

خرگوش ۔ (ف ۔ بروزن ۔ سرپوش) مذکر ۔ ایک تیز رفتار جانور کا نام جو بلّی کے برابر ہوتا ہے ۔

خرمست ۔ (ف) صفت (۱) احمق ۔ نادان ۲ (اردو) نشۂ جوانی سے بدمست ۔ متوالا ۔ اس جگہ اردو میں خرمستا بھی ہے ۔

خرمستی ۔ مونث ۔ بدمستی ۔ (جان صاحب)

دکھائے اپنی نگوڑا حرامی خرمستی

صلہ نہ کوڑی دے بسے جا کی صورت

دیکھو خرمہرہ ۔ خردار

خراب ۔ (عربی میں آباد کی ضد فارسی میں بمعنی مست ہے ۔) صفت ۱ ویران ۔ تباہ ۔ برباد ۲ ضایع ۔ اکارت ۳ برا ۔ ناقابل استعمال ۔ نکما ۴ رسوا ۔ ذلیل (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۵ آوارہ ۔ پریشان (پھرنا کے ساتھ)

خراب کرنا ۔ بگاڑنا ۔ برباد کرنا ۔ پریشان کرنا ۔ زنا کرنا ۔

خراب ہونا ۔ برباد ہونا ۔ اجڑنا ۔ بگڑنا ۔ پریشان ہونا آوارہ ہونا ۔ زنا ہونا ۔ عفت کی زحمت ہونا ۔

خرابی ۔ (ف ۔ ویرانی ۔ تباہی ۔) مونث ۱ تباہی ۔ بربادی ۲ ۔ برائی ۔ بدی ۳ مشکل ۔ دقّت ۴ بگاڑ ۔

خرابی میں پڑنا ۔ لازم ۔ آفت میں پڑنا ۔ مصیبت میں آنا

خرابی میں ڈالنا ۔ متعدی ۔ مصیبت میں ڈالنا ۔ آفت میں ڈالنا

خراب حال ۔ صفت ۔ پریشاں احوال ۔ خستہ حالت

خراب خستہ ۔ صفت ۔ آوارہ ۔ پریشان آدمی اور اس چیز کے لئے کہتے ہیں جو بگڑ گئی ہو ۔

خرابی کا دھڑا ۔ (ھو ۔ خرابی کا سامان ۔ خرابی کے لچھن ۔

خرابات۔ (ف۔ فسق و فجور کی جگہ۔) مونث۔ بت خانہ۔ شراب خانہ۔ قمارخانہ۔

خراباتی۔ (ف) مذکر۔ شراب خوار۔ جواری

خرابہ۔ (ف) مذکر۔ ویران مکان۔ کھنڈر۔ ویرانہ ؎

یہ وہ خرابہ ہے سب اپنی اپنی راہ پہ ہیں
کسی کو حال کسی کا سحر نہیں معلوم

خراٹا۔ (ھ) مذکر۔ وہ آواز جو اکثر بلغمی مزاجوں کے حلق سے سوتے وقت نکلتی ہے۔ خرخر۔

خراٹے لینا۔ بےخبر ہوکر سونا۔ سونے میں خرخر کرنا۔

خراج۔ (ع۔ بفتح اول۔ فارسی اور ان کی تقلید میں اردو والے بکسر اول بولتے ہیں۔) مذکر۔ زمین کا محصول۔

خراج گزار۔ مذکر۔ خراج دینے والا۔ ماتحت بادشاہ یا رئیس۔ فارسی میں اس جگہ خراج آور بولتے ہیں۔

خراد۔ (عربی میں خراط (لکڑی کو تراش کر برابر کرنے والا) بروزن خیاط تھا۔ فارسیوں نے خراد کر لیا۔) مذکر۔ وہ آلہ جس سے لکڑی کو چھیل کر صاف کرتے ہیں۔ اور گول بناتے ہیں۔ اس معنی میں اردو میں بغیر تشدید بھی زبانوں پر ہے۔ صفت تیز شوخ۔ (سحر)

وہ خراد ہے گفتگو دل خراش
ترش جاتے ہیں کندۂ ناتراش

خراد پر چڑھنا۔ ۱۔ لکڑی کے پایوں وغیرہ کا خراد پر چڑھ کر ہموار اور درست ہونا۔ ۲ (کنایۃً) انسان کا تعلیم و تربیت پاکر شائستہ ہونا۔ منج جانا۔

خراد پر چڑھنا یا اترنا۔ درست ہونا۔ سنورنا۔ ٹکسالی ہونا۔ تجربہ کار ہونا۔ زمانہ کا گرم و سرد دیکھنا۔ نشیب و فراز آزمانا۔

خرادنا (بغیر تشدید حرف دوم) خراد پر چڑھا کر لکڑی کو درست کرنا۔

خرادی۔ (بتشدید دوم) مذکر۔ خرادنے والا۔ کاری گر جو لکڑی کو ہموار کرتا ہے۔ (برق) ؎

نیک و بد صنعت صانع ہے نہیں طعن کی جا
چوب مجبور ہے خرادمیں خرادی سے

خراش۔ (ف۔ تذکیر و تانیث مختلف فیہ) رگڑ۔ چھیلن۔ کھجلی۔ (میر) کبھو عاشق کے ترے جبہہ سے ناخن کا خراش
خط تقدیر کے مانند مٹایا نہ گیا

(ذوق) ؎

لہ بر صد نشاط بر رنگ ہلال جیسے
سینے میں میرے ناخن غم کی خراش ہے

ترجیح تذکیر کو ہے

خراط۔ (ردیمی) دیکھو خراد

خراط اتارنا۔ درست کرنا۔ بنانا۔ آراستہ کرنا (آبحیات) اپنے استادوں اور بزرگوں سے بھی سنا ہے کہ مرزا جان جاناں سودا۔ میر۔ خواجہ میر درد چار شخص تھے جنھوں نے زبان اردو کو خراط اتارا ہے۔

خراطی۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو خراد سے کام کرتا ہے۔

خراطین۔ (خراتین کا معرب) مذکر۔ کیچوا۔

خرافات۔ (ع خرافۃ بمعنی بیہودہ۔ خرافہ نام تھا ایک شخص کا جو عرب کا رہنے والا تھا۔ کہتے ہیں اس پر پریاں عاشق تھیں وہ عالم پرستان کا حال سنایا کرتا تھا۔ لوگ اس کو جھوٹا سمجھتے تھے وہ جھوٹ میں ضرب المثل ہوگیا۔ خرافات خرافۃ کی جمع ہے) مونث۔ بیہودہ باتیں۔ یاوہ گوئی (بکنا کے ساتھ)

خرام۔ (ف بکسر اول) مذکر۔ ناز و انداز کی چال۔ رفتار ناز (برق) ؎

میں وہ لاغر ہوں کہ پس کر ہڈیاں سرمہ ہوئیں
آنکھ میں جس دم خرام یار جانی پھر گیا

خراماں۔ (ف) مٹک کر چلنے والا۔ ٹہلنے والا۔ ناز کی چال چلتا ہوا۔

خراماں خراماں۔ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے۔

خرانٹ۔ (ہندی میں کھرانت تھا۔) صفت۔ تجربہ کار۔ بوڑھا آدمی۔

خربوزہ ۔ خربزہ ۔ (ف) خر ۔ بالفتح ۔ کلاں ۔ بزہ ۔ بالضم اوّل شیریں اور خوشبودار میوہ ۔ امیر خسرو نے خربوزہ باندھا ہے؟

ع خربوزہ بخور ترا القابلیز چہ کار

مذکر ۔ ایک بڑے خوشبودار شیریں پھل کا نام ۔ (اترنا کے ساتھ) دیکھو اترنا نمبر ۹ یا دیکھو انگیا کا بنگلہ ۔ اس معنی میں خربوزہ نہیں بولتے ہیں ۔

خربوزہ چھری پر گرے تو خربزے کا ضرر ۔ اور چھری خربزے پر گرے تو خربزے کا ضرر ۔ مثل کمزور کی ہر طرح شامت ہے ۔ (رشاد)

نیچے ہو چھری کے یا ہوا اوپر

خربوزے کا ہر طرح ضرر ہے

خربزے کو دیکھ کر خربزہ رنگ پکڑتا ہے ۔ مثل آدمی کو دیکھ کر آدمی ڈھنگ اختیار کرتا ہے ۔ صحبت کا بہت اثر ہوتا ہے ۔

خُرجی ۔ (فارسی میں خرجین ۔ عربی میں خُرج ۔) مونث جھولا ۔ جھولی ۔ بیگ ۔ زنبیل ۔ وہ تھیلا جو ٹٹو کی پیٹھ پر ضروری اسباب کے واسطے باندھ دیتے ہیں

خرچ ۔ (عربی میں خرج ۔ جیم عربی سے) نکلنا ۔ صرف ہونا ۔ فارسیوں نے بمعنی مال استعمال کیا ہے جیم فارسی سے فارسی میں نہیں ہے) مذکر روپیہ ۔ زر ۔ صرف کرنے کی چیز ۔ صرف

خرچ اٹھانا ۔ صرفہ برداشت کرنا (فقرہ) اس طالب علم کا خرچ آپ نے کیوں اٹھایا ۔

خرچ اُٹھنا ۔ لازم ۔

خرچ بالائی ۔ ہندوستان کے فارسی گویوں نے جیم عربی سے خرج بالائی کہا ۔ (مرزا مظہر جانجاناں ۔) ۔

گشت نقد اشکب ما صرف ہوائے خوش قداں

کرد مفلس عاقبت ایں خرج بالائی مرا

اردو گو شعرا نے جیم فارسی سے اسی ترکیب کو جائز کر لیا ہے ۔ (دیکھو بالائی)

خرچ بردار ۔ مذکر ۔ وہ نوکر جو تمام خرچ اٹھائے ۔ داروغہ ۔ دفتر کا سودا خریدنے والا ۔

خرچ چلنا ۔ مصارف برداشت ہونا ۔ گزر بسر ہونا ۔ دیکھو چولھا

خرچ خانہ داری ۔ مونث ۔ گھر کا خرچ

خرچ دینا ۔ متعدی ۔ صرف کے واسطے پیشگی دینا ۲ روزینہ تقسیم کرنا ۔ مزدوری دینا ۔

خرچ سے سمندر خالی ہو جاتا ہے ۔ مثل ۔ خرچ کرنے سے دولت کتنی ہی زیادہ ہو صرف ہو جاتی ہے ۔ (ناسخ) ؎

کبھی ہوتا نہیں ابر مژہ تر خالی

کہتے ہیں خرچ سے ہو جائے سمندر خالی

خرچ روزمرہ ۔ روز کا خرچ ۔

خرچ کرنا ۔ متعدی ۔ اٹھانا ۔ صرف کرنا

خرچ میں ڈالنا ۔ متعدی ۔ کسی رقم کو مصارف میں درج کرنا ۔

خرچنا ۔ متعدی ۔ (عو) صرف کرنا ۔ اٹھانا ۔ خرچ کرنا ۔ (فقرہ) تم نے ہزاروں خرچے اور کچھ نہیں ہوتا ۲ کام میں لانا ۔ استعمال کرنا

خرچ ہونا ۔ لازم ۔ اٹھنا ۔ صرف ہونا

خرچہ مذکر ۔ مقدمہ کا صرف ۔ لاگت ۔ صرف ۔ (دینا ۔ دلانا ۔ پانا ۔ وغیرہ کے ساتھ)

خرچی ۔ (ف) ۔ مونث ۔ اجرت زناکی ۔ (جان صاحب) ؎

زردار ہوئیں خرچیوں میں مال کما کے

خرچی جانا ۔ (لکھنؤ) زن فاحشہ کا اجرت جماع لے کر مردوں کے پاس جانا ۔

خرچی چکانا ۔ مردوں کا جماع کی اجرت زن فاحشہ سے ٹھہرانا

خرچنگ ۔ (ف) ۔ مذکر ۔ سرطان ۔ کیکڑا

خرخر ۔ (فارسی میں خُرخُر بضم ہر دو خا مخفف خراخر کا ہے ۔) مونث خراٹے کی آواز اردو میں اس جگہ دونوں خے بالفتح ہیں ۔

خرخرانا ۔ زور سے خراٹا لینا ۔

خُرخُر ۔ مونث ۔ بلی کی آواز جو اکثر از خود نکلتی ہے ۔

خرخشہ ۔ (ف) ۔ بالفتح و کسر سوم موید الفضلا میں بفتح سوم ہے ۔) مذکر خلجان ۔ خاطر پریشانی ۔ جھگڑا ۔ بکھیڑا ۔ (اردو میں زبانوں پر بالفتح و فتح سوم ہے ۔

خُرد ۔ (ف) بالضم ۔ املائے واؤ صحیح ہے ؟

(سعدی) ؎

بیا موز رفتار از طفل خرد
کہ چوں استعانت بدیوار برد

صفت۔ چھوٹا۔ کم عمر۔ کم قدر۔ کم جثہ۔ دیکھو خورد۔

خورد بین۔ مونث۔ وہ دوربین جو ادنیٰ ادنیٰ اور باریک چیز کو بڑا دکھاتی ہے۔

خورد سال (ف) صفت۔ کم عمر۔ کم سن۔

خرد سالی۔ (ف) مونث۔ کم سنی۔ بچپن۔ لڑکپن۔

خردنوکا۔ (لکھنؤ) صفت (۱) ایک قسم کا کبوتر جس کی چونچ چھوٹی ہوتی ہے (۲) جوتی جس کی نوک چھوٹی ہوتی ہے۔

خردی۔ (ف) مونث۔ بزرگی کا نقیض۔

خردیا۔ (لکھنؤ) (۱) خردہ فروش (۲) صراف

خرد۔ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ عقل۔ دانائی۔

خردمند۔ (ف) صفت۔ دانش مند۔ دانا۔

خردمندی۔ (ف) مونث۔ دانائی۔ دانشمندی۔

خرد ور۔ (ف) صفت۔ خردمند۔

خرداد۔ (ف) مذکر۔ شمسی مہینوں سے تیسرے مہینے کا نام جو ہندی میں اساڑھ سے ملتا ہے۔

خردل۔ (ف) مونث۔ رائی۔

خردہ۔ (ف۔ بروزن مردہ) ریزہ۔ زر کا ٹکڑا۔ عیب۔ نکتہ (۱) مذکر (۱) ٹکڑا۔ پارچہ۔ جزو (۲) چھٹن۔ جھڑن (۳) ریزگاری۔ روپے کے پیسے دونی چونی فلوس وغیرہ (۴) بیع۔ فروخت۔

خردہ بین۔ (ف) مذکر۔ عیب جو۔ نکتہ چیں۔ باریک بیں۔

خردہ بینی۔ (ف) مونث۔ عیب جوئی۔ نکتہ چینی

خردہ فروش (ف) مذکر۔ تھوک فروش کا نقیض۔ بساطی۔ پھیری پھر کر بیچنے والا۔

خردہ فروشی مونث۔ چھٹکل بیچنا۔

خردہ کرنا (۱) روپیہ بھنانا۔ روپیہ یا پیسہ تڑوانا (۲) بیچنا۔ فروخت کرنا۔ بیع کرنا۔

خردہ گیر۔ (ف) مذکر۔ عیب جو۔

خردہ گیری۔ (ف) مونث۔ عیب جوئی۔ نکتہ چینی۔

خرس۔ (ف۔ بالکسر) مذکر۔ ریچھ

خرسند۔ (ف۔ بروزن گل قند) صفت۔ خوش۔ شادماں۔ اس کا املا واؤ سے غلط ہے۔

خرسندی۔ (ف) مونث۔ خوشی۔ رضامندی۔

خرشید۔ (ف) مخفف خور (آفتاب) شید (روشن) مذکر۔ آفتاب روشن۔ تنہا خر واؤ کے ساتھ لکھتے ہیں یعنی خور اور جب شید کے ساتھ ہوتا ہے تو بغیر واؤ کے۔ سراج اللغات میں لکھا ہے کہ خورشید میں واؤ معدولہ ہے۔ اس کو بے واؤ نہیں لکھنا چاہیئے رشیدی میں بیدا وسے لکھا ہے کہ اس کا تلفظ یائے مجہول سے بھی صحیح ہے۔ لیکن یائے معروف سے فصیح ہے۔

خرشید پیکر۔ خرشید سیما۔ خرشید طلعت۔ خرشید عذار۔ خرشید لقا۔ (ف) صفت۔ یہ سب کلمات اپنے اپنے موقع پر معشوق کی تعریف میں واقع ہوتے ہیں۔

خورشید لب بام۔ (ف) (کنایۃً) آخر عمر

خرطوم۔ (ع) مونث۔ ہاتھی کی سونڈ۔ (انیس) سے

قرنا جو ایک دیو کے منہ سے ملائی تھی
خرطوم فیل مست نے گویا اٹھائی تھی

خرف۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) صفت۔ وہ شخص جو پیرانہ سالی سے بدحواس ہو گیا ہو۔ مہمل۔ بیہودہ۔ (فقرہ) یہ خرف گفتگو مجھے پسند نہیں۔

خرفہ۔ (بروزن طرفہ) مذکر۔ ایک مشہور ساگ کا نام۔

خرق۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ پھاڑنا۔

خرق عادت۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) کرامات اولیا۔

خرق والتیام۔ (ع) مذکر۔ پھٹ جانا۔ اور پھر باہم مل جانا

خرقہ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ پرانا جامہ۔ پیوند لگا ہوا کپڑا۔ گدڑی۔ درویشوں کا لباس۔

خرقہ بند۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔ (رشک) سے

اب ہم فقیروں کا اثر جذب دل کھلا
شوق اس کو ہے کبوتروں میں خرقہ بند د

خرقہ پہنانا۔ جب کسی کو سجادہ نشین کرتے یا خلیفہ بناتے ہیں اس کو خرقہ پہناتے ہیں۔

خرقہ پوش۔ (ف) مذکر۔ درویش۔ صوفی۔

خرگاہ۔خرگہ ۔(ف۔ بروزن۔ درگاہ خر۔ بڑا۔ گاہ۔ جگہ۔) مونث بڑا خیمہ۔ سلاطین اور امرا کا خیمہ۔

خُرّم ۔(ف بضم اوّل وسکون دوم مشدد مفتوح۔ خر۔ آفتاب رم۔ امر کا صیغہ رمیدن سے۔ یعنی آفتاب سے بھاگنے والا۔) صفت ۱ شاداں۔ خوش ۲ شاداب۔ سرسبز۔ تر و تازہ

خرّمی ۔(ف) مونث۔ تازگی۔ خوشی۔

خُرما ۔(ف) مذکر ۱ چھوہارا۔ کھجور ۲ (اردو) ایک قسم کی مٹھائی

خِرمن ۔(ف۔ اصل میں خر۔ (بڑا) آمن۔ تودہ۔ ڈھیر تھا۔ حرف اوّل کے فتح کو زیر سے بدل کر بولتے ہیں۔) مذکر کھلیان انبار۔ وہ غلّے کا ڈھیر جس سے بھوسہ الگ نہ کیا گیا ہو۔ (سالک)

جس پہ گرنے کو ہے وہ برق نگاہ
وہی خرمن ہے میرے حاصل کا

خرمُہرہ ۔(ف ۱ مرکب ہے خر۔ بڑا۔ مہرہ کوڑی بمعنی سنکھ۔ ناقوس یا ۲ مرکب ہے خر۔ گدھا۔ مہرہ۔ کوڑی یعنی وہ رنگین کوڑیوں کا ہار جو گدھے کے گردن میں ڈالا جاتا ہے۔ مجازاً کوڑی۔ یا ۳ مرکب ہے خرہ۔ کیچڑ۔ مہرہ۔ کوڑی سے۔ معنی۔ گھونگھا۔) مذکر۔ کوڑی۔ (فقرہ) ایک خرمہرہ بھی اس کے پاس نہیں ملا۔

خروار ۔(ف) مذکر۔ بارِ خر۔

خُرُوج ۔(ع بضم اوّل ودوم) مذکر ۱ نکاس۔ برآمد باہر نکلنا۔ (فقرہ) قرب قیامت ہے دجّال کا خروج جلد ہوگا ۲ حملہ۔ شورش۔ فتنہ ۳ باغی ہونا۔

خروج کرنا۔ بغاوت کرنا۔ نکلنا۔

خُرُوس ۔(ف بضم اوّل ودوم وسکون واو معروف۔) مذکر گھر کا پلا ہوا مرغ۔ (ناسخ)

وصل کی شب غل مؤذن نے مچایا قبلِ صبح
کیا خروسِ بے محل بہرِ اذاں پیدا ہوا

خُرُوش ۔(ف بضم اوّل ودوم وسکون واو معروف) مذکر۔ شور۔ غل۔ غوغا۔ رونے کی آواز۔ فریاد۔ (ناسخ)

دن حشر کا غربت نے مجھے دکھلایا
نالوں نے خروش صور کا سنوایا

خرید ۔(ف) مونث ۱ خریداری۔ (فقرہ) آج کل بازار میں نیل کی خرید ہوتی ہے ۲ صفت خریدی ہوئی۔ مول لی ہوئی۔ (ناسخ)

تیرا غلام کچھ مہ کنعاں فقط نہیں
کہتی ہے مشتری بھی میں تیری خرید ہوں

خرید و فروخت ۔(ف) مونث۔ لین۔ دین۔ لینا۔ بیچنا۔ (فقرہ) نواب کے یہاں خرید و فروخت برابر جاری رہتی ہے۔

خریدار ۔(ف) مذکر ۱ گاہک۔ مول لینے والا۔ ۲ (اردو) خواہاں۔ طلب گار۔

خریدار کی نگاہ ۔قیمت کی بابت خریدار کا اندازہ (آتش)

دل کو بغل میں مار کے لے تو چلے ہیں چوک
کہتی ہے کیا نگاہِ خریدار دیکھئے

خریداری ۔مونث۔ مول لینا۔

خریدنا ۔ مول لینا۔

خرید لینا ۱ مول لینا۔ (فقرہ) اس کارخانہ سے گاڑی خرید لو ۲ اپنے ذمّے لینا۔ (فقرہ) گھوڑی کیا لی بیٹھے بٹھائے عذاب خرید لیا۔

خریطہ ۔(ع عربی میں خریطة بروزن سکینة تھا۔ فارسیوں نے خریطہ کر لیا۔ معنی نمبر ایک فارسی ہے۔) مذکر ۱ تھیلی۔ کیسہ۔ (نسیم)

بھرے ہوئے ہیں ہزاروں معانی رنگیں
کتاب ہے کہ خریطہ ہے یہ جواہر کا

۲ (اردو) وہ لفافہ جس میں رئیسوں یا امیروں کے نام شقّہ جائے۔ سرکاری حکم جو امیروں کے نام جائے۔

خریطی ۔مونث۔ (عو) تھیلی۔ جیسے خالی خریطی پوری نصیحتی۔

خریف ۔(ع بمعنی خزاں یعنی وہ موسم جب آفتاب برج میزان میں آتا ہے۔ خرف۔ بالفتح میوہ چننا اس موسم میں میوہ چنتے ہیں اس لئے اس کو خریف کہتے ہیں) مونث۔ وہ فصل جس میں جوار مکئی وغیرہ پیدا ہوتی ہے۔ اساڑھ سے کاتک تک کا زمانہ۔

خزادہ ۔(ف خواجہ زادہ کا مخفف۔) مذکر۔ صاحب زادہ۔ سردار (انیس) ع۔ اسوار ہوا جب وہ دو عالم کا خزادہ
اس کا املا دونوں طرح یعنی خزادہ۔ خوزادہ صحیح ہے لیکن واو سے لکھنا بہتر ہے

خزاں ۔ (ف) خز بالفتح بمعنی جامہ پشمیں و پوستین جس کی دستار باندھتے ہیں۔ آن کلمہ نسبت یعنی وہ موسم جس میں خز کا استعمال کرتے تھے اور اگر خز مخفف خزیدن بالفتح اوّل بمعنی آہستہ جانا کا اور الف و نون نسبت کا ہو تو موسم سرد کے معنی ہوں گے جس میں لوگ گرم مکانات میں گھس جاتے ہیں دونوں ترکیبوں کی رو سے یہ لفظ بالفتح اوّل ثابت ہوتا ہے لیکن لغات میں بالفتح اوّل و نیز بکسر اوّل دونوں طرح لکھا ہے (مونث) پت جھڑ۔ بہار کا نقیض و فصل خریف۔ وہ موسم جس میں پتے جھڑ کر گر پڑتے ہیں۔ ۲ بے رونقی۔ زوال۔

خزاں آنا ۔ لازم ۱ خزاں کا موسم آنا ۲ بے رونقی کا ظہور ہونا۔ زوال آنا حسن نہ رہنا۔

خزاں دیدہ ۔ خزاں رسیدہ ۔ (ف) بے رونق۔

خزانچی ۔ (ف) مذکر۔ تحویل دار۔ خزانہ رکھنے والا۔

خزانہ ۔ (ع۔ بکسر اوّل) گنجینہ۔ مجازاً بہت مال ہو تہذ اللغات میں بکسر اوّل و بفتح اوّل دونوں طرح لکھا ہے (مذکر) ۱ وہ جگہ جہاں روپیہ جمع رہے ۲ ذخیرہ۔ گودام۔ کھتا ۳ (ف) پانی کا ذخیرہ رکھنے کی جگہ جیسے حوض وغیرہ کا خزانہ ۴ (مجازاً) روپیہ۔ مال۔ دولت۔ نقدی (جلیل) ؎

غنچۂ خاطر خوشی سے کھل گیا
آپ کیا آئے خزانہ مل گیا

۵۔ (ف) بندوق اور تفنگ کی وہ جگہ جہاں بارود رہتی ہے۔ کوٹھی۔ (رشک) ؎

اہلِ فغاں و آہ رہے گا رُتے نہیں
بندوق کا کہاں سے خزانہ زمیں میں

خزانۂ عامرہ ۔ (ع) مذکر۔ بھرا ہوا خزانہ۔

خزائن ۔ (ع۔ بروزن رسائل) مذکر خزانہ کی جمع۔

خزینہ ۔ (ف۔ بفتح اوّل بکسر دوم) مذکر خزانہ۔ مخزن۔ (سالک) ؎

بیٹھے ہوتے ہیں ضبط کئے جی کا مدعا
سینہ ہمارا ایک خزینہ ہے راز کا

خزف ۔ (ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ املا ذال سے غلط ہے۔) مونث۔ ٹھیکری۔

خس ۔ (ف بالفتح) ۱۔ سوکھی گھاس۔ کوڑا کرکٹ۔ پھوس خاشاک۔ اس معنی میں مذکر ہے (سودا) ؎

آنکھوں کے گرد میرے مژگاں کی ہے یہ صورت
جیسے کنار دریا خس بہہ کے آرہا ہے

۲۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ جو دریا کے کنارے ہوتی ہے اور اس کی ٹٹیاں وغیرہ بناتے ہیں اس معنی میں اکثر فصحا کی زبانوں پر مونث ہے۔

خس پوش ۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس کو سوکھی گھاس سے چھپا دیا ہو جیسے چاہِ خس پوش

خس خانہ ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جو خس کی ٹٹیوں سے گرمی کے موسم میں امیر لوگ بنایا کرتے ہیں۔

خس و خاشاک ۔ مذکر کوڑا کرکٹ۔ (گویا) ؎

سخن بد نہ کبھی فائدہ بخشے ہرگز
خس و خاشاک کبھی سنبل و ریحان ہوا

خس کم جہاں پاک ۔ (ف) مثل اس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی شے یا آدمی کا ہونا نہ ہونا دونوں برابر ہوں۔ نالائق یا بیکار شخص کے چلے جانے یا مر جانے پر بھی بولتے ہیں۔ (سحر) ؎

میں اٹھ آیا جو خس خانہ سے اُس کے
کہا اچھا ہوا خس کم جہاں پاک

خسارہ ۔ (عربی میں خسارۃ۔ بفتح اوّل زیاں۔ گمراہی۔) مذکر ٹوٹا۔ نقصان۔ زیاں۔ (اٹھانا۔ دینا۔ دیکھنا۔ کھینچنا کے ساتھ) ؎

عشق نے رنگین کو چھوڑا بقول اک شخص کے
جوں وطن کو چھوڑ کے سوداگر خسارہ کھینچ کر

(سوز) ؎

جنسِ دل بوسہ کے بدلے جو اسے دے بیٹھے
اس تجارت میں تو اب ہم نے خسارہ دیکھا

خساست ۔ (ع۔ بفتح اوّل و چہارم) مونث۔ بخل۔ کمینہ پن۔

خسّت ۔ (ع۔ بکسر اوّل و تشدید دوم مفتوح) مونث بخل

کنجوسی ۔ کمینگی ۔

خسائدہ ۔ (ف ۔ خسائدن ۔ بھگونا ۔ تر کرنا ۔) مذکر ۔ پانی میں بھگو کر اور نتھار کر پینے کی دوا ۔

خستگی ۔ (ف ۔ زخمی پن ۔ رنج کی برداشت) مونث ۔ ۱ شکستگی ۔ شکستہ حالی ۔ زخمی پن ۔ گھبراہٹ ۔ خستہ پن ۔ جیسے تنبرمال کی خستگی ۲ مفلسی ۔ افلاس ۔ ناداری ۔ تنگ دستی ۔ ۳ تھکاوٹ ۔ تھکن ۔ جیسے سفر کی خستگی ۔

خستہ ۔ (ف ۔ زخمی ۔ بیمار ۔ مفلس ۔ گٹھلی ۔ خرمے اور آلوچے وغیرہ کی ۔) صفت ۔ ۱ زخمی ۔ شکستہ ۲ رنجیدہ ۳ بھر بھرا کرکرا ۔ جیسے خستہ بسکٹ ۴ خراب ۔ بدحال ۔ پریشان ۔ ذلیل ۔ جیسے خراب خستہ ۵ مفلس ۔ نادار ۔ مخفف ۔ مذکر ۔ خوبانی کی گری جو مغز بادام کے دھوکے میں فروخت ہوتی ہے ۔ بادام کی گری ۔

خستہ جگر ۔ خستہ حال ۔ خستہ خاطر ۔ خستہ دل ۔ خستہ روان ۔ (ف) صفت ۔ شکستہ دل ۔ آزردہ دل ۔ پریشان ۔ ناخوش ۔

خُسر ۔ (ف بالضم اوّل و دوم) مذکر ۔ سسرا ۔

خسرپورہ ۔ (ف) مذکر ۔ سالا ۔

خسران ۔ (ع ۔ بالضم) مذکر ۔ نقصان ۔ زیان ۔

خسرو ۔ (ف ۔ بالضم و فتح را اس کا معرب کسریٰ ہے) ۱ سیاوش بن کیکاؤس کے بیٹے کا نام جو کیانیوں میں بہت بڑا صاحب اقبال بادشاہ گزرا ہے ۔ ۲ اور نام پرویز بن ہرمز بن نوشیرواں کا جو شیریں پر عاشق تھا ۳ (مجازاً) بادشاہ صاحب شوکت ۔

خسروانہ ۔ (ف) صفت ۔ شاہانہ ۔

خسروانی ۔ (ف ۔ ی ۔ نسبت کی) صفت ۔ شاہانہ ۔

خسروی ۔ (ف) صفت ۔ بادشاہی ۔ خسرو سے منسوب ہے ۔ ۲ ایک قسم کی شراب ۔

خسرہ ۔ (بالفتح) مذکر ۔ گاؤں کے کھیتوں کی فہرست ۔ اس میں ہر نمبر کے مقابل کھیت کا رقبہ ۔ کاشتکار کا نام ۔ قسم زمین اور جنس درج کی جاتی ہے ۔

خسرہ آبادی ۔ مذکر ۔ فہرست مکانات کی مع قابضوں کے ۔

خَسَک ۔ (ف بفتح اوّل و دوم) مذکر ۱ کانٹے جن کو گوکھرو کہتے ہیں ۲ لوہے کے گوکھرو جن کو دشمن کی آمد و رفت کی جگہ ڈال دیتے ہیں ۔

خُسُوف ۔ (ع بضم اوّل و دوم ۔ [illegible]) زمین میں دھنسنا ۲ چاندگہن ۔ جب چاند زمین کے سامنے آجاتا ہے تو زمین آفتاب کی روشنی چاند پر نہیں پڑنے دیتی یعنی زمین کا سایہ چاند کو تاریک کر دیتا ہے ۔

خسی ۔ دیکھو انگیا ۔

خسیس ۔ (ع ۔ بمعنی مذکور) صفت ۔ ۱ کمینہ ۔ فرومایہ ۲ بخیل ۔

خِشت ۔ (ف ۔ بروزن زشت) مونث ۔ اینٹ ۔

خشتک ۔ (ف ۔ بالکسر و فتح سوم ۔) مونث ۔ میانی ۔ رومالی

خشخاش ۔ (ف ۔ سنسکرت میں کھس کھس ۔) مونث ۔ ۱ پوست کے دانے ۔ تخم افیون ۔ پوست کا درخت ۲ چاول کا آٹھواں حصہ ۔

خشخاش کے دانے کے برابر ۔ بہت چھوٹا ۔ کچھ بھی نہیں ۔ (جان صاحب) ؎

اس پوستی سمدھی نے مرے حوصلہ دل کا
خشخاش کے دانے کے برابر نہ نکالا

خش خش ۔ (عم) صحیح خشخاش ہے ۔

خُشک ۔ (ف بمعنی مذکور) صفت ۔ ۱ سوکھا ۔ تر کے خلاف ۔ ۲ روکھا ۔ کج اخلاق وہ آدمی جو دل لگی مذاق سے متنفر ہو ۔ اور دنیوی تفریحوں کا شوق نہ رکھتا ہو ۔ ۳ وہ جس سے فائدہ نہ اٹھا سکیں ۔ جیسے زاہد خشک ۔ جواب خشک ۔ ؎

اپنے رندوں ہی میں ناسخ شعرخوانی کیجئے
خشک ہے زاہد سے کیا آئے شعر تر پسند

۴ بے لطف ۔ بے مزہ ۔ (آتش) ؎

سر دبستاں تجھ سے گو اے باد صرصر خشک ہو
غیر ممکن ہے ہمارا مصرع تر خشک ہو

۵ بغیر روٹی کے جیسے خشک تنخواہ یا خشک دس روپے

ملتے ہیں ۷ سالن بغیر۔ جیسے خشک روٹی کھاتا ہے یعنی رُوکھی روٹی ۸ بے مغزا۔ ناسمجھ۔ خشک دماغ۔

خشک مغز۔ (ف) صفت۔ دیوانوں کی سی طبیعت والا سودائی۔ تندخو۔ بیہودہ گو۔

خشک دماغی۔ خشک مغزی۔ (ف) مونث۔ دیوانگی جنوں۔ گاؤدی پن۔

خشک سالی۔ (ف) مونث ۱ قحط۔ کال ۲ وہ موسم جس میں حسب معمول بارش نہ ہو۔

خشک و تر۔ (ف) خوب و زشت۔ بُرا بھلا۔

خشک ہونا۔ لازم ۱ سوکھنا ۲ مرجھانا ۳ جھڑنا۔ کھڑنک ہونا۔ رطوبت جذب ہونا۔

خشکیدہ۔ (لکھنؤ) صفت۔ خشک۔ سوکھا۔ (انیس)

خشکیدہ زباں کرنے لگی شکر دہن میں
گویا کہ بہار آگئی ہستی کے چمن میں

خشکی۔ (ف۔ سوکھا پن۔ تری ہونا) مونث ۱ یبوست سوکھا پن ۲ کال۔ قحط ۳ خشکی ۴ بلیتھن۔ وہ باریک سوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ گیلا آٹا ہاتھ میں نہ چپکے ۵ وہ میل کچیل جو سر میں یبوست سے پیدا ہو جاتا ہے۔ (فقرہ) بالوں سے خشکی بہت جھڑی۔

خشکہ۔ (ف۔ بالضم و فتح سوم) مذکر۔ اُبالے ہوئے چاول بھات۔

خشکہ اور بردزہ اگرچہ گندہ لیکن ایجاد بندہ۔ مثل اُس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص اپنی بے جا بات پر اس وجہ سے اڑا رہے کہ وہ اس کی ایجاد ہے۔

خشکہ کھاؤ۔ جب کوئی شخص بیجا خواہش کرتا ہے اس وقت کہتے ہیں خشکہ کھاؤ یعنی جاؤ رخصت ہے۔ (قلق) ؎

صاف کہنا کہ خشکہ کھاؤ میاں
اب کسی کی گلے گی دال نہ یاں

خشکہ کھاؤ پیتر کے ساتھ۔ اپنا راستہ لو۔ رخصت ہو۔ چمپت ہو۔ چونکہ بے محل بات کا یہ جواب ہوتا ہے۔ اس سبب سے پنیر اور خشکہ بے میل چیزوں کا نام لیا جاتا ہے۔

خشم۔ (ف۔ بفتح) مذکر۔ غصہ۔ خفگی۔

خشمگیں۔ (ف) صفت۔ غصہ ور۔ غضب ناک

خشمناک۔ (ف) صفت۔ غصے سے بھرا ہوا۔

خشوع۔ (ع) مذکر۔ عاجزی۔ فروتنی۔ گڑگڑانا۔

خشوع خضوع کا فرق۔ خضوع دل سے ہوتا ہے۔ اور خشوع آواز اور آنکھوں سے دونوں کا استعمال بطور مترادف ہے۔

خصائص۔ (ع۔ ہمزہ مکسورہ) مذکر۔ خصیصہ کی جمع خاصیتیں۔ عادات۔

خصلت۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم)

خصائل۔ خصائل۔ جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث خو۔ عادت۔

خصم۔ (بالفتح۔ عربی میں جھگڑا کرنے والا۔ فارسی میں دشمن مالک۔ صاحب۔ مجازاً۔ خاوند) مذکر ۱ دشمن۔ بدخواہ۔ حریف مخالف۔ مقابل ۲ شوہر۔ اس معنی میں عورتیں بفتح اوّل و دوم بولتی ہیں۔ (جان صاحب)

خصم کا مال تو ہی یار کو کھلا رنڈی
ہمیں تو لاکھ کا گھر خاک کر نہیں آتا

خصوص۔ (ع) مذکر۔ خاص ہونا۔ خصوصیت۔ خاص خاص کر۔

خصوصاً۔ (ع) خاص کر۔

خصوصیات۔ (ع) مذکر۔ جمع خصوصیت کی۔

خصوصیت۔ (ع۔ بضم اوّل و نیز بفتح اوّل و تشدید تحیم) مونث ۱ خاص صفت۔ خاص بات ۲ ذاتی تعلق میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ دوستی۔ اخلاص۔ (فقرہ) خصوصیت کے لحاظ سے زید کو گھر میں آنے کی اجازت ہوگئی ہے۔ بغیر تشدید یا بھی مستعمل ہے۔

خصومات۔ (ع) مذکر۔ جمع خصومت کی۔

خصومت۔ (ع۔ بضم اوّل و دوم و سکون واؤ معروف) مونث ۱ دشمنی ۲ جھگڑا فساد۔

خصی۔ (ع۔ بروزن غنی) مذکر ۱ خصیے نکالا ہوا جانور۔ آختہ۔

۲. نامرد۔ زنانہ
خصّی پرنالہ ۔ مذکر۔ وہ پرنالہ جس کا پانی دیوار سے ہوتا ہوا، اندر ہی گرے ۔ دیوار کے اندر کا پرنالہ

خصیہ ۔ (ع) بالضم و فتح سوم۔ عربی میں آخر میں ت تھی جس کو فارسیوں نے ہ کر لیا ہے) (مذکر۔ فوطہ ۔ خایہ ۔
خصیئے سہلانا ۔ (عم) خوشامد کرنا ۔

خضاب ۔ (ع بکسر اوّل) مذکر۔ عموماً ہر ایک رنگ۔ خصوصاً وسمہ مہندی اور نیل کا رنگ ۲ سفوف یا عرق جس کے استعمال سے بال سیاہ ہو جائیں ۔
خضاب آہنی پھیرنا ۔ استرے سے بال مونڈنا ۔ حجامت بنانا ۔
خضاب کرنا خضاب لگانا ۔ وسمہ لگانا ۔ بال سیاہ کرنا

خضر ۔ (ع) بکسر اوّل و سکون دوم و بفتح اوّل و کسر دوم فارسیوں نے بکسر اوّل و فتح دوم بر وزن دگر بھی استعمال کیا ہے ۔ لکھنؤ میں اب بفتح اوّل و کسر دوم و بالکسر زبانوں پر ہے ۔ (عزیز الدین کاشی)

او بے وفا و بخت بد و آہ نارسا
درآرزوئے دیدہ وگر زیستن چہ سود
گر آرزو نداری دلت بایدت چرا
گر عشق نیست مثل خضر زیستن چہ سود

(غالب) ؎

وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناس خلق اے خضر
نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کے لئے

(آتش) ؎

عمر خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی
دھوون پئے جو یار کی زلف دراز کا

مذکر ۱. ایک مشہور پیغمبر کا نام جن کی نسبت مشہور ہے کہ انھوں نے آب حیات پیا ہے اور وہ ہمیشہ زندہ رہیں گے ۲. کنایتہً رہنما ۔
خضر راہ ۔ (ف) صفت ۔ رہنما ۔ رہبر ۔
خضر ملے ۔ رہنما مل گیا ۔ (ناسخ) ؎

خوشی کے مارے کہوں آج مجھ کو خضر ملے
جو راہ کوچۂ جاناں کا راہبر مل جائے

خضوع ۔ (ف) مذکر۔ عاجزی کرنا گڑگڑانا ۔ دیکھو خشوع ۔

خط ۔ (ع ۔ عربی میں بتشدید دوم ہے ۔ معانی ۔ نوشتہ ۔ تحریر لکھنا ۔ لکیر کھینچنا فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا) مذکر ۱. لکیر۔ نشان ۔ (پڑنا کے ساتھ) جالنصاحب ؎

سیار سینگی جو ابھی باندھ دوں میں کبرے کے
نہ پتا در کے برابر پڑے تلوار کا خط

۲. (ف) نامہ ۔ مکتوب ۔ (آنا ۔ بھیجنا ۔ لکھنا وغیرہ کے ساتھ ۔)
۳. (ف) نیا سبزہ جو انسان کے چہروں میں لبوں سے شروع ہو کر رخساروں کے گرد ظاہر ہوتا ہے (رشک)

بڑھ گئی خط سے زینت رخ یار
حاشیہ سے کتاب روشن ہے

۴. (اقلیدس) لکیر جس میں صرف طول ہو عرض و عمق نہ ہو ۔
(اردو) ہاتھ کا لکھا ۔ سواد خط ۔ انداز تحریر ۔ (فقرے) تمھارا خط بہت اچھا ہے میں تمہارا خط پہچانتا ہوں ۲ (اردو) حجامت ۔

خط آزادی ۔ مذکر۔ رہائی کی سند ۔ غلام کو آزاد کرتے وقت اُس کو ایک نوشتہ آزادی کا لکھ دیتے ہیں تاکہ کوئی مزاحمت نہ کرے (مومن)

کیوں لگے دینے خط آزادی
کچھ گنہ بھی غلام کا صاحب

خط آنا ۔ لازم ۱. سبزہ آغاز ہونا رخسارے پر ڈاڑھی کا نمودار ہونا ۔ (وزیر) ؎

خط کے آنے پہ بھی مکدر ہے
صورت اب کون سی صفائی کی

خط اُڑانا ۔ دیکھو اُڑانا

خط استوار ۔ مذکر۔ وہ فرضی دائرہ جو زمین کے بیچوں بیچ قطبین سے برابر فاصلے پر مشرق سے مغرب کی جانب کھینچا ہوا مانا گیا ہے ۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب آفتاب اس خط پر آتا ہے ۔ تمام دنیا میں دن رات برابر ہوتا ہے

خط اُفق ۔ (ف) مذکر۔ دائرۂ اُفق ۔

خط بڑھ آنا، خط بڑھ جانا۔ رخسار وں کے بال معمول سے زائد بڑھ جانا (ناسخ) ع

کچھ نہیں غم گر خطِ رخسار جاناں بڑھ گیا

خط بگڑ جانا۔ بدخط لکھنے لگنا۔ لکھنے کا ڈھنگ بگڑ جانا۔

خط بنانا۔ حجامت بنانا۔ (ناسخ) ؎

روز تیرا خط بنا کر قتل کرنا ہے ہمیں

کیا ہماری جان کو جلاد یہ حجام ہے

خط بن جانا، حجامت بن جانا۔ نشان بن جانا۔ (اسیر)

کیا نزاکت اس کے چہرے کی کہوں

بوسہ لیتا ہوں تو بن جاتا ہے خط

خطِ بندگی۔ (ف) مذکر خط غلامی

خط بنوانا۔ اصلاح بنوانا۔ رخسار کے بال بنوانا۔

خط بھر آنا۔ سبزہ آغاز ہونا۔ ڈاڑھی نکلنا شروع ہونا۔

خطِ پرکار۔ (ف) مذکر۔ وہ خط جو پرکار سے کھینچا جائے دائرے کا محیط۔ دائرہ۔

خط پہچاننا۔ کسی کے سواد خط کی شناخت کر لینا۔

خطِ پیشانی، خطِ جبیں، خطِ سرنوشت۔ (ف) مذکر نوشتۂ تقدیر۔ (جلال) ؎

جب آئی یار کی تحریر واہ ری تقدیر

نہ پڑھ سکے اسے مطلق خطِ جبیں کی طرح

خط تراش۔ مذکر۔ حجام

خط ترشنا۔ خط بننا۔ ؎

خطِ عارض جو ترشنے سے مٹے ہے یہ محال

چھیلنے سے نہیں قسمت کا لکھا چھل جاتا

خطِ تقدیر۔ (ف) مذکر۔ تقدیر کا نوشتہ۔ (رشک)

ازل سے بندگی حاصل ہے تیرے نام نامی سے

خطِ تقدیرِ عاشق کم نہیں خطِ غلامی سے

خط توأماں، خط توام۔ (ف) مذکر۔ خط کی ایک قسم جس میں دو دو ورقوں کے ایک ایک صفحہ پر مختلف نقوش کھینچے جاتے اور ان دونوں ورقوں کے آپس میں ملا دینے سے موٹے موٹے سفید حروف نمایاں ہوتے ہیں (دفق)

خطِ توام سے لکھو گور پہ تاریخ وفات کہ رہے وصل کی حسرت تنہا ہم کو

خطِ تیغ۔ (ف) مذکر۔ تلوار کا زخم۔

خطِ جدی۔ مذکر۔ وہ خط جو خط استوا سے ساڑھے تئیس درجے جنوب میں واقع ہے جب آفتاب اس پر پہنچتا ہے شمال کی طرف دن بڑا ہوتا ہے۔ رات چھوٹی ہوتی ہے۔ اور وہاں سردی زیادہ پڑنے لگتی ہے۔ جنوب کی طرف خط جدی اور شمال کی طرف خط سرطان سے آفتاب آگے نہیں بڑھتا۔

خطِ چلیپا۔ (ف) مذکر۔ صلیب نما خط۔

خطِ حصار۔ (ف) مذکر۔ وہ دائرہ جو عزیمت پڑھنے والے اپنے یا کسی اور کے گرد بھوت پریت کے آسیب سے بچنے کے واسطے کھینچتے ہیں۔

خط دار۔ صفت۔ دھاری دار۔

خط رکھوانا۔ خط بڑھنے دینا۔ (آتش) ؎

خط کو رکھوا کر نہ کر اندھیر اے خورشید رو

تیرہ شب ہے روشنی جب روز روشن میں نہیں

خطِ رواں۔ (ف) مذکر۔ وہ خط جو بے تکلف پڑھا جائے۔

خطِ ریحاں۔ (ف) مذکر ابن مقلہ نے جو چھ خط ایجاد کئے تھے ان میں سے ایک خط کا نام جس کو خط گلزار بھی کہتے ہیں۔ اس خط میں حروف جلی ہوتے ہیں۔ اور حروف کے بیچ میں نقش و نگار بناتے ہیں۔

خطِ سبز۔ (ف) مذکر۔ خط سیاہ۔ وہ خط جو تازہ اور نیا نکلا ہو (رشک) ؎

ہوں کشتۂ خطِ سبز جاناں

کیوں داغ نہ ہوں کہیں کہیں سبز

خطِ سرمہ۔ (ف) مذکر۔ وہ خط جو سرمہ سے آنکھ میں بن جاتا ہے

خط سنورنا۔ لازم خط کا درست ہونا۔ خوش خطی آنا۔

خطِ شعاع۔ (ف) مذکر۔ آفتاب کی کرنیں۔

خطِ شکستہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خط جو نستعلیق کے برخلاف گھسیٹ کر لکھا جاتا ہے (نصیر)

کیوں میں نے خط لکھا اسے خطِ شکستہ سے

مارا جو خط کو پھینک سرنامہ بر پہ ہاتھ

خطِ عمودی۔ (انگلش) عمودی۔ مذکر۔ وہ کھڑی لکیر جو برابر کے

دوزاویے پیدا کرے سیدھا خط

خطِ غبار۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خط جو دو الگ الگ کاغذوں پر لکھا جاتا ہے۔ دونوں کاغذوں کو ملاؤ تو حروف پڑھے جاتے ہیں ورنہ ایک غبار سا معلوم ہوتا ہے اور پڑھنے میں نہیں آتا۔

خطِ غلامی۔ (ف۔ مذکر) غلامی اور اطاعت کا اقرار نامہ دیکھو خط تقدیر۔

خطِ غلامی لکھ دینا۔ اقرار نامہ اس امر کا لکھ دینا کہ ہم کو تمہاری غلامی اور خدمت کرنے میں عذر نہ ہوگا۔ (آتش)

حسن نے خطِ غلامی لکھ دیا ہے یار کو
گل سے گالوں پر نہیں سبزہ کا یہ آغاز ہے

خط کتابت۔ مونث۔ مراسلت۔ (سحر)

خط کتابت ہوئی موقوف کہ اب خط آیا
فی الحقیقت وہ لکھیں گے کسی صورت نامہ

خط کترنا۔ خط کو مقراض سے تراشنا۔ (ناسخ)

خط کتر نکہت ترا اے شمع رد عام آج

خط کش۔ (اردو) صفت مذہ سودا جو بیچنے والے کو پھر واپس نہ ہو سکے۔ جانگڑ کی ضد (آتش)

لگا کر عیب دونوں میں اُسے تم پھیر دیجو گے
جو خط کش ہو تو ہم قیمت کا دل کی نام دھرتے ہیں

۲۔ (ف) مذکر وہ آلہ جس سے بڑھئی لکڑی پر نشان بناتے اور اسی خط کے اعتبار سے لکڑی کو چیرتے ہیں۔

خط کھینچنا۔ (فارسی خط کشیدن کا ترجمہ) ۱۔ محو کرنا۔ مٹا دینا۔ ۲۔ لکیر کھینچنا۔ قلم زد کرنا۔ ۳۔ نشان کرنے کے لئے بھی خط کھینچتے ہیں

خط کی پیشانی۔ وہ جگہ جو خط کے اوپر سادہ چھوڑ دی جاتی ہے (فقرہ) خط کی پیشانی پر بسم اللہ لکھی تھی

خط گلزار۔ (ف) خط ریحان

خط لکھنا۔ نامہ لکھنا۔

خطِ متوازی۔ (اقلیدس) مذکر وہ دو خطوط جن کو ان کی سیدھ میں جہاں تک چاہیں کھینچتے چلے جائیں مگر وہ آپس میں نہ ملیں۔

خطِ محور۔ (ف) محمد زمین) یعنی زمین کا وہ فرضی خط جو اس کے مرکز سے گزر کر محیط کے دونوں طرف پہنچتا ہے اور جس کے گرد زمین کو روزانہ گردش ہے جو چوبیس گھنٹے میں پوری ہوتی ہے محور کے دونوں سرے قطبین کہلاتے ہیں

خطِ مستقیم (مذکر) (اقلیدس)۔ سیدھا خط۔ دو نقطوں کے درمیان چھوٹے سے چھوٹا خط۔

خطِ مشکیں۔ (ف) مذکر۔ خط سبز

خطِ منحنی۔ مذکر دائرہ دار۔ گول لکیر ٹیڑھی سی لکیر

خطِ نستعلیق۔ (ف) مذکر وہ ایرانی خط جو خط نسخ اور تعلیق سے ملا کر نکالا گیا ہے۔ (خ)۔ کثرت استعمال سے حذف ہو گئی۔ نستعلیق رہ گیا۔

خطِ نسخ۔ (ف) مذکر ۱۔ چھ خطوں میں سے ایک عربی خط کا نام جسے خواجہ عماد الدین نے اختراع کر کے اس سے پیشتر کے خطوں کو اس کی خوبی سے آگے منسوخ کر دیا تھا۔ ۲۔ قلم زد کر دینے کا نشان (محسن)

"واہ کیا کروں پہ یہ خطِ نسخ کھنچا
کمر یار کو معدوم ہی سمجھے شعرا

خط نصف النہار۔ دیکھو دائرہ نصف النہار

خط نکلنا۔ سبزہ نمودار ہونا مرد کے رخسار پر (آتش)

خط نکلنا رُخِ رنگیں پر ہے پیغام خزاں
اس گلستاں پر قدم اس سبزے کا منحوس ہے

خطوط جمع **خطوطِ ہلالی**۔ مذکر۔ بریکٹ۔ ( )

خطّی۔ (ع) ۱۔ خط کی طرف منسوب۔ ۲۔ لکیر کی طرح سیدھا۔ ۳۔ ایک قسم کا نیزہ۔ (خط ایک موضع کا نام جہاں کا نیزہ مشہور ہے) (انیس)

ہے طولِ اَمل نیزۂ خطی کا بلا تا
کرتی ہے کماں تیرِ سفاہت کا اشارہ

خطا۔ (عربی میں خطاء بکسر اول و سکون دوم و ہمزہ۔ گناہ۔ و بالفتح گناہ کرنا۔ و بفتح اول و دوم نا راست و ناصواب بے ارادہ گناہ۔ فارسیوں نے ہمزہ کو الف سے بدل دیا اور دوسرے حرف کو بھی فتحہ دے دیا۔ اور سہو کے معنی میں بھی استعمال کیا۔) ۱۔ مونث۔ صواب کا نقیض۔ قصور۔ بھول چوک۔ تقصیر۔ گناہ۔ جرم۔ غلطی۔ سہو۔ مذکر ترکستان اور چین کے مابین ایک ملک کا نام

خطا اگر راست آید تا ہم خطاست۔ (ف) بے جا

کام اگر کبھی مفید بھی ہو جائے تو بھی بے جا ہے۔

خطا پانا۔ انجام نیک نہ ہونے کی جگہ۔ ؎

خطا پاؤ گے ایک دن مصحفی تم
بہت اُس کے کوچہ میں جایا نہ کیجے

خطا کرنا۔ قصور کرنا۔ قصور وار ہونا۔ گنہگار ہونا۔

خطا کار۔ خطاگر۔ (ف) صفت۔ گنہگار

خطا دار۔ (ف) صفت۔ قصوروار۔ گنہگار۔ مجرم

خطا ہونا۔ لازم ۱۔ بھول ہونا۔ غلطی ہونا۔ سہو ہونا۔ قصور ہونا۔ جرم ہونا ۲۔ بے ارادہ نکل جانا۔ جیسے پیشاب یا پاخانہ خطا ہونا۔

خطائے بزرگاں گرفتن خطاست۔ (ف) مقولہ۔ بزرگوں پر اعتراض کرنا بڑی بے ادبی ہے۔

خطایا۔ (ع) خطیئة کی جمع۔ مذکر۔ خطائیں۔

خطاب۔ (ع) بکسر اوّل معنی نمبر ۱ میں عربی۔ ۱۔ مذکر ۱۔ کسی کے روبرو متوجہ ہو کر کلام کرنا۔ کلام۔ گفتگو (امیر) ؎

شکایت ان سے کوئی گالیوں کی کیا کرتا
کسی کا نام کسی کی طرف خطاب نہ تھا

۲۔ تعریفی لقب۔ عزت کا توصیفی نام جو شاہ یا بادشاہ ملنے کے ساتھ۔ ۳۔ طعنہ یا برا نام رکھنے کو بھی کہتے ہیں۔ (امیر) ؎

لینے ہیں ہم مست رند سودائی
خوب ہم کو خطاب ہوتے ہیں

(ناسخ) ؎ گو رہی کھدر ہی ہے مہر کے ساتھ
آپ خوش ہو گئے خطاب ملا

خطبہ۔ (ع) عربی میں خطبة بالضم وفتح سوم وسکون تا۔ خطب جمع۔ مذکر۔ مستعمل ہے۔ معنی نمبر ۱ میں عربی معنی نمبر ۲ میں فارسی ہے فارسی والوں نے ت کی جگہ ہ کر دی۔ ۱۔ مذکر ۱۔ وہ تعریف یا حمد و نعت خواہ وعظ و نصیحت جو لوگوں کو مخاطب کر کے سنائی جائے۔ جیسے عید کا خطبہ۔ جمعہ کا خطبہ۔ (امیر) ؎

خطِ عذار یار کا کیا وصف کیجے
نوروز کا یہ زائچہ خطبہ ہے عید کا

۲۔ کتاب کا دیباچہ۔ کتاب کا مقدمہ۔ سبب تالیف وغیرہ

خطر۔ (ع) بفتح اوّل و دوم۔ ہلاکت کے قریب ہونا۔ مذکر۔ خوف۔ اندیشہ۔ آفت۔ ضرر۔ دشواری۔ (برق) ؎

وہ رشک حور بجز اشک سے کب خوف کرتا ہے
خطر کیا ساکنان گلشن جنت کو طوفاں کا

خطرناک۔ (ف) صفت۔ خوفناک۔

خطرا۔ مذکر۔ (ع) خاطر کی تصغیر۔ بالتحقیر جیسے وہ اب کسی کو خطرے میں نہیں لاتی۔

خطرا اُٹھ جانا۔ (ع) بھول ہو جانا۔ (فقرہ) سال بھر سے سلیم کا خطرا اٹھ گیا ہے وہ آزمائش کرتا ہے۔

خطرہ۔ (ع) بالفتح۔ عربی میں خطرة۔ دل کا چھوٹا۔ فارسیوں نے خطرہ بنا لیا۔ مذکر۔ دل کا اندیشہ۔ کھٹکا۔ خوف۔ ڈر۔ ؎

جس دن سے رند ساقی کوثر ہوئے سحر
خوفِ حساب و خطرۂ عصیاں نکل گیا

خطرے میں ڈالنا۔ جوکھوں میں ڈالنا۔ ہلاکت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسانا۔

خطرے میں نہ لانا۔ لازم۔ (ع) خاطر میں نہ لانا۔ حقیر سمجھنا۔ کچھ نہ جاننا۔ کسی امر کا خیال نہ کرنا۔ ہیچ سمجھنا۔ وقعت نہ جاننا۔

خطمی۔ (ع) بالکسر اردو میں زبانوں پر۔ بالفتح ۔ مونث گل خیرو۔

خطہ۔ (ع) بالکسر و تشدید دوم مفتوح۔ وہ قطعۂ زمین جس کے گرد اگرد عمارت کے واسطے خط کھینچ دیں۔ زمین کا گھرا ہوا حصہ۔ مذکر۔ ملک کا قطعہ۔ شہر کا اِک ملک۔ سرزمین۔ قطعہ۔ (مسرور) ؎ خاک اب اڑنے لگی ہے اس میں
پہلے آباد تھا خطہ دل کا

خطیب۔ (ع) خطباء بضم اوّل و فتح دوم۔ جمع۔ مذکر ۱۔ خطبہ پڑھنے والا ۲۔ وہ عہدہ دار جو بادشاہ کو کسی شخص یا کسی بات کی طرف دعا دے کر متوجہ کرے۔ پکچر دینے والا

خطیر۔ (ع) بروزن۔ امیر۔ صاحب منزلت۔ بلند مرتبہ۔ ۱ صفت۔ بڑا۔ کثیر۔ بہت۔ جیسے زرِ خطیر صرف ہوا۔

خف۔ (ع) مذکر۔ موزہ

خفا۔ (ع بفتح اوّل) ۱۔ مونث۔ پوشیدگی ۲۔ بکسر اوّل ...

پوشیدہ ہونا۔

خفا ۔ (ف ۔ میں خفہ بفتح اوّل و دوم گلا گھونٹنا مجازاً ناراض ۔) صفت ۔ غضبناک ۔ ناخوش ۔ برہم ۔ ناراض ۔ آزردہ ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ ۔)

خفا ہونا ۔ اس فعل کے ساتھ پر بطور علامت مفعول مستعمل ہے ۔ (فقرہ) تم مجھ پر ناحق خفا ہوتے ۔

خفاش ۔ (ع ۔ بالضم و تشدید فا ۔) مذکر ۔ چمگادڑ (بحر)

دنیا کے پیڑ نیم ہیں حنظل ہیں اُس کے پھل
خفاش میوے باغ کے کھا کر اگل چلے

خِفّت ۔ (ع ۔ بالکسر و فتح دوم ۔ مشدد ۔) مونث ۱۔ سبکی ہلکا پن ۔ اوچھا پن ۲۔ ذلت ۔ شرم ۔ خجالت ۔ (اٹھانا ۔ کھینچنا ۔ ہونا کے ساتھ ۔) (ناسخ) ؎

کس قدر اعمال سے خفت اٹھائی بعد مرگ
کیا عجب ترتا پھرے گر سنگ مدفون آب میں

خفت ہونا ۔ خفت حاصل ہونا ۔

خفتان ۔ (ع ۔ بالفتح ۔ فارسی میں خفت بالکسر گرد حلقہ) مونث ۔ ایک قسم کا جبہ ۔ زرہ ۔

خفتہ را خفتہ کے کند بیدار ۔ (ف ۔ مثل ۔) غافل ۔ غافل اور مجہول کی اصلاح نہیں کر سکتا ۔

خفقان ۔ (ع ۔ بفتح اوّل و دوم ۔ دل دھڑکنا ۔ فارسیوں نے بسکون دوم بھی کہا ہے (میر افضل ثابت ۔) ؎

ناخن تدبیر را خفقان دل تنگی شکست
عقدۂ من وا نشد چوں غنچہ از الطاف طبیب

فصحاء اردو نے بفتح اوّل و دوم استعمال کیا ہے ۔ مذکر ۱۔ دل کا دھڑکنا ۔ ایک بیماری کا نام جس میں دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے ۔ ۲۔ گھبراہٹ ۔ مالیخولیا ۔ خیالات باطلہ ۔ توہمات ۔ وحشت ۔ (ہونا کے ساتھ ۔) (صبا) ؎

گھر کے دروازے میں زنجیر لگی رہتی ہے
میری وحشت سے انہیں بھی خفقان رہتا ہے

خفقانی ۔ (ع ۔ بفتح اوّل و دوم) گھبرایا ہوا ۔ خفقان میں مبتلا ۔ (ذوق) ؎

آج تنہا خفقانی سے ہیں گھر میں پھرتے
کل کے جو وصل کے عالم میں نظر میں پھرتے

خفگی ۔ (ف ۔ بفتح اوّل و دوم صحیح ہے ۔ اور بسکون دوم غلط فارسی میں خفہ بمعنی ناخوش ہے ۔) مونث ۔ آزردگی ۔ ناراضی ۔ ناخوشی غصہ ۔ (بحر) ؎

عاشق پر اور یہ خفگی عرض حال پر
چانٹیں چڑھائی جاتی ہیں زبان سوال پر

خفی ۔ (ع ۔ بفتح اوّل و کسر دوم ۔ بروزن غنی ۔) صفت ۱۔ جلی کا نقیض ۔ باریک خط ۔ مہین خط ۔ جیسے خفی قلم سے لکھو ۲۔ پوشیدہ ۔ مخفی ۔

خفیف ۔ (ع ۔ بمعنی عربی ۔) ۱۔ ہلکا ۔ سبک ۲۔ ذلیل رسوا ۔ حقیر ۳۔ بے قدر ۔ بے حقیقت ۴۔ کم ۔ تھوڑا ۔ جیسے خفیف بخار ہونا ۵۔ نادم ۔ شرمندہ ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ ۔) (امیر) ؎

یاں جان اپنی پہلے ہی نذر ادا ہوئی
کیسی خفیف آکے مرے گھر قضا ہوئی

۲۔ مونث ۔ عروض کی ایک بحر کا نام ۔

خفیفہ عدالت ۔ مونث ۔ وہ عدالت جس میں زر نقد کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ ہو ۔

خفیہ ۔ (ع ۔ خفیۃ ۔) صفت ۔ پوشیدہ ۔ درپردہ ۔

خفیہ پولس ۔ مذکر ۔ وہ پولس کا محکمہ جس کا کام درپردہ خبر لگانے اور رپورٹ کرنے کا ہے ۔

خفیہ نویس ۔ مذکر ۔ جاسوس ۔ مخبر ۔ خبر نویس ۔

خفیہ نویسی ۔ مونث ۔ درپردہ تحریر کرنا ۔ مخبری ۔ جاسوسی ۔

خلا ۔ (ع ۔ خلاء ۔ پاخانہ ۔ خلوت ۔ تنہائی ۔ خالی جگہ ۔) مذکر ۔ ملا کا نقیض ۔ خالی ۔ جوف ۔ خلو ۔ حکما کے نزدیک کسی شے کا خلا (بالکل خالی ہونا ۔) محال ہے ان کے نزدیک ہر مکان اور ہر شے مجوف جس پر عموماً خالی ہونے کا اطلاق کیا جاتا ہو ہوا سے بھری ہوئی ہے ۔

خلا ملا ۔ مذکر ۔ خلط ملط ۔ میل جول ۔ ربط ضبط ۔ (مصحفی) ؎

پھسلا ہے گا آپ یہ پھسلائے دیتے ہیں
اچھا نہیں رقیب سے اتنا خلا ملا

خلاص - (ع) مذکر۔ آزاد۔ چھوٹا ہوا۔

خلاص ہونا - (کنایۃً) بچہ جننا۔

خُلاصہ - (ع۔ خلاصۃ۔ اصل پاک۔ برگزیدہ صاف) مذکر چُنا ہوا۔ چھانا ہوا۔ اختصار۔ منتخب (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

خلاصہ یہ ہے - اصل مطلب یہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے۔ الحاصل۔ صاف یہ ہے۔

خلاصی - (ف) مواعظ سخن میں لکھا ہے کہ خلاصی مزید علیہ خلاص کا ہے۔ (نظیری)

بیا ز محنت جاں کندنم خلاصی دہ
کہ دم زدن ز فراق تو مردنی ست مرا

مونث ۱ نجات۔ چھٹکارا۔ (پانا۔ ملنا۔ وغیرہ کے ساتھ) ۲ خیمہ استادہ کرنے والے ۳ توپ خانے۔ ریل یا جہاز پر کام کرنے والے مزدور۔ معانی نمبر ۲۔ ۳ میں بتشدید لام زبانوں پر ہے معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے۔

خلاف - (ع) صفت ۱ موافق کا نقیض۔ اُلٹا۔ ناسازگار۔ ناموافق۔ برعکس۔ برخلاف۔ نقیض ۲ مذکر جھوٹ ۳ اختلاف (ناسخ)

یوں ہی مقدار میں ہوا ہے خلاف
حکما نے بہم کیا ہے خلاف

۴ مخالف (آتش)

ہم سے خلاف ناحق صیّاد باغباں ہے
نالوں سے اپنے کس دن بجلی گری چمن میں

خلاف بیانی - مونث جھوٹ بیان کرنا۔ دروغ گوئی

خلافِ دستور - رواج کے خلاف معمول کے خلاف

خلاف سمجھنا - جھوٹ خیال کرنا۔ برعکس سمجھنا۔

خلافِ شرع - مذکر قانون محمدی کے خلاف۔ شریعت کے برعکس

خلافِ طبع - مذکر طبیعت کے برعکس۔ مزاج کے خلاف

خلافِ عقل - مذکر بعید العقل دانشمندی کے برعکس

خلافِ قیاس - مذکر ناممکن۔

خلاف کہنا - جھوٹ بولنا۔ طبیعت کے ناموافق بات کہنا۔

خلاف ورزی - مونث۔ خلاف کرنا۔ توڑنا۔ (فقرہ) آپ نے قانون کی خلاف ورزی کی۔

خلافِ وضع - مذکر۔ طریقے اور عادت کے برعکس۔

خلافِ وضعِ فطری - مذکر اغلام۔

خلاف ہونا - مخالف ہونا۔ برعکس ہونا۔ کسی کی رائے سے متفق نہ ہونا۔

خلافت - (ع) مونث نیابت۔ خلیفہ کا عہدہ۔ جانشینی مشائخ بادشاہ یا نبی کے جانشین

خلّاق - (ع) بہت پیدا کرنے والا۔ خدائے تعالیٰ کا نام۔

خِلال - (ع۔ بکسر اوّل) مونث ۱ مجازاً دانت کریدنے کا تنکا دانت کریدنے کا آلہ (کرنا کے ساتھ) ۲ (اردو) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ بیشتر مونث ہی مستعمل ہے۔ مات گنجفہ کی بازی (دینا۔ کرنا۔ لینا کے ساتھ) (رشک)

ایتر ہے یہ گنجفہ دہر اے عدا
شاہ و وزیر کو ہوں خلالوں کے سامنے

خلال دینا - گنجفہ کی بازی میں حریف کو ہرا دینا۔

خلال کرنا - ۱ دانت کریدنا ۲ خلال دینا۔

خلال لینا - مات لینا۔ ہرمانا۔

خَلائق - (ع۔ خلق کی جمع) مونث خلقت۔ مخلوقات (فقرہ) تماشا دیکھنے کے لئے ساری خلائق جمع ہوگئی۔

خُلّت - (ع) مونث۔ دوستی۔ محبت۔ (تسلیم)

حضرت پہ تھی جو مہر خدا نے جلیل کی
صولت ملی کلیم کی خلّت خلیل کی

خلجان - (ع۔ بفتح اوّل و دوم) ۱ چھینا ۲ مجازاً تردد) مذکر۔ خلش۔ تردد۔ فکر۔ اندیشہ (مسرور)

اس کے رک رہنے کا سبب کیا ہے
خلجان آئے دن یہ رہتا ہے

خلخال - (ع) مونث۔ پازیب۔

خل خل۔ خل خلا - صفت۔ ڈھیلا ڈھالا۔

خل خول - (بروزن تنبول) صفت۔ ڈھیلا ڈھالا (شاد)

لاغر وہ ہوں نہیں ہے لاغری تن کسو کسی کا
مجنوں کے بھی بدن کا خلل خول ہے شلوکا

خُلد۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ بہشت۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

خانۂ آلِ عبا ظلم سے برباد ہوا
اُجڑا یہ شہر دمکاں خلد جو آباد ہوا

خلدِ بریں۔ فردوسِ اعلیٰ۔

خلد آشیاں۔ بہشت میں سکونت رکھنے والا۔ تعظیماً بڑے بڑے نوابوں اور بزرگوں کو بعد فوت کے مرحوم مغفور کی جگہ کہتے ہیں

خلش۔ (ف۔ بفتح اوّل وکسر دوم) مونث۔ کھٹک۔ (برق) ؎

کم نہیں کاوشِ مژگاں سے خلش خاروں کی
جادہ صحرا میں نہیں باڑھ ہے تلواروں کی

۲۔ رنجش۔ بغض۔ (آتش) ؎

نگاہوں کا ہے اُن آنکھوں کی ترچھا پن وہی اب تک
وہی کاوش وہی دل سے خلش رہتی ہے مژگاں کو

آتش نے خلافِ جمہور مذکر باندھا ہے۔ ؎

بھولتی آنکھیں نہیں اک دم تری اے شہسوار
یاد تیری دل سے رکھتی ہے خلش مہمیز کا

خِلط۔ (ع۔ بالکسر) مذکر اخلاطِ اربعہ یعنی صفرا۔ سودا۔ خون بلغم میں سے ہر ایک کو خلط کہتے ہیں۔ اخلاط جمع۔ (معروف)

سبزہ رنگوں کی جو میں نے فرقت میں گذاری ہوا
خلطِ صفرایاں تلک بگڑا کہ زنگاری ہوا

۲۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ملانا۔ آمیزش

خَلط مَلط۔ (عربی میں خلط بالفتح۔ ملنا۔ ملانا ملط بالفتح مٹی کی دیوار بنانا) صفت۔ گڈمڈ۔ درہم برہم (نقرہ) سب کاغذات خلط ملط ہوگئے۔

خلطِ مبحث۔ مذکر۔ بے فائدہ اُلجھاؤ۔

خُلطہ۔ (بالضم عربی میں خُلطۃ۔ شرکت) مذکر۔ میل۔ جول۔ (امیر) ؎

تب اُس بہشتی رو سے یہ خلطہ بہم کیا
جب برسوں ہم نے سورۂ یوسف کو دم کیا

خُلع۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ عورت کا بعوض مہر طلاق لینا۔

خِلعت۔ (ع۔ بالکسر وفتح سوم۔ سِلا ہوا لباس جو کسی کو پہنا دیں) مذکر۔ لباس جوڑا۔ کپڑا جو انعام میں بادشاہوں یا امیروں کی طرف سے دیا جائے۔ (پہنانا۔ دینا۔ ملنا وغیرہ کے ساتھ) ۲۔ (ف) وہ نشان جو استاد خوش خطی کی اصلاح دیتے وقت عمدہ اور باقاعدہ حرف پر بنادیتے ہیں۔ (فقرہ) آج میرے چار حرفوں کو خلعت ملا شاہی زمانے میں کئی قسم کی خلعتوں کا دستور تھا۔ اوّل (۲۱) پارچے کا خلعت جو بیشتر ولی عہد کو دیا جاتا تھا۔ اور اس میں اشیاء ذیل ہوتی تھیں (۱) شملہ (۲) چپکن (۳) لبادہ (۴) ٹپکا (۵) رومال (۶) دوشالہ (۷) قفس نقرہ (۸) فیل مع عماری نقرہ (۹) قلمدان نقرہ یا مینائی (۱۰) شمشیر (۱۱) مہر خطاب (۱۲) جیغہ (۱۳) کلغی (۱۴) سرپیچ (۱۵) مندیل یا تاج (۱۶) گھوڑا مع ساز اور زیور (۱۷) ہوادار یا تام دان یا بوچا یا سکھپال نقرئی یا گنگا جمنی (۱۸) پیش قبض (۱۹) قرولی (۲۰) ڈاب (۲۱) جمدھر دوم۔ گیارہ پارچے کا جو بیشتر وزیر کو دیا جاتا تھا اور اس میں اشیاء متذکرہ بالا نمبر ۱ تا ۱۱ ہوتی تھیں۔ سوم۔ نو پارچے کا خلعت جو بیشتر نائب کو دیا جاتا تھا۔ اس میں اشیاء بالا نمبران ۱ تا ۷ و نمبران ۱۰۔ ۱۱ ہوتی تھیں چہارم۔ سات پارچے کا خلعت جس میں اشیاء بالا نمبری ۱ تا ۶ اور قلمدان نقرہ مع ساز ہوتا تھا۔ پنجم۔ پانچ پارچے کا خلعت۔ اس میں اشیاء ذیل ہوتی تھیں۔ شملہ۔ چپکن۔ ٹپکا رومال دوشالہ۔ بعض۔ اعزا وزرا اور راجاؤں کو توپ بھی عنایت ہوتی تھی۔ اور ان کو اجازت سلامی فیر ہونے کی عطا ہوتی تھی۔ بعض کو نفیریاں نقرئی عطا ہوتی تھیں۔ اُن کے یہاں نوبت روشن چوکی بجتی تھی۔

خَلَف۔ (ع۔ بفتح اوّل ودوم) مذکر۔ فرزند سعید۔ جانشین

خلفُ الرّشید۔ خلفُ الصّدق (لفظی معنی میں سچا بیٹا) مذکر۔ مطیع۔ فرمانبردار بیٹا۔

خُلفِ وعدہ۔ (خُلف۔ بالضم جھوٹ) مذکر۔ وعدے کے خلاف کرنا۔

خُلفاء۔ (ع بضم اوّل وفتح دوم) مذکر۔ خلیفہ کی جمع۔

خُلفاء راشدین۔ ہدایت والے خلیفہ۔ پیغمبر صاحب کے چاروں خلفاء سے مراد ہوتی ہے۔

خُلق۔ (ع۔ بالضم) عادت خصلت مروّت۔ خوش مزاجی۔

ملنساری۔

خلقِ محمدی۔ پیغمبر اسلام صلعم کا خلق۔ ضرب المثل ہے (خلق بمعنی اخلاق کے معنی میں مستعمل ہے)۔

خَلق۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ دنیا کے لوگ۔ پیدا کیا ہوا۔ مخلوق۔

خلق سے اُٹھ جانا۔ مرجانا۔ (انیس) ؎

عباس نے رو کر کہا اے سیدِ اکرم!

کیجے گا یہی خلق سے اُٹھ جائیں گے جب ہم

خِلقت۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مونث۔ ۱. آفرینش۔ پیدائش۔ فطرت۔ سرشت۔ (صبا) ؎

نہ کیوں بو تراب اُن کو کہتے محمدؐ

کہ آدم سے پہلے ہے خلقت علیؑ کی

۲. (ع۔ بالفتح) مخلوق۔ (امیر) ؎

عدم میں کیا تماشا ہے کہ دن رات

چلی جاتی ہے سب خلقت خدا کی

خلقی۔ صفت۔ پیدائشی۔

خلل۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ کشادگی۔ رخنہ۔ کام میں تباہی آجانا۔ فتور پڑ جانا۔) مذکر۔ ۱. فتور۔ بگاڑ۔ (آنا۔ پڑنا وغیرہ کے ساتھ) (آتش) ؎

دو گھڑی کی جو ملاقات تھی وہ بھی موقوف

ایسا پڑتا تھا خلل یار کے اوقات میں کیا

(سودا) ؎

خدا کرے کہ خفا ہو کے دم نکل جائے

کہیں شتاب یہ جھگڑا چکے خلل جائے

۲. (عو) بدہضمی۔ پیٹ کا بگاڑ۔ (ہونا کے ساتھ) ۳. (عو) جن۔ پری یا آسیب کا اثر۔ (ہونا کے ساتھ) ۴. (عو) بیماری۔ دکھ۔ روگ۔ (ناسخ) ؎

دیکھتے ہی مرے ہاتھوں کا ہوا دیوانہ

یہ سپیدے سے ہوا ہے یہ خلل سودا کا

خلل انداز۔ (ف) صفت۔ خلل ڈالنے والا۔ فتور ڈالنے والا۔

خللِ دماغ۔ مذکر۔ مالیخولیا۔ سودا۔ دیوانگی۔

خُلو۔ (ع) مذکر۔ خالی ہونا۔ (فقرہ) معدے کا خلو صفرادی مزاج کو اچھا نہیں۔

خِلو۔ صفت۔ مراد احمق۔ مسخرا۔

خَلوت۔ (ع۔ بالفتح صحیح۔ بالکسر غلط) مونث۔ جلوت کی نقیض۔ تنہائی۔ علیحدگی۔ ۲. مکان کا غیر سے خالی ہونا۔ ۳. خالی جگہ۔ تنہائی کی جگہ۔ ۴. خوابگاہ۔ سونے کا کمرہ۔ ۵. پوشیدگی۔ جیسے خلوت میں یہ بات کہی۔

خلوت خانہ۔ خلوت سرا۔ خلوت گاہ۔ پہلا مذکر دوسرا اور تیسرا مونث۔ تنہائی میں بیٹھنے کا مقام۔

خلوتِ صحیح۔ خلوتِ صحیحہ۔ (ن) مونث۔ تنہا ہونا۔ خاوند جورو کا ہمبستری کے لئے ایسی جگہ اکٹھا ہونا جہاں کوئی اور نہ ہو۔

خلوت کرنا۔ ۱. مکان کو غیر سے خالی کرنا۔ تنہا ہونا۔ ۲. عورت سے ہم صحبت ہونا۔ خلوتِ صحیحہ کرنے سے مراد ہوتی ہے۔

خلوت گزیں۔ خلوت نشیں۔ (ن) صفت۔ تنہائی میں بیٹھنے والا۔

خُلود۔ (ع) مذکر۔ ہمیشگی۔

خُلوص۔ (ع۔ سادہ ہونا۔ پاک ہونا۔ مجازاً۔ خالص دوستی۔) مذکر۔ سچی دوستی۔ وفاداری۔ سچائی۔ صفائی۔ (تسلیم) ؎

وارفتگی کا میری سبب اور کیا ہوا

یہ خلق آپ کا یہ خلوص آپ کا ہوا

خلوصِ نیک۔ مونث۔ خالص نیت۔ پاک نیتی۔

خلیاساس۔ مونث۔ ساس کی بہن۔

خلیا سسرا۔ خوشدامن کی بہن کا شوہر۔

خلیتا۔ (عربی خریطہ کا بگڑا ہوا۔) مذکر۔ تھیلی۔ لمبا کرتا۔

خلیج۔ (ع) مونث۔ دریا کی ایک شاخ جو تین طرف خشکی سے محیط اور ایک طرف سمندر سے ملی ہو۔

خلیرا بھائی۔ مذکر۔ خالہ کا بیٹا۔ خالہ کی اولاد۔ مونث کے لئے خلیری۔ جمع کے لئے خلیرے۔

خلیط۔ (ع۔ بروزن کریم) صفت۔ شریک۔ ساجھی۔

خلیطِ جار۔ مذکر۔ پڑوسی۔

خلیطہ۔ مذکر۔ (یم خریطہ) تھیلا۔ تھیلی۔

خلیطی۔ مونث۔ اخریطی ۲ (عم) گھروالی۔

خلیفہ۔ (عربی خلیفۃ یہ لفظ اصل میں خلیف۔ بروزن فعیل بمعنی پیچھے آنے والا تھا۔ آخر میں ۃ اسے نقل اضافہ کی جس سے وصفی معنی سے اسمی معنی ہوگئے۔ اور بمعنی نائب و قائمقام مستعمل ہوا) مذکر ا کسی کی جگہ اس کی وفات کے بعد مقرر ہونے والا۔ قائمقام پیغمبر صاحب کا نائب ۲ استاد کا نائب۔ سب لڑکوں سے زیادہ پڑھا ہوا لڑکا۔ استاد کا بیٹا خواہ بیٹی ۳ نائی۔ درزی وغیرہ ادنی پیشہ کرنے والے آدمیوں کو بھی خلیفہ کہتے ہیں ۴ (ع) خلیفہ خلیفہ جی۔ آتو آتو جی کی جگہ مستعمل ہے۔

خلیق۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ صاحب خلق۔ خوش خلق۔

خلیل۔ (ع۔ اخلاء و خلّان جمع) صفت۔ سچا۔ دوست

خلیل اللہ۔ (ع۔ خدا کا دوست) مذکر۔ حضرت ابراہیم کا لقب۔

خلیل خاں نے فاختہ ماری مثل۔ ادنی کام پر بہت اترانے والے کی نسبت بولتے ہیں

خم۔ (ف) بالفتح۔) مذکر ا ترچھاپن۔ کجی۔ پیچ و تاب۔ (اسیر)

تیغ خم دار جو باندھی ہے تو تن کر نہ چلو
چاہیئے تیجہ قد میں بھی خم تھوڑا سا

۲۔ (اردو) بازو۔ فارسی میں خم بالضم بمعنی طبل جنگ۔ ہے

خم ٹھوکنا کشتی کے وقت بازوؤں پر اس طرح ہاتھوں کو مارنا کہ آواز نکلے۔ (کنایۃً) کسی کام میں کسی سے مقابلہ کرنا۔ ؎

وہ ہمیں ہیں عشق سے لڑتے ہیں جو خم ٹھونک کے
ورنہ ناسخ اس قدر کس کا جوان میں زور ہے

خمدار۔ (ف) صفت۔ ٹیڑھا۔ ترچھا۔ کج۔ پیچدار

خمیدہ۔ (ف) صفت ٹیڑھا جھکا ہوا۔

خم و چم۔ (ف) چم بمعنی خم۔) مذکر۔ رفتار۔ ناز۔ خرام ناز۔ خرام معشوق۔ اترانا۔

خُم۔ (ف) بالضم۔) مذکر ا شراب کا مٹکا۔ مٹکا۔ بڑی ہانڈی ۲ گنجفہ بازوں کی اصطلاح) وہ پتے جن کو کھیلنے والے تقسیم کے وقت چھپا کر رکھ لیتے ہیں۔ اور بعد تقسیم کے ایک ایک کر کے نکالتے ہیں۔ یہ لفظ بطور واحد استعمال میں ہے۔ (فقرہ) خم میں سب پتے خراب نکلے۔ کیا اچھا خم اٹھا۔

خم افلاطون۔ خم فلاطون۔ (ف) مذکر۔ دیکھو افلاطون۔

خم عیسیٰ۔ مذکر حضرت عیسیٰ کے معجزات سے ایک یہ تھا کہ مختلف رنگ کے کپڑے مٹکے میں ڈال کر نکالتے تو وہ سفید و سیاہ ہوتے۔

خمخانہ۔ خمکدہ۔ (ف) مذکر۔ شراب خانہ۔

خم گردوں۔ مذکر۔ آسمان۔ (ناسخ) ؎

لڑکھڑاؤں گا عروج نشہ میں تو دیکھنا
ایک ٹھوکر میں کئی ٹکڑے خم گردوں ہوا

خُمار۔ (ع۔ بالضم اوّل) مذکر ا نشہ اترنے کو ہوتا ہے تو درد سر ہوتا ہے اور ہاتھ پاؤں ٹوٹتے ہیں اسی حالت کا نام ہے خمار (ناسخ)

شکست پائی ہے توبہ کی طرح اس نے بھی
ہمارے پاس جو اے میکشو خمار آیا

۲۔ (اردو) نیند نہ آنے کا اثر۔ وہ اثر جو آنکھوں پر کم سونے یا نہ سونے سے ہوتا ہے ۳ (ع بالفتح و تشدید دوم) مذکر۔ مے فروش۔

خمار آلودہ۔ (ف) صفت متوالا۔ نشہ میں چور۔ مخمور۔

خمار توڑنا۔ نشہ کے اتار کی تکلیف رفع کرنے کو پھر تھوڑی شراب پینا۔ (ناسخ) ؎

توڑوں بھلا میں فرقت ساقی میں کیا خمار
سر پھوڑوں آج طاق سے بوتل اتار کے

خُماسی۔ (ع) مونث۔ پنج حرفی لفظ۔

خَمر۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ شراب

خمرا۔ (فارسی میں خمرہ۔ بوریا۔ چٹائی) مذکر ا ایک فرقے کا نام جو چٹائی بناتے ہیں ۲ ایک قسم کے مسلمان فقیر جو اکثر میلوں تماشوں میں مانگتے پھرتے ہیں ۳ (لکھنؤ) مسلمان کہار۔

خمریاں۔ مونث۔ خمروں کی عورتیں جو اکثر میلوں تماشوں میں مانگا کرتی ہیں

خمس۔ (ع۔ بالفتح۔) صفت ا پانچ پنج ۲ (ع۔ بالضم و نیز بضم اوّل و دوم) صفت۔ پانچواں حصہ۔ پنجم ۳ مذکر۔ (فقہ) مال غنیمت کا پانچواں حصہ۔ جو غربا اور لاوارثوں کے لئے وقف کیا جائے (رشک) ؎

نقود داغ میں کب ہے زکوٰۃ و خمس کی پرسش
کہاں ہے گنج قاروں میں جو ہے گنج شہیداں میں

خمسہ۔ (ع خمت) صفت ۱۔ پانچ سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے حواس خمسہ ۲۔ مذکر۔ وہ نظم جس میں پانچ پانچ مصرعوں کا ایک ایک بند ہو۔ پانچ منظوم رسالوں کا مجموعہ۔ جیسے خمسۂ نظامی خمسۂ خسرو۔

خمول۔ (ع) مذکر۔ گمنام ہونا۔ گم نامی

خمیازہ۔ (ف۔ خم۔ متقابل۔ راست۔ زیادہ حرکت دینا۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مذکر ۱۔ انگڑائی غلبۂ خوب میں ہاتھوں کو اونچا کرکے بدن تاننا۔ (لینا کے ساتھ) (سودا) ؎

نہ غنچے گل کے کھلتے ہیں نہ نرگس کی کھلی کلیاں
چمن میں لے کے خمیازہ کسی نے انگڑیاں آنکھیں ملیاں ہیں

۲۔ مکافات۔ بدلا ۳۔ تکلیف پشیمانی۔ افسوس۔

خمیازہ اُٹھانا۔ خمیازہ بھرنا۔ خمیازہ بھگتنا ۱۔ نقصان اٹھانا۔ ضرر اٹھانا ۲۔ پاداش جھیلنا۔ قصور کی سزا بھگتنا ۳۔ تکلیف اٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ ذلیل ہونا۔

خمیازہ کھینچنا۔ (فارسی میں خمیازہ کشیدن) انگڑائی لینا ۲۔ رنج اٹھانا۔ پشیمان ہونا۔ (منیر) ؎

لگا رکھا ہو کوئی تار بھی بہر کفن جس نے
نہ ہی خمیازہ کھینچے اے جنوں چاک گریباں کا

خمیر۔ (ع۔ بروزن امیر معنی نمبر ۱ میں عربی) مذکر ۱۔ گندھے ہوئے آٹے کو کچھ عرصے تک گرمی میں رکھ کر ترش کر لیتے ہیں اور اس کو خمیر کہتے ہیں۔ (اٹھانا۔ اٹھنا۔ رکھنا۔ کرنا۔ کھٹا ہونا کے ساتھ) ۲۔ سرشت۔ (فقرہ) شرارت اس کے خمیر میں بھری ہے ۳۔ مٹی۔ جسم کی مٹی (فقرہ) جہاں کا خمیر تھا وہیں دفن ہوا۔

خمیر اٹھانا۔ خمیر تیار ہونا۔ جوش میں آنا خمیری آٹے کا روٹی پکانے کے قابل تیار ہونا۔

خمیر بگڑنا۔ سرشت میں فرق آنا۔ ترکیب میں تفاوت ہو جانا

خمیر کھٹا ہونا۔ خمیر بگڑ جانا خمیر کا ترشی پر آ جانا۔

خمیرہ۔ (عربی میں خمیرۃ بمعنی خمیر نمبر ۱ ہے) مذکر۔ خمیر اٹھا کر تیار کیا ہوا شکر یا مصری میں پکائی ہوئی دوا جیسے خمیرہ بنفشہ خمیرہ صندل ۲۔ ایک قسم کا خوشبودار پینے کا تمباکو۔

خمیری۔ مونث۔ وہ روٹی جو خمیر اُٹھا کر پکاتے ہیں

خنا۔ (عربی میں بفتح اول وبغیر تشدید دوم بیہودہ بات فحش) (لکھنؤ۔ عو) صفت ۱۔ مردانہ۔ زنانہ مزاج۔ مسخری عورت۔ ۲۔ مذکر۔ گاؤ قصاب

خنا بکنا۔ (عو) اترانا۔ تکبر کرنا

خنا ہونا۔ مغرور ہونا۔

خنازیر۔ (ع) مذکر ۱۔ خنزیر بالکسر کی جمع ۲۔ ایک مرض کا نام جس میں گلے اور گردن میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلتی ہیں

خناس۔ (ع) مذکر ۱۔ سرکش دیو۔ شیطان رجیم۔ روح بد ۲۔ صفت۔ وسوسہ ڈالنے والا اور بہکانے والا۔ شریر۔ حرامزادہ ۳۔ بخیل۔

خناق۔ (ع۔ فارسی خناک کا معرب) مذکر۔ ایک گلے کی بیماری کا نام

خنثی۔ (ع) مذکر۔ وہ آدمی جو مردانہ اور زنانہ دونوں علامات مخصوصہ کامل یا ناقص رکھتا ہو۔

خنجر۔ (ف۔ بروزن ابتر) مذکر۔ ایک مشہور ہتھیار کا نام۔ ایک قسم کا چھرا۔ کٹار۔ (باندھنا کے ساتھ) (رشک)

عاشق کا کام تیغ نگہ سے تمام ہے
خنجر نہ باندھیے مری گردن کے واسطے

خنجر اٹھانا۔ خنجر ہاتھ میں لینا۔ حملہ کرنا۔ (فقرہ) اُن کا خنجر اٹھانا تھا کہ حریف کے قدم اٹھ گئے۔

خنجر اٹھنا۔ لازم۔

خنجر بیگ۔ (ف) مذکر۔ ایک مہلک پھوڑے کا نام جو اکثر پشت پر ہوتا ہے۔

خنجر پھیرنا۔ خنجر چلانا۔ ذبح کرنے کو۔ (ذوق)

پھرتے ہی آنکھ کے پھیریگے گلے پر خنجر
ہو چکا آپ کا معلوم ہے ایما ہم کو

خنجر پھرنا۔ لازم۔

خنجر تیز کرنا۔ آمادۂ قتل ہونا۔ (ذوق)

اور جو حاسد ہیں ترے واسطے اُن کے ہمراہ
چرخ پر تیز کرے خنجر خونخوار ہلال!

خنجر تیز ہونا۔ قتل کی آمادگی ہونا (آتش) ؎

یار قاتل ہے تو موت سے کسکو پرہیز ہے
سر تصدق ہے اگر مژگاں کا خنجر تیز ہے

خنجر چلانا۔ متعدی۔ خنجر چلنا۔ گلے پر خنجر کارواں ہونا۔ ذبح کرنے کو، (ذوق)

قاتل جو تیرے دل میں رکاوٹ نہو تو کیوں
رُک رُک کے میرے حلق پہ خنجر ترا چلے

خنجر کا پانی۔ آبِ خنجر۔ (آتش)

خشک رہتا ہے بہت شوقِ شہادت سے گلا
ہوسکے تو ہمدم خنجر کا پانی دو مجھے

خنجر کھینچنا۔ میان سے باہر کرنا کسی پر وار کرنے کے لئے (آتش) ؎

بوالہوس عاشق کا بینے جی نہیں شایانِ قتل
دوست تھے میرے تو دشمن پر نہ خنجر کھینچتے

خنجری (ف۔ نونِ غنہ اور جیم ساکن کے ساتھ) مونث ۱ چھوٹی دف۔ ڈفلی ۲ (اردو) گلبدان اور مشروع میں جو خطوط ہوتے ہیں ان کو بھی خنجری کہتے ہیں لکھنؤ میں عوام نونِ غنہ سے اور خواص نون ملفوظ سے بولتے ہیں (رند)

جو نزاکت آمیں ہے کب ہے کسی انسان میں
خنجری نے گلبدن کی چٹکیاں لیں ان میں

خنداں (ف) صفت۔ ہنستا ہوا۔ خوش۔

خندق۔ (ع۔ فارسی کندہ کا معرب جمع خنادق) مونث کھائی۔ گڑھا۔ کھوہ۔

خندہ۔ (ف) مذکر۔ ہنسی۔

خندہ برق (ف) کنایتہً مذکر۔ بجلی کوندنا۔ خندہ۔ اور خندہ مے خندۂ شراب۔ خندۂ صہبا۔ خندۂ شیشہ۔ خندۂ مداح۔ خندۂ مینا۔ (ف) مذکر۔ قلقلِ شیشہ۔ وہ آواز جو شیشے سے شراب نکالنے میں ہوتی ہے۔

خندہ رو۔ خندہ پیشانی (ف) صفت ہنس مکھ۔

خندہ ریش (ف) وہ شخص جس پر لوگ ہنسیں۔

خندۂ زیرلبی (ف) تبسم۔ مسکرانا۔

خندۂ صبح (ف) مجازاً طلوعِ صبح۔

خندۂ غنچہ (ف) مذکر۔ کلی کا کھلنا۔

خندی۔ (بروزن ہندی) مونث ۱ بے حیا۔ بے غیرت ۲ قحبہ فاحشہ۔

خنزیر۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ جنگلی سور۔ سور۔

خنصر۔ (ع۔ بالکسر فتح سوم و نیز بکسر سوم) مونث۔ چھنگلیا۔

خنک۔ (ف بضم اول و دوم) صفت۔ سرد۔ ٹھنڈا۔ خنکی۔ مونث سردی۔ ٹھنڈ۔ برودت (انیس) خنکی ہو جس سے چشم کو اور قلب کو سرور

خنگ (ف بالکسر) مذکر۔ نقرہ گھوڑا۔

خنگا۔ صفت۔ مذکر۔ (عو) موٹا۔ تازہ۔ ہٹا کٹا۔ (صاحب)

بیہوش کوئی خنگا کرے اس کو بنگ سے

مونث کے لئے خنگی ہے۔

خنگرا (بالضم) مذکر (عو) خنگا کی تصغیر۔

خنیا۔ (ف) مذکر ۱ راگ۔ نغمہ۔ سرود ۲ مونث (اردو) ڈومنی۔ میراثن۔ خنیاگر۔ (ف) گویا۔ مطرب۔ خنیاگری۔ مونث۔ گویا ہونا (سحر)

انداز آبشار میں خنیاگری کے ہیں
بلبل کی کون سنتا ہے فریاد باغ میں

خو۔ (ف) مونث۔ عادت۔ خصلت۔ سرشت۔ (پڑنا۔ چھوڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ)

خو بو۔ مونث۔ عادت۔ خصلت۔ رنگ۔ ڈھنگ (فقرہ)

استاد کی خو بو شاگرد میں بھی پائی جاتی ہے۔

خو چھوڑنا۔ عادت چھوڑنا۔

خوگر۔ (ف بکسر کاف فارسی خوگیر کا مخفف۔ بمعنی عادی۔ (بفتح کاف فارسی خو گار کا مخفف بمعنی دوست رکھنے والا) صفت۔ عادی جسکو کسی بات کی عادت پڑی ہو۔ (اردو میں فتح کاف فارسی بولتے ہیں)

خوگیر۔ (ف) ۱ خوگر ۲ (اردو) وہ گدی جو گھوڑے کے زین کے نیچے رکھتے ہیں۔ پسینہ جذب کرنے کے واسطے۔ اور نیز اس غرض سے کہ اس کی پیٹھ نہ چھلے۔ اس معنی میں خوے بواو معدولہ (یعنی حیوان کا پسینہ) اور گیر کا لگا نا ہوا ہے۔

خو نکالنی ہے۔ کیا بری عادت ڈالی ہے (مصحفی)

بیٹھے ہو روز جسے یہی کل کو آئیو
کیا خو ہے نکالی یہ ستاتے ہو ہمیں کیا

خواب۔ (ف بروزن راب) ۱؎ وہ بات جو انسان نیند میں دیکھے رؤیا۔ بشارت (دیکھنا۔ ہونا کے ساتھ) (امیر)

ہوں روانہ مندِ جیدن میں یثرب کو امیرؔ
جو مجاورِ شہ کے روضہ کا ہوا یہ کہ خواب ہو

۲؎ نیند۔ بیداری کا نقیض (آنا کے ساتھ) ۳؎ خیال۔ تصوّر۔ وہم۔ گمان۔ (ذوق)

پھر نہ نکلیں خواب میں آنسو ہماری آنکھ سے
ہاتھ آ جائے جو رومال آستینِ یار کا

خواب آلودہ۔ (ف) نیند میں بھرا ہوا۔ نیند کے خمار میں بھرا ہوا۔

خواب پریشاں۔ (ف) مذکر۔ وحشت ناک خواب۔ بے آرامی کی نیند۔

خواب خرگوش۔ (ف) مذکر۔ خوابِ غفلت۔ تغافل۔ بےخبری۔ (ریاض)

نہ آئے کہیں دخترِ رز جوش میں
یہ واعظ ہے کس خوابِ خرگوش میں

خرگوش اکثر اوقات سوتا رہتا ہے۔

خواب دیکھنا۔ سوتے میں کچھ دیکھنا۔

خواب شیریں۔ (ف) راحت کا خواب۔ (شاد)

کوہکن سر دے کے راحت پا گیا
پتھروں پر خوابِ شیریں آ گیا

خواب خیال ہے۔ وہمی ہے۔ بے اصل ہے۔ مہمل ہے۔

خواب کی باتیں (کنایۃً) بے اصل باتیں۔ خیالی باتیں (ذوق)

وقتِ پیری شباب کی باتیں
ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں

خوابگاہ۔ (ف) مونث۔ سونے کا کمرہ۔ خلوت کدہ۔

خواب مخمل۔ مخمل کی نرمی اور نفاست کو خواب سے تعبیر کرتے ہیں۔

خواب میں نہ دیکھنا۔ کبھی میسّر نہ ہونا (illegible)

دیکھا نہ کبھی خواب میں بھی چین سے سونا

خواب و خور تلخ ہونا۔ کسی تکلیف یا غم میں کھانا پینا ناگوار ہونا۔ نیند نہ آنا (شعور)

اُس بُت بغیر ہے مجھے خواب و خور بھی تلخ

خواب و خیال۔ مذکر۔ بے اصل باتیں۔ جو خیال میں گذریں یا خواب میں نظر آئیں (کنایۃً) امرِ محال (ناسخ)

حیرت سی ہے طلسمِ جہاں دیکھ کر مجھے
یارب مرا خیال ہے یہ یا کہ خواب ہے

خواب ہو جانا۔ محض وہمی ہو جانا۔ خیال سے جاتا رہنا۔

خواب ہونا۔ بشارت ہونا۔ دیکھو خواب نمبر ۱۔

خواتین۔ مونث۔ عربی دان فارسی والوں نے خاتون کی جمع بنا لی ہے۔

خواجگاں۔ (ف) مذکر۔ خواجہ کی جمع۔

خواجہ۔ (ف) مذکر۔ ۱؎ سردار۔ آقا۔ ۲؎ توران میں سادات کا لقب اور ہندوستان میں وہ شخص جس کی ماں سیدانی اور باپ شیخ ہو ۳؎ وہ شخص جو اصلِ خلقت سے عضوِ تناسل نہ رکھتا ہو۔ اردو میں اس جگہ خوجہ کہتے ہیں۔

خواجہ تاش۔ (ف) مذکر۔ ایک آقا کے نوکر۔ دو غلام ایک مالک کے ہوں تو اُن میں سے ہر ایک خواجہ تاش کہلاتا ہے۔

خواجہ سرا۔ (ف) مذکر۔ ۱؎ وہ غلام جو نامرد ہو۔ اور گھر میں زنانہ کام کرتا ہو۔ ہجڑا۔ نامرد ۲؎ مردوں میں مخنث۔ امیروں کی دربانی کرتے اور زنانے میں آمد و رفت رکھتے ہیں۔ ان کو محلی بھی کہتے ہیں۔

خواجہ معین الدین کا چاند یا مہینہ۔ مذکر۔ عورتوں کا چھٹا قمری مہینہ۔ جمادی الآخر۔

خوار۔ (ف بروزن جار) صفت ۱؎ آوارہ۔ سرگرداں۔ پریشان ذلیل۔ رسوا۔ بے اعتبار۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲؎ (مرکبات میں) کھانے والا۔ پینے والا۔ جیسے شرابخوار۔ لینے والا جیسے سودخوار

خواری۔ (ف) مونث۔ ذلّت۔ رسوائی۔ پریشانی۔ تباہی۔

خوارج (ع بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ خارجہ اور خارجی کی جمع۔

خوارق (ع) مذکر۔ خارق کی جمع۔ معجزے۔ کرامتیں۔

خواستگار۔ (ف) مذکر۔ امیدوار۔ طلبگار۔

خواستگاری۔ (ف) مونث۔ درخواست۔ خواہش۔ تمنا نسبت کی درخواست۔ پیغامِ شادی۔

خواص ۔ (عربی میں بفتح اول و تشدید چہارم خاصّہ کی جمع ۔ فارسی میں بتخفیف چہارم جمع خاص ۔ (عام کا مقابل) کی اور جمع خاصہ کی بمعنی خدمتگاران و پرستاران ممتاز ہے اور بمعنی خدمتگار و مصاحب بطور واحد بھی مستعمل ہے) ۱ مذکر ۔ عوام کا مقابل ۲ مذکر خاصیتیں (فقرہ) اس دوا کے خواص بتائیے ۔
۳ مونث ۔ امیروں کی لونڈیاں اور خدمتگار سہیلی ۔ کنیز مدخولہ ۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے ۔ (فقرہ) ——————
ایک خواص آئی ۔ ۴ ہم صحبت ۔ ہم جلیس ۔ مصاحب ۔
۵ مذکر ۔ اثر ۔ تاثیر ۔ کیفیت ؎

ادھر مخلوق میں شامل اُدھر اللہ سے واصل
خواص اس برزخ کبریٰ میں ہے حرفِ مشدّد کا

اس معنی میں بطور جمع بھی مستعمل ہے ۔ فقرہ ——
حکیم صاحب نے ہنڈی کے خواص بیان کئے ۔
خواصی ۔ مونث ۱ خدمتگاری ۔ ملازمت ۲ مصاحبت ۔ ہمنشینی ۔
۳ (اردو) ہودج کے پیچھے کی وہ جگہ جہاں امیروں یا رئیسوں کی سواری کے وقت اعلیٰ درجہ کا ملازم بیٹھتا ہے ۔ عماری کی پچھلی بیٹھک ۔ ۴ (اردو) دیکھو انگیا ۔
خواصی میں بیٹھنا ۔ کسی بادشاہ یا امیر کے پیچھے سواری میں بیٹھنا ۔
خواصیں ۔ مونث ۔ وہ ملازمہ یا مصاحب عورتیں جو امیرزادیوں کے ساتھ رہتی ہیں ۔ سہیلیاں ۔ ہمجولیاں ۔
خوامخواہ ۔ (ف ۔ اصل میں ۔ خواہ مخواہ تھا تلفّظ ۔ خامخاہ) ناچار ۔ طوعاً و کرہاً ۔ زبردستی ۔
خوان ۔ (ف ۔ بروزن نان) مذکر ۱ سینی ۔ کشتی ۔ چنگیر ۔ طباق ۔ تھال ۔ طشت (رشک)

شہد لب نے ہمیں بھیجے جو بیروں کے کباب
یہ اُڑی بات کہ خوانِ من و سلویٰ آیا

۲ دسترخوان ۔
خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا یا **خوان پاک خوان پوش پاک کھول کے دیکھو تو خاک سی خاک** ۔ مثل ۔ ظاہر آراستہ ۔ باطن خراب ۔ اونچی دوکان پھیکا پکوان ۔ باوجود استطاعت کم ہمتی ۔

خوان پوش ۔ (ف) مذکر ۔ خوان ڈھانکنے کا کپڑا ۔
خوانچہ (ف تلفظ خانچہ) مذکر ۱ چھوٹا خوان ۔ تھال ۔ سینی ۔ لکڑی کی کشتی جس پر نقاشی کی ہو ۲ (اردو) وہ گلی رکابی جس میں فرنی جمائی جاتی ہے ۔ (امیر)

تا قیامت لونگی جگر داغ زبوں حالوں کے
کوفتے لخت جگر خوانچے تخالوں کے

۳ (اردو) وہ خوان جس میں مختلف قسم کی پکی ہوئی چیزیں رکھ کے پھیری والے بیچتے ہیں ۔ بیچنے والے کو خوانچے والا کہتے ہیں ۔
خوانچہ اٹھانا ۔ خوانچہ لگانا ۔ تھال میں رکھکر بیچتے پھرنا ۔
خوان خاص (بروزن خاص تراش) مذکر ۔ امیروں کے خادم اور لونڈیاں ۔
خوانِ کرم ۔ خوان یغما ۔ (ف) مذکر ۔ عام لنگر ۔
خوان لگا لینا ۔ (عو) خوان میں کھانے یا مٹھائی کے حصے رکھ لینا
خوان نعمت ۔ لذیذ قسم کے کھانوں کا خوان (رشک)

لطے کھاتا ہوں خوشی سے تو بزم آفاق میں
خوان نعمت مجھکو گرداب بنکیا گرداب کا

خواندگی ۔ (ف ۔ تلفظ خاندگی) مونث ۔ پڑھنا ۔ پڑھائی ۔
خواندہ (ف ۔ تلفظ خاندہ) صفت ۱ پڑھا ہوا ۔ تعلیم یافتہ ۔ پڑھا لکھا ۲ بلایا ہوا ۔ طلبیدہ ۔
خوانین ۔ مذکر ۔ عربی داں فارسیوں نے خاں کی جمع بنالی ہے ۔
خواہ ۔ (ف ۔ بروزن راہ) ۱ کلمہ تردید یا کی معنی میں (فقرہ)
کتاب دینا پڑی خواہ قیمت دونوں صورتوں میں نقصان ہے
خواہ ۔ دو جملوں پر آتا ہے ۔ دوسرے میں خواہ ہو یا یا لیکن اُن کے بعد ایک اور جملہ بطور نتیجہ ہوتا ہے ۔ جیسے خواہ مانو خواہ نہ مانو ہم سمجھائیں گے ضرور ۔ خواہ مساوات کے لئے بھی آتا ہے (فقرہ) خواہ یہ لو خواہ وہ لو ۔ ۲ خواہش ۔ درخواست ۔ چاہ اس معنی میں اردو میں مستعمل نہیں ہے ۳ چاہنے والا ۔ طالب ۔ خواہشمند
خواہ نخواہ ۔ (فارسی میں خواہ ناخواہ) مجبوری سے ۔ ناچار ۔ بیکار ۔ طوعاً و کرہاً ۔
خواہی نخواہی ۔ (ف ۔ تلفظ خاہی نخاہی) خواہ نخواہ ۔ (انشا)

ہوا تجھکو کیا ہے جو خواہی نخواہی
بکا کرتا ہے مجھ سے واہی تباہی

خواہر (ف- تلفظ- خاہر بفتح سوم) مونث- بہن۔ (انیس)
تلوار کسی نے ابھی تولی نہیں مجھ پر
سینہ ابھی تیروں سے مشبک نہیں خواہر

خواہش- (ف) مذکر ۱ آرزو- تمنّا- ارمان چاہ- ۲ مرضی ۳ مطلب مقصد- مدّعا- مراد-

خواہش مارنا: تمنّا کا ضبط کرنا ؎
ہم وہ ہیں کشتۂ تمنّا شاد
خواہش دل کو عمر بھر مارا

خواہشمند- (ف) صفت- آرزو مند- شائق- طالب- خواہاں-

خوب (ف) صفت ۱ زشت کا نقیض- عمدہ- اچھا ۲ خوبصورت ۳ نفیس ۴ زیبا- پسندیدہ ۵ ہر دلعزیز ۶ کبھی طنز سے اور کبھی تعریف کے لئے کہتے ہیں (رشک)
مجھے سخن تازہ اگر خوب نکلتا
کب منہ سے ترے اے گل تر خوب نکلتا

۷ (اردو) جواب کلام میں کہتے ہیں- کسی کا عمدہ کلام سنتے یا اُس کو پسند ہیں تو الفاظ ذیل کہتے ہیں-
خوب بہت خوب- جزاک اللہ- واہ وا- کیا کہنا سبحان اللہ دیکھو کیا خوب-

خوب آؤ بھگت کی تعظیم تواضع کی ۲ (کنایۃً) خوب ذلیل کیا

خوب پاپڑ بیلے- بڑی محنت کی- رنج اٹھایا- بیماری اٹھائی

خوب ٹھوک بجا لو- اطمینان کرلو- دیکھ بھال لو-

خوبرُو (ف) صفت شکیل- پری چہرہ- معشوق (واقف دہلوی)
خوبرو ہو کے باوفا ہوئیے
میں نہ مانوں اگر خدا ہوئیے

خوب سر مونڈا- (کنایۃً) خوب لوٹا-

خوب گہری چھنی- خوب لڑائی ہوئی- دیکھو گہری-

خوب سمجھے- (طنزاً) کچھ نہیں سمجھے- (ذوق)

شہیدانِ محبت خوب آئینِ وفا سمجھے
بہا خوں کوئے قاتل میں اُسیکو خوں بہا سمجھے

خوب سوجھی- اچھی تدبیر کی- اچھی تدبیر سمجھ میں آئی-

خوب نام پیدا کیا- نیک شہرت حاصل کی ۲ (طنزاً) خوب بدنام ہوا

خوبصورت- (ف) صفت- حسین-

خوبصورت آواز- مونث- اچھی آواز-

خوبصورتی- مونث- حسن- جمال-

خوب کیا ۱ اچھی بات کی- اچھا کیا- (آتش)
حسین کر دل لو لیا خوب کیا اے شہ حسن
مانگ کر ہم سے جو لیتا تو گدائی ہوتی

۲ (طنزاً) بُرا کیا- (فقرہ) آپ نے بھری مجلس میں شراب پی خوب کیا ۳ ڈھٹائی سے بھی کہتے ہیں- (فقرہ) میں نے اپنا گلاس توڑ ڈالا خوب کیا تم کیوں الجھتے ہو- (فقرہ) میں نے اپنی ماما کو مارا خوب کیا آپ کون ہوتے ہیں-

خوب گرد جھاڑی- (کنایۃً) خوب مارا ؎
ہوا طوفاں بپا جب چشم تر نے اشکباری کی
فلک پر گرد جھاڑی خوب سی ابر غباری کی

خوبی- (ف) مونث- بھلائی- لطف- بڑائی- جوہر-

خوبانی- (ف) مونث- زردآلو- ایک میوے کا نام-

خوب کلاں- (ف) مونث- بارتنگ- ایک قسم کی گھاس جسکے بیج کو خاکسی کہتے ہیں-

خوجہ- مذکر- ہیجڑا- زنانہ- زنخا- دیکھو خواجہ-

خوخیانا- جبلی دینا- چنچنا (فقرہ) بندر خوخیاتا ہے ۲ (مجازاً) خفا ہونا- (فقرہ) تم کیوں خوخیاتے ہو-

خود- (ف) ۱ بالضم واؤ ملفوظ مجہول برہان میں بروزن زوُد واو معروف سے بمعنی تاج و مغفر لکھا ہے- مذکر لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہنتے ہیں ۲ (واؤ معدولہ- خُد) ۱ آپ ۲ بذاتہ خود (فقرہ) کارندے کو بھیجئے آپ خود جا کر موقع دیکھئے-

خود آرائی- (ف) مونث- اپنے تئیں بنانا سنوارنا- خودنمائی- بناؤ سنگار-

خود بخود- (ف- تلفظ- خُد بہ خُد) از خود- آپ ہی آپ-

خود بدولت - حضور - عالی جناب - آپ - بذات خاص (رشک)

بارے اب تشریف لایا خود بدولت کا خیال
خانۂ دل کو بجا کہنا ہے دولت خانہ آج

خود بین - (ف) صفت - مغرور - خود پسند -

خود بینی - (ف) مونث - غرور - تکبر -

خود پرست - (ف) صفت - مغرور - متکبر -

خود پرستی - (ف) مونث - خود بینی - خود رائی - غرور - تکبر -

خود پسند (ف) صفت وہ شخص جو دوسرے کی بات پسند نہ کرے اور اپنی رائے کو باوقعت خیال کرے -

خود پسندی - (ف) مونث سرکشی - خود رائی -

خود داری - (ف) مونث - ضبط - اپنے تئیں حرکات لغو سے محفوظ رکھنا -

خود رائے - (ف) صفت اپنی رائے پر چلنے والا کسی کی نہ ماننے والا - خود مختار -

خود رائی سے - خودسری سے - سرکشی سے - اپنی عقل سے

خود رفتہ - صفت (ف) رفتہ اور گزشتہ کے ساتھ از یا ز حذف کر کے معنی از خود رفتہ مستعمل ہو گیا تھا، آپے سے باہر - بیخود - بیخبر - (قلق)

یا خود رفتہ ہے شکوہ بے فراموش مجھے
گوش کر اسکو ملے ہیں اب خاموش مجھے

اب اس جگہ از خود رفتہ زخود رفتہ ہی استعمال میں ہے -

خود رفتگی - مونث - (صحیح از خود رفتگی زخود رفتگی) بے خودی مدہوشی - بیخبری - (قلق)

بخیر انجام ہو جس کا وہ ہے خود رفتگی اپنی
چلے تھے ہم کلیسا کی طرف کعبہ کو جا نکلے

اب از خود رفتگی زخود رفتگی صحیح ہے -

خود رنگ - (ف) صفت طبعی رنگ والی چیز -

خود رو - (ف) صفت ۱ وہ درخت جو بغیر بوئے نکل آئے ۲ (اردو) بے قاعدہ -

خود ستائی - مونث - اپنی آپ تعریف - اپنے منہ میاں مٹھو بننا

خودسر - (ف) صفت سرکش - خود رائے -

خودسری - (ف) مونث سرکشی - ضد - ہٹ -

خود سے - از خود - بے بلائے - (جلال)

خود سے تو اُدھر نہ جائیں گے ہم
آئندہ جو قصد ہے خودی کا

خود غرض - (ف) مطلبی - اپنے مطلب کا آشنا -

خود غرضی - مونث - آپا دھاپی -

خود فراموشی کند تہمت نہد استاد را - (ف) مثل آپ بھولے اور دوسرے پر الزام لگائے -

خود فضیحت دیگراں را نصیحت - اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی آپ تو برا کام کرے اور دوسرے کو مانع ہو (سحر)

مرتے ہیں پریوں پہ ہم حور جناں پر واعظ
خود فضیحت ہیں اوروں کو نصیحت نہ کریں

فارسی میں خود را فضیحت الخ ہے - اردو میں صرف خود فضیحت بولتے ہیں - باقی ٹکڑا چھوڑ دیتے ہیں -

خود کاشت - مونث ۱ وہ زمین جسے مالک خود بوئے جوتے ۲ وہ شخص جو اپنی زمین آپ ہی بوئے -

خود کام (ف) خود غرض -

خود کردہ را علاجے نیست - (ف) مقولہ اپنے کئے کا علاج نہیں -

خود کشی - (ف) مونث - اپنے تئیں آپ مار ڈالنا (کرنا کے ساتھ)

خود گم - بے خود (جلال)

پتا کیونکر لگا سکتا ہے کوئی ہم سے خود گم کا
پھریں سرگشتہ اپنی جستجو میں جب ہمیں برسوں

خود مختار - صفت ۱ آزاد - خود رائے - خودسر ۲ با اختیار ذی اختیار -

خود مختاری - مونث - آزادی - خود رائی - خودسری ۲ با اختیار ہونا

خود مُنڈا (نون غنہ) لکھنؤ - جو مرید کسی فقیر کا یا شاگرد کسی استاد کا نہ ہو

خود نما - (ف) صفت - مغرور - متکبر -

خود نمائی - (ف) مونث - نمود - شیخی -

خودی - (ف) - انانیت - خود پرستی - مونث ۲ خود مختاری -

خودسری - خود رائی ۲ خود غرضی ۳ غرور - نخوت - تکبر (رشک)

جو خودی جو نہوتی تمھیں خدائی طرح
تو وصف ذات و صفاتی بیان میں آتے

خودی میں نہ رہنا۔ دیکھو آپے میں نہ رہنا۔

خور۔ (ف) بروزن گر) مذکر (۱) آفتاب (۲) تھوڑا سا کھانا۔ قوت لایموت

خورد و پوش۔ مذکر۔ کھانا۔ پہننا۔ گزر اوقات کا سامان (رشک)

میرے معشوق وہ ہیں جکو ہرائے خورد و پوش
ٹلے آ کے فردوس کا میوہ ہو توڑنا۔

خورداد۔ (ف) ایک شمسی مہینہ کا نام جو اسا‌ڑھ سے ملتا ہوا ہے

خور نوش (ف) مذکر۔ کھانا پینا۔ دانہ پانی۔ (ناسخ)

کبھی اشک پینا کبھی رنج کھانا
یہی عشق میں ہے خورد و نوش اپنا

خوراک (ف۔ بروزن براق خور۔ خورش۔ آک۔ کلمہ نسبت) مونث (۱) کھانا۔ غذا (۲) روزینہ (تسلیم)

آپ نے غیر کو جو دی دشنام
وہ یہ سمجھا مری خوراک ملی

(۳) چارہ۔ جانوروں کی خاص غذا (۴) بھتّا۔ مزدوری۔ (ر م) بحر نے خوراک کہا ہے لیکن اہل فصحا کی زبانوں پر بروزن براق ہی ہے ؎ رزق سے محروم رزاق نے نہ رکھا ہے

گوشت پر اپنے گرے ٹوٹے جو ہم خوراک سے

خوراکی۔ مونث (عو) روزینہ۔ وظیفہ۔ کھانے پینے کی چیز (جان صاحب)

دیتا خوراکی ہے رزاق ہے روزی میرا
خرچ اِس بندی کا کیا اُسی سے اوپر چلتا

خورد۔ (ف۔ بروزن بُرد) مذکر۔ الطعام (۲) صفت چھوٹا۔ ان معنی میں بے واؤ لکھنا صحیح ہے۔

خورد بُرد۔ مونث۔ بیجا تصرف (فقرہ) تمھارے دفتر میں ایسی خورد برد ہوتی ہی رہتی ہے

خورد بُرد کرنا۔ غبن کرنا۔ کھا جانا۔

خوردنی۔ (ف) مونث۔ کھانے کی چیز۔ خورش۔ کھانا۔

خوردہ۔ (ف) صاحب بہار عجم نے یہ لفظ واؤ کے ساتھ اور بغیر واؤ دونوں طرح لکھا ہے۔ دیکھو خردہ۔

خورِش (ف۔ بروزن بَرِش) مونث۔ کھانا۔ طعام۔ خوراک (مسرور)

غم عشق کھانے کی لذت نہ پوچھ
یہی اتنو اپنی خورش ہو گئی

خورشید (ف) مذکر۔ دیکھو خرشید۔

خوزادہ۔ دیکھو خزادہ۔

خوش (ف۔ واؤ معدولہ۔ بلفظ خُش بالضم۔ معنی ۱۔ ۲ میں فارسی ہے) صفت (۱) شاد۔ خورسند۔ خرّم۔ (۲) چنگا۔ تندرست۔ راضی۔ (۳) تر و تازہ۔ شاداب۔ سرسبز۔ (۴) مقصدور۔ بامراد (۵) عمدہ۔ اچھا۔ جیسے خوش مزاج۔ خوش مزہ وغیرہ۔ ناسخ نے بالفتح غش کے قافیہ میں کہا ہے لیکن اردو میں بالضم ہی مستعمل ہے ؎

آج خلوت میں دل مرا غش ہے
ساقی سیم ساق مہوش ہے

خوشا۔ (ف۔ الف۔ افادہ معنی کثرت کا دیتا ہے) صفت۔ بہت خوش۔ (جلال)

خوشا بخت وہ رنج دیں آکے ہم کو
نہ پوچھے کوئی شادمانی ہماری

خوش آب (ف) صفت۔ آبدار۔

خوش اسلوب۔ صفت۔ خوش وضع۔ خوش طرز۔ خوش قطع

خوش اقبال۔ صفت۔ اقبال مند۔ خوش نصیب۔

خوش الحان۔ (ف) صفت۔ اچھی آواز والا۔ خوش گلو۔

خوش آنا۔ پسند آنا۔ (آتش)

ہنسنا ہی خوش آیا نہ تو رونا مرے دل کو
بیٹھا ہی نہ بھایا نہ سلونا مرے دل کو

خوش آیند آواز۔ مونث۔ کانوں کو بھلی معلوم ہونے والی آواز۔

خوش انتظامی۔ مونث۔ عمدہ بندوبست۔ خوش نظمی۔

خوش آہنگ (ف) صفت۔ خوش آواز۔

خوش اوقات۔ عزت والا۔ (قلق)

نزدیک ہے سرکار شہنشاہ خوش اوقات

خوشباش۔ (ف) صفت (۱) آزاد۔ بے فکر۔ (۲) وہ شخص جو دوسری جگہ اقامت اختیار کرے۔

خوشبو۔ (ف) صفت۔ اچھی بو دینے والا۔ (نظامی خسرو شیریں)

وہاں تنگ شاں شیریں چو شکر
پہ خوشبوئی بسے خوشبو ز عنبر

(مونث) اچھی بو (امیر)

دیکھو تو اتحاد ذرا حسن و عشق کا
بلبل کے آنسوؤں میں ہے خوشبو گلاب کی

(پھیلنا کے ساتھ) ۲ خوشبودار شے۔ عطریات (لگانا کے ساتھ)

خوشبودار۔ صفت۔ معطر۔ عمدہ۔ خوشبو والا۔

خوشبوئی۔ (ف) مونث ۱ خوشبودار ہونا۔ دیکھو خوشبو۔ ناسخ نے بھی اس معنی میں کہا ہے ؎

تحریر گر مضمون کروں اُس کے گیسو کا
تو خوشبوئی سے خامہ پر قلم ہو شاخ سنبل کا (دیوان عطریان)

خوش بیاں۔ (ف) صفت۔ خوش تقریر۔ شیریں گفتار۔

خوش پوشاک۔ خوش پوش۔ صفت۔ عمدہ پوشاک پہننے والا۔ سفید پوش ؎

اے رشک وہ خوش پوش جسے حسن کا دیا
شملے کے لئے چاہیئے دریا کا کنارا

خوش تقریر۔ (ف) صفت۔ شیریں زباں۔ شیریں کلام۔

خوشحال (ف) صفت ۱ خوش ۲ (اردو) مالدار۔ آسودہ

خوشحالی۔ (ف) مونث ۱ مسرت۔ شادمانی ۲ (اردو) دولتمندی۔

خوش چشم (ف) (کنایۃً) محبوب (رشک)

چُرائی آنکھ خوش چشموں نے آنکھ اُس سے جو کھلائی
ہرن آہو ہوئے جب اُس کا شیر انہیں ہرن بگڑا

خوشخبری (بفتح با) مونث۔ مژدہ۔ نوید۔ خبر خوش (دینا۔ سنانا کے ساتھ) ؎

دشمن کے وہ کہنے سے جلال آتے ہیں تو کیا
کیا رنگ دیا ہے تری اس خوشخبری نے

خوش خرام۔ خوش رفتار۔ (ف) کنایۃً محبوب۔ معشوق آہستہ آہستہ چلنے والا۔

خوشخرامی۔ مونث۔ دلپسند رفتار۔

خوشخرید۔ مونث۔ جو فصل تیار ہونے سے پیشتر رعایتی نرخ سے خرید لی جائے اس کو خوشخرید کہتے ہیں ؎

راحت خوشی کو دیکھئے ستم مول لیلیا
جنس ملال و رنج و الم خوشخرید ہے

خوشخط (ف)۔ جوان۔ نوخط۔ خوشنویس (صفت) ۱ عمدہ لکھا ہوا۔ ۲ خوشنویس۔ عمدہ لکھنے والا۔

خوش خلق۔ صفت۔ صاحب اخلاق۔ بامروّت۔

خوش خواں۔ (ف) مذکر۔ وہ طالب علم جو وظیفہ خوار نہ ہو۔

خوش خوراک۔ صفت۔ عمدہ اور لطیف کھانا کھانے والا۔ لذیذ کھانا کھانے والا۔ فارسی میں خوش غذا ہے۔

خوش خیال۔ (ف) صفت۔ اچھے خیالات کا آدمی۔ عالی خیال

خوش دامن۔ (یہ لفظ ہندوستان کے فارسی دانوں نے بنایا ہے) مونث۔ ساس۔

خوش دل۔ (ف) صفت۔ شادماں۔ بشاش۔ شاداں و فرحاں

خوش دماغ۔ (ف) صفت۔ اچھے دماغ والا۔

خوش ذائقہ۔ صفت۔ لذیذ۔ خوش مزہ۔ مزیدار۔

خوش رفتار۔ (ف) صفت۔ خوشخرام۔ سبک رفتار۔ نازک خرام

خوش رنگ۔ (ف) صفت۔ اچھا اور چمکیلا رنگ۔ شوخ رنگ

خوش رہو۔ دعا (ناسخ)

خوش رہو کہ اگر قدم پرانوں کی نہیں
ڈھونڈھ لینگے ابھی ہم بھی کوئی سرکار نئی

خوش رہے۔ (طنز سے بے پروائی ظاہر کرنیکو کہتی ہیں (بیگمات))

کچھ بھی پروا نہیں ناصح کو اب
خوش رہے بیجا جو خفا ہو گیا

خوش سلیقہ۔ صفت۔ اچھے سلیقے والا۔

خوش طالع (ف) صفت۔ نیک بخت۔

خوش طبع۔ صفت۔ ظریف۔ ٹھٹھے باز۔

خوش طبعی۔ مونث۔ ظرافت۔ دل لگی۔ ہنسی۔ مذاق۔

خوش طینت۔ (ف) نیک طینت والا۔

خوش عناں۔ (ف) صفت۔ خوش رفتار گھوڑا۔ جلیع اور فرماں بردار گھوڑا۔

خوش عیار۔ صفت۔ وہ سونا یا چاندی جو کسوٹی پر اچھا نکلے

(انیس) زرگر کی مدح قدح کا کیا اعتبار ہے
کہدیگی چمک کر طلا خوش عیار ہے

خوش غلاف۔ (ف) صفت ۱ تلوار جو خود بخود میان سے نکل نکل پڑے۔ وہ تلوار جو ذرا سے اشارے میں غلاف سے نکل آئے ۲ (اردو) ازار بند کی ڈھیلی عورت ۳ (اردو) ننگ دھڑنگ۔

خوش فعلی۔ مونث چھل (سحر)

خوش فعلیوں میں آئے اگر چاندنی میں یار
کوٹھے پہ چڑھکے چاندی کی ٹوپی اچھال دے

خوش قد۔ صفت۔ خوش قامت۔ خوش اندام۔

خوش قدمی۔ اچھی چال (ذوق)

کیا جانے بھلا خوش قدمی ابلق ایام

خوش قسمت۔ صفت۔ اچھی قسمت والا۔

خوش قسمتی ۱ (طنزاً) بدنصیبی۔ بخت کی گردش۔ (مصحفی)

خوش قسمتی تو دیکھ کہ سینے کے داغ پر
رکھا جو میں نے مشک تو کافور ہوگیا ۲ تقدیر کی خوبی

خوش قطع۔ صفت۔ خوش وضع۔ خوش انداز۔

خوش کرنا ۱ راضی کرنا۔ مسرور کرنا ۲ تسلی دینا۔ تسکین کرنا۔ تشفی کردینا۔

خوش گام۔ (ف) صفت۔ خوش رفتار۔ تدمباز گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں۔

خوش گپ۔ صفت۔ خوش گفتار۔ چرب زبان۔

خوش گپیاں۔ مزاح اور تفریح کی باتیں۔ (جان صاحب)

نہ منہ میں دانت ہیں گوہر نہ اب ہے پیٹ میں آنت
بنی ہے پوپلی خوش گپیاں نہیں باقی

خوش گزران۔ صفت۔ اچھی طرح گزر اوقات کرنے والا۔ مزے سے زندگی بسر کرنے والا۔

خوش گفتار۔ خوشگو۔ (ف) خوش بیاں۔

خوش گلو۔ (ف) صفت۔ خوش الحان۔

خوشگوار۔ (ف) صفت۔ خوش ذائقہ۔ مزیدار۔ دلپسند۔ وہ چیز جس کے کھانے سے طبیعت خوش ہو۔

خوش لباس۔ صفت۔ دیکھو خوش پوشاک۔

خوش لہجہ۔ (ف) صفت۔ خوش آواز۔

خوش منظر۔ (ف) صفت۔ خوبصورت۔

خوش مذاق۔ (ف) صفت۔ با مذاق۔

خوش نصیب۔ صفت۔ خوش قسمت۔ بختاور۔ خوش اقبال

خوش نصیبی۔ مونث ۱ خوش قسمتی۔ خوش اقبالی ۲ حسن اتفاق

خوشنما۔ (ف) صفت۔ موزوں۔ دلچسپ۔ خوش منظر۔ زیبا

خوشنمائی۔ (ف) مونث۔ زیبائش۔ زینت۔ بھڑک۔

خوشنود۔ (ف) راضی۔ خوش۔ رضامند۔

خوشنودی۔ مونث۔ رضامندی۔ خوشی۔

خوشنویس۔ صفت ۱ عمدہ لکھنے والا ۲ خوشخط۔ خوش رقم

خوش نہاد۔ (ف) صفت۔ نیک طینت۔

خوش نیت۔ صفت۔ دیانت دار۔ متدین

خوش نیتی۔ مونث۔ نیک نیتی۔

خوش و خرم۔ (ف) صفت۔ شاد۔ شاداں۔

خوش وقت۔ (ف) صفت۔ خوشحال۔

خوشوقتی۔ مونث۔ خوشی۔ شادمانی۔ خوشحالی۔ آرام۔ چین چان۔ خوش نصیبی۔

خوش ہونا۔ لازم۔ شاد ہونا۔

خوشی۔ (ف۔ خوش یائی) مونث ۱ سرور۔ انبساط۔ نشاط۔ شادی ۲ خوش خوش (آتش)

بہار گلستاں کی ہے آمد آمد
خوشی پھرتے ہیں باغباں کیسے کیسے

اب اس معنی میں عورتیں بولتی ہیں۔ (نفیس)

جو کہتے تھے عباس وہی کرتے تھے خوشاہ
لاش بھی حضرت تو خوشی اکبر ذیجاہ

خوشی خوشی۔ خوشی سے۔ نہایت اشتیاق کے ساتھ۔ بسر و چشم رضامندی سے۔ مشتاقانہ۔

خوشی سے کھلے جانا۔ انتہائے شادمانی کی وجہ سے بیوجہ متبسم ہونا (ذوق)

کھلے ہی جاتے ہیں سب غنچے نسیم جوش نشاط
ٹوٹے ہی جاتے ہیں گل بل بے ہنسی کی شدت

خوشی کرنا۔ خوشی منانا۔ خوش ہونا۔ شادی منانا۔

خوشامد۔ (ف۔ واؤ غیر ملفوظ) چاپلوسی۔ تلو تپو۔ جھوٹی تعریف (کرنا۔ کے ساتھ)

خوشامد درآمد۔ مونث۔ چاپلوسی۔ خوشامد (کرنا کے ساتھ)

خوشامدی۔ تلو تپو کرنے والا۔

خوشامد سے آمد ہے۔ مثل۔ چاپلوسی سے نفع ہوتا ہے۔

خوشہ۔ (ف) مذکر۔ گچھا جیسے انگور کا خوشہ۔ اناج کی بالی۔

خوشہ چیں (ف) صفت۔ وہ شخص جو کھیت کٹنے کے بعد گرے ہوئے خوشے چن لیتا ہے ۲ فیض حاصل کرنے والا۔

خوض (ع۔ بالفتح) مذکر۔ فکر۔ سوچ۔

خوف (ع۔ بالفتح خوف اور حزن کا فرق دیکھو حزن) مذکر ڈر۔ اندیشہ۔ ہول۔ (آنا۔ ہونا کے ساتھ)

خوف کھانا۔ ڈرنا۔

خوفناک۔ (ف) صفت۔ بھیانک۔ ڈراؤنا۔

خوفناک آواز۔ مونث۔ وہ آواز جس کو سنکر خوف معلوم ہو۔

خوک۔ (ف) مذکر۔ سور۔

خوگیر۔ مذکر۔ دیکھو خو۔

خول۔ (فارسی میں خول بروزن تول بمعنی خالی۔ کھوکھلا۔ پولا) مذکر۔ چھلکا ۲ اوپر کا غلاف ۳ میان۔

خول چڑھانا۔ متعدی۔ غلاف چڑھانا۔

خولدار۔ (عو) وہ چیز جس میں بیچ کا حصہ خالی ہو۔ (فقرہ) خولدار کڑے کس کام کے۔

خولنجان (ف) مونث۔ پان کی جڑ۔

خون۔ (بالفتح) مذکر۔ لکڑی کی کشتی جس پر ظروف میں کھانا رکھکر بانٹتے تھے۔ فارسی میں خوان بر وزن نان ہے۔

خون (ف)۔ بعض فصحا بتقلید شعرائے فارس جب اس لفظ کا استعمال بغیر اضافت کرتے ہیں نون غنہ کے ساتھ بولنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ (غالب)

ضعف سے اے گریہ کچھ باقی مرے تن میں نہیں
رنگ ہو کر اڑ گیا جو خوں کہ دامن میں نہیں

محاورہ اردو میں یہ اعلان نون غنہ تلفظ کیا جاتا ہے لہٰذا لہو ۲ قتل۔ خونریزی۔ کشت و خون (سالک)

قتل تا صید پر حملہ کیا اُس جفا کردار کا
خونِ ناحق روز ہوتا رہتا ہے واں دو چار کا

خونِ آلودہ۔ (ف) صفت۔ خون میں بھرا ہوا۔ لہولہان۔

خون آنکھوں میں اترنا۔ دیکھو آنکھوں میں خون اترنا اور اترنا نمبر ۶۔

خون اچھلنا۔ قتل کی شہرت ہونا۔ (جلیل)

رنگ لایا کہیں مہندی کہیں لالہ ہوکر
خون عاشق کا ہر اک طرح اچھلتے دیکھا

خونبار (ف نون غنہ) خون برسانے والا۔

خون بگڑنا۔ خون کا خراب ہو جانا۔ کوڑھ یا جذام ہو جانا۔

خوں بہا۔ (ف) اضافت مقلوب۔ یعنی بہائے خوں بہا بمعنی قیمت، مذکر۔ دیت۔ وہ نقدی جو مقتول کے وارث بعوض خون لیں (رشک)

تن کو جو قتل گہ میں ملے نقد داغ زخم
ہم سمجھے خوں بہا تری تلوار سے ملا

خوں بہانا۔ خون روا کرنا۔ خون گرانا۔ خون نکالنا ۲ کشت و خون کرنا۔

خوں بہنا۔ لازم۔ خون نکلنا۔ کشت و خون ہونا۔

خون پانی ایک کرنا۔ (عو) خون کو پانی کی طرح بہانا۔ (فقرہ) میں سر ٹیک کر لہولہان کر دونگی اور تمہارا اپنا خون پانی ایک نہ کر دوں تو میرا نام نہیں۔

خون پانی ہونا۔ بحد تکلیف پہنچنا۔ (انجم)

پھر تو سب مجھسے ہاتھ دھونے لگے
خون پانی ہوا تو رونے لگے

خون پینا۔ متعدی ۱ خون چوسنا۔ لہو نوش کرنا ۲ (عوام) مارنا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ جیسے یہاں آیا تو تیرا خون پی جاؤنگا ۳ (کنایۃً) ستانا۔ دق کرنا۔ (شوق قدوائی)

لبوں نے کہا دل کی خبر اب نہیں
نہ خون اس کا پی لیں تو ہم لب نہیں

خون تھوکنا۔ کسی صدمے یا مرض سے لہو کی قے کرنا۔

(کنایۃً) بہت صبر برداشت کرنا ؎

شعر یا رنگیں کہے ہیں یوسف دل میں ہے جلیل
خون تھوکے رشک سے لعل بدخشاں تو سہی

خون جگر - (ف) کنایۃً غم، غصّہ، اندوہ۔

خون جگر پینا - (کنایۃً) غم و غصّہ ضبط کرنا (فقرہ) تمہاری گالیوں کا اُس نے کوئی جواب نہیں دیا، خون جگر پی کر چپ ہو رہا۔ (انیس)

کس سے کہیں جو خون جگر ہم نے پیا ہے

خون جگر کھانا - (کنایۃً) کوئی کام کمال محنت سے کرنا۔ اور جانکاہی سے کرنا۔ رنج اٹھانا۔ (آتش)

دل سے یہ دم نکرے قول اپنی زبان کا
بے خون جگر کھائے نہیں لطف بیاں کا

خون چاٹنا - تلوار کے لئے، خون آلودہ ہونا (ذوق)

چاٹے بغیر خوں کہیں رہتی ہے تیری تیغ
ہے یہ تو اسکو چاٹ برابر لگی ہوئی

خون چٹانا - تلوار یا چھری لہو میں بھرنا (انشا)

خون چٹانا گر اس سے لازم ہے
تیری تلوار پر یہ سان پھرے

خون چھپنا - قتل کا پوشیدہ رہنا (جلیل)

مجھکو تو یقیں ہے کہ چھپے گا نہ مرا خوں
قاتل کو گماں ہے کہ گماں ہو نہیں سکتا

خون چھلک آنا - خون کا پوست سے باہر نکل آنا۔ (فقرہ)

جب چٹکی لی خون چھلک آیا۔

خون خرابا - خون خچر (ع) کشت و خون۔ خونریزی

خون خشک ہونا - (کنایۃً) ڈرجانا۔ سہم جانا چپ ہو جانا خوف یا رنج سے دبلا ہو جانا (آتش)

ٹھنڈی سانسوں میں اثر ہے یاں لوٹے برف کا
سرد ہوں آتش کدے خون سمندر خشک ہو

خونخوار - (ف نون غنّہ) مذکر۔ ظالم ستمگر جلاد۔ غصّہ میں بھرا ہوا۔

خون دامن سے نہ چھوٹنا (کنایۃً) قتل کرنے کا الزام قائم رہنا۔ (ذوق)

کرے گر دھوتے دھوتے تو جدا ہزار دامن سے
نہ چھوٹے خون میرا تیرے اے خونخوار دامن سے

خون دل - (ف) خون جگر۔

خون دل پینا - اندر ہی اندر غم کرنا۔ نہایت افسوس کرنا۔ پیچ و تاب کھانا۔ (ذوق)

لطف جاتا ہے سرود نالۂ پرشور کا
خون دل پینا ہے یہ کھانا نہیں ہے سینہ دور کا

خون دوڑنا - (ع) خون کا حرکت کرنا۔

خون رلانا - انتہا سے زیادہ رلانا۔ خون کے آنسوؤں سے رلانا (آتش)

مثل گل ہنس کے کسی روز تو دل کو خوش کر
خوں رلاتی ہے ہمیں غنچہ دہانی تیری

خون رونا - اتنا رونا کہ آنسوؤں کی جگہ خون نکلے (ذوق)

زخم میرا ہے وہ ایذا دہ ستخوں رونے لگے
منہ سے گر جراح کے سن پائے نام انگور کا

خونریز - (ف نون غنّہ) خوں بہانے والا (تعشق)

ہر زخم جگر بصورت شمشیر ہے خونریز

خونریزی - (ف نون غنّہ) مونث۔ کشت و خوں۔

خون رکھنا - (کسی) کے ساتھ، قتل کا الزام دینا (شوق)

نہ یار آپ تو کریں افیون
طرّہ یہ ہے کہ مجھ پہ رکھیں خون

خون سر پر چڑھنا - خون سر پر سوار ہونا۔ لازم کسی کے مارنے اور قتل کرنے پر آمادہ ہونا۔ خونی کا اپنی زندگی سے ہاتھ دھو کر دوسرے کے پیچھے پڑنا۔

خون سر پر لینا - قتل کا گناہ اپنے سر پر لینا (امیر)

قاصد کو بھیجنے سے اُس کی گلی میں حاصل
کیوں خون سر پہ لوں میں اک بندۂ خدا کا

خون سفید ہونا - (فارسی خون سفید شدن کا ترجمہ) لازم سنگدل ہو جانا۔ بے رحم ہو جانا۔ محبت جاتی رہنا۔ ؎

خون سفید ایسا ہے ابنائے جہاں کا ناسخ
کیجئے قتل جو ان کو تو ہو شمشیر سفید

خون سوار ہونا۔ کسی کے قتل پر کسی کا آمادہ ہونا (آتش)

کج رکھ کے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر
گردن پر ان کے خون ہمارا سوار ہے

خون سوکھ جانا۔ لازم۔ جسم میں خون کا خشک ہو جانا (کنایۃً) خوف یا فکر سے پریشان ہو جانا۔

خون کا پیاسا۔ مذکر۔ تشنۂ خون۔ جان کا خواہاں۔ جانی دشمن (داغ)

نا وک ہے نہ برچھی ہے نہ خنجر ہے نہ تلوار
نادیدہ دل ہی ہیں مرے خون کے پیاسے

خون کا جوش۔ وہ محبت جو خون کے میل سے اعزا کے ساتھ ہوتی ہے۔

خون کا دریا بہانا۔ بہت خونریزی کرنا (جلیل)

یہ کہہ کر آج قاتل نے بہایا خون کا دریا
بچے جاتے نہیں اب تو دو کے گھونٹ خنجر سے

خون کا دورہ۔ مذکر۔ خون کا چکر۔ خون کا جسم میں گردش کرنا

خون کا عوض قصاص۔ انتقام۔ بدلا لینا (ساقی)

خون کا مینھ برسنا (کنایۃً) بہت خونریزی ہونا (انیس)

کھینچیں گے جو تیغیں اسد اللہ کے پیارے
خوں کا ابھی مینھ برسیگا دریا کے کنارے

خون کی بو آنا۔ دشمنی کی علامت ظاہر ہونا۔

خون کی چادر۔ خون جو چوڑائی میں پھیل کر نکلے (جلیل)

پردہ پوشی کے لئے ہیں محتاج کیوں تیرے شہید
خون کی چادر جو پھیلے گی کفن ہو جائے گی

خون کے گھونٹ پینا۔ غم اور غصہ کی برداشت کرنا (داغ)

ہم تری بزم میں تنہا بیٹھے
خون کے گھونٹ پئے جاتے ہیں

خون کے نالے بہنا۔ (کنایۃً) خونریزی ہونا

خون گردن پر سوار ہونا۔ دیکھو خون سر پر چڑھنا۔ (آتش)

کج رکھ کے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر
گردن پہ ان کی خون ہمارا سوار ہے

خون گردن پر ہونا۔ کسی کے قتل کا گناہ سر پر ہونا (درد)

اے شب ہجر نہیں ہے یہ سیاہی تیری
خون گردن پہ ہے تیری کسی سودائی کا

خون گرفتہ (مع نون غنہ) مذکر۔ اجل رسیدہ۔ قابل قتل (ع)

ایک میں خوں گرفتہ دو جلاد

خون لگا کے شہیدوں میں داخل ہوا۔ مثل۔ ادنیٰ عمل سے بڑے درجہ کا طالب ہوا۔

خون لینا۔ فصد کھولنا۔

خون ملنا۔ ایک خاندان میں ہونا (فقرہ)

زید کا بکر سے خون ملا ہے۔ دونوں چچا زاد بھائی ہیں

خون منھ کو لگ گیا۔ مزہ پڑ گیا۔

خون میں نہانا۔ کثرت سے خون نکلنے کی جگہ کہتے ہیں (ذوق)

حاجت نہیں ہے تیرے شہیدوں کو غسل کی
قاتل وہ تیرے ہاتھ سے خوں میں نہا چکے

خون میں نہلانا۔ اتنے زخم لگانا کہ خون کثرت سے نکلے (استاد)

دست رنگیں میں ہے کسکے آج تیغ برق تاب
دیکھئے کس بیکس کو خون میں نہلاتے ہے

خون نکلوانا۔ فصد کھلوانا۔ فصد لوانا۔ خون کم کرانا۔

خوناب۔ خونابہ۔ (ف) خوں۔ آب۔ آب کا مزید علیہ۔ خون خالص۔ مجازاً۔ اشک خونیں) مذکر۔ خون کے آنسو جیسے پانی ملا ہوا خون۔ لال۔ سرخ۔ خون خالص ہے وہ خون جو حالت رنج و غم یا محنت اور مشقت میں آنکھوں کے رستے آنسو ہو کر یا مسامات سے پسینہ بن کر ٹپکے (ناسخ)

تیری محفل میں جو پاس راز داری تھا مجھے
مثل رنگ گل رواں آنکھوں سے یاں خوناب تھا

خون ہلکا ہونا۔ جو شخص دوسرے کا خون نکلنا برداشت نہیں کر سکتا اس کی نسبت کہتے ہیں کہ خون ہلکا ہے۔ (جلیل)

صحن چمن میں ذبح نہ کر عندلیب کو
اے باغباں خون ہے ہلکا گلاب کا

خون ہونا ۱۔ قتل ہونا۔ مارا جانا۔ ۲۔ دل کے ساتھ، رنجیدہ ہونا جیسے دل خون ہونا۔

خونی۔ (ف) صفت۔ قاتل۔ سفاک۔ خونریز۔ وہ شخص جس نے کسی کو مار ڈالا ہو۔ جلاد۔ ظالم۔

(رشک)

کیا فقط دل ہی ہمارا ہے گنہگاروں میں
آنکھ ان کی بھی شرابی ہے فقط خونی ہے

خونی دست۔ مذکر۔ لہو کے دست۔

خونیں۔ (ف) صفت۔ خون آلودہ۔ سرخ۔ لال۔ خون سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے خونیں جگر۔ ۲۔ جس نے کسی کو قتل کیا ہو۔ ۳۔ سفاک۔ وہ شخص جو خونریزی کی پروا نہ کرے۔

خونیں جگر۔ (کنایۃً) عاشق (لعشق)

ممتاز ہیں الفت کے سبب ناموروں میں
یہ سب ہیں لب شاہ کے خونیں جگروں میں

خوید۔ (ف) بروزن شہید گیہوں یا جو کے درخت جو سبز ہوں اور ابھی ان کے خوشے نہ نکلے ہوں۔ مونث ہرے جو جو گھوڑے کو کھلائے جاتے ہیں۔

خویش (ف) بروزن پیش (ضمیر) ۱۔ خود۔ آپ۔ ۲۔ صفت۔ قریب کا۔ اپنا۔ رشتہ کا۔ رشتہ دار (انیس)

خویش و رفقا پانو کی تسلیم کو آئے

۳۔ (اردو) مذکر۔ داماد۔

خہے (ف) بفتح اول وکسر سوم، کلمۂ تحسین۔

خیاباں۔ (ف) بکسر اول، مذکر۔ راستہ جو باغ کے بیچ میں ہوتا ہے۔ (سرور)

ہر کلی میں ہے پری کا رنگ روپ
جو خیاباں تھا پرستاں ہو گیا

خیار۔ (ع) مذکر۔ کھیرا۔ ککڑی۔

خیارین (ع) مذکر۔ کھیرا ککڑی دونوں ملے ہوئے۔

خیاط۔ (ع) بالفتح (تشدید دوم) مذکر ۱۔ درزی۔ ۲۔ (ع) بکسر اول بغیر تشدید یا مونث سوئی۔ (رشک)

ممکن نہیں جو بگڑے کہیں سے لباس یار
حیراں ہو بصیرت چشم خیاط سے

خیاطت۔ (ع) بکسر اول، مونث کپڑا سینا۔

خیاطہ (ع) خیاط سوئی، مذکر۔ دھاگا۔ ریشم کا تار۔

خیال۔ (ع) عربی میں بفتح اول ۱۔ پندار ۲۔ وہ صورت جو بیداری میں تصور کریں یا خواب میں دیکھیں۔ فارسی میں بکسر اول ۱۔ تصور۔ گمان ۲۔ وہ صورت جو شیشے یا پانی میں نظر آئے ۳۔ ایک قوت کا نام جو محسوسات کی صورتیں ان کے غائب ہونے کے بعد محفوظ رکھتی ہے۔ صاحب منتہی الارب نے بفتح اول صحیح و بکسر اول غلط قرار دیا ہے۔ صاحب بحر الجواہر نے بفتح اول بمعنی قوت نمبر ۳ لکھا ہے، مذکر ۱۔ تصور۔ وہ صورت جو آدمی بیداری میں تصور کرے۔ یا خواب میں دیکھے ۲۔ فکر۔ اندیشہ دھیان۔ (فقرہ) اسی خیال میں کہ صبح کو سفر کرنا ہے رات بھر نیند نہیں آئی۔ ۳۔ غور و خوض (فقرہ) آپ نے اصل معاملہ پر خیال ہی نہیں فرمایا ۴۔ سمجھ۔ رائے تجویز (فقرہ) اس معاملہ میں آپ ہی اپنا خیال ظاہر فرمائیے ۵۔ منشا۔ ارادہ منصوبہ (فقرہ) آپ کا حج کا خیال اس سال بھی پورا نہیں ہوا ۶۔ توجہ۔ التفات (فقرہ) وہ بہت کچھ کہتا رہا آپ نے خیال نہیں کیا ۷۔ پاس۔ لحاظ۔ (فقرہ) آپ کے خیال سے کسی نے اختلاف کی جرأت نہیں کی ۸۔ وہم۔ گمان (فقرہ) آپ کا خیال ہی خیال تھا معاملے کی کوئی اصلیت نہیں ۹۔ ایک راگ کا نام۔ گانا کے ساتھ۔

خیالات۔ مذکر۔ خیال کی جمع۔

خیال آنا۔ کچھ یاد آنا۔

خیال باطل۔ (ف) مذکر۔ جھوٹا خیال۔

خیال باندھنا۔ تصور کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔

خیال بندھنا۔ لازم۔ تصور بندھنا کسی بات کا برابر خیال رہنا (رشک)

اثر رونے سے جہاں بندھتا ہے رونے کا خیال
جلتی ہے بجلی ہماری آہ آتشبار سے

خیال بندی۔ مونث۔ خیال کا سلسلہ۔ خیالی تصویر۔

خیال پر چڑھنا - یاد آنا۔ کسی بات کا یاد رہنا۔ ذہن نشین ہونا ہر وقت خیال میں رہنا۔ (ذوق)

مرے خیال پہ وہ چشم فتنہ گر چڑھ کر
یہ خانہ جنگ سے آتی ہے لڑنے گھر چڑھ کر

خیال پڑنا - لازم۔ خیال ہونا۔ یاد آنا۔
خیال پکانا - (فارسی خیال پختن کا ترجمہ) طمع کرنا۔ توقع رکھنا۔
خیال جانا - خیال کا کسی خاص جانب متوجہ ہونا۔ (غالب)

پھر ترے کوچے کو جاتا ہے خیال
دلِ گم گشتہ مگر یاد آیا

خیال چھوڑنا - کسی دھیان کو ترک کرنا (ناسخ)

بس دلِ ناداں خیالِ رخ تے روشن چھوڑ دے

خیال خام - (ف) مذکر۔ بیہودہ خیال۔ وہ خیال جس کے پورے ہونے کی امید نہ ہو۔ (آتش)

معشوق سے امید وفا ہے خیالِ خام
وعدہ دروغ یار کا قول و قسم غلط

خیال دوڑنا - خیال کا جلدی سے کسی امر کی طرف جانا (غالب)

دوڑے ہے پھر ہر ایک گل و لالہ پر خیال
صد گلستاں نگاہ کا ساماں کئے ہوئے

خیال رکھنا - دھیان رکھنا۔ نہ بھولنا۔
خیال رہنا - کسی بات کا یاد رہنا۔
خیال سے اتر جانا - یاد سے اتر جانا۔ بھول جانا۔
خیال سے باہر - سمجھ سے دور۔ تصور سے باہر۔ دور از خیال۔
خیال فاسد - (ف) مذکر برا خیال۔ فتنہ برپا کرنے والا خیال۔ بیہودہ خیال۔
خیال کرنا - ۱ سوچنا۔ فکر کرنا (فقرہ) لاکھ خیال کیا کوئی بات سمجھ میں نہ آئی ۲ تصور کرنا۔ قیاس کرنا۔ دھیان کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ ۳ تجویز کرنا (فقرہ) دروازہ بند دیکھ کر میں نے خیال کیا تم کہیں باہر گئے ہو۔ ۴ پروا کرنا۔ لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا۔ توجہ کرنا۔ (احسان)

چاہا بہت نہ خواب میں آیا کبھی وہ شوخ
اے چشم انتظار تو ہی کچھ خیال کر

۵ غور کرنا (غالب)

جلوے کا تیرے وہ عالم ہے کہ گر کیجے خیال
دیدۂ دل کو زیارتگاہِ حیرانی کرے

خیال گزرنا - خیال آنا۔ (آتش)

اس پری رو کے جو کوچے کا گزرتا ہے خیال
سلۓ جن سا لپٹتا ہے مجھے دیوار کا

خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُہَا - (ع) اوسط ہر کام کا بہتر ہوتا ہے (نسیم)

خیر الامور اوسطہا پر عمل کیا
رکھا قدم جو راہ تو اوسط کے درمیاں

خیر اندیش - (ف) مذکر خیر خواہ۔ وہ شخص جو کسی کی بھلائی چاہتا ہے۔
خیر باد - (ف) مذکر۔ ایک کلمہ ہے جو رخصت کے وقت کہتے ہیں۔ جیسے فی امان اللہ۔ خدا حافظ و ناصر ۲ (مجازاً) سفر کے لئے رخصت کرنا۔ (امیر اللغات) مسٹر الفرڈ لائل نے بھی ہندوستان کو خیر باد کہا۔
خیر باد کہنا - (ف) خیر باد گفتن کا ترجمہ ۱ رخصت کرنا۔ ۲ رخصت ہونا۔
خیر باشد - خیر تو ہے۔ خیر ہے۔ تجاہل عارفانہ اور شکایت دوستانہ کے موقع پر بھی بولتے ہیں۔ (فقرہ) خیر باشد آج کدھر قدم رنجہ فرمایا۔
خیر برکت - مؤنث (ع) برکت (فقرہ) گھر کی خیر برکت بیگم کے دم سے تھی۔
خیر تو ہے - کلمۂ تعجب۔ اس جگہ کہتے ہیں جو کوئی امر خلاف امید واقع ہو۔
خیر خبر - مؤنث (ع) اصل مقصود خبر ہوتی ہے۔ (فقرہ) وہ جب سے کلکتہ گئے کچھ خیر خبر نہیں ملی۔
خیر خبر پوچھنا - (ع) خیر و عافیت دریافت کرنا۔ حال دریافت کرنا

خیرخواہ۔ (ف، مذکر۔ بہی خواہ
خیرخواہی (ف، مونث۔ بھلائی۔ خیراندیشی۔ نمک حلالی
خیرسلّا۔ (خیر صلاح سے بگڑا ہوا ہے)، (ع) مونث۔
خیر و عافیت۔ مزاج پرسی (فقرہ) کل ملا خیر سلّا کو آئی تھی۔
خیریت۔ (ع)۔ ۱ خیر و عافیت کے ساتھ ۲ (طنزاً) ما شاء اللہ
(فقرہ) خیریت آپ کو اب تک لفظوں کا تلفظ بھی
نہیں معلوم۔
خیریت گذرنا۔ خیریت سے گذرنا۔ لازم۔ سلامتی سے بسر ہونا
(صبا) ضرور تربت مجنوں پہ گل چڑھاؤں گا
جو اب کی خیر سے فصل بہار میں گزری
خیر گزری۔ خیر ہو گئی۔ آفت سے بچے۔ ناگہانی صدمے
یا حادثے سے بچنے کی جگہ (رشک)
بد مزاجی تری سنتے ہی لگتا یا ملنا
خیر گزری جو برا ماننے لگی شرتی بات
خیر مانگنا ۱ سلامتی چاہنا۔ امن چاہنا۔ بھلائی چاہنا (آتش)
اللہ رے بھرنا اسیران تازہ کا
صیاد خیر مانگتا ہے اپنے دام کی
۲ توبہ کرنا۔ خدا سے ڈرنا۔ جیسے خیر مانگو ہوش میں آؤ
اتنا جھوٹ نہ بولو ۳ فال بد نہ بولو۔ بلا بھی خیر مانگا کرتے
ہیں۔ (صبا)
سالہا چھوڑ دوں میں تم کو یا یہ نہیں ممکن ہے
خیر مانگو کہیں ہوتے ہیں جدا دل دادہ
معانی ۲ - ۳ میں خیر مانگو ہی مستعمل ہے۔
خیر مقدم۔ (ع۔ تیرا آنا اچھا اور مبارک ہے) مذکر
وہ کلمہ جو کسی بزرگ یا عالی مرتبہ کے آنے کے وقت
کہا جاتا ہے (محسن)
خیر مقدم کی چلی آتی ہے ہر سو سے صدا
خیال مٹنا۔ یاد جاتی رہنا (غالب)
دل سے مٹنا تیری انگشت حنائی کا خیال
ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا
خیال محال۔ وہ منصوبہ جس کا وجود میں آنا ممکن نہ ہو۔

(رشک) خیال محال آ گیا میرے دل میں
وفائے بت بے وفا چاہتا ہے
خیال میں آنا۔ کسی امر کا سمجھ میں آنا۔
خیال میں سمانا۔ خیال میں رہنا۔ کسی امر کا (آتش)
عجب اس کا کیا نہ سماؤں میں جو خیال دشمن و دوست میں
وہ مقام ہوں کہ گزر نہیں وہ مکان ہوں کہ پتا نہیں
خیال میں لانا۔ تصور میں لانا۔ سمجھنا۔ لحاظ کرنا۔
ماننا۔ تسلیم کرنا۔ توجہ کرنا۔ التفات کرنا۔
خیال میں نہ لانا۔ لحاظ نہ کرنا۔ کچھ پروا نہ کرنا۔ خوف
نہ کرنا۔ وقعت نہ کرنا (داغ)
خوش ہوں کہ وہ خیال میں لاتے نہیں مجھے
اُن کی سمجھ میں میری خطا بھی نہ آئے گی
خیال نہ رکھنا۔ لازم۔ یاد رکھنا۔ فراموش کرنا۔ توجہ نہ کرنا
لحاظ نہ کرنا۔ دھیان نہ رکھنا۔
خیال نہ رہنا۔ لازم۔ یاد نہ رہنا۔ دھیان نہ رہنا۔ بھولنا
فراموش ہونا۔
خیال نہ لانا۔ وسوسہ نہ کرنا (فقرہ) میرے شکرت
سے آپ برا خیال میں نہ لائیے۔
خیالی۔ صفت۔ وہمی۔ قیاسی۔ ظنی۔
خیالی پلاؤ پکانا۔ بیجا خیال کرنا۔ اُن باتوں کا جن کی
کچھ اصلیت نہ ہو۔
خیانت۔ (ع۔ بکسر اول) مونث ۱ دغا۔ فصل۔ دغا۔
۲ غبن۔ تغلّب۔ امانت میں چوری یا بے ایمانی۔ بددیانتی
چوری۔ (کرنا کے ساتھ)
خیانت مجرمانہ۔ مونث۔ بددیانتی سے مال کا تصرف کرنا
تصرف بیجا خیانت مجرمانہ کا فرق۔ خیانت مجرمانہ میں
مال بطور جائز مجرم کے سپرد ہوتا ہے اور مجرم بددیانتی
سے تصرف کرتا ہے اور تصرف بیجا میں مال بطور ناجائز
مجرم کے قبضے میں آتا ہے۔
خیر۔ (ع۔ بالفتح۔ نیکی۔ بھلائی) مونث ۱ نیکی۔ بھلائی
بہتری۔ (فقرہ) اب اسی میں خیر ہے کہ تم یہاں سے چلے جاؤ۔

۲ برکت۔ بڑھوتری۔ جیسے حرام مال میں خیر برکت نہیں ۳ ایجاب کے واسطے۔ اچھا معلوم ہوا کی جگہ۔ اس جگہ خیر جی اور خیر صاحب بھی کہتے ہیں ۴ (طنزاً) ٹھیک۔ بجا۔ درست ۵ سلامتی۔ تندرستی۔ عافیت جیسے اپنی خیر و عافیت سے مطلع کرو ۶ کیا مضائقہ ہے (ایسرا)

زاہدو تم کو جنان ہم کو در یار پسند
خیر جاؤ تم اُدھر کو ہم ادھر جاتے ہیں

۷ یہ لفظ کبھی دھمکی کے طور پر بھی بولا جاتا ہے۔ جیسے خیر سمجھا جائے گا۔

خیر منانا۔ بھلائی چاہنا۔ عافیت چاہنا۔ سلامتی چاہنا

خیر و عافیت۔ مونث۔ خیریت۔ تندرستی۔

خیر ہے۔ خیر تو ہے۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی کسی کے پاس بے وقت آتا ہے۔ یا بے محل کوئی کام کرتا ہے (شوق) اشتیاق ایسا کیا زیادہ ہے

خیر سے کہیے کیا ارادہ ہے

خیرات (ع) خیر کی جمع۔ نیکیاں۔ بھلائیاں (اردو میں مونث اور مفرد ہے) تصدق۔ صدقہ۔ (صبا)

مانند گدا کاسہ بکف آتا ہے خورشید
ہر صبح نکلتی ہے جو خیرات تمہاری

خیرات خانہ۔ (ف) مذکر محتاج خانہ۔ لنگرخانہ

خیرات داخل (داخل خیرات کے (فقرہ) جو کھو گیا خیرات داخل ہے۔

خیرات دینا۔ للہ دینا۔ خدا کی راہ میں دینا۔ مفت دینا صدقہ دینا۔

خیراتی۔ (ف) صفت۔ خیرات سے منسوب۔ جیسے خیراتی مال۔ خیراتی اسپتال۔

خیرگی۔ (ف) حیرت بے حیائی۔ سرکشی۔ دلیری۔ شوخی تعجب) مونث۔ تیرگی۔ چکاچوند۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانے کی کیفیت۔ (فقرہ) سورج کی طرف دیکھتے دیکھتے آنکھوں میں خیرگی پیدا ہو گئی۔ ۲ بے حیائی۔ ڈھٹائی۔ (فقرہ) مولوی صاحب آپکے اس شاگرد میں خیرگی اور لڑکوں سے زیادہ ہے۔

خیرہ۔ (ف) صفت ۱ تاریک (فقرہ) برقی روشنی سے آنکھیں خیرہ ہو گئیں ۲ بے حیا۔ بیباک۔

خیرہ چشم۔ (ف) صفت شوخ چشم۔ بے حیا۔

خیرہ سر۔ (ف) آوارہ گرد۔ بیباک۔ سرکش (رشک)

تاج سر بہرے قدم انکسار کا
پائیں پائے عیب ہے اے خیرہ سر دماغ

خیرہ سری۔ مونث۔ آوارگی۔ بیباکی۔ سرکشی۔

خیرو۔ (ف) بالکسر و یائے معروف و واؤ معروف) مذکر خطمی۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے۔

خیریت۔ (ع) بالفتح و کسر سوم و تشدید یائے مفتوح بمعنی جودت و فضل۔ اردو میں بتخفیف یا فصیح ہے)۔ مونث ۱ نیکی۔ بھلائی۔ (فقرہ) بڑی خیریت ہوئی جو آپ کو اس وقت غصہ نہیں آیا ۲ تندرستی۔ سلامتی۔ عافیت صحت (عاشق)

جی آج جو خیریت سے بچ جائے
ہم جائیں خدا کے گھر سے پھر آئے

خیریت ملجانا۔ سلامتی و عافیت کی خبر مل جانا (تسلیم)

نامہ و نامہ بر سے کیا مطلب
مجھکو ملجائے خیریت تیری

خیز۔ (ف) بالکسر۔ یائے مجہول)۔ کودنا جیسے گھوڑے کو خیز کرنا ۲ (مرکبات میں)۔ پیدا کرنے والا۔ (فقرے) پربستی مردم خیز ہے۔ یہ واقعہ آفت خیز ہے۔

خیزی۔ (فارسی میں خیز بمعنی مستی مادہ کبوتر و فتنہ شدہ(؟)) مونث (اردو) ایستادگی ذکر کی۔ نعوذ۔

خیساندہ۔ (نون غنہ) مذکر۔ وہ دوا جو بھگو کر پی جائے۔

خیفا۔ (ع) خیف کا مونث۔ خیفا وہ گھوڑی جس کی ایک آنکھ سیاہ اور ایک سفید ہو۔ مونث ۲ (اصطلاح علم بدیع) نثر یا نظم میں ایک لفظ منقوط اور دوسرا غیر منقوط لانا۔

خیل۔ (بالفتح) عربی میں بمعنی سواران و اسپان تھا۔ یہ وہ جمع ہے جس کا واحد نہیں ہے۔ فارسیوں نے بمعنی جماعت و

گر وہ استعمال کیا۔ اردو میں تذکیر کے ساتھ مستعمل ہے (میر)

غضب کر گئے جُرّے نواب کے
اُڑا کھا گئے خیل سرخاب کے

خیلا۔ (عربی) میں خیلاء بروزن صحرا بمعنی زاں مغرور۔ (عو) بیہودہ پھوہڑ۔ احمق۔ بیوقوف ؎

اے جان یہ دکھا کسی خیلا کو گھات تو
چندرا کے پھند سے نکر ابھی سے بات تو

خیلا بنانا۔ احمق بنانا (شوق)

ہٹ کے بیٹھو بہت ستایا ہے
تم نے خیلا مجھے بنایا ہے

خیلا پانچا۔ مونث۔ (عو) وہ عورت جسے اپنی سُدھ نہ ہو۔ پھوہڑ عورت۔

خیلاپن۔ خیلاپنا۔ مذکر۔ بدسلیقگی۔ حماقت۔ بیوقوفی۔ (یار زمانہ صاحب)

دانائی سے بعید ہیں خیلا پنے کے ڈھنگ
لغت کے ڈھونڈھنے کو ہیں دانا پو آپ

خیلے۔ (ف) بہت زیادہ (فقرہ) اس وقت تمہارا جانا خیلے دشوار ہے۔

خیمہ (ع) بالفتح (فتح سوم و ہائے آخر فارسیوں نے ت کو ہ کر لیا۔ خیام بکسر اول۔ و خیم بکسر اول فتح دوم جمع مذکر مستعمل ہیں۔ مذکر ڈیرہ۔ تنبو۔

خیمہ استادہ ہونا۔ خیمہ کھڑا ہونا (آتش)

فرش سبزہ پر رہے جو مجھکو پینی ہے شراب
خیمۂ ابر سیاہ اے آسمان استادہ ہو

لکھنؤ میں خیمہ استادہ ہونا بھی کہتے ہیں (سحر)

نجد میں مجنوں نے کانٹے بوئے ہیں
خیمۂ لیلیٰ کہاں استادہ ہو

خیمہ اکھڑنا دیکھو اکھڑنا نمبر ۱۴

خیمہ باہر نکالنا۔ سفر کی تیاری سے پہلے اہتمام خیمہ کی روانگی کا ہونا۔

خیمہ دوز۔ (ف) مذکر۔ خیمہ سینے والا۔

د

مذکر۔ عربی کا آٹھواں۔ فارسی کا دسواں۔ اردو کا گیارھواں حرف۔ اس کو دال مہملہ اور دال غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حسابِ جُمل میں اس کو چار عدد فرض کئے گئے ہیں ؎

خلف وہ ہے کرے جو نام روشن جدِ امجد کا
الف احمد کا میم احمد کا دال آدم میں احمد کا

جلالؔ نے مونث کہا ہے۔ غالبؔ کے کلام میں بھی تانیث کے ساتھ ہے (غالبؔ) ؎

بھیجی ہے جو مجھ کو شاہ جمجاہ نے دال
ہے لطف و عنایات شہنشاہ پہ دال
یہ شاہ پسند دال بے بحث و جدال
ہے دولت و دین و دانش و داد کی دال

یہ حرف ہندی الفاظ کے آخر میں مصدریت کے واسطے آتا ہے۔ جیسے اچھل کود۔

داب - (ع) مونث (۱) دباؤ۔ بوجھ۔ زور (۲) دائمی مطالعہ کی علامت (۳) ایک نسخہ تشہیر کا غذ۔ جیسے چار آنے داب کی مزدوری (۴) پیچ کھاؤ (۵) ایک دفعہ کل سے عات (۶) دابنا سے امر کا صیغہ۔

داب (ع) کسی کام میں محنت کرنا جفلت۔ طریقہ۔ ڈھنگ فارسی میں کروفر شان و شوکت۔ خود نمائی (مذکر) آداب۔ طور۔ طریق طرز۔ ڈھنگ (نوازش) ؎

تیری محفل میں عدد کیا آ سکے
دابِ محفل اسے آتا ہی نہیں

(۲) رعب۔ دبدبہ

داب بٹھانا۔ رعب بٹھانا۔ بیجا حکومت کرنا

داب بیٹھنا۔ زبردستی قبضہ کر لینا۔

داب بیٹھ جانا۔ رعب قائم ہو جانا۔ سکہ جم جانا۔

داب بیٹا۔ داب ما جانو۔ (ف) مذکر۔ جبر۔ بیجا دباؤ۔

داب چوک۔ مونث جب چھاپتے وقت کوئی کاغذ پتھر کے اور پر آڑا ہو یعنی بیٹھنے سے خالی رہ جاتا ہے اُسے داب چوک کہتے ہیں۔

داب دینا متعدی (۱) دفن کر دینا۔ زمین میں دبا دینا (۲) چھپا دینا۔ مخفی کر دینا

داب رکھنا اور داب رکھ لینا (۱) کوئی چیز روک رکھنا۔ آتشؔ ؎

خلعت کی کیا امید رکھیں آسماں سے ہم
اُس نے تو داب رکھا ہے اپنا کفن ہنوز

داب سلطنت (ف) مذکر۔ آداب حکومت۔ طریق سلطنت قواعد سلطنت۔

داب صحبت مذکر علم مجلس تہذیب شائستگی حقوق دوستی

داب لینا متعدی (۱) دبوچنا (۲) کھینچ لینا قابو میں لے آنا (۳) زیر کرنا مغلوب کرنا مجبور کرنا عاجز کرنا (۴) غصب کر لینا مال مار لینا۔ بے ایمانی سے کوئی چیز اپنے قبضہ میں کر لینا

داب مجلس (ف) مذکر آداب مجلس

دابنا۔ (ع) (۱) دبانا (۲) جسم دبانا (۳) گاڑنا۔ دفن کرنا (۴) بھینچنا۔ دبوچنا (۵) روکنا جیسے زبان دابنا فصحا حال دبانا کو دابنا پر ترجیح دیتے ہیں

داتا (ع) مذکر (۱) دینے والا سخی۔ فیاض (۲) خدا (۳) رکنا بیتر، دوریا نقیر۔ سائیں

داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھٹے۔ مثل۔ کوئی دے کوئی جلے اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کچھ دے اور دوسرے کو ناگوار ہو

داخل (ع) (۱) اندر آنے والا۔ اندرونی (صفت)۔ خارج کا نقیض (۲) اندر آنے والا پہونچنے والا (۳) شامل محتی اندر پہونچا ہو گھسا ہوا۔ داغؔ: ؎

دوبارہ ہم کو کبھی بھول کر نہ لکھنا خط
یہ شرط ہے مرے خط کے جواب میں داخل

۲ امر، مانند مثل۔ (فقرہ) ہیں بھی مہان داخل وہاں کبھی چلی گئی تو چلی گئی
دیکھو خیرات داخل۔

داخلِ حسنات ہونا۔ کسی کارِ خیر میں شرکت کرکے ثواب کمانا۔ (ذوق)
سرِ راہ کشتۂ ناز کا دہ قرار سے نظر آرہا
پڑھ رہا ہے کسی آتے جاتے ملا جڑا [illegible]

داخل خارج ۔ مذکر۔ ایک شخص کا نام ملکیت سے خارج ہوکر دوسرے کا نام سرکاری دفتر میں چڑھنا۔ پہلے شخص کی جگہ دوسرا مالک قرار دیا جانا

داخلِ دفتر۔ (بول چال میں بغیر اضافت ہے) شامل مسل۔ نامنظور۔ معطل یا درخواست خارج ہونے کی جگہ بولتے ہیں ذکر نا۔ ہونا کے ساتھ،
(امیر) ۔ بن آئی تیری شفاعت کے روسیاہوں کی
کہ فردِ داخلِ دفتر ہوئی گنہ گاروں کی

داخل کرنا (متعدی) ۱ اندر کرنا ۲ شامل کرنا۔ ملانا۔ ملحق کرنا ۳ سپرد کرنا سونپنا۔ حوالہ کرنا۔ روپیہ پہونچانا۔ سرکاری خزانہ میں روپیہ جمع کرنا ۴ نام لکھوانا درج کرانا۔ جیسے مدرسہ میں داخل کرنا ۵ نام لکھنا۔ نام درج کرنا۔ رجسٹر پر چڑھانا ۶ بھرتی کرنا۔ نوکر رکھنا۔

• داخل کنندہ (ف) صفت۔ داخل کرنے والا۔

داخلہ۔ (ع) ۔ داخلۃ ۔ اندر آنے والی عورت جس چیز کے باعث کہیں داخل ہو، مذکر ۱ سپردگی۔ حوالگی ۲ تحریر جس سے کسی چیز یا شخص یا روپے کا پہنچنا ظاہر ہو ۳ روپے کی رسید۔ مالگزاری کی رسید۔ محصول یا چنگی کی رسید
۳ باریابی گزر۔ دخل (امیر)
قابل دید تماشا حشم و جاہ کا ہے
داخلہ تختِ گہر دل میں شہنشاہ کا ہے
۵ داخل کرنے کی فیس۔ اجرت سپردگی کی۔

داخلی۔ مؤنث ۱ باریابی کسی مقدس جگہ یا مقبرہ میں داخل ہونے کا دن ۲ صفت بشمولہ ملحقہ۔ شامل، داخل۔ خارجی کا مقابل

داد۔ (ف۔ س) مذکر۔ پھنسیوں کے چھتے جو فساد خون سے جسم پر پڑ جاتے ہیں۔ اور نہایت کھجلاتے ہیں

داد۔ (معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۱ میں فارسی ہے) مؤنث ۱ انصاف۔ عدل ۲ عطا بخشش ۳ فریاد۔ نالش۔ جیسے اندھے کی داد نہ فریاد

اندھا مار بیٹھے کا ۴ آفرین۔ واہ واہ ۵ سزا۔ پاداش جیسے اس کی داد خدا دے۔

دادبخش ۔ (ف) صفت منصف۔ عادل۔

دادبیداد۔ مؤنث فریاد (فقرہ) رعایا کی دادبیداد تم نہ سنوگے تو کون سنے گا۔

داد پانا۔ انصاف کو پہونچنا ۲ تحسین حاصل کرنا۔ (غالب)
پاتا ہوں اس سے داد کچھ اپنے کلام کی
روح القدس اگرچہ مرا ہمزباں نہیں

داد چاہنا۔ انصاف کا خواہاں ہونا ۲ تحسین چاہنا۔ تعریف چاہنا
(ذوق) ۔ زباں پہ سخن ہو اور سخن میں معنی رنگیں
سخن تا داد چاہے اور تا اہل سخن تحسیں

دادخواہ ۔ (ف) ۔ مظلوم۔ فریادی (صفت) متغیث۔ فریادی

دادخواہی۔ (ف)۔ انصاف چاہنا۔ فریاد۔ تظلم۔ دادخواہی (مؤنث) استغاثہ۔ نالش۔ فریاد۔ دعویٰ۔

داد و دہش (فارسی میں دادودہش یعنی عطا بخشش) انعام مؤنث خیر خیرات۔ فیاضی۔ سخاوت۔

داد دہی ۔ مؤنث۔ انصاف کرنا۔ فریاد سننا۔ داد دینا ۱ فریاد رسی کرنا (جان صاحب)
رات دن کرتی ہوں درگاہ میں اسکی فریاد
اپنی بندی کی خدا جلد کہیں دیوے داد
۲ کسی کے ہنر یا کمال کی تعریف کرنا۔ (مومن)
ہر صف میں ہر سے میں صدا تھی دہائی کی
مومن علی تو داد دو دیتے لڑائی کی

دادرس۔ (ف) صفت۔ فریاد سننے والا۔

دادرسی (ف) مؤنث۔ فریادرسی۔ انصاف۔ چارہ سازی۔ حق رسی۔

داد طلب (ف)۔ دادخواہ ۔ مظلوم صفت۔ ہنر یا کمال کی تعریف کا خواہاں دادخواہ۔

داد فریاد ۔ مؤنث۔ عدل انصاف۔ واویلا۔ استغاثہ۔ نالش۔

داد فریاد کرنا ۱ غل مچانا ۲ واویلا کرنا ۳ ظلم یا بے انصافی سے چلانا۔ دہائی دینا۔ داد کو پہونچنا ۱ فریاد رسی کرنا۔ (سودا)
عجب شادماں سب ہے اس گلشن میں سوائے بلبلِ ناداں

داڑھیں۔ دیکھو داڑھیں۔

داس (ھ) مذکر (ہندو) غلام۔ چاکر۔ خادم۔ مؤنث کے لئے داسی ہے

داسا۔ (ھ) مذکر ا وہ لکڑی یا پتھر کا ٹکڑا جسے دیوار پر رکھ کر اوپر سے کڑیاں ڈالتے ہیں۔ یا ستونوں کے نیچے ادھر ادھر لگاتے ہیں ۲ خنجر (رشک) ؎

خنجر جو قاتل آئینہ خانہ میں کھینچ لے
رکھ دوں گلے کے عکس کو داسے کے عکس پر

۲ (ہندو) لکڑی یا پتھر کا لانبا چوڑا ٹکڑا

داستان۔ (ف) مؤنث۔ قصہ۔ کہانی۔ طویل قصہ۔ سرگزشت ۲ زال کا لقب جیسے رستم داستان۔

داستان گو۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کا پیشہ امیروں کو قصّے سنانے کا ہو۔ قصہ خواں

داستانہ۔ (ف۔ دستانہ) مذکر۔ ایک قسم کی ہاتھ کی پوشش ۲ وہ چمڑا جسے میر شکار اپنے ہاتھ میں شکاری پرند بٹھانے کے واسطے پہن لیتے ہیں۔ تاکہ اُس کے پنجہ کے خار ہاتھ میں نہ چبھیں۔

داشت۔ مؤنث نگرانی۔ خبرگیری۔

داشت کرنا۔ خبرگیری کرنا (امیر) ؎

داشت کی کوٹھری میں لا رکھا
گھر کا غم طاق پر اُٹھا رکھا

داشتہ آید بکار۔ گرچہ باشد سرِ مار (ف) مقولہ کسی چیز کو حفاظت سے رکھنے کے موقع پر کہتے ہیں۔ (اسیر)

ہے غلط یہ قولِ مشہور داشتہ آید بکار
قاعدہ ہے چیز اکثر وقت پر ملتی نہیں

داعی۔ (ع) صفت۔ بلانے والا۔ دعا کرنے والا

داعیہ۔ (ع۔ داعیہ) خواہش۔ سبب۔ ہندی میں دا یا معنی دعوے۔ اجارہ۔ زور ہے (مونث)۔ عو۔ اجارہ۔ زور۔ دعوی نقرہ۔ تمھارا کیا داعیہ ہے۔ ہمارا مال نہیں دیتے۔

داغ۔ (ف) مذکر ا دھبا۔ نشان۔ (چھوڑنا کے ساتھ) ۲ جلنے کا نشان ۳ کسی عزیز کے مرنے کا غم۔ رنج۔ غم (داغ) ؎

قابو کی بات میں نہیں لازم ہے انتشار
ارماں بھی نہ داغ ہے فرزندی کا ناگوار

(۴ اردو) عیب۔ الزام۔ کلنک کا ٹیکہ ۵ (اردو) زخم کا نشان ۶ صدمہ۔ جیسے داغِ ہجر۔ داغِ مفارقت ۷ (کنایۃً) رشک و حسد ۸ وہ نشان جو پھل کے گل جانے سے پڑ جاتا ہے۔

داغ اُبھرنا۔ (کنایۃً) صدمہ تازہ ہونا ؎

پھر سیر لالہ زار کو ہم اے صبا چلے
آئی بہار داغِ جنوں پھر اُبھر گیا

داغ اٹھانا۔ رنج اٹھانا۔ صدمۂ عظیم برداشت کرنا (آتش) ؎

نشانہ تیرِ تہمت کا ہے میرا اخترِ طالع
اٹھاؤں داغ میں تو آسماں سمجھے کہ مہ پایا

داغ اٹھنا صدمہ برداشت ہونا (اسیر) ؎

کیا خوب ہو موت آئے جو سب سے مجھے پہلے
نازک ہے یہ دل داغِ عزیزاں نہ اٹھے گا

داغ بیل۔ وہ نشان جو سڑک یا روش کے واسطے ڈالتے ہیں ۲ نشانِ عمارت جو معمار زمین پر لگاتے اور جس پر عمارت کے حدود قائم کرتے ہیں (ڈالنا۔ لگانا کے ساتھ) (محسن) ؎

لگائی فنا نے کہاں داغ بیل
عدم کو چلی آب و آتش کی ریل

داغ پڑنا۔ نشان پڑنا۔ دھبا پڑنا۔ (رشک) ؎

ہے جب سے راست دچپ جاناں نشستِ غیر
پڑنے لگے ہمارے یمین و یسار داغ

داغ تازہ ہونا۔ بھولے ہوئے صدمہ کا یاد آجانا اور اس کی وجہ سے رنج ہونا۔ زخم ہرا ہونا۔ (ناسخ) ؎

وصل کی شب ہو چکی داغِ کہن تازے ہوئے
میرے مرہم میں پڑے گا نورِ سارا صبح کا

داغ تصحیح۔ مذکر (ہند) وستان کے فارسی دفتر کی اصطلاح ا وہ دفتر جہاں گھوڑوں پر نشانات کئے جاتے ہیں

داغِ جگر۔ (ف) مذکر۔ زخمِ جگر۔ زخمِ دل (کنایۃً) اولاد کے مرنے کا صدمہ۔ (اوج) ؎

ہم سب کے کاش جہنم ہی میں جاتے مولا
پر نہ یہ داغِ جگر آپ اٹھاتے مولا

داغِ جگر کھلانا۔ (کنایۃً) دلی صدمہ دینا (رشام) ؎

داغ مٹنا ۔ لازم ۔ داغنا ۔ کوئی چیز لوہے سونے چاندی وغیرہ کی آگ میں گرم کرکے بدن پر لگانا ۲ بارود میں آگ دینا ۔ توپ بندوق یا گولہ وغیرہ چھوڑنا ۔ آتشبازی چھوڑنا ۔ (رشاد) ؎

دل کا انار داغنے کو کچھ تو چاہیئے
آہ شرر فشاں نہ سہی پھلجھڑی سہی

داغ نکلے ۔ (قسم) کوسنا ۔ (دہلی) (عو) پھوٹ نکلے ۔ جلکر نکلے جیسے ہمارے پاس روپیہ ہو تو داغ نکلے (جان صاحب) ؎

اب نہ سوؤنگی تمہارے ساتھ اور کو سوئگی یہ
داغ نکلے اُس کے جس کو بھیجئے کمخواب ہو

داغ ہوکر نکلے ۔ عو ۔ جلکر نمایاں ہو ۔ پھوٹ کر نکلے ۔ جیسے ہمارا کھایا پیا داغ ہوکر نکلے ۔

داغ ہونا ۔ لازم ۱ نگھارا جانا ۔ چھونک لگنا ۲ (کنایۃً) رنج ہونا صدمہ ہونا ۔ رشک ہونا ۔ (آتش) ؎

رنگ شب اُڑتا ہے گیسوے سیہ کو دیکھکر
داغ ہے ماہ دو ہفتہ کو ترے رخسار پر

۳ جل کر زخمی ہونا ؎

داغ سینے ہوتے ہیں گل کھاتے ہیں زخمی تر
گرم بازار نمکدان ہے مرہم کافور کا

داغی ۔ (فارسی میں بمعنی معیوب) صفت ۔ داغدار ۔ دھبےدار جلایا ہوا ۲ معیوب ۔ عیب دار ۳ سزا یافتہ ۴ مجرم ۔ (آخر معانی میں لزما ہونا کے ساتھ) ۔

داغی غلام ۔ ترکوں کا دستور تھا کہ حبشیوں کے لڑکوں کو پکڑ لاتے اور ان کی پیشانی پر داغ لگا دیتے تھے (جرأت) ؎

کوئی ہمسر نہیں واللہ اس کا
کہ ہے داغی غلام اک ماہ اس کا

داغا جانا ۔ جلایا جانا ۔ لوہے سے چرکا دیا جانا ۔ آتشبازی چھوڑی جانا ۔ توپ بندوق کا چھوڑا جانا ۔

دافع ۔ (ع) صفت ۔ دفع کرنے والا ۔

دافعہ ۔ (ع) دافعت ۔ دفع کرنے والی) مونث ۔ آدمی کے بدن میں ایک قوت ہے ۔ جو خوراک سے اُس حصہ کو نکال دیتی ہے جس میں خون بننے کی قابلیت نہیں ہوتی ۔

دالّ ۔ (ع) ۱ دلالت کرنے والا ۔ راہ دکھانے والا ۔ اس معنی میں بتشدید لام ہے ۲ ایک حرف کا نام دیکھو د ۔

دال ۔ (ھ) مونث دیکھو د ۱ دلے ہوئے چنے ۔ مونگ ۔ ارہر وغیرہ جو سالن کے طور پر پکائے جاتے ہیں ۲ کھرنڈ ۳ انڈے کی زردی ۴ شیشہ آتشی کا وہ عکس جس سے آگ لگتی ہے ۵ پرند کے انڈے سے جب بچہ نکلتا ہے تو چونچ کے دونوں طرف زردی ہوتی ہے اس زردی کو دال کہتے ہیں جب وہ جھڑ جاتی ہے تو بچہ جوان ہو جاتا ہے ۔ دیکھو ابھی منہ سے دال نہیں جھڑی ۔

دال بندھنا ۔ لازم ۱ کھرنڈ بندھنا ۔ چیچک کے آبلوں پر کھرنڈ بندھنا ۔ انگور بندھنا ۲ آتشی شیشہ کا عکس پڑنا ۔ شعاع کا جمع ہونا (فقرہ) آتشی شیشہ میں کالے کپڑے بغیر دال نہیں بندھتی ۔

دال جوتیوں میں بٹنا ۔ نا اتفاقی ہونا ۔ لڑائی ہونا ۔ خانگی جھگڑا ہونا ۔ زبانوں پر جوتیوں میں دال بٹتا ہے ۔

دال جھڑنا ۔ دیکھو دال نمبر ۵

دال چپاتی ۔ مونث ۱ دال روٹی ۲ بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام

دال چپاتی بٹنا ۔ (کنایۃً) آپس میں جوتی سے مارپیٹ ہونا ۔

دال چنچو ہونا ۔ لازم ۱ دو پتنگوں کا باہم لپٹ کر زمین پر گر پڑنا ۲ گتھم گتھا ہونا ۔ باہم لپٹنا ۔

دال دلیا ۔ مذکر ۱ غریبانہ خوراک ۔ غریبوں کا سا کھانا ۔ روکھی سوکھی (حضرت رفقاو) آج تو دال دلیا ہی کھا لیجئے ۔ (جان صاحب) ؎

دال دلیا ہی نہیں ملتا کجا کھانا لذیذ
کھا لیا جو مل گیا سمجھے بہت کھایا لذیذ

۲ کچھ کچھ ۔ تھوڑا بہت (فقرہ) کوشش کئے جاؤ بہت نہیں دال دلیا ہو ہی رہے گا ۔

دال روٹی ۔ مونث ۱ نیز خورش ۔ رزق ۔ روزی ۲ آرام سے بسر ہونا

دال روٹی پیٹ بھر کے کھاتا ہے ۔ یعنی خوش حال ہے ۔

دال روٹی سے خوش ہونا ۔ دال روٹی سے آسودہ ۔ (عو) بمعنی کھاتا پیتا آسودہ حال ۔

دال روٹی کر دینا (کنایۃً) بر وقت استعمال کر کے بے وقعت کر دینا

دال ہے یہ ۔ یعنی دفع ہو ۔ نیرا ؎

سُول پر خون نہیں پاؤں سے ملتے پھرتے
دل نے فرمین فکر آئے نہیں چلتے پھرتے

دال گلنا ۔ لازم ۔ (۱) دال کا گل کر گداز ہو جانا ۔ پک جانا ۲ (کنایۃً) کسی کا کسی مقام پر دخیل ہونا ۔ رسائی ہونا ۔ کامیابی ہونا ۔ دال چلنا ۔ اس معنی میں بیشتر سلب کے ساتھ بولا جاتا ہے ۔ (انشا) ؎

گلنے کی دال یاں نہیں بس خشکہ کھائیے
اے شیخ صاحب آپ نہ کیجیے گا رہے

دال موٹ ۔ دال موٹھ ۔ (ع) مؤنث ۔ دال میں موٹھ ملا کر نمک چھڑک کر بناتے ہیں ۔

دال میں کچھ کالا ہے ۔ دال میں کالا ہے ۔ کچھ نہ کچھ خرابی ہے ۔ کچھ شبہ ہے ۔ شک ہے ۔ (نصیر) ؎

بے وجہ نہیں اس نے خط سرمہ نکالا ہے
دل مجھ سے یہ کہتا ہے کچھ دال میں کالا ہے

دال نہ گلنا ۔ دیکھو دال گلنا ۔

دالان ۔ (فارسی میں دالان ۔ دالانہ ۔ گھر کا بڑا کمرہ) مذکر ۔ بڑا اور لمبا کمرہ جس میں سہ در لگایا جاتا ہے یا محراب دار در دروازے ہوتے ہیں ۔

دالان در دالان ۔ مذکر ۔ دہرا دالان ۔ دالان کے اندر دالان آگے پیچھے دو برابر کے کمرے ۔

دام ۔ (ع) ماضی کا صیغہ ہے اردو میں مرکبات ذیل میں مستعمل ہے

دام ظلہٗ ۔ خاندانی بزرگوں کے القاب کے ساتھ بطور دعا لکھتے ہیں یعنی اس کا سایۂ عاطفت ہمیشہ برقرار رہے ۔

دام لطفہٗ ۔ کسی برابر والے کے واسطے القاب میں مستعمل ہے یعنی اس کی مہربانی ہمیشہ رہے ۔

دام ملکہٗ ۔ القاب میں بادشاہوں کے لکھتے ہیں یعنی اس کی سلطنت ہمیشہ برقرار رہے ۔

دام ۔ (ھ) مذکر ۔ (۱) دمڑی ۔ چھدام ۔ کوڑی ۲ قیمت ۔ مول ۔ نرخ ۔ بھاؤ (فقرہ) اس کتاب کے کیا دام ہیں ۳ نقدی ۔ زر نقد ۔ جیسے دام دیجیے کام لیجیے ۴ ایک پیسے کے پچیس دام ہوتے ہیں

دام اٹھانا ۔ دام خرچ کرنا ۔ (داغ) ؎

متاع دل جو ہو بیکار کیوں نہ ہو وقت
کہ دام اٹھانے پڑے جنس نارواکے لیے

دام اٹھنا ۔ کسی چیز کا فروخت ہو جانا ۔ قیمت یا لاگت کا حاصل ہونا ۔ دام کھرے ہونا ۔ (معروف) ؎

بازار عشق میں ہم دل کو پھرے دکھاتے
پر خاک بھی نہ پایا ۔ دام اس کے کھرے کر اٹھے

دام بھر پانا ۔ قیمت وصول ہونا ۔ حساب بیباق ہونا ۔ روپیہ وصول ہو جانا ۔

دام بھرنا ۔ تاوان دینا ۔

دام پٹ جانا ۔ قیمت طے ہونا ۔ (منیر) ؎

کھا کھا کے غوطے یار سے پایا در مراد
ڈوبی ہوئی تھی جمع مگر دام پٹ گئے

دام چکانا ۔ نرخ کرنا ۔ بھاؤ ٹھہرانا ۔ قیمت طے کرنا ۔ قیمت ادا کرنا

دام دام ۔ کوڑی کوڑی ۔ حبہ حبہ (فقرہ) وہ دام دام بیباق ہیں ان سے تقاضا کیسا ۔ (ذوق) ؎

ہم ان کی زلف سے سودا جو دام لیتے ہیں
تو اصل و سود وہ سب دام دام لیتے ہیں

دام دینا ۔ متعدی ۔ قیمت ادا کرنا

دام کھرے کرنا ۔ چیز بیچ کر نقدی کر لینا ۔

دام کھرے ہونا ۔ لازم

دام لگانا ۔ ۱ قیمت صرف کرنا ۲ قیمت آنکنا ۔

دام لگنا ۔ الازم

دام ۔ (ف ۔ سنسکرت میں رتی) جال ۔ پھندا (نوازش) ؎

کچھ نہیں آسان بچنا بلبل ناشاد کا
موج گل بھی درحقیقت دام ہے صیاد کا

۲ گھاس کھانے والا صحرائی چوپایہ جیسے ہرن بارہ سنگھا وغیرہ دیکھو دد ۔

دام ۳ امرا و سلاطین ہند کے مناصب و خراج ملک میں روپے کے چالیسویں حصے سے مراد ہوا کرتی ہے ۔ اور پیسے کے پچیسویں حصے کو بھی دام کہتے ہیں ۴ دواؤں کی تول میں پختہ دام ۸ ماشے کا (بعض نے ۱۲ ماشے کا بھی مانا ہے) اور خام ۲ ماشے کا ہوتا ہے ۵ سکہ (اسیر) ؎

کریں مقابلہ امیار میں مسائل کا
کھروں کے سامنے کب کھوٹے دام چلتے ہیں

دام بچھانا ۔ جال بچھانا شکار کے پھنسانے کو ۲ دغا کرنا ۔ (غالب)

؎ آگہی دام شنیدن جس قدر چاہے بچھائے
مدعا عنقا ہے اپنے عالم تقریر کا

دام میں آنا۔ فریب میں آنا۔

دام میں پھنسنا۔ گرفتار ہونا۔ جال میں پھنسنا۔

دام میں لانا۔ جال میں پھنسانا۔ بس میں کرنا۔ مکر و فریب میں لانا۔ (ناسخ) ؎

کیا دام میں زلفوں کے کوئی لا سکے اُن کو
رم کرتے ہیں صیاد غزالان حرم سے

دامے درمے قدمے سخنے۔ روپے پیسے ہاتھ پاؤں یا زبانی امداد کے واسطے کہتے ہیں۔

دام یار۔ (ف) صفت۔ صیاد (صبا) ؎

بن کے گیسوؤں کو تم تو دام یار رہے
ہما ما طائر دل مفت میں شکار ہوا

داماد۔ (ف۔ دایم باد یا دایم آباد کا مخفف) مذکر۔ لغوی معنی نیا دولھا۔ (اصطلاحی) بیٹی کا شوہر۔

دامادی۔ (ف) مونث۔ شادی۔ کتخدائی۔

داماساہی چکانا۔ (ہندو) قرضخواہوں کو کل جائداد حصہ رسدی بانٹ دینا۔ کل قرضہ بیباق کر دینا۔

داماساہ ایک دیوالیہ تھا جس کی کل جائداد قرض خواہوں کو حصہ رسدی بانٹ دی گئی

داماں ۔ دامن ۔ (ف) مذکر۔ آنچل۔ انگرکھے یا قبا کا وہ حصہ جو نیچے لٹکتا رہتا ہے۔ گریباں کا مقابل۔ کسی چیز کا کنارا۔ پہاڑ کے نیچے کی زمین۔ جیسے دامن کوہ۔ دامن صحرا۔ دامن شہر۔ حرف کے دامن کو بھی دامن کہتے ہیں۔ دامن۔ آنچل کا فرق۔ دوپٹے اور اوڑھنی وغیرہ۔ اوڑھنے کی چیزوں کے لئے آنچل اور قبا عبا وغیرہ پہننے کی چیزوں میں دامن کہتے ہیں

دامن اٹک جانا (کنایۃً) پھنس جانا۔ گرفتہ رہو جانا۔ (عاشق) ؎

کیونکر بیاں لطافت پوشاک یار ہو
مخمل کے فرش خواب میں دامن اٹک گیا

دامن اٹھانا۔ دامن سمیٹنا۔ آنچل اونچا کرنا۔

دامن اُلجھنا۔ دامن کا کسی کانٹے یا چیز میں پھنس جانا۔ (کنایۃً) کسی جھگڑے میں پھنس جانا۔ پابند ہو جانا۔ (ذوق) ؎

ناکسوں سے کیا رکیں وارستگاں
اُلجھے کب داماں صبا کا خار سے

دامن بچانا (کنایۃً) بے لوث رہنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ سلامت روی اختیار کرنا۔ (ذوق) ؎

اپنے دامن کو بچا کر جب آئیو
برق میری وادی پر خار ہو

دامن بندی۔ (ع) مونث۔ شادی۔ بیاہ۔ (فقرہ) ایک ایسے بڑے سے لڑکی کی دامن بندی کر دی جو سن میں دادا سے بھی زیادہ ہے

دامن بھرنا۔ دامن میں کوئی چیز لینا جس سے دامن معمور ہو جائے (ناسخ) ؎ زر سے نہ بھرنا اے طالب زر پھر دامن

دامن پاک ہونا۔ بے لوث ہونا۔ (ذوق) ؎

لوث حب زر سے یہ دامن ہمارا پاک
گر چھینٹ بھی پڑے تو بحمد درم نہیں

دامن پر دھبا رہنا۔ کسی کے سر الزام رہنا ؎

یہ خون داغ ہے ہرگز نہیں چھٹنے کا اے قاتل
کہ اس کا حشر تک دھبا رہیگا تیرے دامن پر

دامن پر فرشتے نماز پڑھیں۔ پاکدامنی اور عصمت ظاہر کرنے کے لئے بولتے ہیں۔ (داسخ) ؎

وہ تر دامن ہوں واعظ پاکدامن جس کو کہتے ہیں
نمازیں پڑھتے رہتے ہیں فرشتے میرے دامن پر

دامن پکڑنا۔ متقاضی ہونا۔ مانگنا۔ متعرض ہونا۔ روکنا۔ (ناسخ) ؎

ہم سے بھاگا ہے وہ گل دامن پکڑ لینا ذرا
کہتے ہیں ہم ناتواں ہر ایک خار راہ سے

۲ سہارا لینا۔ کسی کی پناہ میں آنا۔ (ذوق) ؎

نہ پکڑیں دامن الیاس گرداب بلا میں ہم
کہ بد تر ڈوب کر مرنے سے جینا ہو سہارے کا

دامن پھیلانا۔ متعدی (کوئی پھیلانا۔ آنچل پھیلانا (کنایۃً) کچھ مانگنا۔ التجا کرنا (انیس) ؎

غل تھا کہ پناہ اب ہمیں یا شاہ زماں دو
پھیلائے تھے دامن کو بھرے گود ماں دو

دامن پھیلانا (کنایۃً) سوال کرنا۔ کچھ طلب کرنا (ناسخ) ؎

طمعِ خام سے پھیلے جو کسی کے آگے
یارب ایسا تو مجھے ہو نہ میسر دامن

دامن تر ہونا۔ گنہگار ہونا۔ دیکھو تر دامن۔

دامن تلے چھپانا۔ دامن تلے ڈھانکنا۔ پناہ میں لینا۔ ظلِ حمایت میں لینا۔ عیب پوشی کرنا۔ پرورش کرنا۔ پالنا۔ حفاظت کرنا۔

دامن تھام لینا۔ روک لینا ؎

جلیل اب تو نکلنا وادیِ وحشت سے مشکل ہے
جہاں اٹھ کر چلے ہم خار دامن تھام لیتے ہیں

دامنِ تیغ۔ تلوار کے کنارے کا حصہ۔ یہ ترکیب فارسیوں کے استعمال میں نہیں ہے۔ اردو میں بجز صبا کے اور کسی کلام میں نہیں ملی۔ (صبا) ؎

لعنتِ ابروئے قاتل میں لہو روتا ہوں
دامنِ تیغ نہ کیوں دامنِ مژگاں ہو جائے

دامن جھاڑنا۔ دامن کا گرد و غبار جھاڑنا۔ (کنایۃً) تعلقات سے آزاد ہونا۔ (ناسخ) ؎

پھر بہار آئی نکلے گھر سے دامن جھاڑ کر
سوئے صحرائے جنوں چلئے گریباں پھاڑ کر

(کنایۃً) خالی ہاتھ ہونا۔ (سودا) ؎

کیا اس چمن سے باندھ کے لے جائے گا کوئی
دامن تو میرے سامنے گل جھاڑ کر چلا

دامن جھٹکنا۔ جھٹکا دے کر دامن چھڑا لینا۔ الگ ہو جانا۔ نفرت کرنے بیزار ہونے کا کنایہ (ناسخ) ؎

ہمارے ہاتھ سے دامن جھٹک کر تو گیا جس دم
گریباں آ پڑا بس ایک ہی جھٹکے میں دامن پر

دامن چرنا۔ دامن کا چاک ہو جانا۔ (رلیس) ؎

جنوں کی جب چلی آندھی بڑھے سب پیشوائی کو
چلا دامن ادھر کو اس طرف سے آستیں نکلی

دامن چھٹنا۔ دامن چھوٹنا۔ علیحدگی ہونا۔ (ناسخ) ؎

پیا ہے پونچھتا ہوں اشک ایامِ جدائی میں
مرا دامن نہیں چھٹتا کبھی اطفال بدخو سے

یا ترکِ تعلق ہونا۔ (غالب) ؎

سنبھلنے دے مجھے اے ناامیدی کیا قیامت ہے
کہ دامانِ خیالِ یار چھوٹا جائے ہے مجھ سے

دامن چھڑانا۔ پیچھا چھوڑانا۔ بری الذمہ ہونا۔ (آتش) ؎

دامن چھڑا کے جب سے گیا ہے وہ بے وفا
دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ

دامن چھوڑنا۔ ترکِ تعلق ہونا۔ جدا ہونا (انیس) ؎

تنہا شہِ مظلوم کا مدفن نہیں چھوڑا
مر کر بھی تو شبیر کا دامن نہیں چھوڑا

دامندار۔ (ف) صفت۔ چوڑا چکلا۔ بیشتر زخم کے لیے مستعمل ہے (سحر) ؎

پونچھ لے قاتل لہو تلوار کا جلدی نہ کر
دامن آخر کس لیے ہیں زخم دامندار کے

دامنِ دل (کنایۃً) دل (عاشق) ؎

وحشیں کا ہجر میں سینہ کلیجہ پھٹ گیا
جامۂ تن دامنِ دل پارہ پارہ ہو گیا

دامنِ دولت۔ بادشاہ یا رئیس کا سہارا۔ پناہ۔ دولت (تعشق) ؎

دنیا میں کہیں امن کا مسکن نہیں رکھتے
جز دامنِ دولت کوئی دامن نہیں رکھتے

دامن سمیٹنا۔ دامن کو ہاتھ سے یکجا کرنا۔ (کنایۃً) علیحدگی اختیار کرنا

دامن سنبھالنا۔ دامن سمیٹنا۔

دامن سوار۔ (ف) بچے دامن کے سرے کو دونوں پاؤں کے بیچ سے نکال کر کھیلتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ہمارا گھوڑا ہے۔ ہم اس پر سوار ہیں۔ (ذوق) ؎

کہاں وہ موسمِ طفلی کہ جب دامن سواروں میں
تھے ہم تیار کرتے توسنِ رہوار دامن سے

دامن سے بندھنا۔ کسی کا ہو رہنا۔

دامن سے لگنا۔ دامن سے آلگنا۔ پناہ لینا۔ (جرأت) ؎

چمنِ دہر میں جوں خار ہوئی قدر مری
جس کے دامن سے لگوں وہ ہی چھڑاتا ہے مجھے

؎ تجھ کو کیا سلسلۂ اقلیم میں ہیبت ہے نصیر
خارِ صحرا تیرے دامن سے جو آلگتا ہے

دامن سے لگے رہنا۔ وابستہ رہنا۔ کسی کا حاجت مند رہنا۔

دامن سے منھ چھپانا۔ دامن سے منھ ڈھکنا۔ (کنایۃً) حجاب

کرنا۔ شرمندہ ہونا۔

دامن سے ہوا دینا۔ محبت میں دامن سے پنکھے کا کام لیتے ہیں (صبا)

ہم وہ بسمل ہیں کہ جب تک نہیں ہوتے بیتاب
دامنِ زخم سے قاتل کو ہوا دیتے ہیں

دامنِ شب۔ (ف) مذکر۔ شب کا آخری حصّہ۔

دامن کمر سے باندھنا۔ جن لوگوں کو زیادہ چلنا پڑتا یا سواری کے ساتھ دوڑنا پڑتا ہے۔ وہ کمر سے دامن باندھ لیتے ہیں۔ (ذوق)

حاضر ہیں مرے توسنِ وحشت کی جلو میں
باندھے ہوئے کہسار بھی دامن کو کمر سے

دامنِ کوہ۔ (ف) مذکر۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔

دامن کھینچنا۔ روکنے یا پاس بلانے کے لئے دامن کھینچتے ہیں (آتش)

معرکہ میں ہاتھ قاتل کی کمر میں ڈالئے
کھینچئے دامن سر میداں گریباں کی طرح

دامن کی ہوا دینا۔ دامن کو حرکت دے کر پنکھے کا کام لینا (شرف)

اس قدر گھبرا گئے وہ غش جو مجھ کو آ گیا
اپنے دامن کی ہوا دی ہوش آنے

دامن گردانا۔ دامن لپیٹنا۔ (انیس)

گردانا جو دامانِ قبا سرورِ دیں نے
گھوڑے کی رکاب آن کے لی روح امیں نے

دامنگیر۔ (ف) صفت۔ دامن پکڑنے والا۔ مزاحم۔ حمایت چاہنے والا۔ مستغیث (ہونا کے ساتھ) (داغ)

خوف ہے اُس کو نہ دامنگیر ہو یہ وقتِ نزع
ہاتھ بسمل کا دبا لیتا ہے اکثر زیرِ پا

دامن لینا۔ دامن پکڑنا۔ سہارا لینا۔ (ناسخ)

چاہئے وحشت میں جامہ چاک ہونا روح کا
دامنِ قاتل کو لوں اپنا گریباں چھوڑ کر

دامنِ محشر۔ دامنِ قیامت۔ (ف) مذکر۔ قیامت کا میدان۔

دامنِ مریمؑ۔ کنایہ ہے عصمت سے۔ (داغ)

بچاؤں پیرہن کیا چاک ہو گریں دستِ وحشت کو
کہیں ایسے گریباں دامنِ مریمؑ بھی ہوتے ہیں

دامنِ مژگاں۔ (ف) مذکر۔ مژگاں کا آخری حصّہ۔ مثال کے لئے دیکھو دامنِ تیغ

دامنِ مقصود۔ (ف) مقصود کا دامن سے استعارہ کرتے ہیں۔

دامن میں چھپانا۔ (کنایۃً) پناہ دینا۔

دامن میں چھپنا۔ پناہ لینا۔ (انیس)

کر رحم کہ دامن میں ترے آ کے چھپے ہیں

دامن میں لہو لگنا۔ اثباتِ خون ہونا کسی قاتل پر خون کا دامن میں آلودہ ہونا۔ (ناسخ)

ہم ہیں وہ وحشی عریاں کہ اگر قتل بھی ہوں
لہو اپنا لگے قاتل کے نہ داماں میں کبھی

دامن نکلنا۔ دامن کا چاک ہونا۔ (امیر)

رفو گر دیکھ کر میرے جنوں کو ہاتھ ملتا ہے
گریباں کو رفو کرتا ہے تو دامن نکلتا ہے

دامن نہ چھوڑنا۔ ساتھ ساتھ پھرنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔

دامن و ہاتھ۔ استعمال میں ضمائر کے ساتھ ہے۔ کہتے ہیں آپ کا یا تمھارا دامن ہوگا اور میرا ہاتھ۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ پیچھا نہیں چھوڑوں گا یا تمھارے ظلم کی فریاد کروں گا۔

دامنہ۔ (ف) دامن کا مزید علیہ، مذکر

دامنِ کوہ۔ (رشک)

سایۂ دامنِ شیریں کے تلے سو رہتا
مر گیا دامنۂ کوہ میں فرہاد عبث

دامنی۔ (ف) اوڑھنی جو عورتیں سر پر اوڑھتی ہیں۔ مؤنث (۱) وہ چوڑا کپڑا جو گھوڑے کے پٹھے پر دامنوں کو پسینے سے بچانے کے لئے پڑا رہتا ہے۔ زین پوش (۲) ایک پاٹ کی باریک چادر جو عورت کے جنازے پر ڈالتے ہیں۔ اوڑھنی۔

دان۔ (ھ) مذکر (ہندو) زکوٰۃ۔ خیرات۔ صدقہ۔ (کرنا۔ دینا کے ساتھ) (ناسخ)

خطِ شبرنگ پہ گالوں پہ نہیں سیاں کرو
ہے ابھی چاند گہن بوسے کا کوئی دان کرو

(شاد)

خال کا بوسہ نہا کر دیجئے
دن ہے یہ سنکرانت کے دھرم اشنان کا

جہیز۔ اردو میں تنہا نہیں بولتے۔ عورتیں دان دہیز بولتی ہیں۔

دان پن۔ (ہندی) مذکر۔ خیرات۔ صدقہ۔

دان دہیز ۔ (صحیح دان جہیز) مذکر ۔ جہیز وغیرہ (فقرہ) اُس کی ماں بڑے مالدار گھر انے کی تھی ۔ خوب دان جہیز لائی ۔

دان لینا ۔ خیرات لینا ۔ (راسخ) ؎

کب کسی سے وہ دان لیتے ہیں
سنج دے مجھے کے جان لیتے ہیں

دان ۔ (ف) کلمۂ ظرف ۔ ۱ (مرکبات میں) گھر ۔ جگہ ۔ مکان ۔ مقام خانہ ۔ جیسے ۔ قلمدان ۔ آتش دان ۔ شمعدان ۔ نمکدان ۲ جاننے والا جیسے نکتہ داں ۔ زبان داں ۳ کبھی اردو میں اسموں پر آکر ظرفیت کے معنے دیتا ہے ۔ جیسے اُگالدان ۔ پاندان ۔ ظرف اگر چھوٹی چیز ہو تو اسم ظرف میں دان پر ی معروف زیادہ کر دیتے ہیں جیسے چوہے دانی ۔

دانندہ (ف) صفت ۔ جاننے والا ۔ ماہر ۔

دانا ۔ (ف) صفت ۔ دانشمند ۔ ہوشیار ۔

دانا بینا ۔ صفت ۔ عاقل اور ہوشیار ۔ کار آموزدہ اور تجربہ کار

دانائی ۔ (ف) مونث عقل ۔ دانش ۔

دانا ۔ (ہ) بیلوں کو کھلیان پر چلانا ۔ (فقرہ) دائے ہوئے غلہ کو ٹوکری میں رکھ کر اڑا دو ۔

دانت (ہ ۔ نون مختفر) مذکر ۱ دنداں ۲ کنایتہً کسی چیز کی طرف رغبت و میلانِ خاطر (فقرہ) اُس کا اس گھڑی پر مدت سے دانت تھا ۳ دندانے آرے ۔ کنگھی ۔ چکی ۔ بیل اور چاقو کے ۔ (جان صاحب) ؎

جوانی میں بڑھاپے پر چلی ڈاڑھیں مار کر ری لی
مسالا پیسنے بیٹھی نہ دیکھے دانت جب بل ہیں

(منیر) ؎
ایسا سچ ہو تو زمانہ مرے سے نہیں
کنگھی کے دانت منہ سے نکل آئے بارہا

(منیر) ؎
غیروں سے بنواتے ہیں قلمیں یہ طفل خوش لب
کالے کھاتے ہیں مجھے دانتوں کی جا قوائد بوز

دانت اڑنا ۔ (دہلی) دانت کا چبھنا ۔ گڑنا ۔ (انشا) ؎

دانت مچھر کے وال جما اٹھنے لگے
جتنے نقرے تھے سب بگڑنے لگے

لکھنؤ میں دانت چبھنا ۔ دانت گڑنا بستے ہیں ۔

دانت اکھاڑنا ۔ دانت اکھیڑنا ۔ متعدی ۔ دانتوں کو مسوڑھوں میں سے نکال لینا ۔

دانت بٹھا دینا ۔ (کنایتہً) عاجز کر دینا ۔ پست کر دینا ؎

دیو فلک کے دانت صبا نے بٹھا دیئے
لیا شب فراق کا صدمہ اٹھا لیا

دانت توڑنا ۔ (کنایتہً) عاجز کرنا ۔

دانت بجانا ۔ دانتوں سے آواز نکالنا ۔ عورتیں اس حرکت کو منحوس سمجھتی ہیں اُن کے نزدیک سوتے میں دانت بجیں تو رزق اٹھنے کی علامت ہے ۔

دانت بجنا ۔ دانت کڑکڑانا ۔ دانتوں کا کمال سردی کے باعث باہم ٹکرا کر آواز دینا ۔ (سحر) ؎

دانت تار دل کے بجیں شب کو جو کھینچوں دم سرد
کہکشاں ٹھنڈی سڑک لے بت تنہا ہو جائے

دانت براق ہونا ۔ دیکھو براق ۔

دانت بنانا ۔ مصنوعی دانت بنانا ۔

دانت بندھوانا ۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو تار سے جکڑوانا ۔ دانتوں کو کسوانا ۔

دانت بنوانا ۔ مصنوعی دانت لگوانا ۔

دانت بھینچنا ۔ دانت دبانا ۔

دانت پیسنا ۔ زور کے ساتھ اوپر نیچے کے دانتوں کو ملا لینا ۔

دانت بیٹھنا ۔ دانت بیٹھ جانا ۔ دانتوں کا جکڑ جانا ۔

دانت بھچی ہو جانا ۔ یہ کیفیت اکثر حالت غشی میں ہوتی ہے ۔ (رشک) ؎

گرتے ہی اس کے دانت بیٹھ گئے
لب نازک میں سارے بیٹھ گئے

۲ (علم) دانت کا چبھ جانا ۔ دانت گڑ جانا ۔

دانت پر تلوار لگانا ۔ دانت پر مار کر تلوار کی تیزی کا امتحان کرتے ہیں (وزیر) ؎

لگائی دانت پہ محبوب سبزہ رنگ نے تیغ
خضر نے ناز چڑھائی ہے آب گوہر پر

دانت پیسنا ۔ (کنایتہً) ۱ نہایت غصے ہونا ۔ جھلانا ۔ (آتش) ؎

جب دیکھتا ہے یار تو ہے دانت پیسنا
دو ٹکڑوں کا میں ٹوٹا بیٹا آب گہر مجھے

۲ (کنایتہً) کسی کو اذیت دینے کا ارادہ کرنا ۔ غصہ دکھانا ۔ (عاشق) ؎

دانت پیستے ہیں باغ میں صنوبر پہ

دانت کھولنا۔ متعدی (کنایۃً) ہنسنا اس طرح کہ دانت نمایاں ہو جائیں۔ (ناسخ) ؎

دانت کھولے تم نے ہنسکر جو بھرے بازار میں
اب کسی کو بھی نہ آئے گا کوئی گو ہر پسند

دانت کُرِید [illegible] دانت [illegible] جگہ سے علیحدہ ہو جانا۔

دانت کھٹنی۔ مونث۔ [illegible] گھنگنیاں جو بچے کا پہلا دانت نکلنے میں تقسیم کرتے ہیں

دانت لگانا۔ منھ مارنا۔ دانت کا زخم پہنچانا ۲ دانت چھوانا ۳ (لکھنؤ) لالچ کرنا ۔ تاک لگائے رکھنا۔ (فقرہ) [illegible] سال سے وہ اس جائداد پر دانت لگائے بیٹھے تھے۔

دانت لگنا۔ لازم ۱ دانت چبھ جانا ۲ (دہلی) [illegible] ہو جانا۔

دانت مارنا۔ متعدی۔ کسی چیز کے کاٹنے کے لئے اس پر دانت لگانا (فقرہ) کتے نے دانت مارا ۲ (کنایۃً) بھانجی مارنا۔

دانت نکال دینا ۱ شرمندہ ہو کر ہنس دینا۔ عجز ظاہر کرنا کی جگہ بیہودہ طرح سے ہنسنا (سودا) ؎

نکال دیں تیرے ہنستے ہی کیوں نہ تارے دانت
خدا نے عرش سے یہ نور کے اتارے دانت

۲ اُدھڑ جانا۔ ٹانکے کھل جانا۔ پھونسڑے نکل آنا۔ (جوتی یا کپڑے کی نسبت بولتے ہیں) ۳ کنایۃً گھبرا جانا۔ سٹپٹا جانا۔ (ناسخ) ؎

تارے نہیں نکال دیے دانت چرخ نے
دہشت ہے اس قدر مری شبہائے تار کی

۴ دانت توڑ دینا۔

دانت نکال کے ہنسنا۔ منھ کھول کے ہنسنا

دانت نکالنا ۱ دانت اکھاڑنا ۲ پھونسڑے نکل آنا ۳ بچے کا دانتوں کو نمایاں کرنا ۴ (کنایۃً) خوف یا دہشت سے منھ کھول دینا۔ عجز ظاہر کرنا۔ منت و سماجت کرنا ۵ (کنایۃً) بے موقع ہنسنا۔ بیہودہ طرح سے ہنسنا۔

دانت نکل آنا ۱ منھ میں دانتوں کا نمودار ہونا ۲ (کنایۃً) ہنسی آجانا (بحر)

مجھ کو جو [illegible] بھی جو دیتا [illegible]
دانت دینے میں نکل آتے ہیں [illegible] کی طرح

دانت نکلنا۔ دانتوں کا مسوڑھوں کی جلد توڑ کر نمودار ہونا۔

دانت نکوسنا۔ (عم) غصے یا عاجزی سے درندے کا دانتوں کو نکالنا۔

دانت نہ لگانا۔ کسی چیز کو ثابت نگل جانا۔

دانت ہلنا۔ جب دانت کی جڑ کمزور ہو جاتی ہے۔ وہ جنبش کرنے لگتا ہے۔

دانت ہونا۔ لازم ۱ کمال خواہش ہونا ۲ گھات ہونا۔ گھات لگنا۔ (میر) ؎

ایک عالم ہے کشتہ اس بت کا
الغرض اس پہ دانت ہے سب کا

۳ عداوت ہونا۔ دشمنی ہونا۔ درپئے تذلیل ہونا۔ (بحر) ؎

اک نہ اک دن خاتمہ ہے عاشق مہجور کا
ناتواں پر دانت ہے فیل شب دیجور کا

۱ دانتوں اٹھانا۔ (عو) دانتوں سے چننا۔ نہایت قدر کے ساتھ اٹھانا (فقرہ) کوڑی گرے تو یہ دانتوں اٹھائے۔

دانتوں انگلی کاٹنا۔ افسوس کرنا۔ تاسف کرنا۔ متحیر ہونا۔ متعجب ہونا۔

دانتوں پر میل نہ ہونا۔ (کنایۃً) مفلس ہونا۔ (احسان) ؎

تم کو میل لعل و گوہر یاں نہیں دانتوں پہ میل
میں کہاں اس طور کا تو شاہ اس دستور کا

دانتوں پر ہونا۔ دودھ پیتے بچے کے دانت نکلنے کے قریب ہونا۔

دانتوں پسینا آنا۔ لازم۔ مشکل کام کرنے سے عاجز آجانا۔ جیں بول جانا۔ تھک جانا۔ (عاشق) ؎

سخت جانی سے مری دانتوں پسینہ آگیا
دست قاتل میں جو خنجر تھا وہ آرا ہو گیا

دانتوں چڑھنا۔ لازم (عو) ٹوک میں آنا۔ کوسنے کھانا۔

دانتوں سے انگلی کاٹنا ۱ تاسف اور پریشانی ظاہر کرنے کا کنایہ ہے ۲ کمال متعجب ہونے کا کنایہ ہے۔

دانتوں سے زمین پکڑنا۔ مضبوط گرفت کرنا۔ نہایت مضبوطی سے پکڑنا۔ جگہ سے جنبش نہ کرنا کی جگہ ؎

اٹھا نہ [illegible] نقش قدم زمیں سے نصیر

کہ طفلِ اشک نے دانتوں سے یہ زمیں پکڑی

دانتوں سے پکڑنا (حصول مطلب کے لئے کمال کوشش کرنا ۲ بخل کرنا۔ (فقرہ) وہ ایک ایک روپیہ دانتوں سے پکڑتے ہیں

دانتوں سے کوڑی اٹھاتا ہے (کنایۃً) بڑے کنجوس کی نسبت کہتے ہیں۔ (رہا نصاحب) ؎

کیچڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں اٹھا
ایسا زمانہ اے ہوا کنگال ہو گیا

دانتوں سے ہاتھ کاٹنا (کنایۃً) کمال افسوس کرنا کمال ... کرنا۔ (درد) ؎

دامن چھڑا کے جب کہ گیا ہے وہ بے وفا
دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ

دانتوں سے ہونٹھ چبانا حسرت۔ افسوس یا غصہ کی حالت میں ایسا کرتے ہیں۔ (آتش) ؎

تو نے منہ پھیرا سوال بوسہ پر مجھ سے جو یار
ہونٹھ اپنے اپنے دانتوں سے چبا کر رہ گیا

دانتوں کا چوکا۔ اگلے چار دانتوں کی لڑی۔ (عاشق) ؎

دیکھی جب انگیا کی چڑیا پھر گیا سر پر ہما
تخت شاہی مل گیا دانتوں کا چوکا بھیکر

دانتوں کا کڑکڑ بولنا۔ دانت سے دانت بجنا

دانتوں کی زردی مؤنث۔ دانتوں کا میل۔

دانتوں تلے انگلی دینا۔ حیران ہونے کی جگہ۔

دانتوں کے نیچے زبان دبانا (کہتے کہتے زبان روک لینا۔ (انشا) ؎

آتی تھی ایک سور مجھے دیکھ ہٹ گئی
دانتوں کے نیچے داب زبان پیٹ لٹ گئی

۲ (کنایۃً) حیرت تعجب اور افسوس ظاہر کرنے کے لئے۔ (رادع) ؎

وہ جوش قہر سے جشم غضب دکھاتی تھی
یہ اپنے دانتوں کے نیچے زبان داتی تھی

دانتوں کے نیچے داڑھیاں دبانا۔ (کنایۃً) کمال غیظ کی حالت میں ایسا کرتے ہیں۔ (رادع) ؎

دانتوں کے نیچے غصے میں سب داڑھیاں دبائے
گھوڑے ... کے پیٹے تب ... آئے

دانتوں میں انگلی دینا۔ دانتوں میں انگلی دبانا۔ حیرت اور افسوس ظاہر کرنا۔ (میرحسن) ؎

رہی کوئی انگلی کو دانتوں میں داب
کسی نے کہا گھر ہوا یہ خراب

۲ حسرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (منیر) ؎

انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوں
نہیں آتیں گنڈیریاں جو نظر

۳ کسی کام سے باز رکھنا۔ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کی جگہ۔ (صادق) ؎

کچھ اُس سے اشارے میں کہتا ہوں تو کہتا ہے
دانتوں میں دبا انگلی اے وائے یہ رسوائی

دانتوں میں تنکا لینا۔ (کنایۃً)۔ عاجزی کرنا۔ جان کی پناہ چاہنا۔ امان چاہنا۔ (نصیر) ؎

خوف مارا اسقدر زلفوں کی کمِن کا رات نے
کہکشاں سے لے لیا دانتوں میں تنکا مات نے

دانتوں میں زباں کی طرح ہونا۔ دشمنوں میں رہ کر سلامت رہنا دشمنوں کے بیچ میں گھرا ہونا۔ (نظام) ؎

رقیب پیستے ہیں دانت بزم جاناں میں
ہے مجھ پہ دانت میں دانتوں میں ہوں بالکل

دانتا - (ھ) نون غنہ۔ مذکر۔ دندانہ۔ خار۔ کنگھی یا آرے یا پہیہ کا۔

دانتے پڑجانا۔ لازم دندانے پڑجانا۔ دھار گر جانا۔

دانتا کِلکِل (ھ) مؤنث (جھگڑے فساد کی باتیں۔ (فقرہ) روز کی دانتا کلکل اچھی نہیں ۲ خانہ جنگی۔ جھگڑا۔ تکرار۔ (حکمت) ؎

دَردِ دنداں پہ مبتلا دل ہے
دِل میں اور مجھ میں دانتا کلکل ہے

دانتوا - (ھ)۔ نون غنہ۔ مذکر۔ چھکڑے کے پچھلے حصہ کی وہ جگہ جہاں اسباب رکھتے ہیں۔

دانتی - (ھ)۔ نون غنہ) مؤنث۔ (ہندو) بتیسی۔ دانتوں کا چوکا ۲ درانتی گھاس کاٹنے کا آلہ۔ ہنسیا۔

دانتی لگنا۔ لازم۔ جبڑا بند ہونا۔ دانت بھیچ جانا۔

دانتیا - (ھ)۔ نون غنہ۔ مذکر۔ ریہہ کا نمک۔ جو اکثر پینے کا تمباکو تیز

کرنے کے واسطے دغاباز و ٹھگ وار کام میں لاتے ہیں۔

دانڈ ۔ (ہ) بروزن چاند ۔ سنسکرت میں دانڈتھا مؤنث۔ سپاہیوں کا ظلم رعایا اور غریبوں پر۔ شریر لڑکوں کی گوند یا ماند عورتوں کی زبانوں پر مطلق ظلم کی جگہ ہے۔

داندا ۔ دیکھو ڈانڈا

دانست ۔ (ف) مؤنث ۔ واقفیت ۔ شناخت ۔ رائے ۔ سمجھ ۔ (داغ)

میری دانست میں تم سے کبھی رقیب اچھا ہے

دانستہ ۔ (ف) جان بوجھ کر ۔ سمجھ بوجھ کر ۔

دانستگی (ف) مؤنث ۔ دانش ۔ دانائی

دانش ۔ (ف) مؤنث ۔ عقل و دانائی ۔ سمجھ بوجھ

دانشمند ۔ (ف) صفت ۔ عقلمند ۔ ہوشیار ۔

دانشمندی ۔ (ف) مؤنث ۔ دانائی ۔ عقل ۔ فہم ۔

دانشور ۔ (ف) صفت ۔ دانشمند ۔

دانگ ۔ (ف ۔ نون غنہ) مذکر ۔ چھ رتی کا وزن ۔ مثقال یا درم کا چوتھا حصہ ۔ ۲ سمت جانب ۔ (فقرہ) چار دانگ عالم میں اس کا کوئی ہمسر نہیں ۔ ۳ کسی چیز کا چھٹا حصہ ۔ ٹکڑا ۔ حصہ ۔

داوڑی ۔ (ہ ۔ نون غنہ) مؤنث ۔ وہ رسی جس سے غلہ مانڈتے وقت بیل باندھے جاتے ہیں ۔

دانہ ۔ (ف ۔ اناج ۔ اسباب ۔ مال) ۔ مذکر ۔ اناج ۔ غلہ ۔ بیج ۔ تخم (رشک)

فلک پر سنبلہ ہے نامہ کو میزان خالی ہے

ہمارے حق کو اک دانہ نہیں اس کی ترازو میں

۲ تسبیح کا دانہ ۔ (اردو) منکے کا دانہ (جان صاحب)

زندے لگے ادھر کی کعبہ کی قسم ۔ کا کو

گنواں لایا ہر اک دانوں سے بھڑا خالی

۳ (ع) چاول بیشتر جمع میں مستعمل ہے ۔ (فقرہ) پلاؤ کے چار دانے کم زیادہ ہونے پر تین پلیٹوں کا نقصان ہوا ۔ ۴ گیہوں کا دانہ ۔ (استاد)

نادان وہ الٹے جو موتی چگیں ہنس کی طرح

دانا ہر اک میں پائیں دانہ جو کھیل کا

۵ انار کا دانہ ۔ ۶ انگور کے بیلے ۔ (جھیل)

اشک تن زوجہ ساقی اگر بیتا ہوں

دانے انگور کے بن جاتے ہیں آنسو دل میں

۷ (اردو) آم کے واسطے تعداد کی جگہ ۔ (فقرہ) چند دانے لنگڑے کے بھیجتا ہوں ۔ ۹ (اردو) چھوٹی پھنسی ۔ (فقرہ) پھوڑے کے مواد سے اردگرد دانے پڑ گئے ۔ (پڑنا ۔ نکلنا ۔ ٹوٹنا ۔ پھوٹنا وغیرہ کے ساتھ) ۱۰ وہ چھوٹے چھوٹے دانے جن کی جنبش سے گھنگھرو بجتے ہیں (امیر)

دل خانہ دوش کسی کا تجھے ٹھکراتا ہے

گھنگھروؤں میں ترے بجتا نہیں دانہ کوئی

۱۱ چھپا کے آٹے کی دانے کھلاتے ہیں (رشاد)

بے زور وہ ہوں جہاں میں غم روزی کے سوا

منہ میں چھپک کا بھی دانہ ہو تو کھاتے نہ بنے

دانہ اٹھانا ۔ دانہ چگنا ۔ دیکھو اٹھنا نمبر ۱۱

دانا اگلنا ۔ پرندوں یا کبوتروں کا منہ سے دانہ نکالنا ۔ کھایا ہوا دانہ پیٹ سے باہر لانا ۔

دانہ بدلنا ۔ پرندوں کا آپس میں ایک دوسرے کو اپنے منہ کا دانہ کھلانا ۔

دانہ بدلی ۔ مؤنث ۔ کبوتروں کا باہم ایک دوسرے کو دانہ کھلانا کمال محبت کی علامت ظاہر کرنا ۔

دانہ بدلوکل ۔ مؤنث ۔ (کنایتہً) دو آدمیوں کا اختلاط ۔

دانہ بندی ۔ مؤنث ۔ کھڑی کھیتی آنکنا ۔ کوتنا ۔ کچی پیمائش ۔

دانہ بھرانا ۔ متعدی ۔ پرندوں کا اپنے بچوں کے منہ میں دانہ دینا

دانہ پانی ۔ مذکر ۔ آب و دانہ ۔ آب و خورش ۔ رزق ۔ مجازاً بمعنی قسمت نصیب (اسیر)

کھینچ لایا ہے قفس تک ہمیں دانہ پانی

دیکھیے دانہ فلک بند کرے یا پانی

دانہ پانی اٹھنا ۔ رزق کا ختم ہونا ۔ (صریر)

تیرا وحشی تھا جو مجنوں کی نشانی اٹھ گیا

دشت غم سے آج اس کا دانہ پانی اٹھ گیا

دانہ پانی حرام ہے ۔ یعنی کھانا پینا بالکل موقوف ہے (داغ)

رنج کھانے سے کام ہے مجھ کو

دانہ پانی حرام ہے مجھ کو

دانہ پانی کھینچ لایا ۔ جس جگہ کا رزق مقدر تھا وہاں بالجبر آنا پڑا

داوا۔ (ہ) بروزن کالا) مذکر۔ لکھنؤ۔ انا کا خاوند۔ دودھ پلائی کا خاوند۔

داوَر۔ (ف) ۔ اصل اس کی داد وَر ہے) صفت۔ منصف۔ حاکم عادل۔ خدا۔

داوَری۔ (ف) مؤنث حکومت۔ انصاف۔

داوَرِ محشر۔ (ف) مذکر۔ قیامت کے دن انصاف کرنے والا یعنی خدا تعالیٰ ؎

کہدیں گے ہم یہ داورِ محشر کے روبرو
ہم نے گنہ کئے تری رحمت کے زور پر

داؤ۔ (ف) بروزن راؤ۔ نوبت۔ مکر۔ گالی) مذکر (۱) شاطر کی چال (۲) داؤں۔ چال بازی۔ فریب (۳) (ہ) وہ آلہ جس سے حیوانوں کے چارے کے درختوں کے پتے اور شاخیں کاٹتے ہیں (۴) نوبت۔ باری چلنا۔

داؤ چلنا۔ فریب کرنا۔ (شوق قدوائی) ؎

کریں گے وہ گھات اور چلیں گے وہ داؤ
خدا جانے ہو یا نہو کیسا برتاؤ

داؤ۔ (ہ) بروزن خالو) مذکر (ہندو) بڑا بھائی۔

داؤد۔ (ع) حضرت داؤد بڑے خوش آواز پیغمبر تھے اور ایسے سوز وگداز سے یاد الٰہی کرتے کہ پہاڑ گونج اٹھتے اور پرندوں پر وجد کی حالت طاری ہوجاتی تھی۔ (محسن) ؎

داؤد کے نغمہ ہائے دلپسند
کھائے دمِ عیسوی کی سوگند

داؤدی۔ مذکر۔ ایک زرد اور سفید رنگ کے پھول کا نام ہے جسے گل داؤدی کہتے ہیں (۲) سفید گیہوں (رسالہ عالمگیر شہد میں داؤد خانی ایک قسم کا سفید گیہوں مصر سے ہندوستان لایا تھا)۔

داؤں۔ (ہ) فارسی میں داؤ بروزن گاؤ (۱) شطرنج چوسر پانسہ وغیرہ کھیلوں کی بازی اور وہ رقم جو قمار باز ہار جیت کے واسطے مقرر کریں) مذکر (۲) ہتیا۔ ایک قوس نما چھرا جو اکثر پہاڑیوں گورکھوں اور عربوں کے پاس ہوتا ہے (۳) دو۔ باری۔ نوبت (۴) گھات موقع قابو۔ بس کا چل۔ دھوکا۔ حیلہ (۵) کشتی کا پیچ (۶) پانسہ۔ قرعہ (۷) وہ چیرہ جو قمار باز رہن شرط کی علامت کا نشان ظاہر کر کے رکھ دیتے ہیں

داؤں آنا۔ لازم۔ جوئے میں حسب مراد پانسہ پڑنا (۲) (ہندو) نوبت آنا۔

داؤں پر چڑھانا (۱) پیچ پر چڑھانا (۲) قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔

داؤں پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ دھوکے میں آنا (۲) پیچ پر چڑھنا۔

داؤں پر رکھنا (۱) بازی پر لگانا۔ شرط پر رکھنا (۲) کشتی کا پیچ کرنا۔

داؤں پر لگانا۔ شرط پر رکھنا (رجالنصاحب) ؎

وہ چال تم چلے کہ دیا برس را اگر
اب باقی میں ہرں داؤں پہ جھکو لگائیے

داؤں پڑنا۔ حسب مراد پانسا پڑنا (۲) (عم) موقع آنا۔ بازی آنا

داؤں پھینکنا۔ پانسہ پھینکنا۔ بازی کی کوڑیاں پھینکنا

داؤں پیچ۔ مذکر۔ مکر وفریب۔ چال (۲) کشتی یا بازی کے ڈھنگ کشتی کے بند۔ چلنا (۳) چلنا کرنا کے ساتھ۔ (داغ) ؎

تجھ سے کون کر سکتا ہے کشتی
کہ چلتا داؤں پیچ اس کا ہے سب پر

داؤں تاکنا۔ لازم (۱) گھات لگانا۔ موقع دیکھنا۔ تاک لگانا۔

داؤں جانا۔ (قمار باز) قماربازی میں حریف سے بازی کے دو چند لینے کا کچھ نشان رکھنا۔

داؤں چلنا۔ فریب کاروائی کرنا (۲) کشتی کا پیچ کرنا

داؤں دینا۔ متعدی۔ دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ ٹھگنا (۲) (عم) موقع دینا۔

داؤں کرنا۔ کشتی میں پیچ کرنا (۲) دھوکا کرنا۔ فریب کرنا۔

داؤں کھانا۔ لازم۔ (عم) فریب کھا جانا۔

داؤں کھیلنا۔ جُل دینا۔ دھوکا دینا۔ گھات لگانا۔

داؤں گھات۔ مؤنث۔ تاک۔ گھات۔ پیچ۔ خفیہ تدبیر (ذوق) ؎

ہے دل کی داؤں گھات میں تو زلفِ چشمِ یار
کرتی ہے تصدِ ٹھگ کی، دجل شتر کا

داؤں لگانا (۱) گھات لگانا۔ موقع دیکھنا۔ قابو پانا (۲) بازی لگانا شرط بدنا۔ شرط لگانا (جرأت) ؎

ہم جان پر بھی کھیل گئے جیتے نہ یار سے
ہم نے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا

داؤں لگنا۔ (ہندی) موقع ملنا۔ جلنے کا موقع ملنا۔

داؤں میں آنا۔ داؤں میں پھنس جانا۔ فریب سے قابو میں آنا

(مومن) ؎ آتا نہیں ہے وہ تو کسی ڈھب سے داؤں میں
بنتی نہیں ہے ملنے کی اسکے کوئی طرح

(داغ) ؎ پھنس گئے اس کے داؤں میں آخر
غیر کا پیچ اُن سے چل ہی گیا

داہ - (ھ) س۔ جلانا) مونث (ہندو) مُردے کو جلانا۔

داہ دینا۔ مُردے کی لاش میں آگ دینا۔

داہنا - (ھ) (دہلی) صفت۔ مذکر۔ (مونث کیلئے داہنی۔ لکھنؤ میں اس جگہ دہنا مستعمل ہے) سیدھا۔

داہنا ہاتھ۔ مذکر۔ سیدھا ہاتھ۔

داہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔ (عو) قسم دلانے کے لئے یعنی اگر ایسا نہ کرو تو تم کو کھانا کھانا حرام ہے۔ کھانا سیدھے ہاتھ ہی سے کھاتے ہیں۔ داہنے کی جگہ بیشتر دہنے مستعمل ہے۔ (آتش) ؎

جب تک حلال کر لے نہ مجھ بے گناہ کو
قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے

داہنی آنکھ پھڑکنا۔ دیکھو آنکھ پھڑکنا۔

داہنے ہاتھ کو۔ داہنے ہاتھ کی طرف۔

دائر - (ع) صفت۔ پھرنے والا۔ دورہ کرنے والا۔ (قانون) زیر تجویز۔ درپیش۔

دائر سائر (عربی میں دائر۔ پھرنے والا۔ سائر۔ گردش کرنے والا۔ مجازاً جاری۔ مشہور۔ بلاشرط۔ نافذ صفت۔ دخیل۔ (فقرہ) جس جگہ دیکھئے یہی حضرات دائر سائر ہیں

دائر کرنا۔ چلانا۔ رجوع کرنا۔ پیش کرنا۔ سلسلہ شروع کرنا جیسے مقدمہ دائر کرنا۔

دائرہ - (ع۔ دائرۃ۔ خطِ گرد۔ ہیئت۔ گردش۔ (مجازاً) مذکر۔ حلقہ۔ چکر۔ دَوْر۔ محیط۔ مجلس۔ (ہ) اقلیدس) دہ سطح مستوی جو ایک گول خط سے محیط ہو۔ اور جس کے بیچ میں ایک نقطہ ایسا ہو جس سے جتنے خط محیط تک کھینچے جائیں سب برابر ہوں (خانقاہ) ذیرہ محلہ۔ ٹولہ۔ (نسیم) ؎

لوگوں سے بھرا وہ دائرہ تھا
پُر صورت دَہر وہ دائرہ تھا

۲ (ف) ڈفلی ایک باجہ کا نام جو ایک رخ سے کھلا ہوا ہوتا ہے۔ چنگ (بجنا۔ بجانا کے ساتھ) ۶ حرفوں کی گولائی جیسے جیم کا دائرہ سین کا دائرہ۔

دائرہ نصف النہار۔ دیکھو خطوط نصف النہار۔

دائم (ع) ہمیشہ۔

دائم الحبس۔ صفت۔ عمر بھر کا قیدی۔

دائم الخمر (ع) صفت۔ ہمیشہ شراب پینے والا

دائم المرض۔ (ع) صفت۔ سدا کا بیمار۔ جنم روگی۔

دائماً (ع) ہمیشہ۔ ہر وقت۔

دائمی۔ (ع) صفت۔ ہمیشہ کا۔ دوامی

دائن (ع) قرض دینے والا

دائی - (دایہ سے بگڑا ہوا ہے) مونث ۱ جنانے کا پیشہ کرنے والی عورت۔ ۲ وہ عورت جو مائکے سے عروس کے ساتھ خدمت کرنے کے لئے سسرال جاتی ہے ۳ انا۔ دودھ پلانے والی ۴ (عو) جب کوئی بڑی بات اپنی یا کسی کی نسبت کہنا ناپسند کرتی ہیں اس وقت اشارہ کرنے کے لئے کہتی ہیں (فقرہ) اس نے میری دائی کو خوب کوسا اس جگہ بیشتر دائی بندی مستعمل ہے۔ (رد الفاحسب) ؎

دائی بندی کو نہ کیوں ہنسلی پہ ہو جان فدا
دُکھدھکی دیکھ کے وہ پریوں کا دم ہی بھڑکا

دائی جنائی۔ مونث۔ قابلہ۔ دایہ

دائی دوا والے۔ مذکر۔ ۱ اُن قوم کے ملازمہ ۲ وہ لوگ جو حسب نسب میں کم ہوں اور شرافت کا دعویٰ کریں دائی دوا کی اولاد

دائی سے پیٹ چھپانا۔ (عو) راز داروں سے عیب چھپانا

دائی سے پیٹ نہیں چھپ سکتا۔ راز داروں سے راز یا عیب نہیں چھپتا ہے۔ (جرأت) ؎

رقیب کیوں نہ ہو واقف تھا یا اسے صاحب
مثل ہے پیٹ کہیں چھپ سکا ہے دائی سے

دائی کھلائی۔ مونث۔ وہ دایہ جو ننھے بچوں کو کھلائے یا اپنے پاس رکھے۔

دائی کے آگے پیٹ کا پردہ۔ دائی کے آگے پیٹ نہیں چھپتا (مثل)

دیکھو دائی۔ ارقم (جان صاحب) ؎

چھپتا نہیں ہے پیٹ دوا دائی کے آگے

جو کچھ بڑی بیگم ہیں کرو مجھ سے تو پوچھے

دائی کے سر پھول پان مثل۔ ہر قسم کا الزام غریب بیچارے پر لگ جاتا ہے۔

دائی گیری۔ (ع) مونث۔ دایہ گیری۔ جنانے کا کام یا پیشہ۔

دائیں۔ (ھ) مونث۔ ا توپ یا بندوق کے متواتر چھوٹنے کی آواز دنادن ۲ بیلوں کو کھلیان پر چلانا۔ دائیں چلانا۔ اناج کا رہنا کھلیان پر بیلوں کو چلانا

دائیں۔ (ھ) صفت۔ راست۔ داہنی طرف۔ سیدھے ہاتھ کی طرف

دائیں بائیں۔ جیب راست ادھر ادھر۔

دائیں بائیں دیکھنا۔ لازم۔ ادھر ادھر دیکھنا۔ ہوشیار ہونا۔ خبردار ہونا

دائیں بائیں دے کر نکل جانا۔ دھوکا دے کر نکل جانا

دائیں بائیں کر دینا۔ متعدی۔ چھپا دینا۔ ادھر ادھر کر دینا۔

دایا۔ دیکھو۔ داعیہ۔

دایاں۔ (ھ) صفت۔ دیکھو داہنا۔

دایاں بولنا۔ (چوروں کی اصطلاح) تیتر کا دائیں ہاتھ۔ طرف بولنا جب چور چوری کو جاتا ہے۔ یہ نیک شگون خیال کیا جاتا ہے۔

دایہ۔ (ف) معنی تیمار ا مونث۔ بچے کو پرورش کرنے والی عورت ۲ انا۔ پلائی۔

دایہ گری۔ (ف) مونث۔ دایہ کا پیشہ۔ دایہ کا کام

دُب۔ (ع) مذکر۔ ریچھ

دُبِ اصغر۔ دُبِ اکبر۔ (علم نجوم) مذکر۔ قطب شمالی کے قریب چند ستاروں سے ترکیب پا کر دو صورتیں ریچھ کی سی بن گئی ہیں۔ ایک چھوٹی دوسری بڑی۔ چھوٹی کو دُبِ اصغر اور بنات النعش صغریٰ۔ بڑی کو دُبِ اکبر۔ بنات النعش کبریٰ کہتے ہیں۔

دَبا۔ (ھ) مذکر۔ درخت کی شاخ جس کو کاٹ کر قلم کے لئے زمین میں لگا دیتے ہیں۔ (لکھاتا کے ساتھ) ۲ گھات ۳ غوطہ۔ ڈبکی معنی نمبر ۲ و ۳ میں عوام کی زبان ہے۔

دبا مارنا۔ گھات لگانا۔ شکار کے واسطے چھپ رہنا۔ دشمن کی تاک میں چھپ رہنا۔

دب آنا۔ بڑھ آنا۔ آگے بڑھ آنا۔

دب جانا۔ ا مغلوب ہو جانا ۲ کسی چیز کے نیچے آ جانا۔

دب کے چلنا۔ کتر کے چلنا۔ (ادج) ؎

دموں سے نکہتِ مشک خطا بھی دب کے چلی

وہ دبدبہ کا ادب سے ہوا بھی دب کے چلی

دب مرنا۔ کسی بھاری چیز کے دباؤ سے ہلاک ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

وہ ضعف ہے کہ دب مروں کہسار کے تلے

آ جاؤں میں جو سایۂ دیوار کے تلے

دب نکلنا۔ پست ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔

دبا بیٹھنا۔ متعدی ا قبضہ کر لینا۔ زبردستی مال مار لینا ۲ دبوچ لینا۔

دبا جانا۔ مغلوب ہو جانا (داغ) ؎

اللہ اللہ ری گرانباری غم بعد فنا

کہ ری خاک سے آندھی بھی دبی جاتی ہے

دبا ڈالنا۔ کسی بات کو چھپا دینا ۲ کچل ڈالنا۔

دبا دبایا۔ مثل دبائی۔ اول صفت مذکر دوم صفت مونث۔ دبا ہوا۔

دبا دینا۔ فرو کرنا۔ روک دینا۔ جیسے تمہاری تقریر نے فساد دبا دیا۔

دبا رہنا۔ ا کسی چیز کی آڑ میں چھپا رہنا۔ (آتش) ؎

مثل صبا اڑا دے اسے اے جمال دوست

تا چند ہم دبے رہیں گردِ ملال میں

۲ مغلوب رہنا۔

دبا کر۔ حکومت سے۔ جبر سے۔

دبا لینا۔ ا مغلوب کر لینا۔ (رشک) ؎

سخن زادو رہ نالوں میں دبا لیتے ہیں

دل کی آپ کے دمساز بجا لیتے ہیں

۲ مال مار لینا ۳ دبوچ لینا۔

دبا ہوا بنیا پورا تولے مثل۔ جب آدمی پر دباؤ پڑتا ہے تو حق ادا کرتا ہے۔

دَبّاغ۔ (ع) مذکر۔ چمڑا رنگنے والا۔ چمڑا پکانے والا۔

دباغت۔ (ع۔ بکسر اوّل و فتح سوم) چمڑے کو پکانا۔ دباغت کرنا۔ پاک کرنا۔

دَبارَت۔ مونث۔ گند ہونا۔ گندگی۔ دیکھو دبیز۔

دبانا۔ (ھ) متعدی ۱ گاڑنا۔ دفن کرنا۔ (ہیں وہ ذکر نا معروف)

جو مرے عشق بتاں ہیں یا تو دبانا اس کو
آتش رشک سے تم ہی سے جلانا اس کو

۲ دبا لینا۔ بیچ زمین کے اندر رکھنا۔ زبردستی قبضہ کرنا۔ پرایا حق مارنا۔ ۳ بھینچنا۔ دبوچنا۔ (فقرہ) میر بخش بغل میں دبا کر چلتا ہوا۔ ۵ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا۔ (بسمل) ؎

کسا دبا لیا ہمیں گرد ملال سے
رہتا ہے زندگی میں عذاب فشار روز

۶ زور ڈالنا۔ دبا ڈالنا (فقرہ) تم بھی تو دبا لئے ہو اس سے کچھ نہیں کہتے۔ ۷ چپّی کرنا۔ مشت مالی کرنا۔ (انیس) ؎

دستور ہے بیمار کے ہیں پاؤں دباتے
یا بیڑیاں بھاری اسے لاکر ہیں پنہاتے

دیکھو دابنا ۸ کسی چیز کو زور سے اندر پہونچانا ہاتھ کے زور سے یا انگلیوں سے کسی چیز کو برتن کے اندر ٹھونسنا۔ ۹ چھپانا۔ مخفی کرنا۔ اخفا کرنا۔ جیسے بات دبانا۔ ۱۰ رقات کا دبانا۔ ۱۱ راکھ سے آگ چھپا دینا۔ ۱۲ کمی کرنا۔ (داغ) ؎

وہ خریدار ہی دل کے نہ ہوئے کیا کیجے
ہم بھی کچھ دیتے کچھ ان کو دبا جاتا

دباؤ۔ (ھ۔ بر وزن بناؤ) مذکر۔ ۱ بوجھ غلبہ۔ زور ریلنا۔ ڈالنے کے ساتھ۔ (جلیل) ؎

آہوں کی فوج لے کے چلی ہے دعا مری
اچھا ہے کچھ دباؤ پڑے آسمان پر

۲ خوف۔ دہشت (معروف) ؎

یہ تو بتلو مجھے گر اس کا نہیں تجھ کو دباؤ
غیر کے سامنے کیوں آتا دبا جاتا ہے

۳ جبر۔ سختی۔ (فقرہ) ان کے دباؤ سے یہ کام ہو گیا۔ ۴ رعب داب ۵ زور حکومت۔ ۶ اختیار۔ لحاظ۔ خیال۔

دباؤ ڈالنا۔ متعدی۔ زور ڈالنا۔ بوجھ ڈالنا۔ عاجز کرنا۔ دیکھو دانت پینا

دباؤ ماننا۔ لازم۔ خوف ماننا۔ ڈر ماننا۔ دبنا۔

دباؤ۔ (ھ۔ بر وزن بناؤ) صفت۔ اُلار کا مقابل۔ گاڑی یا کسی اور چیز کے آگے کے حصہ پر زیادہ بوجھ ہوتا ہے۔ تو کہتے ہیں کہ دباؤ ہے۔

دَبدَبہ۔ (ع۔ دَبدَبہ۔ ڈھول کی آواز۔ گھوڑے کی ٹاپ کی آواز۔ فارسیوں نے بمعنی جاہ و ہیبت و بندگی استعمال کیا ہے) مذکر۔ کرّ و فر۔ رعب و داب۔ شان و شوکت۔

دُبدُھا۔ (ھ۔ بالضم) مونث۔ شک۔ شبہ۔ پس و پیش۔ (عوام اور خاص کر مستورات دُگدھا بولتی ہیں)

دُبُر۔ (ع) مونث۔ پشت۔ پیچھا۔ مقعد۔

دبڑو گھسڑو۔ (ھ) صفت۔ ڈرپوک۔ منفعل۔ بودا۔ کم ہمت۔ عاجز۔ محکوم۔

دَبِستان۔ (ف۔ اصل میں اَدبستان تھا) مذکر۔ مکتب۔ مدرسہ (شعور) ؎

خود فراموشی دنیاں کا سبق ہوتا ہے
مے جنوں سب سے نرالا ہے دبستان اپنا

دَبکا۔ (ھ) مذکر۔ چوہوں کے مارنے کا آلہ جو مٹی سے چکنے پاٹ کے مثلث بنتے ہیں۔ دیکھو دبانمبر۔

دبکانا۔ (ھ) متعدی۔ چھپانا۔ کپڑے میں چھپانا۔ جیسے بچے کو رضائی میں دبکالو۔

دبکائی۔ (ھ) مونث۔ تارکشوں کی اجرت۔ تار دبکنے کا کام

دبک بیٹھنا۔ چھپ بیٹھنا۔ روپوش ہونا۔

دبک جانا۔ ڈر کر چھپ جانا۔

دبک رہنا۔ سکڑ کے چھپ رہنا۔

دبکنا۔ (ھ) لازم ۱ چھپنا۔ پوشیدہ ہونا۔ (ہجر) ؏

کیا خبر تھی دشمن جاں دل میں ہے دبکا ہوا

۲ ڈر کر چھپنا (سرور) ؎

شوخ کی برق تبسم جو چمک جاتی ہے
صاعقہ پردے کے پردے میں دبک جاتی ہے

۳ (متعدی) چاندی سونے کے تاروں کو ٹھوک کے چوڑا کرنا۔

دَبکی۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ ۱ روپوشی کسی جانور کا زمین میں چھپ جانا۔ جیسے تیتر کا دبکی لگانا ۲ گھات۔

دُبکی لگانا (لازم) چھپنا۔ غائب ہونا۔ گھات لگانا۔ گھات میں بیٹھنا

دبکی مارنا۔ تاک میں چھپ کر بیٹھ جانا۔

دُبکیا۔ (ہ) مذکر۔ تار دبکنے والا۔

دبگر۔ (ہ) مذکر۔ ڈھال بنانے والا۔ آجکل بیشتر کپّی بنانے والے کو کہتے ہیں ۲ لکڑی کے ظروف بنانے والا ۳ صفت۔ بدن چرا کر یکمشت کر مغلوب ہو کر۔ عاجز ہو کر۔

دبکیل۔ دبکیلا (ہ) صفت دبنے والا۔ بزدل۔ کم ہمت۔

دُبلا۔ (ہ) س۔ دُر۔ نہیں۔ بل۔ قوت۔ طاقت (صفت)۔ پتلا۔ کمزور۔ کم گوشت۔

دُبلاپا۔ دُبلاپن۔ (ہ) مذکر۔ (عو) لاغری۔ کمزوری۔

دُبلا پتلا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ چھریرا۔ ہلکے بدن کا۔ ہلکا پھلکا۔ مونث کے لئے دُبلی پتلی۔

دُبلے ماریں شاہ مدار۔ مثل۔ زبردست زیردست ہی کو ستاتا ہے۔

دَبنا۔ (ہ) لازم ۱ بوجھ کے نیچے آنا ۲ دفن ہونا۔ گڑھنا ۳ چھپنا پوشیدہ ہونا ۴ زیر ہونا۔ مغلوب ہونا رعب یا خوف سے۔ (فقرہ) میں کب تک دبا کروں وہ تو مانتے ہی نہیں۔ (امیر) ؎

بگولے خاک کے اٹھتے ہیں اب تک
نہ مر کر بھی دبے ہم آسماں سے

۵ سکڑنا۔ سمٹنا ۶ ہٹنا بچنا ۷ ملتوی ہونا ۸ رکنا۔ جیسے تنخواہ دبنا ۹ عجز و انکسار کرنا۔ لحاظ کرنا جیسے جتنا ہم دبتے ہیں تم سر چڑھتے ہو ۱۰ پسنا۔ بھچنا۔ جیسے چول میں ہاتھ دبنا ۱۱ شرمانا ۱۲ کسی چیز کے اجزا کا متصل ہو جانا۔ جیسے روئی دب گئی ہے ۱۳ نیچے آنا۔ اندر آنا۔ جیسے گوٹ یا سنجاف کا دبنا ۱۴ فرو ہونا۔ ابھرنے نہ پانا۔ رفع ہونا۔ جیسے جھگڑا دبنا۔ فتنہ دب جانا۔ (جلیل) ؎

دب گئے قد سے تیرے سب فتنے
حشر بھی آج تک بپا نہ ہوا

۱۵ ہاکی کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو دبانا نمبر ۱۱

دبی آگ سلگ دینا۔ (کنایۃً) پرانے فساد کو تازہ کرنا۔

دبی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے۔ مثل۔ دبے پر زبردست اپنے زیردست کا حکم بجا لاتا ہے۔

دبی چوٹیں ابھرنا۔ پرانے فتنوں کا تازہ ہونا۔ (شاد) ؎

نئے دیتے ہیں صدمے چھیڑ کر پارینہ تیروں کو
دبی چوٹیں ابھرتی ہیں دبے مُردے اکھڑتے ہیں

دبے پاؤں۔ آہستہ آہستہ۔ آہٹ کے بغیر (نصیر) ؎

دبے پاؤں طوافِ خانۂ لیلیٰ کرے مجنوں
مبادا جاگ اٹھے سنکے درباں غل سلاسل کا

۲ چپکے سے۔ چوری سے (شاد) ؎

نیند آنکھوں میں شبِ ہجر ذرا بھی آئی
چونک اٹھے جو دبے پاؤں ہوا بھی آئی

دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے۔ مثل۔ تنگ آکر کمزور بھی حملہ کر بیٹھتا ہے

دبی دبائی بات۔ گذری ہوئی بات جس کو لوگ بھول گئے ہوں

دبے دبائے جھگڑے۔ پرانے جھگڑے جو رفع ہو گئے ہوں۔ (ظفر) ؎

جھگڑے دبے دبائے عدو نے نکال کر
مُردے اکھاڑے گور کے پتھر تلے کے ہیں

دبی زبان سے کچھ کہنا۔ دبی آواز سے کچھ کہنا۔ (کنایۃً) ڈرتے ڈرتے کچھ کہنا۔ لحاظ سے صاف صاف نہ کہنا۔ (امیر) ؎

واعظ دبی زبان سے کرتا تھا ذکرِ حور
اتنا لحاظ دخترِ رز کا ضرور تھا

(بلیغ) ؎ انھیں جب مہرباں پاکر سوال وصل کر بیٹھا
دبی آواز سے شرما کے وہ بولے یہ مشکل ہے

دبے مردے اکھاڑنا۔ (دہلی) پرانے قصے یا پرانے گلے شکوے دہرانا۔ دیکھو گڑے مردے۔

دبنگ دبنگا۔ (ہ) داب۔ بوجھ۔ دباؤ۔ انگ جسم (صفت) مذکر۔ چست۔ چالاک۔ قوی۔ تنومند۔ سخت دل آدمی۔

دبنگی۔ صفت مونث۔ مسٹنڈی۔ موٹی تازی۔ بہتی کسی عورت زور آور عورت۔

دبوچنا۔ (ہ) متعدی بھینچنا۔ اس طرح دبانا جس طرح بلی چوہے کو دباتی ہے ۲ کسی کو قابو میں کرنا اس طرح کہ رہا نہ ہو سکے۔

دبو دبو کرنا۔ (عو) کسی بات کو دبا دینا۔ سنی ان سنی کر دینا۔

دَلور - (ع) مونث ڈیچھوا ہوا۔

دَلوسہ - (ف - بفتح اول بروزن سبوچہ) مذکر جہاز کا کمرہ یا کوٹھڑی جو مستورات کے واسطے ہوتی ہے۔

دَبہ - (ف - بالفتح صحیح و بالضم غلط) مذکر - کپّا - چمڑی ظرف

دُبی - دیکھو ابی۔

دبی - دیکھو دبنا۔

دُبلے - (دوویدی کا مخفف) مذکر - دو وید جاننے والے برہمن کا لقب

دبیر - (ف - بروزن امیر) مذکر کاتب - منشی - انشا پرداز - مضمون نگار - محاسب۔

دبیرِ فلک - (ف) مذکر کنایۃً عطارد۔

دبیز - (ف - عربی میں دَبیز کپڑا جس کا بانا دُہرا ہو - فارسیوں نے تعریف کرکے دبیز کرلیا) صفت - موٹا - گاڑھا - سنگین - دَلدار

دبیل - (ھ - بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول نیز فتح دوم) صفت - زیر دست - مغلوب - وہ شخص جو اپنے عیبوں کے باعث لوگوں سے دبتا رہے (جان صاحب) ؎

دبیل ایسی رہی میں کو ہو گئی دل دے کے یا صاحب
ستم جو جو کرو تم میرے اوپر وہ نہ تھوڑا ہے

دَپٹ - (ھ) مونث ! دوڑ - گھرکی۔

دپٹانا - تیز چلانا۔

دپٹنا - (ھ) تیز چلنا - گھرکی دینا

دَت - (سنسکرت میں دتا بمعنی دیا ہوا ہے اور ایک بادشاہ کا نام بھی ہے) مذکر - ہندؤں کے ناموں میں مستعمل ہے - جیسے رام دت۔

دُت - (ھ) مونث - کلمۂ حقارت - کتّے کو ہنکانے کی آواز - دور ہو - الگ ہٹ - دونوں معنوں میں تکرار کے ساتھ دُت دُت بھی کہتے ہیں۔

دُتکار - (س - میں دُتکاری) مونث لعنت - ملامت - جھڑکی۔ (بتانا کے ساتھ) (فقرہ) تم نے اس موذی کو خوب دتکار بتائی۔

دُتکارنا - کتّے کو ہنکانا - (کنایۃً) جھڑکنا - لعنت ملامت کرنا - حقارت سے نکال دینا - (انشا) ؎

کوئی بھونکے نا حق جو کتے کی طرح
تو دتکار دیجے اسے کہہ کے دُت

دُتہ - (فارسی میں دوتا - دوتاہ - دوتو - دوہری تہ کا کپڑا) مونث - وہ دُہرا (دُلائی وار کپڑا) جو بچوں کے سینے کی حفاظت کے واسطے بطور صدری کے بنایا جاتا ہے۔

دَتون - (س - بفتح اول و دوم) مونث (ہندو) مسواک۔

دَجّال - (ع) مذکر - ایک شخص کا نام جو مسلمانوں کے عقائد کے مطابق کچھ پیشتر قیامت کے مسیح کذاب بن کر دعویٰ الوہیت کریگا

دچھنا - (ھ) مونث (ہندو) تحفہ - نذرانہ - انعام۔

دُخان - (ع) مذکر دھواں - بخار - بھاپ۔

دخانی - صفت - دھویں کا - وہ چیز جو بھاپ یا دھویں کے زور سے رورت چلے جیسے دخانی جہاز۔

دخت - دختر - (ف - سنسکرت میں دوہتا - دہتری) مونث بیٹی لڑکی۔

دخترِ انگور - دخترِ رز - دخترِ رز - دخترِ عنب - دخترِ تاک (ف) مونث (کنایۃً) انگوری شراب - شراب سرخ - (جلیل) ؎

دخترِ رز کھینچ کے ہوش اڑاتی ہے
اب ابھی خیمہ سے شباب نہیں

(رشک) ؎ کیوں ہے ان کی صحبتوں سے زاہدوں کو اجتناب
دخترِ انگور کو پابندیٔ شوہر نہیں

(رشک) ؎ تیرے شعر اگر دو معنی کلام ہیں
ہر دخترِ عنب کو سخن زن بنائیں گے

دخترِ تاک کی مثال کے لیے دیکھو جوبن ڈھلنا۔

دخل - (ع - چیزوں کا اندر آنا - آمد - پیداوار - آمدنی - اعتراض داخلہ - در آمد ہونا) مذکر ۱ رسائی (فقرہ) زید کو بکر کے مزاج میں دخل ہے ۲ قبضہ (فقرہ) گاؤں پر دخل مل گیا ہے ۳ امکان (مکر) ؎

نکلیں اس پیچ سے بے ترکِ محبت کیا دخل
قیدِ گیسو کی تو مہیا رہے تا مدتِ عشق

۴ مجال - (ذوق) ؎

قاتل سے دخل کیا ہے کہ جانبر ہو اپنا ہوش
گر اڑ کے مثل طائرِ رنگِ حنا چلے

۵ دست اندازی - مزاحمت (داغ) ؎

دریا ساس۔ بیوی کی دادی۔ شوہر کی دادی۔

دُر۔ (ھ) مذکر۔ کلمۂ تحقیر و تنفر۔ دُور ہو۔ نکل۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

(اقبال) ؎ سچ ہے کہ آبرو کوئی موتی کی آب ہے
تم نے جو دُر کہا مری عزت بگڑ گئی

دُر دُر۔ دُر دُر پھٹ پھٹ۔ مونث۔ لعنت۔ ملامت۔ تھڑی تھڑی (معروف) ؎
دیکھئے اس در پہ جب کہتے ہیں دُر دُر مجھے
موتیا بند است خدا ہو دیدۂ در بین [illegible]

دُر دُر کرنا۔ نکال دینا۔ (رشک) ؎
دیا انھوں نے سب کو دُر دُر ایا یار نے مجھ کو
غضب ہے کہ یہ مرے حصہ میں آیا بیٹھک کا

دُر دُر کرنا۔ (ع) نکال دینا۔ نفرت کرنا۔ (رجب علی صاحب) ؎
(رنگ) بے آب سدا چتیاں دُر دُر کرتیں
بالیاں کواریوں کی تُو تُو مجھ کو دُر کرتیں

دُر موئے۔ کلمۂ تنفر۔ ہٹ۔ کمبخت۔ مونث کے لئے دُر موئی

دُر ہو۔ دفع ہو۔ چل ہٹ۔ دیکھو دور ہو۔ (محسن) ؎
یوں صدمت سے کہے موتی کہ بس اب چل دُر ہو

دُر۔ (ف) عربی میں تشدید دوم بمعنی مروارید کلاں۔ فارسیوں نے بغیر تشدید اور بمعنی مروارید استعمال کیا ہے۔ مذکر۔ موتی۔ جواہر۔ کان میں پہننے کا زیور۔ (اسیر) ؎
وہ شعر تر میں وصف در گوش میں پڑھوں
سیپی اُتار دے مجھے در اپنے گوش کا

دُر افشانی۔ (ف) مونث۔ موتی بکھیرنا (کنایۃً) خوش بیانی

دُر بچہ (ف اردو) مذکر۔ گوشوارہ۔ جس میں ایک موتی ہوتا ہے۔

دُر خوش آب۔ (ف) مذکر۔ نہایت آب دار موتی۔ (کنایۃً) عمدہ شعر۔ عمدہ مضمون

دُر ریز۔ (ف) صفت۔ موتی بکھیرنے والا۔ (کنایۃً) خوش بیان

دُر شہوار۔ (ف) مذکر۔ بادشاہوں کے قابل موتی۔ بہت بڑا موتی۔

دُر ناسفتہ۔ (ف) مذکر۔ جس میں سوراخ نہ کیا گیا ہو۔ صفت۔ (کنایۃً) کنواری عورت۔

دُرِ نایاب۔ بے مثل موتی۔ (کنایۃً) فرزند

دُرِ نجف۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پتھر ہے جس میں بال نظر آتے ہیں اور چونکہ ان بالوں کو حضرت علیؓ سے منسوب کرتے ہیں۔ اس لئے اس پتھر کی تعظیم کرتے ہیں۔ (کنایۃً) شریف۔ نجیب۔

دُرۃ التاج۔ (ع) مذکر۔ قیمتی موتی۔ بادشاہوں کے تاج کا

دُرِ یتیم۔ (ف) یکدانہ۔ مذکر۔ بڑا آبدار موتی۔ جو تنہا سیپی میں ہو۔ بڑا موتی

دُرِ یتیم را ہمہ کس مشتری بود۔ (ف) مثل۔ اچھی چیز کے سب طالب ہوتے ہیں۔

دَر۔ (ھ) مذکر۔ نرخ۔ قیمت۔ بھاؤ۔ جیسے بیس روپے کے دَر کا سونا۔ مونث۔ قدر۔ منزلت۔ (نظیر) ؎
یہ مفلسی وہ شے ہے کہ جس گھر میں بھر گئی
پھر جتنے گھر تھے سب میں اسی گھر کی در گئی

در کٹی۔ مونث۔ حساب تجارت۔

در۔ (ف) مذکر۔ دروازہ۔ دہلیز۔ دیکھو باز ہونا (فقرہ) ایک در بند ہزار در کھلے ۲ (حرف ربط) میں ۳ نوع جنس قسم ۴ جب الفاظ مکرر کے ساتھ آتا ہے کثرت کے معنی دیتا ہے۔ جیسے صحرا در صحرا۔ ۵ (در) میں بالا کے معنی دیتا ہے۔ جیسے سود در سود ۶ (دریدن مصدر سے) مشتق فارسی الفاظ کے آخر میں مستعمل ہے۔ پھاڑنے والا جیسے اژدر در

درآمد۔ (ف) مونث۔ اندر آنا۔ وہ مال جو باہر سے ملک میں آئے

درآمد برآمد۔ مونث۔ آمد و رفت۔ آنا جانا۔ اندر آنا۔ باہر جانا۔

درآمد برآمد کے دن۔ موسم بدلنے کے دن۔

درآمد ہونا۔ اندر آنا۔

درآنا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں داخل ہونا۔ (انیس) ؎
سینہ میں در آئی تو سپر کاٹ کے نکلی۔

۲ کسی کے گھر میں کسی کا زبردستی چلا آنا۔ (صبا) ؎
لے تو باہے حقیقت میں تصور اس کا
آنکھوں کی راہ سے کیا صاف در آیا دل میں

۳ کسی معاملے میں پڑنا۔

دراصل۔ واقعی۔

دراغانہ۔ (ف) مذکر۔ دو آدمیوں میں لڑائی کرا دینے والا۔ بدگو

(امیر) ؎ صحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے
کیا وہ انداز بھی اک بات بنا لیتے ہیں

دراندازی۔ (ف) مونث۔ بگاڑ۔ بیجا مداخلت (صبا) ؎
دستِ وحشت نے کی دراندازی
نہ رہا ربطِ جیب و داماں میں

درباب (ف) بابت۔ نسبت۔ سبب۔ معاملہ۔

دربارہ (ف) بابت۔

دربان (ف) مذکر۔ ڈیوڑھی بان۔ چوکیدار۔ سنتری

دربدر (ف) ایک دروازے سے دوسرے دروازے پر جانا آوارہ۔ سرگشتہ۔ پھرنا کے ساتھ (رشک) ؎
کیا دربدر دعا کریں دربان یار کو
یہ بھی پھرے ہماری طرح دربدر تباہ

دربست۔ دروبست (ف) بالکل تمام۔

در پر پڑنا۔ (کنایۃً) بے کسی کی حالت میں کسی کی پناہ لینا۔ (فقرہ) صبح کی پیاسی تو سب در پر آ کے پڑی

درپردہ۔ (ف) غائبانہ۔ پیٹھ پیچھے۔ مخفیہ پوشیدہ۔ اشارے کنائے سے

درپے (ف) پیچھے۔ گھات میں۔ خواہاں (رشک) ؎
میرے ہم پیشہ ہیں درپے مرے نقصانوں کے
کچھ نہیں پاتے تو مضمون چرا لیتے ہیں
(فقرہ) سال بھر سے پولیس تمہارے درپے ہے۔

درپے آزار۔ صفت۔ ستانے ضرر پہنچانے کی گھات میں۔

درپے تضحیک۔ صفت۔ کسی کی ذلت و رسوائی کا خواہاں (ہونا۔ رہنا کے ساتھ)۔

درپے جاں۔ صفت جان کے پیچھے۔ دشمن جاں۔

درپے ہونا۔ پیچھا کرنا۔ سراغ لگانے کی گھات میں پڑنا۔ مستعد ہو جانا۔ (امیر) ؎
درپے دشمنی عاشق ناکام نہ ہو
خوبصورت ہو خدا کے لئے بدنام نہ ہو

درپیش۔ (ف) حرف ربط (در زائد ہے) موجود۔ آگے سامنے روبرو۔ (آنا کے ساتھ) (فقرہ) کل یہ واقعہ درپیش آیا۔ (رشک) ؎
مطمئن ہو گئے پس قطع رہ وحشت فنا
ابھی درپیش ہے ہم کو یہ سفر تھوڑا سا

درپیش کرنا۔ سامنے کرنا۔ آگے رکھنا۔ پیش کرنا۔

درپیش ہونا۔ سامنے ہونا۔ پیش ہونا۔ (انیس) ؎
میں کہہ نہیں سکتا مجھے درپیش ہے جو راہ

درحالیکہ۔ یہ لحاظ کر کے۔

درحقیقت (ف) حقیقت میں۔ دراصل

در خانہ اگر کس ست حرفے بس ست۔ (ف) مثل۔ سمجھدار تھوڑے الفاظ سے منشا سمجھ لیتا ہے۔

درخواست۔ (ف) خواستگاری۔ التماس۔ معروضہ۔ مونث۔ التماس۔ گزارش۔ عرضی۔ عرضداشت۔ سوال۔ آرزو۔ تمنا (دینا۔ کرنا کے ساتھ)

درخور۔ (ف) ۱ معدولہ، لائق۔ سزاوار۔ قابل (غالب) ؎
درخور عرض نہیں جوہر بیداد کو جا
نگہ ناز ہے سرمے سے خفا میرے بعد
۲ (اردو) دخل۔ رسائی (فقرہ) میر صاحب کو دربار میں بہت دخل ہے۔ دیکھو مزاج میں درخور ہونا۔

دردامن (ع) مذکر۔ حاشیہ۔ اچکن۔ عبا۔ قبا۔ انگرکھے کا مغزی۔ (حقیقت) ؎
جھپک جاتی ہیں آنکھیں آتے جب اس کا نظر دامن
چمک ہے برق کی یا رب ٹنکا ہے یا یہ دردامن

دردر۔ دربدر۔

در در پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
در در پھرے ہم خراب کیا کیا
دن رات سہے عذاب کیا کیا

در در ٹھوکریں کھلوانا۔ مارا مارا پھرانا۔ (جان صاحب) ؎
جو محبت کا برا مانتوں کو گلیوں میں پھرے
ٹھوکریں کھلوائیں اس نل نے اچھی در در مجھے

در در لئے پھرنا۔ ساتھ ساتھ آوارہ پھرانا۔ (صبا) ؎
حرص در در لئے پھرتی ہے عجب سودا ہے
جیب و دامن کو جھاڑیں سگ دربان کیونکر

درِ دولت۔ (ف) مذکر۔ معزز کا مکان۔ بادشاہ یا رئیس کے مکان کے لئے مستعمل ہے۔ (شعور) ؎

سخت بدذات ہے درباں کو نکالو گھر سے
درِ دولت پہ ہرگز یہ بلا رہنے نہ دو

درصورت (ف) بحالت۔ بشرطیکہ۔

در طریقت ہر چہ پیشِ سالک آید خیر اوست۔ (ف) مقولہ درویشی میں جو حالت پیش آئے وہی اچھی ہے۔

در عمل کوش ہر چہ خواہی پوش (ف) اعمال اچھے چاہئے لباس کیسا ہی ہو۔

درکار۔ (ف) صفت۔ ضروری۔ مطلوب۔ (داغ) ؎

سو ٹکڑے کروں دل کے تو لے کوئی خریدار
وہ کہتے ہیں یہ جنس ہے درکار ذرا سی

درکارِ خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست۔ (ف) مثل۔ نیک کام میں دیر نہ کرنا چاہئے۔ (رشک) ؎

درکارِ خیر حاجتِ ہیچ استخارہ نیست
کیوں قرعہ پھینک کس لئے چلنے کی فال دیکھ

درکنار۔ ایک طرف۔ علیحدہ۔ جدا۔ علاوہ (فقرہ) بندش درکنار شعر کے مضمون کو دیکھئے۔

در کی بھیک پر اوقات ہونا کسی کی مدد کے سہارے زندگی بسر ہونا ؎ ہے توکل پر گذر اپنی امیر
اُس کے در کی بھیک پر اوقات ہے

درگزر۔ مونث۔ معافی۔ چشم پوشی۔ معاف دینا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (تسلیم) ؎

مزہ ہو حشر میں ہم سن کر یہ سب جرم
کہے وہ جاؤ ہم نے درگذر کی

(داغ) ؎ کمی کی نہ تھی شوق نے قتل میں
ادا ہی سے کچھ درگزر ہو گئی

درگزرے۔ چھوڑ دیا۔ ترک کیا۔ باز آئے (جلال) ؎

جھگڑا ہمارا آپ کا ہو جائے طے ہمیں
درگزرے روزِ حشر کے انفعال سے

درگزرنا کے مفعول کے ساتھ "سے" مستعمل ہے۔ جیسے اُسے غفار ہمارے گناہوں سے درگزر۔ (درگزر کر)

درگزر کرنا طرح دینا کسی فعل کے ارتکاب سے باز آنا۔

درگور (دعا) دعائے بد اور کلمۂ تنفر یعنی قبر میں جائیے مرے۔ اور غارت ہو ؎

درگور یہ پیری ہو ضعیفی کے ہیں قرباں
جینے کا مزہ خاک ہے دنیا کا مزہ خاک

یا دور ہو منھ نہ دکھاؤ۔ (ذوق) ؎

بعد مُردن آ چکے رونے کو سنکر گور دور
جیتے جی ہی کہتے تھے صورت تری درگور شد

درگور کرنا۔ دور دفان کرنا (جانِ صاحب) ؎

قدم سے سوت کی آیا دکھا سکو تم اپنی
کروں درگور سمجھوں اب جنازہ چارپائی کو

درماہہ۔ مذکر۔ ماہواری تنخواہ۔ مشاہرہ۔ فارسی میں ماہوار ہے

درمیان۔ (ف) مذکر۔ بیچ وسط۔ اندر۔ مابین۔ اِس لفظ کے بعد میں زاید حسن کلام کے لئے بولتے ہیں۔ (وزیر) ؎

زلف سے ہم الجھتے اے رخِ یار
کیا کریں درمیان میں تو ہے

درمیان دینا۔ بیچ میں ڈالنا ضامن دینا۔ (فقرہ) خدا کو درمیان دے کے کہتا ہوں۔

درمیان لانا۔ شامل کرنا۔ پیش کرنا۔

درمیانی۔ (اردو) صفت۔ بیچ کا۔ متوسط۔ اندرونی۔

دروان۔ (ف) مذکر۔ دربان۔

در و دیوار سے۔ ہر طرف سے۔ ہر جگہ سے۔ دیکھو دیوار۔

در و دیوار سے باتیں کرنا۔ دیوانہ کی طرح آپ ہی آپ بکنا۔ (امیر) ؎

بخت ایسے کہاں ہیں جو کروں یار سے باتیں
کرتا ہوں میں شب بھر در و دیوار سے باتیں

در و دیوار کان رکھتے ہیں۔ دیکھو دیوار ہم گوش دارد (رشک) ؎

بزنگ گل در و دیوار باغ رکھتے ہیں کان
اسی کو سن کے ہے سوسن بصد زبان خاموش

دریافت۔ (ف) مونث۔ پہچان۔ جانچ۔ تحقیق۔ ٹوہ۔ تفتیش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔)

درا - (ف) صحیح بکسر اول ہے (مذکر) جرس ۲ (بفتح اول) اُردو میں مرکبات کے ساتھ بمعنی دروازہ مستعمل ہے جیسے اکدرا سہ درا۔

دُرّاج - (ف) مذکر - تیتر

دَراز - دَراڑ - (ھ) مونث شگاف - ہر چیز کا ٹھونکا اور درز کا شگاف خصوصاً معنی میں دوسرے لفظ کا تلفظ دونوں رائے ثقیلہ سے اور دلی میں دونوں رائے فارسی سے ہے (آنا پڑنا کے ساتھ) دراز بگڑا ہوا درز کا ہے

دراز (انگ - ڈرار کا بگڑا ہوا) مونث خانہ میز یا الماری کا جو باہر نکل آتا ہے۔

دراز (ف - بروزن نماز) صفت - لانبا - طویل

درازدست (ف) صفت - زبردست - غالب - بےانصاف ظالم۔

درازدستی - (ف) مونث ظلم - زیادتی - بےانصافی - شعر ؎

مطلق پتہ ملا نہ گریبانِ مسیح کا۔

کیسی درازدستی کہ ہاتھ کٹ رہے

درازقد - (ف) صفت - طویل القامت

درازگوش - (ف) صفت ۱ بڑے بڑے کانوں والا ۲ مذکر گدھا - خر۔

دراز کرنا پھیلانا۔

دراز ہونا ۱ لیٹنا - سونا - پاؤں پھیلانا (رشک) ؎

مرقد میں بھی نہ سونے دیا شورِ حشر نے

پورا ہوا نہ تھا ابھی میں بھی ابھی درا ز

۲ (عمر کے لئے) بڑی ہونا - دیکھو عمر۔

درازی (ف) مونث - لمبائی - طوالت - بڑا ہونا۔

دَرّاں - (ف) صفت - پھاڑنیوالا۔

دَرّاتا - (ھ) (ع) - بےدھڑک - بےخوف وخطر (انیس) ؎

غارتگروں کا غول جو دَرّاتا آئے گا

اُس وقت کون چادر زینب بچائیگا

دُرانا - (ھ) (ہندو) چھپانا پوشیدہ کرنا - (فقرہ) کیوں بات دُرانی ہو۔

درانتی - (ھ) مونث - چھوٹی ہنسی۔

درانتی پڑنا - کھیتوں کا کٹنا شروع ہونا۔

دُرّانی - پٹھانوں کے ایک فرقے کا نام۔

دراہم - (ع) درہم کی جمع -

درایت - (ع) بکسر اول و فتح چارم ، مونث عقل - دانش

دربا - مذکر - ڈھابل - دیکھو ڈربا۔

دربار - (ف) مجلس سلاطین درگاہ ، مذکر ۱ آستانہ - بارگاہ ۲ امیروں یا بادشاہوں کی مجلس جشن - شاہی عدالت - کچہری ۳ (اردو) حاضری - حاضرباشی (آتش) ؎

عشق کا قبلہ کہہ کے ہم حضورِ شاہِ حسن

وقت شب دربار آکر اپنا منظور ہو گیا۔

دربار باندھنا - (دہلی) رشوت دے کر کام نکالنا۔

دربار خاص - وہ دربار جس میں عام لوگوں کے آنے کی اجازت نہ ہو - وہ دربار جس میں بادشاہ خود موجود ہو۔

درباری داری - مونث - حاضرباشی - کسی کے یہاں خوشامد کے لئے حاضر ہونا - (کرنا کے ساتھ) -

دربار عام - مذکر - عدالت عام - وہ دربار جس میں عام لوگ حاضر ہوسکیں۔

دربار کرنا ۱ امرا اور بادشاہوں کا بیٹھ کر امیروامرا کا سلام لینا - عدالت کرنا - اجلاس کرنا ۲ مصاحبت کرنا ؎

ایسے کا کیا کرے کوئی دربار اے امیر

دو دن جہاں سلام کیا وہ بگڑ گیا

۱ ملازموں اور مجرائی لوگوں کا مجلس میں اکٹھا ہونا ۲ مجمع ہونا۔

دربار لگنا - (جرات) ؎

کہئے کیونکر نہ اُسے بادشہ کشورِ حسن

کہ جہاں جائے وہ بیٹھا وہیں دربار لگا

دربار معمور ہونا - مجلس امرا و سلاطین کا حضار سے بھر جانا۔

درباری - (ف) ۱ دربار سے منسوب - دربار سے نسبت رکھنے والا ۲ وہ لوگ جن کو دربار میں جگہ ملے - ندیم - مصاحب - ہمنشین - خواص۔

درباری پوشاک - مونث ۱ شاہی مجلس میں پہن کر جانے کا لباس ۲ تکلف کے کپڑے۔

دربہشت ۔ (اردو) مونث ۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام ۔

درپنی ۔ (ہ۔ س ۔ درپن) مونث ۔ شیشہ ۔ چھوٹا آئینہ ۔

درج ۔ (ع ۔ بالفتح) کسی چیز کو دوسری چیز میں پیٹنا ۔ کاغذ ۔ طومار وہ نظم و نثر جو شاعر اپنے کمال کے اظہار کے واسطے لکھکر اپنے پاس رکھے (مذکر) لکھنا ۔ رجسٹر میں چڑھانا ۔ فہرست میں داخل کرنا (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (بالضم) صندوقچہ ۔ ڈبا ۔ زیور ۔ یا جواہر رکھنے کا ڈبا (نوازش) ؎

تیرے دانتوں پہ تصدق ہیں دُرِ انجم بھی
ہمسرِ دُرجِ دہن درج گہر کیا ہوگا

درجن ۔ (انگریزی ڈزن کا بگڑا ہوا ہے) مذکر ۔ بارہ کا مجموعہ بارہ ۔ ایک جنس کی بارہ چیزیں ۔

(درجنوں) جمع تعداد کثیر ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے ۔

درجہ ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم و سوم معانی نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ میں عربی ہے درجات جمع مستعمل ہے ۔ اردو میں بسکون دوم ہے) مذکر ۱ مرتبہ ۔ رتبہ ۲ اصطلاح علم ہیئت و نجوم ۔ دائرۂ فلکی کا تین سو ساٹھواں حصہ ۳ سیڑھی کا پایدان ۔ سیڑھی ۴ عہدہ ۔ منصب ۵ منزل ۔ بہشت کی منزل ۶ کمرہ ۔ کوٹھڑی (اختر شاہ اودھ) ؎

فرش اس میں ہر ایک جا بچھا ہے
درجہ درجہ سجا ہوا ہے

۷ منٹ ۔ ثانیہ ۔ دقیقہ ۸ جماعت ۔ زمرہ ۔ کلاس ۹ (عوام) گت حالت ۔ کیفیت ؎

تپ الفت میں مبتلا ہے یہ تمہارا درجہ
دق کے آثار ہیں بیمار نظر آتے ہو

۱۰ (عوام) وقر ۔ عزت (فقرہ) آپ کو خدا نے بڑا درجہ دیا ہے

درجہ اتارنا ۔ دیکھو اتارنا نمبر ۱

درجہ بدرجہ ۔ علیٰ قدر مراتب ۔ آہستہ آہستہ ۔ رفتہ رفتہ ۔

درجہ توڑنا ۔ تنزل کرنا ۔

درجہ ملنا ۔ مرتبہ حاصل ہونا ۔ (فقرہ) شاہ صاحب کو شہادت کا درجہ ملا ۔

درخت ۔ (ف) مذکر ۔ پیڑ ۔

درخشاں ۔ (ف ۔ بضم اول و دوم) صفت ۔ چمکتا ہوا ۔ دیکھو تاباں ۔ بیشتر سورج کی صفت میں مستعمل ہے ۔ (دکھا) ؎

چشم تحقیر سے دیکھا نہ کسی کی جانب
ذرہ ذرہ کو میں خورشید درخشاں سمجھا

درخشندہ ۔ (ف) صفت تاباں

درخواست ۔ دیکھو در ۔

دُرد ۔ (ف ۔ بالضم) مونث تلچھٹ گاد ۔ (امیر) ؎

ساقیا درد مے صاف نہیں بیٹھ گئی
شرتی ڈاک ستی یہ زبر نگیں بیٹھ گئی

درد آشام ۔ (ف) صفت ۔ شراب کی تلچھٹ پینے والا

درد ۔ (ف ۔ بالفتح) مذکر ۱ دکھ ۔ تکلیف ۲ (اردو) دریغ ۔ افسوس (فقرہ) اس کو پیسے کا درد نہیں ہے ۔ (آنا کے ساتھ) ۳ (اردو) ہوک ٹیس ۔ چمک ۔ (اٹھنا کے ساتھ) ۴ (اردو) رحم ۔ ترس (نقل) ؎

درد دل سے لوٹتا ہوں کسکو میاد دے
ہوں میں حرف درد جس پہلو سے الٹو درد ہے

(آنا کے ساتھ) ۵ سوز و گداز ۶ (عوام) درد زہ

درد آشنا (ف) صفت درد سے واقف ۔ ہمدرد

درد آمیز (ف) صفت ۔ دردناک (ناسخ) ؎

ساتھ آہوں کے نہ درد دل نکل جائے کہیں
اس لئے ہے منہ مجھ کو آہ درد آمیز کا

درد آنا ۔ رحم آنا ۔ ترس آنا ۔ (فقرہ) میر صاحب کو ان کے معاملہ پر درد آیا ۔

درد اٹھنا کسی عضو میں درد محسوس ہونا ۔

درد انگیز ۔ (ف) صفت ۔ درد پیدا کرنے والا ۔

درد بٹانا ۔ کسی کے درد میں شریک ہونا ۔ ہمدردی کرنا ۔ (دکھا) ؎

گلہ ہے مجھے تم سے مرغان گلشن
کبھی درد میرا بٹایا تو ہوتا

درد بھری باتیں ۔ مونث ایسی باتیں جن میں درد بھرا ہو ؎

ہم تو مانوس ہیں کچھ درد بھری باتوں سے
نالے رنج کے سوا شغل فغانی نہ سہی

درد پوچھنے والا ۔ صفت ۔ غمگسار درد مندی کرنے والا (آتش) ؎ درد دل پوچھنے والا کوئی میرا نہ رہا ۔

درد جانا۔ درد رفع ہونا۔

درد جاننا۔ ہمدرد ہو کر کسی کی تکلیف کا اعتراف کرنا۔ ع

لے ذوق جانتا ہے۔ وہ ہمدرد میرا درد

درد دکھ بٹانا۔ شریک رنج و راحت ہونا۔ ہمدرد ہونا۔ (ظہیر)

کون دنیا میں بٹاتا ہے کسی کا درد دکھ

کون سر پر بوجھ لیتا ہے کسی مزدور کا

درد دھیما ہونا (عو) درد کم ہونا۔

درد دل۔ (ف) مذکر۔ غم و رنج۔ دلی صدمہ۔

درد زِہ (ف) ۔ مذکر۔ بچہ ہونے کا درد

دردِ سر۔ (ف) مذکر۔ سر کا درد (اٹھنا کے ساتھ) (کنایۃً) رنج۔ محنت ۔ سہ

درد سر کے واسطے صندل بتاتے ہیں طبیب

پیسنا، لگھسنا، لگانا، درد سر یہ بھی تو ہے

درد سر جانا۔ (کنایۃً) جھگڑا مٹ جانا۔ (صبا) ۔

تازہ دماغ جاں کا فقر سے ہوا

سامان کیا کیا کہ بڑا درد سر گیا

درد سر خریدنا۔ (کنایۃً) جھگڑے میں پڑنا۔ (شوق قدوائی) ع

تصویر کو مسے کے زر خریدا

سودا لیا درد سر خریدا

درد سر دینا (کنایۃً) تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ (میر) ۔

بس طبیب اٹھ جا مرے بالیں سے مت دے درد سر

کام جاں آخر ہوا اب فائدہ تدبیر کا

درد سر کرنا۔ (کنایۃً) محنت کرنا۔ مشقت کرنا یا تقصد کسی کام کے انجام دہی کی فکر کرنا۔ (آتش) ۔

صندل کو مول لے کر کس کی بلا گھسے

میں درد سر کی خاطر یہ درد سر نہ کرتا

درد سر مول لینا۔ (کنایۃً) کسی امر کی انجام دہی کی تکلیف لینی محنت مشقت کو عمداً اپنے ذمے لینا۔ (آتش)

نجست کو دیوں سے ہوا گر مول

بنی آدم نے لیے یہ درد سر مول

درد سر ہونا۔ (کنایۃً) ناگوار معلوم ہونا ۔ سہ

زندگی درد سر ہوئی حاتم

کب ملے گا مجھے پیا میرا

درد سری کرنا۔ (کنایۃً) (عو) جان کھپانا۔ محنت برداشت کرنا۔ درد سے لوٹنا۔ درد کی شدت سے بیتاب ہونا۔

درد شریک (ف) بغیر اضافت، صفت۔ غمخوار۔ مونس۔

درد فزا۔ صفت۔ درد بڑھانیوالا۔ (مومن) ۔

نالۂ جانکاہ آئے ہے لب تک

درد فزا آہ آئے ہے لب تک

درد کرنا۔ ہمدردی کرنا۔ پاس کرنا (داغ) ۔

تمہارے لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا

کہ جس کا درد کیا وہ ہی دردمند ہوا

۲ درد ہونا (فقرہ) ہاتھ درد کرتا ہے۔

درد کھانا۔ دردمند ہونا۔ رحم کرنا۔ ترس کھانا۔ افسوس کرنا۔ غم کھانا۔ درد کی تکلیف برداشت کرنا (رنگین) ۔

درد کھاتی ہوں میں مروڑے کے

غم نہیں ہے مرا جنائی کو

درد کھونا۔ درد دفع کرنا۔

درد لگنا۔ درد ہونا۔ بچہ جننے کا۔ (شروع ہونا) (جان صاحب) ۔

نہ جاؤ تم پڑوچھلے میں بھیجو میرے بھائی کو

لگے ہیں درد مرتی ہوں بلا لائے وہ دائی کو

دردمند۔ (ف) صفت۔ صاحب درد و غمخوار۔ رحمدل۔

دردمندی (ف) مونث۔ غمخواری۔ رحم دلی۔ ترس۔

دردناک (ف) بمعنی دردمند، صفت۔ رنج دینے والا

دردناک آواز۔ مونث۔ آواز جس میں درد بھرا ہو کہ سننے والے کا دل دکھے۔

درد دل۔ (عو) درد زہ۔ (جان صاحب) ع

مرتی ہوں پڑی دردوں کے مارے کئی دن سے

دردیں۔ قصبات میں لگنا کے ساتھ تانیث سے مستعمل ہے (فقرہ) زید کی بیوی کو پرسوں سے دردیں لگی ہیں ابھی تک بچہ نہیں ہوا۔

درد ہونا۔ درد کی تکلیف ہونا۔ کسی کے ساتھ دردمندی ہونا۔

(ذوق) ؎ اور ہمدرد کہاں ہو نہ ہو اے حضرتِ دل
درد اب تم کو ہمارا ہے تمہارا ہم کو

دَرْدَرا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ موٹا موٹا پسا یا کٹا ہوا ۔ دلا ہوا

دَرْدَراہٹ ۔ (ہ) مونث ۔ نیم کوفتہ ہونے کی حالت ۔

دَرْدَری ۔ (ہ) صفت ۔ مونث ۱ تیز دم ۔ دھاردار ۔ باڑھ کی نسبت استعمال میں ہے ۔ (صبا) ؎
چلنے سنگ ذرا باڑھ دردری ہو جائے

۲ دیکھو دردرا ۔

دُرْدَسا ۔ (بالضم و فتح دال دوم ۔ مونث ۔ (ع) بدنامی ۔ خرابی گت ۔ بُری حالت ۔ (فقرہ) بڑوں کی بڑی بات نہ کوئی بڑی بیگم سے کہے گا نہ چھوٹی سے پوچھے گا ۔ تمہاری دردسا ہو جائیگی ۔

دَرْز ۔ (ف) پتھر یا کپڑے کا شگاف ۔ مونث ۔ دراز ۔ جھری ۔ شگاف ۔

دَرْزَن ۔ (ف ۔ بمعنی سوزن ستھا) مونث ۔ درزی کی جورو ۔ کپڑا سینے کا پیشہ کرنے والی عورت ۔

دَرْزی ۔ (ف) مذکر سینے والا ۔

درزی کا کیا کوچ کیا مقام ۔ مثل ۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں ۔ جس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے میں اسباب اور سامان لے جانے کی دقت نہ ہو ۔ جب چاہے اٹھ کھڑا ہو (شاد) ؎
خیاطِ نفس کا ہے عجب کوچ
درزی کا کیا مقام کیا کوچ

درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی کمخواب میں ۔ مثل ۔ انسان کی حالت یکساں نہیں رہتی ہے ۔ اس کو ادنیٰ کام سے شرم کرنا نہیں چاہئے ۔

دَرْس ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر ۱ سبق ۲ وعظ ۔ پند ۔

درس دینا ۔ پڑھانا ۔ (آتش) ع
درس دیتا ہے معلم پہلے بسم اللہ کا

درس کہنا ۔ (عو) ۔ وعظ کہنا ۔ نصیحت کرنا ۔

درس لینا ۔ پڑھنا ۔ (ناسخ) ؎
عبد اللہ نے اس کو دیا ہے علمِ باطن پر
لیا ہر چند ظاہر میں نہ درس اس نے کسی سے

درس و تدریس ۔ (ع) مونث پڑھنا پڑھانا ۔

دُرُسْت ۔ (ف) صفت ۱ ٹھیک ۔ صحیح ۔ طنز سے کہتے ہیں (داغ) ؎
اک دن نہ آزمائی گئی بوالہوس کی چاہ
ہر روز آپ کیجئے مرا امتحاں درست

۲ موزوں ۔ چست ۳ شکستہ کا مقابل ۔ سالم (داغ) ؎
رہتا نہیں ہے قبر کا میری نشاں درست

۴ تندرست ۵ مہذب ۶ ٹھیک ۔ صحیح ۔ دیکھو زبان درست ہونا ۔

درست بنانا ۔ ٹھیک کر دینا ۔ گوشمالی کر کے درست کرنا (رشک) ؎
ہم سے شہاب تیرہ سے بگڑی تھی بے طرح
تو نے درست اسے خود تمہ بنا دیا

درست رہنا ۔ بجا رہنا ۔ جیسے حواس درست رہنا

درست فرمانا ۔ صحیح کہنا ۔ تعظیم کے لئے مستعمل ہے ۔

درست کرنا ۔ ٹھیک بنانا ۲ سدھارنا ۔ سنوارنا ۳ ادب دینا ۴ گوشمالی کرنا ۵ تادیب کرنا ۔ (آتش) ؎
تیشہ سے جب کرے گی تجھے پیرزن درست
صورت دکھائی دے گی نہ اے کوہکن درست

درست ہو رہنا ۔ لیس ہو رہنا ۔ آراستہ ہو رہنا ۔ (آتش) ؎
وہ رشکِ باغ سیر کو آتا ہے باغ میں
کہہ دو کہ ہو رہیں گل و سرو چمن درست

درست ہے ۔ بجا ہے ۲ طنز سے (راختہ ۔ شاہ) (دہ) ؎
بولی مجھے تجھ سے خود گلہ ہے
بولا کہ درست ہے بجا ہے

درستی (ف) مونث ۔ اصلاح ۔ صحت ۔ مرمت ۔ ترمیم ۲ (اردو) گوشمالی

دُرُشْت ۔ (ف ۔ بضم اول و دوم و سکون سوم) صفت سخت ۔ کھردرا ۲ (سخن کے لئے) تند ۔ تیز ۔

درشت مزاج ۔ صفت ۔ تند مزاج

دُرُشْتی ۔ (ف) مونث ۔ سختی ۔ ناہمواری ۔ بدخلقی

دَرْشَن ۔ (س) زیارت ۔ مذکر ۔ (ہندو) نظارہ ۔ دیدار ۔

درشن دینا ۔ دیدار دکھانا ۔ ملنا ۔ ملاقات کرنا ۔ سامنے آنا ۔ صورت دکھانا ۔

درشن کرنا ۔ زیارت کرنا ۔

درشنی ہنڈی۔ (س) مونث۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ دیکھتے ہی مل جائے

درع۔ (ع) مذکر زرہ جو لڑائی کے وقت پہنتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

تن پروروں کی تیغ زباں سے نہ تھی پناہ
گو پہنے تھے وہ درع نقوشِ حصیر کا

درع پوش (ف) صفت۔ درع پہننے والا

ذِرعہ۔ (بالکسر) عربی میں ذراع ہے۔ فارسی میں بھی کبھی مستعمل نہیں ہے۔ مذکر کپڑا یا زمین ناپنے کا آلہ گز۔

درفش کاویاں۔ درفش کاویانی۔ (ف) مذکر۔

درفش (بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) جھنڈا۔ علم جو لڑائیوں میں کھڑا کیا جاتا ہے۔

کاوہ۔ بکاف فارسی۔ ایک مشہور لوہار کا نام جو کاؤزورہ پر توت تھا۔ اس لوہار نے اپنی چرمی دھونکنی سے جھنڈا بنا یا تھا۔ کہتے ہیں۔ بادشاہان عجم جس لڑائی میں اس جھنڈے کو ہمراہ لے جاتے ضرور فتح پاتے۔ (آبحیات) ایران کے تاج کیانی پر درفش کاویانی لہرایا۔

دَرک۔ (ع) بالفتح۔ پانا معلوم ہونا مذکر۔ دریافت۔ واقفیت عقل۔ سمجھ۔ ۲ دخل۔ تمیز۔ مداخلت

درک دینا۔ (دہلی) دخل دینا۔ بیچ میں بولنا۔ مزاحمت کرنا۔ دست اندازی کرنا۔

دَرَکات۔ (ع۔ درکہ۔ بفتح اول و دوم بمعنی تہ و نشیب کی جمع)۔ مذکر دوزخ کی منزلیں۔ درجات جنت کے مقابل۔

درکانا۔ (ھ) بالفتح۔ بال ڈالنا۔

دَرَکنا۔ (ھ) لازم۔ ترقنا۔ پھٹنا۔ تڑکاٹ پڑنا۔ جیسے چینی کا پیالہ کیونکر درکا

دَرگاہ۔ درگہ۔ (ف) مونث ۱ چوکھٹ۔ آستانہ ۲ دربار شاہی۔ خدا کا دربار۔ (جلال) ؎

نہ چھوٹی بندگی ہم سے بتوں کی جو رہ میں تیری
الٰہی شکر ادا اس کا ہو کیا درگاہ میں تیری

۳ (اردو) خانقاہ۔ کسی بزرگ کا مزار۔ روضہ

دُرگت۔ (ھ۔ دُر سنسکرت بد۔ بالضم و فتح سوم) مونث پتلا حال۔ بری قطع۔ بری گت۔ (بنانا۔ کرنا کے ساتھ) (صفدر) ؎

بزم رنداں میں شیخ آئے تو
کیسی درگت بنائی جاتی ہے

دَرگزر۔ دیکھو در۔

دِرم۔ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم) چاندی کے سکے کا نام ۲ دو ماشے اور ڈیڑھ رتی کا وزن۔

درمان۔ (ف) بر وزن فرمان۔ مذکر بیمار کا علاج۔ چارہ۔ دوا دارو (ق) ؎ ما قبت ان سے علاجِ دلِ نالاں نہوا

نہوا عیسیٰ و دوراں سے بھی درماں نہوا

درماندگی۔ (ف) مونث۔ مجبوری۔ عاجزی۔

درماندہ (ف) صفت عاجز۔ مجبور۔ بے کس۔

درماہہ۔ مذکر۔ دیکھو در۔

دُرمٹ۔ (ھ) ہندی میں دُرمٹ اور درمچ ہے) مذکر کنکر کوٹنے کا آلہ۔

دَرمن۔ (دوا کے ساتھ بولتے ہیں) لفظ درمان کا مخفف ہے علاج معالجہ۔

دَرندہ۔ (ف) صفت۔ پھاڑنے والا۔ چیرنے والا۔ خونخوار۔ مذکر پھاڑ کھانے والا جانور۔

درنگ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ دیر۔ وقفہ۔ (ظفر) ؎

گیا ہے بھول مری بیقراریاں قاصد
درنگ اس نے جو خط کے جواب میں کی؟

دِرَو کرنا۔ فصل کاٹنا۔

درو ہونا۔ فصل کٹنا۔ (انیس) ؎

اس کی نہ ایک ضرب نہ اصلا کے وار سو
کشتِ حیاتِ اہلِ ستم ہو گئی درو

دروازہ۔ (ف) مذکر۔ پھاٹک۔ در۔ پٹ۔

دروازہ بند کرنا۔ دروازے کے دونوں پٹ بھیڑ کے کنڈی چڑھا دینا۔

دروازہ بھیڑنا۔ دروازے کے پٹ بند کرنا۔ مگر کنڈی نہ چڑھانا۔

دروازہ توڑنا۔ دیوار کو درمیان سے توڑ کر اس جگہ دروازہ

نصب کرنا۔

دروازہ ٹھوکنا۔ دروازے پر ہاتھ مارنا تاکہ وہ کھلے۔

دروازہ چننا۔ دروازے میں اینٹیں چن کر بند کر دینا۔ (شعور) ؎

گلچیں کو قید کرکے جو دم بھرتا ہے گرد

پھولوں سے چن دیا ہے دروازہ گلستاں کا

دروازہ زنجیر کرنا۔ (لکھنؤ) دروازہ بند کرنا۔

دروازہ معمور کرنا۔ متعدی۔ دروازہ معمور ہونا۔ دروازہ بند ہونا (جرات) ؎

چپکے آئی ہے تو آرات چلی جاتی ہے

لوگ سب سو گئے دروازے بھی معمور ہوئے

پرانا محاورہ ہے۔

دروازے پر ہاتھی جھومنا۔ (یا جھومنا) اس قدر دولت مند ہونا کہ دروازے پر ہاتھی بندھا رہے۔

دروازے کی مٹی لے ڈالنا۔ (کنایۃً) پھیرے کرنا۔ بار بار آنا۔ سخت تقاضا کرنا۔

دردبست۔ دیکھو دربست۔

درود۔ (ف) بضم اول و دوم و سکون سوم معروف۔ بفتح دال غلط ہے) صلوات۔ حق تعالیٰ کی طرف سے بمعنی رحمت۔ اور ملائکہ کی طرف سے بمعنی استغفار اور انسان کی طرف سے بمعنی دعا و سلام وحمد اور بہائم و طیور کی طرف سے بمعنی تسبیح بولا جاتا ہے۔ اس کی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ ترجیح تذکیر کو ہے (انیس) ؎

سوتے میں شغل طاعت رب ودود تھا

دل میں خدا کی یاد تھی لب پر درود تھا

(داغ) ؎ یا قبر ناتواں کی ترے بے نمود ہے

افسوس فاتحہ ہے نہ جس کی درود ہے

درود بھیجنا۔ کسی خوبصورت شے کو دیکھ کر خدا کو یاد کرنا۔ خوشبو سونگھ کر درود پڑھنا۔ تعریف کرنا۔ تحسین کرنا۔ اظہار مسرت کرنا۔

درود پڑھنا۔ (کنایۃً) تعریف کرنا۔ (قلق) ؎

سمرنیں موتیوں کی ہاتھوں میں

دیکھ کر بت کو سب درود پڑھیں

درود پڑھنے کے قابل۔ نہایت نفیس۔ تعریف کے قابل

در و زباں جناب محمدؐ کا نام ہے

قابل درود پڑھنے کے اپنا کلام ہے

درودگر۔ (ف) مذکر۔ بڑھئی

دروغ۔ (ف) بضم اول و دوم (نیز) بفتح اول۔ مذکر۔ جھوٹ بہتان۔

دروغ بیانی۔ مونث۔ جھوٹ بولنا۔

دروغ حلفی۔ مونث۔ جھوٹی قسم۔

دروغ گو (ف) صفت۔ جھوٹا۔ کاذب

دروغ گو را حافظہ نباشد (ف) مقولہ۔ جھوٹے کو یاد نہیں رہتا کچھ کا کچھ کہنے لگتا ہے۔

دروغ گوئی۔ (ف) مونث۔ جھوٹ کہنا۔

دروغ گو یم بر روئے تو (ف) مقولہ۔ اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی شخص صریح جھوٹ بولے۔

دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز (ف) مقولہ۔ جس جھوٹ سے فساد رک جائے وہ فساد ڈالنے والے سچ سے بہتر ہے۔ (شعور) ؎

دروغ مصلحت آمیز سے انساں نہ کاذب ہو

لگائی مصر میں یوسف نے چوری اپنے بھائی کو

دروں۔ (ف) مذکر۔ دل۔ باطن۔

دروں نا سفت۔ وہ زخم یا پھوڑا جس کا منہ اندر ہو۔ جب آبلہ چھل کر یا کسی اور طرح بیٹھ جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ دروں نا ہو گیا۔ (رشک) ؎

رنج خار دشت غربت کیا کہوں

آبلہ میرا دروں نا ہو گیا

درویش۔ (ف) بالفتح و بالضم۔ دریوش۔ دریوز۔ بمعنی گداگر گدائی سے بنایا ہے یا درآویز سے بنا لیا ہے یا دریوزہ سے۔ (یا) دلیش دش بمعنی مثل کا مزید علیہ۔ اس صورت میں بمعنی فقیر سا۔ جیسے مرنجاں صفت ہے) مذکر۔ فقیر بھکاری۔ خدا رسیدہ۔ غریب مسکین۔

درویشانہ۔ (ف) صفت فقیرانہ

درویش صفت باش و کلاہ تتری دار۔ (ف) مثل۔ ظاہری لباس کیسا ہی ہو مگر اچھے صفات حاصل کرنا چاہئے۔

درویش مزاج صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں تکلف نہ ہو اور سادگی ہو۔

درویش ہر کجا کہ شب آمد سرائے اوست - (ف) مقولہ - فقیر جہاں پڑ رہے وہیں اس کا گھر ہے - (قدر) ؎

درویش ہر کجا کہ شب آمد سرائے اوست
کیونکر نہ زلف یار میں ہو استقرار دل

درویشی - (ف) مونث - فقیری - گدائی

دُرّہ - (ع) - دُرّۃ - بالضم و تشدید دوم مفتوح بمعنی مروارید کا سلک و بالکسر و تشدید دوم مفتوح - تازیانہ - فارسیوں نے دِرّہ بمعنی تازیانہ کر لیا ہے - مذکر - چمڑے کا چابک - وہ چمڑے کا تسمہ جس پر شرعی محتسب حد لگاتے ہیں - (دُرّہ) لگانا - مارنا کے ساتھ -

دُرّے پڑنا - دُرّے سے پیٹا جانا -

دَرّہ - (ف) بالفتح اول و فتح دوم مشدد نیز بالفتح دوم بغیر تشدید - مذکر - دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ - گھاٹی - (عاشق) ؎

قافلہ میں بھی اس پری کے جو جرس چلتے رہے
جو درہ تھا کوہ کا باب جہنم ہو گیا

درہم - فارسی میں بالفتح عربی میں بالکسر و ہا مضموم - جمع دراہم - دیکھو درم

درہم - (ف) بالفتح - صفت - تہ و بالا - تتر بتر - گڑبڑ - الٹ پلٹ

درہم برہم - (ف) صفت - تتر بتر - خفا - ناراض -

درہمی - مونث - بے ترتیبی -

دُری - (ہ) مونث - دھکا پیل - دھکا پانسا

دَری - (ہ) مونث - موٹے سوتی کپڑے کا فرش - شطرنجی - (۲) (ف) فارسی زبان کی ایک قسم جو بہت فصیح ہے - (۳) (ف) درہ سے منسوب جیسے کبک دری -

دریا - (ف) مذکر - ندی - پانی کی وہ دھار جو پہاڑ یا جھیل سے نکل کر خشکی پر بہتی ہوئی سمندر میں جا ملے

دریا اترنا - دریا کا پانی کم ہونا - دریا کی طغیانی کم ہونا - (ذوق) ؎

دکھا نہ جوش و خروش اپنا زور پر چڑھ کر
گئے جہان میں دریا ہست اتر چڑھ کر

دریا امنڈنا - دریا کا جوش پر آنا - (انیس) ؎

اُمڈا زمیں پہ ظلم کا دریائے بیکراں

دریا بار - (ف) صفت - صاحب فیض سخی جوانمرد - بہت برسنے والا جیسے ابر دریا بار -

دریا باندھ دینا - دریا کو روحانی قوت یا جادو کے زور سے مسخر کر دینا (منیر) ؎

دریا کو باندھ دیتے ہیں اللہ والے لوگ
پانی میں ڈوبتی نہیں کشتی فقیر کی

دریا برآر - دریا برآمد - (اردو) مونث - وہ زمین جو دریا ہٹ جانے سے نکل آئی ہو -

دریا برد - (اردو) مونث - وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گئی یا کٹ گئی ہو -

دریا برد کر دینا - ڈبو دینا - غرق کر دینا دریا میں - (۲) کنایۃً مٹا دینا

دریا برد ہونا - (کنایۃً) نیست و نابود ہونا - (ذوق) ؎

تیرے حکم شرع سے جب کفر دریا برد ہو
غرق ہونے تا بہ الشا ہے برہان آب میں

دریا بہانا - بہت پانی بہانا - بہت رونا - (رشک) ؎

غربت میں ہم کو آتی ہے جب یاد وطن کی بو
دریا بہا دیئے ہیں میاں دوآب میں

دریا بہنا - لازم

دریا پر جانا - دریا پیاسا آنا - بدقسمت کی نسبت بولتے ہیں یعنی جہاں سب کو فیض ہو وہاں سے بھی محروم پھرنے کی جگہ -

دریا پری - عورتوں کی ایک فرضی پری کا نام - (قدر) ؎

ساقی کا فیض جاری منت کے بیڑے چھوٹے
کشتی میں سے جو آئی دریا پری ہوئی ہے

دریا چڑھنا - دریا کا طغیانی پر آنا - دیکھو دریا اترنا -

دریاچہ - (ف) مذکر - چھوٹا دریا -

دریا دل - (ف) صفت - کنایۃً - سخی - فیاض (جلیل) ؎

مجھ کو وہ کار وہ ساقی ہے جو دریا دل ہو
ایک دو جام سے بھرتی نہیں نیت میری

دریا دلی - (ف) مونث - سخاوت - فیاضی -

دریا رواں ہونا - دریا جاری ہونا -

دریا سے پار ہونا - دریا کے اس کنارے سے اس کنارے پہونچنا

دریا سے گزرنا۔ دریا عبور کرنا۔

دریا کا پھیر۔ دریا کا گھماؤ۔

دریا کا پھیر کس نے پایا ہے۔ (مثل) دانا آدمی کی بات کی تہ کسی کی سمجھ میں نہیں آتی۔

دریا کمر کمر ہونا۔ دریا کا پانی کمر تک ہونا۔ (شرف) ؎

کبھی نکل جو گئے رہ گذر میں قاتل کی
تو ہم نے خون کا دریا کمر کمر دیکھا

دریا کوزے میں بند کرنا۔ کسی بڑے مضمون کو تھوڑے سے لفظوں میں بیان کرنا (آتش) ؎

دل تصوّر کا ترے مسکن ہوا اے بحرِ حسن
بند جذبِ عشق سے کوزے میں دریا ہو گیا

دریا کو ہاتھ سے روک لینا۔ (کنایۃً) ناممکن کام کا ارادہ کرنا۔

دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر۔ مثل (موقع استعمال) جہاں انسان ہر وقت رہتا ہے وہاں کے بڑے بڑے لوگوں سے بگاڑ رکھے یا جس افسر کی ماتحتی میں رہے اُس سے بگاڑ رکھے۔ (ذوق) ؎

ہو چکی دل کی اپنے عشق میں خیر
رہیں دریا میں اور مگر سے بیر

دریا میں عریضہ دینا۔ (عو) حضرت فاطمہؓ۔ خواجہ خضرؑ یا پریوں کے نام کی عرضی لکھ کر اس میں کوئی مُراد مانگ کر دریا میں بہا دیتی ہیں۔ (ناسخ) ؎

کیا اُمڈے ہیں اشک نامہ کی انشا میں
یہ جوش نہ گنگا میں نہ ہے جمنا میں
یوں قلزمِ اشک میں ہے نامہ میرا
دیتے ہیں عریضہ جس طرح دریا میں

دریاؤ۔ مذکر (عم) دریا۔

دریا ڈپری۔ (عو) دریا کی پری۔ (جان صاحب) ؎

دھڑکا مجھے دن رات کا دن رات ہی رہتا
ہو جائے نہ سایہ کہیں دریا ڈپری کا

دریائے شور۔ مذکر۔ کالا پانی۔ سمندر

دریائی۔ (ف) صفت۔ منسوب بدریا۔ دریا کا۔ بحری۔ آبی

دریائی آدمی (اصل مانس) آدمی کی صورت کا بحری جانور، دریا میں رہنے والا آدمی جیسے ماہی۔ مچھوا۔

دریائی گھوڑا۔ دریا میں رہنے والا گھوڑے کی شکل کا جانور

دریائی۔ مونث (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ اس معنی میں فارسی دارائی کا بگاڑ ہے۔ (۲) (دہلی) پتنگ کو دور لے جا کر ہوا میں چھوڑنا۔ جھولائی (۳) بالنا کے ساتھ، (نکہت)

کوٹھے پر خط کو اڑایا جوں پتنگ
لیک دستِ غیر سے لینا تھا دریائی کا کیا

دریافت۔ دیکھو در۔

دریبہ (ف۔ یائے معروف) مذکر۔ پانوں کا بازار۔ تنبولیوں کا محلہ۔

درّتی۔ (یائے مجہول) ہندی میں دراتی ہی مونث۔ چھوٹی چکی جس میں دانہ ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے۔

دریچہ (ف) (بفتح اوّل۔ یائے معروف) اصل میں درزہ تھا۔ در۔ زہ۔ چھوٹا۔ حالت ترکیب میں مثل مشکیزہ کی ی کو ساکن کر لیا۔ اور ز کو چ سے بدل دیا) مذکر۔ کھڑکی۔ چھوٹا دروازہ۔ موکھا (مؤمن)

ع کویا کھلے ہوئے ہیں دریچے بہشت کے

دریخانہ (ف) درخانہ (عو) مذکر۔ درگاہ۔ بادشاہوں کا دربار۔

دریدہ۔ (ف) صفت۔ پھٹا ہوا۔

دریدہ دہن۔ (ف) صفت۔ منہ پھٹ۔ بدزبان۔ زبان دراز

دریدہ دہنی۔ (ف) مونث۔ بدزبانی۔

دریز۔ مونث۔ ایک قسم کی باریک چھینٹ جس کے دوپٹے بنتے ہیں۔

دریس۔ (بفتح اوّل۔ یائے مجہول۔ ہندی میں سڑک) حاشیہ۔ خطِ مستقیم (صفت) لیس۔ تیار۔ آراستہ۔ چوکس۔ ہوشیار۔ (انگریزی ڈریس سے بنایا ہے) ۲ مونث۔ ایک قسم کی باریک چھینٹ جو ململ پر ہو۔

دریسی کرنا (لشکری) زمین کو ہموار کرنا۔ برابر کرنا

دریغ۔ (ف) بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول، مذکر۔ افسوس کے مقام پر بولا جاتا ہے۔ (مومن) ؎

گردوں نشیں ہو خاک نشیں اے فلک دریغ

۲ تامل۔ بخل۔ مضایقہ کی جگہ۔

دریغ کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ بخل کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ (رنگین) ؎

وہ جو آوے مرے گھر میں تو مجھے جاوے لوٹ
جا دن گھر میں کے تو وہ مجھ سے کرے پان دریغ

دریغ ہونا۔ لازم (فقرہ) آپ کے کام میں مجھ کو دریغ نہیں ہونا

دریغا۔ اس کا الف ربط کا ہے جیسے خوشابا کا یعنی دریغ ہے یا زائد ہے یا بمعنی اظہار حسرت و افسوس ہے جیسے الف ندا کا (ص)
اب اس کی یہ نوبت ہوئی کچھ نالے دریغا

دریوزہ۔ دریوزگی۔ (ف) (۱) بھیک (واو مجہول سے) جو کرنے والا جوینده، گدائی کرنے والا (۲) بھیک مانگنا گدائی۔

دریوزہ گری۔ مونث۔ بھیک مانگنا۔

درساڑ (۲) مونث۔ دیکھو دراڑ۔

دڑبا۔ (ھ) مذکر۔ کبوتروں یا مرغیوں کا گھر۔ کابک۔

دڑبا کھول دینا۔ کسی بات کی آزادی دینا کسی کام کا بے روک ٹوک کرنا (ابن الوقت) ع
ابن الوقت نے جو خرچ کو دڑبا کھول دے

دڑبے دڑبے کرنا۔ مرغیوں کو دانہ کھانے کے بعد ڈربے میں بند کرنا۔

دڑ بڑانا۔ (ھ) (۱) جھوٹا شعر اتنا ڈرا کر گھبرا دینا۔ جھڑکنا دبانا مغلوب کرنا (۲) ان مرکی باتوں سے کسی کو عاجز کر دینا

دڑنگے لگانا۔ (ھ) کودنا آوارہ پھرنا۔ اچھلتے کودتے پھرنا (فقرہ) ماما کام نہیں کرتی دڑنگے لگاتی پھرتی ہے

دڑدکنا (ھ) شیر کا یوں جھٹکا مارنا۔ سانڈ کا بولنا۔

دڑھ منڈا۔ (ھ) مذکر داڑھی منڈانے والا

دڑھیل۔ دڑھیلا۔ (ھ) صفت مذکر بڑی داڑھی والا

دڑبیڑا (ھ) مذکر المعنوی نذر کا منھ۔ دریا کے بہاؤ کا ذہ۔ زنجیر
کہیں نکلے نہ تیری دیکھ یہ دریا کے دڑبیڑوں کو
بہا لے جائے گا مجھ کو پسینہ ناتوانی کا

دزد۔ (ف) بالضم) چور۔

دزدھا (ف) مذکر جو سفیدی ہاتھوں مسہری لگانے کے بعد رہ جاتی ہے اس کو دزدھا کہتے ہیں مثال کے لئے دیکھو پوست اخلاق

دزدی (ف) مونث چوری سرقہ

دُزدیدہ نظر دزدیدہ نگہ۔ (ف) کن انکھیوں سے دیکھنے کو کہتے ہیں (شعور) ۔
ہوتا ہے یہ ثابت مجھے دزدیدہ نگہ سے
دل بھی ہے وہیں میرا جہاں اس کی آنکھیں

دس۔ (ھ) سنسکرت میں دش (صفت۔ ۱۰۔ عدد دکنا بتہ) چند۔ متعدد۔ (راسخ) ۔
آپ یکتا سہی کریں بھی
دس سے بدتر ہوں دس سے بہتر ہوں

دس آئے دس گئے۔ مقولہ یعنی آمد و رفت کا سلسلہ جاری ہے (داغ) ۔
مہمان سرائے دہر میں دس آئے دس گئے
اتنا مگر ہے فرق کہ کچھ پیش و پس گئے

دس باتیں سنانا۔ برا بھلا کہنا۔

دس بیس۔ چند (رشک) ۔
میکشو ماہ مبارک کی نہ پوچھو کیفیت
بادہ خواری کا تکلف ہی انہیں دس بیس دن

دس بیس دن کی جگہ دس دن بیس دن بھی بول چال میں ہے (رشک) ۔ خود غرض رہتے ہیں تیرے گرد دس دن بیس دن
ہم ترے وابستہ ہیں بارہ مہینہ تیس دن

دس پانچ۔ صفت۔ چند (جلال) ۔
اکثر تپ دیئے ہوئے ارمانوں کو گنا
دس پانچ بڑھ گئے کبھی دو چار گھٹ گئے

دس طرح کی باتیں۔ دس طور کی باتیں۔ مختلف قسم کی باتیں۔

دس کے دو کہنا۔ زیادہ تعداد کو بہت کم تعداد میں ظاہر کرنا۔ (داغ) ۔
دس کے دو کہتے ہیں جب لیتے ہیں بوسے ان کے
بھول ہم ڈال دیا کرتے ہیں کہ گن گن کر

دس کی لاٹھی ایک کا بوجھ۔ مثل۔ سب مل کر مدد کریں تو ایک کی حاجت رفع ہو جاتی ہے

دس گز کی زبان ہے۔ دس ہاتھ کی زبان ہے بہت زباں دراز ہے۔ (امیر) ۔
یوں تو دس گز کی زباں ہم کو بیاں کہتے ہیں
بات کو طول نہیں دیتے خدا کے ڈر سے

دَس گُنا ۔ دہ چند ۔

دس گھرا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا کھیل جس کو لڑکیاں کھیلتی ہیں ۔ اس کے دونوں طرف دس دس گھر ہوتے ہیں ۔

دس گھر مانگنا ۔ اِدھر اُدھر بھیک مانگنا ۔ (شعور) ؎

خیرات حُسن پائی نہ سائل نے یار سے
بہتیرے مانگے اُس نے کہیں دس گھر آئینہ

اس کیا بجمع ہیں ۔ (صبا) ؎

یہ چلن اچھا نہیں رہ جائے پھر سیا ہی پڑی
ہاتھ اگر اک دن سر بازار دس میں کھینچ لیں

دس نکٹوں میں ایک ناک والا بھی نکو ہو جاتا ہے ۔ مثل ۔ بے عزتوں میں عزت والا بھی بدنام ہو جاتا ہے ۔

دسواں ۔ مذکر ۔ ا میت کا فاتحہ جو دسویں دن مسلمانوں میں ہوتا ہے ۲ دسواں حصہ ۳ دسواں عدد ۴ دسواں دن ۔

دسویں ۱ دس سے نسبت رکھنے والا ۲ دس تاریخ ۔

دسوں ۔ پورے دس ۔

دسوں انگلیاں چراغ ۔ (عو) بڑی ہنرمند ہے (احسان) ؎

دسوں ہیں انگلیاں جس کی چراغ اب
ازل سے علم کا پروانہ سپایا

دسوتدم (ھ) مذکر ۔ (ہندو) جب بچہ دس سال کا ہو جاتا ہے تو اس کی دسویں سالگرہ کی تقریب میں پوجا کرتے ہیں ۔

دَسَا (ھ ۔ بروزن رسا) مونث ۱ (ہندو) حال حالت (فقرہ) اُن کی بُری دَسَا ہوئی ۲ (ھ ۔ بکسر اول) مونث ۔ پاخانہ ۔ ٹٹی ۔

دسا جانا ۔ دسا پھرنا ۔ (ہندو) پاخانہ جانا ۔ پاخانہ پھرنا ۔

دَساتیر ۔ (ف) مونث ۔ پارسیوں کی کتاب کا نام ۔

دِساشول ۔ (ھ) مذکر ۔ رجال الغیب ۔ جوگنی ۔ احکام نجوم کی رو سے جس طرف رجال الغیب ہو ۔ ادھر ان دنوں میں سفر کرنا منحوس سمجھا جاتا ہے ۔

دِسَاور ۔ (ھ ۔ دیش ۔ ملک ۔ آپر ۔ دوسرا) مونث ۱ وہ جگہ جہاں ہر ایک چیز بہ افراط فروخت کرنے کے واسطے جمع کریں ۲ باہر کا سوداگری مال ۔

دِساور چڑھنا ۱ باہر سے کسی چیز کی مانگ ہونا ۲ (کنایۃً) گرانی ہونا ۔

دساور پھرنا ۔ مال کا باہر بھیجنا

دساوری (ھ) صفت مذکر ۱ ایک قسم کا عمدہ پان ۔ اس معنی میں تصحیح اول برل چال شائع ہے ۲ ایک قسم کا کبوتر ۔

دساوری مال ۔ (ھ) مذکر باہر جانے والا سوداگری مال ۔ بیرونی کا مال ۔

دَستپنا ۔ مذکر ۔ (صحیح دست پناہ) چمٹا ۔ آگ پکڑنے کا آلہ ۔

دست (ف ۔ بروزن جست) مذکر ۔ ہاتھ ۔ پنجہ ۔ (مومن) ؎

دامن اس کا جو ہے دراز تو ہو
دست عاشق لما نہیں ہوتا

۲ نوبت ۔ دفعہ ۔ جیسے سہ دست ۳ اطبائے ہند کی اصطلاح میں اجابت یعنی مادہ ثفل کے بار بار دفع ہونے سے مراد ہے ۔ پتلا پیخانہ ۔ اسہال ۴ عدد ۔ تعداد ۔ مرغان شکاری کے واسطے جیسے یکدست جرہ ۔ یکدست باز ۵ (اردو) چوپایہ کے پاؤں میں سے ہر ایک کو دست کہتے ہیں ۶ (ف) ۔ یکسا ۔ ایک ساتھ ۔ سر سے پاؤں تک جیسے یکدست خلعت ۔

دست آموز ۔ (ف) صفت ۔ ہلایا ہوا ۔ پالو ۔ جیسے مرغ دست آموز ۔

دست آنا ۔ لازم ۔ اسہال ہونا ۔ بدہضمی ہونا ۔

دست آور ۔ صفت ۔ دست لانے والی دوا ۔ مسہل ۔ جلاب

دستِ افسوس ملنا ۔ (کنایۃً) پچھتانا ۔ افسوس کرنا ۔

دست افشار ۔ (ف) صفت ۔ ہاتھ سے دب جانے والا ۔ دیکھو طلائے دست افشار ۔

دست انداز ۔ (ف) کسی کام کے لئے ہاتھ کو حرکت دینا ۔ صفت خلل انداز ۔ مزاحم ۔ ؎

شعور خستہ کو ہر اشک کے کیونکر نظر آئیں
جو ہو دُزدِ حنائے یار دست انداز آنکھوں میں

دست اندازی ۔ مونث ۔ ہاتھ ڈالنا ۔ مداخلت ۔ مزاحمت ۔ دخل ۔ (کرنا کے ساتھ)

دست بازی ۔ مونث ۔ ہاتھا پائی ۔ (رشک) ؎

دل کیسا ہی ہو ملتا نہیں یکدست مزا
دست بازی سے ہم وہ ہاتھ اٹھا لیتے ہیں

دست دراز۔ (ف) غالب، صفت، ایک مثدرہ مار بیٹھنے کی عادت رکھنے والا۔

دست درازی۔ (فارسی میں ظلم) مونث، بیباکی ۲ مارپیٹ ۳ مداخلت بیجا۔ زیادتی۔ عوشت گیری (کرنا کے ساتھ)۔

دستِ دعا۔ دعا کا ہاتھ (رشک) ؎

دست دعا جناب الٰہی میں ہے بلند
ہے آستیں امیر کی دامن فقیر کا

دست راست: سیدھا ہاتھ ۲ (کنایۃً) حامی، مددگار ۳ (کنایۃً) وزیر اعظم۔

دسترس (ف) پہنچ، رسائی۔ قدرت۔ طاقت۔ مقدور، بساط، حیثیت۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ (رشک) ؎

پایا جو دسترس تو بڑا رنگ لائے گا
وزدِ حنا کے ہاتھ پہ دست توڑیے

(امیر) ؎

نہ قدموں تک اس کے ہوئی دسترس
حنا دست افسوس ملتی رہی

لکھنؤ میں مذکر بولا جاتا ہے۔

دسترس چلنا۔ قابو چلنا۔ قابو پانا۔ (امیر) ؎

میں وہ بدمست جنوں ہوں جو مرا دسترس چلتا
بناتا بوتلوں کی ڈاٹ اعدا کے گریباں کو

دست ساز۔ (ف) ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز۔

دستِ سبو۔ (ف) مذکر (کنایۃً) دستہ جو گھڑے کے اٹھانے کے لیے لگاتے ہیں۔ (جلیل) ؎

دست سبو پہ کی تھی جو توبہ وہ یاد ہے
اب ہاتھ کیا اٹھائیں بھلا میکشی سے ہم

دست شانہ۔ (ف) ایک قسم کی کنگھی جس سے ابریشم پیچیدہ کی گچھی دور کی جاتی ہے ۲ (کنایۃً) شانہ۔

دستِ شفا۔ (فارسی میں بمعنی حکیم حاذق) صفت۔ صحت بخشنے والا ہاتھ۔ جب کسی حکیم کے ہاتھ سے بہت آدمی صحت پاتے ہیں تو اس کی نسبت کہتے ہیں۔ (جلال) ؎

وہ مسیحا تو قدم رنجہ نہیں فرماتا
مرگ ہی دستِ شفا پھیرے بیماروں پر

دستِ شفا پھیرنا۔ (کنایۃً) چنگا کر دینا۔

دستِ شفقت۔ (ف) (کنایۃً) مہربانی، شفقت۔ (شعور) ؎

دست شفقت جنوں نے جب پھیرا
آکے اطفال شہر نے گھیرا

دستِ غیب۔ (ف) مذکر۔ وہ آمدنی جو غیب سے بغیر کسی ظاہر ذریعہ کے ہو۔ (داغ) ؎

جب اُن کا امتحاں کیجئے تو مٹھی میں نیا دل ہے
الٰہی کیا حسینوں کو بھی دست غیب حاصل ہے

دست فروش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو چیزوں کو ہاتھ میں لے کر بازار میں بیچتا ہے۔ خوردہ فروش۔

دست فروشی۔ (ف) مونث۔ نقد بیچنا۔ خوردہ فروشی۔ (شعور) ؎

بچھوے ہیں کہ دو ہیں سناں ہیں تری آنکھیں
کیا دست فروشی کی دکاں ہیں تری آنکھیں

دستِ قدرت۔ (ف) (کنایۃً) طاقت۔ قدرت، بس، قابو، اختیار، مقدور۔ (داغ) ؎

بتوں کے دست قدرت میں نہ کیونکر دل ہو انساں کا
کہ ہر ناخن نگینہ بن گیا مُہرِ سلیماں کا

دستکار (ف۔ ماہر) مذکر ۱ ہاتھ کا کاریگر۔ وہ شخص جس کے ہاتھ میں کوئی ہنر ہو ۲ صفت۔ وہ شے جس پر ہاتھ کا کام بنا ہو۔ مثال: بنات (نعش) اور ایک دستکار جالی کا نفیس غلاف سادگی میں تکلف غرض جو چیز تھی صفائی کا نمونہ تھی۔

دستکاری۔ (ف۔ تزئین کرنا۔ آراستہ کرنا) مونث۔ کاریگری۔ ہاتھ کی کاریگری۔ ہاتھ کا کام۔

دستکش۔ (ف) نابینا کا ہاتھ پکڑ کر چلانے والا۔ سائل ۲ صفت۔ کسی امر سے اپنا تعلق الگ کر لینے والا۔ باز رہنے والا۔

دستکشی۔ مونث۔ ہاتھ کھینچ لینا۔

دست کوتاہ کرنا۔ ہاتھ روک لینا۔ (رشک) ؎

خوف حق سے جو کرے دستِ تعدی کوتاہ
قصہ کوتاہ وہ انساں کہاں ہوتا ہے

دست کھینچنا۔ اس جگہ ہاتھ کھینچنا ہی مستعمل ہے۔ باز آنا ؎

غربت کے رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچ

اے داغ ہر زمانے سے دستِ سوال کھینچ

دستگاہ، دستگہ۔ (ف) مونث۔ قدرت۔ طاقت۔ مہارت۔ مقدور (امیر) ؎

یہ ضعف اب ہے کہ ہیں گراں سب قدموں کو
سُبک روی میں کبھی اُن کو دستگاہیں تھیں

دستگرداں۔ صفت۔ بغیر تحریر کے قرضہ۔ زبانی اقرار پر اُدھار۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ)۔

دست گرفتہ۔ صفت۔ دستگیری کیا گیا۔

دستگی۔ (ف) بروزن بستگی دستانہ جو باز اور شاہین کے ہاتھ پر بٹھانے کے لئے پہنتے ہیں ؟ (اصطلاح دفتر ہندوستان) وہ تھیلی یا تھیلا جس میں ضروری کاغذات رکھتے تھے ۔ مونث ؟ پانی کا ظرف جس سے وضو یا طہارت کرتے ہیں۔ یہ ظرف دستہ دار ہوتا ہے ؟ وہ تسمہ جو قبضۂ شمشیر سے لٹکتا رہتا ہے۔ تلوار کا بیڑا ؟ پیچوان کی مُہنال سے ایک بالشت تک کپڑے کا غلاف اِس غرض سے رکھتے ہیں کہ پیتے وقت پیچ کی تری کا اثر ہاتھ میں نہ پہونچے ۔ اس غلاف کو دستگی کہتے ہیں ؟ وہ چیز جو گرفت کے واسطے کسی ظرف میں لگی ہوتی ہے۔ (فقرہ) دستگی ٹوٹ گئی لوٹا ہاتھ سے گر پڑا۔

دستگیر۔ (ف) صفت۔ مددگار۔

دستگیری۔ مونث۔ معاونت۔ مدد۔ حمایت۔ پناہ۔ (کرنا کے ساتھ)

دست لگنا۔ (عو) اسہال جاری ہونا۔ متواتر دست آنا (رنگین) ؎

گو ترے ایسے ہیں فربہ پا و دست
دیکھ جنگجو جائیں لگ اعدا کو دست

دستمال۔ مذکر ؟ برتن صاف کرنے کی صافی۔ برتن پونچھنے کا کپڑا

دست نگر۔ صفت۔ محتاج۔ حاجتمند۔ (شعور) ؎

چاہے ڈبوئے چاہے نکالے ہے اختیار
ہم بحرِ غم میں دستِ نگر آشنا کے ہیں

دست دبغل ہونا۔ بغل گیر ہونا۔ مربوط ہونا۔ (رشک) ؎

نہ ہوئے دست دبغل وہم و گماں میں ہم تم
ممکن ہو تو ہے اک قصر و مکاں میں ہم تم

دست و پا۔ (ف) مذکر۔ ہاتھ پاؤں۔

دست و پا پھول جانا۔ ہوش حواس گم ہو جانا (عاشق) ؎

میں نے بحرِ عشق میں گر گر نہ مارے ہاتھ پاؤں
دست و پا پھولے جو وہ گودا بدن یاد آگیا

دست و پا مارنا۔ جان توڑ کر کوشش کرنا۔ کمال کوشش کرنا۔ (میر) ؎

دست و پا مارے وقتِ بسمل تک
ہاتھ پہونچا نہ پائے قاتل تک

دست و قلم۔ دست قلم۔ صفت (عو) لکھا پڑھا تعلیم یافتہ (فقرہ) سب سے بڑھ کر یہ بات ہے کہ لڑکی کا خاندان اچھا ہے لڑکی پڑھی لکھی ہے دست و قلم ہے۔

دست و گریباں ہونا۔ (فارسی دست و گریباں شدن کا ترجمہ) ؟ کنایۃً نہایت قریب ہونا۔ گتھم گتھا ہونا۔ غت پٹ ہونا۔ چمٹ جانا۔ لڑنا۔ گتھ جانا۔ (رشک) ؎

عادتِ جامہ دری حشر میں بھی کام آئی
جیب سے ہاتھ مرا دست و گریباں نکلا

دستیاب۔ (ف) صفت۔ حاصل۔ وصول۔ میسّر (ہونا کے ساتھ)

دستار۔ (ف) مونث۔ پگڑی۔ عمامہ (برق) ؎

ہو گیا تا شرق و غرب اپنا زمانہ میں فروغ
صورتِ خورشید جب دستار سر سے دور کی

دستار بدل۔ بھائی جو دستار بدل کے ہوتے ہیں۔ (جرأت) ؎

ہم کو معلوم ہے بیچ ہم سے نہ اے یار بدل
اب ہوا ہے کسی بانکے سے تو دستار بدل

دستار بند۔ مذکر وہ شخص جو پگڑی باندھنے یا اُس کی بندش کرنے کا پیشہ کرے۔

دستار فضیلت۔ مونث تحصیل علم سے فراغت کے بعد ایک پگڑی باندھی جاتی ہے جس کو دستار فضیلت کہتے ہیں۔ (شعور) ؎

تجھ سے عالم ہوئے اے طفل دبستانِ عقول
گو فضیلت کی نہیں باندھی ہے دستار ابھی

دستار کے پیچ۔ دستار کی بندش جو پیچ در پیچ ہوتی ہے۔

دستاں۔ (ف) بروزن مستاں ؟ نغمہ و آواز۔ جیسے بلبل ہزار دستاں۔

دستانہ۔ مذکر ؟ اسلحۂ جنگ میں ایک لوہے کی چیز تھی جسے ہندوستانی

بہادر لڑائی میں ہاتھوں پر پہنتے تھے تاکہ کہنیوں تک زخم سے حفاظت رہے۔ ایران میں اس کو قلچاق کہتے ہیں! ہاتھ میں پہننے کا بنا ہوا کپڑا۔ اس معنی میں فارسی میں دستانہ ودستہ ہیں ۳ بڑی کرچ کا قبضہ تلوار کا قبضہ۔

دستاویز۔ (ف۔ دست آویز۔ سند جس سے اپنا مطلب ثابت کریں) مونث۔ تمسک۔ قبالہ۔ سند۔ نوشتہ۔ کسی چیز کا ثبوت۔ (گلزار نسیم) ؎

بدلے کی انگوٹھی وصیلی پائی
دستاویز اس کے ہاتھ آئی

دسترخوان۔ (دستارخوان کا مخفف ہے) مذکر۔ کھانا کھانے کی چادر یا کپڑا۔ (یہ لفظ ہندوستان کے فارسی والوں کا بنایا ہوا ہے)۔ پر لگا دینا پر چن دینا کے ساتھ استعمال میں ہے (فقرہ) کباب دسترخوان پر لگا دو۔

دسترخوان بڑھانا۔ بعد کھانا کھا چکنے کے دسترخوان کا اٹھانا۔

دسترخوان کا توبہ توبہ کرنا۔ (عو) جب دسترخوان پر کھانا بہت رکھا ہو اور کوئی کھانے والا نہ بیٹھے اس وقت کہتی ہیں۔ (فقرہ) تمہاری باتیں ختم نہیں ہو چکتیں۔ یہاں دسترخوان توبہ توبہ کر رہا ہے۔

دسترخوان کرنا۔ بزرگان دین کی نذر و نیاز کرنا۔ شہدائے کربلا کے نام کا کھانا کھلانا۔ (بحر) ؎

یار نے تجھ کو کھلایا اپنے ساتھ
بحرؔ اب گھر چل کے دسترخوان کر

دسترخوان کی بلی۔ وہ بلی جو کھانا کھانے کے وقت آموجود ہو (کنایۃً) کام چور۔ نوالہ حاضر آدمی۔

دسترخوان کی مکھی۔ مونث۔ (کنایۃً) ہر وقت دسترخوان پر شریک ہو کر کھانے والے۔ (شفق) ؎

کیوں حریص منت دنیا ہو شاد
ہم نہیں مکھی ہیں دسترخوان کی

دستک۔ (ف) مونث ۱ تالی۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ۲ محصول۔ (باندھنا کے ساتھ) ۳ (اردو) پروانہ راہداری۔ محاصل کی چٹھی یعنی کاغذ جو حاکم کے حکم سے لکھا جائے۔ اس معنی میں فارسی شعرائے بھی کہا ہے۔ ۴ (اردو) قرقی۔ (شعور) ؎

کب حسن کے عامل کی نہ دستک تھی ہم پر
کب محکمۂ عشق سے اعلام نہ آیا

دستک آنا۔ قرقی آنا۔

دستک باندھنا۔ محصول مقرر کرنا بے فائدہ خرچ لگا لینا۔

دستک پیادہ، دستک سوار۔ مذکر۔ وہ چپراسی یا سوار جو مالگزاری وصول کرنے یا قرقی کرنے کے واسطے کسی حاکم کی طرف سے بھیجا جائے۔

دستک دینا۔ تالی بجانا۔ کنڈی کھڑکھڑانا۔ پکارنا۔ بلانا (ناسخ) ؎

دے نامہ بر آ کے در پہ دستک یارب
پہونچے مجھے مکتوب یکایک یارب

۲ بعض اعمال پڑھ کر بھی تالی بجاتے ہیں (امیر) ؎

چاہئے باغ میں ٹل جائے خزاں کی آفت
دستکیں پڑھ کے دعا برگ شجر دیتے ہیں

دستک لگانا۔ لازم کر لگانا۔ ٹیکس لگانا۔ محصول لگانا۔

دستور۔ (ف۔ بروزن منشور۔ اصل میں دست ور بمعنی صاحب مسند تھا۔ فارسی میں بالفتح تھا عربی میں بالضم کر لیا ہے۔ فارسی میں معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱ قاعدہ قانون ۲ طرز۔ روش ۳ اجازت ۴ رخصت ۵ وزیر منشی۔ مذکر۔ رسم۔ رواج۔ معمول۔ طرز۔ روش۔ عادت۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔ فیس۔ کمیشن۔ (شعور) ؎

کاٹ کر دستور برسوں میں جو روزینہ ملے
کیوں نہ ہو سرکار کے معمار کی مٹی خراب

دستور العمل۔ مذکر۔ قانون۔ قاعدہ (امیر) ؎

کیوں کسی استاد کے دیواں کو دیکھیں وقت فکر
حاکم مردہ کا دستور العمل پایا تو کیا

دستور باندھنا۔ قاعدہ مقرر کرنا۔ قانون ٹھہرانا۔ عادت ڈالنا معمول باندھنا۔

دستور جاری کرنا۔ متعدی۔ قاعدہ نکالنا۔ طریقہ مقرر کرنا۔ رواج ڈالنا

دستوری۔ (ف۔ رخصت۔ اجازت)۔ مونث۔ وہ حق جو ملازم اپنے آقا کی خریداری کی بابت فروختندہ سے پیسہ یا دو پیسے روپیہ لے۔

تسکین کے واسطے کہتے ہیں یعنی دشمن اگر قوی ہے تو کچھ خوف نہیں تعالیٰ بہت زیادہ صاحب قوت ہے۔ (عاشق) ؎

دشمن اگر قوی ہست نگہباں قوی تر ست
فضلِ خدا سے خوف بتوں کا ذرا نہیں

دشمن پر بھی یہ وقت نہ ڈالے - دشمن بھی ایسی مصیبت میں مبتلا نہ ہو۔ (انیس) ؎

قسمت کبھی دشمن پہ بھی یہ وقت نہ ڈالے

دیکھو وقت۔

دشمن جانی - دیکھو جانی دشمن

دشمن چراغ پاؤں - (عو) جب کوئی ٹھوکر کھاتا یا گر پڑتا ہے تو یہ کلمہ بطور تفاول کہتی ہیں۔

دشمن چہ کند چو مہرباں باشد دوست - (ف) مقولہ اگر فضلِ الٰہی شاملِ حال ہو تو دشمن کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

دشمن دلی - وہ شخص جو دل میں کسی سے عداوت رکھتا ہو۔

دشمن زیر پا - کلمۂ دعا جس وقت نئی جوتی پہنتے ہیں یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ (انشا) ؎

کہا سب دیکھنے والوں نے دشمن زیر پا صاحب
نیا پہنا جب اس مخملی زربافت کا جوڑا

دشمن قلبی - دلی دشمن۔ (رشک) ؎

دشمن قلبی ہے وہ میرے دلِ بیتاب کا
دل نے قسمت خاک بھی سمجھا نہیں ایاب کا

دشمن کا بغل میں دبا لینا - اپنے دشمن کی خود پرداخت کرنا۔

دشمن کا کہا ہوا - دشمن کے جی کا چیتا ہوا۔ (عو) دشمنوں کی مراد بر آئی۔ (داغ) ؎

یہ آ کر کہہ مجھ سے پیغامبر نے
وہاں دشمنوں کا کہا ہو رہا ہے

دشمن کو بھی خدا نصیب نہ کرے - کمال مصیبت کے موقع پر کہتے ہیں یعنی ایسی مصیبت کسی پر نہ پڑے۔ (صبا) ؎

کہتے ہیں میرے دوست مرا حال دیکھ کر
دشمن کو بھی خدا نہ کرے مبتلائے ہجر

دشمن کی نگاہ سے - تیز نگاہ سے۔ غصّہ کی نظر سے۔

دشمن مدعی - (عو) دشمن (شاد) ؎

ایک بری پر نہیں جتنے ہیں دشمن مدعی
ہاتھ ملتے ہیں جب اس کے پاؤں سہلاتے ہیں ہم

دشمن نتواں حقیر و بیچارہ شمرد - (ف) مقولہ۔ دشمن سے ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہئے۔ گرچہ وہ ضعیف ہی کیوں نہ ہو۔

دشمنوں کی جان کو رونا - (کنایۃً) دشمنوں کی شکایت کرنا۔ (شاد) ؎

دوستو اشکوں سے منہ دھوتے ہیں ہم
دشمنوں کی جان کو روتے ہیں ہم

دشمنوں کے کان بہرے - (عو) خدانخواستہ کی جگہ بولتی ہیں (فقرہ) مگر جب خدانخواستہ دشمنوں کے کان بہرے ہی نہ رہی تو دربانی کا حق کون ادا کرے گا۔

دشمنی - (ف) مونث۔ بدخواہی۔ عداوت۔

دُشنام - (ف) - دُش۔ برا۔ نام۔ خطاب۔ لقب۔ مونث۔ ملک میں مذکر ہے۔ گالی گلوج۔ (ناسخ) ؎

کسی نے جو حیدر کو دشنام دی
تو گویا پیمبر کو دشنام دی

(ظفر) ؎ ہوسِ بوسہ اگر کھینچ نہ لاتی ہم کو
کاہے کو سننے کو دشنام کسو کے آتے

ردیف "کے آتے" ہے۔

دشنہ - (ف) - بالفتح، مذکر کٹاری (مومن) ؎

دشنہ گردن سے خفا ہوتا تھا
سنگ بھی سر سے جدا ہوتا تھا

دشوار - (ف) - دُش۔ برا۔ وار کلمۂ نسبت، صفت۔ مشکل۔ دوبھر۔ کٹھن۔

دشوار رستہ - وہ رستہ جس میں گزرنا دشوار ہو۔ (داغ) ؎

رہنما دشوار رستے لے چلا
بیچ رہے گا دشت وحشت نے کیا

دشوار گزار - صفت۔ وہ مقام جہاں سے گزرنا مشکل ہو۔

دشواری - (ف) مونث مشکل۔ دقّت۔ سختی

دشواری پڑنا - (عو) دقّت پڑنا۔ (توبۃ النصوح) اس لئے مانا تو بڑی دشواری پڑے گی۔

دُعا - (ع) - خدا سے مانگنا - خواہش کرنا - اُدعیہ - دعوات - جمع) -
مونث ! خدا سے درخواست کرنا - التجا ۲ وہ فقرہ یا جملہ جس کا مقصود
خدا سے درخواست کرنا ہو - (پڑھنا کے ساتھ) ۳ مناجات - مغفرت
کی طلب -

دُعا اُلٹنا - دعا کا مخالف اثر ہو جانا - (مومن) ؎

اے اجل کاش اُلٹ جائیں شب ہجراں میں
وہ دعائیں کہ تری جان کو ہم کرتے ہیں

دعا چلنا - دعا کا اثر کرنا - (محسن) ؎

اے مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے
نہ دوا چلتی ہے اس پر نہ دعا چلتی ہے

دعا دینا - دعا کے کلمات کہنا -

دعا سر کھول کے مانگنا - زیادہ پریشانی اور اضطراب میں ننگے
سر دعا مانگتے ہیں - (صبا) ؎

گرمیوں میں جو پریشاں ہوئے ہم بادہ پرست
مانگی سر کھول کے ساقی نے دعا ساون کی

دعا سلام کہنا - کسی کے ذریعہ سے دعا یا سلام کا پیام کہنا

دعا قبول ہونا - مراد پوری ہونا - التجا پوری ہونا -

دعا کرتے ہیں - مزاج پوچھنے کا مہذب جواب -

دعا کرنا - دعا مانگنا - خدا سے التجا کرنا اس کے مفعول کے ساتھ
"کے" علامت مفعول آتی ہے - (فقرہ) میں نے خدا سے دعا کی ۲ جب
کوئی شخص کسی کا مزاج پوچھتا ہے تو اس کے جواب میں بھی کہتے ہیں
کہ دعا کرتا ہوں یعنی آپ کے حق میں دعا مانگتا رہتا ہوں - (ناسخ)

؎ پوچھیں اپنا کہ نہ پوچھیں وہ مزاج
ہم تو کہتے ہیں دعا کرتے ہیں

دعا کہنا - دعا کے کلمات کہنا - (منیر) ؎

سخن شاہ و گدا خیر سے خالی نہ رہا
وہ دعا کرتے ہیں سب کو یہ دعا کہتے ہیں

دعا گو - (ف) صفت - دعا کرنے والا -

دعا لگنا - دعا کا اثر کرنا - مراد بر آنا ؎

سب جانتے ہیں دیر رہا میرا دل زدہ
یا رب کبھی تو دوست کی اس کو دعا لگے

دعا لینا - بھلائی لینا - کسی کو خوش کر کے اس کی دعا لینا - (شعور)

؎ جس نے کیا سلوک نہ اپنی سپاہ سے
اس نے دعائے نصرت و فتح و ظفر نہ لی

دُعا مانگنا - خدا سے بھلائی چاہنا - خدا سے التجا کرنا - مراد مانگنا - حاجت
چاہنا -

دُعا مستجاب ہونا - دعا قبول ہونا - مثال کے لیے دیکھو
دعائے خیر -

دعائے جوشن - (ف) ایک دعا ہے جو لڑائی کے وقت حفاظت
کے واسطے پڑھتے ہیں -

دعائے خیر - اچھی دعا - (ذوق) ؎

درِ قبول ہے دربان نہ بند کر دریار
دعائے خیر ذرا ہونے مستجاب تو دے

دعائے دولت - مونث کسی کی ترقی دولت یا اقبال مند کی
مراد خدا تعالیٰ سے مانگنا -

دعائے قدح - ایک دعا کا نام جس کو دعائے گندم بھی
کہتے ہیں یہ دعا دم کر کے گندم مساکین کو تقسیم کر دیتے ہیں - (شعور)

؎ ساقی نے مے کے ساغرِ مجھ سے یہ کہا
بھولا جو تو دعائے قدح یاد کر نہ لے

دعائے ہلال - وہ دعا جو نیا چاند دیکھ کر پڑھتے ہیں -
(رشک) ؎ کھینچے جو یار تیغ ہلالی تو کہیے شکر
اپنے صحیفہ میں یہ دعائے ہلال ہے

دعائیں دینا - بہت کلمات خیر کسی کے حق میں کہنا - (داغ) ع
دیجیے دل کو دعائیں بن گئے اس گھر کے آپ

دعائیں لینا - کسی سے کلمات خیر سننا -

دعائیہ - صفت - منسوب بہ دعا -

دعوات - (ع) دعا کی جمع - دعائیں - یہ لفظ بفتح اول و دوم
صحیح ہے لیکن بول چال میں بسکون دوم ہی مستعمل ہے -

دَعْوَت - (ع) مونث ! کھانے کے واسطے بلانا ۲ طلبی ۳ کسی عمل
کو تعداد معینہ کے مطابق پڑھنا - دعوت دینے میں فتیلہ بھی
جلاتے ہیں - (دینا کے ساتھ) (آتش) ؎

آہ کا اپنی فتیلہ نہیں کس رات جلا

عملِ حُب کی بہت تم نے کبھی دعوت دی ہو

دعوتِ اسلام ۔ اسلام لانے یا مسلمان ہونے کی درخواست کرنا

دعوتِ جنگ ۔ مونث ۔ لڑنے کے لئے درخواست کرنا ۔ اشتہار جنگ ۔

دعوتِ سمرقند ۔ (ف) مونث ۔ شان و شوکت کی دعوت ۔ تکلّف کا کھانا ۔

دعوتِ شیراز ۔ (ف) مونث ۔ بے تکلّفی کی دعوت ؎

ماحضر رکھتا نہیں غم کے سوا میں لے شعور
بہر مہماں بے تکلف دعوتِ شیراز ہے

دعوت قبول کرنا ۔ ضیافت منظور کرنا ۔

دعوت کرنا ۔ ضیافت کرنا ۔ کھانا کھانے کو بلانا ۔

دعوت کھانا ۔ ضیافت کا کھانا کھانا ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

گر جانتی یہ تو میں نہ جاتی
ایسی دعوت کبھی نہ کھاتی ۔

دعوت کے لقمے ۔ دوسرے کے یہاں کا کھانا ۔

دعوتِ ولیمہ ۔ (ف) مونث ۔ وہ ضیافت جو نکاح کے بعد مسلمانوں میں ہوتی ہے ۔

دعویٰ (ع) ۔ خواہش ۔ جو چاہا جائے ۔ اس کی جمع دَعادی بفتح دال عربی میں اور بکسر دال بروزن رکابی فارسی میں ہے ۔ اضافت کی حالت میں حرف سوم و چہارم مکسور پڑھے جاتے ہیں ۔ جیسے دعویِ عشق ۔ دعویِ خوشبو ۔ (رشک) ؎

زندے آتے ہیں یہاں مرتے ہیں مردِ جہاں
سمجھے گر باغِ جناں دعویِ بیجا ہے یہی

اردو میں اس قاعدے کی پابندی نہیں ہے (دیکھو دعوائے بے دلیل) مذکر ۔ درخواست ۔ خواہش ۔ مطالبہ ۔ مانگ ۔ استغاثہ ۔ نالش ۔ حق استحقاق ۔ غرور ۔ (تعشق) ؎

دی شمر کو صدا کہ نہ تیر اکھا ہوا
دعویٰ اسی سپاہ پہ تھا کیوں یہ کیسا ہوا

غیر واقع کمال کا اپنی طرف منسوب ۔ (رکھنا ۔ کرنا کے ساتھ)

دعویٰ اٹھنا ۔ دعوے کا جواب ہونا ۔ (شعور) ؎

ہوتی جو کر اٹھتے بیٹھتے نظر آتی ۔

دعویٰ یہ دلیلوں سے مری جان نہ اٹھے گا

دعوائے بے دلیل ۔ مذکر ۔ وہ دعویٰ جس کی کوئی دلیل نہ ہو ۔ (رشک) ؎

دعوئے بے دلیل نہیں فنِ شعر میں
جو ہے محاورہ وہ نظایر کے ساتھ ہے

دعویٰ پیش جانا ۔ دعوے میں کامیابی ہونا ۔ (قدر)

مرا دعویِ خون بھی نہ پیش گیا کہ قصاص کسی پہ روا نہ رہا

دعویٰ جمانا ۔ دلیل قائم کرنا ۔ ملکیت ظاہر کرنا ۔ حق ظاہر کرنا ۔ قبضہ جتانا

دعویدار (ف ۔ غیر واقع کمال کا گمان اپنی نسبت رکھنے والا) مذکر ۱ مدعی ۔ حق جتانیوالا ۲ دعویٰ کرنے والا ۔

دعویٰ کرنا ۔ مطالبہ کرنا ۔ نالش کرنا ۔ ۱ استغاثہ کرنا ۔ ۲ غیر واقع کمال کا اپنی نسبت گمان کرنا ۔ (فقرہ) آپ خیر سے انگریزی دانی کا بھی دعویٰ کرتے ہیں ۔

دعویِ نبوّت ۔ مذکر ۔ نبی ہونے کا دعویٰ ۔ (ذوق) ؎

عشق کے داغ کو دل مُہرِ نبوت سمجھا
ڈر ہے کافر کہیں دعویِ نبوّت نہ کرے

دعویٰ نہ چلنا ۔ دعوی کا ناکامیاب ہونا ۔ (رشک) ؎

دعویِ مدّعی جو کچھ نہ چلا
میرے نالوں کی اس سے نالش کی

دغا ۔ (ف) مونث ۔ مکّاری ۔ دغابازی ۔ بے ایمانی ۔

دغا دینا ۔ دغا کرنا ۔ دھوکا دینا ۔ بتّا دینا ۔ دم دینا ۔ (مومن) ؎

دیا علم و ہنر حسرت کسی کو
فلک نے مجھ سے یہ کیسی دغا کی

دغا کھانا ۔ دھوکا کھانا ۔ فریب میں آنا ۔

دَغدَغا ۔ مذکر ۱ ایک قسم کی چھوٹی قندیل ۔ کنول ۲ صفت ۔ روشن چمکتا ہوا ۔ دمکتا ہوا ۔

دغدغانا ۔ دمکنا ۔ چمکنا ۔ روشن ہونا ۔ سرخ ہونا

دغدغاہٹ ۔ مونث ۔ چمک ۔ دمک ۔ سرخی ۔ تمتماہٹ ۔

دغدغہ ۔ (ف) ۔ عربی میں طعنہ دینا ۔ مذکر ۔ اندیشہ ۔ ڈر ۔ دھڑکا (نسیم) ؎

تھا شام سے دغدغہ سَحر کا
دھڑکا ہی لگا رہا گجر کا

دَغَل - (ف) مذکر - حیلہ - مکر - فریب - ۲ کھوٹا چاندی سونا

دغل فصل (عو) مذکر - چالاکی - فریب - دیکھو فصل -

دَغنا ۱ چھوٹنا - سر ہونا - بندوق یا توپ کا چل جانا۔ ۲ کسی چیز کو گرم کر کے نشان دیا جانا۔

دغوانا - کسی چیز کو داغ دلوانا -

دغیلا صفت ۱ داغدار - دھبہ دار ۲ چوٹ لگا ہوا پھل گرا ہوا پھل جس میں داغ پڑ جائے - سڑا ہوا پھل ۳ عیب دار۔

دَف (ع) - فارسی اور اردو میں بالفتح عربی میں بالضم، مذکر۔ ڈفلی (رشک) ؎

میرے عشرت خانہ میں آیا ہے اک دف باز حسن
مطربو لئے ہو جو موجوں کی تو دف گرداب کا

(۲) اردو) زہر - جوش - چڑھاؤ - زور - غصہ - پتا۔

دفعہ - (ف) مذکر - چھوٹا دف - دف مرنا - لازم - زہر کا دور ہونا - جوش کم ہونا - تیزی دفع ہونا - غصہ کم ہونا - پتا مرنا -

دف نواز - (ف) صفت - دف بجانے والا -

دفالی - ایک فرقہ کا نام جو دف بجانے کا پیشہ کرتا ہے -

دَفان - مذکر - (عو) دکور -

دفان ہونا - دور ہونا - دفع ہونا - نکلنا - منہ کالا کرنا - جیسے چلو دفان ہو -

دفاتر - مذکر - دفتر کی جمع -

دَفائن - (ع) مذکر - دفینہ کی جمع -

دفتر - (ع) میں حساب کی کتاب - دفاتر جمع - فارسی میں مجموعۂ حساب اور مجموعۂ اشعار - اب ایران میں دفتر بمعنی فرد کاغذ ہے، مذکر ۱ کاغذ کی کتاب - کچہری کے کاغذوں کا مجموعہ کسی محکمہ کے کاغذات حساب کتاب کے کاغذات - (صبا) ؎

اے لُطف کس حساب میں ہے خط کا دور ہے
سرکار حسن یار کا دفتر بدل گیا

۲ (کنایتہ) طومار - بڑا بھاری خط - (داغ) ؎

ہو گیا فرض مجھے شوق کا دفتر لکھنا
جب مرے ہاتھ کوئی خامۂ فولاد آیا

۳ طول طویل کہانی - طویل قصہ یا رپورٹ - (داغ) ؎

خط مرا پھینک دیا یہ کہہ کر
ہم سے دفتر نہیں دیکھا جاتا

دفتر برہم ہونا - دفتر کے کاغذات کا بے ترتیب ہو جانا - (ناسخ) ؎

یا بہارِ عارضِ گلرنگ تھی سب شاعری
اب وہ دفتر مثلِ اوراقِ خزاں برہم ہوا

دفتر تہ کرنا - دفتر ختم کرنا - مختصر کرنا - (جلیل) ؎

دیکھو کس رنگ سے اٹھی ہے گھٹا
تہ کرا ب وعظ کا دفتر واعظ

دفتر چڑھانا - (کنایتہ) مشہور کرنا - شہرت دینا - (بحر) ؎

یارب نہ مدعی پہ کھلے مدعائے خط
فقرے میں آ کے یار نہ دفتر چڑھائے خط

دفتر کھلنا ۱ دفتر کا کام جاری ہونا ۲ کثرت سے بیان ہونا (رشک) ؎

کھول کر نامۂ عشاق وہ کب پڑھتا ہے
نہیں کھلتے گلہ و شکوہ کے دفتر کس دن

(اختر شاہ اودھ) ؎

جب رو لئے سے ہو چکی فراغت
کھولے پھر دفترِ شکایت

دفتر کھولنا - متعدی - دفتر گاؤ خورد ہونا - دفتر کا نیست و نابود ہونا - کارخانہ درہم برہم ہونا - (بحر) ؎

خزاں نے لوٹا بہار کا گھر نہ بیل بوٹا نہ گل صنوبر
ہوا وہ سب گاؤ خورد دفتر الٹ گیا ہو ورق چمن کا

دفتر نگار - (ف) صفت - محرر - منشی جو دفتر میں مقرر ہو -

دفتری - صفت - دفتر درست کرنے والا - جلد بنانے والا - رول کرنیوالا -

دفتی - مونث - کاغذ رکھنے کا پٹھا - کتاب کا پٹھا - چند کاغذوں کو چپکا کر بناتے ہیں - فارسی میں دفتین - بر وزن غمگین - خوشنویسوں اور نقاشوں کا مقوی جس میں کاغذات رکھتے ہیں -

دَفر قلیہ - (عربی میں دَفَر بفتح اول و دوم کھانے کا بدبودار ہو جانا - کھانے میں کیڑے پڑ جانا) مذکر - ڈھب ڈھب قلیہ -

خراب پکا ہوا قلیہ۔
دَفع - (ع) مذکر۔ دور کرنا۔ ہٹانا۔
دَفعُ الوقتی - مونث۔ وقت ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔
دَفعدار - دیکھو دفعہ دار۔
دفعِ دخل کرنا - اعتراض کا جواب دینا۔
دَفعِ دَخلِ مقدّر - جب سوال محذوف کرکے فقط جواب ایسے الفاظ میں دیں کہ اس سے ساری عبارت سوال کی مخاطب کی سمجھ میں آجائے۔ تو اس کو اصطلاح میں دفع دخل مقدر کہتے ہیں۔
دفع کرنا - ہٹانا۔ نکالنا۔ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ جیسے مرض دفع کرنا۔ اس میں اور اس کے بعد کے محاورے میں بول چال میں بفتح اول و دوم ہے۔
دفع ہونا - دور ہونا۔ جاتا رہنا۔ چلا جانا۔ رخصت ہونا نکلنا۔
دفعتہً - (ع) یکایک۔ یکبارگی۔ اچانک۔ فوراً۔ ناگہاں (شعور) ؎

دفعتہً ہوجائے گی صبح قیامت آشکار
خوب ہے گر شہر خاموشاں میں گھڑیالی نہیں

عوام دفعتاً الف کے ساتھ لکھا کرتے ہیں جو غلط ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ الف علامت نصب اسی وقت لکھتے ہیں جب وہ لفظ کے حرف آخر سے ملحق ہو اور حرف آخر اصلی ہو۔ جیسے یوماً فیوماً۔ دقتاً فوقتاً کہ میم اور تے دونوں حرف آخر اصلی ہیں اور جب ت آخر کی اصلی نہیں ہوتی الف نہیں لکھتے جیسے دفعتہً۔ لغتہً کیونکہ تے اصلی نہیں ہے۔ اسی طرح معنیً کی جگہ معناً لکھنا غلط ہے۔ کیونکہ نون حرف آخر نہیں ہے۔ شعرا نے پنجتن۔ زمن وغیرہ کے قافیوں میں باندھا ہے۔ (اوج) ؎

لکھا ہے دیکھتے ہی خط سرور زمن
ساماں کیا سفر کا مسیحؑ نے دفعتہً

دفعہ - (ع میں۔ دَفعَۃ۔ ایکبار) مونث (۱) باری۔ نوبت (۲) قانون کا فقرہ۔ نمبر مضمون۔ دفعات۔ جمع (۳) درجہ۔ زمرہ۔ جماعت۔ لڑکوں کی ہم سبق جماعت۔
دفعات - دفعہ کی جمع (منیر) ؎

ماہِ رمضاں میں فاقے ہیہات ہوئے
گمی گزشت سے محروم بدفعات ہوئے

دفعہ دَار - مذکر۔ جماعت کا افسر۔ سپاہیوں کے چھوٹے سے گروہ کا سردار۔ اس جگہ زبانوں پر دفعدار ہے۔
دفعِیَہ - (اردو بروزن تجربہ و بر وزن شرطیَہ) مذکر۔ علاج۔ تدبیر روک۔ دفع کرنے کی تدبیر۔ توڑ۔
دفن - (ع) مذکر۔ زمین میں چھپانا۔ گاڑنا۔ تجہیز و تکفین۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
دفنانا - دفن کرنا مُردے کا۔ (رشک) ؏

ہم کو کفنانا نہ دفنانا نہ تُربت پاٹنا

دَفِینَہ - (ع۔ دفینۃ) مذکر۔ گڑا ہوا خزانہ۔ چھپا ہوا خزانہ۔ گڑا ہوا مال۔ دبا ہوا مال۔
دِق - (ع (۱) باریک (۲) کھوٹا (۳) تپ کہنہ) مونث (۱) تپ کہنہ۔ وہ اندرونی ہر وقت کا بخار جس سے آدمی دبلا ہوتا چلا جاتا ہے اور آخیر کو اسی میں گھل کر مر جاتا ہے۔ (رہنا کے ساتھ) (۲) صفت۔ تنگ عاجز۔ ناراض۔ آزردہ۔ ناخوش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎

سنگدل مجھ سے تو خفا مت ہو
جس سے دق ہوسے تو اسے سل ہو

دق داری - (عم) مونث۔ تکلیف۔ پریشانی۔ مصیبت۔
دقائق - (ع۔ بفتح اول و کسر چارم) مذکر۔ دقیقہ کی جمع۔ باریکیاں نکتے۔
دِقّت - (ع۔ باریک ہونا) مونث (۱) مشکل۔ دشواری۔ تنگی (فقرہ) بڑی دقت سے یہ مضمون سمجھ میں آیا (۲) باریکی (منیر) ؎

باندہ اختلاط ہے سہل اب کی شاعری
تیزی نہ طبع کی نہ دقت نظر کی ہے

دِقّت پسند - (ف) صفت۔ مشکل پسند۔
دِقّت طلب - صفت۔ دشوار۔
دقت میں پڑنا - مشکل یا صعوبت میں گرفتار ہونا۔ مصیبت میں پھنسنا
دَقیانوس - ایک بادشاہ کا نام جو اصحاب کہف کے زمانے میں تھا
دقیانوسی - صفت۔ (کنایتہً) بہت پرانا
دَقیق - (ع۔ باریک۔ آٹا۔ باریک) (۱) باریک۔ نازک۔ کٹھن۔

دَقیقہ۔ (ع۔ دقیقہ) مذکر ۱ باریکی۔ نکتہ ۲ (اصطلاح اہل نجوم) منٹ۔ گھنٹے کا ساٹھواں ۳ (اردو) کسر (فقرہ) اپنے نزدیک کوشش کا کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا۔

دقیقہ باقی نہ چھوڑنا۔ کسر اٹھا نہ رکھنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کتنوں نے سروں کو اپنے پھوڑا
باقی نہ کوئی دقیقہ چھوڑا

دَقیقہ رَس۔ دقیقہ شناس۔ (ف) صفت۔ زود فہم۔ باریک بیں۔ تیز طبع۔

دُکا۔ (ھ) اردو میں اکا دکا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ دیکھو اکا۔

دُکان۔ (ع) عربی میں بہ تشدید دوم دکاکین۔ جمع۔ فارسیوں نے بہ تخفیف دوم استعمال کیا۔ اس کا املا واؤ کے ساتھ غلط ہے۔ مونث سودا بیچنے کی جگہ۔ کوٹھی۔ کارخانہ۔ بکری کا مکان (ناسخ) ؎

بند ہوا ہے در توبہ تو نا ہم نہیں
ہو قیامت بند گر دیکھوں دکاں خمار کی

دُکان اُٹھانا۔ ۱ دکان کا اسباب اٹھانا۔ دکان بند کرنا۔ دکان چھوڑنا۔

دُکان اُٹھنا۔ دکان بڑھ جانا۔

دُکان بڑھانا۔ دکان بند کرنا۔

دُکان بڑھ جانا۔ دکان بند ہو جانا۔

دُکان بند کرنا۔ دکان کے پٹ بند کرنا۔ بکری موقوف کرنا۔

دُکان بند ہونا۔ لازم۔

دُکان جمانا۔ دکان قائم کرنا۔ کنایۃً خود نمائی کرنا۔

دُکان جمنا۔ لازم دکان کا چلنا۔

دُکان چلنا۔ خوب بکری ہونا۔ گرم بازاری ہونا۔ خریداری (ہونا موزوں) ؎

جب سے قاتل نے کمر باندھی ہے سفاکی پر
خوب شمشیر فروشوں کی دکاں چلتی ہے

دکاندار دکان رکھنے والا۔ مثال کے لیے دیکھو جالادار

دکانداری۔ (مونث) کنایۃً چرب زبانی

دکانداری کی باتیں کرنا۔ کنایۃً چرب زبانی کرنا

دکان رکھنا۔ دکان کرنا۔

دُکان کرنا۔ بازار میں کسی خاص جگہ اشیائے فروخت رکھ کر بیچنا۔ (ناسخ) ؎

کیا خرابات جہاں ہے اپنی توبہ سے خراب
کوئی بھی اب مے فروشی کی دکاں کرتا نہیں

دُکان کھولنا۔ ۱ دکان کرنا ۲ بند دکان کو کھولنا (ناسخ) ؎

ہے صبح روز ہجر کہاں ہوش میکشی
کھولی ہے مے فروش نے اپنی دکاں عبث

دُکان کھلنا۔ لازم۔

دُکان گرم ہونا۔ دکان میں خوب بکری ہونا۔ مثال کے لیے دیکھو پھل چلنا۔

دُکان لگانا۔ ۱ دیکھو دکان کھولنا ۲ کنایۃً چیزوں کو پھیلا کر بیٹھنا۔ چیزیں پھیلا دینا۔

دُکان ہونا۔ دکان قائم ہونا۔

دُکڑا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) دمڑی۔ چھدام۔

دُکڑی۔ (ھ) مونث ۱ دُکّی۔ دوکا پتا۔ دری ۲ گھوڑوں کی جوڑی۔ (سحر) ؎

تار شعاع تسمے ہیں تکئے ہیں نور کے
باد سحر کے جھوکے ہیں دکڑی کی گھوڑیاں

دکن۔ دیکھو دکھن۔

دُکھ۔ (ھ) مذکر ۱ درد۔ تکلیف ۲ رنج۔ عذاب ۳ مرض۔ بیماری (قلق) ؎

کون ہوتا ہے محبت کی مصیبت میں شریک
یہ وہ دکھ ہے کہ جو بانٹے سے نہیں بٹتا ہے

۴ بلا۔ مصیبت۔ آفت۔

دُکھ اٹھانا۔ تکلیف اٹھانا۔ ایذا پانا

دُکھ بٹانا۔ شریک غم ہونا۔ شریک رنج ہونا۔ غم خواری کرنا (جرات) ؎

ہمیں کیا جو کسی کا دکھ بٹائیں
کسی کے واسطے دنیا سے جائیں

دُکھ بھرا۔ دُکھ بھری۔ صفت۔ رنجیدہ۔ غمگین (داغ) ؎

رکھ لیا اس سنگدل نے دل پہ ہاتھ
ہائے میری دکھ بھری آواز سے

دُکھ بھرنا۔ دُکھ بھگتنا۔ لازم۔ مصیبت اٹھانا۔ رنج و اندوہ میں زندگی بسر کرنا۔ تکلیف سہنا۔ (مومن) ؎

کہیں ہو جائے وصال آہ وبلا سے چھوٹوں
دو دن کا دکھ کوئی کب تک دل ناشاد سہے

دُکھ سہیں بی فاختہ اور کوّے میوے کھائیں - مثل
تکلیف کوئی اٹھائے اور لطف کوئی حاصل کرے۔

دُکھ پانا - تکلیف اٹھانا سو نہج پانا۔ (مومن) ؎
کھودیا الفت میں دل میں لے کہ دکھ ہی پایا
قلق ہجر نے کیا کیا نہ مجھے گھبرایا

دُکھتے پھوٹ کنونڈے بھینٹ - مثل۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ چوٹ پر چوٹ لگا کرتی ہے۔ اور جس سے شرم ولحاظ ہوتا ہے اس سے ملاقات بیشتر ہوتی ہے یعنی جس چیز کا خوف ہوتا ہے اکثر وہی پیش آتی ہے۔

دُکھتی کہنا - ایسی بات کہنا جو مخاطب کو ناگوار ہو۔ (معروف)
تم تو ہر بات میں ہو دل کو دکھاتے میرے
کیا ہوا میں نے کبھی گر دکھتی کہی تھوڑی سی

دُکھ جھیلنا - تکلیف برداشت کرنا۔

دُکھ دائی - (ہندی) (ہندو) صفت۔ ستمگار۔

دُکھ درد - مذکر۔ آفت۔ مصیبت۔ (داغ) ؎
دیئے ہیں ہجر میں دکھ درد کس بلا کے مجھے
شب فراق نے مار الٹکا کے مجھے

دُکھ درد بٹا لینا - شریک تکلیف ہو جانا ہمدردی کرکے۔

دُکھ درد بھرنا - دکھ بھرنا (داغ) ؎
لوگ دکھ درد بھر لے چلتے ہیں
پنی کرنی وہ کرتے جاتے ہیں

دُکھ درد کا شریک - مذکر (ع) رنج وغم کا ساتھی۔ شریک رنج وغم

دُکھ دینا - تکلیف پہنچانا۔ ستانا۔

دُکھ رونا - (کنایۃً) مصیبت بیان کرنا گلہ شکوہ زبان پر لانا۔
(جرات) ؎
کیا یہ دکھ رونوں میں کہتے اے یار
ایک دل روز رونے کو ہے درکار

دُکھ سکھ - (ہ) مذکر۔ رنج وراحت۔ غم شادی

دُکھ کی پوٹ - صفت۔ سراپا دکھ۔ دائم المرض۔

دُکھ لگنا - (۱) روگ لگنا۔ رنگی ہونا (۲) مصیبت پڑنا

دُکھ ملنا - تکلیف ملنا۔ (غالب) ؎
نام کا میرے ہے جو دکھ کہ کسی کو نہ ملا
کام میں میرے ہے جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا

دُکھوں - دکھ کی جمع۔ آفت۔ مصیبت۔ دقت (اختر شاہ اودھ)
؎ یارب مری بچی کو بچا لے
پالا ہے بڑے دکھوں سے میں نے

دُکھی - (ہ) صفت۔ (ہندو) مصیبت زدہ۔ رنجیدہ۔ بیمار (دکی رہونا کے ساتھ)

دُکھیا - (ہ) مونث۔ دردمند عورت

دُکھیارا - (ہ) صفت۔ مذکر۔ دردرسیدہ۔ مصیبت زدہ آفت کا مارا۔

دُکھیاری - (ہ) صفت مونث۔

دِکھا آنا - کوئی چیز کسی کو دکھا کر خود واپس آنا۔

دِکھا لانا - کسی کو کچھ دکھا کر واپس لانا۔

دِکھانا - دیکھنا کا متعدی۔ (۱) ملاحظہ کرانا۔ پیش کرنا۔ روبرو کرنا۔
(داغ) ؎ محبت کے بازار میں اور کیا ہے
کوئی دل دکھائے اگر دیکھ لیتا
(۲) دکنایۃً آفت لانا۔ مصیبت لانا (داغ) ؎
غنیمت ہے تاریکی شام غم
نہ دیکھوں گا میں جو دکھائے گی رات
(۳) آگاہ کرنا۔ (فقرہ) تم کو نشیب وفراز دکھا دیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے (۴) راستہ بتانا۔ (فقرہ) زید کو راستہ دکھا دو (۵) تجربہ کرانا۔ (فقرہ) دیکھئے قسمت کیا دکھاتی ہے دیکھو کلام دکھانا۔ داد دکھانا۔

دکھانے کے دانت ہیں - یعنی نمائشی باتیں ہیں (فقرہ) عام کا خیال ان کے دکھانے کے دانت ہیں۔

دِکھاؤ - (ہ) مذکر۔ دور کی چیز کا نظر آنا۔ سامنا ہونا۔ (جرات) ؎
ہے بہت جلوہ گاہ یار بلند
دیکھیں کیا یاں سے کچھ دکھاؤ نہیں
(رشک) ؎ منظر چشم میں ہے سیر جہاں
ایک دو کوس کا دکھاؤ نہیں

۲ (دکھاؤ) واؤ معروف سے دیدار و خوشنما

دِکھاوا ۔ (ھ) مذکر ۱ نمود ۔ نمائش ۔ تکلف ۲ بناوٹ ۔ ظاہری ٹیم ٹام ۔

دِکھاوَٹ (ھ) مونث ۔ ظاہر داری ۔ نمائش ۔

دِکھاوَٹی (ھ) (عم) مونث ۔ نمائشی ۔

دِکھائی ۔ (ھ) مونث ۱ معائنہ ۲ معائنہ کرنے کی اُجرت

دِکھائی دینا ۔ نظر آنا ۔ سجھائی دینا ۔ (داغ) ؎

بخشے گئے محشر میں گنہگار محبت
زاہد تجھے کیا دن کو دکھائی نہیں دیتا

۲ کسی کے مثل نظر پڑنا ۔ (داغ) ؎

جو معرکۂ عشق میں ہو میرے مقابل
ایسا تو کوئی مجھ کو دِکھائی نہیں دیتا

۳ احتمال قوی ہونا ۔ (داغ) ؎

جان جاتی دکھائی دیتی ہے
ان کا آنا نظر نہیں آتا

دُکھانا ۔ (ھ) ستانا ۔ صدمہ پہنچانا ۔ درد پیدا کرنا ۔ (داغ) ؎

زخم دل میں نہیں ہے قطرۂ خوں
خوب ہم نے دُکھا کے دیکھ لیا

دیکھو دل دکھانا ۔

دُکھڑا ۔ (ھ) مذکر (عو) ۱ روگ ۔ مرض ۔ بیماری ۲ محنت مزدوری ۳ رنج و غم کا بیان ۔ درد آمیز افسانہ ۴ گلہ شکوہ ۔

دُکھڑا پیٹنا ۔ لازم ۔ (عو) سخت محنت مشقت کرنا ۔ مصیبت بھرا مشکل سے گزارنا ۔ حسرت سے بسر کرنا ۔

دُکھڑا رونا ۔ (کنایۃً) مصیبت بیان کرنا ۔ (شاد) ؎

درد دل اُس گل سے شبنم نے کہا
ہم نہ اُس بس کھوے رونا رو سکے

دِکھلانا ۔ (ھ) متعدی ۔ دکھانا ۔ اس جگہ دکھانا فصیح ہے ۔ (انیس)

ع شکل اپنی شب ہجر جو دکھلا گئی اس کو

دِکھلاؤ ۔ مذکر ۔ دیکھو دِکھاؤ نمبر ۱ ۔

دِکھلاوا ۔ (ھ) مذکر ۔ عم ۔ دیکھو (دکھاوا)

دکھلائی دینا ۔ دکھائی دینا (جلال) ؎

ایک دِکھلائی نہیں دیتی فراق یار میں
سب مری راحت کی شکلیں رنج پنہاں ہو گئیں

اس جگہ دکھائی دینا فصیح ہے ۔

دِکھلوانا ۔ (عو) دکھلانا دیکھو دِکھلوانا ۔

دَکّھن ۔ (ھ) بتشدید کاف مفتوح ۔ بروزن برتن و نیز کاف مکسور و نیز بغیر تشدید ۔ بروزن چمن ، مذکر جنوب (داغ) ؎

چلے تھے ہجر داس کی دُھن میں ہم کیا جانے کس جانب
وہ اُتر تھا کہ دکھن تھا وہ پورب تھا کہ پچھم تھا

دکھنی صفت ۔ جنوبی

دکھنی مرچ ۔ مونث ۔ سفید گول مرچ ۔

دَکھنیری ۔ **دکھنالی** (ھ) صفت ۔ جنوبی ہوا ۔

دُکھنا ۔ (ھ) لازم ۱ درد ہونا ۔ درد کرنا بعض اس کے ماضی دُکھا کو بتشدید بولتے ہیں ۔ (بحر) ؎

مزاج پوچھا کسی کا تو اُس کا مُنھ دُکھا
کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام لیا

(راسخ) ؎ تری اُلفت میں وہ صدمے اٹھائے ہیں بُت کافر
کہ گویا سب مسلمانوں کا میں دُکھا ہوا دل ہوں

لیکن اب بغیر تشدید مستعمل ہے ۲ دل کے ساتھ اغم ہونا مثال کے لئے دیکھو دل دُکھنا ۳ ہاتھ اور پاؤں کے ساتھ ، تھک جانا (صبا) ؎

سخت جانی کے سبب شرم سے میں کٹتا ہوں
ہاتھ دُکھ جائیں گے قاتل کو اذیت ہو گی

دُکھنے آنا ۔ صرف آنکھ کے واسطے مستعمل ہے ۔ دیکھو آنکھ دکھنے آنا ۔

دِکھوانا ۔ دکھانا ۔ (داغ) ؎

مقدر میں نہیں کیا وصل جب پوچھا تو کہتے ہیں
ملاؤ تم کسی پنڈت کو یہ دِکھواؤ پوتھی ہم

دُکّی ۔ (ھ) مونث ۔ وہ پتہ تاش یا گنجفہ کا جس کو دُہرا کہتے ہیں ۔

دُگاڑا ۔ (ھ) دو + گاڑا حلق ، مذکر ۱ دونالی بندوق ۔ دُہری گولی ۲ دو گولیاں بھر کے مارنا ۔ (قلق) ؎

بھر کے قاتل نے تپنچہ میں دوگاڑا مارا

دُگانہ (ف) مذکر مخفف ۔ دوگانہ کا ۱ جڑواں یا دُہری چیز

۹ اپنا۔ میرا کے ساتھ، خوشی کے معنی میں بھی مستعمل ہے (شرف) ؎

مری خوشی جو میں مرتا ہوں اُس ستمگر پر
کسی کا مجھ پہ ہے کیا اختیار میرا دل

۱۰ دل کا کعبہ سے بھی استعارہ کرتے ہیں (راسخ) ؎

کعبۂ دل کو نہ توڑو دیکھو
کس کو ڈھاتے ہو غضب کرتے ہو

دلا۔ اے دل۔ دیکھو دیباچہ نوراللغات نمبر (۵) (ناسخ) ؎

مثل جرس ہے ہرزہ درائی عبث دلا
دنیا سے کر گئے ہیں مرے ہمزبان کوچ

دل آب آب ہونا (کنایتہً) دل کا نرم ہونا (آزاد) ؎

رویا جو غم سے میں تو ہوا آب آب
پانی میں پڑ کے جیسے بتا سا پگھل گیا

دل آرا۔ دل آرا۔ (ف) صفت۔ دل کو آراستہ کرنے والا۔ (کنایتہً) معشوق۔

دل آرام (ف) صفت۔ دل کو آرام دینے والا (کنایتہً) پیارا، محبوب، معشوق۔ اس معنی میں کم مستعمل ؎

دل آرائی۔ (ف) مونث۔ دلربائی (بحر) ؎

نہ کبھی حور میں ہوئی نہ پری میں ہوئی
یہ دل آرائی یہ گفتار یہ چتون یہ نظر

دل آری کرنا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا (جلا صاحب) ؎

کیا میرے دل کو ہے آری کہوں کیا
نکل میرے گھر سے تو جا ری دوگانا

دل آزار۔ (ف) صفت۔ دل دکھانیوالا۔ ظالم (سعدی) ؎

ہے یہ دستور کہ ہوتے ہیں دل آزار حسیں
موت آجائے مگر عشق کا آزار نہ ہو

دل آزاری (ف) مونث۔ ظلم و ستم۔ ایذا رسانی۔ آزار دہی۔

دل آزردہ (ف) صفت۔ افسردہ خاطر۔ رنجیدہ۔ ناخوش۔ ناراض۔

دل آزمانا۔ حوصلہ کی جانچ کرنا۔ (ظفر) ؎

نشانۂ تیر مژگاں کا بنائے جس کا جی چاہے
جگر رکھتے نہیں دل آزمائے جس کا جی چاہے

دل آگاہ (ف) صفت۔ دانا۔ ہوشیار۔ بیدار دل۔

دل آنا۔ دل آجانا۔ عاشق ہونا۔ مائل ہونا۔ (مومن) ؎

اُس پری رخسار پر دل آگیا
جلوۂ پنہاں نظر میں چھا گیا

دل آنکھوں میں چلا آنا۔ دیکھو آنکھوں میں (رشک) ؎

لے گیا دل چرا کے آنکھوں میں
تو بجا ہے اگر چرا لے نظر

دل آہن ہونا۔ دل کا سخت ہونا (امیر) ؎

جمع کیا صدیق کو تم نے نقش ایجو نرزاری
موم بدن ہے دل ہے آہن ماشاء اللہ ماشاء اللہ

دل آئینہ ہونا (کنایتہً) دل پر نیک و بد حال کا خود بخود ظاہر ہو جانا (ناسخ) ؎

جب تصور یار کا باندھا ہم آپ آئے نظر
سامنے آنکھوں کے آئینہ ہمارا دل ہوا

دلاویز۔ (ف) صفت۔ مرغوب دل۔ دل کو بھانے والی چیز۔

دلاویزی۔ (ف) مونث۔ دل لبھانا (رشک) ؎

زلف جاناں اور کچھ ہے شاخ سنبل اور کچھ
یہ دلاویزی یہ شادابی یہ زیبائش نہیں

دل اٹکانا۔ متعدی۔ دل پھنسانا۔ عشق کرنا۔ دل لگانا (ناسخ) ؎

کسی سے دل نہ اس وحشت سرا میں میں نے اٹکایا
نہ الجھا خار سے دامن کبھی میرے بیاباں کا

دل اٹکنا۔ لازم۔ دل آنا۔ عشق ہونا۔ محبت ہونا۔ (عاشق) ؎

معشوق حسین لاکھ بہت جیسے پھرتے
ہم بھی وہیں آڑے کہ جہاں دل اٹک گیا

دل اٹھا بیٹھنا۔ ترک تعلق کر لینا ؎

کہاں اے داغ اب اپنا ٹھکانا
اٹھا بیٹھے ہیں دل دونوں جہاں سے

دل اٹھانا۔ متعدی۔ قطع تعلق کرنا۔ (سودا) ؎

اٹھایا کوہ رستم نے اگر تو سخت نادان کر
اٹھا نا دل کو دنیا سے عجب کار نمایاں ہے

دل اُٹھ جانا۔ دل اُٹھنا۔ لازم۔ (۱) خاطر برداشتہ ہوجانا۔ (۲) ہٹ جانا۔ جی نہ لگنا (جرأت) ؎

گیسو صبا جو ہوئے گزر یار کی طرف
دل سب طرف سے آپ کے بالوں سے اُٹھ گیا

(۳) سیر کو جی چاہنا۔ دل تازہ ہونا۔ (برق) ؎

ناتوانی سے غم ہجر کی ایسے بیٹھے
اُٹھے دنیا سے مگر دل نہ ہمارا اُٹھا

معنی نمبر (۳) میں متروک ہے۔

دِل اچاٹ کرنا۔ کسی کام میں دل نہ لگانا۔ (ذوق) ؎

دِل اپنا غم دہر سے تو کر نہ اُچاٹ
جس طرح کٹیں روز مصیبت کے کاٹ

دل اچاٹ ہونا۔ لازم۔ جی اکتانا۔ دل برداشتہ ہونا۔ جی نہ لگنا۔ دل بیزار ہونا یا اکتانا۔ (آتش) ؎

چوٹ سی لگتی ہے دل جنگل سے ہوتا ہے اچاٹ

دل اچٹ جانا۔ لازم۔ دل گھبرا جانا۔

دِل اُچھلنا۔ دل کا دھڑکنا۔ اختلاج قلب۔ (غافل) ؎

چمن کی سمت یارب عزم ہے کس غیرت گل کا
اچھلتا ہے جو دل سینے میں رو رو دو ہاتھ بلبل کا

دِل اختیار میں ہونا۔ دل قابو میں ہونا۔ (ذوق) ؎

اگر نہ ہو کروں اختیار سے ناصح
تو کیا کروں کہ نہیں میرے اختیار میں دل

دِل اداس ہونا۔ افسردہ خاطر ہونا۔

دِل اڑ جانا۔ دِل اڑ چلنا۔ دل کا بے قابو ہو جانا۔ ؎

کنگھی جو زلف میں کی دل اڑ چلا نکل کر
کہتے ہیں وہ کہ تو نے کھویا شکار میرا

دل افروز (ف) صفت۔ دِل کا روشن کرنے والا۔ جیسے نظم دل افروز۔

دِل افگار (ف) صفت۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

سماں جو اسے فضائے گلزار
بیٹھا تہ نخل وہ دل افگار

دل افگندیم بسم اللہ مجریہا و مرساہا۔ (ف) جب کوئی اہم کام شروع کرتے ہیں تو یہ مصرع پڑھتے ہیں۔ دیکھو بسم اللہ۔

دل اکتانا۔ لازم۔ کسی امر کی کثرت سے دل سیر ہو جانا۔ (شعور) ؎

باغ فردوس میں دل اکتائے گا
سیر دو چار گھڑی ہوتی ہے

دل الٹ دینا۔ پریشان کر دینا۔ پراگندہ کرنا۔ (سودا) ؎

تیر نگہ نے تیرے دلوں کو الٹ دیا
مژگاں نے تیرے دی ہیں صفیں کی صفیں پچھاڑ

دِل الٹ پلٹ ہونا۔ دل کا گھبرانا۔ بے چین ہونا۔

دِل الٹنا۔ لازم۔ (۱) دیوانہ ہونا۔ پاگل ہونا۔ سودائی ہونا۔ (جلال) ؎

کہتے ہو ہم سے اپنے جگر کو سنبھال لے
باتوں سے سیدھے ہوتے ہیں جو دل الٹ گئے

(۲) دل گھبرانا۔ خفقان ہونا۔

دِل الجھانا۔ عشق و محبت میں دِل پھنسانا۔ (رند) ؎

الجھاؤں گا اب دل کو کسی اور پری سے

دِل الجھنا۔ (۱) عاشق ہو جانا۔ (درد) ؎

بے طرح کچھ الجھ گیا تھا دل
بے وفائی نے تیری سلجھایا

(۲) بیزار ہونا۔ اکتانا۔ (داغ) ؎

دل آشفتہ ذکر زلف سے کیا کیا الجھتا ہے
سنا جاتا نہیں قصہ پریشاں سے پریشاں کا

دل امڈ آنا۔ لازم۔ دِل بھر آنا۔ قریب بہ گریہ ہونا۔ (قلق) ؎

پوچھا تھا کہ دِل امڈ آیا
یہ چشم پر آب نے فرمایا

دِل امڈا آتا ہے۔ دِل جوش پر ہے رقت آتی ہے۔

دِل ایک ہونا۔ دلی اتحاد ہونا۔ (بحر) ؎

شمع جلتی ہے تو پروانے بھی جل جاتے ہیں ساتھ
واہ کیا ان عاشق و معشوق کا دل ایک ہے

دل اینٹھ لینا۔ دیکھو اینٹھ لینا۔

دل باختہ۔ (ف) صفت۔ پریشاں۔ مضطر۔ بدحواس (انیس) ؎

مریخ بھی دل باختہ تھا سامنے اس کے
گردوں سپر انداختہ تھا سامنے اس کے

دل باغ باغ ہونا۔ دل کا کمال خوش ہونا۔ (سخ) ؎

سوزِ ہجراں سے داغ داغ ہوں
آج دل باغ باغ ہے کس کا

دل باندھنا۔ (کنایۃً) دل کو مائل کرلینا۔ (ذوق) ؎

ترے جُوڑے کے کھلنے نے مرا دلِ وستاں باندھا
عجب تقدیر نے عُقدہ زباں کھولا یہاں باندھا

دل بٹھا دینا۔ ہمت توڑ دینا۔ (سحر) ؎

اٹھتے اٹھتے تمہاری محفل سے
صدمۂ ہجر دل بٹھا دے گا

دل بجھا دینا۔ افسردہ دل کرنا۔ ہمت توڑ دینا۔

دل بجھنا۔ اُمنگ جاتی رہنا۔ کنایہ ہے دل کی افسردگی سے (آتش) ؎ بے داغِ عشق کیوں نہ مرا دل بجھا رہے
اندھیرے ہے چراغ نہیں جس کنوئیں میں ہے

دل بچھا جاتا ہے۔ دل فریفتہ ہوا جاتا ہے۔ (صبا) ؎

صورتِ محرابِ کعبہ ابروئے خمدار ہے
دل بچھا جاتا ہے زاہد کا مُصلّا دیکھ کر

دل بحال کرنا۔ دل کی کدورت دور کرنا۔ دل کا اضمحلال دور کرنا (اشرف) ؎ کیوں کر بحال کیجئے دل کس سے پوچھئے
اُجڑے ہوئے کو کرتے ہیں آباد کس طرح

دل بحال ہونا۔ لازم

دل بدگمان ہونا۔ (عو) دل میں کھٹکا ہونا کسی طرف سے (جالفصاحب) ؎

یہ بدگماں ہے دل اس نگوڑی نت کھٹ کا

دلبر۔ (ف) صفت۔ معشوق۔ محبوب پیارا

دل برا کرنا۔ رنجیدہ ہونا۔

دل برا ہونا۔ لازم۔ دل ناراض ہوتا۔ جی کھٹا ہونا۔ (عو) متے ہونا۔

دل برداشتہ ہونا۔ طبیعت کا ہٹ جانا۔

دل برشتہ۔ (ف) صفت غمگین رنجیدہ ؎

شعورِ دل برشتہ کے نہ کیوں آنسو میں جاری
دھواں آہِ دل کا بھرتا ہے بتِ طناز آنکھوں میں

دل برانا۔ (کنایۃً) عو۔ رنج دینا۔

دل بڑھانا۔ ہمت بڑھانا۔ دلیر کرنا۔ کسی کی مدح و تعریف کر کے یا صلہ دے کے (ذوق) ؎

تیغ تو اچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ ہی
دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

دل بڑھنا۔ دل بڑھ جانا۔ لازم۔ حوصلہ بڑھنا۔ ہمت کا زیادہ ہونا۔ ؎

وہ بت ترسا جو آیا دل ہمارا بڑھ گیا
گھٹ گیا ایمان کعبہ سے کلیسا بڑھ گیا

دلبستگی۔ (ف) مونث۔ دل کا علاقہ۔ دل لگنا۔ دل بہلنا۔

دل بستہ۔ (ف) صفت (کنایۃً) عاشق۔

دل بکھرنا۔ افسردہ خاطر ہونا ؎

سودا کہے تھے یار سے اک مو نہیں غرض
اُدھر کھلی جو زلف ادھر دل بکھر گیا

اب متروک ہے۔

دلبند۔ (ف) بند دل یعنی دل کا ٹکڑا (صفت) محبوب بہت پیارا دوست۔ اردو میں بیشتر فرزند دلبند وغیرہ کی ترکیب سے مستعمل ہے

دل بند ہونا۔ لازم انقباض خاطر ہونا دل رکنا۔ دم گھٹنا دیکھو دل رکنا۔

دل بودا ہونا۔ دل کا کمزور ہونا تکلیف نہ اٹھا سکنا۔ (غالب) ؎

غم کھانے میں بودا دل ناکام بہت ہے
یہ رنج کہ کم ہے مئے گلفام بہت ہے

دل بھاری کرنا۔ (عو) رنج کرنا۔ غم کرنا۔ (مفتی حیدر) ؎

دم میں سو سو ظلم کرتے ہیں بتانِ سنگدل
عاشقانِ بیدل اسیر کیوں نہ دل بھاری کریں

دل بھاری ہونا۔ (کنایۃً) رنجیدہ ہونا۔ ملول ہونا۔ (رحجر) ؎

وہ ناتواں ہوں کہ پس جاؤں بوجھ دل بھاری
حباب وار مرے سر کو ہے گراں فریاد

دل بھٹکنا۔ دل کا کبھی کسی طرف کبھی کسی طرف مائل ہونا (آتش) ؎

طریق عشق میں مارا پڑا جو دل بھٹکا
یہی وہ راہ ہے جس میں ہے جان کا کھٹکا

دل بچنا ۔ دل کا ڈرنا ۔ ہچکچانا ۔

دل بھر آتا ہے ۔ آنکھوں میں آنسو بھرے آتے ہیں ۔ (صبا) ؎

جائے گریہ آج کل ہم میکشوں کا حال ہے
دل بھرا آتا ہے خالی جام و مینا دیکھ کر

دل بھر آنا ۔ غمگین ہونے سے آنکھوں میں آنسو بھر آنا ۔ (ناسخ) ؎

خونفشاں رہتی ہیں آنکھیں ہو چکی بے شراب
کیوں نہ بھر آئے مرا دل شیشہ خالی ہو گیا

دل بھر بھرانا ۔ (عو) لالچ آنا شوق پیدا ہونا ۔ (فقرہ) حاکم سب کی کارگزاری دیکھ کر انعام بانٹے گا اس سے کام کرنیوالوں کا دل بہت ہی خوش ہوگا ۔ اور جو خالی ہاتھ جائیں گے اُن کا دل بھر بھرائے گا ۔

دل بھر جانا ۔ دل بھرنا سیر ہو جانا ؎

دل نہیں سیر ہوتا ہے کم کوئی مے معقول اے شعور
کب زمین سیر حاصل و قلت باز ملی نہیں

دل پھیر دینا ۔ لگاوٹ نبھانا کر کے کسی کی طرف سے دل پھیر دینا ۔ (رشک) ؎

وہ پیر رہ پیری طرح وہ کبھی پھیرے یا اللہ
پھیر دیا میری طرف سے دل دیا جس نے

دل بھر گئے ۔ جی بھر گئے ۔ اچھی طرح سیر ہو گئے ۔ (اشرف) ؎

سب عشق میں ہوں گے جب آئے گا سامنے
دل بھر گئے دیکھنے کی رہے گی خبر کسے

دل بہلانا ۔ (کنایۃً) کسی کام میں مشغول ہو جانا ۔ سیر و تماشے میں مشغول ہونا ۔ (عالم) ؎

وہیں چل کر کبھی ہوا کھاؤ
اپنے پژمردہ دل کو بہلاؤ

دل بہلنا ۔ لازم ۔ دل کا کسی کام میں مشغول ہونا ۔ وحشت دور ہونا ۔

دل بیٹھا جانا ۔ ضعف سے دل کا مضمحل ہو جانا غشی کی ابتدائی حالت ۔ (غالب) ؎

اُس کی بزم آرائیاں سُن کر دلِ رنجور یاں
مثل نقش مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے ۔

(جاتا ہے) ۔

دل بیٹھ جانا ۔ دل بیٹھنا ۔ کنایہ ہے افسردگی خاطر سے (بحر) ؎

قطع جب سے ہوئی اُمید وصال جاناں
اس طرح بیٹھ گیا دل کہ اٹھایا نہ گیا

دل بے چین ہونا ۔ دل کا بے قرار ہونا ۔

دل بے کل ہونا ۔ لازم ۔ دل کا مضطرب ہونا ۔ دل کا بے چین ہونا ۔ دل کا بے آرام ہونا ۔

دل پارہ پارہ ہونا ۔ دل پاش پاش ہونا ۔ (کنایۃً) روحانی صدمہ ہونا ؎

اے ذوق جانتا ہے وہ ہمدرد میرا درد
دل جس کا پارہ پارہ جگر پاش پاش ہے

دِل پانا ۔ عندیہ معلوم کرنا ۔ منشا دریافت کرنا ۔ توجہ دیکھنا رُخ دیکھنا ۔ (ناجی) ؎

غم نہیں گر دلبری سے دل کو لیجاتا ہے وہ
پاس میرے تب تو آتا ہے جو دل پاتا ہے وہ

۲ حوصلہ ہونا ۔ (انیس) ؎

اور دنیا میں کسی ماں نے یہ دل پایا ہے
آپ دولھا سا بنا کر انھیں بھجوایا ہے

دل پانی کرنا ۔ دل نرم کرنا ۔ دل کو بے تاب کرنا ۔ (رشاد) ؎

وہ محرم آب رواں کی جو دل کرے پانی
حباب وار تمہارے بلبلوں سے لینا

دل پانی پانی کرنا بھی کہتے ہیں ۔ (امیر) ؎

روتی ہے شبنم گلستاں میں تو ہنس پڑتے ہیں پھول
پانی پانی جو کرے دل کو وہ آنسوا ور ہے

دل پانی ہونا ۔ دل کا نرم ہونا ۔ (تعشق) ؎

ڈالیں جو کڑی آنکھ تو پانی ہو دل سنگ

دل پائمال کرنا ۔ فریفتہ کرنا ۔

دل پائمال ہونا ۔ فریفتہ ہونا مدا خرشادہ دروہ ؎

تھی پاؤں میں نور کی وہ خلخال
دل خلق کا جس سے ہوئے پامال

دل پتھر کر لینا۔ دل کو سخت کرنا۔ بے رحمی اختیار کرنا (قلق) ؎

اس قدر دل کو کر لیا پتھر
باندھ لی بے مروّتی پہ کمر

دل پتھر ہو جانا۔ دل کا مصیبت جھیلتے جھیلتے ایسا سخت ہو جانا کہ پھر کوئی مصیبت مشکل نہ معلوم ہو۔ (آتش) ؎

ظلم سے اپنے پشیماں وہ ستمگر ہو گیا
دل ہمارا صبر کرتے کرتے پتھر ہو گیا

دل پر اختیار ہونا۔ دل پر قابو ہونا۔ دل قابو میں ہونا۔

دل پر بار ہونا۔ دل کو گراں معلوم ہونا۔

دل پر پتھر رکھ لینا۔ دل سخت کر لینا۔ صبر کر لینا ؎

صبر اگر دیتا خدا ہجر بتاں میں اے جنوں
دل پہ رکھ لیتے جو پتھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا

دل پر پتھر سا آنا۔ (کنایۃً) دل پر چوٹ لگنا۔ (بحر) ؎

دیکھ کر آئینہ پتھر سا لگے گا دل پر
اپنی صورت سے ہے گا تو خفا میرے کیے

دل پر پہاڑ گرانا۔ اچانک روحانی صدمہ پہنچانا (شرف) ؎

داغ اٹھا کر عشق کا دل پر کر بیٹھے پہاڑ
بوجھ کو اک پھول کے ہم نے ہزاروں من کیا

دل پر پہاڑ گرنا۔ لازم۔

دل پر چبنا۔ دل کا مائل ہونا۔ (داغ) ؎

ایسی باتوں سے کیوں نہ دل پر چبے
دل لگی کے ستے سیکڑوں چرچے

دل پر چوٹ کھانا۔ دل پر صدمہ اٹھانا۔ (داغ)

سانس کے ساتھ ہے کسک ہر دم
چوٹ ہم دل پہ کھائے جاتے ہیں

دل پر چوٹ لگنا۔ دل پر اثر ہونا۔ (امیر) ؎

خندۂ گل سے کھٹکتا ہے وہ گر جو نالے
چوٹ لگتی ہے مرے دل پر تری آواز سے

دل پر چھا جانا۔ دلبر چھائی جانا۔ دل پر اثر کر جانا۔ (جلیل) ؎

یہ کیا بلا ہے کہ دلبر تو چھائی جاتی ہے
ہمارے ہاتھ وہ زلف رسا نہیں آتی

دل پر چھری پھرنا۔ (کنایۃً) دل کو صدمہ دینا۔

دل پر چھری پھرنا۔ لازم

دل پر چھریاں چلنا۔ (کنایۃً) اندرونی صدمہ پہنچنا۔ (امیر) ؎

ان چتونوں کو دیکھ تو تا صبح تڑپ ہی جا
بے درد تیرے دل پہ یہ چھریاں چلی نہیں

دل پر داغ ہونا۔ دل پہ صدمہ ہونا۔ رشک و حسد سے یا رنج و غم سے (اختر شاہ اودھ) ؎

تیار ہو جلد اک نیا باغ
فردوس کے دل پہ جس سے ہو داغ

دل پر رکھ لی۔ دل پر رکھ لی۔ ارادہ کر لیا۔ ہمت کر گیا

دل پر رکھنا۔ کسی اہم کام کا ارادہ کر لینا۔ (رند) ؎

تمھارا ڈھونڈنا ہر بار کا اچھا نہیں دیکھو
نڈر ہیں ہم جو دل پر رکھتے ہیں وہ کر گزرتے ہیں

دل پرزے پرزے ہونا۔ روحی صدمے سے دل کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا (شرف) ؎

روح رخصت ہے جگر خون ہے دل ہے پرزے
آج شیرازۂ ہستی ہے پریشاں اپنا

دل پر سانپ لوٹنا۔ (کنایۃً) رنج و صدمہ گزرنا۔ (ذوق) ؎

سودائیوں کے دل پہ تری یاد زلف میں
اک سانپ سا ہے قید سلاسل میں لوٹتا

رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ جلنا۔

دل پر شمشیر پھر جانا۔ (کنایۃً) دل پر کمال صدمہ ہونا (نسیم) ؎

زینب کے دل پہ ظلم کی شمشیر پھر گئی
شہ کی نظر میں موت کی تصویر پھر گئی

دل پر قفل لگانا۔ راز دل پنہاں رکھنا (داغ) ؎

اس عشق نے کیا قفل لگایا ہے دلوں پر
کینہ ہے وہاں بند تو حسرت ہے یہاں بند

دل پر کندہ ہونا۔ دل میں کھپ جانا ؎

کندہ ہے دل کے نگینہ پہ مرے تصویر یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

دل پر کھپ جانا۔ دل پر اثر کر جانا محبت کا۔ (جان صاحب) ؎

مجھ کو اس سر کی قسم کھپ گیا دل پہ میرے
اس کی تعریف میں کرتی ہوں تمھارے آگے

دل پر کھیلنا ۔ ایسا کام کرنا جس سے دل کی ہلاکت کا اندیشہ ہو ؎

اے شاد مر رہا ہوں گو کر کے عشق بازی
لیکن ہوں دل پہ کھیلے میں جی کے ہارتا پر

دل پر کیا گزری ۔ دل کو کس قدر صدمہ ہوا۔ (آتش) ؎

فراقِ یار میں دل پر نہیں معلوم کیا گذری
جو اشک آنکھوں میں آتا ہے سو بیتیا بانہ آتا ہے

دِل پر گھونسہ پڑنا ۔ اچانک کسی بات کا صدمہ ہونا۔ (فقرہ) اخیری فقرہ اُن کا یہ تھا کہ عورت جو لکھنا سیکھے اس کے ہاتھ کٹوا ڈالے۔ اوہ میرے دل پر ایک گھونسہ پڑا تھا جس کا درد برسوں تک تھا۔

دل پر لکھ لینا ۔ (عو) دل پر نقش کر لینا۔ (فقرہ) تم چاہے لکھو یا نہ لکھو ہم نے تو دل پر لکھ لیا ہے جیتے جی تو یہ نہیں مٹتا

دل پر موگری پڑنا ۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ ہونا (صبا) ؎

صبح شب وصال سے کیوں نعرہ زن نہ ہوں
پڑتی ہے موگری مرے دل پر گجر کے ساتھ

دل پر مہر کر دینا ۔ دل کو ایسا مسخ کر دینا کہ اُس پر اثر ہی نہ ہو (فقرہ) کافروں کے دل پر خدا نے مہر کر دی۔

دل پر مُہر ہو جانا ۔ لازم۔

دل پر میل نہ لانا ۔ خیال نہ کرنا۔ دل پر میل نہ لانا۔ مکدر نہ ہونا۔ (جان صاحب) ؎

ہوا گو عائب آئینہ نہ لائی میل کچھ دل پر

دل پر نشتر مارنا ۔ کوئی ایسی بات کہنا جو دل کو چبھے۔

دل پر نقش ہونا ۔ لازم۔ کسی بات کا دل میں جم جانا۔ دل میں بیٹھ جانا۔ (داغ) ؎

الٰہی نقش ہو کلمہ رسول اللہ کا دل پر
جیسے کہ نگین میں نام محمد سے مرد سبیل

دل پر ہاتھ رکھنا ۔ تسلّی اور تسکین کے لئے دل پر ہاتھ رکھ دیتے ہیں (مومن) ؎ اگر نہ ہاتھ میں اس دل رُبا کے دل دیتے
تو دل پہ ہاتھ سدا دھر لیا نہ کرتے ہم

دیکھو اپنے دل پہ ہاتھ۔

دل پہ ہاتھ رکھ کے دیکھو ۔ اپنی حالت کا لحاظ کر کے دوسرے کی نسبت کچھ کہو۔

دِل پر ہاتھ رکھے پھرنا ۔ بے تاب ہونا۔ مضطر پھرنا۔ بے چین پھرنا۔ دل پکڑے پھرنا۔

دل پریشان کرنا ۔ دل کو منتشر کرنا۔ فکر و تردد میں مبتلا کرنا

دل پذیر ۔ (ف) صفت۔ دلپسند۔ مرغوب۔

دل پژمردہ ہونا ۔ دِل کا غمگین ہو جانا۔ افسردہ ہو جانا (دبیر) ؎

دل کا یہ حال ہے پژمردہ ہوا جاتا ہے

دل پسنا ۔ دِل دادہ ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (امیر) ؎

پِس پِس گئے دِل حوروں کے اِک ایک نگہ پر
آنکھوں میں عجب سُرمہ لگا یا شبِ معراج

دل پسند ۔ (ف) صفت۔ مرغوب۔ پسندیدہ۔

دل پسیجنا ۔ لازم (کنایہ ہے کہ کسی کے حال پر ترحّم کرنے رحم آنا۔ ؎

آتش جنوں دل نہ پسیجے گا یار کا
بے معنی ہے یہ مصرع موزونِ آہ کا

۲ (کنایۃً) سخاوت پر آمادہ ہونا۔ سلوک کرنا۔

دل پکا کرنا ۔ دل مضبوط کرنا۔ دیکھو پکا کرنا

دل پکانا ۔ چھیڑنا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو جی جلانا۔

دل پک جانا ۔ لازم۔ دل کا آزار رسیدہ ہو جانا۔ صدمے یا سخت کلامیوں سے دل اکتا جانا۔ (آتش) ؎

بتوں کے ناز سے دُکھ دُکھ کے پک گئے ہیں دل
وہ کون ہے کہ خدا سے جو دادخواہ نہیں

دل پکڑا جانا ۔ دل میں شبہ گزرنا۔ اتعا ٹھٹکنا۔

دل پکڑ کر اُٹھنا ۔ بے قرار ہو کر اٹھنا۔ (بحر) ؎

فراق میں ایک دلربا کے پڑے ہیں کب سے قلق میں ایسے
جو اُٹھے ہم دل پکڑ کے اُٹھے جو بیٹھے ہم بے قرار بیٹھے

دل پکڑ کر یا تھام کر بیٹھ جانا ۔ (کنایۃً) دل کو مسوس کر رہ جانا۔ ہائے کر کے بیٹھ جانا۔ صدمے کے مارے بول نہ سکنا (صبا) ؎

ہم بارِ عشق کے متحمل نہ ہو سکے
بس دل پکڑ کے بیٹھ گئے وہ اٹھا کے رنج

دل پکڑ لینا۔ کسی صدمے یا رنج کی تاب نہ لانا بیتاب ہو جانا (جلال) ؎

کس کو درد اپنا سناؤں کون لا سکتا ہے تاب
دل پکڑ لیتی ہے بلبل بھی مری فریاد سے

۲ دل پر اثر کرجانا (راسخ) ؎

دل پکڑ لیتا ہے ہر فقرہ مری فریاد کا

دل پکڑے پھرنا۔ لازم (عو) بیتاب ہو کے پھرنا۔

دل پک کے پھوڑا ہونا۔ دل کا صدمے سہتے سہتے ایسی حالت ہو جانا کہ وہ صدمہ برداشت کرنے کی طاقت نہ رکھے۔ (رند) ؎

کوئی دن میں خوناب ہو کر بہے گا
دل اب پک کے پھوڑا ہوا چاہتا ہے

دل پگھلنا۔ دل کا نرم ہونا۔ ترس آنا۔ رحم آنا۔ ؎

کھینچی یہاں ہزار طرح آہ آتشیں
اے شکت دل بتوں کا نہ پگھلا کسی طرح

دل پھاڑنا۔ متعدی۔ (راسخ) ؎

نہ پھاڑ دو تم اس دل کو جس دل میں ہو
ہے عشق کی پردہ داری ابھی متعدی ہم دیکھو دل پھٹنا

دل پہاڑ ہے۔ (کنایۃً) عالی ہمت ہے۔ (ذوق) ؎

ہے سخاوت سے بشر ذی مرد لے خشک و تر
دستِ اربابِ کرم دریا ہے دل ان کا پہاڑ

دل پھانسنا۔ دل کو مبتلا کرنا۔ (آتش) ؎

کیوں نہ پھانسے عاشقوں کے دل وہ طفلِ برہمن
کلڑہ ہے گردن کا ڈورا دوش کی زنار ہے

دل پھٹا جانا۔ دل پر صدمہ ہونا ہمدردی یا ترس کھانے سے۔ (امیر) ؎

کس طرح بنتی ہے اے مرغِ قفس صیاد سے
دل پھٹا جاتا ہے اپنا تو تری فریاد سے

دل پھٹنا - دل پھٹ جانا۔ لازم۔ دل بیزار ہو جانا طبیعت کا متنفر ہونا طبیعت ہٹ جانا۔ (بحر) ؎

کبھی نہ ان سے ملے ہم جدا ہوئے جب سے
پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا

دل پھر جانا - دل پھرنا۔ لازم دل کا بیزار ہونا۔ دل کا کراہت کرنا۔ (سودا) ؎

قتل سے میرے عبث قاتل پھرا
اس نے منہ پھیرا ہمارا دل پھرا

دل پھڑکانا۔ خوشی سے بیتاب کرنا۔ (رشک) ؎

پھڑکاتی ہے دل آپ کے دزدی کی چینٹ

دل پھڑک جانا - دل پھڑکنا۔ دل کا خوش ہو جانا خوشی سے بیتاب ہو جانا۔ (جان صاحب) ؎

دل کی بیتابی سے رہتا ہے اب یہ حال ہوا
مچھلی بازو کی ادھر پھڑکی ادھر دل پھڑکا

دل پھسلانا۔ متعدی۔ دل مائل کرنا۔ (شعور) ؎

دل کے پھسلانے کو مٹی کے کھلونوں کی طرح
روپ بدلے قالبِ انسان میں کیا کیا خاک نے

دل پھسلنا۔ لازم۔ دل کا بے اختیار مائل ہونا۔ (امیر) ؎

پاؤں کا یاں ذکر کیا سامنے ہے ایسی زمیں
دل پھسلتے ہیں دمِ رفتار قیصر باغ میں

دل پھنسانا۔ دل کو گرفتار کرنا۔ مبتلا کرنا (تماشا) ؎

دل کو آنکھوں نے پھنسایا پا کر
یہ بھی حلقے ہیں تمہارے دام کے

دل پھنسنا۔ دل اٹکنا دل کا مبتلا ہونا (ذوق) ؎

پھنسے نہ حلقۂ گیسوئے تابدار میں دل
بلا سے گر ہو نوالہ دہانِ مار میں دل

دل پھنک جانا۔ دل جل جانا۔ دل کا جلن سے بے قابو ہو جانا۔ (امیر) ؎

پنہاں جو سوزِ عشق کرے مرد ہے وہی
دل پھنک رہا مگر نفس سرد ہے وہی

دل پھنکا جانا۔ دل میں جلن ہونا۔ (شعور) ؎

دل پھنکا جاتا ہے آنکھوں میں نہیں نام کو
محیط پانی کا ہے ادھر سر زمین جلتی ہے

دل پھیرنا۔ متعدی۔ دل بیزار کرنا نفرت کرنا (ذوق) ؎

اندازِ دل نہ پھیر سکے رخِ یار سے
پھر آپ اپنا خوب حضرتِ ناصح پھرا چکے

سیر کرنا ۔ چھکانا ۔ اس معنی میں بیشتر دل بھر دینا زبانوں پر ہے ۔

دل پھیکا ہو جانا ۔ لازم (لکھنؤ) کسی چیز سے دل میں مزا جاتا رہنا۔ توجہ نہ رہنا ۔ خیال جاتا رہنا ؎

پر یہ وتیرا آرائش سے کیوں دل ہو گیا پھیکا
نہ وہ لب پر لکھوٹا ہے نہ وہ ماتھے پہ افشاں ہے

دل پیچھے پڑنا ۔ دل کا دوسری طرف متوجہ ہونا ۔ دل کا بہلنا (مصحفی) ؎ ہمنشیں بہر خدا کل ہی گا کر اس کی ذکر

تیری باتوں سے ذرا دل تو مرا پیچھے پڑے

اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں ہے ۔

دل پیینا ۔ (کنایتہً) فریفتہ کرنا ۔ (آتش) ؎

خون جگر ہوتا ہے میر گفتار کیسی جان جان
پیتے ہو دل کو کیا کہتے ہیں اس رفتار کو

دل تازہ ہونا ۔ دل میں فرحت ہونا ۔ دل خوش ہونا ۔ (شعور) ؎

مے کشی سے دل زاہد ہو نہ اصلا تازہ
سینچنے سے شجر خشک نہ ہوگا تازہ

دل تپکنا ۔ (کنایتہً) دل کا بے چین ہونا ۔ (اشرف) ؎

رگ و پے میں لگی ہے آگ ایسا دل تپکتا ہے
معاذ اللہ اگر یہ آبلہ ہوتا تو کیا ہوتا

دل تڑپنا ۔ (مصدر) دل کا مضطرب ہونا ۔ بیتاب ہونا اشتیاق سے (رنگین) ع

دل تڑپے ہے تجھ بن مرا اے جان دکھاتا

دل تلملانا ۔ دل بیقرار ہونا ۔ (ناسخ) ؎

کب ہے تجھ کو میرے دل کے تلملانے کی خبر
قاصد پہونچا نہیں اس بیخبر کے سامنے

دل تلے اوپر ہونا ۔ (مصدر) دل گھبرانا ۔ مضطرب ہونا ۔

دل تنگ ۔ (ف) صفت ۔ ملول ۔ ناخوش

دل تنگی ۔ مونث ۔ دلگیر ہونا ۔

دل تنگ ہونا ۔ بخیل ہونا ۔ خسیس ہونا ۔ (ناسخ) ؎

بوسہ جب میں نے طلب مجھ سے کیا تو کہا
ہے دہن تنگ ترا دل تو مگر تنگ نہیں

۲ دل کا پریشان ہونا ۔ عاجز ہونا ۔ (ناسخ) ؎

دل ملک انگریز میں جینے سے تنگ ہے
رہنا بلند میں روح کو قید فرنگ ہے

دل توڑنا ۔ خاطر شکنی کرنا ۔ مایوس کرنا ۔ (شوق) ؎

لاکھ ہوتے بھی ہیں اگر قاتل
یوں نہیں توڑتے کسی کا دل

۲ دل کو کسی چیز سے بے تعلق کر لینا ۔ (ذوق) ؎

دنیا سے میں اگر دل مضطر کو توڑ دوں
سارے طلسم دہر ہشتمد کو توڑ دوں

دل تولنا ۔ دل کی آزمائش کرنا ۔ (رشک) ؎

دل تولتے ہیں بوالہوس وصل طلب کے
تنخواہ وہ بے فائدہ تولا نہیں کرتے

دل تونگر ہونا ۔ دل میں افلاس کا رنج نہ ہونا ۔ دل میں بھی آرزو رہنا کو خوب سخاوت کیجئے ۔ (ناسخ) ؎

غم افلاس کہاں دل ہے تونگر اپنا
زرد چہرہ نہیں فاقوں سے ہے یہ زر اپنا

دل تھامنا ۔ دل کی بیقراری کا ضبط کرنا ۔ (داغ) ؎

خیر ذرا رفتہ رفتہ جھانک کے تم دیکھ تو لو
ناتواں کرتے ہیں دل تھام کے آہیں کیونکر

دل تہ و بالا کرنا ۔ دل کو بیقرار کرنا ۔

دل تہ و بالا ہونا ۔ بیقرار ہونا دل کا ۔ (آتش) ؎

چشم مستانہ کی گردش سے تہ و بالا ہے دل
عشق بازوں کی صفیں الٹیں یہ ساغر سیکڑوں

دل تھرتھرانا ۔ دل کا کانپنا خوف سے ۔ (آتش) ؎

گنہ کسی سے کیا تھرتھرایا دل اپنا
عرق عرق ہوئے ہم جس کو انفعال ہوا

دل تھوڑا ہونا ۔ ہمت ٹوٹ جانا ۔ (فقرہ) تمہاری بے رخی دیکھ کر عاشق کا دل تھوڑا ہو گیا ۔ حوصلہ کم ہونا ۔ (امیر) ؎

مے کس مقلس ہوں پہلے مجھ کو دے ساقی شراب
دل بہت ہوتا ہے تھوڑا مردے معتقد کا

دل ٹٹولنا ۔ مرضی دریافت کرنا ۔ (رشق قدوائی) ؎

شہزادے نے ہنس کے عقدہ کھولا
اس سے کہا اس کا دل ٹٹولا

دل ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ متعدی۔ دل ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

دل ٹکڑے ہونا۔ دل پاش پاش ہونا۔ صدمہ یا رنج سے یا کسی مہلک چیز کے کھانے سے۔ (انیس) ؎

حضرت نے جو بیٹے سے کہی یہ سخن یاس
دل ٹکڑے ہوا رونے لگے حضرت عباسؑ

(ذوق) ؎ کھاؤں میں بیڑا اس بن کیونکہ دل ٹکڑے نہو
جو رگ پان ہے وہ مجھ کو تیر کا سا بال ہے

دل ٹوٹ جانا۔ لازم۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ مایوس ہو جانا۔ افسردہ ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

دل مرا ٹوٹ گیا یار جو آیا سے تی
رات بھر شب ہجر میں تیر رہا

دل ٹوٹ کر آنا۔ کمال بے اختیاری سے مائل ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (راسخ) ؎

کہا میں نے کہ تم پر ٹوٹ کر آیا ہے دل میرا
انھوں نے ہنس کے فرمایا تم تو عاشق آیا

دل ٹھہرنا۔ دل کو تسکین ہونا۔ (رشک) ؎

اس رشک عیسیٰ کا اگر دم بس ٹھہر جائے
ٹھہرے نہ دل مضطرب مضطر عاشق

دل ٹھکانے لگانا۔ دل کو تسکین بخشنا۔ اطمینان خاطر عطا فرمانا۔ اضطراب دل کھونا۔ (میرحسن) ؎

بلا میرے دلبر کو میرے خدا
نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا

دل ٹھکانے لگنا۔ دل ٹھکانے ہونا۔ لازم۔ دل ٹھہرنا۔ اطمینان ہونا ؎

دو دن میں ہے مجھ کو سونے دو
دل تو میرا ٹھکانے ہونے دو

مجموعی خاطر ہونا۔ (داغ) ؎

واں غصہ ہے کہ ہم سے شکوہ کیا جفا کا
یاں دل کہاں ٹھکانے نام آ گیا وفا کا

دل ٹھنڈا رکھنا۔ دل خوش رکھنا۔ (شعور) ؎

گرم جوشی سے مرے دل کو وہ ٹھنڈا رکھے
سرد مہری سے نکالے ہے جلانا کیا

دل ٹھنڈا ہونا۔ تسکین ہونا۔ خاطر جمع ہونا۔ (فصاحت) ؎

وہ مجھ سے کہتے ہیں سوزش کا تقاضا ہے کہ وہ
دل اب ترا ہو ٹھنڈا گلے لگا کے مجھے

دل ٹھوکنا۔ (دہلی) اطمینان کر لینا۔ (فقرہ) جب تک اپنا دل نہ ٹھوک لے کیونکر نسبت کی ہامی بھرے۔

دل ٹھہرا لینا۔ دل کو تسکین دینا۔ (جلال) ؎

کسی کی یاد نے ٹھہرا لیا جو دل کو تو کیا
کوئی تدارک بیتابی جگر نہ کیا

دل ٹھہرنا۔ تسکین ہونا۔ اضطراب دفع ہونا۔ (داغ) ؎

نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا
خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا

دل جان۔ مونث۔ (بیگمات قلعہ) وہ رشتہ جو سہیلیاں آپس میں مقرر کر لیتی ہیں۔ جیسے دشمن دل بلا۔ برخلاف وغیرہ۔

دل جانا۔ عاشق ہونا

دل جانتا ہے۔ خوب حقیقت معلوم ہے۔ (ناسخ) ؎

دل ہی اس کا جانتا ہے جس پہ گذرا ہے یہ حال
عشق کا صدمہ زبانوں سے بیاں ہوتا نہیں

دل جگر دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ ہمت دیکھنا۔ (امیر) ؎

ذرا سی جان ہے پر دل جگر پروانے کا دیکھو
کہ جلتی آگ میں کس شوق سے گر گر کے جلتا ہے

دل جلا۔ صفت۔ (کنایۃً) عاشق۔ فریفتہ۔ (ذوق) ؎

کیا نہ دل جلوں سے جو برق لاگ رکھے
دوزخ بھی ہو تو ان کی چلموں پہ آگ رکھے

دل جلا کر خاک کرنا۔ بے حد صدمہ پہونچانا کوئی حرکت نازیبا کر کے

دل جلا کے پکا پھوڑا کرنا۔ (ع) دل کو کمال ایذا پہونچانا (جان صاحب) ؎

سوت کا رنڈی کے حق میں نہیں غم ہو تھوڑا
کر دیا دل کو جلا کے مرے پکا پھوڑا

دل جلانا۔ دل کڑھانا۔ رنج غصہ یا رشک عداوت سے (فقرہ) وہ اپنی بدچلنی سے ماں باپ کا دل جلاتے رہتے۔ رنج اٹھانا۔ رنج جھیلنا۔ صدمہ برداشت کرنا۔ (آتش) ؎

برنگ شمع جس نے دل جلایا تیری دوری میں
تو اُس نے منزلِ مقصود کو نیرت سے پایا

دل جل کر کباب ہونا۔ دیکھو دل کباب ہونا۔ (جان صاحب) ؎

کباب ہوتا ہے دل جل کے ایسی باتوں سے
وہ میرے پاس جو پی کر شراب رہتا ہے

دل جلنا۔ **دل کڑھنا**۔ رنج یا غصہ یا رشک یا عداوت سے دلجمعی۔ (ف) مونث۔ بے فکری۔ اطمینان۔ تسلی۔ دھارس (کرنا۔ رکھنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎

غنچہ ساں ہنستے ہیں دلجمعی پر اپنی خود جلال
ہم پریشاں اس گلستاں کی ہوا کو دیکھ کر

دل جمنا۔ دل لگنا۔ جی لگنا۔ توجہ ہونا۔ کسی کام میں جی نہ اکتانا (داغ) ؎

دل بھی کہیں جمے تو ہمارا قدم جمے
اک پاؤں بتکدے میں تو اک خانقاہ میں

دلجو۔ (ف) صفت۔ پیارا۔ جیسے قد دلجو۔

دل جواں رہنا۔ (کنایۃً) دل کا تروتازہ رہنا۔ دل میں امنگ رہنا (شرف) ؎

عمر رواں بھی کردکی عشق میں ضعیف
وہ ولولے رہے کہ مرا دل جواں رہا

دلجوئی۔ (ف) مونث۔ دلداری۔ تسلی۔ تسکین۔ تالیف قلوب۔

دلجوئی کرنا۔ تالیف قلوب کرنا۔ دلداری کرنا۔

دل جھکنا۔ دل کا مائل ہونا۔ (رشک) ؎

معدوم اگر ہوا اثرِ جذب اے عزیز
کیوں سوئے ملکِ مصر دلِ کارواں جھکا

دل جھمانا۔ دل کو وجد میں لانا۔ (شرف) ؎

محفل کو لاکے وجد میں دل کو جھمائیے
جی چاہتا ہے نعرۂ مستانہ کیجیے

دل جینے سے خفا ہونا۔ کنایۃً زندگی سے بیزار ہونا۔

دل چپ رچپار ہاتھ اچھلنا۔ دل کا کمال بیتاب ہونا خوف و دہشت سے (منیر) ؎

شمشیر بے پناہ کا جو رنگ دیکھ کر
دشمن کا دل اچھلنے لگا چار چار ہاتھ

دل چاک کرنا۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ پہونچانا (داغ) ؎

کیا چاک کیا تو نے مری جان مرے دل کو
میرا ہی بنایا گریباں مرے دل کو

دل چاہتا ہے۔ دل میں آرزو ہے ؎

دل چاہتا ہے پھر وہی فرصت کے رات دن
بیٹھے رہیں تصورِ جاناں کئے ہوئے

دل چاہنا۔ دل میں خواہش ہونا۔

دل چاہیئے۔ حوصلہ درکار ہے۔ (صبا) ؎

جان دینے کو کلیجا چاہیئے دل چاہیئے

دل چرانا۔ کسی کام میں کوتاہی کرنا ؎

دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب
کام چور اس کام پر کس منہ سے اجرت کی طلب

۲۔ (کنایۃً) پردہ ہی پردہ میں اپنا دلدادہ کرنا (ناسخ) ؎

دل چرا کے مجھ سے تم آنکھیں چراتے ہو تو کیا
چوری کراؤں گا گھر میں تمہارے رات کو

دلچسپ۔ (ف) صفت۔ خوبصورت۔ خوش نما۔ دل لبھانے والا ؎

رنگ و بوئے عشق ہو جس میں شعور
شعر وہ دلچسپ ہو مقبول ہو

دلچسپ آواز۔ مونث۔ کانوں کو بھلی معلوم ہونے والی آواز۔ (تسلیم) ؎

کہوں کیا عالم اُس بُت کا دمِ رقص
ادائیں دلنشیں دل چسپ آواز

دل چلا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے دل چلی۔ بہادر۔ جری نڈر۔ جواں مرد۔ فیاض۔ سخی۔ بے دھڑک۔ ہمت کا۔ دیوانہ۔ باؤلا۔

دل چلانا۔ دیکھو جی چلانا۔

دل چلنا۔ لازم یا رغبت ہونا۔ خواہش ہونا۔ دل مائل ہونا۔
۲ دل بہکنا۔ دیوانہ پاگل ہونا سودائی ہونا معنی نمبر ۲ میں دل چل جانا مستعمل ہے

دل چور۔ صفت۔ کم ہمت۔ (عاشق) ؎

ڈرپوک تھے ہم تھے جو دل چور
بس خوف سے تھے زندہ درگور

دل چھان دینا۔ دل چھلنی کر دینا (اختر شاہ اودھ) ؎

دل چھان دیا ہے خار غم نے
دیکھا نہیں کچھ جہاں کا ہم نے

دل چھپانا۔ پہلو تہی کرنا (داستہ) ؎

بے تکلف تھے دل کے لینے تک
ہم سے اب آپ دل چھپاتے ہیں

دل چھلنی کرنا۔ (کنایۃً) دل کو زخمی کرنا۔ (سحر) ؎

ریزۂ الماس لنا دانتوں کا دھیان
دل کیا چھلنی کا جب چھان کر

دل چھوٹا ہونا۔ ہمت پست ہو جانا۔

دل چھوٹ جانا۔ (کنایۃً) ہمت ٹوٹ جانا۔ (داغ) ؎

باغ میں فصل خزاں اور چمن ویران
دام سے چھوٹتے ہی چھوٹ گیا دل اپنا

دل چھیدنا۔ دل میں زخم ڈالنا ؎

آنکھوں میں اگر ہے صنعت دلبری کی تیک
دل چھیدنے کے واسطے تیار ہیں پلکیں

دل چھین لینا۔ (کنایۃً) عاشق بنا لینا

دل چیر کر دکھانا۔ (کنایۃً) راز دل ظاہر کرنا۔ (داغ) ؎

دل چیر کے اس بت کو دکھانا ہی نہ تھا
آرزو نکلی تو نکلی مگر ایمان نکلا

دل چیر کر دیکھنا۔ دل کا حال دریافت کرنا۔ (داغ) ؎

ہوا ہے جب سے شہرہ اس عدوئے دین و ایمان کا
کوئی دل چیر کر دیکھے عقیدہ ہر مسلماں کا

دل حاضر ہونا۔ دل کا یکسوئی کے ساتھ متوجہ ہونا۔

دل خاک ہونا۔ (کنایۃً) دل کی شگفتگی جاتی رہنا ؎

دل خون ہوا خاک ہوا خوب ہوا داغ
ہر آن کی تکلیف تھی ہر وقت کا غم تھا

دل خالی کرنا۔ دل سے غم و غصہ نکال ڈالنا۔ بک جھک کے یا رو دھو کے (امیر) ؎

کثرت رنج سے رو رو کے نہ کر دیں خالی
یہ بھرا گھر نہ اُجاڑ اس کو بسا رہنے دے

دل خانۂ خدا۔ دل کو کعبہ سے تشبیہ دیتے ہیں

دل خراش۔ (ف) صفت۔ دل شکن رنجیدہ۔ جیسے نالۂ دل خراش سے دل خراش۔

دل خراش آواز۔ مونث۔ دردناک آواز۔

دل خستہ۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ غم رسیدہ۔ آفت زدہ مصیبت زدہ

دل خنک ہو جانا۔ دل کو راحت پہونچ جانا (امیر) ؎

حسن ملیح دیکھ کے دل ہو گیا خنک
شورے نے سرد شربت دیدار کر دیا

دل خواہ۔ (ف) صفت۔ مرضی کے موافق۔ مرغوب خاطر خواہ پسندیدہ

دل خوش رکھنا۔ دل کو ملول نہ ہونے دینا۔

دل خوش کرنا۔ متعدی۔ دل کو بھانا۔ راضی کرنا

دل خوش ہونا۔ فرحت ہونا۔

دل خون کرنا۔ (کنایۃً) بے حد جفاکشی کرنا۔ (جگر) ؎

جو دل کو خون کرے شاعروں میں نامی ہو
تراشے لخت جگر کو تو ہو نگیں پیدا

دل خوں ہو کے بہ جانا۔ (کنایۃً) دل کی امنگ باقی رہنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

ہر روز کی خواہشوں سے یارو
دل ہو ہو کے خون بہ گیا ہے

دل خون ہونا۔ (کنایۃً) غم او غصہ میں مبتلا ہونا۔ (آتش) ؎

دل اپنا خون جو بے ساقی و شراب ہوا
ہوائے سرد سے کیا کیا جگر کباب ہوا

دل دادہ۔ (ف) صفت۔ عاشق۔ فریفتہ دل دار۔ (ف) مذکر

پیارا۔ دلبر محبوب معشوق۔ ۲۔ صفت۔ تسلّی دینے والا۔ تسکین دینے والا۔

دل داری (ف) مؤنث۔ تسلّی۔ تسکین۔ تشفّی۔ ہمدردی۔ غمخواری

دل دریا ہونا (کنایۃً) فیاض ہونا۔ سخی ہونا۔

دل دُکھا رنجیدہ۔ غمگین۔ (جلیل) ؎

کلیجا تھام کے جب دل دُکھے فریاد کرتے ہیں
بتانِ سنگدل اُس دم خدا کو یاد کرتے ہیں

دل دُکھانا دل کو ایذا دینا۔ (ناسخ) ؎

مانعِ صحرا نوردی پاؤں کی ایذا نہیں
دل دُکھا دیتا ہے میرا ٹوٹنا خار کا

دل دُکھنا دل کڑھنا۔ غم ہونا۔ افسوس ہونا۔ (امیر) ؎

کہتا ہے کون آہ میں اپنی اثر نہیں
ہاں دل دُکھے کسی کا یہ مدِ نظر نہیں

دل دوز (ف) صفت۔ مطبوعِ طبع۔ پسندِ خاطر۔ دل پر اثر کرنے والا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

پروانہ نہ شمع کا ہو دل سوز
افسانہ ترا ہوا ایسا دل دوز

دل دوڑنا کسی بات کے لئے بے اختیار چاہنا۔ (ناسخ) ؎

دوڑتے ہیں دیکھنے والوں کے دل بے اختیار
ہے غضب انداز اوکا فرتری رفتار کا

دل کا اُٹل ہونا کسی امر کی طرف ہونا۔ (آتش) ؎

زخمِ کاری کے جو کھانے مرا دل دوڑا
سرِ تیغ میں طرف کوچۂ قاتل دوڑا

دل دو نیم ہونا (کنایۃً) دل پر صدمہ پہونچنا۔ (شعور) ؎

کیونکر نہ دل حریفِ سخن کا دو نیم ہو
ہر شعر دو لخت مرا ذوالفقار ہے

دل دھڑکنا لازم۔ ۱۔ دل کا خوف و اضطراب کی حالت میں اصلی جنبش سے تجاوز کرنا۔ (مومن) ؎

کیا خجل ہوں اب علاجِ بے قراری کیا کروں
دھر دیا ہاتھ اس نے دل پر تو بھی دل دھڑکا کیا

۲۔ (کنایۃً) طرح طرح کے وسوسے پیدا ہونا۔ خوف و اضطراب ہے۔ (امیر)

دل دھڑکتا ہے بہت جان بچے گی کیونکر
غرق ہوگا جو سفینہ تہ و بالا ہوگا

دل دَھک دَھک ہونا (ع) دل دھڑکنا (ہجر) ؎

کھٹک سے آنکھوں میں میری ابتک دل اُس کا بھی ہو رہا ہے دَھک دَھک
نہ دید مجھ کو ہوئی مبارک نہ راس اس کو سنگار آیا

دل دَھک سے ہو جانا کسی بات سے دل پر اچانک چوٹ لگنا۔ (اوج) ؎ دل ہوگئے دَھک سے یہ صدا سنتے ہی اوہ ڈ
سکتہ ہوا اک چوٹ کلیجوں پہ لگی ہائے

دل دُھکڑ پُکڑ کرنا (ع) دل کا پس و پیش کرنا۔

دل دُھکڑ پُکڑ ہونا (ع) لازم۔ دل کا ہچکچانا۔ خوف کھانا

دل دَہلانا خوف دلانا۔ دہشت سے یا کسی صدمہ کی خبر سے دل کو تھرّا دینا۔

دل دَہلنا لازم۔ خوف کھانا۔

دل دھڑکنا (جان صاحب) ؎

جوں جوں وہ دن نگوڑا ڈھلتا تھا
میری چھاتی میں دل دہلتا تھا

دل دہی (ف) مؤنث۔ تسلّی و تشفّی۔ تالیفِ قلوب۔ دلجوئی۔ دلاسا

دل دیکھنا حوصلہ کی آزمائش کرنا۔ کنایہ ہے کسی کے امتحان پوشیدہ سے کسی امر میں۔ منشا دریافت کرنا۔ (برق) ؎

دل دے کے دلبری سے جو دل دیکھنے لگے
رکھ دوں حضورِ یار کلیجا نکال کے

دل دینا (کنایۃً) فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ (ناسخ) ؎

دل دے کے آگیا ترے قابو میں اے صنم
میں اپنے اختیار سے مجبور ہوگیا

دل ڈانواں ڈول ہونا دل کا بے اختیار ہونا۔ دل پر قابو نہ ہونا ؎ شادیِ عشق زنخداں میں ہے دل ڈانواں ڈول
کودے پڑتا ہوں میں ہر چاہ میں اندھا ہوکر

دل ڈوبنا۔ دل ڈوبا جانا لازم۔ غشی طاری ہونا۔ ضعف یا ناتوانی سے دل کا گرا جانا۔ (رشک) ؎

فرطِ گریہ سے جو دل ڈوب گیا عاشق کا
لوگ کہنے لگے پانی میں کنول بیٹھ گیا

۲ دل کا محو رہونا ۔ (ذوق)

کہیں شاہِ نجف کے عشق میں دل میرا ڈوبا تھا
کہ ہے دُرِ نجف ہو کر چمکتا دُرِّ یتیم میرا

دل ذرا سا ہونا ۔ دل کا نازک ہونا جس میں برداشت کی طاقت نہو (داغ) عاشق کا ذرا سا دل تسکین ہی کیا اُسکی

جھوٹا ہو کہ سچّا ہو وعدہ تو کیا ہوتا

دل را بدل رہیست (ف) مقولہ ۔ دل کو دل سے راہ ہوتی ہے ؎ آہوں کا کچھ اثر ہے نہ کچھ قدر کا کمال

دل را بدل رہیست ترے دل میں راہ کی

فارسی کا پورا شعر یوں ہے ؎

دل را بدل رہیست درین گنبدِ سپہر
از سوئے کینہ کینہ از سوئے مہر مہر

دلربا ۔ (ف) مذکر ۔ مطبوعِ خاطر ۔ معشوق ۔ دلبر ۔ دل لبھانیوالا ۔

دلربائی ۔ (ف) مونث ۔ دلبری ۔ معشوقی ۔

دل رچنا ۔ دل کا مانوس ہونا ۔ دیکھو رچنا ۔

دل رفتہ ۔ (ف) عاشق ۔ مبتلا (رشک)

در پردہ وہ بے پردہ کا دل رفتہ ہوں اے قیس
معشوق ہے بے پردہ دمحمل بہت اچھا

دل رکنا ۔ لازم ۔ منقبض ہونا ۔ دل کا آزردہ ہونا ۔ دل کا کبیدہ ہونا ؎

دُکھ جی کے پسند ہو گیا ہے غالب
دل رُک رُک کے بند ہو گیا ہے غالب

دل رکھنا ۔ ۱ دلداری کرنا ۔ بات مان لینا ۔ آرزو پوری کرنا ۔ اُمید برلانا تسلی دینا (ضمیر) سب کی آرزوئیں پوری کیں

پر ہمارا ہی دل رکھا نہ کبھی ۲ حوصلہ رکھنا

(انیس) ناداں ہے تمیزِ حق و باطل نہیں رکھتا
تو ایسے تن و توش پہ کچھ دل نہیں رکھتا

دل رندھنا ۔ (کنایۃً) غمگین ہونا ۔ (شرف)

فراقِ یار میں اندھیر کیوں مجھ پہ ڈھایا ہے ۔ رندھا ہے دل مرا گھر سے ہوا کو ملال کی

دل روشن ہونا ۔ دل کا منور رہنا نورِ عرفان سے (جلیل)

سمجھے کیا عشق کو بُت کافر ۔ حال روشن ہو دل ہو جب روشن

دل روندنا ۔ دل پائمال کرنا (قائم)

اتنا روندا الاِک عالم کا دل ۔ بھلا شوخ یہ بھی کوئی چال ہے

دلریش (ف) یائے مجہول ۔ صفت ۔ دل افگار (اموختا)

اُس گھوڑے کے پیچھے کئی ناتے ہیں پس پیش ۔
ہو وجہ میں سیہ پردہ نشین خستہ و دلریش ۲ (کنایۃً) عاشق

دل زندگی سے سرد ہو جانا ۔ دل زندگی سے بیزار ہونا (ناسخ)

دل زندگی سے سرد ہے ایسا کہ کیا عجب ۔ کافور سے گریۂ آہ ہم دراز ہے

دل زندگی سے بجھنا ۔ مایوس ہونا (ذوق)

ہے دل ہی زندگی سے ہمارا بجھا ہوا ۔ دل زندہ ہو جانا ۔ دل تازہ ہو جانا (رشک) زندہ ہو جاتا ہے دل فرطِ خوشی سے جس میں

جسم کو ملتا ہے تیرے آنے سے آرامِ روح

دل زدہ ۔ (ف) صفت ۔ غم زدہ ۔ غم رسیدہ ۔ دلستاں ۔ (ف) صفت دلربا ۔ دلکش ۔ دل سخت کرلینا ۔ بیرحم ہو جانا ۔ (آتش)

اے بُت خدا کے واسطے دل کو نہ سخت کر ۔ اس کعبہ میں ضرور نہیں نقشِ سنگ کا

دل سخت ہو جانا ۔ سنگدل ہو جانا ۔ دل سرد ہو جانا ۔ ولولہ و جوش جاتا رہنا (ذوق) اُس سے تو آگ اور بھی بھڑکی ۔ اب آہ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا

دل سلگنا ۔ (کنایۃً) دل میں سوز و گداز ہونا (ذوق)

دل سنگ جیسے نہ جنبش اور بجز لاشے نہ جاں ۔ کم تھیلیاں کش سوزِ محبت کی طلب

دل سمجھانا ۔ بیقرار دل کو تسکین دینا (ناسخ)

ہنسکے بولا کہ ہے کچھ کام ابھی آتا ہوں ۔ اور اپنے دل بیتاب کو دم بھر سمجھا

دل سنبھالنا ۔ بیقرار دل کو قرار دینے کی تدبیر کرنا ۔ ہمت کرنا (تعلق)

دل سنبھالو یہ کون موقع ہے ۔ غم کو ٹالو یہ کون موقع ہے

دل سنبھلنا ۔ مضطرب دل کو قرار آنا ۔ دلسوختہ (ف) صفت دکھیا (رشک) ہو گی ہم دل سوختوں کو نارِ دوزخ سے نجات ۔ کب کوئی کرتا ہے داغ اپنا آتش کا شمع

دلسوز (ف) صفت ۱ دردمند ۔ ہمدرد ۔ غمخوار ۲ دردانگیز ۔ رقت انگیز ۔ دل گداز ۔ دلسوزی (ف) شفقت ۔ مہربانی (مونث) ۔ دردمندی ۔ ہمدردی غمخواری ۔ خیرخواہی ۔ دل سے ۔ شوق سے ۔ سچے دل سے ۔ رغبت سے توجہ سے (ناسخ) اچھا ہوتا ہوں عاشق جاں سے جانجاں ۔ آپ اگر دل سے بلانا اشارہ کیجئے (ذوق) کبھی شیریں نہ دل سے کوہکن نے کی کوکانا محبت پیچ ہے زور بازو اسکو کہتے ہیں ۲ (بیشتر اپنا کے ساتھ) از خود ۔ دل سے ۳ تا زندہ دل سے گرانا ۔ متعدی ۔ نظروں سے گرانا ۔ بیوقعت کرنا (داغ)

مجھے منہ لگا کر نہ دل سے اُتار ۔ کہ ذلت نہیں دیتے عزت کے بعد

دل سے اتر جانا ۔ بھول جانا ؎

دم بھر میں کچھ بھی یاد نہیں اسکو کیا کروں ۔ ناصح نے جو کہی مرے دل سے اتر گئی

بیوقوف ہو جانا۔ (صبا)

ایسی کفن کی قطع پسند آگئی ہمیں
دل سے ہمارے جامۂ ہستی اتر گیا

دل سے اترنا۔ دل سے گرنا۔ ناپسند ہونا۔ توجہ نہ رہنا۔ نظر دل سے گرنا۔ حقیر ہونا (منیر) ؎

کھل گئے رخنے در اگر دیوار کے
شمس و قمر دل سے اتر جائیں گے

(جرأت) یوں بام سے گرے تو نہ قسمت گر پڑے
دل سے کسی کے پر نہ کوئی یوں گر پڑے

دل سے اٹھا دینا۔ کسی کام کا ارادہ یا کسی شے کا خیال ترک کر دینا (عاشق) ؎

یاں دل سے سب مروت جو اٹھا دی
پھر آنے کی روک ٹوک کیسی

(انیس) ع

با با میری الفت کو بس اب دل سے اٹھا دو

دل سے باتیں کرنا۔ دل ہی دل میں سوچتے رہنا۔ دل کو مخاطب کر کے کچھ کہنا۔ (داغ) ؎

کیوں نہ کرتے ہجر میں ہم دل سے باتیں صبح تک
کان رکھ کر کوئی سنتا یہ وہ افسانہ نہ تھا

دل سے بخار نکلنا۔ دل کی کدورت دفع ہونا۔ (شور) ؎

دیکھا نہ قلم مثل حنا ساعد پیچیں
نکلا نہ میرے دل سے بخار اپنی ہوس

دل سے پوچھنا۔ اس حالت کا دریافت کرنا جو دل پر گذری ہو۔ (غالب) ؎

کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیر نیم کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا

دل سے خدا آگاہ ہے۔ کمال بے قراری اور اضطراب ظاہر کرنے کے لیے۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

ظاہر میں تو کہتی تھی یہ وہ ماہ
پر دل سے خدا ہی تھا خدا آگاہ

دل سے دعا نکلنا۔ خلوص دل سے کسی کا بھلا چاہنا (سحر) ؎

دل سے نکلے دعا وہ بات کرو
کیا جو منہ سے برا بھلا نکلا

دل سے دل ملنا۔ آپس میں تعلق ہو جانا۔ محبت (شوق قدوائی) ؎

میں غیر یوں دل سے یہ کھٹک جائے تو اچھا
دل اس کا مرے دل سے اٹک جائے تو اچھا

دل سے دل لگنا۔ کمال اتحاد ہونا دو شخصوں میں (بحر) ؎

اے یار ملے دل سے دل ایسا کہ کہوں میں
یہ نگ ہے انگوٹھی کی محبت کا دو پلکا

دل سے دل کو راہ ہوتی ہے۔ مثل۔ محبت دونوں طرف سے ہوتی ہے۔ (جان صاحب) ؎

اے مبتلائے رنج ہوتی ہے دل کو دل سے راہ
میرے درد عشق کی تم کو خبر کیونکر نہ ہو

دل سے دور کرنا۔ دل سے نکال ڈالنا (داغ) ؎

چار دن کا ہے سب غرور گھمنڈ
کیجئے اپنے دل سے دور گھمنڈ

دل سے دور ہونا۔ دل سے کسی کی یاد بھول جانا (ناسخ) ؎

غربت میں کیا حصول ہے نزدیک رہنے سے
اہل وطن کے دل سے میں بے سبب دور ہو گیا

دل سے دھواں اٹھنا۔ دل سے دھواں نکلنا۔ دل سے آہ نکلنا (جرأت) ؎

دل سے اٹھتا ہے دھواں خاک سے بینا اپنا
تپش غم سے پھنکا جائے ہے سینہ اپنا

(جلیل) ؎

اس کے شکوے پر دھواں دل سے نکل کر رہ گیا

دل سے صاف ہونا۔ دلی صفائی ہونا (رشک) ؎

منہ لگاؤ اہل حیرت کو اگر ہو دل سے صاف
آئینہ دیکھو اگر دعوائے یکتائی نہیں!

دل سے غبار نکلنا۔ ملال نہ رہنا۔ (برق) ؎

نکلا غبار دل سے صفائی تو ہو گئی :-
اچھا ہوا جو خاک میں تم نے ملا دیا :-

دل سے کانٹا نکالنا۔ متعدی۔ دل سے کانٹا نکلنا۔ دل کی خلش باقی رہنا ؎

مرگئی سوت مگر تم نہیں بھولا مجھکو!
جانؔ صاحب نہ کبھی دل سے یہ کانٹا نکلا

دل سے کہنا۔ دل ہی دل میں باتیں کرنا۔ (ذوق)۔ ؎

دل سے کہتا ہوں میں مجھ سے ہے تو دل کچھ کہتا
دونوں اک حال میں ہیں رنج و مصیبت والے

دل سے گرانا۔ متعدی

دل سے گرنا۔ بے وقر ہو جاتا (داغ) ؎

ان کی نظر دل سے گرا دل سے گرا
کس سے ہوگی ای نقادی کی حرص

دل سے گڑھنا۔ اپنی طرف سے کوئی خلاف واقعہ بات بنانا (فقرہ) تم نے یہ بات دل سے گڑھی۔

دل سے لاگ ہونا۔ دل سے تعلق ہونا (ناسخ) ؎

عشق کو کس کے دل سے لاگ نہیں
کون سا گھر ہے جس میں آگ نہیں

دل سے لگی ہونا۔ دل کو کسی امر کا انتہائی خیال ہونا۔ فکر ہونا دھن ہونا (ذوق) ؎

منہ سے لگا ہوا ہے اگر جام ہے تو کیا
ہے دل سے یاد ساقی کوثر لگی ہوئی

دل سے لگی ہے۔ دل پر چوٹ ہے۔ (فقرہ) سب کو دل سے لگی ہے۔ سارے ملک میں تہلکہ پڑا ہوا ہے۔

دل سے مشورہ کرنا۔ کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے متعلق دل میں سوچنا۔ (امیر) ؎

پوچھو پیکان تیر قاتل سے
مشورے ہو رہے ہیں کیا دل سے

دل سے مل جانا۔ دلی کدورت دفع ہو جانا۔ اتحاد ہو جانا۔

دل سے ناچار ہونا۔ دل پر قابو نہ چلنا کی جگہ (ناسخ) ؎

میں خوب سمجھتا ہوں مگر دل سے ہوں ناچار
اے ناصحو بے فائدہ سمجھاتے ہو مجھکو

دل سے نکالنا۔ کسی بات کو دل سے محو کرنا (عاشق) ؎

دل سے اس بات کو نکالو
تو یہ جلنے دو خاک ڈالو!

دل سے نکلنا۔ (کنایتہً) خوشی میں کوئی بات منظور ہونا کی جگہ۔ بیشتر سلب کے ساتھ استعمال میں ہے (جلال) ؎

کرے پہلو تہی جو گالیاں دینے میں عاشق کو
بھلا پوچھے کب اس کمبخت کے دل سے نکلتے ہیں

دل سے نہ ہو۔ دل سے نہیں (راسخ) ؎

مجھ میں عدو میں تم سے بھی کچھ بڑھ کے پیار ہے
دل سے نہ ہو وہ نام کو تم پہ نثار ہے

دل سیاہ کرنا۔ (کنایتہً) دل کو بے رحم بنانا۔ (آتش) ؎

اس قدر دل کو نہ کر اے بت سفاک سیاہ
زیب دیتی نہیں اس کعبہ کو پوشاک سیاہ

دل سیاہ ہو جانا۔ دل کا بے خوف ہو جانا۔ خدا سے نہ ڈرنا۔ (فقرہ) بداعمالی سے دل سیاہ ہو جاتا ہے۔

دل سیر ہو جانا۔ دل بھر جانا۔ (انیس) ؎

فاقوں میں صبر و شکر سے دل ان کے سیر تھے

دل سینہ میں الجھنا۔ دل گھبرانا ؎

آنے والی گر نہیں ہے آفت تازہ امیرؔ!
کیوں الجھتا ہے میرے سینہ میں پھر بار بار دل

دل شاد (ف) ہمت بخش۔ نشاط صفت۔ خوش بشاش باغ باغ (کرنا ہونا کے ساتھ) (اردو) لونڈیوں باندیوں کے نام بھی رکھتے ہیں۔

دل ششدر ہونا۔ دل کا حیران ہونا (شعور) ؎

تم نے کج بازی جو کی خلق حسنؑ یاد آ گیا
دل ہوا ششدر تو نام پنجتن یاد آ گیا

دل شکستہ۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ دل آزردہ۔ دل افسردہ کنایتہً عاشق۔

دل شکن (ف) ناراض کرنے والا۔ ہمت پست کرنے والا

دل شکنی مؤنث۔ دل توڑنا۔ (فقرہ) مجھ کو تمہاری دل شکنی گوارا نہیں۔

دل شگاف (ف) صفت۔ دل میں شگاف ڈالنے والا جیسے

نمو دل شگاف

دل شگفتہ ہونا۔ دل کا بشاش ہونا (شوق) ؎

دل شگفتہ ہو وہ گل آئے جو پیراہن ادھر

غنچہ شتاق نہ ہو جیب و دامن سے ہے

اس جگہ دل شگفتہ ہونا بھی مستعمل ہے۔

دل شیر ہونا۔ دل کا قوی ہونا (جان صاحب) ؎

دل شیر ہوا ایسا کہ میکے میں اب آئی

ڈولی میں سنا میں نے جو رستم نگر آیا

دل صاف کرنا۔ ملال رفع کرنا۔

دل صاف ہونا۔ دل سے ملال اور کدورت کا رفع ہو جانا۔ (رشک) ؎

خاک دل صاف ہو یاران وطن سے میرا

بے طرح بیٹھ گئے اب کے جلد آئینے میں

دل صد چاک ہونا۔ دل کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا ؎

صد چاک دل ہو غم سے اے شاد مثل شانہ

لیکن نہ ہو بتوں کی زلفوں کا بال بیکا!

دل صفا ہونا۔ دل صاف ہونا (صبا) ؎

خوبرویوں سے دل صفا نہ ہوا

آئینہ صورت آشنا نہ ہوا

دیکھو صفا۔

دل غنی ہونا۔ دل کا تونگر ہونا (رشک) ؎

لازم یہ ہے سوال کو سمجھو سوال قبر

سامان میں فقیر ہو دل غنی رہے

دل فروز۔ (ف) صفت۔ دل کو روشن کرنے والا

دل فروش۔ (ف) صفت۔ دل بیچنے والا۔ کنایۃً عاشق (شاد) ؎

خریدے جو ستمگر ہو جان کا گاہک

وہ دل فروش ہیں از بس دکان رکھتے ہیں

دل فریب (ف) دل کو فریب دینے والا۔

دل فریب آواز۔ دیکھو دل کش آواز

دل فگار (ف) صفت۔ درد مند۔ غمزدہ۔

دل قابو میں ہونا۔ دل کا اپنے بس میں ہونا۔

دل کا ارمان نکالنا۔ دل کا حوصلہ پورا کرنا (امیر) ؎

پھول گلشن میں تیرے رخ کے کھلا دیا

دل کے ارماں کہو کیونکر نکالے بلبل

دل کا بادشاہ۔ صفت۔ کنایۃً خود مختار۔ آزاد

دل کا بخار۔ دل کی اندرونی کدورت اور ملال (امیر) ؎

پروانوں کی میں آتشیں لگن میں پڑی ہوئی

رو رو کے کیوں نہ دل کا نکالے بخار شمع

دل کا بخار نکالنا۔ اندرونی رنج کا دفع کرنا۔ کسی پر غصہ کر کے یا رو کر یا کہہ سن کر۔

دل کا بخار نکلنا۔ لازم۔ رنج پنہاں کا رفع ہونا جوش دل کا فرو ہو جانا۔ (امیر) ؎

چشم سے خوں ہزار نکلے گا

کوئی دل کا بخار نکلے گا

دل کا بودا۔ کم ہمت۔ پست حوصلہ (داغ) ؎

عشق کرتا ہے زبردستوں کو زیر

دل کا بودا ہو اگر رستم بھی ہو!

دل کا بولنا۔ دل کا کہنا۔ دل کا گواہی دینا۔ (داغ) ؎

گو مہر دیئے حکم مرا اس کا کیا علاج

دل بولتا ہے خود تجھے آگاہ راز کا!

دل کا پس و پیش کرنا۔ کسی کام کے کرنے نہ کرنے میں جھجکنا طبیعت کا۔

دل کا ٹکڑا۔ (ع) بہت پیارا۔ لخت جگر۔ نقرہ، وہ تو میرے دل کا ٹکڑا اور آنکھوں کا نور ہے۔

دل کا جاننا۔ دل کا واقف ہونا ؎

جان صاحب نے کہا جو مرا دل جانتا ہے

آپ اپنی ہوئی ثابت انھیں تقصیر سے کے

دل کا حال۔ دل پر گزری ہوئی کیفیت

دل کا حوصلہ۔ توفیق۔ ہمت

دل کا خریدار۔

دل کا گاہک۔ صفت۔ دل کا خواہاں کنایۃً معشوق۔

دل کا دل سے راہ کرنا۔ دل کا مائل ہونا۔ (امیر) ؎

اتنی تو اس کے دل نے میرے دل سے راہ کی
آنکھ آج پیار کی ہے تو چتون ہے چاہ کی

دل کا دو دو ہاتھ اچھلنا (کنایۃً) نہایت بے قرار و مضطرب ہونا۔ معروف ؎

اس کے کوچہ میں اگر پہنچا کبھی کہ کمالات کو:
ہول سے سینے میں دو دو ہاتھ دل اچھلا کیا

دل کا دھڑکا۔ خفقان۔ ہول دل۔ دیکھو دھڑکا

دل کا دھوئیں (کنایۃً) آہ گرم۔ (ذوق) ؎

اڑائیں گے دھوئیں اک آن میں اس چرخ گرداں کے
اگر چکنے دھوئیں نے دل کے زیر آسماں باندھا

دل کا سخت۔ دل کا کڑا

دل کا غبار۔ دل کی کدورت۔ دل کا غبار ملا

دل کا غبار نکلنا۔ دیکھو دل کا غبار (برق)

نکلا غبار دل کا صفائی تو ہو گئی
اچھا ہوا جو خاک میں تم نے ملا دیا

دل کا غبار دھو جانا۔ دل کی کدورت دور ہو جانا (رشک) ؎

میں رو دیا تو اے چشم تر غم نہیں
غبار دل یار تو دھو گیا:

دل کا کانٹا (مذکر) دل کی خلش۔ (نکلنا کے ساتھ) (آزاد) ؎

گھسے سب ناخن تدبیر اور ٹوٹے سر سوزن
مگر تھا دل میں جو کانٹا نہ وہ ہرگز کبھی نکلا

دل کا کانپنا۔ دل لرزنا۔

دل کا کچا۔ صفت مذکر۔ بودا۔ کم ہمت۔ مونث کے لئے دل کی کچی۔ (شوق قدوائی) ؎

تو ایسا ہی کمی تب آگئی اے بوا
بہت دل کی کچی ہے تو لے بوا

دل کا کچھ اور ہی نقشہ ہے۔ دل گھبراتا ہے۔ دل گھبراتا ہے (جان صاحب) ؎

جی میں اک دم کو نہیں آتا خدا خیر کرے
دل کا کچھ اور ہی نقشہ ہے خدا خیر کرے

دل کا کچھ کہنا۔ دل کا کہنا۔ دل کی خواہش محسوس ہونا کسی فعل کے کرنے یا نہ کرنے کی نسبت۔ (ذوق) ؎

دل سے کچھ کہتا ہوں میں مجھ سے ہے دل کچھ کہتا
دونوں اک حال میں ہیں رنج و مصیبت کے لئے

دل کا کرارا۔ دل کا مضبوط۔ (داغ) ؎

تری ادا جو قضا ہو تو کچھ نہیں پروا:
ڈریں گے موت سے کیا دل کے جو کرارے ہیں

دل کا کڑا۔ دل کا مضبوط۔ سنگدل۔ (منیر) ؎

ہر چند کہ ہم دل کے کڑے ہوتے ہیں:
جاڑے کے مگر صدمے کڑے ہوتے ہیں

دل کا کنول۔ کنول کا استعارہ دل سے کرتے ہیں۔ مراد دل سے ہوتی ہے۔

ہمیشہ جوش گریہ سے رہا پانی میں اے آتش
کبھی تازہ نہ لیکن اپنے اس دل کا کنول پایا

دل کا کنول کھلنا۔ شگفتہ خاطر ہونا

دل کا کھوٹا۔ صفت۔ مذکر۔ دل کا برا۔ مونث کے لئے دل کی کھوٹی۔

دل کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ۔ مثل۔ دل کے رنج و غم کی اسی کو خبر ہوتی ہے جو اس میں مبتلا ہوتا ہے۔

دل کا گواہی دینا۔ دل کا کسی خیال کی تائید کرنا (جان صاحب) ؎

گواہی دل مرا دیتا ہے تو ونڈی نہ دے گا

دل کا لہری۔ دل کا موجی۔ (عم) صفت۔ آزاد۔ خوش مزاج

دل کا مالک اللہ ہے۔ دل کا حال خدا کے سوا کسی کو معلوم نہیں۔

دل کا ماننا۔ دل کا راضی ہونا۔ (جان صاحب) ؎

کہو وہ ہر جا میں سے لگوں میں بیگم جان کی
کھو بیٹھے پیا اگر دل مانے ایسا بدنصیب

دل کا میل کرنا۔ دل کا کسی طرف مائل ہونا۔ (خواہ موافقت وا
(فقرہ) اپنی سگی بہن ہے تو ہو اس کی الھڑ پن بری تعلیم [illegible]
میرا دل اس سے میل نہیں کھاتا۔

دل کا نقطہ۔ وہ سیاہ نقطہ جو دل پر ہوتا ہے [illegible]

دل کو چھلنا۔ دل کو فریب میں لانا۔ (رشک) ؎

فریب حسن اسے کہتے ہیں کہ یہ بت چھلاوا ہیں
نشانی دے کے چھلا عاشقوں کے دل کو چھلتے ہیں

دل کو خار دینا (ع) دل کو صدمہ دینا۔ (جلال صاحب)

گلشن کی تو روش نہ مرے دل کو خار دے
پھوٹے گا گل بہار نہ دم نسیم کا !

دل کو دل سے راہ ہوتی ہے۔ محبت دونوں طرف سے ہوتی ہے (ناسخ) ؎

دل کو دل سے راہ ہو ایسی محبت کیجئے:
اپنے گھر کا اس کے گھر میں کس طرح در توڑیے

دل کو ڈھالنا۔ دل کو مائل کرنا (شاد) ؎

جو دل کو ڈھالتے ہو سے پر تو یہ کہتا ہے
کر دونہ مول بڑھا کر یہ مال ہے گھٹ کا

دل کو قرار ہونا۔ لازم۔ اطمینان خاطر ہونا دل جمعی ہونا۔

دل کو گدگدانا۔ دل کو اشتعال دینا۔ دل میں گستاخانہ بیباکانہ خیالات پیدا کرنا کی جگہ (آتش) ؎

بڑھ گئے جب دست گستاخ اس کمر کے درمیاں
شوق وصل یار دل کو گدگدا کر رہ گیا !

دل کو لگنا۔ دل پر اثر کرنا (داغ) ؎

چھی کہی اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا
یہ لگ گئی اے ناصح ناداں ترے دل کو

کنایۃً دل کو خلش ہونا دل پر چوٹ ہونا (مومن) ؎

تڑپنے لوٹنے رونے کا باعث تجھ پہ کھل جاتا
ترے دل کو بھی میری سی کہ اے دل کو لگتی!

دل کو لگی ہے۔ دل پر صدمہ ہے۔ دکھ ہے ؎

جب سے یہ سنا داغ نے کی عشق سے توبہ!
گھبرائے ہوئے پھرتے ہیں کیا دل کو لگی ہے

دل کو لو لگنا۔ محبت ہو جانا۔ دھن ہو جانا۔ (عاشق) ؎

مرے دل کو لو لگی ہے تک چراغ طور سے:
خون تن میں جل رہا ہے مثل روغن آج کل

دل کو مسوسنا۔ بیتابی اور بےقراری کے وقت دل پر ہاتھ رکھ کر اسے دبانا۔ دل کو تھام کر اسے تسلی دینا (انشا) ؎

بیٹھے ہیں ہم تو دل کو مسوسے ہوئے میاں
تو جان اس کی دیکھ تجھے جس نے غش کیا !

دل گھٹا کرنا۔ ہمت پست کر دینا۔

دل کھٹا میٹھا ہونا (ف) (کنایۃً) کمال رغبت ہونا۔ جی للچانا۔ (نظیر) ؎

جب نظر آئی مجھے اس شوخ کے سینے کی بہار
کھٹا میٹھا سا لگا ہونے مرا دل اک بار !

دل کھٹا ہونا۔ حوصلہ پست ہونا (رضا) ؎

خائف ہے شیرینی گفتار سے ہر دشمناں
دیکھ کر یہ ہو گیا دل سب کا کھٹا یار سے

دل کھٹک جانا۔ دل کا شک میں پڑ جانا۔ دل میں کسی بات کا کھٹکا پیدا ہو جانا (شاد) ؎

احوال کوہکن جو سنا دل کھٹک گیا
خسرو کے سر کا درد تھا ماتھا ٹھنک گیا

دل کھٹکنا۔ دل کا ڈرنا۔ دل میں کھٹکا ہونا (ذوق) ؎

دل مرا اہل وطن سے ہے بہت کھٹکا ہوا
خار کھٹکتا ہیں نہ ہو ویرانہ بسا چاہیے

دل کھٹا کھوٹا ہونا (ف) کنایۃً۔ دل میں خیالات فاسد پیدا ہونے لگنا۔ نیت میں فرق آنا (نظیر) ؎

گوری کھٹیں پہ دیکھ کر لوٹا
دل لگا ہونے کچھ کھوٹا !

دل کھلنا۔ ڈر جاتا رہنا۔ جھجک دور ہو جانا۔ حوصلہ بڑھنا۔ (انیس) ؎

ناخن جو نہ ہو عقدۂ مشکل نہیں کھلتا
جب تک نہ لو کھنچے دل نہیں کھلتا

دل کا خوش ہو جانا۔ انقباض دور ہو جانا (جرأت) ؎

بند سا کچھ ہو رہا تھا دل جو مدت سے سو آج
لگتے ہی سینے پہ اس کی ایک کھڑ کر کھل گیا

روشن ضمیر ہو جانا۔

بری ہے اے داغ راہ الفت خدا نہ لے جائے اس رستے
جو اپنی تم خیر چاہتے ہو تو بھول کر دل لگی نہ کرنا!

۲ دل بستگی ۔ مشغلہ ۔ (آتش) ؎
دل لگی اپنی ترے ذکر سے کس رات نہ تھی
صبح تک شام سے یاہو کے سوا بات نہ تھی

دل لگی باز ۔ صفت ۔ ظریف ۔ ٹھٹھول ۔ خوش طبع ۔ مسخرا

دل لوٹ جانا ۔ دل لوٹنا ۔ دل کا فریفتہ ہونا ۔ (داغ) ؎
وعدۂ حشر پہ بے ساختہ دل لوٹ گیا
عہد کا عہد بہانے کا بہانہ تیرا!

۲ ۔ دل کا بے قرار رہنا (ع) دل لوٹتا ہے سینہ کے اندر تمام رات
۳ دل کا کسی چیز کی آرزو یا اشتیاق میں بے چین رہنا ۔ (صبا) ؎
ہجر میں تڑپا یا دل میں صورت بسمل کیا کیا
دیکھنے کو تیرا لوٹا ہے مرا دل کیا کیا

لوٹنا واؤ معروف سے (۲) اپنا دلدادہ کرنا ۔ آتش ؎
صف مژگاں سے لڑے ہی ہے وہ چشم
دل جیں جتنے ہیں تماشا لوٹ!

دل لوٹ ہونا ۔ دل کا فریفتہ ہونا (مصحفی) ؎
قدم اس سہج سے کچھ پڑتا ہے اس غنچہ رفتار کا
کہ دل ہر ہر قدم پہ لوٹتا ہے گبرو مسلماں کا

دل لہرانا ۔ دل میں امنگ پیدا کرنا ۔ دل خوش کرنا (شعور) ؎
دل کا گریبانی میں سرسبز رہا
دل عاشق کو لہرایا تو ہوتا!

(صبا) ؎ لہراتا ہے دل کو رخ رنگیں کا خط سبز
سر سبز ہمیشہ ترا گلزار تمہارا

۲ لازم ۔ دل میں امنگ پیدا ہونا

دل لہو ہو جانا ۔ (کنایۃً) دل پر بڑا صدمہ ہو جانا ۔ امیر ؎
اے غم تری اب خوشی کہاں تک!
کم بخت لہو ہو گیا دل!!

دل لینا ۔ متعدی ۔ کسی کا دل اپنی طرف مائل کر لینا ۔ عاشق بنا لینا ۔ (شوق) ؎
کہیں دل لے کے قہر کرتا ہے
کہیں رسوائے شہر کرتا ہے

۲ عندیہ لینا ۔ مشار دریافت کرنا ۔ (مومن) ؎
رکھ کر رہے دست شیر کو مقابل
اس صاحب ذوق کا لیا دل

دل مارنا ۔ (کنایۃً) باوجود خواہش کے کسی چیز سے صبر کرنا (میر) ؎
آرزوئیں ہزار رکھتے ہیں
تو بھی ہم دل کو مار رکھتے ہیں

دل مٹھی میں لینا ۔ (کنایۃً) عو ۔ دل پر قابو حاصل کرنا ۔

دل مٹی ہونا ۔ (کنایۃً) دل بجھ جانا ۔ (شعور) ؎
اس آب و گل سے عشق کا پتلا بنے گا کیا
مٹی جو دل ہوا ہے تو پانی جگر ہوا!

دل مچل جانا ۔ کسی چیز کے لینے کے لئے دل کا ہٹ کرنا (ناسخ) ؎
سر حشر چھپتے پھرو گے کہاں
دل زار تم پر مچل جائیگا

دل مر جانا ۔ دل رہ جانا ۔ لازم ۔ امنگ جاتی رہنا ۔ افسردہ ہو جانا (جرأت) ؎
اے چھیڑ کر تو آ رہے جلے پر گا!
یہ دل مفت میں یار مر جائے گا

(ناسخ) ؎
ہو گیا ہے دل مرا مردہ کہاں فکر سخن
شعر خوانی کے عوض اب نوحہ خوانی چاہیے

دل مرحوم ۔ کنایۃً ۔ دل ۔ (ناسخ) ؎
سینہ نہیں ہے یہ دل مرحوم کی ہے قبر
سہرے میں یہ نہ کے مری دھجیاں نہیں

دل مسل جانا ۔ دل کا بے قرار ہو جانا ۔ رجب ؎
بھلا ہوا نہ ہوا تم کو شوق گانے کا
کہ چٹکیوں میں ہزاروں کے دل مسل جاتا

دل مسلنا ۔ متعدی ۔ دل کو سخت ایذا پہنچانا ۔ (جلیل) ؎
جگر پہ چٹکیاں لیتے ہیں وہ دل کو مسلتے ہیں
جو کچھ کہیے تو کہتے ہیں مرے ارماں نکلتے ہیں

دل مسوسنا ۔ دل ہی دل میں رنج و غم ضبط کرنا (جان صاحب) ؎
یہ دل مسوس کے چپ بھی رہا نہیں جاتا
گلہ جو کرتی ہوں چاہت کا ہے مزا جاتا

دل مشبک ہو جانا ۔ کنایۃً ۔ دل میں سوراخ ہو جانا ؎
جو گردوں سے مرا دل بھی مشبک ہو شگوفہ
آبرو دی ہے اگر صورت گوہر مجھ کو !!

دل مکدر ہونا ۔ دل میں ملال آجانا ۔ دل میں صفائی نہ رہنا ۔ (بحر) ؎
پھینک دے اس کو گڑھے میں گور کے بہتر ہے یہ
اپنی مشت خاک سے اپنا دل مکدر ہو گیا

دل ملا ۔ مذکر ۔ (بیگمات قلعہ) بہنا پا ۔ وہ باہمی رشتہ جو سہیلیاں آپس میں جوڑ لیتی ہیں ۔

دل ملانا ۔ راہ و رسم پیدا کرنا ۔ میل جول پیدا کرنا ۔ (داغ) ؎
دل کیا ملاؤ گے کہ ہمیں ہو گیا یقیں
تم سے تو خاک میں بھی ملایا نہ جائیگا

دل ملنا ۔ لازم ۔ باہم خلوص و محبت ایکدلی ہونا (رند) ؎
کھلتا نہیں کھلتی جو کلیجے میں پڑی ہے
دل تجھ سے کسی طور سے دلبر نہیں ملتا

دل ملنا ۔ دل کو پامال کرنا ۔ (میر) ؎
جب سے عشق کیا ہے ہم نے کوئی دل کو ملتا ہے
اشک کی سرخی چہرے کی زردی کیا کیا رنگ بدلتا ہے

(۲) ع ۔ لازم ۔ بکمال مشتاق ہونا

دل مول ۔ (ع) صفت ۔ رنجیدہ ۔ غمگین (مصحفی) ؎
کہتا جی ، سنتے ہیں کسی دل مول کا
داری ضد دل کو جلانے دو صنم بلبل کا

دل موم ہونا ۔ دل کا نرم ہونا ۔ ترس آنا ۔ (جگر) ؎
ہم نے نرمی اس قدر کی تو نے سختی اس قدر
دل ہمارا موم تیرا قلب پتھر ہو گیا

دل موہ لینا ۔ دل کو قابو میں کر لینا ۔ (رشک) ؎
فسوں گر ساحری شمائل وہ چشم بد مدد زدنی ہے
کہ دیکھتے ہی جو دل لے وہ دل اس کی آنکھوں کی موہنی ہے

دل میلا کرنا ۔ (ع) دل کو غمگین اور اندوہگیں بنانا ۔ دل پر غم یا کلفت لانا ۔ دل اداس کرنا ۔ دل کو متفکر کرنا ۔

دل میلا ہونا ۔ (ع) کنایۃً دل میں کدورت ہونا (رنگین) ؎
ہم سے مئے سے دل ترا میلا نہیں
تو ذرا ساقی سے کہہ مے لا کہیں !

دل میں ۔ باطن میں ۔ جو زبان سے نہ ہو ۔ جیسے دل میں کہنا ۔ دل میں کوسنا ۔

دل میں آگ بھری رہنا ۔ دل میں کمال جلن ہونا ۔ (امیر) ؎
آگ سوز دل میں بس مرگ بھری رہتی ہے
گھاس کب تربت عاشق کی ہری رہتی ہے

دل میں آگ بھڑکانا ۔ دل میں سوزش پیدا کرنا (امیر) ؎
ذرا اپنی منھ دکھا سے پوچھو تو تم
مرے دل میں کیوں آگ بھڑکا گئی

دل میں آگ لگانا ۔ (متعدی) کنایۃً ۔ دلوں کو ستانا ۔ رنج دینا ۔ (رشک) ؎
وہ گھر بنا ہے جس میں کبھی نہ رہنا ہو
دلوں میں آگ لگانے کو کون کہتا ہے

دل میں آگ لگنا ۔ سوز و گداز عشق پیدا ہونا ۔ (ناسخ) ؎
پاس سے نظارہ رخسار آتش ناک کے
آگ لگ اٹھتی ہے دل میں شعلہ ادراک سے

دل میں آگئی ۔ خیال ہو گیا ۔ کوئی بات ذہن میں آگئی ۔ (مجروح)
یونہی کچھ دل میں آگئی ہوگی
ورنہ تیرے بٹھائے بیٹھے ہیں

دل میں آنا ۔ خیال گزرنا ۔ (آتش) ؎
دل میں آتا ہے کہ اکثر ان کے دھو ڈالوں انھیں
روز لکھتے ہیں کرا ما کاتبیں دو چار بند

دل میں اتار دینا ۔ ذہن نشین کرنا ۔ دیکھو اتارنا نمبر ۲ ۔

دل میں اتر آنا ۔ دل میں بس جانا ۔ ذہن نشین ہو جانا ۔ (داغ) ؎
سر جھکا کر یہ جتایا ہے ستمگر تو نے
پتلی کھلتے ہی اتر تی ہیں گیسو دل میں

دل میں جگہ ہونا۔ محبت ہونا۔ عزیز ہونا کی جگہ۔ (غالب) ؎

سب کے دل میں ہے جگہ تیری جو تو راضی ہوا
مجھ پہ گویا اک زمانہ مہرباں ہو جائیگا

دل میں جلنا۔ رشک و حسد کرنا۔ ؎

وہ دل میں داغ سے جلتے بھی ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں
کوئی انسان پیدا درد والا نہیں ہوتا

دل میں جا رہنا۔ دل میں بسا رہنا۔ (امیر) ؎

سرو گلزار سے فردوس سے طوبیٰ اکھڑے
پر جا ہی رہا وہ قامت دلجو دل میں

دل میں چبھ جانا۔ (کنایۃً) پسند آنا۔ (بحر) ؎

چبھ گئی ہے وہ مژہ دل میں جیوں یا نہ جیوں
جان کانٹے کی انی پر ہے بحر رسا کیا ہے

کسی بات کا دل پر اثر کر جانا۔ (داغ) ؎

عجب تاثیر پیدا کی ہے وصف نوک مژگاں نے
کہ جو سنتا ہے اس کے دل میں چبھتا ہے سخن اپنا

دل میں چٹکیاں لینا۔ متعدی۔ (کنایۃً) طعنے دینا۔ در پردہ آزار پہنچانا۔ پوشیدہ دل دکھانا۔ دل میں اثر کرنا۔ (ناسخ) ؎

بلبلو اب اثر پیدا کرو فریاد میں
چاہیے منقار چٹکی لے دل صیاد میں

۴۔ دل میں شوق پیدا کرنا۔ ابھارنا۔

دل میں چوٹ لگنا۔ دل کو صدمہ پہنچنا۔ (سحر) ؎

شعر پر درد نہیں یہ جو لگے دل میں چوٹ
نالۂ بلبل شیدا میں اثر کیا ہو گا

دل میں چور بیٹھنا۔ لازم۔ عو۔ بدگمانی ہونا۔ بدظنی ہونا۔ دل میں فرق پڑنا ؎

ادھر تو دل میں زنانی کے چور بیٹھے ہے
ادھر کو دل سے یگانہ کا دم بھرتے ہم

دل میں چور ہونا۔ بدگمانی ہونا بے سبب (ناسخ) ؎

بے سبب مجھ سے نہیں آنکھیں چراتا وہ صنم
کچھ نہ کچھ میری طرف سے اس کے دل میں چور ہے

دل میں چھید کرنا۔ دیکھو دل میں سوراخ کرنا۔ (ناسخ) ٦٠

دل میں سکے ہیں چھید تو رخ نقاب میں
کیا کام کر رہی ہیں نگاہیں حجاب میں

دل میں خلش رکھنا۔ بغض رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ (فقرہ) بعض وہ اشخاص بھی شامل تھے۔ جو دل میں خلش رکھتے تھے۔

دل میں خلش ہونا۔ دل میں کھٹکا ہونا۔

دل میں خیال رہنا۔ دل میں کسی کا تصور رہنا۔ (آتش) ؎

دل میں رہتا ہے خیال چہرۂ پرنور یار
پرتو انور سے رکھتا ہے یہ کاشانہ شمع

دل میں خیال رکھنا۔ کوئی بات ذہن میں رکھنا۔ کسی بات کا لحاظ رکھنا

دل میں داغ پڑنا دل پر صدمہ ہونا۔ دل پر رنج ہونا۔ (رشک) ؎

وہ صید ہوں کہ ہے تڑپنے پھڑکنے سے
حسرت کے تیر کے دل ناوک فگن میں داغ

دل میں ڈالنا عو۔ دوسرے کا اپنا سا دل بنانا۔ کسی کے دل پر اپنے دل کا اثر ڈالنا۔ اپنے دل کی بات کا دوسرے کے دل کو یقین دلانا۔ (داغ) ؎

آنکھ میں آنکھ تو ڈالی نہیں جاتی ظالم
دل میں دل ڈال دے کس طرح سے انسان کوئی

دل میں ڈالنا۔ کسی بات کا دل میں پیدا کرنا ؎

ہمیں خدا نے محبت سے زخم دیا اے داغ
بتوں کے دل میں نہ تھوڑا سا رحم ڈال دیا

دل میں راہ پیدا کرنا۔ دل میں کسی کی محبت پیدا کرنا۔

دل میں راہ پیدا ہونا۔ دل میں کسی کی محبت پیدا ہونا۔ (آتش) ؎

یار کے دل میں طلب اس سے راہ پیدا ہو سکے
آہ میں میری ہے عالم گردن مغرور کا

دل میں راہ کرنا۔ متعدی۔ کسی کے دل میں رسائی پیدا کرنا۔ (امیر) ؎

کعبے سو بار وہ گیا تو کیا
جس نے یاں ایک دل میں راہ نہ کی

دل میں راہ ہونا۔ کسی کی محبت ہونا۔

دل میں رحم آنا۔ دل نرم ہونا دل میں ترس آنا۔

دل میں رکاوٹ ہونا۔ دل میں آزردگی ہونا

دل میں رکھنا۔ پوشیدہ رکھنا ظاہر نہ کرنا مخفی رکھنا جیسے بھید

دل ہی میں رکھنا ۔ کینہ رکھنا ۔ کپٹ رکھنا ۔ دل میں خیال رکھنا ۔

دل تیار رہنا ۔ دل میں بسنا ؎

بلا سے اضطراب درد کیوں کر ہی ٹھہر رہنا
کسی صورت سے تم بن ناگہ دل میں مرے رہنا

دل میں زہر بھرا ہونا ۔ کنایۃً کسی کی طرف سے دل میں بدی بھری ہونا
منیر) ؎

ملے تیرے دل میں نہ ہرتا بھرا ہو میں نول
میری تھا عورت کی جس گھر میں غذا ہو میں

دل میں سما جانا ۔ دل میں بس جانا ۔ ارادہ ہو جانا ۔

دل میں سمائی ہونا ۔ کسی بات کا دل میں عزم بالجزم ہونا ۔ (آتش) ؎

عہد کرتے تو تری طرح نہ پھر جاتے دوست
اپنے دل سے نہ نکلتی جو سمائی ہوتی ! !

دل میں سمجھنا ۔ غور کرنا ۔ جی میں سمجھنا ۔ (شعور)

یوسف ہو رشک زلیخا گداے مصر
سمجھیں تو دل میں مردم دنیا کسی طرح

دل میں سوراخ پڑ جانا ۔ دل میں سوراخ ہو جانا ۔ طعن و تشنیع کی گفتگو سن کر جواب نہ دینے کی تکلیف و خلش ظاہر کرنے کی جگہ (آتش) ؎

پڑ گئے سوراخ دل میں گفتگوے یار سے
سب کنایہ کے ہیں اک قول اس ملنا نہ کا

دل میں سوراخ کرنا ۔ طعن و تشنیع سے دل آزاری کرنا کی جگہ (ذوق) ؎

دل عاشق میں کرے کیونکہ نہ عاشق سوراخ
اسی الماس سے جاتا ہے یہ بیدھا گوہر

شرمانا ۔ دل میں خجل ہونا (اختر شاہ اودھ) ؎

ہوتا تھا قصص گر متقابل
شرماتا تھا دل میں ماہ کامل

دل میں غبار آنا ۔ دل میں کدورت پیدا ہونا (ناسخ) ؎

جب آ گیا غبار نہ دل سا پہاڑ ہے
کیا ہے وہ نہیں سد سکندر کھا اٹھا

دل میں غبار بھرا رہنا ۔ دل میں کدورت بھری رہنا ۔ دل میں غبار رکھنا ۔ دل میں کدورت رکھنا ۔

دل میں غبار ہونا ۔ دل میں کدورت ہونا ۔

دل میں فرق آنا ۔ لازم ۔ دل میں شبہ پڑنا ۔ گمان گزرنا ۔ دل سے اعتبار اٹھنا ۔ دل میں بل پڑنا ۔ کھٹک پڑنا ۔

دل میں فرق ہونا ۔ دل صاف نہ ہونا

دل میں قائل ہونا ۔ دل ماننا ۔ دل میں اقرار کرنا (ناسخ)

دل میں کچھ قائل ہوا تقدیر کے نیرنگ کا

دل میں کانٹا سا کھٹکنا ۔ لازم ۔ ناگوار طبع ہونا ۔ گراں خاطر ہونا ۔ ناگوار گزرنا ۔

دل میں کبیدہ ہونا ۔ دل میں غمگین ہونا ۔

دل میں کپٹ ہونا ۔ دل میں کینہ ہونا ۔ (شاد) ؎

ہم مرتوں کی قبر کو پامال کر چکے ۔ !
دل میں کپٹ وہی ہے ابھی ملک نہیں گھمنڈ

دل میں کٹنا ۔ دل میں شرمندہ ہونا ۔ (سحر) ؎

ذکر ابرو سے دل میں کٹتے ہو
بات کیا تھی جو نیچہ نکلا !

دل میں کچھ نہ آیا ۔ ترس نہیں آیا ۔ خدا کا خوف نہیں پیدا ہوا ۔
(سوز) ؎

ترے دل میں بے رحم کچھ بھی نہ آیا !
مجھے تو نے کس کس طرح سے ستایا ۔

دل میں کڑھنا ۔ لازم ۔ دل میں افسوس کرنا ۔ دل میں رنج کرنا ۔

دل میں کھبنا ۔ لازم ۔ دل میں اثر کرنا ۔

دل میں کھبا جانا ۔ دل میں سما جانا ۔ امیر) ؎

عجب عالم ہے ان کی وضع سادی شکل بھولی ہے
کھبی جاتی ہے دل میں کیا رسیلی نرم بولی ہے

دل میں کھٹک جانا ۔ دل میں اثر کرنا ۔ ظفر ؎

کھٹک جاتی ہے ان کے دل میں ایسی بات کہتے ہو
ظفر کیوں کر نہ ہووے آپ کی تقریر کا کھٹکا !

دل میں کھٹکنا ۔ ناگوار معلوم ہونا ۔ رشک) ؎

اہل سخن ہر ایک کے دل میں کھٹکتے ہیں
سوا قین ہیں مرغ نواذن کے سامنے

دل میں کہنا ۔ دل ہی دل میں کوئی منصوبہ کرنا (ناسخ) ؎

انسان دل میں اپنے کہا غیر سے کر تسلیم
تنہا عدم کو ہم چلے دنیا میں سب رہے

دل میں کھوٹ ہے دغا ہے۔ (معروف) ؎

ہے ایک جہاں سے عداوت تجھ کو!
نگیں ہی سے کچھ نہیں تیرے دل میں کھوٹ

دل میں کیا آیا۔ دل میں کیا خیال پیدا ہوا۔ (شعور) ؎

یاس دیدار سے اے رشک مسیحا دم نزع
دل میں کیا کیا ترے بیمار کے آیا ہوگا

اس جگہ دل میں کیا آئی۔ دل میں کیا سمائی بھی بول چال میں ہے ؎

دل میں مرے بچے کے سو جان یہ کیا آئی
روتے جو مجھے دیکھا اور بہت رو دیا!

دل میں کیا کہیں گے۔ (کنایۃً) برا کہنے کی جگہ (صبا) ؎

مجھ سے بیمار محبت کا جو ہوگا نہ علاج
کیا کہیں گے تجھے اے جان مسیحا دل میں

دل میں گتھی پڑنا۔ دل میں گرہ پڑنا۔ دل میں فرق آنا کسی کی طرف سے
دل میں رنج پیدا ہونا (ظفر) ؎

میری جانب سے بڑی سخت گرہ دل میں پڑے
سست پیمان ترا محکم نہ ہوا پر نہ ہوا !!

دل میں گدگدی کرنا۔ ہنسانا ؎

کسی کے ملنے کا تصور ہی شب بھر ذکر یوں
گدگدی دل میں کوئی آ ٹھہر کرتا ہے

دل میں گدگدی ہونا۔ شوخی یا شرارت سے دل میں کوئی خواہش
پیدا ہونا۔ (صبا) ؎

نرگسیں آنکھوں کے بوسے لئے گستاخی سے
گدگدی دل میں ہوئی ان کی حیا سے پیدا

دل میں گرہ پڑنا۔ دل میں ملال پیدا ہونا۔ (داغ) ؎

پڑ گئی کیوں کر الٰہی دل میں آن بت کے گرہ
بیچ رہا تھا کون ساتھ میری تقدیر سے

دل میں گرد ہونا۔ دل میں کدورت اور ملال ہونا۔

دل میں گڑ جانا۔ لازم دل میں ہونا۔ نہایت پسند آنا۔ (میر) ؎

گڑ جاتی ہے دل میں ہمارے آنکھ کسی شوخ کی ہوئی

دل میں گڑھے پڑنا۔ دل میں ناسور پڑنا (شاد) ؎

ناصح نے جب وہ ہم سے لڑے یا بگڑ گئے
پوچھا یہ کھود کھود گڑھے دل میں پڑ گئے

دل میں گتھی پڑنا۔ (دہلی) دل میں گرہ پڑنا۔ (داغ) ؎

مثل جبین حبیب تو چاند سی تیری جبیں نکلی
پڑی جب گتھی دل میں نہیں سلجھی نہیں نکلی

دل میں گمان ہو جانا۔ (ع) شبہ کرنا۔ وہم کرنا۔ (جان صاحب) ؎

کیا کہوں اسکو مری عقل ہے اس جا چرلیا
پر دل میں کبھی ہو جاتی ہوں یہ بھی میں گمان

دل میں گھاؤ پڑنا۔ لازم
دل میں گھاؤ ڈالنا دل کو زخمی کرنا۔ (جان صاحب) ؎

معترض دل میں گھاؤ ڈالتے ہیں

دل میں گھر بنانا۔ متعدی دل میں گھر بنا۔ لازم دل میں سما جانا۔

دل میں کھب جانا۔ ؎

خانہ ویرانی مری منظور ہے تو اے فلک
روز بگڑے روز اسکے دل میں میرا گھر بنے

دل میں گھر دینا دل میں جگہ دینا (جز) ؎

تا کجا کوئے جدائی میں رہوں آوارہ
کھول اب تو در الفت مرے مجھے گھر دے

دل میں گھر کرنا۔ متعدی دل میں رسائی پیدا کرنا۔ (ذوق) ؎

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے !!
انساں وہ کیا جو نہ دل دلبر میں گھر کرے

خصوصیت پیدا کرنا اخلاص بہم پہنچانا۔ ربط بڑھانا۔ دوست بنانا
ہمدرد و غمخوار بنانا۔ (ناسخ) ؎

کون ہے جس کو نہیں اس صاحب عصمت کی چاہ
گھر میں بیٹھے بیٹھے اک عالم کے دل میں گھر کیا

دل میں گھر ہونا لازم دل میں جگہ ہونا دل میں خصوصیت
پیدا ہونا (قلق) ؎

ہم سے تو دل میں آپ کا بشکل نہ گھر ہوا
کر لیتے ہیں دلوں میں یہ غیر کس طرح راہ آپ ؟

دل میں گھونسہ لگنا۔ دل پر اچانک کوئی صدمہ ہونا (جرأت) ؎

بازوئے قاتل کے جب میں نے ہاتھ اٹھایا
گھونسہ لگا دل میں اک درد اٹھا جگر میں

دل میں لگن لگانا۔ دل میں جوش پیدا کر دینا۔ (حالی) ؎
نئی اک لگن سب کے دل میں لگا دی
اک آواز میں سوتی بستی جگا دی

دل میں لہر آنا۔ (کنایۃً) دل میں امنگ پیدا ہونا (جان صاحب) ؎
دریا کنارے نغز دہ کل دل میں گئی
یہ من گھڑی آج تج کی اتراؤں میں غرور

دل میں مٹے جانا۔ کینہ رکھ کر دل میں جمع کرنا (داغ) ؎
گرچہ دیتے نہیں زباں سے وہ شکایت کا جواب
دل میں کیا کیا دم الزام سے جاتے ہیں

دل میں لئے رہنا۔ ضبط کرنا۔ زبان سے نہ کہنا۔

دل میں لے رہنا۔ کسی بات کو دل میں نقش کر لینا صبر و ضبط کے ساتھ دل پر چھپائے رکھنا۔ (امیر) ؎
تنا دے اس قدر ہم زاہدوں میں اور رندوں میں
وہ کچھ کچھ دل میں لے رہتے ہیں سب کہہ گزرتے ہیں

دل میں ماننا۔ کسی ہنر یا کمال کا دل سے قائل ہونا (صبا) ؎
تم اسے توبہ دل میں تو مانتے ہو گے
خدا گواہ ہے کہ تمنا وفا شعار ہوں میں

دل میں ناسور کر دینا۔ دل میں ناسور ڈالنا۔ دل کو ایسا صدمہ پہنچانا جو کبھی دفع نہ ہو۔ ؎
اب کسے طاقت بیاں ہے شور
عشق نے دل میں کر دیا ناسور

دل میں نقش ہونا۔ کوئی صورت کوئی خیال کوئی بات اچھی طرح بیٹھ جانا (آتش) ؎
کس کس کے دل میں عشق ہوا روئے یار کا
کیا کیا نگیں کھدے شرف آفتاب میں

دل میں نیت کرنا ۔ ۔ ۔ دل میں ارادہ کرنا۔ (شور) ؎
حد شرعی سمجھتے ہیں سب ان کے قول فعل
دل میں نیت کرتے وہ ہم استخارہ دیکھتے

دل میں نیکی ڈالنا۔ دل کو نیک کام کی طرف متوجہ کرنا۔ خیر کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) خدا تیرا ارادہ کے دل میں نیکی ڈالے

مجھے دیر تک اپنے سینے پر بٹھائے دیر تک پیار کیا کئے

وسوسے گزرنا۔ دل میں برے برے خیالات آنا۔ (عاشق) ؎
ہزاروں استخارے ہیں ہمارے گھر کے تنے پر
وہ گھبراتے ہیں کیا کیا وسوسے دل میں گزرتے ہیں

دل میں ہوک اٹھنا۔ دل میں درد پیدا ہونا۔ (مومن) ؎
دل میں جب ہوک اٹھی بیٹھ گیا
پاؤں اٹھا تو دل بھی بیٹھ گیا

دل میں ہول سمانا۔ دل میں گھبراہٹ سمانا۔ دل میں خوف سمانا۔

دل میں ہونا۔ کوئی ارادہ کوئی منصوبہ دل میں ہونا خواہش ہونا تمنا ہونا۔ (ذوق) ؎
خط اس کے دل میں تھا کہ یا نہ بھی کچھ سے
پر اس نے رکھو دیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ

دل میں ہے۔ ارادہ ہے قصد ہے۔ خیال ہے۔

دل میں یاد رکھنا۔ دل سے فراموش نہ کرنا (ناسخ) ؎
اپنے دل میں دونوں رکھتے ہیں برابر تجھ کو یاد
ہو سکے تو دوست دشمن کو برابر چاہیے

بدل میں یاد کرنا۔ باطن میں یاد کرنا۔ (ناسخ) ؎
عابست سبحہ نہیں دل میں تجھے کرتا ہوں یاد
کیا کہ دل سو دانے کا ایک دانہ ہو گیا

دل نرم کرنا۔ متعدی۔ دل نرم ہو گیا۔ دل میں رحم آنا۔ (ناسخ) ؎
کیوں کر مرے رونے سے دل نرم ہو اس بت کا
پتھر پہ کبھی پانی تاثیر نہیں کرتا

دل نہ رہنا۔ حوصلہ نہ رہنا۔ امنگ نہ رہنا (ع)
دل ہی نہیں رہا جو کوئی آرزو کریں

دلنشیں۔ (ف) صفت۔ مرغوب۔ پسندیدہ۔ مثال کے لئے دیکھو دلچسپ۔

دلنشیں کرنا۔ متعدی۔ دل پر نقش کرنا۔ دل میں جما دینا

دلنشیں ہونا۔ لازم۔ دل میں جمنا۔

دل میں بیٹھنا۔ دل میں نقش ہونا

دلنواز۔ (ف) صفت۔ دل کو تسلی دینے والا۔ دوست۔

اس گھوڑے کو بھی کہتے ہیں جس پر سامان ماتم یادگار عشرہ محرم میں عزا خانے تک لیجاتے ہیں۔

دلدل سوار۔ مذکر۔ حضرت علی کا لقب (قدر) ع

کھنا ہے ضعف غلامی دلدل سوار کا

دَلدَل (ھ۔ بالفتح) مؤنث۔ کیچڑ۔ چہلا۔

دلدل میں پھنسنا۔ (لازم) کیچڑ میں پھنسنا (کنایتہً) مشکل میں پڑنا۔ دقت میں پڑنا (ذوق) ؎

نکلے وہ دلدل سے کہاں احمق اٹھا کر پا کہیں

گیا یہ تو گدھا دلدل میں پھنس کر جو ہے

دَلق (ع۔ بالفتح) مؤنث۔ گدڑی۔ پشمینہ کا لباس جو اکثر صوفی پہنتے ہیں۔

دلق پوش۔ مذکر۔ گدڑی پہننے والا۔ درویش۔ صوفی۔

دلک (ع۔ بفتح اول و دوم) مؤنث۔ اس جگہ دلک مستعمل ہے دیکھو دلک۔

دلکنا۔ (ھ۔ لازم) متحرک ہونا۔ لرزنا۔ شق ہونا۔ ترخنا۔ چمکنا دمکنا۔ اب متروک ہے۔

دُلکھنا (ھ) (ت) بات کاٹنا۔ اعتراض کرنا۔ منع کرنا۔ انکار کرنا۔ نامنظور کرنا۔ دیکھو بات رکھنا۔

دُلکی (ھ) مؤنث۔ گھوڑے کی تیز چال۔ وہ رفتار جس میں گھوڑا اچھل اچھل کر چلتا ہے۔ چاروں پاؤں کے ساتھ

دُلمہ۔ (فارسی میں بفتح دال و دوم) اس دودھ کو کہتے ہیں جو خمیر یا ڈال کر گاڑھا کیا جاتا ہے۔ مذکر ایک قسم کا سالن جو بینگن اور گاجر میں قیمہ اور خمیر بھر کر پکاتے ہیں۔ اس معنی میں اردو میں بالضم ہے اور اب فارسی میں بھی بالضم زبانوں پر ہے اور سالن کے معنی میں مستعمل ہے۔

دَلنا۔ (ھ) موٹا موٹا پیسنا۔ دردرا کرنا۔ دال بنانا۔ تخم یا غلہ کو چکی کے ذریعہ نصف نصف کرنا۔ (کنایتہً) کسی کو تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔

دَل مارنا۔ دل ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ مسل ڈالنا۔ روند ڈالنا۔ پامال کر دینا۔ تباہ کر دینا۔

دلوانا۔ (س) دلنا کا متعدی المتعدی

دلو۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ (لغوی معنی) ڈول۔ (اصطلاحی) فلک کا گیارھواں برج۔ (محسن) ؎

کنعاں کے اڑا رہا ہے جو حسر

دلو آج بنا کے ڈول جنت سر

دلّو کا دس سیرا۔ دلو ایک بنیئے کا نام تھا جو پنسیری کی جگہ دس سیرا یعنی دس سیر کا باٹ رکھ دیا کرتا تھا اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بیجا دخل دے۔ (فقرہ) آپ نے یہ تجویز ٹھیک نہیں کی کہ انگریزی فوج والے دس سیرے کی طرح ہر جگہ خواہ مخواہ کودتے پھرے

دلوانا۔ (متعدی) دینا۔ عطا کرانا۔ سپرد کرانا۔ قرض نکلوا دینا

دَلوائی۔ (ھ) مؤنث۔ دلوانے کی اجرت

دلہا۔ (ھ) مذکر۔ کواڑ کے نیچے کا اڑا تختہ

دلہا۔ (ع) دیکھو دولھا۔

دُلھن (ھ۔ بمعنی دختن) مؤنث۔ عروس۔ نوبیاہتا (جلال) ؎

کیا شرمگیں نگاہ سے کہتا ہے دل یہ پوچھ

رازِ تمام بار پہ رو دکھا دلھن کے کہا!

(رشک) ؎ گردن کے پھیرو اور آنکھوں سے سہرے کو لگاؤ

وہ چاندی دلھنیں گھر میں بیاہ کے لاؤ!!

موپیارا عزیز ہے بہت آراستہ۔ (رشک) ؎

محل جنازہ بن گیا جوڑا کفن ہوا

قاتل پر ہستی کا لاشہ دلھن ہوا

مضافات میں بہو کو بھی کہتے ہیں

دلھن بن کے چلنا۔ معشوقانہ انداز سے چلنا۔ بن سنور کے چلنا۔ سرخ لباس پہن کے چلنا (امیر) ؎

چلی ہے دلھن بن کے کیا تیغ قاتل

عروس اجل کے یہ پیلے ہوئے ہیں

دلہنڈی (ھ) مؤنث (ہندو) ہولی کا دوسرا دن۔

دِلّی - مؤنث۔ دہلی۔ ایک مشہور شہر کا نام جسے راجہ دلو نے بسایا تھا

ان دنوں گرچہ دکن میں ہے بہت قدر سخن

کون جائے ذوق پر دلی کی گلیاں چھوڑ کر

دلی دکھانا۔ بچے کو کھلاتے ہوئے بغلوں میں ہاتھ دیکر سر سے اونچا اٹھا لیتے ہیں اور اس فعل کو دلی دکھانا کہتے ہیں۔

دلی دور ہے۔ منزل مقصود دور ہے ؎

خواب میں پوچھا تھا اس نے ان سے مسکن کا پتہ

دور ہی سے کہہ گئے ہنس کر کہ دلی دور ہے

دلّی میں رہ کر بھاڑ ہی جھونکا کیے ۔ مثل ۔ نالائق ہی رہا ۔ اچھی جگہ رہ کر بھی لیاقت نہیں پیدا کی ۔

دلّی وال ۔ دلّی کی وضع کا ۔ دلی کا

دَلیا ۔ (ہ) مذکر ۔ دلا ہوا اناج ۔ موٹا پسا ہوا غلّہ ۔ ہندوستان میں بعض مسلمان بھادوں کے کسی جمعہ کو تھوڑا سا شکر میں دلیا پکا کر اس پر دودھ ڈالتے ہیں اور حضرت خضر کے نام سے تقسیم کرتے ہیں اور دریا پر لے جاتے ہیں ۔

دَلے بیچ ۔ مذکر ۔ گھوڑے کے آخری ایام جو بارہ سے لے کر بیس برس تک شمار کیے جاتے ہیں ۔ عمر سے ڈھلا ہوا گھوڑا ۔ گھوڑے کی عمر کا تیسرا درجہ ۔

دَلیتی ۔ (علم) مونث ۔ دریتی ۔

دِلیر ۔ (ف) بہ کسر اول و دوم و سکون یائے مجہول صفت ۔ نڈر ۔ بے خوف ۔ جری ۔ بہادر ۔ چالاک ۔

دلیرانہ ۔ (ف) بیباکانہ ۔ جوانمردی سے ۔ جرأت سے ۔ بے تامّل ۔

دلیری ۔ (ف) مونث ۔ بے باکی ۔ بے خوفی ۔ شجاعت ۔ بہادری ۔ مضبوطی ۔

دلیل ۔ (ع) ۔ بر وزن امیر ۔ راہ دکھانے والا ۔ فارسی والوں نے بمعنی حجت و برہان استعمال کیا اور ادلّہ جمع بنائی (مونث) ۔ حجت ۔ وجہ ثبوت ۔

دلیل اور سبب کا فرق ۔ سبب کا وجود کچھ اثر مسبب میں ضرور ہوتا ہے اور دلیل میں یہ بات نہیں ہوتی ۔ اس سے صرف مدلول کا علم ظاہر ہوتا ہے ۔

دلیل پیش کرنا ۔ ثبوت پیش کرنا ۔ (فقرہ) انھوں نے جو دلیل پیش کی اس کی تردید آپ نہ کر سکے ۔

دلیل کرنا ۔ حجت کرنا ۔ بحث کرنا

دلیل لانا ۔ حجت پیش کرنا ۔ ثبوت دینا ۔ (اوج) ؎

کیا منھ جو اپنے قول پہ لاؤں کوئی دلیل
لیکن خطاب آپ کا ہے وارثِ خلیل

دلیلیں کرنا ۔ حجت کرنا ۔ (قدر) ؎

وہ ایک ہے لاکھ دلیلیں کرے کوئی
اجیالا ایک لاکھ بیلاؤ ہزار شمع !

دلیل ۔ (یائے مجہول) انگ ۔ ڈرل ۔ مونث ۔ فوجی سپاہیوں کی سزا جس میں ان کا اسباب اور ہتھیار کمر پر باندھ کر دیر تک ٹہلاتے یا قواعد کراتے ہیں ۔ (منیر) ؎

دنیا میں شام و صبح کو کچھ نہیں قیام
ان دونوں کے لیے گردوں کی شاید دلیل ہے

دلیل بولنا ۔ گھڑ سوار کے ٹہلنے یا قواعد کرنے کی سزا دینا (مصنف) ؎

گھوڑوں کو یوں روانہ کرتے ہو
تم نے ہی دلیل بولی ہے

دَلَینتی ۔ (س) مونث ۔ ٹڈے کی جکّی ۔ دریتی ۔

دَم ۔ (ع) مذکر ۔ خون ۔ لہو ۔ جان ۔ روح ۔ زندگی ۔ حیات

دم الاخوین ۔ (ع) لغوی معنی دو بھائیوں کا خون ۔ مونث ۔ ایک سرخ گوند کا نام جو اکثر رنگنے اور دوائیں ڈالنے کے کام آتا ہے ۔

دموی ۔ صفت ۔ دم (خون) سے منسوب وہ بیماری جو خون کی زیادتی سے پیدا ہو جیسے دموی تپ ۔

دموی مزاج ۔ وہ شخص جس میں خون کی خلط غالب ہو ۔

دم ۔ (ف) مذکر ۔ [۱] نفس [۲] فریب [۳] دھوکا ۔ تکبر ۔ شیخی [۵] افسوں [۶] وقت ۔ مختصر سا عرصہ [۷] تیراندہ ہتھیار اور آلے کی دھار ۔ [۱] مذکر ۔ سانس ۔ نفس ۔ [۲] افسوں ۔ منتر ۔ دعا یا جادو کے ایک ہتھیار ۔ [۳] دھوکا ۔ فریب ۔ مکر ؎

ہزاروں دم میں اسے یاد تو نے دکھائے دق
گیا وہ غیر کے گھر جھ کو ٹال کر کیسا !

[۴] تلوار کی دھار جیسے دمِ شمشیر ۔ روح ۔ جان (ناسخ) ؎

دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا
جھونکا نسیم کا جو نہی سن سے نکل گیا

[۶] ذات ۔ نفس ۔ (جلیل) ؎

اشکوں کے دم سے داغ جگر کی بہار ہے
پانی نہ پائیں تو پھول تو کیا رنگ و بو رہے

[۷] حقّے کا دھواں ۔ حقے کا کش [۸] لمحہ ۔ پل ۔ منٹ ۔ لحظہ ۔ وقت ۔ (مومن) ؎

دم بسمل یہ کس کے خوف سے ہم پی گئے آنسو
کہ سرِ زخم جگر سے خون کا دریا نکل آیا !

مثلاً دم زینت ۔ دم سحر ۲ دم بخت (کنایتہ) طاقت ۔ قوت (فقرہ)
اب اس میں دم نہیں رہا کیا لڑے گا۔

دم آب ۔ تھوڑا سا پانی ۔ ایک گھونٹ ۔ (قدر) ؎
اک ہاتھ اور لگا جس میں نہ پھر یاد کریں
ہچکی آتی ہے پلا ایک دم آب ہمیں ۔!

دم آخر ہو جانا ۔ مر جانا (آتش) ؎
دل پاس کا دو پارہ کیا کاٹا جگر اس کا
دم ہو گیا آخر ادھر اس کا ادھر اس کا

دم آنکھوں میں ۔ دیکھو آنکھوں میں دم ہونا۔

دم اٹکنا ۔ سانس کا سینے میں اٹکنا ۔ سانس کا نزع کے وقت آنکھوں یا سینے تک رہنا ۔ (جلال) ؎
نزع میں نہ آئے وہ میں سر پٹک کر رہ گیا
راہ کھوٹی کی انھوں نے دم اٹک کر رہ گیا

دم احتضار (ف) مذکر ۔ دم نزع ۔ (رشک) ؎
قلق سے مجھے وہ شب انتظار ہوتا ہے
جو مجرموں کو دم احتضار ہوتا ہے

دم اکھڑا ہونا ۔ دم کا بے سلسلہ ہونا۔

دم اکھڑنا ۔ سانس الٹنا ۔ سانس کا بے قاعدہ چلنا ۔ (جر) ؎
دبے دفانہ میرے پاس ایک دم ٹھہرے!
اگرچہ سینے میں سو بار اکھڑ کے دم ٹھہرے

دم الٹنا ۔ لازم ۱ دم گھبرانا ۔ دل گھبرانا ۔ سانس رکنا ۔ (رند) ؎
جاتا ہے ہر قدم پہ دم نحیف وزیں الٹ
پردہ شتاب لیلی محمل نشیں الٹ

۲ نزع کے وقت سانس کا اکھڑنے لگنا ۔ (جرأت) ؎
نہ جانا کیجانے سے کہیں کیونکر جئے گا وہ
کہ جس کا دم الٹ جاتا تھا میرے روٹھ جانے سے

دم الجھنا ۔ جی گھبرانا ۔ جی اکتانا ۔ (رشک) ؎
دم الجھتا ہے کیا کہوں اے زلف
تنہ بو حال ہے پریشاں میرا

دمباز (ف) مذکر ۔ فریبی ۔ دھوکے باز ۔ مکار ۔ (جرأت)
کیا کیا دیئے دم اس نے باتیں بنا بنا کر
دمباز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے

۲ صفت ۔ حیلہ ساز ۔ حیلہ گر ۔ (مومن) ؎
دل کو اس دشمن جانی سے لگانا ہی نہ تھا!
باتوں پر اس بت دمباز کی آنا ہی نہ تھا

۳ حقے کا دم لگانے والا ۔ (جرأت) ؎
دیتا تو مجھے کاش فلک ریختہ تلیاں
تو مجھ کو وہ دمباز و امنہ تو لگاتا ۔!!

دمبازی ۔ مؤنث ۔ مکاری ۔ حیلہ بازی ۔ دغابازی ۔ چل ۔

دم باقی نہ ہونا ۔ سانس باقی نہ رہنا ۔ (کنایتہ) حوصلہ نہ رہنا ۔ (آتش) ؎
دم نہیں باقی کسی میں تیری صورت دیکھ کر
بزم خوباں پر تشش حیرت سے اک تصویر ہے

دم بخود ۔ (ف) صفت ۔ خاموش ۔ ساکت ۔ چپ (مومن) ؎
کہاں تک دم بخود رہیے نہ ہوں کیجیے نہ ہاں کیجیے
کہاں تک کھلیے غم کب تلک ضبط فغاں کیجیے

دم بدم (ف) ۔ گھڑی گھڑی ۔ ہر وقت ۔ برابر ۔ ہر لحظہ ۔

دم بڑھ جانا ۔ قوت بڑھ جانا ۔ (انیس) ؎
جب ہاتھ اٹھا کے رخ پہ سر چڑھ گیا اس کا
پی پی کے لہو اور بھی دم بڑھ گیا اس کا

دم بند کرنا ۔ متعدی ۱ خاموش کرنا ۔ چپ کرنا ۔ بات نہ کرنے دینا خوف کے مارے بات نہ نکلنے دینا (آتش) ؎
دم بند اس کا زمزمہ نے میرے کر دیا
آواز بیٹھ بیٹھ گئی ہم صفیر کی!

۲ سانس روکنا ۔ دم روکنا (ناسخ) ؎
نہ دم مارو اگر غواص دریائے محبت ہو
کہ غواصی دم اپنا شناور بند کرتے ہیں

۳ عاجز کرنا ۔ تنگ کرنا (غالب) ؎
رعد کا کر رہی ہے کیا دم بند
برق کو دے رہا ہے کیا الزام!

دم بند ہونا ۔ لازم کنایتہ ۱ خاموش ہونا ۔ چپ رہنا ۔ خوف یا دہشت کے مارے بات نہ کر سکنا ۔ (ناسخ) ؎

دم پھولنا۔ سانس چڑھنا۔ سانس نہ سمانا۔
دم پھونکنا۔ روح ڈالنا۔ سانس ڈالنا۔ جسم میں جان ڈالنا۔
دم تک۔ جیتے جی (آتش) ؎
یہ کہ نداری ہے دم تک عاشق دلگیر کے
اس نشانے کو اڑا کر تیر لے گئے پر تیر کے
دم تمانچا۔ مذکر۔ ہندوستانی تلوار کی ایک قسم۔ پیش قبض نیمچہ۔
(وزیر) ؎
جان جائے گی دریپ الٰہی کا تیغا ہو گیا
شوق نظارہ میں ہر دم دم تمانچا ہو گیا
دم توڑنا۔ جاں کنی ہونا۔ سانس اکھڑنا۔ مرنا۔ جان دینا (ناسخ) ؎
صبح شب کے حال ہے دم توڑتا ہوں میں
نالہائے میں میرے شمع پہ موذن اذاں نہیں
دم تیغ۔ تلوار کی آب داری اور تیزی۔
دم تیغ پر ہونا۔ (کنایۃً) ہلاکت کا خطرہ ہونا۔ (انیس) ؎
عزت جہاں مٹا ہے نسلِ یہاں گناہ
ہشیار ہے قدم کہ دم تیغ پر ہے راہ
دم ٹوٹنا۔ لازم۔ سانس اکھڑنا۔ مرنا۔ پیراک کا حبس دم پر قادر نہ ہونا
سانس کا رک جانا۔ دم کا اکھڑ جانا۔ (جرأت) ؎
اے حباب بحر محبت میں دم اپنا ٹوٹا
تب مقابل ہوئی تہ بحر پانی کی
دم ٹھہرنا۔ لازم۔ سانس کا ٹھکانے سے ہونا۔ سانس کا قرار پکڑنا۔
کنایہ ہے تسلی اور تسکین سے۔
دم جُل دینا۔ دھوکا۔ فریب۔ چال۔ (دینا کے ساتھ)
دم چرانا۔ متعدی۔ اپنے تئیں مردہ ظاہر کرنے کے واسطے سانس
روک لینا۔ حبس دم کرنا۔ (امانت) ؎
دم چرایا قفس میں کیا اس نے
جعل سازی سے مرے دام میں صیاد آیا
دم چڑھانا۔ پہلو تہی کرنا۔ کسی کام کے کرنے سے بھاگنا۔ ٹالنے کے لیے بیہودہ دم پر
بن جانا۔
دم چڑھنا۔ ہانپنا۔ خلاف معمول سانس کا کثرت سے آنا۔ (ناسخ)
کوئے قاتل میں پہنچ کے رہ گیا مجھ کو دم یاں

بوجھ اترنے کی جگہ دم چڑھ گیا مزدور کا
دم چلا جانا۔ (کسی چیز کے ساتھ) فریفتگی ہونا۔ (فقرہ) مجھ کو تمہاری ہر
ایک بات پسند ہے۔ میرا تو تم پر دم ہی چلا جاتا ہے۔
دم چند۔ (ف) مذکر۔ چند گھڑی (رشک) ؎
قید ہستی سے چھٹا میں تو رہی پر حسرت
کیوں دم چند گرفتار غم پیوند رہا!
دم چھوڑ دینا۔ لازم۔ مر جانا
دم خشک ہونا۔ خوف کھانا۔ (عوام) بہت زیادہ خوف سے دم خشک ہو گیا
دم خفا کرنا۔ ناخوش کرنا۔ رنج دینا۔ (رشک) ؎
تیرے ہاتھوں سے گلا بند ہو کر
دم رقیبوں کا خفا کرتا ہوں!
دم خفا ہونا۔ جی گھبرانا۔ دم گھٹنا۔ سانس رکنا۔ (ناسخ) ؎
عشق شاید ہے کہ دم میرا خفا ہوتا ہے
گھٹ گئے جب سے جو کوئی مست تمنا میں سا کا!
دم خم۔ مذکر۔ تاب و طاقت۔ زور۔ قوت۔ مضبوطی: تلوار اور
خنجر کی دھار اور خمیدگی (داغ) ؎
وہ جو نکلا مرغول میں وار سے جا ابھی
دم خم بھی صفائی بھی لگاوٹ بھی دکھا ابھی
۲۔ اوسان۔ حواس۔ ہوش۔
دم دار۔ صفت۔ جاندار۔ مضبوط۔ باڑھ دار۔ دھار دار ۳
لچک کھانے والی چیز کو بھی کہتے ہیں۔
دم داعیہ۔ مذکر۔ دعویٰ۔ حوصلہ (عاشق) ؎
دم داعیہ ہم سے لڑنے کا ہے
سر پر ہی اجل سوار کیا ہے
دم درود نہیں۔ ذرا طاقت نہیں۔ قریب مرگ ہے (اسرور) ؎
اب عیادت کو آنے سود نہیں
دم تن میں دم درود نہیں
دم دلاسا۔ مذکر۔ حوصلہ۔ امنگ۔ (فقرہ) اس مرثیے پڑھنے والے
میں ایک ایک علی جناب نواب رئیس نعقدار ایسا ٹڑاہی کہ حاتم پر سیحون
مارنے کا حوصلہ رکھتا ہے۔
دم دلاسا۔ مذکر۔ چکنی چپڑی باتیں۔ تسلی دینے کے ساتھ اور فقرہ

دم سے ! حیلہ سے ۔ دھوکے سے ۔ ہنسی سے یا مذاق سے ۲ اپنی ذات سے

دم لگنا ۔ کسی کی ذات سے وابستہ ہونا ۔ (دبیر) ؎

یہ سنجانا ہے مرے دم سے لگی اک بیمار

روکے مجرا تو لیا اور نہ کہا برخوردار !

دم شماری ۔ مؤنث ۔ مرتے وقت کی سانسیں گننا (راسخ) ؎

ہے دم شماریوں سے مجھے کام ہجر میں

دوری میں ان کی پاس تو انفاس جنگا

دم صبح ۔ (ف) یعنی صبحدم ۔ محققین کی یہ رائے ہے کہ دم صبح اس معنی میں صحیح نہیں ہے بلکہ یعنی پو پھٹنا ہے ۔

دم عقیق میں کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ زچ کرنا ۔ (شرف) ؎

کردے صیق میں دم اپنے عشق بازوں کا

صبح ہوکے مریضوں کو دق کیا نہ کرو !

دم عیسٰی ۔ دم عیسوی (منتی) ایک پرندہ سنا کر اس میں جان ڈالنا حضرت عیسٰی کا معجزہ تھا ۔ مذکر ۔ موت بخش ۔ جان ڈالنے والا (سحر) ؎

دم عیسوی ہے چمن کی ہوا

کہ جان آئی جب گل نے جوڑ کا چلا

(قدر) ؎ کیا غم ہے اے جنوں جو دوا میں دم نہیں

باد بہار بھی دم عیسٰی سے کم نہیں !!

دم غلط کر دینا ۔ (ع) گھبرا دینا ۔ پریشان کر دینا (جان صاحب) ؎

کہہ کر چلا سلواری تو جان کھا گئی

باندی لے کر دیا ہے مرا دیدم غلط

دم غنیمت ہے ۔ متبرک ہے ۔ قابل قدر ہے ۔ جیسے اس زمانے میں اس کا دم غنیمت ہے ؎

پھر اتنا بھی نہیں اے داغ کوئی

غنیمت ہے جہاں میں دم ہمارا

دم فنا کرنا ۔ ہلاک کرنا ۔ مار ڈالنا ۔ (آتش) ؎

دم فنا دیکھنے والوں کا کیا کرتا ہے

سینی عالم کو دشا لے تری ابرو کا

دم فنا ہونا ۔ لازم ! جان نکلنا ۔ جان جانا ۔ جیسے وام دینے ہوئے دم فنا ہوتا ہے ۔ (ناسخ) ؎

قاصدی کا کام تجھ سے اے صبا ہو جائے گا

یا یونہی حسرت میں اپنا دم فنا ہو جائے گا

۲ ڈرنا ۔ خوف کھانا ۔ رعب غالب ہونا ۔ (فقرہ) استاد کی آواز سے لڑکوں کا دم فنا ہوتا ہے ۔

دم قدم ۔ مذکر ۔ حیات ۔ زندگی ۔ سلامتی ہستی ۔ وجود ۔ (فقرہ) یہاں تو تمہارے ہی دم قدم کی برکت ہے ۔ (نصیر) ؎

دشت میں مجنوں ہے اب نے کوہ میں فرہاد ہے

دم قدم سے اپنے اقلیم جنوں آباد ہے

دم قدم ثابت ہونا ۔ صحیح و سالم ہونا ۔ (بحر) ؎

ہاتھ اٹھانے کے نہیں ہم جستجوئے یار سے

جب تک اپنا دم قدم ثابت ہے ہم سیار ہیں

دم قدم سے لگا رہنا ۔ وابستہ رہنا ۔ ساتھ نہ چھوڑنا (داغ) ؎

کسی کوچے میں جب ہم اچھی صورت دیکھ لیتے ہیں

لگی رہتی ہے اپنے دم قدم سے دو زمیں برسوں

دم قدم کی خیر ۔ دعائے نقرار ۔ جان کی سلامتی کی دعا ۔

دم قفس کرنا (ع) دم گھبرانا ۔ (جان صاحب) ؎

کر دل کیا رزیں بینا قفس کرتا ہے دم میرا

چڑی کے دل نے رکھا نام ہے عنقا سخاوت کا

دم کا راسہ ہے ۔ مثل ۔ دم کے ساتھ دنیا کی رونق ہے ۔

دم کا دھاگ ۔ دم کا دھاگے سے استعارہ کرتے ہیں (محسن) ؎

خدا یوں تک پیرہن میں نہیں

کوئی دم کا دھاگ کفن میں نہیں

دم کا مہمان ۔ جلد جانے والا ۔

دم کرنا ! پلاؤ پکانا (فقرہ) سیر بھر چاول دم کر دو ۲ افسوں یا منتر یاد عا یا کوئی اسم پڑھ کر پھونکنا ۔ (ناسخ) ؎

معجزے میں جیا پر راست کیجئے یا مسیح

نام کس کا لے کر مجھ پہ آپ نے دم کر دیا

دم کش ۔ (ف) صفت ۔ وہ جو گانے بجانے میں دوسرے کی آواز میں آواز ملائے ۔

دم کشی (ف) مؤنث گانے بجانے میں دوسرے کی آواز میں آواز ملا کر مدد کرنا ۔ مثال کے لئے دیکھو دم کھارہنا ۔

دم کوے رہنا ۔ دم سے کر بیٹھ جانا ۔ (دبی) سانس نہ لینا ۔ دم نہ مانا

خاموش ہو بیٹھنا ۔ چپ ہو جانا ۔ ٹال جانا ۔

دم کھا رہنا ۔ (دلی) چپ ہو رہنا (میر) ؎

مغان باغ سے نہ ہوئی میری دم کشی
نالے کو سن کے وقت سحر دم ہی کھا رہے

دم کھانا الجھان کھانا ۔ دماغ چاٹنا ۔ بار بار تقاضا کرنا یا بولنا ۔ دق کرنا ۲ (کنایۃً) خاموش رہنا ۔ چپ رہنا ۔ دم نہ مارنا ۳ صبر کرنا ۔ تحمل کرنا ۴ دم لینا ۵ فریب میں آنا ۔ دھوکے میں آجانا ۔ کھانے کی دیگ یا دیگچی کا دیگدان سے نیچے اتار کر کوئلوں کی دھیمی آنچ پر چھوڑ دینا ۔ (جان صاحب) ؎

دم نہ کھانے پائے جو ہانڈی سو کیا کھیا لذیذ

دم کھٹکے میں پڑنا ۔ تذبذب ہونا ۔ (شوق قدوائی) ؎

وہ بھی ہیں جسل بھی ہے نکلے کہ نہ نکلے یہ
کھٹکے میں پڑا اب تو اٹکا ہوا دم ہے ا

دم کھنچنا ۔ لازم ۔ نزع میں سانس کا اوپر چڑھنا ۔ دم ٹوٹنا ۔ دم اکھڑنا

یاد ابرو میں سسکتا ہوں میں بسمل کی طرح !
کھنچ رہا ہے دم رگوں سے تیغ قاتل کی طرح

دم کھینچنا ۱ (کنایۃً) خاموش رہنا ۲ کش لگانا ۔ حقہ کا گھونٹ لینا

دم کے دم میں تھوڑی دیر ۔ ایک لحظہ (مومن) ؎

اتنی فرصت دے ستمگر کہ پہنچ جائے اجل
دم کے دم اور بھی سینہ سے مرے تیر نہ کھینچ

دم کے دم میں ذرا سی دیر میں ۔ لمحہ بھر میں ۔ پل بھر میں ۔ لحظہ بھر میں ؎

داغ گھبراؤ نہیں اب کوئی دم کے دم میں
تو مبارک ہو ترقی کی بھی ساعت آئی

دم کی روشنی ۔ (کنایۃً) ذات کا فیض ۔ (شعور) ؎

صدمہ باد حوادث سے رہے محفوظ وہ
کشور آباد میں ہے جس کے دم کی روشنی

دم کے ساتھ ۔ تا زندگی (ناسخ) ؎

تا زندگی رہا ہے اگر جام جم کے ساتھ
مانند خوں شراب ہو پیالے دم کے ساتھ

دم کے ساتھ لگا ہونا ۔ پیچھا نہ چھوڑنا ۔ ہر وقت ساتھ ہونا کی جگہ

دم گلے میں اٹکنا ۔ نزع کی حالت میں سانس کا گلے میں اٹکنا (قدر) ؎

کوچۂ شہ رگ سے کیا تیرا محل نزدیک ہے
دم گلے میں آکے اٹکا ہے ترے بیمار کا !

دم گھبرانا ۔ خفقان ہونا ۔ وحشت ہونا ۔ (ناسخ) ؎

ہے لازم گھبرائے کر جاتا سفر !
گر نہ ہمراہ درد ہم بھر نامہ بر

دم گھٹا جاتا ہے ۔ دم گھبرایا جاتا ہے ۔ (امیر) ؎

مل کے بیٹھا میں شب وصل تو جھنجھلا کے کہا
دم گھٹا جاتا ہے گرمی سے ذرا تو سرکو !

دم گھٹنا ۔ لازم ۔ سانس رکنا ۔ انقباض نفس ہونا ۔

دم بند ہونا ۔ جی گھبرانا ۔ دم رکنا ۔ بیشتر دھوئیں یا تاریکی کے واسطے مستعمل ہے ۔ (بحر) ؎

زلفیں رہیں جو یار کی برہم تمام شب
گھٹتا رہا دھوئیں سے مرا دم تمام شب

(ناسخ) ؎ کیا آج گیا ہے شب فرقت نے اندھیرا
گھٹتا ہے دم اے دیدہ بیدار گلے میں

دم گھونٹ گھونٹ کر رہنا ۔ مرضی کے خلاف زبردستی رکھنا ۔ تنگی میں رکھنا ۔ ضیق میں رکھنا ۔

دم گھونٹ گھونٹ کر مارنا ۔ متعدی ۔ جلا جلا کر مارنا ۔ نہایت تنگ کرنا ؎

جلتا ہوں ذوق قید سے ہستی کی چھوٹ کے !
یہ قید مار ڈالے گی دم گھونٹ گھونٹ کے

دم گھوٹنا ۔ سانس کی آمد و رفت کو روکنا ۔ (ذوق نے دم گھوٹنا بروزن چھوٹنا دم کے واسطے کہا ہے ۔) ؎ جلتا ہوں ذوق قید سے ہستی کی چھوٹ کے یہ قید مار ڈالے گی دم گھوٹ گھوٹ کے ۔ ٹوٹ پھوٹ قافیہ ہیں ۔

دم لب پر آجانا ۔ دم لبوں پر آجانا ۔ جاں بلب ہونا (داغ) ؎

شکوہ کرتا ہے زبان حال سے بیداد کا
کھنچ کے لب پر آ گیا دم خنجر جلاد کا !

دم لگانا ۔ کش کھینچنا ۔ حقہ پینا ۔ حقے کا گھونٹ لینا ۔ چرس اڑانا ۔ (شعور) ؎

گر انجمن میں سفلہ کشوں کی یہ آئی ہے
ٹھہرے ذرا ہلم کا کوئی دم لگائے شمع

دم لگانا - حقہ کا دھواں دماغ کو چڑھ جانا - سر پھرنا - نشہ کا اثر چڑھ جانا

دم لو - ٹھہرو - صبر کرو - جلدی نہ کرو

دم لے لو - آرام لے لو -

دم لینا - لازم - سانس لینا - آرام لینا - تھوڑی دیر کام کر کے ستانا - توقف کرنا - قیام کرنا (میر) ؎

مرگ اک ماندگی کا وقفہ ہے
یعنی آگے چلیں گے دم لے کر!

دم ماننا - باز آجانا - چپکا رہنا (امانت) ؎

ہم کبھی خالق سے نبے داد لئے دم لیں گے
ستم ایجاد جو آمادہ ہے بیداد دل پر!

دم لینے کی فرصت - دم لینے کی مہلت - بہت کم فرصت - تھوڑا سا وقفہ (ناسخ) ؎

مجھ کو دم لینے کی فرصت بھی نہ دنیا میں ملی

(فقرہ) کیونکہ بادشاہ کی فرمائشیں دم لینے کی مہلت نہ دیتی تھیں -

دم مارنا - (فارسی میں دم زدن) بات کرنا سلب کے ساتھ مستعمل ہے - بھیو دم نہ مارنا - شیخی مارنا - دعویٰ کرنا ؎

آتش کس کی چاہ کا دم مارتے ہو تم
وہ دلربا ہے دشمن جان دوستدار کا

اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے اور دم بھرنا مستعمل ہے -

دم مارنے کی بات نہیں - عذر کرنے کا محل نہیں - جرات ؎

آہ کرنے کی بھی طاقت نہیں ہیہات نہیں
آہ کیا کیجئے دم مارنے کی بات نہیں

دم مارنے کی جگہ نہیں - کچھ بس نہیں چلتا - بے اختیاری ہے -

دم مارنے والا - عذر کرنے والا - منہ سے بات نکالنے والا

دم مرگ - مرنے کا وقت - مرنے کے وقت - (رشک) ؎

لذت زیست سے خوش ہو دل ناشاد عبث
دم مردن کی فراموش ہوئی یاد عبث

اب فصحا اس جگہ دم مرگ ہی کہتے ہیں

دم میں - دم بھر میں - فی الفور - (امانت) ؎

سخت جانی نے مری پھیر دیا منہ دم میں
دل کڑا کرکے اگر خنجر فولاد آیا - !!

دم میں آنا - دھوکے میں آنا - (مومن) ؎

دم میں ہمارے وہ ستم ایجاد آگیا -

دم میں دم آنا - لازم - پژمردگی دور ہونا - اطمینان حاصل ہونا - (مومن) ؎

تیرے آنے کا دم میں دم آیا
ہو گئی یاس امیدواری آج!

دم میں دم رہنا - لازم - جان سلامت رہنا - جیتا رہنا - (میر) ؎

غم رہا جب تک کہ دم میں دم رہا
دم کے جانے کا نہایت غم رہا

دم میں دم نہ ہونا - قوت نہ ہونا - سکت نہ ہونا (عاشق) ؎

اب جان کو تاب غم نہیں ہے
یہ جانئے دم میں دم نہیں ہے

دم میں دم ہونا - لازم - بقائے حیات ہونا - زندگی ہونا - (آتش) ؎

دیدۂ مشتاق کو منظور عالم میں ہے
دم ترا جھتے ہیں دم جب تک کہ دم میں دم ہے

دم میں رکھنا - فریب میں رکھنا - دم میں رہنا - فریب میں رہنا (داغ)

وعدۂ وصل پہ ہر اک کو لگائے رکھا
کہ زمانہ اسی دھوکہ میں رہا دم میں رہا

دم میں لانا - فریب دینا - دھوکا دینا - جھانسا دینا -

دم ناک میں آنا - (بیشتر ناک میں دم آنا مستعمل ہے) لازم - عاجز ہونا - تنگ آنا - زندگی سے بیزار ہونا (رنگین) ؎

فلک کے ہاتھ سے آیا ہے ناک میں یہ دم
کہ غم کے سود ہوں کچھ جی میں اب کے علی کی قسم

دم ناک میں کرنا - عاجز کرنا - تنگ کرنا - ستانا - تکلیف دینا -

دم ناک میں لانا - عاجز کرنا - (ناسخ) ؎

زلف مشکیں تجھکو ردہ کر دکھاتی ہے یار
ملی ہے اب نکہت گل کہیں مرا دم ناک میں

دم ناک میں ہے - عاجز ہو گئے تنگ ہیں - ننگ بھگ رہا (ناصر) ؎

لیس بقالت پائی دم ناک میں ہمیرا
ہر روز نہیں اٹھاؤں یسوں کلام کیتک

آفتاب اک نیزے پہ دمدار تارا ہوگیا۔

دُم دباکر بھاگنا۔ لازم دب کر بھاگنا۔ ڈر کے مارے کتے کی طرح دم چھپاکر بھاگنا۔ چل دینا۔ پیٹھ دکھانا۔

دُم دبانا۔ ا حیوانوں کو اپنی دم کو پچھلے پاؤں میں چھپانا۔ ۲ کنایۃً گھبرا جانا۔ مغلوب ہوجانا۔ اس جگہ بیشتر دم دبا جانا بولتے ہیں (ناسخ) ؎

دم دبا جاتے تھے جس کے سامنے شیر ژیاں
غیرِ روباہ و شغال اب ان کے ایواں میں نہیں

دُمریز۔ دمریزی۔ ف مرد۔ ثانی گلریز۔ وہ پھل جو درخت میں موسم کے بعد یا اوّل مرتبہ پھل توڑنے کے بعد آتے ہیں۔ جیسے دُم ریز نارنگی

دُمش بر داشتم مادہ برآمد (ف) مثل۔ جب کسی کی تعلّی کھل جائے اور ساکھ جاتی رہے اس وقت بولتے ہیں۔

دُم شم۔ صفت۔ کمال فربہ۔

دُم کے پیچھے پھرنا۔ دُم کے ساتھ پھرنا۔ لازم (عو) ساتھ ساتھ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ ساتھ رہنا۔ (فقرہ) نہ عورت ذات کہاں کہاں دم کے پیچھے پھرے۔ کچھ میں ان کی نوکر تو ہوں نہیں کہ دُم کے ساتھ ساتھ پھروں۔

دُم گزا۔ پچھلا۔ وہ کپڑے یا کاغذ کی دھجی جو چھوٹی کنکیا میں لگاتے ہیں ۲ (کنایۃً) جو ہر وقت ساتھ رہے

دُم میں ٹونٹا باندھ کے چوہے پر چھوڑ دینا۔ گدھے کی دُم میں ٹونٹا باندھ کے چوہے پر چھوڑ دیتے ہیں تاکہ اس کو خوب ایذا ہو۔ (کنایۃً) مضحکۂ اطفال بنانا کی جگہ بول چال میں ہے۔

دُم میں گھسنا۔ لازم۔ خوشامد میں رہنا۔ پیچھے لگا رہنا۔ خوشامد کے مارے ساتھ رہنا۔

دُم میں نمدا یا رسّا باندھنا۔ (کنایۃً) مضحکۂ اطفال بنانا (انشا) ؎

دول دُم میں نمدا بندھوا کے چاندنی کو موتیے
رکھے اگر پیچ جو کرا نام اُم ــــــ اتھ

دُم ملانا۔ کتّے کا خوشامد کی علامت کو ظاہر کرنا۔ خوشامد کرنا چاپلوسی کرنا۔

دمادم۔ ف پے بہ پے۔ متواتر (شعور) ؎

یقیں ہو جگر و دل نہیں سہتے باقی
میاں اشک دمادم ہو نہیں آتا

دماغ۔ (ع) بکسر اوّل۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ یہ لفظ بکسر اوّل ہے۔ فارسیوں نے بفتح اوّل بھی جائز کرلیا) مذکر۔ مغز۔ بھیجا سر کا گودا ۲ (ف) کنایۃً غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ (امیر) ؎

ہر ذرّہ آفتاب سے کرتا ہے ہمسری
اللہ رے دماغ ترے پائمال کا

۳ عقل۔ دانائی۔ سمجھ۔ فہم۔ جیسے عالی دماغ۔ یعنی عالم فہم ۴ (اردو) تاب۔ برداشت۔ سہار۔ (غالب) ؎

غم فراق میں تکلیف سیر باغ نہ دو
مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا

۵ (اردو) ہوش و حواس۔ اوسان (رشک) ؎

لیں گے خدائے عشق سے اجر بلائیں
رندوں کو کب دماغ صیام و نماز کا

دماغ اٹھنا۔ ناز برداری کی جگہ۔ (ناسخ) ؎

میرا دماغ خلد میں حوروں سے اٹھ چکا
مجھ کو ترے میلے دوپٹے کی بو پسند

دماغ آسمان پر۔ دیکھو آسمان۔

دماغ اڑنا۔ دیکھو اڑنا نمبر ۳۔

دماغ اوجِ فلک پر ہونا۔ دماغ آسمان پر ہونا (شعور) ؎

آج کل اوجِ فلک پر ہے حسینوں کا دماغ
کہکشاں ان کے لئے شملۂ دستار ہے اب

دماغ اونچا ہونا۔ کنایۃً مغرور ہونا۔ (داغ) ؎

عشاق کی کثرت سے دماغ اونچا ہوا اسکا
ہے جنس گراں جو ہے خریدار کے باعث

دماغ بحث۔ (ف) مذکر۔ بحثا بحثی کی تاب و طاقت (ذوق) ؎

کہا تسکین نے ہم نے دماغ بحث نہیں
کئے سب نے طول فضول ادب کیا

دماغ بڑھا دینا۔ مغرور کر دینا (ذوق) ؎

آئینے نے بڑھا دیا ہے دماغ
خود ستائی زیادہ ہوتی ہے

دماغ بڑھنا۔ لازم دماغ ہونا۔ زیادہ مغرور ہونا۔ (رسا) ؎

خوشامد سے کہیں بہتا مجھ کبھی کا ہے کا سودا کیا کچھ
بڑھا ہے معشوق سے سوا اُن کا دماغ دربان پاسباں کا

دماغ بہکنا۔ باؤلا ہو جانا۔ (راسخ) ؎
بے جاہ ذقن پہ طبع مفتوں
بہکا ہے دماغ باؤلی کا!

دماغ پھونک کے خالی کرنا۔ (ع) بک بک سے دماغ خالی کرنا (جان صاحب) ؎
برنی خانم پھونک کے خالی کیا میرا دماغ!
بے ادب لڑکا تھا کتنا بن گیا سسرال کا

دماغ پریشان کرنا۔ متعدی۔ حواس باختہ کرنا۔ بک بک کر دق کرنا (ناسخ) ؎
کیا پریشاں غل سے کرتا ہے دماغ
کچھ خبر قاصد کی بھی اے زاغ ہے

دماغ پریشان ہونا۔ لازم۔ دماغ بھنا۔ زیادہ بکنے سے دماغ پریشان کرنا۔ (عاشق) ؎
کون اپنا دماغ اب بھر لے
تم جانے بھی کہو وہ آئے

دماغ پھر جانا۔ دماغ پریشان ہونا۔ سڑی ہو جانا

دماغ تازہ کرنا۔ متعدی۔ دماغ تازہ ہونا۔ دماغ تر ہونا۔ دماغ کو آرام اور تازگی پہنچنا (آتش) ؎
تازہ ہو باد بہاری سے نہ بلبل کا دماغ

دماغ چڑھنا۔ لازم (کنایۃً) مغرور ہونا۔ گھمنڈ رکھنا۔

دماغ چاٹنا۔ متعدی بکنا۔ (عاشق) ؎
کہتا تھا مرا نہ سر پھراؤ!
بس بس نہ دماغ چاٹ جاؤ

دماغ چٹ۔ (عم) صفت۔ بکواسی۔ بکی۔

دماغ چرخ پر چڑھ جانا۔ (کنایۃً) مغرور ہو جانا (داغ) ؎
تاج اس کے عاشق نابکار سے جو نہ بیٹھی کی
چڑھ گیا چرخ نہم پر اب دماغ آفتاب

دماغ چل جانا۔ لازم۔ (کنایۃً) اترا جانا بستر [illegible] (عندلیب) ؎
دشت گردی بھی تیرے دکھائے جنوں
پاؤں کے ساتھ دماغ قیس چل کر رہ گیا

دماغ چل کر فلک پر ہونا۔ کنایۃً بہت مغرور ہونا (شرف) ؎
چوتھے فلک پہ جائے دماغ سیح ہے
عیسیٰ نفس ہوئے ترے حسن کلام سے

دماغ چوٹّا۔ (عم) صفت۔ مذکر۔ مغرور۔ متکبر۔ خود پسند۔ گھمنڈی۔ دماغ چلا۔ مؤنث کے لئے۔ دماغ چوٹی۔

دماغ خالی کرنا۔ متعدی۔ بک بک کے دماغ پریشان کرنا۔ کسی بات کے سمجھنے یا سمجھنے کی کامل کوشش نہ کرنا۔ (رشک) ؎
ہوش سے خالی ہے سر ہر نفرتی یار میں
نے نوازی میں ہوا ہے سطرت کر خالی دماغ

دماغ خالی ہونا۔ لازم۔ دماغ خشک ہونا۔ دماغ میں تازگی نہ رہنا
مثل ساغر خشک ناسخ کا دماغ
بے شراب ارغوانی ہو گیا

دماغ دار۔ (ف) صفت۔ مغرور۔ متکبر (رشک) ؎
بحر جہاں میں ڈوبے ہزار دل دماغ دار
افراط سے عبث نہیں کاسے حباب کے

دماغ داری۔ مؤنث۔ غرور۔

دماغ درست رہنا۔ دماغ کا صحت کی حالت میں رہنا۔ (کنایۃً) تکبر یا غصہ نہ ہونا۔

دماغ درست ہونا۔ دماغ صحیح ہونا۔ غرور نہ ہونا۔ گھمنڈ جاتا رہنا غصہ نہ ہونا ؎
آتش دہی بہار کا عالم ہے باغ میں
تا حال ہر دماغ ہوا ہے نہیں درست

دماغ رکھنا۔ لازم (کنایۃً) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ اترانا (رشک) ؎
طرۂ گل زیب دستار [illegible] جب کیا
خار ہوں جنت ہو گر رکھتا نہیں عالی دماغ

دماغ رکھنا۔ [illegible] کے ساتھ مستعمل ہے (شرف) ؎
[illegible]
دماغ ہم پہ نسیم سحر نہیں رکھتے

دماغ روشن۔ مذکر۔ ناس۔ ہلاس

دماغ ساتویں آسمان پر ہونا۔ دیکھو آسمان پر دماغ۔

دماغ سڑنا (ع) دماغ بدبو کی وجہ سے پریشان ہونا۔

دماغ سوزی - دماغی محنت۔

دماغ سے نئی اترتی ہے - دماغ سے نئی بات نکلتی ہے (داغ)

ہر وقت تازہ فقرے ان کی زبان پر
ہر دم نئی اترتی ہے ان کے دماغ سے

دماغ عرش پر - دیکھو عرش پر دماغ

دماغ کا خلل - سودا۔ جنون۔

دماغ کچھ اور ہو جانا - (کنایتہً) اترانے لگنا ؎

جان صاحب کا اتی ہو گیا کچھ اور دماغ
جب سے جانے لگی دربار میں شہزادوں کے

دماغ کرنا - (کنایتہً) اترانا - غرور کرنا۔ تمکنت کرنا۔ خاطر میں نہ لانا (رشک) ؎

پھول اڑ کے آشیانۂ بلبل میں کب گئے
مفلس سے کرتے رہتے ہیں ارباب زر دماغ

دماغ کو چڑھ جانا - (عو) تمباکو وغیرہ کا اثر دماغ پر پہنچ جانا جس سے سر گھوم جائے۔

دماغ کو گرمی چڑھنا (کنایتہً) کمال مغرور ہونا۔ اترانا۔ (جان صاحب)

پکنے کے بال میں یا پوش اس کے ماراتی
چڑھی دماغ کو گرمی تھی سب اتار آئی!

۲- سڑی ہو جانا۔ دماغ کھانا۔

دماغ کھانا - بک بک کے پریشان کرنا - (رشاد) ؎

جو تیری سنتے ہے کس کا دماغ
نہ بک بک کے ناصح مرا کھا دماغ

دماغ کی گرمی اتارنا - گھمنڈ مٹانا - جوش کو ٹھنڈا کرنا۔

دماغ کی لینا - غرور کرنا - مغرور بننا - (فقرہ) انھوں نے چھیڑ چھاڑ کر صاحب سلامت کی "آتے جاتے لوکا" دماغ کی تو شئے لینا نہیں آتی "نے جلنے لگا۔

دماغ کے کیڑے جھڑنا - (عو) سمجھاتے سمجھاتے یا بکتے بکتے پریشان ہو جانا۔

دماغ لوٹنا - کوئی چیز نظر میں نہ سمانا - بدحواس ہونا - (فقرہ) جن کے دیدے پھٹے ہوئے دماغ لوٹے ہوئے۔

دماغ مغز سے خالی ہونا - دماغ کا کمزور ہو جانا - (رشک) ؎

کیا ہوتا تیر نصیحت زاہدان خشک میں
تن ہوا خالی لہو سے مغز سے خالی دماغ

دماغ میں اور بو ہونا - دماغ میں دوسری بسن ہونا (امیر) ؎

بوئے یوسف مصر سے کنعاں میں لائی ہے صبا
اب دماغ حضرت یعقوب میں بو اور ہے

دماغ میں بو سمانا - دماغ میں کوئی دھن ہونا (آتش) ؎

کیا چمن شگفتہ میں کیا بہار آئی ہے
کیا دماغ بلبل میں بوئے گل سمائی ہے!

دماغ میں خلل آنا - دماغ میں خلل ہونا - اختلال حواس ہونا۔ مالیخولیا ہونا۔ جنون ہونا۔

دماغ میں ہوا بھر جانا - دماغ میں کوئی دھن سما جانا - (شعور) ؎

رہتی ہے تا بمرگ ہوس مال و جاہ کی
بھر جاتی ہے دماغ میں جس کے ہوائے عیش

دماغ نکل جانا - غرور جاتا رہنا - (رشک) ؎

وہ زلف شب جو پریشان ہو گئی
سارا دماغ عنبر سارا نکل گیا

دماغ نہ ملنا - نہایت متکبر ہونا - غرور سے کسی کی طرف متوجہ نہ ہونا ؎

فصل گل میں سیر گلشن کو نہ جانا چاہیے
ان دنوں ناسخ دماغ باغباں ملتا نہیں

دماغ نہ ہونا - برداشت نہ ہونا۔

دماغ ہونا - لازم۔ مغرور ہونا۔ تمکنت ہونا (داغ) ؎

ایسی کیا بو سما گئی تم کو
ہم سے جو اس قدر دماغ ہوا

دماغی صفت! دماغ سے نسبت رکھنے والا ۲ دعوا مغرور دماغ دار۔

دمامہ - (ف) - ذکر۔ نقارہ (کنایتہً) عو۔ رونق چہل پہل (فقرہ) بیگم صاحب کے دم کا دمامہ ہے۔

دماں - (ف) صفت۔ تیز چلنے والا - جیسے پیل دماں

دماتا - متعدی (لکھنؤ) تلوار کو جھکانا - اس کی پختگی اور خامی کے امتحان کے لئے (ناسخ) ؎

یار کی ٹیڑھی نگہ بھی لطف سے خالی نہیں
ہو اگر تلوار سیل اس کو دمانا چاہیئے

دمانک۔ (ھ۔ بفتح اول وچہارم بروزن یکایک) مونث۔ قرابین۔ ایک قسم کی نازک بندوق۔ جو گھوڑے پر بیٹھ کر چلائی جاتی ہے۔

دَمْدَمَہ (ف) مذکر مصنوعی قلعہ۔ مورچہ۔ دُھس۔ وہ قلعہ جو لڑائی کے وقت تھیلوں میں خاک بھر کر بنا لیتے ہیں۔

دَمْدَمہ باندھنا۔ متعدی۔ مورچہ بندی کرنا۔

دمرک۔ (ھ۔ بروزن مدُوّک) مذکر۔ چھڑے کا وہ گول ٹکڑا جو تکلے میں لگاتے ہیں۔

دَمڑچا۔ مذکر۔ پتنگ جو دمڑی میں بکتا ہے۔ اس کا مونث دمڑچی ہے۔

دَمڑی (ھ) مونث ۱ پیسہ کا چوتھا حصہ۔ چھدام ۲ چوتھا حصّہ۔ چوتھائی ۳ کچّے پچیس ٹنکیوں کو بھی دمڑی کہتے ہیں۔

دمڑی کا پٹے باز۔ ایک کھلونا جس سے بچے کھیلتے ہیں

دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی (یا) دمڑی کی بلبل ٹکا ہشکائی۔ مثل۔ اصل قیمت کم اور خرچ زیادہ وہ چیز جس پر قیمت سے زیادہ خرچ بیٹھے۔

دمڑی کے تین تین۔ (کنایۃً) صفت۔ بہایت ارزاں۔ کوڑیوں کے مول۔

دمڑی کی ہانڈی لیتے ہیں تو اسے بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں۔ مثل۔ ہر ایک کام سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے۔

دمڑی کی ہانڈی گئی کتے کی ذات پہچانی۔ مثل۔ کسی قدر نقصان ہوا مگر تجربہ حاصل ہو گیا۔

دمڑی نہ جائے پر چمڑی جائے۔ مثل۔ بڑا بخیل ہے۔ ایذا سہتا ہے لیکن کوڑی خرچ نہیں کرتا۔

دَمڑے۔ (ھ) مذکر۔ (جمع) (تحقیرے) دام۔ روپے

دَمڑے خرچنا۔ دام لگا کر مول لینا۔ خرید کرنا۔ جیسے کون سے تم نے مجھ پر دمڑے خرچے تھے۔

دمڑے کرنا۔ بیچ کر نقد روپے کر لینا۔

دَمک۔ (ھ بروزن چمک) مونث۔ چمک۔ درخشندگی تمتماہٹ چہرے پہ سونے کی چمک۔ (غالب) ؎

رُخِ روشن کی دمک گوہرِ غلطاں کی چمک
کیوں نہ دکھلائے فروغِ مہ و اخترِ سہرا

دمکنا۔ (ھ) لازم۔ چمکنا جھلکنا۔ درخشاں ہونا۔ تاباں ہونا۔ (طلا جواہر حُسن۔ رنگ کے واسطے بیشتر بولتے ہیں)

دمک چمک کا فرق۔ چمک کے لئے نور لازمی ہے اور نور سپیدی دینے والی چیز ہے۔ دمک کے لئے سپیدی نور کی لازمی نہیں بلکہ خصوصاً سرخی کے لئے جیسے سونے کی دمک۔ کندن کی دمک سونے کا رنگ اگرچہ زردی لئے ہوتا ہے مگر دراصل سرخ ہے۔

دَمکلا۔ (ھ۔ دم۔ دبا ؟ کلا شین۔ بروزن مرحبا) مذکر پانی چھڑکنے کی کل۔ پچکاری۔ دُخانی کل۔

دُمَل۔ دُنبل و دُمبل۔

دَمَن۔ (بروزن چمن) مونث۔ نل کی معشوقہ جو ہندوستان کے ایک راجہ کی بیٹی تھی ان دونوں کا قصہ فیضی نے لکھا ہے جو نلدمن کے نام سے مشہور ہے۔

دَمنا۔ دمانا کا لازم۔ (نفیس) ؎

کیوں ٹوٹ گئے مورچے کیوں صف نہیں جمتی
شمشیر لگی جو ہے ہرگز نہیں دَمتی

دَمہ۔ (ف) مذکر ۱ دھونکنی ۲ (اردو) سانس کا روگ ضیق النفس

دمی۔ (ف) مونث۔ چھوٹی سی گڑگڑی۔ ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔

دَن۔ (ھ) مونث ۱ آواز جو توپ بندوق چھوٹنے سے ہوتی ہے دہلی میں اس جگہ دَمن سے تڑاق۔

دَن سے تڑاق سے (ریاض) ؎

وہ ٹوٹی توبہ وہ دن سے اڑا کاگ
غضب گولی نشانے پر پڑی ہے

دَنادَن۔ توپ بندوق کی متواتر آواز۔ چوٹ یا ضرب کی پے در پے آواز۔

دِن۔ (ھ) مذکر ۱ روز ۲ صبح تڑکا۔ فجر۔ (فقرہ) آٹھ دن ہو گیا ۳ زمانہ دور۔ وقت۔ (داغ) ؎

اس نے ہم کہا ایسے بہت احسان کئے ہیں
جانباز اسی وقت اسی دن کے لئے ہیں

۳۔ موسم۔ رُت (سحر) ؎

جنوں کا جوش ہے فصلِ بہار کے دن ہیں

۴۔ طالع۔ بخت۔ نصیب۔ اس معنی میں بطور جمع استعمال میں ہے (جرات) ؎

کب اُس سے ہوگی ملاقات میں یہ پوچھوں ہوں
ذرا تو دیکھ منجّم مرے ستارے دن

۵۔ ساعت۔ (رشک) ؎

خاتمِ دستِ سلیماں مرے ہاتھ آئی ہے آج
پوچھتی ہے آنے کو وہ غیرتِ بلقیس دن

دیکھو کیا دن تھے۔

دِن آنا۔ لازم۔ ۱ موسم آنا۔ رُت آنا۔ (فقرہ) برسات کے دن آئے اور کیڑے مکوڑے پیدا ہونے ۲ وقت آنا۔ وقت مقررہ کا آنا ۳ (عو) ایام آنا۔ حیض آنا۔ معنی نمبر ۱ و ۳ میں فعل جمع میں آتا ہے ۴ دن چڑھنا۔

دن بدن۔ (فم) روز بروز۔ ہر روز۔ رفتہ رفتہ۔ شدہ شدہ

دن بدنا۔ (عو) دن تاریخ مقرر کرنا۔ (فقرہ) انھوں نے مجبور ہو کر شرکت کا وعدہ کیا۔ دن بدا۔

دن بڑھنا۔ دن کا طولانی ہونا۔

دن بھاری ہونا۔ دن بھاری رہنا۔ لازم۔ سختی کے دن آنا۔ تنگدستی ہونا۔ بخت برگشتہ ہونا۔ (معروف) ؎

جو ہوا عالم میں اک سنگیں دلوں پہ مبتلا
ہم نے یہ دیکھا ہمیشہ اُنکے دن بھاری رہے

دن بھر۔ تمام دن

دن بہرنا۔ (عو) دن پھرنا۔ اچھے دن آنا۔ نصیبا جاگنا۔

دن بھرنا۔ لازم۔ مصیبت کے دن پورے کرنا۔ مصیبت میں بسر کرنا۔ زندگی کا رنج و اندوہ میں بسر کرنا۔ مرکھپ کر دن پورے کرنا۔ (زرنج) ؎

جن کی آغوش کو تم بھرتے نہیں
زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں

دن بھلے آنا۔ اچھا زمانہ آنا۔ خوش اقبالی کا زمانہ آنا۔ (داغ) ؎

فصلِ گُل آئی مجھے دستِ جنوں یاد آیا
دن بھلے آئے مرے موسمِ فریاد آیا

(کنایۃً بہتر سے) برے دن آنا۔

دن پڑا ہے۔ (عو) ابھی بہت دن باقی ہے۔

دن پڑنا۔ (ھ) لازم۔ (ہندو) مصیبت آنا۔ بُرا وقت آنا۔ رانڈ ہونا۔ بیوہ ہونا۔

دن پڑے ہیں۔ زمانہ باقی ہے

دن پکڑنا۔ دن کا پالینا۔ (فقرہ) مریض پر رات کٹنا دشوار ہے دن پکڑنے کی کیا اُمید ہے۔

دن پورے کرنا۔ دن بھرنا۔ (فقرہ) مریض چارپائی پر پڑا زندگی کے دن پورے کرتا ہے۔

دن پہاڑ سا کٹنا۔ بڑی دقت سے دن گزرنا۔ (محسن) ؎

فریاد نہ پوچھ سختیِ ہجر
دن آج پہاڑ سا کٹا ہے

دن پہاڑ ہو جانا۔ دن کاٹنا دشوار ہو جانا۔ کی جگہ

دن پھرنا۔ لازم۔ اقبال کے دن آنا۔ مصیبت کا زمانہ کٹ جانا بُری حالت سے اچھی حالت ہو جانا۔ (غالب) ؎

شاہ کو ہے غسلِ صحت کی خبر
دیکھئے کب دن پھریں حمام کے

اس صورت میں فعل جمع میں آتا ہے۔

دن پھیرنا۔ متعدی۔ ایام منحوس کا دور کرنا۔ مُصیبت کھونا۔ (جلال) ؎

صبح کرنا شبِ غم کا کبھی ممکن ہی نہیں
آگے دن پھیر دے اپنے وہ کوئی دن ہی نہیں

دن تیر کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ عمر بسر کرنا (بنات النعش) انسان اس واسطے نہیں کہ سونے اور بکتے پڑے رہنے سے دن تیر کرے۔

دن ٹلنا۔ لازم۔ (دہلی) حیض کا نہ آنا۔ حمل کے وقت گذر جانا۔ (رنگین) ؎

میں نے مانا ہے جو اس چاند کے دن ٹل جاویں
تو میں دوں آپ وہیں لال پری کی بیٹھک

۲۔ دن گزرنا۔ دن کٹنا۔ (فقرہ) خوب دن سے کھیلتے جاتے تھے۔

دن جانا۔ لازم۔ دن گزرنا۔ (فقرہ) وہ دن گئے جب خلیل فاختہ اڑاتے تھے

دن چڑھانا۔ متعدی۔ دیر کرنا۔ دھوپ چڑھانا صبح کا وقت گزارنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ (داغ) ؎

کریں گے صبح قیامت بھی انتظار بہت
کہ عادت آپ کو ہے دن چڑھا کے آنے کی

دن چڑھنا۔ (کنایۃً) (۱) آفتاب کا بلند ہونا۔ (ناسخ) ؎

سو بار آئی اور قیامت گزر گئی
فرقت کا دو گھڑی بھی ابھی دن چڑھا نہیں

(۲) (عو) دیر لگنا۔ زمانہ گزرنا۔ عموماً حمل کی نسبت کہتی ہیں۔ حساب سے کسی دن کا زیادہ ہونا۔

دن چڑھے۔ خوب دھوپ پھیل جانے کے بعد جس وقت دن اچھی طرح نکل آئے (ظفر) ؎

واہ تم صبح کو بھلے آئے
دن چڑھے کہہ کے دن ڈھلے آؤ

دن چلنا۔ دن کا ختم ہونے پر آنا۔ (راسخ) ؎

چلا دن کہوں کس طرح اہل حشر
کہانی تو باقی ہے ساری ابھی

دن دکھانا۔ خوشی کا موقع نصیب کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

خالق نے یہ دن تمھیں دکھایا
دام غم و رنج سے چھڑایا

دن دکھلوانا۔ تاریخ دکھلوانا۔ ساعت سعید دکھلوانا (فقرہ) شاہزادے کی رخصت کی تاریخ اور دن دکھلوا کر کہلا بھیجا۔

دن دونا رات چوگنا۔ کسی امر میں کمال ترقی کی نسبت کہتے ہیں۔ جیسے اس کا اقبال دن دونا رات چوگنا ہے۔ (چراغ کعبہ) ؎

پھیلی ہوئی جس کی چاندنی ہے
دن دونی ہے رات چوگنی ہے

دن چھپنا۔ لازم۔ سورج ڈوبنا۔ شام ہونا۔

دن دہاڑے۔ دن دوپہر۔ دن میں سب کے سامنے کھلے خزانے۔ علانیہ۔ (وزیر) ؎

زلفوں نے دل کو چھین لیا رخ کی دید میں
لوٹا ہے دن دہاڑے یہ اندھیرا ہو گیا

دن دوپہر کو صبح ہو جانا۔ (کنایۃً) گھبراہٹ اور پریشانی سے عقل زائل ہو جانا کی جگہ (ناسخ) ؎

عقل سپاہ وقت دو کشت کھو گئی
دن دوپہر کو شامیوں کی صبح ہو گئی

دن دوپہرے۔ (ع) دن دہاڑے۔ (شاد) ؎

یہ کھلی دن دوپہرے ڈاکے ہیں
بلا کے کھیو دن والے ہیں ڈاکو

دن دیکھنا۔ نوبت پہنچنا۔ روز بد کا سامنا ہونا ؎

دیکھ کر اس کو یہ دن دیکھا جلیل
ہائے شوق دید نے اندھا کیا

دن دیکھا نہ رات۔ وقت بے وقت کا لحاظ نہیں کیا۔

دن ڈوبنا۔ آفتاب غروب ہونا۔ (بنات النعش) ورنہ تمھاری ہمیشہ کی عادت ہے کہ ادھر دن ڈوبا اور ادھر تم سوئیں۔

دن ڈھلنا۔ زوال آفتاب ہونا۔ آفتاب کا نقطۂ نصف النہار سے گزرنا۔ دن گھٹنا (جلال) ؎

روز محشر کی درازی کی قسم دیتا ہوں
کہہ تو دے کوئی کہ دن بھر ڈھلتے دیکھا

دن ڈھلے۔ دوپہر کے بعد دیکھو دن چڑھے۔

دن رات۔ شب و روز۔ ہر وقت (غالب) ؎

مے سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو
اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہئے

دن رات سولی پر گزرنا۔ ہر وقت بے چین رہنا۔ (داغ) ؎

کیا کہوں گزرے ہیں دن رات مجھے سولی پر
جب سمایا ہے کسی کا قد دلجو دل میں

دن رات کا بکھیڑا۔ ہر گھڑی کا جھگڑا۔ (جان صاحب) ؎

باجی دن رات کا پھر وہی بکھیڑا نکلا
کوئی گل پھوٹے گا پھر سوت کا چرچا نکلا

دن رہے۔ وہ وقت جب تھوڑا دن باقی ہو۔ (فقرے) تم تو دن رہے سے یہاں آ گئے۔ چار گھڑی دن رہے سو کر اٹھے

دن سدھارنا۔ (عو) زمانہ جانا۔ وقت جانا۔ (بحر) ؎

رنج دانتوں کے ٹوٹنے کا نہیں
عمر یہ ہے عیش کے سدھارے دن

دِن سن۔ مذکر۔ بغل جمع بھی مستعمل ہے (لکھنؤ) سن وسال (بحر) ؎

کیا ابھی دِن سن ہیں مرے جنبہ کے نام خدا
بڑھ کر آنے دو قد نخشیہ دم ہو جائے گا

دن سے ۔ قبل از غروب۔ دن چھپنے سے پہلے (فقرہ) آپ شام کو آئے میں دن سے انتظار میں بیٹھا تھا۔ دن سے اتر جانا جوانی ڈھل جانا۔ بیشتر گھوڑے کے استعمال میں ہے

دن سیدھے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔

دن صاف گزر جانا۔ کنایۃً فاقہ ہونا۔ (ناسخ) ؎

تین دن ایسے چرخ کہنگ جب گزر جاتے ہیں صاف
تب کہیں ملتا ہے روٹی کا کنارہ چپ نہ کو

دن عید رات شب برات۔ رات دن عیش و نشاط میں گزرنا کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

جز عیش غم کی نہ تھی کوئی بات
دِن عید شب برات تھی رات

دن قرار پانا۔ دن ٹھہرنا کسی کام کے لئے دن مقرر ہونا

دن قریب آنا۔ زمانہ قریب آنا۔ (ناسخ) ؎

گرنے لگے ہیں برگ خزاں شورش جنوں
شاید قریب آئے دلا دن بہار کے

دن کاٹنا۔ مصیبت سے بسر کرنا زندگی کا۔ زمانہ بسر کرنا۔ دن گزارنا۔ وقت گزارنا۔ (شعور)

بھولا ہوں یاد زلف کو رخ کے خیال میں
دن کاٹتا ہوں سانپ نے کاٹا نہیں مجھے

دن کا گیا۔ دن کی گئی۔ (عو) صبح کا گیا۔ صبح کی گئی۔ (جانصاحب) ؎

کل گئے دن کے دکھائی شکل آج
اپنا کہنا تم نے اے مرزا کیا

دن کٹنا۔ وقت بسر ہونا۔ ؎

دن کٹا فریاد سے اور رات زاری سے کٹی
عمر کٹنے کو کٹی پر کیا ہی خواری سے کٹی

دن کڑا ہونا۔ دن کا منحوس ہونا۔ مصیبت کا زمانہ ہونا ؎

جان کی خیر ہو صدقہ ابھی کچھ دے ڈالو
جان تم پر ہے کڑا آج کا دن آج کی رات

(امیر) ؎

جواب دیتی ہے طاقت بھی ہائے پیری میں
بہت کڑے ہیں یہ دن جان ناتواں کیلئے

دِن کڑے گزرنا۔ (عو) زمانہ تکلیف میں گزرنا۔ (جانصاحب) ؎

فولادخاں گزرنے لگے ہم پہ دن کڑے

دِن کم ہو جانا۔ دن چھوٹا ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

چھوڑ کر چہرے پہ زلفیں معجزہ اس نے کیا
ایک پل میں بڑھ گئی رات اور دن کم ہو گیا

دن کم رہ جانا۔ تھوڑا سا دن باقی رہ جانا (امیر) ؎

دشت، ذقت، پند، کہ مجھ پہ کیا مشکل پڑی
دن بہت کم رہ گیا ہے اور ہے منزل کڑی

دِن کو اونی اُونی رات کو چرخہ پونی۔ مثل (عو) بے وقت اور بے موقع کام کرنے کی نسبت بولتی ہیں۔

دن کو اُونٹ نہیں نظر آتا۔ (عو) بالکل اندھا ہے۔ کم عقل ہے۔ (جانصاحب) ؎

آنکھوں کی اندھی ہو وہ مثل نام نین سکھ
نرگس کو دن کو اونٹ بھی آتا نہیں نظر

دن کو تارے دکھانا۔ صدمہ دماغی پہنچانا جس سے آنکھوں کے سامنے ترمرے سے آجائیں۔

دن کو تارے نظر آنا۔ نظر کے بہت تیز ہونے کے سلئے یا تاریکی کے مبالغہ کے لئے۔ (شوق قدوائی) ؎

صبح شب وصل اشک ہمارے نظر آئے
کیا دن تھا کہ دن کو تارے نظر آئے

دن کو دن اور رات کو رات نہ جاننا۔ (یا نہ سمجھنا) لازم کسی کام میں رات یا دن کی پرواہ نہ کرنا۔ آرام سے کام ترک کرنا خوب محنت مشقت کرنا۔

دن کو رات کہنا۔ الٹی بات کہنا۔ یقینی بات میں شبہ کرنا۔ (اوج) ؎

۵ دہ متعدد شگاف جو کنگھی کے دونوں جانب ہوتے ہیں۔ (ناسخ)

زلف تو کیا تیری کنگھی کے ہیں دندانے بھی قہر
زہر ایسا اسے پری دندانِ اژدر میں نہیں

دَندنانا (ہ) لازم۔ خوشی منانا۔ مزہ اڑانا۔ عیش کرنا۔ (فقرہ) ہمارا مرسدی کمیشن دندناتا لنبے لنبے ڈگ رکھتا اصل خیرت منزل مقصود پر کب کا پہنچ گیا ہے۔

دنڈ۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو ڈنڈ۔

دَنکا۔ (ہ) مذکر۔ دانہ۔ اناج کا دانہ۔ دانہ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ (فقرہ) چڑیاں دانہ دُنکا چن کر اڑ گئیں۔

دَنگ۔ (ف) بروزن سنگ۔ صفت۔ حیران۔ ہکا بکا۔ بے حس و حرکت ہونا۔ رہنا کے ساتھ۔

دَنگا۔ (ہ) مذکر۔ لڑائی جھگڑا۔ فساد۔ فتنہ۔ ہنگامہ۔ لڑائی، شرارت۔ بدذاتی۔ (کرنا کے ساتھ)

دنگئی۔ صفت۔ لڑاکا۔ جنگجو۔ شریر۔ فسادی

دَنگل۔ (ف) بالفتح و فتح سوم۔ باہم ملکر بیٹھنا اور ایک دوسرے کے نذر کشتی کرنے کی جگہ۔ اکھاڑا۔ بھیڑ۔ مجمع۔ انبوہ۔ ازدحام۔ ایک قسم کی بڑی کرسی جس پر کئی آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ (ذکر) ایک قسم کا سامان لتواری جو شہ ذمہم میں کرتے ہیں

دنگل باندھنا۔ (دہلی) لوگوں کا حلقہ باندھنا۔ کشتی کے واسطے مجمع کرنا

دنگل لڑنا۔ کشتی لڑنا

دنگل میں اترنا۔ اکھاڑے یا مجمع میں کشتی خواہ مقابلہ کے واسطے اترنا۔

دِلونَدھا - دِلونَدھی۔ (ہ) رتوندھا کا نقیض۔ ایک مرض کا نام جس میں دن کو کم دکھائی دیتا ہے لکھنؤ میں بیشتر دلوندی دیتے ہیں۔ (آنا کے ساتھ)

دَنی۔ (ع) بفتح اول و کسرِ دوم و تشدید سوم۔ فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا۔ صفت۔ سفلہ۔ ناکس۔ چرخ اور فلک کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (میر)

در پیش شور چرخ سے گل پھول اک طرف
آنکھ اس دنی کی دوڑتے ہر اک کے کاہ پر

دُنیا۔ (ع) مشتق ہے دنو۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون واو معروف بمعنی قریب ہے چونکہ آدمی کے لئے عاقبت سے پہلے ہوتی ہے اور بہت قریب ہے۔ اس لئے اس عالم کو دنیا کہتے ہیں۔ یا مونث ہے ادنیٰ کا بمعنی ناکس۔ دنیا کے الف کو بخلاف عقبیٰ بشکل الف اس وجہ سے لکھتے ہیں کہ جو الف بعد ی کے ہوتا ہے۔ اس کو بشکل الف ہی لکھنا قاعدہ رسم الخط کے مطابق ہے۔ جیسے علیا۔ لیکن یحییٰ کا لفظ بوجہ علم ہونے کے مستثنیٰ ہے۔ مونث۔ جہان۔ عالم۔ دہر۔ دنیا کے لوگ۔ (فقرہ) مجھے ایسا سر توڑنے سے تم کو دنیا ٹھوکتی ہے۔

دنیا ادھر کی ادھر ہوگئی۔ انقلاب عظیم ہو گیا

دنیا آنکھوں میں اندھیر ہو جانا۔ دیکھو آنکھوں میں دنیا اندھیر ہونا۔

دنیا اندھیر ہونا۔ دنیا کا تیرہ و تار ہونا۔ رنج و غم کے لئے (اسیر) ؎

کچھ نہیں سوجھتا ہو جاتی ہے دنیا اندھیر
دل تو دن رات جدائی میں غضب ہوتی ہے

دنیا از طلب او مطلب ہوا اپنا۔ مثل۔ دنیا سے مطلب نہیں اور اپنا مطلب مقدم ہے۔

دنیا بسانا۔ دنیا آباد کرنا۔ (شرف) ؎

پھر لیں گے نظریں وہ بسا کر دنیا
صفت اللہ جانتی ہو زنا غفلت ہو کر

دنیا بہ امید قائم۔ مثل۔ انسان امید کے سہارے زندگی بسر کرتا ہے۔

دنیا بھر کی آخور۔ مونث۔ نہایت نکمی۔ ناقص چیز۔

دنیا بھر کی باتیں۔ مونث۔ (عو) فضول باتیں۔

دنیا بھر کے جتن۔ مذکر۔ سب طرح کی تدبیریں (فقرہ) دنیا بھر کے جتن کر ڈالے مگر لڑکا ہونا تھا نہ ہوا۔

دنیا بھر کی خاک چھاننا۔ کمال جستجو کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) پھر چاہے دنیا بھر کی خاک چھان ڈالو مگر یہ بات کہاں۔

دنیا پرست۔ (ف) صفت۔ دنیا دار۔

دنیا جاتی ہوئی دیکھنا۔ دیکھو جاتی دنیا۔

دُنیا جہان۔ مذکر (ہو) تمام عالم۔ (فقرہ) یہ چنے تیرہ سیر بارہ آنے کے کس طرح ہوئے۔ دُنیا جہان میں بولنے ہاڑ کے بک رہے ہیں۔

دُنیا چھاننا۔ کمال جستجو کرنا۔ (انیس) ؎

اب خاک میں بانو ترا اقبال ملے گا
چھانے کی جو دُنیا تو نہ یہ لال ملے گا

دُنیا دار۔ صفت۔ دیندار کا نقیض تعلقات دنیوی میں گھرا ہوا آدمی۔ چالاک آدمی۔ ظاہری اخلاق کا آدمی

دُنیا داری۔ مونث تعلقات۔ ملنساری۔ کنبہ۔ رشتہ بال بچے۔ خانہ داری۔

دُنیا دیکھنا۔ تجربہ کار ہونا (فقرہ) میرا خرانٹ ناسخ بہت کچھ دُنیا دیکھے ہوئے ہے وہ دوستوں اور حاجتوں کو خوب پہچانتا ہے۔

دُنیا ساز۔ صفت۔ ظاہرداری کرنے والا۔ (داغ) ؎

اس نے یہ لکھا مرے خط کا جواب
تم نظر آتے ہو دنیا ساز سے

دنیا سازی۔ مونث۔ نمائش۔ بناوٹ۔ اوپری دل سے کچھ کرنا۔

دُنیا سازی کی باتیں۔ ظاہرداری۔

دُنیا سے اٹھ جانا۔ دُنیا سے جانا۔ دُنیا سے چلنا۔ دنیا سے سدھارنا۔ دنیا سے کوچ کرنا۔ دنیا سے گزرنا۔ مرجانا (شعور) ؎

دُنیا سے اُٹھ گیا جو حقیقت ہوا دہ اس سے
گویا کٹا رہا را قاتل نے برگ پان میں

(ناسخ) ؎

جاؤں دُنیا سے ترے ملنے سے پہلے وصنم
ہے یہی میرا غرض ڈولی کی جا مدھول دے

(ناسخ) ؎

چلے دنیا سے عبث خاک میں ندگاڑئیے آپ

(ناسخ) ؎

مثل جرس ہے یہ زہ دراں عبث دا
دنیا سے کر گئے ہیں سرے ہم نفسا کوچ

(آتش) ؎

کہا مجنوں نے دنیا سے گزرنا سن کے لیلیٰ کا
کوئی آگے روانہ ہے کوئی پیچھے روانہ ہے

۲ ناپید ہوجانا کی جگہ۔ (غالب) ؎

خاک میں ناموس پیمانِ محبت ہو گئی
اٹھ گئی دُنیا سے راہ ورسم یاری ہائے ہائے

دُنیا سے اُڑانا۔ معدوم کرنا۔ (رشک) ؎

صرصرِ موت کو دُنیا سے اڑائے اللہ

دُنیا سے اُڑجانا۔ ناپید ہوجانا۔ (رشک) ؎

انسان تو کیا اُڑ گئے دُنیا سے کبوتر
نامہ اُسے لکھنے کو جو تیار ہوئے ہم

دُنیا سے الگ ہونا۔ سب سے بے تعلق ہونے کی جگہ (فقرہ) دنیا سے الگ ہو کر کسی گوشہ میں بیٹھ رہئے۔

دُنیا سے دِل اُٹھانا۔ تارک الدنیا ہونا۔

دُنیا سے دِل اُٹھنا۔ لازم۔

دُنیا سے دِل سرد ہوجانا۔ دنیا کی باتوں سے طبیعت کی امنگ جاتی رہنا۔ ؎

دل یہ دُنیا سے سرد ہے کہ امیر
سوتی ٹھنڈی غزل بھی مشکل سے

دنیا سے دُور بھاگنا۔ دنیاوی تعلقات سے الگ رہنا۔ ؎

اے ذوق ہوش گر ہے تو دُنیا سے دور بھاگ
اس میکدے میں کام نہیں ہوشیار کا

دنیا سے روانہ ہونا۔ دنیا سے سفر کرنا۔ مرجانا۔ (زائغ) ؎

اس ستمگر نے نہ پایا میرے نامہ کا جواب
نامہ بر تنگ آکے دُنیا سے روانہ ہوگیا

(ناسخ) ؎

ہمسفر ہوتا نہیں محبوب میں کہہ لوں مگر
یہ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہے

دُنیا سے غارت ہو۔ بددعا۔ مٹ جائے تباہ ہو۔ (ذوق) ؎

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آبادِ دل
عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو

دنیا سے نام اٹھے ۔ بد دعا ۔ (عو) مٹ جائے ۔ مرجائے (جان صاحب) ؎

بدل کر آنکھ طوطے کی طرح ہمیں تم لگا کرتے
اٹھے دُنیا سے جلدی نام ایسے بے مروّت کا

دنیا سے ہاتھ دھونا ۔ دنیاوی معاملات سے دست بردار ہونا (ذوق) ؎

سراپا پاک ہیں دھو بیٹھے جنھوں نے ہاتھ دنیا سے
نہیں حاجت کہ وہ پانی بہائیں سر سے پاؤں تک

دنیا غرض کی ہے ۔ مقولہ ۔ مطلب نکل جانے کے بعد کوئی کسی کو نہیں پوچھتا ۔ (امیر) ؎

فقط غرض کی ہے دنیا کہ جب نکلتی ہے جاں
عزیز مردے کو گھر سے نکال دیتے ہیں

دنیا کا ابھی کیا دیکھا ہے ۔ (کنایۃً) کم عمر ہے ۔ ناتجربہ کار ہے ۔ (جرأت) ؎

یہی آتا ہے مجھ کو بڑا کہنا
کہ دُنیا کا ابھی کیا اس نے دیکھا

دُنیا کا کہنا ۔ سب لوگوں کا کہنا ۔ ؎

باطن میں کینہ اور بظاہر یہ بات ہے
دُنیا کہے کہ دل پہ کیا التفات ہے

دنیا کو ٹھوکر مارنا ۔ **دُنیا کو لات مارنا** ۔ دنیا کو حقیر سمجھ کر چھوڑ دینا (انشا) ؎

مار دنیا کو لات بیٹھے ہیں
دھو کے عقبیٰ سے ہاتھ بیٹھے ہیں

دُنیا کی آنکھوں میں ۔ سب کی نظروں میں (جان صاحب) ؎

میں کافر بنوں پاپوش سے دنیا کی آنکھوں میں
وہ کل بات جو اس موئے بے پیر سے آئے

دنیا کے بکھیڑے ۔ **دنیا کے جھگڑے** ۔ دنیاوی معاملے (فقرہ) ۔ اگر چشم بینا ہو اور عقل رسا دنیا کے بکھیڑوں سے الگ ہو کر آدمی غور کی نگاہ سے دیکھے تو خدا کے وجود سے انکار نہ کرے۔

دنیا کے پردے سے اٹھ جانا ۔ لازم ۔ دنیا میں نہ رہنا ۔ نیست و نابود ہو جانا ۔ (جان صاحب) ؎

ایک بھائی کو ہے فاقہ ایک کرتا زہر مار
اٹھ گئی دنیا کے پردے سے محبت آج کل

دنیا کے تماشے ۔ وہ ناپائدار منظر جو دنیا میں ہر ایک کے پیش نظر ہیں ۔ (ناسخ) ؎

مجھ کو بھولیں گے نہ دنیا کے تماشے بعد مرگ
یاد بیداری میں آئیں گی یہ باتیں خواب کی

دنیا کی ٹھوکریں کھانا ۔ مارا مارا پھرنا ۔ (شعور) ؎

کہاں تک ٹھوکریں دنیا کی کھائیں
کریں گے زہر محنت ، گدا نوش

دنیا کی خاک چھنوانا ۔ آوارہ پھرانا ۔ (شعور) ؎

خاک چھنوائی کدورت نے تری دنیا کی
ربع مسکوں بھی مرے واسطے کف دست ہوا

دُنیا کے عیب ۔ ہر قسم کے برے افعال ۔ (شعور) ؎

بہرک بات منتخب روزگار ہے
دُنیا کے عیب کرتے رہو بے خبر نہ ہو

دُنیا کے کاروبار ۔ روزمرہ کے معاملات ۔ لین ، دین خرید فروخت ۔ (رشک) ؎

چشم جہاں سے پردہ غفلت اگر اٹھے
ہو جائیں بند مردم دنیا کے کاروبار

دُنیا کے کتّے ۔ (کنایۃً) دُنیا کے طلبگار (جان صاحب) ؎

یہ اٹھی دُنیا کے کتے تو مرے کیا جانیں
کہ جیسا رکھتے ہیں عقبیٰ میں مرتبہ محتاج

دُنیا کی ۔ ہر قسم کی ۔ افراط کے ساتھ

دُنیا کی ہوا ۔ دنیا کی خواہش دنیا میں جو سامان ضروری ہیں ان کی طلب ۔ (آتش) ؎

نہ تو بھوکے برے تھے نہ پیاسے پیدا
ہوگئے روگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا

دنیا کی ہوا لگنا ۔ دنیا کا اثر ہونا ۔ دنیاوی خواہشوں کا ہونا دنیا کا مزہ پڑنا ۔ دنیا میں آنا ۔ (ذوق) ؎

میں ہوں چکّر میں لگی جس دن سے دنیا کی ہوا
حال میرا ہے بعینہٖ آسیائے باد کا

دُنیا کا گزرنا۔ لوگوں کے سامنے سے گزرنا۔ (رند) ؎

دوسرا کوئی تجھ سا نہ دیکھا
پیش نظر اک دنیا گزری

دُنیا مُردہ پسند ہے۔ مثل۔ اکثر آدمی مرے ہوئے کی بے جا تعریف کیا کرتے ہیں۔

دُنیا میں آنا۔ پیدا ہونا ؎

لاش پر عبرت یہ کہتی ہے امیر
آئے تھے دنیا میں اس دن کے لئے

دُنیا میں کسی کی یکساں نہیں گزری۔ زمانہ ایک حالت پر نہیں رہتا کسی کی ایک حالت پر بسر نہیں ہوتی۔ (انیس) ؎

بے درد والم شام غریباں نہیں گزری
دنیا میں کسی کی کبھی یکساں نہیں گزری

دُنیا میں نام رہ جانا۔ یادگار باقی رہنا۔ اپنی شہرت کی یادگار چھوڑنا۔

دنیا میں نام کر جانا۔ کوئی بڑا کام کرکے دنیا میں شہرت حاصل کر جانا۔ (شعور) ؎

یہ کہا ہائے مر گیا عاشق
نام دنیا میں کر گیا عاشق

دنیا و مافیہا ع۔ یہ عالم اور جو کچھ اس میں ہے۔ (شعور) ؎

رہوں دنیا و مافیہا سے غافل
نہ ہو کچھ یاد جاناں کے سوا ہوش

دنیا و مافیہا کی خبر نہیں۔ کسی چیز کا ہوش نہیں۔

دنیاوی۔ دنیوی۔ (ع) صفت۔ دینی کا نقیض۔ دنیا سے منسوب۔ دنیا کا۔

دنیا ہو اور تم ہو۔ مقولہ۔ جب تک دنیا رہے تم رہو۔ تمہاری ذات سے دنیا میں رہنے کا لطف ہے۔ تم کی جگہ میں۔ وہ وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے۔ ؎

غالب بھی گر نہ ہو تو کچھ ایسا ضرر نہیں
دنیا ہو یارب اور مرا بادشاہ ہو

(انشا) ؎

اُس گل کی تیرے پاس اگر بوئے قبا ہو
دنیا ہو غرض اور تو اے بادِ صبا ہو

دنیا ہے اور مطلب۔ اپنا مطلب مقدم ہے۔

دنیائے دو روزہ۔ (ف) مذکر۔ دنیائے فانی ؎

کیا ہے دنیائے دو روزہ کی حقیقت اے رشک
جو بالا کھ برس وہ بھی دم چند رہا

دُنیائے دَنی۔ دنیائے دُوں۔ (ف) دُوں بمعنی کمینہ) مونث۔ دنیا کی تحقیر کے لئے کہتے ہیں۔ (اوج) ؎

دنیائے دُوں کے شر سے امان بخش اے خدا
اُن صاحبانِ فضل کا دیتا ہوں واسطہ

(صبا) ؎

فکر دنیا نے دنی سے نہ یہ عالم ہوتا
پیشتر ہم نہ ہوئے اس دم سا تے پہلے

دُو۔ (ف) س۔ دوا یا۔ دوتیا) صفت) ایک اور ایک کا مجموعہ۔ جُفت۔ جوڑا۔ جیسے ایک سے دو بھلے۔ چند۔ (فقرہ) دو منٹ ٹھہر دیں بھی ساتھ چلوں گا۔ (رشک) ؎

خضر و الیاس رہے زندہ دنیا پر عبث
دو اگر شاد ہیں دنیا میں تو ناشاد ہیں سب

کنایۃً الگ۔ جُدا۔ غیر۔

دوآب۔ دوآبہ۔ (ف) مذکر۔ دو دریا کے بیچ کی زمین ؎

گیا دوآبہ خوف دریا سے پار اُتر
شعور ہاتھ جب آ گیا کدو سے شراب

(رشک) ؎

میدانِ دل میان فغان دوآبہ
آنکھیں ملیں مجھے حسن دو گنگ کے عوض

دوآتشہ۔ (ف) صفت۔ شراب یا عرق جو دو دفعہ آگ پر کھینچ کر تیار کیا گیا ہو۔ تند۔ تیز۔

دوآتشہ پلانا۔ (کنایۃً) بھرے پر چڑھانا۔ خوب اشتعال دینا۔

دوآشیانہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا دوہرے درجہ کا

تنبو۔ دو کمروں کا ڈیرا۔

دو آنسو ڈالنا۔ متعدی۔ (کنایۃً) تھوڑا سا رونا۔ (معروف) ؎

شمع روئے قبر پر گر کر ہمارے واسطے
جیب تو ڈالے نہ دو آنسو ہمارے واسطے

دو آنسو رونا۔ (کنایۃً) تھوڑا رونا۔ (شعور)

میری بیداری پہ اس ظالم کو آیا خاک رحم
عالم رؤیا میں دو آنسو نہ جو رویا کبھی

دو آنسو گرانا۔ دو آنسو بہانا۔ متعدی (عو) دیکھو دو آنسو ڈالنا

(جرات) ؎

دم آخر مرے بالیں پہ آؤ گے تو کیا ہوگا
میاں صاحب جو دو آنسو بہاؤ گے تو کیا ہوگا

دواسپہ۔ (ف) صفت۔ بہت تیزی سے جانے کو کہتے ہیں۔ (منیر) ؎

دو اسپہ چلیں ظلمت و نور باہم
مہ و مہر ہو لیں مشارق مغارب

دو آنکھوں سے چار آنکھیں دیں۔ (کنایۃً) ہوشیار کردیا۔ (جان صاحب) ؎

اس کے قربان جو دو آنکھوں سے چار آنکھیں دیں
کرتی مضمون ہوں آنکھ کی دمک سے پیدا

دو انگلیاں ماتھے پر رکھنا۔ (عو) (کنایۃً) سلام کرنا۔

دو انگلیاں سی لگانا۔ (عو) ذرا ذرا سی ملنا۔

دو انگل کی بچی۔ مونث۔ (عو) چھوٹی سی عمر کی لڑکی دودھ پیتی بچی۔ تحقیراً بولتے ہیں۔

دوانی۔ مونث۔ چاندی کا چھوٹا سکہ جو دو آنے میں چلتا ہے۔

دو ایک۔ دو ایک۔ چند۔ دو چار۔ دو تین (جلال) ؎

ع دو ایک نہیں آپ کے احسان بدن میں

(رشک) ؎

مجھ کو دو ایک مارے تیز نگاہ
آنکھ کی تیلی سیاہی ہوگئی

دو باتوں میں۔ چند فقروں میں۔ (فقرہ) بہت لمبے سننے کی نوبت نہیں آئی دو باتوں میں رام کرلیا۔

دو باتیں۔ دو دو باتیں۔ تھوڑی سی بات چیت (شرف) ؎

صحت ہوئی دلاسا جو بیمار کو دیا
دو باتیں جب سے کیں اسے عیسیٰ نفس کیا

(مصحفی) ؎

ہمکو طفل خوبرو کا تک نظر آتا ہے شرط
پھر تو دو دو باتیں کرلیں آشنا ہویا نہ ہو

دوبارہ۔ (ف۔ بروزن گزارا) صفت دوسری مرتبہ دوسری دفعہ مکرر (ذوق) ؎

آدم دوبارہ سوئے بہشت بریں گیا
دیکھو جہاں خراب ہوا پھر وہیں گیا

دوباز۔ (ف۔ بروزن گداز) مذکر۔ دو رنگے بازو کا کبوتر یا کنکوا۔ وہ کنکوا جس کے دونوں کنارے رنگین کاغذ کے ہوں۔

دو باگوں کسنا۔ دیکھو تلوار کا دو باگوں کسنا۔

دوبالا۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) صفت۔ دونا دوچند دوگنا۔ دگنی۔ (انیس) ؎

قد دلو کی تو ہے بلندی میں دوبالا

دوبٹ۔ صفت۔ دو پاٹ کا۔

دو بردا۔ دو بُردا (دو بمعنی بیل، مذکر۔ دو بیلوں کا چکڑا۔

دوبلدی۔ مونث۔ دو بیلوں کی گاڑی۔

دوبول۔ مذکر۔ دو لفظ۔ (منیر) ؎

کریں ہوا اُن کے گل رخ کا عندلیب وصف
نہ ہوں تمام ہزاروں کے منہ سے یہ دو بول

۲ نہایت مختصر۔ (منیر) ؎

کچھ اور نہیں ہے یہی قصہ لیل و نہار
سن لیجئے دو بول ہے افسانہ ہمارا

۳ کنایۃً نکاح۔ (پڑھوانا۔ پڑھنا۔ پڑھانا کے ساتھ) (امیر) ؎

بہت مشتاق ہوں دو بول قاضی کے پڑھانے
ہوئی ہے وہ صنم ہشیار بفضل الٰہی ہے

عورتیں دو بولوں بھی کہتی ہیں۔ (فقرہ) پہلے اچھی طرح سے رازی ہولی تب کہیں دو بولوں کی نوبت آئی

دوبھاسیا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندی) مترجم۔ ترجمان۔ وہ شخص جو ایک زبان سے دوسری زبان سمجھائے۔

دوبہیاں ہونا۔ سرکش ہونا۔ طاقتور ہونا۔ زبردست ہونا۔ (بحر) ؎

کیا زبردستی وہ میرے دل کے خواہاں ہوگئے
بازو پہ باندھ کے آگئے دوبہیاں ہوگئے

دوبھیا۔ صفت۔ (ہندی) دورخہ۔ منافق۔ دورو۔ دو رنگا۔ رکابی مذہب۔

دوبھیسلی بات۔ (عو) ادبی پہلو دار بات۔

دوبینی۔ (ف) مونث۔ ایک چیز کو دو دیکھنا۔ (رشک) ؎

اس دوبینی سے پسندیدہ ہوا نابینائی
اندھے اچھے نظر آئے مجھے احول کہیں

دوبارہ۔ (ف) بروزن گزارا صفت۔ دو لوک۔ بچا ہوا گلڑے ٹکڑے (کرنا ہونا کے ساتھ)۔

دوبارڑا۔ کمینی ہندو عورتیں کام کرتے وقت لہنگا گھٹنوں پر لپیٹ لیتی ہیں اس کو دوبارڑا کہتے ہیں۔

دوپائے پر چڑھانا۔ متعدی۔ بندوق کے گھوڑے کو اس کی انتہائی حد پر چڑھا لینا تاکہ بندوق فوراً چھوٹ جائے سپاہیوں کی طرح ڈاڑھی چڑھانا۔

دوپائے کا تعویذ۔ دوپائے کا نقش۔ (عاملوں کی اصطلاح) ایک مثلث نقش کا نام جس میں نو خانے ہوتے ہیں نیچے سے تین خانوں کو بھر کر دو دو خانے بھرتے اور ایک ایک چھوڑتے جاتے ہیں۔ (بحر) ؎

مجھے ہو نسخۂ اکسیر کے سوا تعویذ
چلے اگر وہ حسب میں دوپائے کا تعویذ

دوپائے کی رفتار۔ دوپائے کے نقش بھرنے کا انداز (جسم) ؎

ہر ایک نقش قدم میں ہے نقش حب کا اثر
دوپائے کی ہے یہ رفتار تیری چال میں

دوپایہ۔ (ف) صفت۔ دو پاؤں کا۔ دو ٹانگوں کا۔

دوپٹا۔ مذکر۔ (دوپاٹ۔ اردو میں واو غیر ملفوظ ہے۔ تلفظ دال ہندی سے غلط ہے) لغوی معنی دوپاٹ کا چادرا۔ عورتوں کی ایک قسم کی اوڑھنی (اوڑھنا کے ساتھ) ۲ وہ چادر جس کو مرد کمر میں باندھتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

آج اوڑھا ہے دوپٹا آسمانی یار نے
میرے سر کو بھی بلائے آسمانی چاہیے

دوپٹا بدلنا۔ عورتیں دوپٹا بدل کر بہنا پا جوڑتی ہیں۔

دوپٹا تان کے سونا۔ بے فکری سے سونا۔ گھوڑے بیچ کے سونا۔

دوپٹا چننا۔ وضعدار عورتیں اور کسبیاں دوپٹا چن کر اوڑھتی ہیں۔

دوپٹا ڈھلنا۔ اوڑھنی کا اپنی جگہ سے نیچے کی طرف سرک آنا۔ (راسخ) ؎

دوپٹے نے ترے سینے سے ڈھلکر
دکھایا کچھ کہیں سے کچھ کہیں سے

دوپٹا ہلانا۔ صلح کرنے کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے حالت جنگ میں چادر ہلاتے ہیں تاکہ مخالف لڑائی بند کر دے۔ مغلوب ہونے یا پناہ مانگنے کی علامت ہے۔

دوپٹیا۔ واو غیر ملفوظ۔ مذکر ا کبوتر جو پیٹ کے نیچے سفیدی مائل پر رکھتا ہو ۲ ایک قسم کا پتنگ جس میں دو رنگ کی پٹیاں پڑی ہوتی ہیں ۳ مونث چھوٹا دوپٹا۔

دوپرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتنگ جس کو دوپلکا بھی کہتے ہیں۔

دوپرتا۔ (واو غیر ملفوظ) صفت۔ دو پرت کا۔

دوپشتہ۔ صفت۔ دورخہ۔ دوطرفہ۔ دونوں رخ چھپا ہوا۔

دوپشتہ کرنا۔ متعدی۔ کاغذ کو ایک رخ سے چھاپ کر دوسرے رخ سے چھاپنا۔ دورخا بنانا۔

دوپلڑی۔ (واو غیر ملفوظ) مونث۔ ایک قسم کی ہندوستانی وضع کی ٹوپی۔

دوپلکا۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جس سے انگوٹھی بناتے ہیں ۲ (اردو) ایک قسم کا نگینہ۔ (بحر) ؎

اے جان جہاں کم سخنی ختم ہے تم پر
لب بستہ دہن ہے کہ نگینہ ہے دوپلکا

۳ ایک قسم کا پتنگ ۴ ایک قسم کا کبوتر۔

دوپلّی - مونث - دوپلڑی -

دوپتھی - مونث - (عو) ایک وضع کی دوسہرے خانے کی جالی جس کی عورتیں کرتیاں بناتی ہیں -

دوپہر - مونث - ۱ - دن کے بارہ بجے کا وقت - وہ وقت جب آفتاب خطِ نصف النہار پر ہو (منیر) ؎

فروغِ ہجر میں کیا آفتاب عمر کو ہو
اِدھر تو دوپہر آئی اُدھر زوال آیا

دہلی میں دوپہر بالفتح و فتح سوم و سکون چارم ہے - (داغ) ؎

نہ دیکھیں ہونگے خشم و قہر کی گرمی
اٹھائیں ہائے وہ جلتی دوپہر کی گرمی

دوپہر کرنا - ۲ - مذکر - ایک پہر کا دونا -

دوپہر آنا - دوپہر ہونا - (امیر) ؎

ظلمت شب وقت کی یہ چھائی سر گھر میں
جب دوپہر آئی تو میں سمجھا سحر آئی

دوپہر بجنا - لازم - دوپہر کی توپ چلنا یا گھنٹہ بجنا - آدھا دن ہونا - (ناسخ) ؎

اے روزِ فراق تیم جاں ہوں
تیری ابھی دوپہر بجی ہے

دوپہر ڈھلنا - لازم - زوال کا وقت ہونا - دن ڈھلنا (رند) ؎

یار سے وعدہ ملاقات کا ہے بعد زوال
دوپہر آج کسی طرح نہیں ڈھلنے کی

دوپہر ڈھلے - دوپہر ڈھلنے کے بعد

دوپہر کا وقت - دوپہر -

دوپہر کرنا - دوپہر کا وقت کرنا - (ذوق) ؎

وہ صبح کو آئے تو کروں باتوں میں دوپہر
اور چاہوں کہ دن تھوڑا سا ڈھل جائے تو اچھا

دوپہر کی توپ چھوٹنا - دوپہر کی توپ بارہ بجے چھوٹا کرتی ہے - (شاد) ؎

ڈھلنے کو ہے مہرِ نوجوانی
چھٹنے کو ہے توپ دوپہر کی

دوپہر کی چیل - اس لڑکے کی نسبت کہتے ہیں جو دوپہر کے وقت اِدھر اُدھر مارا مارا پھرے -

دوپہر ہونا - نصف النہار ہونا -

دوپہریا - مذکر - ایک قسم کا پھول جو دوپہر کو کھلا کرتا ہے -

دوپیازہ - (ف) مذکر - بے ترکاری کا گوشت جس میں دو مرتبہ پیاز سے کام لیا جاتا ہے -

دوپیسے کا سیر بھر کر دینا - تھوڑی سی بیماری کو بہت زیادہ کر دینا - تھوڑی سی مقدار کو بہت زیادہ کر دینا - (جان صاحب) ؎

پرہیز اپنا اُدھی بنفشہ نے توڑ کے
دوپیسے بھر کا سیر بھر آزاد کر دیا

دوپیسے کمانا - تھوڑی سی کمائی کرنا - (جان صاحب) ؎

جبکہ دوپیسے کمانے کی ہو تدبیر کوئی
ناک میں کوڑیا خانم نہ کرے تیر کوئی

دوپیسے - (یا دو کوڑیاں) اللہ کے نام اٹھانا - (عو) تھوڑی سی خیرات کرنا -

دوپیکر - (ف) - واو غیر ملفوظ) ۱ - آسمان کا تیسرا برج جو دو آدمیوں کی شکل کا ہے ۲ - تلوار کی صفت میں بھی کہتے ہیں - (ناسخ) ؎

کٹ بھی چکے کہیں کہ ہے یاں سر وبالِ دوش
قاتل کو بھی ہے تیغ دوپیکر وبالِ دوش

دوتا - (ف) - واو غیر ملفوظ) صفت - خمیدہ - منحنی - کبڑا - ٹیڑھا (اوج) ؎

سنتا تھا یہ کہ ان کو چلے شاہ بحر و بر
بارِ الم سے پشت تھی خم اور دوتا کمر

دوتارا - (فارسی میں دوتار) مذکر - ایک قسم کی چھوٹی سارنگی جس میں دو تار ہوتے ہیں -

دوتائی - (ف) - بروزن کُجائی - مونث - وہ کرتا جو قبا کے نیچے پہنتے ہیں -

دوتہی - (ف) مونث - ایک قسم کا کپڑا جو بستر کی طرح دُہرا بچھایا جاتا ہے -

دوتین - چند -

دو ٹکریں مارنا۔ (عو) جلدی جلدی نماز پڑھنے کے متعلق بولتی ہیں۔

دو ٹکڑے بات۔ دیکھو دو ٹوک بات۔ (قدر) ؎

دو ٹکڑے بات کہتی ہے کس منہ سفی کے ساتھ
رستم بھی ہو تو کہتی ہے منہ پر کھری کھری

دو ٹکڑے کرنا۔ دو پارہ کرنا۔

دو ٹوک۔ صفت۔ دو پارہ۔

دو ٹوک بات۔ مونث صاف صاف بات۔ وہ بات جس میں لگی لپٹی نہ ہو۔ قول فیصل۔ (فقرہ) مجھے لگی لپٹی نہیں بھاتی دو ٹوک بات تم کو کہنا ہوگی۔

دو ٹوک جواب دینا۔ صاف انکار کرنا۔ صاف جواب دینا مختصر جواب دینا۔

دو ٹوک کرنا۔ متعدی۔ فیصلہ کرنا۔ دوستی انقطع کرنا۔ قطع محبت کرنا۔ رشتہ توڑنا۔

دو ٹوک ہونا۔ لازم۔ دوستی انقطع ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ (داغ) ؎

کل کچھ طبیعت اپنی جو مشکوک ہو گئی
آج اُن سے دو ہی باتوں میں دو ٹوک ہو گئی

دو جہان۔ دو عالم۔ دو سرائے۔ دو گیتی۔ (ف) مذکر دُنیا اور عالم آخرت سے مراد ہوتی ہے۔ (انیس) ؎

غل ہے گھوڑے سے امام دو جہاں گرتے ہیں

دو جہاں سے کھو دینا۔ بیکار کر دینا۔ کسی کام کا نہ رکھنا دین و دُنیا کے کام کا نہ رکھنا۔ (راسخ) ؎

دو جہاں سے کھو دیا تیری کمر کی یاد نے
کھولتا ہے کیوں کفن میت مری دکھلا تو ہے

دو جہاں سے گیا۔ دین و دنیا دونوں برباد ہو گئے۔ (آصف جاہ) ؎ جس گھڑی تیرے آستان سے گئے
ہم نے جانا کہ دو جہاں سے گئے

دو جیا۔ صفت۔ مونث (عو) حاملہ زچا نضا حسب ؎

جیا اب دو جیا ہو آسرا ہو جائے روٹی کا

دو جی سے ہونا۔ (عو) حاملہ ہونا۔ پیٹ سے ہونا۔ (تسلیم) ؎

اے دوگانہ زندگی میری تری مرضی سے ہے
لاکھ جی صدقے ترے اک جی پہ تو دو جی سے ہو

دو چار۔ چند۔ دو ایک۔ دو تین۔ (ذوق) ؎

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جا کر کہاں کمند
دو چار ہاتھ جب کہ لب بام رہ گیا

دو چار دن۔ چند روز۔ (امیر) ؎

نوش کر لو بھی جوانی ہے
یہی دو چار دن میں فرصت تھا

دو چار کے ہاتھ جانا۔ مستعمل ہو جانا کسی شے کا۔ (آتش) ؎

دولت زیبا نہ دکھلایا کریں ہر ایک کو آپ
قدر اس شے کی نہیں جو گئی دو چار کے ہاتھ

دو چار گھڑی رات سے۔ اس وقت جب چند گھڑی رات باقی ہو۔ (صبا) ؎ غیر ممکن ہے کہ صبح شب فرقت دیکھیں
خاتمہ ہے کوئی دو چار گھڑی رات رہے

دو چار ہونا۔ (دو چار بروزن حمار) یعنی ملاقات فارسی میں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ دو چار **شدن** (اچانک ملاقات ہو جانا) جانا۔ ملاقات ہو جانا۔ سامنا ہو جانا۔ (غالب) ؎

اسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا
جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دو چار ہوتا

دو چت۔ دو چتا۔ (ہند) صفت۔ یکسوئی نہ رکھنے والا پریشان۔ مضطرب۔

دو چیر۔ مونث۔ دو مکانوں کی دو دیواریں جو آپس میں ملی ہوئی ہوتی ہیں۔

دو چشمی۔ اس تصویر کو کہتے ہیں یعنی صفت تصویر جس میں پورے چہرے کا عکس ہوتا ہے۔ (شعور) ؎

کشیدہ ہے مجھ سے زلیس وہ صنم
دو چشمی بھی اک جیتی تصویر ہے

دو چلوؤں میں بہک جانا۔ (کنایۃً) تھوڑی سی شراب پی کر بہک جانا ؎

کیسی شباب داغ کی تھی میکشی میں دھوم
دو چلوؤں میں آج وہ حضرت بہک گئے

دوچند - (ف) واؤ غیر ملفوظ۔ صفت - دونا۔ دُہرا۔ دوگنا۔ دُگن - (شعور) ؎
تھا شباب عمر سے طفلی میں حسن یار شب
ہے دوچند اب تھی جو پہلے گرمئ بازار حسن

دوچنداں - دوچند (اختصار اوّ دہر) ؎
بالوں کو بھی کر دیا پریشاں
حسن اس سے ہوا مگر دوچنداں

دوچوبہ - (ف) مذکر۔ دو چوب کا خیمہ۔

دوچولہے سے کبھی بڑے ہوتے ہیں - مثل - باہمی اتفاق سے دو گھر کبھی ایک گھر ہو جاتے ہیں۔

دوچھتا - صفت - مذکر - وہ مکان جس میں دو چھتیں ہوں۔

دو چھریاں ایک میان میں نہیں رہتیں - مثل - ایک شخص کی دو عورتوں کا ایک گھر میں رہنا دشوار ہے۔

دوحرف - مذکر - تھوڑا سا - (جلیل) ؎
کوئی مطلب تھا نہ مضمون شوق کے دو حرف تھے
میں جو لکھنے کے لئے بیٹھا تو دفتر ہو گیا

دوحرف بھیجنا - (کنایتہ) لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا - (رنگین) ؎
بھیجتی ہوں دوگانا کی اکڑ پر دو حرف
اس نے جا کر مجھے صورت بھی نہ دکھلائی پھر

دوحرف کا پرزہ - مختصر تحریر - (منیر) ؎
خط جلتے ہیں آتا نہیں دو حرف کا پرزہ
استاد ہیں فقرہ کوئی چلنے نہیں دیتے

دوحرفی - صفت - نہایت مختصر - (داغ) ؎
عرض وصال پر یہ دوحرفی جواب ہے
ہر اک سخن میں کیوں کبھی ہر اک سخن میں کیا

دو حصے کرنا - دو ٹکڑے کرنا ؎
کرے جو دو حصے مجھ کو تیغ اس کی
امیر ایسی مری قسمت کہاں ہے

دوخصمی - صفت - مونث - وہ عورت جس نے دوسرا بیاہ کیا ہو۔ دو خصم والی۔

دوخوابہ - مذکر - ایک قسم کا محمل جس میں اوپر نیچے دونوں طرف یکساں ہوتا ہے - (رشک) ؎
تم آئے طالع خوابیدہ جاگے کوچ کے
سوئے ہم تم کہتے کا محمل دوخوابہ ہو گیا

دوخمہ - مذکر - ایک قسم کا حقہ۔

دُودامہ - مذکر - ایک قسم کا بیل ۲ ایک کپڑے کا نام جس پر گل بوٹے کڑھے ہوتے ہیں - (آتش) ؎
شکار اپنے ہمارے حسن کا شاید کہ کھیلے گا
پہنتا ہے مرا صیاد پیراہن دودامے کا

دودستہ - صفت - دونوں طرف - (انیس) ؎
یا شیر خدا کہہ کے جب اعدا میں در آئے
انبار تن و سر کے دو دستہ نظر آئے

دودستہ خلال - مذکر - دو طرفہ خلال - دو آدمیوں کو ایک بازی میں خلال دینا۔

دودستی - مونث - کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں دونوں ہاتھوں کے ذریعے حریف کو گھسیٹ لاتے ہیں ۲ تلوار کا دونوں ہاتھوں سے وار کرنا - (شعور) ؎ تنگ مہری کو نہ وسعت جامہ زیبی سے ملے
ہو دودستی وار جب ہر آستین چقماق ہو

دو دل راضی تو کیا کرے گا قاضی - مثل - فریقین کی رضامندی میں حاکم دخل نہیں دے سکتا - دو شخص متفق ہوں تو تیسرا شخص نقصان نہیں پہنچا سکتا - (برق) ؎
دل دو راضی ہوں تو قاضی کا اجارہ کیا ہے
دھر رکھے اپنی کچہری میں محلکا ان کا

دو دل ملنا - دو شخصوں میں اتحاد ہونا - (جلیل) ؎
ہزار صلح ہو لیکن جہاں ملے دو دل
نیاز و ناز میں جھگڑا ضرور ہوتا ہے

دودلہ - (ف) صفت - متفکر - سراسیمہ - شکی - وہمی - وسواسی

دودلی - مونث - تذبذب - (منیر) ؎
متحمل ہونے سے بھی ہم کو تردد رہتا
دو دلی ہوتی اگر ہم سے تو ترا دل ملتا

دودم - (ف) واؤ غیر ملفوظ - صفت - تلوار کے لئے کہتے ہیں - دُہری دھار کی تلوار - (شعور) ؎

شعاعِ مہر کی صورت الم ہے ہر دم
کمر سے یار کی تیغ دودم نہیں الف

دو دن ۔ تھوڑا سا زمانہ۔ (داغ) ؎

دو دن ہی میں مزاج تمھارا بدل گیا
کیوں جی یہی قرار ہوا تھا نباہ کا

دو دن کا مہمان ۔ صفت ۔ مہمان چند روزہ ۔ عارضی ۔ فانی ناپائدار۔

دو دن کی بات ۔ گزشتہ چند روز کا معاملہ۔ (شہرت) ؎

دو دن کی ہے یہ بات کہ پھرتے تھے جن کے ساتھ
اب گور پر ہماری جو اُن کا گزار ہے

دو دن کی چاندنی ۔ صفت ۔ حسن چند روزہ ۔ دولت بے ثبات ۔ چند روزہ اقبال ۔ (انجم) ؎

یہی چاہت اُمنگ ہے سن کی
یہی تو چاندنی ہے دو دن کی

اس کی جگہ دو دن کی چاندنی ہے پھر اندھیاری رات ہے بھی مستعمل ہے۔ (منیر) ؎

اِن روزوں لطف حسن ہے آؤ تو بات ہو
دو دن کی چاندنی ہے پھر اندھیاری رات ہے

دو دن کی زندگی ۔ چند روز کی زندگی ۔ (سحر) ؎

چھوڑ و نہ لکھنؤ کو خدا کے لئے سحرؔ
دو دن زندگی نہ کرو مُفت رائگاں

دو دن میں ۔ دو ہی دن میں ۔ تھوڑے عرصہ میں قلیل مدت میں۔

دو دو باتیں ۔ مونث ۔ مختصر بات چیت

دو دو چونچیں ۔ دو دو نوکیں ؛

دو دانے کو پھرنا ۔ دو دانے کو محتاج ہونا ۔ لازم ۔ ایک ایک ٹکڑے کو محتاج پھرنا ۔ بھیک مانگتے پھرنا۔

دو دو کا غذ گھلنا ۔ (عو) فکر یا مرض میں دبلا ہو جانا۔ (جان صاحب) ؎

کام وہ لیتا نہیں ہوتا ہے یاں کام تمام
دو دو کا غذ میں اسی فکر میں گھلتی ہوں مدام

دو دو منہ آنا ۔ (دہلی) آوازے کسنا۔

دو دو نوکیں ہونا ۔ باہم تھوڑی سی سخت کلامی ہونا ۔ (عالم) ؎

دو دو نوکیں جو ہو گئیں باہم
کچھ بڑھا دل کا اور رنج و الم

دو دو ہاتھ اُچھلنا ۔ (مجازاً) نہایت بیتاب ہونا ۔ مضطرب الحال ہونا ۔ تڑپنا ۔ جیسے کلیجا دو دو ہاتھ اُچھلنے لگا۔

دو دو ہاتھ کرنا ۔ لڑ پڑنا ۔ آزمائش کے واسطے تھوڑی سی لڑائی لڑنا ۔ (راسخ) ؎

دعائے مرگ اثر سے جا بھڑے یارب شبِ ہجراں
اندھیرے میں بڑا موقع ہے دو دو ہاتھ کرنے کا

دو دو ہاتھ ہو جانا ۔ لڑائی ہو جانا ۔ (امیر) ؎

جوش کہتا ہے خونِ بسمل سے
دو دو ہاتھ آج ہونگے قاتل سے

دو دھارا ۔ صفت ۔ مذکر ۱ دُہری باڑھ کا خنجر ۔ دُہری باڑھ کی تلوار ۔ (بحر) ؎

جس طرف سے یہ پڑی جس پر اُسے کاٹ گئی
نیچے ابروؤں کے دونوں دو دھارے دیکھے

۲ وہ جگہ جہاں سے دریا کی دو شاخیں ہو جائیں یا دو شاخیں ملیں مونث کے لئے دو دھاری ۳ مذکر ۔ ایک قسم کا تھوہر جس کی دُہری شاخ ہوتی ہے ۔ زقوم۔

دوراہا ۔ مذکر ۔ وہ راستہ جو دو طرف گیا ہو یا جہاں دو راستے ملے ہوں ۔ (بحر) ؎

اے خضر راہ راست ہدایت کا وقت ہے
در پیش ہے دوراہا عذاب و ثواب کا

دورُخا ۔ صفت ۔ مذکر ۱ دورویہ ۲ دورنگا ۔ منافق ۔ وہ شخص جو دونوں طرف ہو۔

دورُخی ۔ صفت ۔ مونث ۔ تصویر جس میں دونوں رُخ نظر پڑیں۔

دورَسا ۔ مذکر ۔ خمیرہ ملا ہوا تمباکو ۔ دو قسم کا ملا ہوا تمباکو۔

دورَستہ ۔ (دہلی) دیکھو دو رویہ۔

دورکابہ ۔ صفت ۔ بہت اونچا گھوڑا ۔ (شعور) ؎

تم جو بیٹھو دو رکا بہ ابھی یا لُو ہو جائے
چال بھی رنگ کی پرنہ یا لُو ہو جائے

دورگا۔ صفت۔ مذکر۔ ۱ وہ آدمی جس کے ماں باپ دو قوم کے ہوں ۲ لکھنؤ میں دوغلے مرغ کو بھی کہتے ہیں۔

دورنگا۔ صفت۔ مذکر۔ دو رنگ کا۔ یک رنگ کے خلاف جیسے دورنگا پھول۔

دورنگی۔ (ف) مونث۔ دوئی۔ مغائرت۔ بیگانگی۔ دوروئی۔ مکاری ؎

دورنگی چھوڑ دے یک رنگ ہو جا
سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا

دورنگی کرنا۔ ایک رنگ پر قائم نہ ہونا۔ (ناسخ) ؎
کیوں دورنگی گلِ رعنا کی طرح کرنے لگے
گلِ رُخ پہ تو ابھی سبزہ کا آغاز نہیں

دورُو۔ صفت۔ دو رُخ کا۔ (شعور) ؎
ظلمتِ کفر ہو زائل شرفِ ایماں سے
نورِ وحدت سے دورو جامہ یک رُخ ہو جائے

دوروز۔ چند روز۔

دوروز کا مہمان۔ زیادہ قیام نہ کرنے والا۔ دنیائے فانی کا باشندہ جس کی زندگی کا بھروسا نہیں۔ (آتش) ؎
موت کو سمجھے رہیں گبر و مسلماں آئی
روحِ قالب ہیں ہے دو روز کی مہماں آئی

دوروزہ۔ (ف) کنایۃً۔ تھوڑی مدت کا۔ جیسے عمرِ دوروزہ دُنیائے دوروزہ۔

دوروئی۔ (ف) مونث۔ نفاق۔ مکر فریب۔ دھوکا۔

دورُویہ۔ لکھنؤ۔ صفت۔ ۱ دو رخا۔ دو رنگا۔ دو طرفہ۔ دونوں جانب سے (فقرہ) دورویہ سپاہ کھڑی ہے۔ ۲ وصلی دورویہ سیاہ کر ڈالی ہے ۳ منافق۔

دوزانو۔ گھٹنوں کے بل۔

دوزانو بیٹھنا۔ لازم۔ گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔ مؤدبانہ بیٹھنا

دوسار ہونا۔ دو دو سار۔ واو غیر ملفوظ۔ تیر کا آر پار ہونا تیر یا نیزے کا بدن کے پار ہو جانا۔ (رشک) ؎

خوابِ راحت کا دیا پیغام ہوتے ہی دوسار
کیا لگا تھا سونے کا شوفا تیرے تیر میں

دوسالہ۔ صفت۔ ۱ وہ زمین جو دو برس بوئی گئی ہو ۲ دو برس کا۔ دو برس کی عمر کا۔

دوساہی۔ صفت۔ دو فصلی۔ وہ زمین جس میں دو فصلیں ہوں۔

دو سخنے۔ چٹکلے جو امیر خسرو کی ایجاد ہیں۔ جیسے گوشت کیوں نہ کھایا۔ ڈوم کیوں نہ گایا؟ گلا نہ تھا۔

دو سر ملوا دینا۔ نکاح بیاہ کرا دینا۔

دوسرا۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) دونوں جہاں۔ (انیس)
جس پر نظرِ لطفِ مسیح دوسرا ہو۔

دوسنہ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کا روپیہ۔

دوسوتی۔ (واو غیر ملفوظ) مونث۔ دوہرے سوت کا بنا ہوا۔ ایک قسم کا کپڑا جو اکثر خیموں یا فرش وغیرہ میں لگاتے ہیں۔

دو سے تین بھلے۔ مقولہ۔ تیسرے شخص سے مدد زیادہ ہوگی۔

دوسیرا۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر ۱ سیر کا ایک بانٹ ۲ روپے کا دوسیر والا تمباکو کے لئے بیشتر مستعمل ہے۔

دوسیری۔ (واو غیر ملفوظ) مونث۔ دوسیر کا بانٹ

دوشاخہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مذکر ۱ دو شاخوں کی لکڑی ۲ دو شاخوں کا درخت ۳ شمعدان جس میں دو شمعیں روشن کی جاتی ہیں ۴ (اردو) بھنگ چھاننے کی لکڑی۔ جس میں دو شاخیں ہوتی ہیں۔

دوشالہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مذکر چادر۔ جوڑا۔ دوشالہ کا جوڑا۔

دوشالہ پوش۔ (ف) صفت ۱ شالی چادر اوڑھنے والا ۲ خوش لباس۔ امیر۔ خوش پوشاک۔

دوشالے میں لپیٹ کر لگانا۔ (کنایۃً) در پردہ ذلیل کرنا۔ عمدہ الفاظ میں ہجو کرنا۔

دوشنبہ۔ (ف) لفظ کے لئے دیکھو شنبہ، مذکر یکشنبہ کے بعد کا دن۔

دوطرفہ ۔ دوطرفی ۔ (ف ۔ واو غیر ملفوظ) صفت ۔ دو رویہ دونوں طرف ۔ دونوں جانب ۔ جانبین ۔ طرفین ۔

دوعالم ۔ (ف ۔ واو غیر ملفوظ) مذکر ۔ دو جہان ۔

دوعالم الٹ جانا ۔ دونوں عالموں کا تہ و بالا ہو جانا (شاد)

نظر بدلے جو اپنی وہ ستمگر
الٹ جائیں دوعالم ایک پل میں

دوعالم سے گزر جانا ۔ دُنیا اور عقبیٰ کے خیال سے دست بردار ہو جانا ۔ (ذوق) ؎

پہنچیں گے رہگزر یار تلک کیوں کر ہم
پہلے جب تک نہ دوعالم سے گزر جائیں گے

دوعالم فراموش ہو جانا ۔ ایسا محو ہو جانا کسی کام میں کہ دین و دنیا کی خبر نہ رہے ۔ (رند) ؎

مے پلا ایسی کہ ساقی نہ رہے ہوش مجھے
ایک ساغر میں دوعالم ہو فراموش مجھے

دوعملہ ۔ مذکر ۔ دو شخصوں کی حکومت ۔ وہ چیز یا مکان جو دو آدمیوں کی ملکیت ہو ۔ (آتش) ؎

غم صیاد و فکر باغباں ہے
دوعملے میں ہمارا آشیاں ہے

(منیر) ؎

تابکے گنج شہیداں میں دوعملہ اے ترک
سر ہمارا رہے یا خنجر فولاد رہے

دوعملی ۔ مونث ۔ دو حکومتیں ۔ بد انتظامی ۔

دوغزلہ ۔ مذکر ۔ ایک بحر ردیف قافیے میں دو غزلیں ہوتی ہیں تو اس کو دوغزلہ کہتے ہیں ۔ ؎

جبتک نہ دوغزلہ ہو شعور ایسے نہیں ہیں
ہم ہاتھ سے ہرگز قلم اپنا نہیں رکھتے

دوفصلا ۔ صفت ۔ مذکر ۱ وہ درخت جس میں دو فصلیں ہوں ۲ (کنایۃً) یکسوئی نہ رکھنے والا ۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ ۔ (منیر)

ایک سے رنگ بہار و خزاں میں اپنا
اس پہ اے غیرت گل تو نے دوفصلا جانا

دوفصلی ۔ صفت مونث ۱ وہ درخت جس میں فصل میں دو بار پھل لگے ۔ ۲ وہ زمین جو سال میں دو بار بوئی جائے ۳ دو پہلو کی ۔ گول گول ۔ (سفیر) ؎

نہیں بھاتی مجھے دوفصلی بات
دیگی زک ایک روز ایسی بات

دوفصلی باتیں ۔ ایسی باتیں جن میں دو پہلو نکلتے ہوں ۔ ایسی باتیں جن کا ظاہر کچھ اور باطن کچھ ہو ۔ (جان صاحب) ؎

باتیں دوفصلی کرو ان سے اچھا جن کرلے
خربزے کہلے سے آئے آم خالص پورے

دوقدم ۱ چند قدم تھوڑی دور ۔ (شعور) ؎

کچھ بے سواری چلتے تھے گھر سے دوقدم
کھاتے ہیں ٹھوکریں سر بازار پاؤں میں

۲ جانا ۔ چلنا کے ساتھ ۔ ۲ قریب ۔ نزدیک ۔ (مصحفی) ؎

کچھ اس قدر نہیں سفر ہستی و عدم
گر پاؤں اٹھائیے تو یہ عرصہ ہے دوقدم

دوقدم آگے ہونا ۔ سبقت لیجانا ۔ کسی سے بڑھ کر ہونا ۔ (فقرہ) چالاکی میں وہ اپنے استاد سے بھی دوقدم آگے ہیں ۔

دوقدم بڑھ جانا ۔ تھوڑا سا آگے بڑھ جانا ۔ (امیر) ؎

امتحاں گاہ محبت میں تھے سب ثابت مگر
دوقدم جو بڑھ گیا میدان اُس کے ہاتھ تھا

دوقلم کرنا ۔ دو ٹکڑے کرنا ۔ (قدر) ؎

ہوئی ہے تیری مے میں آب داری تیغ کی پیدا
کبھی کھینچ کر چلی چلکر کیا غم دوقلم ساقی

دوکرنا ۔ دو حصے کرنا ۔ دو ٹکڑے کرنا ۔ (سحر) ؎

کم نہیں ابرؤں سے یار آنکھیں
دو کیا ہو گئیں جو چار آنکھیں

دوکوڑی کا آدمی ۔ نہایت بے وقعت آدمی

دوکوڑی کی ۔ صفت ۔ تُنک ۔ بے وقعت ۔

دوکوڑی کی بات کر دینا ۔ دوکوڑی کی آبرو کر دینا ۔ ذلیل کر دینا ۔ عزت گھٹا دینا ۔ وقعت اٹھا دینا ۔

دوکوڑی کو نہ پوچھنا ۔ بالکل خاطر میں نہ لانا ۔ قدر نہ کرنا ۔

دوکونیا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتنگ۔

دوگام چلنا۔ (واو غیر ملفوظ) (دوگام۔ گام۔ فارسی میں وہ فاصلہ جو چلتے وقت دونوں پاؤں کے بیچ میں ہوتا ہے۔ کنایۃً سست رفتار گھوڑا گھوڑے کا آہستہ آہستہ چلنا۔ (بحر) ؎

مزاج رکھتے ہیں یکرنگ یکہ تازِ وفا
چلے دوگامہ سواری میں وہ سمند نہیں

دوگاڑا۔ مذکر۔ دیکھو دُگاڑا۔

دوگانہ۔ دیکھو دُگانہ۔

دوگز زمین۔ (کنایۃً) قبر کی زمین (شعور) ؎

ہو نہ محتاج کفن مقدوریاں اتنا تو ہو
لیجئے دوگز زمیں لے آسماں اتنا تو ہو

دوگز کفن دینا۔ کفن کے لئے دوگز کپڑا دینا۔ (رند) ؎

راحت سوائے ایذا اہل وطن نہ دینگے
مرجاؤنگا تو مجھ کو دوگز کفن نہ دینگے

دوگونہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) صفت۔ دو قسم کا ؎

حسرتِ خوبیٔ تقدیر سے سحر کا کھٹکا
صدمہ راسخ پہ شبِ وصل دوگونہ ہوگا

دوگھڑی۔ تھوڑی دیر (امیر) ؎

بہارِ لالہ و گل دوگھڑی تو دیکھ لینے دے
ابھی نرگس نے او گلچیں چمن میں آنکھ کھولی ہے

دوگھڑی بجنا۔ رات کے دو بجے کا گھنٹہ بجنا یا توپ چلنا۔ (منیر) ؎

تم دوگھڑی کے بجتے ہی جاتے ہو اپنے گھر
آتا ہے روز گجر گھڑی دوگھڑی کے بعد

دوگھڑی دن رہنا۔ تھوڑا سا دن باقی رہنا۔

دوگھڑی دن رہے۔ اس وقت جب تھوڑا سا دن باقی رہے۔

دوگھڑی رات باقی رہنا۔ تھوڑی سی رات باقی رہنا۔

دوگھڑی کا تڑکا۔ صبح کاذب۔ آفتاب نکلنے سے پہلے کا وقت۔

دوگھڑی کی واہ واہ۔ تھوڑی دیر کی تعریف۔ (فقرہ) دوگھڑی کی واہ واہ کے واسطے اتنا بڑا کام بے سمجھے بوجھے کرگزرنا کون سی دانائی کی بات ہے۔

دولتّی۔ مونث۔ (واو غیر ملفوظ) چوپائے کا دونوں ٹانگیں اٹھا کر لات مارنا۔

دولتّی پھینکنا۔ متعدی۔ لات مارنا۔ لات چلانا۔

دولتّی جھاڑنا۔ دولتّی چلانا۔ دولتّی مارنا۔ لاتیں مارنا۔ لاتیں چلانا۔

دولڑا۔ مذکر۔ دولڑ کا ہار۔ دُہرا ہوا تاگا۔

دو لڑتے ہیں تو ایک گرتا ہے۔ مثل۔ جب دو آدمی لڑیں اور ایک نرک اٹھائے تو نرک اٹھانے والے کی تسکین کے لئے بولتے ہیں

دولگانا۔ (کنایۃً) دو پاپوشیں مارنا۔ (داغ) ؎

اے شیخ جو بتلائے مے عشق کو حرام
ایسے کو دو لگائے بھگو کر شراب میں

دوماہہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ دو مہینے کی تنخواہ۔ (انیس)

انعام میں ملے گا دوماہہ سپاہ کو

دومٹ۔ (ہ۔ دو، مٹی) مونث۔ وہ اراضی جس میں ریت اور مٹی ملی ہو۔

دومغزہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) صفت (کنایۃً)۔ فربہ قوی۔

دو ملّاؤں میں مرغی حرام۔ مثل۔ دو ہم دعویٰ اور ہم پیشہ آدمیوں میں کام بگڑ جاتا ہے۔ دو آدمیوں کی بحث و تکرار سے اصل مطلب فوت ہو جاتا ہے۔

دومنزلا۔ (واو غیر ملفوظ)۔ مذکر۔ دو منزل کا مکان۔ (ناظم) ؎

نشین اُس کا سویدا ہے اور منظر چشم
مکاں ہے آپ کے لائق دومنزلا دل کا

دومُنہا۔ مذکر۔ (واو غیر ملفوظ) دو منہ کا سانپ۔ اس کو دومنہی اور دومُنہی بھی کہتے ہیں۔

دومونہی رسّی۔ (مو) (واو اوّل غیر ملفوظ) دو منہ کا سانپ (جان صاحب) ؎

دومونہی رسّی تھے ان کے دونوں ہاتھوں کو

نہ ہی جان گئے وہ مجھ کو مار لیتی ہے

دو منہ ہنس لینا ۔ تھوڑا سا ہنس لینا ۔ (رنگین) ؎

چار میں بیٹھ کے ہنس لیتی ہوں دو منہ میں بھی
جی میں خوش ہوتی ہوں ہر دم کی ملاقات سے کم

اس جگہ دو دو منہ ہنس لینا بھی مستعمل ہے ۔ (شوق) ؎

یہاں ٹھہرے کبھی وہاں ٹھہرے
دو دو منہ ہنس لئے جہاں ٹھہرے

دو میانوں میں ایک چھری ۔ (ع) دو عورتوں میں ایک مرد کی نسبت بولتی ہیں ۔ (جان صاحب) ؎

ادہی دیولنے ہوئے ہو آج کیا کرتے ہو
دو میانوں میں بھلا ایک چھری دھر لے ہو

دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا ۔ مثل ۔ اجنبی آدمی مخل صحبت ہوتا ہے ۔

دونالی ۔ (واو غیر ملفوظ) مونث ۔ وہ بندوق یا طمنچہ جس میں دو نالیں ہوتی ہیں ۔

دونالی چھتیانا ۔ دونالی بندوق چلانے کی غرض سے چھاتی پر رکھنا ۔ (فقرہ) میری صورت دیکھکر اس نے دونالی چھتیائی ۔

دو نوالے ۔ دو لقمے ۔ تھوڑی سی خوراک ۔ (داغ)

بلا نوشِ محبت سیر ہوتے ہیں کہیں ان سے
غمِ دنیا و دیں ان کے لئے بس دو نوالے ہیں

دونوں ۔ حرف عطف ۔ ہر دو ۔ یہ لفظ بغیر نون آخر لکھنا غلط ہو شعرا نے یوں کے قافیہ میں استعمال کیا ہے ۔

دونوں آنکھیں برابر ہیں ۔ مقولہ ۔ اُس جگہ بولتے ہیں ۔ جہاں یہ کہنا مقصود ہو کہ دو فریقوں میں ترجیح کی کوئی وجہ نہیں ہے ۔

دونوں پلے برابر ہونا ۔ کسی طرف کمی بیشی نہ ہونا ۔

دونوں ٹانگوں میں سر کر دینا ۔ (کنایتہً) سزا دینا ۔ ٹھیک بنانا ۔

دونوں جہان سے کھونا ۔ دین دنیا کہیں کا نہ رکھنا ۔

دونوں جہان میں بھلا ہو ۔ دعا ۔ دین دنیا میں بہتری

دونوں جہان میں بھلا ہو ۔ دعا ۔ دین دنیا میں بہتری ہو (حسرت) ؎

گر اس کو ملا دے مجھ سے اس کا
دونوں ہی جہان میں بھلا ہو

دونوں دین سے گئے پانڈے حلوہ ملا نہ مانڈے ۔ مثل کہیں ٹھکانا نہیں رہا ۔ دیکھو پانڈے ۔

دونوں طرف ۔ ہر دو جانب ۔

دونوں میٹھے ۔ جب دو طرح یا ہر حالت میں فائدہ ہو اس وقت کہتے ہیں ۔ (فقرہ) امیر کے منہ چڑھے قیصر ہند کے مورد عنایات بقول شخصے ان کے دونوں میٹھے ۔

دونوں وقت ملنا ۔ لازم ۔ رات اور دن کا ملنا ۔ یعنی شام ہونا ۔ جھٹ پٹا ہونا ۔ عورتوں میں اس وقت لیٹنا منحوس خیال کیا جاتا ہے ۔ (ناسخ) ؎

دو وقت مل رہے ہیں پھنسا دے نہ مرغِ دل
لٹکا دو زلف کو نہ سرِ شام دوش پر

(جرأت) ؎

ہوا سے بال زلفوں کے رخِ روشن پہ ملتے ہیں
دل بیمار ٹک اٹھ بیٹھ دونوں وقت ملتے ہیں

دونوں وقت ملے ۔ شام کے وقت ۔ جھٹپٹے میں ۔ مغرب کے وقت ۔

دونوں ہاتھ سے تالی بجتی ہے ۔ دونوں طرف سے لڑائی ہوا کرتی ہے جب تک دونوں فریق خواہش مند نہ ہوں لڑائی نہیں ہوتی ۔ (رنگین) ؎

یہ سچ ہے بجتی ہے بس دونوں ہاتھ سے تالی
جو وہ نہ آئے تو میں بھی نہیں بلانے کی

دونوں ہاتھ سے سلام کرنا ۔ نہایت تعظیم کرنا ۔ بیزاری اور دست برداری ظاہر کرنے کے لئے دونوں ہاتھوں سے سلام کرتے ہیں ۔ (داغ) ؎

آزمایا ہے مدام آپ کو بس بس جی بس
دونوں ہاتھوں سے سلام آپ کو بس بس جی بس

دونوں ہاتھوں سے سلام لینا ۔ کبھی عاجزی ظاہر کرنے اور کبھی چھیڑ چھاڑ کے لئے مستعمل ہے (داغ) ؎

وہ چھیڑ چھاڑ کی مجھ سے مدام لیتے ہیں
کہ دونوں ہاتھوں سے میرا سلام لیتے ہیں

دونوں ہاتھوں سے کلیجا تھامنا۔ کمال ضبط کرنا۔ بکمال صبر کرنا کی جگہ۔ (راسخ) ؎

نالے سنتا ہوں دلِ ناکام کے
دونوں ہاتھوں سے کلیجہ تھام کے

دونیم (ف) دو ٹکڑے۔ دوپارہ۔ (محسن) ؎

کئی باتیں مانندِ ابنِ سقیم
غلط کہہ کے میرا ہوا دل دونیم

دو ورقہ۔ (ف) مذکر۔ دوورق۔ دوورق کی کتاب۔ (شعور) ؎

غافل رہے بشر نہ کبھی انقلاب سے
مطلب یہ ہے دوورقۂ لیل و نہار سے

دو ورقی (ع) مونث ۱ دوورق کی کتاب۔ چھوٹی سی کتاب ۲ (عم) فرج۔ قبل۔

دوورقی کا سبق پڑھنا۔ لازم (بازاری) جماع کرنا۔ عیاشی کرنا۔

دو وقت ملنا۔ دیکھو دونوں وقت ملنا۔

دووقتہ۔ دونوں وقت۔ (فقرہ) وہ دووقتہ سیر کے لئے جایا کرتے ہیں۔

دو وقتی اذان صبح شام کی اذان۔ (بحر) ؎

فریاد کر رہے ہیں دو وقتی اذاں نہیں
تکلیف مجھ کو دیتی ہے صبح و مسا نماز

دوہا۔ **دُوہرا**۔ (ھ) مذکر۔ چوپائی۔ ہندی نظم کی بیت۔

دوہاتھ۔ دوہاتھ کے فاصلے سے۔ قریب۔ (امیر) ؎

دوہاتھ جب کنارا ہو دیرا اس میں کیا لگے
ہم پیر کر شراب سے کوثر میں جا لگے

دوہاتھ اچھلنا۔ نیز دو دوہاتھ ہاتھ اچھلنا۔ (دل اور کلیجے کے لئے) کمال تڑپنا۔ بیتاب ہونا۔ (مصحفی) ؎

شب جو دل دو دو ہاتھ اچھلے تھا
وجد تھا یہ کہ حال تھا کیا تھا

۲ خوشی یا طیش کی حالت ظاہر کرنے کے لئے استعمال میں ہے
(محسن) ؎

پہونچا ہے براق تک جو نامہ
دو ہاتھ اچھل پڑا ہے خامہ

دوہاتھ چلنا۔ تھوڑی سی لڑائی ہونا۔ (امیر) ؎

ابھی اُدھر جھکا تو میرا دل اِدھر جھکا
دوہاتھ چل کے رہزن دراہی میں رہ گئی

دوہاتھ کا کلیجا ہو جانا۔ (کنایۃً) حوصلہ بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ (منیر) ؎

تم نے گردن میں جو ڈالے دستہائے نازنیں
دیکھئے دوہاتھ کا میرا کلیجا ہو گیا

دوہاتھ کی رسی۔ (کنایۃً) پھانسی۔ (شوق قدوائی) ؎

عداوت اگر جان کے ساتھ کی
تو قسمت میں رسی ہے دوہاتھ کی

دوہاجُن صفت۔ بیوہ عورت جس نے دوسرا نکاح کر لیا ہو (واو غیر ملفوظ ہے)

دوہاجو۔ (ہندی) میں دوج یا رہے) صفت۔ مذکر (عو) رنڈوا مرد جو دوسری شادی کرے۔ (واو اول غیر ملفوظ ہے)۔

دوہتڑ۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر۔ دونوں ہاتھ ایک ساتھ اپنے منہ اور سینے پر یا دوسرے کے منہ اور سینے پر مارنا۔ (مارنا۔ جڑنا کے ساتھ) (جرأت) ؎

کیا کہا پیغامبر نے یہ ترے مشتاق سے
مر گیا بس دل پہ اپنے خود دوہتڑ مار کے

؎ دیا نامہ سید انشا کو اُس نے
دوہتڑ جڑا اک سرنامہ بر پر

دُوہر۔ (ھ) واو غیر ملفوظ) مونث ۱ دُہری چادر۔ دولائی ۲ وہ اراضی جس میں دو فصلیں ہوتی ہوں ۳ دریا کی قدیم تہ۔

دَوَہرا۔ (ھ) مذکر ۱ دلائی ۲ ہندی بیت ۳ صفت خمیدہ معنی نمبر ۳ میں واو غیر ملفوظ ہے۔

دو ہو جانا۔ دو ٹکڑے ہو جانا۔ قتل ہو جانا۔ (اوج) ؎

فنا اسی کا سبب ہے ابھی فرد ہو جائے
کہیں شریر جو تیغ دو دم سے دو ہو جائے

دوئی - (ف - واؤ غیر ملفوظ) مونث - وحدت کی ضد - دو سمجھنا - شرکت - غیریت - (شرف) ؎

یکرنگ سب تھے دل میں کسی کے دوئی نہ تھی
ایسی کبھی جہان میں محفل ہوئی نہ تھی

دوئی ڈالنا - لڑائی کرا دینا - بگاڑ ڈال دینا - ان بن کرا دینا - (رشک) ؎

ڈالی لگا لگا کے دوئی جس نے بیچ میں
اُس دشمن خدا کا بُرا ہو خدا کرے

دوئی کا پردہ اٹھ جانا - غیریت مٹ جانا - (صبا) ؎

اٹھ گیا دل سے دوئی کا پردہ
چھپ کے اب آپ کہاں جائیے گا

دُوَا - مذکر - تاش کا وہ پتا جس میں دو نشان ہوں - ڈکی - (۲) قمار بازی کے ایک داؤں کا نام -

دَوا - (ع) یہ دواء بمعنی اُس شے کے ہے جس سے علاج کیا جائے - ادویہ - جمع - اور بغیر واؤ بمعنی بیماری ہے - تو رسیدہ نے ہمزہ حذف کر کے بمعنی درمان رکھا - مونث - دارو - درمان - علاج - معالجہ (کرنا - ہونا کے ساتھ) -

دوا آنا - دوا معلوم ہونا - (امیر) ؎

پوچھتا میں جو مسیحا کہیں مجھ کو ملتے
دردِ دل کی بھی تمہیں کوئی دوا آتی ہے

دواءُ المسک - (ع) ایک معجون مقوی قلب کا نام -

دوا بنانا - ترکیب کے مطابق دوا تیار کرنا - (رئیس) ؎

ہر صبح میں پی لوں گی دوا آپ بنا کر

دواخانہ - مذکر - شفاخانہ - وہ کمرہ یا الماری جس میں دوائیں رہتی ہیں -

دوا پذیر - (ف) صفت - دوا کا اثر قبول کرنے والا - (رشک) ؎

دردِ دل حزیں نہیں ہرگز دوا پذیر

دوا چلنا - دوا کا اثر ہونا - مثال کے لئے دیکھو دعا چلنا -

دوا دارُو - دوا درمن - علاج - معالجہ - تیمار داری -

فلک کی دردِ جگر کی جو دوا دارو کی
لے سے تعزیت بے اثری حل ہوئی تاثیروں میں

دوا راس آنا - دوا راس ہونا - (ع) دوا کا موافق ہونا (بحر) ؎

تھوڑی شراب پی لوں جو ناصح کا حکم ہو
بیمار رند ہوں یہ دوا مجھ کو راس ہے

(داغ) ؎

زہر کھاتے ہیں تنگ آ کر ہم
یہ دوا آئے دل کو راس کہیں

دوا کا منہ نہ دیکھنا - دوا اور دوسے قطعاً پرہیز - نفرت کرنا (آتش) ؎

رہ گئے پڑ کر اثر حب شفا کا دیکھا
دردمندوں نے ترے منہ نہ دوا کا دیکھا

دوا کو نہ ملنا - دوا کے لئے نہ ملنا - دوا کے لئے میسر نہ ہونا - (روزمرہ) کسی چیز کا بالکل دستیاب ہونا - ذرا نہ ملنا - (راسخ) ؎

کہاں سے لاؤں رقیبوں کے واسطے غم عشق
یہ وہ غذا ہے کہ ملتی نہیں دوا کے لئے

(رشک) ؎

واہ کیا میرے مسیحا کی مسیحائی ہے
کہ میسر نہیں بیمار دوا کی خاطر

دوا لگنا - (ع) دوا کا اثر کرنا - بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے (رنگین) ؎

تم کھل کے تیرے دل ہی میں آخر گزر گیا
بیمار غم کو تیرے نہ کوئی دوا لگی

دوا نکالنا - تدبیر نکالنا - علاج نکالنا - (داغ) ؎

دردمندوں کو تم کرتے ہو
واہ اچھی دوا نکالی ہے

دوا نکلنا - لازم -

دوائی - (یہ لفظ متاخرین فارسیوں نے بنایا ہے) - (ع) مونث - علاج - دوا - (بحر) ؎

مرض منتظری جائے اگر آئے اجل
مجھ کو گھبرا لگے آنکھوں کی دوائی ہو جائے

(جان صاحب) ؎

وہ دوالی دے گئی ہی ہے پیٹ
دالی صدقے ترے نثار گرے

دَوَابّ - (ع - دابّہ کی جمع) مذکر - چوپائے - حیوان - مویشی جیسے گھوڑے - گدھے - اونٹ وغیرہ۔

دوات - (ع) مونث - سیاہی رکھنے کا ظرف - بعض لوگ دال کے بعد غلطی سے الف لکھتے ہیں - (امیر) ؎

ہیں وصف زلف دم گریہ لکھ نہیں سکتا
شمول اشک سے پھیکی دوات اتنی ہے

دوات چلانا - دوات کی روشنائی کو حرکت دینا۔

دُوادشی - (ھ) مونث - اُجالے پاکھ کی بارھویں تاریخ۔

دوا دوش - دوادوی - (ف) دوا دو - بروزن دوا دو - ہر طرف دوڑنا - دپے دپے - مونث - دوڑ دھوپ - کوشش - سعی - (تسلیم) ؎

وحشت میں کمی ہوئی نہ کچھ بھی
یاروں نے بہت دوا دوش کی

دَوّار - (ع) صفت - بہت گردش کرنے والا - دورہ کرنے والا - (جلال) ؎

بیٹھیں گے جو اس گنبد دوّار کے نیچے
تو یار ہی کے سایۂ دیوار کے نیچے

دُوار - دُوارا - (ھ) مذکر - (ہندو) دیکھو دوارہ - آستانہ - چوکھٹ - مقام - جیسے ٹھاکر دوارا - گرودوارا وغیرہ

دوازدہ - (ف) بضم اوّل و سکون چارم - صفت - بارہ۔

دوازدہ امام - دوازدہ مقام - دیکھو بارہ۔

دوازدہم - (ف) صفت - بارھواں حصّہ - بارھویں چیز۔

دِوال - (ھ) (ع) صفت - دینے والا - (میر) ؎

حور و پری کو جان کے کب ہیں دوال ہم

دوال نہیں - (ہندو) نادہند ہے۔

دوال - (ف - بضم اوّل) مونث - تسمہ - رکاب کا تسمہ - وہ تسمہ جس سے نقارہ بجاتے ہیں۔

دوال بند - صفت - سپاہی۔

دُوالی - (ف) صفت - وہ سپاہی جو چمڑے کا تسمہ لگائے ہو۔

دِوالا - (ھ - بکسر اوّل - اصل میں دیوا چراغ - آلا - طاق پہلے دستور تھا کہ جب کسی شخص کو ٹوٹا آتا تھا - وہ دن کو اپنی دکان میں چراغ جلا دیتا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اس کے یہاں دوالا ہو گیا اب کچھ نہیں رہا - مذکر (۱) دائے قرض کی ناقابلیت - ساہوکاروں کے روپے کی تباہی اور بربادی (۲) خسارہ - ٹوٹا

دوالا نکالنا - **دوالا نکال دینا** - متعدی (۱) ساہوکاروں کا اپنے زرومال کا نقصان ظاہر کرنا - نقصان دکھانا - ہونا فرضی - دوسرے کا مال مار لینے کے لئے نادری کا اظہار کرنا (۲) زیر بار کرنا۔

دوالا نکلنا - دوالا نکل جانا - لازم ؎

کیا تیرے لعل لب کو خریدے گا جوہری
بیعانہ ہی میں اُس کا دوالا نکل گیا

(کنایۃً) مطلق نقصان ہونا - (جرأت) ؎

داغ بر دل جو ترا چاہے تو لالہ کا
تو چراغان دوالی کا دوالا نکلا

دِوالیا - مذکر - ٹٹ پونجیا - نادار - مفلس - وہ شخص جس کا دوالہ نکل جانے کے سبب کاروبار بند ہو گیا ہو۔

دِوالی - (ھ - بروزن ہالی - دیوا - چراغ - آلنا - جلانا) مونث - ہندوؤں کا ایک مشہور تیوہار کاتک کی پندرہ تاریخ کو ہوتا ہے جس میں لچھمی کا پوجا کرتے اور کثرت سے چراغ جلاتے اور علی الاعلان قمار بازی کرتے ہیں - (ناسخ) ؎

انجم رکھتے ہیں جا بجا زانوں ترے آگے
جواریوں کا دوالی تک جیسے جمگھٹ ہو

دِوالی بھرنا - دوالی کا پوجا کرنا اور مٹھائی چڑھانا - (بحر) ؎

دوالی اس نے بھری جان کی طرح بیٹھے ہم
چراغ گور ہمارا دیا ہے جمگھٹ کا

دِوالی کی گلھیا - وہ چھوٹا مٹی کا ظرف جس کو دوالی میں رنگین بناتے ہیں۔

دِوالیں - مونث - (ع) انگیا کی کٹوریوں کے نیچے کے ٹکڑے۔

دَوام - (ع - بفتح اوّل) مذکر - ہمیشہ رہنا - ہمیشگی - (ناسخ)

یوں ہی سمجھو دَوَامِ خلقت کا
محض بُہتان ہے قیامت کا

۲ ہمیشہ۔ مدام۔

دوامی بندوبست ۔ مذکر۔ وہ زمین کا انتظام جو سرکار کی طرف سے ہمیشہ کے واسطے ایک ہی دفعہ کر دیا جائے۔

دَوَاں ۔ (بروزن رواں) صفت دوڑتا ہوا۔ بھاگتا ہوا۔ حیران سرگرداں۔ جیسے رواں دواں پھرتا۔

دِوَانہ ۔ (عو) مذکر۔ (صحیح دیوانہ)

دَوَاوِین ۔ (ع) مذکر۔ دیوان کی جمع۔

دَوَایہ ۔ (ع) مذکر۔ دایہ کی جمع۔

دُوب ۔ (ھ۔ بروزن خوب) مونث۔ ایک قسم کی باریک نرم اور عمدہ گھاس۔

دُوبَدُو ۔ (ف۔ بروزن روبرو) مقابل۔ آمنے سامنے (حاذ صاحب) ؎

دُوبدو مجھ سے کہیں آ کے وہ اب بات کرے

دوبدو بات کرنا ۔ آمنے سامنے بات کرنا۔ روبرو بات کرنا۔

دُوبَدُو کرنا ۔ بحثا بحثی کرنا۔ تکرار کرنا۔ (ذوق) ؎

مزہ تھا ہم کو جو لبا سے دُو بدو کرتے
کہ قتل تمہاری بہار دل میں آرزو کرتے

دوبدو ہونا ۔ لازم ۱۔ مقابل ہونا۔ (درد) ؎

اٹھائے ہاتھ فلک کو ہمارے کینے سے
کسے دماغ کہ ہو دُوبَدُو کمینے سے

۲ آمنے سامنے ہو کر ایک کا دوسرے سے لڑائی لڑنا۔ (فقرہ) آج اُن سے دُوبَدُو ہولی۔

دُوبَھر ۔ (ھ) صفت مشکل۔ دُشوار۔ ناگوار۔ (راحت) ؎

چین اس بچّے کے رونے سے نہیں دم بھر مجھے
کم جڑے پیٹے نے جینا کر دیا دُوبھر مجھے

دُوت دَبک ۔ (ھ) مونث۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ (فقرہ) تم ہر وقت دوت دپک بتایا کرتے ہو اس سے کیا فائدہ۔

دُوت دبک بتانا۔ دُوت دبک کرنا ۔ ڈانٹنا۔ سرزنش کرنا

دُوج ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ہندی مہینے کی تقسیم دو حصوں میں کی گئی ہے۔ ہر حصے کو پاکھ کہتے ہیں ایک پاکھ پندرہ دن کا ہوتا ہے۔ ہر پاکھ کی دوسری تاریخ کو دُوج کہتے ہیں۔ رویت ہلال اُجالے پاکھ کی دوج کو ہوتی ہے۔ (آتش) ؎

تمھاری ابروئے کج پر تھا دُوج کا دھوکا
سیاہ ہوتا اگر عید کا ہلال ہوتا

دُوخت ۔ (ف) مونث۔ سلائی۔ سیون۔

دُود ۔ (ف) مذکر۔ دھواں۔ بھاپ۔

دودِ جگر۔ دودِ دل ۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آہ

دُودِی ۔ (ع) صفت۔ (اصطلاح طب) ایک قسم کی نبض کی چال جس طرح دھواں سرد ہوتا کر دور ہوتا اور بتدریج کم ہوتا جاتا ہے۔ اُسی طرح دم نکلتے وقت نبض بیمار کی حالت ہوتی ہے۔ اس وقت کی نبض کو دودی کہتے ہیں یعنی کیڑے کے رینگنے سے تشبیہ دیتے ہیں۔ کہ عربی میں کیڑے کو دود کہتے ہیں۔

دودی جہاز ۔ مذکر۔ اسٹیمر۔

دُودمان ۔ (ف) مذکر۔ خاندان۔ قبیلہ۔ کنبہ۔ دُودمان اور خاندان میں وہ لوگ شامل ہوتے ہیں جن سے نسل چلے۔

دُودَہ (ف۔ بروزن گودا) مذکر۔ کاجل۔ (آتش) ؎

خط لکھوں گا یار سیم اندام کو میں اے قلم
روشنائی میں ہو دودہ روغنِ اکسیر کا

دُودھ ۔ (ھ) مذکر۔ شیر۔ (اونٹنا۔ اُبلنا وغیرہ کے ساتھ) ۲ درخت یا کسی چیز کا گاڑھا سفید عرق۔ جیسے گولر کا دودھ۔ آٹے کا دودھ۔

دودھ اُتارنا ۔ متعدی۔

دودھ اُترنا ۔ لازم۔ (عو) دودھ پلاتے وقت چھاتیوں میں دودھ بھر آنا۔ دودھ چھاتیوں یا گائے بھینس وغیرہ کے تھنوں میں آجانا۔ (فقرے) ابھی بکری کے تھنوں میں دودھ نہیں اُترا۔ انا کو غذا قلت سے ملی نہیں دودھ کہاں سے اُترے۔

دودھ اُگلنا ۔ بچے کا دودھ ڈالنا۔

دودھ اور چھاچھ دونوں سفید ہوتے ہیں ۔ مثل صرف ظاہری حالت کا اعتبار نہیں تمیز کرنے والا چاہیے۔

دودھ بچاکر۔ (عو) دودھ کا رشتہ بچاکر۔ (فقرہ) دودھ بچاکر شادی کرو۔

دودھ بخشنا۔ دودھ پلانے کا حق معاف کرنا۔ (انیس) ؎

دیکھو کہے کہتی ہوں جو آزردہ ہوئے شاہ
تو دودھ نہ بخشونگی نہ بخشونگی میں واللہ

دودھ بڑھانا متعدی۔ بچّے کا دودھ چھڑانا (میرحسن) ؎

وہ گل جب کہ چوتھے برس میں لگا
بڑھایا گیا دودھ اُس ماہ کا

دودھ بڑھائی۔ مونث۔ ایک تقریب جس میں لڑکوں کو دودھ پینے سے باز رکھتے ہیں۔ اور پھر نہیں پینے دیتے۔ (ا۔ ج) ؎

آب پیکاں سے ہوئی دودھ بڑھائی جس کی
خیمہ سے پیٹ کے سرہاں نکل آئی جس کی

دودھ بڑھنا۔ لازم ۱۔ دودھ زیادہ ہونا ۲۔ دودھ چھوٹنا۔ دودھ سے باز رہنا۔

دودھ بھاتی۔ مونث۔ (ہندو) ۱۔ دودھ چاول ۲۔ چوتھی کی ایک رسم جس میں دولھا کو کھیر کھلاتے ہیں۔

دودھ بھائی۔ (ہندی) برادر رضاعی۔

دودھ بھر آنا۔ بچّے کی ممتا یا محبت کے باعث چھاتیوں میں دودھ اتر آنا۔ مادری محبت کا جوش ہونا۔

دودھ بھری کٹوریاں۔ مونث۔ (اطفال) دودھ بھری چھاتیاں۔

دودھ بہن۔ (ہندو) مونث۔ وہ لڑکی جس کی ماں کا دودھ پیا ہو۔ رضاعی بہن۔

دودھ پڑنا ۱۔ اناج میں رس پڑنا۔ بالی میں رس پیدا ہو جانا ۲۔ علاوہ ازیں چیچک کے دانوں میں پیپ پڑنا۔

دودھ پلانا۔ بچّے کو شیر دینا۔ دودھ چسانا۔ چھاتی منہ میں دینا۔

دودھ پلائی۔ مونث ۱۔ دایہ ۲۔ وہ نقدی جو دولھا کو دلہن کے گھر سے ساچق کے روز آتی ہے۔ یا دلہن کو شستہ دار اس نام سے دیتے ہیں۔

دودھ پوت۔ (ہ) مذکر۔ دھن دولت۔ آل اولاد۔

دودھ پوت والی۔ مونث۔ آل اولاد والی۔ دھن دولت والی۔ صاحب نصیب۔

دودھ پھاڑنا۔ دودھ کے اجزا جُدا کرنا۔ کسی دوا کے ذریعہ سے دودھ کا پانی الگ کر دینا۔

دودھ پھٹنا۔ لازم۔ دودھ سے پانی اور اس کی دُہنیت کا علیحدہ ہو جانا۔

دودھ پیتا۔ مذکر ۱۔ گود کا بچّہ۔ ننھا بچّہ۔ شیرخوار ۲۔ صفت بھولا۔ ناتجربہ کار۔ ناسمجھ۔ نادان۔ (فقرہ) میں دودھ پیتا بچہ نہیں جو ایسے فقروں میں آجاؤں۔

دودھ پیتے روپے۔ مذکر۔ کھرے کھرے روپے۔ بے کھوٹ روپے۔ نقد روپے۔ وہ روپے جو کچھ فائدے کے ساتھ ملیں۔

دودھ پینا۔ شیرنوشیدن کا ترجمہ۔ (آتش) ؎

ساقی معاف رکھ مجھے ساغرکشی سے تو
مے کیا پیئے وہ دودھ جو پی کر ابل چلے

۲۔ بچّے کا دودھ پینا۔ (جلال صاحب) ؎

ہو گیا شیطان سے مردود پی کے میرا دودھ
اور انا میں ہو میرے دودھ کی تاثیر نوع

ایسے محل پر جہاں معنی نمبر ۲ کا پہلو قابل مضحکہ ہو۔ دودھ پینا کی جگہ "دودھ کھانا"۔ "دودھ استعمال کرنا" بول چال میں فصیح ہیں جہاں ذم کا پہلو نہ ہو وہاں دودھ پینا ہی فصیح ہے۔

دودھ پینے کی رقم۔ وہ رقم جو ایک نئے کی تقریب کے موقع پر دلہن والوں کی طرف سے دولھا کو دی جاتی ہے۔

دودھ جاتا رہنا۔ دودھ خشک ہو جانا۔ (جلال صاحب) ؎

لگ گئی کس کی نظر پتھر پڑیں میں کیا کہوں
دودھ ہی جاتا رہا چھاتی میں کنکر ہو گیا

دودھ جلنا۔ دودھ کا خشک ہو جانا۔

دودھ چرا جانا۔ دودھ چڑھا جانا۔ لازم۔ دودھ چھپا لینا جب گائے یا بھینس یا بکری دوہتے وقت تھنوں میں سے دودھ اوپر کو چڑھا جاتی ہے تو کہتے ہیں دودھ چرا گئی۔

دودھ چڑھنا۔ لازم ۱۔ دودھ خشک ہونا۔ دودھ جذب ہونا ۲۔ دودھ کا چھاتیوں میں کثرت سے جمع ہونا جس طرح بچّے کے

مرجانے یا دودھ چھڑا دینے کے بعد چھاتیاں دودھ جمع ہونے سے تن جاتی ہے۔

دودھ چھُڑانا - دودھ چھوڑانا۔ متعدی۔ (دیکھو دودھ بڑھانا)

دُودھ چھُٹنا۔ لازم۔ (انیس) ؎

اصغر کو دیکھو دودھ بھی اُس کا چھُٹا نہ تھا

دودھ خشک ہونا۔ چھاتی کا دودھ ختم خشک ہونا۔

دودھ دُوہنا۔ متعدی۔ دودھ نکالنا۔ دودھ کی دھار نکالنا

دودھ دیکھنا۔ متعدی۔ دودھ کی بُرائی بھلائی جانچنا۔

دودھ دیا مینگنیوں بھرا۔ (عو) مثل۔ جب کوئی اچھی چیز ملے اور اُس میں کوئی عیب ہو تو یہ مثل بولتی ہیں۔

دودھ دینا۔ فارسی شیر دادن کا ترجمہ۔ متعدی! دودھیل ہونا۔ دودھ والی ہونا ۲ دودھ پلانا ۳ دودھ فروخت کرنا۔ دودھ بیچنا ۴ (طنزاً) بیکار آدمی سے کہتے ہیں۔

دودھ ڈالنا۔ بچے کا دودھ پی کر گرا دینا۔

دودھ سا صفت۔ (کنایۃً) نہایت سفید۔

دودھ سے دھویا پڑا ہے۔ بہت صاف ہے۔

دودھ سُوکھ جانا۔ دودھ خشک ہو جانا۔

دودھ کا جلا چھاچھ پھُونک پھُونک کر پیتا ہے مثل اُس جگہ بولتے ہیں۔ جہاں کسی کو ضرر پہونچا ہو اور وہ ہر ایک سے خائف اور ترساں رہے۔ ایک بار کا نقصان اٹھانے والا ذرا ذرا سے محل پر ضرر سے ڈرتا ہے۔

دودھ کا دودھ پانی کا پانی مثل۔ پورا پورا انصاف۔ ٹھیک انصاف۔ اُس جگہ بولتے ہیں۔ جہاں کوئی شخص کسی شخص سے یا کوئی امر کسی امر سے آمیزش نہ کرے۔ (جمیل) ؎

سب کو دعویٰ ہے محبت کا جو لو تم تلوار
دودھ کا دودھ رہے پانی کا پانی ہو جائے

دودھ کا سا اُبال۔ جلد فرو ہو جانے والا جوش۔ (۲) غصہ جو ایک ہی دفعہ اکر اتر جائے۔ جیسے دودھ کا سا اُبال آیا چلا گیا۔ (صبا) ؎

مجال ہے کوئی طوفاں کو روک سکتا ہو
یہ جوشِ عشق ہے کچھ دودھ کا اُبال نہیں

دودھ کی بُو منھ سے آتی ہے۔ ابھی بچہ ہے۔ ناسمجھ اور نادان ہے (رشک) ؎

دودھ کی بُو آتی ہے گو دہانِ شیخ سے

دودھ کے دانت۔ مذکر۔ وہ ملائم دانت جو شیر خوارگی کے زمانے میں نکلتے ہیں۔

دودھ کے دانت نہیں ٹوٹے ہیں۔ ابھی تک کم عمر اور صغیر سن ہے۔ نادان بچہ ہے۔ (شوق قدوائی) ؎

بچپنا ہو مرا لکوں سے جو رنج چھوٹے ہیں
دودھ کے دانت ابھی ستم کو نہیں ٹوٹے ہیں

دودھ کی سی مکھی نکال کر پھینک دینا۔ کسی شخص کو باوجود قرابت داری کے اپنے یہاں سے خارج اور بے دخل کر دینا محض بے دخل اور بے تعلق کر دینا۔ (شاد) ؎

ہوئے جو شیر و شکر بھی تو دائے ناکامی
سمجھ کے دودھ کی مکھی دیا نکال کے پھینک

دودھ کی طرح اُبال آنا۔ (عو) (کنایۃً) بہت جوش آنا غصے کا۔

دودھ کی مکھی۔ مونث ۱ وہ مکھی جو دودھ میں گر پڑے اور اُسے نکال کر پھینک دیں ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو ذلیل ہونے کے باعث کسی صحبت سے خارج کیا گیا ہو۔

دودھ گھٹ جانا۔ دودھ خشک ہو جانا۔ (انیس) ؎

اصغر کو جدا دکھ ہو تلق ماں کو جُدا ہو
گرمی کے سبب دودھ جو گھٹ جائے تو کیا ہو

دودھ مسہری۔ مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

دودھ ملیدہ کھانا۔ (کنایۃً) عمدہ اور نرم کھانا کھانا (شوق حافظ غلام رسول) ؎

شیخ بگھارے شیخی اپنی مفت کے لقمے کھاتا ہے
دودھ ملیدہ کھاتے ہیں یا مست قلندر گھی کھچڑی

دودھ مُوت کرنا۔ (عو) بچے کی پرورش اور خدمت کرنا۔ گوہ موت کرنا۔

دودھ میں مکھی کسی نے نہ چکھی مثل۔ نالائق کو کوئی پسند

نہیں کرتا۔

دُودھو ۔ (ع) مونث ۔ دودھ پلائی۔

دودھ والی ۔ مونث (ع) گوالن ۔ شیر فروش ۔ گھوسن ۲ وہ عورت جو بچہ کو دودھ پلاتی ہو ۔ زچہ۔

دُودھوں نہاؤ پُوتوں پھلو ۔ دعا ۔ (ع) دھن دولت اور اولاد سے خوش رہو ۔ صاحبِ اولاد ہو ۔ مال و دولت کی فراوانی ہو (قطعہ انشا) ؎

بیگما نے جو کیا جھک کے سلام آغا کو
آغا مینا نے دُعا دی اُسے یوں بے آغاز
پُوتوں پھلنا تجھے اور دودھوں نہانا ہو نصیب
بیاہ ہو سونے کے سہرے سے تری عمر دراز

دُودھیا ۔ (ھ) صفت ۱ دودھ کا ۔ پُر از شیر ۲ سفید ۔ جیسے دُودھیا کتھا ۳ کچّا ۔ ہرا ۔ سبز ۔ جیسے دودھیا سنگھاڑا ۴ مذکر ۔ ایک قسم کا پتھر ۵ مذکر ۔ ایک قسم کا نرم حلوا سوہن جس میں زیادہ دودھ ڈال کر ملائم کر لیتے ہیں ۶ وہ دودھ میں ملی ہوئی بھنگ

دودھیا کھاکھرا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کا کبوتر ۔

دودھیل ۔ (ھ ۔ واو غیر ملفوظ) صفت دیکھو ۔ دوھیل ۔

دودھینڈی ۔ (ھ) مونث ۔ ہانڈی جس میں دودھ رہتے ہیں ۔ دودھ کی ہانڈی ۔

دَوَر ۔ (ع ۔ بالفتح گرد پھرنا) مذکر ۱ گرد گرد پھرنا ۔ چرخ ۔ گردش ۔ چکر ۲ کسی چیز کا دورہ کرتے کرتے اپنی ہی ذات پر ٹھہرنا اس طرح کہ تسلسل ہو جائے ۳ چال ۔ رفتار ۔ روش ۴ حاشیہ ۔ کنارہ ۔ حلقہ ۔ گروہ ۔ گھیرا ۔ جیسے شال کا دورہ ۶ باری ۔ نوبت ۷ گرداگرد ۔ اردگرد ۔ چاروں طرف ۸ عرصہ ۔ زمانہ ۔ مدت ۹ انقلاب زمانہ کا الٹ پلٹ ۔ تغیر ۔ تبدل ۱۰ عہد ۔ حکومت کا زمانہ (سالک) ؎

خراب کوئے بتاں ہے خلقت یہیں سو پاتی ہو پنج ہجرت
سپہر گردش میں کرد جرأت کہ دور آیا ہے اب زمیں کا

۱۱ حافظ کا قرآن شریف کو اس غرض سے پڑھنا کہ بھول نہ جائے ۱۲ (اصطلاح نجوم) ایک دور ۳۶۰ سال شمسی کے عرصہ کا نام ہے ۱۳ گھیر (اسیر) ؎

کیفیت اہل بزم کو مستوں کی ہے نصیب
ہے دَور جام دَوَر تری پیشواز کا

۱۴ ساغر کا گردش کرنا باری باری سے حاضرین جلسہ کے سامنے ۱۵ پھیلاؤ ۔ جیسے زخم کا دَور (افرح) ؎

پرے جمائے صف آرا ہوئے شفق فی الفور
پہونچ گیا کئی فرسخ تلک سپاہ کا دور

دورِ آخر ۔ (ف) مذکر ۔ اخیر زمانہ ۔

دَورا دَور ۔ دَوْر ۔ دورا ۔ مذکر ۔ اقبال حکومت ۔ رواج (بحر) ؎

بادہ نوشی کا زمانے میں کیا دورا دور
خم حزیں سے کوئی میخوار لئے جاتا ہے

(جمیل) ؎

مرے گلزار میں زنگ خزاں کب تک جما رہتا
کہ اک دن فصل گل کا دور دورا ہونے ہی جاتا

اس جگہ دور دورے بمعنی مستعمل ہے ۔ (راسخ) ؎

پھر رہی ہے ہر نظر میں چشم یار
ہو رہے ہیں دور دورے جام کو

دَور آنا ۔ ساغر شراب کا گردش کرتے کرتے باری باری سب کے قریب آنا ۔ (غالب) ؎

مجھ تک کب اُن کی بزم میں آتا تھا دورِ جام
ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں

۲ باری آنا ۔ عہد آنا ۔

دَور باندھنا ۔ حلقہ باندھنا ۔ (بحر) ؎

میرے سر میں نہ رہا دردِ خمار اے ساقی
دَور باندھا ترے ساغر نے کہ گنڈا باندھا

دور و تسلسل ۔ مذکر ۔ دیکھو دور نمبر ۲ ۔ (رانج) ؎

باز آیا نہ ستمگر ستم پیہم سے
ختم یہ سلسلۂ دور و تسلسل نہ ہوا

دَور چلنا ۔ ساغر کا باری باری سے ہر ایک کے سامنے آنا ۔ (آتش) ؎

چشم مستانہ کی گردش کے تصور میں ہے دل
غفلت انجام ہے جب دَور چلے ساغر کا

دَور دَور ہونا۔ بڑی بارگاہ ہونا۔ (آتش) ؎

فصلِ گل ہے شیشہ و پیمانہ کا ہے دور دور
خانقاہیں بند ہیں میخانہ کا دربار ہے

۲ کسی چیز کا رواج ہونا۔ مانگ ہونا۔ وقعت ہونا۔ (بحر) ؎

کسی فقیر کے کمل کو پوچھتا ہے کون
کہ دور دورہ زمانے میں دوشالوں کا

اس جگہ دوَر دورا ہونا بھی زبانوں پر ہے۔

دَور کرنا۔ متعدی۔ دو شخصوں کا بیٹھ کر باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن سنانا۔ قرآن کا آموختہ پڑھنا۔

دور میں آنا۔ گردش میں آنا۔ (فقرہ) صراحی دور میں آئی۔

دور ہونا۔ زمانہ ہونا۔ (آتش) ؎

ایسا بھی کوئی دور ہو گردش سے فلک کی
وہ لوگ زیادہ ہوں جو تھک جاتے ہیں کم ہے

دُور۔ (ف)۔ معنی نمبر اوّل میں مونث ۱ بعید۔ فاصلے پر ۲ علیحدہ جدا۔ الگ ۳ کلمۂ نفرت ہٹ۔ سرک۔ چل چھئے۔ مثال کے دیکھو صورت دیگر (کنایۃً) دانش مند۔ دُور اندیش۔ (فقرہ) آپ ان کو احمق سمجھتے ہیں۔ وہ بہت دور ہیں ۴ دیکھو آپ سے دور آپ کی جان سے دور ۵ دشوار۔ (فقرہ) اُن سے کچھ دور نہیں کہ زہر کھالیں۔

دُور از حال۔ دیکھو آپ سے دور۔ (فقرہ) دور از حال ایک سال یہاں طاعون ایسا پھیلا کہ ہزار ہا آدمی مر گئے۔

دُور اندیش۔ (ف) صفت۔ دوربیں۔ انجام بیں۔

دُور اندیشی۔ (ف) مونث۔ عاقبت اندیشی عقلمندی۔ دانائی

دُور باش۔ (ف) مونث۔ ایک دو شاخہ نیزہ جو بادشاہوں کی سواری کے آگے لے کر چلتے تھے جس کو لوگ دیکھ کر راستہ خالی کر دیتے تھے۔ (محسن) ؎

جھیلے ہوئے دُور باش ادب کی
طولے دہشت عرش و کرسی

دُور بھاگنا۔ نفرت کرنا متنفر ہونا۔ الگ رہنا۔ پاس نہ پھٹکنا وحشت پکڑنا۔ ؎

اے رشک دُور بھاگ گئے آئینہ رویوں سے
پاس ان کو خاطرِ اہلِ وفا نہیں

دُوربیں۔ (ف) مونث ۱ دور کی چیز دیکھنے کا آلہ۔ (امیر) ؎

ہر طرح محرم نظارہ سے رہ جاتے ہیں ہم
بام پر آتے ہیں وہ تو دوربیں ملتی نہیں

۲ صفت۔ دور اندیش۔ فاصلے کی چیز دیکھنے والا بیشتر نگاہ کی صفت میں مستعمل ہے۔

دُور پار۔ کلمۂ نفرت۔ (عو) خدا نہ کرے۔ نصیب اعدا۔ نوج۔ (رنگین) ؎

زہر کر دیتی ہے وہ کھانے کو لڑ کر مجھ سے روز
آج سے میں ساتھ کھانا اس کے کھاؤں دُور پار

دور پہونچنا۔ لازم ۱ دور نکل جانا۔ دور چلا جانا ۲ درجۂ کمال کو پہونچنا۔ بلند پروازی کرنا۔ (محسن) ؎

نزدیکِ خدا حضور پہونچے
اللہ اللہ دور پہنچے

(فقرہ) قانونی بحث میں آپ کی طبیعت دور پہنچی ہے ۳ بڑوں کی گالی دینا۔ بڑوں تک پہنچنا ۴ شہرت ہونا۔ (رع)

دور پہنچی ہے میری رسوائی

۵ دور اندیشی کرنا۔ دُور کی سوچنا۔

دُور پھینکنا۔ فاصلے پر پہونچا دینا۔ بالکل علیحدہ کر دینا (ناسخ) ؎

پھینکا ہے دور تیر کو غصے سے یار نے

(فقرہ) اس شریر آدمی کو پاس نہ رکھو دور پھینکو۔

دُور تک پہنچنا۔ لازم (کنایۃً)۔ بڑوں تک جانا۔ بڑوں کی گالی دینا ۲ فاصلہ تک چلا جانا۔

دُور دَبک۔ دیکھو دُوت دَبک۔

دور دبک بتانا یا کرنا۔ متعدی۔ دھتکارنا۔ کھدیڑنا نکالنا۔

دور دراز۔ (ف) صفت ۱ کالے کوسوں بہت فاصلے پر (فقرہ) یہ سفر دور دراز کا ہے ۲ بعید از قیاس۔ (غالب) ؎

تو اور آرائشِ خمِ کاکل
میں اور اندیشہ ہائے دور دراز

دور دست۔ (ف) ۱ صفت۔ مسافت دراز۔ کالے کوسوں

نہایت دور۔ (فقرہ) ایسے دور دست مقام پر کم عمر بچے کو بھیجنا نہیں چاہئے۔

دور دفان۔ (ع) غائب۔ علیحدہ۔ دور۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (عاشق) ؎

دکھڑا کبھی کہاں کا میں نے چھیڑا
ہو دور دفان یہ بکھیڑا

(فقرہ) اس بیہودہ کو یہاں سے دور دفان کیجئے۔

دور دور۔ (ع) مونث۔ کلمہ نفرت اور انکار کہ پاس نہ آ صورت نہ دکھا۔

دور دور پہنچنا۔ (کنایۃً) ۱ بلند پروازی کرنا۔ غائر نظر ہونا ۲ شہرت ہونا۔ (فقرہ) اب تمہارے علم کا چرچا دور دور پہنچ گیا ہے۔

دور دور ٹانگے بھرنا۔ دور دور رسائی کرنا۔

دور دور رہنا۔ پھٹے پھٹے رہنا۔ (جان صاحب) ؎

نزدیک آ کے کوئی کیا بدبلا ہوں میں
رہتے ہیں مجھ سے جو دور دور آپ

دور دور کرنا۔ متعدی (ع) کسی کو پاس نہ آنے دینا۔ نہایت نفرت اور بیزاری ظاہر کرنا۔ ؎

پہلے تھا پاس رہتے تھے ہر آن آشنا
یادش بخیر دور کرتے ہیں اسے جان آشنا

دور رہنا۔ لازم۔ الگ رہنا۔ جدا رہنا۔

دور سرک۔ دور ہو۔ (انشا) ؎

ادھر آئے سحر ادھر سرک دور سرک
دور ہو دور سرک دور سرک دور سرک

دور سے بات چیت کرو۔ پاس نہ آؤ۔ الگ رہو (عاشق) ؎

اخلاص تو اپنا رہنے دیجے
بس دور سے بات چیت کیجے

دور سے ترسانا۔ دور سے کوئی چیز دکھا کر لالچ دلانا اور پھر وہ چیز نہ دینا۔ (ناسخ) ؎

پیوں پلاؤں تجھے دور سے میں ترساؤں

یہ روز عید ہے زاہد مہ صیام نہیں

دور سے تماشا دیکھنا۔ الگ رہ کر سیر دیکھنا۔ پاس نہ جانا (صبا) ؎

جب کہا میں نے کہ محبت غیر سے ہوگا فساد
بولے وہ ہم بھی تماشا دیکھ لیں گے دور سے

دور سے دیکھ کر بھاگنا۔ نہایت خائف ہونا۔ (ناسخ) ؎

شبہ ہو جاتا ہے تیری زلف کا شاید انہیں
بھاگتے ہیں سانپ کو سب دیکھ کر جو دور سے

دور سے لینا۔ قرینۂ نہیں پیشتر کسی کو لعنت ملامت کرنا۔ (داغ) ؎

آہٹ نہیں سنی کہ مجھے دور سے لیا
پسلی پھڑک اٹھی تھی مگر پاسبان کی

دور کا رشتہ۔ دور کا ناتہ۔ مذکر۔ رشتہ بعید قرابت بعیدہ۔

دور کا مضمون۔ مضمون عالی۔ (سوجھنا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

کرتا ہوں رنج دوری جاناں میں فکر شعر
مضمون کس طرح مجھے سوجھے نہ دور کا

دور کرنا۔ متعدی ۱ الگ کرنا۔ دفع کرنا۔ الفظ کرنا۔ کاٹنا۔ جدا کرنا۔ خارج کرنا ۲ درگزر کرنا۔ باز آنا۔ (رشک) ؎

جو شکوۂ دل نالاں حضور کرتے ہیں
ہم اس فساد کو پہلے سے دور کرتے ہیں

۳ غائب کرنا۔ پوشیدہ کرنا۔ آنکھوں سے علیحدہ کرنا۔ ۴ جواب دینا۔ نوکری سے برطرف کرنا۔ برخاست کرنا ۵ رد کرنا۔ کاٹنا۔ منسوخ کرنا ۶ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ پاس نہ رکھنا۔

دور کرو۔ دفع کرو۔ لحاظ نہ کرو۔ (نفیس) ؎

پہچانتے نہیں تمہیں بھائی یہ اہل شر
جانے دو دور کرو دھیان ہے کدھر

دور کھنچنا۔ لازم۔ کشیدہ رہنا۔ الگ رہنا۔ نخوت اور غرور کرنا۔ (راسخ) ؎

کھنچا رہتا تھا بہت دور جو خنجر کی طرح
کیا تماشا ہے قریب رگ گردن نکلا

دور کھینچنا۔ متعدی۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ (ناسخ) ؎

دور اتنا آپ کو مجھ سے نہ اے خونخوار کھینچ

ایک دن اس سے تو میرے نسل کو تلوار کھینچ

دُور کی افواہ ۔ مشتبہ خبر جو فاصلہ دور دراز سے سُنی
ہی ۔ ف ۔ (آتش) ؎

عشق صنم زاہد نہ ہو مفتون حور
کب یقیں لاتا ہے دانا دُور کی افواہ کا

دور کی بات مونث ۔ نکتہ باریکی ۔ (رشک) ؎

دُور کی بات ہے ایسے کو نہ کہئے نزدیک
آشکارا جو رہے پاس نہاں دُور رہے

دُور کے ڈھول سہانے ۔ مثل ۔ غائبانہ تعریف دلکش
ہوتی ہے ۔ اس مثل کو ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں غائب
کی ایسی تعریف کی جائے جو فی نفسہ ایسی تعریف کے قابل نہ ہو ۔
اس کی دو صورتیں ہیں ۔ ۱ یہ کہ تعریف سننے والا واقف ہو اور تعریف
کرنے والے سے مخاطب ہو کے طنزیہ مثل کہے ۔ ۲ یہ کہ ناواقف
ہو اور تجربہ کے بعد یہ مثل کہے ۔ (شاد) ؎

جھوٹ فردوس کے فسانے ہیں
دُور کے ڈھول ہی سہانے ہیں

اس جگہ دُور کے ڈھول سہاؤنے بھی کہتے ہیں ۔

دُور کی سنانا ۔ (کنایتہً) باپ دادا کی کہہ جانا ۔ بڑوں کو
گالیاں سنانا پُننا ۔ بکھانا ۔ (فقرہ) ایسا نہ ہو پھر میں بھی دُور
کی سناؤں

دُور کی سُوجھنا ۔ لازم ۔ باریک بات خیال میں آنا ۔ دور بین
دوراندیش ہونا ۔ (ناسخ) ؎

اس پری رُخسار پر پھبتی کہی ہے حور کی
سچ تو یہ ہے سوجھتی ہے کیا ہی تم کو دُور کی

دُور کی صاحب سلامت ۔ الگ الگ رہنا ۔ میل
جول نہ بڑھانا ۔ (راسخ) ؎

ناز سے کہنا دم عرضِ حال پر
دُور کی صاحب سلامت ہے بہت

دُور کی کوڑی لانا ۔ باریک بینی کرنا ۔ دُور کی بات سوچنا
جان صاحب ؎

دُور کی لاتا ہے کوڑی روز یہ میرا میاں
پھبتیاں تم پر کہیگی یہ اجی شیطان روز

دُور کی کہنا ۔ سمجھ کی بات کہنا ۔ عرفان کی کہنا ۔ حدِ بشریت
سے بڑھ کر کہنا ۔ معمولی سمجھ سے باہر بات کرنا ۔

دُور کی ہانکنا ۔ شیخی مارنا ۔ لیاقت سے بڑھ کر دعویٰ
کرنا ۔ (رشک) ؎

بعید بندہ نوازی سے قرب یار نہیں
نہ اتنی دُور کی ہانکو بٹھا کے پاس مجھے

دُور کیوں جاؤ ۔ دُور نہ جاؤ ۔ (عو) اُس موقع پر کہتے
ہیں جہاں قریب کی مثال کہنا مقصود ہوتا ہے ۔ (شوق قدوائی) ؎

دل جو ذکرِ لیلیٰ و مجنوں سے بہلاتے ہیں لوگ
سامنے میں سامنے تم دُور کیوں جاتے ہیں لوگ

دُور ہونا ۔ بعید نہ ہونا ۔ قابلِ تعجب نہ ہونا ۔ (امیر) ؎

کیا دُور ہے یہ اُس کے جمال و جلال سے
چھینے سے چھین لے کمر آنکھیں غزال سے

دُور ہو ۔ (کلمۂ نفرت بصیغہ دعا) ۔ چل ہٹ ۔ دفع ہو ؎

پھر یہ سمر لے کے آئے ہو مجھ پاس
دُور ہو سامنے سے نفرت ہے

۲ بہت چالاک ہو ۔

دُور ہونا ۔ لازم ۔ ۱ علٰحدہ ہونا ۔ جُدا ہونا ۔ جاتا رہنا
جیسے بیماری کا دُور ہونا ۲ فاصلہ پر ہونا ۔ کالے کوسوں ہونا ۳
نہایت سنجیدہ اور سمجھدار ہونا ۔ نہایت شریر اور بدذات ہونا
۴ مر کھپنا ۔ نظر سے غائب ہونا ۔

دُور ہی سے سلام کرنا ۔ بیزاری ظاہر کرنے کے
لئے ۔ (جلیل) ؎

اس انجمن کو دُور ہی سے سلام اپنا
جہاں چاروں طرف طغیانیاں اغیار کی ہیں

دُوری ۔ (ف) مونث ۔ بعد ۔ فاصلہ ۔ تفاوت ۔

دَوران ۔ (ع) عربی میں بفتح اوّل و دوم تھا ۔ فارسیوں نے
بفتح اوّل و سکون دوم استعمال کیا ہے) مذکر ۱ زمانہ ۔ وقت
۲ عمر ۔ گردش ۔ چکر ۔ دورہ ۔ انقلاب ۔

دورانِ خون ۔ (ف) مذکر ۔ خون کی گردش ۔

دَورانِ سر ۔ (ف) مذکر۔ سر گھومنا۔ سر کا چکر۔ (رند) ؎

بادۂ گلگوں بن افیوں کا اثر ہو جائیگا
دَورے سے بارین دورانِ سر ہو جائیگا

دَورہ ۔ (عربی میں دورۃ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ گردش چکر۔ (رند) ؎

یوں نہیں گردش میں رہنے کے ہمیشہ مہر و ماہ
ختم اک دن دورۂ شمس و قمر ہو جائیگا

۲ باری ۔ نوبت کسی مرض کی۔ (فقرہ) اُن کو خفقان کا دورہ ہوا ۳ گشت۔ حکام یا افسروں کا اپنے علاقہ کو دیکھنے کا زمانہ ۴ شراب کا دور۔ (اقرار) ع ۔

لبوں پر دم ہے ہو دورہ دمادم اب نہ تھم ساقی

دَورہ باندھنا ۔ حلقہ بنانا۔ متواتر چکر لگانا جس سے حلقہ بن جائے۔ (صبا) ؎

رقص جب کرنے لگے ہم مست دورہ باندھ کر
شیشۂ مے شمع فانوس خیالی ہو گیا

دَورہ تمام کرنا جس قدر گشت لگانا ہے اُس کو پورا کرنا۔ (رشک) ؎ ہمیں زمانے میں گردش ہے دل کے رہنے تک
اسی اک جام میں دورہ تمام کرنا ہے

دَورہ تمام ہونا ۔ لازم۔

دَورے سپرد کرنا ۔ متعدی۔ (قانون) فوجداری کے سنگین مقدمہ کو تجویز کے لئے سشن جج کے سپرد کرنا۔ عدالت فوجداری کے سپرد کرنا۔

دَورے سپرد ہونا ۔ لازم۔ فوجداری عدالت سے سشن جج کے سپرد ہونا۔ مقدمہ کا سشن جج کے متعلق ہونا۔

دَورہ کرنا ۔ متعدی۔ چکر لگانا۔ گشت کرنا۔ حکام کا اپنے ضلع اور علاقہ کے دیکھنے کے واسطے گشت کرنا۔

دَوہری ۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی ٹوکری۔

دَوڑ ۔ (ھ) مونث ۱ تاخت۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ ۲ وہ لوگ جو مجرم کے گرفتار کرنے کے لئے بھیجے جاتے ہیں ۳ دشمنوں یا مجرموں کی گرفتاری کے واسطے شتاب روی ۴ رسائی۔ پہنچ۔ جیسے ملا کی دوڑ مسجد تک ۵ کوشش۔

دوڑ آنا ۔ جلدی قدم اٹھائے ہوئے آنا۔ (ناسخ) ؎

آدمی کیا کہ تیرے فرمان سے
دوڑے آئے ہیں لاکھ بار درخت

دَوڑا جانا ۔ دوڑ کر جانا۔ ؎

کیوں نہ دوڑے جاؤ گھر تم سوت کے پھر کیا کرو
جان صاحب دل موا سینے میں جب بیتاب ہو

دَوڑا دَوڑی ۔ (عم) مونث۔ بھاگا بھاگ۔

دوڑاک ۔ (بروزن نمناک) (لکھنؤ) صفت بہت دوڑنے والا

دوڑانا ۔ (ھ) متعدی ۱ بھگانا۔ لپکانا۔ جلدی جلدی چلانا ۲ جلد قاصد روانہ کرنا۔ جلد بھیجنا ۳ (نانبائی) لگانا۔ چپکانا۔ نان یا ٹکیا لگانا۔ جیسے تنور میں روٹیاں دوڑانا ۴ محنت کرانا۔ بہکانا مشقت لینا۔ حیران کرنا۔ پھرانا۔ (امیر) ؎

صاف کہہ دو نہیں دیدار دکھانا ہے اگر
کعبہ و دیر میں دوڑاتے ہو کیوں تم مجھ کو

۵ خیال کو کسی طرف جلد متوجہ کرنا۔ جیسے خیال دوڑانا۔

دَوڑ بھیجنا ۔ ملزم کو گرفتار کرنے کے لئے پولس کے آدمیوں کو بھیجنا۔ (صبا) ؎

تیار فوج آہ ہے اے دل حزیں
بھیجیں گے دوڑ یار کے منعدی کرچہ پر

دَوڑ پڑنا ۔ ۱ یکایک کسی مقام کی طرف بہت جلد قدم اٹھا کر چلنا۔ جمع ہو جانا۔ (فقرہ) گورنر کے آنے کی خبر سن کر شہر کے لوگ دوڑ پڑے ۲ جلدی کرنا۔ (شوق) ؎

دوڑ پڑنا قصور ہے اسمیں
صبر کرنا ضرور ہے اس میں

دَوڑ دوڑ آنا ۔ لازم۔ گھڑی گھڑی آنا۔ جلد جلد آنا۔ بار بار آنا

دوڑ جانا ۔ پھیل جانا۔ منتشر ہو جانا۔ سرایت کر جانا۔ (داغ) ؎

وہ خون بن کے رگ دل میں دوڑ جاتی تھی
یہ خاک میں مرا عدل دیں ملاتی تھی

(فقرہ) سمندر کی آب و ہوا سے گھڑی پر زنگ دوڑ گیا ۲ رواج پا جانا۔ مشتہر ہو جانا۔ جیسے شہر بھر میں چند منٹ میں یہ خبر دوڑ گئی۔

دَوڑ چلنا۔ دوڑ کر چلنا۔ (ذوقؔ) ؎

عہدِ پیری نے بھلایا دوڑ چلنا کودنا
ہائے طفلی کھیلنا کھانا اُچھلنا کودنا

دَوڑ چلے نہ گر پڑے۔ اُس وقت بولتے ہیں جب کوئی آدمی حدِ اعتدال سے بڑھ کر کوئی کام کرتا اور ناکامیاب ہوتا ہے۔

دَوڑ دوڑ جانا۔ یا دوڑ دوڑ کے جانا۔ لازم۔ گھڑی گھڑی جانا۔ جلد جلد جانا۔ دم بدم جانا۔

دوڑ دوڑ کے۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) بیتابی سے۔ بیقراری سے بار بار۔ شوق سے۔ خواہش سے۔ دم بدم ؎

عاشق ہوں مصحفیؔ مگر اس کا عجب نہیں
آتا ہے دوڑ دوڑ کے یہ بے سبب نہیں

تو جو جاتا ہے وہیں نت دوڑ دوڑ اے مصحفیؔ ؎
اور کیا دنیا کے سارے خوبصورت مر گئے

دَوڑ دھپاڑ۔ دوڑ دھوپ۔ مونث سعی۔ کوشش۔ محنت و مشقت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (محسنؔ) ؎

میداں وہ عجیب کروپ میں تھا
خورشید بھی دوڑ دھوپ میں تھا

دوڑ دھپاڑ قلیل الاستعمال ہے۔

دَوڑ کر چلنا۔ لازم ۱ بھاگ کر چلنا۔ تیزی اور سرعت سے چلنا ۲ بڑھ کر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ بے سوچے کوئی کام جلد کرنے پر مستعد ہو جانا۔

دوڑ کے چلے نہ گر پڑے۔ مثل۔ جو شخص اپنی بساط سے زیادہ یا حد سے بڑھ کر کوئی کام کرتا ہے۔ اور خفت اٹھاتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں۔

دَوڑ مارنا۔ ۱ تاخت و تاراج کرنا بے خبری میں دشمن پر چھاپا مارنا یکایک حملہ آور ہونا۔ دھاوا کرنا۔ چڑھ جانا ۲ لمبا سفر کرنا۔ دراز مسافت طے کرنا ۳ کمال کوشش کرنا۔

دَوڑنا۔ لازم ۱ بھاگنا۔ لپکنا۔ ڈپٹنا ۲ جلدی چلنا ۳ پھیلنا۔ بچھنا۔ (فقرہ) چاروں طرف سبزہ دوڑ رہا ہے۔ (شرفؔ) ؎

بے رنگ کر رہا ہے لہو کس شہید کا
اے دل سفیدی دوڑ رہی ہو شہاب میں

۴ محنت و سعی کرنا۔ پیروی کرنا ۵ حیران کرنا۔ پھرنا۔ دیکھو خیال دوڑنا۔

دوڑنا دھوپنا۔ کوشش اور سعی کرنا۔

دُوز۔ (ف) دوختن کا امر۔ مرکبات میں سینے والے کے معنی دیتا ہے۔ جیسے خیمہ دوز۔ پارہ دوز۔

دُوزَخ۔ (ف) مذکر۔ جہنم۔ وہ ساتوں طبقے جو تحت الثریٰ میں گنہگاروں کی سزا کے واسطے خیال کیے گئے ہیں ؎

بھری ہے کون سی یا رب دلِ انیسؔ میں آگ
کہ جس کی آگ سے دوزخ کباب رہتا ہے

۲ (کنایۃً) آدمی کا پیٹ۔ (منیرؔ) ؎

سب بھوک کے مارے قحط میں مرتے ہیں
دوزخ نہ بھرا ہو گئی دنیا خالی

دُوزَخ بھرنا۔ پیٹ پالنا۔

دُوزَخ کا کُندا۔ دوزخ میں جلنے والی لکڑی۔ (کنایۃً) بڑا گنہگار۔ (جلیلؔ) ؎

ہمسری اس کے قدِ موزوں سے ہے جرمِ عظیم
کُندا دوزخ کا بناتے گا خدا شمشاد کو

دُوزَخ کی آنچ۔ آتشِ جہنم۔ جہنم کا شعلہ۔

دُوزَخ کی لگی۔ پیٹ کی فکر ہونی۔

دُوزَخ میں پڑنا۔ داخل جہنم ہونا۔

دُوزَخ میں پڑے۔ بددعا۔ بھاڑ میں جائے۔ (داغؔ) ؎

نا امیدِ کرم ہو کر ہم توبہ کریں مے سے
دوزخ میں پڑے زاہد بے لطف شباب اپنا

دُوزَخ میں جائے۔ (کنایۃً) بھاڑ میں جائے۔ (امیرؔ) ؎

فردوس میکدہ ہے میکش بلا رہے ہیں
اب بھی اگر نہ آئے دوزخ میں جائے واعظ

دُوزَخ میں ڈالنا۔ عذابِ جہنم میں گرفتار کرنا۔

دُوزَخ میں گھر کرنا۔ گناہ کا کام کر کے دوزخ کا مستحق ہونا۔

دُوزَخی۔ (ف) صفت۔ جہنمی۔

دُوس۔ (ع) مذکر دعویٰ الزام۔ قصور۔ عیب۔

دُوس دینا۔ الزام لگانا۔ خطاوار ٹھہرانا (مصحفیؔ) ؎

نقشِ طالع ہے دیجیے کس کو دوس
ہم سے وہ بھاگتا ہے لاکھوں کوس

دوست۔ (ف۔ دوسیدن چپکنا۔ ملنا چسپاں ہونا سے امر کا صیغہ تھا) مذکر ۱ دشمن کا نقیض۔ یار۔ آشنا۔ خیر خواہ ۲ محبوب

دوست آں باشد کہ گیرد دستِ دوست۔ در پریشاں حالی و درماندگی۔ (ف) مقولہ۔ عزیز اور دوست وہی ہے جو کسی مشکل میں دستگیری اور امداد کرے۔

دوستانہ۔ (ف) مذکر ۱ یاری۔ دوستی۔ محبّت۔ یارانہ ۲ صفت محبّت سے (محسن) ؎

دوستانہ تجھے سمجھاتے ہیں
نہیں سنتا تو ہم جاتے ہیں

دوست بنانا۔ یار بنانا۔ گانٹھنا۔ ملانا۔ سازش کرنا۔ ہمراز بنانا۔ طرفدار بنانا۔

دوست بننا اپنے آپ کو حرکات و سکنات و گفتگو سے کسی کا دوست ثابت کرنا۔ (غالب) ؎

یہ کہاں کی دوستی ہے جو بنے ہیں دوست ناصح
کوئی چارہ ساز ہوتا کوئی غمگسار ہوتا

دوستدار۔ (ف) صفت (ع) خیر خواہ۔ دلسوز۔ ہمراز ؎

یہ مرد اپنے ہیں مطلب کے آشنا اے جان
کہیں ہزاروں میں اک دوستدار ہوتا ہے

دوست رکھنا۔ کسی چیز کو بہت عزیز سمجھنا۔ (ناسخ)

دوست رکھتے ہیں حسیں اے فتنہ گر آئینہ کو

دوستی۔ (ف) مونث۔ یارانہ۔ دوستانہ۔ پیار۔ محبّت۔ آشنائی

دُوسرا۔ صفت مذکر ۱ دوم۔ ثانی۔ اور۔ دیگر ۲ غیر۔ اجنبی ۳ مقابل۔ برابر کا۔ (رشک) ؎

اِک قدم میں وسعتِ دشتِ جنوں کرتا ہے طے
دوسرا اپنا نہیں رکھتا ترا دیوانہ آج

دوسری۔ صفت مونث ۱ اور۔ (جلیل) ؎

خورشید و ماہ ہو نہیں سکتے ترا جواب
یہ بات دوسری ہے کہ ہیں آسمان پر

۲ دوسری تاریخ مہینہ کی۔

دوسرے۔ ۱ غیر۔ اجنبی ۲ مزید برآں کی جگہ۔ برخلاف سابق کے۔

دوسرے تیسرے۔ کبھی کبھی۔ (داغ) ؎

یہ بھی احسان ہے جو وعدے ہوں
دوسرے تیسرے قیامت کے

دوسری حالت۔ دوسری صورت۔ مختلف حالت مختلف وضع۔

دوسرے دِن۔ بعد کو۔ کسی اور دِن۔

دوسری صورت پکڑنا۔ تبدیلی ہو جانا۔ مختلف ہو جانا۔

دوسرے فاقے۔ دو دن کھانا نہ کھانے کے بعد۔ (حافظ صاحب) ؎ رکھتی ہوں تن پیٹ میں بھی اُدہی کیونکر ہو نباہ
دوسرے فاقے کہا بندی نے خالق ہے گواہ

دوسری ماں۔ سوتیلی ماں۔

دُوش۔ (س) مذکر۔ دیکھو دوس۔

دُوش۔ (ف) مذکر ۱ کندھا۔ مونڈھا۔ (رند) ؎

تیرے کوچے سے بڑھے گا نہ جنازہ میرا
بعد مُردن نہ دیا تُو نے اگر دوش مجھے

۲ گزری ہوئی رات۔

دوش بدوش۔ (ف) کاندھے سے کاندھا ملاکر۔ (کنایتہً) اتفاق کے ساتھ۔ شرکت میں۔ (فقرہ) اب تک یہ دونوں دوش بدوش کام کرتے رہے ۲ جنازہ کو کاندھوں پر رکھ کر لے جانے کے لئے بھی بولتے ہیں۔

دوش پر لینا۔ کاندھے پر سوار کرنا۔

دوشیزگی۔ (ف) مونث۔ کنوارا ہونے کا زمانہ۔ بکارت۔

دوشیزہ۔ (ف) مونث۔ کنواری۔

دوشینہ۔ (ف) صفت۔ شبِ گزشتہ کا۔

دُوغ۔ (ف) لکھنؤ کی بیگمات مونث بولتی ہیں ۱ مسکا نکلا ہوا دودھ ۲ راستا۔

دُوغلا۔ داصل میں دوغلہ تھا) صفت مذکر۔ وہ جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہ ہوں۔ کم اصل۔ کمینہ۔ کم ذات۔

دوغلی۔ صفت مونث۔
دوغلی بات۔ گول بات۔
دُوک۔ (ہ) مذکر۔ دو سال کا بچھڑا۔
دُوکان۔ دیکھو دُکان۔
دوکھ لگانا۔ دوکھنا۔ (ہ) (ہندو) ۱ بُرے کام سے منع کرنا ۲ اعتراض کرنا۔ عیب لگانا ۳ بات کرنا۔ (دانشؔ) ؎

مجھ کو دوکھا جو کسی نے تو وہ بولے لے دوائے
ایک میرا ہے وہ لاکھوں کے برابر عاشق

دُوَل۔ (ع) بضم اوّل و فتح دوم و نیز بفتح ا دّل) مذکر۔ دولت کی جمع۔
دُولا مُولا۔ صفت ۱ بڑی ہمت والا۔ سخی ۲ (عو) نیک سیدھا بھولا۔
دُولاب۔ (ف) واؤ مجہول سے فارسی ہے۔ عرب والے واؤ معروف سے بولتے ہیں) مذکر۔ چرخ۔ رہٹ۔ (میرؔ) ؎

آبرو نے چاہ کھو بیٹھے ہیں عشاق زقن
سر پٹک ہے سنوتیں جھانک کے دولاب اپنا

دَولت۔ (ع) ۱ زمانے کی گردش نیکی اور ظفر اور اقبال سے کسی کی طرف ۲ جو چیز دست بدست پھرتی رہے (ف) ۱ بخت۔ اقبال۔ نصیبا۔ ظفر مندی ۲ دھن۔ مال۔ نقد (لٹانا۔ لوٹنا کے ساتھ) (ف) سلطنت۔ حکومت۔ طاقت جیسے دولتِ ایمان۔ دولتِ ردم وغیرہ ۴ (عو) (کنایۃً) اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ (انیسؔ) ؎

جب دولتِ علیؑ کو قضا لوٹ جائے گی
فرزندِ فاطمہؑ کی کمر ٹوٹ جائے گی

۵ بدولت۔ طفیل۔ اب اس معنی میں متروک ہے۔ دیکھو بدولت ۶ یہ لفظ اکثر شرا کی چیزوں کے واسطے زاید بطور تعظیم اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے درِ دولت۔ دامنِ دولت ۷ نعمت۔ (امیرؔ) ؎

کہا جب اسے صنم جلوہ دکھائے
تو وہ بولا کہ یہ دولت خدا دے

دولت اُڑانا۔ دیکھو اُڑانا نمبر ۔

دولت اُٹھنا۔ لازم۔
دولتِ ایمان۔ (ف) مونث۔ ایمان کی نعمت۔ (صباؔ) ؎

کہاں کا نقدِ دل ہم دولتِ ایماں لٹا بیٹھے
نہ اس پر بھی خیالِ کافرِ بے پیر میں آئے

دولت برسنا۔ کثرت سے روپیہ پیسا ملنا۔ (رشکؔ) ؎

برسے دولت تیرے گھر دن رات ساون کی طرح

دولتِ بیدار۔ (ف) مونث (کنایۃً) وہ دولت جس سے فائدہ حاصل کریں۔ (داغؔ) ؎

اُس کا منھ دیکھتے ہی خواب میں ہم چونک اُٹھے
اپنے اتفاقی ہوئی دولتِ بیدار گئی

دولتِ حُسن۔ مونث۔ حسن کا دولت سے استعارہ کرتے ہیں۔ (جان صاحب) ؎

دولت ہمارے حسن کی مُردے کا مال ہے۔

دولت خانہ۔ دولت سرا۔ دولت کدہ۔ (ف) اوّل و سوم مذکر۔ دوم مونث۔ غریب خانہ کا نقیض۔ محلسرا تعظیماً دوسرے کا گھر۔ رہنے کا گھر۔ (ناسخؔ) ؎

بچے رہے غافلو سیلِ حوادث سے نہیں ممکن
کرو بالفرض اگر دولت سرا تعمیر لوہے کی

دولتِ خداداد۔ خدا کی دی ہوئی نعمت۔ وہ نعمت جو بغیر کوشش کے حاصل ہو۔ (شرفؔ) ؎

معشوقوں کی الفت ہو مبارک تجھے اے دل
دولت یہ خداداد ہے برباد نہ کرنا

دولت کا مزہ۔ دولت کا لطف۔ (ذوقؔ) ؎

غنچہ خنداں نہ ہو کیوں کر کے زر اپنا برباد
کہ اڑانے ہی میں دولت کے ہیں دولت کے مزے

دَولتِ کونین۔ دولتِ دارین۔ (ف) مونث۔ دونوں عالم کی نعمت۔ (رشکؔ) ؎

ہجر میں سیلِ فنا نے دولتِ کونین دی
خانہ ویرانی میں پانی کا خزانہ بڑھ گیا

(ذوقؔ) ؎ الٰہی کیوں نہ پاہوں دولتِ دارین میں تجھ سے
بڑی فیاض یہ لکھ لٹ تری سرکار کیسی ہے

دولت کھونا۔ دولت ضائع کرنا۔ نعمت کھونا ؎

داغ بیسہری سہی ہیں دو دن کے غنیمت سمجھو
کھوئی اے رشک جہاں کی تو ساری دولت

دولت کی گنگا بہانا۔ (کنایۃً) افراط سے دولت خرچ کرنا۔

دولت گڑی ہونا۔ روپے پیسے کی کان ہونا۔ (عاشق) ؎

عمر گزری گنتے گنتے سکۂ داغ جنوں
کس قدر دولت گڑی ہے خانۂ زنجیر میں

دولت لٹے کوئلوں پر مہر۔ مثل۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص بجا خرچ کے لئے کفایت شعاری کرے اور بے جا خرچ کی پرواہ نہ کرے۔ (رند) ؎

مہتاب کوئلوں پہ جو سینے لگی
دولتِ حسن جب لٹا بیٹھے

دولت مند (ف) صفت مالدار۔ امیر

دولت مندی (ف) مونث۔ مالداری

دولت والا۔ صفت۔ زردار۔

دُولھا۔ (ہ) مذکر۔ نوشاہ۔ شوہر۔ ہندوستان میں شادی کے زمانے میں مرد کو سرخ جوڑا پہنکتے اور بدھیاں ڈالتے ہیں

دُولھا بنانا۔ (کنایۃً) سرخ لباس پہنانا۔ (امیر) ؎

تو اگر دولھا بناتی ہے تجھیں اسے تیغ ناز
بدھیاں زخموں کی کشتوں کے بدن میں کیوں نہیں

دُولھا بھائی۔ مذکر۔ عورتیں بہنوئی کو کہتی ہیں۔

دُولھا کے دم کے ساتھ ساری برات ہے۔ مثل۔ آقا سے گھر کی رونق ہے۔ سردار کی وجہ سے ماتحت کام کرتے ہیں۔ (شاد) ؎

جب تک بدن میں جان ہے چلتے ہیں ہاتھ پاؤں
دولھا کے دم کے ساتھ یہ ساری برات ہے

دولھن۔ دیکھو دُلھن

دُوُم - دویم۔ (ف) بضم اول و فتح ثانی و بیز بضم ثانی صفت۔ دوسرا۔ دیگر۔ ثانی۔ اس لفظ کو ی زیادہ کرکے دویم بولنا لکھنا غلط ہے۔ (انیس) ؎

عزلت گزیں تھے بعد علیؓ قبلۂ قدم
اُس بیکسی میں سر پہ زبد تھے قلب شام

ڈُون۔ (بروزن خون) مونث۔ (مرکبات میں) اگھاٹی۔ درۂ کوہ۔ پہاڑ کی گھاٹی۔ دامن کوہ۔ جیسے دیرہ ڈون۔ یہ لفظ شاید عربی دون بمعنی زیر مقابل فوق سے اس معنی میں مستعمل ہوگیا ہے۔ (۲) مونث۔ لاف۔ گزاف۔ شیخی۔ ڈینگ۔ (۳) مونث گانے میں آواز کا دوچند کرنا۔ الاپ۔ اونچے سُر کی آواز۔ دوسرے اور تیسرے معنی میں اس کی اصل ڈونڈ ہے۔ (۴) قماربازوں کی اصطلاح اُس قسم کی دوبی رقم جو قمارباز جیت کے لئے مقرر کریں (منیر) ؎

ہم رنگ کی ہے ڈون گل اشرفی کے ساتھ
پاتا ہے آکے رنگ طلائی یہاں سبت

ڈون پر آنا۔ ڈینگ کی لینا۔ شیخی مارنا۔ (رشک) ؎

میں کیا کہ کاتب خط شوق آئے دون پہ
مدحت جو تیرے گانے کی تحریر ہوگئی

ڈون کی شیخی۔ ڈینگ کی بات ؎

ایک دن آئے گی خزاں دون کی کیسی یہ امیر
چار دن باغ میں بے پر کی اڑا لے بلبل

ڈون کی اُڑانا۔ ڈون کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ تعلی کرنا۔ خود ستائی کرنا۔ (امیر) ؎

بس بس زبان روک لو اتنا نہ بڑھ چلو
ہم چپ ہیں آپ دون کی سو بار لے چکے

(عاشق) ؎

بیگم نے مکاں میں اک تو آئیں
کلفت اس پہ کہ دون کی اڑائیں

دُون۔ (ع) صفت (مرکبات میں) حقیر۔ کمینہ۔ ادنیٰ۔ پاجی۔ سفلہ۔ کم ہمت۔ جیسے دون ہمت یعنی کم ہمت۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (شعور) ؎

فلک دوں نہیں اچھا ہے ستانا میرا
گو۔ تیرا نہ رہے گا نہ زمانہ میرا

ہندوا غیر ہند... معنی میں اُردو میں بائے موحدہ زیادہ کرکے بولتے ہیں یعنی بدنیہ۔

دُوں پرست۔ دوں نواز۔ ف۔ کمینے کی پرورش یا قدر کرنے والا۔ (رشک) ؎

سنگِ حوادثِ فلکِ دُوں نواز سے
پتھر نہیں ہے تربتِ بہرام گور پر

دَوں۔ (ہ) بالفتح (مونث) ۱ آگ۔ شعلہ۔ تو۔ وہ آگ جو جنگلوں کی بنا در میں اِس غرض سے لگاتے ہیں کہ درختوں میں قوت نمو پیدا ہو۔ (منیر) ؎

شعلہ افشانی نہیں یہ کچھ نئی اس آہ سے
دَوں لگی ہے ایسی ایسی بھی کہ سایان جلا

ابیات جگہ آگ لگنا بول چال میں ہے ۲ پیاس۔ تشنگی ۳ گرمی۔ حدت۔ حرارت ۴ سوزش۔ جلن ۵ جوش۔ ولولہ۔ شہوت معانی نمبر ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵ میں قلیل الاستعمال ہے۔

دُونا۔ (ہ) صفت مذکر۔ دگنا۔ دوچند۔ دوبالا ۲ دہرا۔ ڈبل۔ مونث کے لئے دونی کہتے ہیں۔ (ناسخ) (ع)

غم ترے آنے سے دُونا ہو گیا

دُونا دُوں۔ (ہ بروزن گونا گوں) چار چند۔ (رضا) ؎

خیال آجاتا ہے پھر جو اُن کی زلفِ برہم کا
تو شام ہجر الجھن دل کی دُونا دُون ہوتی ہے

دَونا۔ (ہ) بالفتح۔ و بالضم (مذکر) پتوں کا پیالہ۔ چنگل۔ فصحا کی زبانوں پر بالفتح ہے۔ (منیر) ؎

دُونی آتی ہے اُن کے گونے کی
پھول تکتا ہے راہ دونے کی

۲ نیاز کی شیرینی جو پتوں میں لائی جاتی ہے ۳ بازاری چٹخاروں کی چیزیں جو دونوں میں بکی جاتی ہیں۔

دونا باندھنا۔ دونا بنانا۔ پتوں کا ظرف بنانا

دَونا چڑھانا۔ پھول اور شیرینی کا دونا مزار وغیرہ پر چڑھانا۔ (برق) ؎

میں وہ شہید عشق ہوں نامی جہان میں
دونے پڑھیں گے میری لحد کے نشان پر

دونا دینا۔ (متعدی) (ہ) حضرت مشکل کشا شیرِ خدا علیؓ یا حضرت فاطمہ خاتون جنتؓ کی نیاز دینا۔ دیکھو کھڑا دونا۔

دَونا ماننا۔ (ہ) نذر ماننا۔ شیرینی ماننا۔ (تمکین) ؎

دیکھنے جاتا ہوں زیور کی پھبن
ایک اک پتی پہ دونا مان کر

دونا ہو جانا۔ (لکھنؤ) تلوار یا نیمچہ کا مُتھرا ہو جانا۔ کند ہو جانا۔ (صبا) ؎

جان شیریں ہم نے کس سختی سے دی
نیمچہ قاتل کا دونا ہو گیا

دَونا مروا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس۔ تلسی

دونگرا۔ (ہ) بالفتح و بالضم (نون غنہ) مذکر۔ برسات کے شروع کی وہ بارش جو خوب زور سے ہو۔ اُردو میں بالفتح بولتے ہیں (شاد) ؎

رو رہا ہوں مثال ابر بہار
دونگرا مینہ کا ہے نہ جھالا ہے

دونوں۔ دیکھو دو

دُہائی۔ (ہ بروزن شدائی) مونث ۱ فریاد۔ دادخواہی۔ استغاثہ ۲ پناہ۔ بچاؤ۔ امن خواہی ۳ قسم۔ واسطہ۔ سوگند۔ حلف۔ (رنگین) ؎

میرے گھر چلئے اسی میں ہے بھلائی آپ کی
آج میں ہرگز نہ چھوڑوں گا دہائی آپ کی

۴ منادی۔ اعلان۔

دُہائی پکارنا۔ کسی فریادی کا لفظ دُہائی زبان پر لانا۔

دُہائی پھرنا۔ لازم۔ منادی ہونا۔ ڈھنڈورا پٹنا۔ (محسن)

وہ توحید کی اک دُہائی پھری
کہ دورِ بتاں سے خدائی پھری

دُہائی پھیرنا۔ متعدی۔ منادی کرنا۔ اشتہار کرنا۔

دُہائی تہائی کرنا۔ دُہائی تہائی مچانا۔ فریاد کرنا امداد کے لئے۔

دُہائی دینا۔ مظلوم کا فریاد کرنا۔ کسی کا نام لے کر داد فریاد کرنا۔ شور کرنا۔ غل مچانا۔ (ذوق) ؎

نالہ اس شور سے کیوں میرا دُہائی دیتا
اے فلک گر تجھے اونچا نہ سنائی دیتا

دُہائی کھینچنا۔ مظلوم کا فریاد کرنا

دُہائی مانگنا - پناہ مانگنا۔

دُوہائی ہے۔ فریاد ہے۔ الاماں۔ الحفیظ۔ (آتش)

اشتیاقِ وصلت میں جان لب تک آئی ہے
عشق نے ستایا ہے حسن کی دُہائی ہے

دُوہنا۔ (ہ) متعدی (دودھ نکالنا ۲ مذکر۔ ظرف جس میں دودھ دُہا جاتا ہے۔

دوہنی ۔ (ہ) مونث۔ دودھ دوہنے کا برتن۔

دوئم - دیکھو دوم۔

دِہ - (ف) بالفتح (بہت گہرا پانی۔

دہ بیٹھنا۔ (ع) (صبر کرنا۔ (رضا)

کوششوں سے جب نہ بر آئی امید
تھک کے ہم دہ بیٹھے ہجر یار میں

۲ کسی بات کا دب جانا۔

دہ جانا - گر جانا۔ (فقرہ) کنواں دہ گیا۔

دِہ - دیہ (ف۔ بالکسر) مذکر (قریہ موضع ۲ دینے والا مرکبات میں مستعمل ہے جیسے آرام دہ۔

دِہ بندی ۔ (ف) مونث۔ حلقہ بندی۔

دِہات۔ دیہات ۔ مذکر۔ دِہ کی جمع بقاعدہ عربی بنائی ہے۔

دہاتی۔ دیہاتی صفت۔ گنوار۔ گاؤں کا رہنے والا۔

دہ - (ف) بالفتح۔ ہائے مختفی اور ملفوظ سے شعرائے کہا ہے صفت۔ دس۔ عدد۔

دہ چند۔ (ف) دس گنا۔ دس حصے

دہ در دنیا۔ ستر در عاقبت۔ (ع) اس جگہ بولتے ہیں جب کسی کو کسی نیک کام کا صلہ دنیا میں ملے۔

دہ در دہ۔ (ف) صفت۔ دس گز لمبا دس گز چوڑا دس گز گہرا پانی۔

دہ روزاں دہ دواں دہ بزاں۔ مسلمان رمضان کے گزر جانے کو اس طرح کہتے ہیں یعنی اس کے دس روزے آہستہ آہستہ گزرتے ہیں بیچ کے دس روزے جلد جلد گزرتے اور آخر کے بھاگتے ہیں۔

دہ سیرا۔ دہ سیری۔ (عم) دس سیر کا باٹ۔

دہ یک - مذکر دسواں حصہ خراج۔

دہا۔ (بر وزن بہا) مذکر (ع) (عشرہ۔ مہینے کے ہر دس دن کو دہا کہتی ہیں ۲ محرم کا مہینہ۔ خصوصاً محرم کی دسویں تاریخ ۳ دہائی۔

دَھا - (ہ) مذکر (آہنگ۔ ترانہ۔ پہلا سُر ۲ دائی۔ انّا۔ دودھ پلانے والی۔

دھابا۔ (ع) مذکر (کچی چھت ۔ وہ مکان جو تاڑیوں نے چھا ہو ۲ (ہند) ہندوؤں کی باورچی خانہ کی دکان۔

دَھابلی۔ (دیکھو ناگری۔ دھانری) مونث۔ کبوتروں کے رہنے کا ڈربا۔

دَھات۔ (ہ) مونث (وہ کانی جوہر جس میں پگھلنے کی صلاحیت ہو۔ جیسے لوہا۔ رانگ۔ تانبا۔ چاندی۔ سونا۔ سیسہ جست۔ پارہ۔ ٹین وغیرہ ۲ (ہند) منی۔

دھار۔ (ہ۔ بر وزن کار) مونث (لکیر۔ خط۔ اسی معنی میں فصحا دھاری کہتے ہیں۔ کسی رقیق چیز کی نکلی۔ جیسے پیشاب کی دھار دودھ کی دھار۔ خون کی دھار۔ پانی کی دھار ۲ باڑھ تلوار اور خنجر وغیرہ کی۔ (زرند)

تیغ ابرو کے صفا میں ابھی کرتے ہیں تلاش
راہ چلنی ہے مجھے دھار پہ تلواروں کی

۳ الٹ جانا کے ساتھ) ۴ دریا کا بیچ جہاں پانی زور سے بہتا ہے

دھار باندھنا۔ سحر یا افسوں کے زور سے دھار کو کُند کر دینا۔ نکما کر دینا۔ (جرأت)

نہیں کرتی جو تیغ اس کی اثر کچھ جسم پر میرے
نسو نگر ہے کوئی دشمن کہ اس کی دھار باندھ دی

دھار بند ہو جانا - دھار کند ہو جانا۔ (ناسخ)

تیرے ابرو سے نہیں ممکن کی صورت پناہ
سحر سے ہو جاتی ہے تلوار کی بھی دھار بند

دھار بیٹھ جانا - دھار کا کند ہو جانا۔ (رشاد)

خفت جانوں پہ جو کی تیز جہری قاتل نے
مر گئی باڑھ کہیں دھار کہیں بیٹھ گئی

دھار پر مارنا۔ (کنایۃً) خاطر میں نہ لانا۔ حقیر جاننا۔ خیال میں نہ لانا۔ محض بے حقیقت ناچیز اور نالائق سمجھنا۔ (جرأت) ؎

نگہ وہ شوخ کہ طعنہ کٹار پر مارے
مژہ وہ تند کہ خنجر کو دھار پر مارے

دھار چڑھانا۔ (ہندو) (عو) گنگا یا جمنا جی پر منت مان کر دودھ کی دھار ڈالنا۔

دھار چھوٹنا۔ دھار نکلنا زور سے (ارج) ع

رگ رگ سے آہ چھوٹ رہی ہے لہو کی دھار

دھار دار۔ صفت۔ باڑھ دار۔ تیز۔

دھار دھورا۔ مذکر۔ وہ حد جو چشمہ کے جاری ہونے سے بن جاتی ہے۔

دھار رکھنا۔ متعدی۔ تیز کرنا۔ باڑھ رکھنا۔

دھار کرنا۔ کند ہونا۔ دانتے پڑنا۔ دھار نہ رہنا۔

دھار لگانا۔ دھار مارنا۔

دھار لینا۔ تھنوں سے منہ لگا کر دودھ پینا۔ منہ میں دودھ کی دھار لینا۔

دھار مارنا۔ متعدی۔ پیشاب کرنا۔ موتنا۔

دھار نکالنا۔ متعدی۔ دودھ دوہنا۔ دودھ نکالنا۔

دھارا۔ (ھ۔ بروزن خاما) مذکر۔ دریا کی وسط کی روانی آب آب دریا جاری ہونے کی جگہ۔ (ناسخ) ؎

بحر کو نسبت بھلا کیا چشم دریا بار سے
ایک روتے کنارے پر جو ہم دھارا ہوا

دھارم دھار رونا۔ دھاروں رونا۔ (عو) بہت رونا۔ ایسا رونا کہ آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹے۔ (انجم) ؎

عرق آنچل سے پونچھ کر کئی بار
مجھ کو رونے لگی وہ دھارم دھار

دھارن۔ (ھ۔ بروزن بادن) مونث۔ اطبیوں کی ایک دوا کا نام۔

دھارنا۔ (ھ) متعدی۔ کسی عضو پر گرم پانی کی تلکی ڈالنا (رشاد) ؎

نہ ہوا سوزش دل نے نکلی کی
نہ ہزار اشکوں سے چشم تر نے دھارا

دھاری۔ (ھ) مونث۔ لکیر۔ خط۔ سیدھا خط۔

دھاری دار۔ صفت۔ وہ چیز جس پر خط پڑے ہوں۔

دھاڑ۔ (ھ) ۱ ڈاکا ۲ بھیڑ ۳ اوپر سے پانی کا گرنا) مونث۔ اردو میں مار دھاڑ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

دھاڑا۔ (ھ) مذکر۔ مجمع۔ (صبا) ؎

زاہد مجمع سے ہم رندوں کی یاں بھاگے تو کیا
جاے کو فرپر تو نہیں دھاڑے کا دھاڑا چاہئے

دھاڑا مارنا۔ (دلی۔ عو) دھاوا کرنا۔ حملہ کرنا۔

دھاڑ کی دھاڑ۔ کثرت انبوہ کے لئے مستعمل ہے (انشا) ؎

کس لئے اپنے ساتھ لائے ہیں
آپ ان لونڈیوں کی دھاڑ کی دھاڑ

دھاڑو۔ (ھ) مونث۔ عو۔ چند آدمیوں کا ہجوم۔

دھاڑ مارنا۔ (کنایۃً) (عو) بہت سے چوروں کا جمع ہو کر

دھاڑی۔ (ھ) مذکر۔ ڈاکو۔ نامی چور۔

دھاڑا۔ (ھ۔ دیۃ) جسم۔ ہاڑ۔ ہڈیاں) مذکر (عو) ۱ درجہ۔ حال۔ گت ۲ درگت۔ برا الکھار۔ برا درجہ (انجم) ؎

نہ کیا پاس اپنی عزت کا
کیا دھاڑا کیا ہے صورت کا

دیکھو برا دھاڑا کرنا

دھاڑنا۔ (ھ) لازم ۱ شیر کا بولنا۔ غرانا۔ گونجنا ۲ غل مچانا چلانا۔ شور کرنا ۳ بچوں کا سخت آواز سے رونا۔

دھاڑیں مارنا۔ دھاڑیں مار کر رونا۔ لازم۔ چلا چلا کر واویلا کرنا۔ زار زار رونا۔

دھاک۔ (ھ۔ بروزن خاک) مونث ۱ رعب داب ۲ دھوم۔ شہرہ۔ غلغلہ ۳ ڈر۔ خوف۔ دہشت۔

دھاک باندھنا۔ رعب بٹھانا۔ سکہ بٹھانا۔

دھاک بٹھانا۔ رعب جمانا۔ سکہ بٹھانا۔ (عاشق)

رقیب زر در کی دھاک کیوں تم نے بٹھائی ہے
اکیلے میں جو ملتا شیر تھا کیا مجھ کو کھا جاتا

دھاک بندھنا۔ لازم۔ رعب شجاعت کا غالب

آنا۔ (داغ) ؎

نیک ہوں اعمال تو پھر دیکھیے
بندھ گئی اسلام کی پھر دھاک کیا

دھاک بیٹھ جانا۔ لازم۔ رُعب بیٹھ جانا۔
دھاک جمانا۔ (دکن) رعب قائم کرنا۔
دھاک جمنا۔ لازم۔
دہاکا۔ (ھ۔ بفتح اول) مذکر۔ (عو) ۱ صدمہ۔ رنج۔ فکر۔ رُعب خوف ۲ دس۔ دہائی۔
دہاکا بیٹھنا۔ لازم (عو) صدمہ گزرنا۔ خوف یا صدمہ میں آجانا۔ دہشت بیٹھنا۔
دھاکے دینا۔ متعدی۔ ڈرا دینا۔ دہلانا۔ خوف دلانا دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔
دھاگا۔ (ھ) مذکر ۱ دیکھو تاگا۔ (باندھنا۔ پرونا۔ ڈالنا کے ساتھ) ۲ (لکھنؤ) دم۔ فریب۔ دھوکا (دینا کے ساتھ) (رشک) ؎

ہے بند و بست حسنِ خط و زلف عارضی
دھاگا نہ دیجیے ہمیں دام و کمند سے

دہلی میں اس جگہ دم دینا۔ جھانسا دینا مستعمل ہیں۔
دھاگا ڈالنا۔ دھاگا پرونا۔ سوئی میں دھاگا ڈالنا۔
دھام۔ (سنسکرت میں گھر۔ رہنے کی جگہ) اردو میں دھوم دھام کی ترکیب سے مستعمل ہے۔
دھامن۔ (ھ۔ بکسر سوم) مونث ۱ ایک قسم کا لمبا سانپ ۲ ایک قسم کا بانس جس سے کمان اور غلیل وغیرہ بناتے ہیں ۳ (بفتح سوم) ایک قسم کی عمدہ گھاس۔
دھاں۔ (ھ) مونث۔ توپ بندوق کی آواز۔
دھان۔ (ھ) مذکر ۱ چھلکوں سمیت چاول ۲ چاولوں کا پودا۔
دھان پان۔ (لغوی معنی دھان کے پیڑ اور پان کے مانند نازک) صفت۔ دُبلا پتلا۔ لاغر۔ نازک اندام۔ (جلیل) ؎

تم دھان پان ہو نہیں متحمل حجاب کا
کیوں بوجھ ڈالو پھول سے منہ پر نقاب کا

دھانی۔ صفت ۱ ہلکا سبز رنگ ۲ زمین دھان بونے کے قابل ۳ ایک قسم کا چاول۔
دہاں۔ (ف) مذکر ۱ مُنھ۔ دہن۔ (ذوق) ؎

یار سے رہتی ہیں باتیں پر نظر آتا نہیں
دیکھنا اب آنکھ سے بہتر دہاں ہو جائیگا

۲ روزن۔ سوراخ۔ زخم کا شگاف۔ دیکھو دہن۔
دہانۂ فرنگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا سبز رنگ پتھر
دہانِ کیسۂ زر کھول دینا۔ روپے کا توڑا کھول کر بلا مبالغہ خرچ کرنا۔ (ناسخ) ؎

سب کریں تیری ستائش خود ستائی ہے عبث
بند کر مُنھ کو دہانِ کیسۂ زر کھول دے

دُہانا۔ (ھ) دہنا کا متعدی
دھاندل۔ (ھ) مونث ۱ بے ایمانی۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ جھگڑا بنا۔ تکرار۔ حجت۔ (کرنا کے ساتھ)
دھاندل پنا۔ (ھ) مذکر۔ دھاندل۔
دھاندل باز۔ صفت۔ بے ایمان۔ دغاباز۔ مکار۔ جھگڑالو۔ حجتی
دھاندل لانا۔ جھگڑا لانا۔ فیں لانا۔ تکرار کرنا۔ حجت کرنا۔
دھاندل مچانا۔ ناحق کا جھگڑا پھیلانا۔ بدمعاملگی کرنا۔
دھاندلی۔ (ھ) مونث۔ امر واجبی کو چھپانا
دھاندلیا۔ امر واجبی کو چھپانے والا۔
دھانس۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ تیز بو سوکھے تمباکو یا تیز مرچ کی جس سے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔
دھانسنا۔ (ھ۔ نون غنہ) ۱ دھنسنا۔ زمین میں دھنسا دینا۔ (فقرہ) پیسہ زمین میں دھانس دیا ہے ۲ گھوڑے کے کھانسی آنا۔ (فقرہ) گھوڑا رات بھر دھانستا ہے۔
دھانسی۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے کی کھانسی۔
دھانک۔ (ھ) مذکر۔ کماندار۔ تیرانداز۔ وہ چوکیدار جو تیر اور کمان سے مسلح رہے۔ ایک پہاڑی قوم کا نام جو پورب میں اکثر پائی جاتی ہے۔
دھانگڑ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قوم کا نام جس کا کام اکثر کنوئیں اور تالاب کھودنے کا ہے۔

دہانہ۔ (ف) مذکر ۱ منہ۔ ۲ دہنہ۔ ۳ دریا کے گرنے یا ختم ہونے کا مقام ۴ مشک کا منہ۔ (صبا) ؎

یہ آب آب ہوئے انفعال عصیاں سے
کہ تن پہ ہر بُن مو مشک کا دہانہ ہوا

۵ موری۔ ۶ بدرقہ۔ ۷ آہنی سلاخ کسی قدر خاردار جس کی دونوں جانب بھی دو سلاخیں چپاں ہوتی ہیں۔ ان چسپیدہ سلاخوں میں آہنی حلقے لگے ہوتے ہیں۔ آہنی حلقہ میں لگام کا چرمی تسمہ لگا ہوتا ہے۔ اس آلہ آہنی کا وہ جزو جو کسی قدر خاردار ہوتا ہے۔ گھوڑے کے منہ میں زبان کے اوپر رہتا ہے۔ گھوڑے کی بدلگامی کے وقت جب لگام کھینچتے ہیں وہ خاردار سلاخ گھوڑے کے جبڑوں میں چبھتی ہے۔ (بحر) ؎

رُکا نہ یہ فرس بدلگام عمر رواں
اگرچہ دورۂ آفاق کی دہانہ ہوا

دہانہ کھولنا۔ (ہ) متعدی ۱ مشک کا منہ کھولنا۔ ۲ (عم) پانی چھوڑنا۔ پیشاب کرنا۔ ۳ (عم) موری کھولنا۔

دھاوا۔ (ہ) مذکر۔ چڑھائی۔ بڑا حملہ۔

دھاوا بول دینا۔ حملہ کر دینا۔

دھاوا کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ یورش کرنا۔ حملہ کرنا۔ چڑھ کر جانا۔

دھاوا ملنا۔ بڑا لمبا سفر طے کرنا۔ دور تک یورش کرنا۔

دھاوت۔ (ہ۔ بروزن حاجت) مذکر۔ شہدوں کا سرگروہ۔

دہائی۔ (ہ۔ بروزن رسائی) مونث۔ دس کا عدد۔ دسواں حصہ۔

دُہائی۔ دیکھو دوہائی۔

دھائی۔ (ہ) دیکھو ڈھائی نمبر ۲۔ اُردو میں زبانوں پر دال ہندی سے ہے۔

دھائیں۔ (ہ) مونث۔ دھاں۔ توپ کی آواز۔ دھوں۔

دھائیں دھائیں۔ (ہ) مونث۔ بندوقوں توپوں کی متواتر آواز۔

دھائیں دھائیں کرنا۔ متعدی۔ (عم) چائیں چائیں کرنا۔ شور مچانا۔ اپنا راگ گانا۔ جیسے اپنی دھائیں دھائیں کئے جاتے ہو دوسرے کی بھی تو سنو۔

دھائیں سے۔ دھن سے۔ دھوں سے۔ دن سے۔ جیسے اتنے میں دھائیں سے توپ چلی صبح ہوئی۔

دھبّا۔ (ہ) مذکر ۱ داغ۔ نشان۔ ٹیکا ۲ (کنایۃً) عیب۔ بیجا تہمت۔

دھبّا پڑنا۔ داغ لگنا۔ نشان پڑنا۔

دھبّا دینا۔ دھبّا نمایاں کرنا۔ (شعور) ؎

کب دل کو یقین ہو کر بندھا زخم کا انگور
دھبّا جو شفق سُرخی خوناب کا پھالا

دھبّا لگانا۔ داغ لگانا۔ (کنایۃً) عیب لگانا۔ (آتش) ؎

بے داغ ہونے نے رخ پرنور یار کے
داغ جبین ماہ کو دھبّا لگا دیا

دھبّا لگنا ۱ داغ لگنا۔ داغی ہو جانا کسی چیز کا ۲ عیب لگنا عیب دار ہونا۔

دھبڑ دھبڑ۔ (ہ) مونث۔ بھدّے آدمی کے پاؤں کی آواز موٹے آدمی کے ریتے یا زمین پر چلنے کی آواز۔

دھبڑ باجا۔ دھبڑ دھبڑ کی آواز پاؤں یا ہاتھ سے نکالنا۔

دھبڑ دھباہٹ۔ مونث۔ دھبڑ دھبڑ کی آواز۔

دھبڑ دھبڑ۔ مونث۔ (عو) دھبڑ دھبڑ۔

دُھبلا۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ عورتوں کا ڈھیلا ڈھالا تہ بند یا بے قطع ڈھیلا پیجامہ۔ جیسے تیرے دُھبلے میں خاک۔

دھپ۔ (ہ) مونث۔ تھپڑ۔ دھول۔ رسید۔ لگانا ملنا کے ساتھ ۲ خسارہ۔

دھپنا۔ دھپ ملنا۔

دھپے جانا۔ دھپوں سے مارا جانا۔

دھپّا۔ مذکر ۱ دھپ۔ مارنا۔ لگنا کے ساتھ ۲ نقصان۔ خسارہ۔ ضرر۔

دھپاڑ۔ (ہ) مونث۔ (عم)۔ (مرکبات میں) دوڑ

دُھت۔ (ہ) مونث ۱ لت۔ عادت۔ خراب عادت۔ دُھن۔

دَھت پڑنا - دھت لگنا - عادت پڑنا - لت لگنا۔
دَھت دَھت - فیلبان یہ کلمہ ہاتھی کو چلانے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔
دَھتیا - صفت - عادی۔
دُھت - (ہ) صفت ۱۔ نشہ میں چُور یا دُت کی جگہ۔ ۲۔ دُور ہو۔
دُھتّا - (سنسکرت - ہ) مذکر - ٹال مٹول - دھتکار - دور دبک - اخراج۔
دَھتا بتانا - ٹالنا - رفوچکر کرنا - چھوڑنا - ترک کرنا - علیحدہ کرنا - نکال دینا - (فقرہ) جب تک میرے پاس جائداد تھی - خوب لوٹا جب مجھ پر وقت پڑا تو دھتا بتائی۔
دھتا دینا - دھوکا دینا - جل دینا - فریب دینا۔
دُھتکار - (ہ) مونث - لعنت ملامت۔
دھتکار بتانا - ذلیل کرکے ترک کرنا - (توبۃ النصوح) کچھ بعض سالحاظ برسوں کا تھا سو بیاہ سے ان کو بھی دھتکار بتائی۔
دھتکارنا - (ہ) نکالنا - لعنت ملامت کرنا - ہنکانا - گھُڑکنا - جھڑکنا۔
دُھتورا - (ہ) مذکر - ایک خاردار زہریلے پودے اور اُس کے پھل کا نام جس کے بیج سے آدمی تنکے چننے لگتا ہے۔
دھتوریا - (ہ) مذکر - ٹھگوں کا وہ فرقہ جو مسافروں کو دھتورا کھلا کر لوٹ لیتا ہے۔
دُھتیا - (ہ) مونث - چھوٹی دھوتی۔
دُھتیا پرشاد - دھوتی پہننے والے کو مزاح سے کہتے ہیں۔ (جان صاحب) ؎

دُھتیا پرشاد لکھمی چند تلک
سب سمجھنے لگے گنوار ہیں عیب

دَھج - (ہ - بروزن کج) مونث - طرز - روش - انداز (مصحفی) ؎

قدم اس دھج سے پڑتا تھا کل اس غارت گرجاں کا
کہ مل ہر ہر قدم پر لوٹ تھا گبر و مسلماں کا

۲۔ وضع۔

دَھج بدلنا - ۱۔ صورت بدلنا - لباس بدلنا - طرز بدلنا۔ ۲۔ (پٹے بازی میں) ٹھاٹھ بدلنا۔
دَھج بنانا - کوئی وضع بنانا۔
دَھج نکالنا - نئی وضع پیدا کرنا۔
دَھجیلا - (ہ) صفت مذکر - خوش اندام - وضعدار - سجیلا - جامہ زیب - خوش وضع۔
دھجی - (ہ) مونث - کاغذ یا کپڑے کی لانبی پٹی - یا کترن جس میں عرض کم ہو۔
دھجی ہوجانا - (ہم) نہایت کمزور اور لاغر ہو جانا بیماری کے باعث زرد یا سفید رنگ نکل آنا۔
دَھجیاں اُڑانا - (متعدی) ۱۔ (لباس - کپڑے - کاغذ کے لئے) پارہ پارہ کرنا - پاش پاش کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ۲۔ (کنایۃً) ذلیل کرنا - رسوا کرنا - خوب خبر لینا - شرمندہ کرنا - نکتہ چینی کرنا - اعتراض کرنا - (فقرہ) اُس نے بیگم نگوڑی کی وہ دھجیاں اڑائیں کہ میں کٹ کٹ گئی۔
دھجیاں اُڑنا - لازم ۱۔ (لباس کپڑے کاغذ کے لئے) پارہ پارہ ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا - پرزے پرزے ہونا - (ناسخ) ؎

جیب کیا دامانِ محشر کی اُڑیں گی دھجیاں
ہے یہی عالم جو اپنے پنجۂ چالاک کا

۲۔ ذلت ہونا - رسوائی ہونا - برائی بیان ہونا - (فقرہ) میرے سامنے میرے بچے کی دھجیاں اُڑیں اور میں چپ رہوں یہ کیونکر ممکن ہے۔
دَھجیاں بکھیر دینا - (دہلی) ۱۔ اُدھیڑ دینا - منتشر کر دینا۔ ۲۔ افشائے راز کرنا - توہین کرنا۔
دَھجیاں کرنا - پرزے پرزے کرنا۔
دَھجیاں لگانا - دھجیاں تن پر لگانا - (کنایۃً) پھٹے ہوئے کپڑے پہننا - (ناسخ) ؎

دستِ وحشت نے مجھے لوٹ لیا پردے میں
دھجیاں تن پہ لگائے ہوئے دامن نکلا

دھجیاں لگنا - لازم - غریبی یا مفلسی کے باعث کپڑے پھٹ جانا - نہایت غریب اور مفلوک ہو جانا۔

دھجیاں لینا۔ متعدی۔ (لکھنؤ) کنایۃً (۱) شرمندہ کرنا
سچ ہے انسان کو بہکاتی ہیں اُلٹی باتیں
چاک کرتا اپنا گریباں مرے آگے وہ اگر
دھجیاں قیس کی ہیں چاک گریباں اپنا
(۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا جامہ و لباس کا۔ (برق) ؎
تنگ آتا ہے مجھ سے عالم کو
کس حقارت سے نام لیتے ہیں
کیوں اُڑاؤں نہ جیب کے ٹکڑے
دھجیاں خاص و عام لیتے ہیں

دھجیر۔ (ہ) مونث۔ (عو) دھجی۔

دھچکا۔ (ہ) مذکر ہچکولا۔ صدمہ۔ دھکا۔ جھٹکا۔ (اُٹھانا لگنا کے ساتھ) (مصحفی) ؎
ترچھے قدم کے پڑتے کل جوں قد اُس کا لچکا
پہونچا تلے زمیں کے مُردوں کے دل کو دھچکا
(۲) (کنایۃً) نقصان۔

دھدھک۔ (ہ) بوزن فلک (مونث) جلتی ہوئی آگ کا شعلہ۔

دہر۔ (ع) (بالفتح) مذکر زمانہ۔ وقت۔ سماں۔
دہریہ۔ (عربی میں دہری) وہ شخص جو زمانہ کو قدیم جانتا ہو
صفت۔ منکر۔ لامذہب۔

دھر۔ (ہ) حرف اختصاص۔ یہ لفظ اُردو میں انحصار اور انفراغ کے معنی دیتا ہے۔ جیسے دھر گھسیٹنا۔ دھر لپکنا۔
دھر پکڑ۔ مونث۔ گرفتاری۔
دھر پکڑنا۔ اخذ کرلینا۔ سنبھال لینا۔ جلدی سے پکڑ لینا
دھر چھوڑنا۔ رکھ لینا۔ (شاد) ؎
جو عذر جان کے دینے میں ہو یہ کہتا ہے
دل شکستہ بھی پاس اپنے نیچا ہاں دھر چھوڑ
دھر دبانا۔ مغلوب کرلینا۔ دبوچ لینا۔
دھر دھر پھولو۔ (ع) دعا۔ (کنایۃً) دولت بڑھے
دھر دھر کے پینا۔ زور کرکے پینا۔ (امیر) ؎
تن بیجاں کو میرے اُس نے کیا دھر دھر کے پیلا
ستم کرنے میں اُستاد آسمان کی بھی نہ میں نکلی

دھر دھمکنا۔ دفعۃً آجانا۔ جا پہونچنا۔ (سودا) ؎
دھر دھمکا وہاں سے لڑتا ہوا شہر کی طرف
القصہ اُس نے گھر میں لیا آن کے قرار
(کنایۃً) خواہ مخواہ کوئی فعل کرنا جیسے اُس نے اعتراض دھر دھمکا
دھر رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔ چھپا رکھنا۔ پکڑ رکھنا۔ تھام لینا۔ روک لینا۔
دھر کے کسنا۔ سخت پکڑنا۔ (ابن الوقت) زمینداروں کی تشخیص جمع میں ایسا دھر کسا کہ گاؤں کا سارا رقبہ ہر سال جوتا بویا نہ جاوے تو سرکاری جمع گھر سے بھرنی پڑے۔
دھر کے مروڑنا۔ زور کرکے مروڑنا۔ (شعور) ؎
نفس امارہ کو درویشوں نے توڑا کیا کیا
گل جو ہاتھ آئے اُسے دھر کے مروڑا کیا کیا
دھر گھسیٹنا۔ زور سے گھسیٹنا۔
دھر لپکنا۔ سب کام چھوڑ چھاڑ کر لپکنا۔
دھر لینا۔ (۱) رکھ لینا۔ (۲) (کنایۃً) متواتر حملہ کرنا۔ (امیر) ؎
یہ مجھ کو دیکھ کے ملکوں کو حکم ابر سے ہے
بچے جو شیخ سے تم برچھیوں پہ دھر لینا
(۳) کنایۃً لعنت ملامت کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ (داغ) ؎
بگڑے جو ذکر غیر پہ ہم اس لئے دھر لیا
کوئی جواب جب نہ بن آیا بنا کئے
دھری جاتی ہے نہ اُٹھائی جاتی ہے۔ بات کی نسبت کہتے ہیں۔ دیکھو بات دھری جاتی ہے۔

دُھر۔ (ہ) بوزن دُر، مذکر۔ (۱) انتہائی بُعدِ مسافت۔ (صبا) ؎
تلاش کعبۂ مقصد میں کیا کیا ٹھوکریں کھائیں
گرے دو دو قدم پر ہم ارادہ باندھ کر دُھر کا
(۲) اختتام۔ سیدھا بستہ جو منزل مقصود پر پہونچ جائے۔
دُھرا دُھر۔ (ع م) سرے سے انجام تک۔
دُھر پنگا۔ (ہ) مذکر (عو) جھوٹ بات۔ بے اصل۔ بے حقیقت۔ پوچ۔
دُھرسے۔ ابتدا سے۔ شروع سے۔

دھرے دُھر تک۔ ابتدا سے انتہا تک۔
دُھر کا سالسلی درجہ کا چوٹی کا۔ (محسن) ؎
دھر کا تو سا بچہ ہے بتی سے جل ہی آگ
اور چوٹی کا برہمن ہے لئے آگ میں جل

دُھرا۔ (ھ) مذکر۔ محور۔ مدار۔ زمین کا وہ فرضی اور وہمی خط جو زمین کے مرکز سے گزر کر قطبین تک پہونچتا ہے اور زمین اس کے گرد حرکت کرتی ہے۔ ۲ لوہے کی وہ سلاخ جس پر پہیا پھرتا ہے۔

دُہرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے دُہری۔ دو چند جیسے دُہرا حصہ۔ دُہرا بدن ۲ دو تہ کا جیسے دُہرا کپڑا ۳ مذکر۔ سپاری کا ٹکڑا ۴ مذکر۔ پتنگ بازی کا ایک پیچ۔ (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ)۔

دُہرا بدن۔ موٹا بدن۔

دُہرا تہرا۔ (ھ) دو چند سہ چند

دُہرا دُہرا۔ (ھ) دُو دُو۔ (منیر) ؎
کس وقت کوئی کاتب اعمال سے بچے
ہیں دُہرے دُہرے خفیہ نویس اک بشر کے ساتھ

دُہرا جانا۔ ۱ دُہرا ہو جانا۔ جھک جانا۔ جیسے ہاتھ دُہرا گیا ۲ عبارت کو بار بار پڑھ جانا۔

دُہرانا۔ (ھ) ۱ دو تہ کرنا۔ دُہرا لپیٹنا ۲ کوئی کام دوسری مرتبہ کرنا۔ اعادہ کرنا۔ دوبارہ کہنا۔ کسی کی بات کو نقل کرنا ۳ ذکر کرنا کسی عبارت کو بار بار پڑھنا۔ (فقرہ) کل کا سبق دُہراؤ ۴ (ع) (لکھنؤ) ٹھنک کے کھانے پر دوسری مرتبہ شکر اور گھی ڈالنا ۵ ڈول سینا۔ (فقرہ) وہ آنچل دُہراتی ہے۔

دُہرا ہو جانا۔ خمیدہ ہو جانا۔ (داغ) ؎
بار تشبیہ سے دُہرے وہ ہوئے جاتے ہیں
کیوں رگ جاں سے ملائی تھی کمر کی صورت
۲ دونا ہو جانا۔

دُہراؤ۔ (ھ) مذکر۔ اعادہ۔

دُہری آواز۔ اکہری آواز کی ضد۔ دھرپتیوں کی آواز اکثر دہری ہوتی ہے۔

دُہری بات۔ مونث۔ وہ بات جس میں دو پہلو نکلتے ہوں

دُہری سواری۔ ڈولی یا پینس وغیرہ میں دو شخصوں کے سوار ہونے کو کہتے ہیں۔

دُہرے اخراجات۔ دو طرح کے مصارف۔ (جان صاحب) ؎
دُہرے اخراجات کر کے لائی ہوں گھر میں بہو
جو ادھر کے واسطے تھا وہ ادھر کے واسطے

دَھرا جانا۔ (ھ) لازم۔ پکڑا جانا۔

دھرا جائے نہ اُٹھایا جائے۔ دھری جائے نہ اُٹھائی جائے۔ بہت بھاری ہے۔ (اصطلاح) عیسائیوں کا ایک عقیدہ تثلیث ہے کہ نہ دھرا جائے نہ اٹھایا جائے۔ (داغ) ؎
دل لے کے وہ اب جان طلب کرتے ہیں
یہ ایسی دھری ہے کہ اٹھائی نہیں جاتی

دَھرا ڈھنکا۔ (ڈھنکا کا تلفظ نون غنہ سے ہے) صفت مذکر۔ رکھا رکھایا۔ بچا کھچا۔

دھرا رہنا۔ دھری رہنا۔ ۱ بیکار رہنا۔ معطل ہونا۔ بے سود ہونا۔ (رشک) ؎
منت دھری رہی خضر خط سبز کی
آب بقا بچہ ذقن یار سے ملا
۲ رکھا رہنا۔ (منیر) ؎
اسی آرزو میں کئی پہر مری لاش در پہ دھری رہی

دھرا کیا ہے۔ کیا خاص بات ہے۔ (داغ) ؎
خدا کا مال ہے جان اور دل ہے دلبر کا
دھرا ہی کیا ہے جو عاشق گرہ سے کھوتا ہو
۱ کچھ موجود نہیں ہے ۲ کچھ سکت باقی نہیں ہے۔ (داغ) ؎
بیمار میں تیرے کیا دھرا ہے
اوپر کے دم وہ بھر رہا ہے

دھرے جانا۔ لازم۔ (کنایۃً) کسی آفت میں مبتلا ہونا۔ گرفتار ہونا۔ الزام میں پھنسنا۔ پکڑا جانا۔ قید ہونا ؎
اسیر ہم ہوئے سودا ہوا ہے آتش
دھرے گئے دل خانہ خراب کے بدلے

دَھراتا (کسی کے پاس کچھ امانت رکھنا۔ کسی کا مقروض ہونا ۲ دَھرنا کا متعدی۔ (قدر) ؎

ہر گھڑی ناوکِ مژگاں پہ دَھراتے کیا ہو
کیا میں بزدل کا جگر ہوں کہ دہل جاؤں گا

دِھرانا۔ (ھ) دھمکی دینا۔ ڈرانے والی بات سے کسی کو ڈرانا۔ (جرأت) ؎

درد دل کہنا مرا شاید کہ اُس نے سُن لیا
ورنہ کیا مجھ کو دھراتا ہے بھلا اچھا کیا

اب متروک ہے۔

دھراوتا۔ (ھ) مونث ۱ وہ عورت جس کی دوسری شادی ہوئی ہو ۲ مذکر۔ دوسری شادی۔

دُھرپت۔ دُھرپد۔ (ھ)۔ مونث۔ ایک قسم کا ہندی راگ۔

دَھرتی۔ (ھ) مونث۔ (گنوار) زمین۔ دنیا۔ جہان۔

دَھرتی کا پھول ۱ کُکرمُتّا ۲ مینڈک ۳ (کنایۃً) نودولت

دَہڑ دَہڑ جلنا۔ لازم (عو) کسی چیز کا آگ لگ جانے سے شعلہ زن ہونا۔ (امیر) ؎

تھا وہ بھی اک زمانہ جب نالے آتشیں تھے
چاروں طرف سے جنگل جلتا دَہڑ دَہڑ تھا

دَھرکار۔ (ھ۔ بروزن سرکار) مذکر۔ وہ شخص جو نرکل چیر کر اس سے چیزیں بناتا ہے۔

دُہرم۔ (ہ بروزن پُرنم) مذکر پتنگ کا دُہرا پیچ۔

دَھرم۔ (ھ۔ بروزن گرم و نیز بروزن جنم) مذکر ۱ (ہندو) ایمان عقیدہ۔ انصاف ۲ دستور۔ قاعدہ ۳ مذہب۔ ملت جیسے ہندو دھرم۔

دَھرم آتما۔ صفت۔ سخی۔ فیاض۔

دَھرم بگاڑنا۔ دین کھونا۔ ایمان کھونا۔

دَھرم سالا۔ (ھ) مذکر۔ مسافر خانہ۔ خانقاہ۔

دَھرم شاستر۔ (ھ) مذکر۔ فقہ ہنود۔

دھرم گھڑی۔ مونث۔ (ھ) بڑی گھڑی جو آٹھوں پہر چلتی اور گھنٹہ بجاتی ہے۔

دَھرم لگتی کہنا۔ (ہندو) ایمان سے کہنا۔

دَھرن (ھ۔ بروزن کفن) (عو) مونث۔ ناف۔ نلا۔ بچہ دان۔ (جانصاحب) ؎

پھوڑا ہوا ہے دائی بندی کی کیا دھرن ہیں

دَھرنا۔ (ھ) اب اس جگہ بیشتر رکھنا ہی مستعمل ہے ۱ رکھنا۔ (امیر) ؎

لگاتے ہیں جو سُرمہ آئینہ کو دُور دھرتے ہیں
ستم دیکھو وہ اپنی چِتونوں سے آپ ڈرتے ہیں

۲ قائم کرنا۔ ٹکانا۔ بٹھانا۔ جمانا۔ جگہ قرار دینا ۳ سپرد کرنا تحویل کرنا۔ ودیعت کرنا ۴ گرو رکھنا۔ رہن کرنا۔ مکفول کرنا۔ ضمانت میں دینا۔ امانت رکھنا ۵ پکڑنا۔ قبضہ کرنا ۶ مذکر۔ دھنی دستک۔ معنی نمبر ۱ لغایتہ نمبر ۵ میں بیشتر رکھنا مستعمل ہے

دھرنا دینا۔ لازم۔ دھنی دینا۔ جم کر بیٹھنا۔ قرض خواہ کی طرح جم جانا۔ دستک دینا اس جگہ دھنا دینا بیشتر زبانوں پر ہے

دَھرے دَھرے۔ رکھے رکھے۔ (رند) ؎

کفن بھی ہو گیا میلا دَھرے دَھرے اے موت
تمام عمر ہوئی کب تک انتظار کریں

دَھروا دینا ۱ کسی کو گرفتار کرا دینا ۲ رکھوا دینا۔

دَھرونا۔ (ھ۔ درودہ۔ فریب) مذکر۔ ہندو لڑکی کی دوسری شادی۔

دَھڑ دَہڑ۔ (ھ۔ دہلی میں دھڑ دہڑ ہر دو رائے ثقیلہ سے اور لکھنؤ میں دَھڑ دَہڑ۔ ہر دو رائے خفیفہ سے) مونث امانت تحویل۔ (بحر) ؎

یوں مفت نقد دل کو وہ دل ربا لے گیا
گویا کہ اس کی تھی یہ دھڑ دہڑ دھری ہوئی

(رکھنا کے ساتھ)

دُھری۔ (ھ) مونث۔ لوہے کی سلاخ جس پر پہیا پھرتا ہے۔ کیلی۔

دُھرے اڑانا۔ متعدی۔ (عو) ۱ زدوکوب کرنا۔ دُرّے لگانا۔ چابک مارنا۔ بید لگانا ۲ ذلیل کرنا۔ خوار کرنا۔ رسوا کرنا۔ (اصل میں دُرّہ تھا) (ظفر) ؎

میں اگر بولنے پہ آؤں گی
لاکھوں دُھرّے ترے اُڑاؤں گی

دُھرّیاں اُڑانا۔ (ع) دُھرّے اڑانا۔ (فقرہ) انھوں نے بے پوچھے گچھے میرے لتّے لے ڈالے دُھرّیاں اڑادیں۔

دھریچا۔ (ھ) مذکر۔ ہندو بیوہ کا دوسرا شوہر نیچ ذاتوں میں۔

دھڑ۔ (ھ) مذکر جسم بے سر۔ بدن۔ جسم ۲ مونث۔ گرنے کی آواز۔ (انیس) ؎

آئی جو سَن سے تیغ دو پیکر زمین پر
گردن نے دھڑ سے پھینکدیا سرزمین پر

دھڑ رہ جانا۔ فالج ہوجانا جسم کا حرکت نہ کرسکنا۔

دھڑ میں ڈالنا۔ (دہلی) پیٹ میں ڈالنا۔

دھڑا دھڑ۔ (ہر وزن سراسر) مونث۔ ۱ مکانوں کے گرنے کی آواز ۲ پتھروں کے گرنے کی آواز ۳ کسی چیز کے برابر کرنے یا پٹنے کی آواز ۴ ماتم کی آواز۔ (انشا) ؎

کیوں نہ سر اپنا بھلا پیٹے دھڑا دھڑ عاشق

۵ پے درپے۔ متواتر۔ جیسے دھڑا دھڑ پیٹنا۔ دھڑا دھڑ مینھ برسنا۔ (رشک) ؎

صاف بارش کی صدا میں ہے صدائے ماتم
فرقت یار میں پڑتا ہے دھڑا دھڑ پانی

دھڑا دھڑی کا ماتم۔ وہ ماتم جس میں سینہ کوبی زیادہ ہو۔ (اوج) ع۔

ماتم دھڑا دھڑی کا ہوا خیمہ میں اُدھر

دھڑ دھڑ۔ (ھ) مونث۔ دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز۔

دھڑ دھڑانا۔ ۱ زور سے کواڑ کھٹکھٹانا ۲ ڈھول بجانا۔ ۳۔ دھڑ دھڑ کی آواز نکالنا۔ کسی چیز کو ٹھوک کر دھڑ دھڑ کی آواز نکالنا۔

دھڑ دھڑ جلنا۔ بہت تیزی سے جلنا۔ شعلہ دیتے ہوئے جلنا۔ (فقرہ) مجھے چاہے کنجوس ہو یا سوم مجھ کو تو یہ بھی نہ معلوم ہوتا ہے کہ آگ۔ دھڑ دھڑ جل رہی ہے اور چولھے پر کچھ نہیں۔

دھڑ سے گرنا۔ کسی بھاری چیز کا بلندی سے زور کے ساتھ گرنا۔

دھڑا۔ (ھ) مذکر ۱ وزن۔ بوجھ۔ پاسنگ برابر کرنے کا وزن ۲ پانچ سیر کا وزن۔ دھڑی۔

دھڑا اُٹھانا۔ متعدی۔ (بقال) تولنا۔ وزن کرنا۔

دھڑا باندھنا۔ (ع) رکنا ۔ کسی کو بغیر کچھ کئے ملزم کرنا۔ تہمت لگانا۔ (فقرہ) تم نے ملنے کے بدلے ہم ملنے کا اچھا دھڑا باندھا ۲ پاسنگ یا کسی چیز کا وزن برابر کرنا۔ دیکھو اُتارا دھڑا باندھنا۔

دھڑا کرنا۔ متعدی۔ ترازو کے دونوں پلّوں کو کسی چیز کے وزن سے برابر کرنا۔ (فقرہ) نسیمہ نے پتیلے کا دھڑا کرکے بھیجدیا۔

دھڑا دھڑی۔ (ہر وزن برابری) سب لے جانا۔ سب مال لوٹ لینا۔

دھڑا دھڑی بکنا۔ کثرت سے فروخت ہونا۔

دھڑاکا۔ (ھ) مذکر ۱ دھماکا ۲ آواز جو زور سے سرزد ہو ۳ آواز بندوق۔

دھڑاکے سے۔ (عم) پھرتی سے۔ جلدی سے۔ جیسے دھڑاکے سے یہ کام بھی کرلو۔

دھڑام۔ (ھ) مونث کسی بھاری چیز کے زور سے گرنے کی آواز۔ (رنگین) پر گرے یا پانی میں

دھڑام سے گرنا۔ زور سے گرنا۔ (فقرہ) اتنے میں نواب دوڑی ہوئی آئی اور کہا چھوٹی بی مٹھو مرگیا۔ گھبرا کر اٹھی اور سٹپٹا کر چلی۔ ڈھیلے پائنچوں کا پاجامہ پاؤں الجھا اور دھڑام سے گری۔

دھڑک۔ (ھ) مونث۔ تڑپ۔ بیقراری۔ ڈر۔

دھڑکا۔ (ھ) مذکر ۱ دل کی دھڑکن۔ (ناسخ) ؎

جوں میں بیمار بجا خیر کے دل کا دھڑکا
تھی مرے رونے میں خاصیت درماں پیدا

۲ خوف۔ اندیشہ۔ (آتش) ؎

گل و بلبل کی حالت پہ بجا ہے گریۂ شبنم
اسے کھٹکا ہمیں کا اندیشہ اُسے صبا کا دھڑکا

دھڑکا لگا رہنا۔ دھڑکا رہنا۔ خوف غالب رہنا۔

کھٹکا رہنا۔ مثال کے لئے دیکھو دغدغہ۔

دھڑکانا۔ دھڑکا دینا۔ دہلا دینا۔ (فقرہ) اِس خبر نے کلیجا دھڑکا دیا۔

دھڑکن۔ (ھ) مونث (عو) تڑپ۔ بیقراری۔ ہول دل، اختلاجِ قلب (تسلیم) ؎

ان کو بچھڑے ہوئے زمانہ ہوا
دل کی دھڑکن مگر نہیں جاتی۔

دھڑکنا۔ (ھ) لازم (۱) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ دل کا اچھلنا (۲) دہلنا۔ خوف کھانا۔ اندیشہ کرنا۔ ڈرنا۔

دَھڑلّے سے۔ (ھ۔ دھڑلّا) اژدحام۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ علانیہ بیباکانہ ؎

امیر اُس جان کے دشمن سے تم کو نہیں لگتا
دَھڑلّے سے تم اُس کے مُنھ پہ کہتے ہو کہ مرتے ہیں

دَھڑلّے کی لڑائی۔ زور شور کی لڑائی۔ (فقرہ) ماما اور بیوی میں وہ دھڑلّے کی لڑائی ہوئی کہ سارا گھر غیرت کے مارے کٹ کٹ گیا۔

دھڑنگ۔ دَھڑنگا۔ (ھ) صفت۔ ننگا۔ اُردو میں ننگ دھڑنگ۔ ننگا دھڑنگا۔ ننگی دھڑنگی مستعمل ہیں۔

دُھڑی۔ (ھ) مونث (۱) مسّی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں (۲) شہر میں دس سیر کے باٹ کو اور قصبات میں پانچ سیر کے باٹ کو دھڑی کہتے ہیں۔ (بحر) ؎

مسّی کسی کے پان لب پر جو تُل گئی
سوسن کا رُتبہ ایک دھڑی آج کم ہوا

دھڑی اُڑجانا۔ مسّی کی تہ کا زائل ہوجانا۔ (ذوق) ؎

اُس لال لب کے ہم نے لئے بوسے اس قدر
سب اُڑ گئی مسی کی دھڑی دو گھڑی کے بعد

دھڑی جمانا۔ دھڑی لگانا۔ متعدی۔ (عو) ہونٹوں پر مسّی کی تہ جمانا۔ (رند) ؎

لوگ سودائی ہوئے جاتے ہیں
دھڑی مسّی کی لگایا نہ کرو،

دھڑی جمنا۔ لازم۔

دھڑی دھڑی کرکے لٹنا۔ لازم۔ ذرا ذرا لٹنا۔

دھڑی دھڑی کرکے لوٹنا۔ متعدی۔ بالکل تاراج کرنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ تمام مال و متاع لوٹ لینا۔ تنکا نہ چھوڑنا۔ (سحر) ؎

لوٹے گا دھڑی دھڑی کرکے
مسّی ہونٹوں پہ گہری گہری ہو

دھڑیوں۔ (عو) (۱) بہت۔ بکثرت۔ بافراط۔ جیسے دھڑیوں خون بہ گیا۔ (نکہت) ؎

اُٹھائے لطف شملا کر اُسے گھڑیوں مزے لوٹے
مسی مالیدہ لب سے ہم نے بھی دھڑیوں مزے لوٹے

دُھس۔ (ھ) بالضم، مذکر۔ قلعہ۔ پشتہ۔ قلعہ کے گرد کا پشتہ یا وہ مٹی جو چاروں طرف چڑھا دیتے ہیں۔ دمدمہ

دُھسّا۔ (ھ) مذکر۔ موٹی اُونی چادر۔

دَھسانا۔ (ھ) متعدی۔ کیچڑ یا دلدل میں پھنسانا۔ گھسیڑنا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا

دُھسک۔ (ھ) مونث کھانسی۔ خفیف کھانسی۔

دَھسکا۔ (ھ) مذکر کھانسی۔

دُھسک جانا۔ صدمہ پاکر دیوار کا پھٹ جانا۔

دَھسکنا۔ (ھ) (۱) دھکا دینا (۲) بیٹھ جانا۔ (فقرہ) دیوار دھسک گئی۔

دَھنسنا۔ دھسنا۔ (ھ) پھنسنا۔ دلدل میں گھسنا۔ ڈوبنا۔ داخل ہونا۔ زمین کا اندر کی طرف جانا۔ (فقرے) یہاں سے زمین دھس گئی۔ قارون زمین میں دھس گیا (۲) (عو) گھس جانا ؎

نظر میں سے خدا عون و محمد کو بچائے
دیکھنا کیسے دھنسے جاتے ہیں تلوار

دِہش۔ (ف۔ بکسر اوّل و دوم) مونث بخشش۔ (فقرہ) ان کی داد و دہش اب تک یادگار ہے۔

دہشت۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ڈر۔ خوف

دہشت انگیز۔ ف۔ صفت۔ ڈراؤنا۔ ہیبت ناک بھیانک۔

دہشت زدہ۔ (ف) صفت۔ ڈرا ہوا۔ سہما ہوا۔

دہشت سمانا۔ دل میں (ف) سمانا۔ (ناسخ) ؎

کیا شب تار جدائی کی سمائی دہشت
کر گئی روشنیٔ دیدۂ بیدار گریز

دہشت کھانا۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ رعب میں آنا۔

دہشت لگنا۔ خوف معلوم ہونا۔ (رشک) ؎

زلفیں نہ کھلیں آپ میں رشک مہِ کامل
دہشت لگی رہتی ہے مجھے چاند گہن کی

دہشت ناک۔ (ف) صفت۔ دہشت انگیز۔

دہقان۔ (معرّب دہگان کا۔ گان کلمۂ نسبت ہے۔ دہاقین جمع فارسی میں بمعنی مورخ بھی آتا ہے)۔ مذکر۔ گنوار۔ مالک دہ دہاتی۔

دہقانی۔ (دہقان کا مزیدعلیہ) صفت۔ دیہاتی۔ اجڈ۔ جانگلو ۲ مذکر۔ گنوار۔ دہقان۔

دہقانیت۔ مونث۔ گنوارپن

دھک۔ (ھ۔ بروزن شک) مونث۔ چھوٹی جوئیں۔ لیکھ ۲ صفت۔ حیران۔

دھک رہجانا۔ (دہلی۔ عو) متحیر ہوجانا۔ اسجگہ دھک سے رہجانا بھی بولتی ہیں۔

دھک سے رہجانا۔ حیران رہ جانا۔

دھک سے ہوجانا۔ حیرت میں رہجانا۔ ناگہانی صدمے یا خوف سے بھونچکا ہوجانا۔

دھکا۔ (ھ۔ فارسی میں دکہ) ۱ صدمہ جو انفر کے ریلنے سے کسی کو پہونچے ۲ ضرر۔ ٹوٹا ۳ آفت۔ بلا۔ حادثہ۔

دھکا پڑنا۔ صدمہ پہونچنا۔

دھکا پیل۔ (ھ۔ یائے مجہول) مونث۔ دھکم دھکا۔ ریلا پیلی۔

دھکا پیلی کرنا۔ ریلنا۔ ڈھکیلنا۔

دھکا دینا۔ ہچکولا دینا۔ ڈھکیلنا۔ صدمہ پہونچانا۔

دھکا کھانا۔ صدمہ اٹھانا۔ نقصان اٹھانا۔ آوارہ پھرنا

دھکا لگنا ۱ صدمہ پہونچنا۔ نقصان ہونا۔ ضرر ہونا۔ آفت آنا ۲ کنایۃً نقصان پہونچنا۔

دھکم دھکا۔ مذکر۔ آپس کی ریل پیل جو بھیڑ میں ہوتی ہے۔

دھکے دینا۔ گردنی دے کر نکال دینا۔

دھکے کھاتے پھرنا۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا۔

دہکانا۔ (ھ) سلگانا۔ جلانا۔ (فقرہ) تم نے مفت آگ نہیں دہکائی۔

دھکدھک۔ مونث۔ بیقراری کلیجے یا دل کی۔

دھکدھک کرنا۔ دل دھڑکنا۔ تڑپنا۔ بے قرار ہونا۔

دھک دھک ہونا۔ دل کا دھڑکنا۔

دھکدھکا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) اختلاج قلب۔ دل کی دھڑکن۔

دھکدھکی۔ دھکدگی۔ (ھ) مونث ۱ گلے کا ایک زیور ۲ سینے کی ہڈی۔

دھکدھکی میں دم ہونا۔ نزع کا عالم ہونا۔ (رجان صاحب) ؎

دھکدھکی میں رات سے نرگس کا دم ہے لے بُرا
دن نہیں کٹتا نظر آتا ہے اس بیمار پر

دھکڑ پکڑ۔ (ھ) مونث ۱ دھڑکن۔ بیقراری۔ اضطراب۔ گھبراہٹ ۲ دبدھا۔ تذبذب۔ پس وپیش۔ امید وبیم۔ خوف ورجا۔

دہکنا۔ (ھ۔ بالفتح اول ودوم) لازم ۱ آگ کا بھڑکنا۔ آگ کا روشن ہونا۔ بھڑکنا جیسے دہکتا انگارا۔ دہکتی آگ (رند) ؎

گرمیٔ اُس کے رُخ کی یہ گلشن دہک گیا
گل پر پڑا جو دانہ شبنم چٹک گیا

۲ بدن کا خوب گرم ہونا۔

دھکیانا۔ متعدی۔ دھکا دینا۔ پیچھے سے ڈھکیلنا۔ ریلنا۔ ٹھیلنا۔

دھگدگی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو (دگدگی)۔

دھگڑا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) شوہر زن فاحشہ کا یار۔ آشنا۔ (عاشق) ؎

کیا خوب ہوا یہ طرفہ جھگڑا
چھینا تو نہیں کسی کا دھگڑا

دُہل ۔ (ف) بضم اوّل و دوم مذکر ۔ ڈھول ۔ (مونس) ع
نوبت جنگ نہ آئی کہ دُہل ٹوٹ گئے

دَہل ۔ (ھ) مونث ۔ تردّد ۔ گھبراہٹ ۔ (فقرہ) طاعون کی دَہل سے خلقت ہلاک ہوئی جاتی ہے ۔

دہل پڑنا ۔ (دہلی) لکھنؤ میں دہل جانا ہے ۔

دَہل جانا ۔ خوف کھانا ۔ ڈر جانا ۔ رُعب میں آجانا ۔ (ادج)
ہر صف کو روندتا ہوا کیا بر محل گیا
اچھل پڑی سپاہ میں لشکر دَہل گیا

نیز دیکھو دَہلنا ۔

دہلنا ۔ (ھ) بفتح اوّل و دوم (لازم) ڈرنا ۔ خوف کھانا (فقرہ) بچہ تمہاری آواز سے دَہلتا ہے کہ زمین کا جنبش میں آنا یا صدمہ سے شق ہوجانا ۔ (فقرہ) توپ کی آواز سے زمین دَہل گئی ۔

دہلا ۔ (ھ) بالفتح ۔ مذکر ۔ تاش یا گنجفے کا وہ پتا جس میں دس نشان ہوتے ہیں ۔

دہلانا ۔ (ھ) متعدی ۔ دیکھو دَہلنا ۔

دُھلانا ۔ (ھ) دھونا کا متعدی المتعدی ۔ (انیس)
رومال کھڑے ہو کے ہلانے میں شرف ہے
خادم کی طرح ہاتھ دُھلانے میں شرف ہے

(فقرہ) وہ دھوبی سے کپڑے دُھلاتا ہے ۔

دُھلائی ۔ (ھ) مونث ۔ کپڑے دھونے کی اُجرت ۔ دُھلوائی

دُھلنا ۔ (ھ) دھویا جانا ۔ (راسخ)
ساقیا رحمت حق حصہ ہے میخواروں کا
دفتر اس پانی میں دُھلتا ہے گنہ گاروں کا

لکھنؤ میں دھویا جانا فصیح ہے ۔

دُھلوانا ۔ دُھلانا ۔ (رشک)
دُھلوایا آب کوثر و تسنیم سے لباس
پر کیا کروں شراب کا دھبّا لگا رہا

دُھلوائی ۔ مونث ۔ دُھلائی ۔

دُھلے دُھلائے ۔ (دہلی) دھوئے ہوئے ۔ لکھنؤ میں دھوئے دھلائے ہے ۔ (ابن الوقت) کپڑے کی کل میں کپاس بھر کر اچھے خاصے دُھلے دھلائے تہ کئے ہوئے تھان نکال لیا کریں گے ۔

دُھلی ۔ صفت ۔ مونث ۔ لکھنؤ میں دھوئی ہوئی فصیح ہے

دَھلدَھل ۔ (ھ) اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی رقیق شے زیادہ بہے ۔ بیشتر خون کے ساتھ بول چال میں ہے ۔ (فقرہ) مارا کو اس زور سے مارا کہ اس کی نکسیر پھوٹ گئی دَھلدَھل خون بہنے لگا ۔

دِہلی ۔ (ھ) مونث (گنوار) دہلیز ۔ چوکھٹ ۔ مذکر ۔ راجہ دہلو کا بسایا ہوا شہر جسے اب دِلّی کہتے ہیں ۔

دہلی کا کوتوال ۔ (کنایۃً) مغرور ۔ نازک مزاج ۔ (منیر)
ڈیوڑھی سے لال پردے تک آنا محال ہے ۔
دہلی کے کوتوال ہیں دربان آپ کے

دہلوی ۔ صفت ۔ دہلی کا باشندہ ۔
کیوں داغ دہلوی کی طرح ہاں مستند نہ ہو
پیدا کیا خدا نے اُسے تخت گاہ میں

دہلیز ۔ (ف) بالکسر و کسر سوم و سکون چارم معروف ۔ مونث ۔ چوکھٹ ۔ (رند)
تو بہ کبھی نہ بتوں کے سوا سجدہ کیجئے
دہلیز ہو جو قبلۂ حاجات آپ کی

دہلیز چومنا ۔ (کنایۃً) قدمبوس ہونا ۔ (دبیر)
خورشید کو حسرت ہے کہ دہلیز کو چومے
جھکتا ہے ستارہ یہ ترے روزن در کا

دہلیز کا کُتّا ۔ مذکر ۔ وہ کُتّا جو ہر وقت دروازے پر بیٹھا رہے گھر کا کتا ۔ مفت خورا

دہلیز کی مٹی لے ڈالنا ۔ (کنایۃً) کثرت سے آنا ۔ متواتر گھر پر آکر تقاضا کرنا ۔ بہت سے پھیرے کرنا ۔ پھیرے پہ پھیرے کرنا ۔

دہلیز نا گھنا ۔ (ھ) دہلی میں "انگھنا" کی جگہ لانگنا یا لانگنا بولتے ہیں ۔ دروازے سے باہر قدم رکھنا ۔ ایک گھر سے دوسرے گھر جانا ۔

دہلیز نہ جھانکنا ۔ دروازے تک نہ جانا ۔ پردہ میں

رہنا۔

ڈھلینڈی ۔ (ھ۔ یائے اوّل مجہول) مونث۔ ہولی کا دوسرا دن جب ہندو دھول اُڑاتے ہیں۔ (بحر) ؎

بادِ خزاں چلی ہے ڈھلینڈی ہے باغ میں
نسرین عبیر ہے گلِ لالہ گلال ہے

دہم۔ (ف) دسواں حصہ۔ دسواں نمبر۔ (۲) (اردو) محرّم کی دسویں تاریخ

دَھم۔ (ھ) مونث۔ گرنے کی آواز۔ دھماکا۔ کودنے کی آواز

دَھم سے کودنا یا گرنا۔ گد سے گرنا۔ زور سے زمین پر گرنا یا کودنا۔ (معروف) ؎

یہ غل ہوا کہ اس کی خبر سب کو ہو گئی
کودے ہم اس کے گھر میں جو شب دھم سے چھت پر
(انشا) ؎

دھم سے ہم دونوں گرے فرش پہ پاس رُوپ سے رات
رہ گیا اُن کا دوپٹہ بھی چھپر کھٹ سے لپٹ

دَھماچوکڑی۔ (ھ) مونث۔ کود پھاند۔ ہنگامہ شور و غوغا۔ بچوں کا کودنا۔ اُچھلنا۔ دھینگا مشتی کرنا۔

دھماچوکڑی مچانا۔ متعدی۔ (۱) دھم مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا دھینگا مشتی کرنا۔ (شوق) ؎

کیا دھماچوکڑی مچائی ہے
تیری بختاوری سمجھ آئی ہے

دھماچوکڑی مچنا۔ لازم۔

دھمادھم۔ (ھ) مونث۔ کودنے اور بوجھ کے گرنے کی آواز۔ متواتر پیٹنے کی آواز۔ پیہم ضرب کی آواز۔ متواتر کھونے اور ٹکّے کی آواز۔

دھماکا۔ (ھ) مذکر۔ (۱) کودنے کی آواز۔ زمین پر زور سے قدم رکھنے کی آواز۔ کسی چیز کے زور سے گرنے کی آواز۔ (۲) ہلکی پر لادنے کی توپ۔

دھم دھم۔ (بر وزن کم کم) مونث۔ وہ آواز جو زمین پر انسان کے زور سے پاؤں مارنے سے پیدا ہوتی ہے۔

دھمدھمانا۔ (ھ) پاؤں کو زمین پر مارنے سے آواز نکالنا۔ (۲) دروازے پر ہاتھ مارنا۔ (فقرہ) ابھی کوئی دروازہ دھمدھماتا تھا۔

دَھمڈ دھسر (ھ) صفت۔ موٹا۔ ہٹا کٹا

دَھمال (ھ) مونث۔ (۱) کود پھاند۔ اُچھل کود۔ قلندر فقیروں کا کودنا۔ (۲) شور غل دھماچوکڑی۔ (۳) ایک قسم کا راگ جو ڈھلینڈی کے دن کا گیت۔

دھمال کرنا۔ (ھ) متعدی۔ قلندروں کا ایک خاص وضع کے ساتھ کودنا۔ دھماچوکڑی مچانا۔ غل شور کرنا۔ فقیروں کا آگ میں کودنا۔

دھمال کھیلنا۔ قلندرانہ اُچھل کود کرنا۔ اُچھلنا کودنا۔ (انشا) ؎

اے مکن پور کے یہاں تو اور ہی کچھ شان ہے
کھیلے ہے دھمال تیرے عاشقوں کی منڈلی

دھمالیا۔ مذکر۔ دھمال کرنے والا۔ آگ میں کودنے والا فقیر۔

دَھمک۔ (ھ۔ بر وزن فلک) مونث۔ پاؤں کی آواز۔ آہٹ۔ صدمہ۔ وہ صدمہ جو سخت آواز سے دل و دماغ کو پہونچے۔ (۲) خفیف درد سر کے لئے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) سر میں دھمک ہو رہی ہے۔

دَھمکانا۔ (ھ) متعدی۔ (۱) ڈرانا۔ خوف دلانا۔ ڈانٹنا۔ سرزنش کرنا۔ گھُڑکنا۔ تہدید کرنا۔

دَھمکنا۔ لازم۔ (۱) خفیف درد سر ہونا۔ (فقرہ) رات سے اس کا سر دھمکتا ہے۔ (۲) کوئی چیز کوٹنا۔ (۳) یکایک کسی جگہ پہونچ جانا۔ (آ جانا کے ساتھ) دھمکنا جا دھمکنا کی ترکیب سے مستعمل ہے

دھمکی۔ (ھ) مونث۔ خوف۔ گھُڑکی۔

دھمکی دینا۔ متعدی۔ ڈرانا۔ تہدید کرنا۔ خوف دلانا۔

دھمکی میں آنا۔ لازم۔ ڈر جانا۔ خوف مان جانا۔

دُھملا۔ (ھ) صفت مذکر (ہندو) دھندلا۔

دھموکا۔ (ھ) مذکر۔ (ع) مُکّا۔ گھونسا۔ (فقرہ) جب دونوں میں کوئی اُدھر آ نکلا ایک آدھ دھموکا اور اپنی طرف سے سرک چلا گیا

دُہن۔ (ع) مذکر۔ روغن۔

دُھن ۔ (ھ ۔ بروزن کُن) مونث ۱ راگ کی آواز۔ لے ۔ ۲ دھیان ۔ خیال ۔ جو برابر سلسلہ وار رہے ۳ شوق ۔ اشتیاق ۴ رَس ۔ گرمی ۵ لت ۔ دھت ۶ گانے کی طرز۔

دُھن باندھنا ۔ متعدی ۔ تصوّر باندھنا ۔ خیال جمانا ۔ لو لگانا ۔ (رشک) ؎

دُھن اگر راگ کی باندھو رہے اپنوں کا خیال
کہ مناسب نہیں گانا تمہیں بیگانوں میں

دُھن بندھنا ۔ لازم ۔ کسی امر کا خیال یا استحکام بندھنا ۔ تصوّر جمنا ؎

اے داغ دُھن بندھی ہے تجھے کوئے یار کی
کمبخت موت ہے ترے سر پر سوار آج

دُھن سمانا ۔ خیال بندھنا ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

اُس شب جو کچھ اس کو دُھن سمائی
رہین اُس نے نکال کر بجائی

دُھن لگنا ۔ دھیان لگنا ۔ دھت ہونا ۔ (داغ) ؎

میں تیرے سوا اور نہ اللہ سے مانگوں
مدّت سے یہی دُھن ترے سائل کو لگی ہے

دَہن ۔ (ف بفتح اوّل و دوم) مذکر ۔ مخفف دہان کا۔

دَہنِ تیغ ۔ (ف) مذکر ۔ تلوار کی دھار۔

دَہن دریدہ (ف) صفت ۔ مُنہ پھٹ

دہن زخم ۔ (ف) زخم کا شگاف ۔ (جلیل) ؎

بے مزہ اے یار زخموں کا دہن ہو جا

دَہنِ زخم کا ہنسنا ۔ شگافِ زخم کے بڑھنے کا ہنسنے سے استعارہ کرتے ہیں ۔ (امیر) ؎

ہنسے ہیں جب دہانِ زخمِ بسمل
تو اک تلوار ادا اُس نے جڑی ہے

دَہنِ سگ بہ لُقمہ دوختہ بہ ۔ (ف) مثل ۔ اس محل پر مستعمل ہے ۔ جب کسی شخص کو اس کی ایذا سے بچنے کے لئے کچھ دیں ۔

دَہنِ فرنگ ۔ دَہنۂ فرنگ ۔ (ف) مذکر دہانۂ فرنگ

دَھن ۔ (ھ ۔ بالفتح) مذکر ۱ مال دولت ۔ جائداد ۔ جیسے استری دھن ۲ منطقۃ البروج ۔ برج قوس ۳ نصیب بخت طالع ۔ (رجا نصاحب) ؎

اور کہتی تھی بس نہیں اپنا
دھن ہی ہوتا ہے کنیا کا بُرا

۴ مونث ۔ بندوق اور توپ کی آواز۔

دھن بھاگ ۔ (ہندو) ۱ خوش قسمتی کی جگہ ۲ (طنزاً) بدقسمتی کی جگہ ۔ (فقرہ) دھن بھاگ اُن ماؤں کے جن کے یہاں ایسی ناشدنی بیٹیاں پیدا ہوں۔

دَھن جُڑنا ۔ (عو) دولت جمع ہونا ۔

دھن دولت چلتی پھرتی چھاؤں ہے ۔ مثل ۔ مال و دولت کا کوئی بھروسہ نہیں کبھی ایک کے پاس کبھی دوسرے کے پاس

دھن ہے ۔ (ہندو) ۱ آفریں ہے ! ۲ (طنزاً) یہ کیا کیا ۔

دھنی ۔ (ھ) صفت ۱ مال دار ۔ خوش نصیب ۲ کسی فن میں پوری دستگاہ رکھنے والا ۔ (حالی) ؎

اردو کے دھنی وہ ہیں جو دلّی کے ہیں روڑے
پنجاب کو مَس اس سے نہ پورب نہ دکھن کو

۳ (ہندو) مذکر ۔ خاوند۔

دَہنا ۔ (ھ ۔ بالفتح) (لکھنؤ) صفت ۔ دیکھو داہنا ۔ (داغ) ؎

وہ بیٹھیں کاش کبھی میرے دہنے پہلو میں
اسی علاج سے تسکین پائے دردِ جگر

دَہنا قدم لینا ۔ (لکھنؤ) طنزاً تعظیم کرنا ۔ چالاکی فتنہ پردازی اور شرارت کا قائل ہونا ۔

دَہنی ۔ صفت ۔ مونث ۔ مثال کے لئے دیکھو بائیں آنکھ پھڑکنا

داہنی ہتھیلی کا تِل ۔ علم قیافہ میں دولت مندی اور سخاوت کی علامت ہے ۔ (قدر) ؎

پیسہ پیسہ کو شگون منعم غافل سمجھا
ہاں مگر دہنی ہتھیلی کا اسے تل سمجھا

دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے ۔ دیکھو داہنا۔

دُہنا ۔ (ھ) دیکھو دُوہنا۔

دُھنا ۔ (ھ) متعدی ۱ روئی صاف کرنا ۔ دُھنکنا ۲ مارنا پیٹنا (فقرہ) اُستاد نے شاگرد کو خوب دُھنا ۳ سرزنش کرنا تنبیہ

کرنا ۳ پٹکنا - دے مارنا - جیسے مردُھنا ۴ بُرا بھلا کہہ کے ذلیل کرنا (انجم) ؎

میں بھی اِک اِک کو بُن کے رکھ دوں گی
ہنسنے والوں کو دھن کے رکھ دوں گی

دَھنّا - (ھ - دھن سے بنایا ہے) دیکھو دھرنا۔

دھنا دینا - لازم - کسی کے دروازے پر کسی چیز کے تقاضے کے واسطے کسی کا بیٹھا موجود رہنا۔ (رضا) ؎

ارمان میرے دل سے نکلتے محال تھا
دھنّا دیئے ہوئے ترے تیرِ نگاہ تھے

دَھنّا سیٹھ - (ھ) صفت - نہایت دولت مند دھنی جگت سیٹھ - مالدار ۲ (کنایۃً) متکبر - سرکش - مرزدار (صفدر) ؎

اُٹھائے گا ترے در سے ہمیں غیر
بڑا آیا ہے دھنّا سیٹھ بن کر

دُھنّا - (ھ - بروزن گُتّا) مذکر - حلاف - روئی دھنکنے والا۔

دُھنّے جلاہے - تذلیل کیجئے

دھناسری (ھ) مونث ۱ ملکوس راگ کی ایک راگنی کا نام ۲ کشتی کا ایک داؤں۔

دَھنتر - (ھ) مذکر ۱ دولت مند مال دار - امیر ۲ زبردست سرکش

دھنتری نکل جانا - (عم) شیخی اور غرور مٹ جانا

دُھند - (ھ) مذکر - تاریکی جو انسان کی بصارت کو ہو جاتی ہے - کم نظر آنا۔

دُھندا - (ھ) صفت - اندھا کا مرادف اُردو میں اندھا دھندھا کی ترکیب سے استعمل ہے۔

دُھندلا - (ھ) صفت ۱ تاریک ۲ بے نور غیر شفاف - گدلا ۳ ماند کم چمک کا۔

دُھندلاپن - (ھ) مذکر - تیرگی، گدلاپن - اندھاپن - اندھیرا گھپ کا سا عالم۔

دُھندلا دکھائی دینا - صاف نظر نہ آنا - کم نظر آنا۔

دَھندا - (ھ) مذکر ۱ کام کاج - کاروبار ۲ مشغولی - مصروفیت ۳ پیشہ - ہنر

دُھندلانا - (ھ) دھاندلی کرنا۔

دُھندلکا - (ھ) نون غنہ - مذکر - علی الصباح جب کچھ تاریکی باقی ہو - نور کا تڑکا - (بحر) ؎

ہٹتی ہی نہیں روئے صنم سے یہ سیہ رو
تڑکے کو بنا رکھا ہے زلفوں نے دُھندلکا

دَھندلے - (ھ) مذکر (ھ) مکر و فریب حیلے - دھوکے چھند ورد و غم - جو مکر و فریب سے ظاہر کیا جائے (کرنا - مچانا کے ساتھ) (ذہن) ؎

چھپ گئے ہیں مجھ سے شب ترے کبکان کے
اے دوا دھندلے نہ کر مجھ سے خدا کو مان کے

(اختر شاہ اودھ) ؎

سب پر غم دل جتا رہی تھی
کیا کیا دھندلے مچا رہی تھی

دھندلے یاد ہیں - (ھ) بڑے حیلے اور فریب یاد ہیں نہایت مکار اور حیلہ ساز ہے۔

دَھننا - (ھ) دیکھو دھنا

دَھنک - (ھ - بروزن فلک) مونث ۱ پتلا گوٹا ۲ ایک قسم کی اوڑھنی ۳ وہ کمان کی شکل جو آسمان پر برسات میں مختلف رنگوں کی نظر پڑتی ہے - یہ صورت آفتاب کی شعاعوں سے پیدا ہوتی ہے۔

دَھن کُٹی - (ھ) مونث ۱ دھان کوٹنے کا آلہ - دھانوں کی اوکھلی اور موسل ۲ ایک چھوٹا کیڑا ۳ (کنایۃً) وہ شخص جس پر نحوست بہت رہتا ہے۔

دھن کُٹی کرنا - دھان چھڑنا - دھانوں کو کوٹ کے چاول نکالنا ۲ خوب زد و کوب کرنا - خوب پیٹنا۔

دھنکر - (س) - مونث - وہ اراضی جس میں دھان بوئے جاتے ہیں -

دُھنکنا - (ھ) متعدی ۱ روئی دُھنّا ۲ (کنایۃً) خوب مارنا پیٹنا۔

دُھنکوائی۔ مونث۔ دُھنکنے کی اُجرت۔
دُھنکی (ہ) مونث۔ روئی دُھنکنے کی کمان۔ روئی صاف
...نے کا محرابدار آلہ۔
دُھنکیا۔ صفت۔ مذکر۔ روئی دُھنکنے والا۔
...ھنکار۔ (ہ۔ بروزن نُجار) مذکر۔ دُھنکارنے کا فعل۔
دُھنکارنا۔ گھی داغ کرکے دال وغیرہ کو بودار کرنا۔
...ھنی۔ (ہ) مونث۔ شہتیر۔ کڑی۔
... **دھنی**۔ دیکھو دھن۔
...ہنی۔ (ہ۔ بالضم) مونث۔ وہ ظرف جس میں دودھ رکھتے
...ں۔
...ھنیا۔ (ہ۔ بروزن بنیا) مذکر۔ کشنیز۔ کوتمیر۔
دھنیے کی کھوپری میں پانی پلانا۔ متعدی۔ عو۔ (کنایۃً)
...شوار کام کا حکم دینا۔
...ھنیا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ندّاف۔
دُھنینی۔ مونث۔ ندّاف کی عورت۔
...ہنیت۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) مونث۔ روغن۔ چکنائی
...ہٹ۔ چربی۔
...نیس۔ (ہ۔ بالفتح وکسر نون وسکون یائے مجہول) مذکر
...بڑی چونچ کی چڑیا۔
...۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کی لکڑی
...نے کے کام آتی ہے۔
...ں۔ (ہ) مذکر۔ دُود۔ دخان۔ وہ کثیف بخارات جو کسی
... جلانے سے برنگ سیاہ اوپر کو صعود کرتے ہیں۔
...ھوانا۔ (دُھواں سے مصدر بنایا ہے۔ ایک نون حذف
...) ۱کھانے میں دُھوئیں کی بُو آجانا ۲ دھوئیں کی سیاہی
...ا جم جانا۔
...ھواں اُٹھنا۔ لازم۔ دُھواں نکلنا۔ دھواں بلند ہونا ۲ (کنایۃً)
...نا۔ (جلیل) ؎

یاں شل شمع سینے سے اٹھنے لگا دُھواں
کس نے بھری یہ آہ مرے دل کے سامنے

...ھواں پھیلنا۔ دُھوئیں کا منتشر ہونا۔

دُھواں جانا ۱ کھانے میں دُھوئیں کی بُو آجانا ۲ چھت دیوار یا کسی اور چیز کا دُھوئیں کی وجہ سے سیاہ ہوجانا۔
دُھواں چھوڑنا۔ حقہ پی کر دوسرے کی طرف دُود قلیان چھوڑنا۔ (مومن) ؏

حُقّے کا مُنہ سے غیر کی جانب دُھواں نہ چھوڑ

۲ کسی انجن کا دُھواں نکالنا۔
دُھواں دھار۔ (ہ) صفت ۱ پُر دُود۔ دود آلود ۲ نہایت سیاہ۔ تیرہ و تار۔ نہایت کالا ۳ جوش سے بھرا ہوا۔ پُرجوش جیسے دھواں دھار تقریر۔
دُھواں دھار برسنا۔ لازم۔ زور شور سے برسنا دھڑلے سے برسنا۔ چھاجوں مینہ برسنا۔
دُھواں دھار گھٹا۔ مونث۔ کالی گھٹا۔ زور شور کی گھٹا۔ (ناسخ) ؎

چاہیے پانی کے بدلے ہو شرر بار گھٹا
دودِ آہِ دلِ سوزاں ہے دُھواں دھار گھٹا

دُھواں دھار ہوجانا۔ لازم۔ نہایت تاریکی چھا جانا اندھیرا گھُپ ہوجانا۔
دُھواں دینا۔ متعدی۔ کسی چیز کا جلنے سے دھواں پیدا کرنا۔ جیسے یہ تیل دھواں دیتا ہے۔ یعنی صاف نہیں ہے اس سے دُھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔
دُھواں رَمنا۔ دُھواں بھرنا۔ دھواں پھیلنا۔
دُھوائنسا۔ (عو) صفت۔ وہ کھانا جس میں دُھواں لگ گیا ہو
دُھواں لپک۔ صفت مذکر (عم) ۱ حُقّے کی بُو پر دوڑنے والا آدمی۔ کثرت سے حُقّہ پینے والا ۲ حریص۔ مفت خور۔
دُھواں کرنا۔ کوئی چیز جلانا جس سے دھواں پھیل جائے۔
دُھواں گھُٹنا۔ (لکھنؤ) دُھوئیں کا کسی بند مکان میں جمع ہوجانا۔
دُھواں مُنہ سے چھوڑنا۔ حُقّہ کا کش لے کر مُنہ سے دُھواں نکالتے ہیں۔ (ذوق) ؎

شوق ہے اس کو بھی طرزِ نالۂ عشاق سے
دم بدم دیکھے ہے منہ سے دو دِقلیاں چھوڑ کر

دھواں نکلنا لازم۔ سلگنا۔ جلنا۔ دھواں اٹھنا۔ گرم ہونے کی علامت ہے۔

دھوئیں اُڑانا۔ (کنایۃً) برباد کرنا تباہ کرنا کی جگہ۔ (ذوق) ؎

اُڑائیں گے دھوئیں اک آن میں ہم چرخِ گرداں کے
اگر جگر دھوئیں نے دل کے زیرِ آسماں باندھا

دھوئیں اُڑ جانا۔ لازم۔

دھوئیں بکھرنا۔ (دہلی) لازم۔ گھبرا اٹھنا۔ خراب خستہ ہو جانا۔ (داغ) ؎

دل دے کے مفت مول لیا پھر ہزار بار
اپنے دھوئیں بکھر گئے عہدِ شباب میں

دھوئیں بکھیرنا۔ (عو) خوب لتاڑنا۔ ناس کرنا۔

دھوئیں کے بادل اُڑانا۔ بے بنیاد اور بے سر و پا باتیں بیان کرنا۔

دھواں ہو جانا۔ سحاب بن کر اُڑ جانا۔ (ناسخ) ؎

شعلۂ آتش ترے آگے دھواں ہو جائے گا

دھواں ہونا۔ دھوئیں کا پیدا ہونا۔

دھوب۔ (ھ) مذکر۔ شوب۔

دھوب پڑنا۔ لازم۔ شوب پڑنا۔ دھلا جانا۔

دھوبن۔ (ھ) مونث۔ (۱) دھوبی کا مونث۔ کپڑے دھونے والی عورت۔ (۲) ایک چڑیا کا نام۔

دھوبی۔ مذکر۔ کپڑا دھونے والا۔

دھوبی پاٹ۔ مذکر۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کو کمر پر لاد کر دے مارتے ہیں۔ کپڑے دھونے کی سل یا تختہ۔

دھوبی سے بس نہ چلے گدھے کے کان کاٹے۔ مثل۔ زبردست سے زور نہ چلا تو کم زور کو دبا لیا۔

دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ مثل۔ محض نکما اور بیکار آدمی۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی مصرف کا نہ ہو (فقرہ) اے ہندوستانی بھائیوں کے واسطے کچھ تو تم پاؤں ہلاؤ اب تو گھر بار سب جگہ ترقی کا دو دورہ ہو چلا۔ منہ چھپانے کو کہیں جگہ نہیں رہی اگر پھسڈی رہ گئے تو پاسے زمین نہ جائے ماندن۔ پیچ پیچ دھوبی کے کتے گھر کے نہ گھاٹ کے ہو گئے۔

دھوپ۔ (ھ) مونث۔ (۱) سورج کی روشنی (۲) ایک قسم کی خوشبو کا نام جو ہندو پوجا کے وقت جلاتے ہیں (۳) رواں پھول کے ساتھ، ایک قسم کی تلوار جو سیدھی ہوتی ہے۔

دھوپ آنا۔ دھوپ پھیلنا۔ دھوپ پہونچنا۔ (فقرہ) اس دالان میں دھوپ دیر کو آتی ہے۔

دھوپ اُترنا۔ (۱) دھوپ پھیلنا۔ دھوپ آنا۔ دھوپ کا کسی بلند مقام سے نیچے آنا۔ (شعور) ؎

آگئے جلالِ حسن کے کیا ٹھہرے چاندنی
کوٹھے پہ تم جو دن کو چڑھے دھوپ اُتر گئی

دھوپ اُٹھانا۔ دھوپ کی تکلیف برداشت کرنا۔ (تعشق) ؎

اس وقت یہاں کون سی حاجت تجھے لائی
منہ سرخ ہے رستے میں بہت دھوپ اُٹھائی

دھوپ اُداس ہونا۔ دیکھو اداس۔

دھوپ پڑنا۔ لازم۔ تیز دھوپ ہونا۔ نہایت گرمی ہونا۔ آفتاب کا سایہ پڑنا۔ (ناسخ) ع

پڑتی ہے غضب وادیِ دہشت میں کڑی دھوپ

دھوپ پہونچنا۔ سورج کی روشنی کا کسی مقام پر پہونچنا۔

دھوپ پھیلنا۔ سورج کی روشنی پھیلنا۔

دھوپ ٹلنا۔ دھوپ سرکنا۔ (ناسخ) ع

دھوپ ٹلتی نہیں دم بھر مرے ویرانے سے

دھوپ چڑھنا۔ (۱) دن چڑھنا۔ (جان صاحب) ؎

کون چھپتا ہے شوق سے آ دیں
دھوپ چڑھتی ہے جلد نہ جاویں

(۲) سورج نکلنا یا کسی بلند مقام پر دھوپ کا چڑھنا۔ (ناسخ) ؎

شام ہو جاتی ہے چڑھتی ہی نہیں دیوار پر
مُعذرِ قدرت کیا زمیں پر پاؤں پھیلاتی ہے دھوپ

دھوپ چڑھے۔ (عو) دن چڑھے۔

دھوپ چھاؤں۔ مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس

میں سایہ پڑتا ہے۔ (انیس) ع

تھا فرش ہر شجر کے تلے دھوپ چھاؤں کا

دھوپ چھپنا۔ قریب شام یا بدلی گھر آنے سے دھوپ کا غائب ہو جانا۔ (ناسخ) ع

بخترائے چشمِ تر بارش میں چھپ جاتی ہو دھوپ

دھوپ چھوڑنا۔ دھوپ پڑنے دینا۔ (ذوق) ؎

سرد مہری سے کسی کی آگئے ہیں دل میں ہے
یاں سے ہٹ جا دھوپ لے ابرِ بہاراں چھوڑ کر

دھوپ دان۔ **دھوپ دانی**۔ (ہ) مونث۔ وہ ظرف جس میں آگ رکھ کر خوشبودار چیزیں ڈال کر جلاتے ہیں

دھوپ دکھانا یا **دھوپ دینا**۔ دھوپ میں سکھانا۔ دھوپ میں رکھنا کسی چیز کو

دُھوپ ڈھلنا۔ بعد زوال آفتاب کے دھوپ ڈھلتی ہے۔ (آتش) ؎

ڈھل جائے ذرا دھوپ کہ گرمی گئے ہیں تا شام
دم لیں وہ ادھر یا نہ ہوئے زخموں کو ناکام

دھوپ سہنا۔ دھوپ کی گرمی برداشت کرنا۔ (ناسخ) ع

وہ سرو رواں سہہ نہ سکے ایک گھڑی دھوپ

دھوپ کھانا۔ لازم۔ دھوپ میں بیٹھنا۔ دھوپ میں نہانا کسی چیز کو دھوپ لگنا۔ (غالب) ؎

آگ تاپے کہاں تلک انساں
دھوپ کھائے کہاں تلک جاں دار

دُھوپ کھلنا۔ دھوپ کا پھیلنا۔ (داغ) ؎

جامِ شراب ہاتھ سے ساقی نے رکھ دیا
جب منھ ہیں کے دھوپ چمن میں ذرا کھلی

دھوپ گھڑی۔ مونث۔ ایک قسم کا آلہ جس سے دھوپ کے نسبت وقت کی شناخت ہوتی ہے۔ (رشور) ؎

وہ شب مہ میں جو خط کھینچتے ہیں
چاندنی دھوپ گھڑی ہوتی ہے

دھوپ لگنا۔ دھوپ کا اثر ہونا

دھوپ لینا۔ دھوپ کا اثر لینا دھوپ کھانا۔ (مسرور)

دیکھ کر تارِ خطِ خود کو کہے ہے بادہ نوش
مرغِ زریں دھوپ یہ لیتا ہے پر کھولے ہوئے

دھوپ ملنا۔ کسی چیز کا دھوپ میں خشک کیا جانا۔

دھوپ میں بال سفید کرنا۔ (کنایتہً) بڑھاپے تک ناتجربہ کار رہنا۔ طول طویل عمر پاکے ناتجربہ کار رہنا۔ بال کی جگہ سر یا چونڈا بھی کہتے ہیں۔ (شوق) ؎

نہ نیکی کی رکھ امر میں امید
کیا دھوپ میں تو نے چونڈا سفید

(جان صاحب) ؎

کیا کیا ہے دھوپ میں باندی نے اپنا سر سفید
آج تک آیا نہ شیریں کر پکانا کھیر کا

دھوپ میں بٹھانا۔ ایک قسم کی سزا ہے۔ (آتش) ؎

روئے روشن سے مشابہ ہو نہایت آفتاب
دھوپ میں بٹھلائے گا مجھ تشنۂ دیدار کو

دھوپ میں جھلسنا۔ تیز دھوپ میں دیر تک رہنا۔ (ناسخ) ع

دوپہر سے جلتے ہیں ہم مثل دوزخ دھوپ میں

دھوپ میں گنڈا ہونا۔ دیکھو دھوپ میں جلنا۔

دھوپ نکلنا۔ سورج نکلنا۔ (ناسخ) ع

جلوۂ رخسار جاناں سے نکل آتی ہو دھوپ

(کنایتہً) روشنی پھیل جانا۔

دھوپ ہونا۔ دھوپ کا نمودار ہونا۔ (ناسخ) ع

وصل کی شب میرے دبلانے میں ہو جاتی ہو دھوپ

دُھوت۔ (ہ) کتے کے ہنکانے کی آواز جیسے کتے دھوت یعنی دور ہو۔ بھاگ۔ ہٹ۔ سرک۔

دُھوتر۔ (ہ۔ واو مجہول) مونث۔ ایک ہندوستانی موٹا چھدرا کپڑا۔

دھُوتو۔ (ہ) مذکر۔ بھونپو۔ بگل۔ تُرہی۔ نرسنگا۔ وغیرہ جو منھ سے بجاتے ہیں۔

دُھوتی۔ (ہ۔ واو مجہول) مونث۔ تہبند۔ دھبلا۔ ایک کپڑا جس کو بیشتر ہندو لنگی کی طرح باندھتے۔ واو معروف، مذکر ایک

شوق ہے اس کو بھی طرزِ نالۂ عشاق سے
دم بدم دیکھے ہے منھ سے دود قلیاں چھوڑ کر

دُھواں نکلنا لازم۔ سُلگنا۔ جلنا۔ دھواں اُٹھنا۔ گرم ہونے کی علامت ہے۔

دُھوئیں اُڑانا۔ (کنایۃً) برباد کرنا تباہ کرنا کی جگہ۔ (ذوق) ؎
اُڑائیں گے دھوئیں اِک آن میں چرخِ کہن کے
اگر جگر دھوئیں نے دل کے زیرِ آسماں باندھا

دُھوئیں اُڑ جانا۔ لازم۔

دُھوئیں بکھرنا۔ (دہلی) لازم۔ گھبرا اُٹھنا۔ خراب خستہ ہو جانا۔ (داغ) ؎
دل دے کے مفت مول لیا پھر ہزار بار
اپنے دھوئیں بکھر گئے عہدِ شباب میں

دھوئیں بکھیرنا۔ (ع) خوب لتاڑنا۔ ناس کرنا۔

دھوئیں کے بادل اُڑانا۔ بے بنیاد اور بے سر و پا باتیں بیان کرنا۔

دُھواں ہو جانا۔ بھاپ بن کر اُڑ جانا۔ (ناسخ) ؎
شعلۂ آتش ترے آگے دُھواں ہو جائے گا

دھواں ہونا۔ دُھوئیں کا پیدا ہونا۔

دُھوب۔ (ھ) مذکر۔ شُوب۔

دُھوب پڑنا۔ لازم۔ شُوب پڑنا۔ دھول جانا۔

دُھوبن۔ (ھ) مونث ۱ دُھوبی کا مونث۔ کپڑے دُھونے والی عورت ۲ ایک چڑیا کا نام۔

دُھوبی۔ مذکر۔ کپڑا دھونے والا۔

دُھوبی پاٹ۔ مذکر۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کو کمر پر لاد کر دے مارتے ہیں۔ کپڑے دھونے کی سِل یا تختہ۔

دھوبی سے بس نہ چلے گدھے کے کان کاٹے۔ مثل زبردست سے زور نہ چلا تو کمزور کو دبا لیا۔

دُھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ مثل محض نکما اور بیکار آدمی۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی مصرف کا نہ ہو (فقرہ) اے ہندوستانی بھائیوں کے واسطے کچھ ہاتھ پاؤں ہلاؤ اب تو گھر بار سب جگہ ترقی کا دور دورہ ہو چلا۔

مُنھ چھپانے کو کہیں جگہ نہیں رہی اگر بھسڈی رہ گئے تو پاس سے زمن نہ جائے مانند۔ سچ مچ دھوبی کے کتے گھر کے نہ گھاٹ کے ہو گئے۔

دھُوپ۔ (ھ) مونث ۱ سورج کی روشنی ۲ ایک قسم کی خوشبو کا نام جو ہندو پوجا کے وقت جلاتے ہیں ۳ (واؤ مجہول کے ساتھ) ایک قسم کی تلوار جو سیدھی ہوتی ہے۔

دھوپ آنا۔ دھُوپ پھیلنا۔ دھوپ پہونچنا۔ (فقرہ) اس دالان میں دھوپ دیر کو آتی ہے۔

دھُوپ اُترنا ۱ دھُوپ پھیلنا۔ دھُوپ آنا۔ دھوپ کا کسی بلند مقام سے نیچے آنا۔ (شعور) ؎
آ گئے جلال حُسن کے کیا ٹھہرے چاندنی
کوٹھے پہ تم جو دن کو چڑھے دھوپ اُتر گئی

دھُوپ اُٹھانا۔ دھوپ کی تکلیف برداشت کرنا۔ (عشق) ؎
اس وقت یہاں کون سی حاجت تمھیں لائی
منھ سُرخ ہو رستے میں بہت دھوپ اُٹھائی

دھُوپ اُداس ہونا۔ دیکھو اُداس۔

دھوپ پڑنا۔ لازم۔ تیز دھوپ ہونا۔ نہایت گرمی ہونا۔ آفتاب کا سایہ پڑنا۔ (ناسخ) ع
پڑتی ہے غضب وادیِ دشت میں گرمی دھوپ

دھُوپ پہونچنا۔ سورج کی روشنی کا کسی مقام پر پہونچنا۔

دھوپ پھیلنا۔ سورج کی روشنی پھیلنا۔

دھوپ ٹلنا۔ دھوپ سرکنا۔ (ناسخ) ع
دھوپ ٹلتی نہیں دم بھر مرے ویرانے سے

دھوپ چڑھنا ۱ دِن چڑھنا۔ (جان صاحب) ؎
کون چھپتا ہے شوق سے آ دیں
دھوپ چڑھتی ہے جلد نہلے جاویں

۲ سورج نکل کر کسی بلند مقام پر دھوپ کا چڑھنا۔ (ناسخ) ؎
شام ہو جاتی ہے چڑھتی ہی نہیں دیوار پہ
نور دولت کیا زمیں پر پاؤں پھیلاتی ہے دھوپ

دھُوپ چڑھے۔ (ع) دِن چڑھے۔

دھُوپ چھاؤں۔ مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس

میں سایہ پڑتا ہے۔ (انیس) ع

تھا فرش ہر شجر کے تلے دھوپ چھاؤں کا

دھوپ چھپنا۔ قریب شام یا بدلی گھر آنے سے دھوپ کا غائب ہو جانا۔ (ناسخ) ع

بے تیرا ئے چشم تر بارش میں چھپ جاتی ہے دھوپ

دھوپ چھوڑنا۔ دھوپ پڑنے دینا۔ (ذوق) ؎

سرد مہری سے کسی کی آ گئے ہیں دل سرد ہے
یاں سے ہٹ جا دھوپ لے ابر بہاراں چھوڑ کر

دھوپ دان۔ دھوپ دانی۔ (ہ) مونث۔ وہ ظرف جس میں آگ رکھ کر خوشبودار چیزیں ڈال کر جلاتے ہیں

دھوپ دکھانا یا دھوپ دینا۔ دھوپ میں سکھانا۔ دھوپ میں رکھنا کسی چیز کو۔

دھوپ ڈھلنا۔ بعد زوال آفتاب کے دھوپ ڈھلتی ہے۔ (آتش) ؎

ڈھل جائے ذرا دھوپ کہ گرمی کے ہیں ایام
دم لیں وہ اُدھر یا نہ صدمے زخموں کو رنا کام

دھوپ سہنا۔ دھوپ کی گرمی برداشت کرنا۔ (ناسخ) ع

وہ سرد رداں سہنے کے ایک گھڑی دھوپ

دھوپ کھانا۔ لازم۔ دھوپ میں بیٹھنا۔ دھوپ میں رہنا کسی چیز کو دھوپ لگنا۔ (غالب) ؎

آگ تاپے کہاں تلک انساں
دھوپ کھائے کہاں تلک جاندار

دھوپ کھلنا۔ دھوپ کا پھیلنا۔ (داغ) ؎

جام شراب ہاتھ سے ساقی نے رکھ دیا
جب مینھ برس کے دھوپ چمن میں ذرا کھلی

دھوپ گھڑی۔ مونث۔ ایک قسم کا آلہ جس سے دھوپ کے نیچے وقت کی شناخت ہوتی ہے۔ (شعور) ؎

وہ شب ماہ میں جو خط کھینچتے ہیں
چاندنی دھوپ گھڑی ہوتی ہے

دھوپ لگنا۔ دھوپ کا اثر ہونا

دھوپ لینا۔ دھوپ کا اثر لینا دھوپ کھانا۔ (سرور)

دیکھ کر تارِ خطِ خود کو کہے ہے بادہ نوش
مرغ زریں دھوپ لیتا ہے پر کھولے ہوئے

دھوپ ملنا۔ کسی چیز کا دھوپ میں خشک کیا جانا۔

دھوپ میں بال سفید کرنا۔ (کنایتہ) بڑھاپے تک ناتجربہ کار رہنا۔ طول طویل عمر پا کے ناتجربہ کار رہنا۔ بال کی جگہ سر یا چونڈا بھی کہتے ہیں۔ (شوق) ؎

نہ نیکی کی رکھ امر میں اُمید
کیا دھوپ میں تو نے چونڈا سفید

(جان صاحب) ؎

کیا کیا ہے دھوپ میں باندی نے اپنا سر سفید
آج تک آیا نہ شیریں کر پکانا کھیر کا

دھوپ میں بٹھانا۔ ایک قسم کی سزا ہے۔ (آتش) ؎

روئے روشن سے مشابہ ہے نہایت آفتاب
دھوپ میں بٹھلائے گا مجھ تشنۂ دیدار کو

دھوپ میں جھلسنا۔ تیز دھوپ میں دیر تک رہنا۔ (ناسخ) ع

دوپہر سے جلتے ہیں ہم مثل دوزخ دھوپ میں

دھوپ میں کندا ہونا۔ دیکھو دھوپ میں جلنا۔

دھوپ نکلنا۔ سورج نکلنا۔ (ناسخ) ع

جلوۂ رخسار جاناں سے نکل آتی ہے دھوپ

(کنایتہ) روشنی پھیل جانا۔

دھوپ ہونا۔ دھوپ کا نمودار ہونا۔ (ناسخ) ع

وصل کی شب میرے دہلانے میں ہو جاتی ہے دھوپ

دھوت۔ (ہ) کتے کے ہنکانے کی آواز جیسے کتے دھوت یعنی دور ہو۔ بھاگ۔ ہٹ۔ سرک۔

دھوتر۔ (ہ۔ واو مجہول) مونث۔ ایک ہندوستانی موٹا چھدرا کپڑا۔

دھوتو۔ (ہ) مذکر۔ بھونپو۔ بگل۔ ترہی۔ نرسنگا۔ وغیرہ جو منہ سے بجاتے ہیں۔

دھوتی۔ (ہ۔ واو مجہول) مونث۔ تہبند۔ دھبلا۔ ایک کپڑا جس کو بیشتر ہندو لنگی کی طرح باندھتے ہیں۔ واو معروف، مذکر ایک

شکاری جانور کا نام۔

دھوتی بند۔ مذکر۔ دھوتی باندھنے والا۔ ہندو۔ بنیا۔ بقال نمک فروش وغیرہ۔

دھوتی پرشاد۔ دھوتیا پرشاد۔ بنئے بقال کو کہتے ہیں اور عموماً ہندوؤں کو جو دھوتی پہنے رہتے ہیں۔ دیکھو دھوتیا۔

دھوڑ۔ (ھ) مونث (عم) ۱ دھول ۲ ایک بھوسے کا میوں حصہ ۳ ایک قسم کی ناقص گھاس۔

دھوڑ۔ (ھ۔ بروزن کُر) مذکر۔ ایک قسم کی فاختہ۔

دھوڑا۔ (ھ) مذکر۔ پسی ہوئی دوائیں جو کسی درد کی جگہ گرم گرم خشک ملی جائیں۔

دھوک۔ مونث۔ ۱ دوک کا بگڑا ہوا ہے (مونث) کلا تیتر پٹنے کی سسکی۔

دھوکا۔ (ھ) مذکر ۱ فریب۔ حیلہ۔ مکر۔ دغا ۲ غلط فہمی۔ مغالطہ ۳ سراب۔ جس پر پانی کا دھوکا ہوتا ہے۔

دھوکا اٹھانا۔ (دہلی) دھوکا کھانا۔ (بنات النعش) اس قاعدے کے نہ جاننے سے لوگوں نے بڑے بڑے دھوکے اٹھائے ہیں یعنی بہت دھوکا کھایا ہے۔

دھوکا دھڑی۔ مونث۔ مغالطہ۔ چھل۔ بل۔ مکر۔ فریب ~

پایا نہ بوسہ لب یار خود ہم دے شعور
دھوکے دھڑی میں جان کسی نے تباہ کی

دھوکا دہی۔ مونث۔ فریب دہی۔

دھوکا دینا۔ متعدی۔ فریب دینا۔ مغالطہ دینا۔ چھل کرنا۔

دھوکا کھانا۔ لازم۔ فریب میں آنا۔ غلطی میں پڑنا۔ چوکنا۔ خطا کرنا۔ (غالب) ~

لاگ ہو تو اس کو ہم سمجھیں لگاؤ
جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا

دھوکا ہونا۔ مغالطہ ہونا۔ شبہہ ہونا۔ (غالب)

لوگوں کو ہے خورشید جہاں تاب کا دھوکا
ہر روز دکھاتا ہوں میں اک داغ نہاں اور

۲ غلطی ہونا۔ سہو ہونا ۳ وہم میں آنا ۴ نقلی چیز یا نقلی بات یا مصنوعی معاملہ پر اصلیت کا گمان ہونا۔ (ناسخ) ~

گل کو جب دیکھا تری تصویر کا دھوکا ہوا
بولی جب بلبل تری تقریر کا دھوکا ہوا

دھوکے باز۔ صفت۔ فریبی۔ دغا باز۔

دھوکے کی ٹٹی۔ مونث۔ ۱ وہ ٹٹی جس کی اوٹ میں شکار کھیلتے ہیں ۲ (کنایۃً) فریب میں لانے والی چیز۔ مغالطہ میں لانے والی چیز۔ ~

سچ ہے دنیا کو اگر دھوکے کی ٹٹی کہیے
اے ظفر کھلتی کسی پر نہیں یاں کے دھوکے

۳ نازک چیز۔ بودی چیز۔

دھوکے میں۔ فریب کھا کر کسی اور کے گمان سے (ناسخ) ~

رات میں نے تیرے دھوکے میں پکارا چاند کو

دھوکے میں آنا۔ فریب میں آنا۔

دھوکے میں رکھنا۔ جھوٹی امید میں رکھنا۔ جھوٹا وعدہ کرنا۔ مغالطہ دینا۔ وہم دینا۔ (فقرہ) تم نے وعدہ کر کے مجھ کو دھوکے میں رکھا۔

دھوکے میں رہنا۔ لازم۔

دھوکر چھلا (یا پیسہ) اٹھانا۔ (ھ) مراد یا منت مانگتے وقت نیاز دلانے کے واسطے چھلا یا پیسہ کو پاک کر کے رکھنا کہ کامیابی کے وقت اسی کی شیرینی تقسیم کی جائے۔ منت ماننا۔ نیاز ماننا۔ نذر ماننا۔ (رنگین) ~

پاؤں جو وہ چھلا تو وہاں بیٹھ کے دوں
منت کا اٹھاتی ہوں یہ دھوکر چھلا

دھول۔ (ھ) مونث۔ گرد۔ خاک۔ راکھ۔ خاکستر۔

دھول اڑا دینا۔ (کنایۃً) مٹا دینا۔ (سالک) ~

عصمت پناہی اس قدر اے آسماں نہ بھول
چاہیں تو ایک دم میں اڑا دیویں تیری دھول

دھول اڑانا۔ متعدی ۱ گرد اڑانا ۲ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ۳ آوارہ پھرنا۔ خراب خستہ پھرنا ۴ کوشش کرنا۔ (رضا) ~

منزل الفت میں مشتاق آپ کے
دھول اڑا کر تھک کے بیٹھے ملا ہیں

دھول اُڑانا۔ لازم۔ خاک اڑانا۔ گرد اڑنا۔ بدنامی ہونا ۲ رسوائی ہونا ۳ برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔
دھول جھاڑنا۔ ۱ خاک جھاڑنا ۲ (کنایۃً) پیٹنا۔ زد و کوب کرنا
دھول جھڑنا۔ لازم۔ گرد دور ہونا۔ گت بننا۔ سزا ملنا۔
دھول کی رسّی۔ (کنایۃً) بے اصل۔ بے ثبات۔
دھول کی رسّیاں بٹنا۔ دھول سے رسّیاں بٹنا۔ ناممکن بات کی کوشش کرنا۔ مبالغہ کرنا۔ ؎

گردِ عصیاں سے ترے دامن بلبل ہے اسیر
رسّیاں ایسی تو ناحق نہ بٹیں دھول سے پھول

(شوق قدوائی) ؎

یہ ترکیب سیکھی تھی تم نے کہاں
نہیں خوب ہی دھول کی رسّیاں

دھول کے لٹھ لگانا۔ (عم) جھوٹ بولنا۔ دروغگوئی کرنا
دھولیا پیر۔ مذکر۔ لڑکوں کا ایک فرضی پیر۔
دھولیا پیر کی قسم۔ دھولیا قسم۔ ایک طرح کی قسم جو بچے اس طرح کھلواتے ہیں کہ دو توں یا سفول کی لپ میں خاک بھر کر اُس پر ایک تنکا کھڑا کر دیتے ہیں اور قسم کھانے والے سے کہتے ہیں کہ تو اس تنکے کو منہ سے اُٹھا جب وہ منہ کے سامنے لاتا ہے تو اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں سے اس طرح اُچھال دیتے ہیں کہ ساری خاک اُس کے منہ پر جا پڑتی ہے اور پھر خوب ہنستے ہیں۔ (ظفر) ؎

کوئی اُس طفل سے ہنگامہ بازی خاک سر پر ہو
قسم لیتے دھولیا جو رکھ کے خاکستر ہتھیلی پر

دھول۔ (ھ)۔ بر وزن (قول) مونث ۱ چانٹا۔ تھپڑ سر پہ مارنا۔ دھپ۔ (پڑنا۔ مارنا۔ لگانا۔ لگنا کے ساتھ) (صبا) ؎

روز لایا کرتا ہے ہم سے پرستوں پہ عذاب
دھول پر دھول آج واعظ پر سرِ منبر پڑی

۲ نقصان۔ خسارہ (فقرہ) مقدمہ میں خرچے کی دھول مفت پڑی ۳ جوار کا سرا یعنی جسے گنے کی طرح چوستے ہیں۔
دھول جڑنا۔ تھپڑ مارنا۔ (ذوق) ؎

فتنہ مرکش ہے جبھی تک کہ تری ٹھوکر نے

دستِ مژگاں سے کوئی دھول جڑی خوب نہیں

دھول دھپّا۔ مذکر۔ آپس میں ایک دوسرے کے سر پر تھپڑ مارنا۔ ؎

دھول دھپّا اُس سراپا ناز کا شیوہ نہ تھا
ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیش دستی ایک دن

دھول کھانا۔ لازم۔ چانٹا کھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔
دھول لگانا۔ دھول مارنا۔ دھپ مارنا۔ (ذوق) ؎

مقابل اُس رخِ روشن کے شمع گر ہو جائے
صبا وہ دھول لگائے کہ بے سحر ہو جائے

دھول لگنا۔ لازم۔ ۱ چانٹا لگنا ۲ خسارہ ہونا۔ ٹوٹا ہونا۔ نقصان ہونا۔ (فقرہ) اُس کارخانے میں شرکت کرنے سے دو سو روپے کی دھول لگی۔
دھولا۔ (ھ) صفت۔ سفید رنگ۔
دھولا پڑنا۔ زرد پڑ جانا۔
دھولاپن۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) سفیدی۔
دھوم۔ (ھ) مونث ۱ شور و غل۔ ہنگامہ۔ غل غپاڑہ ۲ آوازہ۔ غلغلہ۔ شہرت۔ دھاک (داغ) ؎

چشمِ مست یار کی اک دھوم ہے
آج کل ہیں دور دورے جام کے

۳ افواہ۔ خبر۔ (ھ) (لکھنؤ) ایک قسم کا چکن کا کام (لکھنؤ) چکن کی چیزوں میں قسم قسم کی بوٹیاں پھول پتیاں بنائیں۔ ریشم سوت کا کام کیا۔ مُرّی۔ پھندا۔ بخیہ۔ زنجیرہ دھوم وغیرہ سے نمونے کاڑھے۔
دھوم اُٹھانا۔ شور مچانا۔ (ذکر) ؎

عارض نے دھوم اُٹھائی ہے خورشیدِ حشر کی
قامت نہیں بپا ہے قیامت جہان میں

دھوم اُٹھنا۔ لازم۔ دھوم مچنا۔ دھوم ہونا (صبا) ؎

عدم میں دھوم آنے کی وہ آتشیں آ پہنچی
جہاں بھر سے یہ گردِ ملال لے کے چلے

دھوم اُڑانا۔ شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ (شرف) ؎

لیا جو دشتِ جنوں اشرف سے مجنوں نے

صبا نے دھوم اُڑائی ہے چار سُو کیا کیا

دُھوم پڑنا۔ شہرت ہونا۔ چرچا ہونا۔ (آرزو) ؎

اس زلف سیہ فام کی کیا دھوم پڑی ہے
آئینے کے گلشن میں گھٹا جھوم پڑی ہے

دُھوم دھام۔ (ھ) مونث۔ شان شوکت۔ طمطراق شکوہ۔ احتشام۔ بھیڑ بھاڑ۔ (بقی) ؎

زلفوں نے تری آنکھ کا رتبہ بڑھا دیا
تلوں سے دھوم دھام غزال ختن کی ہے

۲ زور شور۔ ریل پیل ۳ غل شور۔ آوازہ غلغلہ۔ دھاک شہرہ ہنگامہ آرائی۔ (بحر) ؎

ولولے تھے شباب تک اپنے
اب ہماری وہ دھوم دھام نہیں

دھوم دھامی۔ صفت۔ بڑی دھوم سے۔ ؎

جلال اُن کو مرنے کی تیرے خوشی ہے
ترا عرس وہ دھوم دھامی کریں گے

دھوم دھڑکا۔ (ھ)۔ مذکر۔ ہنگامہ۔ غل غپاڑا۔ شور غلغلہ۔ (سحر) ؎

پُرسا دینے کو مرا لوگ چلے آتے ہیں
گھر میں تو دھوم دھڑکا ہو عجب شوخی ہے

دھوم ڈالنا۔ لازم۔ (ھ) ہنگامہ برپا کرنا۔ غل مچانا۔ شور مچانا۔

دھوم سے۔ کروفر سے۔ شور وغل سے۔ باجے گاجے سے تزک احتشام سے۔

دھوم کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ شہرت دینا۔ (امیر) ؎

دھوم کرتے ہیں جو لے وحشت تو خاطر خواہ کر
شہر گردی کب تلک صحرا سے بھی کچھ راہ کر

دھوم مچانا۔ غل شور کرنا۔ غل مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا چلاتا۔ (جلال) ؎

کیا دھوم بھی نالوں سے مچائی نہیں جاتی
سوتی ہوئی تقدیر جگائی نہیں جاتی ؎

۲ دُہائی دینا۔ فریاد کرنا۔ واویلا مچانا۔ جلدی کرنا۔

دھوم مچنا۔ لازم۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ شہرت ہونا۔

دھوم ہونا۔ شہرت کسی امر کی ہونا۔ آوازہ کسی امر کا ہونا

دھُونا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

دھونک دھیا۔ (ھ) مونث۔ (عو) غل شور۔ واویلا ہنگامہ۔

دھُوں۔ مونث۔ توپ بندوق کی آواز۔

دھُوں دھُوں۔ توپوں بندوقوں کی متواتر آواز

دھُوں دھُوں کار۔ صفت۔ (عو) زور کے بخار یا سدر کی بارش کے واسطے بول چال میں ہے۔ (فقرے) دھوں دھوں کا بخار چڑھا۔ دھوں دھوں کا مینہ برسا۔

دھُون۔ (ھ) مذکر۔ (عو) بیس سیر کا وزن (بیس سیر = آدھا من) صحیح ادھون ہے۔

دھون بھر۔ بیس سیر۔

دُھونا۔ (ھ)۔ واو مجہول۔ متعدی۔ پانی سے صاف کرنا۔ پاک کرنا ۲ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ (فقرہ) اگلی باتیں دل سے دھو ڈالو ۳ (واو معروف) ایک قسم کا روغن جس کو کشتی کے نیچے لگا دیتے ہیں تاکہ پانی اثر نہ کرے۔ (رشک) ؎

جب اٹھا دود دل سوزاں مرا
کشتی گردوں کو دھونا ہو گیا

۲ مال۔ ایک قسم کا گوند جو بہت جلد آگ پکڑ لیتا ہے

دُھونا دُھونا۔ (ہر دو واو مجہول) (عو) غیبت کرنا۔ بگاڑ کرنا۔ (رشک) ؎

نکتہ چیں ہے پیٹھ پیچھے تیرے کپڑوں پیچھے
صاف یہ ہے ننگ دھونا دھونی ہے پوشاک کا

دھونتال۔ (ھ)۔ بروزن سونے تال۔ صفت۔ مونث۔ (عو) کام میں چالاک۔ جلد کام کرنے والی۔ (فقرہ) یہ ماما بڑی دھونتال ہے سارے گھر کا کام کرتی ہے (رشک نہیں۔ (ناز نین) ؎

ایک اے بچے کے لیتے وقت جو بے حال ہو
اور تو کاموں میں تم اتنا بڑی دھونتال ہو

دھونس۔ (ھ)۔ نون غنہ۔ مونث ۱ دھمکی۔ تہدید ۲ دم

جھانسا ۔ پٹی ۔ فریب ۔ دھوکا
دھونس پٹی ۔ مؤنث ۔ (عم) دم ۔ جھانسا ۔ دم دلاسا ۔
دھونس دینا ۔ دھمکی دینا
دھونس میں آنا ۔ دھمکی میں آ جانا ۔ (رضا) ؎
نغور سننے سے ترے ڈر جائیں یہ ناممکن ہے
دھونس میں ہم سرِ محفل نہیں آنے والے
دَھونسیا ۔ (ہ) مذکر ۔ دمباز ۔ دغاباز ۔ فریبی ۔
دھونسا ۔ (ہ) ۔ نون غنہ ۔ مذکر ۔ بڑا نقارہ
دھونسا کھانا ۔ شامت آنا ۔ سر پھرنا ۔ (فقرہ) کس کی بلا نے دھونسا کھایا ہے جو تم کو سوجھی بنانے ۔
دھونک ۔ دھونکن ۔ (ہ) ۔ نون اوّل غنہ ، مؤنث ۔ پیاس کی شدت جو دل کی گرمی کی وجہ سے ہو ۔
دھونکنا ۔ (ہ) دھونکنی سے پھونکنا ۔ کسی چیز سے ہوا دے کر آگ پیدا کرنا ۔
دھونکنی ۔ (ہ) مؤنث ۔ آگ پھونکنے کا آلہ جس سے لوہار آگ دھونکتے ہیں ۔
دھونکنی لگنا ۔ سانس چڑھنا ۔ دم پھولنا ۔ ہانپنا (فقرہ) بچے کی دھونکنی لگی ہوئی ہے ۔
دھونگار ۔ (ہ) مذکر ۔ پیاز کی یا خوشبودار پتے مثلاً پان کا چھونکا دینا ۔ دینا کے ساتھ ۔
دھونی ۔ (ہ) مؤنث (۱) وہ دھواں جو کسی چیز کی آگ میں جلنے سے اٹھے ۔ کسی چیز کو جلا کر بھپارا لینا (۲) ہندو ۔ فقیروں کی آگ کا ڈھیر یا بخور کو بھی کہتے ہیں ۔ ؎
عیش باغِ تنِ پُر داغ میں ہے نذرِ نسیم
دلِ سوزاں مرا جوگی ہے دھواں دھونی ہے
دھونی جگانا ۔ (ہندو) آگ جلانا ۔ سنیاسیوں کا آگ کے سامنے بیٹھ کر تپ کرنا ۔ دھونی رمانا ۔
دھونی دینا ۔ بخور دینا ۔ دھواں دینا
دھونی رمانا ۔ کسی جگہ آگ جلا کر جوگیوں کی طرح بیٹھنا (۲) (کنایۃً) جا گزیں ہونا ۔ کسی کا کسی جگہ بیٹھ رہنا ۔ (شوق قدوائی) ؎
یہیں اب تو دھونی رما اے جنوں
دریچے پہ آنکھیں جما اے جنوں
دھونی لگا کر بیٹھنا ۔ (کنایۃً) کسی پر اعتماد کر کے بیٹھنا
دھونی لگانا ۔ دھونی رمانا ۔ (آتش) ؎
ارادہ عرشِ اعظم کا ہے آہِ صبحگاہی کو
درِ فریادرس پر چل کے اب دھونی لگانی ہے
دھونی لینا ۔ لازم ۔ بخور لینا ۔ دھواں لینا ۔
دھووَن ۔ (ہ) بروزن روغن ، مذکر ۔ وہ پانی جس میں کوئی چیز کھنگالی یا دھوئی گئی ہو اور اُس شے کے دھونے یا کھنگالنے سے اُس پانی میں کثافت آ جائے (آتش) ؎
عمرِ خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی
دھووَن پیئے جو یار کی زلفِ دراز کا
دھوئی دال ۔ مؤنث ۔ ماش یا مونگ کے چھلکے نکال کر دال پکاتے ہیں ۔ اُس کو دھوئی دال کہتے ہیں ۔
دھوئی دُھلائی ۔ دھوئی ہوئی ۔ پاک ؎
فردوسی زباں ہو حقیقت میں ہے سحر
دھوئی دھلائی کوثر و جنت کی ہے زباں
دھوئی دُھلائی آنکھ ۔ دیکھو آنکھ دھوئی دُھلائی ہونا ۔
دھوئی ہوئی زبان ۔ دھوئی دھلائی زبان ۔ پاک کی ہوئی زبان ۔ (راسخ) ؎
مضمون مہکتے ہیں سخن ہائے جواب سے
دھوئی ہوئی زبان ہے عطرِ گلاب سے
دُھویا جانا ۔ (کنایۃً) بے شرم ہو جانا ۔ بیباک ہو جانا (غالب) ؎
رونے سے اور عشق میں بیباک ہو گئے
دھوئے گئے ہم ایسے کہ بس پاک ہو گئے
دُھویا دھایا ۔ (کنایۃً) مذکر ۔ بے غیرت ۔ بے شرم ۔ ۔ ۔ لوچ ۔ صاف (فقرہ) تم دھوئے دھائے دہریے ہو عیب سے بری ۔
دھویا دیدہ ۔ صفت ۔ (ع) بے لحاظ ۔ بے شرم ۔ بے مروت ۔ بے غیرت ۔ (مصحفی) ؎
کیا آنکھ میں اُس کی رہے ہے آنکھ گڑو
اُس آدمی کا دھویا دیدہ دیکھو

دھی۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) بیٹی۔ دُختر۔

دَہی۔ (ہ) مذکر۔ جما ہوا دُودھ۔ دجماتا۔ جمنا کے ساتھ)

دہی بڑے۔ مذکر۔ ایک قسم کا کھانا۔ دہی میں بڑے ڈال کر بنائے جاتے ہیں۔

دہی دہی کرنا۔ کسی امر پوشیدہ کا جابجا اظہار کرتے پھرنا۔

دہی مچھلی جس وقت کوئی بارادۂ سفر گھر سے نکلتا ہے عورتیں شگون نیک جان کر یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔

دہی مچھلی کی مٹکی۔ (عو) ایک رسم ہے۔ شادی کتخدائی میں ساچق کے روز ہنڈیا چنگی میں دہی بھر کر اور ایک مچھلی سبوچہ میں لٹکا کر دولھا کے گھر لے جاتی ہیں اور اس کو شگون نیک جانتی ہیں۔

دَہینڈی۔ (س) یائے اول مجہول) مونث۔ دہی رکھنے کا ظرفِ گلی۔

دہے۔ محرم کے دس دن کے تعزیئے۔ (فقرہ) آج دہے اٹھیں گے۔

دھیان۔ (ہ) بروزن دھان) مذکر۔ خیال۔ تصور۔ توجہ۔ مراقبہ۔ لحاظ۔ التفات۔

دھیان آنا۔ یاد آنا۔ خیال آنا۔

دھیان بٹانا۔ اور طرف توجہ کرنا۔ تصور کا دوسری طرف لگانا۔

دھیان بٹنا۔ لازم۔ ایک طرف سے دوسری طرف توجہ ہونا۔ خیال بٹنا۔ تصور کا ایک طرف ہونا۔ (جرأت) ؎

نصیحت کرنے سے ناصح ہٹے گا
نہ دھیان اپنا بٹاہے نہ بٹے گا

دھیان بندھنا۔ لازم۔ خیال بندھنا۔ تصور ہونا۔ کسی کا خیال آنا۔ ؎

سارے عالم ہی سے بیزار دو کچھ بیٹھا ہے
آج جرأت کو خدا جانے یہ کیا دھیان بندھا

دھیان پر چڑھنا۔ لازم۔ کسی بات کا بخوبی خیال میں آجانا۔ (ذوق) ؎

دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سو بار
دھیان پر میرا نہ مطلب کبھی عنوان چڑھا

دھیان پھر جانا۔ طبیعت کا پھر جانا۔ (داغ) ؎

کعبہ کی سمت جا کے مرا دھیان پھر گیا
اُس بُت کو دیکھتے ہی مرا ایمان پھر گیا

دھیان چڑھنا۔ لازم۔ ذہن نشین ہونا۔ بھولی بات یاد آنا۔ خیال آنا۔

دھیان دوڑانا۔ خیال دوڑانا۔ سب پہلوؤں پر نظر کرنا۔

دھیان دوڑنا۔ خیال جانا۔ (رشک) ؎

اٹھ گیا جب وہ جانِ جاں میرا
دھیان دوڑا کہاں کہاں میرا

دھیان دینا۔ توجہ کرنا۔

دھیان رہنا۔ لازم۔ خیال رہنا۔ توجہ رہنا۔

دھیان سے اترنا۔ لازم۔ خیال سے اترنا۔ یاد نہ رہنا۔ بھول جانا۔ سہو ہونا۔ (آتش) ؎

چشمِ باراں میں مرے بعد نہ خونناب اُترا
یاد آیا نہیں پھر دھیان سے جو خواب اُترا

دھیان لگانا۔ (عو) کسی کام میں فکر و اندیشہ کرنا۔ توجہ کرنا۔

دھیان لگنا۔ لازم۔ خیال ہونا۔ توجہ ہونا۔

دھیان کرنا۔ لازم۔ خیال کرنا۔ سوچنا۔ سمجھنا۔ فکر کرنا۔ (ناسخ) ؎

ہو گئے تارِ سیم بال تمام
نہ کیا دھیان ساقِ سیمیں کا

دھیان لڑانا۔ متعدی۔ خیال کو کسی خاص طرف کرنا۔ غور کرنا۔ فکر کرنا۔

دھیان لڑنا۔ دھیان کی رسائی ہونا۔ (قدر)

بے زبانوں سے جب زبان لڑے
سرِّ مخفی سے میرا دھیان لڑے

دھیان میں آنا۔ لازم۔ خیال میں آنا۔ ذہن چڑھنا۔ یاد چڑھنا۔ یاد آنا۔ (رشک)۔

جو دیکھ لیتے تمھیں قیس و وامق و فرہاد
کبھی نہ اپنے حسین اُن کے دھیان میں آتے

دھیان میں لانا - خیال میں لانا۔ توجہ کرنا۔ لحاظ کرنا۔ (رشک) ؎

ایسے ویسے کا کہا دھیان میں کب لاتا ہے
اُس پری چہرہ کا ہو رشمائل ناصح

دھیان میں ہونا - خیال میں ہونا۔ (زلمخ) ؎

ہے گمانِ روزنِ دیوار چشم غول پر ـــ
ہوں بیاباں میں مگر ہوں کوئے جاناں دھیان میں

دھیانی - (ص) صفت۔ (ہندو) خدا سے لو لگانے والا صاحبِ تصوّر۔ جیسے گیانی دھیانی۔

دھیرا - (ص) بروزن چیرا۔ صفت ۱ وحشی جانور جو رام ہو گیا ہو ۲ وہ شخص جس کا غصہ اتر گیا ہو۔

دھیرا کرنا - (عو) ۱ وحشی جانور کو رام کرنا ۲ نرم باتوں سے غصہ فرو کرنا۔

دھیرج - (ص) مذکر (ہندو) صبر۔ استقلال۔ مضبوطی۔

دھیری - (ص) فتح، مونث۔ (اطفال) جب کوئی پتنگ کی بازی میں شکست مان لیتا اور لڑانے سے انکار کرتا ہے تو کہتے ہیں دھیری ہے۔ (امیر) ؎

کیا دھیری بند ہے اُس کی جو عشق کا رسوا ہو
نکلے تو ہیں لڑکے دھیری دھیری ہے

دھیری پکارنا - پتنگ بازی کی فتح کا اعلان کرنے کے لیے دھیری دھیری کہنا۔

دھیرے دھیرے - (عم) آہستہ آہستہ

دھیز - مذکر۔ (عم۔ عو) جہیز

دھیزو - (عم۔ عو) صفت۔ دھیز میں ملی ہوئی۔ جیسے دھیزو چیز کم ٹھہرتی ہے۔

دھیلا - (ص) مذکر۔ آدھا پیسہ۔ چھ دام۔ دیکھو ادھیلا ۲ دلالوں کی اصطلاح، پچاس روپیہ۔

دھیلا دمڑی - کچھ تھوڑی سی رقم۔ (ابن الوقت)۔ ولایت سے مال منگواتے ہیں اُس کے طفیل میں روپے پیسے دھیلا دمڑی آپ بھی جھاڑ کھاتے ہیں۔

دھیلچا۔ دھیلچی - پہلا مذکر دوسرا مونث۔ دھیلے کی کنکیا۔ دلی میں دھیلچیا کہتے ہیں۔

دھیلی - (بروزن تیلی) مونث۔ (ہندو) آدھا روپیہ اٹھنی۔ صحیح ادھیلی ہے یعنی آدھی سے نسبت رکھنے والی۔

دھیما - (ص) صفت۔ مذکر، مونث کے لئے دھیمی ۱ تیز کا نقیض کم۔ آہستہ۔ نرم۔ سست۔ خفیف۔ مدھم۔ ہلکا ۲ تاشہ کا آہستہ بجانا۔ کم آواز باجا۔

دھیما پڑنا - لازم۔ ٹھنڈا ہونا۔ نرم ہونا۔ غصہ فرو ہونا۔

دھیما کرنا - زور گھٹانا۔ نرم کرنا۔ سست کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔

دھیمی آواز - نرم اور نیچی آواز (تسلیم) ؎

وہ گل ہے محوِ خوابِ ناز بلبل
ذرا دھیمی رہے آوازِ فریاد

دھیمے سے - (ہندو) آہستہ سے۔

دھیمر۔ دھینور - (ص) مذکر۔ مچھلی والا کہار۔ (کنایۃً) کالا آدمی۔

دھین دھوکر - اللہ میاں کے نوکر (ص) آزاد۔ خود سر کی نسبت بولتے ہیں (فقرہ) مانا ئیں بہت مگر زمانے کا رنگ دیکھ کر جی ڈرتا ہے بچے پنے میں تو ہٹ دیک کر کام کریں گی آگے چل کر کچھ دن رہ گئے آپے سے گزر جائیں دھین دھوکر۔ نہ دلی میں دھینگ دھوکر کہتے ہیں۔

دھین دھوکڑی - مونث۔ زبردستی۔ دلی میں دھینگ دھوکڑی۔

دھینڈی - (ص) مونث۔ دیکھو دھینڈی۔

دھینگ - (ص) بروزن سینگ، صفت۔ قوی۔ مضبوط۔ مسٹنڈا۔

دھینگ دھوکڑی کرنا - متعدی۔ زبردستی کرنا۔ ضد آوری کرنا۔

دھینگا دھینگی۔ دھینگا دھانگی - (ص) مونث

زبردستی ۔ دست درازی ۔ بدمعاشی ۔ (قلق) ؎

خوب سیکھے ہو لٹھ تو چالاکی
دھینگا دھینگی کمال چڑھ ہے مری

۲۔ زبردستی سے ۔ جبر و تعدی سے ۔ ظلم و ستم سے ۔ (فقرہ) تم دھینگا دھینگی سے مجھ کو قائل کرنا چاہتے ہو ۔

دھینگا مشتی ۔ مونث ۔ ۱ گھونسے کی لڑائی ۔ کسی کا کسی سے دست و گریباں ہونا ۔ ۲ ہاتھا پائی ۔ زور آوری ۔ (عاشق) ؎

چڑھ ہے مری اتنی دھینگا مشتی
کیجئے کہیں اور جاکے کشتی

دھینگرا ۔ (ھ) مذکر ۔ دھینگ کی تصغیر بالتحقیر ۔

دھیوت ۔ (ھ) ۔ بروزن ڈیوٹ ۔ مذکر ۔ سات سُروں میں سے ایک سُر کا نام ۔

دی ۔ (ف) مذکر ۔ گزرا ہوا کل ۔ (غالب) ؎

فرداو دی کا تفرقہ اک بار مٹ گیا
تم کیا گئے کہ ہم پہ قیامت گذر گئی

دیشب ۔ (ف) کل کی گذری ہوئی رات ۔

دے ۔ (ف) بالفتح ۔ مذکر ۔ شمسی مہینوں میں دسویں مہینے کا نام جب آفتاب برج جدی میں ہوتا ہے ۔ یہ مہینہ ہندی کے مہینے ماگھ سے ملتا ہے ۔

دے ۔ امر کا صیغہ دینا سے

دے پٹکنا ۔ کوئی شے بلند کر کے چھوڑ دینا ۔ (آتش) ؎

سنگ در پہ کبھی محبوب کے دے پٹکوں گا
بد دماغی جو یہی ہے تو ہوا سر ٹکڑے

دے دھواں دھوں ۔ بچے کو مارنے کی آواز ۔

(توبۃ النصوح) سب سے پہلے تو اُس نے دے دھواں دھوں دے دھواں دھوں اپنے بے زبان معصوم بچے کو پیٹ ڈالا ۔

دے دے پٹکنا ۔ لگاتار کوئی چیز بار بار قوت سے بلند کرنا اور قصداً زمین پر چھوڑ دینا ۔ (ناسخ) ؎

یوں نہ مرے آئینۂ دل کو دے دے پٹک
دوست رکھتے ہیں جیسی اسے فتنہ گر آئینہ کو

دے دے مارنا ۔ لگاتار پٹکنا کسی چیز کو ۔ (ناسخ) ؎

یاد گیسوں میں جو دے دے مارتا ہے آپ کو
ہو گیا مُردار سب مانند گیسو آئینہ

دے دینا ۔ دے ڈالنا ۔

دے ڈالنا ۔ کسی کو کوئی چیز مفت دے دینا ۔

دے مارنا ۔ زمین پر پٹک دینا ۔

دیا ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) ۱ چراغ ۔ لمپ ۔ ۲ دیا ہوا ۔ عطا کیا ہوا ۔ بخشا ہوا ۔ (داغ) ؎

بے مانگے درد عشق و غم جاں گزا دیا
سب کچھ ہمارے پاس ہے اللہ کا دیا

دیا بتی کرنا ۔ (ھ) (ہندو) چراغ جلانا ۔ چراغ روشن کرنا ۔

دیا سلائی ۔ (ھ) مونث ۔ ۱ چراغ جلانے کی تیلی جس میں گندھک وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے ۔ ۲ (کنایتہً) وہ عورت جو لڑائی کی آگ لگاتی پھرے ۔

دیا کھانا ۔ (عو) (کنایتہً) کسی کی امداد سے گزر اوقات کرنا ۔ (فقرہ) تم اُن کا خیال رکھو وہ تمہارا نہیں اُن کا دیا کھاتی ہوں نہ مجھے اُن کے خیال کی ضرورت ہے ۔

دیا لیا ۔ مذکر ۔ خدا کی راہ پر دیا ہوا ۔ بھلائی ۔ جیسے کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا ۔

دیا لیا آڑے آنا ۔ خیر خیرات کا کام آنا ۔ (معروف) ؎

مر ہی گئے تھے ہجر کی شب لیک رہتی بچ گئے
کیا جانے کب کا آ گیا آڑے دیا لیا

دیا لیا آگے آنا ۔ خیر خیرات کی وجہ سے کسی مصیبت یا آفت ناگہانی سے بچ جانے کے واسطے مستعمل ہے ۔ (داغ) ؎

کچھ آ گیا مرے آگے دیا لیا میرا
یقین تھا وہ مری جان لے کے جائیں گے

دیئے کا اُجالا ۔ چراغ کا اُجالا ۔

دیئے کا چراغ نہیں بڑھتا ۔ مثل جود و بخشش سے ہمیشہ یادگار باقی رہتی ہے ۔ (بحر) ؎

روشن ہے نام حاتم طائی کا شہر شہر
ثابت ہوا چراغ دیئے کے بڑھے نہیں

دیئے کی روشنی محشر تک ہے ۔ مثل خیرات کرنے والے کا نام ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔

دَیا ۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ بخشش ۔ عنایت (کرنا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ؎

خاطر مری کیا کہوں کہ کیا کی
ناچیز پر آپ نے دَیا کی

دِیار ۔ (ع) بکسر اول ۔ دار ۔ بمعنی گھر کی جمع ، مذکر۔ (مجازاً) ملک ۔ شہر۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپ کس دیار کے رہنے والے ہیں۔

دِیارا ۔ (ھ) مذکر۔ دریا برآر ۔ وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکل آئی ہو۔

دَیا توڑا (یونانی زبان ہیں دونوں دال مہملہ ہیں) مذکر خشخاش کا شربت۔

دِیانت ۔ (ع) مونث ۔ ایمانداری ۔ راستی ۔ صدق ۔ امانت ۔ تدین ۔

دیانت دار (ف) صفت ۔ ایماندار ۔ سچا ۔ راست باز صادق ۔ امین ۔

دیانت داری ۔ مونث ۔ ایمانداری ۔ صداقت ۔ امانتداری

دِیبا ۔ (ف) بالکسر و یائے مجہول ۔ ایک ریشمی کپڑا ہے ۔ اس کا مُعَرّب دیباج ہے۔ اردو میں زبانوں پر یائے معروف سے ہے۔

دیباجہ ۔ دیباچہ ۔ (ف) یائے مجہول ایک قسم کی قبا جس کو سلاطین پہنتے تھے ۔ کتب میں لکھا ہے کہ جیم عربی سے یہ لفظ عربی اور بمعنی چہرہ و رخسارہ ہے ۔ مجازاً خطبہ کتاب ۔ بعض محققین کی رائے ہے کہ یہ لفظ دیباج سے بنایا گیا ہے اور دیباج معرّب دیباہ کا ہے ہائے تحقیق واسطے نسبت اور مشابہت کے اضافہ کی گئی ہے مذکر۔ مقدمہ کتاب ۔ تمہید ۔ اردو میں یائے معروف سے بولتے ہیں۔

دیبی ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندو) ملکہ ۔ رانی ۔ بھوانی ۔ دیوی

دیبی کھیلنا ۔ لازم ۔ (ہندو) دیبی کا سر پر آنا ۔

دِیپ ۔ (ھ) ۔ بروزن کیل ، مذکر ۔ جزیرہ ۔ ٹاپو ۔ برّاعظم

دِیپک ۔ (س) ۔ بالکسر و سکون یائے معروف و فتح سوم ، مذکر ۔ ایک راگ کا نام ۔ کہتے ہیں اس کی تاثیر سے آگ لگ جاتی ہے ۔ ۲ ایک قسم کی آتشبازی۔

دِیَت ۔ (ع) ۔ بکسر اول و فتح ثانی ۔ خون بہا جس کی مقدار شرع میں دس ہزار درہم ہے ۔ فارسیوں نے اس لفظ کو بمعنی مطلق جرمانہ استعمال کیا ، مونث ۔ خون بہا (دینا لینا کیسا تھ) (شاد) ؎

خون ناحق کی دیت کس کس سے لوں
ایک دل کشتہ ہے لاکھوں ارمان کا

دیجو ۔ اب متروک ہے ۔ دیکھو نوراللغات کا دیباچہ ۔

دیجے ۔ دیجئے ۔ دیجے بروزن تعلقی ۔ متروک ۔ دیجئے بروزن فاعلن استعمال میں ہے (محسن) ع

دیجئے کیا اُسے شمشاد و صنوبر سے مثال

دیجور ۔ (ع) ۔ بالفتح و ضم سوم و سکون واؤ معروف شب تاریک (صفت) تاریک ۔

دید ۔ (ف) بروزن عید ، مونث ۔ دیدار ۔ نظارہ ۔ نگاہ ۔ نظر ۔ (صبا) ؎

اٹھا نہ پردۂ غفلت ہماری آنکھوں سے
کبھی نہ دید رخ یار بے نقاب ہوئی

دیدبازی ۔ مونث ۔ آنکھیں لڑانا ۔ (شعور) ؎

کریں اس جنگجو سے حوصلہ کیا دیدبازی کا
نہیں پاتے ہیں جرأت اس قدر جانباز آنکھوں میں

دیدبان ۔ (ف) ، مذکر ۔ وہ سوراخ جس سے نشانہ تکتے ہیں ۔ (فقرہ) بندوق میں دیدبان نہ تھا۔

دیدشنیدہ ۔ صفت ۔ وہ جس سے کوئی واقف ہو ۔ (قلق) ؎

جو جفاکش غمزۂ دیدہ ہا
وہ اجل کا نہ دید شنیدہا

دیدہ نہ شنید ۔ دیدہ نہ شنیدہ ۔ صفت ۔ عجیب ۔ دیکھی نہ سُنی ۔ (فقرہ) یہ ترکیب نہ دیدہ نہ شنیدہ ۔ (ارج) ؎

تھے چشم وفا میں صفت مردم دیدہ
تھا شہرہ سے وہ اخلاص کہ دیدہ نہ شنیدہ

دیدنی۔ دیکھنے کے قابل۔ تماشا۔ نظارے کے قابل (جلال)

یار کے دستِ نگاریں نے دیا ہے کیا فروغ
دیدنی ہے جلوۂ پروازِ پشتِ آئینہ

دید و شنید۔ مونث۔ دیکھنا سُننا۔ (رشک)

چار گوش و چشم لاکھوں قابلِ دید و شنید
سنئے کیا کیا کانوں سے آنکھوں سے کیا کیا دیکھئے

دید و باز دید۔ دید وا دید۔ (ف) مونث۔ ملاقات۔ ایک کا دوسرے کی ملاقات کے لئے جانا۔ دیکھو باز دید۔

دیدار (ف۔ بینائی۔ چہرہ۔ مُنھ) مذکر۔ جلوہ۔ نظارہ۔ صورت چہرہ۔

دیدار بازی (ف) مونث۔ نظارہ۔ بازی۔ تاک جھانک۔

دیدار پانا۔ صورت دیکھنا۔

جیتے جی پاؤں دوست کا دیدار
ناسخ ایسے مرے نصیب نہیں

دیدار دکھانا۔ صورت دکھانا۔ (آتش)

طور پر حضرتِ موسےٰ نے تجلی دیکھی
بام پر یار نے دیدار دکھایا ہم کو

دیدار دیکھنا۔ صورت دیکھنا۔

دیدار کا بھوکا ہونا۔ مشتاقِ دیدار ہونا۔ (آتش)

نہایت دل مرا دیدار کا قاتل کے بھوکا ہے

دیدار کا کونڈا۔ (لکھنؤ) دیکھو پیر دیدار کا کونڈا

دیدار کرنا۔ دیکھنا۔ (آتش)

نقاب الٹ کے وہ دیدارِ عام کرتے ہیں

دیدارو (صفت) شکیل۔ وجیہ۔ صورت شکل کا اچھا۔

دیدار ہونا۔ صورت نظر آنا۔ (ذاغ)

زاہد اعقبیٰ میں ہوگا اُن کا دیدارِ خدا
جو کہ دنیا میں بتوں کے طالبِ دیدار ہیں

دیدان۔ (ف۔ دُودَہ کی جمع الجمع) کیڑے۔ (غالب)

افسوس کہ دیداں کا کیا فلک نے
جن لوگوں کی تھی درخورِ عقدِ گہر انگشت

دیدہ۔ (ف) مذکر۔ آنکھ۔ آنکھ کا ڈھیلا۔ (عو) دلیری جرأت بیباکی۔ (امیر)

لڑاتی ہے آنکھ اُس سے ڈرتی نہیں ہے
ذرا دیدہ دیکھے کوئی آرسی کا

دیدہ باز۔ (ف) صفت۔ نظر باز۔

دیدہ بازی۔ (ف) مونث۔ نظر بازی۔ (جلیل)

دیدہ بازی سے ہے ناصح مری توبہ لیکن
کیا کروں اس کو جو آنکھ ملے نظر آپ سے آپ

دیدہ بڑا ہے۔ ڈھیٹ ہے۔ شوخ ہے۔ (شوق قدوائی)

آنکھوں کے سامنے یوں صورت تری جھانکی
دیدہ بہت بڑا ہے چھوٹی سی آرسی کا

دیدہ بہہ جانا۔ دیدے کا بیٹھ جانا۔ (شعور)

شدتِ گریہ سے عاشق کو ترے ڈر ہے یہی
خود نہ بہہ جائیں کہیں دیدۂ گریاں بالکل

دیدہ بیٹھ جانا۔ دیدہ کا دھنس جانا۔ روشنی جاتی رہنا۔ (رشک)

جب نظر آئی تری مردمکِ چشمِ سیاہ
دیکھنا دیدۂ بے نور نکل بیٹھ گیا

دیدہ پھٹا ہونا۔ (کنایتہً) نڈر ہونا۔ بیباک ہونا کی جگہ۔

دیدہ پھٹ جانا۔ (عو) حیرت و استعجاب سے دیکھتا رہ جانا۔ (ناسخ)

لے پری چاک گریباں ہوکر
پھٹ گیا دیدہ تماشائی کا

دیدہ پھٹی (صفت) مونث۔ بڑی بڑی نازیبا آنکھوں والی۔

دیدہ کا جوہر۔ (ف) مذکر۔ وہ حلقے جو جوہرِ تلوار میں نظر پڑتے ہیں۔ (رشک)

ادمانِ نظارۂ تیغِ جفا کس کو کہتے ہیں
آنکھوں کو ہم نے دیدۂ جوہر بنا دیا

دیدہ جھپکنا - دیکھو آنکھ جھپکنا۔ (منیر) ؎
جھپکنے لگا دیدۂ مہرِ تاباں
کھلی خواب راحت سے چشم کواکب

دیدہ چڑ بانک ہونا - (عو) شوخ ہونا۔ بیباک ہونا (جانصاحب) ؎
دیکھنا اُس اکھ منڈی کی چال ڈھال
کس قدر چڑ بانک دیدہ ہو گیا

دیدہ چھنال ہونا - نڈر ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ شوخ ہونا۔ (جانصاحب) ؎
دُکھ اٹھی کون روئے عادت خدا ہی کھوئے
نرگس بنّم ہی ہوسے دیدہ چھنال تیرا

دیدہ درائی - (فارسی میں دیدہ در بمعنی صاحب نظر ہے) مونث۔ (عو) - دلیری۔ جرأت۔ بیباکی۔ شوخ چشمی (رشاد) ؎
آئینے کے روبرو ڈھٹی کی اُوٹ چلنے لگیا
گر یہی دیدہ درائی ہے تو شرمائیں گے کیا

دیدہ دلیل - صفت۔ شوخ چشم۔ بیباک۔ بے شرم۔ نڈر (شوق) ؎ سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے
کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے

دیدہ دلیل کرنا - نڈر کرنا۔

دیدہ دلیل ہونا - لازم۔

دیدہ دلیلی - مونث - شوخ چشمی - بیباکی - دلیری۔ جرأت۔ (رنگین) ؎
کیا پھبتی ہے دیکھتے ہیں لوگ سب غضب ہے
دن دہاڑے یہ تری دیدہ دلیلی تہر ہے

دیدہ دھوئی - صفت۔ مونث۔ شوخ دیدہ۔ شوخ چشم دلیر۔ بیباک۔ بے حیا بے عزت۔

دیدہ دیکھنا - حوصلہ دیکھنا۔ جرأت دیکھنا۔ مثال کے لئے دیکھو دیدہ نمبر ۲۔

دیدہ ریزی - مونث۔ باریک کام جس میں آنکھوں پر زور ڈالنا پڑتا ہے کسی کام میں نہایت غور کرنا۔

دیدہ ریزی کرنا - لازم۔ باریک کام کرنا۔

دیدۂ زنجیر - (ف) مذکر۔ زنجیر کا حلقہ (شعور) ؎
ہوا یہ دیدۂ زنجیر سے مجھے ثابت
تری کمان بھی کچھ دیکھ بھال کرتی ہے

دیدہ کھیل میں ہونا - (عو) طبیعت کا کھیل میں لگا ہونا (جانصاحب) ؎ دیدہ ہے تیرا کھیل میں پڑھتی ہے کس لئے
پہچانتی اری نہیں شوشہ بھی میم کا

دیدہ لگانا - (عو) توجہ کرنا۔

دیدۂ مقراض - (ف) مذکر۔ مقراض کا حلقہ۔

دیدہ نہ لگنا - لازم (عو) جی نہ لگنا۔ (فقرہ) پڑھنے لکھنے میں اس کا دیدہ نہیں لگتا۔ (جانصاحب) ؎
گلرخاں کی چاہ میں نرگس یہ زنگ ہے
لگتا نہیں ہے دیدہ اب اُسکا سوائے باغ

دیدہ نڈر ہونا - بیباکی ہونا۔ ڈر نہ ہونا۔ (جانصاحب) ؎
تلوار چلی مجھ پہ رے آگے ہے جب سے
مردوں سے سوا تو ہے دیدہ نڈر اپنا

دیدہ و دانستہ - (ف) قصداً عمداً۔ جان بوجھ کر (درشک) ؎
دیدۂ و دانستہ غارتگر ہے تو
اے محبت خوب سا دیکھا تجھے

دیدہ ور - (ف) صفت۔ صاحب نظر۔ ہوشمند۔

دیدہ وری - (ف) مونث۔ دانائی۔ بینائی۔

دیدہ ہرجائی ہونا - نڈر ہونا۔ (ناسخ) ؎
وہ خود ہرجائی تھے تو ہو چلا دیدہ بھی ہرجائی
ادھر تاکا اُدھر تاکا یہاں جھانکا وہاں جھانکا

دیدہ ہوائی ہونا - لازم۔ (عو) (کنایتہ) ادھر اُدھر تماشا دیکھتے پھرنے کا شوق ہونا۔ (جرأت) ؎
نکلتے ہی مرے سینے سے تو گردوں پہ جا چمکی
یہ برقِ آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے

دیدوں پھوٹی - (صفت) مونث۔ (عو) اندھی تحقیر اور تذلیل سے۔

دیدوں سے کاجل چرانا - بڑی صفائی سے چوری کرنا۔ (منیر) ؎

پردۂ ابر بہاری میں ہوائے گلشن
لے چلی دیدۂ نرگس سے چرا کر کاجل

دیدوں کی قسم ۔ مونث ۔ (عو) آنکھوں کی قسم ۔

دیدوں میں چربی چھانا ۔ (عو) نشیب و فراز نہ سوجھنا کی جگہ ۔ (فقرہ) غفلت سے چونک تیرے دیدوں میں چربی چھائی ہے ماتا کے مارے نہیں سوجھنا ۔

دیدے اُلٹ جانا ۔ (کنایتہً) نزع کا عالم ہونا (ناسخ)
نظر آجائیں جو آئینے تری رانوں کے
کیوں اُلٹ جائیں نہ دیدے ترے حیرانوں کے

دیدے بدلنا ۔ (عو) (کنایتہً) بے رخ ہونا بے مروت ہونا ۔

دیدے بھر آنا ۔ رونا ۔ آنسو بھر آنا ۔ (شوق قدوائی) ؎
سنتا تھا کہ جی میں آیا جی دے
دیکھا دیکھی بھر آئے دیدے

دیدے بہنا ۔ (کنایتہً) زار زار رونا ۔ (آتش) ؎
بہیں گے مثلِ دریا دیدۂ تر
پئیں گے ابھان چشموں کا پانی

دیکھو دیدہ بہہ جانا ۔

دیدے پتھرا جانا ۔ اندھا ہو جانا ۔ آنکھ کی روشنی جاتی رہنا ۔ (اوج) ؎
پتھرائے ہیں میان میں خنجر بھی خوف سے
پتھرا گئے ہیں دیدۂ جوہر بھی خوف سے

دیدے پٹم ہو جانا ۔ دیدے پٹم ہونا ۔ (عو) اندھا ہو جانا ۔ بصارت نہ رہنا ۔ (ناسخ) ؎
نرالی شرم ہے کہتے ہیں بن ٹھن کر وہ دشمن سے
نہ دیکھے جو ہمیں دیدے پٹم ہو جائیں اندھا ہو

دیدے پھاڑنا ۔ دیدے کو زور سے کھولے رکھنا ۔ (آبحیات) کوئی تاڑ سا قد لال لال دیدے پھاڑے لمبے لمبے دانت نکالے کھوپڑیوں کی مالا ڈالے کھڑا ہنس رہا ہے ۔

دیدے پھاڑ کر دیکھنا ۔ دیدے پھاڑ کر گھورنا ۔ لازم گھور کر دیکھنا ۔ خوب آنکھیں کھول کر دیکھنا ۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔

مثال کے لئے دیکھو ڈراتی ۔

دیدے پھٹے ہونا ۔ کسی چیز کا نگاہ میں نہ سمانا ۔

دیدے پھوٹ جانا ۔ اندھا ہو جانا ۔

دیدے تلووں سے ملنا ۔ (کنایتہً) کمال خوشامد کرنا ۔ (داغ) ؎
ہر نقشِ قدم میں ہے اثر خونِ جگر کا
تلووں سے ترے کس نے ملے دیدۂ تر آج

دیدے چار ہونا ۔ ہوشیار ہونا ۔ (جان صاحب) ؎
چشم بد دور دیدے چار ہوئے
آنکھ مُندی کو جواب ہوا ہے عشق

دیدے چمکانا ۔ (عو) ناز غمزے سے آنکھوں کو گردش دینا ۔

دیدے دکھانا ۔ آنکھیں دکھانا ۔ (رشک) ؎
اُس سامری سے سحر نمائی کو جب کہا
دیدے دکھائے جادو و افسوں بھرے ہوئے

دیدے دھنس جانا ۔ آنکھوں میں حلقے پڑ جانا (ناسخ)
دھنس گئے ہیں ضعف کے مارے جو ہجر یار میں
میں کنواں کہتا ہوں اپنے دیدۂ نمناک کو

دیدے دھویا ۔ دیدوں دھویا ۔ (عو) صفت ۔ مذکر بے مروت بے لحاظ ۔ مونث کے لئے دیدے دھوئی ۔ دیدوں دھوئی ۔

دیدے سفید ہو جانا ۔ (کنایتہً) اندھا ہو جانا ۔ (ناسخ)
؎ یاد آیا تو ہوئے دیدۂ تمام سفید
جیسے ہو آمد سلطاں سے در و بام سفید

دیدے سے ڈرنا ۔ (کنایتہً) بیباکی اور شوخی سے ڈرنا (سحر) ؎ نگاہ تیر ہے ڈریے تمہارے دیدے سے
شہید کر کے مجھے انفعال بھی نہ ہوا

دیدے کا پانی ڈھل جانا ۔ دیدوں کا پانی ڈھل جانا ۔ لازم ۔ بے حیا ہو جانا ۔ غیرت جاتی رہنا (جان صاحب) ؎
لڑکی دیدے کا ڈھل گیا پانی
حرکتیں کرتی ہے نہایت شوخ

دیدے کھلے ہونا ۔ آنکھیں روشن ہونا ۔ (آتش) ؎

انصاف کو ہیں دیدہ اہل نظر کھلے
پردہ اٹھا کے پردۂ شمس و قمر کھلے

دیدے کھونا ۔ آنکھوں کی روشنی کو کھو دینا ۔ اندھا ہو جانا (توبۃ النصوح) دنیا کے نقصان پر رونا ہے تو نہ دیدے کھوتا ۔

دیدہ کی صفائی ۔ مونث (ع) ۔ حیا کی بے حیائی ۔ شوخ چشمی ۔ بے غیرتی ۔ بے شرمی (شوق) ؎

تو ہے کس درجہ بے حیائی سے
واہ کیا دیدے کی صفائی ہے

دیدے گھٹنوں کے آگے آئے ۔ (عو) بددعا ۔ اندھا ہو جائے ۔ لنگڑا ہو جائے ۔ (شوق) ؎

جس طرح سے ہمیں فریب میں لائے
دیدے گھٹنوں کے تیرے آگے آئے

دیدے گھٹنوں کے آگے پائے ۔ بددعا (د زنان) ؎

دل لے کے نہ دے گا مرا ہر گز کوئی کو جو
بی اپنے دیدے گھٹنے کے آگے وہ پائے گا

دیدے مٹکانا ۔ آنکھیں چمکانا ۔ آنکھیں پھرانا ۔

دیدے میں ترمرے پھرنا ۔ دیکھو آنکھوں میں ترمرے پھرنا ۔ اور ترمرے ۔

دیدے میں سرسوں پھولنا ۔ دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا (تسیر) ؎

سونے کا پانی پی کے ہے رطب اللسان نبت
سرسوں جو پھولی دیدۂ جام شراب میں

دیدے نکالنا ۔ خشمگیں آنکھوں سے دیکھنا ۔ غضب ناک نظروں سے دیکھنا ۔ آنکھیں نیلی پیلی کرنا ۔ غصہ کرنا ۔ (فقرہ) آپ بات سنتے نہیں اس لیے دیدے نکالتے ہیں ۔ چشم برکندن کا ترجمہ (۲) متعدی ۔ آنکھ کے ڈھیلے کو اس کی جگہ سے باہر نکالنا ۔

دَیر ۔ (ف) بالفتح (مذکر) بتکدہ ۔ بتخانہ (اسیر) ؎

کعبہ میں آئے جو ہم سے دیر خانی ہو گیا
بت پھرے تو کیا ہوا اللہ والی ہو گیا

دیر مکافات ۔ (ف) مذکر کنایۃً دنیا

دیر ۔ (ف) بالکسر یائے مجہول مونث ۔ وقفہ ۔ عرصہ ۔ توقف ۔ مدت ۔

دیر آشنا ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو دیر میں بے تکلف ہو (داغ) ؎

وفا دار ہوتے ہیں دیر آشنا
یہ عقدہ کھلا ایک مدت کے بعد

دیر آید درست آید ۔ (ف) مقولہ ۔ جو کام دیر میں سمجھ کر ہوتا ہے وہ ٹھیک ہوتا ہے ۔

دیر پا ۔ (ف) صفت ۔ پائدار ۔ مستحکم ۔ مضبوط ۔

دیر تک ۔ مدت تک ۔ عرصہ تک ۔

دیر دار ۔ (دار تابع مہمل ہے) مونث ۔ (عو) دیر (راسخ) ؎

آیا ہے آج چھوڑ کے زلفیں وہ سرو قد
اب دل کو پھانسی دینے میں کیا دیر دار ہے

دیر سویر ۔ مونث ۔ وقفہ ۔ دیر (فقرہ) کچہری آنے میں دیر سویر کس کو نہیں ہوتی

دیر سے ۔ عرصہ سے ۔

دیر کرنا ۔ عرصہ لگانا ۔ وقت گزارنا ۔ (ناسخ) ع

دیر کی آنے میں تم نے میں تڑپ کر رہ گیا

دیرگاہ ۔ (ف) مدت تک ۔ عرصہ تک (رشک) ؎

یار دیرینہ ہے خرابیٔ دل
رہے یارب یہ دیرگاہ آباد

دیر گزرنا ۔ وقفہ ہونا ۔ (ذوق) ؎

اس نامراد کا مجھے صدمہ ہوا کمال
گزری تھی تھوڑی دیر کہ آیا نشرِ حال

دیر لگانا ۔ عرصہ لگانا ۔ ڈھیل ڈالنا ۔ تاخیر کرنا (زلالی) ؎

قاصد قاصد میں کر رہا تھا
کیا دیر لگائی آہ قاصد

دیر لگنا ۔ وقفہ ہونا (رشک) ؎

نہ آتے دیر لگتی ہے نہ جاتے دیر لگتی ہے
جسے ہم آبرو سمجھے ہیں اک قطرہ ہے شبنم کا

دیر ہونا۔ لازم۔ توقف ہونا۔ عرصہ ہونا۔ وقت گزار کر آنا
دیر کر کے آنا۔

دیری۔ (ع) مونث۔ دیر۔ وقفہ۔

دیرین۔ دیرینہ۔ (ف) بالکسر یائے اول مجہول و یائے دوم معروف۔ صفت۔ کہنہ۔ پرانا۔

دیرینہ سال۔ (ف) کہن سال۔

ڈیرا۔ (ھ) بالکسر یائے مجہول) مذکر ۱ خیمہ۔ رہنے کی جگہ۔ مکان ۲ مکان مسکونہ سے ملا کر چھوٹا مکان بنا لیتے ہیں اُس کو بھی ڈیرا کہتے ہیں

ڈیرا ہونا۔ قیام ہونا (امیر) ؎

رخ پر ہجوم ہے خط و خال سیاہ کا
ڈیرا ہوا ہے روم میں زنگی سپاہ کا

ڈیڑھ۔ دیکھو ڈیڑھ۔

دیس۔ (ھ) مذکر ۱ ملک۔ ولایت۔ صوبہ ۲ وطن ۳ ایک راگ کا نام جو آدھی رات کو گایا جاتا ہے۔

دیس بدیس پھرنا۔ سیر و سیاحت کرنا۔ شہر بشہر پھرنا مارا مارا پھرنا۔

دیس چوری پردیس بھیک۔ مثل یعنی ذلیل حرکت کرنے سے کہیں شرم نہیں آتی۔

دیسی۔ (ھ) صفت ۱ وطنی۔ وطن کا۔ ملک کا۔ شہر کا ۲ ولایتی کا نقیض ۳ وہ چیز جو وطن میں پیدا ہو۔

دیس نکالا دینا۔ (دہلی) جلا وطن کرنا۔ شہر بدر کرنا۔

دیسینا۔ (ھ) مذکر۔ برسی۔ مُردے کا فاتحہ جو پہلے سال کے فاتحے کے بعد سالانہ ہوتا ہے۔ پہلے سال کے فاتحے کو برسی کہتے ہیں۔

دیغ۔ عم۔ دیکھو دیگ۔

دیکھ۔ دیکھنا کا امر۔ کلمہ تاکید و تنبیہ۔ مخاطب کو کسی امر کی طرف متوجہ کرنے خبردار کرنے۔ دھمکانے کے لئے (ذوق) ؎

لے نگاہ مہر سے دل مت بچشم قہر دیکھ
گر دیئے سے جو مرے تو دے داغ نہر دیکھ

اس معنی میں دیکھو۔ دیکھو۔ دیکھنا مستعمل ہے۔ (حالی) ؎

کل کہتے تھے چمن میں یہ کہتا تھا ایک زاغ
دیکھ اس خرام ناز پہ اتنا نہ کر دماغ

(فریاد داغ) ع

دیکھو نواب مرزا دیکھو

(فقرہ) دیکھنا کسی کو خبر نہ ہو ۲ دیکھ کی جگہ لکھنؤ میں متروک ہے۔ (میر ممنون) ؎

کہے ہے دیکھ مجھے صورت آشنا سے ہو
ہزار جی سے ہوں ممنون اس تجاہل کا

دیکھ آنا۔ کہیں جا کر کسی چیز یا شخص کو دیکھنا اور واپس آنا۔

دیکھ بھال (ھ) مونث ۱ تلاش۔ جستجو۔ کسی چیز کو بغور دیکھنا۔ (صبا) ؎

حیف میں ان کا آئینہ نہ ہوا
خوب ہی دیکھ بھال کی ہوتی

۲ تیمارداری۔ نگرانی۔ (داغ) ؎

نہ دیکھی نبض نہ پوچھا مزاج بھی تم نے
مریض غم کی یونہی دیکھ بھال کرتے ہیں

دیکھ بھال کر ۱ واقف اور آگاہ ہو کر۔ جان بوجھ کر سوچ سمجھ کر۔ (جلال) ؎

مزاج پرسی دلبر مری طرف سے کرے
مزاج کا بھی فقط ڈھنگ دیکھ بھال کے مل

دیکھ بھال لینا ۱ اچھی طرح دیکھ لینا۔ غور کر لینا۔ (رند) ؎

تمیز ہو تو کرے فرق دوست دشمن میں
خدا نے آنکھیں ہیں دی دیکھ بھال لینے کو

۲ کنایتہً برت لینا۔ (ذوق) ؎

وہ اُن سے پہلے انھیں دیکھ بھال لیتے تھے
یہ سن میں تھے جو بڑے ہنس کے ٹال دیتے تھے

دیکھ پانا۔ کسی چیز کو جو آنکھوں سے اوجھل رہتی ہو۔ دیکھ لینا۔ (ناسخ) ؎

کوسے جاناں دیکھ پائے گل تو گلشن چھوڑ دے

دیکھ داکھ۔ (ع و) دیکھ کر۔ (فقرہ) گھنٹہ آدھ گھنٹہ بیٹھے دور سے دیکھ داکھ ادھر اُدھر سے پوچھ پاچھ چلے گئے۔ داکھ تابع مہمل ہے

دیکھ ڈالے۔ دیکھ چکے۔ آزما چکے جانچ چکے (داغ) ؎

کہاں دل کا سا ویرانہ کہاں دل کی سی وحشت ہے
ہزاروں ہم نے جنگل دیکھ ڈالے چھان ڈالے ہیں

دیکھ سکنا۔ ۱ گوارا کرنا کسی کے جلوے کا ۲ بغیر رشک و حسد کے گوارا کرنا۔ اکثر سلب کے ساتھ استعمال میں ہے (سحر) ؎

صحبت کسی کی دیکھ نہیں سکتا آسمان
ہم لوگ نوجواں ہیں فلک سن رسیدہ ہے

دیکھ کر۔ تمیز کر کے (وصال) ؎

غیر ہو یا مَیں جفا منظور جس پر ہو مگر
اے ستمگر بے وفا کو باوفا کو دیکھ کر

۲ سمجھ بوجھ کے۔ مناسب موقع پا کے ؎

جینے دیا کس کو داغ روسیاہ
پر خدا نے دیکھ کر پیدا کیا

۳ ہوشیاری کے ساتھ (ناسخ) ؎

بچھ رہے ہیں برگِ گل کوئی رگِ گل چبھ نہ جائے
پاؤں رکھ گلشن میں اے سروِ خراماں دیکھ کر

۴ بچا کر۔ (جلیل) ؎

ہو سکا جیسی کا اک تنکا نہ چھوڑا باغ میں
میں یہ کہتا ہی رہا میرا نشیمن دیکھ کر

دیکھ کر جینا۔ کسی کے دیدار کو اپنی زندگی کا باعث سمجھنا۔ (غالب) ؎

محبت میں نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا
اسی کو دیکھ کر جیتے ہیں جس کافر پہ دم نکلے

دیکھ کیسا علاج کرتا ہوں۔ قرار واقعی سزا دینے کی جگہ کہتے ہیں (معروف) ؎

لایا ہے تنگ اے دل بیمار تو مجھے
کرتا ہوں میں بھی دیکھ تو کیسا ترا علاج

دیکھ لینا۔ آزما لینا۔ (ناسخ) ؎

دیکھ لینا کہ ترا ہم بھی وضو توڑیں گے
محتسب تو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا

۲ سمجھ لینا۔ (جلیل) ؎

جو دل بچ کے نکلا تو غمزے سے بولے
وہ جاتا ہے او بے خبر دیکھ لینا

دیکھنا۔ آزما لیا۔ (امیر) ؎

وہ جلوہ دیکھ کر جب طور پر موسیٰ کو غش آیا
تو آئی غیب سے آواز دیکھا ہم نہ کہتے تھے

دیکھا آؤ نہ دیکھا تاؤ۔ موقع محل نہیں دیکھا۔ جانچے جانے بغیر۔ دیکھا (فقرہ) آگ نے دیکھا آؤ نہ دیکھا تاؤ وہ بھی ایک کے گڈ جا لگی۔

دیکھا بھالا۔ (ع و) صفت۔ مذکر۔ آزمودہ۔ تجربہ کیا ہوا مونث کے لئے دیکھی بھالی۔ (داغ) ؎

گزری نظر سے ہزار دل گوری کالی صورتیں
اس مرقع کی ہیں اکثر دیکھی بھالی صورتیں

دیکھا بھالی۔ مونث۔ تلاش۔ جستجو ۲ دیدہ بازی۔ نظارہ کسی چیز کو غور سے دیکھنا۔

دیکھا جانا۔ دیکھنے کی برداشت ہونا۔ (غالب) ؎

دیکھنا قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آجائے ہے
میں اسے دیکھوں بھلا کب مجھ سے دیکھا جائے ہے

دیکھا جائے گا۔ ۱ سمجھا جائے گا۔ سمجھ لیں گے۔ پھر ہی بدلہ لیا جائے گا ۲ خیال رہے گا۔ خیال رکھیں گے۔

دیکھا چاہئے۔ ۱ ایسے امر کی نسبت کہتے ہیں جس کا وقوع مشتبہ ہو۔ (فقرہ) دیکھا چاہئے ان کا تبادلہ کب ہوتا ہے ۲ سراہا چاہئے۔ قابل تعریف ہے۔ جیسے ان کا حوصلہ دیکھا چاہئے جو کچھ کر نہیں مانگتے ۳ انتظار کرنا چاہئے۔ (داغ) ؎

ایک دل کہتا ہے کیجے اُن سے رسم و راہ ترک

ایک دل کہتا ہے کچھ دن اور دیکھا چاہئے

دیکھا دیکھی ۔ مونث ۔ کسی کام کو کرتے دیکھ کر آپ بھی کرنے لگنا ۔ (امیر) ؎

سب چلے جاتے ہیں کچھ ملک عدم دور نہیں
ایک دن ہم بھی چلے جائیں گے دیکھا دیکھی

دیکھا کرے ۔ کسی چیز کی خوبصورتی کی تعریف میں کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے کبھی جی سیر نہ ہو (سحر) ؎

سوار دل کے ہر سو پرے کے پرے
وہ گھوڑے کہ انسان دیکھا کرے

دیکھا نہ بھالا ۔ جان نہ پہچان ۔ دیدہ نہ شنیدہ۔

دیکھا نہ بھالا صدقے گئی خالا ۔ مثل ۔ دعوے دیکھے بے کسی کی تعریف کرنے والوں کو عورتیں بولتی ہیں۔

دیکھا نہ سنا ۔ صفت ۔ لاثانی ۔ بے نظیر ۔ طرفہ ۔ انوکھا ۔ آنکھوں اور کانوں سے نہ دیکھا ۔ مونث ۔ (دیکھی نہ سنی) ۔ (رشک) ؎

کر دیں چشم سے تیز تر شمشیر نگاہ
نہیں دیکھی نہ سنی ایسی زبان ہے انسانوں میں

دیکھا نہیں ۔ کبھی ایسا تو دیکھنے کا نہیں ہوا ۔ (انیس) ؎

دیکھا نہیں کہ شیر ترائی کو چھوڑ دیں

دیکھا نہیں جاتا ۔ برداشت نہیں ہوتا ۔ دیکھا رنج ہوتا ہے (جلیل) ؎

کیا کہوں تیرے نہ ہونے سے اداسی گھر کی
اب تو دیکھا نہیں جاتا در و دیوار کا رنگ

دیکھا ہے ۔ کلمہ تنبیہ جب کسی کو کوئی فعل بے جا کرتے دیکھتے ہیں تو ظاہر کرنے کے واسطے کہ ہم تمہارے اس فعل سے واقف ہیں یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ (داغ) ؎

لگی تھی آنکھ میری روزن در سے کہ وہ بولے
بھلا دیکھا ہے تیری شامت آئی دیکھنے والے

۲۔ کبھی ایسے موقع پر بھی کہتے ہیں جب یہ ظاہر کرنا ہو کہ تم کو اس کی قدر کی خبر نہیں ورنہ ایسا نہ کہتے ۔ (داغ) ؎

سمجھتے رہ گئے ہم سے نہ بخوا دوں کا
بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا

۳۔ کچھ بس نہ چلنا ۔ حیران رہ جانا ۔ مایوس ہو کے ہاتھ حسرت میں رہ جانا۔

دیکھتا کیا ہے ۔ کیا تامل ہے ۔ (فقرہ) دیکھتا کیا ہے ایک ہاتھ مار دے ۔ ۲۔ کیا تماشا دیکھتا ہے ۔ (فقرہ) بادشاہ تلاش میں آوارہ پھر رہا تھا دیکھتا کیا ہے کہ شہزادہ شیر سے کشتی لڑ رہا ہے۔

دیکھتی آنکھوں جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی ۔ مثل ۔ دیدہ و دانستہ حق تلفی نہیں کی جاتی ہے۔

دیکھتے جاؤ ۔ آگاہ کرنے کے لئے یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ (آتش) ؎

قدم انداز سے باہر ہوتے جاتے ہیں صاحب
ستم رفتار میں کرتی ہے ٹھوکر دیکھتے جاؤ

دیکھتے دیکھتے ۔ بہت جلد ۔ فوراً ۔ (محسن) ؎

دیکھتے دیکھتے بڑھ جاتی ہے گلشن کی بہار
دیدۂ نرگس شہلا کو نہ سمجھو احوال

دیکھتے رہنا ۔ نگہبانی کرنا ۔ محافظت کرنا ۔ موقع کا خیال رکھنا۔

دیکھتے کا دیکھتا رہ گیا ۔ حیران رہ گیا ۔ ناامید ہو کر رہ گیا ۔ (داغ) ؎

لے کے دل وہ چھیڑ سے کچھ کہہ گیا
دیکھنے کا دیکھتا میں رہ گیا

دیکھتے ہی ۔ نظر پڑتے ہی۔

دیکھ دینا ۔ دیکھ کر بتانا ۔ (فقرہ) دیوان حافظ میں فال دیکھ دو۔

دیکھ ڈالنا ۔ پڑھ چکنا ۔ (فقرہ) چار دن میں ساری کتاب دیکھ ڈالی

دیکھ لینا ۔ آزمایش کرنا ۔ (بحر) ؎

یاد تک سے تھک گئے اشک بہا کر ہم کو
اس کو بھی دیکھ لیا دیدۂ تر کچھ بھی نہیں

۲۔ سمجھ لینا ۔ بدلا لینا ۔ (فقرہ) موقع ملا تو ہم بھی دیکھ لیں گے۔

دیکھنا ۔ (ف م) ۱۔ معائنہ کرنا ۔ نظر کرنا ۔ نظر ڈالنا ۔ ملاحظہ کرنا ۔ ۲۔ خیال رکھنا ۔ نظر رکھنا ۔ (فقرہ) تم بازار جاتے ہو وہاں دیکھنا ایسا کپڑا آیا ہے کہ نہیں ۔ ۳۔ خیال کرنا ۔ غور کرنا ۔ جیسے دنیا

دیکھوں - اس جگہ دیکھئے زیادہ برتے ہیں۔ (شعور) ؎

دیکھوں سیاہی شب ہجر کیا کرے
تلوے فلک پہ آنکھیں چُراتے ہیں شام سے

دیکھی پیر تیری کرامات مثل۔ اصل حال کھل گیا تم سے کچھ نہیں ہوسکتا۔

دیکھے بمعنی دیکھنا (فقرہ) تم نے بے دیکھے کہہ دیا تھا کہ تاکیں میں نہیں ہے۔ (غالب) ؎

اُن کے دیکھے سے جو آجاتی ہے رونق منھ پر
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے

دیکھی بھالی باتیں۔ ایسی باتیں جن سے واقفیت ہو۔

دیکھئے - دیکھو - دیکھا چاہئے خدا معلوم - خدا جانے کس کو خبر ہے - شاید امور آیندہ کے وقوع کے لئے مستعمل ہے۔ (رشک) ؎

گھر سے آتا ہے وہ خورشید منوّر کس دن
دیکھئے راہ پہ آتا ہے مقدّر کس دن

دیکھئے اونٹ کس کل بیٹھے۔ (کل کی جگہ کروٹ بھی کہتے ہیں) دیکھئے انجام کیا ہو۔ (شوق قدوائی) ؎

پیئے جاؤ تم جیسے شربت کے گھونٹ
خدا جانے اب بیٹھے کس کل یہ اونٹ

دیکھئے کیا ہو۔ دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ دیکھئے کیا انجام ہوتا ہے۔ ؎

دیکھئے کیا ہو عشق میں ناسخ
ان دنوں دل مرا مشوّش ہے

(غالب) ؎

پُر ہوں شکوے سے یوں راگ سے جیسے باجا
اک ذرا چھیڑیے پھر دیکھئے کیا ہوتا ہے

دیکھیں ۱۔ آزمانے تجربہ کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (جلیل) ؎

جنوں کے جوش میں دامن گریباں سے یہ کہتا ہے
کہ دیکھیں تم نکلتے ہو کہ پہلے ہم نکلتے ہیں۔

۲۔ خدا معلوم کی جگہ۔ تذبذب ظاہر کرنے کے واسطے مستعمل ہے۔ (تسلیم) ؎

وہ ہم نہیں جو چمنستاں کی خزاں دیکھیں
دکھائے گا ہمیں کیا رنگ آسماں دیکھیں

دیگ۔ (ف۔ بروزن بیگ) مونث کھانا پکانے کا بڑا سا ظرف۔ دیکھو آثار نمبر ۱۸۔ (امیر) ؎

سوزش دل میں نکلنے کی دہن سے ہے یہ
اف اُبخ ہولا کھڑ کے اگر دیگ اُبلنے کی نہیں

دیگ کھڑکنا۔ (دہلی) دیکھو دیگیں کھنکنا۔

دیگچہ۔ (ف) مذکر۔ دیکھو دیگ کی تصغیر۔ چھوٹی دیگ۔

دیگچی۔ (ف) مونث۔ پتیلی۔

دیگدان۔ (ف) مذکر۔ چولھا۔

دیگیں کھنکنا۔ لازم۔ دیگیں پکنا۔ دیگیں چڑھنا۔ بہت سی دیگوں کی آواز۔

دیگ کی کھرچن بھی بہت ہے۔ مثل۔ بہت بڑی مقدار میں سے تھوڑا حصّہ بھی بہت ہوتا ہے۔

دیگ میں سے ایک ہی چاول دیکھتے ہیں۔ دیگ میں ایک ہی دانہ ٹٹولتے ہیں۔ مثل ایک سے سب کی جانچ ہوجاتی ہے۔

دیگر۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف فتح سوم) دوسرا اور۔

دیگر بخود منازکہ ترکی تمام شد (ف) اب کیا نزاکت ہو وہ وقت گزر گیا۔

دیمک۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف فتح سوم) مونث ایک قسم کی سفید چیونٹی جو لکڑی کتاب وغیرہ کو چاٹ کر خاک کر دیتی ہے۔

دیمک لگنا۔ لازم کسی چیز میں دیمک کا پیدا ہوجانا۔

دیمک کا چاٹنا۔ دیمک کا کھا جانا۔

دین۔ (ع) مذکر ۱۔ مذہب۔ ۲۔ (ف) مُرادف۔ ایمان کا جیسے دین ایمان سے کہدو ۳۔ عاقبت عقبیٰ۔ آخرت دوسرا جہان۔ جیسے دین و دنیا میں بھلا ہو۔ مشرب۔

(داغ) ؎

بتوں کے دین میں ہے ثواب ایسا
کہ جیسے راہِ خدا مفلسوں کو مال دیا

دین اور ملت کا فرق۔ دین کی نسبت خدا تعالیٰ کی طرف اور ملت کی نسبت ہوتی ہے پیغمبر کی طرف۔

دین برباد کرنا بے دین کرنا۔

دین برباد ہونا۔ لازم۔ ایمان نہ رہنا۔

دین پرست۔ (ف) صفت۔ دیندار

دین پناہ۔ (ف) صفت۔ حامی دین۔ وہ جو دین کا معاون ہو۔

دین جانا بے دین ہونا (ناسخ) ؎

ڈر نہ واعظ جو ہوا عشق بتوں سے مجھ کو
جائے گا دین نہ ایمان خدا حافظ ہے

دیندار۔ (ف) نون غنہ۔ صفت۔ فرائض مذہبی پورا کرنے والا۔ پابند شرع۔

دین داری۔ (ف) مونث۔ پابندی شریعت

دین دنیا بھول جانا بالکل بے خبر ہو جانا۔

دین دنیا سے جانا۔ دونوں جہان کے فائدہ سے محروم ہونا۔ (ناسخ) ؎

دین و دنیا دونوں سے جاتا رہا
تم پہ مر کر کوئی کس گھر کا رہا

دین دین پکارنا۔ لازم۔ مذہبی جنگ کا جھنڈا کھڑا کرنا دین کا دعویٰ کرنا۔

دین کا جھنڈا مذہبی جھنڈا۔

دین و دنیا کی خبر نہیں۔ بالکل بے ہوش ہے (شہرت) ؎

عشق میں رہتی نہیں کچھ دین و دنیا کی خبر
خود غلط ہشیار ہو جاتے ہیں غافل کیا کریں

دین و دنیا کی فکر۔ دینی اور دنیاوی امور کی فکر ؎

دین و دنیا کی عبث فکر ہے تجھ کو ناسخ
وہی ہوگا جو ارادہ ہے ترے مولا کا

دینی صفت۔ دین سے نسبت رکھنے والا۔ مذہبی۔ مذہب کا۔ جیسے دینی بھائی دینی بہن وغیرہ۔

دینیات۔ (ع) مونث۔ دینی کی جمع۔ وہ مسائل یا کتابیں جن کا دین سے تعلق ہو

دِین۔ (ہ) یائے مجہول سے دینا کا حاصل مصدر۔ مونث بخشش۔ داد۔ دہش۔ عنایت۔ دکھیو خدا کی دین ؎

صدقے اس دین کے کیا دین ہے یا رب تیری
اپنے ہر بندے کو دو وقت برابر دینا

دینذار۔ صفت۔ مقروض

دین لین۔ مذکر۔ داد ستد۔ اس جگہ بیشتر لین دین مستعمل ہے۔

دَین۔ (ع) دیون جمع۔ مذکر۔ قرض۔ وام
قرض دَین۔ کے فرق کے لئے دیکھو قرض۔

دَینِ مہر۔ (ف) مذکر مہر کا قرضہ۔

دینا۔ (ہ) متعدی (۱) دان کا ترجمہ بخشنا۔ عطا کرنا۔ مرحمت کرنا (۲) حوالہ کرنا۔ سونپنا (۳) جدا کرنا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ (فقرہ) تم نے پانچ روپیہ میں یہ بکس دے دیا (۴) مقرر کرنا۔ معین کرنا۔ جیسے دو چار روپے ماہوار دیتے ہیں (۵) نذر کرنا۔ پیش کرنا۔ ہدیہ دینا جیسے چار اشرفیاں دے کر جراں (۶) بچے نکالنا۔ جننا۔ جیسے بلی نے بچے دیے (۷) ادا کرنا۔ بیباق کرنا۔ چکانا جیسے ان کے روپے دے (۸) مارنا۔ (فقرہ) یہ سنتے ہی اس نے ایک چانٹا دیا (۹) لگانا۔ بعض اہل زبان دینا کی جگہ جب فاعل مونث ہو ہے دیتی کہتے ہیں (ناسخ) ؎

اگر دہلیز چھونے کی تجھے تعزیر دینی ہے
ہمارے ہاتھ بند ہو اپنے دروازے کو بازو کر

(۱۰) بند کرنا جیسے زنجیر دینا۔ کواڑ دینا۔ (فقرہ) وہ دینے کے نام کواڑ بھی نہیں دیتا (۱۱) (مرکبات میں) کسی کام کا عمل کر بیٹھنا (۱۱) مذکر۔ قرض۔ (داغ) ؎

دل دے چکے ہم تو حضرت ناصح ہزار بار
دینا نہیں ہے آپ کے کچھ قبلہ گاہ کا

دینا آنا۔ (دہلی) دینا پڑنا۔ (اجتہاد) نتیجہ یہ ہوا کہ سرکار کو رقم دینی آئی۔

دینا پانا۔ صفت۔ وہ رقم جو کسی کے ذمہ ہو۔ اور وہ رقم جو کسی کی باقی ہو۔

دینا دلانا۔ داد دہش۔

دینا دھرانا۔ مقروض ہونا۔ مغلوب ہونا۔ (منیر) ؎

دیتے نہیں ہیں چرخ دنی سے ترے فقیر
دینا نہیں دھراتے کسی نادہند کا

دینا لینا۔ مذکر۔ (۱) داد دہش۔ عطا بخشش (فقرہ) آپ کا دینا لینا کام آیا۔ (۲) داد دہش کرنا۔ (ناسخ) ؎

دے کے کسی کو بس اگر انسان کا چلے
پاؤں کے بدلے ہاتھ سے راہ خدا چلے

دینا نہ لینا۔ ناحق۔ بے فائدہ۔ (فقرہ) دینا نہ لینا مفت کی تکرار اٹھاتے ہیں۔

دینے کے نام پر کنڈی نہیں دیتے۔ (عو) بڑا بخیل ہے۔ [illegible] ع

نام پر دینے کے دروازے کی کنڈی بھی نہ دی

دینے کے ہزاروں ہاتھ ہیں۔ مقولہ۔ خدا ہزاروں حیلوں سے دیتا ہے۔ (رشک) ؎

پائے گا ہر طرح جو سائل بڑھا کے ہاتھ
دینے کے لیے کہ ہیں ہزاروں خدا کے ہاتھ

دینار۔ (ع) سنسکرت دینار تھا۔ اصل میں دنّار بکسر اول و تشدید دوم تھا۔ نون اول کو یے سے بدل دیا۔ مذکر (۱) ایک سونے کے سکے کا نام جو ڈھائی روپے کا ہوتا ہے اور عرب میں چلتا ہے۔ (جرأت) ؎

دفینہ بھی جو نکلے گا تو بد قسمت کو کیا حاصل
کہ ہر دینار اس کے ساتھ بچھو نکلے گا

(۲) ایک دوا کا نام جس سے شربت دینار بناتے ہیں۔

دینار سرخ۔ (ف) مذکر۔ اشرفی۔ سکۂ طلا۔

دَیِن جانا۔ دھس جانا۔ گر جانا۔ بیٹھ جانا۔ بیڑ کھوکھلی ہونے سے گر جانا۔

دیو۔ (ف) سرکش متمرد کو انسان ہو یا حیوان دیو کہتے ہیں۔ جس طرح نیک کردار کو فرشتہ کہتے ہیں اسی طرح بد کردار کو دیو۔ مذکر۔ جن۔ بھوت۔ پریت۔ شیطان۔ خناس۔ پریوں کے مرد۔ (۲) (مجازاً) قوی ہیکل مرد۔ پہلوان۔ نہایت لمبا تڑنگا موٹا تازہ آدمی۔

دیو بند۔ ایک قسم کا کشتی کا پیچ۔ (رشک) ؎

کیا پہلوان چرخ سے برسر ہو آدمی
جو پیچ حادثات سے ہے دیو بند ہے

دیودار۔ (فارسی میں دیو بزرگ۔ دار۔ درخت) مذکر۔ چیڑ کا درخت۔

دیوزاد۔ (ف) قوی ہیکل اور تیز رفتار گھوڑے کو کہتے ہیں۔ مذکر۔ قوی ہیکل۔

دیو کا سایہ۔ عفریت کا آسیب۔

دیو کا دیو۔ صفت۔ نہایت بڑا۔ بہت بڑا۔

دیومن۔ (ہ) مونث۔ ایک بھونری کا نام جو گھوڑے کے دونوں اگلے پاؤں کے درمیان ہوتی ہے یہ بہت مبارک سمجھی جاتی ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ دوسری بھونریوں کی نحوست اس سے دفع ہوتی ہے۔

دیونی۔ مونث۔ دیو کی عورت۔

دیو۔ (ہ) مذکر۔ دیوتا۔ بزرگ۔ مقدس۔ ایک برہمنوں کا عرف۔ قابل پرستش۔

دیوناگری۔ (ہ) مونث۔ ناگری زبان۔ سنسکرت حروف۔

دیوار۔ (ف) بالکسر یائے معروف۔ مونث۔ (۱) مٹی یا اینٹوں کی دیوار۔ (۲) اوٹ۔ پردہ۔ (شعور) ؎

تیرے حجاب نے تو ہمیں فرش کر دیا
پردہ کیا تو ہو گئی دیوار چاندنی

۲. **صفت۔** (کنایۃً) نابینا۔ (برق) ؎

بے نور تو نے آنکھوں کو اے یار کر دیا
پردے کے واسطے مجھے دیوار کر دیا

۳. (کنایۃً) متحیر۔ (ناسخ) ؎

ششدر سا ہو گیا ہوں در یار دیکھ کر
دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھ کر

(کر دینا۔ بن جانا کے ساتھ) ۴ دیکھو انگیا کے پان۔ (رشک) ؎

رخنوں سے اتصال ہے اتنا کہ ایک ہے
دیوار سینہ بند کی دیوار آپ کی

دیوار اٹھانا۔ دیوار بنانا۔ دیوار کھڑی کرنا۔ دیوار بلند کرنا (ناسخ) ؎

چاہیئے تعمیر دل جو ساتھ اٹھالے جائے گا
یوں خزانے کے لئے دیوار اٹھایا در اٹھا

دیوار اٹھنا۔ دیوار تعمیر ہونا۔ (ناسخ) ؎

واہ رے شوق تماشا وہ ابھی گھر میں تھا ہیا
اٹھ گئی دیوار در پر جیسے ایسی لگ گئی

۲۔ جدائی ہوجانے کی جگہ (رشک) ؎

لڑکپن سے وہ ہم نہ خیالوں سے کشیدہ ہیں
وہاں گرد کدورت کی اٹھی دیوار پہلے سے
روز یاں رخنے کی اٹھی رہی دیوار نئی

۳۔ (کنایتہً) حجاب ہونا (امیر) ؎

دیوار بنانا۔ دیوار تعمیر کرنا۔ (ناسخ) مع

اپنے گھر کی تو بنا شوق سے دیوار بلند

دیوار بن جانا۔ کنایتہً بے حس و حرکت ہوجانا۔ (ناسخ) ؎

ششدر سا ہوگیا ہوں در یار دیکھ کر
دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھ کر

دیوار بہ دیوار۔ دیوار سے دیوار ملی ہوتا متصل۔ (داغ) ؎

دیکھیئے کب ہو کہ میخانہ ہو پہلے آباد
دونوں دیوار بہ دیوار بنا دیتے ہیں

دیوار بیٹھ جانا۔ دیوار کا دھس جانا۔ منہدم ہوجانا۔ (رشک) مع دیوار قلعہ نیو سے بیٹھی پر آگ میں

دیوار بیچ۔ (عو) صفت۔ بیچ میں دیوار حائل ہونے کی جگہ (فقرہ) دیوار بیچ گھر تھا۔ صاف آواز آرہی تھی۔

دیوار پھاندنا۔ دیوار پھاند کے نکل جانا (داغ) ؎

ہم تو وحشت میں چلے دیوار زنداں پھاند کر
جس کو رہنا ہے رہے وہ منتظر میعاد کا

دیوار توڑنا۔ دیوار میں رخنہ کرنا۔ (آتش) ؎

بند نقاب عارض دلدار توڑ دیئے
باغ مراد عشق کی دیوار توڑ دیئے

دیوار چننا۔ دیوار بنانا۔

دیوار درمیان۔ اس مکان کی نسبت کہتے ہیں جس سے دوسرے مکان کی دیوار حد فاصل ہو۔ (آتش) ؎

خراب ہوتے تھے عالم میں دن کو بدلے ہوئے
مکان یار کا دیوار درمیاں نکلا

دیوار قہقہہ۔ مونث۔ ایک دیوار جو چین کی سرحد پر بنی ہوئی ہے کہتے ہیں جو اس کے اوپر سے نیچے کی طرف دیکھتا ہے بے اختیار ہنستا ہے (ذوق) ؎

ہنسے جو وہ مرے رونے پہ تو صف مژگاں
نہ سمجھو تم اسے دیوار قہقہہ سمجھو

دیوار کھڑی ہوجانا۔ دیوار تعمیر ہوجانا۔ آڑ ہوجانا (داغ) ؎

[illegible] حسن کے جلوے میں دیدۂ عشاق ہے حیراں
دیوار کھڑی ہوگئی دیوار کے آگے

دیوار کھل جانا۔ آپ ہی آپ دیوار میں شگاف ہوجانا۔ (غالب) ؎

بزم کال گریۂ عاشق ہے دیکھا چاہئے
کھل گئی مانند گل سو جا سے دیوار چمن

دیوار کھنچنا۔ کسی جگہ یا کسی مکان کے درمیان دیوار بننا

دیوار کھینچنا۔ کسی جگہ یا کسی مکان کے درمیان دیوار بنانا پردہ حائل کرنا۔ آڑ کرنا (ناسخ) ؎

بھر رہا ہے لیا بن ظالم تیری فرقت میں غبار
شوق سے اب تیرے اپنے بیچ میں دیوار کھینچ

دیوار کے بیچ کان ہوتے ہیں۔ دیوار ہم گوش دارد کا ترجمہ۔ مثل ہے جدا احتیاط سے گفتگو کرو۔ بھید کے چھپانے میں بہت کوشش کرنا چاہیئے۔ غماز دیوار کی پشت سے بھی کان لگا کر دوسروں کی باتیں سنتے ہیں (ظفر) ؎

مثل سنی ہے کہ دیوار بھی ہے رکھتی کان
نکال منہ سے سمجھ کر ہر اک مکان میں بات

دیوار کی چوٹی۔ دیوار کا سرا۔

دیوارگیری۔ مونث۔ ۱۔ وہ کپڑا جو دیواروں میں خوشنمائی کے واسطے لگا دیتے ہیں ۲۔ دیوار میں لگانے کا لیمپ۔

دیوار مُتَنک جانا۔ (عو) دیوار شق ہوجانا۔ (اسیر) ؎

میں کیا نہ میرے گھر سے اٹھا سلطنت کا بوجھ
دیوار یار ظل ہُما سے مُتَنک گئی

دیوار میں چنا جانا۔ پرانے زمانے میں مجرم کو زندہ دیوار میں چُن دیتے تھے (بحر) ؎

چھٹ گئے خانۂ زنجیر میں ایسے ویسے
ہم گنہگار چنے جائیں گے دیواروں میں

دیوار و در سے برسنا۔ کسی کیفیت غم یا خوشی کا ہر ہر گوشے سے ظاہر ہونا (خفق) دیوار و در سے حسرت برستی ہے۔

دیوار و در سے رونا برستا ہے۔ غم کی حالت ہر جگہ ظاہر ہوتی ہے۔ (رشک) ؎

دیوار و در سے ہجر میں رونا برستا ہے
بدلی سیاہ خانۂ عاشق کی چھت ہوئی

دیواروں سے لڑنا۔ (کنایتہً) خود بخود بکے جانا (شوق قدوائی) ؎

وہ لڑکے گئے ہم سے تو کچھ نہ چلا قابو
بیٹھے ہوئے اب گھر میں دیواروں سے لڑتے ہیں۔

دیوار ہم گوش دارد (ف) مثل۔ دیکھو دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں (شاد) ؎

بلبل نہ راز دل کہہ دیوار گوش دارد
نکلی جو منھ سے باہر چھپتی نہیں کوئی بات

دیواریں چاٹنا۔ (کنایتہً) بصد مشکل گزر کرنا۔

دیوال۔ (عم) دیوار۔

دیوالی۔ دیکھو دوالی۔

دیوان۔ (فارسی میں بیائے مجہول عربی میں اس کا مُعَرَّب بیائے معروف ہے۔ عربی میں شعر کی کتاب محاسبہ کی کتاب۔ دفتر کا مقام۔ فارسی میں دارالعدالت۔ صاحب مسند) مذکر۔ ۱۔ دربار شاہی۔ دارالمعدلت۔ عدالت کچہری ۲۔ وزیر۔ رکن سلطنت۔ وزیر مال۔ محکمۂ مال کا بڑا افسر ۳۔ مقام دربار۔ مقام اجلاس۔ آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ بادشاہوں کی نشست گاہ ۴۔ غزلوں کی کتاب۔

دیوان اعلیٰ۔ (ف) مذکر۔ وزیر اعظم۔

دیوان خاص۔ مذکر۔ دربار خاص۔ اجلاس۔ خاص لوگوں کا دربار۔ شاہی خلوت خانہ۔

دیوان خالصہ۔ مذکر۔ سلطانی مُہر کا محافظ۔ وہ شخص جس کے پاس شاہی مُہر رہے۔ معتمد الدولہ۔

دیوانخانہ (ف معنی نمبر ۱ و ۲ میں) مذکر۔ امیروں کی نشست گاہ ۲۔ بیٹھک۔ ملاقات کا کمرہ ۳۔ اہل دفتر کے بیٹھنے کا مقام۔

دیوان عام۔ مذکر۔ دربار عام۔ بڑے دربار یا عام دربار کا مکان۔

دیوان کہنا۔ دیوان تصنیف کرنا۔ (رشک) ؎

کہا تھا میں نے جو توصیف خال میں دیواں
حروف میں نُقَطِ انتخاب رکھتا تھا

دیوان محشر۔ دیوان جزا۔ دیوان قیامت۔ (ف) مذکر۔ دارالعدالت۔ وہ محکمہ جو قیامت کے دن واسطے حساب کتاب جزا سزا کے قائم ہوگا۔

دیوان پن (عو) مذکر ۱۔ دیوانہ پن۔ جنون۔ سودا۔ وحشت ۲۔ نادانی۔ بیوقوفی۔

دیوانگی۔ (ف) جنون۔ سودا۔

دیوانہ۔ (ف۔ فرزانہ کی ضد۔ دیو سے منسوب) مذکر ۱۔ مجنون پاگل۔ سڑی ۲۔ وارفتہ۔ عاشق۔ (رشک) ؎

مست رہنا ہے فقط یادِ نگاہِ مست سے
خوب پیتا ہے تری آنکھوں کا دیوانہ شراب

۳۔ خبطی۔ ؎

تم تو اس کو پیچ میں سو سو طرح لائے مگر
مفت دیتا دل تمہیں داغ ایسا دیوانہ نہ تھا

دیوانہ باش تا غم تو دیگراں خورند۔ (ف)۔ بے فکرے کی نسبت کہتے ہیں۔ جس کی فکر دوسروں کو کرنا پڑتی ہے۔

دیوانہ بکار خویش ہشیار - (ت) مثل - دیوانہ کی دیوانگی پر نہ جاؤ اپنے معاملہ میں بات ہوشیاری کی کہتا ہے - ؎

مجنوں لیلے کا ہے طلب گار
دیوانہ بکار خویش ہشیار

دیوانہ بنانا ۱ - کسی کو اپنا مفتوں کرنا - (امیر) ؎

وحشت رز ہوش میں آنے نہیں دیتی مجھکو
اس پری نے مجھے دیوانہ بنا رکھا ہے

۲ - پاگل بنانا، پریشان کرنا - (جانصاحب) ؎

میرے پیچھے پری خانم کو لگا دیتے ہو
کیوں نہ بگڑوں دل مجھے دیوانہ بنا دیتے ہو

دیوانہ پن - مذکر - دیکھو دیوان پن

دیوانہ ہوا ہے - بیوقوفی کی باتیں کرنے والے یا کسی برے فعل کرنے والے سے بطور تنبیہ کہتے ہیں

دیوانہ ہونا - لازم ۱ - پاگل ہونا - مجنوں ہونا ۲ - عاشق ہونا فریفتہ ہونا -

دیوانے ہو - جس وقت کوئی شخص خلافِ عقل کوئی بات کہتا ہے، اس سے کہتے ہیں -

دیوانی - مونث ۱ - پگلی - سڑن - باؤلی خبطی ۲ - وہ عدالت جس میں مقدمات جائداد فیصل ہوتے ہیں - (رشک) ؎

اس قدر تحریرِ وحشت کی فراوانی ہوئی
فوجداری کی کچہری صاف دیوانی ہوئی

۳ - (کنایۃً) عاشق - (داغ) ؎

اللہ اللہ رے پریشانی مری
زلفِ جاناں بھی ہے دیوانی مری

دیوانی ہانڈی - مونث - وہ ہانڈی جس میں مختلف ترکاریاں میل بے میل ڈال کر پکائیں -

دیوانی باتیں کرنا - اول فول بکنا - (داغ) ؎

نہ کر ناصحا ایسی دیوانی باتیں
یہ کیا کھینچ مارا جو پتھر کسی کو

دیوتا - (ہ) مذکر - (صفت فرشتہ - اوتار - بزرگ - مقدس - ۲ - صفت - بھولا بھالا - سادہ لوح ۳ - (طنزاً) مکار - شریر مفتنی ۴ - سانپ - ناگ -

دیوٹ - (ہ - بکسر اول وسکون دوم معروف وفتح سوم) مذکر ۱ - چراغدان - شمعدان ۲ - (کنایۃً) کالا آدمی - کالا کلوٹا

دَیُّوث - (ع) مذکر ۱ - بے حمیت بے عزت - بے حیا - بے شرم ۲ - وہ شخص جو اپنی عورت کے افعال قبیحہ سے واقف ہوکر چشم پوشی کرے -

دِیور - (ہ) بروزن زیور - فارسی میں بمعنی صاحب خانہ ہے مذکر - خاوند کا چھوٹا بھائی - خاوند کا بھائی -

دیورانی - مونث - دیور کی بیوی - خاوند کے چھوٹے بھائی کی بیوی -

دیول - (ہ) مذکر (ہندو) چھوٹا مندر

دیولی - (س) مونث ۱ - چھوٹا چراغ ۲ - چیچک کے دانوں کا اوپر کا کھرنڈ -

دیوہرا - (ہ) (ہندو) مذکر - بتخانہ

دیہہ - دیہی - (ہ) مونث - (ہندو - عم) جسم - تن - بدن -

دیہ - (اردو) دیکھو دہ

دیہی - صفت - قریہ کا رہنے والا

دَیہیم - (ف) - بروزن تعظیم - مذکر - شاہی تاج

فہرست کتب

کفر و اسلام

مولانا ذوالفقار حیدر ایم اے کی وہ معرکۃ الآرا تصنیف جو ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کے جواب میں لکھی گئی۔ اور ان تمام اعتراضات کے تحقیقی جوابات دیئے گئے ہیں جو اسلام پر کئے گئے تھے۔ بڑے بڑے علماء کی رائے ہے کہ ہر مسلمان کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت تین روپے آٹھ آنے۔

جو یائے حق

اس میں مولانا شرر نے مشہور صحابی حضرت سلمان فارسیؓ کے اسلام لانے کے واقعہ کو لکھے سے انداز میں پیش کیا ہے کہ تینوں حصے ختم کرنے کے بعد بھی آپ بے اختیار پکار اٹھیں گے کہ کاش اس کا چوتھا حصہ ہوتا۔ ہر حقیقت آپ کے دل پر نقش ہوتی جائے گی عشق و محبت رسولؐ کے مناظر کتاب کے ہر صفحہ میں آپ کے شعور کو بیدار کریں گے جو ایک مسلمان کی زندگی کا اصل مقصد ہے۔ مولانا شرر کی ایک شاہکار تصنیف کامل تین حصے نو روپے فی حصہ تین روپے۔

ایّام عرب

(کامل دو حصے) طلوع اسلام سے پیشتر کا عرب جب وہاں فسق و فجور قتل و غارت گری اور ظلم و ستم عام تھے۔ جب وہاں درندگی اور بہیمیت کا دور دورہ تھا۔ یہ کتاب اسی دور سے متعلق ہے۔ مولانا شرر کی یہ کتاب نہ صرف ایک ناول بلکہ اس زمانہ کے عرب کی سچی تصویر ہے۔ قیمت کامل -/۵ روپے۔ فی حصہ -/۸/۲

فردوس بریں

خدا کی نہیں بلکہ انسان کی بنائی ہوئی جنت، جس میں حوریں غلمان، دودھ جیسی شیریں نہریں اور قدم قدم پر بہاریں رقص فرماتیں اور جس کا معاوضہ مسلمانوں کا خون تھا اس کا مطالعہ آپ کیلئے ایک فرض ہے قیمت مجلد -/۴/۲

شوقین ملکہ

رچرڈ شاہ انگلستان کی ماں ملکہ ایلنر کی جوانی کی داستان جو سراپا رنگینیت میں ڈوبی ہوئی ہے۔ ملکہ کا بیک وقت اپنے کئی کئی نائٹوں سے معاشقہ آخر ایک ترک نوجوان کی محبت میں بری طرح گرفتار ہونا جس کے لئے وہ اپنا تاج و تخت چھوڑنے کو تیار تھی۔ حق و باطل کے پرجوش جنگی کارنامے مجاہدین اسلام اور عیسائی نائٹوں کی خون آشام جنگ حسن و عشق کی رنگین داستان قیمت مجلد معہ رنگین گردپوش -/۸/۴

ماہ ملک

ہندوستان کی سرزمین پر سرفروشان اسلام کا فاتحانہ داخلہ، شہاب الدین غوری اور پرتھوی راج کی رزمیہ داستان کو مولانا شرر نے شہزادی ماہ ملک کی داستان کے ساتھ حسن و عشق کی چاشنی دیکر ایک ایسا حسین گلدستہ تیار کیا ہے کہ جس کے نظارے سے آنکھیں سیر نہیں ہوتیں خوبصورت اور رنگین ڈسٹ کور کے ساتھ قیمت چار روپے آٹھ آنے۔

عزیزۂ مصر

محبت کی ایک عجیب تاریخی داستان جس میں والی مصر خمارویہ ابن طولون کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑا۔ یہ اسی محبت کا کرشمہ تھا جس نے خلافت بغداد کی فوج کو مصر کی فوج سے ٹکرا دیا اور یہ اسی محبت کی کرم فرمائیاں تھیں جنھوں نے عزیزۂ مصر شہزادی جویانا کو اپنے عزیز شوہر سے بچھڑنے اور وفات کا شکار ہونے پر مجبور کیا۔ مولانا شرر کا ایک دلچسپ ترین تاریخی ناول۔ قیمت مجلد رنگین گردپوش -/۸/۲

قیس و لبنیٰ

سرزمین عرب کا ایک تاریخی رومان قیس و لبنیٰ کا والہانہ عشق، فراق و ہجر کی ایک دلآویز داستان۔ مجلد معہ رنگین گردپوش۔ قیمت -/۸/۲

سلطان حسین اینڈ سنز بندر روڈ کراچی